ماہنامہ طلسماتی دنیا

دیوبند

2015 مکمل فائل

مدیر شیخ حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند
+919358002993

کتاب کیلئے رابطہ کریں

+919756726786

محمد اجمل مفتاحی مئوناتھ بھنجن یوپی انڈیا

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

محسنِ ملت استاذ العالمین ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب مدظلہ العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجہ ذیل معلومات اور چیزیں نیچے دیئے ہوئے پتے پر بھیجیں۔

(1) اپنا نام (2) اپنے والد کا نام (3) اپنی والدہ کا نام (4) تاریخ پیدائش یا عمر

(5) مکمل پتہ (6) اپنا موبائل نمبر (7) گھر کا موبائل نمبر یا فون نمبر

(8) تعلیمی لیاقت کی وضاحت (9) 4 عدد پاسپورٹ سائز فوٹو

(10) HASHMI ROOHANI MARKAZ کے نام =/1000 روپے کا ڈرافٹ

مطلوبہ معلومات اور چیزیں بھیجنے کا پتہ

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID

MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P.

PIN CODE NO. 247554

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پر رابطہ کریں !

مولانا حسن الہاشمی:- **9358002992**

حسان عثمانی:- **9634011163** ، وقاص (مولانا کے بیٹے):- **9557554338**

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19.@gmail.com

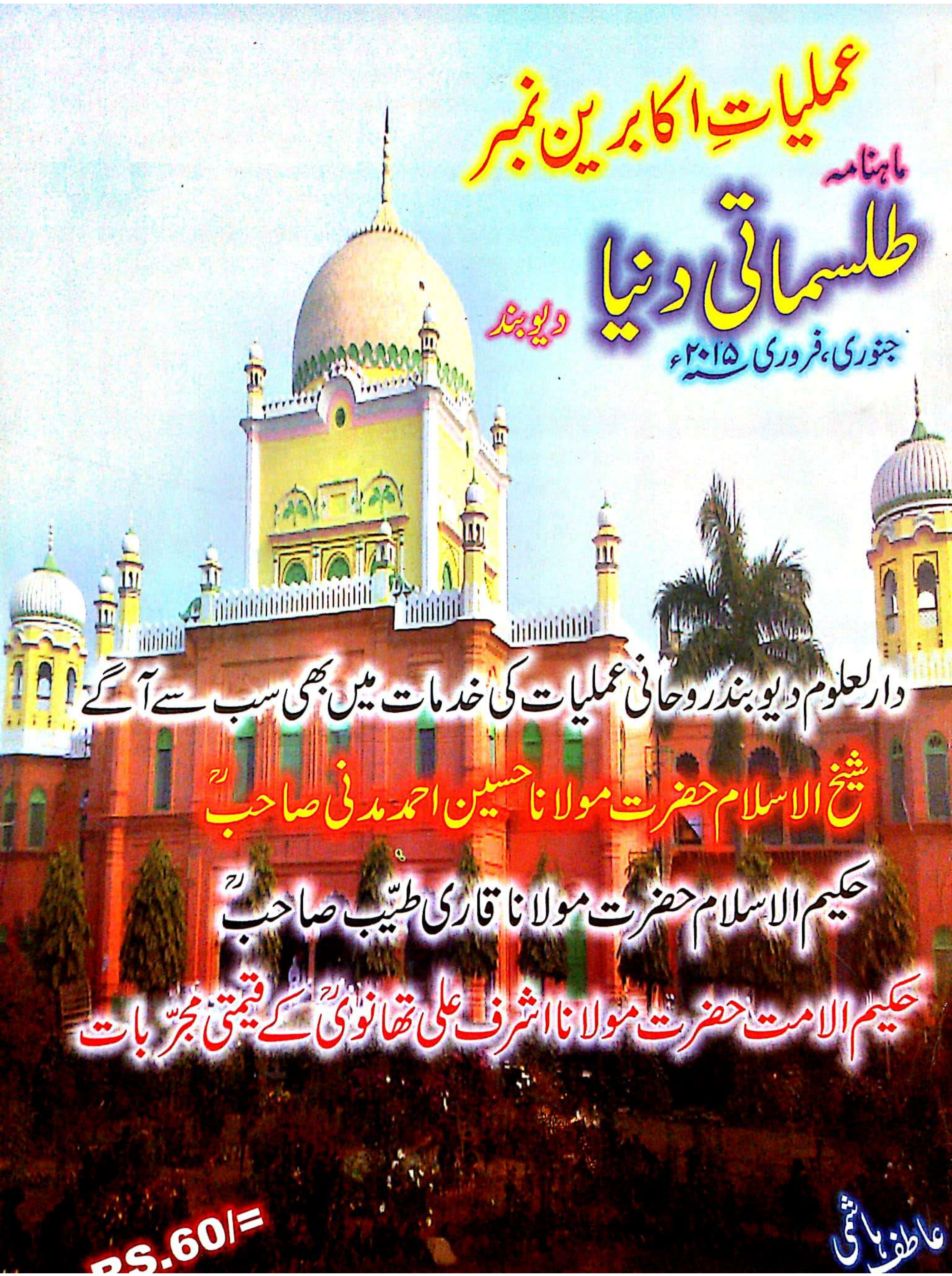
عملیاتِ اکابرین نمبر
ماہنامہ
طلسماتی دنیا
دیوبند
جنوری، فروری ۲۰۱۵ء
دارالعلوم دیوبند روحانی عملیات کی خدمات میں بھی سب سے آگے
شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی صاحبؒ
حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری طیّب صاحبؒ
حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے قیمتی مجرّبات
RS.60/=
عاطف ہاشمی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ طلسماتی دنیا

عملیات اکابرین نمبر دیو بند

جلد نمبر ۲۲
شمارہ نمبر ۱۰۲
جنوری فروری ۲۰۱۵ء
سالانہ زرتعاون ۳۰۰ روپے سادہ ڈاک سے
۵۰۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ ۲۵ روپے
اس شمارے کی قیمت -/60 روپے ہے۔

پاکستان سے
زرتعاون سالانہ
1500 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے
سالانہ زرتعاون
1800 سو روپے انڈین

لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر
ابوسفیان عثمانی
موبائل 09756726786

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون 09359882674
E-mail : hrmarkaz19@gmail.com

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:
(عمرالٰہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون 09359882674

بینک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ
مجرمین قانون اور ملک کے غداروں
سے اعلان بیزاری کرتے ہیں

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ 'ماہنامہ طلسماتی دنیا' کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

پتہ: **ہاشمی روحانی مرکز**
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس، دہلی سے چھپواکر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

کیا اور

- اداریہ ۷
- مختلف پھولوں کی خوشبو ۸
- امداد روحانی بذریعہ آیاتِ ربانی ۱۳
- القرآن سورۂ مبارکہ اعداد ۱۵
- اسلام اور روحانی علاج ۱۷
- روحانی ڈاک ۱۹
- واقعات القرآن ۲۷
- تصوف وسلوک ۲۹
- مفتاح الارواح ۳۳
- روحانی عملیات کے خزانے ۴۱
- عجائبات ۴۴
- اسمائے حسنیٰ مزاج مع اعداد ۴۸
- عملیات مولانا ابراہیم دہلویؒ ۴۹
- عملیات مولانا شیخ ابوالحسن شاذلیؒ ۵۷
- عملیات مولانا اشرف علی تھانویؒ ۶۳
- عملیات مولانا اعزاز علیؒ ۶۶
- عملیات مفتی عزیز الرحمٰنؒ ۶۷
- عملیات مولانا حسین احمد مدنیؒ ۶۹
- عملیات مولانا یعقوب نانوتویؒ ۷۳
- عملیات علامہ انور شاہ کشمیریؒ ۷۵
- عملیات حضرت محمد ہاشمؒ ۷۹
- عملیات حافظ جمیل احمد جمیلؒ ۸۱
- عملیات مفتی محمد شفیعؒ ۸۵
- عملیات شاہ عبدالعزیزؒ ۸۷
- عملیات مولانا اصغر میاں ۹۱

کہاں

- وظائف شیخ ابوالمفاخرؒ — ۹۳
- عملیات شاہ رفیع الدینؒ — ۹۵
- عملیات مولانا امداداللہ مہاجر مکیؒ — ۹۶
- عملیات مفتی کفایت اللہ ومولانا رشید احمد گنگوہیؒ — ۹۷
- عملیات حضرت موسیٰ ترکیسری — ۹۸
- عملیات قاری محمد طیبؒ — ۹۹
- عملیات مولانا احمد علیؒ — ۱۰۱
- عملیات مولانا دین محمدؒ — ۱۰۱
- عملیات حاجی عابد حسینؒ — ۱۰۲
- عملیات مولانا احمد رضا خاںؒ — ۱۰۳
- علم الاعداد کی روشنی میں ۲۰۱۵ء کیسا رہے گا؟ — ۱۰۵
- اسماء عظام قرآنی آیات — ۱۱۵
- فیوض الجفر عمل تسخیر — ۱۱۷
- محبت میں بے قرار کرنے کا فارمولہ — ۱۲۱
- بچے بستر پر پیشاب کیوں کرتے ہیں؟ — ۱۲۵
- شادی کے پیغام کثرت سے آئیں گے — ۱۲۷
- علم وفضل دیانت داری کا روحانی عدد ۱۵ — ۱۲۹
- اذان بتکدہ — ۱۳۱
- اسلام الف سے ی تک — ۱۳۸
- ایک نظر ادھر بھی — ۱۴۱
- خوفناک حویلی — ۱۴۵
- انسان اور شیطان کی کشمکش — ۱۵۱
- تسدیس زہرہ وعطارد — ۱۵۷
- عاملین کی سہولت کے لئے — ۱۶۱
- خبرنامہ — ۱۶۲

ہوالشافی

موت کے علاوہ ہر
جسمانی اور روحانی
بیماری کا علاج

آبِ شفا

اکیسویں صدی
کا اہم
کارنامہ

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند کی عظیم پیش کش

لاکھوں لوگ ''آبِ شفا'' سے استفادہ کر چکے ہیں۔ یہ پانی امراض سے نجات دلانے میں اللہ کے فضل وکرم سے نہایت مؤثر ثابت ہوتا ہے، اس کی تاثیر حیرت انگیز ہوتی ہے، اپنی افادیت کی وجہ سے آبِ شفا دنیا بھر میں معتبر ہو چکا ہے۔ یہ تمام جسمانی اور روحانی امراض کو دفع کرنے میں اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ سحر، نظر بد، کرنی کرتوت، آسیب وجنات کے اثرات، نزسو، بخار، بدہضمی، آنتوں کے امراض، ٹی بی، کینسر، شوگر، جوڑوں کا درد، گھٹنوں کا درد، رگوں کی بندشیں، جسمانی تھکن، اعضاءِ رئیسہ کی کمزوری، سوزش، خارش، سوزاک، دیگر مردانہ کمزوریاں، امراض خواتین، رحم کی سوجن، ایامِ حیض کی کمی وزیادتی، سیلان الرحم (لیکوریا) بانجھ پن اوران کے علاوہ بے شمار امراض کو دفع کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ آپ خدانخواستہ کسی بھی موذی مرض کا شکار ہوں، آبِ شفا کے ذریعہ آپ بحکم خداوندی نجات حاصل کر سکتے ہیں، اپنی تندرستی کو بحال رکھنے کے لئے ''آبِ شفا'' کا استعمال کریں۔

ہدیہ -/60 روپے (علاوہ محصول ڈاک) کوئی سی بھی چھ شیشیاں ایک ساتھ منگانے پر محصول ڈاک فری

(آبِ شفا طلب کرتے وقت مرض کی وضاحت ضرور کریں)

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی) ۲۴۷۵۵۴

موبائل نمبر: 09897320040 - 09358002992

اداریہ

آنکھیں کھولنے کا وقت

بقلم خاص

امت مسلمہ روحانی عملیات کے بارے میں ہمیشہ افراط وتفریط کا شکار رہی ہے۔ شروع ہی سے ایک گروہ کا حال یہ رہا ہے کہ اس نے روحانی عملیات کو سرے سے کوئی اہمیت نہیں دی بلکہ شدت کے ساتھ تعویذ گنڈوں اور جھاڑ پھونک کی مخالفت کرنا ہی ان کا شیوہ رہا ہے۔ اس طبقہ کے کچھ لوگوں نے اس کو بدعت اور ضلالت سے تعبیر کیا ہے اور ان ہی میں ایک مٹھی بھر جماعت ایسی بھی ہے جس نے تعویذ کو شرک قرار دیا ہے۔ اس کے برعکس ایک جماعت شروع ہی سے تعویذ گنڈوں اور جھاڑ پھونک کو ضرورت سے زیادہ اہمیت دیتی رہی ہے۔ اس درجہ کہ اس سے احتیاط کی راہیں پامال ہوتی نظر آتی ہیں لیکن ابتداءِ اسلام سے ایک طبقہ ایسا بھی ہے کہ اس نے اس راہِ اعتدال کو اختیار کیا ہے جو ہر جگہ اور ہر معاملے میں دین اسلام کا طرۂ امتیاز رہی۔ اسلام نہ صرف معاملات، نہ صرف حقوق العباد، نہ صرف کاروبار دنیا بلکہ اس نے عبادتوں اور ریاضتوں میں بھی اعتدال کو ملحوظ رکھا ہے اور اپنے ماننے والوں کو افراط اور تفریط سے بچانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ اسلام نے دن چھپتے ہی سونے کی جہاں مذمت کی ہے وہیں اس نے تمام رات عبادت کرنے کو بھی پسند نہیں کیا ہے۔ ایک موقعہ پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرامؓ سے واضح الفاظ میں یہ فرمایا تھا کہ میں رات کو آرام بھی کرتا ہوں اور اپنے رب کی عبادت بھی کرتا ہوں اور یہی میری سنت ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کی تربیت اسی انداز میں کی تھی کہ انہوں نے ہر ہر معاملے میں انہیں راہِ اعتدال پر رکھا اور حد تو یہ ہے کہ عبادت کے معاملے میں بھی انہیں افراط وتفریط میں مبتلا نہیں ہونے دیا۔ آج امت کا حال یہ ہے کہ کوئی بھی معاملہ ہو اور کوئی بھی مسئلہ ہو وہ افراط وتفریط کا شکار نظر آتی ہے اور شاید یہی وجہ ہے کہ وہ کامیابیوں کی اعلیٰ منزلوں تک پہنچنے سے محروم ہے۔ معاملہ ملک کا ہو یا سیاست کا، یا کسی نقطۂ نظر کا یا کسی مذہب ومشرب کا، ہر جگہ یا تو افراط وتفریط کے بادل چھائے ہوئے ہیں یا پھر تفریط کی دھوپ بکھری ہوئی ہے۔ حد تو یہ ہے کہ بڑے بڑے علماء اور مدبرین بھی افراط وتفریط جیسی اذیت ناک بیماری سے محفوظ نہیں ہیں۔

روحانی عملیات اور تعویذ گنڈوں کا معاملہ بھی افراط وتفریط سے جڑا ہوا ہے۔ کچھ لوگوں کا حال یہ ہے کہ تعویذ حاصل کرنے کے لئے کسی بھی کُٹیا میں گھس جاتے ہیں، انہیں یہ تمیز نہیں ہوتی کہ شرک اور گمراہی کیا ہے اور اس کے کتنے مضر اثرات ہمارے ایمان ویقین پر پڑتے ہیں۔ اگر تعویذ میں شرکیہ کلمات لکھے ہوں یا ایسے جملے لکھے ہوئے ہوں جس میں استعانت دیوی دیوتاؤں سے یا من گھڑت معبودوں سے طلب کی گئی ہو تو بے شک اس طرح کے تعویذوں کا استعمال شرک ہے اور ہر صاحب ایمان کو اس سے پناہ مانگنی چاہئے۔ اس کے برخلاف ایک طبقہ ایسا بھی ہے جو ان تعویذوں کی مخالفت میں بھی اپنا سر دُھنتا ہے جن میں اللہ کا کلام لکھا ہوا ہو اور جن تعویذوں سے اسماءِ حسنٰی، اسماءِ محمدیؐ اور آیات قرآن کے ذریعہ روحانی امداد طلب کی گئی ہو اور اس یقین کے ساتھ تعویذوں کو ترتیب دیا گیا ہو کہ اس کا اصل کرتا دھرتا اللہ تعالیٰ ہے اور اسی کے حکم پر اس دنیا کا نظام چل رہا ہے اور اسی کی مرضی سے بیماریوں اور تندرستیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اس طرح کے تعویذوں کی بھی مخالفت کرنا اپنے علم وعقل کا صحیح استعمال نہیں ہے۔

حیرت کی بات یہ ہے کہ علماء دیوبند کے زمرے میں بھی معدودے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو تعویذ گنڈوں کی پیچھے اپنی لاٹھی لئے دوڑتے ہیں، جب کہ علماء دیوبند کی نہایت معتبر جماعت نے روحانی خدمات کو اپنے مشاغل میں شامل رکھا ہے۔ حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ، شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ، فقیہ الامت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ جیسے اساطین امت نے تعویذ گنڈوں کے ذریعہ اللہ کے بندوں کی خدمت کی ہے اور علم وعمل کا بہت بڑا اثاثہ بعد کی نسلوں کے لئے اپنی کتابوں میں چھوڑا ہے۔ تعویذ گنڈوں کی اندھی مخالفت کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ ہم اپنے مرحوم اکابرین کی سوچ وفکر اور ان کے نقطۂ نظر کی دھجیاں بکھیرنے کے خبط میں مبتلا ہیں۔ آج امت روحانی علاج کی خاطر دردر بھٹک رہی ہے اور ان سفلی عاملین کی چوکھٹوں کے چکر لگا رہی ہیں جو ایمان سے محروم ہیں۔ ان کے پاس جانے کا مطلب یہ ہے کہ مسلمان اپنے عقائد سے بھی ہاتھ دھو سکتے ہیں۔ ایسے حالات میں اگر ہم نے امت کو صحیح قسم کے اور خدا ترس قسم کے عاملین فراہم نہیں کئے تو بہت بڑے نقصان کا اندیشہ ہے۔ اللہ ہم سب کو ہر معاملے میں افراط وتفریط سے محفوظ رکھے اور علم کے ساتھ ساتھ ہمیں عقل سلیم کی دولت سے بھی سرفراز فرمائے۔

مختلف پھول

ہر آدمی پر پانچ سختیاں آئیں گی

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر آدمی پر پانچ گھاٹیاں اور سختیاں ضرور آئیں گی۔

☆ پل صراط سے گزرنے کی سختی۔

☆ قبر کی قید کی سختی۔

☆ قیامت کے دن میدان حشر کی سختی۔

موت کی سختی۔

☆ جنت میں جانے سے پہلے حساب کتاب کی سختی۔

پس جو مرد اور عورت دنیا میں پانچ وقت نماز ہمیشہ پڑھتا رہے گا اس کو ان پانچ سختیوں سے اللہ تعالیٰ بچائے گا۔

حضرت شفیق بلخی کی پانچ نصیحتیں

☆ حضرت شفیق بلخیؒ کا فرمان ہے کہ اے لوگو! پانچ باتیں اختیار کرو اور دل سے ان پر عمل پیرا ہو۔

☆ جس طرح سے جنت میں رہنا چاہتے ہو تو اسی اندازے کے مطابق دنیا میں نیک اعمال کا ذخیرہ کرلو۔

☆ دنیا سے اس قدر حصہ لو جس قدر اس میں نیک عمل کرو۔

☆ جس طرح سے قبر میں رہنا چاہو، اس کے مطابق نیک اعمال کا توشہ ساتھ لے لو۔

☆ عذاب الٰہی جس قدر برداشت کرنے کی قدرت ہو، اسی قدر گناہ کرو۔ (تذکرۃ الواعظین)

☆ جس قدر ہو سکے اپنی طاقت کے موافق اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔

رہنما باتیں

☆ کمینوں کی دولت تمام مخلوق کے واسطے مصیبت ہے۔
(حضرت علی رضی اللہ عنہ)

☆ میرا منہ سچ بولتا رہے گا، میرے ہونٹ ناپاکوں پر نفرین کرتے رہیں گے۔ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

☆ جو لوگ زندگی کو ایک مقدس فریضہ سمجھ کر بسر کرتے ہیں وہ کبھی ناکام نہیں ہوتے۔ (حضرت داؤد علیہ السلام)

☆ معافی نہایت اچھا انتقام ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

شیخ سعدی شیرازیؒ

☆ عقل مند اس وقت تک نہیں بولتا، جب تک خاموشی نہیں ہو جاتی۔

☆ رزق کی کمی اور زیادتی دونوں ہی برائی کی طرف لے جاتی ہیں۔

☆ دنیا داری نام ہے اللہ سے غافل ہو جانے کا، ضروریات زندگی اور بال بچوں کی پرورش کرنا دنیاداری نہیں ہے۔

☆ مصیبت کو پوشیدہ رکھنا جوانمردی ہے۔

☆ اچھی عادات کی مالک نیک و پارسا عورت اگر فقیر کے گھر میں بھی ہو تو اسے بھی بادشاہ بنا دیتی ہے۔

☆ دوست وہ ہے جو دوست کا ہاتھ پریشان حالی و تنگی میں پکڑتا ہے۔

☆ بروں کے ساتھ نیکی کرنا ایسا ہی ہے جیسا نیک لوگوں کے ساتھ برائی کرنا۔

گل چیں کی خوشبو

نازیہ مریم ہاشمی

☆ بھوک اور مسکینی میں زندگی گزارنا کسی کمینے کے سامنے دست سوال دراز کرنے سے بہتر ہے۔

☆ جو کوئی اپنی کمائی سے روٹی کھاتا ہے اسے کسی حاتم طائی کا احسان اٹھانا نہیں پڑتا۔

افکار جبران

☆ بہترین انسان وہ ہے جب اس کی تعریف کی جائے تو وہ شرمندہ ہو اور جب اس کی برائی کی جائے تو وہ خاموش رہے۔

☆ زیب و زینت کی نمائش کم ظرفی کی دلیل ہے۔

☆ جو شخص سوال پوچھنے میں تیز ہو وہ جواب دینے میں کمزور ہوتا ہے۔

☆ اقوال بے معنی ہیں جب تک یہ عادات پر اثر انداز نہ ہوں۔

☆ جو لوگ تمہاری خدمت کرتے ہیں، اس کے بدلے میں سونے کے ڈھیر بھی انہیں دو تو کوئی بڑی قیمت نہیں ہو سکتے تو انہیں اپنا دل پیش کر دو یا پھر ان کی خدمت کرو۔

☆ میری صرف ایک سانس میری اوقات ہے۔

☆ مرد وہ ہے جسے زندگی، عورت اور محبت کو برتنے کا فن آتا ہے۔

انمول موتی

☆ آگ لکڑی میں نہیں اس ہاتھ میں ہوتی ہے جو اسے آگ لگاتا ہے۔

☆ حقیقی سخاوت یہ ہے کہ مخلوق خدا کو تکلیف سے بچانے کے لئے خود تکلیف اٹھالو۔

☆ جو تمہارے چہرے سے تمہاری خواہش پڑھ لے سمجھ لو کہ وہی تمہارا سچا دوست ہے۔

☆ بے اعتدالی کی اس سے بڑی سزا کیا ہو سکتی ہے کہ انسان کو خوراک کے بجائے دوا کھانی پڑے۔

☆ کتابیں جوانی میں رہنما، بڑھاپے میں تفریح اور تنہائی میں رفیق ثابت ہوتی ہیں۔

☆ ضمیر کی عدالت میں ضرور جائیں کیوں کہ وہاں غلط فیصلے نہیں ہوتے اور نہ وکیلوں کی فیس ادا کرنی پڑتی ہے۔

☆ کردار ایک ایسا جوہر ہے جو پتھر کو بھی کاٹ دیتا ہے۔

زرّیں اقوال

☆ پیشے کا انتخاب کرتے وقت ہمیں بنی نوع انسان کی بھلائی کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے۔ اگر ہم کوئی ایسا پیشہ چنیں جس میں ہمیں انسانوں کی زیادہ سے زیادہ خدمت کا موقع مل سکے تو ہماری کمر بھاری سے بھاری بوجھ سے بھی ختم نہیں ہوگی۔

☆ وہ شخص بڑا ہی خوش نصیب ہے جو مرنے سے پہلے نوع انسانی کے حالات بہتر کرنے میں کوئی کردار ادا کر جائے۔

☆ ہر انسان کا فرض ہے کہ وہ انسانیت سے تعلق رکھتا ہو۔

☆ کسی شخص کی خوابیدہ صلاحیتوں کو بیدار کر کے انسانیت کی مدد کی جا سکتی ہے۔

☆ انسانیت کی بہتری کے لئے کچھ کئے بغیر ہی زندگی کا گزار جانا شرمندگی کی بات ہے۔

خواہشات و تمنائیں

ہر آنے والا وقت امیدوں، تمناؤں اور آرزوؤں کا گہوارہ ہوتا ہے

اور ہم جذباتی طور پر اس سے بے شمار خواہشیں وابستہ کر لیتے ہیں، مگر وقت کسی کا ساتھ نہیں دیتا، وہ خاموشی کے ساتھ ہمارے دامن میں یادوں کے بے شمار پھول ڈال کر رخصت ہو جاتا ہے اور صرف یادیں دے جاتا ہے، جو کچھ تلخ ہوتی ہیں اور کچھ شیریں۔

عظیم انسان وہ ہوتے ہیں جو سمندر کی طرح پرسکون رہتے ہیں، لیکن اس کی گہرائی میں ہزاروں تمنائیں دم توڑ دیتی ہیں، خواہشات کی کرچیاں اس کے وجود کو زخمی کر دیتی ہیں، مگر انسان اپنے چہرے کے گرد مسکراہٹ کا خول چڑھا لیتا ہے، جس سے سارا زمانہ فریب کھاتا ہے، مگر امید کی کرن اس کے دل سے کبھی دور نہیں ہوتی۔ وہ اس آس پر جیتا ہے کہ اندھیری دنیا میں اُجالا بھی ہوگا۔

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

☆ جو نرم مزاجی کی صفت سے محروم ہو گیا وہ سارے خیر سے محروم ہو گیا۔ (آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ غلط جگہ پر خرچ کرنا نعمت کی ناقدری ہے۔

(حضرت عثمان رضی اللہ عنہ)

☆ عقل مند آدمی اس وقت تک نہیں بولتا جب تک محفل خاموش نہیں ہو جاتی۔ (شیخ سعدیؒ)

☆ عالم جہل کو جہالت سمجھتا ہے اور جاہل علم کو۔ (امام شافعیؒ)

☆ تین چیزیں انسان کو تباہ کر دیتی ہیں، حرص، حسد، غرور۔

(امام غزالی)

☆ خلق چار چیزیں ہیں۔ سخاوت، الفت، نعمت اور شفقت۔

(جنید بغدادی)

اقوال زریں

(۱) ہوشیار انسان بلا کو پیش بینی سے دیکھتا ہے اور اپنے آپ کو بچا لیتا ہے، مگر نادان لوگ خود ہی اس بلا میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔

(۲) جب تیری آنکھیں بیگانہ آنکھوں سے لڑیں گی اور تیرا دل اس کے غلط مطلب نکالے گا تو تیرا انجام برا ہی ہوگا۔

(۳) کج رو آدمی اپنی راہ میں خود کانٹے اور پھندے بچھا دیتا ہے، جب کہ جو آدمی اپنی اصلاح خود کر لیتا ہے، اس کی راہ سے کانٹے اور پھندے دونوں بھاگتے ہیں۔

(۴) بے وقوف آدمی کے کانوں میں عقل کی باتیں مت ڈال، کیوں کہ وہ عمل کے بجائے تیرے کلام کا مذاق اڑائے گا۔

(۵) وہ جو بے وقوف کے ہاتھ پیغام بھیجتا ہے گویا اپنے پاؤں خود ہی کاٹتا ہے۔

سنہرے اقوال

(۱) موت سے کوئی بھی شخص نہیں بچ سکتا، آخر کار موت آ کر رہے گی۔

(۲) ظلم اور لوٹ مار سے فساد برپا ہوتا ہے۔

(۳) شیطان انسان کا ازلی اور ابدی دشمن ہے جو ہر وقت اس کے ساتھ رہتا ہے۔

(۴) انسان کو ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے۔

(۵) موت و زندگی اور خیر و شر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے۔

ارے بھائی مسکراؤ نا

ایک بوڑھی عورت کسی گھر میں تعزیت کے لئے گئی گھر سے نکلتے وقت اس کی نظر ایک کونے میں پڑے مریض پر پڑی، اسے دیکھتے ہی وہ واپس پلٹی اور گھر والوں سے بولی۔

"بڑھاپے کی وجہ سے میرے لئے چلنا پھرنا مشکل ہے، لہٰذا ان صاحب کی بھی ابھی تعزیت کر دیتی ہوں۔

خواہش: زندگی میں انسان کسی چیز کی دل سے خواہش کر سکتا ہے لیکن اسے حاصل نہیں کر سکتا۔ کچھ خواہشات حسرت میں تبدیل ہو کر رہ جاتی ہیں اور یہ حسرتیں ایک گہرا زخم بن جاتی ہیں اور زندگی میں دو باتیں بڑی تکلیف دہ ہوتی ہیں، ایک جس کی خواہش ہو اس کا نہ ملنا اور دوسری جس کی خواہش نہ ہو اس کا مل جانا۔

کاش: خواہشات جو ہم نہیں ہمارا دل کرتا وہ پوری ہو سکتی۔

مشعل راہ

☆ اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے سے کچھ لے کر اور کسی کو کچھ دے کر آزماتا ہے۔

☆ غیبت، حرص، حسد اور تکبر کی دنیا سے باہر نکل کر کسی کی مدد کر کے دیکھیں، آپ یہ جان کر حیران رہ جائیں گے کہ آپ کی زندگی حسین ترین بن جائے گی اور آپ کو حقیقی سکون میسر آئے گا۔

☆ برداشت! عقل مند آدمی کا وہ صبر ہے جس کا مظاہرہ وہ جاہل کی باتیں سننے وقت کرتا ہے۔

☆ کسی کا دل مت دکھا، کیوں کہ دکھی دل کی فریاد آسمانوں کا سینہ چیر دیتی ہے۔

☆ آنکھیں مسکراتی ہیں تو کائنات کی تمام معصومیت جذب کر لیتی ہیں، روتی ہیں تو عرش کو ہلا دیتی ہیں۔

حسد کرنے والے پر پانچ مصیبتیں

☆ بزرگوں کا قول ہے کہ حسد سے بڑھ کر انسان کے لئے کوئی شئے ضرر دینے والی نہیں، کیوں کہ حسد کرنے والا پانچ مصیبتوں کا مستحق ہے، جب کہ محسود کا صرف کچھ نقصان ہوتا ہے۔

(۱) بے انتہا غم

(۲) وہ مصیبت جس کا کوئی اجر و ثواب نہیں۔

(۳) مذمت، جس کے ساتھ کوئی تعریف نہیں۔

(۴) اس سے خدا ناخوش ہوتا ہے۔

(۵) اس پر توبہ کا دروازہ بند رہتا ہے اور اس کو توبہ کی توفیق نہیں ہوتی۔

لفظوں کی پھوار

☆ شہرت وہ ہے جو مرد اور عورتیں ہمارے بارے میں سوچتے ہیں اور کردار وہ ہے جو خدا اور فرشتے ہمارے بارے میں جانتے ہیں۔

☆ ہم جتنے بلند ہوجاتے ہیں اتنے تنہا بھی ہوجاتے ہیں، تمام بلندیاں ہمیں سرد کونوں میں ڈال دیتی ہیں۔

☆ یہ دنیا اس جوشیلے آدمی کی ہے جو ٹھنڈا رہتا ہے۔

☆ اکثر بہادری کا امتحان مرنے سے نہیں جینے سے ہوتا ہے۔

عورت کے عظیم روپ

عورت کیا ہے؟ یہ وہ لوگ نہیں سمجھ سکتے جن کے ناقص دماغ ہیں۔ ذرا سوچو تو کہ تمہارے وجود نے کہاں پرورش پائی؟ کس نے تخلیق کا دکھ اٹھا کر زندگی بخشی؟

وہ عورت ہی تو ہے جو اگر ماں ہے تو پاؤں کے نیچے جنت لئے ہوئے ہے۔ بہن ہے تو تمہارے لئے دل میں بے شمار دعائیں لئے ہوئے ہے۔ بیٹی ہے تو تمہاری آبرو بن کر چمکنے والی اور اگر بیوی ہے تو تمہیں مجازی خدا کا رتبہ دینے والی ہے۔

عورت کے وجود اور چاندی میں کوئی فرق نہیں، بکھر کر چھا جانے والی اور کائنات کو روشن کر دینے والی عظیم ہستی عورت ہی ہے۔

منتخب اشعار

ان بارشوں سے دوستی اچھی نہیں فراز
کچا ترا مکان ہے کچھ تو خیال کر

☆

یوں تو پتھر کی بھی تقدیر بدل سکتی ہے
شرط یہ ہے کہ اسے دل سے تراشا جائے

☆

آنکھ جو دیکھتی ہے لب پر آسکتا نہیں
محوِ حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہوجائے گی

☆

تکلف برطرف کیسی کشش ہے تری آنکھوں میں
خموشی بھی تری گفتار سی محسوس ہوتی ہے

☆

کہیں دراڑ نہ پڑجائے اپنے رشتے میں
اسی خیال سے میں تجھ کو آزما نہ سکا

نوشتہ دیوار

کسی پر لااعتباری کا الزام لگاتے ہوئے ایک بار یہ سوچ لو کہ تم دنیا والوں کی نظروں میں کتنے معتبر ہو۔

●●●●●

ایک منہ والا رودراکش

پہچان

رودراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا رودراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ایک منہ والے رودراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کردیتا ہے۔جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیروبرکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا رودراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔جس کے گلے میں ایک منہ والا رودراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہوجاتے ہیں۔

ایک منہ والا رودراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا رودراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادوٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے،ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا بھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد رودراکش کی افادیت متاثر ہوجاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں تو دوراندیشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

امداد روحانی بذریعہ آیات ربانی

حسن الہاشمی

آخری قسط

قرآن حکیم کی ایک سورۃ ’’سورۂ اخلاص‘‘ ہے۔ یہ سورت قرآن حکیم کی اہم سورت ہے۔ یہ بظاہر مختصر ہے، لیکن درحقیقت یہ سورت علم ومعرفت کا ایک سمندر ہے۔ اس سمندر میں غوطے لگانے والا کبھی محروم نہیں رہتا۔ اس کو بارگاہِ خداوندی سے اس قدر عطا ہوتا ہے کہ یہ عطا اس کے وہم وگمان سے بھی کہیں زیادہ بڑھ چڑھ کر ہوتی ہے۔ اس سورت کے بارے میں حدیث پاک میں یہ آتا ہے کہ اگر کوئی شخص اس سورت کی تلاوت ۳ بار کرلے تو اس کو پورا قرآن پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ چنانچہ اکثر حضرات اس سورت کی تین بار تلاوت کرنے کے بعد اپنے مرحوم رشتے داروں کو ایصال کرتے ہیں اور اس طرح بار بار انہیں پورے قرآن پاک کا ثواب پہنچاتے ہیں۔

اس سورت کی بہ کثرت تلاوت سے دل میں اخلاص اور پاکیزگی پیدا ہوتی ہے اور روح کو شرک کی آلودگیوں سے مکمل نجات مل جاتی ہے۔

بزرگوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ سورۂ اخلاص کا پڑھنا صحت اور تندرستی کے لئے بھی مفید ہے اور اکثر حضرات کے نزدیک اس کی تلاوت دونوں طرح کی صحت جسمانی بھی اور روحانی بھی پڑھنے والے کو حاصل ہوجاتی ہے۔ سورۂ اخلاص کے پڑھنے سے دل میں نرمی، روح میں لطافت اور اعمال میں پاکیزگی پیدا ہوتی ہے، دولت اخلاص میسر آتی ہے اور مال ودولت میں زبردست خیر وبرکت ہوتی ہے۔ اگر کوئی صاحب ایمان مغرب کی نماز کے بعد ۴۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھے تو وہ تنگ دست نہ رہے، رزق حلال بہ کثرت ملے اور موذی بیماریوں سے وہ پوری طرح محفوظ رہے۔

کسی بھی مرض کو دفع کرنے کے لئے سورۂ اخلاص ۴۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے مریض کو پلائیں، اللہ کے فضل وکرم سے شفا ہوگی اور اس عمل کی مداومت سے تندرستی بحال ہوجائے گی۔

اس سورت مبارکہ کا نقش تمام جسمانی اور روحانی بیماریوں میں مؤثر ثابت ہوتا ہے اور اس نقش سے رزق حلال بھی میسر آتا ہے اور مال میں خیر وبرکت بھی ہوتی ہے۔ سورۂ اخلاص کا نقش اعمال میں اخلاص اور طہارت پیدا کرتا ہے اور اس نقش کی برکت سے انسان شرک سے، ضلالت سے اور بدعات سے محفوظ رہتا ہے اور خدانخواستہ اگر ان گناہوں میں مبتلا ہو تو نقش سورۂ اخلاص کی برکت سے اس کو ان گناہوں سے نجات ملتی ہے۔ اس کے بعد وہ توحید باری تعالیٰ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نہایت حساس ہوجاتا ہے اور پھر اپنی زندگی کا ہر قدم نہایت احتیاط کے ساتھ اٹھاتا ہے۔ سورۂ اخلاص کا نقش ذوالکتابت فریم میں آویزاں کرکے لگانا چاہئے۔ اس سے گھر میں خیر وبرکت ہوتی ہے، آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے اور گھر آسمانی بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ش، ف یا ذ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہوکر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴۳	۲۵۶	۲۵۳	۲۵۰
۲۵۴	۲۴۹	۲۴۴	۲۵۵
۲۴۸	۲۵۱	۲۵۸	۲۴۵
۲۵۷	۲۴۶	۲۴۷	۲۵۲

سورۂ اخلاص کا نقش ذوالکتابت یہ ہے۔

۷۸۶

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد	اَللّٰهُ الصَّمَدُ	لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ	وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَد
۲۴۱	۳۱۰	۲۲۱	۲۳۰
۳۰۹	۲۳۸	۲۳۳	۲۲۲
۲۳۲	۲۲۳	۳۰۸	۲۳۹

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل اگر مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۳۵	۳۳۰	۳۳۷
۳۳۶	۳۳۴	۳۳۲
۳۳۱	۳۳۸	۳۳۳

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ص، ت، ل یا ض ہوان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دوزانو ہوکر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۶	۲۵۱	۲۳۹	۲۵۶
۲۵۷	۲۳۸	۲۵۴	۲۳۳
۲۵۲	۲۳۵	۲۵۵	۲۵۰
۲۳۷	۲۵۸	۲۳۴	۲۵۳

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل اگر مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۳۱	۳۳۶	۳۳۵
۳۳۸	۳۳۴	۳۳۰
۳۳۳	۳۳۲	۳۳۷

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، یا ظ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۶	۲۳۳	۲۵۰	۲۵۳
۲۳۹	۲۵۴	۲۵۵	۲۳۴
۲۵۱	۲۳۸	۲۳۵	۲۵۸
۲۳۶	۲۵۷	۲۵۲	۲۳۷

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل اگر مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۳۵	۳۳۶	۳۳۱
۳۳۰	۳۳۴	۳۳۸
۳۳۷	۳۳۲	۳۳۳

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ع، غ، خ، ر، ل ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھیں تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۲	۲۳۷	۲۳۶	۲۵۷
۲۳۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۳۸
۲۵۵	۲۳۴	۲۳۹	۲۵۴
۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۳۳

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل اگر مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۳۳	۳۳۸	۳۳۱
۳۳۲	۳۳۴	۳۳۶
۳۳۷	۳۳۰	۳۳۵

ان نقوش کو لکھنے کے بعد اگر سورۂ اخلاص ۴۰ مرتبہ پڑھ کر ان پر دم کردیں تو ان نقوش کی تاثیر وافادیت دگنی ہوجائے۔ سورۂ اخلاص کا نقش ہرے کپڑے میں پیک کرنا چاہئے۔ مردوں کو دائیں بازو پر اور عورتوں کو بائیں بازو پر باندھنا چاہئے۔

الحمدللہ۔ امداد روحانی بذریعہ آیات ربانی کا مضمون آج پورا ہوا۔

اس مضمون سے استفادہ کرنے والے ناچیز حسن الہاشمی کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

القرآن سورۃ مبارکہ، اعداد، حروف، کلمے

پارہ نمبر	سورہ نمبر	نام سورۃ مبارکہ	اعداد	حروف	کلمے	آیات
۱	۱	فاتحہ القرآن	۹۴۲۱	۱۴۰	۲۷	۷
۲ / ۳	۲	بقرہ	۹۴۸۰۰۹	۲۵۵۰۰	۶۱۲۱	۲۸۶
۳ / ۴	۳	آل عمران	۱۸۴۹۵۶	۱۴۵۲۰	۳۴۸۰	۲۰۰
۴ / ۵ / ۶	۴	نساء	۱۱۳۹۴۹۲۳	۱۲۰۳	۳۰۴۵	۱۷۶
۶ / ۷	۵	المائدہ	۸۴۸۵۴۶	۱۲۴۶۴		۱۲۰
۷ / ۸	۶	انعام	۹۳۵۳۲۹	۱۲۳۹۵	۳۱۰۰	۱۶۵
۸ / ۹	۷	اعراف	۲۵۲۵۹۲	۱۴۰۱۰	۳۳۲۵	۲۰۶
۹ / ۱۰	۸	انفال	۴۱۲۳۷۵	۵۸۰	۱۰۷۵	۷۵
۱۰ / ۱۱	۹	توبہ	۷۰۳۶۱۵	۱۰۴۸۸	۴۰۷۲	۱۲۹
۱۱	۱۰	یونس	۵۵۰۱۰۸	۹۰۹۹	۱۸۳۲	۱۰۹
۱۱ / ۱۲	۱۱	ہود	۵۰۴۷۸۱	۹۵۶۷	۱۶۰۰	۱۲۳
۱۲ / ۱۳	۱۲	یوسف	۵۰۳۹۸۰	۷۱۶۶	۱۶۰۰	۱۱۱
۱۳	۱۳	رعد	۲۴۳۶۹۲	۳۵۰۶	۸۲۵	۴۵
۱۳	۱۴	ابراہیم	۲۳۵۱۰۵	۳۴۳۴	۸۶۱	۵۲
۱۳ / ۱۴	۱۵	الحجر	۱۷۶۷۰۹	۲۷۶۰	۶۵۴	۹۹
۱۴	۱۶	نحل	۵۲۰۱۸۸	۷۷۰۷	۲۸۴۰	۱۲۸
۱۵	۱۷	بنی اسرائیل	۲۳۵۸۱۸	۳۴۶۰	۵۳۳	۱۱۰
۵۱ / ۶۱	۱۸	کہف	۵۰۵۵۱۷	۶۳۶۰	۱۵۷۷	۱۱۱
۶۱	۹۱	مریم	۲۸۹۶۴۳		۸۸۰	۹۸۰
۱۶	۲۰	طٰہٰ	۳۹۹۲۸۳	۵۲۴۲	۱۶۴۱	۱۳۵
۱۷	۲۱	انبیا	۳۸۲۳۱۹	۴۸۹۰	۱۸۶	۱۱۲
۱۷	۲۲	حج	۳۸۳۳۴۴	۵۰۷۵	۱۲۹۱	۷۸
۱۸	۲۳	مومنون	۳۵۱۷۴۱	۴۸۰۲	۱۸۴۰	۱۸۸
۱۸	۲۴	نور	۴۰۲۳۵۷			۶۴
۱۸ / ۱۹	۲۵	فرقان	۲۰۹۵۷۵	۳۷۰۳	۸۹۲	۷۷
۱۹	۲۶	شعراء	۴۰۳۷۳۷	۵۵۴۰	۱۲۷۹	۲۲۷
۱۹ / ۲۰	۲۷	نمل	۳۳۰۹۲۶	۴۷۹۹	۱۳۱۷	۹۳
۲۰	۲۸	قصص	۴۰۷۱۲۰	۵۸۰۰	۴۴۱	۴۸۸
۲۰ / ۲۱	۲۹	عنکبوت	۲۷۵۲۹۷	۴۱۶۵	۹۸۰	۴۹
۲۱	۳۰	روم	۲۶۹۹۷۷	۳۵۳۳	۸۱۹	۶۰
۲۱	۳۱	لقمان	۱۵۹۰۰۰	۲۱۱۰	۵۴۸	۳۴
۲۱	۳۲	سجدہ	۱۱۳۳۳۱	۱۵۱۸	۳۸۰	۳۰
۲۱ / ۲۲	۳۳	احزاب	۳۵۵۲۵	۵۷۹۰	۱۲۸۰	۷۳
۲۲	۳۴	سبآء	۲۵۳۳۱۹	۱۵۱۲	۸۳۳	۵۴
۲۲	۳۵	فاطر	۲۳۶۸۷۱	۳۱۳۰	۹۷۰	۴۵
۲۲ / ۲۳	۳۶	یٰسین	۲۲۱۴۱۰	۳۰۰۰	۷۶۹	۸۳
۲۳	۳۷	صٰفّٰت	۲۶۴۷۵۴	۳۸۲۶	۸۶۰	۱۸۲
۲۳	۳۸	صٓ	۲۲۹۳۳۷	۳۰۶۷	۷۳۳	۸۸
۲۳ / ۲۴	۳۹	زمر	۳۰۶۵۸۵	۴۹۰۸	۱۱۷۲	۷۵
۲۴ / ۲۵	۴۰	حم سجدہ	۳۶۸۵۲۳	۴۹۶۰	۱۱۹۹	۸۵
۲۴ / ۲۵	۴۰	مومن	۲۴۵۸۲۷	۳۳۵۰	۷۹۶	۵۴
۲۵	۴۲	شوریٰ	۲۰۱۳۳۹	۳۵۸۸	۸۶۰	۵۳
۲۵	۴۳	زخرف	۱۶۰۶۹۷	۳۴۰۰		۷۹
۲۵	۴۴	دخان	۹۷۷۹۳	۱۴۳۱	۳۴۶	۵۹
۲۵	۴۵	جاثیہ	۱۵۰۱۵۳	۲۱۹۱	۴۸۸	۳۵
۲۶	۴۶	احقاف	۷۳۷۷۴	۲۵۹۵	۶۴۴	۳۵
۲۶	۴۷	محمد	۱۸۰۶۵۵	۲۴۷۵	۵۵۸	۳۸
۲۶	۴۸	فتح	۱۸۸۸۲۸	۲۵۵۹	۵۶۸	۲۹۳
۲۶	۴۹	حجرات	۱۰۲۸۹۲			۱۸
۲۶	۵۰	ق	۱۰۹۷۳۶	۱۴۹۴	۳۵۷	۴۵
۲۶ / ۲۷	۵۱	ذاریٰت	۱۰۹۷۳۶	۱۴۹۴	۳۵۷	۴۵
۲۷	۵۲	طور	۹۴۱۳۸۳	۱۵۰۰	۳۱۲	۴۹
۲۷	۵۳	نجم	۲۸۴۳۳۴	۱۴۰۵	۳۶۰	۶۲۳

۲۷	۵۴	قمر	۱۶۰۴۵۰	۱۳۲۳	۳۳۲	۵۵
۲۷	۵۵	رحمٰن	۱۶۰۱۳۱۴	۱۶۳۶	۳۵۱	۷۸
۲۷	۵۶	واقعه	۱۰۲۹۶۵	۱۷۰۳	۳۷۸	۴
۲۷	۵۷	حدید	۱۹۸۹۲۴	۲۳۷۶	۵۴۳	۲۹
۲۸	۵۸	مجادله	۳۴۲۳۷	۱۷۹۲	۴۷۳	۲۲
۲۸	۵۹	حشر	۱۳۳۳۶۱	۱۹۱۳	۴۳۵	۲۴
۲۸	۶۰	ممتحنه	۱۰۱۳۵۰	۱۵۰۱	۳۴۸	۱۳
۲۸	۶۱	صف	۵۹۰۶۰		۱۸۰	۱۴
۲۸	۶۲	جمعه	۶۱۵۲۲	۷۲۰	۱۸۰	۱۱
۲۸	۶۳	منفقون	۲۵۲۵۶	۹۷۶	۱۸۰	۱۱
۲۸	۶۴	تغابن	۷۹۷۴۱	۱۰۷۰	۱۴۱	۱۸
۲۸	۶۵	طلاق	۸۲۳۰۱۲	۱۰۶۰	۲۴۹	۱۲
۲۸	۶۶	تحریم	۴۹۲۳۲	۱۰۶۰	۲۴۷	۱۲۱-
۲۹	۶۷	ملك	۹۹۵۹۴	۱۳۱۳	۳۲۰	۳۰
۲۹	۶۸	قلم	۹۳۷۰۸	۱۰۵۶	۳۰۰	۵۲
۲۹	۶۹	حاقه	۸۱۷۱۹	۱۳۲۳	۲۵۶	۵۲
۲۹	۷۰	معارج	۷۳۵۲۵	۹۲۹	۲۲۴	۴۴
۲۹	۷۱	نوح	۷۴۳۱۴	۹۹۹	۲۲۴	۲۸
۲۹	۷۲	جن	۶۰۶۲۳	۸۷۰	۲۵۰	۲۸
۲۹	۷۳	مزمل	۶۸۷۶۶	۸۳۸	۲۸۵	۲۰
۲۹	۷۴	مدثر	۹۲۳۵۵	۱۰۱۰	۲۵۵	۵۶
۲۹	۷۵	قیٰمه	۵۴۶۰۷	۶۹۶	۱۹۹	۴۰
۲۹	۷۶	دهر	۷۷۵۸۸	۱۰۵۴	۲۳۰	۳۱
۲۹	۷۷	مرسلٰت	۷۰۶۲۳	۸۱۶	۱۸۰	۵۰
۳۰	۷۹	نازعات	۲۷۶۵۳	۷۵۳	۱۹۷	۴۶
۳۰	۸۰	عبس	۵۱۳۱۴	۵۲۳	۱۳۰	۴۲
۳۰	۸۱	تکویر	۳۸۳۰۹	۵۳۳		۲۹
۳۰	۸۲	انفطار	۲۶۷۴۵	۱۲۷	۸۰	۱۹
۳۰	۸۳	مطففین	۴۸۷۰۷	۷۳۰	۱۶۹	۳۶
۳۰	۸۴	انشقاق	۲۸۸۴۴	۴۳۰	۱۰۷	۲۵

۳۰	۸۵	بروج	۳۲۱۵۵	۴۶۵	۱۹۰	۲۲
۳۰	۸۶	طارق	۱۷۷۶۵	۲۳۹	۱۶	۱۷
۳۰	۸۷	اعلیٰ	۱۷۷۰۴			۱۹
۳۰	۸۸	غاشیة	۳۸۴۵۷	۲۸۱	۹۲	۲۶
۳۰	۸۹	فجر	۸۹۰۹۲	۵۹۷	۱۳۹	۳۰
۳۰	۹۰	بلد	۳۳۲۸۳			۲۰
۳۰	۹۱	شمس	۱۹۴۹۹	۲۳۷	۵۴	۱۵
۳۰	۹۲	لیل	۲۹۶۶۶	۳۱۰	۷۱	۲۱
۳۰	۹۳	ضحیٰ	۱۳۳۲۲	۱۷۲	۴۰	۱۱
۳۰	۹۴	الم نشرح	۱۴۳۱۶	۰۱۲	۲۷	۸
۳۰	۹۵	تین	۱۰۲۳۷	۱۰۵	۳۴	۸
۳۰	۹۶	علق	۲۲۵۴۱	۲۸۰	۹۲	۱۹
۳۰	۹۷	قدر	۸۳۱۱	۱۱۲	۳۰	۵
۳۰	۹۸	بینة	۳۱۲۲۳	۳۹۹	۹۴	۸
۳۰	۹۹	زلزال	۱۹۹۷۷	۱۳۹	۲۵	۸
۳۰	۱۰۰	عادیات	۱۳۳۵۴	۱۶۳	۴۰	۱۱
۳۰	۱۰۱	قارعة	۱۲۴۶۴	۱۵۲	۳۶	۱۱
۳۰	۰۱۲	تکاثر	۷۷۰			۸
۳۰	۱۰۳	عصر	۴۷۴۰	۶۸	۱۴	۳
۳۰	۱۰۴	همزه	۸۳۴۱	۱۳۰	۱۳	۹
۳۰	۱۰۵	فیل	۸۵۸۹	۹۶	۲۰	۵
۳۰	۱۰۶	قریش	۶۳۰۴	۷۳	۱۷	۴
۳۰	۱۰۷	ماعون	۹۲۹۳	۱۲۵	۲۵	۷
۳۰	۱۰۸	کوثر	۲۸۵۴			۳
۳۰	۱۰۹	کافرون	۲۸۳۲	۹۴	۲۶	۶
۳۰	۱۱۰	نصر	۲۱۲۴	۷۷	۱۷	۳
۳۰	۱۱۱	لهب	۸۵۲۶	۷۷	۲۰	۵
۳۰	۱۱۲	اخلاص	۱۰۰۲	۷۷		۴
۳۰	۱۱۳	فلق	۵۶۷۵	۷۴	۲۳	۵
۳۰	۱۱۴	ناس	۵۲۹۶	۷۹	۲۰	۲

اسلام اور علاج روحانی

دین اسلام: اسلام سے پہلے عرب کے باشندے رفع امراض کے لئے جھاڑ پھونک اور سحر وغیرہ سے کام لیتے تھے اور اپنی عبادت گاہوں میں جاکر بتوں سے بھی صحت کی التجائیں کرتے تھے۔ یہ جھاڑ پھونک کرنیوالے طرح طرح سے اپنے مقاصد حاصل کرلیتے تھے۔ گنڈے بھی کرتے تھے اور خود بھی دیوتاؤں کے حضور میں اپنے مریضوں کے شفایابی کے لئے منتر جپتے تھے عربی کے مشہور شاعر جریر کا یہ واقعہ کتب تاریخ میں موکود ہے کہ اس نے اپنی ام غیلان کی شادی ابلق نامی ساحر کے ساتھ اس وجہ سے کردی تھی کہ اس نے جزیر کو اپنے ساحرانہ طریقوں سے پت کے مرض سے نجات دلائی تھی۔

سلب مرض یعنی کسی مادی تدبیر کے بغیر روحانی طاقت سے مرض کو دور کردینا کم وبیش ہر مذہب میں پایا جاتا ہے۔ مسلمانوں میں سلب مرض کا رواج عام ہے ۷۵ر فیصد مسلمان یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ مادی دوائیں اور تدبیریں جس طرح امراض کو دور کرتی ہیں اسی طرح روحانی طاقتیں اس معاملہ میں کارفرما ہیں۔ مسلمانوں کا عقیدہ جہاں تک ہمارا خیال ہے قرآن وحدیث کی تعلیمات پر مبنی ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے صدہا مواقع پر اپنی روحانی قوت سلب مرض فرمایا ہے۔ صحاح ستہ میں میں صحیح حدیثیں موجود ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ﷺ نے سلب مرض فرمایا اور مریض فوراً تندرست ہوگیا۔ حضرت ﷺ سلب مرض کے لئے لعاب دہن استعمال فرماتے تھے یا اپنے ہاتھ سے درد کی جگہ چھوتے یا کچھ دعا یا آیات قرآنی پڑھ کر دم فرماتے تھے۔ چنانچہ مسلمانوں میں سلب مرض کے جو طریقے رائج ہیں ان میں محض قوت ارادی کے ساتھ ہاتھوں کو جنبش دینا نہیں ہے بلکہ قوت ارادی کے ساتھ زبان سے بھی کچھ پڑھا جاتا ہے اور عقل کا تقاضا ہے کہ سلب مرض کا یہ طریقہ دوسروں طریقوں سے زیادہ موثر ہے۔ کیونکہ سلب مرض اس صورت میں ممکن اور آسان ہے مریض عامل پر پورا بھروسہ رکھتا ہو وہ چونکہ آیات قرآنی کو خدا کا کلام سمجھتا ہے اس لئے عامل کے متعلق اس کا یہ عقیدہ راسخ ہوجاتا ہے کہ اس کے عمل میں اس کی روحانی قوت کے ساتھ خدا کے کلام کی قوت بھی شامل ہے۔ کلام الٰہی کے متعلق مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ وہ "شفاء" ہے کیونکہ قرآن میں یہ بتایا گیا ہے بہرحال روحانی طاقتوں سے سلب مرض کا انکار جس طرح موجودہ تنویمی اور حیوانی مقناطیسیت کے تجربات کی روشنی میں نہیں کیا جاسکتا اسی طرح مسلمانوں کے عقیدوں پر بھی انگلی اٹھانے کا کوئی موقع نہیں ہے۔

ذیل میں چند واقعات معتبر کتابوں سے نقل کئے جاتے ہیں جو امید ہے کہ ناظرین کی دلچسپی کا باعث ہونگے۔

جنگ خیبر میں جب محاصرے نے طول کھینچا تو حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا کل میں ایسے شخص کو فوج کا سردار بناؤں گا جو قلعہ کو فتح کرکے رہے گا۔ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو بہت محبوب ہے۔ دوسرے دن لوگ حضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دل ہی دل میں کہہ رہے تھے کہ دیکھئے یہ سعادت کس کے نصیب میں آتی ہے۔ حضرت رسول خدا نے حضرت علیؓ کو یاد فرمایا۔ عرض کیا گیا کہ انہیں آشوب چشم کی شکایت ہے کہ شرکت جنگ سے معذور ہیں حضرت نے فرمایا کہ کوئی جائے اور انہیں ساتھ لے آئے حکم کی تعمیل کی گئی حضرت علیؓ حاضر ہوئے لیکن آنکھوں میں ایسی تکلیف تھی کہ سر نہیں اٹھا سکتے تھے حضرت ﷺ نے اپنا لعاب دہن حضرت علیؓ کی آنکھوں میں لگا کر دعا فرمائی حضرت علیؓ کی آنکھیں آن کی آن میں اچھی ہوگئیں کہ گویا کبھی انہیں شکایت ہی نہ تھی۔ چنانچہ آپ کو جھنڈا دیا گیا اور خیبر کا قلعہ آپ کے ہاتھ پر فتح ہوا۔

امام بخاریؒ نے جنگ خیبر کا ایک اور واقعہ صحیح بخاری میں نقل کیا ہے کہ یزید ابن عبید نے حضرت سلمہؓ کی پنڈلی میں تلوار کا نشان دیکھ کر پوچھا کہ یہ کیا ہے انہوں نے فرمایا کہ جنگ خیبر میں یہ زخم آیا تھا اور مشہور ہوگیا تھا کہ میں ہلاک ہوگیا ہوں میں آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے تین دفعہ اس زخم پر دم کیا جس سے میں بالکل اچھا ہوگیا اور پھر آج تک کوئی شکایت پیدا نہیں ہوئی۔

جریر بن عبداللہ ایک صحابی فرماتے ہیں کہ میری جسمانی حالت ایسی تھی کہ گھوڑے پر اچھی طرح نہیں بیٹھ سکتا تھا میں نے اپنی یہ معذوری آنحضرت ﷺ کی خدمت میں عرض کیا آپ نے میرے سینے پر دست مبارک سے تھپکی دی اور زبان اقدس سے فرمایا: اَللّٰھُمَّ وَاجْعَلْہُ ھَادِیًا مَّھْدِیًا۔ اس کے بعد اچھی طرح گھوڑے پر سوار ہونے لگا۔ اور مجھے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ازواج مطہرات کو اگر درد کی شکایت ہوتی تو سرور دو عالم ﷺ درد کی جگہ دست مبارک رکھ کر یہ دعا پڑھتے۔ اَذْھِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِی لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقْمًا۔

آں حضرت ﷺ کے زمانے میں اور آنحضرت ﷺ کے بعد صحابہ کرام بھی سلب مرض کیا کرتے تھے۔ اور بعض اوقات ان کے عمل اور دعا کی برکت سے مہلک امراض دور ہوجاتے تھے۔ ایک بستی میں ان کا گزر ہوا انہوں نے چاہا کہ بستی والے ان کو اپنا مہمان بنائیں لیکن بستی والوں نے ان کو ٹھہرانے سے انکار کردیا اتفاق کی بات کہ اس بستی کے سردار کو سانپ نے کاٹا انہوں نے ہر ممکن تدبیر کی لیکن سردار شفایاب نہ ہوا وہ لوگ سراسیمہ ان افراد کے پاس آئے اور سب حال سنا کر کہا تم لوگ کوئی تدبیر جانتے ہو تو بتاؤ ایک صحابیؓ نے کہا کہ میں سانپ کے کاٹے کا منتر جانتا ہوں لیکن تم لوگوں نے ہمارے ٹھرانے سے انکار کیا ہے اس لئے میں اجرت لئے بغیر منتر نہیں پڑھوں گا۔ آخر کار گفت وشنید کے بعد تیس بکریوں پر معاملہ طے ہوا وہ صحابیؓ مار گزیدہ کے پاس گئے اور سورۃ الحمد پڑھ کر کاٹی ہوئی جگہ پر دم کرنے لگے تھوڑی دیر میں وہ شخص بالکل تندرست ہوگیا بے دہ ہوش پڑا تھا دفعتاً چلنے پھرنے لگا۔ وعدے کے مطابق بستی والوں نے تیس بکریاں پیش کیں۔

بہر حال اسلام نے مرض اور دفع مرض کے متعلق ایک ایسا نقطۂ اعتدال پیش کیا ہے جسے جتنا بھی سراہا جائے کم ہے دفع مرض کے لئے جہاں دعا یا تاثیر نفسی کو مؤثر مانا گیا ہے وہاں جھاڑ پھونک کی افادیت کو بھی معتبر سمجھا گیا۔

طب اسلامی کا طرز عمل: ظہور اسلام کے بعد جہاں اہل عرب کی زندگی کے تمام شعبوں میں انقلاب آیا وہاں طب اور طریقہ علاج نے بھی اپنا رخ بدلا سحر ٹوٹکے اور گنڈوں کا خاتمہ ہوا اور اس کی جگہ ایک ایسے نقطہ اعتدال نے لی جو ہر طرح قابل ستائش تھا۔ جو دعا اور دوا کے یکساں مؤثر ہونے کے کا علمبردار تھا پیغمبر اسلام ﷺ اگرچہ کسی نئے طب کی داغ بیل ڈالنے نہیں آئے تھے لیکن ان کے متوازن تفکر نے نہ صرف طب اور حفظ صحت کے متعلق معاشرتی اعتبار سے صحیح قسم کا زاویۂ نگاہ پیش کیا۔ بلکہ حقیقتاً علوم کا صحیح توازن محمد ﷺ نے یہ فرما کر بھی العلم علمان علم الابدان وعلم ادیان کہہ کر واضح کردیا یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں نے علم الابدان کو کبھی بھی پس پشت نہیں ڈالا اور اس میں آہستہ آہستہ ایسی ترقیاں کیں جواب تک دنیا سے خراج تحسین وصول کررہی ہیں اور جن کی خوشہ چینی یورپ بھی ایک ہزار سال تک کرتا رہا ہے۔

پیغمبر اسلام طب اور حفظان صحت کے متعلق جو خیالات رکھتے تھے ان کا اندازہ حدیثوں کی کتابوں سے کیا جا سکتا ہے ان کتب احادیث میں ہر موضوع اور بحث کو کتاب اور ہر روایت کو ایک باب قرار دیا گیا ہے حدیث کی مقبول کتاب صحیح بخاری کی چوتھی جلد کے شروع میں دواؤں اور مریضوں کے متعلق دو کتابیں وقف کی گئی ہیں جو ان ہی ابواب پر مشتمل ہیں ان ابواب میں مریض کی عیادت اس کی حوصلہ فزائی اس کو مفید مشورے اور اس کی صحت کی دعا شامل ہے۔

جو لوگ تعویذ گنڈوں اور جھاڑ پھونک کی مخالفت کرتے ہیں وہ عقل سلیم سے بہرور نہیں ہیں۔ عقل سلیم کا دعویٰ ہے کہ قرآن حکیم پر ایمان ویقین پیدا کرنے کے لئے تعویذ اور جھاڑ پونک بنیادی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کے ذریعہ غیر مسلمین کے دلوں پر دستک دی جاسکی ہے۔ اور بے شمار شواہد اس بات کا ثبوت ہیں۔

اکابرین نے اپنی دعاؤں اور جھاڑ پھونک کے ذریعہ غیر مسلمین کے دلوں میں اسلام کے تئیں نرم گوشے پیدا کئے ہیں۔

اقوال زریں

جو شخص دوسروں کے واقعات سے نصیحت حاصل نہیں کرتا۔ دوسرے اس کے واقعات سے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ اس لئے کہ نمونہ بہت بڑا معلم ہے، اگرچہ بے زبان ہے۔ ☆ ضروریات کم کرلینا سب سے بڑی مالداری ہے۔ ☆ انسانی زندگی دنیا میں اس شمع کی مانند ہے جو ہوا میں رکھی گئی ہو۔ ☆ حکمت عملی قوت بازو سے زیادہ کام کرتی ہے۔ ☆ کسی نے ایک حکیم سے پوچھا کہ جھوٹ بولنے میں کیا نقصان ہے؟ اس نے کہا کہ اس کی سچ بات کا اعتبار بھی جاتا رہتا ہے۔ ☆ لائق آدمی کو نسبی فضیلت کی ضرورت نہیں اور نالائق آدمی کو اس سے کوئی نفع نہیں پہنچ سکتا۔

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔(ایڈیٹر)

زندگی کے دکھ سکھ

سوال از: عابد حسین ــــــــــ حیدرآباد

اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندوں کو خدمت خلق کے لئے مخصوص رکھتا ہے۔ایسے ہی لوگ قوم کے دردمندوں کی پکار سنتے ہیں اور مصیبت میں مبتلا ہونے والوں پر رحم کرکے روشنی دیتے ہیں، جو کہ حد سے زیادہ غم کا مارا ہے اور بہت پریشان ہے۔شاید اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعہ میری پریشانیاں دور کردے۔میں تین سوالات آپ کی خدمت میں پیش کررہا ہوں،ضرور جواب عنایت فرمائیں۔میں آپ کے طلسماتی دنیا کا خریدار ہوں، ہر ماہ اس کو پڑھے بنا سکون نہیں ملتا۔میں جانتا ہوں کہ آپ بے حد مصروف رہتے ہیں،لیکن سائل کو حل ضرور بتاتے ہیں۔یہ ایک انسان کی موت وزندگی کا سوال ہے، میرا بھائی زندگی اور موت سے لڑ رہا ہے۔ دواخانہ میں شریک ہے، گزارش ہے کہ میرے تینوں سوالوں کے جواب ضرور دیں، ان کو آپ طلسماتی دنیا میں بھی شائع فرمادیں، اگر اس میں تاخیر ہو تو میرے پتہ پر جواب ارسال کریں، آپ کے ماہنامہ میں سوال وجواب میرا نام اور ایڈریس بھی شائع کریں۔

یہ درد بھری کہانی تمام پڑھنے والوں کے لئے حیران کن ہوگی۔یہ میرے ہی خاندان کی دکھ بھری آپ بیتی ہے۔

میرے والد محمد اکرام حسین (مرحوم) ہیں، خورشیدہ بیگم (مرحوم میری والدہ ہیں) ہم چھ بھائی ہیں۔

(۱) محمد لیاقت حسین (مرحوم)

(۲) محمد جاوید حسین (مرحوم)

(۳) محمد عابد حسین

(۴) محمد حمید حسین

(۵) محمد احمد حسین جو اس وقت سخت بیمار ہے۔

(۶) محمد مجیب حسین (مرحوم)

ہم سب بھائی الگ الگ مکان میں اپنی زندگی گزارتے ہیں اور ہمارے کاروبار الگ الگ ہیں، تمام بھائی بااخلاق ہیں، خدمت خلق کے جذبے سے سرشار غریبوں کی مدد کرتے رہے ہیں۔اچانک غم کے پہاڑ ٹوٹ پڑے، سب سے پہلے منجھلے بھائی محمد جاوید حسین عمر اندرون ۴۰ سال کو دل کا دورہ پڑا اور ان کا انتقال ہوگیا، اپنے پیچھے ایک بیوہ اور پانچ بیٹیاں، ایک لڑکا۔یہ غم ابھی تازہ تھا کہ ہمارے بڑے بھائی محمد لیاقت حسین کے گردے خراب ہوگئے، ڈائلاسس ۲، ۳ بار کیا گیا، دردناک تکلیف اٹھائے، لیکن سال کی عمر میں دنیا چھوڑ گئے۔۴ عدد معصوم لڑکے ۲ لڑکیاں اور بیوہ بے سہارا ہوگئے۔اس موت سے سارے خاندان کو گہرا صدمہ پہنچا، ہم سب کے لئے یہ دکھ ناقابل برداشت تھا، ساری بستی میں ایک کہرام مچ گیا، چار سال کے اندر دو موت ہوگئی، تمام بستی میں ہر چھوٹا بڑا تعجب کرنے لگا۔

اس موت سے سنبھلنے بھی نہ پائے تھے کہ ہمارے چھوٹے بھائی (نمبر چھٹا) محمد مجیب حسین جو آٹو چلایا کرتے تھے، ان کو بھی گردوں کی تکلیف ہوگئی اور کڈنی سے ہولناک تکلیف اٹھائے، دونوں گردوں بیکار ہوگئے اور وہ چل بسے، ان کی تکالیف بیان کرنے کے لئے میرے پاس

الفاظ نہیں ہیں۔ ان کی دو معصوم بیٹیاں، دو بیٹے اور بیوی۔ ساری بستی میں خوف اور پریشانی پھیل گئی ہے کہ ہمارے خاندان کا کوئی نہ کوئی مرد ہر دو سال میں مرجاتا ہے، سب پر ایک سکتہ طاری ہے کہ سب کی موت کی بیماری ایک ہی تھیں۔ تین بھائیوں کے بچے یتیم ہوگئے، تینوں کی بیویاں بیوہ ہوگئیں، معلوم نہیں اللہ کو کیا منظور ہے، گزشتہ مہینے میرا پانچواں بھائی محمد احمد حسین جو لاری ڈرائیور ہے، اچانک بیمار ہوگیا، اس نے ماں باپ کی بہت خدمت کی، بیوہ بھاوجوں اور یتیم بچوں کی پرورش کر رہا تھا، نہایت نیک انسان تھا، گورنمنٹ گاندھی اسپتال میں داخل کرائے تھے، وہ بھی بہت بیمار ہے، وہی بیماری ڈاکٹروں نے بتایا کہ یہ بھی گردے بیکار ہوئے اور دل کے دورے کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ چھ سال کے عرصے میں تیسرا بھائی بھی اسی طرح بیمار ہے اور تکلیف میں ہے، زندگی اور موت کے درمیان ہے۔

میں یعنی محمد عابد حسین بھی ذیابیطس (شوگر) کے مرض میں مبتلا ہوگیا ہوں، ہم سب پر خوف اور دہشت بیٹھ گئی ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ ہمارے خاندان کے لئے دعا کریں اور ہماری رہبری کریں کہ کس طرح ان ناگہانی حالات کو روکا جاسکتا ہے۔

جواب

زندگی میں دکھ سکھ تو چلتے ہی رہتے ہیں، اس دنیا میں کوئی بھی انسان ایسا نہیں ہے جسے خوشیاں میسر نہ آتی ہوں اور جو رنج وغم سے دوچار نہ ہوتا ہو، زندگی میں مسرتوں کا پرسکون سایہ بھی نصیب ہوتا ہے اور درد والم کی چلچلاتی دھوپ بھی، لیکن آپ کی زندگی کو پے درپے جس طرح کے دکھوں کا سامنا کرنا پڑا ہے وہ واقعتاً حیرتناک بھی ہے اور قابل افسوس بھی۔ چند سالوں میں ایک ہی طرح کے مرض میں مبتلا ہوکر کئی بھائیوں کی موت یقیناً باعث تشویش ہے۔ اس طرح کے حادثات میں آپ نے اور آپ کے اہل خانہ نے کس طرح صبر وضبط کیا ہے۔ اللہ ہی جانے، سچ تو یہ ہے کہ رب العالمین نے اس دنیا میں صبر وضبط کی دولت پیدا کرکے اپنے دکھی بندوں پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ اگر صبر وضبط نہ ہوتا تو پھر ہر گھر سے ایک جنازے کے ساتھ کئی اور جنازے بھی نکلا کرتے اور ایک موت پر کئی کئی لوگوں کی موت بھی ہوا کرتی، زندگی میں کتنی ہی بار یہ محسوس ہوتا ہے کہ ہم فلاں کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے، لیکن وہ فلاں دنیا سے رخصت ہوجاتا ہے اور ہم کچھ دن رو دھوکر پھر اپنی زندگی کی ہماہمی میں کھوجاتے ہیں اور مرنے والے کی صرف یادیں باقی رہ جاتی ہیں۔

اس دنیا میں آئے دن یہ دیکھنے کو ملتا ہے کہ اپنے اپنے رشتہ داروں کی تدفین کے بعد کچھ دنوں تک گھروں پر افسردگی کے بادل چھائے رہتے ہیں، در ودیوار سے رنج ٹپکتا ہے اور انسانی چہروں پر دکھ اور کرب کی آندھیاں چلتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں اور پھر چند دنوں کے بعد ان ہی گھر میں مسرتیں مچلنے لگتی ہیں، ان ہی گھروں سے قہقہے اُبلنے لگتے ہیں اور ان ہی گھروں میں طرب ونشاط کے قمقمے روشن ہوجاتے ہیں اور یہ اسی لئے ہوتا ہے کہ مالکِ کون ومکاں نے اس دنیا میں رنج وغم، اذیتوں اور حادثوں کے ساتھ ساتھ صبر وضبط کی دولتیں بھی پیدا کی ہیں۔ اگر صبر وضبط نہ ہوتا تو پھر اس دنیا کا سارا نظام ہی چوپٹ ہوکر رہ جاتا۔

آپ ہی کی زندگی دیکھئے کتنے رنج آپ نے سہے ہیں اور کتنی لاشوں کو آپ نے اپنی آنکھوں سے دیکھا، پے درپے کتنے جنازے آپ کے گھر سے نکلے ہیں، آپ کا ذہن مفلوج ہے، روح پراگندہ ہے اور دل آٹھوں پہر بلک رہا ہے، لیکن پھر بھی آپ زندہ ہیں اور زندگی کی سیکڑوں ذمہ داریاں ادا کررہے ہیں، لیکن ہمیں اس بات کا افسوس ہے کہ آپ نے اتنے سارے حادثوں کے باوجود کسی مقامی روحانی معالج سے رابطہ نہیں کیا۔ ایک خاندان میں ایک ہی انداز میں لوگوں کا فوت ہونا ایک تشویشناک بات ہے۔ ان حادثوں کو صرف بیماری نہیں سمجھا جاسکتا۔ اس طرح کے حادثے یا تو جادو ٹونے کی وجہ سے ہوا کرتے ہیں یا پھر جنات کی ریشہ دوانیوں کی وجہ سے۔ اگر آپ پہلے اور دوسرے حادثے کی بعد ہی کسی اچھے عامل سے رجوع کرلیتے تو شاید بعد کے حادثات کی نوبت نہ آتی۔ اس طرح کے غمناک واقعات کو کرنی کرتوت سے بھی تعبیر کیا جاسکتا ہے، کیوں کہ آپس کی دشمنی اور خاندانی چپقلش نے انسانوں کو وحشی جانور بنا کر رکھ دیا ہے۔ اس وقت انسانوں کا حال یہ ہے کہ وہ ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کے لئے اور ایک دوسرے کو پچھاڑنے کے لئے درندگی کی ساری حدیں پار کرجاتے ہیں اور اپنے ناپسندیدہ لوگوں پر جادو کراکر ان کو بربادی کی اُس منزل تک پہنچادیتے ہیں کہ جہاں پہنچ کر انسان نہ زندہ ہی رہتا ہے اور نہ ہی اسے موت آتی ہے۔ ایسے ناگفتہ بہ حالات میں فوراً سے پیشتر اچھے عاملوں سے رجوع کرنا چاہئے، کیوں کہ یہ جسمانی بیماریاں جن کا آپ نے ذکر کیا ہے برے اثرات ہی کا نتیجہ ہوا

کرتی ہیں۔عام طور پر اس طرح کے حادثات جادوٹونے ہی کی وجہ سے ہوا کرتے ہیں، لیکن ہماری سوچ یہ ہے کہ آپ کے پیچھے کسی جنات کے گروہ کا ہاتھ ہے جو کسی بات کا انتقام لے رہا ہے۔آپ طلسماتی دنیا میں خوفناک حویلی کی روداد پڑھ رہے ہوں گے کہ کس طرح ایک خاندان جنات کے انتقام کا شکار ہو گیا اور کس کس طرح ایک ایک فرد کو لقمۂ اجل بننا پڑا۔

خیر جو ہوا وہ ہوا اب آپ کو اولین فرصت میں کسی معتبر عامل سے ملنا چاہئے۔عامل اگر آپ کے شہر ہوگا تو آپ کو آسانی رہے گی، کیوں کہ دوران علاج جنات کی کارروائیاں جاری رہیں گی اور اس وقت آپ کو نت نئے حالات سے عامل کو آگاہ کرنا پڑے گا تا کہ بروقت وہ آپ کا اور آپ کے افراد خانہ کا دفاع کر سکے۔جادوٹونا اور جنات کی حرکتیں عام ہیں اور عاملین کی بھی کوئی کمی نہیں ہے، ایک ڈھونڈ و تو ہزار ملتے ہیں والی بات ہے، لیکن اس کے باوجود اچھے اور معتبر قسم کے عاملین آج بھی عنقا ہیں اور تلاش بسیار کے بعد ہی ہاتھ لگتے ہیں، لیکن سچ یہ ہے کہ اگر ڈھونڈنے سے خدا بھی مل جاتا ہے تو تلاش کرنے سے اچھا عامل کیوں نہیں مل سکتا۔تدبر اور دور اندیشی کو ملحوظ رکھتے ہوئے کسی عامل کی جستجو کیجئے اور اپنا کیس اس کے حوالے کر دیجئے۔انشاء اللہ وہ آپ کے گھر میں ہونے والے حادثوں کی حقیقت بھی سمجھ لے گا اور آپ کی کشتی کو پار لگانے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔شفا اور صحت تو ہر حالت میں اللہ ہی دیتا ہے، لیکن شفا اور صحت کے لئے صحیح ذرائع تلاش کرنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔باقی اس دنیا میں ہوتا وہی ہے جو اللہ چاہے۔جب تک آپ کی رسائی کسی عامل تک نہ ہو اس وقت تک گھر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کرنے میں جاری رکھیں اور روزانہ ختم سورت پر ایک بالٹی پانی پر دم کر کے گھر میں چھینٹے دیں اور یہ پانی سب کو پلائیں۔ممکن ہو تو سب کے گلے میں معوذتین کا یہ نقش ڈال دیں۔

۷۸۶

۳۴۸۵	۳۴۹۹	۳۴۹۶	۳۴۹۳
۳۴۹۷	۳۴۹۲	۳۴۸۶	۳۴۹۸
۳۴۹۱	۳۴۹۴	۳۵۰۱	۳۴۸۷
۳۵۰۰	۳۴۸۸	۳۴۹۰	۳۴۹۵

بحرمۃ ایں نقش ہر بلا دفع شود

اس گھر کے چاروں کونوں میں یہ نقش لکھ کر لٹکا دیں۔

> الٰهی بحرمة یملیخا مکسلمینا کشفوطط اذر فطیونس کشا فطیونس تبیونس یوانس بوس و کلبهم قطمیر وعلی الله قصد السبیل ومنها جائر ولو شاء لهداکم اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین.

لیکن اس علاج کی اجازت اس صورت میں ہے جب آپ کسی عامل سے نہ مل سکیں اور بہتر تو یہی ہے کہ آپ کسی اچھے عامل سے جو سچ مچ کا عامل ہو ملیں اور اس کے سامنے اپنا دکھ درد بیان کریں۔انشاء اللہ وہ آپ کو ان تمام الجھنوں اور کلفتوں سے نجات دلانے کی صحیح جدوجہد کرے گا اور اللہ تعالیٰ کامیابی عطا کریں گے۔

نقصان ہی نقصان

سوال از: (ایضاً)

میرا دوسرا سوال یہ ہے۔میرے دو عدد پیٹرول پمپس ہیں۔ایک کا نام، ویمل فلنگ اسٹیشن ہے، بمقام دہرور منڈل، رنگا ریڈی ضلع میں ہے۔یہ سروے نمبر ۱۵ ایکس ۶ کی زمین پر ہے۔یہ ۲۰۰۱ء سے چلا رہے ہیں۔میری بیوی کے نام پر ہے اور دوسرے پٹرول پمپ کو سروے نمبر ۹۹ کی زمین پر موضع کوٹ پلی، ضلع رنگا ریڈی میں ہے، جس کو میرا بیٹا محمد نوید حسین چلاتا ہے۔لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم لکھ پتی ہیں اور ہر ماہ لاکھوں کی آمدنی ہے۔افسوس کہ یہ پمپس ۹ سال سے چلا رہے ہیں، مگر آج تک ایک روپے کی آمدنی نہیں ہوئی نہ ایک روپیہ ہم کھائے۔ہم کو لاکھوں روپوں کا نقصان اور طرح طرح کی پریشانیوں نے گھیر لیا ہے، کبھی کچھ خرابی ہوتی ہے، کبھی گاہک ناحق لڑتے ہیں۔

(۱) ویمل فلنگ اسٹیشن جو میری بیوی کے نام پر ہے، اس پر تقریباً ۵۰ لاکھ کا قرض ہے، پھر کاروبار بھی بہت کم ہو گیا ہے۔گراہٹ بہت کم آتے ہیں، حد سے زیادہ نقصان ہو رہا ہے، تاج پیٹرول پمپ پر عجیب حالات ہیں، یہاں کوئی گراہک نہیں آرہے ہیں، اگر آئے تو جھگڑے کرتے ہیں، مار پیٹ کرتے ہیں، اللہ ہی جانتا ہے کس طرح ہماری زندگی گزر رہی ہے، نقصان پر نقصان ہو رہا ہے، آپ سے دعاؤں کی التجا

ہے۔ فوراً اس کا حل لکھیں، کس طرح نفع ہوگا، کاروبار کی یہ پریشانی کب دور ہوگی۔

جواب

اس زمانہ میں اگر کسی کے پاس ایک ہی پیٹرول پمپ ہو تو وہ عیش وعشرت کی زندگی بسر کرتا ہے، لیکن آپ کے پاس دو پیٹرول پمپ ہیں اور پھر بھی آپ پریشانیوں کی گنتی گنوا رہے ہیں اور خود کو آفت زدہ اور مقروض ترین ثابت کر رہے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ جنات تو ہیں ہی آپ کے تعاقب میں، مگر آپ کی تقدیر کے ستارے بھی گردش میں ہیں۔ کاش آپ نے اپنی تاریخ پیدائش، اپنی بیوی کی تاریخ پیدائش اور اپنی شادی کی تاریخ پیدائش بھی لکھ دی ہوتی تو ہمارے لئے سمجھنا آسان ہوجاتا اور ہم آپ کے بارے میں کسی نتیجے پر پہنچنے میں کامیاب ہوجاتے۔

آپ جب کسی عامل سے ملیں گے تو اپنے مالی حالات کے بارے میں تفصیل سے انہیں بتائیں اور انہیں اپنی تاریخ پیدائش سے بھی آگاہ کریں تاکہ یہ اندازہ ہو سکے کہ آپ کا برج کیا ہے اور اس برج سے متعلق کونسا ستارہ ہے، اگر یہ ستارہ الٹی چال چل رہا ہے تو کب تک راہ استقامت پر آئے گا۔ یاد رکھئے کہ انسان کی زندگی میں پریشانیوں کی وجوہات مختلف ہوتی ہیں، کسی ایک بنا پر انسان ابتری کا شکار نہیں ہوتا، کبھی انسان کے ستارے گردش میں ہوتے ہیں، کبھی یہ اپنی غلطیوں کی وجہ سے مار کھاتا ہے، کبھی کرنی کرتوت کی وجہ سے اسے صدمات جھیلنے پڑتے ہیں، کبھی جنات اس کو ستاتے ہیں اور رُلاتے ہیں اور کبھی رشتے داروں کی ریشہ دوانیاں اس کا ناطقہ بند کر دیتی ہیں۔ جب انسان کسی بھی آفت میں مبتلا ہو تو اس کو چوطرفہ دھیان دینا چاہئے اور یہ غور وفکر کرنا چاہئے کہ اس کی تباہی اور بربادی کی اصل وجہ کیا ہے اور وجہ کچھ بھی رہی ہو، اسباب وتدابیر اختیار کرنے کے ساتھ اللہ سے رجوع کرنا چاہئے، کیوں کہ کشتیٔ حیات جب طوفانوں میں پھنس جاتی ہے تو اس کو ان طوفانوں سے نجات باری تعالیٰ ہی دے سکتے ہیں۔

ہم آپ کو ایک عمل بتاتے ہیں اس عمل کو پابندی کے ساتھ اور ایمان ویقین کے ساتھ کریں، انشاء اللہ آپ کو رفتہ رفتہ راحت محسوس ہوگی اور آپ مصیبتوں کے جنجال سے نکل جائیں گے۔

عروج ماہ میں کسی بھی جمعرات سے بشرطیکہ چاند عقرب میں نہ ہو، سورۂ یٰسین کا یہ عمل شروع کریں۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۂ یٰسین کی تلاوت عشاء کی نماز کے بعد کریں اور اس عمل سے پہلے دو رکعت نفل ادا کریں، نماز اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدے میں چلے جائیں اور تقریباً سو بار اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھیں۔ اس کے بعد سورۂ یٰسین کی تلاوت کریں، سورۂ یٰسین میں سات مبین ہیں، ہر مبین پر حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل ۴۵۰ مرتبہ پڑھیں۔ ختم سورت پر پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور ۳۰۰ مرتبہ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْر پڑھ کر دعا کریں۔ ۲۱ دن تک اس عمل کی پابندی رکھیں، انشاء اللہ آپ کو مالی مسائل سے نجات مل جائے گی اور آپ کی تقدیر کا ستارہ چمکنے لگے گا۔

اس عمل کو آپ کی بیوی بھی کر سکتی ہیں۔ چلتے پھرتے درود شریف کی کثرت رکھیں اور بالخصوص جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے بعد ایک تسبیح درود شریف کی پڑھیں۔ انشاء اللہ حیرتناک طریقے سے آپ کے مسائل حل ہوں گے۔ آہستہ آہستہ آپ کو قرضوں سے بھی نجات مل جائے گی۔ دونوں میاں بیوی سورۂ یٰسین کا نقش ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵۳۴۵	۵۵۳۵۸	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۲
۵۵۳۵۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۴۶	۵۵۳۵۷
۵۵۳۵۰	۵۵۳۵۳	۵۵۳۶۰	۵۵۳۴۷
۵۵۳۵۹	۵۵۳۴۸	۵۵۳۴۹	۵۵۳۵۴

اس نقش کی چال یہ ہے۔ اور معوذتین کے نقش کی چال بھی یہی ہے جو اوپر لکھا گیا ہے۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نافرمان اولاد کا غم

سوال از: (ایضاً)

یہ سوال لکھتے ہوئے شرم آرہی ہے اور غم یہ ہے کہ اللہ کسی کو ایسی اولاد نہ دے جو ماں باپ کو ہمیشہ شرمندہ کرے۔ میرے اس لڑکے کا نام محمد قاسم حسین ہے، سعید اس کی عرفیت ہے۔ والدہ کا نام عطیہ فاطمہ ہے۔ میرا یہ لڑکا بچپن سے جھوٹا ہے، اسکول کے زمانہ سے گھر چھوڑ کر بھاگتا پھرتا ہے، سال میں ایک دو بار ضرور غائب ہوجاتا ہے، کبھی خود بھی لوٹ آتا ہے، کبھی ہم کو ڈھونڈ کر واپس لانا پڑتا ہے۔ اس کی شادی کردی گئی ہے اور اس کو ایک بیٹا بھی ہے، چند دنوں سے جب بھی غائب ہوتا ہے قرض کرکے آتا ہے۔ سارے خاندان کو پریشان کررکھا ہے۔ ہمارے کاروباری ملازموں کے روبرو ہم کو شرمندہ کردیتا ہے، بیوی بچہ روتے ہیں اور بچہ کو بخار چڑھ جاتا ہے، اس کو نہ بیوی کا خیال ہے، نہ بچہ کا۔ اس بار تو حد ہوگئی۔ ایک شخص سے پچاس ہزار روپے قرض لے کر گھر کی انڈیکا کار میں فرار ہوگیا، آج ایک ماہ سے ہر جگہ ڈھونڈ چکے ہیں، کوئی پتہ نہیں ہے، نہ فون اٹھاتا ہے، نہ فون کرتا ہے۔ کئی عاملوں سے رجوع ہوئے، مرشد کے پاس بھی گئے، لوگ کہنے لگے ہیں کہ اس پر اثرات ہیں، اس لئے گھر سے بھاگتا رہتا ہے۔ اللہ کے فضل وکرم سے پیٹرول کے کاروبار ہیں، گھر میں نوکر چاکر ہیں، مگر اس کو گھر سے بھاگ کر غائب ہونا پڑتا ہے، گھر کے تمام لوگ فکر میں غرق ہیں، بیوی رو رو کر بے حال ہوگئی ہے، اب تو یہ ڈر ہے کہ یہ لڑکا ہمیں برباد کرکے رہے گا، خدارا مدد کریں۔ بے شک اللہ کی رحمت محسنوں کے قریب ہوتی ہے۔

جواب

آپ سے جو مصیبتیں لپٹی ہوئی ہیں ان میں سے سب سے زیادہ سنگین اور اذیت دہ مصیبت یہ ہے کہ آپ کی اولاد بھی آپ کے کنٹرول میں نہیں ہے، اولاد کی نافرمانی اور بے راہ روی انسان کے سکون واطمینان کو غارت کردیتی ہے۔ مصیبت در مصیبت والی بات یہ ہے کہ آپ کا بیٹا شادی شدہ بھی ہے اور ایک بچے کا باپ بھی ہے، گویا کہ ان کے اخراجات اور دلجوئی بھی آپ ہی کو کرنی ہے اور آپ ہی کو ان کی پرورش اور تربیت کرنی ہے، جب کہ یہ بات مسلم ہے کہ جو لوگ بگڑ جاتے ہیں ان کی اولاد بھی بگڑنے سے محفوظ نہیں رہتی۔

معذرت کے ساتھ یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ آپ اپنے بیٹے کی بھی تربیت نہ کرسکے، آپ نے خود ہی تو لکھا ہے کہ آپ کا بچپن سے جھوٹ بولنے کا اور اسکول اور گھر سے بھاگنے کا عادی تھا، جب بچپن میں وہ ان بری حرکتوں کا شکار تھا تو آپ کو اسی وقت اس کی پوری ذمہ داری سے تربیت کرنی تھی اور اس کی اصلاح کے لئے صحیح اسباب اختیار کرنے تھے۔ غالباً آپ کے یا پھر اپنی ماں کی لاڈ کی وجہ سے بگڑا اور پھر بگڑتا چلا گیا۔ اگر آپ نے اس کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے سنجیدگی کے ساتھ تدابیر اختیار کی ہوتی تو شاید نوبت یہاں تک نہ پہنچتی اور آپ کو اس کے غم میں دن رات رونا نہ پڑتا اور اب اس کو سدھارنے کے لئے آپ کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آپ کو اپنے پوتے پر بھی خاص دھیان دینا چاہئے اور یہ یقین رکھنا چاہئے کہ جب باپ بگڑ جاتا ہے تو پھر اس کی اولاد بھی غلط راستوں پر چلتی ہے، الا ماشاءاللہ۔

اگر آپ کا بیٹا کسی وقت گھر آجائے تو اس کے لئے یہ عمل کریں۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ یَاهَادِی چالیس مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کرلیں اور یہ پانی اس کو تین دن تک دن میں دو بار پلادیں، اس عمل کو پے در پے کرتے رہیں اور اگر یہ نقش اس کے گلے میں ڈال دیں، گلے میں ڈالنا ممکن نہ ہو تو پھر اس کے تکیہ میں رکھ دیں۔ انشاءاللہ اس نقش کی برکت سے آپ کے بیٹے میں سدھار پیدا ہوگا اور اس کی آنکھوں پر پڑے ہوئے برائی کے پردے ہٹیں گے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷۱	۳۶۴	۳۶۹
۳۶۶	۳۶۸	۳۷۰
۳۶۷	۳۷۲	۳۶۵

یاہادی، برائے اصلاح

محمد قاسم حسین ابن عابد حسین

اگر قاسم حسین گھر میں کسی رات آکر سوجائے تو سونے کی حالت میں سورۂ یٰسین پڑھ کر اس کے دونوں کانوں میں دم کردیں اور اس عمل کو وقتاً فوقتاً کرتے رہیں۔ انشاءاللہ عمل کی برکت سے بھی اس کی اصلاح

ہوجائے گی اور اس کے اندر ایک اچھا انقلاب سر اُبھارے گا، لیکن یہ عمل اسی وقت اثر کرے گا جب وہ سو رہا ہو اور اس کا لاشعور بیدار ہو۔

آپ کو مایوس ہونے کے بجائے دن رات نمازیں پڑھ کر اس کی اصلاح کی دعا کرنی چاہئے اور اس کی بیوی بھی اگر اس سے محبت اور خدمت کر کے اس کو بولنے اور سدھارنے کی کوشش کرے تو اس میں بھی کامیابی ملے گی، کیوں کہ انسان کتنا بھی برا کیوں نہ ہو وہ محبت اور خدمت کے اثر کو قبول کرتا ہے۔ اگر اتفاق واتحاد ماں اور بیوی قاسم حسین کی اصلاح کے لئے جدوجہد کریں گے تو ہم یقین رکھتے ہیں کہ رب العالمین اس کو اطاعت اور فرمانبرداری کی توفیق عطا کریں۔ حق یہ ہے کہ اولاد کی سرکشی اور نافرمانی کا غم سب سے بڑا غم ہے اور یہ غم انسان کو ایسی دق لگا دیتا ہے کہ ماں باپ کو موت پکڑ لیتی ہے اور یہ غم اس طرح کھوکھلا کر دیتا ہے جس طرح دیمک لکڑی کو کھوکھلا کر دیتی ہے۔

ہم دعا کریں گے کہ رب جلیل آپ کی جملہ پریشانیوں کا ازالہ فرمادے، آپ کی معیشت کو مضبوط کر دے آپ کو قرض کی لعنت سے نجات عطا کر دے اور آپ کے بیٹے کو ان نیک کاموں کی توفیق دے جن کو کرنے کے بعد انسان اہل دنیا کی نظروں میں سرخرو ہوجاتا ہے اور ماں باپ بھی اپنے بیٹے کے اچھے کارناموں کی وجہ سے فخر محسوس کرتے ہیں۔ اللہ آپ کو حفظ وامان میں رکھے اور آپ کے خاندان کو استحکام عطا کرے اور جنات کی شرارتوں سے بھی تمام افراد خانہ کی حفاظت فرمائے آمین، بجاہ سید المرسلین۔

کینسر سے پریشان

سوال از: عابد حسین انصاری ———— ٹونک

میرا نام عابد حسین ماں کا نام، غفورن۔ میرے مکان کے کونے پر ایک دکان جو میرے والد نے اپنے بھائی کو کرائے پر دی تھی۔ خالی کروانے کے لئے میں نے کورٹ کا سہارا لیا، صرف نوٹس کے بعد ہی ان لوگوں نے چالیس ہزار روپے لے کر خالی کرادی، یہ واقعہ جولائی ۲۰۱۱ء کا ہے تب سے ہی میری طبیعت خراب رہنے لگی اور جون ۲۰۱۲ء آتے آتے مجھے کینسر جیسے موذی مرض نے جکڑ لیا، ایک سال کیموتھراپی کے بعد آپریشن ہوگیا، ایک آپریشن ہوگیا لیکن ابھی بھی طبیعت ٹھیک نہیں ہے، کیموتھراپی کے ڈوز چڑھتی ہے، تب ۱۵ دن طبیعت ٹھیک رہتی ہے۔ ۲۰ دن بعد پھر ڈاکٹر کے پاس جانا پڑتا ہے، بہت لاغر ہوگیا ہوں، آپریشن کے بعد میرے لیٹرین کے راستے کو پیٹ میں سے نکال کر اس پر تھیلی لگی ہوئی ہے۔ ایک بار میں جاوہ جو مدھیہ پردیش میں رتلام ضلع میں ہے۔ وہاں جس ٹیلکری گیا تھا وہاں مسافر خانہ کے آنگن میں سونے کے درمیان میرے اوپر ایک ۲۰ گرام کا پتھر گرا تھا۔

میری تاریخ پیدائش اندازاً ۱۹۵۴ء۔۵۔۲۵ یا ۱۹۵۲ء ہے۔ میری کچھ سمجھ میں نہیں آتا، اللہ تعالیٰ تو کسی آدمی کو اتنی تکلیف نہیں دیتا نہ تو مجھے موت آتی ہے اور نہ ہی یہ مرض ٹھیک ہوتا ہے۔ مرض بہت پریشانی ہے، مہربانی فرماکر کچھ رہنمائی فرمائیں۔

جواب

کینسر کا مرض ایک موذی اور ضدی مرض ہے۔ اس مرض کے ساتھ جب چھیڑ چھاڑ کی جاتی ہے تو پھر یہ کن کھجورے کی طرح پورے جسم میں پھیلنے لگتا ہے۔ کینسر کے مرض میں آپریشن کرانا موت کو دعوت دینا ہے، لیکن جب کوئی انسان اس طرح کے مرض کا شکار ہوجاتا ہے تو خاندان والوں کی طرف سے اس درجہ مشورے موصول ہوتے ہیں کہ انسان گھبرا جاتا ہے اور پھر اس کو مہنگے مہنگے علاج کے لئے اُن ڈاکٹروں کی دکانوں کے چکر لگانے پڑتے ہیں جو بجائے خود اس بات کے قائل ہیں کہ اس مرض کا کوئی علاج نہیں ہے۔ یہ مانتے ہوئے بھی کہ کینسر کا کوئی علاج نہیں ہے وہ مریض پر اتنے بہت سارے تجربے کر گزرتے ہیں جن کی وجہ سے مریض کی ایسی کی تیسی ہوجاتی ہے اور مریض اپنی زندگی سے بیزار ہوجاتا ہے۔ روحانی علاج سے کئی مریض ہمارے یہاں سے شفایاب ہوگئے ہیں اور انہیں کینسر سے نجات مل گئی ہے، لیکن یہ مریض آپریشن کرانے سے پہلے ہی ہمارے پاس آئے تھے۔ اس مرض میں کانٹ چھانٹ مرض کو بڑھاتی ہے اور وہ مریض جو آہستہ آہستہ قبر کے کنارے پہنچ رہا تھا اس کو بہت تیز رفتاری سے موت کے آغوش میں پہنچادیتی ہے۔ ہم آپ کی کیفیت سے مطمئن نہیں ہیں، پھر بھی اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے آپ اس عمل کو شروع کریں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اس عمل کی برکت سے آپ کو مذکورہ مرض سے نجات مل جائے گی۔

کانچ کی ایک بوتل لیں (روح افزا جیسی) اس پر باریک لال کاغذ (پتنگ والا) چسپاں کردیں اور اس میں گردن تک پانی بھر کر چار

گھنٹے تک دھوپ میں ترچھا کر کے کھڑا کر دیں۔ یہ پانی تیار ہو جائے گا۔ اس پانی پر ۴۰ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیں، پھر یہ پانی دن میں تین بار پئیں۔ ایک بار میں نصف پیالی کے بقدر پئیں، صبح ناشتے کے بعد شام عصر کے بعد اور رات کو سوتے وقت۔ اس طرح پانی تیار کر کے پینا شروع کریں۔ انشاء اللہ بیماری سے چھٹکارا ملے گا۔ مرض تو اب بہت بڑھ گیا ہے، لیکن اللہ بہت بڑا ہے، اس کی قدرت وسیع ہے اور اس کے سامنے ہر چیز ہیچ ہے، وہ چاہے تو اس دنیا میں سب کچھ ہو سکتا ہے۔ مذکورہ پانی پینے کے ساتھ ساتھ اگر آپ اس نقش کو لال پینسل سے لکھ کر لال کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لیں تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱

ابرار الحاج

ن والقلم ومایسطرون

روحانی عملیات میں معاوضہ کی بات

سوال از: ولی ______ گجرات

روحانی عملیات کا کام روزانہ کرنا چاہئے یا ہفتے میں ایک بار۔ فیس طے کی جائے یا کام کی نوعیت کے مطابق ہدیہ لیا جائے۔ اگر کوئی بغیر معاوضہ کے کریں تو کیسا ہے۔ کہتے ہیں کہ معاوضہ لینے سے کام کی اہمیت سمجھ میں آتی ہے اور علاج کی قدر کی جاتی ہے اور بلا معاوضہ انبیاء کی سنت ہے۔ بعض عامل سامان کے نام پر پانچ دس بیس ہزار لیتے ہیں، وہ کیسا ہے۔ روحانی عملیات کی بدنامی کی اصل وجہ کیا ہے؟

جواب

روحانی عملیات صرف ہفتے میں ایک ہی دن کرنا ضروری نہیں ہے۔ اگر کوئی دوسرا مشغلہ نہیں ہے تو پھر روزانہ بھی یہ خدمت کی جا سکتی ہے، لیکن اگر دوسری مصروفیات کی وجہ سے روزانہ یہ خدمت کرنا ممکن نہ ہو تو پھر ہفتے میں ایک دن یا دو دن یہ خدمت کر سکتے ہیں۔ کسی بھی کام کا ہدیہ لینا ناجائز نہیں ہے۔ جب کسی کام کے بغیر بھی نذرانے کا لینا جائز ہو سکتا ہے تو پھر کوئی کام کر کے ہدیہ وصول کرنا کیسے ناجائز ہوگا۔ شریعت تو نذرانے کو بھی جائز مانتی ہے جو کسی بھی بزرگ اور کسی بھی مہمان یا استاد کو دیا جا سکتا ہے۔ روحانی علاج کے لئے عامل اپنا وقت لگاتا ہے، اپنی صلاحیتیں کھپاتا ہے وہ اگر مریضوں سے کوئی ہدیہ وصول کرتا ہے تو اس میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ ہدیہ کی کوئی حد بھی مقرر نہیں کی جا سکتی۔ مریض اپنی بساط کے مطابق ہدیہ دے سکتا ہے، یہ دس بیس روپے بھی ہو سکتا ہے اور دس بیس ہزار بھی۔

عامل کو یہ چاہئے کہ وہ کوئی لالچ اور طمع نہ رکھے، ہنسی خوشی جو ہدیہ مریض دیدے وہ قبول کرے اور مریض کو چاہئے کہ وہ اپنے مرض کے مطابق ہدیہ دے۔ اگر کوئی شخص بڑے مرض میں مبتلا ہو، کسی عامل کی کوششوں سے اس کا مرض رفع ہو جائے تو اس عامل کو سو پچاس روپے ہدیہ دینا ایک طرح کا مذاق ہوگا اور اگر عامل نے کسی کا دردِ سر یا درد پیٹ بذریعہ روحانی علاج ٹھیک کیا ہو تو اس عامل کا ہزاروں روپے کی امید رکھنا یا مطالبہ کرنا ایک طرح کا ظلم ہوگا۔ صحیح بات یہ ہے مرض اور ضرورت کے مطابق ہدیہ کا لین دین ہونا چاہئے اور اس میں عامل کی طرف سے کوئی زور زبردستی نہیں ہونی چاہئے اور مریض کو بھی چاہئے کہ جب وہ حکیموں اور ڈاکٹروں کی دکانوں میں جا کر ہنسی خوشی پیسے خرچ کرتا ہے تو عاملین کو بھی بلا تنقید اسے معاوضہ دے دینا چاہئے اور معاوضہ دیتے وقت الٹے سیدھے تبصرے نہیں کرنے چاہئیں۔

روحانی عملیات کی بدنامی کی اصل وجہ ہدیہ نہیں ہے، بلکہ بدنامی کی اصل وجہ یہ ہے کہ جو لوگ روحانیت کی الف بے سے بھی واقف نہیں ہیں وہ اپنے سروں پر ہرے رنگ کی پگڑیاں باندھ کر دھونی رچائے بیٹھے ہیں۔ اللہ کے بندوں کو دھوکہ دے رہے ہیں، کتنے ہی عاملین ایسے ہیں کہ جنہیں نقش لکھنے کی تمیز نہیں ہے اور کتنے عاملین ایسے ہیں کہ جن میں آیات قرآنی صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی صلاحیت نہیں ہے، لیکن ایسے لوگ بھی میدان عملیات میں دندنا رہے ہیں اور لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہیں۔ ایسے نااہلوں کی وجہ سے روحانی عملیات کی لائن بدنام ہو رہی ہے۔

آپ کا یہ فرمانا کہ بلا معاوضہ کام کرنا انبیاء کی سنت تھی۔ بے شک انبیاء اللہ کے بندوں کی خدمت کسی لالچ اور کسی معاوضہ کے بغیر ہی کیا

کرتے تھے لیکن اس کے علاوہ بھی انبیاء میں بے شمار خصوصیات تھیں۔ اس دور کے عاملین یا دیگر خواص کا ذکر کرتے ہوئے انبیاء کا ذکر کرنا مناسب نہیں ہے۔ انبیاء تو جھونپڑوں میں رہنا پسند کرتے تھے، ایک ہی جوڑے میں کئی سال گزار دیتے تھے، اسی کو دھو دھو کر پہنتے تھے، جو اور جوار کی روٹی کھاتے تھے۔ اپنے دشمنوں کو بھی گلے لگا لیتے تھے، حسد اور بغض سے کوسوں دور رہتے تھے اور بھی ان میں بے شمار خصوصیات تھیں۔ اس دور میں یہ خصوصیات کس میں ہیں۔ نہ عاملین میں ہیں، نہ علماء میں ہیں اور نہ ہی مسلم سماج کے دیگر معیاری لوگوں میں ہیں، پھر عاملین کو انبیاء سے جوڑنا کیا معنی رکھتا ہے؟

حالت حمل میں طلاق

سوال از: عبدالرشید نوری ـــــــــــــ بھوپال

حاملہ عورت کو طلاق دی گئی تو کیا طلاق واقع ہو جاتی ہے، وہ دوسرا نکاح کب کرے۔

جواب

اس طرح کے سوالوں کے جوابات حاصل کرنے کے لئے کسی دینی مدرسہ سے رجوع کرنا چاہئے، کیوں کہ ہمارے رسالے کا موضوع یہ نہیں ہے اور ہم اپنے موضوع سے ہٹ کر بات کرنا مناسب نہیں سمجھتے تاہم آپ کے سوال کا جواب یہ ہے کہ حالت حمل میں بیوی کو طلاق دینا بری بات ہے اور ایک طرح کا ظلم ہے۔ عورت جب حمل سے ہوتی ہے وہ زندگی اور موت کی کشمکش میں ہوتی ہے۔ اس وقت اس کو تسلی دینا اس سے ہمدردی اور محبت کرنا ایک اچھے شوہر کا اخلاقی فرض ہے۔ اس حالت میں اس کو طلاق جیسا غم عطا کرنا اعلیٰ درجے کی ستم ظریفی ہے۔ یوں تو طلاق اللہ کو حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ ہے، لیکن اگر طلاق غلط انداز سے دی جائے اور غلط وقت میں دی جائے تو پھر اس کی قباحت اور بڑھ جاتی ہے اور یہ کریلا نیم چڑھا ہو کر رہ جاتی ہے۔ لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ حمل کی حالت میں طلاق ہو جاتی ہے اور عورت کو وضع حمل تک اپنی عدت کے دن پورے کرنے پڑتے ہیں۔ اتفاقاً اگر حمل ۹ مہینے کا ہو اور طلاق کے فوراً بعد بچہ پیدا ہو جائے تو عدت پوری ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں عورت کے لئے تین مہینے عدت گزارنا ضروری نہیں ہوتا۔

طلاق کے فوراً بعد نکاح

سوال از: (ایضاً)

ایک عورت کو تین دن پہلے طلاق دی گئی اور تین دن کے بعد اس عورت کا نکاح دوسرے شخص سے کر دیا گیا، کیا اس عورت کا نکاح ہو گیا۔

جواب

عدت پوری کئے بغیر دوسرے مرد سے نکاح کرنا جائز نہیں ہے اور جب جائز نہیں ہے تو نکاح سرے سے ہوا ہی نہیں۔ نکاح تو بعد کی چیز ہے، دوران عدت مطلقہ کی کسی دوسرے مرد کے ساتھ منگنی کرنا بھی جائز نہیں ہے، بلکہ منگنی اور شادی کی باتیں کرنا بھی ناجائز ہے۔ عورت کی شان وفاداری کا تقاضہ یہ ہے کہ وہ عدت پوری کرے، اس دوران بناؤ سنگھار سے خود کو بچائے اور کسی دوسرے مرد سے وابستہ ہونے کی بات چیت بھی نہ کرے۔ عدت پوری ہوتے ہی اگلے ہی دن وہ کسی دوسرے مرد سے نکاح کرنے کے لئے آزاد ہے۔ عدت کے بعد کسی طرح کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ طلاق کے تین دن بعد نکاح کرنا گناہ ہے اور جو لوگ اس سلسلے میں عورت کے مددگار رہے ہیں وہ سب گناہ گار ہیں اور وہ قاضی بھی گناہ گار ہے جس نے کسی عورت کا نکاح طلاق کے تین دن بعد پڑھایا۔

برائے تسخیر خواتین

سوال از: نورالدین صدیقی ـــــــــــــ اورنگ آباد

میں چاہتا ہوں کہ میرے رشتے دار میرے احباب و متعلقین اور کل مخلوقات مجھ سے محبت کرے اور میری طرف متوجہ رہے اس کے لئے کوئی آسان سا عمل تجویز فرما دیں، آپ کی نوازش ہوگی۔ اس عمل کو طلسماتی دنیا ہی میں چھاپ دیں، میں انتظار کروں گا۔

جواب

روزانہ نماز فجر کے بعد "یالطیف" ۱۲۹ مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد "یاودودُ" دو سو مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں، جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ "الرحمٰن الرحیم" سو مرتبہ پڑھا کریں۔ بہر صورت اول و آخر ۳ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور کل مخلوقات سے خود بھی محبت کریں، تسخیر کا کوئی بھی عمل اس وقت تک کارگر نہیں ہوتا جب تک تسخیر خلائق کا خواہش مند خود اللہ کی مخلوق سے محبت نہیں کرتا۔ نفرت، عداوت، خواہ مخواہ کی چپقلش اور طنا طنی سے توبہ کر لیں، دشمنوں کے خلاف بھی زبان کھولنے اور غیبت کرنے سے احتیاط برتیں۔ انشاءاللہ کامیاب ہو جائیں گے اور ساری دنیا مسخر ہو جائے گی۔

قسط نمبر: ۴۰

واقعات القرآن

حسن الہاشمی

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks محمد اجمل انصاری

جنگ بدر کے بعد مکہ کے بت پرستوں نے یہ محسوس کیا کہ ان کی عزت کے دامن پر ایسا داغ لگ گیا ہے جسے مسلمانوں سے انتقام لینے کے سوا کسی اور چیز سے دھویا نہیں جاسکتا۔ ان کی سوچ تھی کہ جب تک وہ اپنے مقتولین کے خون کا بدلہ نہیں لے لیں گے، ان کو تسکین نہیں ملے گی۔

لہٰذا ابوسفیان کہ جس نے کچھ عرصہ پہلے مکہ کی قیادت وسیاست سنبھالی تھی، یہ اعلان کیا کہ قریش کے کسی خاندان کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ کسی تعزیت داری کرکے اور کسی کی موت پر آنسو بہائے، کیوں کہ کسی کی موت پر آہ وبکا کرنے سے اس کو صبر آجاتا ہے اور اس کا جذبۂ انتقام ٹھنڈا ہوجاتا ہے۔ ہمیں اپنے جذبۂ انتقام کو باقی رکھنا ہے جب تک ہم اپنے مقتولین کے خون کا بدلہ مسلمانوں سے نہیں لے لیں گے۔ ہم چین نہیں بیٹھیں گے۔ غزوۂ بدر کو ابھی ایک سال ہی ہوا تھا کہ ابوسفیان نے اگلی جنگ کی تیاری شروع کردی اور اس نے شاعروں اور خطیبوں کو اس بات پر اُکسایا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار رکھ کر اپنے مقتولین کی دردناک موت کے واقعات لوگوں کے سامنے لائیں اور ان واقعات کو نمک مرچ ملا کر اتنا سنگین کردیں کہ سننے والے بھڑک اُٹھیں اور مسلمانوں کو وحشی اور درندہ سمجھنے پر مجبور ہوجائیں۔ اسی طرح ہم مسلمانوں سے انتقام لینے میں کامیاب ہوجائیں گے۔

قریش کا وہ مال تجارت جو غزوۂ بدر کے موقع پر ابوسفیان کے ہاتھ لگ گیا تھا وہ ابوسفیان کے پاس محفوظ تھا۔ اس نے سوچا کہ اس مال تجارت اور اگلی جنگ کے وقت ہتھیار وغیرہ کی خریداری میں خرچ کیا جائے گا۔ تاکہ ہم مسلمانوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرسکیں اور مسلمانوں کو تہس نہس کرکے اپنے انتقام کی آگ بجھاسکیں۔

ابوسفیان اہل مکہ اور قریش کو راضی کرنے میں کامیاب ہوگیا اور خفیہ طور پر جنگ کی تیاری شروع ہوگئی اور ایک لشکر تیار کرلیا گیا جس میں تین ہزار سے زائد گھڑسوار، شتر سوار اور ایک ہزار کے قریب پیدل چلنے والے سپاہی بھی شامل تھے، ان کے لئے جنگی ساز وسامان اور خوراک وغیرہ کا بھی انتظام کرلیا گیا۔

جب اس فوج کی روانگی کی خبر مدینہ پہنچی، تو مسلمانوں میں زبردست ہیجان پیدا ہوا اور انہوں نے مشرکین مکہ سے مقابلہ کرنے کے بارے میں غور وفکر کرنا شروع کردیا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سے مشورہ کیا کہ اس ہونے والی جنگ کا مقابلہ کس طرح کیا جائے۔

بعض اصحاب کا خیال تھا کہ مدینہ کی فصیل کو اور اس کے برجوں کو مضبوط کیا جائے اور اس کے بعد ہم اطمینان سے شہر کے اندر ہی مقیم رہیں اور اگر دشمن کی فوج شہر کے کناروں تک پہنچ جائے تو ہم شہر سے باہر ہی ان کا مقابلہ کریں، لیکن ایک جماعت کی رائے یہ تھی کہ یہ تو بزدلوں کا کام ہے، ہمیں چاہئے کہ ہم شہر سے باہر نکل کر دشمنوں کو شہر کی طرف آنے سے روکیں اور شہر سے باہر ہی ان کا مقابلہ کریں تاکہ ہمارے بیوی بچے محفوظ رہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری جماعت کی تجویز کو پسند کیا اور جنگ کی تیاری کا حکم دے دیا۔

اور جب مسلمانوں کا لشکر برائے مقابلہ مدینہ سے روانہ ہوا تو اس کی کل تعداد ایک ہزار تھی لیکن ابھی یہ لشکر زیادہ دور نہیں گیا تھا کہ اچانک عبداللہ ابن اُبی (رئیس المنافقین) اپنے ساتھیوں سمیت اسلامی فوج سے کٹ کر واپس مدینہ چلا گیا اور اس نے یہ بہانہ بنایا کہ چونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے میری تجویز کو ٹھکرادیا کہ مدینہ میں رہ کر ہی دشمن کا مقابلہ کیا جائے میں اسلامی فوج کا ساتھ نہیں دے سکوں گا۔ اب مسلمانوں کی تعداد صرف ۳۱۳ رہ گئی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان تین سو تیرہ مسلمانوں کو لے کر آگے بڑھتے رہے اور عبداللہ ابن ابی کے واپس چلے جانے سے آپ کے پائے استقلال میں جنبش نہیں ہونے پائی۔ آپ چلتے چلتے کوہ احد کے بہت قریب پہنچ گئے۔ وہاں پہنچ کر آپ نے مسلمانوں کی صفیں درست کیں۔ آپؐ نے کچھ مسلمانوں کو کوہ احد کی پشت پر، کچھ مسلمانوں کو کوہ بائیں طرف مقرر کیا، کوہ میں ایک جگہ ایسی

بھی تھی کہ جہاں سے دشمن فائدہ اٹھا سکتا تھا۔ یہاں ایک طرح کی آڑ تھی، ممکنہ خطرہ کے پیش نظر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ ابن جبیر کو پچاس تجربہ کار تیر اندازوں کے ساتھ وہاں کھڑا کردیا اور ہدایت کی کہ یہاں سے ٹس سے مس نہ ہونا۔ مسلمانوں کو شکست ہو یا فتح تم لوگ یہیں کھڑے رہنا۔ اس کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو خطبہ دیا، جس کا خلاصہ یہ تھا۔

اے لوگوں میں تم سے وہ کہتا ہوں جو میرے خدا نے مجھے بتائی ہے اور اس چیز کی وصیت کرتا ہوں جس کی وصیت مجھے آسمانی کتاب سے ملی ہے۔

چنانچہ میرے خدا نے مجھے تاکید کی ہے کہ میں اس کے احکام کا پابند رہوں اور جو کچھ اس نے حرام کیا ہے اس کو حرام سمجھوں۔ اس سے دوری اختیار کروں اور ہمیشہ رزق حلال کا پابند رہوں، پرہیزگاری اختیار کروں اور اللہ کی نافرمانی سے ہمیشہ بچتا رہوں۔

آج تم سب اس مقام پر کھڑے ہو جو خدا کی طرف سے بدلے اور اجر کا مقام ہے، تمہارا کردار آنے والوں کے لئے ایک نمونہ ثابت ہوگا اس لئے تمہیں چاہئے کہ تم یہاں ثابت قدم رہو صبر اور ہمت سے کام لو اور جاں نثاری کے لئے تیار رہو۔

دشمنوں سے جنگ لڑنا اور ان کے ہاتھوں زخم کھانا ایک مشکل کام ہے، اس لئے کہ جنگوں میں فتح حاصل کرنے کے لئے اور فتح وکامرانی لوٹنے کے لئے عظیم قربانی دینی پڑتی ہے۔ اس کے بعد آپؐ نے فرمایا کہ اب تم میدان جہاد میں قدم رکھو اور آگے بڑھو۔ دشمن کا مقابلہ ڈٹ کر کرو اور اپنے رب سے دعا کرو کہ وہ تمہیں وہ کامیابی عطا کرے جس کے تم حقدار ہو اور جس کی تمنا تمہارے دلوں میں ہے۔

روح الامین نے میرے دل میں یہ بات ڈالی ہے کہ کوئی جاندار اس وقت تک نہیں مرتا جب تک وہ دنیا میں اپنی روزی حاصل نہ کرے، تم روزی طلب کرنے میں حرص اختیار نہ کرو جو تمہارے مقدر میں ہوگا وہ تمہیں مل کر رہے گا اور جب تمہارے مقدر کا لکھا ہوا پورا ہو جائے گا تب ہی تمہاری موت واقع ہو جائے گی۔

اے مسلمانو! یاد رکھو تم سب آپس میں بھائی ہو اور ایک جسم کی طرح ہو، مسلمان وہ ہے جو اپنے بھائی کی تکلیف کو اپنے جسم میں محسوس کرے۔ یاد رکھو کہ جسم کے کسی بھی حصے میں درد ہوتا ہے، اس سے پورا جسم متاثر ہوتا ہے، تم ایک جسم بن کر رہو اور ایک دوسرے کی تکلیف کو اپنے دلوں میں محسوس کرو۔

اُدھر قریش کے لوگوں نے بھی اپنی صفیں درست کرلیں، ان کا جھنڈا عبدالدار کے خاندان کے ایک شخص کے ہاتھوں میں تھا، فوج کے سپہ سالاروں میں خالد ابن ولید میمنہ میں اور عکرمہ ابن ابوجہل میسرہ میں تھا۔ عمرو ابن عاص اور صفوان ابن امیہ گھوڑ سواروں کے کمانڈر تھے اور تیر اندازوں کی کمان عبداللہ ابن ربیعہ کے ہاتھوں میں تھی۔

ایک بڑا بت ''ہبل'' جسے قریش مکہ سے اپنے ساتھ لائے تھے وہ فوج کے آگے رکھا گیا تھا۔

ابوسفیان کی بیوی ہندہ اور مکہ کی کچھ عورتیں جو سپاہیوں کو جوش دلانے کے لئے محاذ پر آئی تھیں وہ فوج کے پیچھے بیٹھی ہوئی تھیں اور ہیجان انگیز گانے گا رہی تھیں۔ قریش کی فوج میں سے جو پہلا شخص میدان میں آیا وہ ان کا پرچم اٹھانے والا طلحہ ابن ابی طلحہ تھا۔ اس نے اپنا مدمقابل طلب کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کے مقابلے پر گئے اور اسی وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کا خاتمہ ایک ہی وار میں کردیا۔

پھر بنی عبدالدار کا پہلا، دوسرا، تیسرا اور چوتھا شخص میدان میں کودا، یکے بعد دیگرے یہ لوگ حضرت علیؓ کے ہاتھوں قتل ہوتے رہے، یہ دیکھ کر قریش مکہ کے لوگوں پر خوف طاری ہوگیا اور ان کے قدم لڑکھڑانے لگے اور اسی وقت مسلمانوں نے ایک شدید حملہ کیا اور دشمنوں کی صفیں اُلٹ کر رہ گئیں، کفار و مشرکین کی فوج کے اکثر لوگ بھاگ کھڑے ہوئے اور ان کی فوج کا شیرازہ بکھر گیا۔ جب کہ اسلامی فوج کے لوگ پورے جوش کے ساتھ لڑ رہے تھے۔ اور اپنے دین کا کما حقہ حق ادا کر رہے تھے، یہاں تک کہ مسلمانوں نے ان کے بت ہبل کو بھی زمین پر گرادیا اور دشمن کی کمر ہی توڑ کر رکھ دی، یوں رفتہ رفتہ میدان جنگ مکہ سے آنے والے سپاہیوں سے خالی ہوگیا اور مسلمان مال غنیمت لوٹنے میں لگ گئے اور اس وقت انہیں گرد و پیش کی ہوش نہیں رہی۔ دشمن بھاگ گئے اور بہ ظاہر مسلمانوں کو یہ اطمینان ہوگیا تھا کہ ہم نے یہ جنگ بھی جیت لی ہے اور ہمارے دشمن شکست کھا کر بھاگ گئے ہیں، کیوں کہ ایک کے بعد ایک سپاہی کے قتل سے دشمن کے ہوش اڑ گئے تھے۔ اور خوف وہراس ان پر پوری طرح طاری ہو چکا تھا۔ (باقی آئندہ)

راہِ طریقت

تصوف وسلوک

قسط نمبر:۱۹

ازقلم: حضرت مولانا پیر ذوالفقار علی نقشبندی مدظلہ العالی

برائے علماء کرام

☆نفس کی سرکشی کو توڑنا اماطة الاذی عن الطریق میں داخل ہے۔

☆آج کا عام روحانی مرض ہے یا لیت لنا مثل ما اوتی قارون انه لذو حظ عظیم.

☆البدایہ والنہایہ میں ہے کہ لوگ صحابہ کرامؓ کی بڑی کرامت اسے سمجھتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص کا لشکر دریائے دجلہ عبور کر گیا۔ محققین کے نزدیک صحابہ کرامؓ کی بڑی کرامت یہ ہے کہ جب ان کے سامنے قیصر وکسریٰ کی دولت کے دریا بہے تو وہ اس میں سے ایمان کو بچا کر گزر گئے۔

نقش بندی، چشتی وغیرہ نسبت کرنے میں حرج نہیں ہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا واتبعت ملة آبائی ابراهیم واسحاق ویعقوب حالانکہ وہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجی ہوئی شریعت کے متبع تھے۔

☆قُلْ اِنْ کَانَ اٰبَآئُکُمْ کی تفسیر یہ ہے کہ جب اعلیٰ سامنے آئے تو ادنیٰ سے توجہ ہٹ جاتی ہے۔

☆جس سے محبت ہو اس کا نام آئے تو نبض تیز ہو جاتی ہے، یہی معنی وجلت قلوبهم کا ہے۔

☆ ومن یعمل من الصّٰلحٰت وهو مومن فلا کفران لسعیه وانّا له کٰتبون. اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے نیکیاں لکھنے کی نسبت اپنی طرف کی، قربان جائیں اس عزت افزائی پر۔

☆بغیر معصیت کے کوئی نعمت چھن جائے تو بہتر ملتی ہے۔ ماننسخ من آیة اوننسها نات بخیر منها او مثلها اس کی دلیل ہے۔

☆کسی نے حضرت خواجہ بایزید بسطامیؒ سے کہا، آپ بھوک کی اتنی تعریف کیوں کرتے ہیں، فرمایا۔ ”اگر فرعون بھوکا ہوتا تو انا ربکم الاعلیٰ نہ کہتا۔“

☆علماء کا درس نظامی کا نصاب آٹھ سالہ ہوتا ہے۔ سند یہ ہے کہ حضرت شعیب علیہ السلام کی خدمت میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے رہنے کا عہد آٹھ سالہ ہے، لیکن تخصص کے لئے اتممت عشراً فمن عندك.

☆نانا کی طرف اولاد کی نسبت جائز ہے۔ وَمِنْ ذُرِّیَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ وَاَیُّوْبَ وَیُوْسُفَ وَمُوْسٰی وَهٰرُوْنَ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ○وَزَكَرِیَّا وَیَحْیٰی وَعِیْسٰی وَاِلْیَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ○

☆بعض اسلاف کے چراغ کے تیل کا خرچہ زیادہ ہوتا تھا اور کھانے کا خرچہ کم ہوتا تھا۔

☆بے عمل علماء کے لئے عجیب تنبیہ ہے، فرمایا۔ نَبَذَ فَرِیْقٌ مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ کِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ.

☆امام باقرؒ سے فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ کی تفسیر پوچھی گئی کہا کل من شغلك من مطالعة الحق فهو طاغوتك.

☆حضرت حبیب عجمیؒ کا قول ہے۔ ”خدا کی رضا ایسے دل میں ہے۔ لیس فیه غبار النفاق. (جس میں نفاق کا ذرہ بھی نہ ہو)

☆حضرت عبداللہ بن مبارک نے فرمایا۔ السکون حرام علی قلوب الاولیاء.

☆حدیث: من کثر صلوٰة باللیل حسن وجهه بالنهار (جو رات میں کثرت سے نماز پڑھے گا دن میں اس کے چہرے پر نور بھی زیادہ ہوگا)

☆عبودیت کی شان ہے۔ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ اور معبود کی شان

بہا عباد لا خوف علیکم الیوم.

☆خواجہ بایزید بسطامیؒ نے فرمایا۔ ''محبت یہ ہے کہ جو کچھ محب دے اسے تھوڑا جانے اور جو کچھ محبوب دے اسے زیادہ جانے، مثلاً اللہ تعالیٰ نے دنیا کو متاع الدنیا قلیل کہا اور والذاکرین اللّٰہ کثیرًا۔ یہ اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق سے محبت کی دلیل ہے۔''

☆ویزید فی الخلق ما یشآء سے مراد خوش آوازی ہے۔

☆شاہ مینا شرح وقایہ پڑھتے تھے، جب کتاب الزکوٰۃ پر پہنچے تو چھوڑ دیا۔ استاد نے پوچھا، کیوں؟ کہا علم کا مقصد عمل ہے۔ صوم وصلوٰۃ فرض ہیں، پس ان کا علم ضروری ہے۔ جب زکوٰۃ فرض ہوگی تو مسائل سیکھ لوں گا۔ سبحان اللہ پہلے لوگ جتنا پڑھتے جاتے تھے اتنا عمل بھی کرتے جاتے تھے۔

☆ایک مرتبہ شیخ الاسلام عزالدین ابن عبدالسلام سے کسی نے کہا کہ بادشاہ کے ہاتھ چومیں۔ حضرت نے فرمایا۔ ''خدا کی قسم، اس پر بھی راضی نہیں ہوں کہ وہ میرا ہاتھ چومے چہ جائیکہ میں اس کے ہاتھ چوموں۔''

☆حضرت مرزا مظہر جان جاناںؒ کو بادشاہ وقت نے بڑی جاگیر پیش کی فرمایا۔ ''اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا کو متاع الدنیا قلیل کہا، اسی قلیل میں سے تھوڑا سا حصہ آپ کو ملا ہے۔ اب اس میں سے بھی تھوڑا سا حصہ آپ مجھے دیں گے تو اتنا تھوڑا لیتے ہوئے مجھے شرم آتی ہے۔''

☆ایک بزرگ کسی امیر کے سامنے پاؤں پھیلا کر بیٹھے تھے۔ امیر نے کہا انہیں دینار بھری تھیلی دے دو، فرمایا جو پاؤں پھیلاتا ہے وہ ہاتھ سمیٹ لیا کرتا ہے۔

☆عطر لگاتے وقت یہ نیت کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ خوش ہو، فرمایا گیا ہے۔ من تطیب للہ فلہ اجو. (جو اللہ کے لئے خوشبو لگائے اس کے لئے اجر ہے)

☆اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَاهُمْ مُّبْصِرُوْنَ۝ میں اہل سلوک کے لئے بڑی تسلی ہے۔

☆ایک ککڑی بیچنے والے نے آواز لگائی الخیار العشرۃ بدانق حضرت شبلیؒ نے چیخ ماری کہ جب دس خیار کی یہ قیمت ہے تو ہم اشرار کی کیا قیمت ہوگی۔

☆احوال ومواجید کے متعلق حضرت جنیدؒ کا قول ہے تسلک خیالات تربی بھا اطفال الطریقة.

☆ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی زبان سے نکلا ماشاء اللہ وشئت. نبی علیہ السلام نے فرمایا جعلتنی للہ نداً بل ما شآء اللہ وحدہ.

تِلک ایات الکتٰب وقرآن مبین. پہلے حصے میں کتاب کی حفاظت اور دوسرے میں سمجھ کر پڑھنے کی تلقین، یہ کہنا غلط ہے کہ بدون سمجھے پڑھنا بے فائدہ ہے۔

☆اللہ تعالیٰ کو بندے کا یسر مطلوب ہے اور یرید اللّٰہ بکم الیسر کا یہی مطلب ہے۔

☆یدعون ربھم خوفا وطمعا میں عجیب تعلیم دی یعنی عبادت کو ایسا کامل نہ سمجھو کہ ناز کرنے لگو نہ ایسا ناقص کہ بے کار سمجھنے لگو۔

☆انسان کو آئندہ کی خبر نہ دینا حق تعالیٰ کی رحمت ہے ولو اتبع الحق اھواء ھم لفسدت السمٰوٰت والارض.

☆ایک شعر سن کر حضرت ابوالحسن نوریؒ پر حال پڑا لوگوں نے حضرت جنیدؒ سے کہا آپ پر حال کیوں نہ ہوا فرمایا وتری الجبال تحسبھا جامدة.

☆انزل من السماء ماء فسالت اودیة بقدرھا. (اس نے آسمان سے پانی نازل فرمایا۔ چنانچہ اس کے مطابق وادیاں بہنے لگیں) اس آیت میں چاروں سلاسل کے لئے تمثیل ہے۔

☆مہمات میں ایک دو کا مشورہ کافی ہوا کرتا ہے۔ ان تقوموا للہ فرادی ثم تتفکروا ما بصاحبکم من جنة.

☆ولئن شئنا لنذھبن بالذی اوحینا الیك میں علم پر ناز ختم اور ولولا ان ثبتناك لقد كدت تركن الیھم میں عمل پر ناز کی جڑ اکھاڑ دی۔ اس آیت کو سمجھنے والا نہ علم پر ناز کر سکتا ہے، نہ عمل پر۔

☆اخبار پڑھنے کی ضرورت پر دلیل دی جا سکتی ہے۔ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتفقد اصحابہ. ☆اذا حضر العشاء والعشاء فابدؤا بالعشاء. (جب عشاء اور کھانا ایک وقت پیش ہوں تو پہلے کھانا کھاؤ پھر نماز پڑھو)

☆کسب دنیا جائز جب دنیا منع بلکہ کمال رحمت یہ کہ احبیت منع ہے۔ قل ان کان اباء کم وابناء کم میں یہی بتایا گیا۔

☆مومن پل صراط سے گزریں گے تو جہنم کہے گی یا مومن اسرع فان نورك اطفاء ناری.

☆اہل دنیا روز محشر غرباء کو اجر ملتا دیکھیں گے تو کہیں گے یا لیتنا جلودنا قرضت بالمقاریض فنعطی مثل ما اوتوا.

☆ایک دن آواز آئے انك من اهل الجنة دوسرے دن آواز آئے انك من اهل النار تو بھی عبادت میں فرق نہ آئے۔

☆نادانوں کی بات تحمل عقل کی زکوۃ ہے۔

☆بہت زیادہ کھا کر بیمار ہونے والوں کی تعداد فاقہ کشی سے بیمار ہونے والوں سے زیادہ ہے۔

☆ہر بچے کی پیدائش اس بات کی علامت ہے کہ خدا ابھی بندے سے مایوس نہیں ہوا۔

☆سچ پر چلنے والوں کا ہر قدم شیطان کے سینے پر ہوتا ہے۔

☆حیرت ہے کہ انسان ہاتھ تو دنیا کے آگے پھیلاتا ہے مگر گلہ خدا سے کرتا ہے۔

☆بری عادات کی طاقت کا اندازہ اس وقت ہوتا ہے جب انہیں چھوڑنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

☆جتنی محنت سے لوگ جہنم خریدتے ہیں اس سے آدھی محنت میں جنت ملتی ہے۔

☆کسی سے کنارہ کشی کے لئے بھی معذرت ضروری ہے ولا تنسوا الفضل بینکم.

☆ترک تبلیغ کے لئے مخاطب کی ناگواری عذر نہیں۔ افنضرب عنکم الذکر صفحا ان کنتم قوما مسرفین.

☆الاثم ماحاك فی صدرك (گناہ وہ جو دل میں کھٹک پیدا کرے)

☆مکہ کی حقیقت تجلی الوہیت، مدینہ کی حقیقت تجلی عبدیت، عرفان کی حقیقت "حاضری" کی اہمیت۔

☆مسلم شریف کی حدیث ہے اماتھم اللہ اماتة (مومنوں کو جہنم میں ایک قسم کی موت دی جائے گی، جس سے تکلیف کم ہو جائے گی)

متفرقات

☆جنت میں حوریں، شراب اور قرب خداوندی جمع ہوگا چونکہ حکم الٰہی ہوگا۔

☆ایک عمل ایک وقت ناجائز اور دوسرے وقت جائز ہوسکتا ہے، جیسے نکاح سے پہلے لڑکی کو دیکھنا حرام بعد میں دیکھنا ثواب، چونکہ بیوی بن گئی ہے۔

☆نیچی داڑھی سے زیادہ تاکید اونچے پاجامے کی ہے۔

☆زبان سے اثر نہ ہونے کی مثال ایسے ہے جیسے ایک عام پولیس والے کو کہے کہ تم برطرف ہو۔ سو دفعہ بھی کہے تو کیا اثر، الٹا اثر پولیس والا گردن ناپے گا جب کہ وزیر ایک دفعہ کہے تو برطرف۔ لہٰذا پہلے عنداللہ مقام پاؤ پھر زبان سے جو نکلے گا اس کا اثر ہوگا۔

حضرت شاہ ابوسعیدؒ نے سلاسل اربع کی مثال اربع انہار میں یوں دی ہے۔ پانی کی نہر نسبت سہروردیہ، دودھ کی نہر نسبت نقشبندیہ، شراب کی نہر نسبت چشتیہ، شہد کی نہر نسبت قادریہ۔

☆طب جسمانی میں معدے اور طب روحانی میں دماغ کی اہمیت ہوتی ہے۔

☆انگریزی پڑھ کر دین دار بننا عربی پڑھ کر بے دین بننے سے بہتر ہے۔

☆صبر کی حقیقت یہ ہے کہ بڑے آرام کے لئے چھوٹی تکلیف برداشت کرنا آسان ہوتی ہے۔

☆شریعت میں اعضاء وجوارح کو آمادہ کرنا پڑتا ہے، طریقت میں اعضاء وجوارح آدمی کو آمادہ کرتے ہیں۔

☆جس نے اپنی زندگی میں اپنی ذات کو مشتہر کیا وہ مرنے کے بعد گمنام، جس نے زندگی میں گمنامی کی کوشش کی وہ مرنے کے بعد مشتہر۔

☆حیض کے درمیان طہر کا ایک دن بھی حیض سمجھا جاتا ہے، اسی طرح جھوٹے آدمی کا سچ بھی جھوٹ سمجھا جاتا ہے۔

☆یہ تجربہ شدہ بات ہے کہ جو بچہ سورۂ یوسف پہلے یاد کر لے اسے قرآن جلدی یاد ہو جاتا ہے۔

☆مرشد کی دعا کا اثر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ وفات نبویؐ سے تین سال پہلے ایمان لائے مگر حافظہ اتنا کہ روایات سب سے زیادہ ہیں، چونکہ نبی علیہ السلام نے دعا دی تھی۔

☆جس طرح شہوت بغیر محل حرام ہے، اسی طرح غصہ بھی بغیر محل حرام ہے۔

☆ شیخ ابوسعید ابوالخیرؒ کے ایک مخالف نے تھپڑ مارا، آپ نے اس کی طرف دیکھا تو اس نے کہا۔ والقدر خیرہ وشرہ من اللہ تعالیٰ. آپ نے ،دیکھنا یہ چاہتا ہوں کس کے چہرے پر سیاہی لگی ہے۔

☆ بزرگوں کا کلام نقل کرنے سے کیا ہوتا ہے، دیکھو طوطا کیسے ہو بہو آدمی کی طرح بولتا ہے، کیا وہ آدمی ہو جاتا ہے، ہرگز نہیں۔

☆ حقیقی صبر یہ ہے کہ بلا آنے کو ایسا سمجھے جیسے بلا جانے کو سمجھتا ہے۔

☆ عقل مند وہ ہے جو مصیبت نازل ہونے کے پہلے دن وہی کرے جو تیسرے دن کرے گا۔

☆ اگر سارے جہاں کا لقمہ بنا کر مہمان کے منہ میں رکھ دو تو بھی حق مہمانی ادا نہ ہوگا۔

☆ سچائی کی مشعل جہاں جلتی دیکھو فائدہ اٹھاؤ، یہ نہ دیکھو کہ مشعل بردار کون ہے۔

☆ ہر بچے کی پیدائش اس بات کی علامت ہے کہ خدا ابھی بندے سے مایوس نہیں ہوا۔

☆ مسلمان کو فائدہ نہ پہنچا سکو تو نقصان نہ دو۔ خوش نہ کر سکو تو رنجیدہ نہ کرو۔ تعریف نہ کر سکو تو غیبت نہ کرو۔

☆ صرف ریاضی ہی میں نہیں اخلاقیات میں بھی خط مستقیم کا فاصلہ سب سے کم ہوتا ہے۔

☆ سو سال کی عمر میں ایک لمحے کی غلطی انسان کا رخ مشرق سے مغرب کی طرف بدل دیتی ہے۔

☆ غلطی کے بعد چہرے کو بہانے کی چادر سے نہ چھپاؤ کیوں کہ چادر چہرے سے زیادہ میلی ہے۔

☆ کمینے آدمی سے دوستی نہ کرو کیوں کہ گرم کوئلہ ہاتھ جلاتا ہے اور ٹھنڈا کوئلہ ہاتھ کالے کرتا ہے۔

☆ جب جسم سیر ہو جاتا ہے تو تمام اعضاء شہوت کے بھوکے ہو جاتے ہیں۔

☆ حیوانات میں مکھی سب سے زیادہ حریص اور مکڑی سب سے زیادہ قناعت پسند پس اللہ تعالیٰ نے مکھی کو مکڑی کی غذا بنا دیا۔

☆ اگر انسان کے خیالات شرعی گواہ ہوتے تو کئی پارسا بدمعاش ہوتے۔

☆ نظر اس وقت تک پاک ہے، جب تک اٹھائی نہ جائے۔

☆ حضرت عبداللہ بن مبارکؒ نے نصیحت فرمائی۔ "بری نظر چھوڑ دو، خشوع کی توفیق ملے گی۔ بیہودہ گوئی چھوڑ دو دانائی عطا ہوگی۔"

☆ فحش کلامی کرنے پر ایک نوجوان کو کسی بزرگ نے کہا۔ "دیکھو تو خدا تعالیٰ کے نام کیسا خط بھیج رہا ہے۔"

☆ اگر غرور کوئی علم ہوتا تو اس کے کئی سند یافتہ ہوتے۔

☆ اگر تو حق تعالیٰ سے راضی ہے تو یہ نشانی ہے اس بات کی کہ وہ تجھ سے راضی ہے۔

☆ جو شخص کسی دوسرے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شکریہ ادا کرتا ہے وہ قرضے کی پہلی قسط ادا کر دیتا ہے۔

☆ انکساری کا سہارا لے کر چلو ورنہ ٹھوکر کھا کر گر پڑو گے۔

☆ عیاری چھوٹے کمبل کی طرح ہے اس سے سر چھپاؤ گے تو پاؤں ننگے ہو جائیں گے۔

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی، خدایا! مخلوق کی زبان مجھ سے روک دے، فرمایا۔ اگر میں ایسا کرتا تو اپنے لئے کرتا۔

گولی فولاد اعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاد اعظم ہے جہاں عیش و عشرت ہے وہاں

سرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی "فولاد اعظم" استعمال میں لائیں، یہ گولی وظیفۂ زوجیت سے تین گھنٹہ قبل لی جاتی ہے، اس گولی۔ کے استعمال سے وہ تمام خوشیاں ایک مرد کی جھولی میں آ گرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ سے چھین لیتا ہے۔ تجربے کے لئے تین گولیاں منگا کر دیکھئے۔ اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہو جاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے لئے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کا استعمال کیجئے اور ازدواجی زندگی کی خوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے، اتنی پُر اثر گولی کی قیمت پر دستیاب نہیں ہو سکتی۔ گولی -/17 روپے۔ ایک ماہ کے مکمل کورس کی قیمت -/500 روپے ہے (علاوہ محصول ڈاک) رقم ایڈوانس آنی ضروری ہے، ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔

موبائل نمبر: 09756726786

فراہم کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی دیوبند

قسط نمبر:۴۱

مفتاح الارواح

حسن الہاشمی

قرض کی ادائیگی کے لئے

اگر کوئی شخص قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو اور کسی بھی صورت اس قرض سے نجات حاصل کرنے کی سبیل نہیں نکل رہی ہے تو اس کو بزرگوں کے بتائے ہوئے اس عمل کو اختیار کرنا چاہئے، یہ عمل کارآمد ثابت ہوگا اور کتنا بھی قرض ہوگا اس کو اس عمل کی برکت سے قرض سے نجات مل جائے گی۔

عشاء کی نماز کے بعد بستی سے باہر ایسی جگہ کا انتخاب کرنا ہے کہ جہاں کسی کا گذر نہ ہوتا ہو، بالکل سنسان جگہ، اگر یہ جگہ تالاب کے کنارے یا کسی کنوئیں کے قریب ہو تو افضل ہے، ورنہ کوئی بھی سنسان جگہ ہو اس جگہ کھڑے ہو کر ایک سو ایک مرتبہ بہت دھیمی آواز سے کہ خود کے سوا کوئی نہ سن سکے اذان دینی ہے۔ اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے، اس عمل کو لگاتار چالیس راتوں تک کرنا ہے۔ انشاء اللہ لاکھوں کا بھی قرض ہوگا تو ہو جائے گا۔ اس کو ادا کرنے کی غیب سے راہیں نکلیں گی اور مکمل طور پر قرض سے نجات مل جائے گی۔ اس عمل کو بھی جب بھی کیا گیا ہے مجرب ثابت ہوا ہے، جو لوگ مقروض ہیں انہیں اس عمل کا تجربہ کرنا چاہئے۔ واضح رہے کہ یہ عمل صرف مردوں کے لئے ہے، عورتیں اس سے استفادہ نہیں کرسکتیں۔

نقش سلیمانی

یہ بات مشہور ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر اسم اعظم کندہ تھا اور اس کی برکت سے حضرت سلیمان علیہ السلام کو زبردست فتوحات نصیب ہوا کرتی تھیں۔ آپ جس کے لئے بھی دعا کرتے تھے دعا قبول ہو جاتی تھی اور آپ کی حکومت بحر و بر، چرند و پرند اور جن و انس پر تھی، جنگل کے وحشی جانور بھی آپ کے سامنے سر جھکاتے تھے، وہ اسم اعظم کیا تھا۔ اس بارے میں اختلاف ہے لیکن کثیر روایات سے یہ ثابت ہے کہ وہ اسم اعظم "یالطیف" تھا۔ یہ اسم الٰہی آج بھی انسانوں کو مصائب اور مسائل سے نجات دلانے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ بشرطیکہ عامل نے اس کی زکوٰۃ بزرگوں کے بتائے ہوئے طریقہ سے ادا کر رکھی ہو۔ اس کی زکوٰۃ کا طریقہ بزرگوں نے یہ بتایا ہے۔

ذوجسدین کے چار ہندی مہینے ہاڑ، اسوج، پوہ یا چیت میں سے کسی مہینے میں اس کی زکوٰۃ شروع کریں، مہینے کی پہلی تاریخ سے عمل شروع کریں، لکڑی کے قلم سے روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ لکھیں گے تو چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد ہو جائے گی۔ روزانہ ان لکھے ہوئے اسموں کو قینچی سے نہایت ادب کے ساتھ کاٹ لیں اور ان کی آٹے میں گولیاں بنائیں اور ان گولیوں کو کسی نہر یا بڑے تالاب میں ڈال دیں، روز کے روز ڈالنے کی ضرورت نہیں، ایک ہفتے یا دس دن میں اکٹھے بھی ڈالے جاسکتے ہیں۔

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks
محمد اجمل انصاری

چالیس دن تک یہ پرہیز عامل کے لئے ضروری ہے۔ ہر قسم کا گوشت، پیاز، لہسن، شراب، دہی، دودھ، افیون، پان، بیڑی، سگریٹ، مچھلی، گھی ہر طرح کا تیل، زیتون کا تیل استعمال کرسکتے ہیں، ترکاری اور ہر قسم کی دالیں کھاسکتے ہیں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد تمام جائز امور میں بالخصوص تسخیر ومحبت کے امور میں ''یالطیف'' کا پڑھنا اور یالطیف کا نقش موثر ثابت ہوگا۔

یالطیف کے اعداد ۱۲۹ ہیں۔ طالب ومطلوب کے اعداد شامل کرکے نقش مثلث کے مطلوب کے عنصر کے اعتبار سے تیار کریں، اس کے بعد طالب نقش باندھ کر مطلوب کے سامنے جائے گا تو مطلب اس سے اظہار محبت کرنے پر مجبور ہوگا۔

عامل کو چاہئے کہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ تین بار یالطیف لکھ لیا کرے۔ اگر کبھی ناغہ ہوجائے تو اگلے دن چھ نقش لکھ لیا کرے۔ زکوٰۃ کے دوران ناغہ نہیں ہونا چاہئے، روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ ''یالطیف'' لکھنا ضروری ہے۔ یہ عمل بہت عجیب وغریب ہے اور اکثر وبیشتر عاملین نے اس عمل کے ذریعہ فتوحات حاصل کی ہیں اور اس عمل کے ذریعہ ضرورت کے مندوں کی خدمت کی ہے۔

دستِ غیب کے لئے

عروج ماہ میں نوچندی جمعرات سے اس عمل کی شروعات کریں اور روزانہ مندرجہ ذیل نقش ۱۸ کی تعداد میں لکھیں اور انہیں جنگل میں جاکر کسی پھل دار درخت کی جڑ میں دبادیں۔ اس عمل کو گیارہ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ کچھ ہی دنوں میں غیب سے کچھ ملنے کا سلسلہ شروع ہوگا۔ روزانہ کچھ ملے گا لیکن جو کچھ بھی ملے اس کو روز کے روز خرچ کردینا ضروری ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۲	۲۶۵	۲۶۸	۲۵۵
۲۶۷	۲۵۶	۲۶۱	۲۶۶
۲۵۷	۲۷۰	۲۶۳	۲۶۰
۲۶۴	۲۵۹	۲۵۸	۲۶۹

واپسی مفرور کے لئے

اگر کوئی شخص گھر سے فرار ہوگیا ہو تو اس کو واپس بلانے کے لئے اس نقش کو جست کی تختی پر لکھ کر اس کو چولہے میں دبادیں۔ ورنہ اس کو کسی مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر اس ہانڈی میں کوئلے دہکا کر ڈال دیں اور روزانہ اس میں سی طرح کوئلے جلا کر ڈالتے رہیں تاکہ نقش کو آگ کی آنچ پہنچتی رہے۔ انشاء اللہ پندرہ دن کے اندر اندر مفرور واپس آجائے گا اور اگر مر گیا ہوگا تو گھر کے در و دیوار سے اس کے رونے کی آواز آئے گی۔

نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

۷۸۶

۳۷۰	۳۷۳	۳۷۶	۳۶۳
۳۷۵	۳۶۴	۳۶۹	۳۷۴
۳۶۵	۳۷۸	۳۷۱	۳۶۸
۳۷۲	۳۶۷	۳۶۶	۳۷۷

ہر بیماری سے نجات کے لئے

یہ نقش ہر بیماری میں مفید ہے، اس نقش کو عروج ماہ میں مشتری کی ساعت میں لکھیں اور مریض کے گلے میں ڈالیں، نقش گلے میں ڈالنے سے پہلے مریض کی آنکھوں میں اپنی آنکھیں ڈال کر لاتعداد مرتبہ ''یاحی یاقیوم'' پڑھیں۔ یہاں تک کہ مریض آنکھیں بند کرلے، جب مریض آنکھیں بند کرلے تو مریض پر دم کردیں، انشاء اللہ بیماری سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۰	۴۴	۴۷	۳۳
۴۶	۳۴	۳۹	۴۵
۳۵	۴۹	۴۲	۳۸
۴۳	۳۷	۳۶	۴۹

دفع بواسیر کے لئے

اگر کسی کو خونی یا بادی بواسیر ہو تو اس نقش کو کالی روشنائی سے لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کرکے گلے میں ڈال لیں، انشاء اللہ بواسیر سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲	۳۵	۳۸	۵
۳۷	۶	۱۱	۳۶
۷	۴۰	۳۳	۱۰
۳۴	۹	۸	۳۹

دفع بیماری کے لئے

کوئی بھی بیماری ہو اس کو دفع کرنے کے لئے یہ نقش بھی تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو کالی روشنائی سے لکھ کر کام کالے

کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں اور ایک نقش گلاب وزعفران سے لکھ کر اس کو بوتل میں ڈال دیں اور بوتل کا پانی ۷ دن تک دن میں دوبار صبح شام پئیں۔ انشاء اللہ کیسی بھی بیماری ہوگی اس سے لامحالہ نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۵۳	۲۱۵۶	۲۱۵۹	۲۱۴۶
۲۱۵۸	۲۱۴۷	۲۱۵۲	۲۱۵۷
۲۱۴۸	۲۱۶۱	۲۱۵۴	۲۱۵۱
۲۱۵۵	۲۱۵۰	۲۱۴۹	۲۱۶۰

گم شدہ چیز کے لئے

اگر کوئی چیز گم ہوگئی یا کسی چیز کو رکھ کر بھول گئے ہوں تو ایک دوپٹے پر یا کسی بھی کپڑے پر وضو کر کے سات گرہ لگادیں، پھر سورۂ الم نشرح مع بسم اللہ پڑھ کر ایک ایک گرہ کھولتے رہیں، ہر گرہ کھولنے سے پہلے سورۂ الم نشرح مع بسم اللہ پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ ساتویں گرہ کھولنے سے پہلے یہ یاد آجائے گا کہ چیز کہاں رکھی تھی اور اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہوگی تو وہ بھی اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ مل جائے گی۔ عجیب وغریب عمل ہے۔ اس کو کامل یقین کے ساتھ کرنا چاہئے۔

دفع جنات کے لئے

اگر کسی گھر میں جنات ہوں تو ان کی شرارتوں سے محفوظ رہنے کے لئے اس نقش کو کالی روشنائی سے لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے کسی بکس میں بند کر کے رکھ دیں اور اس بکس میں تالا لگادیں، انشاء اللہ جنات کی شرارتوں سے حفاظت رہے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۶۱۸۸	۶۶۱۹۱	۶۶۱۹۴	۶۶۱۸۱
۶۶۱۹۳	۶۶۱۸۲	۶۶۱۸۷	۶۶۱۹۲
۶۶۱۸۳	۶۶۱۹۶	۶۶۱۸۹	۶۶۱۸۶
۶۶۱۹۰	۶۶۱۸۵	۶۶۱۸۴	۶۶۱۹۵

قوتِ باہ کے لئے

اگر کسی شخص کی قوتِ باہ میں کمی ہو یا اس کو تھکن کا احساس ہوتا ہو تو اس کو یہ نقش اپنے گلے میں ڈالنا چاہئے۔ انشاء اللہ دونوں شکایتیں اس کی دور ہوجائیں گی اور جسم میں زبردست قوت پیدا ہوگی۔

یہ نقش جوانوں اور بوڑھوں کے لئے یکساں مفید ثابت ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

مقتدر	قوی	قائم	قادر
قائم	قادر	مقتدر	قوی
قادر	قائم	قوی	مقتدر
قوی	مقتدر	قادر	قائم

جنون اور پاگل پن کے لئے

اگر کوئی شخص جنون یا پاگل پن کا شکار ہے تو اس کے گلے میں یہ تعویذ ڈالنا چاہئے اور اسی نقش کو گلاب و زعفران سے لکھ کر اور اس کو بوتل میں ڈال کر اگر اس بوتل کا پانی مریض کو سات دن تک دن میں دو بار صبح و شام پلائیں تو مرضِ جنون سے جلد نجات مل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵۰۰	۳۵۰۴	۳۵۰۷	۳۴۹۳
۳۵۰۶	۳۴۹۴	۳۴۹۹	۳۵۰۵
۳۴۹۵	۳۵۰۹	۳۵۰۲	۳۴۹۸
۳۵۰۳	۳۴۹۷	۳۴۹۶	۳۵۰۸

عزت واقتدار کے لئے

اگر کوئی شخص اس بات کا خواہش مند ہو کہ وہ اپنے ہم عصروں میں باعزت اور سرخ رو رہے اور اس کو اقتدار اور سربراہی کی دولت حاصل ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ "یاعزیز یا مقتدر" روزانہ سو مرتبہ صبح و شام پڑھا کرے۔ اول و آخر سات بار درود شریف۔ اس عمل کو عمر بھر جاری رکھے اور اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لے، انشاءاللہ زبردست عظمت حاصل ہوگی۔

۷۸۶

۴۲۲۰	۴۲۲۳	۴۲۲۷	۴۲۱۳
۴۲۲۶	۴۲۱۴	۴۲۱۹	۴۲۲۴
۴۲۱۵	۴۲۲۹	۴۲۲۱	۴۲۱۸
۴۲۲۲	۴۲۱۷	۴۲۱۶	۴۲۲۸

ڈراؤنے خوابوں سے حفاظت کے لئے

اگر کسی شخص کو ڈراؤنے خواب آتے ہوں اور کسی طرح سلسلہ موقوف نہ ہوتا ہو تو اس نقش کو پلنگ کے چاروں پاؤں میں باندھ دیں، اگر کوئی شخص فرش یا چٹائی پر سونے کا عادی ہو تو وہ اپنے تکیہ کے چاروں کونوں میں یہ تعویذ رکھ دے، انشاءاللہ برے اور ڈراؤنے خوابوں سے نجات مل جائے گی۔

۷۸۶

ث	ث	ث	ث	ث	ث	ث
ث	ث	ث	ث	ث	ث	ث
ث	ث	ث	ث	ث	ث	ث
ث	ث	ث	ث	ث	ث	ث
ث	ث	ث	ث	ث	ث	ث
ث	ث	ث	ث	ث	ث	ث
ث	ث	ث	ث	ث	ث	ث

قوتِ حافظہ اور امتحان میں کامیابی کے لئے

امتحان کے زمانہ میں اس نقش کو گلے میں ڈالیں اور اسی نقش کو گلاب وزعفران سے لکھ کر بوتل میں ڈال لیں اور اس بوتل کا پانی بچے کو روزانہ صبح شام پلایا کریں۔ انشاءاللہ قوتِ حافظہ میں اضافہ ہوگا اور امتحان میں زبردست کامیابی حاصل ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۲۲	۱۶۲۶	۱۶۲۹	۱۶۱۵
۱۶۲۸	۱۶۱۶	۱۶۲۱	۸۱۶۲۷
۱۶۱۷	۱۶۳۱	۱۶۲۴	۱۶۲۰
۱۶۲۵	۱۶۱۹	۱۶۱۸	۱۶۳۰

دفع شوگر کے لئے

سورۂ بروج (پارہ ۳۰) عذابُ الحریق تک گیارہ بار پڑھیں، اول وآخر گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ اگر شوگر خون میں ہو تو گیہوں کے دانے پر دم کر کے نہار منہ روزانہ چالیس دن تک کھائیں۔

اگر شوگر پیشاب میں ہو تو مذکورہ تعداد میں تلوں پر دم کر کے چالیس دن تک نہار منہ کھائیں۔ چالیس دن کے بعد ٹیسٹ کرائیں، اگر

شوگر نارمل ہو جائے تو اس عمل کو ترک کر دیں، دورانِ علاج چاول اور مٹھائی سے پرہیز کریں، انشاء اللہ زبردست فائدہ محسوس کریں گے۔

استحاضہ کے لئے

اگر کسی عورت کو استحاضہ کا مرض ہو اور خون زیادہ جاری ہو تو اس نقش کو لکھ کر لال کپڑے میں پیک کر کے کمر میں باندھیں، انشاء اللہ خون رک جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یا قابض　　　　　　　　　　یا قابض

ی	ی	ی	ی
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۹	۹	۹	۹
۷	۷	۷	۷

یا قابض　　　　　　　　　　یا قابض

جن بھوت کو ختم کرنے کا عمل

اگر کسی مرد عورت کو کوئی جن یا بھوت پریشان کرتا ہو تو اس دعا کو نو مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں، اس کے بعد اس عزیمت کا ایک نقش تیار کریں اور اس کے نیچے مریض کا اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔

ایک ہانڈی لیں، اس میں سوا کلو ثابت اڑد ڈال دیں اور تعویذ بھی اس میں ڈال دیں، ہانڈی کو ڈھکن سے بند کر دیں، اس پر گوندھا ہوا آٹا چڑھا دیں اور اس ہانڈی کو لگاتار تین دن تک ایک ایک گھنٹے روزانہ پکائیں، تیسرے دن پکانے کے بعد ہانڈی کو جنگل میں دفن کر دیں، مریض کو غسل کرا کر اس کے گلے میں وہی نقش ڈالیں جو ہانڈی میں ڈالا گیا تھا، انشاء اللہ جن، بھوت جو بھی شئے ہو گی ختم ہو جائے گی، ایک بار سورۂ جن اور آیت الکرسی پڑھ کر ایک کلو ثابت اڑد پر دم کر کے کسی غریب کو دیں۔

عزیمت یہ ہے: نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْر، بِرَحْمَتِكَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن.

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۲۳	۵۳۷	۵۳۴	۵۳۰
۵۳۵	۵۲۹	۵۲۴	۵۳۶
۵۲۸	۵۳۲	۵۳۹	۵۲۵
۵۳۸	۵۲۶	۵۲۷	۵۳۳

چور کی شناخت کے لئے

ایک ابڑ کاغذ پر یہ نقش لکھیں اور جس جگہ خانہ سیاہ ہے اس میں عطر لگائیں اور کسی نابالغ بچے سے کہیں کہ وہ اس کالے خانہ کو دیکھے، کچھ دیر کے بعد بچے کو اس میں کوئی چہرہ نظر آئے گا، بچے سے کہیں کہ اس کو پہچانے، وہی چور ہوگا۔ جب بچہ نقش کو دیکھ رہا ہو اس وقت عامل کے لئے ضروری ہے کہ "اللہ الصمد" کی لاتعداد مرتبہ تکرار کرتا رہے۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۳۵	۲۲۸	۲۴۵	۲۳۲
۱۷۶	۲۴۱	۲۳۶	۲۴۷
۲۴۰	۲۴۳		۲۳۷
۲۴۹	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۴

مراد پوری ہونے کے لئے

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی دلی مراد پوری ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نماز بہ نیت قضاءِ حاجت پڑھے، اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی تین بار اور باقی ۳ رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد چاروں قل ایک ایک مرتبہ پڑھے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد دعا کرے۔

اس عمل کو تین راتوں تک کرے، انشاء اللہ مراد پوری ہو جائے گی۔

اگر گھر میں پتھر برستے ہوں

اگر کسی کے گھر میں اینٹ، پتھر برستے ہوں تو مندرجہ ذیل نقش کو پانی میں پکالیں، پھر وہ پانی اس مکان کے چاروں کونوں میں چھڑک دیں، انشاء اللہ پتھر برسنے بند ہو جائیں گے۔

نقش یہ ہے۔

ف ال م ا ع ی وی
ف ل ک ے
ک د م ق
ح ا ے بدوح بدوح

☆☆☆

روحانی عملیات کے خزانے

زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ اور فتوحات

ہر عمل کی زکوٰۃ جداگانہ ہے اور تعداد بھی علیحدہ علیحدہ۔ جو شخص زکوٰۃ ادا نہ کرسکے یا زکوٰۃ عمل کی دینا نہیں چاہتا تو ایسے شخص سے اجازت حاصل کرے جو اس کا عامل، کامل، بزرگ صفت، پرہیزگار، پابند شریعت ہو۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے علاوہ عامل ہونے کے اثرات بہت کچھ زیادتی ہوجاتی ہے۔

حروف تہجی میں نام کے اعداد شامل کرکے ترقی مرتبہ اور فتوحات غیبی کے لئے نہایت سریع الاثر ہے۔ اگر روزانہ ۲۸ روز تک باوضو اس طرح پڑھیں۔ اجب یا اہرائیل بحق یاذال چار سو چوالیس مرتبہ، پھر اپنے نام کے اعداد بہ حساب ابجد نکال کر اسی تعداد میں روزانہ پڑھا کریں۔ قدرت الٰہی کا تماشہ دیکھیں کہ کس طرح غیب سے فتوحات ہوتی ہیں۔

زکوٰۃ سورۂ مزمل شریف

عروج ماہ میں چہارشنبہ کو روزہ رکھو اور رات کو عشاء کی نماز پڑھ کر قبل وتر ننگے سر کھڑے ہوکر سات بار سورۂ مزمل شریف پڑھو اور تین دن یعنی بدھ، جمعرات اور جمعہ پڑھو۔ زکوٰۃ پوری ہوگئی، اب جس کام کے لئے پڑھوگے کامیاب ہوں گے، غیب سے کشائش رزق ہوگا اور بہت سے فوائد حاصل ہوں گے۔

زکوٰۃ سورۂ یٰسین شریف

چالیس یوم تک چالیس مرتبہ روزانہ دریا میں کھڑے ہوکر پانی ناف تک ہو پڑھیں۔ عامل ہوں گے جس کام کے لئے ہاتھ ڈالوگے اور جس مقصد کے لئے پڑھوگے کامیاب ہوں گے۔ پڑھنے میں کوئی خطرہ نہیں ہے۔ یہ کلام پاک کا قلب ہے اور فتوحات کا بڑا زبردست زینہ ہے۔ اسی طرح بجنسہٖ زکوٰۃ سورۂ جن کی ہے۔ گھر پر بیٹھ کر پڑھ ڈالو، اس کا عامل دنیا پر سلطنت کرسکتا ہے۔ اس میں خطرات ہیں، جب جلالی طریقہ سے زکوٰۃ دی جائے۔ طریقہ جمالی میں خطرات تو نہیں ہیں، البتہ پاک صاف ہر وقت رہنا ازبس ضروری ہے۔ اس لئے کہ یہ سورت شریف تمام جنوں کی سرتاج ہے اور فتوحات کا ذریعہ بڑا اچھا ہے۔

ہمزاد کا عمل

اکثر احباب کو اس کی تلاش ہے، کوئی سفلی عمل تلاش کرتا ہے، کوئی علوی۔ سفلی میں ایمان زائل ہونے کا قوی خطرہ ہمزاد سے رہتا ہے۔ اپنا ہمزاد سایہ ہے اور بہ شکل انسان ظاہر ہوجاتا ہے۔

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى۔ بعد مردن دفن کرتے وقت اس کا ہمزاد اس کے ساتھ دفن ہوجاتا ہے۔ میرے نزدیک ہمزاد کوئی چیز نہیں ہے، بلکہ اقوام میں سے ایک فرد ہے اور اسی کا نام ہمزاد رکھ لیا جائے تو بیجا نہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ دریا کے کنارے پانی میں پیر ڈال کر یا دریا قریب نہ ہو تو کنوئیں میں پیر لٹکا کر ایسا وقت مقرر کرے کہ عمل پڑھتے وقت کوئی سامنے نہ ہو۔ بلا بسم اللہ شریف کے سورۂ جن پچاس بار پڑھو اور روزانہ اسی طرح پڑھتے رہو۔ چالیس یوم جب پورے ہوجائیں گے اور تعداد ختم ہوجائے گی۔ پاکیزہ شخص تمہارے سامنے آئے گا اور عجز وانکساری سے کہے گا کہ میں آپ کا مطیع الامر اور تابع ہوں۔ جو حکم دیں گے بجالاؤں گا۔ عامل اس سے خدا کی قسم لے اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی قسم بھی لے۔ جب وہ قسم کھالے اجازت دے دیں اور روزانہ سات بار سورۂ جن کا ورد کہیں۔

حاضر کرنے کا طریقہ تم خود اس سے دریافت کرلو کہ ہم جس وقت چاہیں تم حاضر ہونے کے لئے اپنی آسان ترکیب سے مطلع کرو، وہ خود بتلائے گا۔

انتباہ

ترک حیوانات کرنا ہوگا، خطرات زیادہ ہیں، لیکن زبانی سورۂ جن یاد کرلو، پڑھتے رہو اور ہر ایک عامل کے ساتھ ہر قسم کے مختلف نوع کے

خطرات ہوتے ہیں، مثلاً کنوئیں کے اندر سے پانی اُبلتا چلا آرہا ہے، ہم ڈوب گئے اوراب چلے۔اب چلے یا شوروشغب یا ہجوم اجنہ صف بہ صف اگر درحقیقت عاشق اور شیدائی ہے۔ دلیر اور بہادر ہے، آنکھیں کھول کر پڑھتا رہے اور کانوں میں روئی لگائے، مہیب شکلیں دکھلائی دیں یا اور کچھ مطلق پروانہ کرے۔ اگر بھاگ کھڑا ہوا یا ڈر گیا یا چھوڑ دیا، دیوانہ ہوجائے گا، پاگل ہوجائے گا۔مناسب ہے کسی بزرگ سے اجازت لے اور وہ دعا کریں، منزل آسان ہوجائے گی۔ بلامحنت شاقہ کے کوئی چیز ہاتھ آیا نہیں کرتی۔اگراس کے لئے تیار نہیں تو ہرگز ہرگز شروع نہ کرے، نہ اس وہم اور خطرات میں اپنی جان کو پھنسائے۔فتوحات غیبی کے بڑے بڑے زبردست عمل روحانی کتب میں موجود ہیں، انہیں کسی کی اجازت سے کرسکتا ہے۔ لیجئے ہم ہمزاد کے مقابل اور ایک نعمت غیر مترقبہ کے طریقہ پر تحفہ بے بہا نذر ناظرین کرتے ہیں جس سے ہزاروں روپیہ غیب سے ملے گا، یعنی رزق میں بڑی زبردست کشادگی ہوگی۔حیران رہ جاؤگے اور وسعت رزق بے پناہ ہوجائے گا۔

عمل وسعت رزق

اپنا نام، اپنی ماں کا نام اور وسعت رزق تینوں کو ایک ترتیب سے لکھ کر ان حروف کے اعداد نکالو اور ان اعداد کے مطابق اسماء الٰہی میں سے ایسے نام تلاش کرو جو وسعت رزق کے لئے مخصوص ہیں، پھر روزانہ ان کو پڑھو۔ مثال یہ ہے زید بن ہندہ ازدیاد معاش لکھو یا وسعت رزق یا کشائش رزق لکھ کر اعداد نکال کر ایسے اسماء باری تلاش کرے دو چار چھ جس قدر نکلیں، پھر ان سب کو روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھو، ایک وقت مقرر کرکے پڑھو، فتوحات کا دروازہ کھل جائے گا، انشاء اللہ اسماء الٰہی تیسرے حصے میں دیکھو۔

کسی امیر وکبیر سے فائدہ اٹھانا

اصول یہ ہے کہ اول اس کو محبوب بنایا جائے اور خود اپنے اندر ایسے اوصاف حمیدہ پیدا کئے جائیں جس سے وہ گرویدہ محبت بن جائے۔ جس کے اوصاف پسندیدہ ہوتے ہیں وہ خود محمود ہوتا ہے اور جو محمود ہوتا ہے وہی مقصود یعنی معشوق ہوتا ہے (اور مقصود ہوتا ہے وہی معبود) اور جو معبود ہوتا ہے وہ موجود ہوتا ہے، یعنی عبادت سے ملتا ہے اور عبادت عشق ہے۔

ایسے ہی پسند کرنے والے کو رغبت پسندیدہ ہوتی ہے اور جب رغبت بڑھتی ہے اس کو طلب کہتے ہیں اور طلب بڑھتی ہے اس کو محبت کہتے ہیں اور جب محبت بڑھتی ہے تو اس کو عشق کہتے ہیں۔عشق سے معشوق ملتا ہے کیوں کہ معشوق خود طالب عاشق ہے۔عشق میں حسن ہے اور حسن میں عشق بھلا کونسا معشوق ہے عاشق پہ نہیں شیدا۔

جب یہ اوصاف پسندیدہ پیدا ہوجائیں تو مطلوب خود بخود مسخر ہوجائے گا اور مقصود مطلوب محبوب سے حاصل ہوگا۔اب اس کے ساتھ ساتھ ایک روحانی چیز بھی ظاہر کئے دیتے ہیں وہ کیا ہے؟ نماز تسخیر۔

عظیم فائدہ پہنچانے والی نماز تسخیر

چار رکعت نماز تسخیر کی نیت باندھے، اول رکعت سبحانک، الحمد شریف مع سورت پڑھے، پھر ۶۰ مرتبہ یا دومرتبہ پڑھ کر رکوع کرے، بعد تسبیح رکوع پھر یا ودوڈ چالیس بار اب سر اٹھایا یعنی سمع اللہ لمن حمدہ کہا۔پھر چالیس بار پڑھنا اب سجدہ میں بعد تسبیح چالیس بار، پھر سر اٹھا کر قاعدہ میں چالیس بار، پھر دوسری بار سجدہ میں بعد تسبیح چالیس بار۔

دوسری رکعت میں بھی اسی طرح، پھر تیسری اور چوتھی، گویا تعداد پوری ۱۲۰۰ مرتبہ ہوئی، لیکن اس نماز کے پڑھنے میں تصور مطلوب جس سے نفع حاصل کرنا ہے یا مسخر کرنا ہے، پیش نظر رہے، چند ہفتہ میں فضل الٰہی سے محبوب انسان ہو یا فرشتہ، جن ہو یا ملک، روح ہو یا جسم سب واصل ہوگا اور طرح طرح کے فوائد سے مالا مال ہوگا اور اگر روزانہ بلاناغہ معمول بنالے گا تمام عزیز وقریب، دوست دشمن سب کا پیارا ہوگا اور عجب تسخیر ہوگی۔ ہر شخص فرمان کا بندہ ہوگا اور جس شخص کی جانب جو حکم دے گا وہ منحرف نہ ہوگا، جس قسم کا چاہے فائدہ حاصل کرے، خاکسار اس عمل سے بہتر کوئی نہیں سمجھتا۔طریقے اور ترکیب اپنی اپنی جگہ سب مؤثر ہیں، خدا کامیاب فرمائے۔

جس طرح نماز تہجد کے لئے ایک خاص وقت مقرر ہے، اسی طرح اس نماز کے لئے نماز عشاء کے بعد وقت مقرر ہے اور اس شخص کو جس سے فائدہ اٹھانا منظور ہ، اول آخر درود شریف سہ سہ بار یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ. اکتالیس بار شیرینی یا کھانے کی چیز یا الائچی سب وغیرہ پر دم کرکے اس کو چند بار کھلائے۔

جانی دوست بن جائے اور وہ خوب فائدہ پہنچائے، جائز فائدہ اٹھائے اور ناجائز جگہ پر اس کا استعمال مطلق نہ کرے ورنہ سخت نقصان اور خجالت کا باعث ہوگا۔ اس کی اجازت مخصوص عورتوں کو بھی دی جاتی ہے کہ وہ اپنے مردوں کو نماز کے ذریعہ مسخر اور فرمانبردار بنائیں۔ دوسرے شیرینی پر دم کر کے شوہر کو کھلا دیا کریں اور دم کیا ہوا پانی پلا دیا کریں۔

فائدہ: یہ خطرہ دل میں گزرا کہ آخر تمام عمل مردوں کے واسطے مخصوص ہیں اور مرد ہیں کہ رات دن اسی شغل میں لگے ہوئے ہیں، پس ان کو قبضہ میں لانے کے لئے مشین گن ہے، جس کا نشانہ انشاء اللہ خطا نہ جائے گا۔ فی زمانہ گھر کی مستورات سخت پریشان ہوتی ہیں، جب مرد گھر سے باہر نکل جاتا اور اپنے خیالات ناپاک کاموں میں حصہ لینے کے لئے صرف کرتا ہے۔ اگر اپنے شوہروں کو سمجھاتی ہیں تو وہ اور شیر بن جاتے ہیں اور برا بھلا کہتے ہیں۔ دنیا میں پروردگار عالم نے انسان کے لئے ایک راحت کا سامان پیدا کیا ہے تا کہ دنیا کا لطف جائز اٹھائیں۔ انصاف کی نظر سے دیکھو کہ عورت کو کس درجہ مجبور اور لاچار بنا دیا گیا ہے پھر اپنی عورت کو چھوڑ کر غیر عورتوں سے تعلقات پیدا کرنا اور حرام کاری کی جانب شیطانی حرکات سے مائل ہو جانا کونسی عقل مندی ہے۔ اس لئے مخصوص اجازت عورتوں کو دی جاتی ہے جو مرد اپنے گھر میں محبت سے نہ پیش آئیں ان کو ارتکاب گناہ سے باز رکھیں اور اس کے علاوہ وہ عمل جفر کے حصے میں ہیں جس کی اجازت صرف طلسماتی دنیا کے قارئین کو ہے، وہ کر لیں۔ انشاء اللہ مردان کے قابو سے باہر نہ نکل سکیں گے۔

اس کے علاوہ ایک اور عمل غضب کا ہے جس میں سترہ آٹھارہ آیات حب ہیں۔ چار بار شیرینی پر دم کر کے کھلاتے پلاتے ہیں وہ کر لیں۔

تیسرے حصے میں دیکھو

اور یہ بھی نہ ہو سکے یا تعلیم یافتہ نہیں ہیں تو پھر سورہ یٰسین شریف کو اکتالیس بار پوری پڑھ کر شکر پر دم کر کے رکھ لیں اور وقتاً فوقتاً اس کو کھلایا کریں، انشاء اللہ وہ حرام فعل سے باز رہے گا اور اس کا دل اپنی بیوی کے سوا کسی دوسری جانب رجوع نہ ہوگا اور معصیت سے بچانے کا ثواب علیحدہ ہوگا یا کسی بزرگ صفت سے جو لقمہ حرام نہ کھاتا ہو پڑھوا لیں یا کسی تعلیم یافتہ اپنی بہن سے جو پرہیزگار ہو جب غسل کر کے فارغ ہو اور مہینہ ثابت یا ذوجسدین کا ہو شروع ماہ میں پڑھوا کر رکھ لیں۔ یہ واضح رہے کہ مرد کے ساتھ بے جا طریقہ عمل جائز نہیں ہے کہ ان کو غلام بنایا جائے۔ اپنے قدم دھو دھو کر پلانے کی کوشش کی جائے، اس لئے کہ عورت انتہائی فتنہ پرواز، حاسد اور فاسد خیالات رکھنے والی ہے۔ ماہ ثابت وغیرہ ہم بتلاتے ہیں۔ حساب لگا لینا یہ عمل منقلب کے ماہ میں نہ کرنا۔

ثابت	محرم	ربیع الثانی	رجب	شوال
منقلب	صفر	جمادی الاول	شعبان	ذی قعدہ
ذوجسدین	ربیع الاول	جمادی الثانی	رمضان	ذی الحجہ

باقی اور مہینہ کی شروع چاند کی تاریخوں میں کرنا، یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ جو آیت پڑھو یا پڑھواؤ آخر آیات شریف کے یہ ضرور کہہ لو اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ قلب فلاں بن فلاں علٰی حُبِّ فلاں بن فلاں مرد کا نام مع والدہ کے خود کا نام مع والدہ کے پھر شیرینی یا شکر یا الائچی سبز پر دم کر دیا۔ خدا کو منظور ہے کام پورا ہوگا۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ تم کو جائز کاموں میں کامیاب فرمائے۔

۷۸۶

۳۰۴	۲۹۱	۲۹۸	۳۰۱
۲۹۷	۳۰۲	۳۰۳	۲۹۳
۲۹۹	۲۹۶	۲۹۳	۳۰۶
۲۹۴	۳۰۵	۳۰۰	۲۹۵

عمل زر از بسیار فتوحات و دولت کثیر معمول اولیاء اللہ کمیاب، نایاب ایں مربع در چراغ کندہ بدارند۔ ساعت عطارد یا مشتری باید کہ قبل از طلوع آفتاب ختم شود ماہ ثابت شود نقش ایں است۔ ترکیب ایں است ہر روز چہار مربع بر کاغذ نوشتہ چہار نقش پر کردہ چار فتیلہ کردہ وقت شب در چراغ مذکورہ بار روغن گاؤ و شہد بعفر وز ز وفرقت سوختن فتیلہ ایں بگوید یا حق یا غنی یا قیوم گیارہ ہزار نو سو اکتالیس بار پڑھے۔ یا صمد یا دائم دریں عزیمت ہر چہار طرف نقش بنویسد تا چہل شب یا بست شب بعمل آرند، بعض منقضی ایام مذکور در ہر ماہ سہ شب کافی است۔

(نوٹ) چراغ کے آس پاس بھی اس عزیمت کو کندہ کرائے اور فتیلوں کے نیچے بھی کاغذ پر لکھے اور وقت جلانے کے اس عزیمت کو پڑھے۔ بعد ختم روزانہ چار بار اسماء الٰہی کو پڑھتا رہے۔ ہر ماہ میں صرف تین یوم انشاء اللہ کثیر نعمتوں سے مالا مال ہوگا۔

☆☆☆☆

عجائبات

ملازمت کا انتظام خود بخود ہو جانا

اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار درمیان میں ہر چاروں قل یعنی سورۂ کافرون، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس، اکیس اکیس مرتبہ نماز فجر کے بعد پڑھے۔ بعد نماز ظہر بائیس بار، پھر بعد عصر ۲۳ بار، بعد نماز مغرب چوبیس بار، بعد نماز عشاء ۲۵ بار، یہ ایک روز کی تعداد ہوئی۔ اسی طرح دوسرے دن، تیسرے دن پورے ایک چلہ تک پڑھنا چاہئے اور ہر جمعرات کے روز ساتویں دن خاص طور سے دعا مانگنی چاہئے۔

فائدہ : بحمد اللہ اس کا تجربہ کئی بار ہو چکا ہے اور خدا کے فضل وکرم سے مخلوق اور افسران خود بخود ملازمت کے اسباب نکالتے ہیں اور کہتے ہیں کہ فلاں جگہ ہے ہم نے آپ کے لئے تجویز کی ہے اور محض افسران حکم لکھ کر دیدیتے ہیں کہ ہم نے اس مشاہرہ پر آپ کو مقرر کر دیا، فوراً ملازمت کر لینا چاہئے۔ اگر درمیان چلہ کے ملازمت مل جائے تو پھر بھی چالیس دن تک چلے کی تکمیل کرے۔

روزانہ ہر سوال کا جواب ذریعہ تحریر مل جانا

سورۂ جن کی اول آیت شریف کو زبانی یاد کرلو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ. اَحْضَرُوْا يا خدام هذ السور بحقِّ محمداً ن المصطفى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ.

ترکیب : ماہ ثابت چاندرات کے روز سے اس عمل کو شروع کریں، ترک حیوانات جمالی کریں، جگہ پاک صاف محفوظ کوئی دوسرا وہاں نہ پہنچے۔ غسل کر کے احرام باندھ کر عطر خوب لگا کر اور احرام کے کپڑے ایک حصہ میں قریب ایک چھٹانک کے جو باندھ کر اس کو اوڑھ لیں اور اگر مل سکیں تو خوشبودار پھول بھی رکھیں۔ روبہ قبلہ ہو کر ۴۰۵ مرتبہ مع اول آخر درود شریف تین تین بار روزانہ بیس یوم تک پڑھیں، پھر ایک دن ناغہ کریں، پھر بیس روز پڑھیں، جب پورے چالیس دن ہو جائیں تو اکتالیسویں دن کوئی مطلب کاغذ پر لکھ کر مصلے کے نیچے رکھ دیں اور اس روز ناغہ ہوگا، پھر تیسرا چلہ بیس یوم کا جب شروع کریں تو اس کاغذ کو مصلے کے نیچے سے نکال کر دیکھیں۔ انشاء اللہ ضرور جواب ملے گا، لیکن باوجود جواب ملنے کے عمل پورا بیس دن کرنا ہوگا۔ اس کے بعد جب کبھی کوئی جواب لینا منظور ہو ۴۰۵ مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ کر سوال لکھا ہوا کاغذ پر دم کر کے سرہانے رکھ کر سو جائیں، صبح جواب مل جائے گا۔

ھدایت : جس جگہ بیٹھ کر پڑھیں، آیت الکرسی شریف کا حصار کر لیں اور کھلا ہوا چاقو یا چھری اپنے پاس رکھیں، اسی سے لکیر کھینچ کر حصار کر لیں۔

کامیابی مقدمات و ہر قسم کی حاجات

بعد نماز مغرب ۳۳۵ مرتبہ مع اول آخر درود شریف سہ سہ بار روزانہ مقدمے کے فیصلے تک پڑھتے رہیں اور روزانہ ثواب اس کا روح پاک حضور اور صحابہ کرام اور شہیدان کربلا کی روح پاک کو بخشا رہے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا، تجربہ شدہ ہے۔

جس کو چاہو فرمانبردار بنالو

اول آخر درود شریف ایک ایک سو بار، درمیان میں یاودودُ پانچ سو مرتبہ جس شخص کو مسخر کرنا ہو تصور میں لے کر پڑھے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں کامیاب ہوگا، تجربہ شدہ ہے۔

لوہے کی کیلوں پر دم کرنا محبوب کا حاضر ہونا

سات کیلیں بقدر ایک انگشت طویل، ہر ایک پر ایک ایک بار سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر آخر میں کہے، سوختم دل وجان فلاں بن فلاں بہ محبت فلاں بن فلاں پھر ان کو چولہے میں گاڑ دے، جب کیلیں گرم ہوں گی

محبوب حاضر ہوگا۔

نصف گھنٹہ میں دفینہ

اول سو پرچے کاغذ کے چھوٹے چھوٹے کاٹ کر ایک سے سو تک ترتیب وار لکھے اور سو گولیاں بنائے۔ یعنی ا۔۲۔۳۔۴ اور ان گولیوں کو پاک مٹی میں بہ صورت گولی کے رکھے اور ایک پاکیزہ طشت میں پانی بھر کر رکھے۔ پھر ایک تسبیح درود شریف پڑھ کر ان گولیوں پر پھونک دے، پھر ایک سو مرتبہ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ○ پڑھ کر پھونکے، پھر ایک سو بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ اس کے بعد الحمد شریف ایک بار پھر چاروں قل ایک ایک بار پھونک کر سب گولیاں اس پاک طشت میں جس میں ایک بالشت پانی بھرا ہے، ڈال دے۔ اب بہ صد خشوع باوضو سورۂ یٰسین شریف پڑھنا شروع کرے، پانی سے چرخ کھا کر ایک گولی یا اس کا پرچہ اوپر آجائے، بعد ختم سورت دیکھے اس نمبر پر لگادے۔ دو نکلیں دو پر لگائے، جیسی صورت ہو، بہر حال قمار بازی حرام ہے۔ یہ ایک فقیر نے بتلایا تھا، کسی مناسب جگہ مثلاً دفینہ معلوم کرنا ہے تو مکان کے سو حصے قرار دے اور ان پر نمبر لگادے، مثلاً حصہ نمبر ایک۔ کمرہ نمبر دو۔ ڈھالیو نمبر ۳ فلاں دیوار شرقی نمبر ۴ فلاں دیوار غربی۔ اسی طرح ٹکڑے ٹکڑے قائم کر کے نمبر لگا کر بھی طریقہ عمل میں لائے۔ جس کا نمبر نکلے اسی مقام پر دفینہ ہوگا۔ اب اس کے کھودنے میں جلد بازی سے کام نہ لے، بلکہ سورۂ جن کی آیت شریف کا عمل پورا کرے اور اس کے ذریعہ سے جواب حاصل کرے، پھر کھودے تاکہ دفینہ مل جائے ورنہ خواہ مخواہ عقلی گدھے دوڑا کر مکان کو نہ کھود ڈالے جو بلاوجہ پچھتانا پڑے، یہ عمل انتہائی مجرب ہے۔ اگر آپ کی قسمت میں اس کا ملنا نہیں ہے تو وہ فوراً اس مقام سے ہٹ جاتا ہے۔ اجنہ کا قبضہ اس مال پر ہوتا ہے، پس جب جواب صحیح مل جائے اس وقت کام کرنا اچھا ہوتا ہے ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان پہنچتا ہے۔ ہر کام طریقے اور قانون کے تحت میں اچھا ہوتا ہے۔ دوسرے کسی پرہیز گار سے آیات دم کرائے تاکہ نتیجہ خاطر خواہ نکلے یا خود پاک صاف اور نمازی پرہیز گار ہو۔ یہ عمل قمار بازی کے لئے نہیں ہے بلکہ جائز کام کے لئے ہے۔

جس قدر چاہو روپیہ منگا لو اس میں سے روزانہ خرچ کر سکتے ہو

قَالَتْ يَا اَيُّهَا الْمَلَاُ اِنِّيْ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيْمٌ ○ اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ○ (سورۂ نمل پارہ ۱۹، رکوع)

کلام پاک سے دیکھ کر یاد کرے، اول اس آیت شریف کو خوب تیز یاد کرلو تاکہ بھولنے کا شائبہ نہ رہے نیز کسی بزرگ سے اجازت حاصل کرلیں یا کسی بزرگ کے پاس بیٹھ کر اسی جگہ تکمیل کریں۔ اس عمل کے لئے دلیر آدمی کی ضرورت ہے جو خوف وخطر سے نہ ڈرے۔ مکان میں وہ حصہ پاک صاف ہو اور پلنگ پر پاک بستر ہو اس پر تازہ پھول ڈالے، چاروں طرف اگر بتیاں روشن کرے۔ عطر سے خوب معطر ہو، بستر کو خوشبودار کرے، جامہ پاک، پلنگ پر بیٹھ کر پڑھنا ہوگا۔ گیارہ یوم کا عمل ہے۔ اول ماہ ثابت شروع ماہ سے ابتدا بعد نماز عشاء پلنگ پر بستر لگا کر پڑھنا شروع کرے۔ تعداد آیت شریف دو ہزار اکیس بار ہے، گیارہ یوم تک مع اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار، بعد ختم روزانہ اسی پلنگ پر سو رہے۔ آیت الکرسی شریف کا حصار تین بار پڑھ کر پلنگ کا کردیا کرے، احتیاط ضروری ہے۔ حصار کے اندر کوئی چیز نہیں آتی، پانچ یوم تک مطلق خوف وخطر نہیں اس کے بعد اجنہ کی آمد روز رہتی ہے اور طرح طرح کا خوف اجنہ دلاتے ہیں، اگر بھاگ کھڑا ہوا دیوانہ ہوجائے گا، اگر پڑھنا بھول گیا عمل بیکار ہوجائے گا۔ ایسے موقع پر آنکھ بند کر کے پڑھتے رہنا کانوں میں روئی لگالینا چاہئے، پڑھنے کو بھولنا نہ چاہے، عجیب وغریب قسم کے خوف وخطر پیش آتے ہیں، ڈرنا نہیں چاہئے اس لئے کہ وہ ہاتھ نہیں لگا سکتے نہ وہ پاس آسکتے ہیں۔ اب جب عمل پورا ہوگیا تو کھلا رزق روزانہ اپ کو ملا کرے گا۔ اب جس قدر روپیہ منگانا ہوں اس کا عامل لا کر دے گا، یہ ترکیب کرنا کہ ان پر زبان کی نوک سب پر پھیر دو وہ روپیہ رک جائیں گے۔ اگر زیادہ منگایئے، مثلاً اشرفیاں منگائیں آئیں گی اور سب واپس کرنا ہوگی۔ یہ طریقہ عمل محض دنیا کے لوگوں کو مسخر کرنے اور ان کا رجحان طبع اپنی جانب کرنے کے لئے یہ تماشہ دکھلایا جاتا ہے۔ باقی روپیہ یومیہ کے خرچ کے لئے عام اجازت خریداران طلسماتی دنیا کے لئے

ہے۔ خطرات ہر دو صورتوں میں ہیں، اس کا لحاظ رہے۔

مرد ہو یا عورت اسم الٰہی کا کنکر پڑھ کر مارو پیچھے پیچھے ہو لے گا

ماہ ثابت عروج ماہ نوچندی جمعرات ہو، ورنہ شروع ماہ میں کرو اور یکم کی ۱۴ ارتاریخ چاند کے پورا ہونے تک روزانہ کرو۔ دو تولہ دانہ الائچی خرد، دو تولہ مسلم الائچی سبز، دو تولہ عطر، سڑک کی کنکریاں بیس عدد، ٹھیکری کمہار کے یہاں کی بیس عدد کنکریاں اور ٹھیکریاں پاک پانی سے دھولو اور پھر سب اشیاء کو سامنے رکھو، غسل کرو، پاک کپڑے پہنو، عطر لگاؤ، پاک جگہ مصلے پر روبہ قبلہ بعد غسل پھر وضو کر کے نماز عشاء پڑھ کر شروع کرو، گھڑی اپنے پاس رکھو اور روزانہ ایک گھنٹہ بلاتعداد اکیس اکیس بار درود شریف پڑھ کر پھر سورۂ فاتحہ پوری پڑھو۔ ایک گھنٹہ کے بعد اس پر پھونک دو، ایسا ۱۴ یوم کرو، انشاء اللہ دو ہفتہ کے بعد یہ تحفہ عجیب وغریب ہوگا۔ پس ان اشیاء کو احتیاط سے رکھو۔ اگر مرد کو مسخر کرنا ہے تو اس کی کمر میں کنکر مارو چلتے ہوئے میں پھر اس کی جانب نہ دیکھو۔ عورت ہے تو ٹھیکری چلتے میں مارو اور اس جانب نظر ڈالو مسخر ہوں گے۔ عطر دوسروں کے لگانا، الائچی کھلانے، دانے پیس کر شربت ملا کر پلانا الفت اور فریفتگی کو بڑھاتا ہے اور ہر دو قلوب کو راحت پہنچاتا ہے۔ اکل حلال صدق مقال والے کامیاب ہوتے ہیں، بارہا کا تجربہ ہے۔

لوح، عالم تسخیر مثلو ہیلو

جس طرح ہیلو آئینہ پر کام کرتا ہے اسی طرح یہ لوح آفتاب پر بنائی جاتی ہے اور آفتاب کی کرن کی روشنی میں جس جس جگہ اپنا عکس پہنچاتی ہے وہ تمام جہاں کے لوگ مسخر ہوجاتے ہیں۔ اس عجیب وغریب لوح کو اگر آپ بناسکتے ہیں تو ضرور بنا کر اپنے پاس رکھیں اور پھر تماشہ دیکھیں۔ سورۂ والشمس کا ایک عمل اس کتاب کے چوتھے باب میں درج کیا گیا ہے۔ اب لوح عالم تسخیر کو ہم پوری ایک مثال دے کر سمجھائیں گے تاکہ تیاری لوح میں مطلق دشواری نہ ہو۔

ایک خالص سونے کی ۱۱ ماشہ ۲ رتی کی تختی بنواؤ جس میں تمام مسالہ جو ظاہر کیا جارہا ہے درج ہوسکے۔ سات نام پیغمبروں کے او چھ نام بادشاہوں کے اور ایک اپنا نام۔ سات یہ اور سات ستاروں کو لو جملہ ۲۱ نام پورے کرلو، ۷ نام حضرت آدم علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۷) نام۔ کسریٰ، نوشیرواں، ذوالقرنین، فریدوں، جمشید، قیصر، محمود الحسن،

(۷) نام۔ زحل، شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ۔

اب ان اکیس ناموں کو ایک لائن میں لکھو اور اس کی تکسیر جفری کرو، یہاں تک کہ زمام نکل آئے۔ ترتیب وار حروف اسی طرح ایک لائن میں لکھو۔

ا د م ا ب ر ا ہ ی م ی و س ف د ا ؤ د س ل
ی م ا ن ع ی س ی م ح م د ک س ر ی ن و ش ی ر و اں ذ و ا ل ق ر
ن ی ن ف ر ی د و ن ج م ش ی د ق ی ص ر م ح م و د ا ل ح س ن ز ح ل
ش م س ق م ر م ر ی خ ع ط ا ر د م ش ت ر ی۔

زہرہ = مجموعہ میزان کل حروف ۱۰۷ ہیں۔ اب ان میں سے آتشی حروف علیحدہ کر لکھو اور حروف نورانی علیحدہ لکھو۔

آتشی حروف یہ نکلے۔ ا ج م ا ہ م ف ا د م ا ا م ا ش ا ذ ا ف م ش م م ا ش م م م ط ا م ش ہ ہ۔ کل حروف ۳۵ ہوئے۔

: . اب حروف نورانی یعنی بے نقطہ والے حروف لکھیں۔

ا د م ا ر ا ہ م و س د ا و س ل م ا ع س ا م ہ م د ک س ر ا د ر د ا و ا ل ر ر و د م ہ ص ر م ہ م و د ا ل ح س ح ل م س م ر م ر ع ط ا ر د م ر ہ ر ہ۔ جملہ میزان ۷۲۔

پس معلوم ہوا کہ پینتیس حروف آتشی اور حرف آتشی اور حرف نورانی نکلے بہتر نکلے۔ اب ان دونوں کی ایک سطر بنالو۔ اسی طرح سے کہ اول حرف آتشی لکھتے چلے جاؤ اس کے بعد حروف نورانی اسی لائن میں لکھو اور یہ ایک سطر جو بنی ہے اس کو علیحدہ کاغذ پر رکھ لو۔ اب ان کے اعداد نکالو، آدم ۴۵، ابراہیم ۲۵۹، یوسف ۱۵۶، داؤد ۱۵، سلیمان ۱۵۰، عیسیٰ ۹۲، محمد ۹۲، مجموعہ میزان ۷۵۸۔

کسریٰ ۲۹۰، نوشیرواں ۶۲۳، ذوالقرنین ۱۱۴۷، فریدوں ۳۴۰، جمشید ۳۵۷، قیصر ۴۰۰ = مجموعہ ۳۱۵۷۔

زحل ۴۵، شمس ۶۴۰، قمر ۳۴۰، مریخ ۷۵۰، عطارد ۲۸۴، مشتری ۹۵۰ = مجموعہ میزان ۳۰۰۹۔

مجموعہ میزان ۶۹۲۴، ۲۰ ناموں کی ہوئی۔ اب محمود الحسن ۲۴۷ کے مجموعہ میزان، مجموعی سات ہزار ایک سو کہتر ہوئی۔ علیحدہ علیحدہ مجموعہ اس وجہ سے نکال دیا ہے کہ کسی قسم کی زحمت نہ ہو۔ جب آپ اپنے نام کی لوح تیار کریں تو صرف نام کے اعداد کا مجموعہ ۶۹۲۴ میں ملانا ہوگا۔ غلطی بھی ممکن ہے، اس لئے آتشی اور نورانی حروف کے اعداد نکالو تاکہ غلطی کا احتمال نہ ہے اور دیکھو حساب سے مجموعہ علاوہ نام کے ۶۹۲۴ آتا ہے۔

اب کل ۲۱ ناموں کے مجموعے میں سورۂ والشمس کے اعداد ملاؤ پھر آیت شریف قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ کے اعداد نکال کر اس کو شامل کرو۔ اب سمجھو تین میزانیں حاصل ہوئیں، اول آتشی نورانی سطر کی۔ دوسری سورۂ والشمس کی تیسری آیت شریف کی تین میزانیں جمع کر کے مخمس نقش بھرو، مجموعہ میں سے (۶۰) عدد گھٹا دو۔ مابقیہ کو پانچ پر تقسیم کر کے پھر نقش بھرو۔

۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴
۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

(نوٹ) اب یہ مخمس نقش بھر کر دکھلایا گیا ہے اور ایک تکبیر والا طریقہ دوسرا آتشی نورانی حروف تیسرے والشمس کے اعداد۔ اب چوتھی چیز اور بناؤ۔ سورۂ والشمس کے اعداد ۱۹۴۷۸ نکلتے ہیں۔ تم خود بھی صحت کے ساتھ نکال لو تاکہ احتمال نہ رہے۔ اب ان کے حروف بناؤ۔ یہ حرف بنے۔ غ ۱۰۰۰۔ ح ۸۔ ع ۷۰۔ ت ۴۰۰۔ غین کے ایک ہزار عدد ہیں۔ پس ۱۹ بار غین کے اعداد جو مکرر ہیں، سب کاٹ دے اور اب حروف بنالیں اور اپنے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ ان حرفوں میں مرکب کریں، اس طرح کہ ایک حرف سورت کے اعداد کا بنایا ہوا، ایک حرف اپنے نام کا اگر اپنے نام میں حروف زیادہ ہیں تو سورت شریف کے اعداد کے حرف پھر شروع سے لے لو یہاں تک کہ تمہارے نام کے حروف ختم ہوجائیں۔ بس یہی چار چیزیں اس عمل میں کام دیں گی، اب سونا تو اس وقت بے حد گراں ہے، پختہ سیسہ کے ٹکڑے یا مس کر ٹکڑے پر جب کہ آفتاب کو شرف ہو لوح کے ایک طرف وہ تکسیر جفری مکمل کندہ کریں، دوسری طرف مخمس درمیان میں آس پاس مخمس کے تین طرف میں یعنی دائیں بائیں اوپر آتشی ونورانی لکھیں، نیچے وہ حرف مرکب تحریر کریں جو اپنے نام سے اور سات شریف کے اعداد کے حروف بنا کر امتزاج دیا ہے۔ بس اب لوح تیار ہوگئی۔ سیسہ اور مس پر بھی نہ ہوسکے تو کاغذ پر مجبوراً تیار کرلیں، جس روز آفتاب شروع پر آئے اس کی صبح کو آفتاب نکلنے سے دو گھنٹہ پیشتر اٹھو، غسل کرو، جامہ پاک پہنو۔ سرخ رنگ کا عمامہ باندھو اور ایک کمر سے سرخ رنگ کا پٹکا کمر میں باندھو اور ایک تلوار بھی لٹکاؤ، عطر لگاؤ اور ایسے مقام پر جانب مشرق آفتاب طلوع ہونے سے پندرہ منٹ اول منہ کر کے کسی میدان میں کھلی جگہ پر کھڑے ہو اور سورۂ والشمس پڑھنا شروع کرو حتی کہ تمہارے سامنے پورا آفتاب نکلے خواہ دوبارہ پڑھ سکو یا دس بار پڑھو، کوئی تعداد نہیں ہے، اب سورت پڑھنا ختم کردو اور لوح کو داہنے ہاتھ میں لے کر سورج کے سامنے کرو اور کہو کہ جس طرح اے نیر اعظم تجھے خدا نے تمام دنیا میں بلند کیا ہے، اسی طرح لوح مقدس کے طفیل سے مجھے دنیا میں معزز محترم اور مکرم بنا۔ چار چھ مرتبہ کہو، اس کے بعد لوح کو سرخ کپڑے میں لپیٹ کر بازو پر باندھ لو، چھوٹی بڑی حاجت کے وقت لوح علیحدہ کرنا ہوگی، روزانہ اسی طرح پھر دوسرے روز سے وقت طلوع سہ بار سورۂ والشمس پڑھنا ہوگی اور لوح کو پھر سورج کے سامنے اسی طرح کر کے دعا مانگ لیا کرو۔ اکیس روز تک کا ہو، بس ختم روزانہ بازو پر لوح کو باندھ لیا کرو، کپڑا ریشمی سرخ رنگ کا ہو۔ مکان کھلا ہوا چھت پر طلوع آفتاب کے وقت پڑھ سکتے ہو، چالیس روز تک نتیجہ اس کا دیکھو، نفع علم پہنچائے، ہر دلعزیز رکھو، ورنہ خارج کردو، یعنی علیحدہ کردو، تجربہ اس کا کامیاب ضرور ہے اور زندگی بھر انسان اس کی بدولت مکرم اور محترم بنا رہتا ہے۔ ترکیب جفر کا یہ بڑا زبردست علوی طریقہ ہے، کوشش کرنا اور فائدہ اٹھانا چاہئے۔

آنسو

☆ آنسو اگر باپ کی آنکھوں سے گریں تو سمجھ لو بیٹی جوان ہوگئی ہے۔ ☆ آنسو اگر ماں کی آنکھوں سے گریں تو سمجھ لو بہو جھگڑالو ہے۔ ☆ آنسو اگر بھائی کی آنکھوں سے گریں تو سمجھ لو غیرت بیدار ہوگئی ہے۔

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks
محمد اجمل انصاری

اسماء حسنیٰ مع مزاج مع اعداد مع

اسماء	اعداد	اسماء	اعداد	اسماء	اعداد	اسماء	اعداد
اللّٰہ	۶۶ آتشی	الباسط	۷۲ بادی	الکبیر	۲۳۲ خاکی	الواحد	۱۹ بادی
الرحمن	۲۹۸ آبی	الرافع	۳۵ آبی	الحفیظ	۹۹۸ آبی	الاحد	۱۳ آتشی
الرحیم	۲۹۵ آبی	الحافض	۱۴۸۱ آتشی	المقیت	۵۵۰ آتشی	الصمد	۱۳۴ بادی
الملک	۹۰ آتشی	المعز	۱۱۷ آتشی	الحسیب	۸۰ آبی	القادر	۳۰۵ خاکی
القدوس	۱۷۰ خاکی	المذل	۷۷۰ آتشی	الجلیل	۷۳ خاکی	المقتدرد	۷۴۴ آتشی
السلام	۱۳۱ خاکی	السمیع	۱۸۰ خاکی	الکریم	۲۷۰ خاکی	المقدم	۱۸۴ آتشی
المومن	۱۳۶ آتشی	البصیر	۳۰۲ بادی	المجید	۵۷ آتشی	الموخر	۸۴۶ آتشی
المہیمن	۱۴۵ آتشی	الحکیم	۷۸ آبی	الباعث	۷۳ بادی	الاول	۳۷ آتشی
العزیز	۹۴ آبی	العدل	۱۰۴ آبی	الشہید	۳۱۹ آتشی	الآخر	۸۰۱ آتشی
الجبار	۲۰۶ خاکی	الطیف	۱۲۹ آتشی	الحق	۱۰۸ آبی	الظاہر	۱۱۰۶ خاکی
المتکبر	۶۶۲ آتشی	الخبیر	۸۱۲ آبی	القوی	۱۱۲ خاکی	لباطن	۲۶ بادی
الخالق	۷۳۱ آبی	الرقیب	۳۱۲ آبی	الوکیل	۴۴ بادی	الولی	۴۷ بادی
الباری	۲۱۳ بادی	الحلیم	۸۸ آبی	المتین	۵۰۰ آتشی	المتعالی	۵۵۱ آتشی
المصور	۳۳۶ آتشی	المجیب	۵۵ آتشی	الولی	۴۶ آبی	البر	۲۰۲ بادی
الغفار	۱۲۸۱ آبی	الواسع	۱۳۷ بادی	الحمید	۶۲ بادی	المنتقم	۶۳۰ آتشی
القہار	۳۰۶ خاکی	الحکیم	۶۸ آبی	المحصی	۱۴۸ آتشی	التواب	۴۰۹ بادی
الوہاب	۱۴ بادی	الودود	۲۰ بادی	الممیت	۴۹۰ آتشی	المنعم	۲۰۰ آتشی
الرزاق	۳۰۸ آبی	العظیم	۱۰۲۰ آتشی	الحی	۱۸ آبی	العفور	۱۵۶ آبی
الفتاح	۴۸۹ آتشی	الغفور	۱۲۸۶ آبی	القیوم	۱۵۶ خاکی	الرئوف	۲۸۶ آبی
العلیم	۱۵۰ آبی	الشکور	۵۲۶ آتشی	الواجد	۱۴ بادی	مالک الملک	۲۱۲ آتشی
القابض	۹۰۳ خاکی	العلی	۱۱۰ آبی	الماجد	۴۸ آتشی	ذوالجلال	۸۰۱ آتشی
والاکرام	۲۹۹ بادی	المغنی	۱۱۰۰ آتشی	النور	۲۵۶ بادی	الرشید	۵۱۴ آبی
الرب	۲۰۲ آبی	المعطی	۱۲۹ آتشی	الہادی	۲۰ آتشی	الصبور	۲۹۸ بادی
المقسط	۲۰۹ آتشی	المانع	۱۶۱ آتشی	البدیع	۸۶ بادی	الستار	۱۶۱ خاکی
الجامع	۱۱۴ خاکی	الناصر	۱۰۰۱ آتشی	الباقی	۱۱۳ بادی	النعیم	۱۷۰ بادی
الغنی	۱۴۰۴۰ آتشی	النافع	۱۶۱ بادی	الوارث	۷۰۷ بادی	الوالی	۴۷ بادی

عملیات:

حضرت مولانا محمد ابراہیم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks محمد اجمل انصاری

اللہ یہ اسم ذات ہے اور یہی اسم اعظم ہے اور ایک ایک حرف اس کا کامل ہے۔ ہمزہ یعنی الف مفتوح موقوف کیا جائے تو باقی لِلّٰہِ رہے گا۔ یہ بھی اسی طرح ذات پاک پر دلالت کرے گا۔ لَہٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْض. قرآن میں ہے۔ پھر اگر دوسرا لام بھی الگ کردیا جائے تو صرف ''ہ'' رہ جاوے گا۔ وہ بھی بدستور ذات الٰہی پر دلالت کرے گا۔ لَآاِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ. بھی وارد ہے۔ عاشقان الٰہی کا وردِ زبان بھی نام پاک ہے۔ دو جہاں کی مرادیں برلانے والا یہی نام ہے۔ اس کی تاثیر اور خاصیتیں بے حد ہیں کہ چودہ طبق کے ملائکہ بھی اسے نہیں لکھ سکتے۔ ایک ادنیٰ سی تاثیر اس کی یہ ہے کہ اگر ہر روز پانچ ہزار مرتبہ نماز روزہ کی پابند ہوکر حلال کا نوالہ کھا کر باوضو ہوکر روبقبلہ بیٹھ کر اللہ اللہ کا ورد کرے گا، تھوڑے سے عرصہ میں صاحب کشف اور روشن ضمیر ہو جائے گا۔ ہر ایک عبادت میں بے حد مزا اٹھائے گا۔ اکثر راتوں کو زیارت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ اور اگر تائید الٰہی شامل حال ہوگئی تو رب العزت کی زیارت خواب یا استغراق میں انشاء اللہ نصیب ہوگی۔ اَللّٰھُمَّ رْزُقْنِی حُبَّکَ وَلِقَاءَ کَ. فرشتوں کو آتے جاتے اڑتے ہوئے اکثر خواب میں دیکھے گا۔ الغرض بارگاہِ خداوندی میں مقربین کے مرتبہ میں شامل ہوگا۔

تنبیہ: بعض عامل لوگ اللہ کا نام مبارک لکھ کر آٹے کی گولیوں میں رکھ کر مچھلیوں کو چالیس دن تک کھلاتے ہیں۔ یہ عمل طریقت کے خلاف ہے۔ کیونکہ وہ آٹے کی گولی مچھلی کے پیٹ میں ہضم ہونے کے بعد وہ کاغذ جس پر اللہ کا نام پاک لکھا ہوا ہے ثابت مچھلی کے پیٹ سے نکلتا ہے۔ اس میں اللہ کے نام پاک کی سخت بے ادبی ہے اور اللہ کے نام پاک کی بے ادبی کرنے والا خدا کا غضب میں آتا ہے۔ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ غَضَبِ اللّٰہِ. یعنی اللہ کے غصہ سے اللہ کی پناہ۔ یہاں اگر یوں کرلیا جائے کہ اللہ کے نام مبارک کے عدد لئے جاویں یعنی ۶۶ کا ہندسہ تین ہزار ایک سو چھپیس مرتبہ کاغذ پر لکھ کر آٹے کی گولیاں بنا کر چالیس روز مچھلیوں کو کھلا جائے تو امید ہے کہ خداوند کریم اپنے فضل سے حاجت پوری کرے گا۔

اگر کوئی مسلمان اللہ کے نام کو جو کہیں زمین پر پڑا نظر آیا، اٹھا کر اپنی پگڑی یا ٹوپی میں رکھے گا۔ دنیا و آخرت میں ولایت کا مرتبہ پائے گا۔ یہ اسم جمالی ہے اس کے پڑھنے سے کسی طرح کی کوئی گرمی مزاج میں پڑھنے والے کے پیدا نہیں ہوتی۔ مگر اتنا خیال ضرور رہے کہ اللہ کے نام کی بے تعظیمی کرنے والا یا اللہ کی جھوٹی قسم کھانے والا کسی وقت میں بے حد محتاج اور فقیر ہو جائے گا۔ یا آخری عمر میں اندھا ہوگا۔ آنکھیں جاتی رہیں گی۔ یا کسی ایسی سخت مصیبت یا بیماری میں مبتلا ہوگا کہ سارے حکیم طبیب اس کے علاج سے عاجز ہو جائیں گے۔ اسم اللہ کی مثال یوں سمجھے کہ جیسا بحر محیط یعنی بڑا سمندر جو ساری دنیا کو گھیرے ہوئے ہے۔ اور باقی سارے ناموں کی مثال ایسی ہے جیسے سمندر کی کھاڑیاں۔ سب کھاڑیاں بڑے سمندر سے نکلی ہیں۔ اور پھر اسی میں مل گئی ہیں۔ اسی طرح سارے نام اللہ کے نام کے سوا ذات الٰہی میں سے ظاہر ہوئے اور پھر اسی میں چھپ گئے۔

خاصیت: اگر کوئی مسلمان اسم اللہ کو نہایت خوش خط جلی قلم سے لکھ کر اپنے سامنے رکھ کر اور دن رات میں کم سے کم تین دفعہ نہایت ادب سے باوضو ہوکر روبقبلہ خلوت میں بیٹھ کر محبت کی نگاہ اس مبارک نام پر ڈالے اور دل میں یہ خیال کرے کہ یہ مبارک نام اس کاغذ یا تختی پر جس طرح لکھا ہوا ہے اسی طرح خوبصورت اور خوش خط میرے دل میں لکھا ہوا ہے اور پھر آنکھیں بند کرکے کم سے کم دس منٹ تک اس تصور کو جمائے اور اسی خیال میں محو رہے اور ہر روز تین دفعہ اس عمل کو کرے انشاء اللہ العزیز کبھی ساری عمر خفقان۔ ہول دلی دھڑکن۔ اضطراب قلب وغیرہ وغیرہ قلب کے کسی مرض میں مبتلا نہ ہوگا۔ دنیا کے

کسی جابر ظالم سے کبھی دہشت نہ ہوگی۔ عشق الٰہی میسر ہوگا۔

خاصیت : صبح نہار منہ تازی روٹی پکا کر اس پر سات مرتبہ یااللہ لکھ کند ذہن بچے کو کھلائے سات دن یا گیارہ دن یا اکیس دن جیسی ضرورت دیکھے عمل کرے بفضلہ تعالیٰ کند ذہن بچہ کا ذہن کھل جائے گا۔

خاصیت: جو کوئی رہنے کے مکان کی پریشانی پر تین جگہ یااللہ لکھے گا جب تک وہ نام مبارک لکھا ہوا قائم رہے گا کبھی اس مکان میں دب کر نہ مرے گا۔ کبھی سوتے یا جاگتے میں وہ مکان آدمیوں پر نہ گرے گا۔ یا خواختیاری گرا جائے گا۔ یا خالی وقت میں مہندم ہوگا۔ کسی انسان کی اس مکان کے صدمے سے اچانک موت نہ ہوگی۔

خاصیت: اگر کسی کی پسلی یا سینہ یا کمر یا سر میں درد ہو تو دوسرا شخص باوضو ہو کر درد کی جگہ سات مرتبہ یااللہ انگلی سے خالی بلا سیاہی وغیرہ لکھے اور دن میں سات دفعہ اس عمل کو کرے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

خاصیت: اللہ کے نام مبارک کو جلی قلم سے لکھے اور الف کو قینچی سے کتر کر الگ کرلے اور جو کوئی مسافر باہر جاتا ہو وہ حرف اللہ کا الف اپنے بازو پر باندھے اور باقی نام اللہ اپنے گھر میں اہل وعیال میں امانت رکھ جائے انشاء اللہ تعالیٰ مع الخیر وہ مسافر اپنے گھر واپس آئے گا۔

خاصیت : اگر کسی عورت کے بچہ نہ ہوتا ہو اور درد نہایت شدید ہو تو ایک سو اکیس مرتبہ یااللہ پڑھ کر گڑ یا خمیرہ وغیرہ پر دم کر کے تین حصے کر کے کھلایا جائے فوراً خدا کے فضل سے مشکل آسان ہوگی۔ مجرب ہے۔

خاصیت :کوئی شخص ناحق کے جھگڑے میں پھنس جائے، کسی مفسد جھگڑالو شخص سے معاملہ پڑ جائے تو عین مقدمہ کی پیشی کے وقت یا باہمی گفتگو کے وقت سترہ دفعہ اللہ اللہ کہے اور دل میں یہ تصور کرے کہ ساری سبھا فنا ہوئی اور اب خاص ذات باری تعالیٰ اس مقدمہ کا فیصلہ فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ مقدمہ اس کے حق میں اچھا فیصلہ ہوگا۔ اور جھوٹا دشمن عدالت یا باہمی گفتگو میں ہارے گا۔

یَا رَحْمٰنُ :اے بخشنے والے۔ رحمت نازل کرنے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ اس کے عدد ۲۹۸ ہیں۔ اس اسم کا خاصہ سارے عالم پر رحمت نازل کرنا بلا قید مذہب خواہ مسلمان ہو یا کافر، یہودی ہو یا نصرانی، خدا کا دوست ہو یا دشمن، انسان ہو یا حیوان، درخت ہو یا پتھر، عام طور سے سب پر رحمت فرمانا اس نام کا خاصہ اور اس سرکار کا منصب ہے۔ اس سرکار نے رحمت کے سو حصوں میں سے ایک حصہ دنیا میں نازل فرمایا ہے جس کا اثر سارے عالم میں رحمت کے یہ نشان ہیں کہ شیر جیسا خونخوار جانور کس محبت سے اپنے بچوں کو دودھ پلاتا ہے۔ ہاتھی اپنے بچوں کو کس محبت او شفقت سے دیکھتا ہے۔

تاثیر: جو شخص یارحمٰن کا اکثر وظیفہ پڑھے گا اس کا دل نہایت نرم اور گداز رقیق القلب ہو جائے گا۔ جس کسی بیمار مصیبت زدہ کو دیکھے گا فوراً آبدیدہ ہو کر اس شخص کی تکلیف رفع کرنے کی کوشش کرے گا۔ اور خدا چاہے کامیاب ہوگا۔

خاصیت :جو شخص یارحمٰن کو فجر کی نماز کے بعد دو سو اٹھانوے مرتبہ پڑھے گا خداوند کریم کی خاص رحمت میں داخل ہوگا اور دنیا میں اس پر کوئی آڑی اور مشکل نہ پڑے گی۔ ہر ایک کاروبار میں فراخ دستی نصیب ہوگی۔

خاصیت :جو کوئی ٹھیک دوپہر کے وقت کہ جس کو زوال کا وقت کہتے ہیں باوضو بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ یارحمن پڑھے اور پانی پر دم کرے جس کی آنکھیں دکھتی ہوں اس میں سلائی تر کر کے دکھتی آنکھوں میں لگائے گا ہر ایک آنکھ میں سات سات سلائیاں، انشاء اللہ تین دن میں آنکھیں اچھی ہو جائیں گی اور پھر ایک سال تک دکھنے نہ آئیں گی۔

خاصیت :صبح کی سنتوں اور فجر کی نماز کے درمیان جو کوئی شخص ایک سو اکیس مرتبہ **یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ** کسی بیمار کے سرہانے کھڑے ہو کر پڑھے گا سات دن میں کیسا ہی بیمار ہو تندرست ہو جائے گا۔ اگر موت مقدر ہے تو خاتمہ بالخیر ہوگا۔ مشکل جلد آسان ہوگی۔ یہ عمل میرے بزرگوں کا مجرب ہے۔

یَا رَحِیْمُ :اے بہت مہربان۔ یہ اسم جمالی ہے۔ دین دنیا اس جہاں اور اُس جہاں میں رحمت فرمانا اس نام کا خاصہ ہے۔

تاثیر: اگر کوئی کافر اعتقاد سے یارحیم کا وظیفہ پڑھے گا۔ انشاء اللہ مسلمان صاحب ایمان ہو کر مریگا۔ اور اگر کوئی مسلمان اس مبارک نام کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا تو خاتمہ بالخیر ہو کر جان ایمان کے ساتھ نکلے گی۔ خاتمہ بالخیر ہونے کے لئے انسان ساری عمر اس نام کو ہزار مرتبہ

روزانہ پڑھے اس مبارک عمل کی مدت ساری عمر ہے۔

خاصیت: جو کوئی پانچ سو مرتبہ صبح کی نماز کے بعد یارحیم خلوص کے ساتھ پڑھے گا تمام خلقت اس پر مہربان ہوگی۔ اور اگر دشمن بھی سامنے پڑے گا تو نرم ہو جائے گا۔

خاصیت: جو کوئی یارحمٰن یارحیم دونوں نام ملا کر ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھے گا۔ حق تعالیٰ غفلت اور بھول اس کے مزاج سے مٹا دے گا۔ نماز کی محبت پیدا ہوگی۔

خاصیت: جو کوئی یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَهُمَا پڑھے گا اڑی مشکل اس کی کھل جائے گی۔

یَا مَلِکُ: اے بادشاہِ حقیقی۔ ہر ایک چیز ہر وقت اسی کے قبضۂ قدرت میں ہے وہ سب سے بے نیاز اور سب اس کے محتاج ہیں۔ یہ اسم جمالی ہے اثر اس مبارک نام کا یہ ہے کہ اس کا وظیفہ پڑھنے والا اپنی حاجت سوائے خدا کے کسی بادشاہ کے سامنے بھی پیش نہ کرے گا اور بجز ذاتِ الٰہی کے کسی کو اپنا حاجب روانہ جانے گا۔

خاصیت: جو کوئی اس مبارک نام کو تین ہزار بار ہمیشہ پڑھے گا تو اہل دنیا کی نظروں میں نہایت عزت مند ہوگا اور بڑی وجاہت والا ہوگا۔ حاکم اور بادشاہ اس کی بات غور سے سنیں گے ظالم جابر شخص اس کے سامنے سختی سے نہ بول سکے گا۔

خاصیت: جو کوئی مَالِکَ الْمُلْکِ کو دس ہزار مرتبہ پڑھے گا گم ہوئی چیز مل جائے گی یا دل کو صبر آجائے گا۔ بے چینی مال کے گم ہو جانے کی یک لخت جاتی رہے گی۔

خاصیت: جس کسی کو مقدمہ کی وجہ سے سخت پریشانی ہو یا کسی دشمن سے خوف ہو تو اکیس ہزار دفعہ مَالِکَ الْمُلْکِ کا ختم تین روز تک متواتر کیا جائے، انشاء اللہ مقدمہ میں فتح اور دشمن پست ہوگا۔

ترکیب ختم کی یہ ہے کہ تین آدمی باوضو روبقبلہ بیٹھیں اور سات سات ہزار مرتبہ تینوں آدمی مَالِکَ الْمُلْکِ پڑھیں، اول اور آخر میں سات سات مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَادِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔ یہ تینوں شخص بعد ختم وظیفہ کے یہ دعا کریں الٰہی آج فلاں مقدمہ کا استغاثہ اور اپیل تیری بالادستی سرکار میں دائر کیا ہے اگر تو بھی ہرا دے گا تو یہ بندہ کہاں جائے گا۔ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنْ اِلَّا اِلَيْهِ ۔ تیری سزا کا بچاؤ اور تیری مصیبت کی پناہ تیرے ہی پاس ہے۔ انشاء اللہ بہت جلد حسب مرضی کام ہوگا۔

یَا قُدُّوْسُ: اے پاک اور مبرا ہر عیب سے، یہ اسم جمالی ہے اس مبارک نام کی تاثیر یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا زنا، چوری، شراب خوری وغیرہ وغیرہ جملہ عیوب سے پاک ہو جائے گا۔

خاصیت: جو کوئی اس مبارک نام کو زوال کے وقت ہر روز سو مرتبہ پڑھے گا دل اس کا ہر طرح کی برائی کینہ، حسد، عداوت، بغض سے پاک ہوگا۔ کچھ عرصہ کے بعد دل میں نور پیدا ہو جائے گا۔

خاصیت: جس شخص کی بیوی کو حمل قرار پائے جس دن سے معلوم ہو کہ بچہ پیدا ہونے تک ہر روز اکتالیس مرتبہ یاقدوس پانی پر پڑھ کر دم کر کے پلائے، بچہ نہایت بااخلاق و پاک باطن اور نیک، ماں، باپ کا تابعدار ہوگا۔ ساری عمر کبھی والدین کی نافرمانی یا دوا کو پسند نہ کرے گا۔

خاصیت: جو شخص یَا مَلِکُ یَا قُدُّوْسُ ہر روز صبح کی نماز اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے گا، انشاء اللہ کبھی کسی گندے مرض میں جیسے بواسیر، نواسیر، ناسور وغیرہ وغیرہ میں مبتلا نہ ہوگا۔ کبھی اس کو پردے یا شرم کی جگہ کوئی زخم یا بیماری نہ ہوگی اور کبھی اس کو کوئی شرم و حیا کی جگہ کسی غیر کو دکھانے کی ضرورت نہ پڑے گی۔ یہ میرے بزرگوں کا مجرب عمل ہے۔

خاصیت: جو کوئی یَا مَلِکُ یَا قُدُّوْسُ ۔ ملا کر ایک ہزار دفعہ عشاء کے بعد اندھیرے میں پڑھے گا، اگر صاحبِ ملک ہو اس کا ملک قائم رہے، صاحب ریاست ہو ریاست باقی رہے، جس عہدہ پر ملازم ہو اس میں عزت پاوے۔ حاکم بالادست ہمیشہ نظر عنایت رکھیں اگر کوئی اس کا دشمن اس کی چغلی کھائے وہ خود ذلیل ہو یا جلد مر جائے۔ اور اس مبارک نام کے وظیفہ پڑھنے والے کی ہمیشہ عزت زیادہ ہوگی۔

خاصیت: جس مسافر کو سفر کی حالت میں کچھ جان و مال کا اندیشہ ہو یا مسافر تھک جائے تو جس قدر ہو سکے یَا مَلِکُ یَا قُدُّوْسُ پڑھے انشاء اللہ جو کچھ خوف ہو جلد رفع ہو جو کلفت ہو جلد دفع ہو باامن

دامانِ منزلِ مقصود تک پہنچ جائے۔

یَاسَلَامُ : اے ہر طرح کے عیب اور ہر مرض ونقصان سے پاک۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس مبارک نام کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا جس بیمار کو دیکھے گا نہایت ترس کھائے اس کی شفا کے لئے دعاء، اس کے لئے دوا کی کوشش کرے گا۔

خاصیت: جو کوئی تین ہزار دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یَا سَلَامُ تین دن تک کسی بیماری کی شفا کے واسطے ختم پڑھے گا، بیمار بہت جلد شفا پائے گا۔ یا جلد نہایت آسانی سے مریض کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

ترکیب: جو کوئی شخص ختم پڑھے پہلے غسل کرے سفید کپڑے پہنے، قبلہ رو ہو کر اول تین دفعہ یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَبِیِّنَا فِی الْاَنْبِیَاءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رَسُوْلِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ پھر بسم اللہ یَاسَلَامُ تین ہزار دفعہ کسی شمار دانے یا تسبیح پر پڑھے۔ ختم کے بعد پھر تین دفعہ یہی درود شریف پڑھے پھر اٹھ کر مریض پر دم کرے یا پانی یا دوا پر دم کرے وہ دوا یا پانی مریض کو پلائے۔ تین روز یا پانچ روز انتہا سات روز۔ انشاء اللہ بیمار تندرست ہوگا۔ میرا بذات خاص بارہا کا مجرب عمل ہے۔

خاصیت: اگر کوئی بیمار بے ہوش ہوگیا ہو، اس کے پاس سرہانے بیٹھ کر تین سو دفعہ یَارَحْمٰنُ یَاسَلَامُ پڑھا جائے، پڑھتے ہی انشاء اللہ بہت جلد مریض ہوش میں آئے گا۔

عجیب عمل: جس عورت کے بچے ام صبیان کے مرض میں مرجاتے ہوں شروع حمل سے شروع کرے اور بچہ کے دودھ پینے تک برابر یہی عمل کرتا رہے، تین مرتبہ ہر روز سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔ کسی روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر حاملہ کو کھلائے یا کاغذ پر لکھ کر پانی یا دوا میں گھول کر پلائے۔ بفضلِ تعالیٰ بچہ ہر مرض سے محفوظ رہے اور طبعی عمر کو پہنچے۔

یَامُؤْمِنُ: اے امن دینے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس مبارک نام کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا امن پسند ہوگا۔ ہر ایک قسم کے جھگڑے فساد کو برا جان کر دفع کرنے کی کوشش کرے گا۔

خاصیت: جو شخص اس مبارک نام کو ایک ہزار ایک دفعہ اس مبارک نام کو لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے شیطان کے فتنہ سے محفوظ رہے۔ کوئی دشمن اس پر قابو نہ پائے گا۔

خاصیت : جو شخص اس مبارک نام کو ایک ہزار ایک دفعہ روزانہ ساری عمر پڑھتا رہے ساری دنیا والے اس کے تابعدار رہیں۔ اور جو عورت اس نام کو ایک ہزار ایک دفعہ پڑھے، خاوند کی بداخلاقی، برائی سے اور شر سے محفوظ، مرد پڑھے، بیوی کی برائی سے، ہمسائے کی برائی سے بچا رہے، اگر تجارت یا معاملہ والے شرکاء لوگوں کو آپس میں کچھ برائی بداخلاقی وغیرہ کا اندیشہ ہو تو اس مبارک نام کو پڑھیں ساری عمر ایک دوسرے کی برائی سے محفوظ رہیں گے۔

یَامُهَیْمِنُ :اے نگہبان۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس مبارک نام کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا ہر ایک انسان کے جان ومال کی حفاظت کی فکر رکھتا ہے۔

خاصیت: جو شخص غسل کرکے قبلہ رو بیٹھ کر ایک ہزار ایک سو پندرہ مرتبہ یَامُهَیْمِنُ تین روز تک پڑھے جس کام کا بطور استخارہ انجام معلوم ہوگا۔ اگر ہر روز ایسا کیا کرے تو ساری دنیا کی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اگر فوج کا سپاہی کہیں اور لام پر چلا گیا انشاء اللہ بندوق کی باڑ میں سے زندہ سلامت آئے گا۔ اگر کوئی شخص اس مبارک نام کا عامل ہے یعنی ہمیشہ ہر روز غسل کرکے ایک ہزار ایک سو پندرہ مرتبہ پڑھتا ہے وہ شخص اتفاقاً جہاز میں سوار ہو اور جہاز پھٹ گیا ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ یہ شخص زندہ رہے گا۔ اور صحیح سلامت کنارے پر پہنچے گا۔ کسی شہر میں وباء طاعون ہو یا اور کوئی وباء ہو جو شخص اس عمل کا عامل ہوگا اس بلائے عالم گیر سے محفوظ رہے گا۔

تنبیہ: اگر ایک روز غسل یا وظیفہ ناغہ ہوگیا تو پھر چالیس روز تک تاثیر ندارد ہو جائے گی۔ اب پھر برابر چالیس دن تک یہی عمل کرتا رہے گا۔ تب بفضلہ تعالیٰ پھر وہی تاثیر خدا کی سرکار سے مل جائے گی۔ اگر کسی مکان کی چھت آدمیوں پر گری اور اس عمل مبارکہ کا عامل بھی وہاں دب گیا ہو تو بفضلہ تعالیٰ یہ شخص اس صدمہ سے سلامت باہر نکلے گا۔

یَاعَزِیْزُ :اے عزت دینے والے اور سب پر غالب۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس مبارک نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس مبارک نام کو پڑھتا ہے وہ اپنے اور پرائے کی عزت آبرو کی حفاظت کا بڑا خیال رکھتا ہے۔ مسلمان بلکہ ہر ایک انسان کے بے آبرو ہونے کو برا جانتا ہے

اور ہمت اس نام کے عمل کی ہمیشہ عالی اور بلند رہتی ہے۔ حقیر ذلیل بات کو بھی پسند نہیں کرتا۔

خاصیت: جو کوئی صبح کی نماز کے بعد اکتالیس بار اس مبارک نام کو پڑھے گا کبھی دنیا اور آخرت میں کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

خاصیت: اگر کوئی شخص کسی عہدہ یا منصب سے گر گیا، یا ملازم تھا موقوف ہو گیا وہ سات دن تک غسل کرے اور دو رکعت نفل ادا کرے، ان دونوں رکعتوں میں الحمد شریف اور قل ہو اللہ احد ایک ایک مرتبہ پڑھ کر نماز کو ختم کرے۔ پھر تین روز تک کھڑے ہو کر یا عَزِیْزُ تین ہزار دفعہ پڑھے چوتھے دن بیٹھ کر پانچ ہزار دفعہ یا عَزِیْزُ پڑھے اور دعا کرے انشاء اللہ وہی عہدہ ملے یا اس سے بہتر کہیں اور عزت و آبرو کی کوئی صورت غیب سے پیدا ہو جائے کھوئی ہوئی عزت پھر حاصل ہو جائے گی۔

آگاہی: جو عورت خاوند کی نظروں میں ذلیل و خوار ہو اگر وہ اس مبارک عمل کو پورا کرے تو خاوند کی نظروں میں نہایت عزت والی اور محبوب ہو جائے اس مبارک نام کے فوائد اور خاصیتیں عجیب اور غریب ہیں۔

یَا جَبَّارُ: اے بگڑے کاموں کے درست کرنے والے۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس مبارک نام کا پڑھنے والا فقیروں محتاجوں، بیماروں، اپاہجوں کی امداد کرنے کا بڑا فکر رکھے گا۔ تھوڑی سی حکومت کی سی بو مزاج میں پیدا ہوگی۔

خاصیت: اس مبارک نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس مبارک نام کو نگینہ میں کندہ کرا کر انگوٹھی پہنے گا اس کی ہیبت اور شوکت خلقت کی نظروں میں اور دلوں میں بہت ہوگی۔

خاصیت: جو بچہ یا بیمار بے حد لاغر اور دبلا ہو گیا ہو، تھوڑا سا سرسوں کا تیل لے کر ایک ہزار ایک سو مرتبہ اس تیل پر یَا جَبَّارُ پڑھ کر دم کیا جائے اور وہ تیل روزانہ مریض کے تن بدن پر مالش کیا جائے انشاء اللہ طاقت اور توانائی جلد واپس آئے گی اور کمزوری اور لاغری دفع ہوگی۔

خاصیت: جو شخص ہمیشہ پنج گانہ نماز کے بعد ایک سو دفعہ یَا جَبَّارُ پڑھے گا۔ لوگوں کے غیبت کرنے اور برا کہنے سے رنجیدہ نہ ہوگا۔ اس کا دل محکم و صابر ہو جائے گا کسی صدمہ سے حالت ابتر نہ ہوگی۔ جوانمردی اور نیکی کی طرف دل مائل ہوگا۔

خاصیت: اگر کوئی شخص کے اولاد ہوئی اور پیدا ہو کر مر گئی یا آئندہ اولاد ہونی بند ہو گئی ہو وہ گیارہ دن تک عشاء کی نماز کے بعد تین ہزار دفعہ یا یَا جَبَّارُ۔ پڑھ کر تین عدد مغز بادام پر دم کرے۔ ایک دانہ روزانہ بیوی کو کھلائے دو دانہ آپ کھائے پھر اپنی بیوی سے خلوت کرے گیارہ دن تک ایسا ہی کرے، انشاء اللہ ضرور بیوی اس کی حاملہ ہو اور فرزند صالح عطا ہو۔ جب لڑکا ہو واس کا نام عزیز اللہ رکھے اور سات برس تک ہر سال ایک بکرا اللہ کے واسطے ذبح کرے اور محض اللہ کے واسطے غریبوں کھانا پکا کر کھلائے اور اگر اتنا مقدور نہ ہو تو کچا گوشت تقسیم کر دیا جائے۔ اور اگر یہ بھی مقدور نہ ہو تو سات پیسے ہر مہینہ کے شروع میں بچہ کے ہاتھ سے کسی اندھے فقیر کو دلوا دے عمل پورا ہو جائے گا۔ اور انشاء اللہ فرزند صاحب عمر ہوگا۔

خاصیت: جس کے سر میں درد ہو اس کے ماتھے پر سات مرتبہ یَا جَبَّارُ انگلی سے لکھا جائے پھر تین دفعہ ماتھا پکڑ کر یَا جَبَّارُ یَا سَلَامُ سات سات دفعہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ کیسا ہی درد ہو جاتا رہے گا۔ اور اگر آدھا سر کا درد ہے تو سورج نکلنے سے پہلے اس عمل کو کرے بہت جلد شفا ہوگی۔

یَا مُتَکَبِّرُ: اے نہایت بزرگ اور بڑے۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس کے عامل اور پڑھنے والے میں خلقت سے نفرت اور یکسوئی کی تلاش پیدا ہوگی۔ ہمیشہ خلوت میں رہنے کو پسند اور زیادہ بولنے کو ناپسند کرے گا۔ مخلوق کے مجمع یا ہنگامہ میں شریک ہونے سے نفرت مگر جماعت یا جمعہ یا حج یا نیک مجلسوں میں حاضر ہونے اور باادب ساکت بیٹھنے کو بہت دوست رکھے گا۔

خاصیت: جو شخص اپنی بیوی سے ہم بستر ہونا چاہے اور خاص فعل کے شروع سے پہلے دس دفعہ یَا مُتَکَبِّرُ پڑھے اللہ تعالیٰ اس سے فرزند پرہیزگار سعادت مند عطا فرمائے گا۔

خاصیت: جس شخص کو بدخوابی یا سوتے ہوئے خوف و ڈر معلوم ہوتا ہو، سونے سے پہلے اکیس دفعہ اس مبارک اسم کو پڑھ کر خاموش ہو کر سو رہے۔ انشاء اللہ پھر کبھی بدخوابی نہ ہوگی۔

یَا خَالِقُ: اے خلقت کے پیدا کرنے والے حکمت کے ساتھ۔ یہ اسم جمالی ہے تاثیر اس مبارک نام کی یہ ہے کہ جو کوئی شخص اس نام کا وظیفہ کرے گا، مسلمان گناہ گار یا کافر کو دیکھ کر یکایک غصہ نہ آئے گا۔

برے سے برے عیب دار انسان کو دیکھ کر بد مزاج نہ ہوگا۔ بلکہ نظرِ عبرت سے دیکھے گا کہ اسے بھی اللہ نے پیدا کیا ہے اور اس کے عیبوں کو بھی اسی نے بنایا ہے۔ ضرور ایسے عیب دار شخص کے پیدا کرنے میں کوئی حکمت ہے جس کو خدا ہی خوب جانتا ہے، اور یہ نظر عبرت اور تامل، اولیاء اللہ رحمہم اللہ کی صفات میں سے ایک صفت ہے خدا جسے نصیب کرے اسی کا حصہ ہے۔

خاصیت: جو کوئی شخص اس مبارک نام کا ورد کرے اور بے گنتی صبح وشام رات دن پڑھتا رہے حق تعالیٰ اس شخص کے لئے ایک فرشتہ پیدا کرے گا اور پھر قیامت تک جو کچھ بھی وہ فرشتہ عبادت کرے گا وہ عبادت اس شخص کے نامۂ اعمال میں لکھے گا اور دل وچہرہ اس شخص کو نورانی ہوگا، اور سارے کاموں میں دل قوی رہے گا۔

خاصیت: جو کوئی لڑائی کے موقع پر تین سو دفعہ اس مبارک نام کو پڑھے گا دشمن اس کا مغلوب ہوگا۔

خاصیت: جو کوئی شخص جمعرات، جمعہ، ہفتہ تین دن کے روزے رکھے اور ظہر کے بعد تین روز تک تین ہزار دفعہ یا خالق پڑھے اور اول میں سو دفعہ اور بعد میں سو دفعہ یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَ تِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ وَمِفْتَاحِ الْیَسَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِہِ الْاَطْھَارِ وَاَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ. بعد ختم تین روز تک برابر پانی پر دم کرے اور پھر دعاء کرے کہ اے خالق مجھے فرزند عطا کرے۔ اس کے بعد یہ دم کیا ہوا پانی آدھا بیوی کو پلائے اور آدھا خود پیے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بانجھ عورت کو حمل رہ جائے گا۔ اور صحیح وسلامت فرزند پیدا ہوگا۔

خاصیت: جس عورت کے کچے حمل گر جاتے ہوں تو وہ خود یا اس کا کوئی رشتہ دار سات دن تک برابر ہر روز سات ہزار دفعہ عشاء کی نماز کے بعد یا خالق پڑھے مگر اوّل اور آخر اکیس اکیس دفعہ یہ مبارک درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ بِقَدْرِ عَظَمَتِہٖ ذَالِکَ . بعد وظیفہ کے ختم کے روزانہ سات روز تک پانی پر دم کر کے عورت کو پلایا جائے اور تھوڑی سی روئی پر روز دم کئے ہوئے پانی میں تر کرلی جائے پھر اس کا تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں ڈالا جائے بفضلہٖ تعالیٰ تھوڑے سے عرصے میں حمل قرار پائے اور صحیح سالم تندرست بچہ پیدا ہو۔ جب بچہ پیدا ہو تو اسی دن وہ تعویذ ماں کے گلے سے کھول کر بچہ کے گلے میں ڈالا جائے بفضلہٖ تعالیٰ بچہ کی عمر دراز ہوگی۔

یَابَارِئُ: اے پیدا کرنے والے ارواح کے۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس عظیم الشان نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس مبارک نام کا باقاعدہ وظیفہ کرے گا ہر ایک انسان کی روح پر اس کا اثر اور اس وظیفہ پڑھنے والے کی قبولیت پیدا ہوگی۔

خاصیت: جو کوئی ہر جمعہ میں ایک سو دفعہ اس مبارک نام کی تلاوت کرے گا حق تعالیٰ اس شخص کو قبر میں دفن کے بعد ریاض القدس کی طرف اٹھالے گا۔ قبر میں نہ چھوڑیگا۔

خاصیت: جو طبیب اس مبارک نام کا وظیفہ پڑھے گا، جس مریض کا علاج کرے گا موافق پڑے گا۔ تمام مخلوق میں اس کی عزت و وجاہت بہت ہوگی۔

ترکیب: ختم کی یہ ہے کہ آفتاب غروب ہونے کے بعد غسل کیا جائے اور مغرب کی نماز سے فارغ ہو کر اول و آخر اکتالیس اکتالیس بار یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ نَاصِرِ الْحَقِّ وَالْھَادِیْ اِلٰی صِرَاطِکَ الْمُسْتَقِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ حَقَّ قَدْرِہٖ وَمِقْدَارِہِ الْعَظِیْمِ. پھر گیارہ ہزار مرتبہ یَا بَارِئُ پڑھا جائے۔ اور اس عمل کو ہمیشہ کیا جائے۔ تسخیر عالم کے لئے یہ عمل عجیب وغریب ہے اسی طرح اگر کوئی حاکم اس عمل کو کرے گا تو حکام بالا دست نیز ماتحت لوگوں میں اس کی وجاہت بہت ہوگی۔ اس کے فیصلہ کا اپیل بہت کم منظور ہوگا۔ ملک میں بہت قابل اور لائق مانا جائے گا۔

یَامُصَوِّرُ: اے انسان اور حیوان کی صورت بنانے والے۔ یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس اسم کی یہ ہے کہ جو کوئی شخص اس نام کا بہت ورد کرے گا ہر ایک چیز کو دیکھ کر ہر ایک انسان اور حیوان کا مشاہدہ کرنے کے بعد خدا کی عظمت اور قدرت پر اس کا ایمان زیادہ ہوتا جائے گا۔ ہر تصویر سے خدائے مصور کا تعلق محسوس ہونے لگے گا۔

خاصیت: جو کوئی سات دن تک پانچ ہزار دفعہ روز اس

مبارک نام کا ورد کرے اور اول آخر گیارہ دفعہ اس مبارک درود شریف کو پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ س۔ سخت سے سخت مشکل آسان ہو، مقدمہ فتح ہو، غائب ہوا آدمی مع الخیر واپس آئے یا اس کی خیریب کی خبر جلد آئے۔ یہ اسم آیت کریمہ کی تاثیر کے قریب قریب ہے۔ **یا غفارُ**: اے بندوں کے گناہ معاف کرنے والے۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس اسم کی یہ ہے کہ اس اسم کا پڑھنے والا توبہ اور استغفار کا طالب مغفرت الٰہی کا عاشق اور شیدائی ہو جاتا ہے۔ گناہ کم کرتا ہے اور اگر بھولے سے قصور ہوا تو فوراً ہی توبہ واستغفار کرتا ہے۔

خاصیت: جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد یَا غَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ سو دفعہ کہے گا حق تعالیٰ اس کا نام بخشے ہوئے لوگوں میں درج فرمائے گا۔

خاصیت: اگر کوئی شخص کسی مقدمہ میں راضی نامہ کرنا چاہتا ہو اور فریق ثانی نہ مانتا ہو تو ظہر کی نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ یَا غَفَّارُ پڑھے اور پھر دعا کرے، انشاء اللہ تعالیٰ فوراً مقصود حاصل ہوگا۔ دشمن خود بخود التجا کرے گا۔

یَا قَهَّارُ: اے سب پر غالب اور زبردست۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کا ورد رکھے گا نفس وشیطان پر غالب، دشمن پر زبردست رہے گا۔ دنیا کی محبت اس کے دل سے کم ہوگی خدا کی محبت پیدا کرنے کے لئے یہ اسم عجیب تاثیر رکھتا ہے۔ خاتمہ بالخیر ہونے کے لئے یہ نام اسم اعظم کا اثر رکھتا ہے۔

خاصیت: جب کوئی مہم درپیش آئے سات روزے رکھ کر ہر روز ظہر کی نماز پڑھ کر گیارہ ہزار دفعہ یَاقَهَّارُ پڑھے مگر اکیس دفعہ اول اکیس دفعہ آخر یہ درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرًّا وَّجَهْرًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ ہر تسبیح کے ختم کے بعد خیال کرے کہ ایک بجلی نے آسمان سے گر کر دشمن اور اس کی ساری کائنات کو جلا دیا۔ انشاء اللہ دشمن جلد ذلیل ہوگا۔ اور اگر کوئی دشمن مقابل نہیں ہے تو ہر ایک تسبیح کے ختم پر یہ تصور جمائے کہ آسمان سے آگ نازل ہوئی اور جس طرح نمرود کی آگ نے حضرت خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیڑیاں اور لوہے کے طوق کو جلا دیا تھا اسی طرح اس آگ نے میری مشکل کے بند جلا کر کھول دیئے۔ انشاء اللہ سات روز کے اندر وہ مشکل کتنی ہی سخت ہو حل ہو جائے گی اور سخت سے سخت بلا بفضلہٖ تعالیٰ دفع ہوگی۔ پرہیز: اس ختم کے ایام میں کھانا جو کی روٹی جو غذا جناب پیغمبر ﷺ کی تھی ہونی چاہئے۔ ختم پڑھنے والا سارے صغیرہ کبیرہ گناہوں سے بچے، حقہ نہ پئے، پیاز، لہسن، مولی، بودار کوئی چیز نہ کھائے۔ ورنہ وظیفہ الٹ جائے گا۔ بجائے نفع کے نقصان ہوگا۔ بر رسولاں بلاغ باشد وبس۔

خاصیت: جو بچہ شیر خوار نہایت دبلا ہو جیسے اکثر ام الصبیان کی وجہ سے بچوں کو سوکھا لگ جاتا ہے، آدھ سیر تیل سرسوں کا لے کر سامنے رکھا جائے رو بقبلہ باوضو ہو کر ایک ہزار مرتبہ یَاقَهَّارُ: پڑھ کر تیل پر دم کیا جائے وہ تیل صبح وشام اکیس روز بچہ کے جسم پر مالش کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ تندرست ہو کر توانا ہوگا۔

خاصیت: فجر کی سنتوں کے بعد فرضوں سے پہلے جو شخص سو مرتبہ گیارہ روز یَا قَهَّارُ لکھ کر تیل سے بھر کر روشن کیا جائے جس گھر میں گیارہ دن تک یہ چراغ روشن ہوگا بفضلہٖ تعالیٰ اس گھر میں کوئی جن یا سانپ وغیرہ موذی چیز نہ رہے گی۔ اور وہ مکان تمام آفتوں سے پاک رہے گا بشرطیکہ اس مکان میں کوئی تصویر یا بت یا مٹی وغیرہ کی مورت نہ ہو، اور اگر کسی مکان میں یہ چراغ جلایا گیا اور وہاں کوئی تصویر یا مورت موجود ہوئی تو بجائے نفع کے نقصان ہوگا۔

یَا وَهَّابُ: اے بہت دینے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس نام کا پڑھنے والا نہایت سخی، نرم مزاج ہوتا ہے۔ کسی سائل کے سوال کو رد کرنا پسند نہیں کرتا۔

خاصیت: جو شخص فاقہ سے لاچار ہو اور کوئی صورت کشائش رزق کی نہ ملے ہر روز ایک ہزار مرتبہ اس اسم کو فجر کی نماز کے بعد پڑھے اور ہمیشہ ایسا ہی کرتا رہے تھوڑے ہی عرصہ میں یہ مصیبت اس طرح دفع ہوگی کہ ہر شخص حیران ہوگا۔

خاصیت: اگر ایک ہزار دفعہ اس مبارک نام کو کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے رزق میں تنگی نہ ہوگی۔

خاصیت: اگر کوئی شخص گیارہ بجے دن کے وضو کرے اور قبلہ

روکھڑا ہو کر سجدہ کی یہ آیت پڑھے **وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ** پھر سجدے میں جائے اور سات مرتبہ **یَا وَهَّابُ** پڑھے ساری مخلوق سے بے پرواہ رہے گا جتنے روز یہ عمل کرتا رہے گا عمل کا اثر موجود رہے گا جب چھوڑ دے گا، سات دن کے بعد یہ اثر جاتا رہے گا۔

خاصیت: اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو ٹھیک آدھی رات کو مسجد یا گھر کے صحن میں تین بار سجدہ کرے پھر سجدے سے سر اٹھا کر سو بار یَا وَهَّابُ پڑھے تین روز کے اندر حاجت پوری ہوگی۔

خاصیت: رزق کی فراخی کے لئے یہ عمل جناب مولانا شاہ عبد العزیز صاحبؒ کا مجرب ہے۔ دن کے دس بجے وضو کرے پھر چار رکعت نفل چاشت کی نیت سے ادا کرے نماز کے بعد پھر سجدے میں جائے اور ایک سو چار مرتبہ سجدے میں یَا وَهَّابُ پڑھے ہر مہینہ میں سات دن یہ عمل کرے، انشاء اللہ ساری عمر کبھی روزی کی تنگی نہ ہوگی۔

خاصیت: اگر کسی ملک میں قحط کے نشان معلوم ہوتے ہوں اور بارش نہ ہوئی ہو تو گیارہ آدمی یَا وَهَّابُ کا ختم پڑھیں اکہتر ہزار دفعہ تین دن تک برابر پڑھا جائے چوتھے ہی دن انشاء اللہ بخیریت تمام بارش ہوگی۔ ختم یہ ہے کہ اول گیارہ شخص باوضو بیٹھیں اور جس شے پر ختم پڑھا جائے وہ سامنے رکھیں، انیس انیس دفعہ اول یہ دورد شریف پڑھا جائے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ پھر اکہتر مرتبہ اسم یَا وَهَّابُ پڑھ کر پھر انیس مرتبہ یہی درود پڑھ کر دعا مینہ برسنے کی کی جائے۔ انشاء اللہ جلد مقصود حاصل ہوگا۔

یَا رَزَّاقُ: اے روزی دینے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس اسم کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کا ورد کرے گا۔ کوئی بھوکا انسان یا جانور اس شخص سے دیکھا نہ جائے گا۔ جہاں تک بس چلے گا آپ بھوکا رہ کر دوسرے بھوکے شخص کو کھلانے کی کوشش کرے گا۔

خاصیت: جو کوئی شخص صبح صادق ہونے کے بعد صبح کی نماز سے پہلے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں کھڑے ہو کر دس دس دفعہ یَا رَزَّاقُ پڑھے گا اور ہمیشہ یہ عمل کرتا رہے گا کبھی اس گھر میں مفلسی نہ آئے گی۔ لیکن یہ عمل اس طرح پڑھے کہ مکان کے داہنے کونے سے شروع کرے اور منہ قبلہ کی طرف سے نہ پھرے۔

خاصیت: جس شخص کی نوکری چھوٹ گئی ہو وہ یہ چاہتا ہو کہ پھر نوکر ہو جاؤں تو وہ تین روزے رکھے اور صبح کی نماز کے بعد دس ہزار دفعہ یَا رَزَّاقُ پڑھے اور اول و آخر سات سات دفعہ یہ درود پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ. انشاء اللہ تعالیٰ اسی مہینہ میں اسی جگہ یا اس جگہ سے بہتر جگہ نوکر ہوگا۔

یَا فَتَّاحُ: اے رحمت کا دروازہ کھولنے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے کہ جو شخص اس مبارک نام کا ورد کرے گا ہر ایک مصیبت زدہ کی مصیبت کو کھولنے میں حتی المقدور دعا سے دوا سے ہاتھ سے زبان سے روپیہ سے کوشش کرے گا۔

خاصیت: جو کوئی صبح کی نما کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں کو سینے پر رکھ کر ستر بار یَا فَتَّاحُ پڑھے گا اور ہمیشہ اس عمل کو کرتا رہے گا، دل کا زنگ جاتا رہے گا۔ اور دل کی صفائی میسر ہوگی۔

خاصیت: اگر کوئی شخص دشمن کی قید یا مقدمہ میں ناحق پھنس گیا ہو تو اس کے متعلقین اکیس ہزار مرتبہ سات دن تک برابر اس اسم مبارک کو پڑھیں انشاء اللہ وہ شخص بہت جلد رہا ہوگا۔

یَا عَلِیْمُ: اے جاننے والے ظاہر و باطن کے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کا ورد کرے گا، ہر ایک کام میں وہ سمجھ اور ہر ایک بات کا انجام معلوم کرے گا۔

خاصیت: جس شخص کو استخارہ کے طور پر کسی بات کا نیک و بد انجام معلوم کرنا منظور ہو تو جمعہ کی شب کو عشاء کی نماز کے بعد سجدے میں جا کر سو دفعہ یا علیم کہے اور پھر خاموش ہو کر سو رہے اسی رات کو انشاء اللہ پورا پورا حال معلوم ہو جائے گا۔

خاصیت: جو کوئی چالیس دن تک نہار منہ اپنے بچہ کو اکیس مرتبہ یَا عَلِیْمُ پانی پر دم کر کے پلائے گا بچہ صاحب علم ہوگا۔ ذہن اور حافظہ اس کا روشن ہو جائے گا۔

یَا قَابِضُ: اے قبض کرنے والے۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کا ورد کرے گا ہر ایک طرح کے گناہ سے رک جائے گا۔ گویا اس میں گناہ کرنے کی طاقت نہ رہے گی۔

خاصیت: جو شخص چالیس دن تک چار نوالوں پر یَا قَابِضُ لکھ کر کھائے گا بھوک سے محفوظ رہے گا۔

عملیات وتعویذات

حضرت علامہ شیخ ابوالحسن شاذلی رحمتہ اللہ علیہ

عجیب وغریب بیشمار خواص وفوائد والی آیت

خاص لوح آیت کریمہ سَلَامٌ قَوْلاً مِنْ رَّبٍّ الرَّحِیْم۔ اس کے اعداد (۸۱۸) ہیں۔ اس آیۂ معظمہ کے خواص بے شمار عجیب غیریب ہیں۔ کیونکہ یہ آیۂ سورۂ یٰسین کا قلب ہے اور سوۂ موصوفہ قرآن مجید کا قلب ہے۔ پس آیۂ گویا قلب قلب القرآن ہے۔ جلب منافع ودفع مضار کے لئے اس کو دخل عظیم ہے اس کے تعویذ (۱) مظہر (۲) مضمر (۳) ذوالکتابہ تین طریقہ پر شرف آفتاب میں لکھے جاتے ہیں۔

۷۸۶

سَلام	قَولاً	مِنْ رَّب	الرَّحِیْم
الرَّحِیْم	مِنْ رَّب	قَولاً	سَلام
قَولاً	سَلام	رَحِیْم	مِنْ رَّب
مِنْ رَّب	رَحِیْم	سَلام	قَولاً

دوم مضمر

۷۸۶

۱۹۷	۲۱۰	۲۰۷	۲۰۴
۲۰۸	۲۰۳	۱۹۸	۲۰۹
۲۰۲	۲۰۵	۲۱۲	۱۹۹
۲۱۱	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۶

سوم ذوالکتابہ

۷۸۶

سَلام	قَولاً	مِنْ رَّب	الرَّحِیْم
۲۹۳	۲۵۷	۱۳۲	۱۳۶
۲۵۶	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۴	۲۵۵	۲۹۱

آفتاب کو شرف برج حمل میں انیسویں درجہ پر ہوتا ہے۔ ہمیشہ ۳۰ اپریل خواہ یکم مئی کو کسی وقت ہوتا ہے۔ تقویم سالانہ سے یہ امر بخوبی دریافت ہوسکتا ہے۔ پس شرف آفتاب میں بساعت شمس خواہ مشتری اس تعویذ ذوالکتابہ کو برعایت شرائط تانبے کی تختی پر نقش کرے پھر یہ آیۂ اس پر ۸۱۸ مرتبہ پڑھے اور سورۂ یٰسین ایک مرتبہ اس ترکیب سے پڑھ کر اس پر دم کرے کہ ہر ہر لفظ مبین سے از سر نو ابتداء کرتا ہے۔

جب اس طریقہ سے سورۂ مذکورہ ختم ہوجائے سر برہنہ سجدہ میں جا کر اپنی حاجت طلب کرے اس کے بعد ہر روز بلا ناغہ سجدے میں جا کر اپنی حاجت طلب کرے اس کے بعد ہر روز بلا ناغہ بعد نماز صبح ایک تعویذ کاغذ سفید پر لکھے اور اس پر آیۂ ۸۱۸ مرتبہ سورۂ مسطورہ بترکیب بالا ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور تعویذ کو اپنے پاس رکھے اور اسی طرح ہر روز نیا تعویذ بدلتا رہے اور پچھلے تعویذوں کو آب رواں میں ڈالتا رہے۔ چالیس روز تک بلا ناغہ ایسا ہی عمل کرے اور لوح مذکور ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور ہر روز عمل کے وقت اس کو روبرو رکھے۔ اس کے بعد جس مطلب ومقصد کے واسطے اس کا تعویذ کاغذ سفید یا ہرن کی جھلی پر شرف آفتاب کا لکھا ہوا جس کسی کو دے گا انشاء اللہ ضرور مفید ہوگا۔

(۱) سرخروئی حکام واعزاز کے واسطے یہ تعویذ عمامہ میں رکھا جائے گا۔ (۲) خلاصی محبوس کے لئے گلے میں لٹکایا جائیگا۔ (۳) خلاصی دردزہ کے واسطے ران پر رشتۂ خام سے باندھا جائے۔ (۴) حفاظت اطفال کے واسطے گلے میں لٹکایا جائے۔ (۵) مال ومتاع کی حفاظت کے لئے اس مال میں رکھا جائے جس کی حفاظت منظور ہو۔ (۶) ترقی رزق وفتوحات کے واسطے اپنے پاس رکھے۔ (۷) محبت وتسخیر خلائق کے لئے بازوئے دست راست پر باندھا جائے۔

عامل کو چاہئے کہ بقائے عمل کے لئے سوۂ یٰسین وآیۂ کریمہ کا ورد ہمیشہ رکھے اور لوح مذکور کو پڑھتے وقت روبرو پیش نظر اور پھر اس کو ہمیشہ

رکھے اور لوح مذکور کو پڑھتے وقت روبرو پیش نظر اور پھر اس کو ہمیشہ اپنے پاس یا تکیہ میں رکھے۔

کثیر خواص آیہ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ اس کے اعداد (۱۶۸۸۴) ہیں یہ اس کی لوح ہے۔

۷۸۶

۴۲۲۰	۴۲۲۳	۴۲۲۸	۴۲۱۳
۴۲۲۷	۴۲۱۴	۴۲۱۹	۴۲۲۴
۴۲۱۵	۴۲۳۰	۴۲۲۱	۴۲۱۸
۴۲۲۲	۴۲۱۷	۴۲۱۶	۴۲۲۹

یہ عمل خاص واسطے عروج وترقی رزق وفتوحات کے سریع الاجابت ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ شرف آفتاب میں بساعت آفتاب اس لوح کو حسب شرائط تانبے کی تختی مربع پر نقش کرے اول تعویذ کو حسب رفتار لکھے پھر اس کے گرد اکتالیس میم اسی طرح کی مدور جیسے کہ اس میں لکھی ہیں (یعنی م) پھر اس کے اوپر نقش سلیمانی کی سطر گردا گرد جیسے کہ اس میں ہے لکھے۔ اس کے بعد ہر صبح بعد نماز صبح اول ذکر استغفار ودرود شریف میں مشغول رہے یہاں تک کہ سورج نکلے پھر سورج طلوع ہوتے ہی فوراً پشت بہ قبلہ شرق رو بیٹھ کر لوح مذکورہ روبرو رکھے اور ایک تعویذ کاغذی بھی اسی کا لکھ کر سامنے رکھ لے اور پھر آیۂ مذکورہ ۴۲۳ بار اور سورۃ الشمس ۹ بار اور درود شریف اول وآخر بحساب عشر پڑھ کر اس پر دم کرے اور چار رکعت نماز چاشت ادا کرے اس ترکیب سے کہ اول رکعت میں بعد فاتحہ سورۃ الشمس دوسری میں وَالَّيْلِ تیسری میں وَالضُّحٰى چوتھی میں اَلَمْ نَشْرَحْ بعد فراغت نماز آیہ مذکورہ نو نو مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں سر برہنہ اپنی حاجت خداوند کریم سے طلب کرے واضح ہو کہ صبح سے چاشت تک سوائے اس کے اور نہ کوئی کام کرے اور نہ کچھ کلام کرے خلوت میں یہ عمل کرے چالیس روز تک برابر بلا ناغہ اسی طرح یہ عمل کرتا رہے بعد پورے ہو جانے چلہ کے آیہ مذکورہ اور سورۂ مذکورہ کا ورد نو نو مرتبہ لوح کے روبرو رکھ کر اور لوح کو ہمیشہ اپنے پاس یا اپنے تکیہ میں رکھے۔

امراء حکام میں تقرب وعزت

فائدہ پنجم: تقرب وعزت امراء وحکام کے واسطے اس لوح کو شرف قمر میں بساعت قمر چاندی کی چھوٹی تختی مربع پر نقش کرکے اور اس پر اسم مذکور کو ۲۹ مرتبہ اور دعائے ذیل ۲۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اس کی انگشتری نقرائی بنوا کر ہمیشہ دست راست کی چھوٹی انگلی میں پہنے رہے۔

ز ی ۷۸۶ ز ع

ط	۲۳	۲۶	۲۹	۱۶	ب
ہ	۲۸	۱۷	۲۲	۲۷	ج
ط	۱۸	۳۱	۲۴	۲۱	ب
ہ	۲۵	۲۰	۱۹	۳۰	ج

ز ی ز ع

اور اسم اور دعا کا ورد بعد اذ مذکور ہمیشہ رکھے۔ دعا یہ ہے۔

يَا عَزِيْزُ عَزِّنِيْ فِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ. قمر کو شرف برج ثور کے تیسرے درجہ پر ہوتا ہے اور یہ ہر ماہ کی کسی ایک تاریخ کو ہوتا ہے اور تقویم سے بخوبی دریافت ہو سکتا ہے۔

حفاظت وعزت وبرکت

فائدہ ششم: خواص لوح حروف مقطعات قرآنی اعداد اس کے ۶۹۳ ہیں لوح کی صورت یہ ہے۔

س ر ۷۸۶ ح ا

ط	۲۳۲	۲۲۷	۲۳۴	ج
	۲۳۳	۲۳۱	۲۲۹	ہ
ہ	۲۲۸	۲۳۵	۲۳۰	ق
ط				

ع ک م ل

حفاظت وعزت وبرکت کے واسطے یہ لوح اول پنجشنبہ ماہ رجب کو وقت طلوع آفتاب بساعت مشتری چاندی کی چھوٹی تختی پر دعائے ذیل ۲۹ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اس کی انگشتری نقرائی بنوا کر دست راست میں پہنے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

حاسدوں کی زبان بندی کے لئے نقش

فائدہ پنجم: خواص اس لوح حروف صامتہ۔ اعداد اس کے ۵۴۳ر صورت لوح یہ ہے۔

ا ح ۷۸۶ د ر

ط	۱۸۰	۱۸۵	۱۷۸	ح
ہ	۱۷۹	۱۸۱	۱۸۳	ب
ی	۱۸۴	۱۷۷	۱۸۲	ج

ل م ک ی

زبان بندی حاسدان ومعاندان کے لئے یہ تعویذ لوح آہنی پر جبکہ قمر تحت الشعاع ہو۔ بساعت عطارد یا بساعت زحل نقش کر کے اس پر یہ آیات ۵۱ر مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور ہمیشہ تکیہ میں رکھے۔ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ. صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ. صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ. قمر تحت الشعاع ہر ماہ میں ۲۷، ۲۸، ۲۹ر تاریخوں میں سے کسی ایک تاریخ کو کسی وقت ہوتا ہے اور یہ امر تقویم سے بخوبی دریافت ہو سکتا ہے۔

طالب ومطلوب میں اتحاد ومحبت

فائدہ ہشتم: خواص لوح اعداد متحابہ یہ عمل خاص محبت واتفاق طالب ومطلوب کے واسطے ہے۔ یہ دو عدد ہیں۔ اول (رک ۲۲۰) دوم (رفد ۲۸۴) اس کی ترکیب بہت مشکل ہے مگر یہاں ایک آسان ترکیب بطور مثال کے استخراج کر کے لکھ دی جاتی ہے تاکہ طالب اس کو غور وتامل کر کے اس سے مستفید ہو سکے۔ مثلاً زید بن مریم بکر بن آسیہ دوستی وموافقت چاہتا ہے۔ پس زید۔ طالب ہوا اور بکر مطلوب۔ صورت استخراج کی یہ ہے۔

عدد طالب مع الالام	عدد مطلوب مع الالام
۳۶۳	۳۵۰
۲۸۴	۲۲۰
۶۴۷	۵۷۰
۳۲۳	۲۸۵
۳	۴
۳۲۰	۲۸۱

اس کو بقیہ آٹھ خانوں میں پر کرے اس کو آٹھ خانے اول میں حسب رفتار پر کرے

۷۸۶

۲۸۹	۳۲۲	۳۲۵	۲۸۱
۳۲۴	۲۸۲	۲۸۸	۳۲۳
۲۸۳	۳۲۷	۳۲۰	۲۸۷
۳۲۱	۲۸۶	۲۸۴	۳۲۶

جب اعداد میں کچھ کسر آجائے تو اس کو پانچویں خانہ میں زیادہ کردے پس جب یہ ترکیب سمجھ میں آجاوے اور اس ترکیب سے تعویذ مرتب ہوجائے تب اس تعویذ کو وقت شرف زہرہ خواہ مشتری میں بساعت زہرہ یا مشتری چاندی کی تختی پر نقش کرے اور اس پر یہ آیت بعدد حروف اس کے پڑھ کر دم کرے اور اپنے پاس رکھے ہر روز لوح مذکور کو دیکھتا رہے اور یہ آیت پڑھتا رہے يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ. وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ. شرف زہرہ برج حوت میں ۲۷ر درجہ اور شرف مشتری برج سرطان میں ۱۵ر درجہ پر ہوتا ہے۔

ہر قسم کے غم سے نجات کے لئے

فائدہ نہم: خواص آیت ذالنون لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ. اس کے اعداد (۲۳۷۵) ہیں۔ نقش یہ ہے۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

۷۸۶

۵۹۳	۵۹۶	۶۰۰	۵۸۶
۵۹۹	۵۸۷	۵۹۲	۵۹۷
۵۸۸	۶۰۲	۵۹۴	۵۹۱
۵۹۵	۵۹۰	۵۸۹	۶۰۱

دفعیہ جمیع ہم وغم کے واسطے اس تعویذ کو حسب شرائط اول لکھ کر روبرو رکھ لیوے پھر یہ آیت کریمہ اس پر بعدد مذکورہ پڑھ کر دم کرے اور وہ تعویذ اپنے پاس رکھے دوسرے روز پہلا تعویذ آب رواں میں ڈال دے اور دوسرا تعویذ لکھے اور آیہ کریمہ بدستور پڑھ کر اپنے پاس رکھے۔ اسی طرح چالیس روز پڑھتا وبدلتا رہے بعد چلہ کے جو تعویذ لکھے اس کو اپنے پاس رکھے اور ۳۳ر مرتبہ آیہ کریمہ ہمیشہ پڑھ لیا کرے۔

استخارۂ خیروشراور دفع رنج وغم اور حاجات کے لئے

فائدہ دہم : لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ. فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

اس کے (٦٧٨٠) اور تعویذ مربع حسب اختیار پر کرے۔

اس آیت شریف کا عمل خاص استخارۂ خیروشر و دفع رنج وغم کے لئے اور عام ہر ایک حاجت اور مطلب کے واسطے لکھے اور اس پر ایک سو ستر مرتبہ آیت شریفہ پڑھ کر دم کرے اور اس تعویذ کو سرہانے تکیہ میں رکھ کر سورہے اور جو کچھ خواب میں دیکھے کسی سے بیان نہ کرے ایک چلہ تک ایسا ہی کرے اور تعویذ بدلتا رہے بعد چلہ کے ستر مرتبہ ہر روز سوتے وقت پڑھ لیا کرے۔

وسعت رزق کے لئے نقش

فائدہ دہم: خواص آیہ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ. اعداد (١٢٨٧) ہیں وہ تعویذ یہ ہے۔

٧٨٦

٣٢١	٣٢٣	٣٢٨	٣١٤
٣٢٧	٣١٥	٣٢٠	٣٢٩
٣١٦	٣٣٠	٣٢٢	٣١٩
٣٢٣	٣١٨	٣١٧	٣٢٩

حسب شرائط بہ نیت وسعت رزق کے اس کا تعویذ لکھے اور موافق اعداد کے آیہ مذکورہ پڑھے اور بعد چلہ کے ان اسماء کو اسی کے عدد کے موافق پڑھ لیا کرے۔ یَا لَطِيْفُ. يَا قَوِيُّ. يَا عَزِيْزُ.

حالات وفتوحات کے لئے نقش

فوائد دوازدہم: عمل سورۂ مُزَّمِّل واسطے فتوحات کے مفید ہے۔ ہر روز یہ سورہ تین مرتبہ بعد نماز صبح اور تین مرتبہ بعد نماز عشاء کے اس ترکیب سے پڑھا کرے کہ جب اس آیہ پر پہنچے رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا. تو اس آیہ کو تین بار تکرار کرے اور یہ تعویذ روبرو رکھ کر حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ. ٤٥٠ مرتبہ پڑھے اور سورۂ مذکورہ کو تمام کرے آخر میں سجدہ کرے اور حاجت طلب کرے یہ تعویذ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ. ہے جس کے اعداد ٤٥٠ ہیں۔

٧٨٦

١١٢	١١٥	١١٨	١٠٥
١١٧	١٠٦	١١١	١١٦
١٠٧	١٢٠	١١٣	١١٠
١٠٤	١٠٩	١٠٨	١١٩

ادائے قرض اور فقروفاقہ کے لئے اکسیر

فائدہ سیزدہم: عمل سورۂ واقعہ دفع فقروفاقہ و ادائے قرض کے لئے نہایت مفید ہے۔ درمیان مغرب وعشاء کے یہ سورہ تین مرتبہ پڑھا کرے اور ہر مرتبہ ختم سورہ پر یہ دعا تین مرتبہ پڑھے مگر چلہ ختم ہونے کے دن سب کے آخر میں یہ دعاء ٢٥٣ مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں اپنی حاجت طلب کرے۔ اَللّٰهُمَّ يَا رَازِقَ الْمُفْلِسِيْنَ وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ وَيَا خَيْرَ النّٰصِرِيْنَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقُنَا فِي السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَامَعْدُوْمًا فَاَثْبِتْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَطَيِّبْ لَنَا وَبَارِكْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَرْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ. بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ. بعد ختم ایک مرتبہ سورہ اور ایک مرتبہ دعا کا ہمیشہ ورد رکھے۔

قضائے حاجت وترقی کے لئے

فائدہ چہاردہم: عمل سورۂ فاتحہ واسطے ترقی رزق وقضائے حاجت کے ہمیشہ اس سورۂ متبرکہ کو سنت اور فرض فجر کے درمیان ٤١ بار بوصل میم بِسْمِ اللّٰهِ کے ساتھ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کے پڑھے۔ اور بعد فرض کے طلوع شمس تک استغفار و درود شریف برابر ورد رکھے اور ہمیشہ نماز صبح اول وقت پڑھے۔ جب تک نماز ووظیفہ سے فراغت نہ ہو صراحۃً یا کنایۃً کوئی کلام نہ کرے۔

ہر قسم کی آفات آگ پانی چوری وغیرہ سے حفاظت

فائدہ پانزدھم: خواص اسماءِ اصحاب کہف یہ سات نام امان ہیں حرق وغرق وسرق سے۔ جس شخص کے پاس یہ ہوں یا جس مال ومتاع یا مکان میں ہوں وہ سب بفضلِ خدا محفوظ رہتے ہیں۔ جملہ مکروہات وآفات سے۔ اس کے اعداد (۳۵۶۴) ہیں۔ اس کا تعویذ اور اس کی دعا دونوں علیحدہ علیحدہ لکھے جاتے ہیں۔ تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

۸۹۰	۸۹۳	۸۹۸	۸۸۳
۸۹۷	۸۸۴	۸۸۹	۸۹۴
۸۸۵	۹۰۰	۸۹۱	۸۸۸
۸۹۲	۸۸۷	۸۸۰	۸۹۹

حسب شرائط لکھ کر اس پر یہ دعاء بعدد اعداد حروف اس دعا کے پڑھنا ضرور ہے۔

یَمْلِیْخَا. مَکْسَلْمِیْنَا. کَشْفُوطَطْ. اَذْرَفَطْیُوْنَس. کَشَافَطْیُوْنَس. تَبْیُوْنَس. یُوَانِس. بُوْس. وَکَلْبُهُمْ قِطْمِیْرٌ وَعَلَی اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ. اِحْفَظْ هٰذَا عَنِ الْحَرْقِ وَالْغَرْقِ وَالسَّرْقِ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ بِرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ۔ ان ناموں میں بہت اختلاف ہے جو مجھ کو صحت سے ملا ہے اور میرا معمول ہے یہی ہے۔

ادائے قرض وغنائے قلبی کے لئے مجرب عمل

فائدہ شانزدھم: اوراد شب جمعہ وروز جمعہ۔ جمعہ وشب جمعہ کو جس قدر ممکن ہو سکے استغفار ودرود شریف کا ورد ادائے قرض وغنا قلبی کو بہت مفید ہے۔ شب جمعہ کو یہ دعا وقت خواب ۴۹ بار پڑھے: یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اور بروز جمعہ قبل نماز جمعہ یا بعد نماز جمعہ کے یہ دعاء بلا کلام کے ستر بار پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ.

وسعت رزق کے لئے

فائدہ ہفدھم: وسعت رزق کے واسطے درمیان مغرب وعشاء کے بعد صلوۃ الاوابین کے اس آیہ کو ۶۳۸ مرتبہ پڑھا کرے۔

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا.

حسب منشا کاموں کی تکمیل کے لئے

فائدہ ھجدھم: درمیان سنت وفرض صبح کے اس دعا کو ۴۱ مرتبہ پڑھا کرے خدا چاہے تو سب کام خاطر خواہ ہوں۔ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ.

حل مشکلات کے لئے

جب کوئی مشکل پیش آوے تو چاہئے کہ بعد وضو کامل وخلوت دو رکعت نماز پڑھے اور پھر یہ دعا بعدد اعداد حروف ۲۱۹ بار پڑھے اور سجدے میں اپنی حاجت طلب کرے۔ اَللّٰهُمَّ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَاالْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْکَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا غِیَاثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ۔ تین روز تک متواتر یہ عمل کرے۔

مشکل کاموں کی انجام دہی کے لئے

فائدہ بستم: جب کوئی ایسی مہم پیش آوے کہ اس کی تدبیر سے عاجز ہو تو چاہئے کہ اس دعا کو تین روز برابر موافق شرائط کے ۶۹ بار ہر روز پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ وَّرِفْعَتِهٖ وَبِصِدْقِ اَبِیْ بَکْرٍ وَّ عُمَرَ وَصَلَابَتِهٖ وَبِحَیَاءِ عُثْمَانَ وَسَخَاوَتِهٖ وَبِعِلْمِ عَلِیٍّ وَّشُجَاعَتِهٖ وَبِشَرَفِ فَاطِمَةَ وَنَسَبِهَا وَبِسَخَاوَةِ الْحَسَنِ وَرُتْبَتِهٖ وَبِشَهَادَةِ الْحُسَیْنِ وَغُرْبَتِهٖ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ۔

قضائے حاجات، حصول عزت، امراء کے تقرب کے لئے

فائدہ بست ویکم: واسطے قضائے حاجات وعزت وحرمت دخول امرا حکام کے۔ چاہئے کہ اول پنجشنبہ عروج ماہ میں روزہ رکھے اور انگور یا کشمش یا خرمے سے روزہ افطار کرے اور نماز مغرب

پڑھ کر پوری بسم اللہ الرحمن الرحیم کو ایک سو اکیس بار پڑھے پھر نمازِ عشاء کی پڑھے اور اسی جگہ بسم اللہ پڑھے بلا تعداد سو جاوے اور صبح صادق کے وقت اٹھے اور بعد نماز بسم اللہ ٧٨٦/بار پڑھے اور یہ دونوں تعویذ اس کے مظہر و مضمر لکھ کر اپنے پاس رکھے مگر اس کا عمل اربع عناصر حسبِ قاعدہ پہلے کر لینا چاہئے۔

٧٨٦

بسم	اَللّٰہِ	اَلرَّحْمٰنِ	اَلرَّحِیْم
اَلرَّحِیْم	اَلرَّحْمٰن	اَللّٰہ	بسم
اَللّٰہ	بسم	اَلرَّحِیْم	اَلرَّحْمٰن
اَلرَّحْمٰن	اَلرَّحِیْم	بسم	اَللّٰہ

دونوں تعویذ یہ ہیں۔

٧٨٦

١٨٩	٢٠٢	١٩٩	١٩٦
٢٠٠	١٩٥	١٩٠	٢٠١
١٩٤	١٩٧	٢٠٤	١٩١
٢٠٣	١٩٢	١٩٣	١٩٨

وسعت رزق اور قیدی کی رہائی کے لئے

فائدہ بستم ودوم: بیان عمل یالطیف اس کے اعداد کبیر ١٦٦٣٦/اور اس کی چار خاصیتیں ہیں۔ اس کا تعویذ یہ ہے۔

٧٨٦

٤١٥٢	٤١٦٥	٤١٦٢	٤١٥٩
٤١٦٣	٤١٥٨	٤١٥٣	٤١٦٤
٤١٥٧	٤١٦٠	٤١٦٧	٤١٥٤
٤١٦٦	٤١٥٥	٤١٥٦	٤١٦١

اول واسطے وسعت رزق کے اس کی ترکیب یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور برعایت شرائط یہ تعویذ لکھے اور اسم مذکور کو بعد اد اعداد اس کے حسب شرائط پڑھے اور ہر صدی پر یہ آیت اور یہ دعا ١٩/بار تلاوت کرے۔ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا طَیِّبًا مِنْ غَیْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

دوم واسطے برائے حاجات کے بعد ذکر اسم مذکور کے یہ آیت اور یہ دعا پڑھے اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ. اَللّٰھُمَّ اقْضِیْ حَاجَتِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. باقی ترکیب سب وہی ہے جو اوپر لکھی گئی ہے۔

سوم واسطے خلاصی محبوس کے

بعد ذکر اسم کے یہ آیت تلاوت کرے باقی سب وہی ترکیب ہے۔ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّهٗ ھُوَ الْحَلِیْمُ الْحَكِیْمُ.

چہارم واسطے چشم پوشی ظالم کے۔ اس میں بعد ذکر اسمِ مسطور کے اس آیہ کی تلاوت کرنا چاہئے۔ باقی سب وہی پچھلی ترکیب ہے۔ لَاتُدْرِكُهُ الْاَبْصَارَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ.

اقوال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

مقدمات کا جلد تصفیہ کرنا چاہئے تاکہ دعویٰ کرنے والا دیر کے سبب سے کہیں اپنے دعویٰ سے مجبور اً دستبردار نہ ہو جائے۔ ☆ خدائے تعالیٰ اس شخص پر رحمت فرمائے جو میرے عیوب پر مجھ کو مطلع کرتا رہے۔ ☆ جب عالم کو لغزش ہوتی ہے تو اس سے ایک عالم لغزش میں پڑ جاتا ہے۔ ☆ ایک دن ایک شخص نے آپ کی تعریف کی تو فرمایا کہ تو مجھے اور اپنے نفس کو ہلاک کرتا ہے۔ ☆ اگر میں ایسی حالت میں مر جاؤں کہ اپنی محنت و سعی سے اپنی روزی تلاش کرتا ہوں، تو مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کے خدا کی راہ میں غازی ہو کر مروں۔ ☆ طالب دنیا کو علم پڑھانا راہزن کے ہاتھ میں تلوار فروخت کرنا ہے۔ ☆ کسی کے خلق پر اعتماد نہ کر، تا کہ وقت کہ غصہ کے وقت اسے نہ دیکھ لے۔ ☆ کسی کی دینداری پر اعتماد نہ کر، تاوقت کہ طمع کے وقت اسے نہ آزمالے۔ ☆ جو عیب سے واقف کرے، وہ دوست ہے اور منہ پر تعریف کرنا گویا ذبح کرنا ہے۔ ☆ ہنسنے سے عمر کم ہوتی ہے اور رعب داب جاتا رہتا ہے۔ یہ موت سے غافل کا نشان ہے۔ ☆ طمع کرنا مفلسی، بے غرض ہونا امیری اور بدلہ نہ چاہنا صبر ہے۔ ☆ دوزخ سے بچو اگر چہ آدھے خرما ہی کی بدولت ہو۔ اگر یہ بھی نہ ہو تو میٹھی بات ہی سہی۔

عملیات و تعویذات

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ
سرخیل اعظم مسلک علماء دیوبند

سر اور دانت کا درد

کسی جگہ ریت بچھا کر اس پر یہ حروف لکھ دیں، الف ب ج د ہ و ز ح ط ی، پھر کوئی میخ یا پاک صاف لکڑی لیں اور اس پر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرلیں، پھر مریض سے کہیں کہ وہ درد کی جگہ یا دانت پر انگلی رکھ لے، عامل حرف الف پر میخ یا لکڑی رکھ کر دبائے اور مریض سے کیفیت پوچھے کہ اب درد کیسا ہے؟ ہر حرف پر دبش دے کر پوچھتا رہے، انشاء اللہ ی تک پہنچنے سے پہلے ہی درد موقوف ہوجائے گا، تیر بہدف عمل ہے۔

پیٹ کے درد کے لئے

اس آیت کو تین بار پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کرکے پلادیں، انشاء اللہ درد رفع ہوگا، لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَاهُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ۔

درد سر کے لئے

اگر کسی کے سر میں درد ہو تو ''یاوہاب'' ایک سانس میں چودہ مرتبہ پڑھ کر اس کی پیشانی پر دم کردے، انشاء اللہ درد سر ختم ہوجائے گا۔

نظر بد کے لئے

اگر کسی بڑے آدمی کو نظر لگ جائے یا کسی عورت کو نظر لگ جائے تو اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں، نقش کو کالے کپڑے میں پیک کریں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۶۶	۱۱۷۹	۱۱۷۶	۱۱۷۳
۱۱۷۷	۱۱۷۲	۱۱۶۷	۱۱۷۸
۱۱۷۱	۱۱۷۴	۱۱۸۱	۱۱۶۸
۱۱۸۰	۱۱۶۹	۱۱۷۰	۱۱۷۵

برائے اختلاج قلب

آیات ذیل کو لکھ کر گلے میں ڈالیں، ڈورہ اتنا لمبا رکھیں کہ دل تک رہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ. اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ. وَ رَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ. لَوْ لَا اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ. وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ.

پیشاب رک کر آنا یا گردہ میں پتھری کا پیدا ہوجانا

سورۂ الم نشرح اکیس مرتبہ پڑھ کر بارش کے پانی پر دم کرکے رکھ لیں اور اکیس دن تک نہار منہ یہ پانی پئیں۔ انشاء اللہ اکیس دن میں پتھری ریزے ریزے ہوکر پیشاب کے ساتھ باہر آجائے گی اور مریض کو پتھر نکلنے کا احساس تک نہیں ہوگا۔

بخار کی شدت کو ختم کرنے کے لے

اگر بخار شدید ہو تو یہ نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور انیس مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر مریض پر دم کردیں، انشاء اللہ بخار اتر جائے گا۔

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
اللہ	الرحمٰن	الرحیم	بسم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ
الرحیم	بسم	اللہ	الرحمٰن

سانپ یا بچھو کے کاٹے کا عمل

آدھے گلاس پانی میں نمک گھول کر اس جگہ ملتے جائیں جہاں جانور نے کاٹا ہے اور اس دوران سورہ کافرون پڑھتے رہیں، تقریباً دس منٹ تک اس عمل کو جاری رکھیں، انشاء اللہ زہر اتر جائے گا۔

گنڈہ برائے ہر مرض

نیلے رنگ کے اکیس ڈورے لے لیں اور اس میں ۲۱ گرہ لگائیں، ہر گرہ لگاتے وقت سورۂ مزمل ایک بار پڑھ کر گرہ کے گول دائرہ میں دم کریں پھر گرہ لگادیں، اس طرح اکیس گرہ لگانی ہیں، پہلی گرہ سے پہلے اور آخری گرہ کے بعد ایک ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں، یہ ڈورہ مریض کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ مریض کو شفا نصیب ہوگی۔

گنڈہ برائے چیچک

نیلے رنگ کے سات ڈورے لیں، درود شریف پڑھ کر سورۂ رحمٰن کی تلاوت شروع کریں، جب آیت فَبِاَیِّ آلَاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَان پر پہنچیں تو ایک گرہ لگادیں، گرہ لگاتے وقت گرہ کے دائرہ پر دم بھی کردیں، کل اکتیس گرہ لگیں گی، ختم سورۃ کے بعد ایک بار پھر درود شریف پڑھیں اور پورے ڈورے پر دم کردیں، یہ گنڈہ بچے کو چیچک سے محفوظ بھی رکھے گا اور اگر چیچک نکل چکی ہو تو یہ چیچک سے نجات بھی دلائے گا۔

استقرارِ حمل کے لئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے انیس حروف کو جداگانہ (الگ الگ کرکے) لکھیں اور ایک سو دس مرتبہ لکھیں، پھر تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں لٹکادیں، ڈورہ اتنا لمبا ہو کہ تعویذ ناف تک پہنچ جائے۔ اس کے ساتھ ایک چینی کی طشتری پر سورہ الحمد شریف مع بسم اللہ لکھ کر گلاب و زعفران سے عورت کو نہار منہ پانی سے دھو کر پلائے جائے۔ اس عمل کو لگاتار چالیس دن تک کرنا ہے۔ جب ایام حیض آئیں تو اس عمل کو ترک کردیں اور ایام سے فارغ ہونے کے بعد پھر اس عمل کو جاری رکھیں، انشاء اللہ حمل قرار پائے گا۔ جب حمل تین ماہ کا ہوجائے تو تعویذ عورت کے گلے سے کھول دیں، پہلی مرتبہ تعویذ جب گلے میں ڈالیں جب عورت ایام حیض سے فارغ ہوکر پاک صاف ہوگئی ہو۔ ان چالیس دنوں کے درمیان تین چار مرتبہ یا اس سے زائد مرتبہ صحبت کرنا ضروری ہے۔

ناف ٹلنے کے لئے

اگر کسی کی ناف بار بار ٹلتی ہو تو جب ناف صحیح جگہ پر ہو اس وقت اس نقش کو ناف پر باندلیں، انشاء اللہ ناف پھر نہیں ٹلے گی۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۸	۹	۲

اثراتِ جن سے محفوظ رہنے کے لئے

اپنے بچوں کو جنات کے اثرات سے محفوظ رکھنے کے لئے سو... جن کا یہ نقش کالی روشنائی سے لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کرکے بچے کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۷۸۲۲	۷۸۱۷	۷۸۲۴
۷۸۲۳	۷۸۲۱	۷۸۱۹
۷۸۱۸	۷۸۲۵	۷۸۲۰

نقش برائے دفع جنات

اگر کسی گھر میں جنات ہوں، آواز لگاتے ہوں یا دوسرے طریقوں سے ستاتے ہوں اور ڈراتے ہوں تو اس نقش کو مٹی کی پلیٹ پر لکھ کر یا کاغذ پر لکھ کر گھر کے دروازے پر اندر کی طرف لٹکادیں۔ انشاء اللہ جنات کے اثرات سے نجات ملے گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم. لا اِلٰہَ اِلاَّ اللہ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللہ

بحق جبرائیل یا بدوح

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

لا اِلٰہَ اِلاَّ اللہ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللہ

لا اِلٰہَ اِلاَّ اللہ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللہ

مقدمہ میں کامیابی کے لئے

اگر کوئی شخص کسی ناحق مقدمہ میں مبتلا ہو اور اس میں فتح چاہتا ہو تو ان اسماء کا ختم کرے اور ایک نشست میں ایک لاکھ اکیاون ہزار مرتبہ پڑھے، کئی لوگ بھی پڑھ سکتے ہیں لیکن ختم ایک ہی نشست میں ہوگا۔ اسماء یہ ہیں: یاحلیمُ یاعلیمُ یاعلیّ یا عظیمُ۔

دشمن کی شرارت سے محفوظ رہنے کے لئے

اگر کوئی شخص کسی دشمن سے پریشان ہو تو اس کی شرارتوں سے بچنے کے لئے نمازِ فجر کی سنت و فرض کے درمیان دس مرتبہ اس عزیمت کو پڑھے اور اس عزیمت کو لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے، انشاء اللہ دشمن کی شرارتوں اور ریشہ دوانیوں سے محفوظ رہے گا۔ عزیمت یہ ہے: سبحان اللّٰہ القادرُ القاھر القویُّ الکافیُّ اعوذ باللّٰہ من شر عدد ھو اقویٰ منہ اِنَّا کفیناك المُستھزئین اللّٰھم رَبِّ اَنّیْ مغلوبٌ فانتصر و صلی اللّٰہ عَلٰی مُحمدٍ وَ اٰلِہٖ وسَلِّمْ۔

مرگی کا علاج

آیاتِ ذیل کو گلے میں ڈالیں۔ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ عَذَاب . رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ. رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ. وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ.

کسی بھی حاجت کے لئے

چالیس لونگوں پر سات سات بار قرآن حکیم کی یہ آیت پڑھ کر دم کرے: بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم. اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰهَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ. ایک لونگ عورت کو روزانہ سوتے وقت کھانی ہے، جس دن ایامِ حیض سے فارغ ہو اُس دن سے شروع کرنا ہے، درمیان میں اگر ایام آجائیں تو لونگ کھانی بند کردے اور فارغ ہونے کے بعد باقی لونگیں پوری کرے، اس دوران میاں بیوی صحبت کرتے رہیں، انشاء اللہ دو ماہ کے اندر اندر حمل قرار پائے گا۔

دفینے کی کھوج

وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ یُحْیِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ۔

خاصیت: بعض عارفین سے منقول ہے کہ یہ آیتیں اور سورۂ شعراء کاغذ پر لکھ کر مرغ کی گردن میں ڈال دیں، مرغا دیسی ہو، سفید ہو اور اس کا سر کا تاج بڑا ہو، اذان دینے والا ہو۔ اس مرغ کو اُس جگہ چھوڑ دیں جہاں دفینے کا شبہ ہو، مرغ ٹہلتا ہوا اس جگہ جاکر کھڑا ہو جائے گا، جہاں دفینہ زیرِ زمین ہوگا۔

اکثر و بیشتر مرغا اگلے دن مرجاتا ہے۔ لیکن اکابرین کا فرمانا یہ ہے کہ اس طرح کے کاموں میں چونکہ جانور کی جان کا ضیاع ہے اس لئے اگر ایسے کاموں سے دور رہیں تو بہتر ہے۔

چوری شدہ مال

چور جس دروازے سے مال لے کر فرار ہوا ہو اس دروازے پر کھڑے ہو کر سورۂ طارق ایک بار پڑھنے سے مال واپس آجائے گا۔ چور گرفتار ہو جائے گا یا پھر دوسری کوئی صورت پیدا ہوتی ہے لیکن بہرحال مال واپس آجائے گا۔

قید سے نجات کے لئے

اگر کوئی گرفتار ہو تو اس بہ کثرت یہ آیات پڑھنی چاہئیں، انشاء اللہ جلد ہی اس کی رہائی کا فیصلہ ہوگا۔ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِیْرًا۔

بچوں کی اصلاح کے لئے

اگر کوئی بچہ بگڑا ہوا ہو تو اَلْبَرُّ گیارہ مرتبہ پڑھ کر صبح و شام بچے پر پڑھ کر دم کریں، لگاتار اکیس دن تک یہ عمل دونوں ٹائم کریں، انشاء اللہ بچہ سدھر جائے گا۔

☆☆☆

عملیات و تعویذات

مدبر و مفکر حضرت مولانا اعزاز علی صاحب

سابق شیخ الادب والفقہ دارالعلوم دیوبند

برائے حب

جائز محبت کے لئے اس نقش کو لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے طالب اپنے گلے میں ڈالے، انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انی مغلوب فانتصر	نعم المولٰی و نعم النصیر الحب فلاں ابن فلاں علٰی حب فلاں ابن فلاں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

یہ نقش نوچندی منگل کی پہلی ساعت میں لکھا جائے تو بہتر ہے۔

برائے گمشدہ شخص یا چیز

اس نقش کو ٹھیکرے پر لکھے اور دوسری سائڈ میں اس شخص یا چیز کا نام لکھ کر دو کونڈوں کے درمیان اس کو رکھ دے، انشاء اللہ چوبیس گھنٹے کے اندر اندر سراغ ملے گا۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

ایک نایاب نقش

اس نقش کو جو اپنے پاس رکھے گا وہ تمام آفات اور تمام حملوں سے محفوظ رہے گا، اگر اس نقش کو باندھنے کے بعد وہ اپنے دشمنوں کے درمیان سے بھی گذرے گا تو دشمنوں کی نظروں سے محفوظ رہے گا، مرد کو یہ نقش سیدھے بازو پر باندھنا چاہئے۔ بہتر یہ ہے کہ نقش گلے میں رہے۔ اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کرنا چاہئے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۶۱۱	۱۲۵۶۲۵	۱۲۵۶۲۱	۱۲۵۶۱۸
۱۲۵۶۲۲	۱۲۵۶۱۷	۱۲۵۶۱۲	۱۲۵۶۲۳
۱۲۵۶۱۶	۱۲۵۶۱۹	۱۲۵۶۲۷	۱۲۵۶۱۳
۱۲۵۶۲۶	۱۲۵۶۱۴	۱۲۵۶۱۵	۱۲۵۶۲۰

چوری، سٹّہ، جوا سے محفوظ رکھنے کے لئے

اگر کوئی شخص اس نقش کو اپنے گلے میں ڈالے گا تو تمام برائیوں سے محفوظ رہے اور بالخصوص مذکورہ برائیوں سے محفوظ رہے گا۔ اس نقش کو عروج ماہ میں منگل کے دن پہلی ساعت میں لکھیں اور کالے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۱۷۷۲	۱۰۱۷۸۶	۱۰۱۷۸۳	۱۰۱۷۷۹
۱۰۱۷۸۴	۱۰۱۷۷۷۸	۱۰۱۷۷۳	۱۰۱۷۸۵
۱۰۱۷۷۷	۱۰۱۷۸۱	۱۰۱۷۸۸	۱۰۱۷۷۴
۱۰۱۷۸۷	۱۰۱۷۷۵	۱۰۱۷۷۶	۱۰۱۷۸۲

کسی کو بھولنے کے لئے

اگر کسی مرد یا عورت کا دل کسی دلبرداشتہ ہو اور کسی وجہ سے اس کو بھولنا ضروری ہو تو یہ حروف اپنے ہاتھوں کی دائیں ہتھیلی پر لکھیں اور نہار منہ ان کو چاٹ لیں۔ اب ق ال و ول ور ک م و۔ اس عمل کو تین دن تک کریں اور ان ہی تین دنوں میں عشاء کی نماز کے بعد اس آیت کو تین بار پڑھا کریں۔ آخر میں اس کا نام بھی لیں۔

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَلَقَدْ عَهِدْنَا اِلٰى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا. كَذٰلِكَ يَنْسٰى فلاں ابن فلاں۔

انشاء اللہ دل اس کی یاد سے ہٹ جائے گا۔

عملیات و تعویذات

حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمٰن صاحب عثمانیؒ
سابق مفتی اعظم دار العلوم دیو بند

دفع درد

اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں، انشاء اللہ درد ٹھیک ہو جائے گا۔

۷۸۶

ھو	ھو
ھو	ھو

برائے تپ ولرزہ

اگر کسی کو بار بار بخار چڑھتا ہو تو اس نقش کو مریض کے گلے میں ڈالیں اور جس وقت بخار چڑھے ایک نقش پانی میں گھول کر مریض کو پلادیں، اور جب بخار تیز ہو جائے تو دوسرا نقش پلادیں، تیسرا نقش جب پلائیں جب بخار اتر جائے۔ اس عمل کو لگا تار تین دن کریں، انشاء اللہ بخار تین کے بعد نہیں چڑھے گا۔ صحت مند ہونے کے بعد تعویذ گلے سے اتار کر کسی کنویں میں یا کسی ندی میں میں ڈال دیں۔

نقش یہ ہے

ططط ططط ططط

برائے دفع مشکلات اور برائے فراخی رزق

اگر کوئی شخص کسی مصیبت کا شکار ہو یا کسی کو روزی کی تنگی کی شکایت ہو تو اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈلیں، انشاء اللہ اس کی مشکلات دفع ہوں گی اور اس کی روزی میں اضافہ ہوگا۔

۷۸۶

۱	۱۸۰	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۷۹
۶	۹	۱۸۲	۳
۱۸۱	۴	۵	۱۰

اس تعویذ کو گلے میں ڈالنے کے بعد اگر وہ روزانہ ایک تسبیح اللہ الصمد کی عشاء کے بعد پڑھتا رہے تو بہتر ہے۔

اس نقش کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سوالا کھ مرتبہ اس کو لکھ کر الگ الگ اس کی گولیاں بنائے اور ان کو دریا میں بہادے۔ دنوں کی کوئی قید نہیں ہے، سوالا کھ مرتبہ جتنے دنوں میں بھی لکھا جائے لکھ لے۔ پہلے دن جتنے بھی نقش لکھے جائیں اگلے دن اس سے کم نہ لکھے، اتنے ہی لکھے یا اس سے زیادہ لکھے۔ سب سے پہلے دن سب سے پہلے جو نقش لکھا کرے اس کے اوپر اللہ الصمد لکھ دیا کرے، آخری دن جب سوالا کھ کی تعداد پوری ہو جائے تو آخیر میں جو نقش لکھا جائے گا اس کو اس نقش کے ساتھ جو سب سے پہلے دن لکھا گیا تھا ایک ساتھ ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لے۔ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کی بعد روزانہ کم سے کم ایک نقش لکھتا رہے۔ اب پانی میں گولی بنا کر ڈالنے کی ضرورت نہیں، انشاء اللہ اس نقش کو جس کو بھی دے گا اس کے مسائل حل ہوں گے اور روزی میں بھی زبردست اضافہ ہوگا۔

برائے فراخی رزق اور تسخیر حکام

اس نقش کے ذریعہ رزق میں اضافہ ہوتا ہے اور افسران وحکام مسخر ہوتے ہیں، اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے سیدھے بازو پر باندھیں، اس نقش سے فائدہ اٹھانے کے لئے اس کی زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے۔ اس کی زکوٰۃ کی ادائیگی کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی بدھ سے اس کی شروعات کرے، پہلے دن ایک نقش لکھے، دوسرے دن دو، تیسرے دن تین لکھے۔ روزانہ ایک نقش بڑھاتا رہے، یہاں تک کہ تعداد ۶۶ تک پہنچ جائے۔ اس کے بعد روزانہ ایک نقش کم کرتے رہیں، یہاں تک کہ تعداد ختم ہو جائے۔ ان تمام نقوش کو آٹے میں گولیاں بنا کر پانی میں بہانا ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ ایک نقش لکھتے رہیں

اور جب تیس ہوجایا کریں تو انہیں پانی میں بہادیں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد اک سال تک روزانہ ایک نقش لکھنا بھی ضروری ہے۔ ورنہ زکوٰۃ کا اثر ختم ہوجائے گا۔

اس نقش کو جس ضرورت مند کو بھی عامل دیدے گا اس کے تمام مسائل حل ہوں گے اور اس کے رزق میں زبردست فراوانی ہوگی۔ اس نقش کا عامل اگر روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ''یااللہ'' ۶۶ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹	۲۶	۲۱
۲۴	۲۲	۲۰
۲۳	۱۸	۲۵

زکوٰۃ کی ادائیگی کے وقت اس نقش کو خاکی چال سے لکھیں، لیکن اس کو زمین میں نہیں دبانا ہے، پانی میں بہانا ہے لیکن جب اس نقش کو کسی ضرورمند کو دیں تو اس وقت اس کو آتشی چال سے لکھیں،

آتشی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵	۱۸	۲۳
۲۰	۲۲	۲۴
۲۱	۲۶	۱۹

ہر بیماری سے نجات

کوئی بھی بیماری ہو اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے اس نقش کو مریض کے گلے میں ڈال دیں، اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ روزانہ ایک تسبیح یا حفیظ کی پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ بیماری سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۶۱	۲۱۷۵	۲۱۷۲	۲۱۶۸
۲۱۷۳	۲۱۶۷	۲۱۶۲	۲۱۷۴
۲۱۶۶	۲۱۷۰	۲۱۷۷	۲۱۶۳
۲۱۷۶	۲۱۶۴	۲۱۶۵	۲۱۷۱

دل کی تمام بیماریوں کے لئے

نوچندی جمعرات کو دو نقش لکھیے، دونوں نقش گلاب و زعفران سے لکھیے، ایک نقش گلے میں ڈالے اور ایک نقش پانی میں گھول کر اس کا پانی دن میں تین بار پئے۔ صبح کو ناشتے کے بعد، شام کو عصر کے بعد، رات کو سوتے وقت، اگلے دن سے روزانہ ایک نقش تا جمعرات اسی طرح روزانہ تین بار پیتا رہے۔ انشاء اللہ دل کی بیماریوں سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

لاحول	ولاقوۃ	الاباللہ	العلی العظیم
العلی العظیم	الاباللہ	ولاقوۃ	لاحول
ولاقوۃ	لاحول	العلی العظیم	الاباللہ
الاباللہ	العلی العظیم	لاحول	ولاقوۃ

ہر کام کی کامیابی کا عمل

اگر تم کسی کام کے لئے پریشان ہو اور اس بات کے آثار صاف نظر آتے ہوں کہ تمہارا کام تمہاری منشاء کے مطابق نہیں ہوگا تو ذیل کی عزیمت جفری تیار کرو جس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد اور اس کام کے اعداد بحساب ابجد نکالو اور اگر وہ کام کسی شخص سے متعلق ہو تو بجائے کام کے اس شخص کے نام کے اعداد نکالو، جس قدر اعداد نکلیں ان کو اس میں ضرب دو، مثلاً اعداد ۵۲ حاصل ہوئے تو باون کو باون میں ضرب دو پھر ان کا مخرج حاصل کرو مثلاً ۵۲×۵۲=۲۷۰۴ عدد بنے، مخرج اسکا یہ ہوا، د۔ ز۔ ب۔ (صفر کوئی عدد نہیں ہوتا) اس مخرج کے آگے لفظ 'ایل' بڑھادو تو اب یہ 'دزبائیل' ہوا، یہ خاص اس کام کا یا اس شخص کا موکل علوی ہے، اب جس قدر اعداد تم نے ناموں سے حاصل کئے تھے اتنی مرتبہ روزانہ ساعت شمس میں ذیل کی عزیمت پڑھو انشاء اللہ تین یا سات یوم یا زیادہ سے زیادہ ۹ یوم میں مقصد حاصل ہوگا عزیمت یہ ہے

اقسمت علیکم یادزبائیل بحق یابدوح. عزیمت پڑھتے وقت اس کام کا یا اس شخص کا تصور رہے، پرہیز اس میں کچھ نہیں سوائے اسکے کہ جب تک عمل جاری رہے کوئی سرخ کپڑا اپنے پاس ضرور رکھے مثلاً سرخ بنیان پہنے یا سرخ رومال وغیرہ۔

عملیات و تعویذات

شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ

سابق شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

مایوس مریض تپ دق اور ٹھہرے ہوئے بخار کیلئے

باوضو تازہ پانی لے کر اس کو مٹی کے برتن میں گھڑے میں صراحی میں یا ہانڈی میں رکھ کر اس پر یہ عمل پڑھیں۔

سورۂ فاتحہ کو اس طرح پڑھیں کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے مل جائے بِسم اللہ الرحمن الرحیم الْحَمدُ للّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن. اس طرح ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر معوذتین گیارہ گیارہ مرتبہ قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰھِیْم. پڑھیں اور پانی پر دم کردیں، اس پانی کو مریض کو نہار منہ وہ جتنا پی سکے اتنا پلائیں اور اس کے بعد آدھے گھنٹہ تک کوئی غذا اس کو نہ دیں، آدھے گھنٹہ کے بعد جو غذا اس کو دینا چاہیں دیدیں، پھر رات کو سوتے وقت تک یہ پڑھا ہوا پانی جتنی بار مریض کو پلاسکیں پلادیں، اس کے بعد جو پانی بچے وہ کسی کیاری یا گملے میں ڈال دیں۔ اگلے دن اسی طرح پھر دوسرا پانی تیار کرلیں، برتن جو پہلے دن رہے گا اسی کو اکیس دن تک استعمال کریں، اور اس عمل کو اکیس دن تک جاری رکھیں۔ انشاءاللہ ٹی بی سے اور ٹھہرے ہوئے بخار سے نجات مل جائے گی۔

دوسرا عمل

اس عمل کے بارے میں شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ عمل میرے معمولات میں رہا ہے اور اس عمل کے ذریعہ میں نے بے شمار لوگوں کو فائدہ پہنچایا ہے۔ حضرت مولانا نے فرمایا کہ میں مایوس کن مریضوں کو عصر کے بعد پلاتا تھا اور ان پر سورۂ مجادلہ کی شروع کی آیتیں تین بار پڑھ کر پھونکتا تھا اور تین دن میں مریض شفایاب ہوجاتا تھا۔

سورۂ مجادلہ کی آیتیں یہ ہیں: قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِھَا وَتَشْتَكِیْٓ اِلَی اللّٰہِ وَاللّٰہُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ. اَلَّذِیْنَ یُظٰھِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِھِمْ مَا ھُنَّ اُمَّھٰتِھِمْ اِنْ اُمَّھٰتُھُمْ اِلَّا الّٰٓئِیْ وَلَدْنَھُمْ وَاِنَّھُمْ لَیَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا وَاِنَّ اللّٰہَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ. وَالَّذِیْنَ یُظٰھِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِھِمْ ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ.

ردّ سحر کا ایک تیر بہدف عمل

سفید مرغ کو باوضو ذبح کرکے اس کے خون سے ایک کاغذ پر ’’جادو بر سر جادوگر‘‘ لکھ دیں اور جہاں مریض سوتا ہے اس کے اوپر لٹکا دیں، اس طرح کہ یہ کاغذ مریض کے سینے پر رہے۔

اس کے بعد کالی روشنائی سے مندرجہ ذیل نقش لکھے اور یہی نقش گلاب و زعفران سے چالیس عدد لکھیں، ایک نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں اور چالیس نقش مریض کو پلائے، اس طرح کے نقش کو کسی گلاس میں روزانہ صبح کو بھگودیں اور اس کا پانی دن میں دو بار صبح شام پلاتے رہیں۔ انشاءاللہ کیسا بھی سحر ہوگا اس سے مریض کو نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۵۶۷	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۹
۲۱۵۶۸	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۴
۲۱۵۶۳	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۵

ردّ سحر کا دوسرا عمل

دریا کے پانی کا یا سات کنوؤں کے پانی کا ایک مٹکا بھرلیں، تقریباً ایک بڑی بالٹی کے برابر، اس پانی پر گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ فلق اور سورہ ناس دونوں سورتیں پڑھ کر پھونک دیں اور مندرجہ ذیل تین آیات بھی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کردیں۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ. (آیت ۸۱-۸۲، سورہ یونس)

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ. فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ. وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ. قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ. (آیت ۱۱۸ تا ۱۲۱، سورہ اعراف)

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى. (آیت ۶۹، سورہ طٰہٰ)

پانی پر دم کرنے کے بعد اس پانی کے تین گھونٹ مریض کو پلا دیں اور اس پانی سے مریض کو غسل کرا دیں، لگاتار تین دن تک ایسا کریں، لیکن اگر جادو سفلی یا جناتی حد سے زیادہ بڑھا ہوا ہے تو پھر اس طرح کے پانی سے اکیس دن یا چالیس دن مریض کو غسل کرانا چاہئے اور یہی آیات کالی روشنائی سے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ مریض صحت مند ہو جائے گا اور جادو پوری طرح اتر جائے گا۔

بچوں کے لئے سوکھا یا مسان کا علاج

آدھا کلو تل لے کر ان کو دھلوائیں، پھر ان کا تیل نکلوائیں، اس کے بعد تیل پر یہ آیات پڑھ کر پھونک دیں۔ بسم اللہ، الحمد شریف، آیت الکرسی، سورہ صافات، آیت لازب تک، سورہ جن شروع سے شططا تک اور چاروں قل۔ اس کے بعد بچے کا سر منڈوا کر یہ تیل روزانہ بچے کے سر پر ملتے رہیں اور سر کے ساتھ ساتھ اس کے پورے جسم پر اس تیل کی مالش کریں۔ اس کے بچے کو غسل کروائیں، اس عمل کو چالیس دن تک کریں، تیل ایک بار یہ میں چالیس دن کا نکلوا کر دم کر کے رکھ لیں، انشاء اللہ بچہ مسان سے نجات پا لے گا اور صحت مند ہو جائے گا۔

مرگی کا علاج

اتوار کے دن سورج نکلتے ہی یہ عبارت ایک تعویذ کی صورت میں تانبے کی تختی پر کندہ کرا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ مرگی سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

یاقہار انت الذی لا یطاق انتقامہ یاقاھر
یا مذل کل جبار عنید بقھرِ عزیزِ سُلطانہٖ یامذلُ

عورت میں دودھ کی کمی دور کرنے کے لئے

اگر کسی عورت کے دودھ کم اترتا ہو اور بچہ بھوکا رہ جاتا ہو اس آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پسے ہوئے نمک پر دم کر دیں اور وہ نمک اڑد کی دال میں ڈال کر عورت کو کھلائیں، چند دن ایسا کریں، انشاء اللہ دودھ کی کمی دور ہو جائیگی

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم. وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ. اور آیت وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ.

بینائی کی کمزوری دور کرنے کے لئے

ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اپنی انگلیوں پر دم کر کے اپنی آنکھوں سے لگائیں، انشاء اللہ بینائی مضبوط ہو جائے گی۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ.

قوتِ حافظہ کے لئے

سورہ فاتحہ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر عصر کے بعد اپنے سینے پر دم کر لیا کریں، انشاء اللہ قوتِ حافظہ بڑھ جائے گی۔

بچے کی قوت حافظہ بڑھانے کے لئے

روٹی کے ایک نوالے پر کالی روشنائی سے یہ لکھیں:

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ.

اور یہ نوالہ بچے کو کھلا دیں، اس عمل کو لگاتار گیارہ دن کریں اور یہ نقش بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچہ کی قوت حافظہ بڑھ جائے گی اور قرآن کریم حفظ کرنا اس کے لئے آسان ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۷	۹۰	۹۴	۸۰
۹۳	۸۱	۸۶	۹۱
۸۲	۹۶	۸۸	۸۵
۸۹	۸۴	۸۳	۹۵

تنگ دستی اور قرض سے نجات کے لئے

بعد نماز عشاء مکمل تنہائی میں یاوہاب ۱۴۱۴ مرتبہ پڑھ کر یہ دعا سو

بار پڑھیں، یاوھابُ ھَب لِیْ مِنْ نِعْمَۃ الدنیا والآخرۃِ اِنَّکَ اَنْتَ الوھّاب.

اول وآخر ایک بار درود شریف پڑھیں، انشاء اللہ قرض سے نجات ملے گی اور آمدنی میں زبردست اضافہ ہوگا۔ اس عمل کو چالیس دن تک کریں۔

تنگ دستی دور کرنے کا عمل

اگر کوئی تنگ دست سے نجات حاصل کرنا چاہتا ہو تو اس عمل کی مداومت چالیس دن تک کرے۔

بعد نماز فجر سورۂ نصر ۲۱ مرتبہ پڑھے

بعد نماز ظہر سورۂ نصر ۲۲ مرتبہ پڑھے

بعد نماز عصر سورۂ نصر ۲۳ مرتبہ پڑھے

بعد نماز مغرب سورۂ نصر ۲۴ مرتبہ پڑھے

بعد نماز عشا سورۂ نصر ۲۵ مرتبہ پڑھے

روزانہ اول وآخر ایک ایک مرتبہ درود شریف پڑھے، انشاء اللہ تنگ دستی ختم ہو جائے گی اور رزق کے لئے ہر طرف سے دروازے کھل جائیں گے۔

تنگ دستی سے نجات پانے کا ایک اور عمل

روزانہ مغرب یا عشاء کی نماز کے بعد سورۂ مزمل گیارہ مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ جب آیت فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا پر پہنچیں تو ۲۵ بار حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھیں، اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس عمل کو لگاتار ایک سو بیس دن کریں، انشاء اللہ رزق موسلادھار بارش کی طرح برسے گا۔

وسعتِ رزق کے لئے

تہجد کے وقت اولاً دو رکعت نماز نفل بہ نیت وسعت رزق پڑھے اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قریش ۲۵ مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ نصر ۲۵ مرتبہ پڑھے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد کھڑے ہو کر یاوہاب چودہ سو مرتبہ پڑھیں۔ اگر کھڑے ہو کر پڑھنا ممکن نہ ہو تو بیٹھ کر ہی پڑھ لیں۔ ہر وضو میں مسواک کو ضروری سمجھیں، انشاء اللہ رزق میں وسعت پیدا ہوگی اور غربت ختم ہو جائے گی۔

قرض کی ادائیگی کے لئے

مغرب کی نماز کے بعد اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ. ۲۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں۔

ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رہنے کے لئے

روزانہ ظہر کی نماز کے بعد حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۴۵۰ مرتبہ پڑھ لیا کریں، اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف، انشاء اللہ تمام خطرات وحوادث سے محفوظ رہیں گے۔

نمازِ حاجت

چار رکعت نماز بہ نیت قضاءِ حاجت عشاء کے بعد اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ. سو مرتبہ پڑھیں، دوسری رکعت میں اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ. سو مرتبہ پڑھیں، تیسری رکعت میں وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ. سو مرتبہ پڑھیں اور چوتھی رکعت میں حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ سو مرتبہ پڑھیں، نماز سے فارغ ہونے کے بعد کھڑے ہو کر اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ تین سو مرتبہ پڑھ کر سجدے میں چلا جائے اور اپنی حاجت کی دعا کرے۔ اس نماز کو بدھ کی شب میں جمعرات کی شب میں اور جمعہ کی شب میں پڑھے۔

تنفس سے نجات کے لئے

اگر کسی شخص کو دمہ یا تنفس کی شکایت ہو تو اس کو چاہئے کہ روزانہ ایک ہزار مرتبہ "یاحمید" پڑھا کرے اور چاند کی چودھویں شب میں مٹی کی ایک پلیٹ پر سورہ ناس لکھ کر رکھ لے اور ہر چودھویں شب کو اس میں پانی ڈال کر پی لیا کرے۔ انشاء اللہ تنفس کی شکایت دور ہوگی۔

اغوا شدہ یا گم شدہ لڑکی کے لئے

یاحفیظ ایک سو انیس بار پڑھیں پھر آیت یٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ

فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ. اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ. (سورہ لقمان، رکوع ۲) انشاء اللہ تین دن کے اندر اندر لڑکی آجائے گی۔

گمشدہ اور مفرور کے لئے

سورہ ضحیٰ سات مرتبہ پڑھیں پھر اپنی شہادت کی انگلی کو اپنے پورے جسم پر پھیریں، اور سات مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات کہیں:

و اصبحت فی امان اللّٰه و امسیت فی جوار الله و امسیت فی امان اللّٰه و اصبحت فی جوار الله. پڑھ کر تین مرتبہ دستک دیں انشاء اللہ گمشدہ واپس آجائے گا۔

اس عمل کے اول و آخر میں سات مرتبہ درود شریف پڑھیں اور جب وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى پر پہنچیں تو گم شدہ کا نام مع والدہ لے کر واپس آنے کی دعا کریں، پھر سورت پوری کریں۔

عمل برائے مشکلات

مشکلات، مصائب اور مقدمہ سے نجات کے لئے یا بدیع العجائب بالخیر یابدیع بارہ سومرتبہ پڑھیں اول وآخر درود شریف بارہ بارہ مرتبہ پڑھیں، اس عمل کو لگا تار بارہ دن تک کریں، اگر کسی مریض کی شفا مقصود ہو تو بالخیر کی جگہ بالشفاء پڑھیں اور اگر کسی دشمن کے خلاف پڑھنا ہے تو بالخیر کی جگہ بالقہر پڑھیں۔ انشاء اللہ زبردست نتائج برآمد ہوں گے۔

برائے عداوت

ساعت زحل میں سیسہ کی چادر لاکر ان دونوں کی تصویریں بنائے، جن دو شخصوں میں عداوت کرانا مقصود ہے، یہ غرض نہیں کہ تصویر اصلی ہو بلکہ دونوں کی تصویریں فرضی بنائے، اگر ایک مرد اور ایک عورت ہے تو ایک مرد اور ایک عورت کی تصویر آمنے سامنے بنائے اور دونوں کے ہاتھ میں تیر کمان بنائے، ان دونوں کے ناموں کے اعداد بحساب ابجد علیحدہ علیحدہ نکال کر جس کے جتنے عدد ہوں ایک ایک تصویر پر کندہ کردے، تختی کی پشت پر دوسری طرف ذیل کے اعداد لکھ دے۔ ۲۸/۱، ۱۳۳/۲ پھر اس تختی کو کسی بھاری پتھر کے نیچے دبادے، ایک ہفتہ نہ گزرنے پائے گا کہ دونوں میں دلی عداوت ہوجائے گی۔

عملیات و تعویذات

حضرت مولانا محمد یٰسین صاحبؒ
سابق مدرس دار العلوم دیوبند

آسیب یا سحر معلوم کرنے کا طریقہ

نیلے ڈورے سات عدد مریض کے قد کے برابر لے کر اس پر یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر دم کردیں، اس کے بعد ان ڈوروں کو مریض کے تکیہ کے نیچے رکھ کر مریض کو لٹادیں، صبح کو ان ڈوروں کو پھر ناپیں، اگر بڑھ جائیں تو آسیب کا اثر ہے، اگر گھٹ جائیں تو جادو ہے اور اگر جوں کا توں رہے تو پرکوئی جسمانی بیماری ہے۔ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِیْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ۔

وسعت رزق کے لئے

صبح کی نماز کے بعد ستر مرتبہ یہ آیت پڑھنے کا معمول بنائے: اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِيْزُ. اول وآخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس عمل کو ایک سال تک جاری رکھیں اور یہ تعویذ ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے گلے میں ڈالیں، انشاء اللہ رزق میں زبردست وسعت پیدا ہوگی۔

۷۸۶

۳۲۱	۳۲۴	۳۲۸	۳۱۴
۳۲۷	۳۱۵	۳۲۰	۳۲۵
۳۱۶	۳۳۰	۳۲۲	۳۱۹
۳۲۳	۳۱۸	۳۱۷	۳۲۹

ادائے قرض کے لئے

قرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ دعا مغرب کی نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھا کریں اور پڑھتے وقت ڈاڑھی میں یا سر میں کنگا کیا کریں، انشاء اللہ قرض ادا ہوجائے گا لیکن اس عمل کو تین چار ماہ تک لگا تار کرنا ہے۔ دعا یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ.

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/ محمد اجمل انصاری

عملیات و تعویذات

حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب نانوتویؒ

اوّلین صدر مدرس دارالعلوم دیوبند

دفع دشمن کے لئے

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَائِمِ الْكَافِیْ اَعُوْذُ مِنْ شَرِّ عَدُوِّ هُوَ اَقْوٰی مِنِّیْ بِرَبِّ هُوَ اَقْوٰی مِنْهُ. عشاء کی نماز کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھیں، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، انشاء اللہ دشمن دفع ہوگا اور اس کی شرارتیں ختم ہو جائیں گی۔

برائے حب

محبت کے عمل میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اس آیت کی زکوٰۃ نکالیں۔ یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ. زکوٰۃ ادا کرنے کے لئے اس آیت کو ۴۸ ہزار مرتبہ پڑھنا ہے۔ ۴۸ ہزار کی تعداد کم سے کم گیارہ دن میں اور زیادہ سے زیادہ اکیس دن میں ادا کرنی ہوگی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد اس آیت کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے۔

یہ آیت عامل کسی بھی میٹھی چیز پر گیارہ مرتبہ مع اسماء طالب و مطلوب مع والدہ پڑھ کر دم کر کے مطلوب کو کھلا دے گا تو اس کے دل میں طالب کی شدید قسم کی محبت پیدا ہو جائے گی لیکن یہ عمل ناجائز امور میں نہ کرنا چاہئے۔

برائے حب

وَ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَيْنِیْ. اس کی زکوٰۃ بھی اوپر والی آیت کی زکوٰۃ کی طرح ادا ہوگی اور زکوٰۃ کے بعد روزانہ اس آیت کو سات مرتبہ پڑھنا ضروری ہے۔ کسی بھی میٹھی چیز پر اگر اس آیت کو سات مرتبہ پڑھ کر مذکورہ طریق سے مطلوب کو کھلایا جائے گا تو اس کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی۔ لیکن قرآن کریم کی آیتوں کے ذریعہ جو بھی عمل کئے جائیں وہ جائز امور ہی میں ہونے چاہئیں، ناجائز امور میں کرنے والا عامل گنہگار ہوگا۔

ادائیگی قرض کے لئے

مغرب کی نماز کے بعد سورۂ الم نشرح ۷۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے قرض ادا ہو جاتا ہے، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا چاہئے۔

نقش برائے آسیب زدہ

یہ نقش آسیب زدہ کے گلے میں ڈالیں، یا سیدھے بازو پر باندھیں، اس کو کالے کپڑے میں پیک کرلیں، انشاء اللہ آسیب سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

ذٰلِكَ تخفيفٌ مِن رَبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ

فَمنِ اعتدٰى بعدَ ذٰلكَ فَلَهٗ عَذابٌ اَلِيْمٌ

۵۱۱۱۱۶ـ　۱۱۱۱۶ـ

آسیب زدہ مریض کو گلاب و زعفران سے لکھ کر یہ نقش لگاتار ۲۱ دن پلائے۔

۷۸۶

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا

نقش سورۂ مزمل

یہ نقش دفع آسیب کے لئے مجرب ہے، ایک نقش پلائیں اور ایک نقش بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

۲۱۵۶۷	۲۱۵۶۴	۲۱۵۶۹
۲۱۵۶۸	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۴
۲۱۵۶۳	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۵

برائے تفریق

جب اس نقش کو لکھیں تو اس بات کا خیال رکھیں کہ وقت زوال ماہ کا ہو، اگر زحل یا مریخ کی ساعت میں لکھیں تو بہتر ہے۔ نقش لکھتے وقت نیم کی پتی منہ میں رکھ لیں اور کیکر کے درخت کی لکڑی لے کر اس کا قلم بنائیں اور نقش لکھتے وقت ہینگ سے دھولیں اور نقش کو کسی پرانی قبر میں دبادیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

برائے حب

آیت وَ اِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَهِیْدٌ. وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ. تین بار کسی کاغذ پر لکھ کر میٹھے پانی سے دھو کر مطلوب کو پلادیں۔ یہ پانی شربت میں ڈال کر بھی پلا سکتے ہیں۔ لگاتار تین روز تک یہ عمل کریں، انشاء اللہ مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی

جلنے اور ڈوبنے سے محفوظ

اگر کوئی شخص اس نقش کو اپنے گلے میں ڈال لے تو ڈوبنے اور جلنے سے محفوظ رہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸	۲۱	۲۴	۱۱
۱۳	۱۲	۱۷	۲۲
۱۳	۲۶	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۴	۲۵

عملیات و تعویذات

حضرت مولانا ظفر احمد صاحب عثمانی
سابق مدرس دار العلوم دیوبند

گنڈہ برائے آسیب زدہ

گیارہ تار نیلے ڈورے کے لے کر جن کی لمبائی مریض کے قد کے برابر ہو پھر اس ڈورے پر گیارہ مرتبہ درج ذیل آیت پڑھ کر گرہ لگادیں او ہر بار گرہ لگاتے ہوئے گیارہ بار آیت پڑھ کر پھونددیں، کل گیارہ گرہیں لگیں گی، اس کے بعد اس ڈورے کو دوہرا تہہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ آسیب سے نجات مل جائے گی۔ آیت یہ ہے: اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا وَّ اَكِیْدُ كَیْدًا. فَمَهِّلِ الْكٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا.

جھاڑ میٹھا اور پسلی چلنے کی

بچوں کو میٹھے کی بیماری ہو جاتی ہے اور اس کی پسلیاں بھی چلنے لگتی ہیں، اس کی یہ جھاڑ نہایت موثر ثابت ہوتی ہے، طریقہ اس جھاڑ کا یہ ہے کہ نئے چاقو سے پاک صاف زمین پر سات لکیریں اس طرح کھینچ دیں

اور بچے کو برابر سیدھا لٹا دیں اور اس کے اوپر والے کپڑے اتار دیں، جس سے اس کا پیٹ کھل جائے، عامل اپنے دائیں ہاتھ میں چاقو پکڑ لے اور سات بار آیت پڑھ کر چاقو پر دم کرے، بچے کے پیٹ کے اوپر سے بائیں سے دائیں اشارہ کرتے ہوئے لکیروں کے اوپر لکیر اس طرح کھینچے ______ کھینچتا رہے، کبھی کبھی چاقو بچے کے پیٹ سے یا اس کی پسلی سے ہلکا سا چھوا دے جو چل رہی ہو۔ آیت یہ ہے: اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ۔ دوبارہ ایک سطر کھینچنے کے بعد یہ صورت رہے گی۔

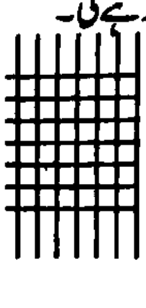

جب بائیں سے دائیں ساتوں لکیریں کھنچ جائیں تو بچے کو اٹھا کر پیشاب کرادیں، اس عمل کو تین روز تک کریں، انشاء اللہ بچہ بیماری سے چھٹکارا پائے گا۔ اگر گھر میں کوئی کچی زمین نہ ہو تو پھر ریت زمین پر پھیلا کر یہ عمل کریں۔ دوران عمل کوئی شخص بچہ کو پکڑ سکتا ہے تاکہ وہ سیدھا لیٹا رہے۔

عملیات و تعویذات

حضرت علامہ سید محمد انور شاہ کشمیریؒ

سابق شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند

مچھروں سے حفاظت

اگر کسی مکان میں مچھر زیادہ ہوں تو اس مکان کے چاروں کونوں میں یہ اعداد لکھ کر دبا دیں، انشاء اللہ مچھر وہاں پریشان نہیں کریں گے۔

۰۰ ۱۲ ۱۲ ۱۱ ۰۰

مچھروں سے بچاؤ کے لئے ایک اور عمل

اگر مچھروں کی کثرت ہو اور رات کو ان سے ناک میں دم ہو، نیند میں خلل پیدا ہو رہا ہو تو ایک جگ پانی پر مندرجہ ذیل آیات سات مرتبہ پڑھکر دم کردیں اور اس پانی کو چارپائی کے چاروں کونوں میں چھڑک دیں۔ انشاء اللہ مچھر قریب نہیں آئیں گے۔ وَ مَا لَنَا اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَ قَدْ ھَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَا اٰذَیْتُمُوْنَا وَ عَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ. اور پانی چھڑکتے ہوئے یہ کلمات پڑھتے رہیں: اِنْ کُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰہِ وَ رَسُوْلِہٖ اَیَّتُھَا الْبَرَاغِیْثُ فَکُفُّوْا عَنَّا شَرَّکُمْ وَ اَذَاکُمْ.

چینٹیوں سے حفاظت

اگر کسی برتن میں کوئی میٹھی چیز رکھی ہے اور اس بات کا اندیشہ ہو کہ چیونٹیاں اس برتن میں گھسنے کی کوشش کریں گی تو برتن پر ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ کلمات پڑھیں اور برتن پر دم کردیں، انشاء اللہ چیونٹیاں اس برتن کے قریب نہیں جائیں گی۔ ھٰذَا الْوَکِیْلُ الْقَاضِیْ اَوْ ھٰذَا لِرَسُوْلِ الْقَاضِیْ اَوْ ھٰذَا الْغُلَامِ الْقَاضِیْ.

گمشدہ چیز ملنے کے لئے

اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو اس کے ملنے کے لئے بہ کثرت اس دعا کو پڑھیں۔ انشاء اللہ وہ چیز مل جائے گی، دعا یہ ہے: یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ.

مفرور کی واپسی کے لئے

اگر کوئی شخص فرار ہو جائے تو اس کی واپسی کے لئے یہ عمل کریں، یہ دعا عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھ کر ۱۱۹ مرتبہ پڑھیں اور جب تک مفرور واپس نہ آجائے اس وقت تک پڑھیں ورنہ کم سے کم چالیس دن تک پڑھیں۔ دعا یہ ہے: اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ.

میاں بیوی کی محبت کے لئے

اگر میاں بیوی میں ناراضگی ہو تو دونوں میں جس کو بھی اپنے شریک حیات کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی ضرورت ہو تو وہ اس نقش کو لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے گلے میں ڈال لے، انشاء اللہ شریک حیات کی بے رخی دور ہوگی۔

۷۸۶

۲۴۳ و	۲۵۶ و	۲۵۳ و	۲۵۰ و
۲۵۴ و	۲۴۹ و	۲۴۴ و	۲۵۵ و
۲۴۸ و	۲۵۱ و	۲۵۸ و	۲۴۵ و
۲۵۷ و	۲۴۶ و	۲۴۷ و	۲۵۲ و

یا ودود الحی القیوم دارنده ایں نقش معظم سورۂ اخلاص را قلب قلب فلاں ابن فلاں (نام مطلوب) علیٰ حب فلاں ابن فلاں (نام طالب) حبّاً شدیداً مطیعاً عاشقً دائماً ابداً ابداً یا مقلب القلوب والابصار.

بند شہوت کھولنے کے لئے

اگر کسی شخص کی جادو کے ذریعہ شہوت بند کردی گئی ہو اور وہ اپنی بیوی سے صحبت کرنے کے قابل نہ رہا ہو تو اس کو یہ عمل کرنا چاہئے۔ ایک

نئی چھری لیں اور اس پر یہ عمل لکھ کر اس چھری سے کالی مرغی کا انڈا ابال کر پھر اسے چھیل کر درمیان سے کاٹ دیں۔ انڈے کا ایک ٹکڑا مرد کھالے اور دوسرا ٹکڑا عورت کھالے۔ اس عمل کو لگاتار سات دن تک کریں، انشاء اللہ بند شہوت کھل جائے گی اور مرد مجامعت کے قابل ہو جائے گا۔

بند شہوت کھولنے کے لئے

اگر بذریعہ سحر کسی مردانی طاقت کو سلب کرلیا گیا ہو تو اس کے گلے میں یہ آیات لکھ کر ڈال دیں، انشاء اللہ چند ہی دنوں میں اس کی مردانی طاقت بحال ہو جائے گی۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ. وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ. وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ. تَجْرِىْ بِاَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ.

اولادِ نرینہ کے لئے

جس عورت کے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں اور اس کو لڑکے کی خواہش ہو تو اس کے گلے میں یہ دعا لکھ کر لٹکا دیں اور یہ دعا حمل ٹھہرنے کے ایک ماہ بعد سے لگاتار چالیس دن طشتری پر لکھ کر روزانہ پلائیں۔ انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم لا ء لا ا لا و س واللّٰہ مِن ورائھم مُحیط حیث یلون بالحق د ہ فا ہ ح ص د.

آسیب زدہ کے لئے

اگر کوئی شخص آسیب زدہ ہو تو یہ آیات لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں اور ان ہی آیات کو چینی کی پلیٹ پر گلاب و زعفران سے لکھ کر لگاتار اکیس دن تک پلائیں، انشاء اللہ آسیب سے نجات مل جائے گی۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم الٓمٓ الٓمٓصٓ طٰہٰ طٰسٓ طٰسٓمٓ کٓھٰیٰعٓصٓ یٰسٓ والقرآن الحکیم حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ والقلم وما یسطرون.

دشمنوں سے حفاظت کے لئے

دشمنوں کی چالوں اور ریشہ دوانیوں سے محفوظ رہنے کے لئے اس آیت کو بہ کثرت پڑھنا چاہئے۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ كَذٰلِكَ يُوْحِىْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ.

نظر بد کے لئے

اگر کسی کو بری نظر لگ گئی ہو تو تین ہلدی کے ٹکڑوں پر یہ دعائیں تین مرتبہ پڑھ کر ہلدی پر دم کر کے آگ میں جلادیں، انشاء اللہ اسی وقت نظر بد دور ہو جائے گی۔ دعا یہ ہے: اَلاسلَامُ حَقٌّ وَّالْكُفْرُ بَاطِلٌ.

سانپ کے کاٹے کا علاج

اگر کسی شخص کو سانپ نے ڈس لیا ہو تو اس کو چاہئے کہ یہ دعا پڑھ کر اُس جگہ دم کرلے جہاں سانپ نے کاٹا ہے تو انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے زہر اتر جائے گا۔ نُوْدِیَ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِى النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

کوئی بھی زہریلا جانور اگر کاٹ لے

کوئی بھی جانور جس کے کاٹنے سے زہر پھیلتا ہو اس کو چاہئے کہ اُس جگہ پر اپنا ہاتھ پھیرتے ہوئے اس آیت کو ایک ہی سانس میں تین بار پڑھ کر دم کردیں، انشاء اللہ زہر نہیں چڑھے گا۔ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ.

کتے کے حملے سے بچاؤ کے لئے

اگر یہ خطرہ ہو کہ کوئی کتا حملہ کرے گا اور کاٹ لے گا تو اس آیت کو پڑھنا شروع کردیں، انشاء اللہ کتا حملہ نہیں کر سکے گا۔ آیت یہ ہے: وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ.

کتے کے کاٹے کا زہر

اگر کسی شخص کو کتے نے کاٹ لیا ہو تو یہ کلمات چینی کی پلیٹ پر گلاب و زعفران سے لکھ کر تازہ پانی سے دھو کر لگاتار سات دن تک اس شخص کو پلائیں، انشاء اللہ زہر اتر جائے گا۔

کلمات یہ ہیں: اب ج اح ہ وہ دہاب اللہ۔

دردِ سر کے لئے

اگر کسی کو دردِ سر ہو تو وہ یہ حروف لکھ کر اپنے سر میں باندھ لے، انشاء

اللہ درد رفع ہوگا: دم دم ل ہ۔

آدھے سر کا درد

آدھا سیسی کے درد کو رفع کرنے کے لئے قرآن کریم کی اس آیت کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں، انشاء اللہ اس مرض سے نجات مل جائے گی۔ آیت یہ ہے: اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

اگر کسی کو نیند نہ آتی ہو تو وہ مذکورہ آیت کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرلے، انشاء اللہ نیند آجائے گی۔ اس آیت کو سات مرتبہ پڑھ کر ایک مرتبہ درود شریف پڑھ لے، انشاء اللہ فوراً نیند آجائے گی۔

جنون یا پاگل پن کو دفع کرنے کے لئے

سات کنوؤں کے پانی پر سورۂ جن کی ابتدائی آیات رَشَدًا تک پڑھ کر دم کرکے مریض کو پلائیں، انشاء اللہ جنون اور پاگل پن سے نجات مل جائے گی۔

دردِ کان کے لئے

اگر کسی کے کان میں درد ہو تو سرسوں یا زیتون کے تیل پر اس آیت کو تین بار پڑھ کر دم کر کے تیل کانوں میں ٹپکالے، انشاء اللہ درد سے نجات ملے گی۔ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ کُلُّ اُولٰٓئِکَ کَانَ عَنْہُ مَسْئُوْلًا۔

کان کا درد رفع کرنے کے لئے

اگر کسی کے کان میں درد ہو تو "یاسمیع" اکیس مرتبہ پڑھ کر اس کے کانوں میں دم کردیں، انشاء اللہ درد رفع ہوگا۔

کان کا بہنا

اگر کسی کا کان بہتا ہو تو سورۂ اعلیٰ (پارہ ۳۰) تین بار پڑھ کر کان پر دم کریا جائے، انشاء اللہ کان کا بہنا بند ہوجائے گا۔

ایضاً کان کا بہنا

جس کا کان بہتا ہو تو اس کے کان پر یہ آیت تین بار پڑھ کر دم کردیں، آیت یہ ہے: لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ ختم سورت تک تین بار پڑھ کر دم کریں۔

بہرہ پن دور کرنے کے لئے

اگر کوئی اونچا سنتا ہو تو اس کو قرآن کریم کی یہ آیت روزانہ صبح وشام سات مرتبہ پڑھنی چاہئے، انشاء اللہ بہرے پن سے نجات ملے گی: وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَہٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ۔

نکسیر کا علاج

جس شخص کو نکسیر چھٹنے کا مرض ہو اس کو مندرجہ ذیل آیات گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں، انشاء اللہ نکسیر کی بیماری سے نجات مل جائے گی۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِہِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ۔

نزلہ، زکام کے لئے

تین مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم کرلیا جائے، اس عمل کو تین دن تک کیا جائے، انشاء اللہ مریض کو نزلے سے نجات ملے گی۔

دردِ دانت کے لئے

جس شخص کے دانت میں درد رہتا ہو تو اس پر یہ آیت پڑھ کر دم کریں: لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔

داڑھ کا درد

کسی کی داڑھ میں درد ہو تو اس آیت کو تین بار پڑھ کر اپنی شہادت کی انگلی پر دم کر کے اپنی داڑھ پر ملے، انشاء اللہ درد ٹھیک ہوجائے گا، آیت یہ ہے: بسم اللہ الرحمن الرحیم الٓمّٓصٓ طٰسٓمٓ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔

لقوے سے نجات

اگر کسی شخص کو لقوہ کی بیماری ہوجائے تو وہ یہ آیت لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے انشاء اللہ لقوے سے نجات مل جائے گی۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْہِکَ فِی السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّیَنَّکَ

قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ.

گلے کی تمام بیماریوں کے لئے

گلے کی کوئی بھی بیماری ہو یا حلق کا کوئی بھی مرض ہو سب کے لئے یہ عمل موثر ثابت ہوتا ہے۔اس آیت کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں، انشاءاللہ شفا نصیب ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا مغیثاً برحمتك یاارحم الراحمین.

اگر ہچکی آرہی ہوں

اگر کسی کو ہچکی آرہی ہو تو تین سانس میں پانی پئیں اور ہر سانس میں سات مرتبہ "یاحفیظ" پڑھیں، انشاءاللہ ہچکیاں آنی بند ہوجائیں گی۔

دردِ سینہ کے لئے

اگر کسی کے سینہ میں درد رہتا ہو تو اس کو یہ آیت پڑھ کر اپنے گلے میں ڈال لینی چاہئیں۔انشاءاللہ درد سے نجات مل جائے گی۔ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ.

کھانسی کے لئے

اگر کسی کو کھانسی ہوتی ہو تو اس کو کالے کپڑے پر یہ آیت اکیس بار پڑھ کر دم کر کے مریض کو چٹائیں، انشاءاللہ کھانسی سے نجات ملے گی، آیت یہ ہے: وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ.

دردِ دل کے لئے

اگر کسی کے دل میں درد ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈال لے، انشاءاللہ دردِ دل سے نجات ملے گی۔آیت یہ ہے: يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ.

دل زور سے دھڑکتا ہو

اگر کسی کا دل زور زور دھڑکتا ہو تو اس کو چاہئے کہ یہ کلمات لکھ کر اور تعویذ بنا کر اپنے گلے میں ڈالے۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

بدہضمی

اگر کسی کو بدہضمی ہوجائے تو اس آیت کو سات مرتبہ پڑھ کر نمک پر دم کر کے مریض کو چٹائیں، انشاءاللہ بدہضمی سے نجات ملے گی، آیت یہ ہے: وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا.

دردِ جگر کے لئے

دردِ جگر سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ کلمات لکھ کر گلے میں ڈالیں: بسم اللہ الرحمن الرحیم یا مَنْ قَوِیٌّ یا مَنْ اَمَرَ بِاِذْنِ اللہ

سیلان الرحم

اگر کسی عورت کو سیلان الرحم (لیکوریا) کا مرض ہو تو اس آیت کو عرق گلاب پر دم کر کے اکتالیس دن تک پلائیں، انشاءاللہ مرض سے نجات ملے گی۔آیت یہ ہے: بسم اللہ الرحمن الرحیم وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ. وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ. بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ.

پھیپھڑوں کی کمزوری دور کرنے کے لئے

اگر کسی انسان کے پھیپھڑے کمزور ہوگئے ہوں تو اس کو چاہئے کہ پانی پر تین سو مرتبہ "السلامُ المؤمن" پڑھ کر دم کر کے پئے، انشاءاللہ اس عمل کی اکیس دن پابندی کرنے سے پھیپھڑے مضبوط ہوجائیں گے۔

پتہ کی بیماری

اگر کسی کو پتے کی بیماری کی شکایت ہو تو اس کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلانا مفید ثابت ہوتا ہے: "الرحمنُ علی العرشِ استوی"

کثرتِ احتلام

اگر کسی کو احتلام کا مرض ہو تو اس کو چاہئے کہ ہمیشہ باوضو سویا کرے اور بستر پر لیٹ کر اپنی شہادت کی انگلی سے بغیر روشنائی کے "یامر" لکھ لیا کرے، انشاءاللہ احتلام سے نجات ملے گی۔

☆☆☆

عملیات و تعویذات

ولیٔ کامل عارف باللہ حضرت محمد ہاشم صاحبؒ

والد محترم: مولانا حسن الہاشمی

برائے استخارہ

ذیل کے نقش کو لکھ کر اپنے تکیہ میں رکھ لے، عشاء کے بعد دو نفل بہ نیت استخارہ پڑھے اور اپنے مقصد کا تصور کرتے ہوئے کسی سے بات چیت کئے بغیر سو جائے، تکیہ کو عطر سے معطر رکھے۔ انشاء اللہ خواب میں صحیح مقصد کی طرف رہنمائی ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۸۸۳	۱
۸۸۲	۲	۷	۱۲
۳	۸۸۵	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۸۴

دفع سحر کے لئے

اگر کسی شخص پر سخت جادو کرایا گیا ہو تو اس کو سات کنوؤں کا پانی سے نہلائیں، اس طرح کہ سات کنوؤں کے پانی کی دو بالٹی بھر لیں اور اس پر آیات سحر پڑھ کر دم کر دیں۔

آیات سحر یہ ہیں: فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ. وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ. فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ. وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ. قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. رَبِّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰی.

روزانہ اس پانی کے تین گھونٹ مسحور کو پلا دیں اور باقی پانی سے اس کو نہلا دیں، لگاتار سات دن تک نہلانا ہے اور اتوار سے شروع کر کے ہفتہ تک نہلائیں، روزانہ غسل صبح آٹھ بجے سے ۱۲ بجے کے درمیان کرائیں۔ اگر سردی کا زمانہ ہے تو اس پانی کو گرم کر لیں، اس کے ساتھ ساتھ ایک بوتل پانی پر دو سو مرتبہ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَّبٍّ الرَّحِيْم پڑھ کر دم کر دیں۔ اور سات چھوارے لے کر ہر ایک چھوارے پر سات مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ کر دم کر دیں، عصر کے بعد روزانہ ایک چھوارہ مریض کو کھلا کر پڑھا ہوا پانی چند گھونٹ پلا دیں، اور مذکورہ آیت کا نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ کیسا بھی جادو ہوگا سات دن میں اتر جائے گا۔ گلے کا نقش ایک سال تک گلے سے نہ اتاریں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۴	۲۰۷	۲۱۰	۱۹۷
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۸
۱۹۹	۲۱۲	۲۰۵	۲۰۲
۲۰۶	۲۰۱	۲۰۰	۲۱۱

تمام حاجات کے لئے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْل ۴۵۰ مرتبہ چاروں سمت کھڑے ہو کر پڑھیں، سب سے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر مشرق کی طرف رخ کر کے پڑھیں، دوسری بار مغرب کی طرف رخ کر کے پڑھیں، تیسری بار شمال کی طرف رخ کر کے پڑھیں، چوتھی بار جنوب کی طرف رخ کر کے پڑھیں، آخر میں پھر درود شریف پڑھیں، اس کے بعد خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے سجدے میں چلے جائیں اور لاتعداد مرتبہ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِيْر پڑھیں یہاں تک کہ رقت طاری ہو جائے، اس کے بعد سجدے سے سر اٹھائیں، اپنی حاجت اور ضرورت

اللہ کے حضور رکھیں۔ اس عمل کو پینتالیس دن تک کرنا ہے۔ اس کی شروعات نوچندی جمعرات سے کریں۔ انشاء اللہ جو بھی مراد ہوگی پوری ہوگی۔ اگر پہلے دن کے عمل کے بعد اس نقش کو گلاب وزعفران سے لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لیں تو بہتر ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۵	۱۱۸	۱۱۵	۱۱۲
۱۱۶	۱۱۱	۱۰۶	۱۱۷
۱۱۰	۱۱۳	۱۲۰	۱۰۷
۱۱۹	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۴

قرض کی ادائیگی کے لئے

اس نقش کو گلاب وزعفران سے لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ کتنا بھی قرض ہوگا اس کے ادا کرنے کے راستے پیدا ہو جائیں گے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

حسبنا	اللہ	ونعم	الوکیل
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰

جنات چوری نہ کرسکیں

گر کسی دوکان یا مکان کی تجوری یا غلّے میں پیسے غائب ہوتے ہوں تو اس نقش کو گلے میں یا تجوری یا الماری میں کسی بھی جگہ چسپاں کرادیں، انشاء اللہ اس کے بعد جنات چوری نہ کرسکیں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحمٰن	الرحیم	الرحیم	اللہ
اللہ	الرحیم	الرحیم	الرحمٰن
بسم	الرحمٰن	اللہ	بسم

ہر بیماری سے نجات کے لئے

کیسی بھی بیماری ہو، اس نقش کو گلے میں ڈال لیں، انشاء اللہ بیماری سے نجات مل جائے گی۔ یہ نقش بزرگوں سے نقل ہوتا چلا آرہا ہے اور ہمیشہ نہایت مجرب ثابت ہوا ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۹	۱۹۲	۱۸۹	۱۸۶
۱۹۰	۱۸۵	۱۸۰	۱۹۱
۱۸۴	۱۸۷	۱۹۴	۱۸۱
۱۹۳	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۸

مالدار بننے کا عمل

اگر کوئی شخص چالیس دن تک روزانہ نماز فجر کے بعد اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْن ۲۲۴۱ مرتبہ پڑھے تو پروردگار عالم اس کو بے پناہ دولت عطا فرمائیں گے۔ اس عمل کے آخری دن اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لے۔ انشاء اللہ رزق موسلا دھار بارش کی طرح برسے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ان اللہ ۵۶۰	ھوالرزاق ۵۶۳	ذوالقوۃ ۵۶۶	المتین ۵۵۲
المتین ۵۶۵	ذوالقوۃ ۵۵۳	ھوالرزاق ۵۵۹	ان اللہ ۵۶۴
ھوالرزاق ۵۵۴	ان اللہ ۵۶۸	المتین ۵۶۱	ذوالقوۃ ۵۵۸
ذوالقوۃ ۵۶۲	المتین ۵۵۷	ان اللہ ۵۵۵	ھوالرزاق ۵۶۷

☆☆☆

عملیات و تعویذات

حافظ جمیل احمد جمیل صاحبؒ

اسماء الحسنٰی کے خواص وطریقۂ زکوٰۃ

(۱) یا اَللّٰہُ

معنی خدا، عنصر آتشی، خاصیت جلالی، اعداد ۶۶، موکل اسرافیل ہے۔ یہ نام اسم ذات ہے اور تمام صفاتِ الٰہیہ کا جامع ہے۔

طریقۂ زکوٰۃ : اول اسم کی زکوٰۃ اگر کوئی عامل نکالنا چاہے تو عروج ماہ میں پنجشنبہ کے روز سے شروع کرے، بعد نماز عشاء ایک متعین وقت پر چالیس دن تک پڑھے، تعداد روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے۔ چالیسویں روز شیرنی لاوے اور ایصالِ ثواب بر روح حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کر کے شرینی تقسیم کرے، انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

اگر کوئی شخص صاحب یقین ہونے کے لئے اکیس روز تک ایک ہزار مرتبہ روز پڑھے انشاء اللہ صاحب یقین ہوگا۔

اگر کوئی شخص کسی بھی سخت اہم امر کے لئے چار سو مرتبہ روز چالیس روز تک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ پہلے ہی مراد کو پاوے۔

اگر کوئی شخص چاہے کہ رزق میں ترقی و وسعت ہو تو پانچ سو مرتبہ روز پڑھے، اللہ کے فضل وکرم سے رزق میں ترقی وفراوانی ہو۔

اگر کوئی شخص نماز فجر کے بعد پانچ سو مرتبہ روز پڑھے تو اللہ تعالیٰ کا رحم وکرم ازحد پاوے۔

اگر کوئی شخص ایک ہزار مرتبہ پڑھے مستجاب الدعوات ہووے

اگر کوئی شخص ایک ہزار مرتبہ روز پڑھے بعد نماز عشاء اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں بہاوے تو صاحب کشف اور صاحب باطن ہووے، انشاء اللہ جو بھی مراد ہوگی وہ برآئے گی۔

ایک خاص عمل اس طریقہ سے ہے جو کہ سہل الحصول ہے کیوں کہ آج کے زمانہ میں باموکل اور پرہیز جلالی و جمالی کے ساتھ پڑھنا ازحد مشکل کام ہے، اس لئے آسان طریقہ لکھتا ہوں۔

عروج ماہ میں چہارشنبہ کے روز شروع کرے، بعد نماز عشاء اول تین یوم چار ہزار مرتبہ پڑھے "یا اللّٰہُ اجب یا اسرافیلُ" بعد تین یوم کے شیرینی لاوے اور دودھ چاول کی کھیر بناوے اور دو شخص نمازیوں کو پیٹ بھر کے کھلاوے اور ایصالِ ثواب بروح حضور کائنات محمد ﷺ اور پنجتن کرے اور شرینی تقسیم کرے، بعدا ہمیشہ بعد نماز فجر چار سو مرتبہ ورد میں رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ موکل تسخیر ہوگا اور غائبانہ پورا تعاون کرتا رہے گا اور جو بھی خواہش ہوگی یا ضرورت ہوگی اسم ہٰذا کا موکل غائبانہ امداد کرتا رہے گا۔ اس اسم کا عامل اگر اسم ذات کا نقش ذوالکتابت لکھ کر کسی بھی حاجت مند کو دے گا، انشاء اللہ وہ شخص اپنی مراد کو پاوے گا اور مقصود کو پائے گا۔ اہل ہنود کو نقش ذوالکتابت برائے احترام نہ دیں بلکہ اعداد کا نقش دیں، انشاء اللہ وہ بھی اپنے مقصدیں کامیاب ہوگا۔ عامل بھی گوہر مقصود کو پائے گا۔ مجرب وآزمودہ ہے۔

نقش ذوی الکتابت یہ ہے۔

۷۸۶

ا	ل	ل	ہ
۳۱	۴	۲	۲۹
۳	۲۸	۳۲	۳
۳۱	۴	۲	۲۹

نقش اعدادی یہ ہے۔

۷۸۶

۹	۲۲	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۰	۲۱
۱۴	۱۷	۲۴	۱۱
۲۳	۱۲	۱۳	۱۸

(۲) یَارَحْمٰنُ

معنی مہروالا، مہربان، عنصر خاکی، خاصیت جمالی، اعداد ۲۹۸، موکل الواکیل۔

طریقۂ زکوٰۃ : اگر کوئی عمل یا زکوٰۃ ادا کرنے کا ارادہ کرے تو چاہئے کہ عروج ماہ میں شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۳۱۲۵ مرتبہ روز پڑھے، اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے، چالیسویں دن شیرینی لاوے اور ایصال ثواب بروح پاک سرور کائنات محمد صلی اللہ علیہ وسلم کرے اور شرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی۔

جو لوگ دینی اور دنیوی امور میں سستی و کاہلی کرتے ہیں ان کے واسطے ایک مرتبہ شکر پر پڑھ کر دم کر کے پلائیں، انشاء اللہ سستی و کاہلی دور ہوگی، ہر نماز کے بعد ۱۰۱ مرتبہ پڑھنے والا کاہلی وغفلت سے پاک ہوجائے گا، جو بچے پڑھنے سے بھاگتے ہوں ان کو بھی پانی یا شکر پر دم کر کے پلائیں، انشاء اللہ پڑھنے میں دل لگے گا اور سستی و کاہلی دور ہوگی اور ذہین ہوجائیں گے۔

اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد ۲۹۸ مرتبہ ورد میں رکھے تو اس پر رحمت خدا کی ہووے اور دل منور ہوجائے گا۔ اگر کسی شخص کو مرگی کا عارضہ ہو تو ایک سانس میں چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے، انشاء اللہ تعالیٰ فوراً ہوش میں آجائے گا۔

اگر کوئی شخص دو ہزار مرتبہ روز بعد نماز عشاء پڑھے تو تمام اسرار کا مشاہدہ کرے۔

اگر کوئی شخص نقش ذوالکتابت مرگی والے یا ہسٹریا والے یا آسیبی دورے والے یا سحر کی وجہ سے دورہ پڑنے والے کے گلے میں باندھے اور چند نقوش پینے کے لئے دیوے اعدادی نقش تمام جسم پر مل کر آگ میں جلائیں، انشاء اللہ تعالیٰ صحت کامل اور شفائے عاجل ہوگی۔ مجرب ہے۔

نقش یہ ہیں:

۷۸۶

ن	م	ح	ر
۷	۲۰۱	۳۹	۴۱
۲۰۲	۱۰	۳۸	۴۸
۳۹	۴۷	۲۰۳	۹

۷۸۶

۷۴	۷۷	۸۰	۶۷
۷۹	۶۸	۷۳	۷۸
۶۹	۸۲	۷۵	۷۲
۷۶	۷۱	۷۰	۸۱

(۲) یَارَحِیْمُ

معنی رحم والا، عنصر خاکی، خاصت جمالی، اعداد ۲۵۸، موکل امواکیل ہے۔

طریقہ زکوٰۃ : عروج ماہ میں بعد نماز عشاء ۳۱۲۵ مرتبہ روز پڑھے، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ چالیسویں روز شیرینی لاوے اور ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے، انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اگر کوئی شخص اس اسم کی ۲۵۸ مرتبہ روز مداومت کرے تو اس شخص کا انجام بخیر ہوگا اور ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ سکرات اور قبر و پل صراط کی منزلیں آسان ہوں گی۔

اگر کوئی شخص پانچ سو مرتبہ روز یا اللہ، یارحمٰن، یارحیم پڑھے تو دینی و دنیاوی تمام حاجات برآویں اور دولت مند ہووے اور خلق میں مہربان ہووے اور خلق میں مہربان ہووے اور ہر دل عزیز ہووے۔

اگر کسی کو وسعت رزق، ترقی خیر و برکت کے واسطے دیوے تو فائدہ کثیر پاوے اور حکام و افسران کی تسخیر کے واسطے دے تو حکام و افسران مطیع و مسخر و مہربان ہوں۔ مسلمانوں کو ذوالکتاب اور اہل ہنود کو اعدادی نقش دیں، انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی حاصل ہوگی۔ نقش یہ ہیں:

۷۸۶

م	ی	ح	ر
۷	۲۰۱	۳۹	۱۱
۲۰۲	۱۰	۸	۳۸
۹	۳۷	۲۰۳	۹

۷۸۶

۶۳	۶۷	۷۰	۵۷
۶۹	۵۸	۶۳	۶۸
۵۹	۷۲	۶۵	۶۲
۶۶	۶۱	۶۰	۷۱

(۴) یاقُدُّوسُ

معنی پاکی والا، عنصر آبی، خاصیت جمالی، اعداد ۱۷۰، موکل ظاہری قائیل۔

طریقہ زکوٰۃ : یہ ہے کہ عروج ماہ میں شروع کرے، بروز پنج شنبہ بعد نماز عشاء ۳۱۲۵ مرتبہ روز پڑھے، اول وآخر درود شریف پڑھے۔ گیارہ گیارہ بار چالیسویں دن شیرینی لاوے اور ایصال ثواب کرے، شرینی تقسیم کرے، انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اگر اس اسم کو بوقت زوال ۱۷۰ مرتبہ پڑھے تو چند روز میں دل معصیت اور ممنوعہ اشیاء سے پاک وصاف ہوجائے۔

اگر یاقدوس، یاسبوح بعد نماز جمعہ ۱۷۰ مرتبہ روٹی پر لکھ کر کھاوے تو چند جمعہ ایسا کرنے سے روحانیت بکثرت جسم میں پیدا ہو اور ملکوتی صفات پیدا ہوجائیں۔

اگر دشمنوں کا بھاری دباؤ ہو اور بھاگنے کے سوا کوئی چارہ نہ ہو تو لاتعداد مرتبہ ورد کرے، انشاء اللہ تعالیٰ دشمنوں کے اور خود کے درمیان حصار قائم ہوجاوے اور دشمنوں کی نظر سے پوشیدہ ہوجاوے۔

اگر کوئی شخص سبوحٌ قدوسٌ ۲۲ سو مرتبہ روزانہ پڑھے تو کبھی کسی کے سامنے دست سوال دراز کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔ اور اگر کوئی اتنی ہی تعداد چالیس روز تک پڑھتا رہے اور ممنوعات شرع کی پابندی کے ساتھ پڑھے، بعدہ ۱۷۰ مرتبہ روز پڑھتا رہے تو انشاء اللہ تعالیٰ خود کیمیا بن جائے، اس کا عامل اگر کسی ضرورت مند کو یا حاجت والے کو تنگدستی ومبتلائے خوف وہراس والے کو نقش ذوی الکتابت یا نقش عددی لکھ کر دیوے تو بھی انشاء اللہ کامیابی ملے اور جس مقصد کے لئے نقش دیا جائے اس میں کامیابی ملے، مجرب ہے۔

نقش یہ ہیں:

۷۸۶

ق	د	و	س
۷	۵۹	۱۰۱	۳
۵۸	۴	۶	۱۰۲
۵	۱۰۳	۵۷	۵

۷۸۶

۳۵	۴۸	۴۵	۴۲
۴۶	۴۱	۳۶	۴۷
۴۰	۴۳	۵۰	۳۷
۴۹	۳۸	۳۹	۴۴

(۵) یاسَلَامُ

معنی سلامتی والا، عنصر آبی، خاصیت جمالی، تعداد ۱۳۱، موکل عمرائیل۔

طریقہ زکوٰۃ : عروج ماہ میں شروع کرے، بعد نماز عشاء ۳۱۲۵ مرتبہ روز پڑھے، اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے، چالیسویں روز شیرینی لاوے اور ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے، انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس اسم کی زکوٰۃ ادا کرنے والا افعال رذیلہ اور کردار قبیحہ سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ بعد نماز فجر کے ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے علم میں اور جودت یعنی ذہن میں تیزی اور قوت حافظہ میں زیادتی ہوتی ہے اور اس اسم کا ذاکر بوجہ علم وسخا مشہور خاص و عام ہوجاتا ہے اور شہر بہ شہر قریہ بہ قریہ عوام وخواص تعریف کرنے لگتے ہیں۔ ذہن کی کشادگی کے واسطے، بلندیٔ اقبال کے لئے، تسخیر ودوستی کے واسطے، حصول علم کے لئے، امتحان میں کامیابی کے لئے اس اسم کا نقش ذوالکتابت یا نقش اعدادی اہل ضرورت کو عامل لکھ کر دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حاجت مند کی حاجت پوری ہوگی، مجرب ہے۔

نقش یہ ہیں:

۷۸۶

س	ل	ا	م
۲	۳۹	۶۱	۲۹
۳۸	۰	۳۲	۶۲
۳۱	۶۳	۳۷	۰

۷۸۶

۲۵	۳۹	۳۵	۳۲
۳۶	۳۱	۲۶	۳۸
۳۰	۳۳	۴۱	۲۷
۴۰	۲۸	۲۹	۳۴

(۶) یَامُؤْمِنُ

معنی یقین والا، عنصر آتشی، خاصیت جلالی، اعداد ۱۳۶، موکل رویائیل۔

طریقہ زکوٰۃ : عروج ماہ میں شروع کرے، بعد نماز عشاء ۳۱۲۵ مرتبہ روز پڑھے، چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شرینی تقسیم کرے، بعدۂ ایک سو چھتیس مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے تو قلب میں ایمان کی لہریں موجزن ہو جائیں۔ شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص ۱۱۳۲ مرتبہ روزانہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو عوام الناس کی بدگوئی اور امراض خبیثہ سے محفوظ رکھے۔

جو شخص شہوت نفس اور غصہ وغضب سے خالی ہو کر خلوت میں بخلوص نیت زبان وقلب سے ذکر میں مشغول ہو کر محو ہو جائے اور اسی طرح چالیس روز برابر پڑھتا رہے، اکتالیسویں روز سامنے دیوار پر ایک نور ظاہر ہوگا جس کا اظہار زبان سے ناممکن ہے۔ ذاکر کا قلب انوار معرفت سے منور ہو جائے گا اور ذاکر خود اپنے کو بحر انوار میں دیکھے گا اور ذاکر میں یہ صفت پیدا ہو جائے گی کہ جو اسے دیکھے گا گناہ سے توبہ کرے گا اور باایمان ہو جائے گا۔ قلب کی نورانیت کے لئے، تزکیہ نفس کے لئے، حصول علم کے لئے، جاہ ومراتب کے لئے، وسعت روزگار کے لئے، اگر کسی کی نوکری چھوٹ گئی ہو اس کو دوبارہ حاصل کرنے کے لئے نقش ذوالکتابت یا اعدادی دیوے، انشاء اللہ تعالیٰ مقصد برآری ہوگی۔

نقش یہ ہیں:

۷۸۶

م	و	م	ن
۴۱	۴۹	۴۱	۵
۴۸	۳۸	۸	۴۲
۷	۴۳	۴۷	۳۹

۷۸۶

۲۶	۴۰	۳۷	۳۳
۳۸	۳۲	۲۷	۳۹
۳۱	۳۵	۴۲	۲۸
۴۱	۲۹	۳۰	۳۶

(۷) یَامُهَیْمِنُ

معنی نگہبانی کرنے والا، عنصر آتشی، خاصیت جلالی، اعداد ۱۴۵، موکل رویائیل۔

طریقہ زکوٰۃ : یہ ہے کہ عروج ماہ میں شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۳۱۲۵ مرتبہ روز پڑھے، اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے، چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس اسم کا عامل ۱۴۵ مرتبہ روز ورد جاری رکھے تو لوگوں کے دلوں میں ہیبت وعظمت ہو جاتی ہے۔ دشمنوں کے قلب کو مسخر کرنے اور رعب وجاہت سے مسخر کرنے کی خاص تاثیر ہے۔

اس اسم کے عامل کی طرف سے سخت سے سخت دل بھی موم ہو جاتے ہیں۔ اس اسم کے عامل سے کسی بھی قسم کا کسی بھی جگہ اپنے پرائے کو کوئی گزند ونقصان نہ پہنچے گا اور بد سے بدترین دشمن بھی عامل کو نقصان نہ پہنچا سکے۔

اگر کوئی شخص ۱۸۴۹۶ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے تو ایسی محیر العقول تسخیر ہوگی کہ عامل خود بھی حیران ہو جائے گا۔ اگر عامل اس اسم کا نقش ذوی الکتابت یا نقش اعدادی کسی شخص کو دے تو انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو صحت کامل ہوگی اور اہل تسخیر کو کامیابی حاصل ہوگی۔ مجرب وآزمودہ ہے۔

نقش یہ ہیں:

۷۸۶

م	ہ	ی	من
۱۱	۸۹	۴۱	۴
۸۸	۸	۷	۴۲
۶	۴۳	۸۷	۹

۷۸۶

۲۸	۴۲	۳۹	۳۶
۴۰	۳۵	۲۹	۴۱
۳۴	۳۷	۴۴	۳۰
۴۳	۳۱	۳۳	۳۸

عملیات و تعویذات

فقیہ الامت حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ

سابق مفتی و مدرس دارالعلوم دیوبند
مصنف: تفسیر معارف القرآن

ناپاک جنوں سے محفوظ رہنے کے لئے

بیت الخلاء میں جاتے وقت نہایت پابندی کے ساتھ یہ پڑھا کریں اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ اس دعا کی پابندی سے ہر انسان برے جنات کی شرارتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

ہر مشکل اور حاجت کے لئے

جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو بارہ ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے کہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد یہ عمل شروع کرے اور ہر ہزار کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھتا رہے پھر آخر میں درود شریف پڑھے، اس کے بعد دعا مانگے تو جو بھی حاجت ہوگی انشاء اللہ پوری ہوجائے گی۔

مقصد میں کامیابی کے لئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اعداد ۷۸۶ ہیں جو شخص روزانہ ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ پڑھے اول و آخر روزانہ سات مرتبہ درود شریف پڑھے اور اس عمل کو سات دن تک کرے تو اس کو اپنے مقصد میں انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔ اس عمل کو عروج ماہ میں کریں تو افضل ہے۔

تسخیر قلوب کے لئے

جو شخص سات سو مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر اپنے پاس رکھے گا لوگوں کے دلوں میں اس کی عزت و عظمت برقرار رہے گی اور لوگوں کے قلوب اس کی طرف کھنچیں گے۔ ہمیشہ دولتِ تسخیر خلائق اس کو حاصل رہے گی۔

آفات و بلیات سے محفوظ رہنے کے لئے

اگر کوئی شخص آفات و بلیات سے محفوظ رہنا چاہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ ۱۱۳ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے۔ انشاء اللہ ہر طرح کی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

حافظے کو بڑھانے کے لئے

۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے نہار منہ پئیں، انشاء اللہ اس عمل کو ۲۱ دن کرنے سے حافظے میں زبردست اضافہ ہوگا، جو بھی یاد کرے گا وہ ہمیشہ دماغ میں محفوظ رہے گا، اور استحضار علم کی دولت عطا ہوگی۔

حمل ساقط ہونے سے محفوظ رہے

جن عورتوں کا حمل ساقط ہوجاتا ہو تو ان کو چاہئے کہ حمل ٹھہرنے کے بعد ۶۱ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لیں، اس تعویذ کو سرخ کپڑے میں پیک کرلیں، انشاء اللہ اسقاط حمل سے حفاظت رہے گی۔

حکام کے لئے

ایک کاغذ پر ۵۰۰ مرتبہ پوری بسم اللہ لکھیں، پھر ڈیڑھ سو مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر اس کاغذ پر دم کردیں اور اس کو تعویذ بنا کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں، انشاء اللہ جس حاکم کے پاس جائیں گے وہ مہربانی سے پیش آئے گا، اور بات مانے گا۔

درد سر کے لئے

اگر انیس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے تو درد سر کی تکلیف سے نجات مل جائے گی۔

حاجت روائی کے لئے

جو شخص صبح و شام آیت کریمہ لا الٰہ الا انت سبحنک انی کنت من الظلمین. سات مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھے گا وہ اپنے

کاموں میں انشاء اللہ خود کفیل رہے گا، اور کبھی کسی کا محتاج نہیں رہے گا، اس کی تمام حاجتیں اور تمام ضرورتیں از خود پوری ہوں گی، اس کو کسی کے آگے ہاتھ پھیلانے کی نوبت نہیں آئے گی

برائے محبت

یکتب نقشین متوضیا و یغسل واحد بالماء و یوکل المحبوب کیف ما تسیر و یربط الحب الثانیة علی عضده ثم بعد حصول المراد یشتری من الحلوان بقدر (پانچ روپئے و بقدر ۹ روپئے) و یقسم علی الفقراء و یوصله ثوابه الی روح الجیلانی سره و یکتب حرف النقش بالخط العربی و نقش هکذا

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

آدم وحوا	کمابین	الحب
یوسف وزلیخا	کمابین	الحب

ایضاً برائے حب

یہ نقش حضرت مفتی محمد شفیع صاحبؒ کو مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمٰن عثمانیؒ نے عطا کیا تھا۔

ان اسماء کو مغرب وعشاء کے درمیان لکھے اور طالب ومطلوب کا نام بھی مع اسم والدہ لکھے اور گھر میں دفن کردے۔

سـ۱۱۱۱۱۱۹۱۹ـحباو یامبدا مالاخذ تأتی فلانة بنت فلانة الی فلان ابن فلان و نفخ فی الصور فصعق من فی السموت ومن فی الارض الا ما شاء اللّٰه ثم نفخ فیه اخری فاذاهم قیام ینظرون عجل اللّٰه للوحا الله الطور انهم سابقون.

قید سے رہائی کے لئے

اگر کوئی شخص ناحق گرفتار کرلیا گیا ہو اور قید سے اس کی رہائی کی کوئی سبیل نہ بن رہی ہو تو جمعرات کے دن پہلی ساعت میں یہ نقش زعفران سے لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کرکے اس کے سیدھے بازو پر بندھوادیں۔ انشاء اللہ بہت جلد اس کی رہائی کا فیصلہ ہوجائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۶۷	۱۰۷۰	۱۰۷۳	۱۰۶۰
۱۰۷۲	۶۰۶۱	۱۰۶۶	۱۰۷۱
۱۰۶۲	۱۰۷۵	۱۰۶۸	۱۰۶۵
۱۰۶۹	۱۰۶۴	۱۰۶۳	۱۰۷۴

شوہر کی کے لئے

اگر کسی عورت کا شوہر اس سے محبت نہ کرتا ہو اور اپنے مزاج کی خرابی کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے اپنی بیوی سے بیزار رہتا ہو تو اس عورت کو چاہئے کہ جمعہ کی پہلی ساعت میں جو سورج طلوع ہونے کے ساتھ شروع ہوتی ہے کسی چینی کی پلیٹ پر زعفران سے یہ عزیمت لکھ کر جمعہ ہی کے دن کسی بھی وقت شوہر کو پلادیا کرے۔ انشاء اللہ اس عمل کو سات جمعہ تک جاری رکھنے سے حالات بدل جائیں گے اور شوہر کے دل میں بیوی کی محبت زبردست ہوجائے گی۔

۷۸۶

الٰهی الٰهی الٰهی بحرمة جبرائیل و میکائیلً اللهم اللهم اللهم بحرمة میکائیل و جبرائیل

الٰهی الٰهی الٰهی بحرمة اسرافیل و عزرائیلً اللهم اللهم اللهم بحرمة عزرائیل و اسرافیل

بحرمة جمیع الانبیاء و محمد صلی اللّٰه علیه وسلم

فلان ابن فلان علیٰ (نام شوہر مع والدہ) حب فلان ابن فلان (نام بیوی مع والدہ)

ہر حاجت کے لئے

کوئی بھی چھوٹی بڑی حاجت ہو اس نقش کو زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ ہر جائز حاجت پوری ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

مجربات عزیزی

اعمال خاندانی حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

مندرجہ قول الجمیل حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَاوَمَوْلَانَامُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

واضح رہے کہ کمالات عزیزی کے اختتام کے بعد حضرت مولانا صاحب کے خاندانی اعمال کا بیان کرنا بھی مناسب ہوا، لہٰذا کتاب قول الجمیل سے جو حضرت کے والد بزرگوار شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہٗ کی تصنیف سے ہے نقل کئے جاتے ہیں۔ اور جو فوائد کہ حضرت مولانا قطب الدین خان صاحب محدث مرحوم کے ہیں، وہ نیچے نوٹ میں لکھے جاتے ہیں۔

برائے کشائش ظاہری وباطنی

برائے دردِ دنداں ودردِ سر ودردِ ریاح وبرائے رفع حاجات درغیب وشفائے مریض: حضرت شاہ ولی اللہ صاحب فرماتے ہیں کہ میرے مرشد قدس سرہٗ نے مجھ کو وصیت کی یا مغنی کی مواظبت کی ہر روز گیارہ سو بار اور سورۃ مزمل پڑھنے کی چالیس بار اگر نہ ہو سکے تو گیارہ بار اور فرمایا کہ یہ دونوں عمل غنائے باطنی اور ظاہری کے واسطے مجرب ہیں[۱] اور مجھ کو وصیت کی کہ درود کی ہمیشگی پر ہر روز اور فرمایا اسی کے سبب سے ہم نے سب کچھ پایا[۲] اور سنا اپنے مرشد سے فرماتے کہ جب کوئی تیرے پاس دانت کے درد یا سر کے درد سے نالاں آئے یا اس کو ریاح ستاتی ہو تو ایک تختی یا پٹری پاک لے اور اس پر پاک ریتا ڈال اور ایک کیل یا کھونٹی سے اس پر ابجد ہوز حطی لکھ اور کیل کو الف پر زور سے دبا، اور ایک بار سورۃ فاتحہ پڑھ اور درد والا آدمی موضع کو اپنے دونوں ہاتھوں سے دبائے رہے پھر اس سے پوچھ کہ تجھ کو آرام ہو گیا یا نہیں، اگر درد جاتا رہا تو خوب ہے نہیں تو کیل کو دوسرے حرف ب کی طرف نقل کر اور دوبارہ سورۃ فاتحہ پڑھ اور پہلی بار کی طرح پھر پوچھ کہ صحت ہوئی یا نہیں اگر صحت ہو گئی تو فہو المراد نہیں تو جیم کی طرف کیل کو نقل کر اور تین بار سورۃ فاتحہ ہر بار پڑھتا جا تو آخر حرف تک نہ پہنچے گا کہ خدائے تعالیٰ اس کے اندر ہی شفا عنایت کرے گا اور میں نے حضرت والد مرشد سے سنا فرماتے تھے کہ جب تجھ کو کوئی حاجت پیش آوے یا کوئی شخص تیرا غائب ہو اور تو چاہے کہ حق تعالیٰ اس کو سالم وغانم پھر لادے یا کوئی بیمار ہو سو چاہے کہ اللہ اس کو صحت بخشے، تو سورۃ فاتحہ کو اکتالیس مرتبہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھے۔ ف۔ مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب قدس سرہٗ نے حاشیہ میں فرمایا کہ امام جعفر صادق علیہ الرحمۃ سے منقول ہے کہ جو سورۃ فاتحہ کو چالیس بار پانی کے پیالہ پر پڑھے اور تپ والے

---

[۱] اسمائے سوستائیس بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے پڑھنے کو بھی کشائش کے واسطے مفید عمل ہے [۲] صلوٰۃ تنجینا کا ہر روز ستر بار پڑھنا قضائے حوائج کے لئے ایک بزرگ سے مجھ کو پہنچا ہے۔ اس کی بھی اجازت ہے جو چاہے پڑھے۔ [۳] اور بعض مشائخ سے پڑھنا سورہ مزمل کا اکتالیس بار بھی منقول ہے اور بعض سے نماز میں پڑھنا اس طرح کہ عشاء کے بعد دو رکعتوں میں اکتالیس بار پڑھے، ۲۱ ر بار پہلی رکعت میں اور ۲۰ ر بار دوسری رکعت میں اور مولانا فخر الدین صاحب کے مریدوں میں ایک طریق مجرب یہ ہے کہ بعد سنت فجر کے ایک بار اور ہر نماز پنج گانہ کے دو دو بار کہ شب وروز میں گیارہ بار ہو جاوے اور اس فقیر کو ان سب کی اجازت ہے وقد ہذا العمل فوجودۂ کذا لک ۱۲ محمد قطب الدین۔ [۵] ظفر جلیل میں کچھ فائدے درود شریف کے الفاظ اس کے میں نے لکھے جو چاہے اس میں سے دیکھ لے۔ ۱۲ ق

کہ منہ پر چھینٹا مارے تو حق تعالیٰ اس کو فائدہ بخشے گا۔[1]

برائے گزیدنِ سگ دیوانہ

کتے کے کاٹے ہوئے کا علاج: میں نے سنا حضرت سے فرماتے تھے کہ جس کو باؤلا کتا کاٹے اور اس کے دیوانے ہوجانے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا آخر لفظ رُوَيْدًا تک اور اس سے کہہ دے کہ ہر دن ایک ٹکڑا کھایا کرے۔[2]

برائے دفع فاقہ

فاقہ دور کرنے کا ذریعہ: میں حضرت سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص سورۂ واقعہ کو ہر رات پڑھے اس کو فاقہ نہیں ہوتا اور یہ عمل حدیث کے موافق ہے۔[3] واللہ اعلم۔

بیدار شدن از شب

رات کو بے دار ہونے کے لئے: میں نے ان حضرت سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص اپنے سونے کے وقت اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سورہ کہف کے آخر تک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے کہ اس کو جگادے گا۔ یہ عمل حدیث کے موافق ہے۔ چنانچہ دارمی نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے کذا فی الحاشیۃ العزیز۔

برائے امان ہر آفت

سنا ہے میں نے حضرت والد صاحب سے فرماتے تھے کہ اس تعویذ کو لکھ اور لڑکے کی گردن میں لٹکا اللہ تعالیٰ اس کو محفوظ رکھے گا اور وہ یہ ہے۔ اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ هَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. اور سنا میں نے ان سے فرماتے تھے کہ یہ دعا بسم اللہ سے آخر تک امان اور پناہ ہے ہر آفت سے پڑھا کر اس کو صبح اور شام اور وہ یہ ہے۔[3]

بِسْمِ اللّٰهِ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْءُ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَا صِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ. اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

برائے خوف حاکم

میں نے سنا حضرت والد صاحب سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص کسی صاحب حکومت سے ڈرے اس کو چاہئے کہ یوں کہ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ حُمَيْتُ اور چاہئے کہ داہنے ہاتھ کی ہر انگلی کو بند کرے لفظ اول کے ہر حرف کے تلفظ کے ساتھ اور بائیں ہاتھ کی ہر انگلی کو قبض کرے لفظ ثانی کے ہر احرف کے نزدیک پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کئے چلا جاوے پھر دونوں کو کھول دے اس کے سامنے جس سے ڈرتا ہے۔

برائے شفائے مریض

میں سنا ہے حضرت والد ماجد سے فرماتے تھے کہ چھ آیتیں ہیں قرآن کی جن کا آیات شفا نام ہے بیمار کے واسطے ان کو ایک برتن پر لکھے اور پانی سے دھو کر پلا دے۔ وہ یہ ہیں وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ

[1] اور اس فقیر کو ایک بزرگ سے پہنچا جس لڑکے کو مسان کی بیماری ہو اس پر الحمد ۴۰ بار ساتھ وصل میم بسم اللہ کے ساتھ الحمد کے پڑھ کر ۴۰ روز تک دم کیا کرے انشاء اللہ وہ مرض اس کا جاتا رہے گا اور اگر فرصت نہ ہو تو تین بار پڑھنا بھی کفایت کرتا ہے۔ ۱۲ اق [2] اور سنا اس فقیر نے اپنے استاد مولانا اسحاق صاحبؒ سے کہ فرماتے تھے کہ جس کو باؤلا کتا کاٹے تو ایک ٹکڑا امنات کا تھوڑے سے گڑ میں لپیٹ کر کھلا دے تو انشاء اللہ زہر اس کا اثر نہیں کرے گا۔ محمد قطب الدین [3] حضرت شاہ ولی اللہؒ نے حزب البحر شرح میں حدیث سے یا کسی صحابی سے لکھا ہے کہ جو کوئی لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم سو بار روزانہ پڑھ لے اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ۱۲ اق۔ معمول حضرت شاہ عبدالعزیزؒ اور مولانا اسحاق صاحب کا فقط اس دعا کے لکھنے کا تھا۔ اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ هَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَامَّةٍ

مُؤْمِنِينَ. يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ.

آیات برائے دفع سحر

میں نے حضرت والد سے سنا فرماتے تھے تینتیس آیتیں کہ جادو کے اثر کو دفع کرتی ہے۔ اور شیطان اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔ وہ آیتیں القول الجمیل یا چہار باب میں کامل طور سے مفصل ملیں گی اور اس کتاب کے حصہ دوم میں مجملاً درج ہیں۔

برائے حفظ چیچک

میں نے حضرت والد سے سنا فرماتے تھے کہ جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو تو نیلا دھاگہ لے اس پر سورہ رحمٰن پڑھ اور جب فَبِاَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر پہنچے تو اس پر پھونک کر گرہ دے جب تمام کر چکے تو بچے کی گردن میں ڈال دے حق تعالیٰ اس کو اس بیماری سے آرام دے گا۔

برائے امان غرق و آتشزدگی

سنا میں نے حضرت والد سے فرماتے تھے کہ تجھ کو کہف کے نام امان ہیں ڈوبنے اور جلنے اور غارتگری اور چوری سے حملاً وتلاوتاً۔

اِلٰهِي يَخْرُمَتِيَمْلِيخَا. مَكْسَلْمِينَا. كَشْفُوطَطْ. اَذْرَفَطْيُونَس. كَشَافَطْيُونَس. تَبْيُونَس. يُوَانِس. بُوس. وَكَلْبُهُمْ قِطْمِيرٌ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ. اِحْفَظْ هٰذَا عَنِ الْحَرْقِ وَالْغَرْقِ وَالسَّرْقِ جَمِيعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ بِرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ.

برائے حاجت روائی

سنا میں نے حضرت والد سے فرماتے تھے کہ تجھ کو کوئی حاجت پیش آوے یا بَدِيعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَابَدِيعُ. کو بارہ سو بار پڑھے بارہ دن تک کہ حق تعالیٰ تیری حاجت بر لائے گا۔ اور ان اعمال مذکورہ کی اول سے یہاں تک مجھ کو میرے والد مرشد نے اجازت دی ہے منجملہ اور اعمال کے کہ جن کی مجھ کو اجازت فرمائی ہے، حاجات مشکلہ کے بر آنے کے واسطے چار رکعتیں پڑھے۔ پہلے رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد رَبِّ اِنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِينَ سو بار پڑھے اور تیسری رکعت میں بعد فاتحہ کے اُفَوِّضُ اَمْرِي اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ سو بار پڑھے پھر سلام پھیر کر کہے رَبِّ اَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ سو بار

ف: مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب نے فرمایا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا، یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ ان کے وسیلہ سے جو سوال کرے پاوے۔ اور جو دعا کرے قبول ہو اور مجھ کو تعجب آتا ہے کہ اس شخص سے کہ بواسطہ ان کے دعا کرے اور قبول نہ ہو۔

اعمال آسیب زدہ

جس کو شیطان باؤلا کر ڈالے یعنی آسیب کا خلل ہو تو اس کے بائیں کان میں یہ آیت سات بار پڑھے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ۔ اور دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ اس کے کان میں سات بار اذان دے اور سورۃ فاتحہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور آیت الکرسی اور سورۃ طارق اور سورۃ حشر کی آیتیں یعنی ہواللہ الذی سے آخر تک اور سورۃ صافات ساری پڑھے آسیب جل جاوے گا اور آسیب زدہ کے واسطے یہ عمل بھی ہے کہ اس کے کان میں سورۃ مومنون کی آیتیں پڑھی یعنی اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ سے آخر سورہ تک۔ اور دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے، کہ پاک پانی پر سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورۃ جن قل اوحی الی سے علی اللہ کذبا تک پڑھے اور اس پانی کا اس کے منہ پر چھینٹے مارے تو وہاں پھر نہ آوے گا، اور واسطے قریب ہونے شیطان کے گھر سے اور ان کے پتھر پھینکنے کے لئے یہ دعا پڑھے۔ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا چار لوہے کی کیلوں پر ہر کیل پر پچیس پچیس مرتبہ پڑھے پھر ان کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے اور یہ بھی دفع

جن کا عمل ہے کہ اصحاب کہف کے نام گھر کی دیواروں پر لکھے۔

برائے عقیمہ

بانجھ پن کا علاج: بانجھ پن کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ. إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ. جس عورت کو دردزہ ہو یعنی لڑکا پیدا ہونے کا درد تکلیف دے تو پرچہ کاغذ پر یہ آیت لکھے۔ وَأَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اٰهِيًا اَشْرَاهِيًا. اور اس پرچہ کو پاک کپڑے میں لپیٹے اور اس کی بائیں ران پر باندھ دے تو وہ جلد جنے گی اور مولانا شاہ عبدالعزیز صاحبؒ نے فرمایا کہ اگر اول سورۃ سے حُقَّتْ تک شیرنی پر پڑھے اور حاملہ کو کھلاوے تو بھی جلد جنے گی۔

برائے زنیکہ فرزند نرینہ نزاید

جس عورت کا لڑکا نہ پیدا ہوتا ہو: جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو حمل پر تین مہینے گذرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ. يَا زَكَرِيَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامِ نِ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا. بَحَقِ مَرْيَمَ وَعِيْسٰى اِبْنًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمْرِ بَحَقِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ. تعویذ کو حاملہ کے باندھے۔

برائے زنیکہ فرزندش نزید

جس عورت کے بچہ نہ جیتا ہو: اس شخص نے جس پر مجھ کو اعتماد ہے خبر دی ہے کہ جس عورت کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو تو اجوائن اور کالی مرچ لے دونوں چیزوں پر دوشنبہ کے دن دوپہر کو چالیس بار سورۃ الشمس پڑھے، ہر بار درود پڑھ کر شروع کرے اور اسی پر ختم کرے۔ اس کو ہر روز عورت کھایا کرے حمل کے دن سے لڑکے کے دودھ چھڑانے تک۔

برائے فرزند نرینہ

یہ بھی اسی شخص معتمد نے مجھ کو خبر دی کہ جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو اس کے پیٹ پر گول لکیر کھینچے۔ ستر بار اور ہر انگلی کے پھیرنے کے ساتھ یا متین کہے اور اعمال چشم زخم وغیرہ طوالت کے سبب یہاں نہیں لکھے گئے عاملین قول الجمیل کو ملاحظہ فرمائیں۔

برائے مسحور و مریض مایوس العلاج

جس پر جادو کا اثر ہو اور اس بیماری کی بیماری نے طبیبوں کو عاجز کردیا ہو چینی کے سفید برتن پر یہ اسم لکھے يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ. پھر اس کو پانی سے چالیس دن پئے میں کہتا ہوں کہ میں نے حضرت والد کو دیکھا کہ اس اسم پر سورۃ فاتحہ زیادہ کرتے تھے۔

برائے گمشدہ

جس کی کوئی چیز کھو جائے پھر کہے يَا حَفِيْظُ ۱۱۹/بار بدون زیادتی یا کمی کے پھر یہ آیت يَا بُنَيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ. ۱۱۹/بار پڑھیں تو حق تعالیٰ اس گم ہوئی چیز کو اس کے پاس پھیر لاوے گا۔

برائے شناخت دُزد

چور پکڑنے کا طریقہ: چور کے پہچاننے کے واسطے دو شخص آمنے سامنے بیٹھیں اور بدھنی کو اپنے درمیان تھامے رہیں اور اس کلمہ کی دونوں انگلیاں اٹھائے رہیں اور جس پر چوری کی تہمت ہو اس کا نام بدھنی میں لکھے اور سورہ یٰسین کو مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ تک پڑھے سو اگر وہی شخص چور ہوگا تو بدھنی گھوم جائے گی پھر اگر نہ گھومی تو اس کا نام مٹا کر دوسرے شخص کا نام لکھے اور وہیں تک پڑھے اور اسی طرح ہر شخص متہم کا نام لکھتا جاوے، یہاں تک کہ بدھنی گھوم جاوے میں کہتا ہوں کہ جو شخص یہ عمل یا ایسا کوئی اور عمل کر کے چور پر مطلع ہو تو اس پر واجب ہے کہ اس کے چرانے پر یقین نہ کرے اور اس کو بدنام نہ کرے بلکہ قرائن کی پیروی کرے کہ یہ عمل بھی اتباع قرائن کا ایک طریقہ ہے حق تعالیٰ نے سورہ بنی اسرائیل میں فرمایا کہ نہ پیچھے پڑ۔ اس چیز کے جس کا تجھ کو یقین نہیں، مقرر کان اور آنکھ اور دل ہر ایک کا سوال کیا جاوے گا لے (بروہ گریختن کا عمل اصل کتاب سے لیں۔)

عملیات:

ولی کامل حضرت مولانا سید اصغر حسین میاں صاحبؒ

سابق محدث دارالعلوم دیوبند

تعویذ جواہر الاکسیر

۴۴۰	۴۵۳	۴۵۰	۴۴۷
۴۵۱	۴۴۶	۴۴۱	۴۵۲
۴۴۵	۴۴۸	۴۵۵	۴۴۲
۴۵۴	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۹

مندرجہ بالا تعویذ مختلف مقاصد کے لئے ہے۔ اگر کوئی مریض ہوتو ایک تعویذ سات کنوؤں کے پانی سے دھو کر سات یوم پلانے کے لئے دیا جائے اور ایک تعویذ گلے میں باندھنے کے لئے اور اگر مرض طویل ہے تو اکیس روز پلانے کے لئے تین تعویذ دیئے جائیں۔

ام الصبیان، اختلاج قلب اور تپ دق کی صورت میں تعویذ تین عدد سچے موتی (مروارید ناسفتہ) رکھ کر تعویذ کو روئی میں لپیٹیں بعد ازاں کپڑے میں سی کر گلے میں باندھ دیں۔ سات روز پینے کے لئے صرف ایک تعویذ زعفران یا سیاہی سے لکھ کر دیں یا اکیس روز پلانے کے لئے تین تعویذ دیں۔

ہر قسم کی بواسیر کے لئے یہ تعویذ ہرن کی سفید اور کاغذ کی طرح باریک جھلی پر لکھ کر جمعرات کے دن دائیں بازو پر باندھیں۔ دوسری جمعرات تک کیا جائے گا۔ ساتویں جمعرات کو تعویذ داہنے بازو پر آجائے گا۔ اس کے بعد نہ بدلا جائے اور بندھا رہنے دیں۔

یہ تعویذ جب کسی مرض کے لئے دیا جائے تو اس کے نیچے تحفظہ وتنقیہ من الاسقام تحریر کردیں۔ حضرت میاں صاحبؒ کا یہی معمول تھا۔

اس تعویذ کو اگر حب کے لئے دیا جائے تو تعویذ کے نیچے اس طرح تحریر کریں اَللّٰهُمَّ قَلِّبْ .... عَلٰی حُبِّ ..... یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ۔ نقطوں کے بجائے قلب کے بعد مطلوب کا نام اور علی حب کے بعد طالب کا نام لکھیں۔ اگر یہ تعویذ فتح مقدمہ یا حصول ملازمت کے لئے ہو تو پانی کے کنارے کھڑے ہو کر دوشنبہ یا جمعرات کے روز یہی تعویذ سبز کپڑے میں سی کر دائیں بازو پر باندھیں اور آٹے میں سات گولیاں بنا کر پانی میں ڈال دیں۔ جب اس مقصد سے تعویذ لکھا جائے تو اس کے نیچے یہ عبارت تحریر کریں۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ ...... وَهَزِّهٖ وارزقه وكن له نصيرا

لفظ رحم کے بعد نقطوں کے بجائے اس شخص کا نام تحریر کریں جس کے لئے تعویذ لکھا گیا ہے۔

استقرار حمل کے بعد یہ تعویذ زعفران سے لکھ کر ناف پر لٹکایا جائے۔

تعویذ برائے بخار و اختلاج قلب

۷۸۶

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۳	۱۹۳	۱۹۸

بخار کے لئے یہ تعویذ گلے میں باندھیں اور دھو کر پینے کے لئے دیں اور اگر اختلاج قلب یا ہول دلی کے لئے ہو تو گلے میں باندھیں، کسی بھاگے ہوئے کی واپسی کے لئے ہو اس تعویذ کے نیچے مفرور اور اس کی والدہ کا نام تحریر کریں اور سرخ کپڑے میں سی کر گرم جگہ مثلاً چولہے یا تنور کے نیچے دفن کریں۔

برائے آدائے قرض

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ

مندرجہ بالا دعا اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ روزانہ ایک سو ستر مرتبہ پڑھی جائے۔

برائے قوت حافظہ و ذکاوت

مندرجہ ذیل آیت زعفران سے چینی کی طشتری پر تحریر کریں اور

جمعہ کے روز طلوع آفتاب سے قبل اس کو پانی سے دھو کر ایک قطرہ شہد ڈال کر پیا جائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ .

برائے اضافہ شیر

دودھ میں اضافہ کے لئے زیرہ سفید پر چالیس مرتبہ سورۂ کوثر اور چالیس مرتبہ "یَارَزَّاقَ الطِّفْلِ الصَّغِیْرِ" پڑھ کر دم کریں اور عورت کو کھانے کے لئے دیں۔

تعویذ افزائش رزق ومشاہرہ

۷۸۶

۱۱۴	۹۴	۱۲۲
۱۱۸	۱۱۰	۱۰۲
۹۸	۱۲۶	۱۰۶

مندرجہ بالا تعویذ بازو پر باندھنے کے لئے دیا جائے۔

برائے دفع آسیب (معمول)

ایک تعویذ باندھیں اور ایک تعویذ کو چراغ میں بطور فتیلہ روشن کریں۔

۷۸۶

ح ۸	و ۶	د ۴	ب ۲
ب ۲	د ۴	و ۶	ح ۸
و ۶	ح ۸	ب ۲	د ۴
د ۴	ب ۲	ح ۸	۵ ۶

یہ تعویذ سر میں باندھا جائے۔

برائے دردِ سر

۷۸۶

۱۶	۱۱	۱۸
[illegible]	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

برائے حفاظت حمل

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اگر اسقاط کا اندیشہ ہو تو یہ تعویذ حاملہ کی ناف پر باندھا جائے۔

تمام آفات سے حفاظت

اگر سورۂ اخلاص کا یہ نقش کوئی اپنے گلے میں ڈالے تو تمام آسمانی اور ارضی آفات سے وہ محفوظ رہے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۵۶	۲۵۷

ہر بیماری سے نجات کے لئے

کوئی بھی بیماری ہو اس نقش کو اس کے گلے میں ڈالنے سے نجات ملے گی۔ اگر بیماری شدید ہو تو اس نقش کو زعفران سے چینی کی پلیٹ پر لکھ تازہ پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ اور گلے میں ڈالیں انشاء اللہ شفا ہوگی۔

۷۸۶

ی	ف	ا	ش
۰	۳۰۱	۹	۱۸
۳۰۲	۳	۷۸	۸
۷۹	۷	۳۰۳	۲

حضرت مالک بن دینار کے پاس اگر کتا آکر بیٹھتا تو اسے نہ دھتکارتے اور فرماتے "برے دوست سے یہ اچھا ہے"۔ آدمی کے برے ہونے کو یہی کافی ہے کہ وہ خود نیک نہ ہو اور نیک لوگوں کو برا کہے

عملیات و وظائف:

حضرت شیخ ابوالمفاخر عماد اللّٰدین محمد شامی رحمۃ اللہ علیہ

خاک پائے مریدان حضرت غوث الاعظم پیران دستگیر قدس سرہ، الشیخ ابوالمفاخر عماد الدین محمد الشافی اپنے شیخ ومرشد پیر دستگیر محی السنۃ والدین قطب ربانی غوث الصمدانی حضرت ابو محمد سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمتِ بابرکت میں حاضر تھا۔ عرض گذار ہوا قبلہ عالم مجھے چند وظائف اپنے وظائف کریمہ میں سے ارشاد فرمائے۔ جن کو میں ہر نماز میں پڑھتا رہوں۔ ایمان پر خاتمہ ہو اور مقبول درگاہ احدیت بن جاؤں ارشاد فرمایا اے محمد! لکھ حضرت فرماتے تھے۔ میں لکھتا جاتا تھا۔

اللہ تعالیٰ کے ۶۲ ناموں کے خواص:

حضرت غوث پاک نے فرمایا: جو شخص اسم اعظم اللہ کو جس مطلب کے واسطے ہر نماز کے بعد بالخصوص بعد نماز فجر ۶۲ رمرتبہ پڑھے گا۔ اللہ پاک بہت جلد اس کے تمام دینی ودنیاوی مقاصد پورے کردے گا۔ شروع مہینے کی پہلی جمعرات کو ورد شروع کرکے ۶۲ روز تک پڑھنا چاہئے۔

یا عزیز: حضرت قدس سرہٗ نے فرمایا کہ یہ اسم مبارک جس مقصد کے لئے ۱۵۵ رمرتبہ ہر نماز اور فجر کے بعد خصوصیت سے پڑھے گا بہت جلد مراد پوری ہوگی۔ اور مخلوق کی نظروں میں معزز ومکرم بن جائے گا۔ یہ ورد شروع چاند میں جمعرات سے شروع کرنا چاہئے۔

یَا مُعِزُّ: اس اسم کے خواص بھی وہی ہیں جو یا عزیز کے ہیں۔ یہ اسم ۱۱۰ رمرتبہ پڑھنا چاہئے اور شروع مہینہ کی پہلی جمعرات سے کرنا چاہئے۔

یَا رَبُّ: ہر نماز کے بعد بالخصوص بعد نماز فجر ۲۰۰ رمرتبہ ورد کرنے سے دلی مقاصد پورے ہوں گے۔ خاص کر بڑے کام سہولت سے سرانجام پائیں گے۔ کشائش رزق کے واسطے اس اسم الٰہی کا ورد نہایت مفید ہے۔

یَا حَیُّ: جس کام کے واسطے ۱۰۰ رمرتبہ ہر نماز کے بعد بالخصوص بعد نماز فجر پڑھا جائے گا، پورا ہوگا۔ تندرستی اور سلامتی کے لئے اس کا ورد کرنا چاہئے۔ مہینہ کی پہلی جمعرات کو شروع کرکے ۱۸ رویں دن ختم کرنا چاہئے۔

یَا قَیُّوْمُ: عزت، مرتبہ عہدہ برقرار رکھنے کے لئے ۱۵۶ ربار حسب طریقہ بالا ورد کرنا چاہئے اور ۱۵۶ ردن تک جاری رکھنا چاہئے۔

یَا مَالِکُ: یہ اسم بھی ہر مقصد کے لئے پڑھا جاتا ہے۔ ۹۱ رمرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔

یَا بَاسِطُ: کشائش رزق اور تکثیر مال ودولت کے لئے اس اسم الٰہی کا ورد مجرب ہے۔ روزانہ ۷۲ رمرتبہ ۱۲ ردن تک پڑھنا چاہئے۔

یَا وَھَّابُ: ادائے قرض کے لئے ۱۴ رمرتبہ ہر نماز کے بعد ۱۴ ردن تک پڑھنا چاہئے۔

یَا مُعْطِی: یہ اسم بھی حاجب براری کے لئے ۱۲۹ رمرتبہ ۱۲۹ ردن تک پڑھا جاتا ہے۔

یَا مُنْعِمُ: تکثیر مال دولت کے لئے ۲۰۰ رمرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔

یَا غَفُوْرُ: گناہ صغیرہ وکبیرہ کی مغفرت کے لئے ۱۲۸۶ رمرتبہ مہینہ کی پہلی جمعرات سے شروع کرکے اعداد اسم کے مطابق ایام تک پڑھنا چاہئے۔

یَا رَئُوْفُ: جسمانی اور روحانی امراض دور کرنے کے لئے اس اسم کا ورد نافع ہے۔ ۲۸۷ رمرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔

یَا وَاحِدُ: اس اسم کا پڑھنے والا الخلقت کی نظر میں معزز ومحترم ہو جاتا ہے، ۱۹۰ رمرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہئے۔

یَا بَاقِی: بقائے عمر ودولت کے لئے ہر فرض نماز کے بعد ۱۱۳ رمرتبہ پڑھنا نافع ہے۔

یَا قَاضِی: دینی ودنیاوی ہر حاجت کے لئے ۹۱۱ رمرتبہ پڑھنا چاہئے۔

یَا شَافِی: مریض کی صحت یابی کے لئے ۱۹۱ رمرتبہ پڑھا جاتا ہے۔

یَا خَالِقُ: مال اور اولاد میں خیر وبرکت کے لئے ۷۲۱ رمرتبہ پڑھنا چاہئے۔

یَا عَلِیُّ: بڑا مرتبہ حاصل کرنے کے واسطے ۱۰۰ رمرتبہ ورد رکھنا نافع ہے۔

یَا قَوِیُّ: دشمن پر فتح یابی کے لئے ۱۱۶ رمرتبہ بعد نماز صبح ورد رکھنا چاہئے مہینہ کی پہلی جمعرات کو شروع کرکے ۱۱۶ رروز تک پڑھیں۔

یَاوَلِیُّ: آسان سکرات موت کے لئے ٤٦ رمرتبہ پڑھتے رہنا چاہئے۔
یَــا وَالِـیُ: مخلوق کی نظر میں باعزت و وقار رہنے کے لئے ١٩٦ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہئے۔
یَـا جَبَّـارُ: تمام کاموں کی دورستی اور راستگی کے لئے اعداد کے مطابق ہمیشہ ورد رکھنا چاہئے۔
یَا قَھَّارُ: دشمنوں کو مقہور اور مغلوب کرنے کے لئے ٣٠٦ رمرتبہ پڑھنا چاہئے۔
یَـا غَـفَّارُ: توبہ پر قائم رہنے اور گناہوں سے مغفرت کے لئے ٢٨١ رمرتبہ ورد رکھنا چاہئے۔
یَااَحَدُ: ہر مقصد کے لئے پڑھ سکتے ہیں۔ زیادہ مال وفعال کے لئے ١٣ رمرتبہ ١٣ رروز تک ہر نماز کے بعد بلاناغہ پڑھا کریں۔
یَاصَمَدُ: صفائی باطن اور پرہیزگاری کے لئے ١٣٤ رمرتبہ ہمیشہ پانچوں وقت پڑھا کریں۔
یَاعَلِیْمُ: پوشیدہ امور کا علم حاصل کرنے کے لئے ١٥٠ رمرتبہ پڑھنا چاہئے۔
یَـا حَـکِیْمُ: ٧٧ رمرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھا کریں مشکل کام آسان ہوں جائیں گے۔
یَا قَدِیْمُ: ١٥٤ رمرتبہ ہر نماز کے بعد مداومت کرنے سے بہت جلد مراد حاصل ہوتی ہے۔ خلقت کی نظر میں عزت توقیر بڑھتی ہے۔ عمر دراز ہوتی ہے۔
یَـا کَرِیْمُ: دولت اور سخاوت میں زیادتی ہوتی ہے۔ ٢٧ رمرتبہ روزانہ پڑھا کریں۔
یَارَحِیْمُ: نزول رحمت الٰہی کے لئے ٢٥٨ رمرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔
یَارَحِیْمُ: نزول رحمت الٰہی کے لئے ٢٥٨ رمرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔
یَاقَائِمُ: نوکری برقرار رکھنے کے لئے ١٥١ رمرتبہ ہمیشہ پڑھتے رہیں۔
یَـا دَائِـمُ: عبادت میں دوام پیدا کرنے کے لئے اس اسم کا ورد نہایت مؤثر ہے، پڑھنے کی تعداد ٥٥ رمرتبہ ہے۔
یَـا قَـدِیْـرُ: ٣١٤ رمرتبہ دشمنوں پر غالب آنے کے لئے پڑھا کریں۔ روزانہ ٣١٤ رمرتبہ۔
یَاخَبِیْرُ: ہوشیار اور خبردار رہنے کے لئے ٨١٢ رمرتبہ روزانہ ورد کیا کریں۔
یَابَصِیْرُ: ٣٠٢ رمرتبہ روزانہ پڑھا کریں۔

یَاسَامِعُ: برآمد حاجات کے ١٧١ رمرتبہ ہمیشہ پڑھنا چاہئے۔
یَـادَافِعُ: دشمنوں کو دفع کرنے کی نیت سے یہ اسم الٰہی ١٥١ رمرتبہ پڑھنا چاہئے۔
یَـا سَـمِیْـعُ: قبولیت دعا اور ہر مقصد کے لئے پڑھ سکتے ہیں۔ ١٨٠ رمرتبہ روزانہ پڑھا کریں۔
یَـارَفِـیْعُ: ٣٦ رمرتبہ بلندی مرتبہ وعظمت وشوکت کے لئے بعد نماز فجر روزانہ پڑھنا چاہئے۔
یَامَنَّانُ: اس اسم الٰہی کے ورد سے بہت جلد مراد حاصل ہوتی ہے۔
یَامَنَّانُ: ١٤ رمرتبہ ورد کریں۔ دلی مراد پوری ہوگی۔
یَـا سُبْحَانُ: لوگوں کے نظروں میں عزت واکرام حاصل کرنے کے لئے ١٢١ رمرتبہ پڑھیں۔
یَـارَحْـمَانُ: دنیا کے واسطے حق تعالیٰ کی طلب رحمت کے لئے مہینے کی پہلی جمعرات سے ٢٩٩ رمرتبہ روزانہ ورد کیا کریں۔
یَـابُرْھَانُ: طالب عزوجاہ اور مخلوق کی نظروں میں عزت حاصل کرنے کے لئے ٢٥٨ رمرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔
یَامُعِیْنُ: اللہ کی مدد حاصل کرنے ١٧٠ رمرتبہ روز پڑھنا چاہئے۔
یَـامُبِیْنُ: آنکھوں اور دل کی روشنی کے لئے ١٠٢ رمرتبہ روزانہ پڑھا جاتا ہے۔
یَامُقْتَدِرُ: ٣٤٤ رمرتبہ ہر فرض نماز کے بعد رد بلا کے لئے پڑھیں۔
یَـا مُدَبِّرُ: دشوار کام کی تدبیر معلوم کرنے کے لئے ٢٤٦ رمرتبہ روزانہ پڑھیں۔
یَا قَرِیْبُ: خدا کی رحمت اور مہربانی حاصل کرنے کے لئے ٣١٢ رمرتبہ بعد نماز فجر پڑھنا چاہئے۔
یَـامُجِیْبُ: قبولیت دعاء کے واسطے ٢٣ رمرتبہ روزانہ بعد نماز فجر پڑھنا چاہئے۔
یَـا نَاصِرُ: ٣٤١ رمرتبہ دشمنوں پر غلبہ اور فتح حاصل کرنے کے لئے ٣٤١ رمرتبہ ورد کرنا چاہئے۔
یَاطَبِیْبُ: تندرستی کے واسطے ٢٣ رمرتبہ روزانہ بعد نماز فجر پڑھنا چاہئے۔
یَا قَادِرُ: ٣٠٥ رمرتبہ ہر مشکل کام آسان ہونے کے لئے پڑھیں۔
یَـاحَبِیْبُ: مخلوق کو اپنا دوست بنانے کے لئے روزانہ ٢٢ رمرتبہ پڑھنا چاہئے۔

عملیات و تعویذات

حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحبؒ سابق مہتمم دارالعلوم دیوبند

نقش برائے فتح مقدمہ

اس نقش کو اپنے دائیں بازو پر باندھیں، جس وقت جج کے روبرو ہوں اس وقت یہ نقش پاس رہنا بہت ضروری ہے۔ نقش ہرے کپڑے میں پیک ہوگا۔

۷۸۶

۸	۹۴	۹۷	۱
۹۶	۲	۷	۹۵
۳	۹۹	۹۲	۶
۹۳	۵	۴	۹۸

یااللہ جل جلالہ یہ برکت ایں نقش ہر بلا دفع شود و جملہ حکم مسخر شود

آسانی ولادت کے لئے

دروزہ کے وقت اس نقش کو عورت کے ہاتھ میں پکڑا دیں، انشاء اللہ بچہ آسانی سے پیدا ہوگا۔

ز	ب
ھ	ط
ج	د

ایضاً برائے ولادت

اس اسم کو لکھ کر لال کپڑے میں پیک کرکے عورت کی بائیں ران پر باندھ دے، انشاء اللہ بچہ پیدا ہوگا، بچے کے پیدا ہوتے ہی نقش کھول دے۔ اسم یہ ہے: ماخینوا

ضدی اور رونے والے بچے کے لئے

جو بچہ بات بات پر ضد کرتا ہو اور بہت روتا ہو اس کے گلے میں یہ نقش ڈالیں، انشاء اللہ ضد اور رونے سے باز آئے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ط ط ط ط ط ط ط می می می می می می می
قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس
باسم فلاں ابن فلاں

فلاں ابن فلاں کی جگہ بچے کا اور اس کی ماں کا نام لکھیں اور اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کرلیں۔

جملہ مقاصد کے لئے

اس نقش کو جملہ مقاصد کے لئے ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں، انشاء اللہ زبردست کامیابی ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

اللہ الصمد

۸	۱۱	۱۸۰	۱
۱۷۹	۲	۷	۱۲
۳	۱۸۲	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۸۱

اس نقش کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ یہ نقش سوا لاکھ مرتبہ لکھ کر ان کی گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیں۔ دنوں کی کوئی قید نہیں ہے۔ سوا لاکھ کی تعداد جتنے دنوں میں بھی پوری ہوں اتنے دنوں میں پوری کرلیں۔ سب سے پہلے جو نقش لکھیں اس کے اوپر "اللہ الصمد" لکھ دیں، اس کے بعد ہر روز جو نقش سب سے پہلے لکھیں اس پر بھی "اللہ الصمد" لکھ لیا کریں۔ سب سے پہلے دن جو نقوش سب سے پہلے لکھے لکھا جائے گا وہی عامل کے پاس رہے گا۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ ایک نقش لکھنا ضروری ہے، پھر پانی میں ڈالنے کی ضرورت نہیں۔

عملیات و تعویذات

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی صاحبؒ

کسی بھی مہم میں کامیابی کے لئے

کوئی بھی مہم اور مقصد درپیش ہو گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۂ یٰسین کی تلاوت کرے اور ہر مبین پر سورۂ فاتحہ سات مرتبہ مع بسم اللہ پڑھیں، ساتوں مبین پر ایسا ہی کریں، سورۂ یٰسین کے ختم پر گیارہ مرتبہ پھر درود شریف پڑھیں، اس عمل کو لگاتار گیارہ دن تک کریں۔ انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ملے گی۔

عزت و سرفرازی کے لئے

عزت و سرفرازی حاصل کرنے کے لئے اس نقش کو جمعہ کے دن لکھیں، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ جمعہ چاند کی ۱۱ر یا ۱۲ر تاریخ کو پڑ رہا ہو۔ یہ نقش ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لیں، انشاء اللہ رزقِ حلال کے لئے دروازے کھلیں گے اور لوگوں کی نظروں میں عزت و سرخروئی برقرار رہے گی۔

۷۸۶

۴۳	۴۶	۴۹	۳۶
۴۸	۳۷	۴۲	۴۷
۳۸	۵۱	۴۴	۴۱
۴۵	۴۰	۳۹	۵۰

برائے تسخیر

تسخیر خلائق کے لئے اس نقش کو نوچندی جمعہ کی پہلی ساعت میں لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ انشاء اللہ مخلوق مسخر ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	ع۱۱۸	ع۱۲۱	۱
ع۱۲ع	۲	۷	ع۱۱۹
۳	ع۱۲۳	ع۱۱۶	۶
ع۱۱۷	ع	ع	ع۱۲۲

نظر بد کے لئے

نظرِ بد دور کرنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ نظرِ بد دور ہوگی اور مرض ٹھیک ہو جائے گا۔

۷۸۶

۱۱۷۳	۱۱۷۶	۱۱۷۹	۱۱۶۶
۱۱۷۸	۱۱۶۷	۱۱۷۲	۱۱۷۷
۱۱۶۸	۱۱۸۱	۱۱۷۴	۱۱۷۱
۱۱۷۵	۱۱۷۰	۱۱۶۹	۱۱۸۰

تمام بلاؤں سے حفاظت کے لئے

جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے گا وہ انشاء اللہ تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ نقش کالے کپڑے میں پیک ہوگا۔

یاناصر ۷۸۶ یاحافظ

الوکیل	ونعم	اللہ	حسبنا
مغنی	محیط	سابق	عزیز
عالم	ملک	واحد	مانع
باقی	معبود	ممیت	محیی

یابصیر یاحفیظ

ہول دل کے لئے

اگر ہول دل ہو یا اختلاجِ قلب کی شکایت ہو تو اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں انشاء اللہ اختلاجِ قلب کی شکایت دور ہوگی اور دل قوی ہو جائے گا۔

۷۸۶

۱۱۲	۱۱۷	۱۱۰
۱۱۱	۱۱۳	۱۱۵
۱۱۶	۱۰۹	۱۱۴

عملیات و تعویذات

حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب دہلویؒ

دعا کی قبولیت کے لئے

روزانہ "یا سمیع یا مجیب" سو مرتبہ صبح وشام پڑھا کریں، انشاء اللہ جو بھی دعا کریں گے قبول ہوگی۔

قوتِ حافظہ کے لئے

آیت الکرسی اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھیں، پھر وہاں تھوڑا سا پانی ٹپکالیں اور اسے چاٹ لیں، اس عمل کو اکیس دن تک لگاتار کریں، انشاء اللہ قوت حافظہ بڑھ جائے گی اور نسیان کی بیماری ختم ہو جائے گی۔

ہر قسم کے درد سے نجات کے لئے

جسم میں کسی بھی جگہ درد ہو تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر اپنے سینے پر دم کردیں، انشاء اللہ درد سے نجات ملے گی۔ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ من شرِّ ما اَجِدُ وَ اُحاذِرُ.

کسی بھی مہم میں کامیابی کے لئے

کیسی بھی مہم ہو یا کتنا ہی بڑا مقصد ہو ان کلمات کو کاغذ پر لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال لیں، لگاتار گیارہ دن تک، انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔ یاحنّانُ یاسلطانُ یا غفرانُ یا بدیع السمٰوٰتِ والارْض یاذوالجلالِ والاکرام برحمتك یا ارحمَ الراحمین.

رات کو گھر کی حفاظت کے لئے

اگر کسی کی یہ خواہش ہو کہ رات کو اس کا گھر ہر طرح کے اثرات اور چوری چکاری سے محفوظ رہے تو اس کو چاہئے کہ رات کو سونے سے پہلے کھلے آسمان کے نیچے کھڑے ہو کر ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ، سورۂ بقرہ کی ابتدائی آیات مفلحون تک ایک بار آیۃ الکرسی، ایک بار سورۂ بقرہ کا آخری رکوع آمن الرسول سے شروع کر کے ختم سورۃ تک پڑھ کر تین بار دستک دے، انشاء اللہ جہاں تک تالیوں کی آواز جائے گی وہاں تک بھی گھروں کی حفاظت رہے گی۔

عملیات و تعویذات

حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ
سابق مجلس شوریٰ دار العلوم دیو بند

برائے دفع وساوس

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ العليِّ العظیم صبح وشام بہ کثرت پڑھے، انشاء اللہ شیطان کے وساوس سے نجات ملے گی۔

مقدمہ میں کامیابی کے لئے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْل ۴۵۰ مرتبہ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْر ۳۰۰ مرتبہ صبح وشام پڑھے، انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ملے گی۔

مقدمہ میں کامیابی کے لئے

مقدمہ کی تاریخ سے تین دن پہلے روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ آیت کریمہ کا ورد کریں، اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، انشاء اللہ مقدمہ کا فیصلہ اپنے حق میں ہوگا؟

مصائب سے نجات حاصل کرنے کے لئے

مغرب کی نماز کے بعد سورۂ قریش اکتالیس مرتبہ اور سورۂ اخلاص اکیس مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو اکیس دن تک کرے، انشاء اللہ مصائب سے نجات ملے گی۔

شوہر کی محبت حاصل کرنے کے لئے

اگر کسی عورت کا خاوند اس سے بیزار ہو اور محبت نہ کرتا ہو تو بیوی کو چاہئے کہ بہ کثرت "یا عزیز" صبح شام پڑھا کرے، انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد اس کا شوہر اس سے قابل رشک محبت کرنے لگے گا۔

اگر بچہ بہت روتا ہو

اگر بچہ بہت روتا ہو تو اس کے گلے میں یہ لکھ کر ڈال لیں، انشاء اللہ اس کا رونا بند ہو جائے گا۔

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم ھذا یوم لا ینطقون.
بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم وَ خشعت الاصوات للرحمن.
بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم الیوم نختم علیٰ افواھھم

عملیات و تعویذات

حضرت موسیٰ جی ترکیسری

وظیفہ کشائش رزق

روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ان وظائف کی پابندی رکھیں، انشاء اللہ رزق میں زبردست وسعت پیدا ہوگی۔

(۱) لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۱۰۰ مرتبہ

(۲) وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ۱۰۰ مرتبہ

(۳) حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل ۱۰۰ مرتبہ

اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس عمل کو ۲۱ دن تک جاری رکھیں۔

وظیفہ سلامتی

نو سلام نقل کئے جا رہے ہیں، ان نو سلاموں کو رات کو سونے سے پہلے جو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا، اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف بھی پڑھے گا وہ ہمیشہ امن و امان میں رہے گا اور اس کو کسی بھی آفت سے خواہ وہ ارضی یا سماوی ہو انشاء اللہ کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ یہ عمل بے شمار اکابرین کے معمولات میں شامل رہا ہے۔

(۱) سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْم (۲) سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ (۳) سَلَامٌ عَلٰی اِبْرٰھِیْم (۴) سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ ھٰرُوْنَ (۵) سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ (۶) سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ (۷) سَلَامٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ (۸) سَلَامٌ یٰمَلٰٓئِکَۃَ الْمُقَرَّبِیْنَ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَاءِ وَالصّٰلِحِیْنَ (۹) سَلَامٌ عَلَیْکُمْ یَارِجَالُ الْغَیْبِ.

حق تعالیٰ کا دیدار کرنے کے لئے

یہ دعا رات کو سوتے وقت دس مرتبہ نہایت یقین کے ساتھ پڑھیں، اول و آخر ایک بار درود شریف پڑھیں، انشاء اللہ زیادہ وقت نہیں گذرے گا کہ خواب میں حق تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اس وظیفہ کو کم سے کم ایک سال تک جاری رکھنا چاہئے۔

وظیفہ یہ ہے: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ.

سرکار دو عالم ﷺ کے دیدار سے مشرف ہونے کے لئے

روزانہ عشاء کی نماز کے بعد سورۃ الم نشرح چالیس مرتبہ اور اول و آخر درود ابراہیم گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ بستر کو ہمیشہ پاک صاف رکھیں اور تکیہ کو روزانہ سونے سے پہلے عطر لگائیں، سینٹ لگانے کی غلطی نہ کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ جس رات زیارت ہو جائے نماز فجر کے بعد ایک تسبیح درود شریف کی پڑھے۔

ہر طرح کے مرض کے لئے

مرض کوئی بھی ہو اس سے نجات دلانے کے لئے مریض کو یہ نقش گلاب و زعفران سے لکھ کر دیں۔ اس نقش کا پانی دن میں تین بار پلائیں۔ صبح ناشتے کے بعد شام کو عصر کے بعد اور رات کو سونے سے پہلے۔

۷۸۶

م	لا	س
س	م	لا
لا	س	م

دفع بواسیر کے لئے

بدھ کے سورج نکلنے سے پہلے یہ نقش لکھیں اور اس کو لوبان سے دھونی دے لیں، اس کے بعد اس کو کالے کپڑے میں پیک کر کے کمر میں باندھ لیں۔ انشاء اللہ بواسیر سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

یارقیب ۶	یاحفیظ ۳	یاحفیظ ۱
یاوکیل ۸	یارقیب ۵	یاحافظ ۲
یااللہ ۹	یاوکیل ۷	یارقیب ۴

عملیات و تعویذات

حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ
سابق مہتمم دارالعلوم دیوبند

فراخیٔ رزق کے لئے

جو شخص یہ چاہے کہ اس کو تنگ دستی سے نجات ملے اور اس کے رزق میں وسعت پیدا ہو تو اس کو چاہئے کہ ماہِ رجب کی پندرہویں شب کو دس رکعت نفل پڑھے، یہ نفلیں وہ دو دو رکعت کے ساتھ پڑھے، اس طرح کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس مرتبہ پڑھے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، اس کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے، پھر رزق کی وسعت کے لئے دعا کرے، آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، انشاء اللہ رزق میں زبردست وسعت ہوگی اور خیر و برکت بھی خوب ہوگی۔

زیارتِ رسول اللہ ﷺ

اگر کوئی رحمۃ للعالمین ﷺ کو خواب میں دیکھنے کا متمنی ہو تو اس کو چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نماز نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۲۵ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے اور کسی سے بات کئے بغیر پاک صاف بستر پر سو جائے اور اپنے تکیہ کو عطر سے معطر کرلے۔ اس عمل کو لگاتار سات جمعرات تک کرے، انشاء اللہ اس دوران رحمۃ للعالمین کی زیارت سے سرفراز ہوگا۔

بیوی کے دل میں محبت پیدا کرنا

اگر کسی شخص کی بیوی اس سے نفرت کرتی ہو یا اس سے بیزار رہتی ہو یا بار بار مائکہ میں جاکر بیٹھ جاتی ہو تو اس شخص کو چاہئے کہ چاند کی ۳ رتاریخ کے بعد جو جمعہ پڑے اس جمعہ کو سورج نکلنے کے ایک گھنٹے کے اندر اندر یہ نقش ۳ رعدد لکھے، نقش کے نیچے اپنا اور بیوی کا نام مع اسم والدہ لکھے، نقش لکھنے سے پہلے سات مرتبہ درود شریف پڑھے، نقش کے بعد بھی سات مرتبہ درود شریف پڑھے، پھر ان تینوں نقش میں سے ایک اپنے گلے میں ڈالے، ایک کسی پھل دار درخت پر لٹکا دے اور ایک نقش اپنے گھر میں لٹکا لے، تینوں نقش ہرے کپڑے میں پیک کرے۔ انشاء اللہ اس کی بیوی کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوگی اور اس کا قلبی سکون بحال ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یابدوح	یاکریم	یاودود	یالطیف
یالطیف	یاودود	یاکریم	یابدوح
یاکریم	یابدوح	یالطیف	یاودود
یاودود	یالطیف	یابدوح	یاکریم

الحب فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

ایمان کی سلامتی کے لئے

ایمان کی سلامتی کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے یا اس کو اپنے گلے میں ڈالے، اس نقش کو نیلے رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے استعمال کریں، انشاء اللہ ایمان سلامت رہے گا اور شرک و بدعت سے بھی حفاظت رہے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۷	۷۱۰	۷۱۳	۷۰
۷۱۲	۷۱	۷۶	۷۱۱
۷۲	۷۱۵	۷۰۸	۷۵
۷۰۹	۷۴	۷۳	۷۱۴

علم میں زیادتی کے لئے

نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد "یاعلیم" ۱۵۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں، اول و آخر صرف ایک بار درود شریف پڑھے، انشاء اللہ علم اور

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks محمد اجمل انصاری

ذہانت میں زبردست اضافہ ہوگا اور جو کچھ بھی پڑھیں گے مستحضر رہے گا۔

سورۂ بقرہ

سورۂ بقرہ قرآن حکیم کی اہم سورت ہے اور اس کے اہم خواص یہ ہیں اس کی تلاوت سے حافظے میں اضافہ ہوتا ہے۔ دل میں علم کو استحکام حاصل ہوتا ہے، معرفت کی دولت میسر آتی ہے، کشف کی صلاحیتیں پیدا ہوتی ہیں۔

چیچک، پیٹ درد، جادو، نظر بد، آنکھوں کے امراض، خونی بواسیر، زہریلے جانوروں کی ضرر رسانی، بلغم، مرگی وغیرہ کو دفع کرنے کا ذریعہ بنتی ہے۔ گھر سے ہر طرح کے اثرات کو دفع کرنے میں اس سورت کی تلاوت بے حد موثر بنتی ہے، اگر لگاتار چالیس دن تک آسیب زدہ مکان میں اس کی تلاوت کی جائے تو آسیب گھر سے چلا جاتا ہے اور گھر ہر طرح کے اثرات سے محفوظ ہوجائے گا۔

مذکورہ پریشانیوں اور امراضِ جسمانی اور روحانی کے علاوہ اس سورت کی تلاوت سے اختلاجِ قلب کو فائدہ ہوتا ہے۔ مرادیں پوری ہوتی ہیں اور دل سے دشمنوں کا خوف ختم ہوجاتا ہے۔ اس سورت کا نقش بزرگوں نے بے شمار ضرورتوں کے لئے استعمال کیا ہے اور اس سے زبردست فائدے پہنچے ہیں۔ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی نے ایک بار یہ فرمایا تھا کہ سورۂ بقرہ کا نقش ہر مشکل کو دفع کرنے اور ہر بیماری سے نجات حاصل کرنے کے لئے موثر ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۶۹۰۲	۲۳۶۹۰۵	۲۳۶۹۰۸	۲۳۶۸۹۴
۲۳۶۹۰۷	۲۳۶۸۹۵	۲۳۶۹۰۱	۲۳۶۹۰۶
۲۳۶۸۹۶	۲۳۶۹۱۰	۳۶۹۰۳	۲۳۶۹۰۰
۲۳۶۹۰۴	۲۳۶۸۹۹	۲۳۶۸۹۷	۲۳۶۹۰۹

سورۂ یٰسین

سورۂ یٰسین قرآن حکیم کا دل ہے، اس سورت کی صبح وشام تلاوت کرنے والے کو دین و دنیا کی راحتیں نصیب ہوتی ہیں، سورۂ یٰسین کی تلاوت کرنے سے دل کو سکون ملتا ہے اور اس کے پڑھنے سے ہر بیماری سے نجات حاصل ہوجاتی ہے۔ اگر ولادت کے وقت عورت کا درد جسے دردزہ کہتے ہیں نہ بڑھ رہا ہو تو سورۂ یٰسین کی تلاوت کرکے پانی پر دم کرکے پلادیں تو درد بڑھ جائے گا اور جلد آسانی کے ساتھ ولادت ہوجائے گی۔

سورۂ یٰسین کا پڑھنا میرے معمولات میں رہا ہے اور والد محترم علیہ الرحمہ کی تاکید کے مطابق میں اس کو عشاء کی نماز کے بعد پڑھتا ہوں جب کہ توفیق خداوندی کی بنا پر میں اوابین کی نفلوں میں قرآن حکیم کا ایک پارہ پڑھ کر اپنے والد کو بخشتا ہوں اور سورہ یٰسین کی تلاوت کرکے اپنے مرحوم تمام رشتے داروں کو ایصال ثواب کرتا ہوں۔

اس سورۃ کا نقش دورانِ سفر میرے ساتھ رہتا ہے۔ عام استفادے کے لئے میں اس کو یہاں نقل کررہا ہوں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵۳۵۲	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۸	۵۵۳۴۵
۵۵۳۵۷	۵۵۳۴۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۵۶
۵۵۳۴۷	۵۵۳۶۰	۵۵۳۵۳	۵۵۳۵۰
۵۵۳۵۴	۵۵۳۴۹	۵۵۳۴۸	۵۵۳۵۹

یا مجید

یا مجید پڑھنے سے بڑائی اور عظمت عطا ہوتی ہے اور اللہ کی مخلوق کی نظروں میں اپنا وقار ہمیشہ قائم رہتا ہے۔ اگر کوئی شخص برص کے مرض میں مبتلا ہو تو اس کو چاہئے کہ ہر ماہ ایام بیض کے روزے رکھے اور اگر افطار کے بعد ایک تسبیح یا مجید کی پڑھے اور نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ہمیشہ یا مجید ۵۷ مرتبہ پڑھنے کی عادت ڈالے۔

تمام بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لئے

اگر اس نقش کو اپنے گلے میں ڈالے گا تو وہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ

۷۸۶

الحاجات	یا قاضی	المہمات	یا دافع
یا کافی	یا شافی	الدعوات	یا مجیب
وآلہ	واصحابہ	سید المرسلین	بحرمت
ثم آمین	آمین	اجمعین	الطاہرین

عملیات و تعویذات

حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ

مشکلات کے حل کے لئے

گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۂ یٰس اس طرح پڑھے کہ ہر مبین پر یااللہ، یارحمٰن یارحیم گیارہ مرتبہ پڑھے اور جب کلمہ کُن پر پہنچے تو یااللہ یاغنی یامغنی یافتاح پڑھ کر ختم کردے اور آخیر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس عمل کو گیارہ دن تک کرے۔ انشاء اللہ تمام مشکلات سے نجات مل جائے گی۔

برائے دفع بلیات

مصائب دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل دعا بارہ ہزار مرتبہ اس طرح پڑھنی چاہئے کہ اگر ایک نشست میں تعداد پوری نہ ہوسکے تو دوسری نشست میں تعداد پوری کرلے۔ اس عمل کو لگاتار بارہ دن تک کرنا ہے۔ اول وآخر بارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے۔ انشاء اللہ تمام بلاؤں سے حفاظت رہے گی۔

دعا یہ ہے: یابدیعُ العجائبِ بالخیر یابدیعُ.

آسیب کی تشخیص کرنا

اس نقش کو لکھ کر مریض کو دکھائیں، اگر مریض دیکھنے کے لئے تیار نہ ہو تو سمجھ لیں کہ اس پر آسیب ہے، اگر وہ دیکھ لے تو سمجھیں آسیب نہیں ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

☆☆☆

عملیات و تعویذات

حضرت مولانا مفتی دین محمد خاں صاحبؒ

برائے ملازمت

اگر کسی ملازمت یا عہدے کے لئے کثیر درخواستیں پہنچ گئی ہوں اور کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی درخواست منظور ہوجائے تو تین روز تک مندرجہ ذیل آیت عشاء کی نماز کے بعد ہزار مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ اس کی درخواست منظور ہوجائے گی۔ آیت یہ ہے: نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ نَّشَاءُ وَ فَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْم.

تسکین قلب اور نیند کے لئے

بَعْدَ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا کو ایک سو ستر مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ قلب کو سکون ملے گا اور نیند آجائے گی۔

امتحان میں کامیابی کے لئے

اگر کسی طالب علم کو نتیجہ امتحان کے بارے میں تشویش ہو تو وہ تین روز تک ایک نشست میں قبلہ رو ہو کر عشاء کے بعد گیارہ ہزار مرتبہ "یاحسیب" اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ نتیجہ حسب منشا ظاہر ہوگا۔

ازالۂ تفکرات کی دعا

روز وشب ایک سو ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے: "یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ.

رشتہ اور نسبت میں کامیابی کے لئے

جس شخص کی لڑکیوں کے رشتے نہ آتے ہوں اس کو چاہئے کہ روزانہ "یالطیف" تین سو مرتبہ تیس دن تک پڑھے۔ اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھ لے۔ انشاء اللہ اچھے رشتے موصول ہوں گے اور تین ماہ کے اندر اندر رشتہ طے ہوجائے گا۔

☆☆☆

عملیات و تعویذات

عارف باللہ حضرت مولانا سید حاجی عابد حسین صاحبؒ یکے از بانیان دار العلوم دیوبند

برائے فراخی رزق

گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس عمل کو شروع کریں۔ ۱۴۱ مرتبہ مع بسم اللہ سورہ فاتحہ پڑھیں، پھر ۱۴۱ بار یہ دعا پڑھیں، درود شریف گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ مع بسم اللہ اکتالیس مرتبہ بعد ازاں اکتالیس بار یہ دعا پڑھے: یا اللّٰہ افتح لی ابواب رحمتك و سهل لي ابواب رزقك ۔آخری میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس عمل کو چالیس دن تک جاری رکھیں، اور اگر اس عمل کو نماز فجر کے بعد اشراق کے وقت کریں تو افضل ہے۔ انشاء اللہ رزق حلال کے دروازے کھل جائیں گے۔

تعویذ برائے تپ ولرزہ

اس نقش کو کالی سیاہی سے لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ بخار سے اور تپ ولرزہ سے چھٹکارا مل جائے گا۔

۷۸۶

ل	کس	ہاروت	ہاروت
ف	مع	ماروت	ماروت
یاکافی	یاشافی	۷۸۶	۲۵۸

بارش کے لئے

اگر بارش نہ ہوتی ہو اور بارش کی شدید ضرورت ہو تو اس نقش کو لکھ کر کسی درخت پر لٹکا دیں، انشاء اللہ رحمت کی بارش برسے گی۔

۷۸۶

۹۹۹	۱۰۰۳	۱۰۰۶	۹۹۲
۱۰۰۵	۹۹۳	۹۹۸	۱۰۰۴
۹۹۴	۱۰۰۸	۱۰۰۱	۹۹۷
۱۰۰۲	۹۹۶	۹۹۵	۱۰۰۷

دفع بواسیر کے لئے

دفع بواسیر کے لئے یہ نقش انتہائی موثر اور مجرب ہے۔ اس نقش کو منگل کے دن پہلی ساعت میں کالی روشنائی سے لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ بواسیر کیسی بھی ہو خونی ہو یا بادی اس سے نجات مل جائے گی۔

۷۸۶

۸	۴۴	۴۷	۱
۴۶	۲	۷	۴۵
۳	۴۹	۴۲	۶
۴۳	۵	۴	۴۸

آدھا سیسی کے درد کے لئے

اگر کسی شخص کے آدھے سر میں درد کی شکایت ہو تو اس کے گلے میں یہ نقش باندھیں، انشاء اللہ چند ہی دنوں میں درد کی شکایت دور ہوگی۔

۷۸۶

یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ
یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ
یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ
یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ

تمام مشکلات سے نجات کے لئے

کیسی بھی مشکلات اور دشواریاں ہوں ان سے نجات پانے کے لئے اس نقش کو جمعرات کے دن مشتری کی ساعت میں لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں اور اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کرلیں، انشاء اللہ زیادہ وقت نہیں گذرے گا کہ مشکلات سے نجات مل جائے گی۔

۷۸۶

۲۷۳۸۱	۲۷۳۸۴	۲۷۳۸۷	۲۷۳۷۴
۲۷۳۸۶	۲۷۳۷۵	۲۷۳۸۰	۲۷۳۸۵
۲۷۳۷۶	۲۷۳۸۹	۲۷۳۸۲	۲۷۳۷۹
۲۷۳۸۳	۲۷۳۷۸	۲۷۳۷۷	۲۷۳۸۸

عملیات و تعویذات

حضرت مولانا احمد رضا خاں صاحبؒ

بڑوں کو نظر بد سے نجات دلانے کے لئے

اگر کسی بڑے آدمی کو نظر لگ جائے، اس کی صحت خراب ہو جائے یا اس کے کاموں میں خلل پیدا ہونے لگے تو اس پر ایک بار یہ آیت پڑھ کر دم کردیں اور نقش اس کے گلے میں ڈال دیں۔ آیت یہ ہے: وَاِنْ يَكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوْا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ. وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ.

۷۸۶

۱۱۷۳	۱۱۷۶	۱۱۷۹	۱۱۶۶
۱۱۷۸	۱۱۶۷	۱۱۷۲	۱۱۷۷
۱۱۶۸	۱۱۸۱	۱۱۷۴	۱۱۷۱
۱۱۷۵	۱۱۷۰	۱۱۶۹	۱۱۸۰

بچوں کو نظر سے چھٹکارا دلانے کے لئے

اگر چھوٹے بچے جو کمسن یا نابالغ ہوں اگر ان کو نظر لگ جائے تو مذکورہ آیت ایک بار پڑھ کر ان پر دم کردیں اور اس نقش کو گلے میں ڈال دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ھا ھا ھا ھا
ء ء ء ء ء
و و و و
ط ط ط ط ط
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

اگر کوئی جانور کاٹ لے

اگر کسی کے کوئی جانور کاٹ لے تو اس آیت کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کردو، جہاں جانور نے کاٹا ہے۔ انشاء اللہ درد یا لہر جو بھی ہوگا وہ ختم ہو جائے گا۔ آیت یہ ہے: اَمْ اَبْرَمُوْا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ۔

ہر قسم کے درد کے لئے

یہ نقش لکھ کردیں اور مریض کے گلے میں ڈلوادیں، انشاء اللہ پورے جسم میں جہاں بھی درد ہوگا، اسی وقت ختم ہو جائے گا۔

۷۸۶

م	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م
م	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م
م	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م

بسم اللّٰہ الشافی بسم اللّٰہ الکافی بسم اللّٰہ المعافی بسم اللّٰہ یکون ما یکون بسم اللّٰہ لا یَضُرُّ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْم. بِرَحمتك یا ارحَمَ الراحمین.

دولت مند بننے کے لئے

نوچندی اتوار کو یہ نقش گلاب وزعفران سے پہلی ساعت میں لکھے اور پھر عشاء کی نماز کے بعد دو نفلیں پڑھ کر اس نقش کو اپنے سامنے رکھ کر دو مرتبہ یہ عزیمت پڑھے: یالطیفُ یاطاطائیلُ تین مرتبہ پڑھ کر پھر سو مرتبہ یہ پڑھے یالطیفُ اُلْطُفنیْ بِلُطفكَ یا لطیفُ انشاء اللہ چند ماہ کی مداومت سے دولت مند بن جائے گا۔

نقش خیر و برکت

یہ نقش خیر و برکت کے لئے بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس کو گلاب وزعفران سے لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے گلے میں ڈالیں، انشاء اللہ خیر و برکت خوب ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۳۳	۲۱۳۶	۲۱۴۰	۲۱۲۶
۲۱۳۹	۲۱۲۷	۲۱۳۲	۲۱۳۷
۲۱۲۸	۲۱۴۲	۲۱۳۴	۲۱۳۱
۲۱۳۵	۲۱۳۰	۲۱۲۹	۲۱۴۱

ہر مرض سے نجات کے لئے

مرض کوئی بھی ہو اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے اس نقش کو گلے میں ڈالیں اور یہی نقش چینی کی پلیٹ پر لکھ کر روزانہ تازہ پانی سے دھو کر پئیں۔ کم سے کم اکیس نقش اکیس دن تک پئیں، انشاء اللہ کیسا بھی مرض ہوگا اس سے نجات حاصل ہوگی۔

۷۸۶

۸۶۰	۸۶۳	۸۶۷	۸۵۳
۸۶۶	۸۵۴	۸۵۹	۸۶۴
۸۵۵	۸۶۹	۸۶۱	۸۵۸
۸۶۲	۸۵۷	۸۵۶	۸۶۸

ذہن کی کشادگی اور زبان کی لکنت کے لئے

اگر ذہن اور حافظے کی کمی کی شکایت ہو یا زبان میں لکنت ہو اور روانی کے ساتھ بولنے میں کچھ دقت محسوس ہوتی ہو تو اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں، انشاء اللہ ذہن میں کشادگی پیدا ہوگی، قوت حافظہ میں اضافہ ہوگا اور زبان کی لکنت کو فائدہ پہنچے گا۔ اس نقش کی برکت سے روانی کے ساتھ بولنے کی صلاحیت پیدا ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۱۳	۶۱۷	۶۲۰	۶۰۶
۶۱۹	۶۰۷	۶۱۲	۶۱۸
۶۰۸	۶۲۲	۶۱۵	۶۱۱
۶۱۶	۶۱۰	۶۰۹	۶۲۱

میاں بیوی کی محبت کے لئے

اس نقش کو نوچندی جمعہ کو پہلی ساعت میں لکھیں اور نقش کی پشت پر یہ عبارت لکھیں: الحب فلاں ابن فلاں (نام مطلوب مع والدہ) علیٰ حب فلاں ابن فلاں (نام طالب مع والدہ) اور نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے گلے میں ڈال لیں، انشاء اللہ مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

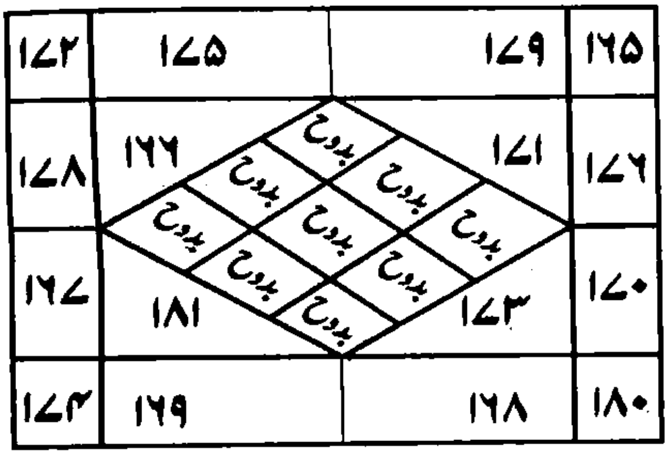

مقدمہ میں کامیابی کے لئے

اگر کوئی ناحق مقدمہ میں مبتلا ہو تو اس سے نجات پانے کے لئے یا اس میں فتح حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش گلاب و زعفران سے لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کرکے اسے سیدھے بازو پر باندھے، انشاء اللہ یا تو فتح ہوگی یا آپس میں مصالحت ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۲	۱۰۵	۱۰۸	۹۴
۱۰۷	۹۵	۱۰۱	۱۰۶
۹۶	۱۱۰	۱۰۳	۱۰۰
۱۰۴	۹۹	۹۷	۱۰۹

یا باطن

جو شخص نماز فجر کے بعد "یا باطن" ۳۳ مرتبہ پڑھے گا اس پر اسرار الٰہی منکشف ہونے لگیں گے۔

علم الاعداد کی روشنی میں

آپ کا ۲۰۱۵ء کیسا ہوگا؟

حالات سے آگاہی کا ایک قدیم ترین فارمولہ

اس میں کوئی شک نہیں کہ اعداد کا علم ایک نہایت دقیق وعمیق علم ہے، اعداد کی بازی گری کی آج ساری دنیا معترف ہے، بیسویں صدی کو اگر علم ریاضی کے کمال کی صدی کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ یہ سب اعداد وشمار کا ہی تو کھیل ہے کہ انسان، زمین تو کیا خلا کی وسعتیں ناپ رہا ہے۔ کروڑوں نہیں اربوں میل کے فاصلے پر واقع خلا میں تیرتے ہوئے ستاروں کے حدود اربعہ کا جامع حساب پیش کر رہا ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ علم ہندسہ میں کمال حاصل کئے بغیر انسان زندگی کے کسی بھی شعبے میں اور علم کی کسی بھی شاخ سے انصاف نہیں کرسکتا تو بجا ہوگا۔ قدیم ماہرین علم الاعداد نے اعداد کے باطنی خواص اور اسرار پر جو تحقیق وتجربات ماضی میں کئے تھے، جدید دور کے ماہرین علم الاعداد اس کی تصدیق کرتے ہیں۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ بابل ومصر اور یونان کی قدیم تہذیبیں علوم وفنون کے میدان میں کیا مقام رکھتی تھیں۔

آج ہم اعداد سے کام لینے کا ایک ایسا ہی قدیم طریقہ بیان کر رہے ہیں جو صدیوں سے مروج ہے اور ماہرین علم الاعداد نے اسے تجربے کی کسوٹی پر بار بار پرکھا ہے۔ یہ طریقہ ایک فرانسیسی ماہر علوم خفیہ نے پہلی بار سولہویں صدی عیسوی میں پیش کیا تھا بعد ازاں اس کی کتاب کا انگریزی ترجمہ ہوا، ہم نے اس طریق کار کو بارہا آزمایا اور 100 فیصد درست پایا، اس طریقے سے آپ یہ معلوم کرسکتے ہیں کہ کوئی تعلق آپ کے لئے کیسا ہے؟ وہ تعلق کسی جاندار شے سے ہو بے جان شے سے۔ مثلاً اگر آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ کسی شخص سے آپ کے تعلقات کیسے رہیں گے اور مستقبل میں ان کی نوعیت کیا ہوگی تو یہ طریقہ اس میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔ یا اگر آپ یہ معلوم کرنا چاہیں کہ کونسا شہر، ملک یا مکان، مہینہ یا سال، کوئی رشتہ یا کاروبار آپ کے لئے کیسا رہے گا؟ تو اس سلسلے میں بھی اس طریقہ سے مدد لی جاسکتی ہے۔ اس کے لئے ذہانت شرط ہے اور اعداد کے باطنی خواص سے آگاہی۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ ایک نہایت ہی سادہ وآسان طریقہ ہے، اس سے فائدہ اٹھانے کے لئے آپ کو کوئی بہت زیادہ محنت بھی نہیں کرنی پڑے گی۔ آیئے ہم آپ کو اس کا بنیادی اصول سمجھاتے ہیں تاکہ آپ اپنی زندگی کے کسی بھی سال کے بارے میں یہ معلوم کرسکیں کہ وہ آپ کے لئے کیسا ہوگا؟

ہر انسان کی زندگی پر کچھ اہم اعداد اثر انداز ہوتے ہیں۔ جن میں سرفہرست اس کی تاریخ پیدائش کے اعداد ہیں اور اس کے بعد نام کے اعداد، تاریخ پیدائش کے اعداد کو ہم پہلے نمبر پر اس لئے رکھتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے مقرر کردہ ہوتی ہے۔ جبکہ نام انسانوں کا رکھا ہوا ہوتا ہے جسے تبدیل بھی کیا جاسکتا ہے۔ مگر تاریخ پیدائش بھی تبدیل نہیں ہوسکتی۔

علم الاعداد کے اس طریقہ کار میں سب سے پہلے آپ کو اپنی تاریخ پیدائش کی ضرورت ہوگی یعنی پیدائش کے دن کی تاریخ اور مہینہ چاہئے ہوگا کیونکہ تاریخ اور مہینے کے عدد کی حاصل جمع سے جو عدد حاصل ہوگا وہ اس طریقہ کار میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ مثلاً آپ کی تاریخ پیدائش کسی بھی سال میں اگر 27/فروری ہے تو ہم 27/تاریخ کا مفرد عدد معلوم کریں گے جو 2+7=9 ہوگا۔ اب فروری کا عدد ہمیں معلوم ہے کہ 2 ہے کیونکہ یہ سال کا دوسرا مہینہ ہے لہٰذا اسے بھی تاریخ پیدائش کے مفرد عدد میں جمع کیا گیا تو 2+9=11 ہوگا۔ اسے ایک مرتبہ اور جمع کیا گیا تو 1+1=2 کا عدد حاصل ہوا چنانچہ معلوم یہ ہوا کہ 27 فروری کو پیدا ہونے والے شخص کا کلیدی مقسوی عدد 2 ہے۔

اب اگر ہم یہ معلوم کرنا چاہیں کہ فلاں شخص سے اس کلیدی مقسومی عدد کے مالک کے تعلقات یا مستقبل کی شراکت یا ازدواجی رفاقت کیسی رہے گی؟ تو اس کے نام کا عدد معلوم کریں۔ فرض کریں کہ جس شخص سے آپ اپنے تعلقات کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں اس کے نام کا عدد "4" ہے تو اس عدد کو اپنے کلیدی مقسومی عدد میں جمع کردیں۔ یعنی 4+2=6 ہوگا۔

اب نیا عدد 6 سامنے آیا یہی وہ عدد ہے جو اس شخص سے یعنی متعلقہ فریق سے آپ کے تعلقات کو ظاہر کرے گا چنانچہ عدد 6 کی خصوصیات اور منسوبات کا مطالعہ کیجئے۔ مختصراً یہ کہ 6 کا عدد دوستی، تعلقات اور محبت کا عدد ہے لہٰذا یہ شراکت یا تعلق خاصا جذباتی نوعیت کا ہوسکتا ہے اس کے علاوہ بھی عدد 6 کی خصوصیات کا تفصیلی مطالعہ اس تعلق کے دیگر پہلوؤں پر روشنی ڈالے گا۔ اسی طرح کسی بھی مکان، شہر، ملک، کاروبار یا مہینہ وسال وغیرہ سے متعلق عدد معلوم کرکے اپنے کلیدی مقسومی عدد میں جمع کریں اور پھر جو مفرد عدد حاصل ہو اس سے رہنمائی حاصل کریں۔

اگر یہ معلوم کرنا مقصود ہو کہ زندگی کا فلا سال کیسا ہوگا تو اس سال کا عدد حاصل کریں مثلاً سال 2015ء کا مفرد عدد 8 ہے عدد 8 کو اپنے کلیدی مقسومی عدد میں جمع کرلیں اور پھر جو مفرد عدد ظاہر ہو اس کے نتائج دیکھیں لیکن اس کے لئے اعداد کی عام خصوصیات زیادہ رہنمائی نہیں کرسکیں گی۔

اس لئے ہم 1 سے 9 تک اعداد کی مخصوص خصوصیات دے رہے ہیں جن سے آپ اپنی زندگی کے کسی بھی سال کے بارے میں جان سکتے ہیں کہ یہ کیسا ہوگا۔ یعنی اس سال میں کیسے حالات پیش آئیں گے اور آپ کو کس نوعیت کی کامیابیاں پیش آسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ ذاتی خوبیوں اور خامیوں کی صورتِ حال کیا ہوگی؟

ہم یہاں 1 سے 9 تک تمام اعداد کے جو اثرات لکھ رہے ہیں وہ صرف مندرجہ بالا قاعدے کے لئے مخصوص ہیں۔ علم الاعداد کے کسی اور قاعدے کے لئے کارآمد نہ ہوں گے۔ کسی بھی سال کے اعداد اور اپنی تاریخ پیدائش اور مہینے کے عدد کے حاصل جمع سے جو مفرد عدد حاصل ہوگا اس کے نتائج مندرجہ ذیل ہوں گے۔

نمبر 1 کے تحت

اس عدد کے تحت آپ کی خود اعتمادی اور حوصلے میں اضافہ ہوگا اور آپ کوئی نمایاں اور بڑا کام کرنے کے خواہش مند ہوں گے مگر ضروری ہوگا کہ مکمل غور وفکر اور منصوبہ بندی کے ساتھ کوئی قدم اٹھائیں اور باقی توانائیوں اور صلاحیتوں کو کسی ایک ہدف پر مرتکز رکھیں۔ تب ہی یہ سال آپ کو کسی بڑی کامیابی سے ہم کنار کرسکتا ہے۔

اس سال آپ کے لئے یہی ضروری ہوگا کہ بعض معاملات کا ازسرنو جائزہ لیں اور بعض کاموں کو دوبارہ ابتدا سے شروع کریں۔ زیادہ بہتر یہ ہوگا اپنے کام میں نیا پن لائیں اور کوئی نیا آغاز کریں اس سال کچھ نئے لوگ اور کچھ نئے راستے آپ کے سامنے آئیں گے لیکن آپ کسی شراکت کے موڈ میں نہیں ہوں گے بلکہ اکیلے ہی کام کرنا پسند کریں گے۔

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 19,10,1 یا 28 ہے تو اس صورت میں یہ سال آپ کے لئے مزید اہمیت کا حامل ہوگا۔ آپ یقیناً کسی نئے کاروبار کی بنیاد رکھیں گے یا نئی ملازمت شروع کریں گے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ پہلے سے اگر کسی منصوبے پر کام کررہے تھے تو اس سال اسے پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے۔ یہ سال ذاتی تعلقات کے حوالے سے بھی اہم ثابت ہوگا۔ آپ ایسے لوگوں سے ربط بڑھانا پسند کریں گے جو معاشرے میں کوئی اعلیٰ مقام اور مرتبہ رکھتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اپنے سے چھوٹے لوگوں سے بھی بہتر تعلقات کی ضرورت محسوس کریں گے۔ اگر آپ کی زندگی میں اس سے پہلے کسی تعلق یا رشتے میں اختلافات موجود ہیں تو ان کا خاتمہ کرنے کے بارے میں سوچیں گے۔ ایسے اختلافات محبت کے سلسلے میں پیدا ہوئے ہوں یا کاروباری نوعیت کے ہوں۔

کام اور کیریئر

عدد 1 کے تحت آنے والے سال میں آپ آزادی پسند ہوں گے اور اپنے کیریئر لئے نئے اور تازہ منصوبوں کو اپنائیں گے۔ آپ کے ارادے اور حوصلے بلند ہوں گے۔ اس سال کامیابی کے لئے ضروری ہوگا کہ آپ کسی معاملے میں پہل کرتے ہوئے ہچکچاہٹ کا مظاہرہ نہ

کریں اور اپنے مفادات ومطالبات کے حصول کے لئے پوری خود اعتمادی کے ساتھ قدم آگے بڑھائیں۔ یہ بھی امکان ہے کہ اس سال آپ اپنے مقاصد مطالبات کے لئے اتنے زیادہ پرجوش ہوجائیں کہ دوسروں سے جھگڑے مول لیں۔ بہرحال کوئی بھی صورت حال ہو آپ کامیاب رہیں گے اور دوسروں کو اپنی صلاحیتوں کے ذریعہ متاثر کریں گے۔

نمبر 2 کے تحت

نمبر 2 کے تحت سال میں تعلقات پر زور رہے گا اور آپ دوسرے لوگوں سے تعلقات قائم کرنے میں کوئی دشواری محسوس نہ کریں گے۔

آپ کے لئے یہ ایک ایسا سال ہے جو ڈپلومیسی کے ذریعے کامیابی کے راستے دکھائے گا یعنی اس سال میں مصلحت آمیزی دہرے پن، مفاہمت اور اپنی قابلیت سے کام لینا ہوگا۔ آپ نے گزشتہ سال جو بھی کام شروع کئے تھے انہیں تیزی سے آگے بڑھانے میں مدد ملے گی مگر کسی معجزے کے انتظار میں نہ رہیں، اچانک اس کی رفتار کم ہوسکتی ہے۔

دراصل عدد 2 تبدیلیوں کا مظہر ہے لہٰذا اس سال آپ کی زندگی میں کچھ نئی تبدیلیاں خصوصاً آپ کے کام یا رہائش کے حوالے سے آسکتی ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ ایک جگہ سے دوسری جگہ ہجرت کر جائیں یعنی شہر یا ملک ہی تبدیل کرلیں یا اپنی کاروباری جگہ میں کوئی تبدیلی لائیں۔ اس سال آپ کے روحانی جذبات واحساسات بھی عروج پر ہوں گے۔ مخالف جنس کی طرف سے آپ زیادہ کشش محسوس کریں۔ محبت، منگنی اور شادی کے مسائل میں کامیابی ہوسکتی ہے اور آپ کو اپنے خوابوں کی پسندیدہ تعبیر مل سکتی ہے۔

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 2,20 یا 28 ہے تو اس بات کا یقین کرلیں کہ اس سال آپ کی زندگی میں یقیناً کوئی بڑی تبدیلی یا بڑا واقعہ رونما ہوگا۔

جیسا کہ ابتدا میں ہم لکھ چکے ہیں کہ اس سال تعلقات کا موضوع زندگی میں زیادہ اہم ثابت ہوگا۔ لہٰذا آپ دوسرے لوگوں سے گہرے اور جذباتی تعلقات قائم کریں گے۔ مگر اسی وقت جب اس کی ضرورت محسوس ہوگی۔ خصوصاً محبت، دوستی اور کاروباری معاملات میں تعلقات کی اہمیت بڑھ جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی آپ کے معاملات میں جنسی مخالفت کی مداخلت بھی بڑھے گی۔

کام اور کیریئر

کام اور کیریئر کے حوالے سے یہ سال کسی بڑی تبدیلی کی نشان دہی کررہا ہے ممکن ہے وہ تبدیلی عارضی طور پر آپ کے لئے سخت پریشانی کا باعث ہو مگر آپ کو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ تبدیلیاں ہی ترقی کے نئے راستے کھول سکتی ہیں۔ اس سال اگر آپ کو ملازمت میں ٹرانسفر یا کاروبار میں کسی انقلابی اتار چڑھاؤ سے واسطہ پڑے تو تعجب کی بات نہ ہوگی۔ بہرحال آپ کے لئے ضروری ہے کہ اپنی زندگی کو آسان بنانے پر توجہ دیں اور ایسے کام نہ کریں کہ مشکلات میں اضافہ لانے کا سبب ہوں۔ کیونکہ اس بات کا قوی امکان ہے کہ آپ کچھ زائد ذمہ داریاں قبول کرلیں یا وہ آپ پر زبردستی ڈال دی جائیں۔ ایسی صورت میں پسپائی اختیار کرنا بھی درست نہ ہوگا کیونکہ اس سے آپ کی ساکھ اور حیثیت کو دھچکا پہنچ سکتا ہے۔ بہتر ہوگا کہ ایسے چیلنجوں کو قبول کرنے سے پہلے مستقبل کے فوائد کے بارے میں ضرور سوچ لیں۔ اگر وہ معقول نظر آئیں تو پھر محنت سے نہ گھبرائیں۔

نمبر 3 کے تحت

اگر آپ کی تاریخ پیدائش، مہینہ اور مطلوبہ سال مثلاً 2015ء کے اعداد کی حاصل جمع سے مفرد عدد 3 برآمد ہو تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس سال کے دوران میں آپ کی تحقیقی اور تصوراتی صلاحیتیں عروج پر ہوں گی اور اپنے آپ کو وسعت دینے اور نکھارنے کے مواقع ملیں گے۔ آپ گہرے اثر دینے کے لئے یعنی دوسروں پر گہرے اثر ڈالنے کے لئے اپنی شخصیت کو نمایاں کرسکتے ہیں۔

جان لیجئے کہ آگے بڑھنے اور اپنے آپ کو وسعت ترقی دینے کی راہ پر ڈالنے کے لئے یہ ایک اچھا سال ہے۔ آپ کے لئے سماجی اور فنکارانہ فروغ دلچسپ اور سودمند ثابت ہوگا اور خوشیوں کے حصول میں مددگار ثابت ہوگا۔ آپ کے اندر اپنے آپ کو فروغ دینے یا اپنے امیج کو بہتر بنانے، اپنے وقار میں اضافہ کرنے یا اپنے ذہن کو نکھارنے کی زبردست خواہش جنم لے گی۔ آپ کی مقبولیت میں بے پناہ اضافہ ہوگا

اور آپ اپنی مقبولیت سے خوش ہوں گے۔ کسی تخلیقی کام سے وابستگی فائدہ مند ثابت ہوگی اور اس سے آپ کو ذاتی طور پر اطمینان وسکون حاصل ہوگا لیکن بہر حال یہ ضروری ہے کہ آپ اپنے مزاج کو خوشگوار رکھیں۔ اس سے لوگ آپ کی طرف متوجہ ہوں گے اور آپ کی تمام صلاحیتوں کو سراہا جائے گا۔ جو کام آپ نے دو سال پہلے شروع کئے تھے اس سال آپ اس کا پھل کھائیں گے۔

اگر آپ برج حوت یا قوس کے تحت پیدا ہوئے ہیں یا آپ کی تاریخ پیدائش 3,12,21,یا30 ہے تو یہ سال آپ کی کامیابی کے لئے بالخصوص بے حد اہم ہوگا۔

کام اور کیریئر

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ یہ سال عدد 3 کے تحت آگے بڑھنے اور ذاتی فروغ کا ہے۔ لہٰذا کسی بھی نئی بات یا نئی چیز کے لئے تیار رہیں۔ اس میں کوئی تعجب نہیں کہ آپ کا کیریئر بہت روشن اور تابناک نظر آتا ہے۔ آپ یقیناً بہت پرعزم ہوں گے۔ اپنی سوچ مثبت رکھیں اور مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔ اپنے فرائض سے نظریں نہ چرائیں۔ اس سال اپنے تمام فرائض اور ذمہ داریوں کا احساس پیدا کرنا بہت ضروری ہے۔

آپ کوئی نیا کورس شروع کر سکتے ہیں یا نئی ملازمت تلاش کر سکتے ہیں۔ اس سال جمعرات اور جمعہ آپ کے لئے اہم ثابت ہوں گے۔ یہ دونوں آپ کے موافق اور بہترین دن ہیں۔ خاص طور سے فروری مارچ، جون، جولائی اور نومبر میں یہ دونوں دن نہایت مبارک ثابت ہوں گے۔ اپنی زندگی میں وسعت کی توقع رکھیں اور ان وقتوں میں کوئی چانس لیں۔

آپ کی صحت

چونکہ اس کا امکان ہے کہ آپ بہت مصروف ہوں گے لہٰذا کام کی زیادتی اور تھکن کے باعث صحت کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں لیکن یہ آپ کے کنٹرول میں ہوں گے۔ البتہ اس کا بھی امکان ہے کہ کام کی زیادتی کے سبب آپ کے مزاج میں چڑچڑاپن آجائے اور کچھ جذباتی مناظر دیکھنے کو ملیں لیکن آپ اتنے ہوش مند ضرور رہوں گے کہ ایسی صورت حال کی شدت کو محسوس کرتے ہوئے ان پر قابو پانے کی کوشش کریں۔ اس سال آپ کسی جلدی بیماری کا شکار بھی ہو سکتے ہیں۔ آپ کے لئے بہترین مشورہ یہ ہے کہ انتہائی پسندی سے گریز کریں جو آپ کے جسم اور ذہن دونوں کو متاثر کر سکتی ہے۔ جنوری، مارچ، جون اور اکتوبر میں اپنا زیادہ خیال رکھیں خاص طور سے سردیوں کے مہینوں میں۔

نمبر 4 کے تحت

کلیدی مقسوی نمبر 4 کے تحت اس سال بنیاد پر زور ہے۔ کمزور بنیادوں پر کوئی کام شروع نہ کریں۔ اپنے آپ کو منظم کریں اور معمول سے زیادہ محنت کرنے کے لئے خود کو تیار کریں۔ اسی طرح آپ اپنی بڑی مشکلات پر قابو پا سکیں گے۔

آپ کے لئے کوئی جامع منصوبہ بندی بہت ضروری ہے۔ بے سوچے سمجھے عجلت میں اور نتیجہ کی پروا کئے بغیر کوئی کام نہ کریں کیونکہ یہ ایک سخت سال ہے، اسی طرح دل کے بہلاوے کے لئے بھی کوئی کام یا مشغلہ اختیار نہ کریں۔ اس بات کا امکان ہے کہ آپ بہت سی ذمہ داریاں اکٹھی کرلیں گے اور وقتاً فوقتاً ان سے الجھ کر اپنے بوجھ میں اضافہ کرلیں گے۔ یہ کہنا درست ہوگا کہ یہ سال آپ کی انفرادی زندگی میں ایک خاص حدود وقیود متعین کرے گا، چاہے یہ جسمانی ہو، نفسیاتی ہو یا مالی۔ اب آپ کو اپنی ہمت مجتمع کرکے مزید ٹھوس بنیادوں پر خود کو استوار کرنا ہے۔ اس وقت آپ کے لئے اپنا تحفظ بہت ضروری ہے۔

جب کسی منصوبے، آئیڈیے یا جاب کی بات ہو تو آپ کے لئے ضروری ہے کہ صحیح سوال پوچھیں، یعنی حقیقت سے نظریں نہ چرائیں۔ دوسرے لفظوں میں اپنا ہوم ورک کریں اور آنکھیں بند کرکے کنویں میں چھلانگ مت لگائیں۔ ورنہ پریشانیوں میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

اگر آپ کو برج دلو یا اسد ہے یا آپ کسی مہینے کی 4,13,22 یا 31 تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں تو یہ سال انفرادی طور پر آپ کے لئے بے حد اہم ثابت ہوگا جسے آپ مدتوں یاد رکھیں گے۔

دوسروں سے تعلقات

آپ دیکھیں گے کہ اس مخصوص سال کے دوران میں خلاف معمول غیر روایتی سنگی اور بے حد عجیب وغریب لوگ یا چیزیں آپ کی

کھنچی چلی آرہی ہیں۔اس کا بھی قوی امکان ہے کہ وہ لوگ جن سے آپ کچھ عرصہ سے نہیں ملے، دوبارہ آپ کے حلقے میں داخل ہورہے ہوں یا کوئی بزرگ ہستی یا آپ کے سماجی حلقے سے باہر کی کوئی مذہبی شخصیت بھی آپ کی جانب متوجہ ہوجائے۔ جہاں تک آپ کی زندگی کے جذباتی ورومانی پہلو کا تعلق ہے آپ ایک بار پھر اس طرف کھنچیں گے جو خلاف معمول ہوگا۔ آپ کسی ایسی شخصیت سے بھی تعلقات استوار کرسکتے ہیں جو شاید آپ کے لئے اجنبی یا دور پار کا اور بالکل ہی مختلف پس منظر کا حامل ہوگا۔ان لوگوں میں کوئی ایسی خلاف معمول بات ہوگی جو آپ کو بہت دلچسپ لگے گی اور آپ کے اندر تحریک پیدا ہوگی۔یہ بھی امکان ہے کہ جوزا، اسد اور دلو اور اس کے ساتھ 1،4،5،یا7 کے پیدائشی عدد والے آپ کے پسندیدہ لوگ ہوں گے، فروری، اپریل، اگست اور نومبر رومانس کے اعتبار سے بے حد پرجوش مہینے ہوں گے۔غیر شادی شدہ افراد کی اس دوران منگنی یا شادی کے لئے کوششیں بارآور ثابت ہوسکتی ہیں۔گویا ان مہینوں میں عملی طور پر کچھ بھی پیش آسکتا ہے اس کے لئے تیار رہیں۔

کام اور کیریئر

زندگی کے اس پہلو میں بھی ایک بار پھر ''خلاف معمول'' کا عمل دخل نظر آتا ہے۔آپ اپنی پرانی ڈگر پر چل رہے ہوں گے کہ اچانک جیسے بجلی کوند جائے اور آپ پر ہر طرف سے پیشکش کی بارش ہونے لگے، آپ یقیناً اس صورت حال سے بوکھلا اٹھیں گے اور آپ کی سمجھ میں نہیں آئے گا کہ کیا کریں، کیا نہ کریں؟ جبکہ ایسا وقت بھی گزرے گا جب کسی بھی معاملے میں کوئی خاص پیش رفت نظر نہیں آئے گی مگر پھر اسی دوران اچانک آپ کا پرموشن یا کوئی سنسنی خیز چیلنج آپ کو ایک خوش گوار شہرت سے دوچار کردے گا۔زندگی کے اس خاص چکر کے دوران میں آپ کے ساتھ عملی طور پر کچھ بھی پیش آسکتا ہے۔نمبر 4 کے زیر اثر یہ سال آپ کو نئی ذمہ داری بھی سونپ سکتا ہے۔لیکن آپ کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ آپ وہ ذمہ داریاں دوسروں کے سر پر نہ تھوپ دیں یا ان سے بچ نکلنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ آپ کو اس کا اضافی حصہ ملے گا اور اس سے نہ صرف آپ کے تجربات میں اضافہ ہوگا بلکہ آگے چل کر آپ کی ترقی کی راہ بھی ہموار ہوگی۔

اگر آپ کسی قسم کی میٹنگ، گفت وشنید یا مذاکرے میں شرکت کرنا چاہتے ہوں یا کسی بھی قسم کی مراعات چاہتے ہوں تو اس کے بہترین نتائج کے لئے پیر یا بدھ کا دن مقرر کریں۔خاص طور سے جنوری، فروری، اپریل، اکتوبر اور نومبر وہ مہینے ہیں کہ جب آپ ہر صورت میں موقع پرستی کا ثبوت دیں اور دفتر میں یا اپنے کاروبار میں ہر کام انجام دینے کے لئے تیار ہیں۔انکار کرنا فائدہ مند نہ ہوگا۔

آپ کی صحت

اس سال آپ کو جن بڑے مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا اس کا تعلق ذہنی تناؤ سے ہے لہٰذا آپ کے لئے بہت ضروری ہے کہ وقت پر کھانا کھائیں، الجھے ہوئے معاملات کو ذہن پر سوار نہ کریں اور خود کو بدلتے ہوئے حالات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔اس بات کا بھی امکان ہے کہ وہ لوگ بدکردار اور بددیانت ثابت ہوں جنھیں آپ اپنے تئیں بہت اچھا سمجھتے تھے یا جنھیں آپ اچھی طرح جانتے تھے۔ چنانچہ کوئی ایسا انکشاف آپ کے قدم ڈگمگادے گا۔ڈاکٹر کے پاس جاتے ہوئے بھی احتیاط برتیں۔یاد رکھیں کہ ڈاکٹر بھی انسان ہوتے ہیں اور انسان ہونے کے ناطے وہ بھی غلطیاں کرسکتے ہیں جب تک آپ سو فیصد مطمئن نہ ہوں کسی اہم مسئلے پر آگے قدم نہ بڑھائیں۔ دوبارہ غور وفکر کریں اور دوسروں سے تبادلہ خیال کریں۔خود اپنے بارے میں شک وشبے کی گنجائش رکھیں اور بہت زیادہ پر اعتمادی کا مظاہرہ نہ کریں کیونکہ آپ معمول سے زیادہ تلون مزاج ہوں گے۔ فروری، مئی اور ستمبر آپ کی خصوصی توجہ چاہتے ہیں۔

نمبر 5 کے تحت

اس سال اگر آپ کلیدی مقسومی عدد 5 کے زیر اثر ہیں تو سمجھ لیں کہ یہ ایک غیر یقینی کیفیت کا حامل سال ہے۔بے شک آپ کے اردگرد حالات وواقعات میں تیز رفتار نظر آئے گی اور آپ کو نئے مواقع بھی ملیں گے مگر یہ مواقع ایسے ہوں گے کہ جن سے آپ کی زندگی سنور بھی سکتی ہے اور بگڑ بھی سکتی ہے۔اب یہ آپ پر منحصر ہوگا کہ آپ اپنی صلاحیتوں کا

استعمال کس انداز میں کرتے ہیں۔ یہ سال زائد سفر بھی لائے گا۔ گویا آپ کو سال کے بڑے حصہ میں سفر سے متعلق مسائل کا سامنا رہے گا اور نئی تبدیلیوں کے عمل سے گزرنا پڑے گا۔

نمبر 5 کے تحت اس بات کا امکان موجود ہے کہ آپ کسی پرانی غلطی کو دوبارہ دہرائیں یا ماضی کے کسی ادھورے چھوڑے ہوئے کام یا منصوبے کی طرف متوجہ ہو جائیں۔ اس سلسلے میں آپ عملی قدم اٹھائیں گے۔ اگر آپ نے اچھی طرح غور وفکر کے بعد قدم آگے بڑھایا اور ثابت قدمی سے مصروف عمل رہے تو یقیناً کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ خیال رہے کہ عوامی مصروفیات ایسی نہ ہوں کہ جن کی وجہ سے آپ کا قیمتی وقت برباد ہو اور ضروری کام پڑے رہ جائیں۔ دوسرے لوگ بھی چاہیں گے کہ آپ انہیں زیادہ سے زیادہ وقت دیں اور آپ کو اپنی تقریبات اور دلچسپیوں میں شامل کریں۔ ایسی صورت میں یہ آپ پر منحصر ہوگا کہ آپ کام اور تفریح میں کس کا انتخاب کرتے ہیں۔

اگر آپ کا شمسی برج جوزا یا سنبلہ ہے، یا آپ کی تاریخ پیدائش 14,5 اور 23 ہے تو اس سال کی اہمیت مزید بڑھ جائے گی اور یہ سال آپ کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگا۔

دوسروں سے تعلقات

محبت یا منگنی کے حوالے سے یہ سال خاصا دلچسپ ثابت ہوسکتا ہے، آپ کے حلقہ احباب میں اضافہ ہوگا اور لوگ آپ کی طرف خود بخود متوجہ ہوں گے۔ جن غیر شادی شدہ لڑکے لڑکیوں کے رشتے میں رکاوٹ اور مسائل کا سامنا ہے ان کے رشتے طے ہوسکتے ہیں لیکن اس معاملہ میں احتیاط کی ضرورت ہوگی کیونکہ ایسے تعلقات میں خاصی جلد بازی کا مظاہرہ دیکھنے میں آئے گا۔ لہٰذا کوئی غلط تعلق بھی قائم ہوسکتا ہے۔

تعلقات کے حوالے سے آپ کا رجحان زیادہ تر اپنے سے کم عمر یا برابر کی عمر کے افراد سے زیادہ رہے گا۔ ممکن ہے کہ اس سال کوئی ثور، جوزا، سنبلہ اور میزان شخصیت خصوصیت سے آپ کی توجہ کا مرکز بن جائے یا پھر جن لوگوں کی تاریخ پیدائش یا نام کا عدد 5,2، یا 6 ہو ان میں آپ زیادہ کشش محسوس کریں گے، تعلقات کے حوالے سے اس سال کے اہم مہینے جنوری، مارچ، جون، اکتوبر اور دسمبر ہیں۔

کام اور کیرئیر

جیسا کہ ہم نے ابتداء میں بتایا ہے کہ اس سال بہترین مواقع آپ کے منتظر ہیں اور آپ بھی صرف اپنی ذات کی بہتری اور مفاد کی طرف توجہ دیں گے، خاص کر پیشہ وارانہ معاملات میں ممکن ہے آپ کا رویہ خاصا خود غرضانہ ہو جائے جس کی وجہ سے کچھ لوگوں کو آپ سے شکایت بھی پیدا ہوسکتی ہے۔ بہر حال اس سال آپ کو ایسے مواقع مل سکتے ہیں جن سے فائدہ اٹھا کر آپ اپنے لئے بہتر مقام حاصل کر سکتے ہیں۔ لوگ آپ کی کامیابی کو دیکھ کر حیرت کا اظہار کریں گے۔ گویا یہ سال آپ کے لئے اس اعتبار سے نہایت شاندار ہے کہ آپ خود کو دوسروں کی توجہ کا مرکز بنا سکیں اور انہیں متاثر کرسکیں۔

جمعہ اور بدھ کے دن کسی نئی مہم جوئی یعنی ملازمت کی تلاش یا ترقی کی کوشش کے لئے موافق ثابت ہوں گے۔ اس طرح مارچ، مئی، ستمبر اور اکتوبر اور دسمبر بھی موافق مہینے ہوں گے۔

آپ کی صحت

اچھی اور پرسکون نیند اس سال آپ کا سب سے بڑا مسئلہ ہوگا۔ کیونکہ مصروفیات کی نوعیت اور زیادہ غور وفکر کی وجہ سے آپ بے خوابی یا نیند میں خلل کی شکایات سے دوچار ہوسکتے ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ جلدی یا درست وقت پر نہ سوسکیں اور اس طرح ایک بھرپور نیند سے محروم رہیں جس کے نتیجے میں چڑچڑے پن اور کسی قسم کی الرجی وغیرہ کا شکار ہو جائیں۔ لہٰذا بہتر ہوگا کہ بیک وقت 3,2 دو تین سمتوں میں یا دو تین کاموں میں خود کو نہ الجھائیں بلکہ مرحلہ وار کسی ایک کام پر بھرپور توجہ دیتے ہوئے اسے مکمل کرنے کی کوشش کریں۔

اپنے اوقات کار اور خوراک کے توازن کا خیال رکھیں، یقیناً یہ سال آپ کو بہت متحرک اور تیز رو بنائے گا۔ مگر آپ کو توازن کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا ہے، اس بات کا بھی امکان ہے کہ آپ اگر کوئی نشہ آور چیز مثلاً سگریٹ، پان، مسکن دوا استعمال کرتے ہیں تو اس کی مقدار بڑھ جائے گی۔ لہٰذا احتیاط ضروری ہے۔ جنوری، اپریل اور اگست میں احتیاط کی زیادہ ضرورت ہوگی۔

نمبر 6 کے تحت

اگر اس سال آپ کا کلیدی مقسومی عدد 6 ہے تو سمجھ لیں کہ آپ کی نجی زندگی زیادہ اہمیت کی حامل ہوگی اور آپ کا واسطہ نئی تبدیلیوں اور کچھ اضافی ذمہ داریوں سے پڑے گا، آپ کی زندگی میں دوستوں، عزیزوں اور محبت کرنے والوں کے مسائل اہمیت اختیار کریں گے اور آپ ان کی مدد کرنا اپنا فرض سمجھیں گے۔

اس سال آپ ایسی چیزوں کو اپنائیں گے جن کی طرف آپ کی دلی رغبت ہوگی اور جو آپ کی نظروں کو اچھی لگیں گی۔ دوسرے معنوں میں ان چیزوں یا شخصیات کی طرف آپ کا جھکاؤ ہوگا جو آپ کے لئے روحانی اور جذباتی سکون کا باعث ہوں۔ محبت، زمین وجائداد، رہائش اور خاندان کے معاملات زیادہ آپ کی توجہ کا مرکز رہیں گے۔

اس سال چونکہ گھریلو معاملات پر زیادہ توجہ رہے گی لہٰذا اس بات کا بھی امکان ہے کہ آپ رہائش کی جگہ تبدیل کریں یا پھر موجودہ رہائش گاہ کو زیادہ آرام دہ اور پر آسائش بنانے پر توجہ دیں۔ اعلیٰ تعلیم یا کوئی غیر معمولی کورس بھی آپ شروع کر سکتے ہیں جس سے آپ کی حیثیت وعزت میں اضافہ ہو اور آپ کے ذہن کو وسعت ملے۔

یہ سال سماجی مصروفیات میں ابھی اضافہ لائے گا۔ آپ تقریبات یا تفریحات میں زیادہ شرکت کریں گے یا پھر سماجی نوعیت کے کاموں میں دلچسپی لیں گے۔ بہر حال اس قسم کی دلچسپیاں اور مصروفیات آگے چل کر آپ کے لئے فائدہ مند ثابت ہوں گی۔ اگر آپ کسی بھی مہینے کی 6، 15، اور 24 تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں یا آپ کا برج ثور، سرطان، یا میزان ہے تو یہ سال آپ کے لئے توقع سے بڑھ کر مثبت تبدیلیاں لے کر آئے گا۔

دوسروں سے تعلقات

عدد 6 کے زیر اثر سال آپ کے لئے محبت، دوستی، منگنی یا شادی کی خوشیاں لا رہا ہے مگر اس سال کا تعلقات کے حوالے سے ایک منفی پہلو بھی ہے اگر آپ محبت، دوستی یا ازدواجی زندگی میں اپنے موجودہ تعلق سے مطمئن نہیں ہیں اور متنازعہ مسائل کا شکار ہیں تو پھر یہ سال علیحدگی یا طلاق کے خدشات ظاہر کر رہا ہے لہٰذا بہتر ہوگا کہ باہمی اختلافات کو دور کرنے اور تعلقات کو مزید بہتر بنیادوں پر استوار کرنے کی کوشش کریں۔ اگر آپ اپنی فیملی میں اضافے کے خواہاں ہیں یعنی مزید اولاد چاہتے ہیں تو اس سال آپ کی یہ خواہش پوری ہو سکتی ہے۔

فروری، مئی، ستمبر اور نومبر اس سال کے اہم مہینے ثابت ہو سکتے ہیں جن میں آپ کو اپنی شخصیت کو نمایاں کرنے اور تعلقات کو وسعت دینے کے مواقع مل سکتے ہیں۔

کام اور کیریئر

یہ سال ماضی کی کارکردگی کی بنیاد پر ترقی کے دروازے کھولے گا۔ ایسے کاموں کا صلہ ملے گا جو آپ نے گزشتہ سالوں میں انجام دیئے تھے ملازمت میں اگر آپ کی ترقی رکی ہوئی ہے تو اس سال آپ کو آگے بڑھنے کا موقع ملے گا۔ بہتر ہوگا کہ مایوسی اور ناامیدی کا شکار نہ ہوں جس طرح اب تک کام کرتے آئے ہیں اسی طرح اپنا کام جاری رکھیں اور اپنے فرائض کو پورا کرنے میں کسی کوتاہی کا مظاہرہ نہ کریں۔ یقیناً آپ کے اعلیٰ افسران کو یا بوس یا ساتھ کام کرنے والے دوسرے افراد آپ کی کارکردگی اور ذمہ دارانہ رویے کو محسوس کریں گے اور سراہیں گے۔ اس کے نتیجے میں آپ کو اپنی محنت کا پھل ضرور ملے گا۔

اس سال کسی بھی مہینے کے پیر، جمعرات، اور جمعہ موافق ترین دن ہوں گے۔ نئی ملازمت کی تلاش یا انٹرویو یا اہم لوگوں سے ملاقات کے لئے ان دنوں کا انتخاب کریں۔ اسی طرح فروری، اپریل، اگست، ستمبر اور نومبر کے مہینے نئے مواقع لائیں گے۔

آپ کی صحت

اس سال ناک، حلق اور گلے کے متعلق تکالیف آپ کو پریشان کر سکتی ہیں۔ متوازن غذا، ورزش، دھوپ اور تازہ ہوا اس سال آپ کے لئے ضروری ہے۔ اس کے علاوہ آؤٹ ڈور تفریحات سے بھی آپ کی صحت پر اچھا اثر پڑے گا اور صاف پانی کا زیادہ استعمال بھی آپ کے لئے مفید رہے گا کیونکہ گردے اور مثانے سے متعلق شکایات بھی پیدا ہو سکتی ہیں۔ مارچ، جولائی، ستمبر اور دسمبر میں صحت کے معاملات پر زیادہ توجہ دیں۔

نمبر 7 کے تحت

یہ باطنی فروغ کا سال ہے اور اس کا بھی کہ آپ کو کیا ناگوار گزرتا ہے اور آپ کس بات سے خوش ہوتے ہیں۔ اس انفرادی سال میں خود آگاہی اور دریافت پر بھی زور ہے۔

آپ کو اپنی ذاتی زندگی اور اپنی بہتری پر زور دینے کا پورا موقع ملے گا۔ ایسے بہت سے مواقع آئیں گے جب آپ اپنے پیچھے محرکات اور افعال کا تجزیہ کر سکیں گے اور اپنی ذاتی ضروریات، اہداف اور خواہشات پر بھی زیادہ توجہ دے سکیں گے اور ایسے بھی بہت سے مواقع آئیں گے جب آپ الجھنوں اور شور و غل سے نجات حاصل کرنا چاہیں گے۔ تنہائی میں گزارا جانے والا وقت رائیگاں نہیں جائے گا۔ یہ آپ کو سوچنے اور غور کرنے کا موقع دے گا، آپ اب تک ٹھیک ٹھیک کہاں تک پہنچے ہیں اور مستقبل میں کہاں جانا چاہتے ہیں۔ یہ بہت اہم ہے کہ آپ اس کے بارے میں اپنا ذہن بنالیں کہ آپ اس مخصوص سال سے کیا چاہتے ہیں؟ کیونکہ آپ ایک مرتبہ ایسا کر کے اپنے وہ عزائم پورے کر سکتے ہیں۔ اس میں ناکامی کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ اپنے ہی سائے کا تعاقب کرتے ہوئے انجام کو پہنچ گئے اور یہ وقت اور توانائی کا سراسر ضیاع ہے۔ آپ پر اپنے راز بھی عیاں ہوں گے اور اس سال کے دوران میں دوسرے لوگ بھی نمودار ہو رہے ہوں گے۔ اگر آپ برج حوت یا سرطان کے تحت یا 16,7 یا 25 تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں تو یہ خاص طور پر ایک حیرت انگیز سال ہوگا۔

دوسروں سے تعلقات

یہ کہنا پڑتا ہے کہ محبت یا رومانی دلچسپی کے لئے یہ بہترین سال نہیں ہے۔ غور و فکر کرنے کی شدید ضرورت کا مطلب ہوگا کہ آپ کو تنہائی میں وقت گزارنا پڑے گا۔ اس سال اگر کوئی محبت پروان چڑھی بھی تو یہ آپ کی توقعات پر پوری نہیں اترے گی لیکن اگر آپ اچنبھے میں پڑے بغیر معاملات کو جوں کا توں قبول کرلیں گے تو آپ کو دکھ نہیں ہوگا اور آپ لطف اندوز ہوں گے۔ فیصلہ کریں کہ آپ کے ذہن میں ٹھیک کیا ہے اور پھر اس کے حصول کی کوشش کریں۔ اس سال رومانی دلچسپی کا بھی امکان ان لوگوں کے لئے ہے جو 24، یا 7 تاریخ کو یا برج سرطان یا حوت کے تحت پیدا ہوئے ہیں۔ رومانی یا شادی کے مواقع کے لئے جنوری، اپریل، اگست اور اکتوبر کو دھیان میں رکھیں۔

کام اور کیریئر

جب ہم اس مخصوص انفرادی گردش سے گزرتے ہیں جو نمبر سات کے زیر اثر ہے تو زندگی میں دو باتیں پیش آسکتی ہیں۔ شہرت سے کنارہ کشی اور عمومی سرگرمی میں کمی۔ لوگ یا تو طویل رخصت پر چلے جاتے ہیں یا از سر نو اپنی تربیت کرتے ہیں۔ اس کا بھی امکان ہے کہ آپ اپنی پیشہ ورانہ مہارت اور اہلیت سے زیادہ آگاہ ہوسکیں گے۔ اپنی زندگی کے صحیح مقصد کو سمجھنے لگیں گے اور اپنے کو پہلے سے زیادہ باشعور اور روشن خیال تصور کرنے لگیں گے۔ اگر آپ ادھر کچھ عرصہ سے بھٹکتے رہے تھے تو وہ اہداف ایک بار پھر جی اٹھیں گے جنہیں آپ حاصل کرنے کے آرزومند تھے۔ اس پورے سال آپ کا رویہ چھان بین کرنے والا ہونا چاہئے۔ آپ کو اپنے کام کے معاملے میں چھان بین کرنی پڑے گی۔ اگر آپ گفت و شنید یا انٹرویو یا میٹنگ کا اہتمام کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے سوموار یا جمعہ کا دن مقرر کریں۔ یہ دونوں دن آپ کے لئے مبارک ہیں۔ جنوری، مارچ، جولائی، اگست، اکتوبر اور ستمبر ذاتی ترقی کے لئے بالخصوص اچھے مہینے ہیں۔

صحت کے مسائل

گزشتہ سالوں کے مقابلے میں یہ ایک پرسکون سال ہوگا۔ صحت کے معمولی مسائل درپیش ہوں گے۔ بعض مسائل پریشانی اور چڑچڑے پن سے پیدا ہوں گے اور ان کے بچنے کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ خاموش اور پرسکون رہیں۔ اس پرسکون ذہنی کیفیت سے اچھے نتائج برآمد ہوں گے۔ اس میں ناکامی سے غیر ضروری مسائل پیدا ہوں گے۔ جس سے آپ کے تصورات قابو سے باہر ہو جائیں گے۔ آپ کو غور و فکر کرنے اور اپنی صحت بحال کرنے کے لئے یہ سال مددگار رہے گا۔ اگر صحت میں کوئی تبدیلی واقع ہوئی تو فروری، جون، اگست اور نومبر میں ہوگی۔

نمبر 8 کے تحت

یہ کامیابی حاصل کرنے، اہم پیش رفت کرنے اور تبدیلیاں

لانے کا سال ہے اور یہ ایک ایسا وقت بھی ہے جب آپ اختیارات حاصل کر سکتے ہیں اور آپ کی صلاحیتوں کو بھی تسلیم کیا جائے گا۔

یہ سال انفرادی سال آپ کو سوچنے کا زیادہ موقع دیتا ہے۔ یہ ایک ایسا وقت ہے جب آپ شہرت، مقبولیت اور طاقت حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر آپ 17,8، یا 28 تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں تو اس سال پر توجہ دیجئے اور اس امر کو یقینی بنائیے کہ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔ آپ کو چاہئے کہ اپنے اندر اور بھی شعور کا سچا احساس پیدا کریں، وقت کی گردش کے اس حصہ کا تعلق کیریئر، عزم اور پیسے سے ہے لیکن پچھلے قرض بھی چکانے پڑیں گے۔ مثال کے طور پر کوئی پرانی ذمہ داری یا قرض جسے ادا کرنے سے آپ پچھلے کئی برسوں سے گریز کرتے رہے ہیں، آپ کو پریشان کریں گے۔ بہر حال آپ ان مہینوں کے درمیان کچھ بھی کریں۔ عزم بلند رکھیں، اعلیٰ سوچیں، کامیابی کا سوچیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ مثبت سوچیں۔

یہ مخصوص انفرادی سال ہے جو پیدائش، طلاق اور شادی جیسی حقیقتوں سے جڑا ہوا ہے جن سے ہمیں گزرنا پڑتا ہے۔ محبت کی فہم رکھنے والے آپ سے زیادہ تجربہ کار زیادہ عمر کے لوگ یا اثر ورسوخ کے مالک یا اختیار اور طاقت ور اور دولت مند حضرات آپ کے لئے بہت پرکشش ہوں گے۔ اس سال ماضی کے پرانے دوستوں، ساتھیوں، شریک کاروں، رفیقوں سے رابطہ ہوگا۔ یہاں تک کہ پرانی محبتیں بھی ایک بار پھر نمودار ہوں گی اس سال رومانس کے حوالے سے آپ کو زیادہ پریشانیاں نہیں اٹھانی پڑیں گی۔ خاص طور سے اگر آپ کو برج جدی یا میزان والوں سے یا ان لوگوں سے معاملات کرنا پڑیں جو 8,6، اور 26 تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں۔ محبت کے لئے مارچ، جولائی، ستمبر اور دسمبر بہترین مہینے ہوں گے۔

پچھلی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ آپ کو صلہ ملے گا۔ مالی کامیابی کی بھی ضمانت دی جاسکتی ہے بشرط یہ کہ آپ اپنے ارادوں پر قائم رہیں۔ یہ ضروری ہے کہ آپ اپنے لئے اہم اہداف مقرر کریں اور آہستہ آہستہ ان کی طرف بڑھیں۔ آپ یہ دیکھ کر حیران رہ جائیں گے کہ وہ منصوبے کتنی آسانی سے پورے ہوئے ہیں۔ اگر آپ کام کی تلاش میں ہیں تو انٹرویو یا میٹنگ وغیرہ کے لئے ترجیحاً سنیچر، جمعہ یا جمعرات کا دن مقرر کریں جو آپ کے لئے مبارک ترین دن ہیں۔ فروری، جون، جولائی، ستمبر، اور نومبر بھی آپ کے لئے قدرے بہتر ہیں۔

صحت مسائل

آپ ڈپریشن اور تنہائی کے احساس کی طرف سے محتاط رہ کر صحت کے بہت سے مسائل خصوصاً سر کے درد، قبض اور چکر کی شکایتوں سے بچ سکتے ہیں۔ اگر آپ ان مسائل سے دوچار ہوں تو ضروری ہے کہ ان کی طرف سے دھیان ہٹانے کے لئے اپنے آپ کو معروف رکھیں۔ سوچ سمجھ کر کھائیں اور زندگی کے بارے میں پرجوش اور مثبت نقطہ نظر رکھیں۔ سب ٹھیک ہو جائے گا۔ آپ کو جنوری، مئی، جولائی، اور اکتوبر میں اپنا خاص خیال رکھنا پڑے گا۔

نمبر 9 کے تحت

یہ کر کنے کا وقت ہے۔ آرزوؤں کے پورے ہونے کا امکان ہے۔ معاملات کا فوری نتیجہ برآمد ہوگا۔ زیادہ سفر کا بھی امکان ہے۔

9 نمبر کے تحت سال شاید سب سے کامیاب سال ہے۔ یہ معاملات کی تکمیل کی نمائندگی کرتا ہے۔ چاہے ان کی نوعیت، کام، کاروبار یا ذاتی معاملات کی ہو۔ آپ میں عادتوں کو، لوگوں کو اور حتیٰ حالات یا صورت احوال کو جو آپ کو روکے ہوئے تھیں نظر انداز کرنے کی اہلیت بہت پختہ ہے۔ آپ کے کردار میں ہمدردانہ اور انسانیت کا پہلو ابھرتا ہے اور آپ کسی صلے کی پروا کئے بغیر لوگوں کے کام آتے ہیں۔ آپ جو بھی نیک کام کرتے ہیں اس سے آپ کو اطمینان قلب اور شاید مالی فائدہ بھی حاصل ہوگا۔ اگر آپ برج حمل یا عقرب کے تحت یا مہینے کی 18,9، یا 27 تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں تو یہ آپ کے لئے بہت اہم سال ہوگا۔

دوسروں سے تعلقات

9 نمبر کے تحت سال ایک ایسا چکر ہے جو کشش اور اس کے ساتھ اثر پذیری عطا کرتا ہے۔ لہٰذا اس کے سبب آپ صنف کے کسی ایسے فرد سے جذباتی طور پر وابستہ ہوں گے جو آپ کی برادری یا لسانی

گروپ سے تعلق نہیں رکھتا۔اس کی وجہ یہ ہے کہ اس مخصوص عدد کا تعلق انسانیت سے ہے اور سوبات کی ایک بات یہ ہے کہ عشق نہ پوچھے ذات۔آپ پر یہ بھی عیاں ہوگا کہ حمل، اسد اور عقرب والوں کا اور اس کے ساتھ 1,3,9 تاریخ کو پیدا ہونے والوں کا آپ کے گھریلو معاملات میں عمل دخل رہے گا۔ تعلقات کے لئے فروری، جون، اگست، اور نومبر اہم مہینے ہیں۔ یہ رومانی نقطہ نظر سے مصروف اور معنی خیز ہوں گے اور ان اوقات میں آپ ہوش وحواس سے بے گانہ ہو جائیں گے یعنی رومانس کا جادو سرچڑھ کر بولے گا۔

کام اور کیریئر

یہ وہ سال ہے کہ جب آپ کے بہت سے خواب اور ارادے پائے تکمیل تک پہنچیں گے۔مزید یہ کہ اگر آپ مارکیٹنگ سے وابستہ ہیں تو یہ کامیابی کا وقت ہے جس میں آپ اپنی صلاحیتوں، مہارتوں اور اہلیت کو بہت وسعت دے سکتے ہیں۔مثال کے طور پر آپ بیرونی ملک میں کاروبار کو وسعت دینے کے بارے میں سوچتے رہے ہیں اور اگر ایسا ہے تو یہ اچھی بات ہے۔آپ یہ دیکھیں گے کہ اپنے رفیق اور شریک کاروں سے آپ کی ہم آہنگی پہلے سے زیادہ اور آسان ہے اور یہ آپ کے خوابوں اور عزائم کی تکمیل میں معاون ہوگی۔انٹرویو یا میٹنگ وغیرہ کے لئے منگل اور جمعرات بہت مبارک دن ہوں گے۔کوئی بھی کام شروع کریں تو ان 2 دنوں کو مدنظر رکھیں۔جنوری، مئی، جون، اگست اور اکتوبر کے دوران ملازمت یا کاروبار میں تبدیلیاں واقع ہوسکتی ہیں۔

صحت کے مسائل

آپ کے ساتھ اس سال واحد جسمانی صحت کا مسئلہ کسی حادثے کے نتیجہ میں پیش آسکتا ہے لہٰذا احتیاط برتیں۔لوگوں سے خوامخواہ الجھن اور ذہنی تناؤ کا شکار ہونے سے بچیں۔جب سڑک پر ہوں تو اپنا خاص خیال رکھیں۔آپ خود اپنے بدترین دشمن کا کردار ادا کرکے ہی اپنے لئے مسائل کھڑے کرسکتے ہیں۔کچن اور باتھ روم میں ہوں تو اپنا خیال رکھیں۔ان جگہوں پر تیز دھار آلوں سے آپ زخمی ہوسکتے ہیں لہٰذا احتیاط برتیں۔

اقوال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

ایک دفعہ ایک بکری ذبح کی گئی۔آپ نے غلام سے فرمایا کہ سب سے پہلے میرے پڑوسی یہودی کو گوشت بھیجا جائے، آپ نے بار بار یہی تاکید فرمائی۔غلام نے عرض کیا آپ بار بار کیوں تاکید فرماتے ہیں۔فرمایا کہ خدا تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے بار بار اس کے متعلق تاکید فرمائی ہے۔اس لئے میں بار بار کہتا ہوں۔☆ تین چیزیں محبت بڑھانے کا ذریعہ ہیں۔(۱) ایک سلام کرنا۔(۲) دوسروں کے لئے مجلس میں جگہ خالی کرنا۔(۳) مخاطب کو بہترین نام سے پکارنا۔☆ ندامت چار قسم کی ہوتی ہے۔(۱) ندامت ایک دن کی، جب کوئی شخص گھر سے بلا کھانا کھائے چلا جائے (۲) ندامت سال بھر کی کہ ذراعت کا وقت غفلت میں گذر جائے (۳) ندامت عمر بھر کی جب بیوی سے موافقت نہ ہو (۴) ندامت ابدی کہ خدائے برتر ناخوش ہو۔☆ ایمان اس کا نام ہے کہ خدائے واحد کو دل سے پہچانے اور زبان سے اس کا اقرار کرے اور اس کے حکم پر عمل کرے۔

☆ کسی مسلمان کے لئے یہ زیبا نہیں کہ تلاش رزق میں بیٹھ جائے۔اور دعا کرے کہ اے خدا مجھ کو رزق دے۔کیونکہ تم کو معلوم ہے آسمان سے چاندی اور سونا نہیں برستا۔☆ اگر غیب دانی کا خیال نہ ہوتا تو میں کہتا کہ پانچ اشخاص جنتی ہیں۔(۱) وہ محتاج جو عیال دار مگر صابر ہو۔(۲) وہ عورت جس کا خاوند اس سے رضی اور خوش ہو۔(۳) وہ عورت جس نے اپنا شوہر کا حق مہر معاف کردیا ہو۔(۴) وہ جس کے والدین ان سے خوش ہوں (۵) وہ جو اپنے گناہوں سے سچی توبہ کرے۔☆ نیکی کی عوض نیکی حق ادائیگی ہے۔اور بدی کے عوض نیکی احسان ہے۔☆ کم بولنا حکمت ہے، کم کھانا صحت ہے، کم سونا عبادت ہے، اور عوام سے کم ملنا عافیت ہے۔☆ بڑھاپے سے پہلے جوانی اور موت سے پہلے بڑھاپا غنیمت جان۔☆ سخی حبیب خدا تعالیٰ ہے، اگرچہ فاسق ہو، بخیل دشمن خدا ہے اگرچہ زاہد ہو۔☆ ظالموں کو معاف کرنا مظلوموں پر ظلم ہے۔☆ جب حلال وحرام جمع ہوں تو حرام غالب ہوتا ہے چاہے وہ تھوڑا ہی سا ہو۔☆ بدترین آوازیں دو ہیں، راگ کی اور نوحہ کی۔☆ سلامتی گمنامی میں ہے یا خلوت میں۔

سیدہ حنا عامر رضوی

اسمائے عظام، قرآنی آیات، اسلامی واقعات، اور عدد ۸

۲۰۱۵ء کا مفرد عدد ۸/ ہے عدد ۸/ کا متعلقہ سیارہ ''زحل'' ہے۔ یہ سیارہ پابندیوں، نحوست اور صبر و تحمل کا سیارہ ہے۔

عدد ۸/ کے متعلقہ سیارے کے اثرات

یہ سیارہ تنگی ترشی، قدامت پسندی، جہل مسلسل اور ان تھک محنت کا مظہر ہے۔ تحمل و بردباری، ثابت قدمی، مستقل مزاجی، اپنی ذات پر مکمل کنٹرول یہ وہ جوہر ہیں جن سے یہ سیارہ مالا مال ہے۔ زحل زندگی کا سب سے بڑا معلم ہے۔ اس کا حامل اپنے آپ کو حدود سے تجاوز نہیں ہونے دیتا۔ یہ حد سے بڑھی ہوئی خواہشات کو روکنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے حامل لوگ نہ ڈرنے والے، پس انداز کرنے والے، محنتی اور چال چلن کے اچھے ہوتے ہیں۔ اگر زائچہ میں سعد حالت ہو تو صدمات کے بعد دیرپا کامیابیاں ترقی کے سالوں میں اعلیٰ مرتبہ، اختیار اور منصب سخت کوششوں کے بعد شہرت دیتا ہے۔

اگر زائچہ کے اندر ناقص یا کمزور حالت میں ہو تو اکثر غمگین، شکی، زود رنج، حاسد، شرمیلا اور ڈرپوک بناتا ہے۔ اگر یہ نحس ہو تو قانونی پابندیاں، ضمانت، ناگوار فرض تکلیف دہ، دباؤ، شناخت اور قدر شناسی سے انکار، بڑھاپے میں اکیلا پن۔

عدد ۸/ اور اسمائے اعظم

یاقدوس	۱۷۰/۸	یاجبار	۲۰۶/۸
یاغفور	۱۲۸۶/۸	یاحفیظ	۹۹۸/۸
یا حافظ	۹۸۹/۸	یاقوی	۱۱۶/۸
یاحمید	۶۲/۸	یاقادر	۳۰۵/۸
یاظاہر	۱۱۰۶/۸	یاباطن	۶۲/۸
یامانع	۱۶۱/۸	یاحسیب	۸۰/۸
یامعین	۱۷۰/۸	یاصمد	۱۳۴/۸

اسمائے چہاردہ معصومین علیہ السلام

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کے اسم گرامی کے اعداد (م ح م د ب اق ر) ۳۹۵/ کا مفرد ۸۔ آپ کے والد کا نام حضرت امام زین العابدین علیہ السلام، آپ کی والدہ ماجدہ کا نام فاطمہ بن حسین علیہ السلام۔ ظہور یکم رجب ۵۷/ ہجری، شہادت ۷/ ذوالحجہ ۱۱۴ ہجری، روضہ مبارک جنت البقیع مدینہ منورہ۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے اسم گرامی کے اعداد (ج ع ف ر ص ادق) ۵۴۸/ کا مفرد ۸۔ آپ کے والد گرامی کا اسم مبارک حضرت امام محمد باقر علیہ السلام، آپ کی والدہ ماجدہ کا اسم مبارک اُم فروا بنت قاسم بن محمد۔ ظہور ۱۷ ربیع اول ۸۳/ ہجری شہادت ۱۵/ شوال ۱۴۸/ ہجری، روضہ مبارک جنت البقیع مدینہ منورہ۔

(۳) حضرت امام محمد تقیؑ کے اسم مبارک کے اعداد (م ح م د ت ق ی) ۶۰۲/ کا مفرد ۸۔ آپ کے والد گرامی کا اسم مبارک حضرت امام علی رضاؑ آپ کی والدہ ماجدہ کا اسم مبارک بی بی خیزران۔ ظہور ۱۰/ رجب ۱۹۵/ ہجری، شہادت ۲۹/ ذوالقعد ۲۲۰/ ہجری، روضہ پرنور کاظمین بغداد عراق۔

عدد ۸/ اور قرآن مجید

سورۃ فاتحہ کے نام کے اعداد	۴۲۲/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ توبہ کے نام کے اعداد	۴۱۳/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ فرقان کے نام کے اعداد	۴۳۱/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ عنکبوت کے نام کے اعداد	۵۴۸/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ طور کے نام کے اعداد	۲۱۵/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ یٰسین کے نام کے اعداد	۱۷/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ حدید کے نام کے اعداد	۲۶/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ صف کے نام کے اعداد	۱۷۰/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ قلم کے نام کے اعداد	۱۷۰/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ معارج کے نام کے اعداد	۳۱۴/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ جن کے نام کے اعداد	۵۳/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ نباء کے نام کے اعداد	۵۳/ کا مفرد عدد	۸

سورۃ انفطار کے نام کے اعداد	۳۴۱/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ مطففین کے نام کے اعداد	۲۶۹/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ ضحیٰ کے نام کے اعداد	۹۸/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ الم نشرح کے نام کے اعداد	۶۲۹/ کا مفرد عدد	۸

قرآن مجید کے اندر حرفوں کی تعداد

جن کا مفرد ۸/ ہے۔

حرف "ی" ۲۵۹۱۹۰/ کا مفرد عدد ۸/ ہے۔

حرف "ت" ۴۷۹۶۰۰/ کا مفرد عدد ۸/ ہے۔

حرف "ث" ۶۳۸۰۰۰/ کا مفرد عدد ۸/ ہے۔

قرآنی سورتوں میں حرفوں کی تعداد جن کا مفرد عدد ۸/ ہے۔

سورۃ المائدہ میں حرفوں کی تعداد	۸۴۸۵۴۶/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ ھود میں حرفوں کی تعداد	۵۱۴۷۸۱/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ ص میں حرفوں کی تعداد	۲۲۹۳۹۷/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ دخان میں حرفوں کی تعداد	۹۷۷۹۳/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ فتح میں حرفوں کی تعداد	۱۸۸۸۲۸/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ ق میں حرفوں کی تعداد	۱۰۹۷۳۶/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ طلاق میں حرفوں کی تعداد	۸۲۴۰۱۲/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ الحاقہ میں حرفوں کی تعداد	۸۱۷۱۹/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ دھر میں حرفوں کی تعداد	۷۷۵۸۸/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ مطففین میں حرفوں کی تعداد	۴۸۷۰۷/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ انشقاق میں حرفوں کی تعداد	۲۸۸۴۴/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ طارق میں حرفوں کی تعداد	۱۷۷۶۵/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ غاشیہ میں حرفوں کی تعداد	۳۷۴۵۷/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ قارعہ میں حرفوں کی تعداد	۱۲۳۶۴/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ تکاثر میں حرفوں کی تعداد	۱۰۳۷۷۰/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ فلق میں حرفوں کی تعداد	۸۶۷۵/ کا مفرد عدد	۸

ابتداء سن ہجرت سن ۸/ ہجری کے اہم واقعات

ماہ رمضان سن ۸/ ہجری

فتح مکہ: مکہ کے اندر جہاں جہاں بت نصب تھے۔ بالخصوص حرم کعبہ کے اندر حضرت علی علیہ السلام نے توڑے۔

مکہ کی تمام زمینیں مال غنیمت قرار پائیں۔ غزوۂ حنین قیام فتح مکہ کے دوران ہوا۔

ماہ ذوالحج سن ۸ ہجری

حضرت ابراہیم بن حضرت محمد ﷺ ماریہ قبطیہ کے بطن سے ہوئے۔

سن ۸/ ہجری میں حضور اکرم ﷺ نے ام المومنین حضرت سودہؓ، حضرت عائشہؓ، حضرت حفصہؓ، حضرت ام سلمہؓ، حضرت زینب بنت جحش اور حضرت جویریہؓ، حضرت ام حبیبہؓ، حضرت صفیہؓ، حضرت میمونہ کے ساتھ تھیں۔

خداوند تعالیٰ کے حضور دعا گو ہوں کہ سن ۲۰۱۵ء تمام عالمین بالخصوص مسلمین کے لئے مبارک ہو اور ہمارے ملک میں امن وامان قائم رہے (آمین)

خوش خبری

حضرت مولانا حسن الہاشمی

۲۸/ فروری ۲۰۱۵ء سے ۸/ مارچ ۲۰۱۵ء تک کرنول (آندھرا پردیش) میں رہیں گے۔ ضرورت مند اور خواہش مند حضرات ان سے ملاقات کر سکتے ہیں۔ حضرت مولانا کا یہ سفر روحانی خدمت کے لئے ہو رہا ہے۔ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ اور اپنی کلفتوں کو دفع کرنے کے لئے حضرت مولانا سے ملاقات کریں۔

ملنے کے اوقات

صبح ۹/ بجے سے دوپہر ۲/ بجے تک شام ۵/ بجے سے رات ۹/ بجے تک۔

رابطہ کریں: 09557904085..09358002992

فیوض الجفر

عمل تسخیر

تحریر، تحقیق: روحانی اسکالر علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری (پاکستان)

یورپ امریکہ میں بھی اب روحانیت کو بہت زیادہ اہمیت دی جارہی ہے اور سائنس نے اسے شجر ممنوعہ سمجھنے کی بجائے قبول کرلیا ہے۔ اب دونوں شعبوں کے تعاون سے حیرت انگیز کام لیئے جارہے ہیں۔ دکھوں کے ستائے ہوئے لوگ اب روحانیت کی طرف مائل ہورہے ہیں۔ روحانی قوتوں کو بروئے کار لانا، روحانی اعمال تیار کرنا، تکالیف اور امراض کے ازالہ کے لئے تعویذات دم، جھاڑ، پھونک کا نظریہ اتنا ہی قدیم ہے جتنا خود حضرت انسان۔ آج سائنٹفک ریسرچ اور ایجادات کا دور ہے، آج کے اس جدید خلائی اور مشینی دور میں کچھ لوگ پر اسرار علوم کو ناقابل یقین گردانتے ہیں۔

جہاں کچھ لوگ روحانیت اور روحانی علوم کے خلاف ہیں وہاں بے شمار لوگ ایسے ہیں جو ان علوم کو تسلیم کرتے ہیں اور ان سے کام لیتے ہیں۔ ہم اپنے ربع صدی کے وسیع تجربات کی بنا پر کہتے ہیں کہ زمانہ قدیم کے انسان اور عصر حاضر کے مہذب لوگوں میں روحانی قوتوں کو تسلیم کرنے کی نسبت جو پہلے تھی وہ اب بھی ہے۔

عصر حاضر کا انسان بے حد مصروف ہو کر رہ گیا ہے، آج کا انسان لمبے وظائف، طویل ترین ریاضتوں اور کئی کئی ایام کی روزانہ گھنٹوں پڑھائی کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ علم الجفر ایک ایسا علم ہے جو آج کے مصروف انسان کے شعبہ ہائے زندگی کے جملہ امور میں فوری اور نتیجہ خیز اثرات پیدا کرتا ہے۔ مگر ضرورت ہے کے کامل اعتقاد کی۔ واضح رہے کہ شک روح کی بیماری ہے اسے کبھی اپنے قریب نہ بھٹکنے دیں۔ ایک ایسا انسان جس نے اپنی عمر عزیز کا ایک بڑا حصہ پر اسرار اور مخفی علوم جھاڑ پھونک، ٹونے ٹوٹکوں سیاہ و سفید علم کے مطالعہ میں صرف کیا ہو۔ یا کسی اچھے کامل استاد سے ان علوم کو خوب سمجھا اور سیکھا ہو۔ وہ انسان آپ کا بے حد معاون و مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ ایسا انسان اس لئے آپ کا مددگار ثابت ہوگا کہ اسے ماہر طب کی طرح معلوم ہوتی ہے کہ کس مرض کا کیا علاج ہے۔ کسی مشکل امر اور پریشانی کا کیا حل ہے۔ ایسا انسان اس لئے آپ کا مددگار ثابت ہوگا کہ اسے ماہر طبیب کی طرح معلوم ہوتا ہے کہ کس مرض کا کیا علاج ہے۔ کسی مشکل امر اور پریشانی کا کیا حل ہے۔ قرآنی آیات، اسمائے باری تعالیٰ میں جہاں جسمانی روحانی امراض کا بطور خاص لاعلاج امراض کے لئے شفاء کاملہ موجود ہے وہاں انسانی ضروریات زندگی کے تمام امور، جملہ پریشانیوں کا حل بھی موجود ہے۔ ذرا فہم و ادراک سے کام کیا جائے تو کوئی مشکل نہیں جس طرح ماہر طبیب کسی مرض کے علاج کے لئے مفید نسخے تجویز کرتا ہے بعینہٖ اسی طرح ایک عامل اور مخفی علوم کا ماہر کسی روحانی و جسمانی مرض اور کسی مشکل امر، پریشانی اور خیر و شر کے کسی بھی مقصد کے لئے یہ جانتا ہے کہ اسے کسی مقصد کے لئے کونسا اسم باری تعالیٰ یا کون سی آیت مبارکہ یا کن حروف کو کس نقش میں کس طرح استعمال میں لاکر مقصد کو حل کرنا ہے۔

آج کی نشست میں علم الجفر کا ایک نایاب عمل تسخیر پیش خدمت ہے۔ جائز جگہ استعمال کریں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کامیابی عطا فرمائے گا۔ اس عمل کے بارے میں صرف اتنا عرض کر دینا کافی ہے کہ اس عمل کا اثر یقینی ہے۔ طریقہ یوں ہے کہ طالب مع والدہ کے اعداد نکال کر پہلے چار سے تقسیم کریں۔ اس کے مزاج کی حالت معلوم ہوگی۔

مثلاً: تقسیم سے اگر ایک باقی بچے تو آتشی مزاج ہے۔
دو باقی بچیں تو آبی مزاج ہے۔ چار باقی بچیں یعنی کامل تقسیم ہو جائے تو خاکی مزاج ہے۔
اسی طرح نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد ابجد سے استخراج کر کے چار پر تقسیم کریں اور مزاج معلوم کریں، اگر مزاج موافق یا دوست برآمد ہو تو یقین کریں کہ عمل اثر بہت جلد ہوگا۔ اگر مزاج مخالف یا دشمن برآمد ہوا، تو عمل کے اثر میں بالکل رکاوٹ پیدا نہ ہوگی۔ ہاں کچھ دیر میں اثر ہوگا۔ بہر حال مزاج استخراج کر کے جو بھی برآمد ہوا ہے۔ دونوں کے ناموں کے تحت میں لکھیں۔ اب انہی اعداد کو الگ الگ بارہ پر تقسیم کریں۔ جو باقی بچے اس سے بروج معلوم کریں۔ اور پھر دیکھیں کہ بروج اور سیارگان مخالف برآمد ہوئے ہیں، تو ایسا کریں کہ طالب معہ والدہ اور مطلوب معہ والدہ کے اعداد ایک جگہ جمع کریں اور ایک مزاج اور ایک ستارہ نکالیں۔ ایک ستارہ اور مزاج نکالنے میں مخالف اور موافق کی قید جاتی رہتی ہے۔ لیکن الگ الگ تقسیم سے اگر مزاج موافق اور ستارہ موافق برآمد ہوا ہے تو اس عمل کا اثر اللہ تبارک وتعالیٰ کے حکم سے اسی طرح یقینی ہے جس طرح صبح مشرق سے سورج کا طلوع ہونا۔ اگر مزاج مخالف ہونے کی صورت میں مجموعی طور پر مزاج وستارہ نکالا ہے تو اس کا اثر کچھ دیر میں ہوگا۔ مگر ضرور ہوگا۔ اب اگر الگ الگ مزاج اور ستارہ استخراج کیا ہے تو اس عمل کا یہ طریقہ ہے کہ نام طالب معہ والدہ کے اعداد کا مثلث اسی رفتار سے پر کریں جو مزاج برآمد ہوا ہے۔ مزاج کی رفتاریں یہ ہیں۔

بادی رفتار				آتشی رفتار		
۲	۷	۶	☆	۸	۱	۶
۹	۵	۱	☆	۳	۵	۷
۴	۳	۸	☆	۴	۹	۲

خاکی رفتار				آبی رفتار		
۴	۹	۲	☆	۲	۷	۶
۳	۵	۷	☆	۱	۵	۹
۸	۱	۶	☆	۸	۳	۴

اس قسم کے نو مثلث ہر ایک کے پر کریں۔ اس ساعت میں جس ساعت یعنی ستارے کا استخراج آپ نے کیا ہے۔ اگر دونوں کے ناموں سے ایک مزاج اور ستارہ بنایا ہے تو صرف نو مثلث تیار کریں یعنی موافق مزاج اور ستارہ برآمد ہونے میں صرف مثلث اسی مزاج کے نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد سے۔ اگر مزاج مخالف ہے تو ہر مزاج کے نو۔ نو مثلث تیار کریں یعنی نو مثلث طالب معہ والدہ کے نام کے اس کے ہم مزاج اور نو مثلث مطلوب معہ والدہ کے ہم مزاج تیار کریں۔

اگر مزاج آتشی برآمد ہوا ہے تو نو مثلث آتشی رفتار سے پر کریں۔ اور آگ میں جلائیں یا آگ کے قریب دفن کریں۔
اگر بادی ہے تو کسی شیریں پھل دار درخت انار یا سیب، امرود وغیرہ کے ساتھ باندھیں۔
اگر آبی ہے تو پاکیزہ جاری پانی میں بہادیں یا کسی نہر دریا کے کنارے نمی والی جگہ دفن کردیں۔

اب مفصل ترکیب یہ ہے کہ یہ عمل نو دن کا ہے۔ اگر نقش اٹھارہ ہیں تو فی یوم دو نقش خرچ ہوں گے۔ اگر نقش نو ہیں تو ایک روزانہ خرچ ہوگا۔ اگر نقش آتشی ہے تو ایک یا دو نقش باہم باندھ کر یعنی اگر نقش اٹھارہ ہیں تو دو نقش کو ایک دھاگے میں باندھ کر آگ میں ڈال دیں۔ یا آگ کے قریب دفن کردیں۔

اور خود اس جگہ پر بیٹھ کر کامل تصور مطلوب سے آیت مبارکہ ایک تسبیح پڑھیں۔ اور جہاں نقش دفن کیا ہے وہاں پھونک دیں۔ مطلوب کا کامل تصور رکھیں۔ پس ایک یوم کا عمل مکمل ہوا۔ روزانہ نو دن تک یہ عمل کریں۔ یاد رکھیں کہ نقش تو اس ستارے کی ساعت میں پر کرنا ہوں گے۔ جی چاہے تو پہلے دن ہی مکمل تعداد کے نقوش متعلقہ ستارے میں تیار کر لیں۔ لیکن استعمال کرنے کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے۔ ہاں بہتر ہوگا کہ پہلے دن جس وقت نقش استعمال کیا ہے روزانہ اسی وقت باقی آٹھ دن بھی نقش کو استعمال میں لائیں۔ چند منٹوں کی کمی بیشی میں حرج نہیں ہے۔ انشاء اللہ نو دن کے اندر اندر مطلوب بے قرار ہو جائے گا۔ اور ملاقات کئے بغیر چین نہ پائے گا اگر نقش بادی ہے تو صحرا، باغ یا اپنے گھر میں جو درخت ہو، اس درخت میں ایک یا دو نقش کسی اونچی شاخ پر دھاگے سے باندھ دیں۔ اور ایک تسبیح آیت مبارکہ پڑھ کر پھونک دیں۔ اسی طرح نو دن کریں۔ اگر نقش آبی ہے تو دریا میں بہا دیں اور باقی عمل حسب سابق پڑھیں۔ اگر خاکی ہے تو زمین میں دفن کریں باقی عمل بدستور۔ آبی نقوش ایسا ہو جو شریعت سے پاک ہو۔ کنوئیں میں بھی ڈال سکتے ہیں۔ مگر دریا نہر قریب ہو تو بہتر ہے زمین پاک ہو۔ پڑھتے وقت منہ اسی طرف رکھیں جس طرف نقش استعمال کیا ہے۔ پاک صاف اور باوضو عمل کریں اور کسی قسم کا اس میں پرہیز نہیں ہے۔ اللہ پاک کے کلام اور مقدس نام پر یقین کامل رکھیں انشاء اللہ اس عمل کا اثر ضائع نہ ہوگا۔

کسی دوست کے لئے یا حاکم کو مسخر کرنے کے لئے۔

اور ہر جائز جگہ مثلاً بیوی خاوند کے لئے اور خاوند بیوی کے لئے۔

عزیز رشتہ داروں کو مسخر کرنے کے لئے اس عمل کو کیا جا سکتا ہے۔

ہاں حرام کی نیت سے نہ کریں ورنہ رجعت کا خوف ہے۔ کیونکہ یہ عمل جلالی ہے۔

اگر کسی جگہ شادی کا ارادہ ہو تو بھی یہ عمل کر سکتے ہیں۔

بروج اور ستاروں کے باہمی تعلقات کی جدول درج کی جا رہی ہیں۔ تاکہ ہر قاری استفادہ کر سکے۔ اور کسی قسم کی دشواری عمل کے تیار کرنے میں نہ آئے۔ ذیل میں بروج اور ستاروں کی تفصیل درج کی جاتی ہے کہ کس بروج کے ساتھ کون سا ستارہ منسوب ہے۔

نام برج	حاکم ستارہ	نام برج	حاکم ستارہ	نام برج	حاکم ستارہ
حمل	مریخ	ثور	زہرہ	جوزا	عطارد
سرطان	قمر	اسد	شمس	سنبلہ	عطارد
میزان	زہرہ	عقرب	مریخ	قوس	مشتری
جدی	زحل	دلو	زحل	حوت	مشتری

بروج کے باہمی تعلقات کے جدول

حمل اور اسد	ثور اور عقرب	جوزا، قوس، دلو	سنبلہ اور حوت	میزان اور حمل
باہم بہت زیادہ دوستی	اوسط درجہ کی دوستی	تینوں میں بہت دوستی	باہم دوست ہیں	اوسط درجہ کی دوستی ہے
ثور اور سنبلہ	جوزا اور میزان	سرطان اور عقرب	اسد اور قوس	سنبلہ اور جدی
بہت زیادہ دوست ہیں	بہت زیادہ دوست ہیں	اوسط درجہ کے دوست ہیں	بہت زیادہ دوست ہیں	باہم اوسط درجہ کی دوستی
اسد اور حوت	حمل اور سنبلہ	حمل اور عقرب	ثور اور میزان	حمل اور ثور
باہم زیادہ دشمنی	باہم اوسط دشمنی	باہم اوسط درجہ کی دشمنی	باہم اوسط درجہ کی دشمنی	باہم اوسط درجہ کی دشمنی

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks
محمد اجمل انصاری

ستاروں کے باہمی تعلقات کی جدول

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
دوست	عطارد۔زہرہ	شمس۔قمر۔مریخ	شمس۔قمر۔مشتری	مریخ۔قمر۔مشتری	عطارد۔زحل۔	شمس۔زہرہ	شمس۔عطارد
مساوی	مشتری	زحل	زحل۔زہرہ	عطارد	مریخ۔مشتری	مریخ۔مشتری۔زحل	مریخ۔مشتر۔ی۔زحل۔زہرہ
دشمن	شمس۔قمر۔مریخ	عطارد۔زہرہ	عطارد	زحل۔زہرہ	شمس۔قمر	قمر	☆☆☆☆☆

مثال سے سمجھاتے ہیں تاکہ ہر قاری بوقت ضرورت عمل تیار کر کے فائدہ حاصل کر سکے۔

نام طالب:شمشاد بنت حاجراں:اعداد ۹۰۸

نام مطلوب:اشرف بن نواب:اعداد ۶۴۰

عمل طالب:مزاج معلوم کرنے کے لئے چار پر تقسیم کیا:۹۰۸/حاصل تقسیم ۲۲۷/باقی کچھ نہ بچا:مزاج خاکی ہوا۔

برج اور ستارہ معلوم کرنے کے لئے بارہ پر تقسیم کیا:۹۰۸/حاصل تقسیم ۷۵/باقی ۸/بچا:برج عقرب اور ستارہ مریخ ہوا۔

عمل مطلوب:مزاج معلوم کرنے کے لئے چار پر تقسیم کیا:۱۶۰/باقی کچھ نہ بچا:مزاج خاکی ہوا۔

برج اور ستارہ معلوم کرنے کے لئے بارہ پر تقسیم کیا:حاصل تقسیم ۵۳/باقی ۴/بچا:برج سرطان اور ستارہ قمر ہوا۔

طالب ومطلوب کا مزاج خاکی برآمد ہوا۔دونوں کے بروج آبی ہیں بروج کی جدول میں سرطان اور عقرب میں دوستی ہے۔مریخ اور قمر آپس میں مساوی ہیں۔لہٰذا عمل کے اثرات قوی الاثر ہوں گے۔اس لئے طالب ومطلوب کی نو نو مثلث خاکی رفتار سے تیار ہوں گی۔

طالب معہ والدہ کے اعداد:۹۰۸/ہیں۔

مثلث پر کرنے کے لئے:۹۰۸:تفریق ۱۲=۸۹۶/تقسیم ۳/حاصل تقسیم ۲۹۸/باقی ۲/بچے کسر خانہ ۴/میں آئے گا۔

اگر تقسیم کے عمل سے باقی ایک بچے تو کسر خانہ نمبر ۷/میں آئے گی۔

مطلوب معہ والدہ کے اعداد:۶۴۰/تفریق ۱۲=۶۲۸/تقسیم ۳/حاصل تقسیم ۲۰۹/باقی ایک بچا کسر خانہ نمبر ۷/میں آئے گی۔

نقش مثلث خاکی برائے طالب — نقش مثلث خاکی برائے مطلوب

۲۹۹	۳۰۷	۳۰۲	☆	۲۱۰	۲۱۸	۲۱۲
۳۰۵	۳۰۳	۳۰۰	☆	۲۱۶	۲۱۳	۲۱۱
۳۰۴	۲۹۸	۳۰۶	☆	۲۱۴	۲۰۹	۲۱۷

روزانہ ایک نقش طالب اور ایک مطلوب کا کسی پاکیزہ جگہ جنگل یا کھلے میدان یا گھر میں زمین میں دفن کرنا ہوگا اور اسی جگہ بیٹھ کر ایک تسبیح یہ آیت مبارکہ پڑھنا ہوگی۔عمل کی مدت نو یوم ہے۔نو نقش تحریر کرنے ہوں گے۔آیت مبارکہ یہ ہے۔

اِنَّ اِلَیۡنَاۤ اِیَابَہُمۡ (25) ثُمَّ اِنَّ عَلَیۡنَا حِسَابَہُمۡ (سورہ غاشیہ:۲۵تا۲۶)

اقوال حضرت عمر فاروقؓ: ایمان کے بعد عورت بڑی نعمت ہے۔☆قبل اس کے بزرگ بنو علم حاصل کرو۔☆اسراف اس کا بھی نام ہے کہ جس چیز کو انسان کی طبیعت چاہے کھائے۔☆جو شخص اپنے راز پوشیدہ رکھتا ہے وہ گویا اپنی سلامتی کو اپنے قبضے میں رکھتا ہے۔☆جو آدمی اپنے کو عالم کہے وہ جاہل ہے،اور جو اپنے کو جنتی بتائے وہ جہنمی۔☆توبۃ النصوح اس کا نام ہے کہ برے فعل سے اس طرح پر توبہ کی جائے کہ پھر اس کو نہ کرے۔☆قوت عمل یہ ہے کہ آج کے کام کل پر نہ اٹھا رکھے۔☆خشوع کا تعلق دل ہے نہ کہ ظاہری حرکات سے۔

محبت میں بے قرار کرنے کا روحانی فارمولہ

عالی جناب
سعید احمد مرحوم

یہ عمل ان بہن بھائیوں کے لئے ہے جو شادی شدہ ہو کر بھی تنہائی کی زندگی گزار رہے ہیں یا میاں بیوی میں نااتفاقی رہتی ہے یا بیوی دل نہ ملنے کی وجہ سے میکے جا کر رک گئی یا اسی بنا پر شوہر لینے نہیں آتا ہے یا دونوں میاں بیوی یا بہن بھائی یا والدین یا بیٹا بیٹی برجوں یا ستاروں کی آپسی مخالفت کی وجہ سے مذکورہ بھی لوگوں میں نااتفاقی رہتی ہو، بہر حال ہر مخالف کے دل میں اپنی محبت قائم کرنے کے لئے یہ عمل تیر کی طرح کام کرتا ہے، یہ عمل میرا دو چار بار کا نہیں سینکڑوں بار کا تجربہ ہے، جس نے تیر کی طرح کام کیا، صحیح ترتیب صحیح طالع وقت اور صحیح ستارے کی ساعت میں یہ عمل کیا جائے تو عمل پورا نہ ہو پائے گا کہ عامل انشاء اللہ کرشمہ قدرت خود دیکھے گا، مطلوب بے قرار ہو کر آپ کے پاس خود طالب بن کر حاضر ہوگا یا مطلوب آپ کے ساتھ موجود ہے اور آپ کو محبت سے نظر انداز کر رہا ہے تو اس کی محبت کا جذبہ اپنے لئے آپ خود دیکھیں گے۔

عمل اس طرح تیار کیا جائے گا۔ مطلوب مع والدہ کے اعداد بحساب ابجد نکال کر (۱۲) پر تقسیم کریں، جو بھی باقی بچے وہ مطلوب کا برج ہے، اب اس برج کے حاکم ستارے کو معلوم کریں کہ بقیہ برج کا کون سا ستارہ ہے، اب اس ستارے کے متعلقہ حروف لکھیں اور حرف کے عدد بحساب ابجد نکال کر مطلوب مع والدہ کے جمع عدد آپ کے پاس موجود ہیں، ان عدد کو ان میں جوڑ دیں۔

اب طالب اپنے مع والدہ کے عدد بحساب ابجد نکال کر (۱۲) پر تقسیم کریں جو بھی باقی بچے وہ طالب کا برج، اب باقی برج کے حاکم ستارے کو معلوم کریں کہ اس برج کا حاکم ستارہ کون ہے، ستارہ معلوم ہونے پر ستارے کے متعلقہ حروف کے اعداد بحساب ابجد نکالیں اور طالب مع والدہ کے عدد میں شامل کر دیں۔

اب ٹوٹل مجموعہ اعداد اس طرح کریں کہ سب سے پہلے (۱۴۹۲) عدد لکھیں، اس کے نیچے مطلوبہ معہ والدہ حرف کے عدد لکھیں، اس کے نیچے (۱۲۰) عدد علیٰ حب کے لکھیں، اس کے نیچے طالب مع والدہ معہ حروف کے اعداد آپ کے پاس موجود ہیں، لکھ کر ٹوٹل مجموعہ کریں، ٹوٹل جمع عدد میں سے (۳۰) عدد کم کر کے (۴) پر تقسیم کر دیں۔

ایک باقی بچنے پر تیرہویں خانے میں (۱) عدد بڑھا دیں (۲) باقی بچنے پر نویں خانہ میں ایک عدد بڑھا دیں (۳) باقی بچنے پر (۵) ویں خانہ میں ایک عدد بڑھا دیں، کچھ نہ بچنے پر کوئی ضرورت نہیں، حاصل تقسیم سے نقش بھرنا شروع کر دیں، میں نے بہت خلاصہ تشریح کر کے سمجھایا ہے تاکہ آپ سب قارئین ذہن نشین کر لیں۔

اب طالب اپنے نام معہ ستارے کے حرف الگ الگ فاصلے سے لکھے، درمیان میں جگہ چھوڑ دیں تاکہ آپ کے حرف کے درمیان والی جگہ میں مطلوب مع والدہ ستارے کے حرف الگ الگ لکھے جاسکیں، اب ان تمام حرفوں کی گنتی کریں، اگر حرف طاق ہیں تو پانچ پانچ کے حرف کے مرکب کلمات بنالیں، اگر شمار میں جفت حروف ہیں تو چار چار حرف کے مرکب کلمات بنا کر لکھ لیں۔

اب میں مثال سے آپ کو سمجھاتا ہوں تاکہ ذہن نشین ہو جائے۔

مطلوب عبدالقادر ابن نصیرن

الحب

طالب محسنہ بنت پروین

مطلوب

مطلوب عبدالقادر عدد	۴۱۲
والدہ نصیرن عدد	۴۰۰

۱۲) ۸۱۲ (۶۷
۷۲
۹۲
۸۴
۸

۸۱۲ (۸) برج عقرب ستارہ مریخ

ط=۹ حرف=ط=ی=ک=ل=

ی=۱۰ مطلوب کا برج عقرب ستارہ مریخ

ک=۲۰ مریخ حروف=ط=ی=ک=ل

ل=۳۰ مطلوب کا آٹھواں برج عقرب ستارہ مریخ ہے،

طیکل ۸۸۱ اس لئے طالب سے نااتفاقی ہے کیوں کہ طالب کا برج دلو ہے، ستارہ زحل ہے اور زحل و مریخ میں آپسی دشمنی ہے۔

طالب

طالب محسنہ عدد ۱۶۳

والدہ پروین عدد ۲۶۸

۱۲)۴۳۱(۳۵

۳۶

۷۱

۶۰

۱۱

۴۳۱

الف=۱

ب=۲

ج=۳

د=۴

۴۴۱ ٹوٹل مجموعہ مع حرف

طالب کا برج دلو ہے۔

ستارہ زحل ہے، حرف یہ ہیں۔

الف=ب=ج=د=(۴۴۱)

ابجد= طالب کا برج دلو ستارہ زحل ہے، اس لئے طالب و مطلوب میں نااتفاقی ودشمنی رہتی ہے کیوں کہ زحل مریخ کا دشمن ہے۔

نقش اس طرح بنے گا۔

ٹوٹل مجموعہ ۲۹۳۴

کم کئے ۳۰

۴)۲۹۰۴(۷۲۶

۲۸

۱۰

۸

۲۴

۲۴

×

حاصل تقسیم ۷۲۶ سے نقش بھرا جائے گا، چال پوری ہے، نقش کے درمیان میں پہلے نام مطلوب لکھا جائے گا اس طرح حرفوں کے کلمات، ستارے کے حرف الگ الگ فاصلے سے لکھئے تاکہ درمیانی جگہ میں مطلوب مع والدہ مع ستارے کے حرف آسکیں۔

۱۴۹۲=آیت شریفہ: یحبونھم کحب الله

۸۸۱=مطلوب والذین آمنوا اشد حبا لله

۱۲۰=علی حب

۴۴۱=طالب

۲۹۳۴=ٹوٹل مجموعہ

مرکب کلمات کو نقش کے چاروں طرف تحریر کردو، اس طرح یہ ٹوٹل حروف (۳۲) ہیں، اس لئے (۴)(۴) کلمات بنائے ہیں۔

۷۸۶

سوتا — محب

۷۳۳	۷۳۶	۷۳۹	۷۲۶
۷۳۸	۷۲۷	۷۳۲	۷۳۷
۷۲۸	۷۴۱	۷۳۴	۷۳۱
۷۳۵	۷۳۰	۷۷۲۹	۷۴۰

عبدالقادر
ابن نصیرن علی حب
فی غرض وحق محسنہ
بنت پروین جلد از جلد

نوٹ: طالب و مطلوب کے حرف کے کم یا زیادہ ہونے پر ویسے لکھ دیجئے جیسے کہ آخر کا کلمہ 'طیکل' لکھا ہوا ہے کیوں کہ طالب کے حرف کم مطلوب کے زیادہ ہیں۔

م ح س ن ھ پ ر و ی ن ا ب ج د

م ع ح ب) س و ن ا) ھ ل پ ق) ر ا و د) ی ر ن ن)

معب سونا ھلپق راود یرنن

اص ب ی) ج ر د ن) ط ی ک ل)

اصی جردن طیکل

برج ستاروں کے حرفوں کی جدول یہ ہے۔

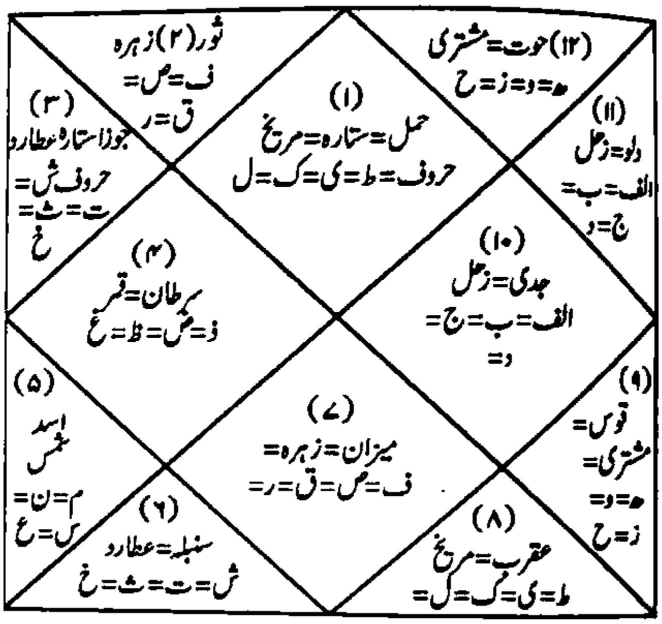

بروج ستاروں کے حرفوں جدول موجود ہے (۱۲) سے تقسیم کرنے پر جو بھی عدد بچے اس عدد کے خانہ کے حروف لئے جائیں گے، کچھ نہ بچنے پر (۱۲) ویں گھر کے لئے حرف لئے جائیں گے۔

نوٹ : یہ برجوں کے حروف نہیں بلکہ متعلقہ برجوں سے ستاروں کے حرف ہیں، متعلقہ برجوں اور ستاروں کا ذکر اس لئے کیا گیا ہے (۱۲) سے تقسیم ہونے پر آپ کو معلوم ہو کہ باقی برج کا حاکم ستارہ یہ ہے اور متعلہ حروف یہ ہیں، میں نے بہت خلاصہ طریقہ سے سمجھایا ہے تاکہ آپ کو کوئی پریشانی نہ اٹھانی پڑے، ویسے تو آپ لوگ یہ سوچیں گے کہ اس عمل کو اتنا طویل کر کے سمجھانے کی کیا ضرورت تھی، اہل علم اور دانش مند تو یوں ہی اشارے سے سمجھ لیتے مگر معاف کیجئے دنیا میں سارے اہل علم ہی نہیں ہیں پھر بھی کوئی غلطی ہو تو معاف کیجئے، خادم ہوں۔

اس عمل سے فیضیاب ہونے پر میرا ذمہ اگر آپ نے صحیح ترتیب و ترکیب سے عمل پورا کیا تو آپ کی محنت بہت جلد رنگ لائے گی انشاء اللہ، طالع وقت صحیح ہونا چاہئے، سعد ستارہ ہونا چاہئے، رجال الغیب کا خیال رکھیں، ستاروں میں سے قمر، مشتری، زہرہ، شمس کی ساعت ہونی چاہئے۔

نوٹ : یک بار کے عمل کرنے پر فوراً اثر ظاہر ہوگا، دیر اس وجہ سے بھی ہوسکتی ہے کہ مطلوب کے طالع پر کسی نحس ستارے کی نظر پڑنے پر کام میں دیر ہوسکتی ہے مگر چالیس چالیس دن کے وقفے سے تین بار اس عمل کو کریں گے یقیناً تیسری بار میں آپ ضرور کامیاب ہوجائیں گے۔ اگر آپ اس عمل کو بے یقینی کے ساتھ بھی کریں تو بھی یقیناً آپ فیضیاب ہوں گے، آزما کے دیکھیں۔

نقش کے متعلق ضروری باتیں

(۱) اگر کسی کا مطلوب دور ہے، موجود نہیں ہے تو طالب کو (۷) نقش آتشی جلانے کے لئے (۱) بادی درخت پر لٹکانے (۱) خاکی زمین میں دبانے کے لئے (۱) نقش اپنے عنصر کے مطابق اپنے بازو یا گلے میں باندھنے کے ئے ہرے رنگ کے کپڑے میں دو نقش مطلوب کے عنصر کے مطابق زعفران سے لکھنے ہوں گے، مطلوب کو پلانے کے لئے (۳) کسی کا مطلوب ساتھ موجود ہے جیسے میاں یا بیوی ایک ساتھ موجود ہیں مگر محبت نہیں ہے تو ان کے لئے تین نقش زعفران سے لکھے جائیں گے، صرف پلانے کے لئے (۱) درخت پر لٹکانے کے لئے بادی چال سے (۱) خاکی چال سے زمین میں دابنے کے لئے (۱) اپنے عنصر کے مطابق اپنے بازو یا گلے میں باندھنے کے لئے، اگر کوئی بیوی باندھنے میں ہچکچاتی ہے کہ اس کا شوہر دیکھ لے گا یا سسرال والے اعتراض کریں یا نقش کھول کر پڑھوایا جائے تو زیبا نہیں ہوگا، ان کو باندھنے کی کوئی ضرورت نہیں صرف (۳) نقش پینے کے لئے (۱) بادی (۱) خادی کافی ہے۔

نوٹ : (۷) نقش جو آتشی جلانے والے بنائے جائیں اس عمل سے مطلوب کہیں بھی ہو فوراً حاضر ہوگا، چاہے میاں بیوی میں مقدمہ بازی ہی کیوں نہ چل رہی ہو، دونوں میں موافقت ہوگی، قابل رشک ہے۔

نوٹ : جلانے کا وقت مغرب کے فوراً بعد ایک نقش کی بتی بنا کر پاک و صاف روئی لپیٹ کر بہت ہلکی سی تل کے تیل میں صرف تر کرنی ہے، یعنی بھگونی ہے، پلیٹ میں تیل بھرنے کی ضرورت نہیں، جلائیں اور

"یاودود" کا ورد اور مطلوب کا تصور رکھیں، چند روز نہ گزریں گے کہ مقصد حل ہوگا۔

جمعہ اور منگل کے دن عشاء کے وقت جلائیں۔

آتشی جلانے والے نقش سرخ روشنائی لکھے جائیں گے۔

اس عمل سے دنیا کے اور بھی ضروری اور جائز مقصد حل ہوتے ہیں جو کہ میں نے کئی لوگوں کے لئے کئے ہیں، جیسے رزق، روزگار، منافع، شادی، رشتہ، نکاح۔ جن جن بہن بھائیوں کی شادی نہ ہوتی ہو خواہ وہ کوئی بھی وجہ ہو انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے چھ مہینے نہ گزریں گے کہ شادی ہوجائے گی، میرا کئی بار کا تجربہ ہے، روزی، روزگار میں انشاء اللہ تین ماہ میں زیادہ سے زیادہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوجائیں گے، روزی روزگار کی ترقی اس کے لئے اپنے زائچہ کے دسویں گھر سے کام لیں اور مضمون بدلیں اور رشتہ نکاح، شادی کے لئے مضمون بدل کر اپنے زائچہ کے ساتویں گھر سے کام لیں، یعنی کہ دسویں اور ساتویں گھر کے حرف لئے جائیں گے۔

☆☆☆

سید الاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَااسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ط

ترجمہ : اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو نے مجھ کو پیدا کیا اور میں تیرے عہد اور وعدے پر ہوں، جس قدر مجھ سے ہوسکا، میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس چیز کی برائی سے جس کو میں نے کیا، تیرے آگے اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا پس تو مجھ کو بخش دے۔ کیوں کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

ہر دعا کو شروع کرنے سے پہلے اول و آخر درود شریف ضرور پڑھنا چاہئے۔

☆☆☆

دل کے مریض کے لئے

جس شخص کو دل کی تکلیف ہو یا دل کمزور ہو گیا ہو، یا گھبراہٹ ہوتی ہو تو اس شخص کو روزانہ سورہ یٰسین پانی پر دم کر کے پلانا دل کی قوت کا باعث ہوتا ہے۔

☆☆☆

سورہ یٰسین کا عمل

اللہ تعالیٰ نے سورہ یٰس ؔ کو قرآن کا دل فرمایا ہے زچگی کے دوران تین دفعہ سورہ یٰسین کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے زچہ کو پلانے سے زچگی میں آسانی ہوجاتی ہے۔ (سورہ یٰسین پارہ ۲۲)

☆☆☆

بلڈ پریشر کا عمل

وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ O (آیت ۱۳۴، پارہ ۴، سورہ آل عمران)

جو شخص بلڈ پریشر کا مریض ہو وہ اس دعا کو ۱۰۱ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور فائدہ پہنچے گا۔

☆☆☆

شوگر کا عمل

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا O

جس شخص کو شوگر کی بیماری ہو تو وہ اس دعا کو ۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کو ضرور فائدہ ہوگا۔

☆☆☆

دفع درد کا عمل

اگر کسی شخص کے سر میں درد ہو تو ماتھے پر ہاتھ رکھ کر ۴۱ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دم کرے۔ یہ عمل نہایت ہی آزمودہ اور موثر ہے۔

☆☆☆

بچے بستر پر پیشاب کیوں کرتے ہیں؟
وجوہات وعلاج

ڈاکٹر آر. بلگرامی

میرا ایک بچہ ہے جس کی عمر تقریباً تیرہ برس ہے۔ ساتویں جماعت میں پڑھتا ہے۔ اتنی عمر ہونے کو آئی۔ مگر اس کی گندی عادات نہیں چھوٹتی کہ بستر میں پیشاب کر دیتا ہے۔ بہت سمجھایا، شرم دلائی مار پیٹ سے کام لیا۔ مگر یہ عادت نہ گئی۔ سوچا شائد کوئی بیماری ہو۔ دو ایک ڈاکٹروں سے کہا۔ انہوں نے باقاعدہ طبی معائنہ کیا۔ دوائیں دیں۔ لیکن فائدہ نہ ہوا۔ بتائیے اس کا کیا علاج کریں۔؟ ہم تنگ آ چکے ہیں۔

(الف) عام طور پر تین برس کی عمر تک بچہ بستر میں پیشاب خطا ہونے پر خود بخود قابو پا لیتا ہے۔ بارہویں یا تیرہویں برس تک پہنچنے کے باوجود آپ کے بچے کا بستر گیلا کرنا واقعی تشویشناک ہے۔ آپ نے اچھا کیا جو اس کا طبی معائنہ کرالیا۔ یہ ایک اہم اور موزوں قدم تھا۔ عام طور پر گردے یا مثانے کی کمزوری۔ ذیابطیس، معدے یا انتڑیوں یا پیشاب کی نالی میں جراثیم کی موجودگی اور دماغی یا عصبی ضعف کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ امر باعث اطمینان و مسرت ہے کہ آپ کے بچے میں ایسا کوئی جسمانی یا دماغی نقص نہیں۔

میرے نزدیک اس تکلیف کے دو اسباب ہو سکتے ہیں۔

(۱) بچپن میں بچے کو بول و براز کی تربیت صحیح طریقے سے نہیں دی گئی یا اس تربیت میں کچھ خامی رہ گئی۔

(۲) بچہ کسی جذباتی یا نفسیاتی الجھن کا شکار ہے۔ اس مسئلے کا معاشرتی پہلو یہ ہے کہ بول و براز کی صحیح تربیت نہیں ہوئی۔

بچے کی عمر کا دوسرا اور تیسرا سال اس تربیت کے لئے موزوں ہے۔ شروع میں وہ صفائی اور پاکیزگی کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ جہاں چاہتا ہے رفع حاجت کر لیتا ہے۔ اس مرحلے پر ماں اس کی تربیت اور رہنمائی کرتی ہے۔ اور رفع حاجت کے معاشرتی اور تہذیبی اصولوں سے روشناس کراتی ہے۔ چنانچہ بچے کو مناسب مقام اور مقررہ وقت پر اس فطری ضرورت کو تکمیل کا علم ہو جاتا ہے۔ یہ ایک نازک اور کٹھن مرحلہ ہوتا ہے۔ یہاں ماں اور بچے دونوں کے صبر و تحمل کی آزمائش ہوتی ہے۔ بعض مائیں پیار و محبت کوشش پیہم اور ضبط و تحمل سے کام لیتی ہیں۔ بچے کو ضبط نفس کی تربیت دینے میں کامیاب و کامران ثابت ہوتی ہیں۔ اس کے برعکس بعض مائیں بے جالاڈ پیار، سستی کاہلی یا غفلت کی بنا پر بچوں کی مناسب تربیت نہیں کر سکتیں۔ نتیجتاً بچوں میں حوائج فطری پر کنٹرول کی صلاحیت مفقود ہو جاتی ہے اور وہ خاصے بڑے ہونے کے باوجود بستر کو رفع حاجت کے لئے استعمال کرنے سے باز نہیں رہتے۔

ٹھنڈے دل سے غور کیجئے۔ ہو سکتا ہے آپ کے بچے کی موجودہ الجھن کے پس پشت کوئی ایسی خامی ہو جس کا ذکر میں نے اوپر کیا ہے اگر ایسا ہے تو اب بھی وقت ہے پیار و محبت اور ضبط و تحمل سے بچے کی تربیت پر توجہ دیجئے۔ مار پیٹ، تشدد اور شرمندہ و ذلیل کرنے کی عادت سے اجتناب لازم ہے۔ سخت گیری سے بچے کی نفسیاتی الجھنوں میں مزید اضافہ ہوگا۔

آیئے ہم اس مسئلہ کے نفسیاتی محرکات کا جائزہ لیں۔ ماہرین نفسیات کے نزدیک بچوں میں کثرت بول یا بستر اور کپڑوں میں پیشاب کی عادت چند گہری نفسیاتی اور جذباتی وجوہ کا نتیجہ ہوتی ہے۔ یہ وجوہ حسب ذیل ہوتی ہیں۔

۱۔ خوف اور دہشت کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہوتی۔ دہشت کے کئی اسباب ہو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر والد یا کسی اور بزرگ کا غصیلا پن، بات بات پر ڈانٹ ڈپٹ، دھمکیاں، بدسلوکی یا ظلم و تشدد وغیرہ۔ خود والدین کا ہر وقت آپس میں جھگڑتے رہنا۔ استاد یا ہم عمر بچوں کی طرف سے ڈر، خوف یا تردد، کسی عزیز کی جدائی کا صدمہ، سنسنی خیز اور ڈرامائی کہانیوں کا مطالعہ وغیرہ وغیرہ۔

۲۔ بعض اوقات بچہ والدین کی بدسلوکی یا محبت کی کمی کی وجہ سے اپنے اندر انتقامی جذبات پیدا کر لیتا ہے اور جان بوجھ کو ایسی حرکات کرتا ہے جن سے والدین پریشان اور آزردہ خاطر ہوں۔ اور انہیں بدسلوکی کا بدلہ مل سکے۔

۳۔ نئے بچے کی پیدائش پر دشمنی اور حسد کے فطری جذبات بھی

اس مرض کو جنم دیتے ہیں۔بستر پر پیشاب کرکے بچہ دراصل والدین کی توجہ اپنی طرف کروانا چاہتا ہے۔اس بچگانہ کوشش کے صلے میں اسے مار پیٹ یا دھمکیاں ملتی ہیں۔بچہ اس تشدد سے ایک گونہ لذت حاصل کرتا ہے۔کیونکہ والدین کی توجہ بہر حال اسے مل جاتی ہے۔

ان وجوہ کو سامنے رکھتے ہوئے بچے کی اصلاح پر توجہ دیجئے گھر اور باہر ایسے حالات پیدا کیجئے کہ اس کے تفکرات میں کمی ہو اور وہ آسودگی حاصل کرسکے اور اس کے اعصاب پرسکون رہیں۔علاج کے لئے درج ذیل مشورے بھی کارآمد ثابت ہوسکتے ہیں۔

۱۔بچے کو زیادہ نمک مرچ والی ، تیز مصالحہ اور پیشاب آور غذائیں نہ دی جائیں۔

۲۔سونے سے پہلے زیادہ پانی نہ پینے دیا جائے۔

۳۔بستر پر لیٹنے سے قبل بچہ پیشاب کرلے تاکہ رات کو پیشاب کرنے کی ضرورت محسوس نہ ہو۔

۴۔رات کو جگا کر پوچھ لیجئے کہ اسے پیشاب تو نہیں کرنا۔

بعض اوقات بچہ رات کے وقت پیشاب کرنے کی ضرورت محسوس کرتا ہے۔لیکن سردی کی وجہ سے کمرے سے باہر نہیں نکلتا یا تاریکی سے خوف کھاتا ہے۔اس کے بستر کے قریب بلب کا سوئچ لگوادیجئے۔تاکہ جب چاہے تاریکی دور کرسکے۔سخت سردی میں چارپائی کے نزدیک کموڈ وغیرہ رکھ دیجئے۔تاکہ اسے کمرے سے باہر نہ جانا پڑے۔

۶۔رات کو جنوں ، بھوتوں اور چڑیلوں کی کہانیاں نہ سنایئے ڈراؤنے خواب دیکھ کر بھی بچے کا پیشاب خطا ہوسکتا ہے۔کہانیاں اور خوف دور کرنے کے لئے قرآن پاک کی آیات پڑھ کر سنایئے۔اسے سمجھایئے کہ کلمۂ طیبہ یا درود شریف پڑھا کرے۔اس طرح سوتے میں ڈر اور خوف محسوس نہیں ہوگا۔

۷۔والدین کے ساتھ ایک ہی کمرے یا بعض اوقات ایک بستر پر میں سونے سے بچے کی الجھنوں میں اضافہ ہوتا ہے۔بچہ جب دو تین برس کی عمر سے اوپر ہوجائے تو اسے دوسرے بستر یا کمرے میں سلانا بھی اس ضمن میں مفید رہے گا۔

نصیحت

جو شخص غریب نہیں ہے اس کو طبقہ، غربا میں نہیں، بلکہ زمرۂ امراء میں شمار کرو۔☆ہزار دوستوں کی موجودگی سے خوش نہ ہو بلکہ ایک دشمنِ غائب سے خائف رہ۔(امام شافعیؒ)

مچھلیاں پکڑنے کا عمل

جمعہ کے دن سورج نکلنے کے دس منٹ کے بعد مندرجہ ذیل نقش لکھ کر اس چھڑ میں باندھ لیں جس میں ڈوری باندھ کر مچھلی پکڑنے کا کانٹا باندھا جاتا ہے۔اس کے بعد مچھلی کا شکار کھیلیں۔انشاءاللہ بہت سی مچھلیاں کانٹے میں پھنسیں گی۔نقش یہ ہے۔

قید سے رہائی کے لئے

اگر کوئی شخص ناحق گرفتار کرکے قید خانہ میں ڈال دیا گیا ہو۔اس کو گلاب وزعفران سے لکھ کر یہ نقش اس کے سیدھے بازو پر باندھ دیں۔اور اس کو تاکید کردیں کہ لاتعداد مرتبہ وہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے درود شریف پڑھتا رہے۔نقش یہ ہے۔

د	م	ح	م
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲

فالج کا مجرب نسخہ

لہسن کا ایک جوا پہلے روز ، دوسرے روز ۲، تیسرے روز ۴، اسی طرح ہر روز ۱ عدد بڑھائیں، کہ چالیسویں روز ۴۰ ہوجائیں اور اسی ترکیب سے پانی سے نگل لیں۔اس کے بعد گھٹانا شروع کردیں۔یعنی اکتالیسویں روز ۳۹ جوے پھر ۳۸ یہاں تک کہ ۱ جوے پر آجائیں۔انشاءاللہ مریض صحت یاب ہوجائے گا۔

حکایت

نوشیرواں کے عہد میں ایک ظالم نے ایک ضعیف کے طمانچہ مارا۔نوشیرواں نے اس کی گردن اڑادی۔ایک ندیم نے کہا تھوڑی سی خطا پر ایسی سخت سزا۔نوشیراں نے کہا میں نے آدمی کو نہیں مارا بلکہ ایک بھیڑیئے کو قتل کیا ہے۔تاکہ بھیڑیں محفوظ رہیں۔

شادی کے پیغام کثرت سے آئیں گے!

(۱) لڑکا یا لڑکی کی شادی کا پیغام نہیں آتا ہو یار کاوٹیں پیدا ہوں۔ بار بار رشتہ طے ہونے کے بعد چھوٹ جاتا ہو تو چاہئے کہ وقت سعد میں اس دعا کو زعفران سے لکھ کر اس لڑکا یا لڑکی کے گلے میں لٹکائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ رشتہ اور رشتہ کی پختگی کا سامان غیب سے ہوجائے گا۔

تعویذ کو خوب اچھی طرح موم جامہ کرے یا کئی بار پاک پلاسٹک میں خوب اچھی طرح لپیٹ لے تاکہ پسینہ یا غسل کا پانی وہاں تک سرایت نہ کرے۔

جب تعویذ کو موم جامہ کردیا جائے یا پلاسٹک میں خوب اچھی طرح لپیٹ دیا جائے تو اس کے ساتھ غسل خانہ یا استنجا خانہ کے اندر جانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ تعویذ اس وقت تک گلے میں پڑا رہے جب تک کہ بخیر وخوبی شادی نہ ہوجائے۔ شادی ہوجانے کے بعد تعویذ کو بہتے پانی میں ڈال دیا جائے اور فقیروں پر کچھ صدقہ کردیا جائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یاحلیم لایعجل یاکریم لایجھل یاذا لجبروت و یا ذالجود والقوۃ یا ذالرّحمۃ الواسعۃ لا الہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ محمود کریم موجود وھوالغفور الودود ومن کلّ شیٔ خلقنا زَوجین لعلکم تذکرون. الھم بحق آیہ ھذا وبحرمت محمد علیہ السلام .ان ترزق ھذہ المراۃ (اس جگہ لڑکی اور اس کی ماں کا نام لکھے) زوجاَموافقا غیر مخالف بحرمت محمد وآلہ اجمعین.

تعویذ اگر مرد کے لئے ہے تو بجائے ھذ المراۃ کے اخیر تک یہ لکھنا چاہئے ان ترزق ھذالرجل (لڑکا اور اس کی ماں کا نام) زوجۃ موافقۃ غیر مخالفۃ الخ.

نوٹ:۔ دعاء مذکورہ کے لکھتے وقت اس بات کا خیال رہے کہ جن حروف کی آنکھیں ہوئی ہیں اسکو کھلی ہی رہنی چاہئے۔ مثلاً:

تعویذ مذکور جب کسی غیر مسلم کو دینا ہو تو اس نقش کی صورت میں دی جائے۔

لڑکی کے لئے

۳۵۸۵	۳۵۸۸	۳۵۹۲	۳۵۷۸
۳۵۹۱	۳۵۷۹	۳۵۸۴	۳۵۸۹
۳۵۸۰	۳۵۹۴	۳۵۸۶	۳۵۸۳
۳۵۸۷	۳۵۸۲	۳۵۸۱	۳۵۹۳

ان ترزق ھذا لمراۃ (لڑکی کا نام مع والدہ)

زوجا موافقا غیر مخالف

۳۵۸۵	۳۵۸۸	۳۵۹۲	۳۵۷۸
۳۵۹۱	۳۵۷۹	۳۵۸۴	۳۵۸۹
۳۵۸۰	۳۵۹۴	۳۵۸۶	۳۵۸۳
۳۵۸۷	۳۵۸۲	۳۵۸۱	۳۵۹۳

ان ترزق ھذا لرجل (لڑکے کا نام مع والدہ)

زوجہ موافقۃ غیر مخالفۃ

(۲) یہ آیات ونقش بھی دختر نا کتخدا کے بخت خوابیدہ کو بیدار کرنے کیلئے خاص ہے لڑکوں کے لئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ تعویذ آویزاں ہوجانے کے بعد چلہ پورا نہیں ہوگا کہ غیب سے جوڑوں کا انتظام ہوجائے گا۔

یہ تعویذ بھی ساعت سعد میں زعفران سے لکھی جائے گی۔

نوٹ: جن جن تعویذوں کو زعفران سے لکھنے کی ہدایت کی گئی ہے اگر زعفران یا مشک دستیاب نہ ہو تو کسی بھی پاک روشنائی

سے لکھ سکتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وینصرك اللہ نصرا عزیزا. نصرمّن اللہ وفتح قریب. وبشرِ المؤ منین ان تستفحو ا فقدجآء کم ا لفتح انّا فتحنا لك فتحا مبینا .وعندہٗ مفاتیح الغیب لا یعلمھا الا ھو. وفتحت اسمآء کانت ابوابا. اذا جآء نصر اللہ وا لفتح وھو اعلم برحمتك یا ارحم الرا حمین.

(زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں)

۱۲۲۱	۱۲۲۴	۱۲۲۷	۱۲۱۳
۱۲۲۶	۱۲۱۴	۱۲۲۰	۱۲۲۵
۱۲۱۵	۱۲۲۹	۱۲۲۲	۱۲۱۹
۱۲۲۳	۱۲۱۸	۱۲۱۶	۱۲۲۸

نوٹ : یہی تعویذ اگر غیر مسلم کو دینی ہو تو بجائے آیات مذکورہ کے نقش بالا کے ساتھ یہ نقش دیا جائے۔

۳۳۵۵	۳۳۵۸	۳۳۶۱	۳۳۴۸
۳۳۶۰	۳۳۴۹	۳۳۵۴	۳۳۵۹
۳۳۵۰	۳۳۶۳	۳۳۵۶	۳۳۵۳
۳۳۵۷	۳۳۵۲	۳۳۵۱	۳۳۶۲

پیغام شادی بکثرت آویں

یآایھاالنبی انّاارسلناك سے وکیلا تک (پارہ ۲۲) ہرن کی جھلی یا کاغذ پر لکھ کر ایک ڈبے میں رکھ کر گھر میں رکھیں۔ انشاء اللہ لڑکیوں کے پیغام شادی بکثرت آنے لگیں گے۔

لکھتے وقت زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں۔ قرآن حکیم سامنے رکھ کر صرف عبارت نقل کرلیں اور نقل کرنے سے پہلے وضو کرلیں۔

☆☆☆

نمازِ حاجت (صلوٰۃ المضطر)

☆ اس نماز کے پڑھنے سے ایسی جگہ سے اسباب مہیا ہوتے ہیں جہاں سے گمان بھی نہ ہو۔

پہلی رکعت : یہ نماز دو دو رکعت کرکے پڑھی جاتی ہے۔ نیت کے بعد تکبیر کہہ کر سورۂ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ مومن کی یہ درج ذیل آیتیں پڑھیں۔ اُفَوِّضُ اَمْرِیٓ اِلَی اللّٰہِ. اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ.

☆ رکوع وسجود بجالانے کے بعد دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہو۔

دوسری رکعت : سورۂ فاتحہ کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ انبیاء کی یہ درج ذیل دو آیتیں پڑھیں: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم. لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ. فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ.

☆ اس کے بعد رکوع وسجود بجالاکر تشہد اور سلام پڑھ کر نماز ختم کردے۔

پہلی رکعت : نیت کے بعد تکبیر کہہ کر سورۂ فاتحہ کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ آلِ عمران کی یہ آیت پڑھے: حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ.

☆ اس کے بعد رکوع وسجود بجالاکر دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو۔

دوسری رکعت : سورۂ فاتحہ کے بعد پچیس مرتبہ درج ذیل ذکر پڑھے: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ رکوع وسجود کے بعد تشہد اور سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔

اس کے بعد پچیس مرتبہ صلوٰۃ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجات طلب کرے۔

☆☆☆

علم و فضل، دیانت داری، صداقت شعاری کا روحانی عدد ۱۵

از تحریر: سید قاسم علی نقوی

ایک خاص تحریر جو علم الاعداد سے دلچسپی رکھنے والوں کے واسطے ۲۰۱۵ء کے لئے لکھا گیا ہے۔ عدد ۱۵ در اصل عدد ایک اور پانچ کا مجموعہ ہے

عدد ۱۵/ اور اسمائے اعظم

یَا حَکِیْمُ	۷۸/کا مفرد	۱۵
یَا رَحِیْمُ	۲۵۸/کا مفر	۱۵
یَابَاعِثُ	۵۷۳/کا مفر	۱۵
یَامُقْتَدِرُ	۷۴۴/کا مفر	۱۵
یَا اَحْکَمُ	۶۹/کا مفر	۱۵
یَااَعِزُّ	۷۸/کا مفر	۱۵
یاجودُ من کُلِ جواد	۱۶۸/کا مفر	۱۵
یَااَصْدَقُ	۱۹۵/کا مفر	۱۵
یاابصَرُ مِنْ کُلِ بصیر	۷۳۵/کا مفر	۱۵
یَابُرْھَانُ	۲۵۸/کا مفر	۱۵
یَاحَاکِمُ	۷۹/کا مفر	۱۵
یَاخَفِیْ	۶۹۰/کا مفر	۱۵
یاخیر المحسنین	۱۰۵۹/کا مفر	۱۵
یَاخِیرالوَارِثین	۱۶۰۸/کا مفر	۱۵
یَادَائِمْ اللُطف	۱۹۵/کا مفر	۱۵

عدد ۱۵/ اور قرآن مجید

قرآنی سورتوں کے نام جن کے اعداد ۱۵/ ہیں۔

هود	۱۵
تکویر	۱۵

کافرون	۱۵
مدثر	۱۵
کوثر	۱۵

ان قرآنی سوتوں میں کلمات کی تعداد ۱۵/ ہے۔ اعداد ۱۵/ ہیں۔

سورة یونس	۱۸۴۲	۱۵
سورة ص	۷۳۵	۱۵
سورة مجادله	۴۷۴	۱۵
سوة جمعه	۱۷۷	۱۵

ان قرآنی آیات کی تعداد ۱۵/ ہے۔

سورة حج	۷۸/کا مفرد عدد	۱۵
سورةعنکبوت	۶۹/کا مفرد عدد	۱۵
سورة الرحمن	۷۸/کا مفرد عدد	۱۵
سوة واقعه	۹۶/کا مفرد عدد	۱۵
سورة الشمس	۱۵/کا مفرد عدد	۱۵

عدد ۱۵/ اور فرمان رسول اکرم ﷺ

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جب امت ۱۵/کام کرے گی تو ان پر عذاب آجائے گا۔

۱۔ حضرت محمد بن حنیفہ نے اپنے والد حضرت علیؓ سے روایت کی اور حضرت علی علیہ السلام نے حضور ﷺ سے سنا: آپ ﷺ نے فرمایا جب میری امت ۱۵/ قسم کے کام کرے گی تو ان پر عذاب آجائے گا۔

پوچھا گیا یا رسول اللہ! وہ کون سے کام ہیں۔؟

آپ ﷺ نے فرمایا:

☆ جب مال غنیمت گردش میں آجائے۔

☆ امانت غنیمت بن جائے۔

☆ زکوٰۃ کو تاوان سمجھا جائے

☆ شوہر اپنی بیوی کی اطاعت کرے۔

☆ اولاد اپنی ماں اور باپ کی نافرمانی کرے۔

☆ اپنے دوست سے وفا کرے۔

☆ رذیل اشخاص قوم کے سردار بن جائیں۔

☆ لوگ ان کے شر سے بچنے کے لئے ان کی عزت کریں۔

☆ مساجد میں آوازیں بلند ہونے لگیں۔

☆ ریشم پہنا جائے۔

☆ لڑکیاں اور عورتیں مردوں کا لباس پہنیں۔

☆ مرد جب عورتوں جیسا لباس یا حلیہ بنائیں۔

☆ سارنگی بجائی جائے۔

☆ اس امت کے لوگ پہلوں پر لعنت کریں۔

☆ بے حیائی عام ہوجائے اور احترام انسانیت ختم ہوجائے۔

☆ تو اس وقت سرخ آندھی زمین کے دھسنے اور مسخ ہونے کا انتظار کریں۔

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/
محمد اجمل انصاری

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوایئے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد لکی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہوسکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھایئے ——

پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ **ہدیہ -/600 روپے**

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/400 روپے

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں

اعلان کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224748

طنزیہ مضمون

اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

ہمارے دیوبند میں جہاں اور بہت سی خوبیاں ہیں، وہیں ایک خوبی یہ بھی ہے کہ یہاں کے باشندے ایک دوسرے کی نقل کرنے میں یدِطولیٰ ہیں۔ ان کی مثال بالکل بھیڑوں جیسی ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ اگر ایک بھیڑ خواہ مخواہ کسی طرف چل دیتی ہے تو ساری بھیڑیں اُدھر ہی کا رخ کرلیتی ہیں، یا جیسے خربوزہ خربوزے کو دیکھ کر اپنا رنگ بدلتا ہے، بالکل اسی طرح دیوبند کے باشندے دیکھنے میں تو تربوز محسوس ہوتے ہیں، لیکن ان کی روش خربوزوں جیسی ہوتی ہے اور یہ دوسرے خربوزوں کو دیکھ کر اپنا رنگ بدل دیتے ہیں اور ہاں رنگ بدلنے پر ایک بات یاد آئی کہ جس جگہ ایک دوسرے کو دیکھا دیکھی لوگ اپنا رنگ بدل دیتے ہوں، اس جگہ وفا عنقا ہوجاتی ہے اور لوگوں میں ایک طرح کا ہرجائی پن سا آجاتا ہے۔ صبح کو کسی اور سے اظہار وفا اور شام کو کسی اور سے اظہار تمنا اور اس طرح جہاں بے وفائی عام ہوجائے، وہاں آدمیت کے تمام ٹھیکے بے حیائی کے حصے میں آجاتے ہیں اور جب بے حیائی ٹھیکیدار ہوجاتی ہے تو پھر ہر گناہ بہ صد اطمینان زندہ وتابندہ رہتا ہے۔

دیوبند میں علم کی کمی نہیں ہے لیکن یہ علم بھی بے چارہ قابل رحم سا ہوگیا، جب تک اس علم کا ساتھ عقل نے دیا تھا تو دنیا بھر میں اس نے اپنی اجارہ داری کو برقرار رکھا اور بڑے بڑے سورماؤں کے سر اس علم کے آگے جھکے، پھر نہ جانے کس کی نظر لگی کہ عقل نے اس علم کا ساتھ چھوڑ دیا، پھر بے وقوفوں اور نادانوں کی ٹولیوں نے اس علم کو لاوارث سمجھ کر گھیر لیا اور پھر آہستہ آہستہ ایسے ہی لوگ اس علم کے آباء واجداد بن گئے، پھر اس علم کے ساتھ ایک ظلم یہ بھی ہوا کہ مس حیا جو اس علم کے ساتھ لازم وملزوم کی حیثیت سے رہتی تھی وہ اپنا دامن چھڑا کر پتہ نہیں کہاں چلی گئی۔ جب سے حیا نے ساتھ چھوڑا علم بے چارہ بازیچۂ اطفال بن کر رہ گیا۔ ایک زمانہ وہ بھی تھا جب تلاش بسیار کے بعد بھی ایک مفتی کسی شہر میں نظر نہیں آتا تھا، مسائل کی تحقیق وتجسس میں بڑی دشواری ہوا کرتی تھی اور آج کی تازہ ترین صورت حال یہ ہے کہ مفتیوں کی کمی نہیں غالب، ایک ڈھونڈو ہزار ملتے ہیں اور ظاہر ہے کہ جب کوئی چیز زیادہ ہوجاتی ہے تو پھر اس کی قدر ومنزلت گھٹ جاتی ہے۔ امرود کی مثال لے لیجئے۔ رمضان المبارک میں ڈھونڈنے سے نہیں مل رہا تھا تو سو روپے کلو تک لوگوں نے خریدا اب ہر موڑ پر امرودوں سے لدی ہوئی بگیاں کھڑی ہوئی ہیں تو اس امرود کو دس روپے کلو بھی لوگ خریدنے کے لئے تیار نہیں ہیں، کسی بھی چیز کی کثرت اس کو بے حیثیت بنا دیتی ہے۔ جس زمانہ میں مولویوں کی تعداد کم تھی اس زمانہ میں مولوی حضرات کا مقام بہت بلند تھا، لوگ ان کی عزت کرنے پر مجبور تھے اور ان کا خود اپنا کردار بھی صاف ستھرا تھا، ان کے کردار کی شفافی کو دیکھ کر آئینہ بھی شرمندہ ہوجاتا تھا اور ساری دنیا کی چغلی کھانے والا آئینہ بھی علماء کے سامنے ایک طرح کی احساس کمتری میں مبتلا ہوجاتا تھا۔ آج کی صورت حال بالکل دگرگوں ہے۔ حلیئے بہت شاندار ہیں، وضع قطع بے مثال ہے، کوئی بھی مولوی دیکھنے میں امام ابوحنیفہ اور فضیل ابن عیاض سے کم درجے کا نظر نہیں آتا، لیکن کردار کے اعتبار سے کہیں بھی کوئی ایسی چیز نظر نہیں آتی کہ جسے دیکھ کر انسان علم اور تقوے پر اعتبار کرسکے، سروں پر پگڑیاں ایسی کہ اگر فرشتے دیکھ لیں تو فرط عقیدت میں وہ بے ہوش ہوجائیں اور دنیا داری کا عالم یہ ہے کہ صبح سے شام تک ساری دوڑ دھوپ اپنا الّو سیدھا کرنے کے لئے ہورہی ہے۔ میرے اپنے دوستوں میں ایک مولوی ایسے ہیں کہ جنہیں دیکھنے کے بعد یہ یقین ہوتا ہے کہ بس کل مخلوقات میں یہی سب سے بڑے عابد وزاہد ہوں گے۔ ان کا حلیہ اتنا شاندار ہوتا ہے کہ کتنے ہی کفار ومشرکین انہیں دیکھ کر مشرف بہ اسلام

ہونے کی آنا فاناً تیاری شروع کر دیتے ہیں۔ خود میرا اپنا حال یہ ہے کہ ان کی نیکیوں کے کل جغرافئے سے پوری طرح واقف ہوتے ہوئے بھی جب بھی انہیں دیکھتا ہوں تو اپنی مومنانہ زندگی پر ماتم کرنے کو دل چاہتا ہے اور عقل بھی یہ کہنے پر مجبور ہو جاتی ہے کہ بھئی اسلام ہو تو ایسا اور مسلمان ہوں تو بس اس طرح کے۔ حالانکہ قسم کربلا کی ان کی صحیح صورت حال یہ ہے کہ۔

شیخ خلاف شریعت تھوکتا بھی نہیں
اور مل جائے اگر موقعہ تو پھر چوکتا بھی نہیں

میں ان کا نام لے کر ان کی غیبت کرنے کا مرتکب نہیں ہوں گا لیکن یہ کہنے میں مجھے کوئی تکلف نہیں ہے کہ اس طرح کے لوگوں کی تعداد مولویوں کے حرم سراؤں میں اچھی خاصی ہے، یہ لوگ تقوے کے نام پر لاکھوں لوگوں کو اپنا مطیع اور غلام بنا لیتے ہیں، لیکن جس کو کہتے ہیں "خالص تقویٰ" اس سے کافی حد تک محروم ہوتے ہیں، عقل کی کمی نے اور دین کی بے شعوری نے مسلمانوں کو بہت نقصان پہنچایا ہے، اگر مسلم معاشرے میں عقل سلیم ہوتی تو پھر فریب دینے والے مولوی اور شیخ اس آسانی سے اپنا اُلو سیدھا نہیں کر سکتے تھے جس آسانی سے وہ وادئ دیہات میں اپنے گھوڑے دوڑا رہے ہیں۔ کل ہی کی بات ہے کہ ہمارے دیوبند کے ایک مولوی جو پورے مولوی بھی نہیں ہیں، جنہوں نے علم صرف، اصول الشاشی تک حاصل کیا ہے اور آج دیکھنے میں بوعلی سینا محسوس ہوتے ہیں۔ ایک مدرسہ کا وہ مجھے افتتاح کرتے نظر آئے میں بھی ان کے حلئے سے بہت متاثر ہوں، میں نے ان کے قریب جا کر کہا۔ بہت دنوں میں نظر آئے ہیں؟

وہ فخریہ انداز میں بولے۔ ابوالخیال صاحب جب سے پیری مریدی کا سلسلہ شروع کیا ہے تب سے سر کھجانے کی بھی فرصت نہیں ہے۔ ایک قدم دیوبند میں ہے اور دوسرا اجمیر شریف میں۔

اور مسلک؟" میں نے انہیں حیرت سے دیکھا"

ارے بھئی مسلک کی باتیں چھوڑیئے۔ یہ سب باتیں پرانی ہوگئیں، اب ان باتوں سے دقیانوسیت کی بو آتی ہے، یہ دور نیا دور ہے۔ اب ہم مولوی کو زمانہ کے ساتھ کاندھا سے کاندھا ملا کر چلنا ہوگا تب ہی کوئی بات بنے گی، ورنہ ہم لوگ شیخ چلی بن کر رہ جائیں گے۔

محو حیرت ہوں کہ مولوی کیا سے کیا ہو جائیں گے۔" میں نے ایک ٹھنڈا سانس لیا۔"

وہ بولے۔ ہم بھی مسلک کی بھول بھلیوں میں بہت دنوں تک گمشدہ رہے اور محروم القسمت بھی رہے اور ہم جب سے اس قید و بند سے آزاد ہوئے ہیں تب سے ہماری پانچوں تر ہیں۔ اب ہم سے دیوبندی بھی خوش ہیں اور بریلوی بھی۔ آپ ہمارا حلیہ دیکھئے کون سوچ سکتا ہے کہ ہم اللہ کی کوئی نافرمانی بھول کر بھی کر سکتے ہیں۔ عزیزم جس ریاکاری کے خلاف ہم لاٹھی لے کر دوڑ رہے تھے اسی ریاکاری کے طفیل ہم پانچ مکان بنا چکے ہیں اور ۶ گاڑیاں خرید چکے ہیں اور تم جیسے لوگ جو آج بھی پرہیزگاری کی پلیٹ میں تقوے کا پلاؤ کھا رہے ہو، ایک جھونپڑی بھی تم نہ بنا سکے اور گاڑی تو کیا خریدتے ایک رکشے کے بھی مالک نہیں ہو۔

اور عاقبت؟" میں نے کہا۔"

ارے فرضی صاحب۔ اب تو آرام سے گزرتی ہے، عاقبت کی خبر خدا جانے۔

یہ کہہ کر انہوں نے ایسا قہقہہ لگایا کہ میرے ایمان کا ہارٹ فیل ہوتے ہوتے رہ گیا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے ان سے مصافحہ کرنے والوں کی ایک لمبی سی قطار لگ گئی۔ یقین جانئے کہ ان سے ایسے ایسے لوگ مصافحہ کر رہے تھے کہ جن کے عقل و ہوش کے بارے میں کبھی کسی کو کوئی شک نہیں ہوا۔ میں سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ آخر ان کی عقلوں کو کیا ہو گیا ہے وہ بے وقوفی کے کونسے کھیت میں گھاس چرنے چلی گئی ہیں۔

میں بہت اچھی طرح ان بزرگ کی حقیقت سے واقف ہوں، ہم نے ایک طویل عرصہ یار باشی میں گزارا ہے اور ابھی کل ہی کی بات ہے کہ ایک وقت کی نماز بھی نہیں پڑھتے تھے، نابالغ بچوں کے ساتھ کنچے کھیلتے تھے اور دوسروں کی چھتوں پر چڑھ کر کنکوے اڑاتے تھے اور یہ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ پیروں اور شیخوں کا مذاق اڑاتے تھے اور آج جب سے یہ کسی مزار کے مجاور بنے ہیں تب ان کی پانچ کیا بیسوں اُنگلیاں تر ہیں اور سر ان کا ہر وقت زیتون کے تیل میں ڈوبا رہتا ہے۔ میں تو دوستوں یہ اندازہ نہیں کر سکا کہ ان جیسے لوگ زیادہ چالاک ہیں یا ہماری قوم زیادہ بے وقوف ہے۔

آج صبح کی سنئے۔ میرے غریب خانہ میں صوفی ھل من مزید کے مجھلے داماد صوفی لاحول ولاقوۃ، جی نام تو ان کا کچھ اور ہے، لیکن آج کل یہ لاحول ولاقوۃ ہی کے نام سے مشہور ہیں۔ ان کو میں نے کنواری لڑکیوں

ے سے دن دہاڑے عشق کرتے دیکھا ہے۔شرم وحیا کے بارے میں ان کا عقیدہ یہ ہے کہ جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم۔ جب سے ان کی محبت وعشق کے چرچے عام ہوئے ہیں، شریف لوگوں نے ان کے لئے اپنے گھروں میں گھسنے پر پابندی لگادی ہے، ان کا حال یہ ہے کہ کھٹ سے کسی لڑکی کو پسند کرتے ہیں اور جھٹ سے اس سے اظہار عشق کرڈالتے ہیں۔ عشق ومحبت پھر اس کا اظہار کرنے کی ایسی زبردست صلاحیتیں کہ بس الامان الحفیظ، لیکن اب چند مہینوں سے حلیہ بالکل بدلا ہوا ہے، داڑھی کا سائز حیرتناک ہے، داڑھی صرف لمبی ہی نہیں ہے، اچھی خاصی چوڑی بھی ہے، پھر ان کا لباس! اس کی کوئی حد ہی متعین نہیں ہے، پجامہ اتنا اونچا کہ جیسے کسی نابالغ بچے کا پہن لیا ہو اور کرتا اس قدر لمبا کہ اس کی لمبائی کسی مثال کے ذریعہ واضح نہیں کی جاسکتی، صرف یہی نہیں اب سر پر ہرے رنگ کا صافہ بھی ہوتا ہے، جوان کی بزرگی میں چار چاند لگادیتا ہے۔ اسی حلئے اور اسی وضع قطع میں وہ آج صبح میرے گھر آدھمکے، ان کی شان نزول کی حقیقت سمجھنے کے لئے میں نے پوچھا۔

خیریت؟ کیسے تشریف لائے۔

کئی دنوں سے طبیعت خزاں رسیدہ درخت کی سی تھی۔ اس کو ہرا بھرا کرنے کے لئے آپ کے پاس آگیا ہوں۔

حضور! میری بیوی کئی دنوں سے بیمار ہے۔

کوئی بات نہیں۔" انہوں نے عالمانہ انداز سے کہا" اچھے لوگ مہمانوں کی ضیافت کرنے کے لئے بیویوں کے محتاج نہیں ہوتے اور ماشاء اللہ آپ تو ہرفن مولا ہیں، انہوں نے مکھن بھی لگایا اور زبردستی کے سے انداز میں بیٹھک میں آکر بیٹھ گئے۔

آپ تو کافی بدل گئے ہیں؟ کل تک آپ کیا تھے اور آج آپ کیا سے کیا ہوگئے ہیں۔

میرے لہجے میں طنز تھا، لیکن وہ میرے طنز کو تعریف سمجھ کر بولے۔

فرضی صاحب۔ اب تو یہی سکہ چل رہا ہے، میں نے جب نام نہاد مولویوں اور خودساختہ صوفیوں کو بغیر پروں کے اڑتے ہوئے دیکھا تو میں نے بھی اپنی اکلوتی زوجہ سے مشورے کے بعد بس یہی لائن اختیار کرلی۔ میں الحاج قلندر شاہ کی سے بیعت ہوکر کسی بھی طرح ان سے خلافت وصول کرکے میدان تصوف میں کود گیا ہوں، جو جیبیں ہمیشہ احساس کمتری کا شکار رہتی تھیں اب وہ نوٹوں سے بھری رہتی ہیں اور بفضل پیری مریدی اب وہ فخر کرنے کے قابل بن ئی ہیں۔ عورتوں کو مرید بنانے میں بہت فائدہ ہوا ہے، عورتیں تو بے حساب عطا کرتی ہیں اور جب دینے پر آتی ہیں تو دیتی ہی رہتی ہیں۔ ایک ہفتے پہلے سیٹھ کلن قریشی کی بیوی نے اپنا سارا زیور اتار کر میری بیوی کے قدموں میں ڈال دیا تھا۔

جب یہ حال ہے تو پھر ناشتہ آپ مجھے کرائیں۔" میں نے عرض کیا۔"

تمہیں شرم نہیں آئے گی کہ تمہارے گھر بیٹھ کر میں تمہیں ناشتہ کراؤں گا، یار یہ تو شرعاً بھی جائز نہیں ہے۔" انہوں نے مولویانہ انداز میں کہا۔"

اور یہ شرعاً جائز ہے کہ آپ الف کے نام بے نہیں جانتے۔ تصوف کی آپ ابجد سے واقف نہیں ہیں اور حلیہ ایسا بنائے پھرتے ہیں کہ حسن بصری کی روح بھی احساس کمتری کا شکار ہوجاتی ہوگی۔ اگر برانہ مانو تو میں یہ کہوں کہ یہ حلیہ یہ لمبی چوڑی داڑھی اور یہ ہری پگڑی تمہارے کاروبار پیری مریدی کا صرف ایک سائن بورڈ ہے۔

دوست تم تو ناراض ہوگئے۔" انہوں نے ذرا گردن جھکا کر کہا۔"

جو تم کہہ رہے ہو وہ سچ ہے لیکن بھائی جب مچھلی کسی کانٹے میں نہیں پھنس رہی تھی تو پھر ہمیں یہ جال بننا پڑا اور بھائی اب اللہ کے فضل سے حال یہ ہے کہ مچھلی تو مچھلی مگرمچھ بھی اس جال میں پھنس رہے ہیں۔

لیکن عزیزم لاحول ولاقوۃ میاں، میرے سامنے آپ کی دال نہیں گلے گی، میں ان شاندار حلیوں سے متاثر ہونے والا نہیں ہوں، میں نے اپنی آنکھوں سے اس دیوبند میں ایسے لوگوں کو دیکھا ہے جو سچ مچ کے بزرگ تھے اور جن کے تقوے پر ریاکاری کی کوئی چھاپ نہیں تھی۔ میں نے اپنی آنکھوں سے مولانا حسین احمد مدنی، مولانا سید اصغر حسین میاں صاحب، شیخ الہند مولانا محمود الحسن صاحب، مولانا حافظ محمد احمد صاحب کو دیکھا ہے، ان لوگوں کے انگ انگ سے تقدس ٹپکتا تھا۔

ان کی کیا بات کرتے ہو، ان جیسے لوگ اب کہاں پیدا ہوں گے، آج کے زمانہ میں جو لوگ تصوف اور طریقت کے میدانوں میں اپنے گھوڑے دوڑا رہے ہیں ان سے ہمارا مقابلہ کرو پھر دیکھو ہم ان سے کچھ سوا ہی ہوں گے۔ برخوردار اس دور میں ریاکاری کے بغیر کوئی بزرگ نہیں بن سکتا، شہرت اور مقبولیت کے لئے ریاکاری ضروری ہے، میں کل ہی ایک مسلم بزرگ سے مل کر آرہا ہوں، جن کے تقوے کی دھوم سعودی عرب تک ہے وہ مجھے فرمارہے تھے کہ دو تین ہفتوں سے طبیعت پر نیند کا

غلبہ ہے، لیکن کسی نہ کسی طرح تہجد کی توفیق تو ہو جاتی ہے۔

فرضی بھائی بتائیے کیا یہ ریاکاری نہیں ہے، جب ایسے فانی فی اللہ لوگ بھی اپنی رات کی عبادتوں کا ذکر ہم جیسے لوگوں سے کر گزرتے ہیں تو پھر ہماری کیا بساط ہے، ہم کس کھیت کے بتھوے ہیں۔

آپ جن صاحب کا ذکر کر رہے ہیں۔ ''میں نے کہا۔'' وہ تہجد تو پڑھتے ہی ہیں، اگر انہوں نے اس کا ذکر کر دیا تو کیا حرج ہے۔ ہماری دنیا میں تو ایسے بھی بے شمار لوگ موجود ہیں جو عشاء کی نماز بھی نہیں پڑھتے لیکن تاثر یہ دیتے ہیں کہ ان کی تہجد پچھلے سو سال سے قضا نہیں ہوئی۔ برا نہ مانیں تو میں آپ سے یہ پوچھتا ہوں کہ آپ نے کبھی زندگی میں ایک بار بھی تہجد کی نماز پڑھی ہے۔

تم ہم سے یہ چبھتا ہوا سوال کیوں کر رہے ہو؟

ایسے ہی۔ یا یہ سمجھئے کہ میں کسی وجہ سے پاگل ہو گیا ہوں اور اسی لئے میں آپ سے یہ سوال کر رہا ہوں، آپ کے پاس اس کا جواب ہے کیا؟

انہوں نے کہا تم پوچھ رہے ہو تو سچ یہ ہے کہ ابھی تک نہیں پڑھی۔

چلئے ویری گڈ۔ اور اپنے مریدوں پر آپ تاثر کیا چھوڑتے ہیں۔

آپ کو اللہ کی قسم جواب بالکل صحیح دینا۔

تاثر تو ہم یہ دیتے ہیں کہ ہم رات کو سوتے ہی نہیں، ہم تو ساری رات اللہ کو یاد کرنے میں گزار دیتے ہیں۔ دراصل ہمارے مرید یہ سمجھتے ہیں کہ ہم چوبیس گھنٹے اللہ کی عبادت میں غرق رہتے ہیں، اس لئے ہم اپنے مریدوں کی دل شکنی نہیں کر سکتے۔ اگر ہم ان سے یہ سچ بولیں گے کہ ہم تو عشاء کے بعد ہی پڑ کر سو جاتے ہیں تو ان کا دل ٹوٹے گا اور ہم نے ایک حدیث میں یہ پڑھا ہے کہ دل بدست آور کہ حج اکبر است۔

یہ حدیث ہے؟

بات تو حدیث جیسی ہی ہے!

یہ ہیں اس دور کے اولیاء وقت جو دھڑلے سے پیری مریدی کر رہے ہیں اور جو عنقریب اپنی ایک خانقاہ بھی تعمیر کرنے والے ہیں، انہیں کچھ دیر کے بعد مجھے ناشتہ بھی کرانا پڑا اور ان کی خاص فرمائش کے مطابق انہیں نذرانہ بھی دینا پڑا۔

امابعد۔ جی ہاں میں عرض یہ کر رہا تھا کہ ہمارے دیوبند میں نقل مطابق اصل کا مرض عام ہے۔ یہاں ایک مدرسہ کھلتا ہے تو اس کی نقل کرتے ہوئے کسی دوسرے شخص کو یہ توفیق فوراً ہو جاتی ہے کہ وہ بھی ایک مدرسہ کھول ڈالے۔ یہاں کوئی تعویذ گنڈوں کی دکان کھولتا ہے اس کی نقل میں اگلے ہی ہفتے تین چار دکانیں کھل جاتی ہیں اور ایسے لوگ بھی اس فیلڈ میں کودنے لگتے ہیں جو تعویذوں کی صحیح طور سے سطر بھی نہیں کھینچ سکتے۔

اسی صفت کی وجہ سے دیوبند میں مدرسوں کی اور تعویذ کی دکانوں کی ایک باڑھ سی آگئی ہے۔ ان دکانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد دیکھ کر گھبرا گیا اور ایک دن میں نے جب مولانا حسن الہاشمی خاص موڈ میں تھے ان سے عرض کیا۔

حضرت! عاملین کی تعداد حشرات الارض کی طرح بڑھ رہی ہے۔

مجھے آپ کا مستقبل ڈوبتا ہوا نظر آ رہا ہے۔

انہوں نے مجھے اس طرح گھور کر دیکھا جیسے کوئی بھوکی بلی کسی موٹے تازے چوہے کو دیکھتی ہے۔ میں نے اپنے جملے کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔

آپ پریشان نہ ہوں، میرا مقصد آپ کو ڈرانا نہیں ہے۔ میں تو روزانہ نت نئی دکانیں دیکھ کر خود ڈر رہا ہوں کہ اگر تعویذ گنڈوں کی دکانیں اتنی تعداد میں ہر ہفتے کھلتی رہیں تو آپ کے بدھ کا تو خانہ خراب ہو جائے گا۔

حاجی جتا کا وہ ناکارہ لڑکا جسے ناک پونچھنے کی بھی تمیز نہیں ہے وہ بھی عامل بن گیا ہے اور دھڑا دھڑ جن بھوت اُتار رہا ہے۔ کتنے ہی شریف گھرانوں کی عورتیں اس کے گھر کے چکر لگا رہی ہیں۔

میں چاہتا ہوں کہ آپ ایسا کوئی عمل کر دیں کہ ان سب کی دکانیں بند ہو جائیں۔

مجھے حیرت ہے۔ ''وہ اپنے خاص انداز میں بولے۔'' کہ تم اس طرح کی تحقیقات کے لئے وقت کیسے نکال لیتے ہو۔

وہ کچھ دیر چپ رہے، پھر بولے میں نے تم سے کہا تھا کہ لوگ اذان بت کدہ کی دوسری جلد کی فرمائش کر رہے ہیں، تم مصروفیت کا عذر پیش کر دیتے ہو۔ آج میں تم سے یہ پوچھتا ہوں کہ اس ڈیوٹی کے علاوہ جو تم میرے دفتر میں ادا کر رہے ہو اور تمہاری مصروفیات کیا ہیں۔ مجھ سے بانو یہ شکایت کر رہی تھی کہ جب کہ تم گھر کا سودا سلف بھی نہیں لاتے۔

تو یہاں سے جانے کے بعد تم کرتے کیا ہو؟

لو جی۔ نماز معاف کرانے گیا تھا، روزے ہی گلے پڑ گئے۔ میں عالمانہ انداز میں کھنکارا، پھر بولا۔

ملت زبوں حالی کا شکار ہے، روزانہ ان لوگوں سے میٹنگ لیتا ہوں جن کی خلوص پر فرشتے بھی شک کرنے کی غلطی نہیں کر سکتے، ان سے

شورے کرتا ہوں کہ امت مسلمہ کی ہچکولے کھاتی ہوئی یہ نیا کیسے اس پار لگے گی اور ہم ڈوبتے ہوئے صاحب ایمان لوگوں کو کوئی فس کلاس قسم کا ناخدا کس طرح ہاتھ لگے گا۔

ان میٹنگوں کا سلسلہ کب سے جاری ہے؟

پچھلے کئی سالوں سے!

کوئی ناخدا ملا؟

ایک ناخدا مل گیا تھا۔ امید تھی کہ وہ ملت کی نیا کو پار لگادے گا، لیکن اس ناخدا کو ملائم سنگھ نے ہتھیالیا۔ حسن اتفاق سے ایک ناخدا اور ہمیں میسر آگیا تھا وہ بے چارہ راجیہ سبھا کی بھول بھلیوں میں کھوگیا اور بے چاری امت پھر یتیم ہوکر رہ گئی۔

میری رائے یہ ہے۔" وہ اپنی مختصری داڑھی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولے" سیاست مرو جہ کے اُجڑے ہوئے دیار میں تم جس ناخدا کی تلاش میں ہو وہ تمہیں یہاں نہیں ملے گا، اس بستی میں تمہیں ناخدا نہیں مداری ملیں گے اور مداری لوگوں کو کچھ دینے کے لئے نہیں ان سے کچھ لینے کے لئے مجمع جمع کرتے ہیں اور اس خوبصورتی سے اپنا اُلو سیدھا کرتے ہیں کہ حاضرین میں سے کوئی سمجھ میں نہیں پاتا کہ اس کی جیب کس طرح کٹی اور لوٹنے والے نے کس انداز سے ان کو لوٹا۔

تو پھر ہم کیا کریں؟ مخلصین کو کہاں تلاش کریں، آپ کو تعویذ گنڈوں سے فرصت نہیں، امت کا بیڑہ غرق ہورہا ہے۔ میں بول رہا تھا وہ مجھے گھور رہے تھے۔ دوستو یہی تو مشکل ہے وہ جب بھی مجھے گھور کر دیکھتے ہیں تو مجھے ایسا لگتا ہے کہ میں گیا، وہاں جہاں سے کوئی واپس نہیں آیا میری اکلوتی ملازمت کا حلق خشک ہونے لگتا ہے اور میں یہ سمجھنے لگتا ہوں کہ آج میرا حساب بے باق کردیا جائے گا۔

انہوں نے نہایت سنجیدگی سے کہا کہ جب تک مسلمان متحد نہیں ہوں گے اور جب تک نام نہاد قسم کے رہنما اپنی اپنی ڈفلی بجانے کی روش ترک نہیں کریں گے اور جب تک قوم کے خودساختہ ٹھیکیدار مفادات اور اغراض پسندی کی بھول بھلیوں سے باہر نہیں نکلیں گے تب تک ان مسلمانوں کا حشر ایسا ہی رہے گا بلکہ اس سے بھی زیادہ بدتر ہوجائے گا۔ میں تم سے گزارش کروں گا کہ تم ان واہیات کاموں میں اپنا قیمتی وقت برباد مت کرو۔ تمہاری تحریروں کو کچھ لوگ پسند کرتے ہیں، ان کی فرمائش ہے کہ اذان بت کدہ کی دوسری قسط چھاپو مگر تم سنتے ہی نہیں ہو، تمہیں ان خرافات ہی سے فرصت نہیں ہے اور میرے تو یہ سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ تمہیں ان فضولیات میں لگ کر کیا ملتا ہے، کبھی میدان سیاست میں چھلانگ لگادیتے ہیں، کبھی شاعری کا دورہ پڑجاتا ہے اور کبھی عشق جیسے لاعلاج مرض میں مبتلا ہوجاتے ہو اور کبھی خدمت خلق کے بہانے سے دوسرے لوگوں کے مسائل میں اپنی ٹانگیں اڑانے لگتے ہو، آخر یہ سب کیا ہے؟

میں کسی غم زدہ انسان کی طرح انہیں تک رہا تھا اور وہ بولے چلے جارہے تھے۔

فرمانے لگے۔ اب تمہاری داڑھی کے بال پکنے لگے ہیں، چہرے پر بڑھاپے کے آثار اُبھر رہے ہیں۔ آنکھیں تھکی تھکی سی محسوس ہونے لگی ہیں، اب تمہیں سنجیدہ ہوجانا چاہئے۔ ان کی یہ بات سن کر تو میں چپ نہ رہ سکا، میں نے کہا۔

حضور والا! اگر میں سنجیدہ ہوگیا تو بت کدہ میں اذان دلوانے کے لئے آپ کو کسی دوسرے شخص کی کھوج کرنی پڑے گی۔ میری مشکل تو یہی ہے کہ میں چاہ کر بھی سنجیدہ نہیں ہوسکتا۔ میں اذان بت کدہ کی بات نہیں کررہا ہوں، یہ مضمون لکھتے وقت تو تمہیں کوئی نہ کوئی چھلانگ لگانی ہی ہوگی۔ میرا مطلب یہ ہے کہ تم جو غیر ضروری کاموں میں کھپے رہتے ہو، ان سے اپنا پیچھا چھڑاؤ، مجھے کسی نے بتایا ہے کہ تم پچھلے ہفتے کسی مشاعرے میں گئے تھے اور وہاں تم نے مرزا غالب کی غزل اپنی بتا کر پڑھ دی، کیا اس طرح کی باتیں تمہیں زیب دیتی ہیں؟

عالی جناب آپ کو معلوم نہیں ہے کہ آج کے مشاعروں میں جو شاعر دونوں ہاتھوں سے داد لوٹ رہے ہیں وہ دوسروں ہی کی غزلیں پڑھ رہے ہیں، کچھ لوگ مفلس قسم کے شاعروں سے جن کی صورتیں بھی اچھی نہیں ہیں اور جو مشاعرے میں کسی بنا پر بلائے نہیں جاسکتے وہ غزلیں لکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور شہرت یافتہ قسم کے شعراء ان سے غزلیں خرید کرلارہے ہیں اور مشاعروں میں اس طرح پڑھ رہے ہیں کہ انسان تو انسان فرشتے تک داد دینے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔ میں آپ ہی سے پوچھتا ہوں کہ یہ کس قسم کی سنجیدگی ہے؟ پاکستانی شاعر رسالوں میں اپنا کلام چھپواتے ہیں، ان رسالوں سے اچھی اچھی غزلیں چرا کر ہمارے ملک کے نامور شاعران غزلوں کو اپنے اپنے ترنم سے پڑھ کر مشاعرے لوٹ رہے ہیں اور داد تو داد چوری کے مال پر بھی دعاؤں کے بھی طلب گار ہیں، وہ شاعر جو ابھی تک دنیا سے رخصت نہیں ہوئے اپنا کلام کسی

دوسرے کی زبان سے سن کر کس قدر تلملاتے ہوں گے اور ایک منٹ میں ان کا کتنی بار ہارٹ فیل ہوتا ہوگا۔

میں فرافر بول رہا تھا اور اب وہ مجھے معنی خیز نظروں سے گھور رہے تھے۔ میں نے اپنی بات کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے کہا۔ میں نے مرزا غالب کی غزل اس وقت تک پڑھی جب وہ جنت الفردوس میں موج مستی کررہے ہوں گے، انہیں یہاں کی شاعری سے اب کوئی لینا دینا نہیں ہے۔

لیکن پھر ہوا کیا؟ کیا سامعین نے تمہیں عزت دی؟

آپ کتنے بھی بڑے بن جائیں اور آپ کی شہرت کا سرچا ہے ساتویں آسمان کو چھونے لگے، لیکن آپ بھولے کے بھولے ہی رہیں گے۔ آپ نے یہ مصرعہ اپنے کانوں سے ہزار بار سنا ہوگا۔

بدنام بھی ہوجائیں گے تو کیا نام نہیں ہوگا

مشاعرے میں جس وقت لوگوں نے ہنگامہ کیا، بعض لوگوں نے تو ڈھیلے بھی اُچھالے اور پتھر بھی برسائے، لیکن اس وقت عورتوں کے مجمع میں سے ایک نسوانی آواز آئی۔ ہائے پتھر سے نہ مارو میرے دیوانے کو۔ یہ سن کر بے عزتی کی ساری قیمت وصول ہوگئی اور جو لوگ مجھے جانتے بھی نہ تھے اور مجھے پہچانتے بھی نہ تھے انہیں پتہ چل گیا کہ میں ابوالخیال فرضی ہوں۔ بے عزتی ہوئی لیکن شہرت بھی ملی اور مرزا غالب کی وہ غزل جو گزشتہ دور کے صرف مردوں ہی کو یاد تھیں وہ اس دور کے زندوں نے بھی سن لی اور انہیں اندازہ ہوگیا کہ مرزا غالب بھی کوئی اچھے شاعر تھے۔

میں نے محسوس کیا وہ مسکرا رہے تھے، کتنی بڑی بات ہے۔ آپ یقین کریں کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ مولانا حسن الہاشمی کسی محفل میں ہنس دیں۔

میں نے موقع کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے کہا۔ آپ جو کہیں میں کروں گا، ایک تو آپ میری تنخواہ میں اضافہ کردیں اور مجھ سے بے جا پابندیوں کو ہٹالیں پھر دیکھیں میری جولانیاں، ایک نہیں کئی کتابیں لکھ ماروں گا اور قسم مجھ جیسے کھلنڈروں کو پیدا کرنے والے کی کہ ایک کتاب ایسی بھی لکھوں گا کہ جسے ساری دنیا خریدے گی اور پڑھے گا کوئی نہیں .... ارے ارے رے .... میں گھبرا گیا کیوں کہ ان کے چہرے کی مسکراہٹ گدھے کے سر سے سینگ کی طرح غائب ہوگئی تھی۔

جب میری کچھ سمجھ میں نہیں آیا کہ کیا بولوں تو میں نے کہا۔ آئی ایم سوری.........ویری ویری۔ استغفراللہ۔

ان کے چہرے پر وہ سنجیدگی پوری طرح پھیل گئی تھی جس سے بھی لوگ لرزتے ہیں، انہوں نے نہایت خشک لہجے میں کہا۔ کہ میں ابھی تنخواہ میں کوئی اضافہ نہیں کرسکوں گا اور جب بھی تنخواہ بڑھاؤں گا تو سب کی بڑھاؤں گا صرف تمہاری نہیں۔ تم جاؤ اور اذان بت کدہ کی دوسری جلد کی تیاری کرو۔ تمہاری قسمت اس بارے میں اچھی ہے، میں نے ڈرتے ڈرتے تمہاری کتاب چھاپی تھی۔ مجھے یقین تھا کہ اس کتاب کو پذیرائی نہیں ملے گی، لیکن حیرت کی بات ہے کہ اس کتاب کو لوگوں نے پسند کیا اور اب وہ اذان بت کدہ کی دوسری جلد کی فرمائش کررہے ہیں، مجھے دوسری جلد کی بڑھتی ہوئی مانگ سے یہ بھی اندازہ ہوگیا ہے کہ اب لوگوں میں غیر سنجیدگی بڑھتی جارہی ہے اور وہ ایسی کتابوں کو پسند کرنے لگے ہیں جو اوٹ پٹانگ قسم کی ہوں۔

آپ بھی ستم ڈھاتے ہیں۔ میری کتاب کو آپ اوٹ پٹانگ قسم کی بتا رہے ہیں، جب کہ اس دور کے پیر مغاں الحاج امیر الہند صوفی مولوی منشی امرود بخش قادری اجمیری، مکی، ثم مدنی فرمارہے تھے کہ اذان بت کدہ جب چھپی تو عالم برزخ میں اس کتاب کی چرچا اس قدر تھی کہ اس کتاب کو نقد خریدنے کے لئے فرشتے ایک دوسرے سے قرض مانگ رہے تھے۔ وہ ہنسے اور مجھے یقین ہوگیا کہ ہنسے تو پھنسے۔ میں نے جھٹ سے کہا کہ مجھے دو ہزار روپے قرض تو دے دیجئے۔ مجھے اذان بت کدہ کی دوسری جلد مرتب کرنے کے لئے قلم کاغذ اور روشنائی خریدنی پڑے گی۔ خدا ہی جانے کیوں؟ لیکن وہ رام ہوگئے اور انہوں نے دو ہزار میرے ہاتھ میں پکڑاتے ہوئے کہا کہ طنز اتنا گہرا نہیں ہونا چاہئے کہ لوگوں کو اپنے دلوں میں نشتر گھستا ہوا محسوس ہو اور مذاق اس قدر چھچھورا نہیں ہونا چاہئے کہ بے شرم لوگوں کو بھی شرم آجائے۔

حضرت! میں آپ سے ایک بار پھر میں یہ عرض کروں گا کہ میں اُس بت کدہ میں اذان دیتا ہوں جو بت کدہ خوش فہمیوں اور بد عقیدگیوں کے گارے پانی سے تعمیر کیا گیا ہے۔ اس بت کدہ میں اذان کس طرح دی جانی چاہئے، یہ میں اچھی جانتا ہوں، دوسرے یہ کہ میں تو لوگوں کو آئینہ دکھانے کی کوشش کرتا ہوں اگر اس آئینہ میں کسی کو اپنی شکل داغدار محسوس ہو تو اس میں میرا کیا قصور۔ اگر اس دور کا کوئی مولوی کوئی مفتی، کوئی پیر، کوئی امیر الہند، کسی قیمتی کار میں کسی منسٹر کے پہلو میں بیٹھ کر آئینہ دیکھنے

کے بعد حسنِ توفیق سے یہ شعر گنگنانے لگے۔

آئینہ تک میری صورت کا شناسا نہ رہا
وقت نے مجھ سے مجھ چھین لیا ہے یارو

تو آپ ہی بتایئے اس میں میرا کیا قصور ہے؟ اس دنیا کے بے شمار لوگ اپنی ہی نظروں سے گر گئے ہیں، یہ لوگ اگر آئینے کی نظروں سے بھی گر جائیں تو آئینے کا کیا قصور؟

میں ہاشمی صاحب سے نمٹ کر جب گھر پہنچا تو بانو بولی۔ آج اتنی دیر کیوں کردی، کہاں چلے گئے تھے؟

میں ہاشمی صاحب کو لپیٹنے گیا تھا، لیکن وہ تو مجھے ہی لپٹ گئے، وہی پرانی ادا۔ وعظ فرمانے لگے، بھلا سوچئے یہ دور وعظ کہنے سننے کا ہے؟

آخر کیا ہوا؟

کیا ہوتا، یہ چاہتے ہیں کہ اذان بت کدہ کی دوسری جلد مرتب کردوں اور اس میں کوئی ایسی بات نہ لکھوں جسے پڑھ کر لوگ ہنسیں۔ خود ہنستے نہیں اور دوسروں کو ہنسنے نہیں دیتے، ہے کوئی تک؟

پھر کیا ہوا؟

کیا ہوتا؟ مجھے فقیروں کی دعاؤں کی یا بددعاؤں برکتوں سے جو صلاحیتیں اللہ نے عطا کی ہیں، میں نے ان کا استعمال کیا اور دو ہزار روپے ہڑلئے۔ میں نے کہا کہ مجھے اذان بت کدہ لکھنے کے لئے قلم کاغذ اور دوات کی ضرورت ہے، اس لئے آپ مجھے دو ہزار روپے عطا کردیں۔ فوراً جیب میں ہاتھ ڈالا اور دو ہزار روپے مجھے عطا کردیئے۔ ایک طرف اتنے ہوشیار بنتے ہیں کہ رکشے والے کو بھی دو روپے سے زیادہ نہیں دیتے۔ گزشتہ اتوار کو ایک رکشہ والے سے اُلجھ رہے تھے کہ اس کے اتنے پیسے نہیں بنتے جتنے وہ مانگ رہا تھا اور ایک طرف انہیں یہ تک خبر نہیں کہ آج کل قلم کاغذ اور روشنائی پچاس روپے میں دستیاب ہوجاتی ہے۔ اصل بات یہ ہے بیگم۔ عقل تو انہیں ہے نہیں، سمجھتے ہیں خود کو رستم ہند۔

آپ ایسی باتیں کیوں کرتے ہیں؟ بھائی صاحب میں ایک لاکھ خوبیاں ہیں، ذرا خود کو دیکھو اور اگر غور کروگے تو آپ کی برائیوں کو بھی پسینہ آجائے گا، بڑے آئے بکواس کرنے والے۔

کیا مطلب؟

مطلب یہ ہے کہ کسی انسان کے احسانات کو فراموش نہیں کرنا چاہئے، انہوں نے ہمارے لئے، ہمارے بچوں کے لئے کتنا کچھ کیا ہے، بس ان کی کوئی ایک بات پکڑ لیتے ہو اور لیکچر دینا شروع کردیتے ہو۔

بیگم! میں چیخا۔ میں نے کئی بار سمجھایا ہے کہ دوسرے مردوں کی تعریفیں خواہ وہ کتنے بھی دودھ کے دُھلے ہوئے ہوں، اس انداز سے نہیں کرنی چاہئے کہ شوہر کو کچھ سوچنا پڑجائے۔ مردوں کی تعریف سے زمین وآسمان کے قلابے ملانے سے نکاح میں دراڑ پیدا ہوجاتی ہے۔ پچھلے جمعہ کو تقریر کرتے ہوئے حضرت مفتی علیہ الرحمہ فرمارہے تھے کہ شادی شدہ عورتوں کو چاہئے کہ وہ دوسرے مردوں کی تعریفوں کے پُل باندھنے سے احتیاط برتیں، اس سے نکاح نامہ تباہ ہوجاتا ہے اور تمہارا حال تو یہ ہے کہ جب ہاشمی صاحب کی تعریف کرنے پہ آتی ہو تو ایسا لگتا ہے کہ بس اچھے انسان تو ایک وہی ہیں باقی سب کو تو کسی اور خدا نے پیدا کیا ہے، اس دن ہمارے گھر مولوی آؤں تو پھر جاؤں کے ایک رشتے دار آئے تھے جو پہلے سبزی منڈی میں امرود بیچا کرتے تھے اور اب تعویذ گنڈوں کی دکان کھولے بیٹھے ہیں، ان کا حلیہ کتنا شاندار ہے، ان کی داڑھی کس قدر بین الاقوامی سی ہے، پھر ان کا لمبا چوڑا اور اونچا نیچا لباس، پھر اس پر ہری پگڑی، پھر ان کے جسم کا طول وعرض۔ انہیں جو دیکھتا ہے، آناً فاناً ان کا مرید بن جاتا ہے، ان کو دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے بغداد شریف کی کسی درگاہ سے ولایت کی سند لے کر لوٹے ہوں، لیکن بیگم افسوس صد افسوس ان کو دیکھ کر بھی تم متأثر نہیں ہوئیں۔ تم نے انہیں دیکھ کر یہ کہا تھا کہ یہ تو اچھے خاصے سرکس کے جوکر لگ رہے ہیں۔

یہ سن کر میں تو ڈر گیا تھا کہ تمہاری آخرت تباہ ہوگئی، جب تم ایسے لوگوں کا بھی مذاق اڑاؤ گی جو خاص وقت میں خاص طریقہ سے پیدا کئے گئے ہیں تو منکر نکیر تمہیں قبر میں کیسی کیسی سزائیں دیں گے۔ تم تو بس ہاشمی صاحب کی تعریف میں رطب اللسان رہتی ہو، جب کہ وہ ....

بیگم بول دوں، وہ کیا ہیں؟

بک دو کچھ بھی۔ سچ تو یہ ہے کہ آپ کو بھائی صاحب سے للّٰہی بغض ہے۔ اور ان کے ہزاروں احسانات کے باوجود یہ بغض ختم ہونے والا نہیں، ابھی ابھی ان سے دو ہزار روپے وصول کرکے لا رہے ہو، لیکن زبان ان کی غیبتیں کرنے میں مصروف ہے۔ لاحول ولاقوۃ۔

دیکھ لیا قارئین! یہ ہیں اس دور کی پڑھی لکھی بیویاں، جب اپنے معصوم عن الخطا شوہروں سے یہ اتنی زبان درازیاں کرتی ہیں تو جو بیویاں جاہل ہوتی ہیں، وہ کتنی قیامتیں ڈھاتی ہوں گی اور اپنے شوہروں پر کس قدر ستم توڑتی ہوں گی۔ آخر یہ نظام زوجیت کب بدلے گا؟!

قسط نمبر:۳۶

اسلام الف سے ی تک

دال مہملہ (د)

مختار بدری

ناک میں پانی ڈالتے وقت

اَللّٰهُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَاَنْتَ عَنِّیْ رَاضٍ.

اے اللہ! مجھے جنت کی خوشبو سے راحت پہنچایئے اس حال میں کہ آپ مجھ سے راضی ہوں۔

ناک سنکتے وقت

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ رَوَائِحِ النَّارِ وَمِنْ سُوْءِ الدَّارِ.

اے اللہ! دوزخ کی بو سے پناہ مانگتا ہوں اور برے گھر سے۔

منہ دھوتے وقت

اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِیْ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهُ اَوْلِيَائِكَ وَلَا تُسَوِّدْ وَجْهِیْ يَوْمَ تَسْوَدُّ وُجُوْهُ اَعْدَائِكَ.

اے اللہ! میرا چہرہ نورانی بنایئے جس دن کہ آپ نے اپنے اولیاء کے چہروں کو بانور بنائیں اور میرا چہرہ سیاہ نہ بنایئے، جس دن کہ آپ کے دشمن کے چہرے سیاہ ہوں گے۔

داہنا ہاتھ کہنی تک دھوتے وقت

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِيَمِيْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا يَّسِيْرًا.

اے اللہ! میرا نامہ اعمال میرے داہنے ہاتھ میں دیجئے اور مجھ سے سہل حساب لیجئے۔

بایاں ہاتھ کہنی تک دھوتے وقت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ تُعْطِيَنِیْ كِتَابِیْ بِشِمَالِیْ اَوْ مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِیْ.

اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں کہ آپ میرا نامہ اعمال مجھے بائیں ہاتھ میں دیں یا پشت کی جانب سے۔

سر کا مسح کرتے وقت

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ. اے اللہ! مجھے اپنے عرش کے سایہ کے نیچے اس دن جگہ دیجئے جس دن آپ کے عرش کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔

کان کا مسح کرتے وقت

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهُ اَللّٰهُمَّ اَسْمِعْنِیْ مُنَادِیَ الْجَنَّةِ مَعَ الْاَبْرَارِ.

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں بنا جو اچھی بات کو سن کر اس کی پیروی کرتے ہیں۔ اے اللہ! مجھے نیکوں کے ساتھ جنت کی منادی سنایئے۔

گردن کا مسح کرتے وقت

اَللّٰهُمَّ فُكَّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ. اے اللہ! میری گردن کو آگ سے بچایئے اور پناہ مانگتا ہوں میں زنجیروں اور بیڑیوں سے۔

داہنا پاؤں دھوتے وقت

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ عَلٰی صِرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ.

اے اللہ! میرے قدموں کو سیدھے راہ پر جمادے۔

بایاں پاؤں دھوتے وقت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ تَزِلَّ قَدَمَیَّ عَلٰی صِرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ اَقْدَامُ الْمُنَافِقِيْنَ فِی النَّارِ.

اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں کہ میرے قدم پل صراط پر اس دن نہ

ڈگمگائیں جس دن منافقین کے قدم آگ میں ڈگمگائیں گے۔

وضو کے بعد کھڑے ہو کر

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ.

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ مجھ کو توبہ کرنے والوں اور خوب پاکی حاصل کرے والوں میں اور اپنے نیک بندوں میں بنائے۔ اس کے بعد سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ تین مرتبہ پڑھے۔

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.

اے اللہ! اے پروردگار اس پوری پکار کے اور قائم ہونے والی نماز کے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ فضیلت اور بلند درجہ عطا فرمایئے اور ان کو مقام محمود میں کھڑا کیجئے جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ہم کو قیامت میں ان کی شفاعت سے بہرہ مند فرمایئے۔ بے شک آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

اذان کے جواب میں وہی کہے جو مؤذن کہتا ہے صرف حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے اور صبح کی اذان میں جب مؤذن اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کہے تو جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ کہے جو کلمات اذان کے جواب میں کہے وہی اقامت کے جواب میں بھی کہے، جب اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ سنے تو یوں کہے اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا یعنی اللہ نماز کو قائم اور ہمیشہ رکھے۔

جب مسجد میں داخل ہو

پہلے دایاں پاؤں مسجد میں رکھے پھر بایاں پاؤں اور درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ. اے اللہ میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دے۔ مسجد میں داخل ہو کر اعتکاف کی نیت کر لے۔

جب مسجد سے باہر نکلے

اول درود شریف پڑھے پھر یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ. اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ مِنَ النَّارِ. اے اللہ مجھے دوزخ سے محفوظ فرمادے۔

بعد نماز چاشت

اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ.

اے اللہ میں تجھ سے ہی اپنے مقاصد کی کامیابی طلب کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے جہاد کرتا ہوں۔

قنوتِ نازلہ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے مصائب وحوادث کے ایام میں قنوت نازلہ صبح کی نماز میں پڑھی ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ امام نماز صبح میں دوسری رکعت میں رکوع کے بعد کھڑا رہے۔ امام اور مقتدی دونوں اپنے ہاتھ چھوڑے رکھیں اور امام قنوت نازلہ پڑھے۔ مقتدی سکوت کے موقع پر آہستہ آہستہ آمین کہتے رہیں، اس کے بعد تکبیر کہہ کر امام و مقتدی سجدہ کریں۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِىْ مَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنَا فِىْ مَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنَا فِىْ مَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لَنَا فِىْ مَآ اَعْطَيْتَ وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِىْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِىِّ الْكَرِيْمِ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ

قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ اٰيٰتِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآئَكَ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاخْذُلْ اَعْدَائَهُمُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى وَالْمُشْرِكِيْنَ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَمَزِّقْ جَمْعَهُمْ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَامْحُ اٰثَارَهُمْ وَاقْطَعْ دَابِرَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِىْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْهُمْ كَمَآ اَهْلَكْتَ عَادًا وَّثَمُوْدَ اَللّٰهُمَّ خُذْهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ.

اے اللہ ہم کو بھی ہدایت فرما ان لوگوں کی طرح جن کو تو نے ہدایت فرمائی اور عافیت نصیب فرما ان کی طرح جن کو تو نے عافیت دی اور ہمارا ولی بنا اور برکت عطا فرما ان چیزوں میں جو تو نے عطا کیں اور بچا ہم کو فیصل شدہ شر سے کیوں کہ تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے اوپر فیصلہ نہیں کیا جاسکتا، بے شک وہ ذلیل نہیں ہوتا جس کا تو ولی ہو اور وہ عزت نہیں پاتا جس سے تو دشمنی کرے۔ اے ہمارے رب تو پاک ہے اور بلند ہے ہم استغفار کرتے ہیں اور تجھ سے توبہ کرتے ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کاملہ نازل فرمائیے۔ اے اللہ! ہماری اور مومن مردوں اور عورتوں کی اور مسلمان مردوں اور عورتوں کی مغفرت فرما اور ان کے دلوں میں محبت ڈال دے اور ان کے آپس کے جھگڑوں میں صلح فرما اور اپنے اور ان کے دشمنوں پر ان کی مدد فرما۔ اے اللہ! ان نافرمانوں کو غارت فرما جو تیری آیتوں سے انکار کرتے ہیں اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے راستے سے روکتے ہیں اور تیرے دوستوں سے مقابلہ کرتے ہیں۔ اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کی مدد فرما اور ان کے دشمن یہود و نصاریٰ اور مشرکین کو رسوا کردے۔ اے اللہ ان کے آپس کے اتحاد میں پھوٹ ڈال دے اور ان کے اجتماع کو ٹکڑے ٹکڑے کردے اور ان کے آپس میں اختلاف ڈال دے اور ان کی نشانیوں کو مٹادے اور ان کی جڑوں کو کاٹ دے اور ان پر ایسا عذاب نازل فرما جو تو مجرموں پر سے نہیں ہٹاتا۔ اے اللہ! ان کو اس طرح نیست و نابود فرما جس طرح قوم عاد و ثمود کو تو نے ہلاک فرمایا۔ اے اللہ ان کی ایسی پکڑ فرما جو تیرے غلبہ اور قدرت کے شایان شان ہو۔

نماز کے بعد سلام پھیر کر

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تین بار کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَام.

الٰہی تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے تو بڑا بابرکت ہے اور اے بزرگی و بخشش والے۔

وتر پڑھ کر

تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ.

پاکی بیان کرتا ہوں بادشاہ کی (یعنی اللہ کی) جو بہت زیادہ پاک ہے۔ تیسری بار بلند آواز سے کہے اور القدوس کی دال کو خوب کھینچے۔

ہر فرض نماز کے بعد

۳۳ مرتبہ سُبْحٰنَ اللّٰهِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے۔ ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی بھی پڑھے۔

روزہ افطار کرتے وقت

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ.

اے اللہ! میں نے تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق سے روزہ کھولا۔

بعد افطار

ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى. جاتی رہی پیاس اور تر ہوگئیں رگیں اور ثابت ہوگیا ثواب انشاء اللہ تعالیٰ۔

جب کسی کے یہاں روزہ افطار کرے

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰئِكَةُ. افطار کیا کریں تمہارے یہاں روزہ دار لوگ اور کھایا کریں تمہارے کھانے کو نیک اشخاص اور رحمت کی دعا کیا کریں تمہارے لئے فرشتے اور یہ بھی پڑھے تو بہتر ہے۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ. اے اللہ! ان کے رزق میں برکت دے اور ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما۔

☆☆☆☆☆☆

طب وصحت

مفید سلسلہ

ایک نظر ادھر بھی

حکیم امام الدین ذکائی

غذا کے ذریعے علاج

شہد: روزانہ یک ایک بوند آنکھوں میں ڈالنے سے موتیابند سے محفوظ رہا جاسکتا ہے، اتنا ہی نہیں بلکہ جن کو اگر موتیا ہوگیا تو وہ اگر ابتدائی حالت میں چار ہفتے شہد کا استعمال کریں تو ضرور ہی فائدہ ہوگا۔

رات کو سوتے وقت نیم یا کنول کے پھول کا شہد آنکھوں میں لگانے سے موتیابند ٹھیک ہوجاتا ہے۔

گاجر: گاجر کا رس ۳۱۰ گرام، پالک کا رس ۱۲۵ گرام ملا کر پینے سے موتیابند دور ہوجاتا ہے۔

دھنیا: پسا ہوا دھنیا ایک چمچ، ایک کپ پانی میں اُبالیں، پھر چھان کر ٹھنڈا ہونے پر آنکھوں میں ڈالیں، ضرور فائدہ ہوگا۔

گلاکوما

اس مرض میں آنکھوں کے سامنے دھند چھاجاتی ہے۔ یوں تو گلاکوما زیادہ تر چالیس سال کی عمر کے بعد ہوتا ہے، لیکن اس سے کم عمر میں بھی ہوجاتا ہے۔ گلاکوما کے دوسرے نام ہیں، کالا پانی، کالا موتیا وغیرہ۔

گلاکوما کے شروع میں کبھی کبھی سر درد ہوتا ہے، آنکھوں کی نظر گرنے لگتی ہے، آنکھوں میں تناؤ ہونے لگتا ہے۔

گلاکوما بذات خود کوئی مرض نہیں ہے، بلکہ اس کی وجہ جسم کے دوسرے امراض ہیں، اگر شروع میں ہی علاج ہوجائے تو گلاکوما سے بچا جاسکتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کی آنکھوں میں تناؤ رہتا ہے۔ جب جسم کے دوسرے حصوں کے باعث گلاکوما ہوتا ہے تو آپریشن سے مستقل فائدہ نہیں ہوسکتا، کیوں کہ آپریشن سے وہ امراض دور نہیں ہوتے، جن کے باعث گلاکوما ہوتا ہے۔ ماہرین چشم کا کہنا ہے کہ بغیر آپریشن کے گلاکوما سے نجات حاصل کرنا اچھا ہوتا ہے۔

منشیات (مسکرات)

منشیات یا نشہ کرنے والی چیزیں ایک بار استعمال کرنے پر یہ عادت بن جاتی ہے جس کو چھوڑنا مشکل ہوتا ہے۔ ابتدا میں استعمال کرنے پر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تھکن دور ہوکر پھرتی آتی ہے، دل کو خوشی ہوتی ہے، لیکن یہ اثر مستقل نہیں رہتا، جوں جوں ان کی عادت بنتی جاتی ہے، سکون وآرام دینے والے اثر کی صلاحیت کم ہوتی جاتی ہے اور شئے مسکرات کی مقدار بڑھتا چلا جاتا ہے، یہ خرابی تمام مسکرات میں ہے۔ اس لئے تمباکو نوشی، بھنگ، شراب وغیرہ کوئی بھی نشہ لانے والی چیز کو استعمال نہیں لانا چاہئے۔ بھنگ پینے سے تو لوگ پاگل ہوجاتے ہیں، جو کسی علاج سے بھی اچھے نہیں ہوتے۔

تمباکو نوشی کا غذا سے علاج

لیموں: بیڑی، سگریٹ، زرے کے استعمال کی عادت ہو تو ان کا استعمال بند کردیں اور جب استعمال کرنے کی خواہش ہو تو لیموں چوسیں۔

کچھ بوندیں لیموں کے رس کی زبان پر ڈال کر ذائقہ ترش کرلیں، اس سے تمباکو نوشی کی خواہش ختم ہوجائے گی، اس طرح جب بھی خواہش پیدا ہو، لیموں کا استعمال کریں۔

سونف: اگر آپ سگریٹ، بیڑی وغیرہ پینا چھوڑنا چاہتے ہیں تو سونف کو گھی میں بھون کر شیشی میں بھرلیں، جب بھی تمباکو نوشی کی خواہش ہو تو اس سونف کو آدھا آدھا چمچ چباتے رہیں، اس سے تمباکو نوشی کی خواہش ختم ہوجائے گی، دل پر بھی قابو رکھیں۔

نشے کا غذا سے علاج

پیاز: کسی بھی نشے میں دھت شخص کو ایک کپ پیاز کا رس

پلانے سے نشہ بہت کم ہوجائے گا۔

نمک: کیسا بھی نشہ کیوں نہ کیا گیا ہو، زہر استعمال کیا ہو، ۶۰ گرام نمک پانی میں گھول کر پلائیں۔ اس سے قے ہوگی اور نشیلے، زہریلے اجزا باہر نکل آئیں گے۔

پانی: زیادہ مقدار میں پانی پینے سے نشہ کرنے کے اثرات ختم ہوجاتے ہیں۔

انگور: سگریٹ، چائے، کافی، زردہ، شراب کی عادت صرف انگور کھانے سے ہی چھوٹ سکتی ہے۔

املی: ۵۰ گرام املی، آدھا کلو پانی میں دو گھنٹے رکھ کر مسل لیں، اس میں ذائقہ کے مطابق دیسی چینی یا مصری یا چینی یا پھر کوئی بھی میٹھی چیز ملا کر چھان لیں اور پلا دیں، اس سے بھنگ اور شراب کا نشہ اتر جاتا ہے۔

چولائی: چولائی کا ساگ نشے کے اثر کو کم کرتا ہے۔

کافی: تیز کافی لینے سے افیون کے زہر کا اثر ختم ہوجاتا ہے۔

چائے: نشیلی دوائیں کھانے والوں کے لئے چائے نقصان دہ ہے۔ چائے پینے سے ان کی بیماری اور بھیانک ہوجاتی ہے۔

شراب کی عادت چھڑانے کا غذا سے علاج

نارنگی: ناشتے سے پہلے نارنگی کھانے سے شراب کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

سیب: سیب کا رس بار بار پینے سے، کھانے کے ساتھ سیب کھانے سے شراب کی خواہش کم ہوجاتی ہے۔

ککڑی: شراب کا نشہ ککڑی کھانے سے اُتر جاتا ہے۔ شراب کے نشے سے بے ہوش شخص بھی ککڑی کا رس پینے سے ہوش میں آجاتا ہے۔

گھی: مصری پیس کر گھی میں ملا کر چٹانے سے شراب کا نشہ بڑھتا نہیں ہے۔

پھٹکری: ۶ گرام پھٹکری کو پانی میں گھول کر پلانے سے شراب کا نشہ اُتر جاتا ہے۔

ایک چمچ پسی ہوئی پھٹکری ۲۵۰ گرام دودھ میں گھول کر پلانے سے شراب کا نشہ اُتر جاتا ہے۔

بھنگ کے نشے کا غذا سے علاج

امرود: بھنگ کا نشہ امرود کھانے سے یا اس کے پتوں کا رس پلانے سے اُتر جاتا ہے۔

املی: پختہ املی کو پانی میں بھگو کر اس کا رس پینے سے بھنگ کا نشہ اُتر جاتا ہے۔

چاول: چاول کو پانی سے دھوئیں اور اس پانی کو پلانے سے بھانگ کا نشہ اتر جائے گا۔

ارھر: ۳۱ گرام ارہر کی دال کو پانی میں اُبال کر یا پانی میں بھگو کر اس کا پانی پلانے سے بھنگ کا نشہ اتر جاتا ہے۔

دھی: تازہ دہی کھلانے سے بھنگ کا نشہ اتر جائے گا۔

چھاچھ: کھٹی چھاچھ پلانے سے بھنگ کا نشہ اتر جائے گا۔

سفید کاغذ: سفید کاغذ کو پانی میں رگڑیں، پھر پانی کو چھان کر پلانے سے بھنگ کے نشے سے بے ہوش کو فوراً ہوش آجائے گا۔

تلسی: ۱۲ تلسی کے پتے اور ۶ سیاہ مرچ پیس کر ایک کپ پانی میں ملا کر پلانے سے بھنگ کا نشہ اتر جاتا ہے۔

بھنگ کا نشہ ہونے پر دودھ بار بار پلائیں۔ کانوں میں سرسوں کے تیل کی دو بوندیں ڈالیں۔

ادرک: ادرک کا رس ایک چمچ اور ایک چمچ لیموں کا رس ایک گلاس پانی میں ملا کر پلانے سے بھنگ کا نشہ اتر جاتا ہے۔

کان کی بیماریاں

کان میں پانی جانے سے، چوٹ لگنے، تیز آواز سے، کان میں میل جمنے سے، مٹی جانے سے، پھنسی ہونے، سردی لگنے، کیڑا مکوڑا گھسنے سے کئی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں، ان کا خیال رکھتے ہوئے کانوں کی حفاظت کی کوشش کرنی چاہئے۔

کان میں درد کا علاج

کبھی کبھی کان میں شدید تیز درد ہوتا ہے، یہ ٹھنڈ لگنے، چوٹ لگنے، پھنسی ہونے سے ہوتا ہے، وجہ کو معلوم کر کے اس کا علاج کرنا چاہئے۔

سرسوں کا تیل: سرسوں کے تیل کو گرم کر کے کان میں

ڈالنے سے کان کا درد ٹھیک ہوجاتا ہے۔ سرسوں کے تیل میں لونگ جلا کر یہ تیل کان میں ڈالنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

نیم: نیم کے پتے پانی میں ڈال کر اُبالیں، اس کی بھاپ کان کو دینے سے کان کا میل نکل جاتا ہے۔ کان کے درد میں آرام ملتا ہے۔

ادرک: سردی لگنے، میل جمنے، پھنسیاں نکلنے، چوٹ لگنے سے کان میں درد ہو، تو ادرک کے رس کو کپڑے سے چھان کر نیم گرم کرکے تین چار بوندیں ڈالنے سے درد ٹھیک ہوجاتا ہے، درد رہنے پر تھوڑی دیر بعد دوبارہ ڈالیں۔

تلسی: تلسی کے پتوں کا رس گرم کرکے کان میں ڈالنے سے درد ٹھیک ہوجاتا ہے۔ کان بہتا ہو تو لگاتار کچھ دن ڈالنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ کان بہتا ہو تو لگاتار کچھ دن ڈالنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

کان بہنے کا علاج

لیموں: صبح پان میں لیموں نچوڑ کر روزانہ پینے سے کان بہنے میں فائدہ ہوتا ہے۔

لہسن: ایک کلی (لہسن) اور ایک تولہ سیندور کو ایک تولہ تل کے تیل میں ڈال کر آگ پر پکائیں، جب لہسن جل جائے تو تیل کو چھان کر شیشی میں بھر لیں، اس کی دو دو بوندیں روزانہ کانوں میں ڈالنے سے پیپ آنا، کھجلاہٹ وغیرہ میں آرام ملتا ہے۔

لہسن کو سرسوں کے تیل میں اُبال کر کان میں ٹپکانے سے کان کا درد، زخم، پیپ بہنا ٹھیک ہوجاتا ہے۔

پیاز: کان میں درد، کان میں پیپ اور کان میں سائیں سائیں کی آواز آتی ہو اور بہرہ پن ہونے پر پیاز کا رس تھوڑا سا گرم کرکے چھ سات بوند کان میں ڈالنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

کان میں کیڑے کا علاج

سرسوں کا تیل: کان میں کیڑا چلا گیا ہو، تو سرسوں کے تیل کو گرم کرکے ڈالنے سے کیڑا باہر آجاتا ہے۔

پھٹکڑی: کان میں چیونٹی وغیرہ چلی جائے تو پھٹکری کو پانی میں گھول کر کان میں ڈالیں۔

پانی: کان میں کیڑا داخل ہوجائے تو پانی گرم کرکے اس میں تھوڑا سا نمک ڈال کر کان میں ڈالیں، پھر کان الٹا کردیں، کیڑا مر کر باہر نکل آئے گا۔

کان میں پانی بھرنا

غسل کرتے وقت، تیرنے پر، بھیگنے سے کبھی کبھی کان میں پانی بھر جاتا ہے اور سارا باہر نہیں نکلتا، کان میں پانی رہ جائے تو تل کا تیل گرم کرکے کان میں ڈالیں۔

جس کان میں پانی بھرا ہو تو اسی طرف کے ایک پاؤں پر کھڑا ہو کر اسی طرح سر جھکا کر کچھ دیر کودیں، پانی باہر نکل آئے گا۔

بہرے پن کا علاج

لہسن: لہسن کی آٹھ کلیوں (تریوں) کو ایک چھٹانک تل کے تیل میں تل کر اس کی دو بوندیں کان میں ٹپکانے سے کچھ دنوں میں کان کا بہرہ پن ٹھیک ہوجاتا ہے۔

سرسوں کا تیل: سرسوں کا تیل گرم کرکے کان میں ڈالنے سے بہرے پن میں فائدہ ہوتا ہے۔

تلسی: تلسی کے پتوں کا رس گرم کرکے کان میں ڈالنے سے سننے کی خرابی میں مفید ہے۔

کانوں کا بجنا اور اس کا علاج

کبھی کبھی کانوں میں سیٹی بجنے، بھن بھن کی آواز ہوتی رہتی ہے۔ یہ رات کو زیادہ سنائی دیتی ہے، یہ مرض اگر ٹھیک نہ ہو، تو آہستہ آہستہ بہرہ پن پیدا ہوجاتا ہے۔ کانوں میں آواز ہونا نہ ٹھیک ہونے والا مرض تسلیم کیا جاتا ہے لیکن مایوس نہ ہوں اور مندرجہ ذیل علاج کریں۔

کان میں درد بہنے والی درد کی طرف توجہ ہی نہ دیں، دماغ کی کمزوری دور کرنے والی چیزیں کھائیں۔

لہسن: کان بہنے کے لئے بتایا گیا لہسن کا نسخہ کانوں کے بجنے میں بھی مفید ہے۔

سرسوں کا تیل: سرسوں کا تیل گرم کرکے کانوں میں ڈالنے سے سردی سے ہونے والی کانوں کی گنگناہٹ دور ہوتی ہے۔

سونٹھ: سونٹھ میں گڑ اور گھی ملا کر گرم کریں، پھر کھائیں۔ اس سے

کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں نہیں آئیں گی۔

سر چکرانے کا غذا سے علاج

لیموں: جگر کی خرابی، پیٹ میں گیس سے چکر آتے ہوں تو گرم پانی میں لیموں نچوڑ کر پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ گرم پانی ایک کپ اور لیموں کا رس ڈیڑھ چمچ کی مقدار ہو۔

منقی: ۲۵ گرام منقیٰ گھی میں سینک کر سوندھا نمک ڈال کر کھانے سے سر چکرانا ٹھیک ہو جاتا ہے۔

آنولہ: گرمیوں میں چکر آتے ہوں، دل گھبراتا ہو، تو آنولے کا شربت پئیں۔

اگر آپ معلم، وکیل یا طالب علم ہیں، یا زیادہ ذہنی کام کرتے ہیں، سر گرم ہو جاتا ہے اور چکر آتے ہیں، تو آپ کے لئے آنولے کا مربہ تیر بہدف ہے۔ اس کا روزانہ صبح استعمال آپ کی دماغی اور ذہنی قوت کو مضبوط کرتا ہے۔ آنولہ کا مربہ کھا کر اوپر سے گرم دودھ پی سکتے ہیں۔

سیاہ مرچ: سیاہ مرچ پیس کر گھی میں تل لیں، نتھار کر اس میں گیہوں کا آٹا بھون کر، گڑ یا شکر ڈال کر حلوہ بنا کر اس کو صبح شام کھانے سے پہلے کھائیں، چکر آنا بند ہو جائیں گے۔

دھنیا: سر چکرانے پر خشک دھنیا چار چمچ، ایک گلاس پانی میں اُبال کر چھان کر مصری ملا کر پی لیں۔

تلسی: تلسی کے پتوں کا رس چینی میں ملا کر پینے سے چکر نہیں آتے۔

شکر: دو چمچ شکر اور دو چمچ خشک دھنیا ملا کر چبانے فائدہ ہوتا ہے۔

قوت یادداشت بڑھانے کا غذا سے علاج

صحت کے نکتۂ نظر سے قوت یادداشت کمزور ہونے کی وجوہات جسمانی اور ذہنی کمزوری، مادہ منویہ کا غیر فطری طریقے سے ختم کرنا، زیادہ شوخی اور مباشرت ہیں۔ غذا کے ذریعہ علاج کی مندرجہ ذیل چیزیں مفید ہیں۔

سیب: جن لوگوں کا دماغ اور اعصاب کمزور ہو گئے ہوں۔ طالب علموں کو سبق یاد نہ رہتا ہو تو سیب کے کھانے سے قوت یادداشت بڑھ جاتی ہے۔ اس کے لئے ایک یا دو سیب چھلکے سمیت چبا چبا کر کھانا کھانے سے پندرہ منٹ پہلے کھائیں۔

آنولہ: قوت یادداشت بڑھانے کے لئے روزانہ صبح آنولہ کا مربہ کھائیں۔

گاجر: صبح سات بادام کھا کر اوپر سے سوا سو گرام گاجر کا رس آدھا کلو دودھ میں ملا کر پینے سے قوت یادداشت میں اضافہ ہوتا ہے۔

گیہوں: گیہوں کے پودے کا رس پینے سے قوت یادداشت بڑھتی ہے۔

گھی: سر پر گھی کی مالش کرنے سے قوت یادداشت میں اضافہ ہوتا ہے۔

بادام: رات کو دس بادام بھگو دیں، صبح ان کے چھلکا اُتار کر بارہ گرام مکھن اور مصری ملا کر ایک دو ماہ تک کھانے سے دماغی کمزوری دور ہوتی ہے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو چالیس دن تک سات بادام، مصری، سونف ہر ایک دس گرام پیس کر رات کو گرم دودھ کے ساتھ لینے سے دماغی کمزوری دور ہوتی ہے۔ قوت یادداشت بڑھتی ہے، اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو دس بادام باریک پیس کر آدھا کلو دودھ میں ملائیں، جب تین اُبال آجائیں تو اُتار کر ٹھنڈا کر کے چینی ملا کر پی لیں۔

سونف: سونف کو تھوڑا سا پیس کر اوپر کے چھلکے اُتار کر چھان لیں۔ اس طرح اندر کی مینگی نکال کر ایک چمچ صبح، ایک چمچ شام کو دو بار ٹھنڈے پانی سے یا گرم دودھ کے ساتھ پھانک لیں۔ اس سے دماغ میں تراوٹ آتی ہے، کمزوری دور ہوتی ہے۔

سیاہ مرچ: ۳۰ گرام مکھن میں ۸ سیاہ مرچ اور چینی ملا کر روزانہ چاٹنے سے قوت یادداشت بڑھتی ہے۔

تلسی: دس تلسی کے پتے، پانچ سیاہ مرچ، پانچ بادام، تھوڑا سا شہد اور پانی ملا کر ٹھنڈائی کی طرح پینے سے قوت یادداشت بڑھتی ہے۔

گلاب کا گلقند: گلاب کا گل قند روزانہ تین بار کھانے سے قوت یادداشت میں اضافہ ہوتا ہے۔

> آنکھیں تین قسم کی ہوتی ہیں۔ جسمانی آنکھ جو انسان و حیوان دونوں کو حاصل ہے، اس کا فعل صرف دیکھنا ہے۔ عقلی آنکھ بصیرت کہلاتی ہے جو صرف انسان کے ساتھ مخصوص ہے۔ ایمانی آنکھ خدا پرستوں کی ملکیت ہے جو دنیا کے علاوہ عالم بالا کا بھی نظارہ کرتی ہے۔

ایک ایسے خاندان کی ہولناک سچی داستان جو جنات کی انتقامی کارروائی کا شکار ہو گیا

آخری قسط

خوفناک حویلی

اس داستان کا ایک ایک حرف پڑھئے، دوران مطالعہ آپ ڈریں گے بھی، روئیں گے بھی، خوف ودہشت سے لرزیں گے بھی، لیکن آپ کی دلچسپی داستان ختم ہونے تک برقرار رہے گی

یونس کی وفات کے بعد حویلی کا آنگن بالکل ہی سونا ہوگیا۔ ذرا سوچئے کہ کیا گزرتی ہوگی اُن ماں باپ پر کہ ایک ایک کر کے جن کے چھ ساتھ بچے نذر اجل ہوگئے ہوں۔ دلوں کو ٹھیس لگتی تھی۔ آنکھیں بھیگ جاتی تھیں اور ابھی آنکھوں کی نمی خشک نہیں ہونے پاتی تھی کہ پھر کوئی دوسرا جان لیوا حادثہ پیش آجاتا تھا۔ دردوغم کا ایک سلسلہ تھا جو کسی بھی طرح ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتا تھا۔

یونس کی وفات سے پہلے یوسف کہیں گم ہوگیا تھا اور یوسف کے گم ہونے کے بعد زندگی کے تمام ولولے ہی سرد پڑ گئے۔ اب گھر کے کسی بھی فرد کو زندہ رہنے کی آرزو نہیں تھی۔ یونس کی موت نے رہی سہی کسر پوری کردی۔

مجھے آج تک یاد ہے کہ جس دن یونس کا جنازہ اٹھا اس دن خالو اس قدر روئے تھے کہ اگر ان کے آنسوؤں کو جمع کرلیا جاتا تو ایک دریا وجود میں آجاتا۔ محبت کرنے والے باپ کا یہ آخری نذرانہ تھا جو موت کے سپرد ہوا تھا، اس کے بعد اب گھر میں باقی ہی کیا رہ گیا تھا۔ یونس کی وفات پر خالہ نجمہ بے ہوش ہوگئی تھیں۔ انہوں نے جنازے کی روانگی کا منظر بھی نہیں دیکھا۔ کیوں کہ چوبیس گھنٹے تک ہوش ہی نہیں آسکا اور جب انہیں ہوش آیا تو گھر کی آخری بہار بھی پیوند خزاں بن چکی تھی۔

میں بتا چکی ہوں کہ خالہ نجمہ کی ایک آنکھ پھوٹ چکی تھی۔ یونس کی وفات پر بے ہوش ہونے کے بعد جب وہ ہوش میں نہیں آئیں تو ان کی دوسری آنکھ کی بینائی بھی تقریباً ختم ہوگئی اور دوسری افسوس ناک بات یہ ہوئی کہ ان کی ٹانگیں بے کار ہوگئیں۔ اب وہ ان ٹانگوں سے نہ کھڑی ہو سکتی تھیں اور نہ بیٹھ سکتی تھیں۔ اس طرح محتاج ہونے کے بعد خالہ نجمہ نے ہنسنا بولنا بالکل ترک کردیا تھا۔ وہ ہر وقت گم سم اس طرح بیٹھی رہتی تھیں جیسے کوئی پتھر کی مورتی رکھی ہوئی ہو۔ آہ! کس قدر دکھ جھیلے تھے انہوں نے۔ وہ کس قدر حسین تھیں اور اب وہ کس قدر بدنما ہو کر رہ گئی تھیں۔ اُن کے علاج پر خالو یٰسین نے لاکھوں روپے خرچ کردیئے۔ انہیں تیز تیز انجکشن لگوائے گئے۔ زوداثر دوائیں کھلائی گئیں لیکن ان کی ٹانگیں بھی صحیح نہیں ہوسکیں اور ان کی آنکھیں بھی ٹھیک نہ ہوسکیں اور مصیبت در مصیبت یہ ہوئی کہ تیز دوا کے ری ایکشن کی وجہ سے ان کے بدن میں کوئی زہریلا مادہ پیدا ہوگیا جس کی وجہ سے اُن کے سر کے بال جھڑ گئے اور وہ بالکل گنجی ہو کر رہ گئیں اور ان کے دانت بھی بالکل کالے پڑ گئے۔ ان کی صورت حد سے زیادہ وحشت ناک ہوگئی تھی۔

اس دوران نانی اماں بھی ہمیں روتا چھوڑ کر اس دردوغم کی دنیا سے رخصت ہوگئیں۔ نانی اماں کی وفات شاید کہ ان کی طبعی وفات تھی۔ ان کی عمر بھی خاصی تھی لیکن ان کی وفات سے گھر کے سب افراد ایک سائبان سے محروم ہوگئے تھے۔ ان کے گزر جانے کے بعد ہمارا ملازم جمیل بھی بھاگ گیا تھا۔ غالباً وہ ڈر گیا تھا کہ حویلی کے سر پر موت منڈلا رہی ہے۔ حویلی کی بربادی کا سب ہی کو پتہ تھا۔ اسی لئے لوگ حویلی میں آنے سے کتراتے تھے۔ اب گھر میں صرف ۴ انسان رہ گئے تھے۔ خالو جان، ماما زبیر، خالہ نجمہ اور ایک ناچیز، اتنی بڑی حویلی میں صرف چار افراد وہ بھی مُردوں کی طرح بالکل خاموش، نہ کوئی ہنستا تھا نہ کوئی بولتا تھا، نہ کسی میں ہنسنے کی ہمت، نہ کسی میں جینے کی آرزو۔ بس طے شدہ سانسیں پوری کرنے کے لئے زندہ تھے۔ خالو یٰسین کی ٹھیکیداری کا کام بالکل ختم ہوچکا تھا۔ انہوں نے پیسے کے لین دین سے بہت پہلے نجات حاصل کرلی تھی۔ جو پیسہ ان کے پاس جمع تھا بس اسی پر گزر بسر چل رہی تھی۔ کیا بتاؤں کہ اس وقت ہم سب پر کیا گزر رہی تھی، اس وقت جب حسرتوں کے جنازے

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks
محمد اجمل انصاری

ہماری نگاہوں کے سامنے ہوا کرتے تھے اور ہماری آنکھیں آنسوؤں سے لبریز ہوا کرتی تھیں۔ لوگ اس دنیا میں ایک بار مرتے ہیں اور ہم تو بار بار مرتے تھے اور بار بار ہماری میت درد و غم کی اندھیری قبر میں اتاری جاتی تھی۔ کیسے بھیانک دن تھے اور کیسی وحشت ناک راتیں تھیں۔ اب بھی ان غم ناک حادثات کو تصور میں لاتی ہوں تو کلیجہ منہ کو آنے لگتا ہے اور پھر ایک دن یہ بھی ہوا کہ خالو یٰسین تیسری منزل پر ایک کھڑکی سے گر پڑے۔ میں اس وقت رسوئی میں تھی۔ ماما زبیر بازار گئے ہوئے تھے۔ دن کے گیارہ بجے کی بات ہے۔ اچانک ایک زبردست دھماکہ سا ہوا۔ میں سٹپٹا کر رسوئی سے باہر آئی تو میں نے دیکھا کہ صحن میں خالو یٰسین کی لاش پڑی ہوئی تھی۔ وہ گرتے ہی ختم ہوگئے۔ ان کی لاش کے چاروں طرف خون پڑا ہوا تھا۔ ان کا ہاتھ ٹوٹ گیا تھا۔ ٹانگیں مڑی ہوئی تھیں۔ وہ منہ کے بل گرے تھے، دانت بھی ٹوٹ گئے تھے، میں نے انہیں بے حس و حرکت ہی دیکھا۔ وہ بے چارے اُف بھی نہ کر سکے۔ ان کے جسم کے چیتھڑے بکھر گئے تھے۔ مجھ پر سکتہ طاری ہوگیا، جب ماما زبیر نے آکر یہ منظر دیکھا تو ان کی کیفیت بھی ناقابل بیان ہوگئی۔ آس پاس کے لوگ جمع ہوگئے اور جب ان کی لاش کو پلنگ پر ڈالا گیا تو اندازہ ہوا کہ ان کے ہاتھ کی اُنگلیاں بھی ٹوٹ گئی تھیں اور چہرہ بالکل چھت گیا تھا اور اس طرح اس حویلی کا ہیرو زخموں کی مالائیں پہن کر درد و غم کے پھول گلے میں ڈالے ہم سے جدا ہوگیا۔ اُن کی لاش کی کیفیت کو دیکھنے والے لوگوں کا کہنا تھا کہ یٰسین صاحب خود نہیں گرے بلکہ انہیں کسی نے دھکا دیا ہے۔ میں خود بھی یہی محسوس کر رہی تھی کہ انہیں باقاعدہ اوپر سے پھینکا گیا ہے۔ تب ہی تو ان کی ہڈیاں چور چور ہوگئیں ہیں۔ آج بھی جب خالو کی لاش آنکھوں میں گھومتی ہے تو دل پر ایک وحشت طاری ہوجاتی ہے۔ مجھے یاد ہے کہ ان کے کفن پر بھی خون کے نشانات تھے۔ غسل دینے کے بعد بھی ان کے زخم رس رہے تھے اور خون بہہ رہا تھا۔ یہ شاید ان کے شہید ہونے کی علامت تھی۔ خالو یٰسین کے چلے جانے کے بعد اب گھر میں صرف تین وجود رہ گئے تھے اور ہم تینوں یہ سوچا کرتے تھے کہ دیکھو اب کس کا نمبر ہے۔

اس داستان کا اگلا حصہ بیان کرنے سے پہلے میں اس بات کی وضاحت کردوں کہ میں نے حتی الامکان اس بات کی کوشش کی ہے کہ واقعات کی بالکل صحیح منظرکشی ہوجائے اور آپ بیتی حرف بہ حرف بیان ہوجائے۔ پھر بھی اس بات کا امکان ہے کہ کسی جگہ مبالغہ آمیزی کا رنگ شامل ہو یا کسی غم ناک کیفیت کو بیان کرنے سے میرا قلم مجبور رہا ہو۔ البتہ مجموعی حیثیت سے میں نے جو کچھ بھی لکھا ہے وہ مبنی برحقیقت ہے اور اس میں جھوٹ ایک ذرّے کے برابر بھی شامل نہیں ہے۔

اس داستانِ کرب والم میں میں نے کوئی بھی بات چھپانے کی کوشش نہیں کی، ہر حادثہ میں نے پوری طرح کھول کر رکھ دیا ہے۔ البتہ دلوں کی کیفیات میں بیان کرنے سے قاصر تھی۔ اس حویلی کے رہنے والے انسانوں پر کیا گزرتی تھی اس کا اندازہ کون کرسکتا ہے۔ ہاں اگر کر سکتے ہیں تو وہ لوگ کر سکتے ہیں جن کے مکان آسیب زدہ ہوں اور جنہیں جنات کی ستم ظریفیوں سے سابقہ پیش آچکا ہو۔ جن لوگوں کو جناتی اثرات سے کبھی کوئی سابقہ نہیں پڑا ہو وہ اس درد ناک داستان کو صرف فرضی کہانی سمجھیں گے ــــــ ایسے لوگوں کو میں یہ دعا دوں گی کہ اللہ انہیں ہمیشہ جناتی اثرات سے محفوظ رکھے اور ان کے انکار پر انہیں کوئی سزا نہ دے۔ ہمارے خالو جان جنات اور جادو جیسے معاملات کو ڈھکوسلا بتایا کرتے تھے اور بھوت پریت کا مذاق اڑاتے تھے۔ بس ان کا اتنا ہی سا گناہ تھا جس کی انہیں اتنی بڑی سزا ملی کہ بس اللہ کی پناہ۔

ہاں اس داستان میں ایک بات میں نے چھپائی ہے اور وہ ہے زرّیں اور گڑیا کی دردناک موت، ان دونوں کی موت کس طرح ہوئی اس کو بیان کرنے کی طاقت نہ میرے دل میں ہے، نہ میرے قلم میں۔ آج بھی جب میں خیال کرتی ہوں کہ وہ دونوں ایک ساتھ کس طرح اس دنیا سے رخصت ہوئیں اور کس طرح ان کے نازک جسموں پر زہریلے خنجروں سے وار ہوا۔ تو میرے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ اس لئے میں نے ان کی موت کی منظرکشی نہیں کی۔ داستان کی تکمیل کے لئے بس اتنا عرض کردیتی ہوں کہ صاعقہ اور روبینہ کی موت کے بعد گڑیا اور زرّیں نذرِ ستم ہوئی تھیں اور انہیں بھی ایک ہی وقت جنات کا شکار ہونا پڑا تھا۔ وہ بھی ایک ہی وقت میں اس دنیائے درد سے رخصت ہوئی تھیں اور ان کی وحشتناک موت پر ہم سب پر جو گزری تھی اس کو بیان کرنے کی تاب میرے قلم میں نہیں ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ اس ہوش ربا حادثے پر پردہ ہی پڑا رہنے دیں۔

مجھے یاد آیا ایک بار میں نے یہ وعدہ کیا تھا کہ میں یہ بتاؤں گی کہ خالہ نجمہ کے چہرہ پر جو کالا داغ ہے یہ کس طرح پیدا ہوا تھا لیکن پہلے میں

یہ بتادوں کہ ان کی دونوں ٹانگیں کس طرح بے کار ہوئی تھیں۔ ہوا یہ تھا کہ ایک رات ان کی ریڑھ کی ہڈی میں سخت درد ہوا، درد کی شدت کی وجہ سے وہ رات بھر تڑپتی رہیں۔ ان کو مختلف قسم کی دوائیں استعمال کرائی گئیں لیکن درد کسی صورت بھی کم نہیں ہوا اور اسی طرح تڑپتے تڑپتے تقریباً ساری رات کٹ گئی۔ صبح چار بجے انہیں کچھ سکون ہوا اور ان کی آنکھ لگ گئی اور جب وہ صبح کو اٹھیں تو بستر سے اٹھ نہ سکیں، ان کی دونوں ٹانگیں بے دم اور بے کار ہو چکی تھیں۔

خالو یٰسین کے انتقال کے بعد ایک بہت ہی لرزا دینے والا واقعہ پیش آیا تھا، اُف میری توبہ ـــــ آج بھی جب میں اس واقعہ کا تصور ذہن میں لاتی ہوں تو نس نس میں وحشت اور خوف کی آندھیاں چلنے لگتی ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے میری رگوں میں خون کی جگہ طوفان دوڑ رہے ہیں اور دل کی جگہ گھڑیال رکھ دیئے گئے ہیں جن کی دھک دھک کی صدائیں پورے جسم میں گونجنے لگتی ہیں۔ کیسی کیسی ان ہونیاں ہمارے گھر میں ہو کر رہی ہیں اور کیسے کیسے قیامت خیز حادثات نے ہمارے گھر میں آنکھیں کھولی ہیں۔ کیا بتاؤں اور کیسے بتاؤں سمجھ میں نہیں آتا لیکن پھر بھی یہ داستان تو مکمل کرنی ہی ہے اور اپنے دل کی بھڑاس بھی تو نکالنی ہے۔ تو پھر لیجئے سنئے۔ ایک دن بلکہ ایک رات ایسا ہوا کہ قضائے حاجت کے لئے خالہ نجمہ بیت الخلاء پہنچیں یہ اس زمانہ کی بات ہے جب وہ اپنی ٹانگوں سے چل سکتی تھیں۔ جب وہ بیت الخلاء سے کافی دیر تک لوٹ کر نہیں آئیں تو مجھے اور ماما زبیر کو تشویش ہوئی۔ چنانچہ ماما زبیر نے بیت الخلاء کے قریب جاکر خالہ نجمہ کو آواز دی تو کوئی جواب آنے کے بجائے زوردار قہقہے کی آواز آئی۔ ماما زبیر نے کمرے میں آکر خالو یٰسین سے کہا۔ اس وقت خالو یٰسین زندہ تھے۔ ماما زبیر نے کہا کہ بھائی صاحب دال میں کچھ کالا ہے۔ باجی کے بجائے بیت الخلا سے کسی غیر انسانی قہقہہ کی آواز آرہی ہے، میں اور خالو ماما زبیر کے ساتھ بیت الخلا کے قریب گئے لیکن وہاں تو بالکل سناٹا تھا۔ خالو یٰسین نے پکارا نجمہ! او نجمہ! انہوں نے کئی بار آواز دی لیکن اندر سے کسی طرح کا کوئی جواب نہیں آیا۔ ہم تینوں کی تشویش بڑھنے لگی۔ رگوں میں دوڑنے والا لہو منجمد ہونے لگا، چہروں پر ہوائیاں اڑنے لگیں۔ ہاتھ پیر کانپنے لگے۔ ہمیں یہ اندیشہ ہونے لگا کہ آج خالہ نجمہ کا کام تمام ہو گیا ہے۔ ابھی ہم سوچ ہی رہے تھے کہ کیا کریں کہ یکایک بیت الخلا سے رونے کی اور کراہنے کی آواز بلند ہوئی اور پھر خالہ نجمہ کی آواز آئی۔ بس اب چھوڑ دو۔ چھوڑ دو مجھے۔ میرے جسم میں غلاظت مت پھیلاؤ۔ اس طرح کے جملے وہ بار بار بول رہی تھیں اور ہم تینوں ان جملوں کا مطلب نہیں سمجھ پارہے تھے کہ اچانک بیت الخلا کا دروازہ کھل گیا اور خالہ نجمہ نیم برہنہ بیت الخلا سے باہر آئیں۔ میں نے اور ماما زبیر نے چہرہ پھیر لیا۔ خالو یٰسین انہیں پکڑ کر کمرے کی طرف لے گئے۔ اس عرصے میں ان کے کپڑے درست کر دیئے گئے تھے۔ ہم نے دیکھا وہ کچھ تھکی تھکی سی تھیں۔ ان کی آنکھیں دہکتے انگاروں کی طرح سرخ تھیں۔ بال بکھرے ہوئے تھے اور منہ سے جھاگ آرہے تھے۔ وہ کسی کو نہیں پہچان رہی تھیں، وہ بالکل اپنے ہوش میں نہیں تھیں۔ اس کے بعد انہوں نے بے تحاشہ قہقہے لگانے شروع کئے۔ ان قہقہوں میں عجیب طرح کی وحشت اور خوف پوشیدہ تھا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ منہ سے بم برسا رہی ہوں۔ ہم تینوں سہمے ہوئے تھے۔ ہمارے سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ ہم کیا کریں۔ خالو یٰسین نے خالہ نجمہ کا سر سہلاتے ہوئے کہا۔ نجو تمہیں کیا ہو گیا۔ اس سوال کے جواب میں خالہ نجمہ نے خالو جان کے اتنی زور سے تھپڑ رسید کیا تھا کہ آج تک اس کی آواز میرے کانوں میں گونج رہی ہے۔

خالہ نجمہ خالو کے ساتھ اور بھی زیادتیاں کر سکتی تھیں لیکن خالو نے ان کے دونوں ہاتھ مضبوطی کے ساتھ پکڑ لئے۔ اس پر وہ لاتیں چلانے لگیں تو ماما زبیر نے ان کی ٹانگوں کو مضبوطی کے ساتھ پکڑ لیا۔ اس وقت خالہ نجمہ انتہائی غصہ کے ساتھ خالو جان کو گھور رہی تھیں۔ ان کی آنکھیں دہکتے ہوئے انگاروں کی طرح بالکل سرخ تھیں۔ وہ اس طرح خالو جان کو گھور رہی تھیں جیسے انہیں زندہ چبالیں گی۔ ان کے چہرے پر عجیب طرح کی وحشت اور بربریت بکھری ہوئی تھی۔ وہ قطعاً اپنے آپے میں نہیں تھیں۔ صاف محسوس ہوتا تھا کہ اس وقت ان پر کسی اور چیز کا تسلط تھا۔ اسی وقت خود کو بے قابو اور بے بس سمجھتے ہوئے خالہ نجمہ نے خالو کے چہرے پر تھوک دیا ـــــ اُف میرے اللہ! کیا کیا تو نے دکھایا ہے اور کیسی تو نے ہماری تقدیر بنائی تھی۔ آج بھی جب اپنی بے بسی اور بے کسی کا خیال آتا ہے تو آنکھوں سے خونِ جگر رواں ہو جاتا ہے اور نس نس میں درد و غم کی وحشتیں پھیل جاتی ہیں۔ کتنے وحشت ناک دن اور خوف ناک راتیں ہم نے گزاری ہیں اور کیسی کیسی وارداتیں ہمارے جسموں پر گزری

ہیں۔ اللہ کی پناہ۔ ہزار بار اللہ کی پناہ۔

جب خالہ نجمہ نے خالو پر تھوکا تو ہم نے دیکھا کہ ان کے منھ سے تھوک کے بجائے پاخانہ نکلا تھا اور یہ پاخانہ خالو جان کے چہرے پر گرا، خالو نے اپنے چہرے کو صاف کیا اور اسی وقت خالو اور ماما زبیر نے خالہ نجمہ کے ہاتھ پیر چھوڑ دیئے چند ہی منٹ کے بعد خالہ نجمہ کے منھ سے غلاظت کا ایک فوارہ سا پھوٹ پڑا اور اس میں اس قدر بدبو تھی کہ آج بھی اگر اس بدبو کا تصور آتا ہے تو دماغ کی رگیں پھٹنے لگتی ہیں ـــــ خالو اور ماما خالہ نجمہ کو اس کیفیت میں دیکھ کر حد سے زیادہ اداس ہو گئے تھے اور چپ چاپ بت کی طرح ان کی صورت تک رہے تھے۔ یہ کیفیت زیادہ دیر تک قائم نہیں رہی۔ چند ہی منٹ کے بعد خالہ نجمہ کے منھ سے غلاظت کا سلسلہ موقوف ہو گیا البتہ اسی وقت ایسا محسوس ہوا کہ جیسے اُن کے چہرے پر باریک باریک سوراخ ہو گئے ہیں اور ان میں سے بھی بدبودار کوئی چیز نکل رہی ہے۔ اس وقت ہم نے یہ محسوس کیا کہ خالہ نجمہ کے چہرے کی وحشت میں کچھ کمی آ گئی ہے اور ان کی آنکھوں میں بھی اب غیض وغضب کے آثار نہیں تھے۔ بلکہ صاف صاف یہ بھی محسوس ہو رہا تھا کہ اب وہ اپنی اصلی حالت کی طرف پلٹ رہی ہیں لیکن ایسا بھی محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے وہ بے دم ہوتی جا رہی ہیں۔ خالو نے ان کی یہ کیفیت دیکھ کر ان کا سر سہلانا شروع کیا اور انہیں آواز دی۔ نجمہ تم کیسی ہو؟ تمہیں کیا محسوس ہو رہا ہے؟ خالو کی آواز انہوں نے پہچان لی تھی۔ اسی وقت خالہ نجمہ نے رونا شروع کیا اور بتایا کہ ان کے چہرے پر مرچیں سی لگ رہی ہیں، ہم نے دیکھا کہ ان کے چہرے پر بدبودار پانی اب بھی رس رہا تھا۔ خالو نے کپڑا لے کر ان کے چہرے سے یہ پانی صاف کرنے کی کوشش کی۔ اسی وقت خالہ نجمہ کے منہ سے ایک وحشت ناک چیخ نکلی اور وہ بے ہوش ہو گئیں۔ ہم سب انہیں گھورے جا رہے تھے اور سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ کیا کریں پھر ہم نے صاف طور پر یہ محسوس کیا کہ ان کے چہرے پر ایک کالا نشان ابھرا اور یہ نشان خود بخود بڑھنے لگا یہاں تک کہ یہ ایک بڑے داغ کی صورت اختیار کر گیا اور اس طرح حسن کا وہ چاند جسے خالو جان بہار بیگم کے نام سے پکارا کرتے تھے ہمیشہ کے لئے گہن میں آ گیا ـــــ کافی دیر کے بعد خالہ نجمہ ہوش میں آئیں تو ان کے جنت جیسے بدن کی کایا پلٹ ہو گئی تھی۔ اب وہ جہنم محسوس ہونے لگا تھا۔

ایک آنکھ تو پہلے ہی پھوٹ گئی تھی، تیز تیز دواؤں کی وجہ سے سر کے بال اڑ گئے تھے اور دانت سیاہ پڑ گئے تھے۔ ٹانگیں بے کار ہو گئیں تھیں۔ ایک ہاتھ کی انگلیاں بھی گل گئی تھیں اور آج ان کا چہرہ داغ دار ہو کر حد سے زیادہ بدنما ہو گیا تھا اور ان کی آواز بھی ختم ہو گئی تھی۔ ان کے بولنے کی صلاحیت ہی سلب ہو گئی تھی۔

میں نے بھی یہاں تک ہی لکھا تھا کہ رات کو مجھے ایک حادثے سے گزرنا پڑا لیکن میں اُسے حادثہ بھی نہیں کہہ سکتی کیوں کہ وہ حادثہ تو خالہ نجمہ کی زندگی تھی۔ جب ان کی زندگی خود ان کے لئے بھی اور میرے لئے بھی ایک حادثہ تھی تو ان کی موت کو حادثہ نہیں کہا جا سکتا۔ میں نے بتایا کہ کئی دن سے خالہ نجمہ کی یہ کیفیت تھی کہ وہ روتی تھیں، کراہتی تھیں، ایسا بھی لگتا تھا جیسے کچھ کہنا چاہ رہی ہوں ممکن ہے کہ وہ اپنے ماضی کے غم اور خوشیاں یاد کر کے پریشان ہوتی ہوں۔ بہرحال ان پر عجیب طرح کی اضطرابی کیفیت طاری تھی اور کل رات جب وہ سوئیں تو پھر وہ سوتی رہ گئیں۔ صبح کو اٹھ کر مجھے روزانہ ان کا بستر صاف کرنا پڑتا تھا۔ کیوں کہ چند مہینوں سے وہ سوتے وقت پیشاب پاخانہ کر لیتی تھیں۔ آج صبح جب میں ان کو جگانے کے لئے ان کے قریب گئی تو میں نے انہیں مردہ پایا۔ وہ ہزار قسم کے درد اٹھا کر درد و غم کی اس دنیا سے رخصت ہو گئیں اور انہوں نے دکھوں کی آہنی زنجیروں سے ہمیشہ کے لئے نجات حاصل کر لی۔

خالہ نجمہ کی تکفین وتدفین میں بڑی مشکل اٹھانی پڑی۔ خالہ نجمہ کو میری خواہش وفرمائش کا احترام کرتے ہوئے انہیں خالو یٰسین ہی کے پہلو میں دفن کر دیا گیا، اللہ تعالیٰ اس جوڑے کو اپنے گھر کی راحتیں عطا کرے اور دنیا کی اذیتیں اور آفتیں اُن کے گناہوں کا کفارہ بن جائیں۔

اب آیئے پھر اس داستانِ کرب والم کی طرف جس کے آخری ورق کو پورا کر کے میں قلم روکنا چاہتی ہوں۔

خالو یٰسین کی وفات کے بعد ماما زبیر بالکل ہی اجڑ کر رہ گئے تھے۔ انہیں یہ بھی یقین تھا کہ اچانک کسی دن وہ بھی شکار ہو جائیں گے۔ وہ کافی تندرست انسان تھے لیکن خالو کی وفات کے بعد وہ دن بدن دبلے اور پیلے ہوتے چلے گئے۔ ہر وقت ان کے چہرے پر ہوائیاں اڑا کرتی تھیں، ان کا مزاج ہنسنے بولنے کا تھا، بڑے مزے مزے کے لطیفے سنایا کرتے تھے، خود بھی ہنستے تھے ہم سب کو بھی ہنسایا کرتے تھے لیکن خالو کی وفات

کے بعد تو وہ ایک قبرستان بن کر رہ گئے تھے۔ صرف ہونٹ ہی نہیں بلکہ ان کے جسم کے ہر حصے پر سناٹا اور اداسی نظر آتی تھی۔

خالو لیسین کی موت کے بعد ہم نے سات مہینے خیریت سے گزارے۔ اس عرصے میں جنات کی شرارتوں اور خباثتوں سے ہمیں نجات مل چکی تھی۔ شاید جنات بھی ظلم ڈھاتے ڈھاتے خود بھی تھک گئے تھے یا پھر وہ انتقامی کارروائی کرکے خود بھی اس حویلی سے رخصت ہوگئے تھے۔ جو مخلوق نظر نہیں آتی اس کے بارے میں یقین کے ساتھ کیا کہا جاسکتا ہے ـــــ صرف اندازے ہی کئے جاسکتے ہیں ـــ ان ہی اندازوں کی بنیاد پر ہم یہ سمجھا کرتے تھے کہ جنات نے ہمارا پیچھا چھوڑ دیا ہے لیکن ہمارے اندازے غلط ثابت ہوئے۔ ایک دن ایسا ہوا کہ دوپہر کو تین بجے جب ہم سورہے تھے، دیوار پر لگا ہوا ایک فریم زمین پر گرا، اس کے گرنے کی آواز سے ہماری آنکھ کھل گئی، ماما زبیر نے سر اٹھا کر دیکھا اور اسے اتفاق سمجھتے ہوئے پھر انہوں نے چادر تان لی۔ میں نے بھی آنکھیں بند کرلیں، چند ہی منٹ کے بعد دوسرا فریم گرا اور بہت ہی زبردست آواز کے ساتھ اس طرح گرا جیسے کوئی کسی چیز کو خود زمین پر پٹختا ہے۔ اب تو ہم دونوں ہی اٹھ کر بیٹھ گئے اور تشویش پھر شروع ہوگئی لیکن اس کے بعد کچھ نہیں۔ چند گھنٹے پھر خیریت سے گزر گئے۔ شام کو چھ بجے ہمیں اپنے صحن کے فرش پر خون کے بے شمار قطرے نظر آئے اور اس وقت میں نے دیکھا کہ ماما زبیر کا دامن عجیب طرح سے کٹ گیا تھا اور کٹا ہوا کپڑا بھی غائب تھا، ہم اسے بھی اتفاق سمجھ لیتے کہ رات کے ابتدائی حصے میں ماما زبیر نے مسہری پر بیٹھ کر کھانا کھایا اور جب وہ کھانا کھا کر فارغ ہوئے اور مسہری سے اترے تو اُن کے جوتے غائب ہوگئے بہت تلاش کئے لیکن جوتے نہیں ملے۔ اگر کسی کے جوتے کسی ایسے گھر میں گم ہوجائیں جہاں کئی افراد رہتے ہوں اور بچے بھی رہتے ہوں تو تعجب کی بات نہیں ہوتی۔ کوئی بھی کسی کے جوتے اتفاقاً پہن کر ادھر اُدھر کردیتا ہے اور بچے جوتے اٹھا کر پھینک بھی سکتے ہیں لیکن ہمارے گھر تو صرف دو ہی آدمی تھے۔ ایک میں اور زبیر ماما۔ اور ہم دونوں کو اچھی طرح یاد تھا کہ کھانے سے پہلے جوتے مسہری کے نیچے ہی تھے۔ لیکن کھانے سے فراغت کے بعد دیکھا تو جوتے ہمیں مل کر نہیں دیئے۔ ہم دونوں سمجھ گئے کہ پھر کوئی آفت آنے والی ہے۔

مجھے یاد ہے کہ اس رات ماما زبیر نے سر پر ہاتھ پھیر کر کہا تھا۔ رابعہ! اگر میں بھی رخصت ہوجاؤں تو ہمت سے کام لینا اور انہوں نے اپنے اور خالو کے دوستوں اور رشتہ داروں کے نام اور پتے بھی نوٹ کرائے تھے کہ دیکھو تمہیں کوئی پریشانی لاحق ہوجائے تو اُن لوگوں سے رابطہ قائم کرنا۔ جب وہ مجھے سمجھا رہے تھے تو میرا جسم کسی پیش آنے والی مصیبت کا تصور کرکے کانپ رہا تھا اور آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

آہ کیسی لاچاری تھی وہ لاچاری بھی کہ نہ ماماں زبیر بیمار تھے، نہ بوڑھے تھے پھر بھی انہیں موت اپنے سر پر منڈلاتی نظر آرہی تھی اور وہ سمجھ رہے تھے کہ اب جو وار ہوگا اس میں وہ ہی نشانہ بنیں گے، ماما زبیر نے یہ بھی کہا تھا۔ رو مجھے موت کا ڈر نہیں۔ موت کا فرشتہ تو میرے لئے زندگی کا پیغام لے کر آئے گا۔ وہ زندگی جس میں فکرات اور تشویشات کے سوا اور کچھ بھی نہ ہو۔ اس سے تو نجات حاصل کرلینے ہی میں عافیت ہے۔ لیکن میری پیاری بیٹی میرے بعد تیرا کیا ہوگا۔ تو اکیلے نجمہ باجی کے بوجھ کو کیسے برداشت کرے گی اور وہ اتنا کہہ کر نہ جانے کیا سوچ کر ماضی کا کوئی دکھ یا مستقبل کا کوئی اندیشہ، اس قدر روئے تھے کہ میں بھی بلک اٹھی تھی، نہ جانے ہم کب تک روتے رہے نیند تو سولی پر بھی آجاتی ہے۔ چنانچہ درد وغم کے کانٹوں پر ہم دونوں بھی سوگئے۔ میں رات بھر آرام کی نیند سوتی رہی۔ صبح اٹھی تو ماما زبیر مجھے بستر پر نظر نہیں آئے۔ میں ایک دم پریشان ہوگئی ـــــ میں بستر چھوڑ کر کمرے سے باہر نکلی تو مجھے ماما زبیر بھی دکھائی نہیں دیئے میں ٹوئیلیٹ کی طرف گئی تو مجھے وہ وہاں بھی نظر نہیں آئے۔ میں نے باتھ روم کی طرف دیکھا تو باتھ روم بھی خالی تھا، میری پریشانی لحہ بہ لحہ بڑھ رہی تھی اور میرا جسم ٹھنڈا ہوتا جارہا تھا۔ مجھے ڈر لگ رہا تھا اور مجھ پر وحشت سی طاری ہوگئی تھی۔ اس بوکھلاہٹ کے عالم میں میں ایک ہی جوتا پہنے گھر کے اِدھر اُدھر کے چکر لگا رہی تھی۔ اس کے بعد میں اس کمرے کی طرف گئی جو عام دنوں میں ماما زبیر کا کمرہ سمجھا جاتا تھا اور وہاں ان ہی کی کتابیں وغیرہ رہا کرتی تھیں۔ جب میں اس کمرے میں داخل ہوئی تو میرے پیروں سے زمین کھسکنے لگی۔ ماما زبیر کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے لیکن وہ کسی بت کی طرح ساکت تھے۔ میں نے چیخ کر انہیں آواز دی۔ ماماں! میرے ماما! لیکن ماما دنیا سے رخصت ہوچکے تھے۔ صرف ان کا دھڑ دنیا میں باقی تھا۔ میں نے دیکھا کہ زمین پر ایک قلم پڑا

ہوا تھا اور میز پر ایک کاغذ رکھا ہوا تھا۔ میں نے کاغذ کو غور سے دیکھا۔ ماما زبیر نے اس پر یہ عبارت لکھی تھی۔

رابعہ! تم ہمت سے کام لینا اور اپنا دھیان رکھنا۔ میں

میں کے بعد شاید انہیں لکھنے کی مہلت نہیں ملی اور ان سے زندگی کا حق چھین لیا گیا۔ یہ ماما زبیر کی موت تھی۔ جب وہ کفن میں ملبوس کر دئے گئے۔ میں بار بار اللہ سے یہ دعا کرتی رہی کہ وہ معجزہ دکھا جو تو نے اس سے پہلے دکھایا تھا کہ ماما مرنے کے بعد پھر زندہ ہوگئے تھے۔ لیکن میری دعا قبول نہ ہوئی اور پھر دیر کے بعد ان کا جنازہ رخصت ہوگیا اور اس طرح حویلی کا سارا انسانی سرمایہ آہستہ آہستہ نذر اجل ہوگیا اور حویلی قبرستان کا ایک ٹکڑا بن گئی۔ ہر گھر میں موت بھی داخل ہوتی ہے اور زندگی بھی۔ لیکن ہماری حویلی میں صرف موت آیا کرتی تھی۔ زندگی کو آنے کی اجازت ہی نہیں تھی۔

ماما زبیر کی موت کے بعد ایک صاحب جن کا نام میں ظاہر نہیں کرنا چاہتی وہ میرے ہمدرد بنے اور انہوں نے ہی میری ملاقات حسن الہاشمی صاحب سے کرائی۔ میری زبان سے چند دردناک باتیں سن کر ہاشمی صاحب نے مجھے مجبور کیا کہ میں اس ہوش ربا کہانی آپ بیتی کو "ماہنامہ طلسماتی دنیا" کے پڑھنے والوں کے لئے لکھ دوں تاکہ لوگوں کو اندازہ ہو جائے کہ جنات کس طرح انسانوں کو پریشان کرتے ہیں اور جنات کا مقابلہ کرنے والوں یا جنات کا مذاق اڑانے والوں کا حشر کیا ہوتا ہے۔ ان کے اصرار پر اور اپنے ہمدرد و محسن کے اصرار پر جن کے ساتھ میں ہندوستان سے جانے کا فیصلہ کر چکی ہوں۔ میں نے یہ غم ناک اور وحشت ناک داستان قلم بند کر کے آپ کو سنا دی ہے۔ اب مجھے اجازت دیں۔ میں دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ "طلسماتی دنیا" کے پڑھنے والوں کو جنات کے حملوں سے محفوظ رکھے اور کسی کا گھر "خوف ناک حویلی" نہ بنے۔

خدا حافظ

☆☆☆☆☆☆

اپنے من پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور نگینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفاء اور تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل وکرم سے صحت اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہر قسم کے پتھر مہیا کر سکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل وکرم سے کسی بھی شخص کو کوئی پتھر راس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہو جاتا ہے۔ اس کی غربت مال داری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو راس آتے ہیں بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔
جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور ان چیزوں کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ایک بار اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پنا، یاقوت، مونگا، موتی، گارنیٹ، اوپل، سنبلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کرا دیا جاتا ہے۔ آپ اپنا من پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل مطلوب ہو تو اس موبائل پر رابطہ قائم کریں

موبائل نمبر: 8937937990 - 9897648829

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند، (یوپی) پن کوڈ نمبر: ۲۴۷۵۵۴

قسط نمبر: 144

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

"اے راجہ ہم تمہاری دشواری کو سمجھتے ہیں، یہ درست ہے کہ دھرم میں یہ رسم نہیں کہ ایک عورت ایک سے زائد شوہر رکھے لیکن اے راجہ ہم عام لوگوں سے مختلف ہیں۔ ہم پانچوں نے ہمیشہ ہر چیز میں ایک دوسرے کو حصہ دار بنایا ہے اور ہم ہمیشہ ایک ساتھ رہتے ہیں اور کوئی بھی شئے ہمارے درمیان حائل نہیں ہوسکتی اور نہ ہی کسی شے نے ہمیں ایک دوسرے سے علیحدہ رہنے پر مجبور کیا ہے پھر میں یہ بھی کہوں گا کہ یہ فیصلہ چونکہ ہماری ماں کا ہے۔ لہٰذا اس پر ضرور عمل ہونا چاہئے۔ جہاں تک دروپدی کی شادی پانچ بھائیوں کے ساتھ ہونا دھرم کے خلاف ہے تو میں ہندو دھرم کے اندر ایسی مثال دے سکتا ہوں جس میں ایک عورت کے ایک سے زائد شوہر تھے۔ اے راجہ تم نے اپنی مذہبی کتابوں میں پڑھا اور سن رکھا ہوگا کہ ہمارے بہت سے رشی آپس میں مل کر ایک عورت سے شادی کر لیتے تھے اور اس کے علاوہ جو رشی متیلا کے سات خاوند تھے۔ اسی طرح ہندو دھرم کے اندر ایسی اور بھی مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں۔ جہاں عورت کے ایک سے زائد شوہر تھے۔ لہٰذا اگر ہم پانچوں پانڈو بھائی تمہاری بیٹی دروپدی سے شادی کرنا چاہتے ہیں تو نہ یہ فیصلہ غیر اخلاقی ہے اور نہ ہی یہ دھرم کے خلاف ہے اور نہ ہی یہ کوئی نئی بات ہے۔"

یدھشٹر کے دلائل سن کر دروپدہ ایک طرح سے لاجواب ہو کر رہ گیا تھا۔ لہٰذا کوئی آخری فیصلہ کرنے کے لئے پروہت واسا کو طلب کیا گیا۔ سب سے پہلے خود راجہ نے واسا کے سامنے یدھشٹر کی خواہش کا اظہار کیا۔ اس کے بعد واسا نے یدھشٹر کے دلائل تفصیل سے سنے اور اس ساری کارروائی کے بعد واسا نے اپنا فیصلہ یدھشٹر کے حق میں دے دیا۔ چنانچہ راجہ پنچال نے دروپدی کی شادی پانچوں پانڈو بھائیوں کے ساتھ کردی اور وہ پانچوں راج محل ہی میں رہنے لگے تھے۔ اس طرح پانڈو برادران کو ایک عرصہ تک دھکے کھانے کے بعد راجہ پنچال کی صورت میں ایک مضبوط رہائش گاہ مل گئی تھی۔

☆☆☆☆☆

یہ بات جنگل کی آگ کی طرح چاروں طرف پھیل گئی کہ پانچوں پانڈو بھائی زندہ ہیں اور یہ کہ وہ اب ریاست پنچال کے راجہ دروپدہ کے داماد ہیں۔ یہ خبریں سن کر دریودھن اور اس کے بھائی فکرمند ہو گئے تھے اور ان کو یہ پریشانی لاحق ہوگئی کہ اگر راجہ پنچال کے ہاں رہتے ہوئے پانڈو برادران قوت پکڑتے ہیں تو وہ مستقبل قریب میں کورو برادران پر غلبہ حاصل کر کے ان سے ہستناپور کی حکومت چھین لینے میں کامیاب ہوجائیں گے۔

یہ خبریں ملنے کے بعد دریودھن نے اپنے سارے مشیروں اور دوستوں سے مشورہ کیا۔ وہ چاہتا تھا کہ کوئی ایسی صورت حال نکل آئے کہ پانچوں پانڈو برادران کا خاتمہ کردیا جائے۔ وہ اس بات پر بھی بڑا حیران تھا کہ پانڈو بھائی درناورت کے راج محل سے کیسے بچ نکلنے میں کامیاب ہوگئے۔ بہرحال اس سلسلے میں جب دریودھن نے اپنے مشیروں اور دوستوں سے مشورہ کیا تو سب نے اسے یہی صلاح دی کہ فوراً راجہ پنچال کے خلاف اعلان جنگ کردیا جائے اور اگر اس جنگ کی ابتدا کرنے میں دیر کردی گئی تو وہاں رہتے ہوئے پانڈو برادران زیادہ قوت پکڑ جائیں گے اور پھر ان پر قابو پانا مشکل ہوجائے گا۔ دریودھن نے ان مشوروں کو پسند کیا اور ایک لشکر تیار کیا اور لشکر کو لے کر وہ ریاست پنچال کی طرف بڑھا تھا۔

دوسری طرف راجہ دروپدہ اور پانڈو برادران کو بھی خبر ہوگئی تھی کہ دریودھن ایک لشکر کو لے کر ریاست پنچال کی طرف بڑھ رہا ہے۔ چنانچہ انہوں نے بھی اپنا لشکر تیار کیا اور دریودھن کی راہ روکنے کے لئے آگے بڑھے اور پھر ایک ہولناک لیکن مختصر سی جنگ ہوئی اور دریودھن کے لشکر کو بدترین شکست ہوئی۔ دریودھن اپنے لشکر کے ساتھ ہستناپور کی طرف بھاگ کھڑا ہوا۔ جب کہ پانڈو برادران اور راجہ دروپدہ نے دور تک ان کا پیچھا کیا

اور ان کے لشکریوں کو مارتے کاٹتے ہوئے انہیں ناقابل تلافی نقصان پہنچایا۔ یوں دریودھن پانڈو برادران کے ہاتھوں بدترین شکست اٹھانے کے بعد ہستنا پور میں داخل ہو گیا تھا۔ اس شکست کے بعد دریودھن غمزدہ اور اُداس اداس رہنے لگا تھا۔ اور وہ ان سوچوں میں غرق ہو کر رہ گیا تھا کہ وہ کونسا طریقہ ہے جسے استعمال کر کے ان پانچوں پانڈو بھائیوں سے چھٹکارا حاصل کر سکے۔ اس سلسلے میں وہ ہر روز کسی نہ کسی سے مشورہ کرتا لیکن کسی کا مشورہ بھی اسے پسند نہ آتا۔ دن تیزی کے ساتھ گزرنے لگے تھے۔

ایک روز دریودھن اپنے دوست رادیو کے ہمراہ اپنے باپ راجہ دھرت راشٹر کے پاس پہنچا اور کہنے لگا۔

''اے میرے باپ آپ جانتے ہیں کہ ہم ایک بار راجہ درپدہ اور پانڈو برادران کے ہاتھوں شکست کا سامنا کر چکے ہیں۔ مجھے خدشہ ہے کہ حالات اگر ایسے ہی رہے اور ہم نے کوئی قدم نہ اٹھایا تو پانڈو برادران ریاست پنچال میں رہتے ہوئے پہلے سے زیادہ قوت اور طاقت پکڑ جائیں گے اور پھر ایک ایسا دن بھی آئے گا کہ وہ ہمارے خلاف فیصلہ کن قدم اٹھائیں گے اور ہم سے ہستنا پور کا راج پاٹ چھین لینے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اے میرے باپ کیا ایسا ممکن نہیں کہ ہم پانڈو برادران میں نفرت کا بیج بوئیں اور راجہ پنچال درو پدہ کو قیمتی تحائف بھجوا کر اس کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کریں اور پھر ان تعلقات کو بنیاد بنا کر اگر ہم راجہ درو پدہ اور پانڈو برادران کے درمیان نفرت کی خلیج پیدا کر دیں، کیا ایسا ممکن نہیں کہ ہم خوبصورت دروپدی کی مدد سے پانڈو برادران کے دلوں میں ایک دوسرے کے خلاف نفرت بھر دیں، کیا یہ بھی ممکن نہیں کہ کم از کم پانڈو برادران میں سے بھیشم ہی کو قتل کر دیں۔ اس لئے کہ یہ بھیشم ہی میرا بدترین دشمن ہے۔ جب یہ مارا جائے گا تو پانڈو برادران کے دل ٹوٹ جائیں گے اور وہ آنے والے دور میں ہمارے خلاف کامیابیاں نہ حاصل کر سکیں گے۔ اے میرے باپ میری یہ چند تجویزیں ہیں، آپ بتایئے کہ ہم ان تجویزوں میں سے کس پر عمل کر کے کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔''

دریودھن کے اس استفسار کے جواب میں اس کا باپ دھرت راشٹر تو گہری سوچوں میں غرق ہو گیا، مگر دیودھن کے دوست رادیو نے کہا۔

''اے دریودھن میرے دوست لگتا ہے کہ تم نے اپنی عقل سے کام لینا چھوڑ دیا ہے، اگر ایسا نہ ہوتا تو تم اس قسم کی تجاویز ہرگز پیش نہ کرتے۔ جو بھی تجویز تم نے پیش کی ہے یہ ساری دھوکہ فریب پر مبنی ہے اور ایک کھشتری کو یہ ہرگز زیب نہیں دیتا کہ وہ ایسی فریب کاری سے کام لے کر اپنے دشمن پر قابو حاصل کرنے کی کوشش کرے۔

اے دریودھن نہ تو ہم ریاست پنچال کے راجہ درو پدہ کو پانڈو برادران کے خلاف کر کے کامیابی حاصل کر سکتے ہیں اور نہ ہی بھیشم کو قتل کر کے ہم پانڈو برادران پر اپنی گرفت مضبوط کر سکتے ہیں اور نہ ہی دروپدی کی مدد سے ہم ان پانچوں پانڈو بھائیوں کے درمیان نفرت پیدا کر سکتے ہیں۔ اس لئے کہ وہ پانچوں بھائی ایک دوسرے کے حق میں جان کی بازی لگانے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ تمہاری یہ ساری تجاویز بیکار اور ناقابل عمل ہیں۔ پانڈو برادران اور راجہ درو پدہ پر قابو پانے کا صرف ایک ہی واحد طریقہ ہے کہ ایک ہولناک جنگ کی جائے، گزشتہ جنگ جس میں ہمیں شکست اٹھانی پڑی وہ ہم نے جلد بازی میں شروع کی تھی اور اس میں ہم نے مناسب تیاری نہ کی تھی، آئندہ کوئی قدم اٹھانے سے پہلے میں تمہیں مشورہ دوں گا، راج پاٹ کے سارے بڑے لوگوں اور مشیروں کو طلب کیا جائے اور پانڈو برادران کے خلاف کوئی قدم اٹھانے کے سلسلے میں مشورہ کیا جائے۔

دریودھن اور اس کے باپ دھرت راشٹر نے رادیو کی اس تجویز کو پسند کیا اور تمام سرکردہ لوگوں کو بلانے کی تیاری کرنے لگے۔ جب سارے لوگ جمع ہو گئے تو سب سے پہلے بھیشم نے مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

''میں اپنی گفتگو کی ابتدا یوں کرتا ہوں کہ ہمیں پانڈو برادران کے خلاف کسی قسم کے غصے اور نفرت کا اظہار نہیں کرنا چاہئے، ان سے نفرت کرنا برا فعل ہے۔ دھرت راشٹر اور پانڈو دونوں ہی میرے بھتیجے ہیں اور ان کے بیٹے مجھے ایک جیسے عزیز ہیں۔ دریودھن مجھے ایسا ہی پیارا ہے جیسے یدھشٹر کوروا اور پانڈو برادران کے درمیان آج کل جو معاملات چل رہے ہیں یہ میرے لئے انتہائی تکلیف دہ ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہم پانڈوؤں کے ساتھ اپنے رویئے کو درست کر لیں، وہ شفقت اور محبت کے حق دار ہیں، اس لئے کہ ان کا باپ مر چکا ہے۔ دریودھن میرے بیٹے ہستنا پور کی ریاست میں پانڈو برادران کو بھی

حکومت کا ایسا ہی حق ہے جیسے تمہیں اور تمہارے باپ کو ہے، تمہیں چاہئے کہ تم پانڈو برادران کو پیغام بھجواؤ اور فراخدلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان سے کہو کہ وہ آکر راج پاٹ میں حصہ دار بنیں۔ اب یہی ایک طریقہ ہے جس سے ان کے دل جیتے جاسکتے ہیں اور لوگوں کے اندر تم اپنے لئے شہرت حاصل کرسکتے ہو۔ اگر اس کے علاوہ کوئی طریقہ کار استعمال کیا جاتا ہے تو اس سے تمہارے اور تمہارے باپ کی بدنامی میں اضافہ ہی ہوگا۔

میں اس بات پر خوشی محسوس کرتا ہوں کہ پانڈو برادران اور ان کی ماں کنتی زندہ ہیں اور مجھے اس بات پر بھی اطمینان ہے کہ تمہاری لونڈی پروچن اپنے بھیانک اعمال کی وجہ سے اپنے انجام کو پہنچ چکی ہے۔ اس موقع پر اگر تم پانڈو برادران کو پیغام بھجوا کر ہستنا پور بلواتے ہو اور انہیں راج پاٹ میں حصہ دار بناتے ہو تو اس سے تمہاری شہرت میں اضافہ ہوگا اور اگر تم ایسا نہیں کروگے اور ان کے خلاف جنگ کی ابتدا کرتے ہو تو سنو! لوگ یہی سمجھیں گے کہ تم لوگوں نے ہی درناورت کے راج محل کو آگ لگا کر انہیں ختم کرنے کی کوشش کی تھی۔ لہٰذا میں تمہیں آخری بار یہی مشورہ دوں گا کہ انہیں محبت اور شفقت کے ساتھ ہستنا پور لایا جائے۔" یہاں تک کہنے کے بعد بھیشم خاموش ہوگیا تھا۔

بھیشم کے بعد درونا اپنی جگہ پر کھڑا ہوا اور اس نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بھیشم کی تجویز پر مکمل طور پر اتفاق کرتے ہوئے بولا۔

"جو بہترین کام ہم کرسکتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہم راجہ پنچال کی طرف ایک قاصد بھجوانا چاہئے۔ اس قاصد کے ہاتھ ہمیں راجہ پنچال اور پانڈو برادران کے لئے تحائف بھجوانا چاہئیں۔ انہیں سب سے پہلے یہ یقین دلانا چاہئیے کہ ہستنا پور میں اب ان کے لئے کوئی خطرہ نہیں ہے اور ان کے لئے شفقت اور محبت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں ہستنا پور آنے کی دعوت دینی چاہئے۔" یہاں تک کہنے کے بعد درونا خاموش ہوگیا تھا۔ درونا کے بعد رادیو کھڑا ہوگیا اور کہنے لگا۔

"میں بھیشم اور درونا دونوں کی اس تجویز سے اتفاق نہیں کرتا۔ اس موقع پر اگر ہم پانڈو برادران کے خلاف محبت اور شفقت کا اظہار کرتے ہیں تو اس کا مطلب یہ لیا جائے گا کہ ہم ان سے کمزور ہیں اور ان کے سامنے جھکنے پر مجبور ہیں۔ میرے خیال کے مطابق پانڈو برادران سے نپٹنے کا سب سے بہترین اور صحیح طریقہ یہ ہے کہ ان کے خلاف اس وقت تک جنگ کی جائے جب تک وہ ہماری مرضی کے مطابق ہمارے سامنے جھکتے نہیں اور اگر ہم نے ایسا نہیں کیا تو آنے والے دنوں میں پانڈو برادران ہم سب کے لئے ایک ہولناک خطرہ بن کر کھڑے ہوں گے۔"

ان الفاظ کے بعد رادیو بھی اپنی جگہ پر کھڑا ہوگیا۔ اس کے بعد پانڈو برادران کا چچا ودورا کھڑا ہوا اور اپنے بھائی دھرت راشٹر کو مخاطب کرکے اس نے بھی بھیشم کی تجویز کی حمایت کی اور پانڈو برادران کے خلاف دشمنی کا سلسلہ ختم کرنے پر زور دیا۔ بھیشم اور ودورا کی بات سننے کے بعد راجہ دھرت راشٹر اٹھا اور بولا۔

"میں اس گفتگو سے جو بھیشم اور ودورا نے کی مکمل طور پر اتفاق کرتا ہوں۔ میں حقیقی معنوں میں اس بات کا حامی ہوں کہ پانڈو برادران کے ساتھ بہترین اور ہمدردانہ رویہ اختیار کیا جائے۔ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ وہ اپنی ماں کے ساتھ زندہ ہیں۔ لہٰذا اس موقع پر میں اپنے قاصد کی حیثیت سے ودورا کو مقرر کرتا ہوں کہ وہ ریاست پنچال کی طرف جائے۔ میری طرف سے وہ انہیں یقین دہانی کرائے اور انہیں ہستنا پور لانے کی کوشش کرے۔" اس ساری گفتگو کے ساتھ وہ اجلاس ختم ہوگیا اور سارے لوگ اٹھ کر اپنے اپنے گھروں کی طرف چلے گئے تھے۔

پانڈو برادران کا چچا ودورا ریاست پنچال کے مرکزی شہر کمپیلہ پہنچا۔ راجہ دروپدہ اور پانڈو برادران نے اس کا بڑی گرم جوشی کے ساتھ استقبال کیا۔ ودورا نے جو تحائف اپنے ساتھ لے کر آیا تھا، وہ راجہ دروپدہ اور پانڈو برادران کو پیش کئے، ان دنوں دوارکا کا حکمراں کرشن اور اس کا بھائی بلرام بھی کمپیلہ میں قیام کئے ہوئے تھے۔ انہیں شک تھا کہ کورو برادران ایک بار پھر پانڈو برادران کے خلاف لشکر کشی اختیار کریں گے۔ لہٰذا وہ دونوں بھائی اپنے لشکر کے ساتھ پانڈو برادران کے لئے ریاست پنچال پہنچے ہوئے تھے۔ کرشن اور بلرام بھی خلوص کے ساتھ ودورا سے ملے تھے۔ ودورا نے انہیں راج محل میں ہونے والی گفتگو سے آگاہ کرتے ہوئے ہستنا پور چلنے کی دعوت دی۔

پانڈو برادران نے اپنی ماں، اپنی بیوی دروپدی، راجہ دروپدہ، کرشن اور بلرام سے مشورہ کیا اور آخر یہ فیصلہ کیا گیا کہ انہیں ہستنا پور جانا چاہئے کہ وہاں جاکر وہ ریاست میں اپنا حق حاصل کرسکیں۔ یوں پانڈو

براداران اپنی ماں کنتی اور بیوی کے ساتھ ہستناپور روانہ ہوگئے، جب وہ شہر میں داخل ہوئے تو شہر کے لوگوں نے ان کا بہترین استقبال کیا، ان کی خاطر گلیوں میں خوشبودار پانی چھڑکا گیا اور ان کے اوپر پھول برسائے گئے اور پانڈو براداران پہلے کی طرح ایک بار پھر اپنی ماں کنتی اور بیوی دروپدی کے ساتھ ہستناپور کے راج محل میں رہنے لگے تھے۔

☆☆☆☆☆☆

گزشتہ چند ہفتوں سے عزازیل اس تاک میں تھا کہ بیوسا اسے کہیں اکیلی ملے۔ آخر ایک روز اسے ایسا موقع میسر آہی گیا۔ وہ صبح کا وقت تھا۔ سورج ابھی طلوع نہ ہوا تھا۔ یوناف علی الصباح سرائے سے باہر چہل قدمی کرنے گیا تھا۔ عزازیل نے اسے ایک سنہرا موقع جانا، وہ گہری نیند سوئی بیوسا پر وارد ہوا۔ سب سے پہلے اس نے اسے اس کی سری قوتوں سے محروم کیا، اس پر غشی اور بے ہوشی سی طاری کر کے زوسر کے اہرام کی طرف روانہ ہوگیا۔

جس وقت وہ بیوسا کو لے کر زوسر کے اہرام کے بڑے دروازے پر پہنچا، اس کی ہدایت کے مطابق عارب اور نبیطہ پہلے سے وہاں اس کا انتظار کررہے تھے۔ تینوں بیوسا کو لے کر اہرام میں داخل ہوئے، پھر وہ اس تہہ خانہ میں گئے اور بیوسا کو زنجیروں میں جکڑ دیا۔ اس کے بعد عزازیل نے بیوسا پر اپنا عمل دہراتے ہوئے اس پر چھائی ہوئی غشی اور بے ہوشی کو ختم کردیا تھا۔

جونہی بیوسا ہوش میں آئی اور اس نے خود کو اس تہہ خانہ میں زنجیروں میں جکڑا پایا تو وہ پریشان ہوگئی، پھر جونہی اس کی نگاہ عزازیل، عارب اور نبیطہ پر پڑی تو اس کے چہرے پر خوف کے سائے رقص کرنے لگے۔ اس موقع پر عزازیل نے بیوسا کو مخاطب کرتے ہوئے کہنا شروع کیا۔

''اے بیوسا تو نے دیکھا ہم سے دھوکا، فریب اور غداری کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ تم نے اپنے طور پر یہ سمجھ لیا تھا کہ یوناف کا ساتھ دیتے ہوئے اب تم بالکل محفوظ ہو، لیکن یہ تمہارا خام خیال تھا۔ ہم تو وہ لوگ ہیں جو موت تک بھی اپنے دشمن کا تعاقب ترک نہیں کرتے اور سنو! میں تم پر یہ بھی واضح کردوں کہ اس تہہ خانہ میں تمہاری کوئی بھی سری طاقت تمہارے کام نہیں آسکتی اور اگر میرے اس انکشاف پر تمہیں کسی قسم کا شبہ ہو تو تم اپنی سری قوتوں کو اس تہہ خانہ کے اندر آزما کر دیکھو۔''

عزازیل کی اس گفتگو کے جواب میں بیوسا اور زیادہ فکر مند ہوگئی تھی تاہم پھر بھی اس نے اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لانا چاہا لیکن ناکام رہی۔ یہ صورت حال دیکھ کر بیوسا کی گردن انتہائی ملول اور فکرمندی میں جھک گئی تھی۔ اسی موقع پر عزازیل نے ایک مکروہ قہقہہ لگایا، پھر اس نے بیوسا کو مخاطب کرتے ہوئے طنز اور تمسخر سے کہا۔

''اے بیوسا تمہارا یہاں سے بچ نکلنے کا صرف ایک ہی راستہ ہے کہ یوناف کا ساتھ ترک کر کے تم پھر پہلے کی طرح ہمارا ساتھ دینے پر آمادہ ہو جاؤ، اگر تم ایسا کرنے کی حامی بھر دو تو میں ابھی اور اسی وقت تمہاری زنجیریں کھلوادوں گا اور تم آزاد ہو کر پہلے کی طرح عارب اور نبیطہ کے ساتھ خوش کن زندگی بسر کرسکو گی اور اگر تم نے ایسا کرنے سے انکار کردیا تو سن رکھو، تمہاری آئندہ زندگی اسی تہہ خانہ ہی میں ختم ہو کر رہ جائے گی۔''

بیوسا کچھ دیر تک سر جھکا کر کچھ سوچتی رہی، پھر اس نے عزازیل کی طرف دیکھتے ہوئے کہنا شروع کیا۔

''اے عزازیل تو انڈے پینے والے کوے سے مختلف نہیں ہے۔ خدائے خلائق کی قسم اگر تو مجھ سے میری زندگی کے سارے نغمے چھین لے، میرے لئے ہر کام پر ایک آزمائش ہر موڑ پر ایک امتحان کھڑا کردے تب بھی میں تیری بات سننے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ اس لئے کہ یوناف کے ساتھ رہتے ہوئے میری آنکھیں اب کھل چکی ہیں اور اب میں پوری طرح گناہوں کے گرداب سے نکل چکی ہوں۔ لہٰذا اب کیوں کر میں تیری بدی کی پکار کا مثبت جواب دے سکتی ہوں۔ اے عزازیل! نیکی زندگی کے اندھیروں میں روشنی کا ستون ہے، جب کہ بدی جس پر تو چل رہا ہے وہ فتنہ انگیزی اور ریاکاری ہے۔ اے خداوند کے دھتکارے ہوئے، نیکی سورج کا جلال اور خوابوں کی دھنک ہے۔ اے عزازیل! تو اگر میرے سامنے ذرہ ذرہ پکارتی موت اور آگ اور خون کا آشوب بھی کھڑا کردے تب بھی مجھے قسم خالق خیر و نور کی میں ہرگز تمہارا ساتھ دینے پر آمادہ نہیں ہوسکتی۔ میں اپنی ساری زندگی اس تہہ خانہ میں، ان زنجیروں کی اسیری میں گزار سکتی ہوں، لیکن تیرا ساتھ دینے سے قطعاً انکار کرتی ہوں۔''

اے عزازیل تو زندگی کے دروازوں پر سیاہ رات بن کر دستک دینے والا ہے۔ جب یوناف تیرے مقابلے میں پھیلتی ہوئی روشنی اور بکھیرتا ہوا ایک نور ہے۔ اے عزازیل! اگر تو یہ سمجھتا ہے کہ تو مجھے قید و بند

میں ڈال کر تمام قوتوں کو مفلوج کر کے اس بات پر آمادہ کرلے گا کہ میں نیکی کا ساتھ چھوڑ کر بدی کی طرف ہولوں گی، یوناف کو چھوڑ کر پہلے کی طرح تمہارے ساتھ کام کرنے پر آمادہ ہو جاؤں گی تو پھر یہ تمہاری بھول اور غلط فہمی ہے۔ اور ہاں یہ بھی اپنے ذہن کے نہاں خانوں پر لکھ رکھ کہ تم مجھے ہمیشہ کے لئے اس تہہ خانہ میں ایک قیدی اور اسیر بنا کر نہیں رکھ سکتے۔ ایک وقت ایسا ضرور آئے گا کہ یوناف ایک طوفان بن کر تمہارے خلاف حرکت میں آئے گا اور مجھے اس اسیری سے ضرور نکال دے گا۔ اس لئے کہ ہم دونوں نیکی کی راہ پر چل رہے ہیں اور جو نیکی کی راہ پر چلتا ہے خداوند اس کا ساتھ دیتا ہے۔"

بیوسا جب خاموش ہوئی تب عبیطہ اس کے پاس گئی اور بڑے پیار سے اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگی۔

"اے بیوسا میری بہن میری بات غور اور توجہ سے سنو! میں تمہاری دشمن نہیں، تمہاری ہمدرد اور تمہاری غمگسار ہوں، تم کیوں اپنے ہاتھوں اپنی زندگی اجیرن بنانے پر تلی ہوئی ہو۔ آقا عزازیل نے جو شرائط تمہارے سامنے پیش کی ہیں وہ تمہاری ہی بہتری اور بھلائی کے لئے ہیں۔ میں تمہیں مخلصانہ مشورہ دوں گی کہ تم یوناف کو چھوڑ کر پھر ہمارے ساتھ کام کرنے پر رضامند ہو جاؤ۔ آخر اس سے پہلے بھی تو تم ہمارے ساتھ کام کرتی رہی ہو اور اب دوبارہ اگر تم ہمارا ساتھ دوگی تو اس میں کونسی بدی اور برائی ہوگی اور سنو بیوسا میری بہن! اگر تم آقا عزازیل کی بات نہیں مانو گی تو ساری زندگی اس تہہ خانہ میں گزار دوگی اور اگر عزازیل کی شرائط تسلیم کرلوگی تو ابھی اور اسی وقت یہ زنجیریں کھول دی جائیں گی اور تم پہلے کی طرح ہمارے اور عزازیل کے ساتھ زندگی بسر کرسکوگی۔"

عبیطہ کی اس گفتگو کے جواب میں بیوسا نے نفرت اور قہر آلود انداز میں عبیطہ کی طرف دیکھا اور پھر وہ کہنے لگی۔

"سنو عبیطہ! تم میری ہمدرد ہو یا دشمن یہ بات میں خوب اچھی طرح جانتی ہوں اور یہ بھی سن رکھو کہ اس عزازیل نے جو شرائط پیش کی ہیں میں انہیں بھی خوب جانتی ہوں کہ ان میں میری بھلائی ہے یا نقصان۔ بہر حال تم تینوں میری بات غور سے سنو بلکہ اپنے ذہن میں بھی لکھ رکھو کہ میں اب نیکی کے راستے پر چل نکلی ہوں، خواہ تم اس تہہ خانہ کے اندر میری زندگی کو جہنم ہی کیوں نہ بنا کر رکھ دو میں نیکی ترک کر کے بدی کا ساتھ دینے پر ہرگز آمادہ نہ ہوں گی اور میں تم کو یہ بھی یقین دلاتی ہوں کہ نیکی ہی میں خداوند کا قرب ہے اور مجھے امید ہے کہ خداوند مجھے اس تہہ خانہ کی اذیت سے بہت جلد نجات دلا دے گا۔ میرا یہ آخری فیصلہ ہے کہ میں کبھی بھی اور کسی بھی صورت میں تمہارا ساتھ دینے پر آمادہ نہ ہوں گی۔"

بیوسا کا یہ جواب سن کر عزازیل، عارب اور عبیطہ ایک طرح سے مایوس اور افسردہ سے ہوگئے تھے، پھر وہ بیوسا کو اس کے حال پر چھوڑ کر وہاں سے نکل گئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆ بہترین انسان وہ ہے جس سے دوسروں کو فائدہ پہنچے۔
(نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ تین چیزیں محبت بڑھاتی ہیں، سلام کرنا، دوسروں کے لئے مجلس میں جگہ خالی کرنا، مخاطب کو بہترین نام سے پکارنا۔
(حضرت عمر فاروقؓ)

☆ سب سے بہتر لقمہ وہ ہے جو اپنی محنت سے حاصل کیا جائے۔ (حضرت علیؓ)

☆ جس نے اپنے آپ کو بلند مرتبہ سمجھ لیا جان لو اسے کوئی مرتبہ حاصل نہیں ہوا۔ (حضرت عبدالقادر جیلانیؒ)

خورجہ ضلع بلند شہر میں
رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا
کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات
ڈاکٹر سمیع فاروقی
چھوٹا دروازہ محلہ خویش گیان گج کی مسجد سے خریدیں
منیجر: ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند
فون نمبر: 9319982090

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرۂ کارکردگی، آل انڈیا)

گذشتہ ۳۰ برسوں سے بلاتفریق مذہب وملت رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے

﴿اغراض ومقاصد﴾

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام، گلی گلی نل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، تعلیم وتربیت میں طلباء کی مدد، جو لوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دستگیری، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسمانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت واعانت وغیرہ۔

دیوبند کی سرزمین پر ایک زچہ خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ فاطمہ صنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کو مزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی ودنیاوی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے، جو ۳۰ سالوں سے خاموشی کے ساتھ بلاتفریق مذہب وملت سے اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات میں مصروف ہے۔ انسانیت اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصول ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق اکاؤنٹ نمبر 019101001186 بینک ICICI (برانچ سہارنپور)

IFSC COD N. ICI000191

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد فون پر اطلاع ضرور دیں تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔
یا اس فون پر ایس ایم ایس کردیں 09897916786 آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔

اعلان کنندہ : (رجسٹرڈ کمیٹی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

پن کوڈ 247554　فون نمبر 09897916786

تسدلیس عطارد وزہرہ

یہ وقت ۹رجون رات ۸بجکر ۵رمنٹ سے ۱۱رجون شام ۶ربجکر ۴۶رمنٹ تک رہے گا۔ یہ وقت دو شخصوں کے اتصال، محبت مابین زن وشوہر وطالب ومطلوب، حصول علم وکامیابی امتحان، رکاوٹ، بیاہ شادی ترقی نہ ہونا۔ ملازمت میں سعی کا قبول نہ ہونا (بشرطیکہ ملازمت نوشت وخواند سے متعلق ہو) ان تمام امور کے لئے یہ وقت پرتاثیر ہے اور اس وقت کی روحانیت سے فائدہ اٹھا کر مقاصد حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ طالب کے نام مع والدہ کے اعداد ابجد قمری سے نکالیں اس میں مطلوب کے اعداد شامل کرلیں۔ مطلوب اگر مرد یا عورت ہو تو اس کا نام مع والدہ لیں اگر ترقی، نکاح وغیرہ کوئی مطلوب ہے تو اس کے اعداد لیں اور کل اعداد جمع کرکے اس میں ۳۵ رعدد اور زیادہ کریں اور تین مربع نقش پر کریں۔ پہلے دو لکھے ہوئے دریا میں بہادیں گولیاں بنانے کی ضرورت نہیں۔ تیسر نقش معطر کرکے موم جامہ کرکے سیدھے بازو پر باندھیں اور نیاز حسب توفیق حضرت خواجہ خضر اور رسول اکرم ﷺ کی دلائیں۔ انشاءاللہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

اس عمل کو مثال کے طور پر سمجھا دیتا ہوں۔ مثال:

احمد دین ترقی چاہتا ہے تو طالب احمد دین کے اعداد ۷۱۱ ہوئے۔ مطلوب ترقی کے اعداد ۱۰۷۱ر ہوے ۳۵ رعدد قانون کے اور جمع کئے۔ کل ۸۶۲ر ہوئے جس کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲۱	۲۰۸	۲۱۵	۲۱۸
۲۱۴	۲۱۹	۲۲۰	۲۰۹
۲۱۶	۲۱۳	۲۱۰	۲۲۳
۲۱۱	۲۲۲	۲۱۷	۲۱۲

یہ نقش آبی چال کا ہے نقش پرکرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل تعداد سے ۳۰رتفریق کریں باقی کو ۴ر سے تقسیم کریں جو حاصل قسمت ہوا سے خانہ ایک میں لکھ کر نقش چال کے پر کریں۔ مثال کے مطابق کل اعداد ۸۶۲ر سے ۳۰رتفریق کئے تو باقی ۸۳۲ر بچے انہیں ۴ر سے تقسیم کیا تو ۲۰۸ر خارج قسمت ہوا۔ ایک سے خانہ اول میں رکھ کر تیب وار خانوں کو لکھتے جائیں نقش پر ہوجائے گا ۴ر پر تقسیم کرنے سے اگر ایک بچے تو خانہ ۱۳ر میں ایک کا اضافہ کردیں۔ اگر باقی بچیں تو خانہ نو میں باقی تین ہوں تو خانہ ۵ر میں ایک کا اضافہ کردیں۔ نقش پر ہوجائے گا۔ نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۳	۶	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

تسدلیس زہرہ ومشتری

یہ طلسم ان لوگوں کے لئے لکھا جاتا ہے جن کا ستارہ مشتری ہے۔ لیکن جن کے حالات اچھے نہیں ہیں ہر کام میں رکاوٹ اور ہر معاملہ میں پریشانی ہوتی ہے۔ آمدنی اور مرتبہ میں ترقی نہیں ہوتی۔ اخراجات اور پریشانی پیچھا نہیں چھوڑتیں۔ اس کے علاوہ اگر ان لوگوں کا کوئی خاص مقصد جو پورا نہیں ہوتا ہو تو یہ عمل کام دے گا۔ یہ نظر ۲۲راپریل رات ۲ربجکر ۲۹رمنٹ سے شروع ہوکر ۲۳راپریل رات ۹ربجکر ۵۸رمنٹ تک رہے گی۔ اس وقت سے فائدہ اٹھانے کے لئے اپنا نام مع والدہ کے اعداد ابجد قمری سے لے کر اس میں ایک سو بارہ (۱۱۲) عدد کا اضافہ کریں اور اس مجموعہ کو وقت مقررہ پر ایک نقش مربع آتشی میں پر کریں۔ قلم اور دوات نئی ہونی چاہئے۔ نقش زعفران سے پر کیا جائے گا۔ پھر مربع سامنے رکھ کر یاباسط ایک سو چوراسی (۱۸۴) بار پڑھیں اور دم کرکے موم جامہ کرا کے اپنے پاس رکھیں۔ انشاءاللہ بہترین مدد ملے گی۔ مربع پر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد سے ۳۰رعدد تفریق کریں اور باقی کو ۴ر پر تقسیم کریں۔ جو خارج قسمت ہوا سے خانہ اول میں رکھیں اور ایک ایک کا اضافہ کرتے ہوے ۱۶رخانے پر کریں۔ اگر تقسیم کے بعد باقی ایک ہو تو خانہ ۱۳ر میں۔ اگر ۲ر باقی رہیں تو خانہ ۹ر میں۔ اگر ۳ر باقی رہیں تو خانہ ۵ر میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔ نقش پر ہوجائے گا۔ نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks
محمد اجمل انصاری

کل امر مرھون باوقا تھا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۱۵ء کے بہترین اوقات عملیات

حضور پُر نور المرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امو مرھون باوقاتھا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودۂ پاک کے بعد کسی چون وچراں کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہٰذا بعد از بسیار تحقیق وتدقیق ۲۰۱۵ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کواکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہوسکیں۔

نظرات کے اثراتِ مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مدنظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد وترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ لہ

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔

دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کرکے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہٰذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہوکر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری نے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی نحس ہوں گے۔

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۱۵ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

جنوری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم جنوری	قمرومریخ	تربیع	۶-۲۵
کیم جنوری	قمرومشتری	تربیع	۷-۳۳
۲ جنوری	مریخ و مشتری	مقابلہ	۱-۱۸
۳ جنوری	قمرومشتری	تسدیس	۱۴-۴۳
۴ جنوری	زہرہ زحل	تسدیس	۱۹-۴۴
۵ جنوری	قمروشمس	مقابلہ	۱۰-۲۳
۶ جنوری	عطارد و زحل	تسدیس	۳-۵۱
۶ جنوری	قمروعطارد	مقابلہ	۲۱-۲۳
۸ جنوری	قمرومشتری	قران	۱۰-۳۷
۹ جنوری	قمروزحل	تربیع	۷-۴۸
۱۰ جنوری	قمروشمس	تثلیث	۲۱-۱۵
۱۱ جنوری	قمروزحل	تسدیس	۲۱-۱۵
۱۲ جنوری	قمروزہرہ	تثلیث	۱۵-۴۰
۱۳ جنوری	قمرومشتری	تسدیس	۱۰-۵۳
۱۴ جنوری	قمرومریخ	تثلیث	۷-۴۴
۱۵ جنوری	قمروعطارد	تربیع	۶-۵۹
۱۶ جنوری	قمروشمس	تسدیس	۵-۲۰
۱۷ جنوری	قمروعطارد	تسدیس	۱۶-۵۶
۱۸ جنوری	قمرومشتری	تثلیث	۰۰-۵۳
۱۹ جنوری	زہرہ و مشتری	مقابلہ	۱۹-۱۳
۲۰ جنوری	قمروشمس	قران	۱۸-۴۳
۲۱ جنوری	قمروعطارد	قران	۲۱-۴۲
۲۲ جنوری	قمروزحل	تربیع	۲۲-۴۹
۲۳ جنوری	شمس وزحل	تسدیس	۱۰-۵۳
۲۵ جنوری	قمروشمس	تسدیس	۲-۳۶
۲۶ جنوری	قمرومشتری	تثلیث	۳-۲۲
۲۷ جنوری	قمرومریخ	تسدیس	۱۹-۴
۲۸ جنوری	قمرومشتری	تربیع	۷-۴۸
۳۰ جنوری	زہرہ وزحل	تربیع	۱۳-۵۲
۳۱ جنوری	قمروزہرہ	تثلیث	۲۲-۲۵

فروری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم فروری	قمرومریخ	تثلیث	۱۹-۶
۳ فروری	قمروعطارد	مقابلہ	۱۱-۰۰
۴ جنوری	قمرومشتری	قران	۱۱-۰۰
۵ فروری	عطارد وزحل	تسدیس	۱۷-۱۱
۶ فروری	قمروزہرہ	مقابلہ	۱۱-۳۲
۷ فروری	قمرومریخ	مقابلہ	۳-۳۸
۹ فروری	قمرومشتری	تسدیس	۱۱-۱۴
۱۰ فروری	قمروعطارد	تربیع	۱۵-۱۹
۱۱ فروری	قمرومشتری	تربیع	۲۱-۴۰
۱۲ فروری	قمرومشتری	تربیع	۹-۱۸
۱۳ فروری	قمروعطارد	تسدیس	۰۰-۴۹
۱۴ فروری	قمرومشتری	تثلیث	۴-۳۶
۱۴ فروری	قمرومریخ	تربیع	۲۰-۲۳
۱۶ فروری	قمروزہرہ	تسدیس	۲۱-۲۱
۱۷ فروری	قمرومریخ	تسدیس	۱-۴۵
۱۸ فروری	قمرومشتری	مقابلہ	۷-۲۸
۱۹ فروری	قمروزحل	تربیع	۱۲-۱۸
۲۱ فروری	قمروزہرہ	قران	۴-۵۹
۲۲ فروری	قمرومشتری	تثلیث	۵-۳۵
۲۳ فروری	قمرومشتری	تسدیس	۱۳-۲۴
۲۴ فروری	زہرہ وزحل	تثلیث	۲۰-۲۷
۲۵ فروری	قمروزحل	مقابلہ	۱۸-۵۴
۲۵ فروری	قمروزہرہ	تسدیس	۲۱-۱۰
۲۶ فروری	قمرومشتری	تسدیس	۱۴-۱۴
۲۸ فروری	قمرومریخ	تربیع	۶-۱۰
۲۸ فروری	قمروزہرہ	تربیع	۱۱-۵۷
۲۸ فروری	قمروشمس	تثلیث	۱۲-۲۴
۲۸ فروری	قمرویورانس	تربیع	۲۲-۱۹
۲۸ فروری	قمروپلاٹو	مقابلہ	۲۲-۵۳
۲۸ فروری	قمروشمس	مقابلہ	۰۰-۳۰

مارچ

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم مارچ	عطارد یورانس	تسدیس	۲۱-۲۴
۲ مارچ	عطارد و مشتری	مقابلہ	۲-۴۳
۳ مارچ	قمرومشتری	قران	۱۰-۲۱
۴ مارچ	زہرہ و مشتری	تثلیث	۲۰-۴۳
۵ مارچ	قمروزحل	تربیع	۳-۱۷
۵ مارچ	قمروشمس	مقابلہ	۲۳-۳۵
۷ مارچ	قمروزحل	تسدیس	۱۶-۱۵
۸ مارچ	قمرومشتری	تسدیس	۱۰-۵۳
۹ مارچ	قمروعطارد	تثلیث	۶-۵۳
۱۰ مارچ	قمرومشتری	تربیع	۲۱-۵۹
۱۱ مارچ	قمروشمس	تثلیث	۱۰-۲۳
۱۲ مارچ	قمروعطارد	تربیع	۱-۱۴
۱۳ مارچ	قمرومریخ	تثلیث	۱۱-۱۱
۱۴ مارچ	قمروعطارد	تسدیس	۱۵-۲۸
۱۵ مارچ	قمرومریخ	تربیع	۱۹-۲۵
۱۶ مارچ	عطارد وزحل	تربیع	۱۵-۹
۱۷ مارچ	قمرومشتری	مقابلہ	۱۳-۴۲
۱۸ مارچ	قمروزہرہ	تسدیس	۱۸-۳۶
۱۹ مارچ	قمروعطارد	قران	۶-۵۷
۲۰ مارچ	قمرزحل	تثلیث	۲۳-۴۳
۲۱ مارچ	قمرومشتری	تثلیث	۲۱-۵۱
۲۲ مارچ	قمرومریخ	قران	۱۶-۴۳
۲۳ مارچ	قمرومشتری	تربیع	۱۳-۴۶
۲۵ مارچ	قمروزحل	مقابلہ	۳-۲۳
۲۶ مارچ	شمس وزحل	تثلیث	۰۰-۵۴
۲۷ مارچ	قمروشمس	تربیع	۱۳-۱۳
۲۸ مارچ	قمروزہرہ	تسدیس	۱-۰۰
۲۹ مارچ	قمرومریخ	تربیع	۷-۲۸
۳۰ مارچ	قمرومشتری	مقابلہ	۱۳-۴۵
۳۱ مارچ	قمرومریخ	تثلیث	۲۳-۴۹

شرف قمر

۲۷رجنوری رات ایک بج کر ۳۹ منٹ سے ۲۷رجنوری رات ۳ بج کر ۲۳ منٹ تک۔ ۲۳رفروری صبح ۹ بج کر ۲۲ منٹ سے ۲۳رفروری دن گیارہ بج کر ۳ منٹ تک۔

۲۲رمارچ شام ۷ بج کر ۲۸ منٹ سے ۲۲رمارچ رات ۹ بج کر ۶ منٹ تک قمر حالت شرف میں رہے گا، مثبت کام کرنے کے بہترین اوقات۔ ان اوقات کا عاملین کو فائدہ اٹھانا چاہئے۔

ہبوط قمر

۱۴رجنوری صبح ۹ بج کر ۸ منٹ سے ۱۴رجنوری صبح ۱۰ بج کر ۳ منٹ تک۔ ۱۰رفروری شام ۴ بج کر ۳۳ منٹ سے ۱۰رفروری شام ۶ بج کر ۳۱ منٹ تک۔ ۹رمارچ رات ۱۰ بج کر ۹ منٹ سے ۱۰رمارچ رات ۱۲ بج کر ۳۱ منٹ تک قمر حالت ہبوط میں رہے گا۔ منفی کام کرنے کے لئے بدترین اوقات، ان اوقات کا فائدہ اٹھانا چاہئے اور حق وانصاف کو پیش نظر رکھتے ہوئے ان اوقات میں منفی کام کرنے چاہئیں۔

تحویل آفتاب

۲۱رجنوری کو دن ۳ بج کر ۱۳ منٹ پر آفتاب برج دلو میں داخل ہوگا۔ ۱۹رفروری کو صبح ۵ بج کر ۱۹ منٹ پر آفتاب برج حوت میں داخل ہوگا۔ ۲۱رمارچ کو صبح ۴ بج کر ۱۵ منٹ پر آفتاب برج حمل میں داخل ہوگا۔ یہ اوقات دعاؤں کی قبولیت کے اوقات میں اپنی ضروریات وخواہشات اپنے پروردگار کے دربار میں پیش کیجئے، انشاء اللہ دعائیں قبول ہوں گی۔

شرف زہرہ

۱۷رفروری رات ۸ بج کر ۳ منٹ سے ۱۸رفروری دوپہر ۳ بج کر ۲۹ منٹ تک۔ محبت کے تعویذ بنانے کا بہترین موقع۔

ہبوط عطارد

۲۲رمارچ صبح بج کر ۲۷ منٹ سے ۲۲رمارچ رات ۸ بج کر ۴۴ منٹ تک تعلیم اور وکالت وججوں سے جڑے لوگوں کے خلاف عمل کرنے کا قیمتی وقت۔ لیکن ناحق کسی کو پریشان کرنا گناہ ہے۔ جو لوگ امت کے لئے پریشان کن بنے ہوئے ہیں ان کے خلاف عمل کیا جاسکتا ہے۔

عطارد	۵رجنوری در برج حالت استقامت ۶ بج کر ۲۸ منٹ
عطارد	۲۱رجنوری در برج دلو حالت رجعت رات ۹ بج کر ۲۵ منٹ
عطارد	۱۱رفروری در برج دلو حالت استقامت رات ۸ بج کر ۱۸ منٹ
عطارد	۱۳رمارچ در برج حالت استقامت صبح ۹ بج کر ۲۰ منٹ
عطارد	۳۱رمارچ در برج حمل حالت استقامت صبح ۷ بج کر ۱۱ منٹ
زہرہ	یکم رجنوری در برج جدی حالت استقامت رات ۰۰ بج کر ۳۶ منٹ
زہرہ	۳رجنوری در برج دلو حالت استقامت رات ۲۰ بج کر ۱۷ منٹ
زہرہ	۲۷رجنوری در برج حوت حالت استقامت رات ۸ بج کر ۲۹ منٹ
زہرہ	۲۱رفروری در برج حمل حالت استقامت رات ایک بج کر ۳۵ منٹ
زہرہ	۱۷رمارچ در برج ثور حالت استقامت دن ۳ بج کر ۴۴ منٹ
مریخ	۱۲رجنوری در برج حوت حالت استقامت دن ۳ بج کر ۴۹ منٹ
مریخ	۲۰رفروری در برج حمل حالت استقامت صبح ۵ بج کر ۴۱ منٹ
مریخ	۳۱رمارچ در برج ثور حالت استقامت رات ۹ بج کر ۵۷ منٹ
زحل	یکم رجنوری در برج قوس حالت استقامت رات ۱۲ بج کر ۳۶ منٹ
زحل	۱۴رمارچ در برج قوس حالت رجعت رات ۸ بج کر ۳۳ منٹ

منزل شرطین

۲۴رجنوری	رات ۷ بج کر ۲ منٹ
۲۱رفروری	صبح ۴ بج کر ۴۴ منٹ
۲۰رمارچ	دوپہر ۳ بج کر ۵۹ منٹ

چاند منزل شرطین میں داخل ہوگا۔ حروف تہجی کی زکوٰۃ نکالنے والوں کے لئے قیمتی اوقات۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنے والے حضرات روزانہ ایک حرف کو ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھیں، اگر باموکل پڑھیں تو افضل ہے۔

فہرست نظرات

جنوری، فروری، مارچ، اپریل ۲۰۱۵ء

عاملین کی سہولت کے لئے

تاریخ	نظرات	کیفیت	وقت
۳رجنوری	زہرہ وزحل تسدیس	ابتدا	۲۲_۵۷
۴رجنوری	زہرہ وزحل تسدیس	مکمل	۱۹_۴۴
۵رجنوری	عطارد وزہرہ تسدیس	ابتدا	۱۱_۵
۵رجنوری	زہرہ وزحل تسدیس	خاتمہ	۱۶_۳۱
۶رجنوری	عطارد وزحل تسدیس	مکمل	۳_۵۳
۶رجنوری	عطارد وزحل تسدیس	خاتمہ	۲۰_۴۹
۱۴رجنوری	مریخ وزحل تربیع	ابتدا	۶_ایک
۱۵رجنوری	مریخ وزحل تربیع	مکمل	۱۱_۳۹
۱۶رجنوری	مریخ وزحل تربیع	خاتمہ	۴_۵۴
۱۹رجنوری	زہرہ ومشتری مقابلہ	ابتدا	۱_۳۹
۱۹رجنوری	زہرہ ومشتری مقابلہ	مکمل	۱۹_۱۳
۲۰رجنوری	زہرہ ومشتری مقابلہ	خاتمہ	۴_۰۰
۲۲رجنوری	شمس وزحل تسدیس	ابتدا	۹_۲۰
۲۳رجنوری	شمس وزحل تسدیس	مکمل	۱۰_۵۳
۲۴رجنوری	شمس وزحل تسدیس	خاتمہ	۱۲_۲۴
۲۹رجنوری	زہرہ وزحل تربیع	ابتدا	۱۷_۲۷
۳۰رجنوری	شمس وعطارد قران	ابتدا	۸_۳۵
۳۰رجنوری	زہرہ وزحل تربیع	مکمل	۱۳_۵۲
۳۰رجنوری	شمس وعطارد قران	مکمل	۱۹_۱۴
۳۰رجنوری	زہرہ وزحل تربیع	خاتمہ	۰۰_۴
۳۱رجنوری	شمس وعطارد قران	خاتمہ	۰۰_۳۲
۴رفروری	عطارد وزحل تسدیس	ابتدا	۱۶_۴
۵رفروری	عطارد وزحل تسدیس	مکمل	۱۷_۲۶
۶رفروری	شمس ومشتری مقابلہ	ابتدا	۲_۵۳
۶رفروری	عطارد وزحل تسدیس	خاتمہ	۲۳_۴۷
۶رفروری	شمس ومشتری مقابلہ	مکمل	۲۳_۴۹
۷رفروری	شمس ومشتری مقابلہ	خاتمہ	۱۰_۱۸
۱۸رفروری	عطارد وزحل تسدیس	ابتدا	۴_۲۶
۱۹رفروری	عطارد وزحل تسدیس	مکمل	۱۸_۲۲
۲۰رفروری	زہرہ مریخ قران	ابتدا	۶_۴۷
۲۱رفروری	عطارد وزحل تسدیس	خاتمہ	۳_۱
۲۲رفروری	زہرہ مریخ قران	مکمل	۱۰_۴۲
۲۳رفروری	شمس وزحل تربیع	ابتدا	۱۸_۴۷
۲۳رفروری	زہرہ ومریخ قران	خاتمہ	۱۲_۴۰
۲۳رفروری	شمس وزحل تربیع	مکمل	۱۹_۲۵
۲۳رفروری	زہرہ وزحل تثلیث	ابتدا	۰۰_۲۵
۲۴رفروری	شمس وزحل تربیع	خاتمہ	۷_۴۳
۲۴رفروری	زہرہ وزحل تثلیث	مکمل	۲۰_۲۷
۲۴رفروری	مریخ وزحل تثلیث	ابتدا	۰۰_۵
۲۵رفروری	زہرہ وزحل تثلیث	خاتمہ	۱۶_۲۸
۲۶رفروری	مریخ زحل تثلیث	مکمل	۸_۳۷
۲۷رفروری	مریخ زحل تثلیث	خاتمہ	۱۷_۷
۲رمارچ	عطارد ومشتری مقابلہ	ابتدا	۸_۱۱
۲رمارچ	عطارد ومشتری مقابلہ	مکمل	۲_۴۰
۲رمارچ	عطارد ومشتری مقابلہ	خاتمہ	۱۱_۵۲
۴رمارچ	زہرہ ومشتری تثلیث	ابتدا	۲_۳۶
۴رمارچ	زہرہ ومشتری تثلیث	مکمل	۲۰_۴۴
۵رمارچ	زہرہ ومشتری تثلیث	خاتمہ	۱۴_۵۳
۹رمارچ	مریخ ومشتری تثلیث	ابتدا	۲۳_۲۸
۱۰رمارچ	مریخ ومشتری تثلیث	مکمل	۱۲_۳
۱۱رمارچ	مریخ ومشتری تثلیث	خاتمہ	۱۶_۰۰
۱۵رمارچ	عطارد وزحل تربیع	ابتدا	۲۳_۲۸
۱۶رمارچ	عطارد وزحل تربیع	مکمل	۱۵_۹
۱۶رمارچ	عطارد وزحل تربیع	خاتمہ	۲۲_۴۹
۲۵رمارچ	شمس وزحل تثلیث	ابتدا	۱_۷
۲۶رمارچ	شمس وزحل تثلیث	مکمل	۰۰_۵۴
۲۷رمارچ	شمس وزحل تثلیث	خاتمہ	۰۰_۵۹
۲۷رمارچ	زہرہ ومشتری تربیع	ابتدا	۱۴_۱۱
۲۸رمارچ	زہرہ ومشتری تربیع	مکمل	۷_۴۰
۲۸رمارچ	زہرہ ومشتری تربیع	خاتمہ	۱۷_۲۶
یکم راپریل	شمس ومشتری تثلیث	ابتدا	۲۳_۰۰
۲راپریل	عطارد وزحل تثلیث	ابتدا	۵_۲۹
۲راپریل	عطارد وزحل تثلیث	مکمل	۱۷_۴۸
۲راپریل	شمس ومشتری تثلیث	مکمل	۲۲_۵۰
۳راپریل	عطارد وزحل تثلیث	خاتمہ	۶_۲
۳راپریل	شمس ومشتری تثلیث	خاتمہ	۲۲_۴۶

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

فرعون کی ''ملکہ'' کا مقبرہ دریافت

مصر میں ماہرین آثارِ قدیمہ نے ایک غیر معروف ملکہ کا مقبرہ دریافت کیا ہے۔ یہ مقبرہ جنوب مغربی قاہرہ میں ابوسیر کے مقام پر دریافت ہوا ہے۔ جس کے متعلق کہا جارہا ہے کہ وہ ۴۵۰۰ رسال پہلے کے دور کے فرعون نے فریفری کی ماں یا بیوی کا ہوسکتا ہے۔ مصر کے نوادرات کے وز ممدوح الدماتی کہتے ہیں کہ اس ملکہ کا نام کھینتکاویس ہے اور یہ اس کے مقبرے کی دیوار پر لکھا پایا گیا ہے۔ دماتی کا کہنا ہے کہ اس سے لگتا ہے کہ کھینتکاویس سوئم ہیں۔ یہ مقبرہ فرعون نیفریفی کے مقبرے کے کمپلیکس میں دریافت ہوا ہے۔ چیک انسٹیٹیوٹ آف ایجپٹولوجی مشن کے سرب میروسلاو بارتا جنھوں نے یہ دریافت کی کہتے ہیں کہ ملکہ کے مقبرے کی جگہ دیکھ کر لگتا ہے کہ وہ فرعون کی بیوی تھیں۔ میروسلاو کو اس مقبرے سے چو کے پتھر اور تانبے کے ۳۰ ربرتن بھی ملے ہیں۔ دماتی کہتے ہیں کہ اس مقبرے کی دریاف پانچویں شاہی گھرانے کے بعض نامعلوم پہلوؤں پر نظ پڑتی ہے جس نے فورتھ ڈائنیسٹی کے ساتھ مل کر پہلے اہرامِ مصر تعمیر دیکھی تھی۔ ابوسر قدیم مصر کے دارالحکومت میمفیس کا پرانا شاہی قبرستان ہوکرتا تھا۔

کانگریس کی طرف سے اردو میڈیا سیل کا قیام خوش آئند قدم

نئی دہلی (پریس ریلیز) انجمن اردو۔ دوست کانفرنس نے کانگریس کے دہلی یونٹ کی طرف سے اردو میڈیا سیل کے قیام کو خوش آئند قرا دیا ہے۔ اس موقع پر انجمن اردو۔ دوست کانفرنس کے کنوینر ایاز محمود نے کہا کہ اگر قومی سیاسی جماعت نے یہ قدم اٹھایا ہے تو اس سے یقیناً اردو فروغ ضرور ملے گا، جس سے دوررس نتائج برآمد ہوں گے، کانگریس کے سیاسی ترجمان اخبار ''قومی آواز'' جس کے بانی پنڈت جواہر لعل نہرو تھے، اس کے بند ہونے سے پورے ہندوستان میں ایک پیغام عام ہوگیا تھا کہ اب قومی سیاسی پارٹی کانگریس اردو کی خیر خواہ نہیں رہی۔ ہندوستان کی اردو دوست اقلیت سے اب اس کا رابطہ منقطع ہوگیا۔ جس سے کانگریس کا ووٹ بینک سلسلہ وار اس سے کھسک نے لگا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے یہ قدم اپنی گھٹتی تعداد کو روکنے کے مدنظر اٹھایا ہے۔ اس قدم سے اس میں مسلم اقلیت کے تئیں ہمدردی کی جھلک نظر آتی ہے۔ انجمن اردو۔ دوست کانفرنس کے کنوینر ایاز محمود نے مزید کہا کہ کانگریس میں ضیاء محل کے ایم ایل اے شعیب اقبال کی شمولیت سے ایک نئی بیداری آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے تمام اردو میڈیم اسکولوں کی حالت زار کا ذکر کرتے ہوئے دہلی کی وزارت تعلیم کا ایک افسوس ناک پہلو اجاگر کیا۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا

ماہنامہ طلسماتی دنیا

دیوبند

دیوبند

2015 مکمل فائل

مدیر شیخ حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند
+919358002993

کتاب کیلئے رابطہ کریں
+919756726786

محمد اجمل مفتاحی مئوناتھ بھنجن یوپی انڈیا

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

Photex

محسنِ ملت استاذ العالمین ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب مدظلہ العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجہ ذیل معلومات اور چیزیں نیچے دیئے ہوئے پتے پر بھیجیں۔

(1) اپنا نام (2) اپنے والد کا نام (3) اپنی والدہ کا نام (4) تاریخ پیدائش یا عمر
(5) مکمل پتہ (6) اپنا موبائل نمبر (7) گھر کا موبائل نمبر یا فون نمبر
(8) تعلیمی لیاقت کی وضاحت (9) 4 عدد پاسپورٹ سائز فوٹو
(10) HASHMI ROOHANI MARKAZ کے نام =/1000 روپے کا ڈرافٹ

مطلوبہ معلومات اور چیزیں بھیجنے کا پتہ

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID

MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P.

PIN CODE NO. 247554

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پر رابطہ کریں !

مولانا حسن الہاشمی :- 9358002992

حسان عثمانی :- 9634011163 ، وقاص (مولانا کے بیٹے) :- 9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19.@gmail.com

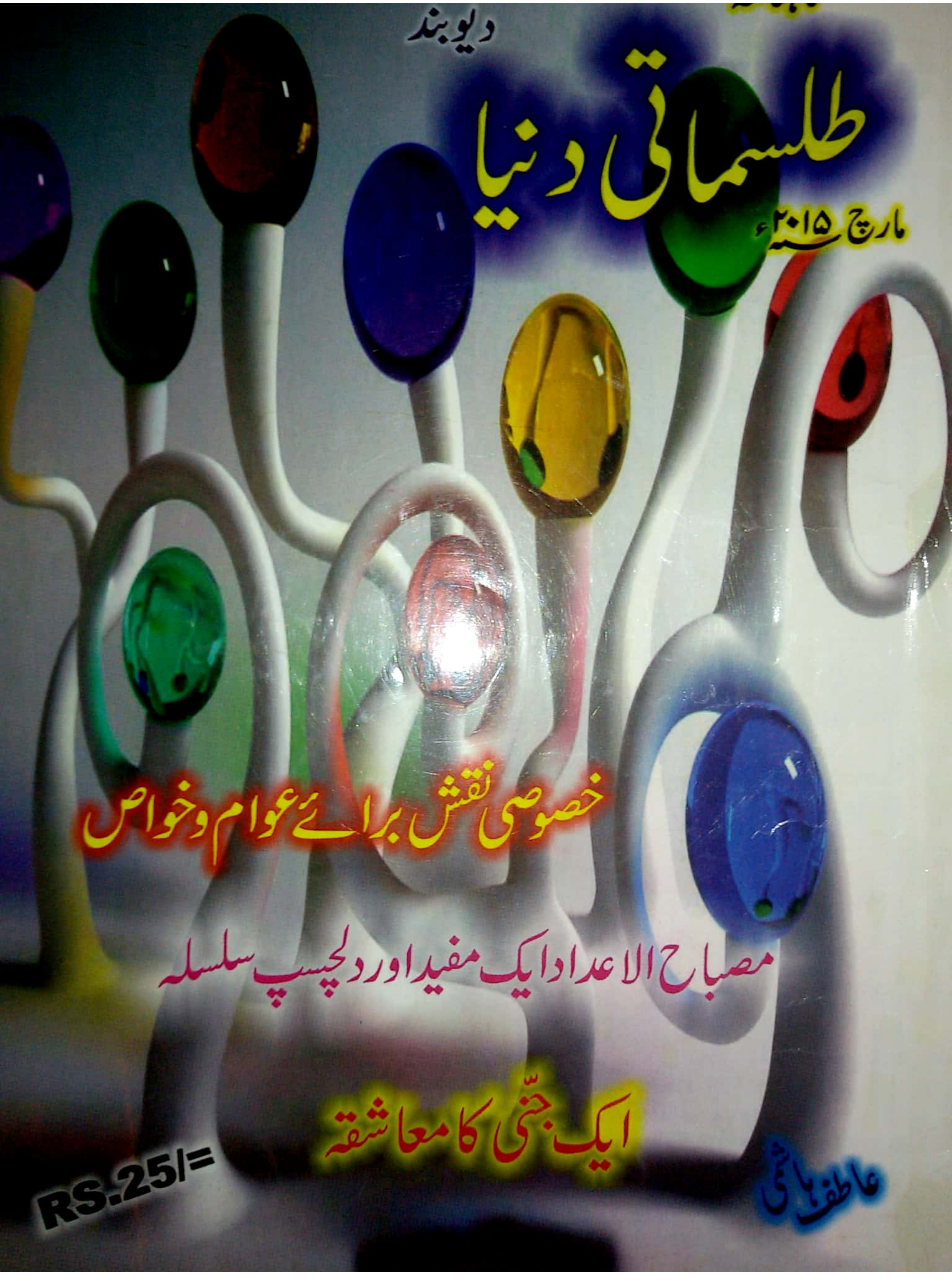

ماہنامہ

دیوبند

طلسماتی دنیا

مارچ ۲۰۱۵ء

خصوصی نقش برائے عوام وخواص

مصباح الاعداد ایک مفید اور دلچسپ سلسلہ

ایک جنّی کا معاشقہ

عاطف ہاشمی

RS.25/=

کیا اور کہاں

اداریہ ۵
مختلف پھولوں کی خوشبو ۶
دعاءِ حزب النصر ۱۱
یاواحد ۱۴
عمل تسخیر مجرب ۱۷
ایک خاص عمل ۱۸
روحانی ڈاک ۱۹
مفتاح الارواح ۳۱
واقعات القرآن ۳۷
تسخیر موہنی ۴۰
مصباح الاعداد ۴۱
اسلام الف سے ی تک ۴۳
تصوف وسلوک ۴۷
ایک نظر ادھر بھی ۵۱
اس ماہ کی شخصیت ۵۵
کمالاتِ جفر تسخیر موکل ۵۹
ایک جنی کا معاشقہ ۶۱
خاص مجرب نقوش ۶۳
حروف نورانی ۶۵
مجرب نقش برائے محبت ۶۶
پیغمبر اسلام غیر مسلموں کی نظر میں ۶۷
اذان بتکدہ ۷۱
انسان اور شیطان کی کشمکش ۷۷
خبرنامہ ۸۲

اداریہ

بقلم خاص

غور وفکر کرنے کا وقت

ایک بار سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ قرب قیامت کے وقت ایک دور ایسا بھی آئے گا کہ دنیا بھر کے کفار ومشرکین اور دیگر دشمنانِ اسلام چاروں طرف سے مسلمانوں پر اس طرح ٹوٹ پڑیں گے جس طرح کسی مردار پر چیل کوّے منڈھلانے لگتے ہیں۔ صحابہ کرامؓ میں سے کسی نے پوچھا یارسول اللہ! کیا اس وقت ہم تعداد میں کم ہوں گے؟ رسولِ اکرم ﷺ نے جواب دیا موجود زمانہ کے مقابلہ اس وقت تمہاری تعداد کہیں زیادہ ہوگی، لیکن دشمنانِ اسلام کے سامنے تم لوگ اس تنکۂ بے جان کی طرح ہوں گے جو کسی سیلاب میں بہہ رہا ہو۔ تمہاری حالت قابل رحم ہوگی اور تم کس مپرسی کا شکار ہوں گے۔ یہ سن کر صحابہ کرامؓ لرز گئے کیوں کہ زبان رسولؐ سے نکلا ہوا ہر جملہ ایک مسلمہ صداقت ہوتا تھا، اس پر شک کرنا بھی امر محال تھا۔ صحابہ کرامؓ کو یقین ہوگیا کہ قیامت سے پہلے مسلمانوں پر یہ سب کچھ گزرنے والا ہے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے فرمادیا تو مسلمان اس حالت اور کیفیت سے ضرور دوچار ہوں گے اور وہ دشمنانِ اسلام کے سامنے بے بس ضرور ہوں گے۔ صحابہ کی مجلس پر ایک سکتہ سا طاری ہوگیا۔ سب بے حد حساس تھے اور سب کو صاحب ایمان لوگوں سے سچی محبت تھی اور اس دور میں اہل اسلام ایک دوسرے کے رنج وغم میں شریک رہا کرتے تھے۔ رسول اکرم ﷺ کی زبانِ مبارک سے یہ سب کچھ سن کر صحابہؓ فکر مند ہوگئے اور بعض صحابہؓ کی آنکھیں نمناک ہوگئیں۔

کسی صحابی نے ہمت کر کے پوچھا: یارسول اللہ! اس کی وجہ کیا ہوگی؟ رسول اللہ ﷺ نے جواب دیا کہ اس کی وجہ ہوگی حبّ الدنیا و کراھیۃ الموت دنیا سے محبت اور موت سے بے زاری۔ یعنی مسلمان دنیا کی محبت میں گرفتار ہوجائیں گے اور جو زندگی کے بعد اس دنیا کی سب سے بڑی حقیقت ہے موت اُس سے بیزار اور لاپرواہ۔ رسول اللہ ﷺ کی پیشین گوئی تقریباً پوری ہوگئی ہے۔

موجوزہ زمانہ میں دنیا بھر میں صاحب ایمان لوگوں کی بالکل یہی حالت ہے۔ ہر طرف دشمنانِ اسلام مسلمانوں پر یلغار کررہے ہیں۔ کفار ومشرکین اور طرح ستا رہے ہیں، یہود ونصاریٰ اور انداز سے رُلا رہے ہیں۔ مسلمانوں کا اور مسلم ممالک کا حال بہت برا ہے۔ مسلمانوں کی عزتیں پامال ہوگئی ہیں، دشمنوں کے دلوں میں مسلمانوں کا رعب ختم ہوگیا ہے اور مسلمانوں کی اکثریت بزدل بن کر رہ گئی ہے۔ ان پر طرح طرح کے الزامات لگ رہے ہیں، بے شک مسلمان دہشت گرد نہیں ہیں لیکن عالمی طاقتیں انہیں دہشت گرد بنا رہی ہیں اور میڈیا آنکھیں بند کر کے اس طرح کے الزامات کو خوب اچھال رہا ہے۔ خود ہمارے ملک میں مسلمان بڑی ابتری کا شکار ہیں، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے قومِ مسلم ایک لاوارث قوم ہے۔ اس قوم پر کچھ لوگ سامنے سے وار کررہے ہیں اور کچھ لوگ پیچھے سے، کچھ لوگ دشمن بن کر مسلمانوں کو مار رہے ہیں اور کچھ لوگ دوست بن کر مسلمانوں کو ختم کرنے کی مہم چلا رہے ہیں اور خود ہمارا اپنا حال یہ ہے کہ سب اپنی اپنی کھالوں میں مست ہیں، کسی کو بھی ملت کی تباہی اور اسلام کی بے آبروئی کا کوئی احساس نہیں ہے اور اس کی وجہ وہی ہے جو رسول اکرم ﷺ نے بتائی تھی۔ دنیا کی محبت اور موت سے نفرت۔ دنیا کے عیش وعشرت میں گم ہوگئے اور آخرت سے لاپرواہ۔

کاش ہم سوچیں۔ کاش ہم غور کریں۔ کاش ہمیں اپنی بے عزتی کا غم ہو اور کاش ہم سرخرو ہونے کے لئے دین وشریعت کی اس تعلیم کو اپنائیں جس کو ہم نظر انداز کر چکے ہیں۔ یہ وقت بڑا نازک ہے، اسلام اور کفر کی لڑائی آمنے سامنے کی چل رہی ہے اور یہود ونصاریٰ بھی ہمیں نیست ونابود کرنے کی فکر میں لگے ہوئے ہیں۔ اگر ہمیں یہ جنگ جیتنی ہے تو ہمیں خود کو بدلنا ہوگا، اخلاق بدلنے ہوں گے، اپنا کردار بدلنا ہوگا، اپنے اطوار بدلنے ہوں گے، ہم اپنے اندر سدھار لائے بغیر اس جنگ میں فتح یاب نہیں ہوسکتے۔ ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جب تک کوئی قوم خود کو بدلنے کا ارادہ نہیں کرتی خدا بھی اس قوم کی تقدیر بدلنے کا کوئی فیصلہ نہیں کرتا۔ اللہ وہی ہے، اللہ کا رسول وہی ہے، اللہ کی رحمتیں وہی ہیں، اللہ آج بھی غفور الرحیم ہے۔ مگر ہم بدل گئے ہیں، ہمارا کردار بدل گیا ہے، ہماری عادتیں بدل گئی ہیں اور ہم اللہ کی نظروں سے گر کر ساری دنیا کی نظروں سے گر گئے ہیں۔

مختلف پھول

حدیث مبارکہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

بدگمانی سے بچو، کیوں کہ بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے اور نہ چھپ کر دوسروں کی باتیں سنو، نہ ٹوہ لگاؤ نہ دوسرے کے سودے پر محض دھوکا دینے کے لئے بڑھ کر قیمت لگاؤ، نہ آپس میں ایک دوسرے سے حسد کرو، نہ باہم بغض رکھو، نہ آپس میں بول چال بند کرو اور سب اللہ کے بندے آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔

اقوال زرّیں

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال

(۱) مسلمانوں کے لئے جائے پناہ صرف قرآن پاک ہے۔

(۲) قرآن کریم کا صرف مطالعہ ہی نہ کیا کرو، بلکہ اس کو سمجھنے کی کوشش کرو۔

(۳) علم جستجو جس رنگ میں بھی کی جائے عبادت کی ایک شکل ہے۔

(۴) ایک سوچنے والے زندہ انسان کے خیالات میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے، نہیں بدلتا تو پتھر نہیں بدلتا۔

(۵) مصیبت عطیہ خداوندی ہے تا کہ انسان پوری زندگی کا مشاہدہ کرلے۔

(۶) تاریخ ایک طرح کا ضخیم گراموفون ہے، جس میں قدموں کی صدائیں محفوظ ہیں۔

(۷) انسان کی روح کی اصل کیفیت غم ہے، خوشی ایک عارضی شئے ہے۔

(۸) زندگی کا راز یہی ہے کہ جہاں رہو، جس حالت میں رہو، خوش رہو اور مطمئن رہو۔

(۹) فقر کی پہلی منزل کسب حلال ہے، نور ایمان بھی کسب حلال ہی سے پیدا ہوتا ہے۔

(۱۰) کام میری نظر میں ایسے ہی مقدس ہے، جیسے عبادت۔

فکر و نظر

☆ کچھ چیزیں انجوائے کرنے کے لئے ہوتی ہیں، مگر کچھ چیزیں محسوس کی جاتی ہیں، جیسے ''سچی محبت، گہری شاعری، پھولوں کی خوشبو، آنسوؤں کی کہانی، ہونٹوں کی مسکراہٹ۔''

☆ ہر انسان قدرتی خوبصورتی اور کشش رکھتا ہے۔

☆ ظاہری خوب صورتی سے بڑھ کر سچے جذبات ہی خوبصورتی ہیں۔

☆ ضروری نہیں شاعری کرنے والا ہر کوئی محبت و بے وفائی کا مارا ہو، کچھ شاعری اپنی محبت کو پانے کے لئے بھی کی جاسکتی ہے۔

☆ کسی کو کچھ دینا ہے تو چاند کی چاندنی دو، پھولوں کی خوشبو دو، اپنی روح کا سکون دو، اپنے دل کی دھڑکن دو، یہ سب وہی دے سکتا ہے جو سچے جذبات رکھتا ہو وہ جانتا ہے یہ سب کیسے دے۔

☆ کسی کے دامن پڑے کانٹے چن لو اور بدلے میں پھول ڈال دو۔

☆ سچی محبت وہ ہے جو تمہاری روح میں سما جائے اور اس کی خوشبو آئے۔

☆ محبت چیزوں سے نہیں بلکہ دلوں اور روحوں سے ہوتی ہے۔

کی خوشبو

گل چیں
نازیہ مریم ہاشمی

☆ محبت میں جنون نہ ہوتو وہ ریاکاری بن جاتی ہے۔ محبت میں سچائی لازمی شرط ہے اور اعتماد ضروری ہے۔

باتوں سے خوشبو آئے

☆ جب تجھے نیکی کر کے خوشی اور برائی کر کے پچھتاوا ہو تو سمجھ لو کہ تم مومن ہو۔

☆ خدا کے نزدیک بہترین دوست وہ ہے جو اپنے دوست کا خیر خواہ ہو۔

☆ دوست نما دشمن سب سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔

☆ لوگوں سے اس طرح ملو کہ مرجاؤ تو تمہیں یاد کر کے روئیں اور زندہ رہو تو تمہاری دوستی کے مشتاق رہیں۔

☆ دنیا میں لوگ ذہانت اور قابلیت کی کمی کی بجائے مستقل مزاجی کی کمی کے سبب اکثر ناکامیوں سے دوچار ہوتے ہیں۔

☆ آسمان پر نگاہ ضرور رکھو، مگر یہ مت بھولو کہ پاؤں زمین پر بھی رکھے ہیں۔

☆ سوچ کو ارادے اور ارادے کو عمل میں ڈھلنے میں زیادہ دیر نہیں ہونی چاہئے۔

☆ ہر شئے کی زکوٰۃ ہے اور عقل کی زکوٰۃ یہ ہے کہ نادانوں کی بات پر تحمل کا مظاہرہ کیا جائے۔

چمن چمن خوشبو

☆ جس دروازے سے شک اندر آتا ہے محبت اور اعتماد اس دروازے سے باہر نکل جاتے ہیں۔

☆ بیماریوں میں بڑی بیماری دل کی ہے اور دل کی بیماریوں میں بڑی بیماری دل آزاری ہے۔

☆ انسان کو بادصبا کی طرح ہونا چاہئے کہ ہر کوئی اس کے آنے کا انتظار کرے۔

☆ اتنا اونچا مت اڑو کہ سورج کی گرم شعاعیں تمہیں پگھلادیں اور تم ایک بے جان شئے کی مانند زمین پر آگرو۔

☆ انسان اتنا غلط نہیں جتنی ان کی سوچ اور رویئے غلط ہیں۔

☆ بارش چیتے کی جلد کو بھگو سکتی ہے، مگر اس کے دھبے نہیں دھوسکتی۔

☆ طنزوں کے تیر چلانے کے بعد دل جوئی کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا، نہ خود کو نہ دوسروں کو۔

گوہر آبدار

☆ انتظار طویل ہو جائے تو محبتیں بے یقین ہو جاتی ہیں، لیکن اظہار کا پانی محبت کو پھر سے شاداب کر ڈالتا ہے اور جس محبت کو اظہار کا پانی میسر نہ ہو وہ محبت اپنا وجود بھی کھودیتی ہے، اس پودے کی طرح جو پانی نہ ملنے پر، بہت جلدی سوکھ جاتا ہے۔

☆ کہانی میں نام اور تاریخ کے سوا سب کچھ سچ ہوتا ہے اور تاریخ میں نام اور تاریخ کے سوا کچھ بھی سچ نہیں ہوتا۔

☆ سانس کا سفر ختم ہو جاتا ہے لیکن آس کا سفر باقی رہتا ہے، یہی تو وہ سفر ہے جو انسان کو متحرک رکھتا ہے اور متحرک ہونا زندگی کی علامت ہے۔ یہ علامت رگوں میں خون کی طرح دوڑتی ہے تو انسان مایوس نہیں ہوتا، چاہے سانس کا سفر ختم ہی کیوں نہ ہو جائے۔

☆ گزرا ہوا واقعہ گزرتا ہی تو نہیں ہے، بلکہ وہ یاد بن کر بار بار گزرتا ہے۔

مہکتی کلیاں

☆ تمہاری زندگی کا وہ دن رائیگاں گیا جس دن ڈوبتے ہوئے سورج نے تمہیں کوئی نیک کام کرتے ہوئے نہ دیکھا۔ (بوہارٹ)

☆ جو شخص تم سے ڈرتا ہے تمہیں بھی اس سے ڈرنا چاہئے۔ (برطانوی کہاوت)

☆ تم میں جو سب سے زیادہ خدا سے ڈرتا ہے وہی سب سے بڑا عقل مند ہے۔ (حدیث نبویؐ)

☆ تم اپنے رشتے داروں سے ملنے ضرور جاؤ لیکن میری یہ بات یاد رکھو کہ ان سے بہت زیادہ قریب نہ ہو۔ (فلر)

☆ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ روپیہ سب کچھ کر سکتا ہے تو ان پر یہ شبہ کیا جا سکتا ہے کہ وہ روپیہ کی خاطر سب کچھ کر سکتے ہیں۔

آنسو

☆ محبت مسکراہٹ سے شروع ہو کر آنسوؤں پر ختم ہوتی ہے۔

☆ آنسو ہر موسم کے ساتھی ہیں۔

☆ قدرت کے آگے آنسوؤں کا ڈھیر لگاتا جا، کوئی آنسو تو اسے پسند آجائے گا۔

☆ جہنم کی آگ کو وہی آنسو بجھا سکتے ہیں جو وقت سحر مومن کی آنکھ سے ٹپکتے ہیں۔

☆ دنیا عاقل کی موت اور جاہل کی زندگی پر ہمیشہ آنسو بہاتی ہے۔

☆ توبہ کرنے والے کا ایک آنسو دوزخ کی آگ کو ٹھنڈا کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔

☆ مصیبت کے وقت آنسو بہانا بہادری نہیں ہے۔

☆ مظلوم کی آنکھوں سے نکلا آنسو ظالم کے لئے سیلاب ثابت ہو سکتا ہے۔

مرد کی خوبصورتی

مرد کی خوب صورتی کیا ہوتی ہے بھلا؟

☆ خوب صورت مرد وہ ہوتا ہے جو عورت کی بڑی سے بڑی خطا معاف کر دیتا ہے۔

☆ خوب صورت مرد وہ ہوتا ہے جو روٹی، کپڑا اور پناہ دے کر احسان نہیں کرتا بلکہ مشکور نظر آتا ہے۔

☆ خوب صورت مرد وہ ہوتا ہے جو وحشت کے گھوڑے پر سوار ہو کر عورت کی انا کی دھجیاں نہیں اڑاتا۔

☆ خوب صورت مرد وہ ہوتا ہے جو مانگے بنا عورت کو محبت دیتا ہے۔

☆ خوب صورت مرد وہ ہوتا ہے جو عورت کو محض نفسانی خواہشات کا آلہ نہیں سمجھتا۔

☆ خوب صورت مرد وہ ہوتا ہے جو عورت کو موتیا کا پھول سمجھتا ہے، موتیا کا پھول گرم سانس کی گرمی نہیں سہہ سکتا، وہ عورت کو اپنے مزاج کی تپش سے جلا کر راکھ کر دیتا ہے۔

موتیوں جیسی باتیں

☆ بخل اور ایمان ایک ساتھ دل میں جمع نہیں رہتے۔

☆ زبانوں کو شکوہ سے روکو، خوشی کی زندگی عطا ہوگی۔

☆ جانور اپنے مالک کو پہچانتا ہے، لیکن انسان اپنے رب کو نہیں پہچانتا۔

☆ یہ نہ دیکھو کہ بات کس کی ہے، دیکھو یہ کہ بات کیسی ہے۔

☆ شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ والدین سے سرکشی ہے۔

اعتبار

☆ اعتبار کسی بھی رشتے کو خوبصورت بنا کر اسے کامیابی اور پاکیزگی عطا کرنے کا انتہائی اہم جزء (حصہ) ہے۔

☆ اعتبار ہی وہ شئے ہے جو ہمارے خوبصورت رشتے کے خوبصورت سفر کو طویل بنائے رکھتا ہے۔ آج کے دور میں جہاں ہر شخص رشتوں کی پامالی پر آمادہ ہے اور اپنی انا پرستی اور خود پرستی میں آکر ہر رشتوں کی عمر کو بہت ہی مختصر کر دیا ہے (کم کر دیا ہے) ایسے میں خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہیں اپنوں کی چاہتوں کا انمول خزینہ حاصل ہے اور ان سے بھی پیارے ہیں وہ لوگ جو اعتبار کی ڈوری تھام کر ان رشتوں کی خوبصورتی کو اور بھی نکھارا کرتے ہیں۔ ورنہ غیر اعتبار شخص تو تا زندگی چاہتوں اور رشتوں سے تشنہ ہی رہ جاتا ہے۔ اسی لئے کہتے ہیں کہ اعتبار کی دیوار اتنی

مضبوط کرلو کہ شک کا طوفان اسے گرانہ سکے۔

کوزے میں دریا

☆ جو لوگ اللہ کی رحمت پر، اللہ پر آنکھ بند کر کے یقین کرتے ہیں جو سوال نہیں اُٹھاتے، اعتراض نہیں کرتے وہ کبھی اندھیرے راستوں پر ٹھوکر نہیں کھاتے، کوئی ہوتا ہے جو انہیں سنبھال لیتا ہے۔

☆ اللہ سے سچی اور کامل محبت امارت کی محتاج نہیں، اللہ سے محبت کی صدتو ہمارے چاروں جانب رقص کرتی ہے اور اس بات کا یقین دلاتی ہے کہ اللہ ہماری بے امارات محبت کا بہت محبت سے جواب دیتا ہے۔

☆ زندگی بند دروازہ ہی سہی مگر جو لوگ اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتے، ان کے لئے یہ بند دروازہ کھلنے پر کبھی مایوسی نہیں لاتا، بس اللہ کے فیصلوں پر مکمل اعتماد اور رحمت کا کامل یقین ہی تو زندگی گزارنے کا اصل مقصد ہے۔

تین انمول موتی

☆ اس شخص کا دل کبھی مت توڑو جو آپ کو پسند کرتا ہو۔
☆ اس شخص کو کبھی خدا حافظ مت کہو جس کو آپ کی ضرورت ہو۔
☆ اس شخص کو کبھی شرمندہ مت کرو جو آپ پر بھروسہ کرتا ہو۔

خطرناک غلطیاں

☆ اپنے آپ کو سب سے زیادہ عقل مند اور لائق آدمی تصور کرنا۔
☆ ہر ایک سے بدی کرنا اور خود آرام میں رہنے کی توقع رکھنا۔
☆ اس نیت سے عیب کرنا کہ صرف دو چار مرتبہ کر کے چھوڑ دوں گا۔
☆ اس خیال میں مست رہنا کہ میں ہمیشہ تندرست، خوبصورت اور تونگر ہی رہوں گا۔
☆ اپنا راز کسی کو بتا کر اس کو پوشیدہ رکھنے کی درخواست کرنا۔
☆ لوگوں کی تکلیف میں حصہ نہ لینا اور پھر ان سے ہمدردی کی امید رکھنا۔
☆ اپنے ماں باپ کی خدمت نہ کرنا اور اولاد سے اس کی توقع رکھنا۔
☆ جو کام اپنے سے نہ ہو سکے اسے سب کے لئے ناممکن خیال کرنا۔

بولتے لفظ

☆ اللہ کے ساتھ وابستہ ہونا زندگی ہے اور اس سے غافل ہونا موت ہے۔

☆ اللہ نے جو نعمتیں دی ہیں ان کا یہی شکر ہے کہ تکلیف برداشت کرو۔

☆ آپ کوئی ایک چیز دین کے نسخے کے مطابق ایک عمل اپنی زندگی میں شامل کرلو، زندگی ساری کی ساری دین میں ڈھل جائے گی۔

☆ اگر ظرف نہ ہو تو عطا انسان کو مغرور بنا دیتی ہے، زیادہ ظرف والا آدمی مرتبہ ملنے پر انکساری سے کام لینے لگتا ہے اس لئے اپنے ظرف سے باہر کی تمنائیں نہیں کرنی چاہئیں۔

منتخب اشعار

دے گا نہ آپ کو کوئی تحفہ وفاؤں کا
خود اپنے دل میں شمع محبت جلایئے

☆

سن کر تمام رات میری داستان غم
وہ مسکرا کے بولا بہت بولتے ہو تم

☆

یاد آؤں تو اتنی سی عنایت کرنا
اپنے بدلے ہوئے لہجہ کی وضاحت کرنا

☆

کتنی منہ پھٹ ہیں تمنائیں میری
جیسے بچے امیر لوگوں کے

☆

جب تک نہ جلیں دیپ شہیدوں کے لہو سے
کہتے ہیں کہ جنت میں چراغاں نہیں ہوتا

☆

میں تم سے کچھ نہیں کہتا بس اتنی گزارش ہے
اتنی بار مل جاؤ کہ جتنا یاد آتے ہو

☆

پاؤں پھیلائے تو پھر دیکھی نہیں چادر ہم نے
تجھ کو چاہا تو اوقات سے بڑھ کر چاہا

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

رودراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا رودراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے رودراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا رودراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا رودراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا رودراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا رودراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادوٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد رودراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں تو دوراندیشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

دعاءِ حزب النصر

خالد مقبول حفظ اللہ

اعمال اولیاء میں سے ایک ایسا خاص عمل جو دشمن کے خلاف انتہائی مؤثر ثابت ہوا ہے اور اس کی اہل حق کو انتہائی ضرورت بھی ہے۔

دعائے حزب النصر ولی کامل حضرت ابوالحسن شاذلی نور اللہ مرقدہٗ کی ایک دعا ہے جو اعمال اولیاء میں سے ہے۔ یہ دعا ظاہری و باطنی دشمنوں کے لئے ایک ایسا مخفی ہتھیار ہے۔ جو انتہائی پرتاثیر ہونے کے ساتھ ساتھ بہت مجرب بھی ہے اور اس پر عمل کرنے والے کی دشمنوں سے نجات ہوجاتی ہے اور دشمن بھی پریشان ہوجاتے ہیں کہ کیوں ہم اس پر فتح نہیں پا رہے۔

اس دعا کے عامل شاذ و نادر ہی ملتے ہیں۔ الحمد للہ ہمارے ہاں اس کی باقاعدہ زکوٰۃ نکلوائی جاتی ہے اور اس دعا کے الحمد للہ کافی عامل موجود ہیں۔

دعا مع ترجمہ حاصل کرنے کے لئے ہماری درج ذیل email پر رابطہ کریں، آپ کو image بھیج دی جائے گی۔ اجازت حاصل کرنے کے لئے ادارے کے نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔ email یہ ہے۔

spiritualist77@gmail.com

جو حضرات اس عمل کی ماہ صفر میں زکوٰۃ نکالنا چاہیں، وہ حزب البحر کے ساتھ اس دعا کی بھی زکوٰۃ نکال سکتے ہیں۔ مزید تفصیلات کے لئے رابطہ کریں۔

طریقہ زکوٰۃ

اس دعا کی زکوٰۃ ادا کرنے کے لئے دو طریقے ہیں۔

(۱) زکوٰۃ صغیر (۲) زکوٰۃ کبیر۔

زکوٰۃ صغیر:

اس کے تین درجہ میں زکوٰۃ ادا کروائی جاتی ہے۔

پہلا درجہ: بطریق حزب البحر تین اوقات یومیہ پڑھی جاتی ہے۔ حزب البحر ایک دفعہ پڑھی جاتی ہے، یہ تین بار پڑھی جائے گی بکل نو بار یومیہ۔

دوسرا درجہ: اول و آخر چار سو پچاس مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل پڑھنا ہے۔ درمیان میں اکیس مرتبہ حزب النصر ایک نشست یا دو نشست میں پوری کرنی ہے۔ دو نشست کی صورت میں بھی اول و آخر چار سو پچاس مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل پڑھا جائے گا۔

تیسرا درجہ: طریقہ دوسرے درجہ والا ہے، صرف حزب النصر اکیس کی جگہ اکتالیس بار پڑھی جائے گی۔

زکوٰۃ کبیر

یہ طریق حزب البحر ۱۲۰+۱۲۰+۱۲۵ مرتبہ پڑھنا ہے۔ پرہیز جلالی ضرور کرنا ہے، سخت جلالی عمل ہے۔ ایک سو بیس کی تعداد کے اول و آخر چار سو پچاس مرتبہ "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل" پڑھا جائے گا۔ چار درجوں میں عام دنوں میں زکوٰۃ کا طریقہ درج ذیل ہے۔

درجہ اول: گیارہ بار اکیس یوم، اول و آخر چار سو پچاس مرتبہ "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل" پرہیز بڑا گوشت۔

درجہ دوم: اکیس بار اکیس یوم، اول و آخر چار سو پچاس مرتبہ "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل" پرہیز بڑا گوشت و مچھلی۔

درجہ سوم: اکتالیس بار اکتالیس یوم، اول و آخر چار سو پچاس مرتبہ "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل" پرہیز ترک گوشت، بہتر ہے کہ ترکیب حیوانات و پرہیز جمالی کیا جائے۔

درجہ چہارم: زکوٰۃ سوم کے بعد کسی مزار پر جا کر یہ زکوٰۃ نکالی جاتی ہے۔ اس کا طریقہ لکھا نہیں جا رہا کیوں کہ جہاں اس کا فائدہ بہت زیادہ ہوتا ہے وہیں غلط عمل ہونے کی وجہ سے بہت نقصان بھی ہوتا ہے۔ ویسے بھی وہی لوگ اس درجہ کی زکوٰۃ نکال سکتے ہیں جنھوں نے زکوٰۃ کبیر کا درجہ سوم کرلیا ہو۔

ذیل میں دعائے "حزب النصر" عربی اور اردو دونوں میں دی جارہی ہے۔ جو عربی نہیں پڑھ سکتے وہ روزانہ اردو دعا ہی پڑھ لیا کریں۔

دعائے حزب النصر (عربی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَللّٰهُمَّ بِسَطْوَةِ جَبَرُوْتِ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ اِغَاثَةِ نَصْرِكَ وَبِغَيْرَتِكَ لِانْتِهَاكِ حُرُمَاتِكَ وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنْ احْتَمٰى بِآيَاتِكَ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَاسَمِيْعُ يَاقَرِيْبُ يَامُجِيْبُ يَاسَرِيْعُ يَامُنْتَقِمُ يَاشَدِيْدَ الْبَطْشِ يَاجَبَّارُ يَاقَهَّارُ يَامَنْ لَا يُعْجِزُهُ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ هَلَاكُ الْمُتَمَرِّدَةِ مِنَ الْمُلُوْكِ وَالْاَكَاسِرَةِ اَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنِيْ فِيْ نَحْرِهٖ وَمَكْرَ مَنْ مَكَرَبِيْ عَائِدًا عَلَيْهِ وَحُفْرَةَ مَنْ حَفَرَلِيْ وَاقِعًا فِيْهَا وَمَنْ نَصَبَ لِيْ شَبَكَةَ الْخِدَاعِ اِجْعَلْهُ يَاسَيِّدِيْ مُسَاقًا اِلَيْهَا وَمُصَادًا فِيْهَا وَاَسِيْرًا لَدَيْهَا اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ اِكْفِنَا هَمَّ الْعِدَا وَلَقِّهِمُ الرَّدٰى وَاجْعَلْهُمْ لِكُلِّ حَبِيْبٍ فِدًا وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ عَاجِلَ النِّقْمَةِ فِي الْيَوْمِ وَالْغَدَا. اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ. اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ اَللّٰهُمَّ اَقْلِلْ عَدَدَهُمْ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّائِرَةَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَرْسِلِ الْعَذَابَ اِلَيْهِمْ. اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْهُمْ عَنْ دَائِرَةِ الْحِلْمِ وَاللُّطْفِ وَاسْلُبْهُمْ مَدَدَ الْاِمْهَالِ وَغُلَّ اَيْدِيَهُمْ وَارْبُطْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَلَا تُبَلِّغْهُمُ الْآمَالَ. اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ لِاَعْدَائِكَ اِنْتِصَارًا لِاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا اِنْتِصَارَكَ لِاَحْبَابِكَ عَلٰى اَعْدَائِكَ. اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْاَعْدَاءَ فِيْنَا وَلَا مِنَّا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا. اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْاَعْدَاءَ فِيْنَا وَلَا مِنَّا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا. اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْاَعْدَاءَ فِيْنَا وَلَا مِنَّا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا. حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا مِمَّا نَخَافُ اَللّٰهُمَّ قِنَا شَرَّ الْاَسْوَاءِ وَلَا تَجْعَلْنَا مَحَلًّا لِلْبَلْوٰى. اَللّٰهُمَّ اَعْطِنَا اَمَلَ الرَّجَاءِ وَفَوْقَ الْاَمَلِ يَاهُوَ يَامَنْ بِفَضْلِهٖ لِفَضْلِهٖ نَسْئَلُ اِلٰهِيْ الْعَجَلَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ الْاِجَابَةَ الْاِجَابَةَ يَامَنْ اَجَابَ نُوْحًا فِيْ قَوْمِهٖ وَيَامَنْ نَصَرَ اِبْرَاهِيْمَ عَلٰى اَعْدَائِهٖ وَيَامَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ وَيَامَنْ كَشَفَ ضُرَّ اَيُّوْبَ وَيَامَنْ اَجَابَ دَعْوَةَ زَكَرِيَّا وَيَامَنْ قَبِلَ تَسْبِيْحَ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى نَسْئَلُكَ بِاَسْرَارِ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ اَنْ تَقْبَلَ مَا بِهٖ دَعَوْنَاكَ وَاَنْ تُعْطِيَنَا مَا سَئَلْنَاكَ وَاَنْجِزْ لَنَا وَعْدَكَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ لِعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اِنْقَطَعَتْ اٰمَالُنَا وَعِزَّتِكَ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَ رَجَاؤُنَا وَحَقِّكَ اِلَّا فِيْكَ.

اِنْ اَبْطَاَتْ غَارَةُ الْاَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ فَاَقْرَبُ الشَّيْءِ يَاغَارَةَ اللّٰهِ جِدِّيْ السَّيْرَ مُسْرِعَةً فِيْ حَلِّ عُقْدَتِنَا يَاغَارَةَ اللّٰهِ عَدَتِ الْعَادُوْنَ وَجَارُوْا وَرَجَوْنَا اللّٰهَ مُجِيْرًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. اِسْتَجِبْ لَنَا اٰمِيْنَ.

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

(نوٹ) دعائے حزب النصر کچھ مختلف الفاظ کے ساتھ بھی ہوتی ہے، جس کو جس کی اجازت ہو وہ پڑھ لے۔

دعائے حزب النصر (اردو)

شروع اللہ کے نام جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ! تیری قوت وعظمت وکبریائی کے اور فریاد کرنے والوں کا تیرا فوری مدد کرنے اور تیری مقدس چیزوں کو پامال کرنے پر جوش میں آنے والی تیری غیرت کے اور تیرا اپنے در پر آنے والوں کی حمایت کرنے کے واسطے سے، ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں۔

اے اللہ، اے بہت سننے والے، اے قریب، اے دعاؤں کو قبول کرنے والے، اے جلد مدد کو پہنچنے والے، اے انتقام لینے والے، اے بڑے زبردست، اے سخت پکڑ والے، اے زبردست، اے وہ جس کو زور آوروں کا زور نہیں دبا سکتا اور سرکش بادشاہوں کو ہلاک کرنا جس کے لئے کوئی مشکل نہیں، جو میرے ساتھ کوئی چال چلے تو اس کو اپنی ہی چال میں پھنسا دے، جو میرے ساتھ دھوکہ کرے، تو اس کا دھوکہ اس کی طرف لوٹا دے، جو میرے لئے گڑھا کھودے تو اسی کو اس میں گرا دے، جو میرے لئے دھوکے کا جال بچھائے تو اسی کو اس میں پھنسا دے، اے میرے آقا تو اسی کو اس میں ڈال دے، اس کا شکار واسیر بنا دے۔ اے اللہ تجھے کٓھٰیٰعٓصٓ کا واسطہ تو ہمیں دشمنوں کی طرف سے کافی ہو اور انہیں

سزا دے اور انہیں ہمارے ہر پیارے کے بدلے قربانی بنادے اور ان پر آج کل میں فوری آنے والا عذاب مسلط کردے۔اے اللہ! ان سب کو پارہ پارہ کردے۔اے اللہ! ان کی جمعیت کو تقسیم کردے۔اے اللہ! ان میں پھوٹ ڈال دے۔اے اللہ! ان کی تعداد کو گھٹادے۔اے اللہ ان کی سازشیں انہی پر لوٹادے۔اے اللہ! عذاب کو ان تک پہنچادے۔اے اللہ! انہیں اپنے تحمل اور لطف ومہربانی کے دائرے سے نکال دے اور ان کو مہلت نہ دے، ان کے ہاتھوں اور پاؤں کو جکڑ دے، ان کے دلوں کو باندھ دے اور ان کی آرزوئیں پوری نہ کر۔اے اللہ! ان کو اسی طرح ٹکڑے ٹکڑے کردے جس طرح تو نے اپنے نبیوں، رسولوں اور اولیاء کی مدد کے لئے اپنے دشمنوں کے ٹکڑے ٹکڑے کردیئے۔اے اللہ! تو ہماری اسی طرح مدد فرما، جس طرح تو نے اپنے دشمنوں کے خلاف اپنے پیاروں کی مدد کی۔اے اللہ! تو ہمارے دشمنوں کو ہم پر قدرت نہ عطا فرما، ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہم پر ایسے لوگوں کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کریں۔

حٰم۔معاملہ گرم ہوگیا اور مدد آگئی اور ہمارے خلاف ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔حٰم عسق کے واسطے سے ہماری حمایت فرما اس سے، جس سے ہم ڈرتے ہیں۔اے اللہ! ہمیں برے لوگوں کے شر سے محفوظ فرما اور ہمیں آزمائش کا تختہ نہ بنا۔اے اللہ! ہماری امیدیں پوری فرما اور ہمیں امید سے بڑھ کر دے۔اے وہ ذات جس کے فضل کے طفیل اس کا فضل مانگا جاتا ہے۔اے ہمارے پروردگار! جلدی کر، جلدی کر، جلدی کر، قبول فرمالے، قبول فرمالے۔اے وہ ذات جس نے حضرت نوح علیہ السلام کی دعا ان کی قوم کے بارے میں قبول فرمائی۔اے وہ ذات جس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ان کے دشمنوں کے خلاف مدد کی۔اے وہ ذات جس نے حضرت یعقوب علیہ السلام کو یوسف علیہ السلام لوٹادیا۔اے وہ ذات کہ جس نے حضرت ایوب علیہ السلام کی مصیبت دور کی۔اے وہ ذات جس نے حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی۔اے وہ ذات جس نے یونس علیہ السلام بن متی کی تسبیح قبول فرمائی۔اے اللہ! ہم ان دعاؤں کے بھیدوں کے واسطے سے تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ جو کچھ ہم نے تجھ سے مانگا ہے تو اسے قبول فرما، جو ہم نے تجھ سے سوال کیا ہے وہ ہم کو عطا کردے، ہمارے ساتھ اپنا وہ وعدہ پورا فرما جو تو نے اپنے مومن بندوں کے ساتھ فرمایا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تیری ذات پاک ہے، بے شک میں زیادتی کرنے والا ہوں، تیری عزت کی قسم، ہماری امیدیں تیرے سوا سب سے کٹ گئیں اور تیرے حق کی قسم، ہماری آرزوئیں تیرے سوا سے ناکام ہوگئیں اور بیشک رشتہ داریوں کی مدد ماند اور دور ہوگئی ہے، تو اسے قدرے قریب فرمادے۔اے اللہ کی مدد، اے اللہ کی مدد، ہماری گرہ کھولنے کے لئے فاصلہ جلدی طے کر۔اے اللہ کی مدد، دشمنوں نے دشمنی کی اور ظلم کیا اور ہم پناہ دینے والے اللہ کے ہاں پناہ گیر ہوئے اور اللہ کافی ہے سرپرست اور اللہ کافی ہے مددگار۔ہمیں اللہ کافی ہے اور بہترین کارساز ہے اور نہ طاقت نہ قوت سوائے اللہ بزرگ وبرتر کے۔اے اللہ! ہماری دعا قبول فرما، ظالموں کی کمر توڑ دی گئی اور تمام تعریف اللہ کی جو تمام جہانوں کا رب ہے اور رحمت کاملہ نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل واصحابؓ پر۔

گولی فولاد اعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاد اعظم ہے جہاں عیش وعشرت ہے وہاں

سرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی "فولاد اعظم" استعمال میں لائیں، یہ گولی وظیفۂ زوجیت سے تین گھنٹہ قبل لی جاتی ہے، اس گولی کے استعمال سے وہ تمام خوشیاں ایک مرد کی جھولی میں آگرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ سے چھین لیتا ہے۔تجربے کے لئے تین گولیاں منگا کر دیکھئے۔

اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہوجاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے لئے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کا استعمال کیجئے اور ازدواجی زندگی کی خوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے، اتنی پُر اثر گولی کسی قیمت پر دستیاب نہیں ہوسکتی۔گولی-/17 روپے۔ایک ماہ کے مکمل کورس کی قیمت-/500 روپے ہے (علاوہ محصول ڈاک) رقم ایڈوانس آنی ضروری ہے، ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہوسکے گی۔

موبائل نمبر:09756726786

فراہم کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی دیوبند

اسمِ الٰہی

یا واحد

اس اسم کا ذاکر کسی کا محتاج نہیں رہتا

واحد کا مطلب اُس اکیلے کا ہے جو ساری کائنات کا حاکم ہے اور اس جیسا کوئی نہیں۔ واحد وہ ذات ہوتی ہے جو کسی کام میں بھی کسی کی محتاج نہ ہو اور یہ صفت صرف اللہ تعالیٰ میں پائی جاتی ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں وہ ہمیشہ سے تھا اور ہمیشہ رہے گا۔ واحد میں ذات کے وجود کا ازل سے ابد تک اور ابد سے لامحدود وسعتوں تک ہونا اس کی صفت ہے۔ اسی لئے اللہ جل شانہ کو واحد کہتے ہیں، اس واحد ذات کے اکیلا ہونے سے مراد یہ ہرگز نہیں ہے کہ وہ کمزور ہے بلکہ اس واحد کا مطلب یہ ہے کہ وہ اکیلا ہی تمام صفات سے مزین ہے۔ اس کی صفات بے مثل ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں ہے اور وہ اپنی مخلوق کی ہر حاجت کو پورا کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ وہ واحد ذات ہے جس کے کرم کی اور جس کے فضل کی ہر کوئی تمنا رکھتا ہے اور وہ ذات ہر ایک کو اپنے کرم اور اپنے فضل سے نواز کر اسے در در جھکنے سے بچالیتی ہے۔ یہ اسم جلالی ہے، اس کے اعداد ۱۹ ہیں اور اس کے مقرب فرشتے کا نام یکتائیل ہے ۔اس کے تحت ۱۹ فرشتے ہیں۔ اس کے فوائد وخاص درج ذیل ہیں:

صبر اور شکر کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے

جو شخص اسم پاک واحد کو بلا ناغہ کثرت سے پڑھتا ہے، اس کے دل سے دنیا کی محبت نکل جاتی ہے اور اس کا ایمان خدائے واحد پر مستحکم ہو جاتا ہے۔ ایسے شخص میں سب سے بڑھ کر یہ خوبی پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ خدا کے سوا کسی کو اپنا دوست اور مہربان نہیں سمجھتا، اس میں صبر اور شکر کرنے کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے، قلب بیدار ہو جاتا ہے کوئی بھی دکھ تکلیف رنج یا مصیبت اسے محسوس نہیں ہوتا۔ ایسے لوگ تکالیف کو بھی اللہ کی رضا سمجھ کر ہمیشہ شکر کرتا رہتا ہے۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی درس دے رہے تھے کہ ایک شخص نے آکر انہیں بتایا کہ وہ جہاز جو آپ کا سامان تجارت لے کر آرہا تھا وہ ڈوب گیا ہے۔ آپؒ نے اللہ کا شکر ادا کیا اور دوبارہ درس دینے میں مصروف ہو گئے۔ تھوڑی دیر بعد ایک اور آدمی آیا، اس نے بتایا کہ آپ کا جہاز جس میں آپ کا تجارتی سامان تھا وہ لنگر انداز ہو چکا ہے کوئی اور جہاز ڈوبا ہے۔ آپ نے پھر اونچی آواز میں اللہ کا شکر ادا کیا اور دوبارہ درس دینے لگے۔ اتنے میں ایک شخص نے اٹھ کر سوال کیا کہ جناب جہاز کے کنارہ پر پہنچنے کی خبر پر تو اللہ کا شکر ادا کرنا سمجھ میں آتا ہے لیکن جہاز کے ڈوب جانے پر شکر ادا کرنا سمجھ میں نہیں آیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے نہ تو جہاز کے ڈوبنے پر اور نہ ہی اس کے ساحل پر آنے کا شکر ادا کیا ہے بلکہ میرے شکر کا عالم یہ ہے کہ جب میں نے یہ خبر سنی کہ میرا جہاز جس میں تجارتی سامان آرہا تھا وہ ڈوب گیا ہے تو میں نے اپنے قلب کی طرف دیکھا کہ کہیں اس کو رنج تو نہیں ہوا پتہ چلا کہ دل تو یاد الٰہی میں مصروف ہے اس پر اس واقعہ کا کوئی اثر نہیں ہوا اور پھر جب جہاز کے بچ جانے کی اطلاع آئی تو میں نے دل کی طرف دیکھا کہ کہیں اسے خوشی تو نہیں ہوئی مجھے معلوم ہوا کہ دل تو بدستور یاد الٰہی میں مصروف ہے۔ اسے خوشی نہیں ہوئی تو دل کی اس کیفیت پر میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس نے مرے دل کو اپنے سوا ہر چیز سے بے نیاز رکھا ہوا ہے۔ یہ کیفیت صرف ان لوگوں کے دل میں پیدا ہوتی ہے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو راضی کیا ہوتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی بندگی میں رہنے سے بے نیاز ہو جاتے ہیں نہ نفع کی خوشی اور نہ نقصان کا غم۔ ہرحال میں اللہ کی رضا اس کی بندگی اور عبادت میں بیگانہ اور یہی اللہ تعالیٰ چاہتا ہے۔

بیٹا حاصل ہونے کا عمل

بیٹے کی خواہش ہر انسان کو ہوتی ہے جس مرد اور عورت کی خواہش ہو کہ اس کے ہاں اولاد نرینہ ہی پیدا ہو تو وہ حمل ٹھہرنے کے بعد بچے کی پیدائش تک اسم پاک واحد کو اول آخر ۱۱ بار درود پاک کے

ساتھ ۱۹۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے اور ہر مرتبہ پڑھنے کے بعد اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر اولادِ نرینہ کی التجا کرے۔ انشاء اللہ بیٹا پیدا ہوگا۔ میرے نانان پیر فضل شاہ قادر قلندریؒ فرماتے ہیں کہ جو میاں بیوی اولادِ نرینہ کے خواہش مند ہوں انہیں چاہئے کہ روزانہ اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود پاک کے ساتھ اسم پاک یا واحد ۱۲۰ دن تک ۱۰۰۱ مرتبہ روزانہ پڑھیں اور پڑھنے کے بعد دو نوافل حاجت ادا کرے۔ ۱۲۰ کے بعد اس اسم کو گاہے بگاہے پڑھتے رہیں اور بیوی اگر پڑھنے کے لائق نہ ہو یا اسے کوئی تکلیف ہو تو میاں کو چاہئے کہ روزانہ ۲۱ مرتبہ اسم پاک واحد پڑھ کر پانی دم کر کے اپنی بیوی کو پلائے۔ انشاء اللہ بیٹا پیدا ہوگا، بچے کی پیدائش کے بعد میاں کو چاہئے کہ وہ مسجد میں جائے اور ۲ نفل شکرانے کے ادا کرے اور غرباء میں کھانا تقسیم کرے انشاء اللہ بچہ نیک اور عمر دراز کا حامل ہوگا۔

دشمنوں سے بچنے کے لئے

اگر کسی شخص کو یہ خوف ہے کہ اس کے دشمن اسے مغلوب کرلیں گے یا اس کے ساتھ کوئی برائی کریں گے اس کی مال و دولت چھین لیں گے تو وہ اسم پاک یا واحد کو ۷۰ مرتبہ روزانہ اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۴۱ دن پڑھے اور بعد میں گھر سے نکلتے وقت ۵ مرتبہ اسم پاک کا ورد کر کے اپنے ہاتھوں پر پھونک مارے اور اپنے چہرے اور جسم پر ہاتھوں کو پھیر لے۔ انشاء اللہ ساری زندگی دشمنوں کا خوف اس کے قریب نہیں پھٹکے گا اور نہ ہی دشمن اسے کوئی نقصان پہنچا سکے گا۔

بلاؤں سے حفاظت

جس شخص کو آفت اور بلاؤں کا ڈر ہو اور وہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے ناگہانی آفات اور بلاؤں سے محفوظ رکھے تو وہ اسم پاک یا واحد اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۷۷۷ مرتبہ ۷۰ دن پڑھے اور ہر سال کے شروع میں یہ عمل دہرائے، انشاء اللہ زندگی بھر ناگہانی آفات اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

برے خیالات سے بچنے کا عمل

جس شخص کو برے خیالات آتے ہوں اور ان کی وجہ سے وہ بے چین رہتا ہو تو وہ سب سے پہلے دو نفل حاجت ادا کرے اور نیت میں یہ بات شامل کرے کہ وہ اللہ کی پناہ چاہتا ہے۔ اس کے بعد اسم پاک یا واحد ۳۱۳ مرتبہ اول آخر ۷ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۴۰ دن تک پڑھے، انشاء اللہ برے خیالات سے چھٹکارا ہوگا۔ فاسد خیالات ہمیشہ کے ختم ہو جائیں گے۔ شروع کے دنوں میں خیالات کی بھرمار ہوگی۔ ایسے میں گھبرا کر عمل کو چھوڑنا نہیں چاہئے۔ ۵ یا ۷ دنوں کے بعد خیالات کی تیزی دم توڑ جائے گی اور سکون نصیب ہوگا۔ اس عمل میں یہی ایک نقطہ ہے کہ شروع میں خیالات پہلے سے کئی گنا زیادہ آنا شروع ہو جاتے ہیں اور عامل گھبرا کر وظیفہ ترک کر دیتے ہیں۔ اس غلطی سے بچنا چاہئے اور اپنے وظیفے کو مکمل کرنا چاہئے۔ انشاء اللہ پڑھنے والا برے خیالات سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

بے خوابی کا علاج

جس شخص کو کسی بھی وجہ سے نیند نہ آتی ہو اور وہ چاہتا ہو کہ اسے بغیر کسی نشہ آور دوا کے نیند آجائے تو وہ اسم پاک یا واحد کو اول و آخر ۷ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۷۷۷ مرتبہ روزانہ ۱۱ دن تک پڑھے۔ اس کے بعد ہمیشہ سوتے ہوئے اس اسم پاک ۷ مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر ہاتھوں کو ملے۔ انشاء اللہ بے خوابی کا مرض ہمیشہ کے لئے جاتا رہے گا۔ بعض اوقات بے خوابی کی وجہ ڈپریشن یا پریشانی ہوتی ہے، حقیقی بات تو یہ ہے کہ ڈپریشن یا پریشانی جاگنے سے ختم نہیں ہوتی بلکہ جاگنے سے انسان کی قوت مدافعت کم ہو جاتی ہے۔ اس عمل کے ۲ فائدے ہیں ایک تو انسان کو نیند آنے لگے گی۔ اور دوسرا اس کی پریشانی ڈپریشن جس کی وجہ سے اسے نیند نہیں آرہی تھی۔ اس کے حل کے لئے بھی اللہ تعالیٰ جل شانہ کوئی راستہ نکال لیں گے۔ پیر فضل شاہ قلندریؒ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو گندے خیالات آتے ہوں اور نیند نہ آتی ہو اور ان گندے خیالات کی وجہ سے وہ جاگتا رہے تو وہ اسم پاک یا واحد اول و آخر ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اسے پی لے۔ انشاء اللہ بارہوں دن سے گندے خیالات آنا نہ صرف بند ہو جائیں گے بلکہ اسے فطری نیند میسر ہو جائے گی۔

دشمن کو مقہور کرنے کے لئے

کسی شخص کو اگر اپنے دشمن کا خوف ہو اور اسے مقہور کرنا چاہتا ہو تو وہ اسم پاک واحد کو اول و آخر ۲۱ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۷۷۷ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اس عمل کی میعاد ۴۰ دن ہے۔ ۴۰ دن کے ختم ہو جانے پر اللہ کے حضور شکرانے کے ۲ نفل پڑھے۔ اس کے بعد شیرنی بچوں میں تقسیم کرے، انشاء اللہ اسے دشمن کے مقہور ہونے کی خبر جلدی مل جائے گی۔

یا واحد کا عمل ونقش

جو شخص اسم پاک یا واحد کا عامل بننا چاہے وہ پاک صاف جگہ پر بیٹھ کر اول وآخر سات مرتبہ درود پاک کے ساتھ اسم پاک یا واحد کو ۷۰۷ مرتبہ پڑھے، عمل کی میعاد ۴۰ دن ہے۔ جب چلہ پورا ہو چکے تو اللہ کے حضور ۲ نفل شکرانے کے ادا کرے اور کوئی میٹھی چیز بچوں میں تقسیم کرے۔ انشاء اللہ اسم پاک یا واحد کا عامل بن جائے گا اور اگر کسی کو پڑھنے کے لئے یا نقش دے گا تمام مندرجہ بالا فوائد حاصل ہوں گے اور لوگوں کو فائدہ ہوگا۔

دیدار الٰہی کا عمل

جو شخص عالم خواب میں اللہ جل شانہ کو دیکھنے کا شوق رکھتا ہو اور اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت موجیں مار رہی ہوں تو ایسے شخص کو چاہئے کہ نماز عشاء کے بعد اسم پاک واحد کو روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ اول وآخر ۱۱ مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے۔ اس کے دل میں نہ صرف حب الٰہی پیدا ہوگی بلکہ اسے خواب میں اللہ تعالیٰ کے نور کا جلوہ نظر آئے گا۔ پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ اس اسم پاک کو اول وآخر درود پاک کے ساتھ ۱۰۰۰ مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھے تو اس کے دل سے تمام مخلوق کی محبت نکل جائے گی۔ اللہ کی محبت پیدا ہوگی اور دیدار الٰہی نصیب ہوگا۔

انمول تسبیح

شیخ بہائیؒ نے لکھا ہے کہ اگر کوئی صبح کی نماز کے بعد سورۂ توبہ کی آیت بلا تکلم ۱۱ مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے منہ اور بدن پر پھیرے تو وہ اللہ کی امان میں رہے گا۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ (التوبہ:۱۲۹)

میرے لئے اللہ کافی ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔

☆ پریشانی کے واسطے نماز فجر کے بعد اکتالیس مرتبہ اس وظیفہ کو پڑھیں پریشانی دور ہوگی۔

فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ وَاَنْتَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ۔ تیرے لئے ان سے اللہ کافی ہے اور وہی سننے جاننے والا ہے میرے رب میں مغلوب ہوں تو مدد فرما اور تو سب مدد کرنے والوں سے بہتر ہے۔

نماز استغفار

(بحوالہ مکارم الاخلاق)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حاجب مند جب رات کو سونے کا ارادہ کرے تو اپنے سرہانے پاکیزہ برتن میں پاک پانی بھر کر کسی چیز سے ڈھانپ کر رکھے۔ رات کے آخر میں تہجد کے لئے بیدار ہوا کر اس پانی سے تین گھونٹ پی کر باقی پانی سے وضو کریں (۱) نماز میں الحمد کے بعد کوئی بھی سورت پڑھ لیں اور جب رکوع میں جائیں تو ۲۵ مرتبہ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ پڑھے۔ (۲) رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ۲۵ مرتبہ (۳) سجدہ میں سر اٹھانے کے بعد ۲۵ مرتبہ (۵) دوسرے سجدہ میں ۲۵ مرتبہ (۶) سر اٹھانے کے بعد پھر ۲۵ مرتبہ۔ اسی طرح دوسری رکعت میں بھی پہلی رکعت کی طرح پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے سر کو آسمان کی طرف کر کے ۳۰ مرتبہ یہ کلمات کہے "مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ۔ اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔ جو کہ بہت جلد انشاء اللہ پوری ہوگی۔ دونوں رکعتوں میں مذکورہ کلمہ کل ۳۰۰ مرتبہ پڑھنا ہے۔ آزمودہ ہے۔

نماز وحشتِ قبر

میت کے دفن کی رات اس کے لئے دو (۲) رکعت نماز پڑھی جاتی ہے۔ جسے نماز وحشتِ قبر کہتے ہیں۔ یہ نماز میت کے لئے قبر میں پہلی رات کے خوف کو دور کرنے کے لئے پڑھی جاتی ہے اور دفن میت کی پہلی ہی رات میں مغرب کی نماز کے بعد سے لے کر طلوع فجر تک پڑھی جاسکتی ہے کیونکہ میت پر قبر میں پہلی رات سے زیادہ سخت گھڑی اور نہیں ہوتی ہے۔

طریقہ نماز

پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ (یعنی الحمد) کے بعد دس مرتبہ سورۂ قدر (یعنی انا انزلناہ) پڑھی جائے۔ سلام پڑھنے کے بعد کہو! اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ ثَوَابَ ھَاتَیْنِ الرَّکْعَتَیْنِ اِلٰی قَبْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَا (فلاں بن فلاں کی جگہ پر میت اور اس کے باپ کا نام لے)

ہر نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر ۱۱ مرتبہ یَاقَوِیُّ پڑھو تو دماغی قوت وطاقت نصیب ہوگی۔

ریاض احمد شہزاد کشمیر

عمل تسخیر محبوب

معزز قارئین اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اس بار عمل تسخیر پیش خدمت ہے۔ محنت کریں اور مقصد میں کامیاب ہوجائیں۔ اس عمل میں ہر طرح کی تسخیر کی جاسکتی ہے۔ بشرطیکہ مقصد نیک ہو اور عمل تسخیر کا طریقہ جانتے ہوں۔

طریقہ عمل: (مثال)

نام سائل معہ والدہ اریب حیدر بن اجیہ بتول	۸۹۴
نام مطلوب معہ والدہ تبسم زہرا بنت حریمہ بتول	۱۶۱۶
مقصد (جلب قلب)	۱۶۷
کل اعداد	۲۶۷۵
آیت حب (آیت نمبر ۱۶۵) سورہ بقرہ	۱۴۹۳
کل اعداد	۴۱۶۸
۴۱۶۸÷۴= حاصل قسمت	۱۰۴۴
باقی قسمت	۲

اس نقش میں کسر آرہی ہے۔ چونکہ عمل محبت و تسخیر کا ہے۔ لہٰذا اس نقص کو دور کرنے لئے اسم الٰہی یا آیت محبت مزید شامل کریں گے تاکہ عمل زود اثر ہوجائے۔ اسم الٰہی ودود شامل کیا تو ۴۱۶۸+۲۰=۴۱۸۸-۳۰ حاصل ۴۱۵۸÷۴ پھر دو بچا۔ دیکھا اسم الٰہی ودود شامل کرنے سے بھی کسر آرہی ہے۔ اس کو بھی چھوڑ دیا۔ اب اسم الٰہی قریب حاصل کیا جس کے اعداد

۳۱۲۔۴۱۶۸+۳۱۲=۴۴۸۰-۳۰÷۴ بچایا ۲ پھر کسر آگئی ہے۔

اس اعداد یعنی ۳۱۲ کو بھی چھوڑ دیا۔ اب طالب معہ والدہ و مطلوب معہ والدہ اور آیت جب کے عداد میں اسم الٰہی قریب و اسم الٰہی جامع کیا تو یہ اعداد منفی ۳۰ تقسیم ۴ پر برابر تقسیم ہوجاتے ہیں اور کسر نہیں رہتی۔

مثلا

طالب معہ والدہ۔ مطلوب معہ والدہ۔ آیت حب کے اعداد	۴۱۶۸
اسم قریب	۳۱۲
اسم جامع کے اعداد	۱۱۴
میزان	۴۵۹۴
منفی	۳۰

اب کل اعداد کو ۴ پر تقسیم کریں۔ ۴ پر تقسیم کرنے سے باقی ۲ بچا عنصر بادی نکلا۔ ۴ پر تقسیم کرنے سے اگر ایک بچے تو عنصر آتشی ہوگا۔ اگر ۲ بچے تو عنصر بادی ہوگا اگر ۳ بچے تو عنصر آبی ہوگا۔ اگر ۴ بچے تو عنصر خاکی ہوگا۔ ہمارے اس عمل کا عنصر بادی ہے۔ اس لئے نقش بادی چال سے پر ہوگا۔

چال نقش

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل

۱۱۵۱	۱۱۴۸	۱۱۴۱	۱۱۵۴
۱۱۴۲	۱۱۵۳	۱۱۵۲	۱۱۴۷
۱۱۵۶	۱۱۴۳	۱۱۴۶	۱۱۴۹
۱۱۴۵	۱۱۵۰	۱۱۵۵	۱۱۴۴

میکائیل

الحب اریب حیدر بن اجیہ بتول علی
وجلب قلب حب تبسم زہرا بحق نقش
معظم العجل الساعۃ الوحا

ایسے پانچ عدد نقش لکھیں۔ چاروں کو علیحدہ علیحدہ تہہ کر کے آیت حب دونوں اسماء الٰہی پڑھ کر ان پر دم کریں۔ آیت حب ۴۹۳ار بار اسم الٰہی قریب ۱۳۲ بار اسم الٰہی جامع ۱۱۴ بار پڑھ کر دم کریں۔ پڑھتے وقت اپنا مقصد ذہن میں رکھیں۔ اول و آخر درود پاک ۱۱۔ ۱۱ بار پڑھیں اور مقصد کے لئے دعا کریں۔ تا حاصل مقصد آیت ۱۱۱۶ ار اسم الٰہی ۳۱۲، ۱۱۴ بار پڑھیں۔ اسم الٰہی قصد کے موافق لیں۔ تاکہ کامیابی میں آسانی رہے۔ عمل کا ذکر کسی سے نہ کریں۔ زعفرانی سیاہی قلم پاکیزہ اصاف لباس خوشبو ستارہ کی نسبت سے بخور بھی جلائیں جو میسر ہو سکے۔

رجال الغیب کو بائیں طرف یا پشت پر رکھیں۔ یہ عمل ہر جائز مقصد میں کامیاب ہے اور قدرے آسان ہے۔ تھوڑی سے محنت کی ضرورت ہے۔ محنت کے بغیر کبھی حاصل کچھ نہیں ہوتا۔ محنت کریں اور نتیجہ آپ کے سامنے ہوگا۔ نتیجہ آنے تک صبر کرنا پڑے گا۔ ایک چال کا نقش تیار کر دیا ہے باقی چالوں کو سمجھنے کے لئے مطالعہ کریں۔

ستاروں میں سے ستارہ مشتری، دن جمعرات، ستارہ زہرہ دن جمعہ ان کی پہلی ساعت میں تیار کر سکتے ہیں یا پھر ان کی نظر میں اور ان کے بخور، خوشبو کا استعمال لازمی کریں۔

مشتری کے بخورات: صندل سرخ، عود، حب الغار، ناگرموتھا
مشتری کی خوشبو: عطر گلاب
زہرہ کے بخورات: صندل سفید، کافور،
زہرہ کی خوشبو: عطر سہاگ

نقش پانچ عدد تیار کریں۔ ایک کو بلب کے اوپر رکھیں۔ دوسرے کو بے خار درخت کے ساتھ باندھیں۔ تیسرے کو پانی کے کنارے جس میں نمی ہو دفن کر دیں چوتھے کو اپنے پاس رکھیں۔ والسلام۔

ارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وسلام

☆ کسی بھائی کی حاجت براری کرنے والا ایسا ہے کہ گویا تمام عمر خدا کی خدمت میں گذار دی۔ ☆ تم اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ مظلوم کی مدد ظالم سے اس کو چھڑانا، اور ظالم کی مدد اس کو ظلم سے باز رکھنا ہے۔ ☆ جس کو مسلمان کا غم نہ ہو، وہ میری امت میں سے نہیں۔ ☆ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے زیادہ کوئی عبادت نہیں کہ تو کسی مسلمان بھائی کا دل خوش کر دے ☆ شرک کے بعد بدترین گناہ ایذا رسانی مخلوق ہے۔ ☆ جو شخص سلام سے پہلے بات کرے اس کا جواب مت دو، جب تک پہلے سلام نہ کر لے۔ ☆ سلام میں سبقت کرنے والے کو تیس اور جواب دینے والے کو دس نیکیاں ملتی ہیں۔

☆ جب دو بھائی مصافحہ کرتے ہیں تو ان میں ستر رحمتیں تقسیم کی جاتی ہیں۔ انہتر رحمتیں اس کو ملتی ہیں جو ان دونوں میں زیادہ خندہ رو، کشادہ پیشانی ہوتا ہے۔ اور ایک رحمت دوسرے کو ملتی ہے۔

☆ پڑوسی کا حق صرف یہی نہیں کہ اس کو ستائے نہیں بلکہ ان کے ساتھ احسان کرنا بھی ضروری ہے۔ ☆ قیامت کے دن غریب ہمسایہ امیر ہمسایہ کا دامن گیر ہوگا۔ ☆ احوال پرسی کرنا اور پھر اظہار غم خواری نہ کرنا دلیل نفاق ہے۔ ☆ کافر ہمسایہ کا ایک حصہ حق ہے، مسلمان ہمسایہ کا دو چند اور رشتہ دار ہمسایہ کا سہ چند۔ ☆ پڑوسی کو ستانے والا دوزخی ہے اگرچہ تمام رات عبادت کرے اور تمام دن روزہ دار رہے۔ ☆ جس کے شر سے پڑوسی بے خوف نہ ہو وہ مسلمان نہیں، خواہ وہ پڑوسی کافر ہو یا مومن۔ ☆ جب جنازہ کے ہمراہ جائے تو مردے کے غم سے زیادہ اپنا غم کر اور خیال کر کہ وہ ملک الموت کا منہ دیکھ چکا اور مجھے ابھی دیکھنا ہے، وہ موت کی تلخی کا مزہ چکھ چکا ہے اور مجھے ابھی چکھنا ہے، وہ خاتمہ کے ڈر سے نکل گیا ہے، مجھ پر ابھی باقی ہے۔ ☆ مسلمان کی رنجش کا خاتمہ سلام علیک ہے۔ ☆ تو بوڑھوں کی تعظیم کر، خدا تعالیٰ جوانوں کو توفیق دے گا کہ وہ تیری تعظیم کریں جبکہ تو بوڑھا ہوگا۔ ☆ جو شخص بڑوں کی تعظیم اور چھوٹوں پر شفقت نہ کرے گا وہ میری امت میں نہیں۔ ☆ ابوسفیان کی بیوی ہندہ نے عرض کیا کہ میرا خاوند بخیل ہے۔ میری اور میری اولاد کی ضروریات کے لئے کافی خرچ نہیں دیتا، کیا میں اس کی لاعلمی میں اس کا مال خرچ کر سکتی ہوں؟ فرمایا اپنی اور اپنی اولاد کی معمولی ضروریات کے واسطے جس قدر درکار ہو خرچ کر لیا کرو۔ ☆ ہر نیک و بد کے ساتھ نیکی کر۔ اگر وہ نیکی کرنے کے قابل نہیں، تو اس لائق ہے۔ ☆ بدوں سے نیکی کرنا نیکوں کا کام ہے، اور نیکوں سے بدی کرنا بدوں کا کام ہے۔ ☆ جو چیز تو اپنے لئے پسند نہیں کرتا، کسی مسلمان کے لئے پسند نہ کر۔ ☆ تین دن سے زیادہ کسی آشنا سے ترک کلام نہ کر۔ ☆ کوئی مسلمان تیرے ہاتھ اور زبان سے ایذا نہ پائے۔

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

روحانی ڈاک

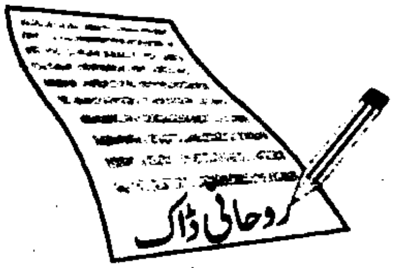

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

کم آمدنی سے پریشانی

سوال از: محمد شیخ یٰسین ـــــــــــ بنگلور

اللہ کے لئے ہر قسم کی تعریف ہے جو اپنی رحمت کا کچھ حصہ اپنے بندوں میں ڈال کر وہ کسی نہ کسی طرح سے اپنی ذات عالی سے ہماری مدد کررہا ہے۔

ہاشمی صاحب میرا نام محمد شیخ یٰسین ہے، میں بہت ہی سیدھا سادا آدمی ہوں اور مجھے اللہ کی ذات کے سوائے کسی سے کچھ بھی مانگتے ہوئے شرم آتی ہے۔ میں یہ خط بہت ہی ڈرتے ہوئے لکھ رہا ہوں۔ اگر اللہ کو منظور ہے تو میری بات کا جواب دیں۔

میں کچھ سال سے بہت پریشان ہوں، بہت سے علماء سے وظیفہ لے کر بھی کیا، مگر میری پریشانی دور نہیں ہورہی ہے۔ میری طبیعت اکثر خراب رہتی ہے، کبھی کچھ ہوتا تو کبھی کچھ، کسی نہ کسی بہانے سے دوائی کھانی پڑتی ہے، اب بھی میں دوائی کھا رہا ہوں، مگر پتہ نہیں مجھے کیا ہوتا ہے اور دوسری پریشانی یہ ہے کہ مجھے کہیں بھی کام نہیں ملتا، آج کل تو میں بہت ہی پریشان ہوں میں بہت ہی زیادہ عاجز آ گیا ہوں، میرے عقیدہ بھی بگڑنے کا امکان ہورہا ہے، مگر اللہ پر پورا بھروسہ ہے، میں اپنی بہت بڑی پریشانی چھوٹے سے الفاظ میں لکھ دیا ہوں۔ میں بہت مایوس ہوگیا ہوں۔ میری سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ مجھے کوئی اثرات ہے یا کوئی جادو میں نے ہر طرح سے وظائف کئے مگر کچھ طبیعت کی خرابی دور نہیں ہوتی اور میرے کاروبار میں بھی بہت پریشانی ہے۔ مگر اللہ کا شکر ہے کہ اللہ نے مجھے پھر بھی کسی کا محتاج نہ کیا، مجھے کسی کے پاس قرض لینے سے بھی شرم آتی ہے، اللہ پر بہت بھروسہ ہے وہ کسی نہ کسی طرح میری مدد کرتا ہے۔ میں بہت عاجز ہوگیا ہوں، ان الفاظ میں بہت سی باتیں چھپا کر لکھا ہوں، آپ میرے لئے دعا کردیجئے، اللہ آپ کو دونوں جہاں میں کامیاب کرے، آمین۔

جواب

آپ کی پریشانی بجا ہے جب کسی انسان کے اخراجات اس کی آمدنی سے زیادہ ہوتے ہیں تو اس کو اسی طرح کی پریشانیوں سے گزرنا پڑتا ہے جن پریشانیوں سے آپ دوچار ہیں۔ ایسی صورت میں نماز کی پابندی کے ساتھ کچھ وظائف کی پابندی کرنی چاہئے تاکہ بندہ اللہ کے رحم وکرم کا حق دار بن جائے۔ ہمارے خیال میں آپ پر کسی طرح کا کوئی اثر نہیں ہے، نہ آپ آسیبی اثرات کا شکار ہیں اور نہ آپ پر کسی نے کچھ کردیا ہے، یہ پریشانیاں جن میں آپ مبتلا ہیں، گردش دوراں کی وجہ سے ہیں اور ان کا تعلق تقدیر کے ستاروں سے ہے، جن کی رجعت آپ کو مصائب سے دوچار کررہی ہے اور آپ جانتے ہیں کہ تقدیر کی باگ ڈور تو اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے دل کی گہرائی کے ساتھ آپ کو اللہ ہی سے رجوع کرنا چاہئے، آپ اپنی خطاؤں کی معافی کے ساتھ ساتھ اللہ سے اپنا رزق بڑھانے کی دعائیں کیا کریں اور جب تک آنکھیں آنسوؤں سے تر نہ ہوجائیں دعا کرتے رہا کیجئے۔ انشاء اللہ رحمت کے دروازے ضرور کھلیں گے۔

آپ نے سنا ہوگا کہ اللہ کے یہاں دیر ہے اندھیر بالکل نہیں ہے۔ لہٰذا اگر دعا قبول ہونے میں کچھ دیر ہوجائے تو مایوس نہ ہوں، اللہ سے

مانگتے رہیں وہ مانگنے سے خوش ہوتا ہے، نہ مانگنے سے ناراض ہوجاتا ہے۔کم سے کم اللہ کو راضی رکھنے کے لئے دعا کرتے رہیں، دعا ہی مومن کا اصل ہتھیار ہے، چلتے پھرتے درود شریف پڑھنے کی عادت ڈالئے صبح شام "یا مغنی" ۳۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھئے، ہر وقت پاک صاف رہنے کو اپنا وطیرہ بنایئے، انشاء اللہ چند ماہ کے اندر اندر بد نصیبی کے بادل چھٹ جائیں گے اور آپ کی زندگی کے آنگن میں رحمتوں کی پھوار برسنی شروع ہوجائے گی۔ ہم آپ کے لئے دعا کریں گے کہ اللہ آپ کو کم آمدنی کے غم سے نجات دے۔

بینائی کی شکایت

سوال از: جنید عالم ــــــــــ بہرائچ

بندے کا نام جنید عالم اور عمر سترہ سال ہے۔ میں آپ کا رسالہ طلسماتی دنیا کا نیا قاری ہوں، مولانا صاحب یقین مانئے جب سے میں نے اس رسالے کو پڑھنا شروع کیا ہے تب سے ہر ماہ اس رسالے کا بے چینی سے انتظار کرتا ہوں۔ آپ روحانی ڈاک میں لوگوں کی پریشانی کا حل بتاتے ہیں، خواہ وہ جسمانی ہو یا روحانی، مولانا صاحب میری آنکھوں کی بینائی کمزور ہوگئی جس کی وجہ سے مجھے پاور کا چشمہ لگانا پڑ رہا ہے۔ میں چشمے سے نجات حاصل کرنا چاہتا ہوں: برائے مہربانی کوئی اسمائے حسنیٰ یا وظیفہ بتادیں جو میں آسانی سے کرسکوں اور میری آنکھوں کی بینائی جو کمزور ہوگئی ہے واپس آجائے۔

مولانا صاحب میرا یہ طلسماتی دنیا میں پہلا خط ہوگا جو میں آپ کے پاس بہت امید سے بھیج رہا ہوں، برائے مہربانی اور خدا کے واسطے جس نے آپ کو سورج کی طرح دنیا میں چمکایا ہے، میرے سوال کا حل بتا کر مجھے اس پریشانی سے نجات دلایئے اور مجھے پورا یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی بات ضرور سنیں گے، کیوں کہ وہ اپنے محبوب بندوں کی بات کبھی نہیں ٹالتا ہے اور مجھے بھی اپنے رب سے پوری امید ہے کہ وہ مجھے ضرور بالضرور اس پریشانی سے نجات دے گا کیوں کہ میرا پروردگار ہر شئے پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت اور آپ کے رسالے کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور آخر میں پھر آپ سے دست بستہ التجا ہے کہ طلسماتی دنیا میں میرے سوال کا جواب عنایت فرمائیں، میں آپکا زندگی بھر احسان مند رہوں گا۔

جواب

خوشی ہوئی یہ پڑھ کر کہ آپ اپنے پروردگار پر پورا پورا بھروسہ کرتے ہیں اور یہ یقین رکھتے ہیں کہ یہ دنیا پروردگار عالم کے رحم وکرم کی محتاج ہے۔ یہ ایمان اور یہ یقین ہی مومن کی شان ہے۔ مومن اسی کو کہتے ہیں کہ جو اللہ کو سب سے بڑا بھی مانے اور سب سے زیادہ قادر مطلق بھی سمجھیں۔ توحید کی بنیاد یہی ہے کہ ہم صرف اسی کو اپنا معبود مانیں اور صرف اسی کو اپنا مستعان سمجھیں۔

آپ نے طلسماتی دنیا کی اہمیت کو بھی تسلیم کیا اور آپ نے اُس عزت وعظمت کا بھی اعتراف کیا ہے جو اللہ ہمیں عطا کی ہے۔ ہماری بساط ہی کیا اگر اللہ کا کرم شامل حال نہ ہو، اس دنیا میں عزت وذلت کی تقسیم اللہ ہی کے ہاتھوں سے ہوتی ہے وہ جسے چاہے عزت دیں اور جسے چاہیں ذلت دیں۔ ان کا فضل وکرم ہے کہ طلسماتی دنیا پابندیٔ وقت کے ساتھ چھپ رہا ہے اور ان کے رحم وکرم ہی کی وجہ سے یہ اپنے مقصد میں کافی حد تک کامیاب ہے۔ لوگ ہمیں جو عزت دیتے ہیں وہ بھی ان ہی کے فضل وکرم کی بنا پر ہے، ورنہ ہم اس قابل نہ تھے کہ دنیا ہمیں کوئی مقام عطا کرتی۔

بینائی کے سلسلے میں یہ بات یاد رکھیں کہ جس طرح انسان کا پیٹ غذا کا محتاج ہوتا ہے اسی طرح انسان کا دماغ اور انسان کی آنکھیں بھی غذا کی محتاج ہوتی ہیں، روزانہ سر میں کسی تیل کی مالش کرنا اور آنکھوں میں سرمہ لگانا ضروری ہے۔ اگر ہم سر میں تیل اور آنکھوں میں سرمہ نہ ڈالیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے اپنے دماغ اور اپنی آنکھوں کو ان کی غذاؤں سے محروم کردیا ہے۔ آپ روزانہ کسی تیل کا استعمال کیا کریں اور آنکھوں میں کوئی سرمہ بھی ڈالا کریں، سرمہ آنکھوں میں لگانا سنت رسولؐ بھی ہے۔ آپ ہمارے سرمہ درنجف کا استعمال پابندی سے کریں گے تو انشاء اللہ چشمہ لگانے کی نوبت نہیں آئے گی، اس کے ساتھ ساتھ ہر فرض نماز کے بعد "یابصیر" سات مرتبہ پڑھ کر اپنی اُنگلیوں پر دم کرکے انگلیاں اپنی آنکھوں سے لگایا کریں۔ انشاء اللہ بینائی کو تقویت ملے گی اور بینائی مزید گھٹنے سے محفوظ رہے گی اور یہ بھی ممکن ہے کہ اس عمل کی برکت سے چشمے سے نجات مل جائے۔

ایک خواہش کی التجا

سوال از: عالم قادری شیموگہ ــــــــــــــ کرناٹک

اگر آپ کے پاس کچھ روحانی طاقت ہے تو اس ناچیز کو عطا فرمائیں، مجھے بہت ہمت ہے، اگر مجھے سہارا ملے تو سمندر میں بھی کود سکتا ہوں۔ جو بھی بھاری عمل دیکھتا ہوں، وہاں لکھا ہوتا ہے پہلے اجازت لے لیں ورنہ رجعت ہوگی۔ میری نظر میں اب تک کوئی عامل کامل نظر نہیں آیا کہ جس کے سہارے عملیات کی دنیا کا سفر کروں، کوئی ملازم حسین کی لکھی ہوئی محفل حاضرات کتاب میرے پاس ہے، شاید وہ زندہ ہیں یا پردہ کر چکے ہیں معلوم نہیں صرف آپ کے اوپر امید ٹکی ہے۔ امید کہ رہنمائی فرمائیں گے۔ فون بہت کرتا ہوں تو فون بھی نہیں اٹھاتے ہیں، اس سے پہلے ایک لیٹر ڈالا ہوں اس کے جواب سے محروم ہوں۔

ٹیپو سلطان شہید کے زمانہ کے کچھ شہدا ہیں، یہاں کفار سے لڑ کر شہید ہوئے تھے، جنگل میں ان کے مزارات ہیں، ان میں دو بزرگ کے مزار ہیں، ایک قادر ولی رحمۃ اللہ علیہ، ایک گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ، وہیں رہتا ہوں، خدمت کرتا ہوں، لوگ زیارت کے لئے آتے ہیں، مجھ سے ملاقات کرتے ہیں، کچھ روحانی طاقت حاصل کر کے لوگوں کی خدمت زیادہ کرنا چاہتا ہوں، یہاں بہت سارے لوگ ہندوؤں کے پاس جاکر تعویذ لے کر آتے ہیں۔ ایک ہمارے شاگرد نے کہا حضرت فلاں جگہ مندر میں تعویذ دیتے ہیں، جاکر تعویذ کرا کر لے کر آتا ہوں۔ میں نے کہا لاحول ولاقوۃ۔ مسلمان ہوکر کافر کے پاس تعویذ کرانے جاؤ گے، میں تعویذ دیتا ہوں، میں نے تعویذ دیا، اچھا ہوگیا اور بہت سارے ایسے واقعات ہیں میں ہندوؤں کے پاس سے روکا ہوں۔ خط سے رابطے میں تاخیر ہوگی، اس لئے فون نمبر دیتا ہوں رہنمائی فرمائیں مہربانی ہوگی۔ اجازت عنایت فرمائیں جواب سے محروم نہ کریں، منتظر رہوں گا۔

جواب

روحانی عملیات کے ذریعہ خدمت خلق کرنے کی خواہش اس دور میں ایک قابل تعریف اور قابل قدر خواہش ہے، جس دور میں اللہ کی مخلوق روحانی علاج کے لئے دربدر بھٹک رہی ہو اور بازاری قسم کے عاملین اس مخلوق کی سادہ لوحی اور معصومیت کا ناجائز فائدہ اٹھانے کے لئے انہیں نئے نئے انداز سے فریب دے رہے ہوں اور ان کی جیبوں اور عقیدوں پر ڈاکہ زنی کرنے میں مبتلا ہوں اس دور میں اللہ کے بندوں کی بھلائی اور انہیں مختلف اثرات اور مسائل سے نجات دلانے کے لئے روحانی علاج کی مہم چلانا نہ صرف کار خیر نہ صرف خدمت قوم ہے بلکہ ایک طرح کی عبادت بھی ہے۔ لیکن اس خواہش کو قابل احترام بنانے کے لئے کسی بھی خواہش مند کو روحانی عملیات کا علم کماحقہٗ حاصل کرنا چاہئے، محض خواہش اور محض جذبہ کسی بھی انسان کو مرادوں کی آخری منزل تک نہیں پہنچا سکتا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ آج جب کہ روحانی عملیات کا چرچا قریہ قریہ اور گلی گلی ہے، اچھے اور خدا ترس قسم کے عاملین کا آج بھی فقدان ہے، لیکن ایسا بھی نہیں ہے کہ کسی شہر اور کسی قصبے میں ایک بھی عامل قابل اعتبار نہ ہو، تلاش کرنے سے اگر خدا مل جاتا ہے تو تلاش کرنے سے ایک قابل اعتبار عامل کیوں دستیاب نہیں ہوسکتا۔ شرط یہ ہے کہ تلاش کرنے والے تہہ دل سے اور خلوص بیکراں کے ساتھ کسی عامل کی تلاش کرے۔

روحانی عملیات کی دولت بینک کے کھاتے میں جمع نہیں ہوتی کہ چیک کاٹ کر کسی دوسرے کو دی جاسکے۔ اس دولت کو حاصل کرنے کے لئے انسان کو خود ہی جستجو کرنی پڑتی ہے اور خود ہی ریاضت و مشق کے ساتھ اس کو حاصل کیا جاتا ہے، قابل اعتبار عامل صرف صحیح رہنمائی کرنے کا فریضہ ہی ادا کرسکتا ہے جو اس گئے گزرے دور میں بھی لوگ کر رہے ہیں اور لوگوں کو صحیح راستے پر چلنے کی تلقین میں مصروف ہیں۔

آپ نے ہم سے رجوع کیا ہے اور ہمیں کسی قابل سمجھ کر یہ خط روانہ کیا ہے، ہم آپ کی چاہت اور آپ کی عقیدت کی قدر کرتے ہیں، لیکن ہم بھی آپ کی صرف صحیح رہنمائی کر سکتے ہیں جو یہ ہے کہ آپ کسی اچھے استاد سے رجوع کریں اور دولت روحانیت حاصل کرنے کے لئے کسی استاد کے سامنے زانوئے ادب تہہ کرلیں۔ ہماری اپنی سوچ یہ ہے کہ اس لائن میں مکمل مہارت حاصل کرنے کے لئے سبقاً سبقاً پڑھیں اور محنت و ریاضت کے ساتھ اس لائن کا سفر ایک وقت لگا کر کریں۔ اور اس خوش فہمی سے دور رہیں کہ کوئی اپنے پٹارے میں ہاتھ ڈال کر روحانیت کی بیش بہا دولت آپ کو ایک سیکنڈ میں عطا کردے گا۔

ہمارا خیال یہ ہے کہ اس فن میں دسترس حاصل کرنے کے لئے آپ کو دو تین سال محنت کرنی پڑے گی اور اس دوران آپ کو محتاط زندگی

گزارنی ہوگی۔ رہا تعویذ کرنا اور جھاڑ پھونک کرنا تو اس دور میں یہ کام تو وہ لوگ بھی کر رہے ہیں جو روحانی عملیات کی الف بے سے بھی واقف نہیں ہیں اور جنہیں نقش لکھنے کی قطعاً کوئی تمیز بھی نہیں ہے۔

آپ کا یہ غم کہ صاحب عقیدہ لوگ مشرکین سے بھی تعویذ لے رہے ہیں قابل تکریم ہے۔ ہم آپ کی اس فکر کا احترام کرتے ہیں کہ آپ کو دکھ ہوتا ہے جب آپ کسی مسلمان کو کسی کافر یا مشرک کے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہوئے دیکھتے ہیں اور کافر و مشرک سے جنتر منتر حاصل کرنا جب کہ ان میں استمد اد غیر اللہ سے حاصل کی جاتی ہے، یقیناً ایک طرح کا شرک ہے، لیکن اس دکھ سے دائمی نجات حاصل کرنے کے لئے آپ کو اس لائن میں محنت کرنے کی ٹھان لینی چاہئے، غلط قسم کے ڈاکٹروں کو مخلوق کا علاج کرتے ہوئے دیکھنا اور اس پر بلبلانا ایک اچھی علامت ہے، یہ دل میں پوشیدہ انسانیت کی طرف اشارہ کرتی ہے، لیکن خود کو صحیح ڈاکٹر بنانے کی جدوجہد نہ کرنا بھی غلط ہے۔ اگر آپ کو اللہ کے صاحب عقیدہ بندوں سے محبت ہے تو پھر آپ خود کو اچھا ڈاکٹر بننے کی جدوجہد شروع کردیں۔ اسی میں آپ کی کامیابی اور خدا کے دربار میں آپ کی مصالحت کا راز مضمر ہے۔ ہمیں امید ہے کہ آپ ہماری یہ تحریر پڑھ کر وقت ضائع کئے بغیر کسی معتبر عامل سے رجوع کریں گے اور روحانی عملیات کا علم حاصل کرنے کے لئے صحیح سمت میں اپنے قدم اٹھائیں گے۔ اور جب تک آپ تحصیل علم کی شروعات کریں تب تک آپ ہماری کتاب ''کشکول عملیات'' سے اللہ کے بندوں کی خدمت کریں، اس کتاب کی حد تک ہم آپ کو اجازت دیتے ہیں۔

بندشوں کا چکر

سوال از: ابوالحسن ــــــــــ بڑگاؤں

پریشانی کا سبب یہ ہے کہ ۱۹۶۸ء میں کرانہ ہلدی، دھنئے کی دکان کھولی تھی جس میں کامیابی اس حد تک ہوئی کہ تین مہاجنوں سے سامان لینا پڑتا تھا اور تین آدمی، ہم لوگ دکان پر بیٹھتے تھے، دکان صبح سے شام تک کھلی رہتی تھی۔ اللہ کا فضل و کرم تھا کہ کوئی گاہک واپس نہیں جاتا تھا، یہ سلسلہ کئی سالوں تک چلتا رہا۔

اسی درمیان میں گاہکوں کی بھیڑ میں ایک حاسد آدمی آیا اور اس نے لونگ اور کافور خرید کر دکان میں جلادیا۔ بس اسی دن سے میرے سر پر جیسے معلوم ہو کہ کسی چیز کا ہلکا سا وزن ہے اور جو سامان میں گاہکوں کو دیتا تھا اس کو بھول جاتا تھا کہ کتنے کا دیا ہے، پیسہ جوڑنے میں پریشانی ہوا اور گاہکوں سے پوچھنا پڑتا تھا کہ کتنے کا دیا ہے جس میں کافی دیر ہوجاتی تھی اور گاہکوں کو پریشانی بھی ہوتی تھی اور طبیعت اپنی دکان پر بالکل بیٹھنے کو تیار نہیں ہوتی تھی اور ہر وقت دکان توڑنے کا ارادہ مستقل ہوتا جاتا تھا، یہاں تک کہ ایک روز دکان کو بالکل ہی بند کرکے پورا سامان مہاجنوں کو واپس کردیا جس میں میرا نقصان ہوا، عورت اور بچوں کی طبیعت خراب ہوئی، علاج کے لئے کہاں کہاں لے جاتا ہوا۔ آج بھی اتنا عرصہ گزرنے کے بعد بھی کسی کام میں فائدہ نہیں ہوتا ہے، سوائے نقصان و بربادی کے، جس کام میں ہاتھ ڈالتا ہوں نقصان ہی اٹھانا پڑتا ہے۔ گھر میں بھی ایک نہ ایک مریض کی دوا چلتی رہتی ہے، عقل کام نہیں کرتی کہ کیا کروں۔

آپ سے دست بستہ گزارش کرتا ہوں کہ میرے حال پر رحم فرماکر جو مناسب سمجھیں علاج تجویز کریں، جس سے پریشانیوں سے نجات ملے تا زندگی آپ کا شکر گزار رہوں گا۔ لکھنے میں کوئی غلطی ہوئی ہو تو معاف فرمائیں گے۔

جواب

آپ کو کسی معتبر عامل سے رجوع کرنا چاہئے تھا۔ روحانی علاج کرائے بغیر آپ کو مذکورہ بندشوں سے نکلنا بظاہر ممکن نظر نہیں آتا، یوں اللہ بہت بڑا ہے، وہ چاہے تو کسی بھی انسان کو بغیر علاج کرائے بھی شفا اور صحت عطا کرسکتا ہے۔ ہر فرض نماز کے بعد ایک بار آیت الکرسی، تین بار سورۂ الم نشرح، ایک بار سورۂ فاتحہ، تین بار سورۂ قدر پڑھنے کا معمول بنائیں اور آپ نے یہ نہیں لکھا کہ اب آپ کیا کررہے ہیں، کہیں ملازم ہیں یا کوئی دکان چلا رہے ہیں۔ اگر کسی طرح کی دکان کھول رکھی ہے تو دکان کھولتے اور بند کرتے وقت ایک بار آیت الکرسی پڑھ لیا کریں اس عمل سے دکان انشاء اللہ خوب چلے گی اور آہستہ آہستہ آپ کو بندشوں سے نجات مل جائے گی۔ لیکن بہتر یہی ہے کہ ایک بار پھر آپ کسی عامل سے رجوع کرلیں اور باقاعدگی کے ساتھ اپنا روحانی علاج کرائیں، اتنے علاج ہو، اتنے یہ تعویذ لکھ کر اپنے گھر میں لٹکالیں، اس کو کالے کپڑے

میں پیک کرلیں۔ انشاء اللہ گھر آفتوں سے اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور جب بلائیں اور آفتیں دور ہو جائیں گی تو بیماریوں سے بھی نجات مل جائے گی۔

۷۸۶

۶۰۸	۶۲۲	۶۱۸	۶۱۵
۶۱۹	۶۱۴	۶۰۹	۶۲۱
۶۱۳	۶۱۶	۶۲۴	۶۱۰
۶۲۳	۶۱۱	۶۱۲	۶۱۷

برائے حفاظت

اس نقش کو خود لکھیں اور باوضو ہو کر لکھیں، کالی روشنائی یا کالی پینسل سے لکھیں۔ اگر اس نقش کو کسی اور سے بھی لکھوالیں تو کوئی حرج نہیں۔ اس نقش کو اس چال سے لکھیں۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

ہم دعا کریں گے کہ رب العالمین آپ کو ہر طرح کی جانی اور مالی بندش سے نجات عطا کرے اور آپ کی غربت اور تنگ دستی سے نجات عطا کرے۔ آمین۔

طالب عالمانہ سوالات

سوال از: شاکر احمد ______ حیدرآباد

اللہ تعالیٰ سے آپ کی صحت اور عمر درازی کی دعا کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ آپ کے خاندان کو صحت کی دولت سے نوازے۔ ہماری ہر دعا میں آپ سب شامل ہو۔

عرض گزارش کچھ یوں ہے کہ پچھلے کافی عرصے سے میں آپ کے موبائل پر کال کر رہا ہوں، کوئی جواب نہیں مل پا رہا ہے اور دو ماہ پہلے میں نے آپ کا شاگرد بننے کی خواہش سے آپ کے بتائے ہوئے رسالوں میں جو طریقہ درج ہے ٹھیک اسی طرح سب چیزیں روانہ کی ہے۔ ۱۰۰۰/۔ روپیوں کے ساتھ پر اب تک مجھے کوئی جواب نہیں ملا۔ آپ عالی حضرت سے ناچیز کی گزارش ہے کہ مجھ غریب کو آپ کا شاگرد قبول کر کے مجھ پر عنایت کریں، بہت شکر گزار رہوں گا انشاء اللہ۔

میرا نام شاکر احمد ہے، والدہ محترمہ آئینہ بیگم صاحبہ، سلامت سایہ ہم پر ہے۔ میری عمر ۲۶ سال ہے۔ تاریخ پیدائش ۱۴/اگست ۱۹۸۷ء ہے، میں شہر حیدرآباد سے تعلق رکھتا ہوں۔ آپ کے تمام رسالے پڑھتا ہوں اور بہت بہت متاثر ہوا ہوں۔

میں کئی سالوں سے عملیات کی تلاش میں در در بھٹکتا رہا ہوں، میرے ایک دوست سے آپ کے رسالہ طلسماتی دنیا کا نام سنا اور پھر اس کی تلاش میں نکل پڑا، ایسی شدت سے میں نے آپ کے رسالہ کو ڈھونڈا ہے جیسے کوئی مجنوں اپنی لیلیٰ کی دھن میں تڑپتا ہے۔ جب سے آپ کا رسالہ مجھے ملا ایسا لگا جیسے جینے کی راہ مل گئی۔

آپ کی کتاب طلسماتی دنیا سے مجھے بہت خوشی ملی، جس کی وجہ سے اللہ کی راہ پر اور نزدیک جانے لگا، مجھ میں نمازوں کی پابندی، پرہیزگاری، عبادت میں مشغول رہنے کی وجہ ملی، بہت بہت شکرگزار ہوں، نرم دلی اور نمازیں تو پڑھتا تھا، پر یہ بات نہیں تھی۔

میں اپنی جوانی اور تمام زندگی اللہ اور اس کے رسولؐ کے صدقے واردوں، میری خواہش اور صفات یہی رہی کہ ہمیشہ لوگوں کے کام آؤں، ابھی بھی مجھ سے جس طرح کا جو بن پڑتا ہے میں بنا جھجک کر گزرتا ہوں، کوئی بھی مذہب کے لوگ ہوں، میری پوری کوشش رہتی ہے کہ میں ان کے کیسے کیسے کام آسکوں۔ میں پیشے سے پرسنل فٹنیس ٹرینر ہوں پر مجھے دنیا کے کسی بھی کام میں اتنی خوشی نہیں ملی جتنی اللہ کے راہ میں سکون ہے، میں محنت کا قائل ہوں، کسی بھی طرح کی محنت ہو نہ کبھی شرماتا ہوں، نہ کبھی کتراتا ہوں۔ بس آپ سے عرض گزارش یہ ہے کہ مجھے اپنا شاگرد قرار دیں، اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ اس طویل خط کے لئے معافی چاہتا ہوں۔

سوالات: حروف تہجی کی زکوٰۃ میں ہر حرف کو ۴۴۴۴ مرتبہ ۲۸ دن میں پڑھنا ہے، کیا ٹوٹل ۴۴۴۴ کو ۲۸ دن میں پڑھنا ہے یا ہر حرف کو مثلاً (الف ہے) اس کو صرف ایک دن میں ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھنا ہے، پھر اگلے دن (ب) کو ۴۴۴۴ مرتبہ اسی طرح ۲۸ حرفوں کو ۲۸ دن میں ۴۴۴۴ مرتبہ ادا کرنا ہے۔ برائے مہربانی صحیح طریقہ بتائیں۔

سوال: کسی بھی زکوٰۃ یا چلّہ میں جب پرہیز جلالی اور جمالی کرنا ہوتا

ہے تو عطر بھی ان ہی میں آجاتا ہے، پھر ہم کسی زکوٰۃ یا چلہ کے دوران لباس کو عطر سے استعمال کریں؟ لباس خوشبو میں بسا رہنا بھی ضروری ہے اور جلالی و جمالی پرہیز بھی ضروری ہے، صحیح جواب سے مدد کی جائے۔

سوال: جب بھی زکوٰۃ یا چلہ کشی میں ساعت کے اعتبار سے بخور بدلے تو ہم پڑھائی میں اور اس کی تعداد میں مشغول ہوتے ہیں اور پوری کوشش کرتے ہیں کہ یکسوئی قائم رکھیں، پھر کیسے کریں؟

سوال: دوران زکوٰۃ یا چلہ اگر جو انگار ہم استعمال کررہے ہیں اگر وہ ٹھنڈی ہو جائے اور بخور کی دھونی لینا ضروری ہے ایسے میں کیا کریں؟ حصار سے اٹھ نہیں سکتے، پھر سے انگار لگانا مشکل ہو جاتا ہے، کیا کرنا چاہئے؟ پہلے تو مجھے پتہ ہے میں ابھی ان سے بہت دور ہوں، اس مقام تک آنے کے لئے سب سے پہلے کسی استاد کی اجازت ہونا ضروری ہے، بس میں جو آپ کے رسالے پڑھتا ہوں اسی لحاظ سے پوچھ لیا اور شاید میں زکوٰۃ تو ادا کرسکتا ہوں کہ نہیں؟ زکوٰۃ کے لئے بھی استاد کی اجازت کی ضرورت ہوتی ہے؟

آخری سوال: دعاءِ برہتیہ جس کی اجازت عام تحریر میں آپ کے رسالہ طلسماتی دنیا ''اعمال شر نمبر'' صفحہ نمبر ۱۵۳ اور ''موکلات نمبر'' صفحہ نمبر ۱۸۵ پر درج ہے۔ کیا اس کی زکوٰۃ کے لئے ریاضت کے دوران مکمل طور پر گوشہ نشیں ہو جانا ہے؟ یا صرف تعلیم کے دوران؟ بلاشک کسی بھی تعلیم کے دوران تو گوشہ نشینی ہونا ضروری ہے، جانتا ہوں، کیا میں ''دعا عامر'' سات دن پڑھنے کے بعد ''دعاءِ برہتیہ'' ۱۵ دن میں زکوٰۃ ادا کرسکتا ہوں، پورے پرہیز اور تمام ریاضتوں کے ساتھ؟

آپ کے جواب کا انتظار رہے گا، اگر ممکن ہو تو ناچیز کے خط کا جواب آنے والے رسالے طلسماتی دنیا میں دیں تو شکر گزار رہوں گا۔ ورنہ جوابی خط کے ذریعہ رہنمائی کریں۔ بیان تحریر میں جو بھی غلطی ہوئی ہو معاف کریں اور اپنے فرزند جیسا سمجھ کے مجھ غریب کی رہنمائی کریں۔ آخری سانس تک آپ کو دعائیں دیتا رہوں گا اور آپ کی جو خدمت ہے رسالے کے ذریعہ اس کے لئے شکر گزار رہوں۔ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ۔

جواب

آپ کو اپنے خط کا جواب ملنے سے پہلے شاگردی کا کتابچہ مل گیا ہوگا، اس کتابچہ میں جو ریاضتیں درج ہیں انہیں بالترتیب ادا کریں، سب سے پہلے سورۂ یٰسین کے ۹ چلے ادا کریں، سورۂ یٰسین کے پہلے چلے کے ساتھ کسی طرح کی کوئی ریاضت نہ کریں، دوسرے چلے اور تیسرے چلے میں اور بعد کے بھی چلوں میں اس کتابچے کی کسی اور ریاضت کو بھی شامل کرسکتے ہیں۔ لیکن تمام ریاضتوں کو بالترتیب ہی کریں، اپنی مرضی سے ان ترتیبوں کو نہ بدلیں ورنہ مقصد پورا نہیں ہوسکے گا۔

حروف تہجی کی زکوٰۃ بہت بعد میں شروع ہوگی، اس کو اپنی ترتیب ہی پر ادا کریں اور حروف تہجی کی زکوٰۃ کی شروعات اس وقت کریں جب چاند منزل شرطین میں ہو اور چاند منزل شرطین میں جب ہوتا ہے جب وہ برج حمل میں ہو، چاند برج حمل میں کب آرہا ہے اس جانکاری کے لئے روحانی تقویم ۲۰۱۵ء کو اپنے پاس رکھیں، آپ کو یہ تقویم کسی بھی بک اسٹال سے ورنہ نفس نیوز ایجنسی گوشہ محل حیدرآباد سے مل جائے گی۔

حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرتے وقت یہ بات ذہن میں رکھیں کہ روزانہ ایک حرف کو باموکل چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ پڑھنا ہے، بالترتیب پڑھیں گے تو الف سے شروع کرکے آخری حرف تک ۲۸ دن لگیں گے اور انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اگر ہر سال اس طرح زکوٰۃ ادا کریں گے تو تین سال میں دائمی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اس کے بعد حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ حروف تہجی کی زکوٰۃ باموکل ادا کرنے کا طریقہ شاگردی والے کتابچے میں تفصیل ساتھ دے دیا گیا ہے، اس کو بغور پڑھیں اور ترتیب میں جب اس کا وقت آئے تب ہی زکوٰۃ ادا کریں۔

عام طور پر عمل کے دوران کپڑوں کو عطر سے معطر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، بلکہ اکثر اعمال میں عطر لگانا ضروری ہے، لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ عطر اور سینٹ میں فرق ہے۔ سینٹ کپڑوں پر لگانا غلط ہے۔ یہ بات آپ نے کہاں پڑھی کہ پرہیز جمالی اور جلالی میں عطر لگانا منع ہے۔ ہمزاد کے بعد اعمال میں خوشبو کا استعمال بعض عاملین کے نزدیک غیر مناسب ہے۔ لیکن دیگر تمام عملیات میں خوشبو کو ضروری سمجھا گیا ہے۔

دوران عمل ستاروں کے حساب سے بخور اور دھونی لینا بعض اعمال میں ضروری ہوتا ہے اور اس سے کسی بھی طرح کا عمل میں کوئی خلل نہیں پڑتا اور نہ ہی یکسوئی میں کوئی فرق پڑتا ہے۔ بخور کی انگیٹھی حصار سے باہر ہی رکھی جاتی ہے اور حصار کے اندر کوئی کرچھا وغیرہ رکھنا چاہئے۔

حصار کے دائرے میں کوئلے وغیرہ بھی رکھے جاسکتے ہیں۔ دوران عمل اگر کوئلے ختم ہوجائیں تو کوئلے کھرپے سے ڈالے جاسکتے ہیں، کوشش یہ ہونی چاہئے کہ اپنا ہاتھ حصار کے دائرے سے باہر نہ جائے۔

آپ نے جب شاگردی کا فارم بھردیا ہے اور آپ غالباً شاگردوں کی فہرست میں انٹری بھی ہوگئی ہے تو پھر اب ادھر اُدھر جانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ جلد بازی کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ شاگردی والے کتابچے کو بغور پڑھ کر بالترتیب اس کی ریاضتوں کے سلسلے کو باقی رکھیں اور دوران ریاضت عملیات کی کتابوں کا مطالعہ کرنے سے پرہیز رکھیں، کیوں کہ مطالعہ آپ کے ذہن کو یکسو نہیں رہنے دے گا۔ نئے نئے عمل پڑھ کر آپ کو یہ طمع رہے گی کہ یہ عمل بھی کرلوں اور وہ عمل بھی کرلوں اور یہ سوچ آپ کے ذہن کو پراگندہ رکھے گی اور آپ کی مطلوبہ ریاضتیں کمزور پڑجائیں گی۔ دوران ریاضت ہم آپ کو جھاڑ پھونک کی بھی اجازت نہیں دے سکتے، کیوں کہ اس میں بھی رجعت کا اندیشہ رہے گا اور اگر خدانخواستہ کسی اثرات کے مریض کو جھاڑنے کی وجہ سے آپ کو رجعت ہوگئی تو آپ کی ساری محنت پر پانی پھر جائے گا اور پھر آپ مطلوبہ منزل تک نہیں پہنچ سکیں گے۔

دعاءِ برہتیہ وغیرہ کی چلہ کشی سے بھی آپ پرہیز ہی رکھیں تو بہتر ہے۔ جب آپ شاگردی والے کتابچے کی ریاضتیں مکمل کرلیں اور نقوش کی زکوۃ سے بھی فارغ ہوجائیں تب آپ دعاءِ برہتیہ وغیرہ پر دھیان دیں۔ دعاءِ برہتیہ تو ایک جلالی وظیفہ ہے اور جلالی وظیفے سے آپ دوران طالب علمی جتنا بچیں گے اتنا ہی اچھا ہوگا۔

ہم امید کرتے ہیں کہ روحانی سفر کے دوران آپ جلد بازی سے اور ہاتھوں پر سرسوں جمانے سے پرہیز کریں گے اور یہ بات اپنے ذہن میں رکھیں گے کہ جلد بازی کرنے سے اور اور ٹیک کرنے سے ایکسیڈینٹ اور حادثے ہوجاتے ہیں، جو لوگ دھیمی چال سے چلتے ہیں وہ حادثوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ ارباب تجربہ کی رائے یہ ہے کہ ترقی کی منزلیں دھیمی رفتار سے چلنے ہی سے ملتی ہیں اور بے تحاشہ بھاگنے سے انسان منہ کے بل گرتا ہے اور بڑی بڑی چوٹیں کھاتا ہے۔ آہستہ آہستہ منزل مقصود کی طرف بڑھیں۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی اور آپ پوری طرح محفوظ رہیں گے۔

دفینے سے متعلق

سوال از: ٹیپو سلطان ــــــــــ ایم بے یاری

حضرت مولانا صاحب اللہ رب العزت کی ذات عالی سے قوی امید ہے کہ آپ خیریت وعافیت کے ساتھ دینی خدمات میں مصروف ہوں گے۔ اللہ رب العزت بے انتہا قبول فرمائے اور تادیر آپ کا سایہ پوری امت پر قائم فرمائے آمین۔

عرض گزارش یہ ہے کہ مجھے دفینے کے متعلق معلومات چاہئے، یہاں تک کہ میں خود دیکھنے والا بنوں اور اسے نکالنے والا بنوں۔ مجھے آپ سے بڑی امید ہے کہ آپ نے ہر آنے والے کی ضرور رہبری کی ہے، جس کی وجہ سے ہزاروں بلکہ لاکھوں لوگوں کو نفع مل رہا ہے۔ مجھے ایک بہترین استاد کی ضرورت ہے، جن کی رہبری ہر آن مجھے مل سکے۔

جواب

ہم کسی معاہدے کی وجہ سے زمین سے دفینہ نکالنے کی کوشش نہیں کرسکتے، یہ معاہدہ روحانی بنیادوں پر کیا گیا تھا اور ہم حتی الامکان اس معاہدے کی پابندی کررہے ہیں، لیکن دفینے سے متعلق رہنمائی اور جانکاری حاصل کرنے کے طریقے ہم نے متعدد بار طلسماتی دنیا میں چھاپے ہیں اور شائقین کو ان سے فائدہ بھی پہنچا ہے۔

آپ کے لئے ایک عمل یہ ہے کہ آپ نوچندی جمعرات سے اس عمل کو شروع کریں۔ اس عمل کے دوران جلالی اور جمالی دونوں طرح کا پرہیز رکھیں، گوشت، انڈہ، مچھلی اور بدبودار چیزوں سے مکمل پرہیز رکھیں۔ کچا لہسن، کچی پیاز، بیڑی سگریٹ، حقہ، اگر شادی شدہ ہوں تو بیوی کے ساتھ خلط ملط، ہینگ، سرسوں کا تیل، اور زبان سے متعلق تمام خطائیں، ریشمی لباس وغیرہ سے دوران چلہ مجتنب رہیں۔ مکمل تنہائی میں روزانہ عمل کریں اور جس کمرے میں رات کو عمل کریں اس کمرے میں کسی بھی وقت کوئی داخل نہ ہو۔ حائضہ عورت کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا نہ کھائیں۔ عمل بہت آسان ہے، روزانہ چالیس مرتبہ سورۂ مزمل پڑھنی ہے، اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے، انشاء اللہ چالیس دن پورے ہونے کے بعد سورۂ مزمل کا مؤکل حاضر ہوگا۔ حقیقت میں یا خواب میں دونوں طرح ممکن ہے۔ مؤکل کسی ایک جگہ دفینے کی نشاندہی کرے گا، مؤکل سے نکالنے کا

طریقہ بھی معلوم کرنا چاہئے۔ دوسری جگہ کی معلومات کے لئے پھر اس عمل کو اسی طرح دہرانا چاہئے، دفینے کے بارے میں یہ بات یاد رکھیں کہ اس کے تین حصے کئے جاتے ہیں، ایک صاحب مکان کا، ایک غریبوں کے لئے ایک سے عبادت گاہیں تعمیر کرنی چاہئے۔ صاحب مکان کو چاہئے کہ عامل کو اپنے حصے میں سے دے، اسی میں سب کی بھلائی ہے، ورنہ دفینے کی رقم آفتیں بھی لاتی ہے اور بربادیوں کا پیش خیمہ بھی بنتی ہیں۔

طالب علمانہ گزارشات

سوال از: اعجاز احمد قاسمی ———— کالور

گزارش خدمت اقدس میں اینکہ پہلا کتابچہ برائے طلباء روحانیت کی تکمیل کے بعد دوسری کتاب چلہ قلب قرآن سورۂ یٰسین کا چلہ (چالیس یوم) مکمل ہو چکا ہے۔ استاد محترم سے درخواست ہے کہ آئندہ کے لئے کیا حکم ہے؟ ارشاد فرمائیں۔

(نوٹ) ہفتہ کے سات دن کے ورد میں بطور مثال اتوار کے دن صفحہ ۳۷ پر یا اللہ یا سریع یا قریب یامجیب یاباسط یاودود تین مرتبہ، اسی طرح اس کے چار لائن کے بعد یا غیاث المستغیثین اغثنی تین مرتبہ۔ سوال یہ ہے کہ تین مرتبہ شروع سے یہاں تک پڑھنا ہے یا جو جملے خط میں ظاہر کئے جارہے ہیں، ان ہی کو تین مرتبہ پڑھنا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ فجر کی نماز کے بعد فوراً بعد پڑھنا ہے؟ یا تھوڑا تاخیر ہو جائے تو کوئی حرج نہیں، اس لئے کہ فجر کے فوراً بعد مسجد وار جماعت کے نام سے تھوڑی دیر بیٹھنے اور بعض مرتبہ فضائل اعمال کی تعلیم کی وجہ سے دس پندرہ منٹ تاخیر ہو جاتی ہے تو پوچھنا یہ تھا کہ فجر کے فوراً بعد ہی ورد پڑھ لیا جائے یا مسجد وار جماعت کی تعلیم کے بعد بھی پڑھ سکتے ہیں۔ جواب عنایت فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

دوسری گزارش یہ تھی کہ بعض مرتبہ استاد محترم سے چند باتیں سمجھنے کی ہوتی ہیں اور خط لکھ کر جواب آنے تک انتظار میں بہت تاخیر ہو جاتی ہے۔ لہٰذا گزارش یہ تھی کہ تمام شاگردوں کے لئے کوئی خاص فون نمبر ہو تو جس سے شاگردوں کی رہنمائی ہوتی ہو اور بہت سارے مسئلوں کا حل ہو جاتا۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا جاری کرانا ہے اس کے لئے اکاؤنٹ معلوم کرا دیں تاکہ قیمت روانہ کی جاسکے اور امتحان میں کامیابی کے لئے سیاہ رنگ کا قلم بھی منگوانا ہے۔

جواب

خوشی کی بات ہے کہ آپ نے وظائف کو سلسلے کو برقرار رکھا ہے اور آپ سورۂ یٰسین کے دوسرے کتابچے کو بھی نہایت پابندی کے ساتھ پڑھ رہے ہیں اور اس کے اوراد و وظائف سے پورا پورا فائدہ اٹھا رہے ہیں، انشاء اللہ یہ وظائف آپ کی روحانی ترقی کا سبب بنیں گے اور ایک دن آپ کو جنات اور ملائکہ کا دیدار نصیب ہوگا۔

آپ نے جو کلمات نقل کئے ہیں تین بار ان ہی کو دہرانا ہے، شروع سے آخر تک تین بار نہیں پڑھنا ہے۔

"قلب قرآن" کے ہفتہ وار وظائف کو پڑھنے کے ساتھ ساتھ آپ کو اب فن کی کتابوں کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔ آپ کو ہماری مرتب کردہ تحفۃ العاملین کا بھی مطالعہ کرنا چاہئے۔ اس کتاب سے آپ کو زبردست رہنمائی ہوگی اور آپ میں نقوش وغیرہ بنانے کی استعداد پیدا ہوگی۔ فن کی کتابوں کو گہرائی کے ساتھ دیکھنے کے بعد آپ کو آہستہ آہستہ خدمت خلق شروع کرنا چاہئے اور ضرورت مندوں کا روحانی علاج کرنا چاہئے۔ آج اللہ کے ہزاروں بندے روحانی بیماریوں کا شکار ہیں اور انہیں اچھے عاملوں کی جستجو ہے، آپ اللہ کے ان بندوں کی صحیح طریقہ سے اور حسن عقائد کے ساتھ اگر خدمت کریں گے تو ان کو بھی فائدہ ہوگا اور آپ کی دنیا بھی بنے گی اور توشۂ آخرت بھی آپ کو یقیناً نصیب ہوگا۔

اکثر وظائف ہمارے اکابرین فجر کی نماز کے فوراً بعد شروع کردیا کرتے تھے، لیکن اگر کسی بنا پر اس میں کوئی تاخیر ہو جائے تو تب بھی کوئی حرج نہیں۔ البتہ کوشش یہ کریں کہ نماز فجر کے بعد کسی دنیاوی کام میں آپ کی مشغولیت نہ ہو۔ مسجد میں اگر تعلیم وغیرہ کا سلسلہ چلتا ہو تو اس تعلیم کو دنیاوی شغل نہیں کہہ سکتے، اس تعلیم کے بعد اگر وظیفہ شروع کریں گے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

بہت جلد ہم اس بات کی کوشش کر رہے ہیں کہ شاگردوں کے لئے ایک الگ فون نمبر ہو تاکہ بروقت انہیں اپنے سوالوں کا جواب مل جائے اور ان کی وہ شکایات دور ہو جائیں جو عرصہ سے چل رہی ہیں اور ہمارے لئے بھی شرمندگی کا باعث بن رہی ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ ہمارے تمام شاگردوں خوف خداوندی کے ساتھ اپنے علم میں اضافہ ک

اور اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمت کرنے کی توفیق عطا کرے اور ہمارے شاگرد روحانی عملیات کے کے چہرے پر آئی ہوئی گمراہی اور جہالت کی اُس گرد کو صاف کرنے کا ذریعہ بن سکیں جو عملیات کی بدنامی اور رسوائی کی وجہ بنی ہوئی ہے۔طلسماتی دنیا کا سالانہ زرتعاون تین سو روپے ہے۔

آسان زبان کی خواہش

سوال از: محمد مستقیم انصاری ——— دھنباد

میں محمد مستقیم انصاری جھریا ضلع دھنباد (جھارکھنڈ) کا رہنے والا ہوں۔حضرت والا کا ہزار ہا شکر گزار ہوں کہ حضرت والا نے میرے سوال کو آپ نے اپنے معتبر ماہنامہ رسالہ طلسماتی دنیا نومبر ۲۰۱۴ء میں شائع کیا اس کے لئے میں حضرت والا کا ہمیشہ شکر گزار رہوں گا، حضرت والا سے اس بار میرا سوال یہ ہے۔

حضرت ابجد شمسی اور ابجد قمری کی زکوٰۃ کیسے ادا کی جائے اور اس کا مکمل طریقہ کیا ہے۔زکوٰۃ ادا کرنے کا مکمل طریقہ اس ماہ شائع ہونے والے ماہنامہ طلسماتی دنیا میں ضرور بضرور شائع کریں اور ہم نو آموز طالب علموں پر احسان عظیم کر کے دل کی دعاؤں کے مستحق بنے اور حروف تہجی کی زکوٰۃ کیسے دی جائے، اس کا بھی مکمل طریقہ لکھیں، حضرت بڑا احسان ہوگا۔

حضرت ماہنامہ رسالہ طلسماتی جون ۲۰۱۴ء میں ایک صفحہ لوح تسخیر خاص شائع ہوا تھا۔اس نقش کو تیار کرنے کے بعد چاندی کے تعویذ میں بند کرنے کا حکم ہے۔لیکن اس میں ایک اور بات لکھی ہے وہ یہ ہے کہ خشخاش کے تین دانہ برابر سونا رکھیں اور چاندی کے تعویذ میں بند کردیں، یہ خشخاش کے تین دانہ سے کتنی مقدار مراد لی جائے اسے بھی مکمل لکھیں۔

حضرت کچھ ایسے الفاظ رسالہ میں آتے ہیں جن کے معنی میرے اور میرے جیسے ہزار ہا نو آموز طالب علموں کے سمجھ سے پرے ہو جاتے ہیں، جیسے لوح سرب، سنگ اصد نصب، ماء الورد، فضہ کی لوح، آب باراں سفال گلی آب نارسیدہ، ورق آہو، پوست آہو، اسی طرح کے اور الفاظ بھی آتے ہیں حضرت والا سے گزارش ہے کہ رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا میں شائع ہونے والے تمام باتوں کو سہل اور آسان لفظوں میں شائع کرنے کی کوشش کریں اور ہم نو آموزوں پر احسان عظیم فرمائیں اور ان تمام الفاظ کا معنی ضرور بضرور ماہنامہ طلسماتی دنیا میں شائع کریں۔

اور حضرت ماہنامہ طلسماتی دنیا اکتوبر ۲۰۱۴ء میں ریح احمر (ام الصبیان) سے بچنے کے لئے حفاظت کے لئے (دعائے مستجاب) لکھا تھا جو حضرات خواہش مند ہو بہ ذریعہ ڈاک (فی سبیل اللہ) یہ دعا حاصل کر سکتے ہیں تو حضرت میرے رسالہ کے ساتھ یہ دعا بھی ضرور بضرور روانہ کریں۔حضرت دعا گو ہوں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کے علم وعمل کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی اور کامیابی اور کامرانی عطا فرمائے آمین۔

جواب

حروف تہجی کی زکوٰۃ ہی ابجد شمس وقمری کی زکوٰۃ ہوتی ہے اور اس کا طریقہ کئی بار طلسماتی دنیا میں چھاپا جا چکا ہے۔زکوٰۃ کی شروعات اس وقت کرنی چاہئے جب چاند منزل شرطین میں ہو اور چاند منزل شرطین میں کب ہوتا ہے یہ معلوم کرنے کے لئے آپ ہمارے ادارے سے چھپنے والی روحانی تقویم ۲۰۱۵ کا مطالعہ کرنا چاہئے۔حروف تہجی کے ۲۸ حروف ہیں اور چاند کی منزلیں بھی ۲۸ ہیں۔اس زکوٰۃ کو الف سے شروع کر کے آخری حرف تک ادا کرنا چاہئے۔ پہلے دن اس طرح پڑھیں اجب یا اسرافیل بحق الف، دوسرے دن جب چاند منزل بطین میں ہو تو اس طرح پڑھیں گے اجب یا جبرائیل بحق با، تیسرے دن جب چاند منزل ثریا میں ہوگا تو اس طرح پڑھیں گے اجب یا کلکائیل بحق جیم۔ ہر روز چاند کی منزل بھی بدلتی رہے گی، حرف بھی بدلتا رہے گا اور موکل بھی بدلتا رہے گا۔ ہر روز ہر حرف کو با موکل چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ پڑھنا ہوگا، انشاء اللہ ۲۸ دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

خشخاش ایک مشہور عام جنس ہے، جو دواؤں اور غذاؤں میں استعمال ہوتی ہے، ہر پنساری کے یہاں ملتی ہے، اس کے تین دانوں کے برابر سونا تعویذ کے ساتھ رکھنا ہے، بس یہی سونے کی مقدار ہے۔ خشخاش کا دانہ بہت ہی معمولی اور چھوٹا سا دانہ ہوتا ہے اتنا چھوٹا کہ اس سے چھوٹے دانے کا تصور بھی ممکن نہیں ہے، اسی لئے قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے کہ اگر تم اتنا سا بھی کوئی گناہ کرو گے جو خشخاش کے دانے کے برابر ہو تو وہ بھی قیامت کے دن تم اپنے نامہ اعمال میں موجود پاؤ گے، تعویذ میں سونا خشخاش کے تین دانوں کے برابر رکھنا ہے۔

روحانی عملیات کی کتابوں میں زمانہ قدیم سے کچھ اصطلاحیں ایسی چلی آرہی ہیں کہ انہیں جوں کے توں نقل کردیا جاتا ہے، یہ کلمات فارسی اور عربی زبان پر مشتمل ہوتے ہیں، لیکن روحانی عملیات کی کتابیں بہ کثرت پڑھنے والے اگران کو سمجھ لیتے ہیں جو عربی اور فارسی زبان سے بالکل ہی نابلد ہوتے ہیں انہیں ان کلموں کا مطلب سمجھ میں نہیں آتا، البتہ طلسماتی دنیا پڑھنے والے لوگ آہستہ آہستہ ان جملوں کا مطلب سمجھنے لگیں گے آہستہ آہستہ آپ بھی ان کلمات کا مطلب انشاء اللہ سمجھنے لگیں گے اور آپ کا ہر اشکال رفع ہوجائے گا۔

نوٹ کیجئے: ماؤالورد، عرق گلاب کو کہتے ہیں جو عام طور پر زعفران میں شامل کیا جاتا ہے۔ فضہ کی لوح سے مراد چاندی کی تختی ہے، آب باراں سے مراد بارش کا پانی، سفال گلی اور آب نارسیدہ سے مراد گندہ پانی ہے، ورق آہو اور پوست آہو ہرن کی جھلی کو کہتے ہیں، یہ ہرن کے اندر سے برآمد ہوتی ہے۔ انشاء اللہ ہم اس بات کی کوشش کریں گے کہ جب کسی مضمون میں اس طرح کے الفاظ آئیں تو ہم ان پر بریکٹ میں ان کی وضاحت کردیں۔

ام الصبیان کا نقش آپ کو ڈاک سے بھیجا جارہا ہے۔ دعا پڑھنے میں آپ کو پریشانی ہوتی، ہم نے آپ کو نقش روانہ کردیا ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ آپ طلسماتی دنیا کو گہرائی کے ساتھ پڑھتے رہئے اور اپنی اردو زبان کو بھی مضبوط کیجئے، یہ ہماری مادری زبان ہے اور اپنی مادری زبان سے محبت کرنا اس کی وسعتوں کو محسوس کرنا اس کی گہرائیوں میں جانا اور اس کے طول وعرض (لمبائی چوڑائی) کو سمجھنا ہمارا اخلاقی فرض ہے۔

طلسماتی دنیا سے دلچسپی رکھنے والے بہت سے ہندو بھائیوں نے اردو زبان سیکھ لی ہے تاکہ وہ اپنے محبوب رسالے کو خود پڑھ سکیں اور اس سے استفادہ کرسکیں۔ آپ مسلمان ہیں آپ کو تو بدرجہ اولیٰ یہ کوشش کرنی چاہئے تاکہ آپ اس علم کی گہرائی کو بخوبی سمجھ سکیں جو ہمارا مشن ہے اور آپ بھی اس مشن میں پوری پوری دلچسپی رکھتے ہیں۔

نفس کیا ہے؟

سوال از: عبدالرشید نوری ــــــــــــــــ بھوپال

گزارش یہ ہے کہ نفس کی مکمل وضاحت فرمادیں، نفس کو کس طرح مارا جاتا ہے، کس طرح مغلوب کیا جاتا ہے، کیا بھوکے رہ کر نفس کو قابو میں کیا جاتا ہے، نفس کس طرح مطمئن ہوکر یادالٰہی میں مشغول ہوجاتا ہے، تزکیہ نفس کا کیا طریقہ ہے۔ برائے کرم مفصل جواب ماہنامہ طلسماتی دنیا میں شائع کریں، نوازش وکرم ہوگا۔

جواب

شیطان کے بعد انسان کا نفس انسان کا بڑا دشمن ہے اور یہ اتنی خواہشوں کی قطار لگادیتا ہے کہ انسان ان خواہشوں میں اُلجھ کر رہ جاتا ہے۔ ایک خواہش پوری نہیں ہوتی کہ نفس دوسری خواہش کی طرف متوجہ ہوجاتا ہے، ابھی دوسری خواہشوں کی تکمیل نہیں ہوتی کہ یہ نفس تیسری خواہش کی طرف اپنی دوڑ شروع کردیتا ہے۔ قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے کہ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝

انسان کی خواہش پوری نہیں ہوتیں یہاں تک کہ وہ قبرستان پہنچ جاتا ہے۔ شیطان لعین سے اپنی حفاظت کرنے کے بعد اپنے نفس کی وسیسہ کاریوں اور اس کی خوفناک چالوں سے محفوظ رہنا ضروری ہے۔ اگر انسان کا نفس انسان پر سوار ہوجاتا ہے تو اس کو اللہ کا نیک بندہ بننے نہیں دیتا۔ نفس کو مغلوب کرنے کا طریقہ ہے کہ آہستہ آہستہ اس کی دنیاوی خواہشوں کا قتل کیا جائے، اس طرح کہ اگر نیا لباس پہننے کی خواہش ہو تو دھلا ہوا لباس پہنا جائے، اگر مرغ کھانے کی خواہش ہو تو مسور کی دال کھائی جائے، اگر تفریح کی خواہش ہو تو مسجد میں جاکر قرآن پڑھا جائے۔ جب انسان نفس کے خلاف چلے گا تو آہستہ آہستہ نفس مغلوب ہوجائے گا اور اس کی اُچھل کود ختم ہوجائے گی۔

نفس کو مارنے کے لئے فقروفاقہ کرنا ٹھیک نہیں ہے، ہاں روزے پر روزہ رکھنا درست ہے۔ فقروفاقہ سے ثواب نہیں ملتا، روزے رکھنے سے ثواب ملتا ہے۔

جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے نوجوانوں اگر تمہیں استطاعت میسر ہو تو مجرد مت رہو، نکاح کرو، کیوں کہ نکاح کرنے سے اپنی فرج کی حفاظت رہتی ہے اور انسان اپنی نفسانی خواہش کو اپنی بیوی کے ساتھ کرلیتا ہے اور فرمایا کہ اگر نکاح کی استطاعت نہ ہو یعنی بیوی کے خرچ اٹھانے کا انسان متحمل نہ ہو تو پھر اس کو روزے رکھنے چاہئیں، روزوں سے بھی انسان کا اُبھرتا ہوا نفس قابو میں آجاتا ہے اور

نفس کی ترتراہٹ ختم ہوجاتی ہے۔

جولوگ اپنے نفس امارہ کو ہی اپنا اصل دشمن سمجھتے ہیں وہ بہت جلد اپنی اصلاح کرنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں، کیوں کہ صوفیاء کرام کے بقول جتنا نقصان انسان کو اس کا نفس پہنچاتا ہے اتنا نقصان انسان کو دشمنوں کی بڑی ٹیم بھی نہیں پہنچا پاتی۔

روح کی غذا کیا ہے؟

سوال از: (ایضاً)

گزارش یہ ہے کہ روح کی غذا کیا ہے، روح طاقت ور کب اور کیسے ہوتی ہے؟ روح کا خاص الخاص ذکر کیا ہے۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا میں جواب دے کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

جواب

"روح" کی غذا اللہ کا ذکر ہے۔ جولوگ اللہ کا ذکر پابندی کے ساتھ کرتے ہیں ان کی روح قوی ہوتی ہے اور جب کوئی بھی انسان ذکر خداوندی کے ساتھ ساتھ گناہوں سے بھی خود کو محفوظ کرلیتا ہے تو روح کو مزید تقویت حاصل ہوتی ہے۔ گناہ کرنے سے روح بیمار ہوجاتی ہے اور بہت کمزور بھی ہوجاتی ہے۔ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جب تم کسی کو دیکھو کہ وہ بات بات پر لڑتا ہے، بات بات پر گالیاں بکتا ہے، بات بات پر لوگوں سے اُلجھتا ہے تو سمجھ لو کہ اس کی روح بیمار ہے اور جب روح بیمار ہوتی ہے تو انسان میں انسانیت بھی باقی نہیں رہتی اور اس میں عبدیت بھی مفقود ہوجاتی ہے اور یہ دونوں چیزیں ختم یا کم ہوجاتی ہیں تو انسان بندگی اور بندگی کے فرائض سے بھاگنے لگتا ہے اور نافرمانوں کے زُمرے میں شامل ہوجاتا ہے۔

اگر ہم روح کو قوی کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اس کو غذا بھی فراہم کرنی چاہئے اور اس کے لئے پرہیز بھی کرنے چاہئیں، روح کی غذا ذکر خداوندی ہے اور ذکر میں سب سے اہم ذکر یَا اللّٰہ، لا الٰہ الا اللّٰہ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ اس کے لئے کلمہ طیبہ کا ذکر بھی روح کے اندر قوت پیدا کرتا ہے۔ ہمارے تمام اکابرین روح کو قوی اور قوی تر بنانے کے لئے کلمہ طیبہ کا ذکر کیا کرتے تھے اور اس ذکر کے مختلف طریقہ ہوتے تھے۔ اولیاء اللہ اس ذکر کی ضرب بھی لگاتے تھے، جس سے دل کی تمام کدورتیں دور ہوجاتی تھیں اور روح بے شمار امراض سے اور سب سے بڑے مرض "شرک" سے نجات حاصل کرلیتی تھی۔ اور جب روح صحت مند ہوجاتی تھی تو ہاتھ پیر اور دیگر اعضاء جسمانی اللہ کے مطیع بن جاتے تھے۔ چہرے سے عبادت کا نور ٹپکنے لگتا تھا اور طبیعت عبادتوں اور ریاضتوں کی طرف مائل ہوجاتی تھی۔ خانقاہوں میں ذکر کی مشق کرائی جاتی تھی۔ اولیاء اللہ خانقاہیں ایک اعتبار سے روحانی شفاخانوں کی طرح ہوتی تھیں جہاں گناہوں سے بچنے کی تلقین کی جاتی تھی اور روح کو غذا فراہم کرانے کے لئے ذکر خداوندی کی مشق کرائی جاتی تھی۔ الغرض روح کی غذا ذکر وفکر ہے۔ اگر روح کو قوی کرنا ہو تو ذکر وفکر کا معمول بنائیں اور معصیتوں سے خود کو محفوظ رکھیں۔ انشاءاللہ روح صحت مند ہوجائے گی اور دل اور ضمیر بھی تندرست رہیں گے۔

کیا تعویذ کرنا شرک ہے؟

سوال از مبارک علی ______ مراد آباد

کچھ لوگ تعویذ گنڈوں کو شرک بتاتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جولوگ تعویذ نہیں باندھیں گے وہ بے حساب جنت میں جائیں گے۔ اس بارے میں آپ کی رائے کیا ہے؟

جواب

جولوگ ان تعویذوں کو بھی شرک بتاتے ہیں جو کلام الٰہی یا اسماء حسنیٰ پر مشتمل ہوں تو ایسے لوگ توحید وسنت سے نابلد ہیں۔ یہ بات گمراہی اور جہالت سے تعلق رکھتی ہے کہ انسان کلام الٰہی سے مدد طلب کرنے کو بھی شرک بتاتا ہو۔ جولوگ نئے نئے بزرگ بنتے ہیں جب کہ بزرگی سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہوتا وہ اسی طرح کی باتوں کی جگالی کرکے خود کو متقی ثابت کرنا چاہتے ہیں اور خواہ مخواہ اتراتے ہیں، یہ اُن شیخ چلی کی طرح ہوتے ہیں جو جس شاخ پر بیٹھتا تھا اسی شاخ کو کاٹنے کی حماقت میں مبتلا تھا۔

جس حدیث کا ذکر آپ نے کیا ہے وہ ہماری نظروں سے نہیں گزری، اس کی سند پیش کریں گے تو پھر اس موضوع پر مزید گفتگو کریں گے۔ حاصل جواب یہ ہے کہ غیر اللہ سے مدد طلب کرنا شرک ہے اور اللہ سے اور اللہ کے کلام سے مدد طلب کرنا قطعاً شرک نہیں ہے، بلکہ عین توحید اور مسلّم تقویٰ ہے۔

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائیے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد لکی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھایئے ——

پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ **ہدیہ -/600 روپے**

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/400 روپے

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے | **خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں**

اعلان کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224748

قسط نمبر: ۴۳

مفتاح الارواح

حسن الہاشمی

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/ محمد اجمل انصاری

موکل روانہ کرنا

اگر کسی کے پاس کسی ضرورت کے لئے موکل روانہ کرنا ہو تو پرہیز جلالی و جمالی اور ترکِ حیوانات کے ساتھ اس عمل کو شروع کریں، مثلاً ہر طرح کا گوشت، انڈا، مچھلی، دودھ، دہی اور تمام بدبودار چیزیں پیاز، ہینگ، بیڑی، سگریٹ، حقہ وغیرہ بالکل نہ استعمال کریں، دن میں روزہ رکھیں اور عشاء کے بعد مکمل تنہائی میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد ایک بار دعاءِ برہتیہ پڑھیں، پھر ایک ہزار مرتبہ سورۂ ناس پڑھیں اور ہر سیکڑے کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھیں:

اَجِیْبُوْا وَ تَوَکَّلُوْا اَیُّهَا الْوَسْوَاسُ الْخَنَّاس وَادْخُلُوْا عَلٰی فلاں ابن فلاں
فِیْ هٰذَاهِ اللَّیْلَةِ وَاضْرِبُوْهُ بِالسُّیُوْفِ وَالْحَرْبِ وَ اَیْقِظُوْهُ وَ سموالهٗ حَاجَتِیْ
وَ عَرِّفُوْهُ بِاسْمِیْ وَ کُنِیَّتِیْ وَ مَحَلِّیْ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ.

یہ دعا اس وقت پڑھنی ہے ہر سیکڑے کے بعد جب کسی کے پاس کے پاس موکل کو کسی حاجت کے لئے روانہ کرنا ہے، فلاں ابن فلاں کی جگہ اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لینا چاہئے۔

اگر کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا ہو تو پھر سو بار سورۂ ناس پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہئے

اَجِیْبُوْ وَتَوَکَّلُوْا اَیُّهَا الْوَسْوَاسُ الْخَنَّاس وَادْخُوْا بِقَلْبِ ابن فلاں بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَ عَطِفُوْ قَلْبَهٗ عَلٰی.

یاد رکھیں کہ اس عمل میں پرہیز کے بغیر کامیابی نہیں مل سکتی، دعاءِ برہتیہ کو اور مذکورہ دعاؤں کو اسی طریقہ سے یاد کر لینا چاہئے تاکہ زبان پر الفاظ رواں دواں رہیں۔

خزانہ معلوم کرنا

اگر دفینے کی نشاندہی کرنی ہو تو ایسے درخت کی لکڑی لیں جس درخت پر ابھی تک پھل نہ لگا ہو، اس لکڑی پر خاتم غزالی اور حرف ح سات مرتبہ لکھیں، جس جگہ خزانے کا شک ہو وہاں اس لکڑی کو ڈالیں اور وہاں دھنئے کی دھونی دیں اور اکیس مرتبہ دعاء برہتیہ پڑھیں اور ہر بار موکل کو حکم دیں کہ وہ اس لکڑی کو دفینے کے اوپر پہنچا دے، انشاء اللہ لکڑی خود بخود اس جگہ پہنچ جائے گی جہاں دفینہ ہوگا۔ اگر دفینے تک پہنچنے میں کوئی جن مانع ہو تو لوبان کی دھونی دیں اور تین بار دعاءِ برہتیہ پڑھ کر موکل کو حکم دیں کہ وہ جن کو دفع کرے، انشاء اللہ اس جگہ سے جنات ہٹ جائیں گے۔ خاتم غزالی یہ ہے۔

اااَم اا اا ہے ق

سرخروئی کے لئے

اگر عزت وعظمت اور سرخروئی کی دولت حاصل کرنی ہو تو کسی بھی نوچندی جمعہ کو ساعت زہرہ میں ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر یہ نقش گلاب زعفران سے لکھیں اور س کو اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں اور نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کرلیں، اس کے بعد نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد بسم اللہ اُنیس مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں، انشاء اللہ ہر محفل میں، ہر مجلس میں، ہر جگہ سرخرو رہیں گے اور زبردست عزت و عظمت حاصل ہوگی۔

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

عزمت علیکم یا معشر الجن

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
اللہ	الرحمٰن	الرحیم	بسم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ
الرحیم	بسم	اللہ	الرحمٰن

والانس والشیاطین والارواح ان تجعلوا حامل

کاغذ ھذا الی عنی عن کل مصروع لا یمسا

اسم اعظم آیت الکرسی

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ فرماتے ہیں کہ آیت الکرسی ہی اسم اعظم ہے، جو تسخیر خلائق اور تسخیر جنات وغیرہ کے لئے تیر بہدف ثابت ہوتی ہے، آیت الکرسی کو اگر روزانہ مع اسماء باری تعالیٰ گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں تو زبردست فائدے محسوس ہوں گے اور ایسی قوتوں کا حصول ہو کہ جو قابل حیرت ہو، اس کا وردر رکھنے والا جنات اور شیطان کی سازشوں اور چالوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور ہر مخلوق اس سے ڈرنے لگتی ہے۔

آیت الکرسی مع اسماءِ باری تعالیٰ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَائِمُ الدَّائِمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ حَاضِرٌ نَاظِرٌ وَلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ قَادِرٌ قَدِیْرٌ عَلٰی کُلِّ مَخْلُوْقٍ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ کَرِیْمٌ رَحِیْمٌ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ لَا خِلَافِ وَلَا کِذْبِ جَبَّارٌ قَهَّارٌ غَفَّارٌ سَتَّارٌ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. حَافِظٌ حَفِیْظٌ رَقِیْبٌ وَکِیْلٌ، نَاصِرٌ، نَصِیْرٌ بِحَقِّ اللّٰهُ الَّذِیْ ذَوَالْمَلَائِكَ وَلَا فَنَاءِ الْحُکْمِ، حَاکِمٌ بِرحَکِیْمٌ بِحَقِّ نبی اللہ اِسْمهٗ اَحْدٌ حَامِدٌ مَحْمُوْدٌ فِی التَّوراةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیه وسلم وَالصِّدِّیْقُ الْفَارُوْق ذِی النورینِ وَالْمُرْتَضٰی رضون اللہ تعالیٰ اجمعین بحق شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سَخِّرلِیْ مِنَ اَفْضَلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِقُدْرَتِكَ یَاقَدِیْرُ الْقَادِرِیْن. وَ بِحِکْمِكَ یَا

اَحْكَمَ الْحٰكِمِيْنَ يَاقَدِيْرُ يَاحَلِيْمُ يَارَحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

بزرگوں نے آیت الکرسی کا موکل بننے کا یہ طریقہ بتایا ہے کہ نوچندی جمعرات سے اس عمل کو شروع کریں، گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، پھر سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں، پھر چار مرتبہ مذکورہ طریقہ سے آیت الکرسی اس طرح پڑھیں، پہلے مشرق کی طرف رخ کرکے پھر مغرب کی طرف رخ کرکے، پھر شمال وجنوب کی طرف رخ کرکے۔ آخیر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس عمل کو چالیس دن تک جاری رکھیں، انشاء اللہ کل مخلوقات مسخر ہوجائیں گی، جنات اور ملائکہ بھی تابعداری کریں گے اور اللہ کے حکم سے تصرفات کی دولت بے بہا میسر آئے گی، تنگ دستی دور ہوگی، فتوحات کے دروازے کھل جائیں گے، دولت تسخیر حاصل ہوگی اور عامل جس کے سر پر ہاتھ رکھ کر ایک بار آیت الکرسی پڑھ دے گا اس کے تمام مصائب دفع ہوں گے۔

اس زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد اگر ملوک وسلطان اور افسران وحکام کو مسخر کرنا ہو تو حسب طریقہ سے صرف ایک بار پڑھیں اور جس کو مسخر کرنے کے لئے پڑھے اس کا تصور ذہن میں رکھیں۔ اس عمل کو لگاتار تین دن کرے، انشاء اللہ وہ مسخر ہوگا اور حکم کی تعمیل کرے گا۔ اگر کسی مجلس میں جائے تو عامل اس عمل کو کرکے ایک گلاس پانی پر دم کرلے، پھر آدھا پانی پی لے اور آدھا اپنے ہاتھ میں مل کر اپنے چہرے اور سینے پر مل لے، انشاء اللہ جہاں جائے گا وہاں سرخ رو رہے گا اور لوگ عزت واحترام کرنے پر مجبور ہوں گے اور تمام دشمنوں اور حاسدوں کی زبانیں بند رہیں گی۔

اگر بطرز حصار رات کو سوتے وقت اس عمل کو ایک بار پڑھ کر چاروں طرف دم کرلے تو آیت الکرسی کے موکلین تمام رات محافظ رہیں اور آس پاس بھی شیاطین اور اذیت دینے والی مخلوقات سے حفاظت رہے۔ اگر عامل مذکورہ عمل کے بعد تین بار تالی بجادے تو جہاں تک اس کی تالی کی آواز جائے گی وہاں تک نہ کوئی شیطان دخل اندازی کرسکے گا نہ کوئی چور اور نہ کوئی ستانے والا شخص داخل ہوگا۔ بزرگوں نے فرمایا ہے اکابرین اسی عمل کے ذریعہ تصرفات کیا کرتے تھے اور ساری مخلوق ان کے سامنے سرنگوں رہا کرتی تھی۔ اس عمل کی زکوٰۃ ایمان ویقین کے ساتھ ادا کرنے کے بعد عمر بھر اس کا پابند رہے اور کم سے کم روزانہ ایک بار آیت الکرسی مع اسماءِ باری تعالیٰ پڑھتا رہے۔

موکل کی حاضری اور تابعداری

نوچندی جمعہ کی شب میں سورۂ اخلاص ۶۶ مرتبہ پڑھ کر اسم ذات یااللہ کو پانچ ہزار چھ سو اکیاسی مرتبہ پڑھے، اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے، اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ ماشاء اللہ کہے، پھر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے اور اسی جگہ پر سوجائے تو رات کو ایک فرشتہ حاضر ہوگا اور تابعداری کا اظہار کرے گا، اس فرشتے سے جو سوال کیا جائے گا اس کا جواب دے گا، اگر اس کے بعد اس عمل کی پابندی ہر جمعہ کی شب کرتا رہے گا تو ولایت کا درجہ نصیب ہوگا اور ساری دنیا عامل کی مٹھی میں بند ہوجائے گی۔

موکل سورۂ کوثر

بدھ کے دن غسل کرے اور اس دن روزہ بھی رکھے، بوقت سحر اور بوقت افطار یہ کہے کہ میں نے یہ روزہ مع بہ نیت تسخیر موکل سورۂ کوثر رکھا ہے۔ تین دن تک مکمل پرہیز کرے، جمالی، جلالی اور ترک حیوانات کے ساتھ، افطار وسحری کے لئے پھیکے چاول خود پکائے، پیٹ

بھرنے کے بعد بچے ہوئے چاول کو خیرات کردے۔عشاء کے بعد ایک ہزار بار سورۂ کوثر پڑھے،اول وآخر سو سو بار درود شریف پڑھے، اس عمل کے دوران چراغ جلائیں اور اس میں مینڈک کی چربی استعمال کرے،اس عمل کو تین راتوں تک کرنا ہے،سورۂ اخلاص پہلی رات میں ایک ہزار بار اور دوسری تیسری راتوں میں سات سو پچاس مرتبہ پڑھنی ہے۔تیسرے روز موکل ایک حبشی کی شکل میں حاضر ہوگا۔اس وقت خوف نہ کرے۔اس سے بات کرے،اپنے عمل کو جاری رکھے،عمل کے بعد وہ حبشی چراغ کو خود گل کرے گا،اس کے بعد ایک بچہ حاضر ہوگا جو ہر سوال کا جواب دے گا لیکن اس بچے سے ایسا کوئی سوال نہیں کرنا چاہئے جو خلاف شرع ہو۔

یہ عمل حیرتناک ہے اور اگر طریقہ سے کیا جائے تو عامل کو ہمیشہ کامیابی ملتی ہے اور بے شمار ایسی باتوں کا ادراک ہوجاتا ہے جو پردۂ غیب سے تعلق رکھتی ہیں۔

حاسدوں کی زبان بندی کے لئے

اس دعا کو لکھ کر اس بار تین بار تین مرتبہ دعاء برہتیہ پڑھ کر دم کردیں اور اس کو کالے کپڑے میں پیک کرکے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں،انشاءاللہ حاسدوں کی زبان بند ہوجائے گی۔

دعا یہ ہے:عَلَى الْحَقِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا. وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ. فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

بستم بحق کٓھٰیٰعٓصٓ بستم بحق حٰمٓ عٓسٓقٓ بستم زبان همه بدگویان و دشمنان و غمازان صاحب این دعا را بحق لا اله الا الله مهر کردم بنام محمد رسول الله بستم بحق طٰهٰ بستم بحق تبارك الذى بيد المُلك بستم بـاطٰسٓ بياسين والقرآن الحكيم بستم بقاف والقرآن المجيد بستم بنون والقلم وما يسطرون بستم بحق والتين والزيتون بحق ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه لا ء ى بستم بحق قول هو الله احد الله الصمد لم يلد ولم يولد وم يكن لهٗ كفوا احد بستم زبان هم بدگويان صاحب اين تعويذ هذا لا تحرك به لسانكَ لتعجلَ بِهٖ ياغياث المستغيثين اغثنى صم بكم عمى فهم لا يبصرون . ان شر الدواب عند الله الصم البكم الذين لا يعقلون.

برائے بانجھ پن

امام جعفر صادقؒ کا قول ہے کہ اگر کوئی عورت بانجھ ہو اور اس کے حمل قرار نہ پاتا ہو تو اس کو چاہئے کہ کسی حافظ قرآن سے سورۂ نون زعفران سے لکھوا کر تعویذ بنا کر اپنے گلے میں ڈالے،انشاءاللہ حمل قرار پائے گا،لیکن اس نقش کو بیت الخلاء میں لے کر نہ جائے اور نہ ناپاکی کی حالت میں اسے پہنے،ورنہ نقش کی بے ادبی ہوگی۔

برائے حمل

اس نقش کو اگر وہ عورت باندھے جس کے حمل قرار نہ پاتا ہو تو اس نقش کی برکت سے حمل ٹھہر جائے گا اور اگر کسی ایسے درخت پر لٹکا دیں جس پر پھل نہ آتے ہوں تو اس نقش کی برکت سے پھل آ جائیں گے۔

هو هو هو هو هو هو هو الله الله الله الله الله الله الله الله حی
حی حی حی حی حی حی حی قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم
صلی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمد و آلہٖ و اصحابہ وسلم
بحق یاخالق و بحق یاصبور

برائے خشک حمل

بعض عورتوں کے حمل تو ٹھہر جاتا ہے لیکن بچہ کی نشو ونما نہیں ہو پاتی، حکماء کی اصطلاح میں اس حمل کو خشک حمل کہتے ہیں۔ اگر اس طرح حمل عورت کے ٹھہرے تو اس نقش کو لکھ کر عورت کے پیٹ پر باندھیں، انشاء اللہ حمل میں تازگی پیدا ہوگی اور بچہ کی نشو ونما شروع ہو جائے گی۔

۷۸۶

م	م	ط	س
۱۱	الو	ع	ح
د	ی	د	ھ
ح ہ	لا ح	و ط	د

نقش سورۂ فاتحہ

نقش سورۂ فاتحہ ہر بیماری میں حیرت انگیز طور پر فائدہ کرتا ہے۔ اور اس نقش کے اثرات بفضل خداوندی تین دن میں ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ اس نقش کے عامل بننے کا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل دونوں نقوش روزانہ تین تین لکھ کر الگ الگ آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں، انشاء اللہ چالیس دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی لیکن اس عمل کی اجازت ان ہی لوگوں کو ہے جنھوں نے نقش مربع کی زکوٰۃ چاروں عناصر سے ادا کر رکھی ہو، مربع کی زکوٰۃ میں ہر عنصر کا نقش روزانہ ۳۵ عدد، ۳۵ دن تک لکھا جائے، آبی نقوش آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں جاتے ہیں، بادی نقوش ہرے بھرے درختوں پر لٹکائے جاتے ہیں، خاکی نقوش زمین میں دبائے جاتے ہیں اور آتشی آگ میں جلائے جاتے ہیں۔

سورہ فاتحہ کا نقش حرفی گھر میں فریم میں لگا کر آویزاں کرنا چاہئے اور نقش عددی کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالنا

چاہئے۔ نقش حرفی یہ ہے۔

۷۸۶

الحمد لله	رب العلمين	الرحمن	الرحيم	مالك يوم الدين	اياك نعبد	و اياك نستعين
رب العلمين	الرحمن	الرحيم	مالك يوم الدين	اياك نعبد	و اياك نستعين	اهدنا الصراط المستقيم
الرحمن	الرحيم	مالك يوم الدين	اياك نعبد	و اياك نستعين	اهدنا الصراط المستقيم	صراط الذين
الرحيم	مالك يوم الدين	اياك نعبد	و اياك نستعين	اهدنا الصراط المستقيم	صراط الذين	انعمت عليهم
مالك يوم الدين	اياك نعبد	و اياك نستعين	اهدنا الصراط المستقيم	صراط الذين	انعمت عليهم	غير المغضوب
اياك نعبد	و اياك نستعين	اهدنا الصراط المستقيم	صراط الذين	انعمت عليهم	غير المغضوب	عليهم
و اياك نستعين	اهدنا الصراط المستقيم	صراط الذين	انعمت عليهم	غير المغضوب	عليهم	ولاالضالين

نقش عددی یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۵۷	۲۳۷۱	۲۳۶۸	۲۳۶۵
۲۳۶۹	۲۳۶۴	۲۳۵۸	۲۳۷۰
۲۳۶۳	۲۳۶۶	۲۳۷۳	۲۳۵۹
۲۳۷۲	۲۳۶۰	۲۳۶۲	۲۳۶۷

یہ دونوں نقوش ہمیشہ باوضو لکھیں اور زکوٰۃ کی شروعات نوچندی جمعرات سے کریں، زکوٰۃ دیتے وقت روزانہ نقوش ٹھکانے لگانے کی ضرورت نہیں، دس دن کے نقوش ایک ساتھ ٹھکانے لگائے جاسکتے ہیں۔ مثلاً آپ نقوش روزانہ ۳۵ لکھتے رہیں اور دن میں تمام آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیں۔

قسط نمبر:۴۱

واقعات القرآن

حسن الہاشمی

اُدھر فوج کے جس دستہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوہِ عینین کے درّے پر تعینات کیا تھا، یہ سپاہی دور سے جنگ کا نقشہ دیکھ رہے تھے۔ جب انہوں نے اپنی فوج کو مالِ غنیمت جمع کرتے اور دشمنوں کا مال سمیٹتے ہوئے دیکھا تو نگاہوں کو خیرہ کرنے والی مادّی دولت نے انہیں اس بات پر اُکسایا کہ وہ بھی مالِ غنیمت جمع کرنے میں شریک ہو جائیں، ان کے سالار عبداللہ ابن جبیر نے اس ارادے سے روکنے کی بھرپور کوشش کی، لیکن ان کی کوشش بے سود رہی اور اکثر سپاہی وہاں سے ہٹ گئے اور وہاں پہنچ گئے جہاں دشمنوں کے مال کو اٹھایا جا رہا تھا، اب گھاٹی پر صرف دستے کا سپہ سالار اور چند سپاہی باقی رہ گئے تھے۔ اس اثناء میں اہل مکہ کی فوج کا ایک دستہ اس گھاٹی پر پہنچ گیا اور اس نے پیچھے سے حملہ کر کے ان سپاہیوں کو قتل کر دیا اور اس کے بعد اس نے اُن مسلمانوں پر حملہ کر دیا جو مالِ غنیمت سمیٹنے میں مصروف تھے۔ اس کے بعد کفر کا پرچم دوبارہ لہرانے لگا اور جو کفار بھاگ کھڑے ہوئے تھے وہ بھی آہستہ آہستہ پرچم کے تلے جمع ہو گئے اور انہوں نے مسلمانوں کی منتشر صفوں کا احاطہ کر لیا۔

اتنے میں مشرکین میں سے کسی نے ایک آواز بلند کی ”محمد مارے گئے“ اس وحشتناک خبر اور غیر متوقع حملے کا نتیجہ یہ نکلا کہ مسلمانوں میں بھگدڑ مچ گئی اور وہ میدانِ جہاد سے فرار ہو گئے اور اس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دشمنوں کے نرغے میں گھر گئے، بہت نازک وقت تھا۔ اس وقت بھی حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ نہ چھوڑا اور وہ اپنی تلوار سے کفار و مشرکین کا بے دریغ قتل کرتے رہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کرتے رہے۔ اس گھمسان کی جنگ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بدن پر نوّے زخم آئے، آپؓ کا کافی لہو بہا۔ آپؓ زخموں کی تاب نہیں لا رہے تھے، لیکن آپ دشمنوں کے سامنے مغلوب نہیں ہوئے۔ آپؓ نے اپنی جان پر کھیل کر جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کیا تو اس وقت حضرت جبرائیل نے انہیں مژدہ سنایا۔ لَا فَتیٰ اِلَّا عَلِیٌ وَلَا سیف اِلَّا ذُوالفقار.

علیؓ کے سوا کوئی جواں مرد نہیں اور ذوالفقار کے سوا کوئی تلوار نہیں۔

دوستوں اور دشمنوں کی شہادت کے مطابق تاریخ اسلام نے جنگ احد کے دن حضرت علیؓ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا واحد نگہبان اور مددگار بتایا، ان کی وفاداری اور ثابت قدمی بے مثال ہو کر رہ گئی۔ اگرچہ محاصرے کا دائرہ تنگ ہوتا جا رہا تھا اور دشمن زیادہ جسارت کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آ رہے تھے، خطرہ بڑھتا ہی جا رہا تھا لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شجاعت کی وجہ سے دشمن رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر وار کرنے سے محروم تھے۔ اس کے بعد دشمنوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر پتھر پھینکنے شروع کر دیے اور اس وقت ایک پتھر آپؐ کی پیشانی پر آ کر لگا۔ جس سے پیشانی مبارک پر گہرا زخم ہو گیا اور اس زخم سے خون بھی رسنے لگا، دوسرا پتھر جو عقبہ ابن ابی وقاص نے اُچھالا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ اقدس پر آ کر لگا۔ جس سے آپؐ کے دندانِ مبارک شہید ہو گئے، اس کے علاوہ آپؐ کے کاندھوں پر تلوار سے ایک وار بھی کیا گیا، لیکن چونکہ اس وقت آپؐ دوہری زرہ پہنے ہوئے تھے، اس لئے یہ وار کارگر نہ ہوا، تاہم دشمنوں کے ہاتھ یہ تمام تکالیف اُٹھانے کے باوجود اس عظیم الشان پیغمبر نے اپنے لب بددعا کے لئے نہیں کھولے، بلکہ حق تعالیٰ سے اس گمراہ اور ظالم قوم کے لئے ہدایت کی دعا مانگتے رہے۔

احد کے دن جو ناگوار حادثات نمودار ہوئے، ان میں سے ایک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت تھی۔ جنہیں بہت بے دردی کے ساتھ قتل کیا گیا تھا۔ جس وقت دشمنوں نے سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے گھیرے میں لے رکھا تھا اس وقت وہ دشمن پر تابڑ توڑ حملے کر کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کر رہے تھے، ان کے حملوں سے دشمنوں کے دانت کھٹے ہو چکے تھے، لیکن اسی وقت حبشی نامی ایک شخص نے حضرت حمزہؓ پر تلوار سے ایک حملہ کیا اور وہ زمین پر گر گئے اور شہید ہو گئے اور ان کے شہید ہونے کے بعد حبشی نے حضرت حمزہؓ کا پیٹ چاک کیا اور ان کا جگر نکال کر ابوسفیان کی بیوی

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks
محمد اجمل انصاری

ہندہ کے پاس لے گیا اور ہندہ نے حضرت حمزہؓ کے جگر کو چبالیا۔
کافی دیر تک حضرت حمزہؓ جب کسی کو نظر نہ آئے تو سبھی کو تشویش ہوئی اور سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم بھی بہت پریشان رہے۔ بالآخر آپؐ نے حضرت علیؓ کو حکم دیا کہ وہ حمزہؓ کو تلاش کریں اور دیکھیں کہ وہ کہاں گم ہیں۔ کافی جستجو کے بعد یہ اندوہ ناک خبر صحابہ کے درمیان پھیل گئی کہ حمزہؓ کو قتل کردیا گیا۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہؓ کی لاش دیکھی تو آپ کا چہرۂ انور پر اُداسی چھاگئی اور آپؐ کی آنکھیں نمناک ہوگئیں۔ حضرت حمزہؓ کی لاش کا مُثلہ کردیا گیا تھا، بڑا دلخراش منظر تھا اور اس دلخراش منظر نے سبھی صحابہؓ کے دل ہلاکر رکھ دیئے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہؓ کی لاش پر اپنی چادر ڈال دی اور بہ نفس نفیس آپؐ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور دلسوز آواز میں آپؐ نے ستر مرتبہ تکبیر کہی اور تدفین سے پہلے آپ نے حضرت حمزہؓ کو "سیدالشہداء" کا خطاب دیا۔
اس کے بعد میدانِ احد میں سے دوسرے شہیدوں کی لاشیں بھی جمع کی گئیں اور ان سب کو نماز جنازہ کے بعد دامن اُحد ہی میں دفن کردیا گیا۔
صحابہ کرامؓ کی شہادتوں کو دیکھ کر اور سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو رنجیدہ اور ملول دیکھ کر بہت خوش تھے اور انہیں اپنی فتح پر ناز ہورہا تھا لیکن وہ بہت دیر تک وہاں ٹک نہیں سکے اور سب مکہ کی طرف روانہ ہوگئے۔
بظاہر وہ جنگ جیت چکے تھے، لیکن مسلمانوں کے وہ حوصلے پست نہ کرسکے، انہیں خود بھی یہ اندازہ ہوگیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ساتھیوں کو اتنی آسانی سے پسپا نہیں کیا جاسکتا، لیکن بعض صحابہ کی ایک ذراسی بھول کی وجہ سے بالکل کایا پلٹ ہوگئی تھی، کئی قیمتی جانیں ختم ہوگئی تھیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حد سے زیادہ چاہنے والے چچا حمزہؓ بھی اس لڑائی میں کام آگئے تھے۔
اُحد کے شہیدوں کے پاک اجسام میں ایک جسم ایسا بھی نظر آرہا تھا جو مسلمان مجاہدوں کی جانبازی اور سرفروشی کی زندہ مثال تھی، وہ حضرت حنظلہؓ کی لاش تھی۔ حضرت حنظلہؓ ۲۴ سال کے نوجوان تھے، ان کا نکاح ہوا، نکاح کے بعد انہیں شب زفاف گزارنی تھی، اِدھر جنگ احد کا اعلان ہوچکا تھا، حنظلہؓ جنگ کے لئے تیار تھے، ان کے نزدیک اس وقت شب زفاف کی کوئی اہمیت نہیں تھی، لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں تاکید کی وہ اپنی بیوی کی خوشیوں کو پامال نہ کریں۔ حنظلہؓ کی شادی کے موقعہ پر کچھ ایسے لوگ بھی دعوت میں شریک تھے جنہیں جنگ احد میں شرکت کرنی تھی۔ رات کو کھانے کے بعد انہوں نے حضرت حنظلہؓ کو دلہن کے کمرے میں بھیج دیا، پھر خود اُحد کی طرف روانہ ہوگئے، جہاں انہیں دین اسلام کی خاطر دشمنوں سے مقابلہ کرنا تھا۔
اگلی صبح منہ اندھیرے ہی حضرت حنظلہؓ اپنا شادی کا لباس اُتار کر زرہ پہننے لگے اور اپنے بدن پر انہوں نے جنگی ہتھیار سجالئے، ان کو لباس تبدیل کرتے ہوئے دیکھ کر ان کی دلہن نے پوچھا۔ کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپؓ کو جنگ میں شرکت میں کرنے سے مستثنیٰ نہیں کیا؟
حنظلہؓ نے پوچھا۔ تم یہ سوال کیوں کررہی ہو؟
ان کی بیوی نے کہا۔ کہ آپ نے زرہ کیوں پہن لی، شادی کا لباس کیوں اُتاردیا اور اپنی تلوار کمر سے کیوں باندھ لی۔
حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں چاہتا ہوں کہ اسلامی فوج میں جاکر شامل ہوجاؤں اور دین اسلام کا حق ادا کروں۔
بیوی نے پوچھا اور آپ مجھے کس کے سپرد کرکے جارہے ہیں؟
حضرت حنظلہؓ نے جواب دیا۔ میں تمہیں خدا کے سپرد کرکے جارہا ہوں، یہ کہتے ہوئے حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کے لب ولہجہ میں یقین اور پختگی تھی۔
ان کی بیوی نے ان کو ان کے ارادے سے باز رکھنے کے لئے رونا دھونا شروع کردیا لیکن بیوی کے آنسوان کے پائے استقلال میں جنبش نہ پیدا کرسکے۔
جب حضرت حنظلہؓ نے اپنے قدم گھر سے باہر نکال لئے تو ان کی بیوی بولی، ذرادیر رُکیے۔
اس کے بعد وہ دوڑتی ہوئی اڑوس پڑوس کے مکانوں میں گئی اور اپنے پڑوسیوں کو بلاکر لائی اور شوہر کی طرف مخاطب ہوکر بولی۔ ان سب کے سامنے آپ اس بات کا اقرار کریں کہ آپ نے میرے ساتھ ہمبستری کی ہے۔
حضرت حنظلہؓ نے اس بات کا اقرار کیا کہ میں نے اپنی بیوی کے ساتھ ہم بستری کی ہے، یہ اقرار کرکے وہ اپنی بیوی کی طرف دیکھ کر بولے، اس اقرار سے تمہیں کیا فائدہ ہے۔
بیوی روتی ہوئی بولی۔ رات گئے میری آنکھ لگی تو میں نے خواب میں دیکھا کہ آسمان کے دروازے کھل گئے۔ حنظلہؓ کے اوپر زبردست دا

کیا گیا اور حنظلہ میری آنکھوں سے غائب ہو گئے۔اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی،اس خواب سے میں نے یہ اندازہ کر لیا کہ حنظلہ اس جنگ سے واپس نہیں آئیں گے،بس آپ سب لوگ اس بات کے گواہ رہیں کہ اگر میرے بچہ پیدا ہوتا ہے تو وہ بچہ حنظلہ کا ہوگا،کیوں کہ حنظلہ میرے ساتھ تنہائی اختیار کر چکے ہیں۔

دیکھا جائے تو حضرت حنظلہؓ کی بیوی کس قدر دور اندیش تھیں، انہوں نے لوگوں کی الزام تراشی سے بچنے کے لئے کس طرح اپنے شوہر سے مجلس عام میں اس بات کا اقرار کرایا کہ وہ شب زفاف میں ان کے ساتھ ہم بستری کر چکے ہیں اور انہیں کتنا یقین تھا کہ ان کے شوہر اس جنگ میں شہید ہو جائیں گے۔

فطرت کا تقاضہ تھا کہ یہ باتیں حضرت حنظلہؓ کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کر دیتیں اور بیوی کا خواب سن کر ان کے قدم متزلزل ہو جاتے،لیکن خدا پر ایمان اور دین اسلام کی خاطر اپنی جان قربان کرنے کا جوشوق ان کی رگ رگ میں سمایا ہوا تھا،وہ انہیں ایک مقناطیس بن کر میدان جنگ کی طرف کھینچ رہا تھا۔بالآخر انہوں نے اپنی پیاری بیوی کو خدا حافظ کہا اور دنیا کا عیش و آرام اور زندگی کی تمام لذتوں کو ٹھوکر مار کر وہ محاذ جنگ کی طرف روانہ ہو گئے۔

حضرت حنظلہؓ میدان احد میں دشمنوں پر مردانہ وار حملہ کر رہے تھے اور خدا کے دین کا پرچم بلند کرنے کے لئے دشمنوں کے سینے چیرتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے کہ ایک قریش نے ان کے پیٹ میں نیزا گھسا دیا اور حضرت اس قریشی سے اس حال میں بھی مقابلہ کرتے رہے جب کہ نیزہ ان کے پیٹ سے پار ہو کر کمر کے راستے سے نکل گیا،انہوں نے تلوار سے مقابلہ کرتے ہوئے اُس قریش کو قتل کر دیا،لیکن وہ خود بھی جان بحق ہو گئے۔

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کی بیوی کا خواب سچا ثابت ہوا اور حنظلہ جنگ احد میں شہید ہو گئے۔

مؤرخین نے یہ بات بھی نقل کی ہے کہ حضرت حنظلہ کو میدان جہاد میں پہنچنے کی اتنی جلدی تھی کہ وہ غسل جنابت بھی نہ کر سکے تھے،اس لئے فرشتوں نے تدفین سے پہلے انہیں اپنے ہاتھوں سے غسل دیا،اس کے بعد ان کا لقب "غَسِیلُ الْمَلَائکہ" پڑ گیا۔

اس طرح جنگ احد میں کئی جلیل القدر صحابہ شہید ہو گئے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ان ساتھیوں کے مرحوم ہو جانے کا غم عمر بھر رہا۔اگر چہ آپؐ سے زیادہ صبر وضبط کرنے والا اس دنیا میں کوئی دوسرا پیدا نہیں ہوا،لیکن دین کی خاطر قربانیاں پیش کرنے والوں کو آپ ہمیشہ یاد کرتے رہے اور ان کی بلندئ درجات کی دعا کرتے رہے۔(باقی آئندہ)

مدرسہ مدینۃ العلم

قرآن حکیم کی مکمل
تعلیم وتربیت کا عظیم الشان مرکز
زیر اہتمام

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

مدرسہ مدینۃ العلم

اہل خیر حضرات کی توجہ اور اعانت کا مستحق اور امیدوار ہے
مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللہ
کون ہے جو خالصۃً اللہ کے لئے
میری مدد کرے؟ اور ثواب دارین کا حق دار بنے۔

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ
A.C.N0
019101001186
ICICI BANK SAHARANPUR
IFSC COD N. ICI000191

تجربات شاہد ہیں کہ جن لوگوں نے مدرسہ مدینۃ العلم کی مدد کی ہے آج ان کا کاروبار اور دھندہ عروج پر ہے۔اگر آپ ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ بھی اس مدرسے کی مدد کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائیں اور اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کا اجر و ثواب دونوں جہاں میں وصول کریں۔

آپ کا اپنا مدرسہ
مدرسہ مدینۃ العلم
محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی) 247554
فون نمبر: 09897916786-09557554338

تسخیر موہنی

تحریر : سید تجمل حسین کاظمی، ملتان

روحانی جعفریہ ۲۰۱۵ء آپ کے دست مبارک میں ہے اور میری دعائیں ہر قدم پر آپ کے ہمراہ ہیں خدائے کریم سب پر کرم وفضل بے حساب کرے۔ جہاں پیر ہو آپ کا سدا خیر ہو آمین۔ قائین گرامی اسے اپنی خوش بختی جانئے اور ممنون احسان کہ جناب محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کو جن کی بدولت ذرہ نایاب یوں آپ کی دسترس میں کردیئے ہیں۔ ہر کس وناکس یوں استفادہ حاصل کرسکے کہ اسے استاد کی بھی ضرورت محسوس نہ ہو یہ ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کی محبت اور شفقت کی بدولت ہے۔ ورنہ یہ صدری حب کا عمل نہ تو اتنا ارزاں ہے کہ اپنی ساری عمر کی پونجی کو یوں سرعام نیلام کردیں۔ جو بھی دوست اس سے استفادہ حاصل کرے گا۔ اسے میری اس بات سے متفق ہونا پڑے گا یونہی سینے کے پوشیدے راز طشت ازبام نہیں ہوا کرتے کچھ محرکات ایسے ہوتے ہیں۔ بس کچھ ایسا ہی سلسلہ ہے۔ ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب فرماتے ہیں اس علم کو عام کرو جو میراث ہے۔ خاص کو عام کرو جو کہیں سے بھی میسر نہ ہو وہ لعل وجوہر عام کرو اب جو حکم ہو تو کوئی چارہ نہیں دم مارنے کی جا نہیں۔ حضرات گرامی اس عمل کا فیض مجھے آج سے چند برس قبل زندہ شاہ مدار کے مزار قدس پر حاضری سے نصیب ہوا۔ یہ بزرگوار روحانی ہستی سیالکوٹ روڈ پر ایک گاؤں ہے کوٹلی گنڈیاں والی پر بزرگوار کا فیض عام جاری وساری رہتا ہے۔ ان کے ساتھ ہی سائیں مجذوب عبداللہ صاحب کا مزار اقدس جو خاص وعام کے لئے فیض کا در ہے۔ بزرگوار زندہ سا مدار کے مزاج اقدس پر فاتحہ خوانی کے بعد در سے فیض کی التجا کی تو بزرگوار کا مزاج ناگوار سا محسوس ہوا۔ کچھ وقت وظائف پڑھنے میں سیر کیا تب تک بزرگوار خوشگوار موڈ میں آگئے اور مجھے موہنی عطا کی جو کہ ان کے مریدین میں سے تھی اور ساتھ ارشاد فرمایا کہ سائیں مجذوب عبداللہ صاحب کے مزار اقدس پر جاؤ اور اپنا فیض کا حصہ ان سے بھی وصول کرو۔ بحکم مجذوب عبداللہ کے انوار مزار سے فیض حاصل کیا۔ بے پناہ خوشی محسوس ہوئی اور اپنے رب کے حضور شکرانے کے لئے سجدہ ریز ہوا۔ جس کرم سے مجھے بے پناہ روحانی فیض نصیب ہوا۔ ایک عمر گذر جاتی میری ریاضت میں تب بھی شائد مجھے وہ فیض میسر نہ آتا جو بس چند گھنٹوں میں مجھے نصیب ہوا۔ اور اب قائین کرام آپ کی نظر کرتا ہوں اس عمل کو جو روحانی فیض سے مجھ تک پہنچا۔ یہ سلسلہ روحانی فیض کا ہے۔ عمل میں لانے سے قبل اجازت عمل حاصل کرلیں تاکہ آپ کے ساتھ روحانی نسبت قائم ہوجائے اور روحانی طور پر آپ کی مدد اور رہنمائی عمل میں لائی جاسکے۔ یہاں اپنے قائین گرامی کے لئے وضاحت کرتا چلوں کہ مزار انور سے فیض دو طرح سے ممکن ہے۔ کشف القبور کے عمل کے ساتھ یا پھر صاحب مزار کے ہمزاد سے، ہمزاد ہمہ وقت مزار پر موجود رہتا ہے اور سائلین کی دادرسی کرتا رہتا ہے کشف القبور کے لئے مراقب ہونا پڑتا ہے جب کہ ہمزاد سے گفتگو اور فیض کے لئے یہ ضروری نہیں ہے۔ ہمزاد کا روح سے تمسک ضروری ہے یا پھر یوں کہہ لیں کہ روح کا ہمزاد سے رابطہ یا تعلق باقی رہتا ہے۔ جیسے زندگی میں اور قیامت کے بعد اس میں فرق آجائے گا۔ ہمزاد روح کا غلام ہے۔ یہ سورج کے تابع ہوجائے گا اور ارادے کا محتاج رہے گا۔ جس چیز کا تصور اور خیال کریں گے یہ فوراً اسے حاضر کرے گا یہ اس کی ڈیوٹی اور یہی اس کا کام ہے۔ دنیا میں براہ راست رابطہ ہے روح سے جنت میں روبرو کر دیا جائے گا۔ عمل ہمزاد سے ہم روح کے رابطے کو بحال کرتے ہیں۔ دل تو کرتا ہے کہ بہت کچھ روحانی راز افشاں کردوں۔ مگر یہ مناسب بھی نہیں۔ آیئے اب عمل کی طرف چلتے ہیں۔ ۲۱/روز کا یہ عمل ہے۔ پہلے روز غسل ضروری ہے۔ بعد نماز عشاء خاص کمرے میں جیسے آپ صرف عمل کے لئے وقف کردیں آپ کے علاوہ کوئی کمرے میں داخل نہ ہو۔ اچھی خوشبو کی اگر بتی جلائے رکھیں کمرہ معطر رہنا چاہئے۔ ختم دیگر ثواب ہدیہ کریں اور اول وآخر ۲۱/بار درود پڑھ کر عمل شروع کریں۔

عمل یہ ہے: موہنی موہنی شکر کی بیٹی پربتی کی لاڈلی تن موہو مرمن موہو موہو ہر شکل شریر زندہ شاہ مدار کی میں موہنی موہوں نال مدد پہنچ پیر۔

تعداد ۵۰۰/بار روزانہ ہے۔ ۲۱/دن بعد نیاز اور ختم دلانا ہے۔ آخری روز موہنی کی دعوت بھی کہیں گے اور ختم اور نیاز کی دعوت میں آپ کے ساتھ شامل ہوگی۔ کسی بھی چیز پر دم کرکے دے دیں یا نام کے ساتھ بڑھائی کردیں اور پھر چند روز میں تماشا دیکھیں یہ ایسا جادو ہے جو سر چڑھ کر بولے گا۔

قسط نمبر: ایک

مصباح الاعداد

حسن الہاشمی

علم الاعداد سے متعلق ایک ایسا سلسلہ جو آپ کے لئے حیرتناک ثابت ہوگا اور آپ اعداد کی مضبوط گرفت کے قائل ہوجائیں گے

اگر آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ میاں بیوی کے تعلقات خوشگوار رہیں گے یا نہیں۔ دوستوں میں دوستی باقی رہے گی یا نہیں یا کوئی پانٹرشپ باقی رہے گی یا نہیں وغیرہ۔ اس طرح کے سوالوں کا جواب بذریعہ علم الاعداد حاصل کرنے کے لئے دونوں کے نام مع عرفیت مع اسم والدہ اعداد برآمد کریں، پھر الگ الگ دونوں کے مجموعی اعداد کو ۹ سے تقسیم کریں۔ دونوں کے حاصل تقسیم کو پیش نظر رکھتے ہوئے ذیل کی تفصیلات پر دھیان دیں اور اندازہ کریں کہ یہ علم آپ کی کیا رہنمائی کرتا ہے، پھر جو بھی رہنمائی حاصل ہو اس کو سامنے رکھتے ہوئے مختلف جوڑوں کی زندگیوں پر غور کریں، آپ کو اندازہ ہوجائے گا کہ علم الاعداد کی گرفت کتنی مضبوط ہے۔ منگنی وغیرہ کے وقت بھی ہم یہ اندازہ کرسکتے ہیں کہ نئی جوڑی کا مستقبل کیسا رہے گا اور وہ ایک دوسرے کے ساتھ نباہ کرسکیں گے یا نہیں۔

مثلاً علی اکبر عرف بابر ابن جمیلہ، زوجہ عارفہ بانو عرف چاندنی بنت شہناز کے تعلقات کے بارے میں اندازہ کرنا ہے، دونوں کے اعداد برآمد کیے۔

علی اکبر کے اعداد مع عرفیت مع اسم والدہ	۶۲۶
عارفہ بانو کے اعداد مع عرفیت مع اسم والدہ	۸۳۷

۹ سے تقسیم کیا۔

۹)۶۲۶(۹
۵۴
۸۶
۸۱
۵

۹ سے تقسیم

۹)۸۳۷(۹۳
۸۱
۲۷
۲۷
×

دونوں کا حاصل تقسیم ۵ اور صفر ہے۔

اب ان کے تعلقات کا اندازہ کرنے کے لئے ذیل میں دیئے گئے چارٹ کو ملاحظہ کریں۔

۹ عددوں کا چارٹ یہ ہے۔

(۱) اگر فریقین میں سے دونوں کا عدد ایک بچے تو دونوں میں محبت اور خلوص قائم رہے گا، اگر ایک اور دو بچے تو دونوں کی محبت ہمیشہ بڑھتی رہے گی، اگر ایک اور ۳ باقی رہے تو دونوں کی محبت ختم ہوجائے گی، اگر ایک اور ۴ باقی رہے تو دونوں کے درمیان تصادم پیدا ہونے کا خطرہ رہے گا، اگر ایک اور پانچ باقی رہیں تو دونوں میں بے پناہ محبت رہے گی اور دونوں کی محبت تمام رشتے داروں کے لئے مفید ثابت ہوگی، اگر ایک اور ۶ باقی رہیں تو فریقین ایک دوسرے سے لڑیں گے، دونوں کی رسوائی بھی ہوگی، اگر ایک اور ۷ باقی رہیں تو دونوں کا انجام خراب ہوگا، اگر ایک اور ۸ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان محبت اور خلوص باقی رہے گا، اگر یہ دونوں مرد اور عورت ہوں یعنی میاں بیوی ہوں تو دونوں کے اولاد بھی زیادہ ہوگی، اگر ایک اور ۹ باقی رہیں، یعنی ایک اور صفر باقی رہیں تو محبت میں پائیداری رہے گی اور دونوں کبھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے۔

(۲) فریقین کے اعداد میں سے تقسیم کے بعد اگر دو اور دو باقی رہ جائیں تو پیار اور محبت کی دلیل ہے، اگر ۲ اور ۳ باقی رہیں تو ان میں دوستی اور اتحاد برقرار رہے گا، اگر ۲ اور ۴ باقی رہیں تو دونوں میں پیار بڑھتا رہے گا، اگر ۲ اور ۵ باقی رہیں تو دونوں میں رنجش رہے گی، اگر دو اور ۶ باقی رہیں تو دونوں میں محبت رہے گی اور دونوں کے لئے فتوحات کے دروازے کھلتے رہیں گے، اگر ۲ اور ۷ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان الفت قائم رہے گی اور دونوں ہمیشہ خوش وخرم رہیں گے، اگر ۲ اور ۸ باقی رہیں تو شروع میں کشیدگی رہے گی، لیکن دونوں کی محبت کا انجام اچھا ہوگا، اگر ۲ اور ۹ یعنی صفر باقی رہے تو خلوص ومحبت برقرار رہے گا، اگر دونوں میاں بیوی ہوں گے تو اولاد نرینہ زیادہ ہوگی۔

(۳) اگر فریقین میاں بیوی ہوں گے اور دونوں کے اعداد ۳ اور ۳

بچیں گے تو بیوی سے محبت کی امید عبث ہوگی، البتہ شوہر محبت کرتا رہے گا لیکن انجام کار جدائی ہوگی، اگر ۳ اور ۴ باقی بچیں تو میاں بیوی ایک دوسرے کا ساتھ نبھاتے رہیں گے، لیکن شدت محبت سے دونوں محروم رہیں گے، اگر ۳ اور ۵ باقی رہیں تو محبت اور خلوص زیادہ دیر تک باقی نہیں رہے گا، بلکہ جدائی کا اندیشہ رہے گا، اگر ۳ اور ۶ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان لڑائی اور بدمزگی رہے گی، اگر ۳ اور ۷ باقی رہ جائیں تو فریقین میں کامل محبت رہے گی، دونوں ایک دوسرے پر جان چھڑکیں گے، اگر ۲ اور ۸ باقی رہیں تو شروع میں تعلق نہیں ہوگا، لیکن بعد میں ایک دوسرے کو چاہنے لگیں گے، اگر ۲ اور صفر باقی رہیں تو دونوں میں محبت تو رہے گی لیکن دونوں کے عزائم اور ارادے ٹوٹتے رہیں گے۔ بار بار دونوں کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا اور حالات ناسازگار رہیں گے۔

(۴) فریقین میں سے اگر دونوں کے اعداد ۴ باقی رہیں تو ابتدا تو اچھی ہوگی لیکن انجام برا ہوگا، ۴ اور ۵ باقی رہیں تو بھی شروعات اچھی ہوگی لیکن انجام بہت خراب ہوگا، اگر ۴ اور ۶ باقی رہیں تو دونوں کی زندگی ہنسی خوشی گزرے گی اور میل ملاپ برقرار رہے گا، اگر ۴ اور ۷ باقی رہیں تو دن بہ دن دونوں کی محبت میں اضافہ ہوگا، اگر ۴ اور ۸ باقی رہیں تو دونوں خوش دل رہیں گے اور حالات بھی سازگار رہیں گے، اگر ۴ اور صفر باقی رہیں تو دونوں کی محبت ختم ہو جائے گی اور دونوں کے درمیان جدائی واقع ہو جائے گی۔

(۵) اگر تقسیم کے بعد دونوں کے عدد پانچ اور پانچ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان ہمیشہ جھگڑا رہے گا، دونوں کبھی ایک دوسرے کے نہیں بن سکیں گے، اگر ۵ اور ۶ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان رشتہ اور محبت برقرار رہے گی، اگر ۵ اور ۷ باقی رہیں تو دونوں کے تعلقات میں اضافہ ہوتا رہے گا، اگر ۵ اور ۸ باقی رہیں تو دونوں کو خوشی حاصل ہوگی، حالات سازگار رہیں گے، اگر ۵ اور صفر باقی رہیں تو حالات ہمیشہ ناسازگار رہیں گے اور دونوں کا تعلق ختم ہو جائے گا۔

(۶) اگر تقسیم کے بعد دونوں فریقین کا عدد ۶ باقی رہے تو دونوں میں محبت رہے گی، لیکن دونوں ہمیشہ متفکر رہیں گے، اگر ۶ اور ۷ باقی رہیں تو ان میں اتحاد اور یگانگت باقی رہے گی، دونوں ایک دوسرے کے لئے مخلص بن کر رہیں گے، اگر ۷ اور ۸ بچیں تو دونوں کے درمیان دشمنی پیدا ہو جائے گی، اگر ۶ اور صفر باقی رہیں اور دونوں میاں بیوی ہوں گے تو بیوی شوہر پر غالب رہے گی۔

(۷) اگر دونوں فریقین کے ۷، ۷ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان ہمیشہ دنگا فساد برپا رہے گا، اگر سات اور آٹھ باقی رہیں تو بھی دونوں میں اختلاف رہے گا، دونوں کے درمیان محبت پیدا نہیں ہوگی، اگر ۷ اور صفر باقی رہیں تو آغاز بہت خوش گوار ہوگا، لیکن انجام خراب رہے گا اور دونوں کے درمیان جدائی پیدا ہو جائے گی۔

(۸) اگر فریقین کے عدد آٹھ اور آٹھ بچیں تو دونوں کے درمیان زبردست محبت رہے گی، کبھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے، اگر دونوں کا عدد ۸ اور صفر بچے تو بھی دونوں ایک دوسرے سے ہمیشہ وابستہ رہیں گے۔

(۹) اگر دونوں میں سے کسی کا کچھ بھی نہ بچے یعنی صفر رہے تو گزارے موافق حالات رہیں گے، نہ محبت میں اضافہ ہوگا اور نہ دشمنی پیدا ہوگی، دونوں ایک دوسرے کے ساتھ رہیں گے، لیکن محبت سے محروم رہیں گے، البتہ جدائی اور طلاق کی نوبت نہیں آئے گی۔ (باقی آئندہ)

حضرت مولانا حسن الہاشمی کا شاگرد بننے کے لئے

یہ تفصیلات ذہن میں رکھیں

☆☆

اپنا نام، والدین کا نام، اپنی تاریخ پیدائش یا عمر، اپنا شناختی کارڈ، اپنا مکمل پتہ، اپنا فون نمبر یا موبائل نمبر لکھ کر بھیجیں اور اپنی تعلیمی استعداد کی وضاحت کریں۔

اس کے ساتھ ساتھ ایک ہزار روپے کا ڈرافٹ ہاشمی روحانی مرکز کے نام بنوا کر بھیجیں اور چار فوٹو بھی روانہ کریں۔

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: 247554

قسط نمبر: ۳۷

اسلام الف سے ی تک

دال مہملہ (د)

مختار بدری

دعا نماز تراویح

ہر چار تراویح کے بعد بیٹھ کر پڑھے۔

سُبْحٰنَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحٰنَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ ط يَا مُجِيْرُ يَامُجِيْرُ يَامُجِيْرُ.

پاکی بیان کرتا ہوں میں ارواح اور عالم اجسام والے کی پاک ہے عزت وعظمت اور ہیبت اور قدرت اور بڑائی اور غلبہ والا پاک ہے وہ بادشاہ جو زندہ ہے جو نہ سوتا ہے اور نہ مرتا ہے۔ بڑا پاک ہے نہایت پاک ہمارا رب ہے اور فرشتوں اور روحوں کا رب ہے اے اللہ ہم کو دوزخ سے بچا۔ اے اللہ بچانے والے اے بچانے اے بچانے والے۔

سفر حج میں سب سے اہم ضروری دعا

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ.

حضور میں حاضر ہوں، حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور سب نعمتیں تیری ہی ہیں اور ملک اور بادشاہت تیری ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔

جب کھانا شروع کرے

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی بَرَكَةِ اللّٰهِ.

خدا کے نام سے اور اللہ تعالیٰ کی برکت کے ساتھ۔

دعا بعد طعام

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ مَنْ اَطْعَمَنَا وَاسْقِ مَنْ سَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ.

شکر ہے اللہ کا جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور بنایا ہمیں مسلمانوں میں سے۔

جب کسی کے یہاں کھانا کھائے

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَّنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ.

یا اللہ کھانا دے اس کو جس نے مجھے کھلایا اور پانی دے اس کو جس نے مجھے پانی پلایا۔

دودھ پی کے یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ. اے اللہ تو اس میں ہمیں برکت دے اور ہم کو زیادہ دے۔

پانی یا اور کوئی چیز بیٹھ کر پیے اور تین سانس میں پیے، پینے کا برتن سیدھے ہاتھ میں ہونا چاہیے۔ گرم ہو تو پھونک نہ مارے اور جب پینے لگے تو بسم اللہ پڑھے اور جب پی چکے تو الحمد للہ کہے۔

کپڑا پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ. اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اِنْ كَانَ الْاَمْرُ خَيْرٌ لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَيَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَيَاتِیْ.

شکر ہے کہ اللہ جس نے اور مانگتا ہوں میں آپ سے آپ کے

بڑے فضل میں سے کیوں کہ آپ قادر ہیں اور میں قادر نہیں اور آپ عالم ہیں اور میں عالم نہیں اور آپ علام الغیوب ہیں۔ اے اللہ اگر علم میں آپ کے ہو یہ کام بہتر ہے میرے انجام کار میں تو تجویز کر دیجئے اس کو میرے لئے اور آسان کر دیجئے اس کو میرے لئے مجھ کو ایسا لباس پہنایا کہ ڈھانکتا ہوں میں اس سے اپنا ستر اور زینت کرتا ہوں اس سے اپنی زندگی میں۔

دعاءِ استخارہ

جب کسی کام کا ارادہ کرے تو چاہئے کہ وہ دو رکعتیں نفل ادا کرے، پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ. اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ فِيْ دِيْنِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدِرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ لِيْ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ.

دعا حفظ قرآن

جو کوئی قرآن شریف حفظ کرنا چاہے تو جب جمعہ کی رات ہو، چاہئے کہ رات کے اخیر تہائی حصہ میں اٹھے، اگر یہ نہ ہو سکے تو آدھی رات کو اٹھے اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو اول ہی شب میں کھڑا ہو اور چار رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد اور سورۂ یٰسین اور دوسری رکعت میں الحمد اور سورۂ دخان اور تیسری رکعت میں الحمد اور سورۂ حٰم سجدہ اور چوتھی رکعت میں الحمد اور سورۂ ملک پڑھے۔ پھر جب نماز پڑھ چکے تو اللہ تعالیٰ کی خوب ثنا و حمد کرے اور خوب درود بھیجے، پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر اور تمام نبیوں پر اور استغفار کرے تمام مومنین اور مومنات کے لئے اور اپنے ان بھائیوں کے لئے جو ایمان میں ان سے پہلے ہیں، پھر بعد اس کے یہ دعا پڑھے اور اپنے دل میں یقین جمائے کہ اللہ تعالیٰ میری اس دعا کو ضرور قبول فرمائیں گے۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ وَارْحَمْنِيْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَالَا يَعْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِيْ وَارْزُقْنِيْ اَنْ اَقْرَاَهٗ عَلَى النَّحْوِ الَّذِيْ تُرْضِيْكَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَادُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِيْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِيْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِيْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِيْ فَاِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِيْ عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

یا اللہ رحم کیجئے مجھ پر گناہوں کے چھوٹ جانے کے ساتھ ہمیشہ کے لئے جب تک زندہ رکھیں آپ مجھ پر اس بارے میں کہ خواہ مخواہ کروں وہ کام کہ فائدہ نہ دے مجھ کو اور نصیب کیجئے مجھے اچھی نگاہ ان اعمال میں کہ راضی کر لیں آپ کو مجھ سے اے اللہ! پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے عظمت اور بزرگی والے اور ایسے غلبے والے جس تک کسی کی دسترس نہ ہو۔ سوال کرتا ہوں میں آپ سے اے اللہ رحمٰن بہ طفیل آپ کی عظمت کے اور آپ کی ذات پرنور کے یہ کہ چسپاں کر دیں آپ میرے دل سے اپنی کتاب کی یادداشت کو جس طرح کہ سکھائی ہے وہ آپ نے مجھے اور نصیب کیجئے مجھے کہ پڑھا کروں اسے ایسے طریق پر کہ راضی کر دے آپ کو مجھ سے۔ اے اللہ پیدا کرنے والے اور ایسے غلبے والے جس تک کسی کی دسترس نہ ہو، سوال کرتا ہوں میں آپ سے اے اللہ، اے رحمٰن، بہ طفیل آپ کی عظمت اور آپ کی ذات پرنور کے کہ روشن کر دیں آپ اپنی کتاب سے میری بینائی اور رواں کر دیں آپ اس سے میری زبان کو اور یہ کشادہ کر دیں آپ اس سے میرے دل کو اور یہ کہ کھول دیں آپ اس سے میرے سینے کو اور یہ کہ دھولیں آپ اس سے میرے بدن کو کیوں نہیں کر سکتا میری امر حق پر کوئی سوائے آپ کے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ برتر اور بزرگ کے۔

دعا خلوت شب اول

جس وقت عورت کے ساتھ اول بار خلوت کرے تو چاہئے کہ اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دعا پڑھے اور غلام یا جانور خریدنے پر بھی یہی دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَاجَبَلْتَھَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْهِ.

یااللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اس کی اور بھلائی اس کی جبلی عادتوں کی اور پناہ چاہتا ہوں میں آپ کی اس کی برائی سے اور اس کی جبلی عادتوں کی برائی سے۔

دعا جماع

یعنی جس وقت بیوی سے ہمبستری کا ارادہ کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا. خدا کے نام کے ساتھ۔ یااللہ دور رکھئے ہم کو شیطان سے اور دور رکھئے شیطان کو اس بچہ سے جو نصیب کریں آپ ہم کو۔

دعا وقت انزال

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطٰنِ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ نَصِیْبًا.

یااللہ نہ کرنا شیطان کے لئے اس بچہ میں نصیب کریں آپ ہمیں۔

کسی کو رخصت کرنے کی دعا

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِیْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِكَ.

اللہ کے سپرد کرتا ہوں میں تیرے دین کو اور تیری قابل حفاظت چیزوں کو اور تیرے اعمال کے انجام کو۔

دولہا اور دلہن کو مبارک باد کی دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَیْكَ وَجَمَعَ بَیْنَكُمَا فِیْ خَیْرٍ.

برکت دے اللہ تجھ کو اور برکت نازل کرے تجھ پر اور ملاپ رکھے تم دونوں میں ساتھ خیر کے۔

جب نو مسلم کو تعلیم کرے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ.

اے اللہ بخش دیجئے اور رحم کیجئے مجھ پر اور ہدایت کیجئے مجھے اور رزق دیجئے مجھے۔

دعا وقت سفر

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَسِیْرُ.

اے اللہ آپ ہی کی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے پھرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے چلتا ہوں۔

سوار ہونے کی دعا

جب پیر رکاب میں رکھے یا کسی بھی سواری پر رکھے تو بسم اللہ کہے جب سواری پر بیٹھ جائے تو یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ.

شکر ہے اللہ کا، پاکی ہے اس کو جس نے ہمارے قبضہ میں کر دیا اور نہ تھے ہم اس کو قابو میں کرنے والے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف ضرور لوٹنے والے ہیں۔

سفر شروع کرنے کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا ھٰذَا السَّفَرَ وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ کَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ.

اے اللہ آسان کر دیجئے ہم پر اس سفر کو اور طے کرا دیجئے ہم سے درازی اس کی۔ اے اللہ آپ ہی رفیق ہیں سفر میں اور خبر گیراں ہیں، گھر بار رہیں، یااللہ میں پناہ چاہتا ہوں آپ کی سفر مشقت سے اور بری حالت دیکھنے سے اور واپس آکر بری حالت پانے سے، مال میں اور گھر میں اور بچوں میں۔

دعا واپس از سفر

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.

ہم سفر سے آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے پروردگار کی حمد کرنے والے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

ممبئی کی مشہور ومعروف مٹھائی ساز فرم

طھورا سوئیٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برفی
ملائی مینگو برفی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ

مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔

و دیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طھورا سوئیٹس ®

بلاسس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی-۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

GRAPHTECH

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks
محمد اجمل انصاری

راہِ طریقت

تصوف و سلوک

قسط نمبر: ۲۰

از قلم: حضرت مولانا پیر ذوالفقار علی نقشبندی مدظلہ العالی

☆ کلو واشر ہو ا ٹھیک مگر کلوا تا گلو غلط ہے۔

☆ پیٹ میں دھندہ نہ ہوتا تو کوئی جانور جال میں نہ پھنستا۔

☆ صندل کا درخت اس کلہاڑے کے منہ کو بھی خوشبودار بنا دیتا ہے جو اسے کاٹتا ہے۔

☆ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ نے صحابہؓ سے فرمایا۔ ''میں تمہیں عبادت کرتے دیکھتا ہوں مگر حلاوت میں کمی پاتا ہوں۔'' صحابہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا حلاوت کیا ہوتی ہے؟ فرمایا۔ ''انکساری۔''

☆ حضرت مجدد الف ثانیؒ نے فرمایا۔ ''اب سوائے اتباع سنت کے کوئی آرزو باقی نہیں رہی۔

☆ اشراف نفس کے بغیر جو ہدیہ ملے اس میں برکت ہوتی ہے۔

☆ لباس کے تین درجے ہیں، ایک آسائش کا جو ضروری ہے، دوسرا زیبائش کا جو جائز ہے، تیسرا نمائش کا جو منع ہے۔

☆ موحد ہوتے ہوئے مؤدب ہونا اور مؤدب ہوتے ہوئے موحد ہونا بڑی سعادت ہے۔

☆ شاہ شجاع کرمانیؒ نے ۴۰ سال رات کو جاگ کر عبادت کرنے کا معمول رکھا۔ ایک رات سو گئے تو اللہ تعالیٰ کی زیارت نصیب ہوئی۔ عرض کی۔ ''یا اللہ! میں نے جاگنے میں آپ کو ڈھونڈا مگر آپ سونے میں ملے۔'' فرمایا۔ ''جاگنے کی برکت سے سونے میں ملا۔''

☆ اگر مرغی کے نیچے بطخ کا انڈا رکھ دیں تو بچہ مرغی کا ہی کہلائے گا، اگرچہ مرغی سے بڑا ہوگا۔ اسی طرح مرید کتنا ہی ترقی کر جائے روحانی بیٹا اپنے مرشد ہی کا رہے گا۔

☆ غلطی ہونے پر نفس کو سزا دی جاسکتی ہے، جیسے حالت حیض میں جماع کرے تو صدقہ نکالنے کا حکم ہے۔

☆ توسل کی حقیقت یہ ہے کہ دعا مانگے۔ ''اے اللہ! فلاں شخص آپ کا مقبول ہے اور مجھے اس سے محبت ہے، پس اس محبت کے صدقے رحمت فرما۔''

☆ افضل عمل کی ہمت نہ ہو تو جائز عمل کر لینا بہتر۔ معلوم ہوا کہ تہجد میں اٹھنے کی ہمت نہ ہو تو پڑھ کر سوئے۔

☆ اے دوست تو اپنے اصل مکان کی طرف جارہا ہے، لیکن سست رفتاری کے ساتھ، اصل مکان کی طرف تو جانور بھی تیز چلتے ہیں۔

☆ شیطان کے وساوس کی مثال بجلی کے تار کی طرح ہے۔ قریب یا دور کرنے کے لئے پکڑو چمٹ جائے گی۔

☆ بیوی کی محبت اگر غفلت عن الدین کا سبب نہ بنے تو محمود بلکہ مطلوب ہے۔

☆ امام ابوحنیفہؒ نے امام یوسفؒ کو نصیحت کی کہ کوئی پشت سے پکارے تو جواب نہ دو پشت سے جانوروں کو پکارتے ہیں۔

☆ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بنی ثقیف کے ایک وفد نے عرض کیا کہ ہم اسلام لانے کو تیار ہیں، مگر زکوۃ دیں گے نہ جہاد کریں گے۔ فرمایا، منظور، جب اسلام لائے تو سب اعمال کئے۔ یہ نبی علیہ السلام کی حکمت تھی۔

☆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بی بی کو نوحہ سے توبہ کرائی۔ کہنے لگی۔ ''ایک نوحہ کا قرضہ ہے اُتار کر توبہ کروں گی۔'' فرمایا ٹھیک ہے۔ اٹھ کر گئی راستے سے لوٹ آئی، حکمت یہ ہے۔

☆ ایسی بات نہ کرو جس سے دوسروں کو تکلیف پہنچے یہ نصف سلوک ہے۔

☆ منصور حلاج کو سولی چڑھانے سے پہلے مریدین نے پوچھا۔

ہمارے اور پتھر مارنے والوں کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ فرمایا "تمہیں ایک ثواب انہیں دو ثواب۔ تمہیں مجھ سے حسن ظن ہے، انہیں شریعت کا خیال۔ حسن ظن فرع ہے جب کہ شریعت اصل ہے۔

☆ محبت شیخ خیال غیر میں میں شامل نہیں ہے۔ حضرت ابراہیمؑ نے چاند دیکھ کر کہا ھٰذا رَبِّی یہ ظاہر تو شرک ہے، لیکن حقیقت میں شرک کا ابطال ہے۔

☆ امام باقرؒ کا فرمان ہے کہ مردہ دلی نفسانی خواہشات سے پیدا ہوتی ہے۔ زندہ انسان ہی غور سے سنتے ہیں۔

☆ جو نعمت کی قدر نہیں کرتا، نعمت نامعلوم طریقے سے چھین لی جاتی ہے۔

☆ وعظ گوئی سے عجب پیدا ہو تو لکھ کر وعظ کرے اس طرح لوگ کہیں گے بے چارہ دیکھ دیکھ کر بول رہا ہے۔

☆ اپنے اختیار و قصد سے کسی کی برائی دل میں رکھنا اور اسے ایذا پہنچانے کی تدبیر کرنا کینہ ہے۔ اگر کسی سے رنج کی بات پیش آئے اور طبیعت ملنے کو نہ چاہے تو یہ انقباض ہے، دور ہونے کی دعا کرے۔

☆ مال دنیا کی کمی پر نظر رہنا حب دنیا کی علامت ہے۔

☆ اہل اللہ کے نزدیک مال پر فخر کرنے والوں کی مثال ایسے ہے جیسے بھنگی آپس میں گندگی کے ٹوکروں پر فخر کریں۔

☆ حضرت ابراہیم ادھمؒ سے کوئی فاقے کی شکایت کرتا فرماتے۔ "تم فاقے کی قدر کیا جانو، ہم نے سلطنت دے کر خریدے ہیں، ہم سے پوچھو۔"

☆ عورت کے لئے زیور و لباس کی محبت کم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ گھر میں اچھے کپڑے پہنے دوسری جگہ جائے تو معمولی کپڑے پہنے۔

☆ ابن عطاء سکندریؒ کو الہام ہوا کہ میں ایسا رزاق ہوں اگر تو دعا کرے کہ رزق نہ ملے تو پھر بھی دوں گا اگر رو رو کر مانگے گا تو کیوں نہ دوں گا۔

☆ امام مالکؒ کے ہاں امام شافعیؒ مہمان ہوئے۔ امام مالکؒ نے پہلے خود ہاتھ دھوئے اور کھانا شروع کیا تاکہ مہمان بے تکلف ہو جائے۔

☆ دریا کے پانی اور آنکھوں کے پانی میں صرف جذبات کا فرق ہوتا ہے۔

☆ ہماری مشرقی عورتیں عام طور پر (عاشقات الازواج) اور قاصرات الطرف (دوسروں کی طرف نہ دیکھنے والیاں) ہوتی ہیں۔ عورتیں فطرتاً مرد کے تابع، مگر مرد محبت کی وجہ سے عورت کا تابع ہوتا ہے۔

☆ بوڑھا آدمی چراغ سحر ہے تو جوان آدمی چراغ شام ہے۔

☆ حقوق العباد کو حقوق اللہ پر ترجیح دینے میں ایثار کی تعلیم مقصود ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ہمارے جذبات کا لحاظ فرمایا ہے۔ سات زمینیں سات آسمان، مگر سات آسمان کا تذکرہ بار بار سات زمین کا ایک ہی بار۔

☆ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اختیار دیا جاتا دو باتوں میں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم آسان شق کو اختیار فرماتے۔ اس میں عاجزیا وکمال عبدیت ہے۔

☆ ایک صاحب نے حضرت امداد اللہ مہاجر مکیؒ سے مکہ کے قیام کی اجازت طلب کی، فرمایا۔ "تم ہندوستان رہو، دل مکہ میں یہ بہتر ہے، اس سے کہ تم مکہ میں رہو اور دل ہندوستان میں۔"

☆ شجاعت اور تدبیر اکٹھی ہو سکتی ہیں، شیر کتنا بہادر مگر چھپ کر شکار کرتا ہے۔

☆ عوام کا یہ حال کہ شرک کو بھی توسل سمجھتے ہیں۔ علمائے خشک کا یہ حال کہ توسل کو بھی شرک سمجھتے ہیں۔

☆ حرم شریف کی خاصیت رحم کی سی ہوتی ہے، بچہ بڑا ہوتا ہے تو رحم بھی بڑا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح حجاج کے زیادہ ہونے پر حرم میں وسعت ہوتی ہے۔

☆ الٰہی میں اگرچہ تیری نافرمانی کروں، مگر تجھ سے امیدیں تو منقطع نہیں ہوتیں۔ دنیا کی بے وفائی نے تیری طرف دھکیل دیا اور تیرے لطف وکرم کے علم نے تیرے دروازے پر جما دیا۔

☆ الٰہی تو نے اپنا احسان کم نہیں کیا تو پھر کس طرح تیرے سوا کسی دوسرے کی امید کی جاوے اور تو نے اپنے بندہ نوازی کی عادت کو نہیں بدلا تو تیرے غیر سے کیوں کر سوال کیا جائے۔

☆ الٰہی جس نے تجھ کو پایا اس نے کیا نہ پایا اور جس نے تجھ کو نہ پایا اس نے کیا پایا۔

☆ الٰہی ہوائے نفسانی نے شہوت کی مضبوط رسیوں میں مجھ کو جکڑ لیا تو میرا مددگار ہو کہ میری بھی مدد فرما اور میرے متعلقین کی بھی مدد فرما۔

☆ الٰہی قبر میں اترنے سے پہلے ہمیں شک سے، شرک سے اور نفاق سے بری فرما۔ اے اللہ میں ہوائے نفسانی اور وساوس شیطانی پر تیری مدد چاہتا ہوں۔

☆ الٰہی تو جانتا ہے کہ یقیناً مجھ سے طاعت کی بجا آوری پر مداومت نہیں ہوئی تاہم طاعت کی محبت دل سے کبھی نہیں نکلی۔

☆ الٰہی میں بہت سی طاعتیں بجالایا اور بہت سی حالتوں کو میں نے پختہ اور راسخ کیا، مگر تیرے عدل نے ان پر میرے اعتماد کو ڈھادیا۔ نہیں بلکہ تیرے فضل نے مجھ کو ان پر اعتماد کرنے سے پھیر دیا۔

☆ الٰہی جس کی نیکیاں بھی برائیاں ہیں تو بھلا اس کی برائیاں کیوں کر برائیاں نہ ہوں گی اور جس کے علوم وحقائق بھی محض دعوے ہیں تو بھلا اس کے دعوے کیوں کر دعوے نہ ہوں گے۔

☆ الٰہی جب کبھی میری بدی نے میری زبان بند کی تیرے کرم نے مجھ کو گویا کردیا اور جب کبھی میرے برے اوصاف نے مجھے مایوس کیا، تیرے احسان نے میری امید بندھادی۔

☆ الٰہی باوجود میری ناعاقبت اندیشی کے تو مجھ پر کس قدر مہربان ہے اور باوجود میرے افعال کی قباحت کے تو مجھ پر کس قدر رحم کرنے والا ہے۔

☆ الٰہی جب میرا حال تجھ سے مخفی نہیں تو میں تجھ سے اس کا شکوہ کیوں کروں۔ الٰہی جب تو میرا کفیل ہے تو مجھے نفس وشیطان کے حوالے نہ فرما اور جب تو میرا مددگار ہے تو مجھے ذلیل ورسوا نہ فرما اور جب تو مجھ پر مہربان ہے تو روز محشر کی ناکامی سے بچا۔

☆ الٰہی تو نے میری ناتوانی کے وجود سے پہلے اپنے آپ کو میرے ساتھ لطف مہربانی سے متصف فرمایا تو کیا میری ناتوانی کے وجود کے بعد مجھ کو اپنے لطف ومہربانی سے محروم فرمائے گا۔

☆ الٰہی مجھ سے وہ ہے جو میری بدی اور کمینگی کے لائق ہے اور تجھ سے وہ ہے جو تیرے کرم کو سزاوار ہے۔

☆ الٰہی جب میں اپنے غنا کی حالت میں بھی محتاج ہوں تو اپنے فقر کی حالت میں کیوں کر فقیر ومحتاج نہ ہوں گا۔

☆ جس نے نعمتوں کی قدر ان کی موجودگی میں نہ پہچانی وہ اس کے فقدان کے بعد اس کی قدر پہچانے گا۔

☆ جو شخص اللہ تعالیٰ کی طرف اس کی مہربانیوں اور احسانات سے متوجہ نہ ہوا تو وہ آزمائش کی زنجیروں میں اس کی طرف کھینچا جائے گا۔

☆ جو کلام کسی متکلم سے ظاہر ہوتا ہے ضرور اس پر اس قلب کا نورانی یا تاریک لباس ہوتا ہے، جس سے وہ پیدا ہوا۔

☆ طاعت کے فقدان پہ غم نہ ہونا اور اس کے ساتھ طاعت کی طرف نہ اٹھنا دھوکہ میں پڑنے کی علامت ہے۔

☆ جب تو اپنی قدر اس کے نزدیک معلوم کرنا چاہے تو یہ دیکھ کہ اس نے تجھ کو کس کام میں لگا رکھا ہے۔

☆ جس نے اپنے عمل کا ثمرہ لذت وحلاوت کی شکل میں دنیا میں پالیا تو یہ اس کے آخرت میں قبول ہونے کی دلیل ہے۔

☆ جس کے سلوک کی ابتدا اوراد کے التزام سے منور ہوگی اس کے سلوک کی انتہا انوار ومعارف کے ساتھ روشن ہوگی۔

☆ جس کو تو ہر سوال کا جواب دینے والا، ہر مشاہدہ کا ظاہر کرنے والا اور ہر علم کا بیان کرنے والا دیکھے تو اس سے اس کا جہل سمجھ لے۔

☆ عارف وہ ہے کہ جس کی بے قراری کبھی زائل نہ ہو اور ماسوائے اللہ تعالیٰ کے اس کو کبھی قرار نہ آوے۔

☆ غیر کے بقا کی طرف تیرا نظر اٹھانا اور ماسوا کے فقدان سے تیرا وحشت ناک ہونا تیرے اس تک پہنچنے کی دلیل ہے۔

☆ جب تک تو مخلوقات میں خالق کا مشاہدہ نہ کرے ان کا تابع ہے اور جب تو اس کا مشاہدہ کرے تو مخلوقات تیرے تابع ہیں۔

☆ بڑا سخت تعجب ہے کہ جس سے کسی طرح جدا نہیں ہوسکتا اس سے بھاگتا ہے اور جس کے ساتھ کسی طرح نہیں رہ سکتا اس کو طلب کرتا ہے، فی الحقیقت آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں، بلکہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔

☆ تو اپنی عبودیت کے اوصاف میں پختہ ہو، وہ اپنے اوصاف کے ساتھ تیری امداد فرمائے گا تو اپنی ذلت میں پختہ ہو وہ اپنی عزت سے تیری اعانت کرے گا، تو اپنے عجز میں پختہ ہو وہ اپنی قدرت سے تیری مدد کرے گا، تو اپنی ناتوانی میں پختہ ہو، وہ اپنی طاقت قوت کے ساتھ دستگیری فرمائے گا۔

☆ جو چیز تیری نہیں دوسرے کی ہے اس کا دعویٰ تیرے لئے حرام کردیا تو کیا اپنے وصف کا دعویٰ تیرے لئے مباح کردے گا حالانکہ وہ تمام عالم کا پروردگار ہے۔

☆ تو اپنے دل کو اغیار سے خالی کر اللہ تعالیٰ اسے معارف واسرار سے پر کرے گا۔

☆ بسا اوقات قبض کی تاریک رات میں وہ علوم ومعارف تجھ کو دیئے جو تو بسط کے روز روشن میں نہیں پاسکتا۔

☆ ابتدائے سالک اس کی انتہا کا آئینہ اور تجلی گاہ ہے جس کی بدایت اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہوگی اس کی نہایت بھی اس تک ہوگی۔

☆ جس کی عمر میں برکت دی جاتی ہے وہ تھوڑے زمانہ میں اس قدر اللہ تعالیٰ کے الطاف واحسانات پالیتا ہے جو نہ عبارت اور بیان کے احاطہ میں آسکیں نہ اشاروں وہاں پہنچ سکے۔

☆ پردہ پوشی کی دو قسمیں ہیں ایک تو گناہ کے صدور سے پردہ پوشی دوسری گناہ ہونے کے بعد خلق سے پردہ پوشی۔

☆علوم وحقائق تجلی کے وقت مجمل وارد ہوتے ہیں، پھر حفظ ونگہداشت کے بعد تفصیل ہوتی ہے۔ "لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ."

☆ امداد الٰہیہ کا ورود بقدر قابلیت اور استعداد کے ہوتا ہے اور انوار کی روشنی بقدر صفائی اسرار باطنی کے ہوتی ہے۔

☆ ورد کا تو تیرا مولیٰ تجھ سے طلب گار ہے اور وارد کا تو اس سے خواہاں ہے تو بھلا تیرے مطلوب کو اس کے مطلوب سے کیا نسبت ہوسکتی ہے۔

☆ مولیٰ تعالیٰ کے احسان اور اپنے عصیان سے ڈر کہ مبادا یہ تیرے لئے استدارج ہو، چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، ہم درجہ بہ درجہ ان کو اتاریں گے ایسی طرح کہ وہ نہ جانیں گے۔ "سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ"

☆ حقیقت میں متواضع وہ نہیں ہے کہ جب کوئی تواضع کا کام کرے تو اپنے آپ کو اس سے بلند اور بالاتر سمجھے بلکہ متواضع وہ ہے کہ جب تواضع کرے تو اپنے آپ کو اس سے کمتر اور پست خیال کرے۔

☆ جس چیز سے تو مایوس ہے اس سے آزاد ہے اور جس کا طامع ہے اس کا بندہ ہے۔

☆ درحقیقت تیرا ہمنشیں وہ ہے جو تیرا عیب جان کر بھی تیرا ساتھی رہا اور بجز تیرے مولیٰ کریم کے ایسا اور کوئی نہیں ہے۔

☆ گاہے تو بدکار ہوتا ہے لیکن تجھ کو تجھ سے بدتر کی صحبت نیکوکار دکھلاتی ہے۔

☆ ایسے شخص کی مجالست نہ کر کہ نہ جس کا حال تجھ کو اللہ تعالیٰ کی طرف برانگیختہ کرے اور نہ اس کا کلام تجھ کو اللہ تعالیٰ کی طرف رہنمائی کرے۔

☆ جب تو یہ جانتا ہے کہ شیطان تجھ سے غافل نہیں ہوتا تو تو بھی اپنے ایسے مولیٰ سے کہ تیری پیشانی اس کے قبضہ قدرت میں ہے غافل نہ ہو۔

☆ نہ تیری اطاعت اس کو کچھ نفع بخشتی ہے اور نہ تیری معصیت اس کو کوئی نقصان پہنچاتی ہے تجھ کو طاعت کا حکم کیا اور معصیت سے روکا کہ اس کا نفع تیری طرف عود کرے۔

☆ اپنی عنایت خاصہ اور توجہ کے بھید کے ظہور کی طرف اپنے بندوں کو نگراں پایا تو فرمایا اللہ تعالیٰ جس کو چاہے اپنی رحمت کے ساتھ مخصوص کرے اور جب دیکھا کہ اگر ان کو اسی کے ساتھ چھوڑ دیا جائے گا کہ سرعنایت وہی ہے تو تقدیر ازلی پر اعتماد کر کے عمل کرنا چھوڑ دیں گے تب فرمایا اللہ کی رحمت نیکوکاروں کے قریب ہے۔

☆ جس نے تیری تعظیم کی اس نے درحقیقت تیرے پروردگار کی ستاری کی تعریف کی۔

☆ جب اپنا فضل واحسان تجھ پر ظاہر کرنا چاہتے ہیں اعمال صالحہ تجھ میں پیدا کر کے مدح کے موقع میں تیری طرف نسبت کردیتا ہے۔

☆ جب تجھ کو ماسوا سے متوحش اور دل برداشتہ کردیا تو تو سمجھ لے کہ وہ تیرے لئے اپنے ساتھ دل لگی اور انس کا دروازہ کھولنا چاہتا ہے۔

☆ اول تجھ پر ایجاد کی نعمت مبذول فرمائی اور دوسرے ہر لحظہ پے در پے ظاہری وباطنی بقا کی نعمت پہنچائی۔

☆ جب عطا سے تجھ فراخ دلی ہو اور منع سے دل تنگی ہو تو سمجھ لے کہ عبودیت میں سچا نہیں۔

☆ خلق کا دینا تیرے لئے حرمان ہے اور اللہ تعالیٰ کا نہ دینا بھی احسان ہے۔

☆ نہ دینا صرف اسی وجہ سے تجھ کو تکلیف رساں ہے کہ تجھ کو نہ دینے میں اللہ تعالیٰ کی حکمت ولطف کی فہم نہیں۔ ☆☆☆

طب وصحت

مفید سلسلہ

ایک نظر اِدھر بھی

حکیم امام الدین ذکائی

دماغ کی کمزوری کا غذا سے علاج

آم: ایک کپ آم کا رس، چوتھائی کپ دودھ، ایک چمچ ادرک کا رس، ذائقہ کے مطابق چینی، سب ملا کر روزانہ پئیں۔ اس سے دماغ کی کمزوری دور ہوتی ہے، سر درد دور ہوتا ہے، جسم تندرست رہتا ہے۔

آنولہ: آدھا کھانا کھانے کے بعد سبز آنولے کا رس ۳۰ گرام پانی میں ملا کر پی لیں، پھر آدھا کھانا کھائیں۔ اس طرح ۲۱ دن کرنے سے دل اور دماغ سے متعلقہ کمزوری دور ہو کر صحت اچھی ہو جائے گی۔

پستہ: پچی اور پستہ کھانے سے دماغی کمزوری دور ہوتی ہے۔

اڑد: رات کو آدھا چھٹانک اڑد کی دال بھگو دیں۔ صبح اسے پیس کر دودھ میں مصری ملا کر پئیں۔ یہ دماغ کے لئے مفید ہے۔

تل: تلوں میں پروٹین ملتی ہے، گڑ اور تل برابر مقدار میں ملا کر لڈو بنا لیں۔ ایک لڈو روزانہ صبح اور ایک لڈو شام کو کھا کر دودھ پی لیں۔ اس سے طاقت ملتی ہے، دماغی کمزوری اور تناؤ دور ہوتا ہے۔

اخروٹ: اخروٹ کی بناوٹ دماغ جیسی ہوتی ہے، اخروٹ کھانے سے دماغ کو طاقت ملتی ہے۔

دھنیا: ۱۲۵ گرام دھنیا پیس کر ۵۰۰ گرام پانی میں اُبالیں، جب پانی چوتھائی حصہ رہ جائے تو چھان کر ۱۲۵ گرام مصری ملا کر گرم کریں، جب گاڑھا ہو جائے، تو اُتار لیں۔ یہ روزانہ دس گرام چاٹیں، دماغی کمزوری ٹھیک ہو جائے گی۔

دماغ کی گرمی کا علاج

مہندی: سر میں مہندی لگانے سے جسم کی گرمی باہر نکلتی ہے، جسم و دماغ میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے، دماغ ٹھنڈا اور پرسکون رہتا ہے۔

تلسی: ۵ تلسی کے پتے اور ۵ سیاہ مرچ لے کر ایک گلاس پانی میں ملا کر روزانہ ۱۲ دن پی لیں۔ یہ دماغی گرمی کو دور کرنے کی طاقت دیتی ہے۔

جسم کے سوکھنے کا غذا سے علاج

دودھ: تین بادام بھگو کر پیس کر دودھ میں ملا کر پلانے سے سوکھے کی بیماری میں فائدہ ہوتا ہے۔

آم: آمچور کو بھگو کر اس میں شہد ملا کر بچے کو روزانہ دو بار چٹانے سے سوکھے کی بیماری ٹھیک ہو جاتی ہے۔

ٹماٹر: ٹماٹر کا استعمال بچے کے سوکھے مرض میں مفید ہے۔ بچے کو سرخ کئے ٹماٹر کا رس چار بار روزانہ ایک ماہ تک پلانے سے بچہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔

انگور: انگور کا رس بچہ جتنا پی سکے، دو بار روزانہ پلائیں۔ اس سے سوکھنے کا مرض دور ہو جائے گا۔

سوجن

علامات: جہاں سوجن ہوتی ہے، وہ جگہ پھولی ہوئی اور پلپلی ہوتی ہے اور ہاتھ سے دبانے پر گڑھا پڑ جاتا ہے۔ سوجن کی جگہ پر پانی بھر کر جگہ پھول جاتی ہے۔ سوجن ہونے پر اداسی، پیاس، بخار یا ہلکا بخار، کمزوری نیز جلد خشک معلوم ہوتی ہے۔

سوجن بہ ذات خود کوئی بیماری نہیں ہے، یہ کسی بیماری کے نتیجے سے ہوتی ہے، دل کو بیماری سے ہونے والی سوجن پہلے جانگھ اور ہاتھوں پر ہوتی ہے۔ تلی یا جگر کی وجہ سے ہونے والی سوجن پہلے پیٹ پر ہوتی ہے۔ جگر کی بیماری سے پیدا سوجن پہلے چہرے پر ہوتی ہے۔ عورتوں میں ماہواری کی خرابی کی باعث ہاتھ، پاؤں اور چہرہ سوج جاتا ہے۔

غذا سے علاج

جس وجہ سے سوجن پیدا ہو، اس کا علاج کرنے سے سوجن خود بخود دور ہو جاتی ہے۔ اس لئے وجہ معلوم کر کے علاج شروع کریں۔ عام

علاج یہاں بتائے جا رہے ہیں۔

دست آور دوائیاں دے کر پیٹ صاف کرنے سے ہر طرح کی سوجن میں فائدہ ہوتا ہے۔ سوجن ہونے پر اناج اور نمک چھوڑ کر صرف مریض کو دودھ پر ہی رکھا جائے تو بہت جلدی آرام ملتا ہے۔ کھانے میں دودھ، پھل، سبز سبزیاں، بینگن، مونگ کی دال، گرم پانی سے غسل کرنا اور کسی بھی طریقہ سے علاج کیا جاسکتا ہے۔ ہومیو پیتھک علاج سوجن میں زیادہ کامیاب رہا ہے۔

راکھ: گوبر کے اُپلے جلا کر اس کی راکھ سوجن والی جگہ پر باندھنے سے، پانی جذب ہونے کی وجہ سے سوجن کم ہو جاتی ہے۔

کیلا: کیلا ہر طرح کی سوجن میں مفید ہے۔

انناس: جسم کی سوجن کے ساتھ پیشاب کم آتا ہو۔ ''البیومن'' پیشاب میں آتا ہو، جگر بڑھ گیا ہو، بدہضمی ہو، آنکھوں کے ارد گرد چہرے پر خاص طور سے سوجن ہو، تو روزانہ پختہ انناس کھائیں اور صرف دودھ پر رہیں، تین ہفتے میں فائدہ ہو جائے گا۔

ہلدی: ایک گلاس گرم دودھ میں ذائقے کے مطابق پسی ہوئی مصری، ایک چمچ ہلدی، دونوں ملا کر گھول کر ایک بار پئیں، یہ سوجن میں مفید ہے۔ سارا جسم ہاتھ پاؤں سوج گئے ہوں تو اس سے فائدہ ہوتا ہے، یہ کچھ ہفتہ روزانہ پئیں۔

آلو: ۲۵۰ گرام کچے آلو کاٹ کر ۵۰۰ گرام پانی میں اُبالیں، پھر اس میں سوجے ہوئے حصوں کو سینک کر آلوؤں کا لیپ کر دیں، اس سے چوٹ لگنے سے آئی سوجن ٹھیک ہو جاتی ہے۔

زیرہ: زیرہ اور چینی برابر مقدار میں پیس کر ایک ایک چمچ تین بار روزانہ لینے سے سوجن میں فائدہ ہوتا ہے۔

پانی: گرم، ٹھنڈے پانی کے سینک کرنے سے سوجن میں فائدہ ملتا ہے، پہلے تین منٹ گرم پانی سے پھر ایک منٹ ٹھنڈے پانی سے سینک کریں۔

کھجور: کھجور کھانے سے سوجن دور ہوتی ہے۔

گاجر: سوجن، گردوں کے امراض میں گاجر کے بیج دو چمچ ایک گلاس پانی میں اُبال کر پلانے سے پیشاب زیادہ آتا ہے۔

گیہوں: گیہوں اُبال کر گرم گرم پانی سے سوجن والی جگہ کو دھونے سے سوجن کم ہوتی ہے۔

سیاہ مرچ: سیاہ مرچ پیس کر ایک رتی مکھن کے ساتھ دینے سے بچوں کی سوجن دور ہوتی ہے۔

سرخ مرچ: ۱۲۵ گرام سرخ مرچ، ۳۷۵ گرام، سرسوں کا تیل، دونوں کو گرم کریں، اُبال کر چھان لیں، جہاں سوجن ہو، یہ تیل لگائیں۔

نمک: گرم پانی میں نمک ڈال کر سینک کرنے سے چوٹ کی سوجن میں فائدہ ہوتا ہے، اگر کسی بھی وجہ سے سوجن ہو تو نمک نہ کھائیں۔

سونٹھ: ۱۲ گرام سونٹھ گڑ کے ساتھ لینے سے سوجن کم ہوتی ہے۔

جو: ایک کپ جو ایک کلو پانی میں اُبال کر ٹھنڈا ہونے پر پئیں، یہ سوجن میں بہت مفید ہے۔

تربوز: تربوز کے بیجوں کا رس پینے سے سوجن میں فائدہ ہوتا ہے۔ اس کا اثر گردوں پر پڑتا ہے۔ اس سے ٹخنوں کے ارد گرد کی سوجن کم ہوتی ہے، اس کا رس بنانے کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

تربوز کے بیج چھاؤں میں خشک کر لیں اور ان کو پیس لیں، پھر ایک کپ اُبلتے ہوئے پانی میں اس کے تین چمچ ڈال کر ایک گھنٹہ بھیگنے دیں، اس کے بعد چھان کر پی جائیں، اس طرح چار خوراک روزانہ لیں۔

موٹاپا گھٹانا

جسمانی محنت کم کرنے والوں کے جسم کے روزانہ زیاں کی تکمیل کے لئے صرف ۱۵۰۰ سے ۲۰۰۰ کیلوریز خوراک مطلوب ہے۔ پھر بھی ایسے لوگ ۳۰۰۰ سے ۴۰۰۰ کیلوریز بھاری خوراک کھاتے ہیں۔ اس سے زائد کیلوریز جسم میں چربی جمع ہونے لگتی ہے۔

موٹاپا جسم میں چربی جمع ہونے سے بڑھتا ہے، اس لئے چربی (چکنائی) اور کاربوہائیڈریٹس (میٹھی) چیزوں کا استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ موٹاپے سے ہائی بلڈ پریشر، جوڑوں کا درد اور چلنے پھرنے سے درد ہوتا ہے۔

موٹاپے کی وجوہات: چربی بڑھانے والی چیزوں کے زیادہ استعمال جیسے گوشت، گھی، چاول، آلو، تلی ہوئی چیزیں، مٹھائیاں، دانے دار چینی، کیلا انگور وغیرہ موٹاپا بڑھاتے ہیں۔ دن میں زیادہ سونا، ضرورت کے مطابق جسمانی محنت نہ کرنا، بار بار کھانا، قوت انہضام

ٹھیک نہ ہونے سے بھی موٹاپا بڑھتا ہے۔ ماہواری کم ہونے سے عورتوں میں موٹاپا بڑھتا ہے۔

موٹاپا گھٹانے کے لئے کھانا کم مقدار میں لیں۔ کھانے کی جگہ پر پھل سبزیوں کا استعمال کھانا کھانے کے ایک گھنٹے بعد پانی پئیں، ٹھنڈے پانی سے غسل کریں۔ جسمانی محنت زیادہ اور کبھی کبھی فاقہ کریں۔ موٹاپا گھٹانے کے لئے کھانے کی خواہش پوری ہونے سے پہلے ہی کھانا بند کر کے اٹھ جانا چاہئے۔

ڈاکٹروں نے کم کھانے کے لئے موسیقی سننے یا کتاب پڑھنے کا مشورہ کھانا کھانے کے دوران دیا ہے، تاکہ توجہ دوسری طرف رہے۔ کسی طرح کا کھانا نہ کھا کر صرف پھلوں پر ہی رہنا چاہئے۔ گھی، چینی، چاول، مٹھائی نہیں کھانی چاہئے۔

جسم کو سڈول، خوبصورت اور موٹاپے کی بدصورتی کو ختم کرنے کے لئے۔(۱) متوازن، صحت بخش اور اندرونی صفائی کرنے والا کھانا کھائیں، جس سے جسم میں موجود زہر ختم ہو جائے۔

(۲) جسم میں موجود زہروں کو پاخانہ، پیشاب اور پسینے کے غدود کے ذریعہ باہر نکالیں، اس کے لئے قبض دور کریں، پیشاب زیادہ آئے، اس کے لئے رقیق چیزیں زیادہ لیں تاکہ جسم سے پسینہ وغیرہ نکلے۔

(۳) گہرے لمبے سانس لیں، اس سے جسم میں آکسیجن زیادہ پہنچے گی اور جسم میں موجود زہر اس سے ختم ہوں گے۔

(۴) روزانہ ورزش کریں، اس سے جسم سڈول اور خوبصورت بنتا ہے۔ خاص حصوں پر جمی چربی ختم ہو جاتی ہے۔

(۵) مالش کریں، خاص حصوں کے موٹاپے پر بھی مالش کریں۔

(۶) ستانا یا ڈھیلا ہونا (Relaxation) جسم اور دماغ دونوں کو سکون دیتا ہے، اس سے تناؤ دور ہو جاتا ہے، خون کا دورہ بڑھتا ہے اور جسم میں موجود زہر نکلتے ہیں۔

(۷) عورت مرد دونوں بھوکے پیٹ یا کھانا کھانے کے پانچ منٹ بعد رسی کودیں۔

وزن ناپنے کا آسان پیمانہ: جوان ہونے پر لمبائی کے مطابق ایک انچ کا وزن ایک کلو تسلیم کرنا چاہئے، جیسے پانچ فٹ کے شخص کا وزن ۶۰ کلو ہونا چاہئے۔

موٹاپے سے جسم بے ڈول اور بھدا معلوم ہوتا ہے، کولہے (Hips) عموماً موٹے ہو جاتے ہیں، لگاتار کولہوں کے ارد گرد کے اعضاء کا نہ ہلنا اور کام میں کم آنا۔ اس سے پٹھے اپنا لچکیلا پن چھوڑ دیتے ہیں۔ ان کی بناوٹ ختم ہونے لگتی ہے۔ وہ باہر پھیلنے لگتے ہیں۔ کولہے نہ صرف بھاری ہی ہوتے ہیں، بلکہ سائز میں بھی بڑھ جاتے ہیں۔ اس لئے بغیر چربی کے بھی کولہے بڑھ سکتے ہیں۔

جسم کو سرگرم رکھنے اور مناسب خوراک کے ذریعہ ہی جسم کو سڈول رکھا جا سکتا ہے۔ سڈول جسم کے لئے ورزش ضروری ہے۔ روزانہ آدھا گھنٹہ تیزی سے گھومنے جائیں۔ کوئی ورزش کریں، رسی کودنا بھی بہت اچھا ہے، کوئی بھی ورزش ۱۵ منٹ روزانہ کریں۔

سیر کرنا: موٹاپے کو فوراً نہیں گھٹانے چاہئیں، تین میل فی گھنٹہ ہر روز سیر کرنے سے ایک مہینے میں ایک کلو وزن کی کمی آتی ہے، جو کہ مثالی مشق ہے۔

کمر پتلی کرنے کی ورزش

کمر پتلی کرنے کے لئے سیدھے لیٹ جائیں، ہاتھ جانگھوں پر رکھیں، پھر اپنی ٹانگیں زمین سے چھ سات انچ اوپر اٹھائیں، پھر اس کے بعد کندھے بھی زمین سے اتنے ہی اوپر اور ٹانگ نیز کندھے جتنی دیر رکھ سکیں اوپر رکھیں۔ اس ورزش میں ہاتھ زمین کو نہیں چھونے چاہئیں۔

اس عمل میں سیدھے کھڑے ہو کر پاؤں پاس پاس رکھیں، اب کمر پر ہاتھ رکھ کر دائیں پاؤں کو اوپر اٹھائیں، زیادہ سے زیادہ جتنا اٹھا سکیں۔ جسم کو نہ جھکنے دیں، پاؤں کو بالکل سیدھا رکھنے کی کوشش کریں، چار پانچ سیکنڈ تک پاؤں اس طرح رکھیں، سر نیچے لے آئیے، یہ دس بار کریں، اسی طرح دائیں پاؤں کی دس بار ورزش کریں۔ زیادہ سے زیادہ پیدل چلنے سے کولہے سڈول بنتے ہیں۔

موٹاپا گھٹانے میں پھلوں، سبزیوں کا استعمال

پھلوں سبزیوں میں کیلوریز کم ہوتی ہیں، اس لئے یہ زیادہ کھائیں۔ کیلا، چیکو، موٹاپا بڑھاتے ہیں، اس لئے یہ نہ کھائیں۔ ذائقہ کے لئے پھل سبزیوں پر نمک نہ ڈالیں، نمک کم سے کم کھائیں، چینی،

چکنائی والی چیزیں، جیسے گھی، مکھن، شکر قندی نہ کھائیں۔

چائے: چائے میں پودینہ ڈال کر پینے سے موٹاپا کم ہوتا ہے۔

نمک: موٹاپا کم کرنے کے لئے نمک کے بغیر کھانا کھانا چاہئے، اس سے وزن کم ہوتا ہے۔

مالش: اگر پیٹ کی توند بڑھ گئی ہو تو مالش کر کے روزانہ بیٹھکیں لگائیں، رسی کودنے سے بھی پیٹ آگے نہیں بڑھتا۔

لیموں: ایک لیموں ذائقے کے مطابق سوندھا نمک ایک کپ گرم پانی میں ملا کر صبح بھوکے پیٹ دو ماہ پینے سے موٹاپا کم ہوتا ہے، یہ نسخہ گرمی کے موسم میں زیادہ مفید ہے۔

ایک لیموں، ایک گلاس گرم پانی، اور دو چمچ شہد ملا کر چار ماہ سے موٹاپا کم ہوتا ہے۔ پالک کے رس میں لیموں ملا کر پینے سے موٹاپا کم ہوتا ہے۔

چنا: چنے کی بھیگی ہوئی دال اور شہد ملا کر روزانہ صبح کھانے سے موٹاپا کم ہوتا ہے۔

ٹماٹر: جن لوگوں کا وزن زیادہ ہو، وہ اناج کھانے پر کنٹرول رکھیں۔ ٹماٹر ان کے لئے مفید ہے، کیوں کہ یہ جسم سے نقصان دہ رقیق چیزیں اور آنتوں میں رُکا اٹکا کھانا جسم سے باہر نکالنے میں پوری مدد کرتا ہے۔ روزانہ کچا ٹماٹر پیاز کے ساتھ کھانے سے، آپ یقین رکھیں آپ کا موٹاپا آہستہ آہستہ کم ہونے لگے گا۔

دہی: دہی موٹاپا کم کرنے میں مفید ہے۔

چھاچھ: چھاچھ میں سیاہ نمک اور اجوائن ملا کر پینے سے موٹاپا کم ہوتا ہے۔

تلسی: تلسی کے پتوں کا رس، شہد اور ایک کپ پانی میں ملا کر پینے سے موٹاپا کم ہوتا ہے۔

آلو: آلو موٹاپا نہیں بڑھاتے۔ آلو کو اُبال کر تیز مسالے، گھی وغیرہ لگا کر کھانے سے چکنائی پیٹ میں جانے سے موٹاپا بڑھتا ہے، اس لئے آلو اُبال کر یا گرم ریت میں سینک کر کھانا مفید ہے۔

اپنے من پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور نگینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفاء اور تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل و کرم سے صحت اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہر قسم کے پتھر مہیا کر سکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل و کرم سے کسی بھی شخص کو کوئی پتھر راس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہو جاتا ہے، اس کی غربت مال داری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو راس آتے ہیں، بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔

جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور ان چیزوں کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ایک بار اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پنا، یاقوت، مونگا، موتی، گارنیٹ، اوپل، سنہلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کرا دیا جاتا ہے۔ آپ اپنا من پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل مطلوب ہو تو اس موبائل پر رابطہ قائم کریں

موبائل نمبر: 8937937990 - 9897648829

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند، (یوپی) پن کوڈ نمبر: ۲۴۷۵۵۴

اس ماہ کی شخصیت

ادارہ

از: جونپور

نام: سہیل احمد قاسمی

نام والدین: قاری انیس احمد، ہاجرہ بانو

تاریخ پیدائش: ۱۲/ جنوری ۱۹۷۵ء

نام شریک حیات: ناظمہ پروین

شادی کی تاریخ: ۱۰/ اپریل ۲۰۰۶ء

قابلیت: فراغت دار العلوم دیوبند، ہائی اسکول

آپ کا نام ۸ حروف پر مشتمل ہے۔ ان میں سے ایک حرف نقطے والا ہے، باقی ۷ حروف حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ عنصر کے اعتبار سے آپ کے نام میں تین حروف آتشی، تین حروف خاکی ایک حرف آبی اور ایک حرف بادی ہے۔ بہ اعتبار تعداد آپ کے نام میں کسی بھی حرف کو غلبہ حاصل نہیں ہے اور بہ اعتبار اعداد آپ کے نام میں آبی حرف کو غلبہ حاصل ہے۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۴ مرکب عدد ۱۳ ہے اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۱۴۸ ہیں۔ چار کا مفرد عدد ستارہ عطارد سے منسوب مانا گیا ہے۔ ۴ عدد والا شخص اس قدر خوش کن باتیں کرتا ہے کہ اس کے متعلق کسی قسم کی حتمی رائے قائم نہیں کی جاسکتی۔ البتہ اس کی صحت پر لطف ہوتی ہے، اس کے ساتھ جو وقت گزرتا ہے وہ مزیدار ہوتا ہے اور اس کی لمبی صحبت سے بھی کوئی انسان بوریت محسوس نہیں کرتا۔ اس اعتبار سے اس کی شخصیت اہم ہوتی ہے اور لوگ اس کا قرب تلاش کرتے ہیں، لیکن ۴ عدد کے شخص میں ایک خوبی یا خامی یہ ہوتی ہے کہ یہ ہر بات کو مخالفانہ نقطہ نظر سے دیکھتا ہے اور تنقید کرنا اس کی فطرت کا حصہ ہوتا ہے۔ بحث ومباحثہ سے اسے دلچسپی ہوتی ہے اور بحث ومباحثہ کی وجہ سے یہ کئی بار اپنے اچھے دوستوں کو گنوا بیٹھتا ہے۔ یہ گفتگو کے دوران ایسے دلائل پیش کرتا ہے کہ سننے والے اس کی بات مان لینے پر مجبور ہوجاتے ہیں لیکن خوشنما دلائل سے انسانوں کے ذہن تو متاثر ہوجاتے ہیں، دل مطمئن نہیں ہوتے، اس لئے بسا اوقات اس کی بحث، ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے اور اپنی بات کی اُنچ کی بنا پر کئی اچھے دوست ۴ عدد والے شخص سے دور ہوجاتے ہیں۔ بحث ومباحثہ کی خصوصیت کی وجہ سے اس کے دشمنوں اور بدخواہوں میں اضافہ ہوتا رہتا ہے اور جو لوگ اس کے قرب کے متمنی رہا کرتے تھے وہ دور ہوجاتے ہیں اور اس کی صورت دیکھ کر راہِ فرار اختیار کرتے ہیں، لیکن یہ بات بھی اپنی جگہ طے ہے کہ ۴ عدد والے شخص کا اس طرح کا مزاج کسی کا دل دکھانے یا کسی کو ستانے اور رُلانے کے لئے نہیں ہوتا، بلکہ وہ ساری دنیا کو اپنی سوچ پر لانے کی کوشش کرتا ہے اور ناکامی اس کے حصے میں آتی ہے۔

۴ عدد والے شخص میں ایک خاص بات یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ مروجہ قوانین اور برسر اقتدار پارٹی کے خلاف بھی اپنی زبان کھولتا ہی رہتا ہے اور ظاہر ہے کہ اس سے اس کو صرف نقصان ہی ہوتا ہے، نقصان نہ بھی ہو اس کو کسی طرح کا کوئی خاص فائدہ نہیں ہوتا، لیکن سچ یہ ہے کہ یہ مخالفتیں، اور یہ تنقیدیں جو ۴ عدد والے شخص کی زبان سے ہوتی ہیں وہ نیک نیتی پر مبنی ہوتی ہیں، کسی لالچ اور کسی غرض کی وجہ سے نہیں ہوتیں، لیکن ساری دنیا جانتی ہے کہ سچ کڑوا ہوتا ہے اور سچ بولنے والوں کے حصے میں کم سے کم اس دنیا کی حد تک محرومی کے سوا کچھ بھی ہاتھ نہیں آتا، کیوں کہ لوگ جھوٹ سے خوش ہوتے ہیں اور جھوٹ بولنے والوں کو ہی سلامیاں دیتے ہیں۔ ۴ عدد والے لوگ اگر وکیل بنیں یا جج بنیں یا پروفیسر بنیں تو مقبولیت اور شہرت حاصل کرنے میں زبردست کامیابی حاصل کرلیتے ہیں اور اپنے ہم عصروں میں ممتاز ہوجاتے ہیں۔

۴ عدد والا شخص بے جا رسومات کی بھی زبردست مخالفت کرتا ہے، یہ دقیانوسیت کو بھی قابل اعتنا نہیں مانتا، اگر اس کے سامنے حصول مال و دولت کا مسئلہ آئے تو یہ کوئی دلچسپی نہیں لیتا بلکہ اس کا رجحان حالات اور ماحول کی طرف رہتا ہے اور یہ چڑھتے سورج کی پوجا کرنے کا بھی قائل

نہیں ہوتا۔

۴ عدد کا شخص اگر چہ صبر وتحمل بھی اپنے اندر رکھتا ہے، لیکن غلط بات اس سے برداشت نہیں ہوتی اور زہر کو تریاق کہنا اس کے بس سے باہر ہوتا ہے، یہ سفید کو سفید اور کالے کو کالا کہہ کر ہی مطمئن ہوتا ہے اور چونکہ یہ اپنی بات پر جما رہتا ہے تو لوگ اس کو ضدی اور ہٹ دھرم سمجھتے ہیں۔ ۴ عدد کے لوگ خوش گفتار ہوتے ہیں اور اپنی خوش گفتاری سے لوگوں کو متاثر کرنے میں کامیاب رہتے ہیں، لیکن اگر اتفاقاً ان کا سامنا کسی ایسے شخص سے ہو جائے جو خوش گفتاری میں ان سے بڑھ چڑھ کر ہو تو پھر یہ چھلک اٹھتے ہیں اور بلاوجہ کی بحث پر اُتر آتے ہیں۔

۴ عدد کے شخص کو بے وقوف بنانا آسان نہیں ہوتا، یہ جلدی سے کسی کی باتوں میں نہیں آتے اور بہت جلدی آنکھیں بند کر کے کسی پر اعتماد نہیں کرتے۔ ۴ عدد کے لوگوں میں ایک خوبی یہ بھی ہوتی ہے کہ یہ کسی کی ترقی سے نہیں جلتے، کسی سے حسد نہیں رکھتے اور کسی کا پیچھا نہیں پکڑتے، یہ جس محفل میں بحث کرتے ہیں اسی محفل میں اس بحث کو ختم کر دیتے ہیں، لیکن دنیا والوں کا مزاج عمومی طور پر اس کے برعکس ہوتا ہے اس لئے وہ ان کے سامنے مجبور اور بے بس ہو جاتے ہیں اور پھر ان کی مخالفتیں شروع کر دیتے ہیں، اس طرح ۴ عدد والے شخص کا بنا بنایا حلقۂ احباب آہستہ آہستہ محدود ہونے لگتا ہے اور لوگ ان پر انگلیاں اٹھانے لگتے ہیں۔ چونکہ آپ کا مفرد عدد بھی ۴ ہے، اس لئے کم وبیش یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی، آپ محنتی ہیں، قابل بھروسہ ہیں، دور اندیش ہیں، صلح کو پسند کرتے ہیں، مشکلات سے مقابلہ کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں، آپ میں بحث ومباحثہ کا مزاج تو ہے ہی لیکن آپ انتہا پسند بھی ہیں اور انتہا پسندی آپ کو اکثر خوشیوں سے محروم رکھتی ہوں گی، کیوں کہ انتہا پسندی کا نقصان انسان کو اکثر خود ہی اٹھانا پڑتا ہے، آپ شاہ خرچ بھی ہیں اور یہ شاہ خرچی اکثر ان کو تنگ دست بنا دیتی ہوگی اور اس شاہ خرچی کی بنا پر آپ کئی بار مقروض بھی ہو جاتے ہوں گے۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ۴، ۱۳، ۱۳ اور ۳۱ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام انجام دینے کی کوشش کریں، انشاء اللہ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ آپ کا لکی عدد ایک ہے، ایک عدد کی شخصیتیں اور چیزیں بطور خاص آپ کو راس آئیں گی، آپ کی دوستی ایک ۶ اور ۸ عدد والے لوگوں کے ساتھ خوب جمے گی۔ ۲، ۷، ۹ عدد والے لوگ آپ کے لئے عام سے لوگ ہوں گے، ان لوگوں سے آپ کو نہ کوئی خاص فائدہ پہنچے گا اور نہ کوئی قابل ذکر نقصان، یہ لوگ حالات کے ساتھ ساتھ آپ کے لئے اچھے برے ثابت ہوں گے۔ ۳ اور ۵ عدد آپ کے دشمن عدد ہیں، ان عدد کے لوگ اور چیزیں آپ کو راس نہیں آئیں گی، ان عدد کے لوگوں اور چیزوں سے اگر آپ حتی الامکان دور رہیں تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کا مرکب عدد ۱۳ ہے، یہ عدد بہت زیادہ قابل اعتبار نہیں ہوتا، یہ عدد آپ کو عروج پر بھی پہنچا سکتا ہے اور یہ عدد آپ کو زوال پذیر بھی کر سکتا ہے، اس عدد کے اندر اچھے برے انقلاب کی زبردست صلاحیت ہے، تجربہ کار علم الاعداد کا دعویٰ یہ ہے کہ اگر اس عدد کا حامل لوگوں کی مدد کرے اور مصیبتوں میں ان کے کام آئے تو پھر یہ عدد انسان کو ایسے عروج تک پہنچانے کا ذریعہ بنتا ہے جس عروج تک پہنچنا بظاہر ممکن نہیں ہوتا، اس عدد سے فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ آپ لوگوں سے ہمدردی کریں اور پریشان حال انسانوں کے ساتھ تعاون کرنے کو اپنا مشن بنائیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش ۱۲ ہے، اس کا مفرد عدد ۳ ہے اور تین آپ کا دشمن عدد ہے اس لئے آپ کی زندگی میں کچھ نہ کچھ نشیب وفراز ضرور آئیں گے، لیکن خوبی کی بات یہ ہے کہ آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۴ ہے، جو آپ کی شخصیت کا عدد ہے، اس لئے نشیب وفراز آپ کی زندگی میں آئیں گے تو ضرور لیکن جلد ہی آپ کو ان سے چھٹکارا نصیب ہوگا، آپ کی مجموعی شادی کی تاریخ کا مفرد عدد بھی ۴ ہے، جو آپ کے عدد سے ہم آہنگ ہے اس لئے آپ کی شادی کامیاب ہے اور آپ کو انشاء اللہ اپنی شریک حیات سے سکون اور محبت میسر رہے گی۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۱۷، ۲۲، ۲۴ اور ۲۵ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کاموں سے گریز کریں، ورنہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔

آپ کا برج جدی اور ستارہ زحل ہے۔ ہفتہ کا دن آپ کے لئے اہم ہے، اپنے خاص کاموں کے لئے ہفتے کو اہمیت دیں۔ بدھ، جمعرات اور جمعہ بھی آپ کے لئے مبارک دن ہیں، البتہ اتوار، پیر، منگل کو اپنے خاص کاموں سے پرہیز کریں تو بہتر ہے۔

فیروزہ، پنا، الماس آپ کی راشی کے پتھر ہیں، ان پتھروں میں سے کسی بھی پتھر کے استعمال کرنے پر آپ کی زندگی میں بفضل خدا سنہرا انقلاب آ سکتا ہے۔ ساڑھے چار ماشہ کی انگوٹھی میں جڑوا کر سیدھے ہاتھ

کی شہادت کی انگلی میں پہنیں، انشاء اللہ فائدہ محسوس کریں گے اور خوش حالیوں سے بہرہ ور ہوں گے۔

فروری، جولائی، اگست میں اپنی صحت کا خیال بطور خاص رکھیں، ان مہینوں میں اگر معمولی سی کوئی بیماری بھی لاحق ہو تو اس کے علاج سے غفلت نہ برتیں، آپ کو عمر کے کسی بھی حصے میں جاکر یہ بیماریاں خدانخواستہ لاحق ہوسکتی ہیں۔ گھٹنوں کا درد، جوڑوں کا درد، پھوڑے کا پھنسی، امراض کمر، امراض سینہ، آنتوں کی بیماریاں، امراض گردہ اور اعضاء رئیسہ کی کمزوری۔ آپ کو ٹھنڈی غذائیں فائدہ پہنچائیں گی، گرم غذاؤں سے حتی الامکان پرہیز رکھیں۔

آپ کے نام میں سات حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے مجموعی اعداد ۱۳۸ ہیں، اگر ان میں اعداد ذات اسم الٰہی ۶۶ جمع کرلیں تو مجموعی اعداد ۲۰۴ ہوجاتے ہیں، ان کا نقش مربع آپ کے لئے انشاء اللہ مفید ثابت ہوگا۔

نقش مربع اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۵۰	۵۴	۵۷	۴۳
۵۶	۴۴	۴۹	۵۵
۴۵	۵۹	۵۲	۴۸
۵۳	۴۷	۴۶	۵۸

آپ کے مبارک حروف ج، خ اور گ ہیں، ان حروف سے شروع ہونے والی اشیاء بھی انشاء اللہ آپ کو راس آئیں گی، جیسے جامن، خوبانی اور گاجر وغیرہ۔

آپ کی فطرت میں صلح کا مادّہ موجود ہے، آپ فطرتاً جھگڑوں اور اختلافات سے دور رہنا پسند کرتے ہیں اور اگر لوگوں کے درمیان نفرت اور عداوت چل رہی ہو تو آپ صلح کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں، صلح آپ کا فطری جذبہ ہے، آپ مشورہ طلب کرنے پر لوگوں کو اچھے مشورہ دیتے ہیں، یہ الگ بات ہے کہ لوگ اس اچھے مشورے کی قدر نہ پہچانیں اور اس مشورے کو ٹھکرا دیں۔

آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں: صبر و تحمل، اعتماد، احتیاط، حصول ذرائع کی تحقیق، ایجاد و اختراع، حق پرستی، صلح جوئی، بہتر سوچ، کشادہ مزاجی وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں: جذباتیت، جلد غصہ آجانا، ضد، ہٹ دھرمی، بحث و مباحثہ وغیرہ۔

اس کالم کو بغور پڑھنے کے بعد جو صرف آپ کے لئے لکھا گیا ہے، اپنی خوبیوں میں اضافہ کرنے کی کوشش کریں اور اپنی خامیوں سے نجات حاصل کرنے یا انہیں کم کرنے کی جدوجہد کریں تاکہ آپ کی شخصیت میں مزید نکھار پیدا ہوسکے۔ آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۷۸۶

		۹
۲	۵	
۱۱۱		۷

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک تین بار آیا ہے جو زبردست قوت اظہار کی علامت ہے۔ آپ بہت باتونی قسم کے انسان ہیں اور اپنا مافی الضمیر بیان کرتے وقت چکنی چپڑی باتیں بھی کرلیتے ہیں، آپ کے اندر ایک طرح کی انا اور ضد بھی موجود ہے جو اکثر آپ کو مشتعل کردیتی ہے اور ایسی صورت میں آپ اپنی شخصیت کا قتل کردیتے ہیں۔

۲ کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ کی قوت ادراک بہت بڑھی ہوئی ہے، لیکن بروقت اس کا خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھا پاتے۔

۳ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ اپنی تخلیقی کاوشوں کو اور اپنی منصوبہ بندیوں کو کھل کر دنیا کے سامنے پیش نہیں کرپاتے، جب کہ آپ کو کھل کر اپنے منصوبے دنیا کے سامنے رکھنے چاہئیں اور اپنی کاوشوں کو دنیا کے سامنے پیش کرنا چاہئے اور پیش کرتے وقت کسی طرح کی کوئی ہچکچاہٹ آپ کے اندر نہیں ہونی چاہئے۔

۴ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ علمی کاموں میں کبھی کبھی لاپرواہی برت لیتے ہیں، جب کہ آپ دوسرے لحاظ سے کافی بیدار رہتے ہیں، لیکن علمی کاموں میں کبھی کبھی کی یہ سستی آپ کو اہم مسائل سے غافل کردیتی ہے اور یہ غفلت آپ کے لئے بہت سی الجھنوں کا سبب بنتی ہے۔

۵ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کے عزائم پختہ ہیں، اور آپ کے اندر ایک طرح کا استحکام اور استقلال موجود ہے۔

۶ کی غیر موجودگی گھریلو ذمہ داریوں سے بیزاری کی طرف اشارہ

کررہی ہے، اندازہ یہ ہوتا ہے کہ آپ حالات سے سمجھوتہ کرنے کے بجائے حالات سے راہِ فرار اختیار کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو ایک طرح کی پست ہمتی کی علامت ہے۔

آپ کے چارٹ میں ۷ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ عدل وانصاف کے دلدادہ ہیں، آپ ہر جگہ انصاف کو دیکھنا چاہتے ہیں، ظلم اور ناانصافی آپ کو ہرگز ہرگز گوارہ نہیں ہے، آپ نصیحتوں سے بھی عام طور پر بیزار رہتے ہیں، آپ نہیں چاہتے کہ لوگ آپ کو نصیحتیں کریں اور آپ کو کوئی بات سمجھانے کی کوشش کریں۔

۸ کی غیر موجودگی آپ کی کاہلی اور روپے پیسے کے معاملے میں آپ کی لاپرواہی کی نشاندہی کرتی ہے، آپ کی طبیعت میں استحکام ہے اور آپ کو دولت کمانے کی دھن بھی ہے، پھر بھی کبھی کبھی آپ کاہلی کا مظاہرہ کرگزرتے ہیں اور پیسے کی طرف سے غافل ہوکر نقصان اٹھاتے ہیں۔ آپ کے چارٹ میں ۹ کی موجودگی آپ کی شخصیت کی مضبوطی اور آپ کی فطری خوبیوں کو واضح کرتی ہے اور یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ غیرت وحمیت سے مالا مال ہیں، آپ کے اندر خود داری بھی ہے اور جذبۂ محبت بھی، آپ اپنوں اور غیروں میں اپنی کچھ خوبیوں کی وجہ سے ممتاز رہی ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں کوئی بھی سطر مکمل نہیں ہے، لیکن کوئی بھی سطر بالکل خالی بھی نہیں ہے، آپ کتنی بھی خوش حال زندگی گزاریں لیکن ایک طرح کی کمی اور ایک طرح کی محرومی کے آپ ہمیشہ شکار رہیں گے اور جس کو کہتے ہیں مکمل خوشی، مکمل راحت اس سے آپ ہمیشہ محروم رہیں گے، آپ کی زندگی میں ایک طرح کا ادھورا پن ہمیشہ موجود رہے گا۔

آپ کا فوٹو اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ آپ میں سچ بولنے کی جرأت ہے، لیکن آپ کے حالات آپ کو سچ بولنے سے روکتے ہیں اور کسی نہ کسی مصلحت کی بنا پر آپ بروقت اپنے مافی الضمیر کا اظہار کرنے سے ہچکچاتے ہیں، بہت بولتے ہیں، صحیح بولتے ہیں، لیکن کبھی کبھی برموقع چپ ہوجاتے ہیں اور باطل کو آگے بڑھنے کا موقع مل جاتا ہے۔

آپ کے دستخط آپ کی قوت ارادی اور آپ کے مزاج کے استحکام کی تائید کرتے ہیں اور ان سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اِکا دُکا خامیوں کے باوجود آپ کے اندر ایک طرح کا حوصلہ بھی ہے اور مشکلات سے مقابلہ کرنے کی جرأت بھی۔

ہم نے آپ کی شخصیت کے بارے میں جو کچھ بھی اس کالم میں لکھا ہے وہ آپ کی رہنمائی کے لئے بہت کافی ہے، ہمیں امید ہے کہ اس کالم کو پڑھنے کے بعد آپ اپنے اندر مزید نکھار اور مزید خوبیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں گے اور اسی طرح اس کالم کا حق ادا ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆ صدق یہ ہے کہ دل باتیں کرے، یعنی وہ بات کہے جو دل میں ہو۔

☆ مخلوق کی اذیت پر صبر کرنا منجملہ علامات ولایت ہے۔

☆ فقیر کا تنفس کسی خواہش کے لئے جس پر اس کو قدرت نہیں ہے، غنی کی ہزار سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

☆ جو کچھ اللہ تعالیٰ کے واسطے تو کرے وہ اخلاص ہے اور جو خلق کے واسطے کرے وہ ریا ہے۔ ایسے آدمی کے پاس مت بیٹھو کہ تم اللہ تعالیٰ کہو اور وہ کچھ اور کہے۔

بدھ کے دن

روحانی خدمات کا سلسلہ جاری ہے، اگر آپ کسی روحانی یا جسمانی بیماری میں مبتلا ہوں تو بدھ کے دن دیوبند آکر

ھاشمی روحانی مرکز

کی خدمات حاصل کریں، انشاء اللہ آپ کو بیماریوں سے، اثرات بد سے جادو سے اور بندش وغیرہ سے نجات مل جائے گی۔

انتظامیہ: ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

فون نمبر: 01336 - 224455

کمالات جفر (تسخیر مؤکل سفلی)

سورۃ اخلاص کے عظیم سفلی مؤکل خفجطیش کا سہ روزہ عمل

حکیم سرفراز احمد زاہد (ملتان)

قارئین طلسماتی دنیا کے لئے اس دفعہ ایک خاص اور مؤثر ترین مؤکل کا عمل پیش کررہا ہوں۔ یہ آپ لوگوں کے لئے ایک تحفہ ہے۔ یہ عمل بہت عجیب وغریب عمل ہے۔ اس کے سو فیصد اثرات لازماً مرتب ہوں گے۔ آجکل کے سائنسی دور میں اس قدر پر اثر اور جلد مکمل ہونے والا آسان عمل ملتا بھی نہیں، پارس پتھر کا مل جاتا ہے۔

آج کل عام کتابوں اور رسائل میں تسخیر مؤکلان کے بے شمار عملیات درج ہیں۔ ان میں سے ۹۹ فیصد عمل غلط ہیں۔ کبھی کوئی عمل سچ ثابت نہیں ہوا۔ ادھر ہمارے ہاں بھی ہر ماہ لوگ من گھڑت اعمال بنا کر رسائل میں پیش کرتے ہیں، اور زیادہ تر ہندووانہ دیوی دیوتاؤں کے اعمال ہوتے ہیں۔ حالانکہ میرا پکا یقین ہے بلکہ بڑے اعتماد کے ساتھ لکھ رہا ہوں، کہ جو مضمون نگار یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ اعمال ہمارے بزرگوں نے آزمائے ہیں ان سے وراثتاً انہیں پہنچے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کے بزرگ غیر مسلم تھے۔ اب یہ کیسا پرکھا جائے کہ ان لوگوں نے یہ اعمال کئے ہیں۔ اس کے علاوہ ساتھ یہ شرط بھی ہوتی ہے کہ ہم سے اجازت لیں۔

لیکن اتنا بھی قحط العملیات نہیں۔ بہت کم لوگوں نے صدق دل سے تسخیر مؤکلان کے عمل دئے ہیں۔ جو صداقت پر مبنی ہیں، ورنہ عمل کر کر کے لوگوں نے اپنی زندگیاں خراب کرلیں۔ مگر مؤکل نہ ملا لاکھوں عاملین میں سے کوئی خوش نصیب ایسا ہوگا جس کے پاس کوئی مؤکل ہوگا۔

یا عظیم قوتوں کے مالک مؤکل خفجطیش قابو میں ہوجائے گا۔

مجھے یہ عمل میرے حضرت کے عظیم استاد سلسلہ قادریہ کے عظیم بزرگ جناب بابر سلطان قادری رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل ہوا تھا۔

یہ عمل مجھے ۱۹۸۵ء میں ملا تھا۔ ایک دو دفعہ شائع بھی ہوا، ایک رسالہ میں یہ عمل دیکھ کر بڑا حیران ہوا کہ اس عمل کی اجازت مجھ سے لیں حیرانی ہوئی۔ یہ عمل میں نے خود کیا ہوا ہے، زندگی میں ایسے دو تین عمل ہی کئے ہیں۔ ایک یہ اور دوسرا تسخیر دنیا کا۔

آج میں اس مضمون میں سورۃ اخلاص کے بہت ہی قوی اور عظیم مؤکل کی تسخیر کا عمل لکھ رہا ہوں۔ یہ عمل میں نے خود کیا ہوا ہے۔ لیکن مصروفیت کی وجہ سے قابو میں نہ رکھ سکا۔ اور آزاد کردیا گیا۔ کہا گیا اسے رکھ لو یا ہمیں رکھ لو۔ اور تقریباً چھ ماہ پر اسے خیر باد کردیا گیا۔

یہ تین دن کا عمل ہے، تین دن کے بعد مؤکل تسخیر ہوجاتا ہے، اور حیرت انگیز کام سرانجام دیتا ہے۔ لیکن آپ اس سے ناجائز کام نہ لیں ورنہ جان کا خطرہ ہے۔ اس عمل کو شروع کرنے سے دو روز پہلے آپ گوشت اور اس سے پیدہ شدہ اشیاء اور حیوانات سے متعلقہ چیزیں کھانا ترک کردیں۔ بدبودار اشیا بھی نہ کھائیں کپڑے صاف اور پاکیزہ ہر وقت پہنیں جماع سے مکمل پرہیز کریں۔ لوگوں سے ملنا جلنا کم کردیں، منہ سے بدبو بھی نہ آئے، کم سوئے کم کھائے، صاف بستر پر سویا کریں، چارپائی کے اطراف حصار کیا کریں، یعنی ہر پائے پر چار بار قل شریف پڑھ کر دم کیا کریں۔ وقت اور جگہ مقرر ہو منہ طرف قبلہ ہو۔ بوقت عمل خوشبو جلانے اور اپنے کپڑوں پر بھی عمدہ عطر لگائیں۔

ہر وقت مؤکل کو پکارتے رہیں کہ یا خفجطیش حاضر ہو۔

رات کو بالکل الگ کمرے میں جاکر ایک ہزار دو بار سورۃ اخلاص پڑھیں۔ پھر ایک ہزار بار دو بار یا خفجطیش پڑھیں اس کے بعد پھر ایک ہزار دو بار سورۃ اخلاص پڑھیں۔ اس کے بعد بیٹھ کر مؤکل کو کہیں کہ یا خفجطیش حاضر ہوکر میرے کاموں میں میری مدد کرو یاد رکھئے کہ تعداد میں ذرا بھی غلطی نہ ہو۔ ایک ہزار دو سے نہ ایک زیادہ نہ ایک کم، اگر بے

دھیانی میں تعداد میں فرق آ گیا تو عمل ناکام ہو جائے گا۔ عمل ختم کر کے مؤکل سے جو بات کہنی ہو وہ ایک یا دو بار کہنی ہے۔ پھر عمل ختم کر کے سو جائیں، یہ عمل بعد نماز عشا کیا کریں۔

تیسرے روز بعد تکمیل عمل کے مؤکل حاضر ہوگا۔ مؤکل دو طریقوں سے حاضر ہوتا ہے۔ ایک ظاہری طریقہ اور دوسرا باطنی۔ یا تو ظاہری طور پر حاضر ہوگا۔ یعنی باقاعدہ نظر آئیگا۔ یا باطنی طور پر آتا ہے۔ گو اس لئے نظر نہیں آتا کہ صاحب عمل اسے دیکھنے کی قوت نہیں ہوتی اور اس کی آنکھوں سے حجابات نہیں اترے ہوتے۔

لیکن آپ مؤکل کی حاضری کا اس طرح اندزہ لگا سکتے ہیں کہ مؤکل کو مخاطب ہو کر کہیں کہ میرا فلاں کام کر دو وہ کر دے گا۔

یاد رکھیں کہ یہ کام بطور شعبدہ نہ ہوگا۔ اور کوئی چھوٹا موٹا دکھاوے کا کام نہ ہوگا۔ بلکہ حقیقتاً وہ کام آپ اس سے لینا چاہتے ہوں اور یہ بھی واضح کر دوں کہ اس سے جائز کام لیا کریں۔ جس سے کہ خلق خدا کی بھلائی ہو مؤکل آپ کا ہر کام خود آ کر کر دیا کریگا۔ اگر بفرض محال تین دن کا عمل کرتے ہیں۔ اور بعد میں کام کا کہتے ہیں اور وہ کام چوبیس گھنٹے گزرنے کے بعد نہیں ہوتا۔ تو آپ دوبارہ تاکید سے حکم دیں ضرور ہوگا۔ اگر پھر بھی نہیں ہو تو عمل دوبارہ کریں۔ تین دن کے بعد مؤکل ضرور کام کریگا۔ اگر دوسرے چلے یعنی چھ دن کے عمل کے بعد بھی مؤکل نہیں آیا اور کام نہیں کیا تو تین دن اور عمل کرے۔ آخیر انتہا ۹ر دن ہے۔ انشاء اللہ اس چلے میں ہر حال میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اور مؤکل ضرور حاضر ہوگا۔ اور مسخر ہوگا۔ یہ تو ممکن نہیں کہ تسخیر نہ ہو ضرور کامیابی ہوگی۔ اب اس عمل کو قابو میں رکھنے کے لئے روزانہ ایک ہزار دو مرتبہ مؤکل کا نام یا خفجطیش پڑھا کرے۔ اور اول آخر تین بار سورۃ اخلاص اور بڑے گوشت کا پرہیز رکھیں۔ باقی جو چاہیں کھائیں، اور جب مؤکل سے کوئی کام لینا ہو تو تین بار سورۃ اخلاص پڑھ کر تین بار مؤکل کو پکاریں؛ یا خفجطیش حاضر ہو، اس کے بعد کہیں کہ یہ کام کر دو، انشاء اللہ یا تو فوراً کر دے گا یا ۲۴ر گھنٹے کے اندر اندر۔ آپ اس سے جائز کام لیں۔

اس کے علاوہ اس عمل سے اپنے اندر مقناطیسی قوت بھی پیدا کی جاسکتی ہے یہ حیرت ناک ہوگا آپ ہر دل عزیز ہونگے ہر کوئی آپ کا حکم مانے گا اس کا طریقہ الگ ہے پھر کبھی سہی۔

شرف شمس

" **شرف شمس** " کا قیمتی وقت ہر سال آتا ہے اور دور اندیش لوگ ہر سال اس وقت سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ "شرف شمس" کا وقت اس سال ۸ر اپریل رات ۴ر بجکر ۳ر منٹ سے ۹ر اپریل رات ۴ر بجکر ۲۸ر منٹ تک رہے گا۔

اس وقت حصولِ اقتدار، حصولِ عزت وعظمت اور تسخیر خلائق کے لئے نقوش تیار کئے جاتے ہیں۔ الیکشن میں جیتنے کے لئے بھی اس قیمتی نقش سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

خواہش مند لوگ خود بھی اس وقت سے استفادہ کر سکتے ہیں اور ہماری خدمات بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

ھاشمی روحانی مرکز ہر سال لوگوں کی فرمائش پر خصوصی طور پر نقوش تیار کرتا ہے۔ اگر آپ مذکورہ مقاصد میں سے کسی مقصد کے لئے نقش تیار کرانا چاہیں تو اپنی فرمائش درج کرادیں۔

شرفِ شمس کا ھدیہ

کاغذ پر۔/500 اور چاندی پر۔/1500 روپئے ہے۔

۳۱ر مارچ ۲۰۱۵ء تک ہاشمی روحانی مرکز کے نام ڈرافٹ بنوا کر بھجوائیں یا اس اکاؤنٹ میں رقم ڈالیں۔

HASAN AHMED SIDDQUI

AC/No.20015925432

STATE BANAK OF INDIA DEOBAND

ڈرافٹ اور اپنی فرمائش اس پتہ پر روانہ کریں۔

ھاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند، 247554 یوپی

اپنا نام، والدہ کا نام اور اپنا ایڈریس

اس موبائل نمبر پر ایس ایم ایس کریں۔

09897320040

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks محمد اجمل انصاری

آپ بیتی — ایل۔اے۔خاں

ایک جنّی کا معاشقہ

جن تو خوبصورت لڑکیوں پر عاشق ہوجاتے ہیں کیا کوئی جنی بھی کسی مرد کی محبت میں مبتلا ہو سکتی ہے ایک نوجوان کی پراسرار داستان۔ یہ داستان کوئی افسانہ نہیں بلکہ ایک حقیقت ہے

میرا نام ایل۔اے۔خاں ہے میرا تعلق الحمدللہ سید گھرانے سے ہے اور میں اللہ کے فضل سے حافظ قرآن بھی ہوں، میں ایک چھوٹے گاؤں کی مسجد میں امامت کیا کرتا تھا تقریباً آج سے چار سال قبل کی بات ہے اس مسجد میں ایک بہت ہی پرانا پانی کا کنواں ہے میں اکثر وبیشتر مسجد کو دھونے کے لئے اس مسجد کے کنوے میں سے پانی نکالا کرتا تھا اور جہاں تک مجھے اچھی طرح سے یاد ہے کہ ایک مرتبہ بجلی چلی گئی تھی اور میں نے بجلی نہ ہونے کہ وجہ سے ڈول سے کنوے میں سے پانی نکالا تھا اس کنویں میں ایک جنی تھی جو شاید اس کنوئیں میں ہی رہتی تھی جو میرے ڈول کے کے ذریعہ سے باہر نکل گئی تھی اور شاید اسی وقت سے وہ مجھ پر عاشق ہوگئی تھی کچھ دنوں کے بعد کی بات ہے کہ ایک مرتبہ ہماری مسجد میں دہلی سے ایک چلہ کی جماعت آئی تھی اور اچانک خدا کی قدرت کہ مغرب کی نماز کے بعد لائٹ غائب ہوگئی اور پوری مسجد میں اندھیرا چھا گیا پھر تھوڑی ہی دیر کے بعد لائٹ واپس آگئی پوری مسجد میں جو بلب وغیرہ تھے وہ تو سب روشن ہوگئے لیکن میرے حجرے کے بلب اور لائٹ روشن نہیں ہوے مجھے بڑا تعجب ہوا اور میں حجرے کی لائٹ چلانے کے لئے اپنے حجرے میں گیا اور میں نے لائٹ جلانے کے لئے سوئچ پر ہاتھ رکھا ہی تھا کہ مجھے فوراً ایک زوردار جھٹکا سا لگا اور مجھے ایسے لگا کہ اب شاید میری زندگی کی آخری گھڑی آگئی ہے میں نے اپنا ہاتھ چھڑانے کی بھرپور کوشش کی لیکن میں کامیاب نہ ہوسکا اتنے میں کچھ ہی پل کے بعد مجھے پیچھے سے کسی نے دھکا دیا ہو اور میں دوفٹ دور جا گرا۔ ۱۵/۲۰ منٹ تک تو مجھے ہوش بھی نہیں آیا اور جب مجھے ہوش آیا تو میں نے دیکھا کہ مسجد میں جماعت جو آئی ہوئی تھی وہ سارے جماعت کے ساتھی میرے آس پاس کھڑے ہیں اور وہ لوگ مجھ سے پوچھ رہے تھے کہ حافظ صاحب اچانک آپ کو کیا ہوا تو میں نے پوری بات ان کو بتائی۔ پھر میں نے ان لوگوں سے پوچھا کہ کیا آپ لوگوں میں سے کسی نے مجھے دھکا دیا تھا ان میں سے سبھی نے بولا ہم تو ابھی ابھی آپ کو بلانے کے واسطے آئے تھے کہ گشت میں جانا ہے لیکن جب ہم نے دیکھا کہ آپ تو بے ہوش پڑے ہیں تو ہم لوگ آپ کے پاس ہی بیٹھ گئے کہ حافظ صاحب کو کیا ہوا ہے ابھی ابھی آپ کو ہوش آیا ہے۔ تو میں نے ان لوگوں سے کہا کہ مجھے کسی نے پیچھے کی طرف زور سے دھکا دیا ہے لیکن حقیقت یہ تھی کہ اس وقت وہاں میرے علاوہ کوئی بھی موجود نہیں تھا خیر میں نے خدا کا شکرادا کیا اور پھر عشا کی نماز کے بعد بیان سن کر میں تو سوگیا کہ رات کو مجھے جیسے ایک خواب آیا اس کو میں خواب کی حالت بھی نہیں کہہ سکتا اور نہ ہی بیداری کی حالت تھی کہہ سکتا ہوں آپ لوگ یوں سمجھیں کہ کچھ خواب کی سی کیفیت تھی اور کچھ بے داری کی سی حالت تھی کہ ایک خوبصورت دوشیزہ میر حجرے میں دروزاہ کھولے بغیر ہی داخل ہوگئی ہے۔ اور وہ خوبصور لڑکی مجھے غور سے دیکھنے لگی تقریباً آدھے گھنٹے تک تو وہ لڑکی مجھے گھورتی ہی رہی پھر میں نے اس لڑکی سے پوچھا کہ اے خوبصورت اور جوان لڑکی تو اتنی رات گئے میرے حجرے میں کیا کرنے آئی تجھے یہاں آتے ہوئے کسی نے دیکھا لیا ہوگا تو میری تو نوکری ہی چلی جائے گی تب اس لڑکی نے اپنی مترنم اور شیریں آواز میں جواب دیا۔ میں کون ہوں یہ تو میں بعد میں بتاؤں گی لیکن مجھے یہ تو ضرور معلوم ہوا کہ آپ احسان فراموش ہیں۔ احسان فراموش؟ آپ نے مجھ پر کیا احسان کیا ہے جو آپ کا میں شکریہ

ادا کروں تب اس لڑکی نے جواب دیا۔ حافظ صاحب بہت جلدی ہی بھول گئے کل کی بات یاد کرو کہ اگر کل آپ کو کسی نے دھکا نہیں دیا ہوتا تو شاید آج آپ میرے سامنے موجود نہ ہوتے تو میں نے کہا کہ اوہ کل آپ نے مجھے مرنے سے بچالیا تھا تب اس نے کہا کہ ہاں آپ نے مجھے اس کنویں میں سے نکالا تھا اور میں نے آپ کو مرنے سے بچالیا ہے ،تب میں نے اس حسین و نوجوان لڑکی کو جواب دیا۔ ''جزاک اللہ فی الدارین خیرا'' خدا تم کو دونوں جہان میں اس کا بہترین صلہ عطا فرمائے تب اس لڑکی نے جواب دیا کہ حافظ صاحب اس شکریہ کے کہہ دینے سے کام نہیں چلے گا۔ تو میں نے کہا کیا کرنا پڑے گا اس نے جواب دیا کہ میں ایک جنی ہوں اور میرے ماں باپ انتقال فرما چکے ہیں میری برادری والوں نے مجھے دھتکار دیا ہے اب میرا کوئی ہمدرد نہیں ہے لہٰذا تم کو مجھ سے شادی کرنی ہوگی۔ اور میں نے تم کو دل میں اسی دن بسالیا تھا جب تم نے مجھے اس کنویں سے نکالا تھا اور اسی دن سے میں تم پر عاشق ہوگئی تھی لیکن میں تمہارے سامنے آنے کا بہانہ تلاش کر رہی تھی سو رات میں نے تم کو موت کے منہ میں جانے سے بچالیا ہے تم کو یاد رہے کہ تمہاری زندگی اب میرے لئے ہی ہے اسی لئے میں نے تم کو بچالیا تھا چلو اٹھو میں نے کہا کیوں اس نے کہا چلو میرے ساتھ میں اٹھ کر یعنی بیداری اور نیم خواب کی حالت میں ہی میں اٹھ کر اس کے ساتھ ہولیا ہم دونوں کچھ دیر کے بعد ایک درگاہ کے پاس پہنچتے ہیں اور وہاں پہونچ کر اس نے درگا کے مزار کے پاس کھڑے ہو کر یہ الفاظ کہے کہ یا اللہ میں تجھ کو حاضر و ناظر مان کر حافظ صاحب کو اپنا شریک حیات اور اپنا شوہر مانتی ہوں اور مزار والے ولی اللہ اس بات کے گواہ ہیں، پھر اس نے مجھ سے بھی کہا کہ تم بھی ایسے الفاظ بولو پھر اسی رات سے یعنی سہاگ رات سے ہماری زندگی میں وہ سب کچھ ہوا جو ایک شوہر اپنی بیوی کے ساتھ کرتا ہے۔ یعنی ہر رات کو جب میری حالت آدھی خواب کی سی اور آدھی بیداری کی سی حالت ہوتی تو وہ میرے حجرے میں آتی اور پھر میرے اور جنی کے دمیان وہ تعلق قائم ہوجاتا جو میاں بیوی کے درمیان ہوتا ہے۔

پھر ۹ مہینوں کے بعد اس جنی نے میرے ایک خوبصورت چاند سے بچے کو جنم دیا جس میں سے دو بچے جڑواں اور ایک الگ پیدا ہوا اور اب اللہ کا کرم ہے کہ چوتھے بچے کی بھی تیاری ہے آپ لوگ پوچھیں گے کہ بھائی حافظ صاحب تم نے پوری داستان سنا دی لیکن اس جنی کا نام ابھی تک نہیں بتایا تو پیارے دوستوں میری اس پیاری جنی بیوی کا نام خیر النساء اور ابھی دو سال پہلے میرے گھر والوں نے میری شادی زبردستی ایک لڑکی سے کروادی تھی تو اس جنی نے اس لڑکی کو اتنا حیرات اور پریشان کیا کہ اس لڑکی نے ایک ہی مہینے میں مجھ سے طلاق لے لی ہے۔ میرے گھر والوں کو اس بات کا علم نہ تھا اور اب وہ میری شادی کسی دوسری جگہ بھی نہیں ہونے دیگی۔ اور آخر میں میں آپ کو میرے جنات بچوں کے نام بتاتا چلوں میرے بڑے بیٹے کا نام زبیر، دوسرے کا نام حمد اللہ اور تیسرے کا نام جلال ہے۔

اقوال حضرت بایزید بسطامیؒ

☆ ذکر خدا تعالیٰ کثرت عدد سے نہیں ہے بلکہ حضور بے غفلت کا نام ہے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کی محبت یہ ہے کہ دنیا و آخرت ہر دو کو دوست نہ رکھے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کے پہچاننے کی یہی نشانی ہے کہ خلق سے بھاگے۔ ☆ ادنیٰ بات جو عارف کو ضروری ہے، وہ یہ ہے کہ ملک و مال سے پرہیز کرے۔ ☆ کسی نے کہا کہ متکبر کس کو کہتے ہیں؟ فرمایا کہ جو شخص تمام عالم میں اپنے سے زیادہ کوئی چیز خبیث سمجھے۔ ☆ خوش خلقی اور خاموشی ہلکی ہیں پیٹھ پر اور بھاری ہیں میزان پر۔ ☆ برے اعمال اللہ تعالیٰ کے ساتھ صریح دشمنی کے مترادف ہیں۔ ☆ ایک مرید نے کہا میں تیس سال سے آپ کے پاس رہتا ہوں۔ آپ ہر روز میرا نام دریافت فرماتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہنسی نہیں کرتا جب سے اس کا نام دل میں آگیا ہے، کچھ یاد نہیں رہتا۔ ☆ ایک مرتبہ فرمایا آپ نے کسی امام کے پیچھے نماز پڑھی۔ بعد نماز امام نے پوچھا کہ آپ کا کھانا پینا کہاں سے چلتا ہے۔ آپ نے جواب دیا ذرا صبر کرو پہلے میں نماز کا اعادہ کرلوں، تب تمہاری بات کا جواب دوں گا۔ کیونکہ جو شخص روزی دینے والے کو نہ جانے اس کے پیچھے نماز روا نہیں۔ ☆ نزع کے وقت آپ نے یہ کلمات ارشاد کئے۔ میں نے تجھے یاد نہیں کیا مگر غفلت سے، اور میں نے تیری خدمت نہیں کی مگر سستی سے۔ ☆ اپنے آپ کو اتنا ہی ظاہر کرو جتنا کہ تو ہے، یا ویسا ہوجا جیسا اپنے آپ کو ظاہر کرے۔ ☆ تواضع یہ ہے کہ درویشوں سے تواضع کرے اور امیروں سے تکبر۔

خاص 5 مجرب نقوش کے حیرت انگیز اثرات

یہ بات تمام قارئین ذہن نشین رکھیں کہ عمل کا تعلق یقین سے ہوتا ہے، عمل کر کے حاجات کے پورے ہونے کی دعا کرنی چاہئے۔ کچھ ناکام ہوجاتے ہیں، ناکام ہونے والے بہن بھائیوں کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ بلکہ مکمل یقین کامل کے ساتھ نماز روزہ کا پابند رہ کر قوائد نقوش کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھا کریں۔ کامیابی ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو کامیاب ہوجایا کریں وہ مجھ کو اپنی دعاوں میں یاد کیا کریں۔ اگر آپ نے میرے ''۵ مجرب نقوش'' شرائط کو مدنظر رکھتے ہوئے عمل کیا تو ضرور مراد پالیں گے۔ یہ بھی خیال رہے کہ گزشتہ سالوں میں چھپنے والے میرے نقوش پرانے نہیں ہوئے بلکہ اب بھی تازہ ہیں صرف عمل کرنے کی ضرورت ہے۔

مستیبی چور، مال اور مفرو کے لئے

اس نقش مبارک کو عرج ماہ جمعرات کی ساعت مشتری یا اتوار کے روز ساعت شمس میں کالی سیاہی سے لکھیں۔ نقش پر عطر چنبیلی لگا کر تہہ کر کے اس جگہ پر رکھیں جہاں سے مال چوری ہوا، گم ہوا، انسان گم ہوا یا بدل گیا، یا حیوان گھر سے چوری ہوا یا بھاگ گیا۔ نقش رکھنے کا طریقہ ہے۔ پہلے نیت کریں گے کہ ہمارا مال مل گیا تو ہم اس نقش کے حلوات کی نیاز پکائیں گے۔ نیچے اینٹ رکھ کر اوپر نقش رکھ دیں نقش کی اوپر ۵ کلو وزن کا پتھر دے دیں۔ خیال رہے یہ چار عناصر آتشی، آبی، خاکی، بادی کا مثلث ہے۔ جس دن نقش کو پہلے روز رکھنا ہے پھر اس کو اپنی جگہ سے ادھر ادھر نہیں کرنا۔ گمشدہ اشیا میں موٹر سائیکل، کار نقدی، زیورات سب شامل ہیں۔ نقش کے درمیاں اس بندے کا نام بمع والدہ اور گمشدہ اشیا کی تفصیل لکھیں۔ مقصد اس طرح لکھیں گے۔ الٰہی بحرمت اس نقش کے فلا بن فلاں کی فلاں (اشیا گمشدہ کی تفصیل لکھیں) کا چور بمع مال حاضر کرو، حاضر کرو، حاضر کرو۔ الساعة الساعة الساعة انه علی رجع لقادر۔ کام ہوجانے کے بعد نقش کو وزن کے نیچے سے نکال کر بہتے پانی میں بہا دینا اور حسب حیثیت کھیر پکا کر معصوم بچوں کو کھلا دینی ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

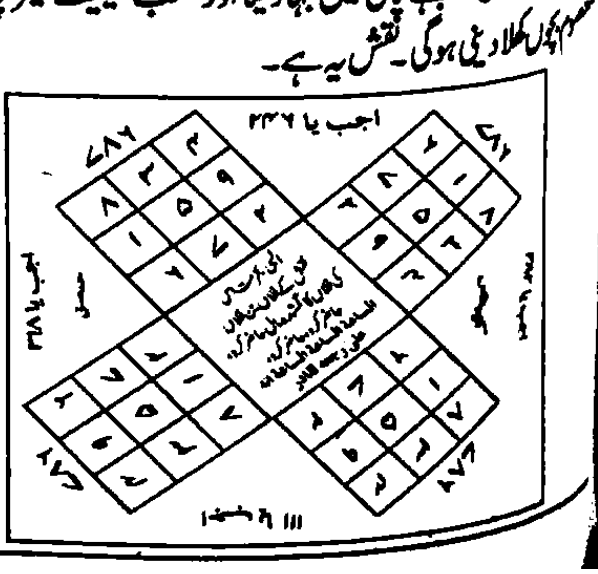

روز گلر ملازمت کا حصول، عہدہ میں ترقی

اگر کسی کو روزگار اور ملازمت سے علیحدہ کردیا گیا ہو، یا سروس، جاب، روزگار نہیں ملتا یا اگلے عہدہ میں ترقی چاہتا ہو۔ تو اس سورہ یٰسین کا مربع نقش پر کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ یہ نقش عرج ماہ جمعرات کی پہلی ساعت مشتری میں عرق گلاب زعفران میں ملا کر پر کرے۔ سفید کپڑے میں سی کر دائیں بازو پر باندھ لے گلے میں بھی پہنا جا سکتا ہے۔ اگر چاندی میں مڑھوا کر پہنا جائے تو کام جلدی اور زیادہ فائدہ ہوگا۔ اگر کسی محکمے میں درخواست بھیجی ہے تو درخواست پر ایک بار سورہ یٰسین پڑھ کر دم کردیں۔ درخواست منظور ہوگی۔ نقش کے نیچے مقصد ضرور لکھیں۔ الٰہی بحرمت اس نقش کے فلاں بن فلاں کو ملازمت ملے۔ لساعة الساعة بحق محمدؐ و آل محمدؐ۔ جو بھی مقصد ہو اسی طرح لکھ کر استعمال کریں۔ انشاء اللہ ۱۵/ دن ۲۱/ دن اور زیادہ سے زیادہ ۴۰/ تک کام ہوجائے گا۔

عزرائیل ۷۸۶ جبرائیل

۵۵۳۵۲	۵۵۳۵۵	۵۵۲۵۸	۵۵۳۴۵
۵۵۳۵۷	۵۵۳۴۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۵۶
۵۵۳۴۷	۵۵۳۶۰	۵۵۳۵۳	۵۵۳۵۰
۵۵۳۸۴	۵۵۳۴۹	۵۵۳۴۸	۵۵۳۵۹

اسرافیل اپنا نام بمع مقصد لکھیں میکائیل

(۳) شادی خانہ آبادی: پہلے بھی اس نقش کے بارے میں لکھا جاچکا ہے۔ یہ نقش سورہ طٰہٰ کا ہے جو مربع آتشی چال سے پر کیا گیا ہے۔ اور خانہ نمبر ۱۳/ میں ایک عدد کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اس نقش کو عروج ماہ جمعہ کے روز زہرہ کی ساعت میں عرق گلاب سے لکھیں۔ اور نیچے مقصد

اس طرح لکھیں۔ الٰہی بحرمت اس نقش کے فلاں بنت فلاں کا رشتہ ہوجائے۔ الساعۃ الساعۃ بحق یا فاطمہؓ اگرلڑکے کے لئے لکھنا ہے تو اس طرح مقصد لکھیں۔ الٰہی بحرمت اس نقش کے فلاں بن فلاں کا رشتہ ہوجائے بحق یا علیؓ۔ اگرلڑکا لڑکی دونوں راضی ہیں اور درمیان میں رکاوٹیں ہیں تو اس طرح لکھیں۔ الٰہی بحرمت اس نقش کے فلاں بن فلاں کا رشتہ ہوجائے۔ الساعۃ الساعۃ بحق یا علیؓ یا فاطمہ انشاءاللہ ۱۵/دن ۲۱/دن یا کم ازکم ۴۰/دن کے اندراندر رشتہ ہونے کے اسباب پیدا ہوجائے گے۔

عزرائیل ۷۸۶ جبرائیل

۹۹۸۲۰	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۱۳
۹۹۸۲۶	۹۹۸۱۴	۹۹۸۱۹	۹۹۸۲۴
۹۹۸۱۵	۹۹۸۲۹	۹۹۸۲۱	۹۹۸۱۸
۹۹۸۲۲	۹۹۸۱۷	۹۹۸۱۶	۹۹۸۲۸

اسرافیل نام بمع والدہ مقصد لکھیں میکائیل

(۴) بیوی شوہر میں محبت: خدانہ خواستہ میاں بیوی میں اختلافات ہوجائیں بات بات پر بڑھتے بڑھتے خطرناک موڑ پر پہنچ جائے۔ تو عروج ماہ میں جمعرات کے روز پہلی ساعت مشتری میں عرق گلاب زعفران سے لکھ کر سفید کپڑے میں سی کر اپنے دائیں بازو میں باندھ لے۔ انشاءاللہ تعالیٰ تمام اختلاف دور ہوجائیں گے اور دونوں میں محبت پیدا ہوگی۔ اگر شوہر کو بیوی سے مسئلہ ہے تو شوہر لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور اگر بیوی کو شوہر سے مسئلہ ہے تو بیوی لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ انشاء اللہ ۱۵/دن ۲۱/دن اور ۴۰/دن کے اندراندر دونوں میں تمام اختلاف دور ہوجائیں گے اور دونوں میں محبت پیدا ہوجائیگی۔

۷۸۶

۲۵۰و	۲۵۳و	۲۵۶و	۲۴۳و
۲۵۱و	۵۵۴و	۲۴۹و	۲۵۴و
۲۴۵و	۲۵۸و	۲۵۱و	۲۴۸و
۲۵۲و	۲۴۷و	۲۴۶و	۲۵۷و

یا ودود الحی القیوم دارندہ ابن نقش معظم سورہ اخلاص واقلب قلب فلاں بنت فلاں علی حب فلانہ بنت فلانہ حباً شدید مطیعا عاشقا دائما اابدا ابدا ابدا یا مقلب القلوب ولابصار الساعۃ الساعۃ۔

(۵) بیمار کو شفا ملے: یہ نقش آیت الکرسی کا مثلث آتشی چال سے لکھا گیا ہے۔ جس قسم بیماری ہو۔ جسمانی ہو یا نظر بد جن وانس آسیب ونظر سحر وجادو کی وجہ سے ہو۔ کسی دن نیک ساعت میں عرق گلاب زعفران ۳/عدد نقش لکھے۔ ایک نیلی رنگ کے کپڑے میں سی کر مریض کے گلے میں پہنادیں اور تین نقش باری باری ایک نقش کو پانی میں ڈال دیں۔ ایک نقش کا پانی تین دن تک پلائیں، پینے والے کل ۹/دن ہوجائیں گے۔ اور مریض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بالکل صحت یاب ہوجائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ میری آخر پر پھر یہ دعا ہے کہ خداوند کریم آپ کی تمام دینی ودنیاوی حاجات پوری فرمائے۔ بحق محمد ﷺ آل محمد ﷺ۔

۷۸۶

۱۰۵۴۵	۱۰۵۳۸	۱۰۵۴۳
۱۰۵۴۰	۱۰۵۴۲	۱۰۵۴۴
۱۰۵۴۱	۱۰۵۴۶	۱۰۵۳۹

میکائیل اسرافیل

الٰہی بحرمت اس نقش کے فلاں بن فلاں کو مرض سے شفا ملے
الساعۃ الساعۃ بحق محمد وآل محمد

رجال الغیب معلوم کرنے کا آسان طریقہ

نقش لکھتے وقت یہ دیکھیں کہ رجال الغیب کس طرف ہیں۔ اگر یہ سامنے ہونگے تو کام میں رکاوٹ ہوگی۔ اس لئے جب عمل کے لئے بیٹھیں تو ایسی طرف منہ کریں کہ رجال الغیب آپ کی پشت پر ہوں۔ نیچے نقش میں سمت اور چاند کی تاریخیں درج ہیں۔

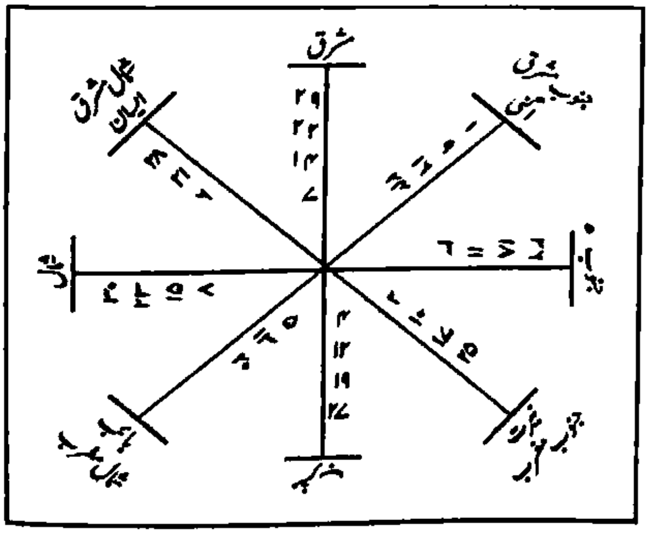

رجال الغیب سے عملی استعانت حاصل کرنے کے لئے عمل سے پہلے درج ذیل دعا یہ ہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَۃِ اَغِیْثُوْنِی وَانْظُرُ اِلَیَّ بِنَظْرَۃِ یَا رُقَبَاءُ یَا نُجَبَا یَاَبْدَالُ یَا اَوْتَادُ

حروف نورانی لوح فتح نامہ

مصنف پیر صدیق صاحب
از تحریر: توصیف کیمیائی، راولپنڈی

دعا ہے کہ اللہ کریم اس دارے کو تا قیامت قائم رکھے (آمین)

اس دفعہ ایک اور عمل لے کر حاضر خدمت ہوں۔

دوستان گرامی! حد سے بڑھی ہوئی ضروریات نے انسان کی مصروفیات میں اس قدر اضافہ کر دیا ہے کہ اس کی توجہ اور خیال تقسیم در تقسیم ہو کر رہ گئے ہیں۔ بالفاظ دیگر انسان کا قلب و ذہن انتشار کا شکار ہو گیا ہے۔ ایسی صورت میں کسی عمل کی کامیابی تو بڑی بات ہے کماحقہٗ عبادت بھی سکون قلب سے نہیں کرسکتا۔ مایوسیوں کے اندھیرے میں گھرے ہوئے اگر ہم اللہ تعالیٰ سے تہہ دل سے دعا کریں اور اپنی حاجت بیان کریں، میرا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں ہر دعا شرفِ قبولیت حاصل کرے گی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام قرآن کریم میں ارشاد فرمایا: ترجمہ "مجھ سے مانگو میں تمہاری دعا ضرور قبول کروں گا۔" ایک جگہ ارشاد ہے فرمایا: "تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور تمہاری پکار میں ضرور سنوں گا۔"

قارئین! قرآن کریم ایک زندہ معجزہ کتاب ہے۔ اس کی ہر سورت اثرات سے پُر ہے، اسی کلام پاک سے میں عوام الناس کی مدد یا خدمت خلق کرتا ہوں۔ اس دفعہ جو میں الواح پیش کرر ہا ہوں یہ لوح فتح نامہ سے کم نہیں ہے۔ اس کے اثرات بیان کرنے سے میرا قلم قاصر ہے۔ بہرحال اس کے چند فوائد تحریر ہیں، بلند منصب و حصول تسخیر، بند شدہ کاروبار کھل جائے، شادی میں بندش، دور، سیارگان کی نحوست خاص کر ساڑھ ستی دور ہو، امتحان میں کامیابی، بیرون ملک ملازمت، مقدمات مین کامیابی، سحر و جادو کے اثرات بدختم، کاروبار میں بے مثال ترقی، دولت و تاج عظمت، وہ افراد جو کسی کی قید میں گرفتار ہیں، جن کے رشتے ٹوٹ جاتے ہیں، جن میاں بیوی میں اتفاق نہ ہو، وہ افراد جن کو تخیر الشران، تسخیر مستورات، تسخیر خلق ان سب کے لئے یہ لوح کام دے گی۔ اس لوح سے سب لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ آج تک آپ نے اس کو کسی کتاب یا رسالے میں نہ دیکھا ہوگا۔ باخدا میں بغیر کسی لالچ کے اس کو لکھ رہا ہوں، شرط یہ ہے کہ جن صاحبان ہستی سے مجھے ملی ہے جناب پیر فقیر صدیق صاحب اللہ تعالیٰ ان کو اپنی رحمت کے سائے میں رکھے۔ آمین، یہ لوح عموی ہے۔ ہر شخص اس کو تیار کر سکتا ہے، یہ قرآن کریم کی سورہ فتح کی آیات، جس کا ترجمہ ہے: "بے شک ہم نے آپ کو ایک کھلی فتح دی ہے" پیر صاحب نے اس کو بڑے اچھے اور محنت سے تیار کیا ہے۔ اس کے عدد ۱۲۳۳ ہیں، یہ مجرب لوح ہے اور عرصہ ۲۴ سال سے میں اس کو عوام میں استعمال کرر ہا ہوں۔ آج تک جس شخص کو میں نے یہ لوح تیار کر کے دی ہے اس کو اللہ نے ہر میدان میں فتح دی۔ اس کو آپ اوج مریخ یا اوج زحل یا شمس زحل کی تثلیث میں تیار کر سکتے ہیں، بخور ستارہ کے مطابق جلائے، کاغذ پر یا تانبا پر یا لوہے پر بھی تیار کر سکتے ہیں۔ اس کی چال بادی ہے، اسے گلے میں ڈال لیں، جس کے پاس جائیں گے، آپ کی قدر کرے گا، آزمائش شرط ہے، لوح یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انا فتحنا لك فتحا مبينا

۳۱۰	قادر	۳۰۳	۳۱۵
بصیر	۳۱۶	۳۰۹	قہار
۳۱۳	۳۰۱	۳۰۷	رقیب
رزاق	۳۱۱	۳۱۴	عزیز جبار

شمكائيل. جبرائيل. شقفائيل. كهيعص. اسرافيل. حمعسق. عزرائيل. ميكائيل. لوبيائيل. ففطلشائيل.

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نوٹ: آپ جس طرف سے میزان کریں گے دق ۱۲۳۳ آئے گی، یہ انا فتحنا لک فتحا مبینا کے اعداد ہیں، بہرحال جو بھی عمل کرے وہ مجھے اور پیر صدیق صاحب کو دعائے خیر میں یاد رکھے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کی پریشانی اور مشکلات کو دور کرے۔

مجرب نقوش برائے عشق و محبت

یہ بات ذہن نشین رہنی چاہئے کہ جب تک کوئی شخص اصول فن سے واقف نہ ہواس کے بھرے ہوئے تعویذوں میں اثر نہیں ہوسکتا، لہٰذا ہر شخص کے نقوش پر کرنے کے صحیح طریقوں اور دوسری ہدایتوں سے واقف ہونا ضروری ہے۔ سب سے پہلے ضروری بات یہ ہے کہ کسی مسلمان کو ایذا پہنچانے کے لئے کوئی عمل کرنا یا نقش بھرنا گناہ ہے، سب سے بہتر عمل وہ ہے جس کے ذریعہ خدمت خلق کی جائے، عمل اعمال سے پہلے نقش بھرنا سیکھے اور حلال اور صدق مقال کی کوشش کرے، پاک رزق حاصل کرنے کا کوشاں رہے اور کبھی جھوٹ نہ بولے، کسی کی بدگوئی، غیبت نہ کرے، فرائض کی پابندی کرے اور سنت نبوی پر عمل کرے، اعمال ونقوش میں تاثیر پیدا کرنے کے لئے اعمال ذاتی کی اصلاح ضروری ہے، جس شخص کے ذاتی اعمال اچھے نہ ہوں اس کے عملیات میں اثر نہیں ہوسکتا، جسم ولباس کی صفائی کا خیال رکھے اور درود شریف زیادہ پڑھے تاکہ رجعت سے محفوظ رہے، عامل کے لئے نقوش کی صحیح ساعات کا علم ضروری ہے۔ ہم وہی نقش شائع کرتے ہیں جس کو ہم مجرب پاتے ہیں اور ہمارا اور عاملین کی طرح دعویٰ نہیں ہے کہ یہ کام ہم کردکھائیں گے، ہماری صرف کوشش اور محنت ہوتی ہے، کام کرنے والا ہر کسی کا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہے، ہم تو اس کے عاجز وحقیر بندے ہیں۔

جن بچے اور بچیوں کے والدین کی شادی کے لئے پریشان ہیں، مناسب رشتہ نہیں آرہا ہے یا کسی قسم کی رکاوٹ ہورہی ہے یا رشتہ ہوتے ہوئے ٹوٹ جاتا ہے یا کسی کی عمر بہت ہوگئی ہے تو ان سب کے لئے یہ مجرب نقش کام میں لائیں، انشاء اللہ حسب منشاء ضرور رشتہ ہوگا، یہ نقش لکھنے کا وقت عروج ماہ ہو، دن جمعرات کا ہو، ساعت مشتری کی ہو، منہ میں چھوٹی الائچی اور نقش لکھنے والا نقش پر کرنے والا صحیح طریقوں کو جاننے والا ہو اور متقی پرہیزگار ہو، تین عدد نقش لکھے۔ ایک نقش بچی ہو یا بچہ جس کی شادی کی رکاوٹ ہو اس کے گلے میں پہنائے، چاندی میں مڑھوا کر اور دوسرا نقش پھل دار درخت پر باندھ دیں یعنی جس درخت کا پھل میٹھا ہو اور تیسرا نقش پانی کی بھری بوتل میں ڈال دیں، اس کے تعویذ کے پانی سے روزانہ اکیس دن اس بچی کا یا بچہ کا منہ یعنی چہرہ دھونا ہے، صبح سویرے۔ اس نقش کی چال پانچویں خانہ سے شروع ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اَللّٰهُمَّ بحق قولك هذا و بحرمت نبيك محمد صلى الله عليه وسلم ان رزق فلاں بن فلاں کا رشتہ ازدواج منسلک ہوجائے گا موافقاً غير مخالف بحق محمد و آله اجمعين و بحق يحبونهم كحب الله والذين آمنوا اشد حباً لله بحق العجل العجل العجل الساعة الساعة الساعة الوحا الوحا الوحا۔

۱۰۸۹	۱۰۹۵	۱۱۰۰	۱۰۸۸
۱۱۰۱	۱۰۸۷	۱۰۹۰	۱۰۹۴
۱۰۸۶	۱۰۹۸	۱۰۹۷	۱۰۹۱
۱۰۹۶	۱۰۹۲	۱۰۸۵	۱۰۹۹

قوتِ باہ

دوسرا نقش برائے قوت باہ کے لئے لکھ رہا ہوں، اگر کوئی بری صحبتوں میں پڑ کر اپنی جوانی برباد کرچکا ہو اور عورت کے قابل نہ رہا ہو تو اس نقش کو سات روز تک سات نقش زعفران سے لکھ کر دھو کر پیتا رہے۔ انشاء اللہ قوت باہ پیدا ہوگی اور از سر نو جوانی عود کر آئے گی لیکن اس قوت کا استعمال جائز صورت میں ہونا چاہئے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ نقش مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔

۵۵۳۴۵	۵۵۳۵۸	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۲
۵۵۳۵۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۴۶	۵۵۳۵۷
۵۵۳۵۰	۵۵۳۵۳	۵۵۳۶۰	۵۵۳۴۷
۵۵۳۵۹	۵۵۳۴۸	۵۵۳۴۹	۵۵۳۵۴

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم غیر مسلموں کی نظر میں

محترم قارئین! ہم حضور نبی رحمت ﷺ کے بارے میں کہے گئے وہ تاریخی جملے اور تاثرات رقم کررہے ہیں جنہیں پڑھ کر آپ اندازہ لگائیں گے کہ جہاں چند غیر مسلموں کی نازیبا حرکتوں نے مسلمانوں کی ایمانی غیرت کو للکارا ہے وہیں بہت سی مشہور عیسائی، ہندو اور سکھ شخصیات ایسی بھی ہیں جو پیغمبر اسلام سرور کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے۔ ویسے تو بے تحاشہ غیر مسلموں جیسے یہودیوں، عیسائیوں، بدھ متوں اور ہندوؤں کے اقوال وخیالات یہاں نقل کئے جاسکتے ہیں لیکن صفحات کی حد بندی کے باعث چند شخصیات کے تاثرات ذیل میں ہدیہ قارئین کئے جارہے ہیں جو ہماری آنے والی نئی کتاب ''پیغمبر غیر مسلموں کی نظر میں'' سے لئے گئے ہیں۔

کیرن آمسٹرانگ

میں مسلمان نہیں ہوں اور یہ دعویٰ نہیں کرتی کہ حضرت محمد (ﷺ) واقعی خدا کے پیغمبر تھے لیکن پورے وثوق کے ساتھ یہ بات کہہ سکتی ہوں کہ حجاز کے اس ابطلِ جلیل کی پوری زندگی جنگ وجدال کی اس سرزمین کو ایک جدید پر امن مملکت میں تبدیل کرنے کی جدوجہد میں گذری تھی۔ جس مغربی تہذیب نے اپنے مادیت پسندانہ مقاصد کے حصول کے لئے بیسوی صدی کی عالمی جنگوں میں بیس کروڑ انسان موت کے گھاٹ اتروادئے، اس کے علمبرداروں کو حضرت محمد (ﷺ) پر یہ الزام نہیں لگانا چاہئے کہ وہ جنگجو تھے انہوں نے پوری زندگی میں جتنی جنگیں لڑیں ان میں پانچ چھ ہزار سے زیادہ انسانی جانیں تلف نہیں ہوئیں۔ ان جانوں کے عوض حجاز کو وہ امن نصیب ہوا جس کی تلاش اسے صدیوں سے تھی۔ یہ امن ایک معجزہ تھا جو حضرت محمد (ﷺ) نے کیا اور یہ آپ (ﷺ) کا واحد معجزہ نہیں تھا، آپ (ﷺ) نے اپنی زندگی میں اتنے سارے لوگوں کی کردار سازی کی کہ اگر یہ کہا جائے تو مبالغہ نہیں ہوگا کہ آپ (ﷺ) کے ساتھیوں (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) میں ہر شخص پیغمبرانہ خصوصیات رکھتا تھا۔ یہ آپ (ﷺ) کا دوسرا معجزہ تھا۔ آپ (ﷺ) کا تیسرا معجزہ تھا وہ کتاب جسے ہم قرآن کے نام سے جانتے ہیں۔

میں نے جس قدر بھی ریسرچ کی ہے اس کی بنیاد پر یہ بات کہہ سکتی ہوں کہ اسلام کو پھیلانے کا سہرا صرف اور صرف قرآن کے سر پر ہے۔ میں عربی نہیں جانتی تھی مگر جب بھی میں قرآن کی قرأت (تلاوت) سنی یہی لگا جیسے کوئی آسمانی آواز ہم سے مخاطب ہو۔

(محمد ﷺ پیغمبر عہد رواں مصنفہ: کیرن آمسٹرانگ)

مائیکل ہارٹ

دنیا کی ابتداء سے آج تک جو عظیم ترین شخصیات اس دنیا میں تشریف لائیں ان میں حضرت محمد (ﷺ) سب سے افضل ترین اور سرفہرست ہیں۔ وہ خدا کے آخری نبی ہیں انہوں نے ساری دنیا میں اسلام پھیلایا۔ وہ اللہ کے محبوب ترین انسان ہیں۔ انہوں نے اپنی قوم کے لئے بے پناہ قربانیاں دیں۔ ان پر اللہ کی آخری کتاب قرآن مجید نازل ہوئی۔ ان کی زندگی انسانی تاریخ میں سب سے زیادہ متاثر کن ہے۔ (سو عظیم شخصیات، مصنف مائیکل ہارٹ)

نپولین بوناٹ

دنیا میں جتنے لوگوں نے انقلابی کارنامے انجام دئے، وہ کارنامے ان کے بغیر بھی رونما ہوسکتے تھے مگر حضرت محمد (ﷺ) نہ ہوتے تو اتنا عظیم کارنامہ کبھی انجام نہیں پاسکتا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ محمد (ﷺ) کی ہستی بہت بڑی تھی۔

تھامس کارلائل

یہ طے شدہ بات ہے کہ حضرت محمد (ﷺ) جاہ طلبی کے جذبات سے بے نیاز تھے۔ حضرت محمد (ﷺ) بچپن ہی سے بے حد ذہین، عمیق مشاہدے اور عمدہ یادداشت کے مالک تھے۔ صحرائے عرب کے یہ سراپا رحمت شخص صداقت اور خلوص کا پیکر، جذبۂ ہوس اور شہرت طلبی سے کوسوں دور تھا۔

مسز اینی بیسنٹ (انڈین کانگریس کی صدر)

حضرت محمد (ﷺ) کو مکہ کے تمام مرد، عورتیں اور بچے "امین" کے نام سے شناخت کرتے تھے۔ امین کے معنی ہیں اعتماد کے لائق اور قابل بھروسہ۔ مجھے اس لفظ سے زیادہ معزز اور شریف لقب کہیں نظر نہیں آتا جس سے یہ لوگ آپ کو بچپن ہی سے یاد کرتے تھے۔

(the lif and teachings of muhammad madras,1932)

مسٹر سکاٹ (ایڈیٹر اخبار الاندلس)

میں شکوک وشبہات کا اظہار کرنے والوں کی ہرزہ سرائی سنتا ہوں تو ششدر رہ جاتا ہوں۔ اللہ اکبر! اگر محمد (ﷺ) رسول برحق نہ تھے تو اب تک پھر کوئی رسول دنیا میں آیا ہی نہیں۔

ریمنڈ لیراج (فرانسیسی مؤرخ)

نبی عربی (ﷺ) اس معاشرتی اور بین الاقوامی انقلاب کے بانی ہیں۔ جس کا سراغ اس سے قبل تاریخ میں نہیں ملتا۔ انہیں نے ایک ایسی سیاسی حکومت کی بنیاد رکھی جسے تمام کرۂ ارض پر پھیلنا تھا، اور جس میں سوائے عدل اور احسان کے اور کسی قانون کو رائج نہیں ہونا تھا۔ ان کی تعلیم تمام انسانوں کے لئے مساوات، باہمی تعاون اور عالمگیر اخوت تھی۔ (فرنچ کتاب "Vie bie mahomed" سے اقتباس)

مہاتما گاندھی

وہ رسول کریم (ﷺ) روحانی پیشوا تھے بلکہ ان کی تعلیمات کو میں سب سے بہتر سمجھتا ہوں۔ کسی روحانی پیشوانے خدا کی بادشاہت کا پیغام ایسا جامع اور مانع نہیں سنایا جیسا کہ پیغمبر اسلام (ﷺ) نے۔

(رسالہ "ایمان" پٹی ضلع لاہور، اگست ۱۹۳۶ء)

ڈاکٹر بدھ ویدر سنگھ دہلوی

محمد (ﷺ) ایک ایسی ہستی تھے، اس میں ذرہ بھر بھی شک نہیں کہ مسلمانوں کو چھوڑ کر جن کے عقیدہ کے لحاظ حضرت محمد (ﷺ) ایک پیغمبر تھے، دوسرے لوگوں کے لئے محمد (ﷺ) کی سوانح عمری ایک نہایت ہی دل پر اثر کرنے والی اور سبق آموز ثابت ہوئی ہے۔

(رسالہ "مولوی" ربیع الاول ۱۳۵۱ھ)

کالہ رام چند (پریذیڈنٹ اروڑ بنس لکھو سبھا لاہور)

وحدانیت ومساوات، یہ دونوں بے بہا اصول دنیا کو بانی اسلام حضرت محمد (ﷺ) نے دیئے۔ محمد (ﷺ) انسانی جماعت کے سب سے بڑے رہنما اور ہادی ہیں۔ جب تک وحدانیت اور مساوات کے اصول سے بہتر اصول دنیا کو دستیاب نہیں ہوتے، اس وقت تک فیض رسانی کا سہرا محمد (ﷺ) کے سر رہے گا۔ (معجزات اسلام ص ۲۷)

ماسٹر تاسنگھ (پریذیڈنٹ سکھ لیگ)

جب کوئی مجھ سے یہ کہتا ہے کہ محمد (ﷺ) نے تلوار کے زور سے اپنا مذہب پھیلایا تھا تو مجھے اس شخص کی کم فہمی پر ہنسی آتی ہے۔

("اخبار الامان" دہلی ۱۷ر جولائی ۱۹۳۲ء)

موتی لال ماتھر ایم۔اے

پیغمبر اسلام (ﷺ) نے توحید کی ایسی تعلیم دی جس سے ہر قسم کے باطل عقیدے کی بنیادیں ہل گئیں۔ (رسالہ "مولوی" دہلی ربیع اول ۲۳۵۰ھ)

رابندرناتھ ٹیگور (بنگالی شاعر وادیب)

وہ وقت دور نہیں، جب کہ قرآن اپنی مسلمہ صداقتوں اور روحانی کرشموں سے سب کو اپنے اندر جذب کرلے گا۔ وہ دن بھی دور نہیں، جب کہ اسلام ہندو مذہب پر غالب آجائے گا اور ہندوستان میں ایک ہی مذہب ہوگا۔

گرونانک صاحب

"پب ان پوجاون منجم جب دن کا ہے جینو ہودھوتاک چڑھا
دون سوچ نہ ہوئے کل پر ان کتب قرآن پوتھی پنڈے رتے پر آن

"ترجمہ" پوجاپاٹ کام نہیں دے سکتی، چھوت چھات بیکار ہے، جنیوں اشنان ماتھے پر تلک لگانا کچھ کام نہ آئے گا۔ اگر کوئی کتاب کام آئے گی تو وہ قرآن ہے، جس کے آگے پوتھی پران کچھ بھی نہیں۔

(معجزات اسلام ص ۱۱ ابحوالہ گرنتھ صاحب)

"رہی کتاب ایمان دی سچی کتاب قرآن۔" "ترجمہ" قرآن ہے۔"

(جنم ساکھی بھائی بالا)

توریت، انجیل، زبور ترے سن دیئے قرآن کل جگ میں پروار۔"

ترجمہ: "توریت، انجیل، زبور، وید سب دیکھے مگر نجات کی کتاب قرآن ہی ہے۔

تے حروف قرآن دے تے سپارے کیں
تں وچ نصیحتاں سن سن کر یقین

ترجمہ: قرآن کے تیس سیپارے ہیں، جن میں نصیحتیں ہیں، ان پر یقین کر۔ (جنم ساکھی کلاں نوشتہ گرانگدیوجی)

یعنی ہندو، سکھ سب نے توریت، زبور، انجیل، وید سب ڈھونڈ نکالے۔ مگر مقصد ہاتھ نہ آیا۔ البتہ قرآن پر عمل کی صورت میں ملا ہے۔ نماز، روزہ اور عمل کے بغیر دوزخ نصیب ہوگی۔

(معجزات اسلام ص ا، لکے دی ساکھی)

منشی لتا پرشاد (مشہور ادیب)

حضرت محمد (ﷺ) کی خوش خلقی اور مہمان نوازی بے نظیر تھی۔ وہ دشمن سے بھی مسکراہٹ ملائمیت اور آہستگی سے گفتگو کرتے تھے۔ غصہ تو دور رہا وہ زور سے بولتے تک نہ تھے۔ ایک مرتبہ عیسائیوں کا وفد آیا جو خاص عزت اور خاطر و تواضع کے ساتھ ٹھہرایا گیا اور جب ان کی عبادت کا وقت ہوا تو خود مسجد نبوی (ﷺ) کے صحن میں عبادت کے لئے اجازت عطا فرمائی۔ (۱۹۳۵ء میں سیرت کمیٹی اجمیر کے زیر اہتمام یوم النبی ﷺ کی تقریب کے موقع پر)

کملا دیوی بی۔اے (بمبئی)

اے عرب کے مہاپرش آپ (ﷺ) وہ ہیں جن کی شکشا سے مورتی پوجا مٹ گئی اور ایشور کی بھگتی کا دھیان پیدا ہوا۔ بے شک آپ (ﷺ) نے دھرم ہوکوں میں وہ بات پیدا کردی کہ ایک ہی سے کے اندر وہ جرنیل، کمانڈر اور چیف جسٹس بھی تھے اور آتما کے سدھار کا کام بھی کرتے تھے۔ آپ (ﷺ) نے عورت کی مٹی ہوئی عزت کو بچایا اور اس کے حقوق مقرر کیے۔ آپ (ﷺ) اس دکھ بھری دنیا میں شانتی اور امن کا پرچار کیا اور امیر و غریب سب کو ایک سبھا میں جمع کیا۔

(الامان، دہلی، ۱۰ جون ۱۹۳۲ء)

سوامی آر ایس ٹھاکر (مدیر "انصاف" امرتسر)

میں منصف مزاج غیر مسلموں سے ضرور عرض کروں گا کہ وہ تعصب کو بالائے طاق رکھ کر ایک دفعہ عرب کی اس وقت کی تاریخ کا مطالعہ کریں جب وہ دنیا بھر کی برائیوں میں مبتلا تھے، نہ ان کا دھرم تھا نہ ایمان، نہ اخلاق تھا نہ کریکٹر۔ آپ ایسی حالت میں اپنے آپ کو ان کی اصلاح کے لئے تیار کریں اور پھر اندازہ کریں کہ آپ کے سامنے کس قدر مشکل کام ہے اور اس کے لئے آپ کو کتنا وقت درکار ہوگا۔ یہ سب کچھ اچھی طرح ذہن نشین کر لینے کے بعد آپ حضرت محمد (ﷺ) کے کام پر نظر ڈالیں کہ انہوں نے کس طرح اور کتنے تھوڑے عرصہ میں اس قوم کی کایا پلٹ دی۔ آپ نے کس طرح دکھ اٹھائے اور مصیبتیں جھیلیں اور سخت سے سخت تکالیف کا سامنا کیا؟ اور پھر یہ سب کچھ کس لئے؟ عزت کے لئے یا کسی دیگر ذاتی غرض کے لئے؟ آپ اس کا جواب بھی تاریخ میں تلاش کریں اور خاص طور پر اس زمانہ پر نظر ڈالیں جب کہ تمام عرب میں اسلام کا جھنڈا لہرا رہا تھا اور آپ مکمل طور پر رسول اللہ (ﷺ) تسلیم کر لئے گئے تھے۔ تاریخ کا مطالعہ سے آپ کو معلوم ہوگا کہ اتنا بڑا درجہ اور اتنی بڑی کامیابی حاصل کر کے بھی دنیاوی نقطۂ نظر سے آپ نے کوئی ذاتی فائدہ نہیں اٹھایا، عیش و عشرت کے وسائل بسہولت مہیا ہو سکنے کے باوجود بھی آپ کا خانگی ساز و سامان نہ ہونے کے برابر تھا۔ جب آں حضرت (ﷺ) فوت ہوئے تو آپ (ﷺ) کی بیوی (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ) کی شہادت ہے کہ چند صاع

(سبر) کے بدلے آں حضرت (ﷺ) کی زرہ رہن تھی۔ حضرت عائشہؓ کی شہادت ہے کہ مہینے گزر جاتے اور ہمارے گھر میں آگ نہ جلتی اور آپ (ﷺ) کی حیات میں گندم کی روٹی بہت کم نصیب ہوئی۔ جب میں ایسی باتیں پڑھتا ہوں تو میری آنکھوں میں بے اختیار آنسو نکل پڑتے ہیں اور دل تھرتھرا اٹھتا ہے۔ خلق خدا کی بہتری کے لئے اس سے زیادہ قربانیاں اور کیا ہوسکتی ہیں؟ (انسانیت کے بے غرض لیڈر، سوامی آر ایس ٹھاکر)

مسٹر بی ایس کشالپہ

بی اے، ڈی، ای، لندن (ڈپٹی کمشنر مدراس، کورگ)

بے شک محمد (ﷺ) ایک سچے پیغمبر تھے۔ سچے محمد (ﷺ) کے متعلق میرے دل میں جس قدر بدگمانیاں تھیں، میں محمد (ﷺ) سے ان کی معافی مانگتا ہوں اور علی الاعلان کہتا ہوں کے آج دنیا میں ایک شخص کی بھی مجال نہیں کہ وہ حضرت محمد (ﷺ) کے کریکٹر پر سیاہ داغ لگا سکے۔ میری درخواست ہے کہ جن بھائیوں نے اسلام کا لٹریچر نہیں پڑھا، وہ اس کو ضرور پڑھیں کیونکہ وہ زمانہ قریب آ گیا ہے۔ جبکہ تم سب کو اسلام کا لٹریچر تلاش کرنا پڑے گا۔ (جلسہ یوم النبی ﷺ کے موقع پر)

انسائکلو پیڈیا برٹانیکا

ان تمام حقائق کے پیش نظر انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا کا مقالہ نگار بھی سرورِ کائنات ﷺ کی حقیقت کے اعتراف پر مجبور ہوگیا کہ: تمام پیغمبروں اور مذہبی شخصیتوں میں محمد (ﷺ) سب سے زیادہ کامیاب ہیں۔

حکمت کی باتیں

غور وفکر مراقبہ کا مرتبہ رکھتا ہے اور اس کی ضرورت دین و دنیا اور عاقبت کے ہر ایک پہلو میں لاحق ہوتی ہے۔ ☆ تین آدمی میرے دوست ہیں۔ ایک وہ جو مجھ سے محبت کرتا ہے۔ دوسرا وہ جو مجھ سے نفرت کرتا ہے۔ اور تیسرا وہ جو مجھ سے کوئی واسطہ نہیں رکھتا۔ کیونکہ پہلا محبت کا سبق ہے۔ دوسرا احتیاط کا سبق ہے۔ اور تیسرا خود اعتباری سکھاتا ہے۔ ☆ جاہل کے لئے سب سے اچھی خاموشی ہے۔

امانت داری ہو تو ایسی!

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ.

اشْتَرٰی رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ عَقَارًا فَوَجَدَ الرَّجُلُ الَّذِی اشْتَرَی الْعَقَارَ فِی عَقَارِہٖ جَرَّۃً فِیْھَا ذَھَبٌ فَقَالَ لَہُ الَّذِی اشْتَرَی الْعَقَارَ: خُذْ ذَھَبَکَ مِنِّی اِنَّمَا اشْتَرَیْتُ مِنْکَ الْاَرْضَ وَلَمْ اَبْتَعْ مِنْکَ الذَّھَبَ. فَقَالَ الَّذِی شَرَی الْاَرْضَ: اِنَّمَا بِعْتُکَ الْاَرْضَ وَمَا فِیْھَا فَتَحَاکَمَا اِلٰی رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِی تَحَاکَمَا اِلَیْہِ: اَلَکُمَا وَلَدٌ فَقَالَ اَحَدُھُمَا: لِی غُلَامٌ، وَقَالَ الْآخَرُ: لِی جَارِیَۃٌ فَقَالَ: اَنْکِحِ الْغُلَامَ الْجَارِیَۃَ وَعَلٰی اَنْفُسِکُمَا مِنْہُ وَتَصَدَّقَا.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے زمین کا ایک حصہ خریدا، خریدار کو اس زمین میں سونے سے بھرا ہوا ایک مٹکا ملا، اس نے جس سے وہ زمین خریدی تھی۔

اس سے جا کر کہا:

یہ اپنا سونا لے لیجئے! میں نے آپ سے زمین خریدی ہے سونا نہیں خریدا۔

فروخت کرنے والا شخص کہنے لگا:

میں نے آپ کو یہ زمین اس میں تمام چیزوں سمیت فروخت کر دی تھی، (لہٰذا اس سونے کے مالک آپ ہیں)

وہ دونوں اپنے جھگڑے کا فیصلہ کروانے کے لئے ایک تیسرے شخص کے پاس چلے گئے، فیصلہ کرنے والے نے کہا:

تم دونوں کے یہاں اولاد ہے؟

ایک نے کہا:

میرا ایک بیٹا ہے۔

دوسرے نے کہا:

میری ایک بیٹی ہے۔

فیصلہ کرنے والے نے کہا:

لڑکے کا نکاح لڑکی سے کردو اور اس سونے کو ان دونوں پر خرچ کر کے صدقہ کردو۔

(صحفیہ ہمام بن منبہ، رقم الحدیث ۷۸، ۲۰۱ مطبعہ بک کارنر جہلم)

مقصدی طنز ومزاح

اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

مولانا حسن الہاشمی نے مجھے جب یہ خوش خبری سنائی کہ قارئین اذان بت کدہ کی دوسری جلد کی فرمائش کر رہے ہیں تو مجھے حیرت ہوئی اور حیرت اس لئے ہوئی کہ ہاشمی صاحب نے اتنا بڑا سچ کیسے بول دیا کیونکہ وہ ہمیشہ ہی مجھ پر یہ تأثر دیتے رہے ہیں کہ اب اذان بت کدہ پڑھ کر لوگ اُکتا رہے ہیں، ان کا کہنا تھا کہ لوگ اب طنز ومزاح کو برداشت نہیں کرتے۔ ان کی یہ بات سن کر میں نے عرض کیا تھا۔

حضرت! مقصدی طنز ومزاح تو ہر دور کی ایک ضرورت رہی ہے، وہ ایک ٹھنڈا سا سانس لے کر بولے تھے۔ ہاں مقصدی طنز ومزاح ایک ضرورت بھی تھی اور ایک واجب قسم کی تفریح بھی، لیکن اب لوگوں میں مقصدی طنز ومزاح کو سمجھنے کی صلاحیت نہیں رہی۔ اب طنز ومزاح کو لوگ محض جھوٹ پر قیاس کرتے ہیں اور اس کی حقانیت کو جھٹلانے کے لئے فتوؤں کی چھان بین بھی کرتے ہیں اور حضرات مفتی بھی اس دور کے بہت دور اندیش نہیں ہوتے تو مجھے کئی بار یہ خیال ہوا کہ لاؤ اس سلسلے کو بند ہی کردیں۔

آپ بھی کبھی کبھی زیادہ ہی نیک ہوجاتے ہیں، اتنی نیکی بھی روح کے لئے بدہضمی کا سبب ثابت ہوتی ہے اور ضمیر کا ذائقہ خراب ہوجاتا ہے" میں نے برا سا منہ بنا کر کہا تھا۔"

اس وقت انہیں میری یہ بات کھلی نہیں، بلکہ انہوں نے معذرت کے سے انداز میں مجھ سے کہا تھا، تم دل تھوڑا مت کرو، تم اسی طرح بت کدہ میں اذان دیتے رہو، تمہاری اذان سے کئی لوگ کامیابی کی طرف آئے ہیں اور انہوں نے بناوٹی زندگی سے توبہ کرلی ہے، لیکن میں یہ چاہتا ہوں کہ طنز بہت زیادہ گہرا نہیں ہونا چاہئے اور تمسخر کی بھی ایک حد ہونی چاہئے۔ اب لوگوں کے دل گردے اتنے مضبوط نہیں ہیں کہ ہم انہیں زیادہ سے زیادہ ٹٹولنے کی کوشش کریں۔ جب لوگوں کے جسم پر کچھ نہ کچھ لباس موجود تھا تو برہنگی کے خلاف بولنے کا کچھ مزا بھی تھا، اب جب کہ لوگ حیا کے حمام میں بالکل ہی ننگ دھڑنگ ہوگئے ہیں تو پھر عریانیت کے خلاف بولنے سے کیا حاصل؟ اب تو شرم سے پانی پانی وہ لوگ نظر آتے ہیں جن کے جسم پر لباس باقی ہے۔

میں آپ کی گفتگو کا مقصد سمجھنے سے قاصر ہوں؟ آپ تو جانتے ہی ہیں کہ میں سات بچوں کا باپ بن گیا ہوں اور پہلے ہی بچے سے عقل سکڑنی شروع ہوجاتی ہے، اب میں سات بچوں کا باپ ہوں تو نون تیل ادرک کے سوا کسی بھی بات کا مفہوم بہت دیر میں سمجھ میں آتا ہے۔

انہوں نے کسی نئی بحث کا دروازہ نہیں کھولا اور مسکرا کر کہنے لگے، تم لکھتے رہو، اذان دیتے رہو، حی علی الفلاح کی صدائیں بلند کرتے رہو کسی کو تو تصنع سے اور دکھاوے کی زندگی سے توبہ کرنے کی توفیق عطا ہوگی۔

نہ جانے کیوں ہاشمی صاحب میرے مضامین کی افادیت کے قائل نہیں ہوتے، ان کا مزاج بہت خشک ہے، وہ خوشی کی محفلوں میں بھی کسی بدمزہ بیوی کی طرح منہ لٹکائے بیٹھے رہتے ہیں، جب کہ ان کی بیگم بہت خوش مزاج ہیں، وہ اتنی خوش مزاج ہیں کہ جنازوں میں بھی کھل کھلاتی رہتی ہیں، دونوں کے مزاج میں بہت تضاد ہے، لیکن پھر بھی ان دونوں میں خوب بن رہی ہے اور دونوں ہی تقریباً لفظِ طلاق سے محفوظ ہیں۔

میرے پیارے قارئین میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ انہیں میری مقبولیت بہت کھلتی ہے وہ یہ بھی نہیں چاہتے کہ میرا قد ان کے قد کے برابر ہوجائے وہ اس لئے اکثر وبیشتر یہ کہتے رہتے ہیں کہ اذان بت کدہ کی اب کوئی وقعت نہیں رہی۔ یہ نیا دور ہے اور اس دور میں اب لوگ طنز ومزاح کو پسند

نہیں کر رہے ہیں، لیکن کل جب انہوں نے یہ کہا کہ میں اذان بت کدہ کی دوسری جلد کی تیاری شروع کردوں تو میں حیرت کے سمندر میں غوطے کھانے پر مجبور ہو گیا۔ میں چاہتا تھا کہ اس موضوع کو لے کر میں اپنی بیوی سے محفل مذاکرہ جماؤں لیکن آپ تو جانتے ہی ہیں کہ میری بیوی مستند قسم کی ناقص العقل ہے، وہ کچن سے آگے کی چیزوں کو سمجھ نہیں پاتی اور اُلجھ پڑتی ہے۔ دوسرے وہ اس لاعلاج مرض میں مبتلا ہے کہ ہاشمی صاحب کے خلاف ایک حرف ناروا برداشت نہیں کر پاتی اور جب تک ہم پوری ایمانداری سے ہاشمی صاحب کے عیوب تلاش نہیں کریں گے، محفلِ مذاکرہ کا حق کیسے ادا ہوگا۔

پھر بھی ناشتے کے دوران میں نے اس سے کہا۔ بھلی مانس! میں جو کچھ کہتا ہوں اس پر غور کیا کرو، میں مولانا کا مخالف نہیں ہوں، میں بعض امور میں صرف ان کی اصلاح چاہتا ہوں، اگر تم میرا ساتھ دو تو ہم ان کی شخصیت میں چار چاند لگا سکتے ہو۔

وہ اس طرح مجھے گھور کر دیکھنے لگی کہ جیسے وہ روایتی بلی ہے اور میں یتیم ویسیر قسم کا چوہا ہوں۔ میرا اللہ گواہ ہے مجھے ایسا لگا کہ جیسے وہ مجھے نگل لے گی، میں نے موضوع بدلتے ہوئے کہا۔ چلو بھئی، تمہارے بھائی صاحب سو فی صد معصوم عن الخطا ہیں، ان میں کوئی برائی نہیں ہے، وہ فرشتہ ہیں اور خطائیں ان سے خود ہی پناہ مانگتی ہیں، لیکن بیگم میری تحریروں کی اگر من چاہی تعریف کردیں تو اس میں ان کا گھستا ہی کیا ہے۔

آپ قدر نہیں کرتے۔ آپ بھول رہے ہیں، انہوں نے آپ کا ایک مضمون پڑھ کر ایک بار پورے خاندان کو سنایا تھا اور پڑھتے وقت اتنا ہنس رہے تھے جتنا وہ کبھی نہیں ہنسے اور کہہ رہے تھے اس بار تو ابوالخیال فرضی نے کمال کردیا، مصنوعی قسم کے ریاکار صوفیوں کا ایسا آپریشن کیا ہے کہ نام نہاد صوفیوں کی صف میں کھلبلی مچ جائے گی اور وہ اپنی نماز جنازہ پڑھے بغیر قبرستان کی طرف روانہ ہو جائیں گے۔

مجھے یاد ہے، لیکن وہ ان کے گھر کی بات تھی۔ اگلی صبح جب دفتر میں جاکر میں نے ان سے کہا تھا کہ رات تو آپ بہت چہک رہے تھے اور میرا مضمون معتبر قسم کے لوگوں کو سنا کر انجوائے لے رہے تھے تو وہ اپنی یتیم قسم کی داڑھی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولے تھے، تم نے کوئی خواب دیکھا ہوگا۔ کیا میں دو چار گواہ پیش کروں۔" اس وقت بیگم میں بہت سنجیدہ تھا۔"

بولے، جاؤ اپنی سیٹ پر بیٹھو اور اپنا کام کرو۔ میں جب زیادہ ہنس لیتا ہوں تو میری طبیعت بوجھل ہو جاتی ہے اور آج میرا موڈ ہی صحیح نہیں ہے۔

اگر آپ کا موڈ صحیح نہیں ہے تو میں کیا کروں؟ میں نے کہا تھا۔

انہوں نے مجھے اس طرح گھور کر دیکھا تھا کہ جیسے اسی وقت مجھے دفتر سے گیٹ آؤٹ کردیں گے، مجھے تمہارا اور اپنے معصوم بچوں کا خیال آگیا اور میں نے اپنی سیٹ سنبھال لی۔ بیگم! ذرا بتاؤ یہ انداز یہ مزاج گرامی یہ اظہار تکبر کیا انہیں زیبا دیتا ہے۔ بے شک وہ بڑے آدمی ہیں، لیکن اتنے بھی بڑے نہیں ہیں کہ مجھ جیسے باصلاحیت انسانوں کی ناقدری کریں اور اللہ میاں ان سے پوچھ تاچھ نہ کریں۔

موڈ درست کرو میری جان! اور یہ بتاؤ کہ اذان بت کدہ کی دوسری جلد کے لئے اپنے قلم میں روشنائی کب ڈال رہے ہو؟ اور واللہ میں تو یہ چاہتی ہوں کہ اذان بت کدہ کی دوسری جلد اتنی مزے کی ہو کہ لوگ ایک بار پڑھ کر دس بار ہنسنے پر مجبور ہو جائیں۔

ایسی ہی لکھ دوں گا، لیکن اس کے لئے تمہیں گھر کے ماحول کو پر کیف بنانا ہوگا، روزانہ اچھے اچھے کھانے مجھے کھلانے ہوں گے، ہفتے میں ایک بار کوئی پکچر بھی دکھانی ہوگی۔

لاحول ولاقوۃ۔ کیسی باتیں کرتے ہو، پکچر دیکھنا گناہ ہے اور اس دور میں پکچر دیکھنے کی کیا ضرورت ہے۔ روزانہ اخبار تو آپ پڑھتے ہی ہیں، روزانہ اس طرح کی خبریں چھپ رہی ہیں، فلاں کی بیوی فلاں کے ساتھ بھاگ گئی، فلاں ہندو لڑکے نے فلانی مسلمان لڑکی کو اپنے عشق میں پھنسا کر شادی کرلی، فلانی ہندو لڑکی فلانی مسلمان کے ساتھ رفو چکر ہوگئی، فلاں محلے میں دن دہاڑے ڈکیتی پڑگئی اور پولیس والے پوری ایمانداری کے ساتھ ڈکیتی کے ۲۴ گھنٹے کے بعد ہتھیاروں سے لیس ہو کر جائے واردات پر پہنچے اور حادثہ زدہ انسان کو یقین دلایا کہ آئندہ چوری نہیں ہوگی اور وہ چور کو قیامت آنے سے پہلے ضرور گرفتار کرلیں گے۔ پکچر میں بھی سب کچھ تو ہوتا ہے۔ اخبار پڑھو اور پکچر کے مزے لو۔

یقین کرو، بانو کی یہ بے ہودہ باتیں سن کر بہت غصہ آتا ہے، وہ مجھے اکثر لفظوں کے کھلونے دے کر اس طرح بہلاتی ہے جیسے میں بالکل ہی نابالغ ہوں اور جیسے میں بیویوں کی اوقات کو نہیں سمجھتا ہوں، پتہ نہیں کس بزرگ کی مجھے بددعا لگی ہوئی ہے کہ میں بانو پر غصہ نہیں کر پاتا اور میری

شوہرانہ صلاحیتیں نیست ونابود ہوکر رہ جاتی ہیں۔کاش میں بھی دوسرے اور جلل شوہروں کی طرح ہوتا تو پھر زندگی کا مزا ہی کچھ اور ہوتا۔صوفی مسکین دیکھنے میں بالکل گربہ ٔملت لگتے ہیں،لیکن جب بیوی پر گرجتے ہیں تو ان کی بیوی تو ان کی بیوی دوسروں کی بیویاں بھی اٹیک میں مبتلا ہوجاتی ہیں اور دلوں کی وادیوں میں ایک سناٹا سا طاری ہوجاتا ہے۔وہ ایک دو تین کی دھمکی میں بہت ایکسپرٹ ہیں۔ایک بار میں ان کے گھر میں تھا،عین میری موجودگی میں صوفی مسکین کا پارہ چڑھ گیا۔انہوں نے چوتھے درجہ کی لوگوں کی زبان میں کہا۔زبان بند کرتی ہے یا کردوں تیرا فیصلہ،بٹھادوں کمبخت تجھے گھر،اڑھادوں تجھے سفید ڈوپٹہ۔وہ بہت ہی روانی سے بکواس کررہے تھے اور میں سوچ رہا تھا کہ اس دور کے صوفیوں کا کتنا برا حال ہے۔باہر تو ایسے لگتے ہیں کہ ان جیسے ان سے بہتر لوگ اب دنیا میں پیدا نہیں ہوسکتے اور گھر میں ایسے محسوس ہوتے ہیں کہ جیسے شیطان کو تربیت انہوں نے ہی دی ہو۔اس طرح کے شوہروں کو دیکھ کر بڑا لالچ آتا ہے کہ کاش یہ خداداد صلاحیتیں میرے اندر بھی ہوتیں تو میں بانو کا مزاج ایک سیکنڈ کی چوتھائی میں درست کردیتا۔میں اس کے سامنے کچھ باتیں تو بنالیتا ہوں لیکن اس طرح کا غصہ نہیں کرپاتا،جس غصہ کی وجہ سے شوہر مجلس ابلیس میں کسی ایوارڈ کے قابل بن جاتے ہیں۔

میں بانو سے بولا۔میں کچھ نہیں جانتا،میرے موڈ کو ہشاش بشاش رکھنے کے لئے تمہیں کچھ تو کرنا ہی پڑے گا۔اچھا ایک کام کرو۔صوفی مروارید کی بیوی کو ایک دو دن کے لئے بلالو،مجھے ان کا ناک نقشہ بہت پسند ہے،انہیں دس بیس بار دیکھ لوں گا تو میرا اسکڑا ہوا دماغ تروتازہ ہوجائے گا اور میرا اقلم ریس کے گھوڑے کی طرح دوڑنے لگے گا۔

آپ کو شرم نہیں آتی،آپ کی داڑھی کے بال پکنے لگے ہیں،اب تو اس طرح کی باتوں سے توبہ کرلیجئے۔

بیگم،یقین کرو اذان بت کدہ کی دوسری جلد کے بعد سچ مچ کا صوفی بن جاؤں گا یا پھر دعوت کے کام سے جڑ جاؤں گا۔میرے کتنے ہی رنگ برنگے قسم کے دوست اب دعوت کے کام میں لگ گئے ہیں اور ان کی پانچوں تر ہیں۔

کیا مطلب؟

مطلب یہ ہے کہ جب چلّوں میں جاتے ہیں تو انہیں طرح طرح کے کھانے نصیب ہوتے ہیں،لوگ ان کی دعوتیں اس طرح کرتے ہیں کہ جیسے یہ ساتویں آسمان کے فرشتے ہوں،مزا ہی مزا ہے،گھر کی ذمہ داریوں سے کوسوں دور اور انعامات جنت سے بہت قریب،مجھے ایسی ہی زندگی پسند ہے،لیکن ہاشمی صاحب مجھے چھٹی ہی نہیں دیتے اور تم بھی میری سفارش نہیں کرتیں کہ میں اپنے دل کے ارمان پورے کرسکوں۔اب تو مایوس ہوگیا ہوں،ایسا لگتا ہے کہ نہ عمرہ نصیب ہوگا نہ چلّہ۔

میں شاید کچھ غمگین سا ہوگیا تھا۔بانو نے مجھے تسلی دیتے ہوئے کہا۔آپ اذان بت کدہ کی دوسری جلد مرتب کردیں پھر میں خود یا ہاشمی صاحب سے آپ کو لمبی چھٹی دلواؤں گی،کہیں تفریح کرنے چلیں گے، ان بچوں کو بھی ساتھ لے چلیں گے جو تفریحات کے لئے بے چارے نہ جانے کب سے ترس رہے ہیں۔

ان عورتوں میں یہی خوبی سب سے بڑی ہوتی ہے،یہ اگر چاہیں تو سلطانہ ڈاکو جیسے لوگوں کو بھی منٹوں میں اُلو بنادیتی ہیں۔بانو کی میٹھی میٹھی باتیں سن کر مجھے ایک سیکنڈ کے لئے ایسا لگا کہ جیسے میں تفریحات کی ارض البلد میں داخل ہوچکا ہوں۔اللہ ان عورتوں کی بے وقوف بنانے والی ان صلاحیتوں کو قائم دائم رکھے۔ایسے ایسے خواب دکھادیتی ہیں کہ ایک لمحے کے لئے انسان اپنے سارے غم بھلادیتے ہیں اور ایسی ایسی امیدیں بندھادیتی ہیں کہ ایک لمحے کے لئے ایسا لگتا ہے کہ جیسے اس کائنات میں ماسوا ہنسی خوشی کے اور کچھ نہیں۔یہ عورتیں امیدوں سے وابستہ کردینے میں یدطولیٰ ہوتی ہیں۔حالانکہ یہ سب کچھ ایک فریب ہوتا ہے، خوبصورت فریب،لاجواب فریب،دل ودماغ کو اندھا کردینے والا فریب،لیکن میرے پیارے قارئین

فریب امید کے سہارے گزر تو جاتے ہیں چند لمحے
خدا برے وقت سے بچائے جو یہ بھی نہ ہوگا تو کیا کریں گے

اس شعر کے ذہن میں آتے ہی مجھے بانو پر پیار آنے لگا اور میں قدیم شوہروں کی روایت برقرار رکھنے کے لئے جدید انداز سے اس کو پیار کرنے والا ہی تھا کہ وہ اس طرح ہٹ گئی جیسے محاذ جنگ پر کوئی دشمن اپنی جان بچانے میں کامیاب ہوجاتا ہے۔سچا پیار کبھی کبھی دل میں سر اُبھارتا ہے،لیکن اُف یہ نادان بیویاں۔انہیں کبھی توفیق نہیں ہوتی ہمارے جذبات سمجھنے کی۔بانو کا کیا بگڑ جاتا اگر اس وقت وہ میرے پاس ہی بیٹھی

رہتی، وہ تو اس طرح بھاگ گئی جیسے میں کوئی گناہ کرنے والا ہوں۔
یااللہ! ان شادی شدہ عورتوں کی اصلاح کردے، ورنہ پھر ہمیں ایسی توفیق دیدے کہ ہم تیرے سچ مچ کے نیک بندے بن جائیں اور دنیا داری کے جھمیلوں سے تائب ہوکر میدان عبادت کی طرف رواں دواں ہوجائیں اور سچ مچ کے فنافی اللہ بن جائیں۔
شام کو خراماں خراماں ٹہلتا ہوا میں صوفی گیسو دراز کے گھر جا پہنچا، وہ حسب چلن لوگوں کو اپنا مرید بنانے میں مصروف تھے، وہ مجھے دیکھ کر کھل جاتے ہیں، اس وقت بھی کھل گئے اور انہوں نے مجھے دیکھ کر اپنی دکان بند کردی اور بولے آج کیسے راستہ بھول آئے میں تو یاد ہی کررہا تھا۔ کیا اب ہماری یاد نہیں آتی۔
حضرت، یاد تو بہت آتی ہے، لیکن فرصت نہیں ملتی، آپ تو جانتے ہی ہیں کہ میں ایسے شخص کے یہاں ملازم ہوں جو ڈیوٹی کے سلسلے میں کسی رعایت کے قائل نہیں ہیں، وہ کہتے ہیں کہ اگر ڈیوٹی دیتے وقت تمہارا ہارٹ فیل بھی ہوجائے تو کفن دفن سے پہلے تھوڑی دیر کے لئے دفتر میں ضرور آجاؤ اور اپنی تنخواہ کو حلال کرکے قبر میں جاؤ۔
بڑے ظالم قسم کے انسان ہیں، انہیں مرنے کے بعد کیا ہوگا، پڑھاؤ، کچھ تو اصلاح ہوگی۔ وہ تو میں پڑھوا دیتا، لیکن میری بیوی مجھے موت کا جھٹکا پڑھوادے گی۔ صوفی جی یہی تو مشکل ہے میں نے وضاحت کی۔ میری بیوی ہاشمی صاحب کی بہت معتقد ہے، وہ فرشتوں کی برائی سن لیتی ہے، لیکن ان کی برائی نہیں سنتی۔ ہاشمی صاحب کے ہاتھ پیر باندھنے کے لئے مجھے اپنی بیوی کو طلاق دینی پڑے گی اور آپ جانتے ہیں کہ میرے اندر طلاق دینے کی صلاحیت بالکل نہیں ہے۔
صبر کرو۔'' انہوں نے اپنی اُلجھی ہوئی داڑھی کو سلجھاتے ہوئے کہا۔'' اور کبھی کبھی ہمارے پاس آجایا کرو، دل بہلے گا۔
آپ کو یہ پیری مریدی کی دکان چلانے سے فرصت نہیں ہے، اب مجھے دیکھ کر آپ کو دکان بند کرنی پڑی، آج آپ کا کتنا نقصان ہوگا۔
کچھ نہیں۔'' وہ بولے'' کاروبار میں نفع نقصان چلتا رہتا ہے۔
میں چاہتا ہوں کہ میں تمہیں بھی بیعت کرلوں۔
کیوں؟ میں نے آپ کا کیا بگاڑا ہے۔
یہ تو ایک سلسلہ ہے جو سینہ بہ سینہ چل رہا ہے۔ اس سلسلے میں داخل ہونے سے جنت آسانی سے مل جاتی ہے۔
میں تو شادی شدہ ہوں۔'' میں نے کہا'' اور شادی شدہ لوگوں کو جنت میں جانے سے کون روک سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہیں وہ کسی کو ایک جہنم میں سے نکال کر دوسری جہنم میں کیوں دھکیلیں گے۔
پھر بھی تمہیں بیعت ہونا چاہئے اس سے تمہاری پوشیدہ صلاحیتوں پر رنگ آئے گا اور تمہاری طبیعت عبادت کی طرف چل پڑے گی۔ خرافات سے بچوں گے، میں نے سنا ہے کہ عشق وشق اب بھی کرلیتے ہو، یہ نازنین کا کیا مسئلہ تھا۔
صوفی ذوالجلال بتا رہے تھے کہ پچھلے دنوں تم اس کی محبت میں سر سے پیر تک ڈوبے ہوئے تھے۔
اتنا بھی نہیں، لیکن کچھ نہ کچھ تھا۔
یہ کیسے ہوا؟
ہاشمی صاحب کا پتہ پوچھنے آئی تھی اور دن اتوار کا تھا۔ میں نے اسے بتایا کہ وہ تو بدھ کے دن میلہ لگاتے ہیں، یہ بتاؤ کام کیا ہے، ممکن ہے کہ میں ہی تمہاری مدد کردوں۔ اس نے بتایا کہ وہ کسی لڑکے سے محبت کرتی ہے، لیکن لڑکا اس کو گھاس نہیں ڈالتا۔ میں نے کہا، آج کل کے لونڈے قابل اعتبار نہیں ہیں، اگر تمہیں عشق ہی کرنا ہے تو کسی معمر آدمی سے کرو تمہاری قدر کرے گا اور ہمیشہ حالت رکوع میں رہے گا۔
وہ کہنے لگی، لیکن مجھے پیار تو اسی لڑکے سے ہے۔
اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ اس دور میں پیار تو بدلتا رہتا ہے، دراصل پہلے زمانہ کا پیار لنگڑا لولا ہوا کرتا تھا، جہاں ہوتا تھا بس وہیں پڑا رہتا تھا، اس نئے دور کا پیار صحیح الاعضاء قسم کا ہوتا ہے جو ایک جگہ ٹکنے کا نام نہیں لیتا، یہ صبح کو کہیں ہوتا ہے اور شام کو کہیں اور جدید ٹیکنالوجی کے سبب اس دور میں ایسا ہی پیار کرنا چاہئے تاکہ صحت برقرار رہے اور پیار کرنے والے مجنوں اور لیلیٰ بن کر صحراؤں میں مارے مارے نہ پھریں۔
تو رکوع کرنے والے لوگ کہاں دستیاب ہوں گے۔'' اس نے پوچھا''
میرے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟'' میں نے تکلفات کے گولی مار کر اس سے صاف صاف پوچھ لیا۔''
لیکن آپ تو میرے چچا سے لگتے ہیں، میں تو آپ کی عزت کرتی

ہوں۔

محبت میں عمر نہیں دیکھی جاتی، صرف دل کو دیکھا جاتا ہے؟ اگر کسی کا دل جوان ہو تو پھر دوسرے جھمیلوں میں پڑنا محبت کی توہین ہے، یہ میرا فون نمبر ہے، اگر ضرورت سمجھو تو مجھ سے بات کرو۔

میں نے اس کو فون نمبر پکڑا دیا۔ مجھے یقین تھا کہ وہ مجھے منہ نہیں لگائے گی، لیکن ایک دن کے بعد اس کے فون آنے شروع ہو گئے اور میں نے بھی اپنے دل کے گھوڑے کو ایڑی لگا دی۔ وہ کسی فلسفی نے کہا تھا نا کہ خوب گزرے گی جو موبائل اٹھالیں گے دیوانے دو۔

اس کے بعد کیا ہوا؟'' صوفی گیسودراز نے پوچھا۔''

وہی ہوا جو ہمیشہ اس دنیا میں ہوتا رہا ہے۔ محبت کے تاج محل کی ابھی آدھی دیوار بھی ہم چننے نہیں پائے تھے کہ بانو نے کچھ بھانپ لیا اور اس نے جب تجسس کیا تو یہ بات اس پر واضح ہو گئی کہ میں عشق و محبت کی کسی ڈھلان سے پھسلتے ہوئے کسی دلدل کی طرف جا رہا ہوں، بس گھر میں ایک قیامت آئی اور اس کے بعد حساب کتاب شروع ہو گیا اور آپ تو جانتے ہی ہیں کہ بیوی کو اگر کسی عشق کے بارے میں جانکاری ہو جائے تو پھر عشق دو قدم بھی آگے نہیں بڑھ سکتا۔

میں اسی لئے تم سے کہتا ہوں کہ مجھ سے بیعت ہو جاؤ، پھر اس طرح کی اور لاعلاج بیماریاں تمہیں نہیں لگیں گی، میں تمہاری نس نس میں خوف خدا بھر دوں گا۔

جی۔ کیا کوئی انجکشن لگائیں گے۔ انجکشن نہیں اور وعظ و نصیحت کی اتنی بوتلیں چڑھاؤں گا کہ تمہاری رگ رگ میں اللہ کا خوف خون کی طرح بہنے لگے گا۔

بارپ رے۔ پھر تو میں کسی کام کا نہیں رہوں گا اور پھر تو میں بت کدہ میں اذان بھی نہیں دے سکوں گا۔ صوفی صاحب ابھی مجھے کچھ دنوں اذان دینے کی ڈیوٹی ادا کرنی ہے، اگر میں اللہ سے سچ مچ ڈرنے لگا تو میں لوگوں کی جاسوسی نہیں کر سکوں گا۔ میں نے سنا ہے کہ اللہ کے نیک بندے اگر کسی کو گناہ کرتے دیکھ لیں تو اپنی آنکھیں بند کر لیتے ہیں، کوئی ان کے طمانچہ مارے تو وہ اس خدمت کے لئے اپنا دوسرا رخسار پیش کر دیتے ہیں۔ حضور! اس طرح کی نیکیاں تو میرے لئے مسئلہ بن جائیں گی اور میں اچھا خاصا لال بجھکڑ سا ہو جاؤں گا۔ اس لئے مجھے کچھ مہلت دیں، میں وعدہ کرتا ہوں کہ مرنے سے پہلے آپ سے بیعت ضرور کر لوں گا۔ خدارا ابھی مجھے بیعت کی ترغیب نہ دیں، نہ جانے کیوں انہیں مجھ پر رحم آ گیا اور انہوں نے میرا عذر قبول کر لیا، اس کے بعد انہوں نے مجھے شاندار ناشتہ کرایا۔ میرے دوستوں میں بس دو چار ہی ایسے دوست ہیں جو مجھے کھلاتے ہیں، جب کہ اکثریت کا حال یہ ہے کہ وہ بس کھانے کی بات کرتے ہیں، کھلانے کی بات کبھی غلطی سے بھی نہیں کرتے۔

صوفی گیسودراز سے نمٹ کر جب میں گھر میں داخل ہوا تو بانو بولی۔ کہاں گئے تھے؟

دل بہلانے کے لئے گیا تھا۔ صوفی گیسودراز کے دولت کدے پر۔

سنا ہے وہ تو بہت نیک ہو گئے ہیں۔

وہ تو پیدا ہونے سے پہلے ہی نیک تھے اور اب تو ان کا پیری مریدی کا دھندا پورے شباب پر ہے، کتنے ہی منسٹران سے بیعت ہو کر چھپ چھپ کر نمازیں پڑھ رہے ہیں۔

چھپ چھپ کر کیوں؟

مجھے پتہ نہیں، لیکن میں نے سنا ہے کہ منسٹر لوگ ان سے بیعت ہو کر اپنے کام چھپ چھپ کر کرتے ہیں، کیوں کہ منسٹروں کی نمازوں کو بھی شک کی نظروں سے دیکھا جاتا ہے۔

کیا باتیں ہوئی۔'' بانو نے پوچھا۔''

نازنین کا ذکر آ گیا تھا، کہہ رہے تھے کہ اس عمر میں عشق کرنا بہت دل گردے کی بات ہے۔

اس کا ذکر کرتے ہوئے آپ کو شرم نہیں آئی۔

بیگم تم تو جانتی ہو کہ ایک مدت سے شرم و حیا سے میرا ناطہ ختم ہو گیا تھا، خود میں نے شرم کو بہت تلاش کیا لیکن نہ جانے دنیا کے کس کونے میں جا کر چھپ گئی، میرا خیال یہ ہے کہ اس نے خودکشی کر لی، اگر زندہ رہتی تو کبھی تو آتی، اور ایک بار بھی تو مجھ سے گلے ملتی۔

بے شک آپ سچ بول رہے ہیں۔ شرم جب مر جاتی ہے تو پھر انسان کسی بھی عمر میں کچھ بھی کر سکتا ہے۔ یہ کہہ کر بانو نے موضوع بدلا۔ انہوں نے آپ سے بیعت ہونے کے لئے نہیں کہا۔

بہت اصرار کر رہے تھے، بلکہ زبردستی سی کر رہے تھے۔

پھر آپ نے کیا کہا۔

میں نے کہا کہ ابھی میرے کھیلنے کودنے کی عمر ہے، اگر میں نے ابھی سے اپنے اوپر آخرت سوار کرلی تو میرا کیا حشر ہوگا۔

لیکن میری رائے اس بارے میں آپ کی رائے سے مختلف ہے۔ میں تو یہ کہتی ہوں کہ اگر کوئی سچ مچ کا پیر دستیاب ہوجائے تو میں آپ کو ان سے بیعت کرادوں گی۔ آخرت تو دنیا کے سارے مسائل سے پہلے ہے۔ اگر آپ کسی کے مرید بن کر سچ مچ آخرت فکر کرنے لگیں تو پھر میرے تو ہزار اندیشے ختم ہوجائیں گے اور آپ بھی پوری طرح سدھر جائیں گے۔

پھر وہی بات۔ میں اگر سدھر گیا تو ایسا سدھروں گا کہ تم ماتم کرتی پھروگی، میں سدھرتے ہی صم بکم عمی بن جاؤں گا، نہ کچھ کہنا نہ کچھ سننا، نہ کچھ دیکھنا۔ تمہیں بھی ایک بار چھوتے ہوئے کئی بار اللہ سے ڈروں گا۔ بت کدے کے ٹھوکر ماروں گا اور بس پیدا ہونے والے بچوں ہی کے کانوں میں اذان دیا کروں گا، پھر تم اپنے رشتہ داروں کو بتایا کروگی کہ انہیں تو ہنسے ہوئے سو سال ہوگئے، جب سدھروں گا تو اسی طرح سدھروں گا اور یہ بھی ممکن ہے کہ میں کسی پہاڑ کے غار میں جا کر بیٹھ جاؤں اور اپنے کانوں میں روئی سوڑ کر اور اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ کر اللہ اللہ کا ورد شروع کردوں۔ میں ان مریدوں میں سے نہیں ہوں جو کسی سے بیعت ہوکر صرف اپنا لباس بدل لیتے ہیں اور سر پر ایک پگڑی سی بھی باندھ لیتے ہیں، کردار ان کا پہلے جیسا ہی ہوتا ہے۔ بیگم! مجھ سے یہ امید مت رکھنا، میں تو ایسا سدھروں گا کہ یہ دنیا تعجب کے طوفانوں میں غوطے لگانے لگے گی اور تم۔ تم صبح شام ایک ہی دعا کروگی کہ اللہ ان کو پہلے جیسا شوہر بنادے اور ان کا خوف آخرت کم کردے، مجھے ان پر سچ مچ رحم آرہا ہے۔ میں بولے جارہا تھا، مجھے یہ پتہ ہی نہیں چلا کہ بانو کس وقت اٹھ کر میرے پاس سے چلی گئی۔

دیکھ لو یہ ہے ان عورتوں کا حال۔ مشورے اس طرح دیتی ہیں کہ جیسے ان سے بڑا خیر خواہ کوئی نہیں اور شوہروں پر ترس اتنا بھی نہیں کھاتیں جس طرح سڑک پر روتے بلکتے بچوں پر نیم شریف لوگ ترس کھالیا کرتے ہیں۔ اگر ایجاب وقبول کی مجبوریاں نہ ہوتیں تو ان عورتوں کو برداشت کرتا اور کون ایسی عورتوں کو بیگم کہہ کر مطمئن ہوا کرتا۔

میرے پیارے قارئین۔ ان باتوں کو چھوڑیں، بیویوں کی غیبت کرنے سے بھی کوئی فائدہ نہیں، یہ جیسی کیسی بھی ہیں ان کے بغیر رہا بھی نہیں جاتا۔ مجھے تو آپ سے یہ عرض کرنا ہے کہ اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ میں اذان بت کدہ کی دوسری جلد مرتب کرکے ہاشمی صاحب کے حوالے کردوں تو آپ ہاشمی صاحب پر یہ دباؤ بنائیں کہ جلد از جلد وہ اذان بت کدہ کی دوسری جلد چھاپنے کی تیاری کرلیں، اگرچہ وہ مجھ سے کہہ چکے ہیں کہ میں دوسری جلد کی ترتیب شروع کردوں، لیکن مجھے ان کا بھروسہ نہیں ہے وہ اب بھی یہی سمجھتے ہیں کہ اذان بت کدہ کو لوگ دلچسپی سے نہیں پڑھ رہے ہیں، اگر قارئین خط لکھیں گے تو ان کو یہ اندازہ ہوجائے گا کہ لوگوں میں اذان بت کدہ کی تڑپ کتنی ہے اور قارئین کتنی دلچسپی کے ساتھ اس مضمون کو پڑھتے ہیں، میں آپ کے خطوط کا انتظار کروں گا۔ کیا آپ خط لکھنے کی زحمت کریں گے؟ یا میں خودکشی کا پروگرام بناؤں؟

فقط والسلام

(یارزندہ صحبت باقی)

کامران اگربتی

موم بتی کی زبردست کامیابی کے بعد

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش

☆ کامران اگربتی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی نحوست اور اثرات بد کو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، انہیں نحوستوں اور اثرات بد سے بچاتی ہے۔

☆ کامران اگربتی ایک عجیب وغریب روحانی تحفہ ہے، ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے، انشاءاللہ آپ اس کو موثر اور مفید پائیں گے۔

ایک پیکٹ کا ہدیہ پچیس روپے (علاوہ محصول ڈاک) ایک ساتھ ۱۰۰ پیکٹ منگانے پر محصول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر وبرکت روزانہ دو اگربتی اپنے گھر میں جلا کر روحانی فائدے حاصل کیجئے، اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کیجئے۔

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے

ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: 247554

قسط نمبر:۱۴۵

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

یوناف جب اپنے کمرے میں واپس آیا تو وہ بیوسا کو وہاں نہ پاکر تھوڑی دیر کے لئے متفکر ہوا اور پھر تقریباً بھاگتا ہوا سرائے طعام خانہ کی طرف گیا، وہاں بھی اس نے بیوسا کو نہ پایا اس کے بعد وہ اس نیت سے سرائے کے باہر بھاگا کہ شاید بیوسا اس کے پیچھے پیچھے کہیں دریائے گنگا کے کنارے چہل قدمی کے لئے نہ چلی گئی ہو۔ دریائے کنارے وہ دور تک گیا، لیکن کہیں بھی اسے بیوسا نہ ملی۔ آخر مایوس ہوکر وہ سرائے میں آیا۔ ایک بار پھر اس نے بیوسا کو طعام خانہ میں دیکھا، اس کے بعد جب وہ اپنے کمرے میں داخل ہوا تو کمرہ ابھی تک خالی تھا۔ اس موقع پر یوناف کے چہرے سے پریشانیاں اور تفکرات برسنے لگے تھے۔ پھر وہ کچھ سوچنے کے لئے اپنی مسہری پر بیٹھ گیا تھا۔ اس کی گردن جھک گئی تھی اور اس نے اپنا سر دونوں ہاتھوں سے تھام لیا تھا۔

تھوڑی دیر تک یوناف اسی حالت میں کمرے کے اندر اکیلا بیٹھا رہا۔ یہاں تک کہ ابلیکا نے اس کی گردن پر لمس دیا پھر اس کی فکرمندی آواز یوناف کی سماعت سے ٹکرائی۔ یوناف میرے حبیب! میں نے بیوسا پوری تندہی سے دور دور تک تلاش کیا ہے، لیکن بیوسا کہیں نہیں ملی، دریائے گنگا اور جمنا کے سنگم کے کنارے ماہی گیروں کی بستی میں بھی گئی کہ شاید بیوسا کو عزازیل، عارب اور عنبطہ لے گئے ہوں، لیکن میں نے دیکھا ماہی گیروں کی بستی میں عارب اور عنبطہ اکیلے تھے اور بیوسا وہاں بھی موجود نہیں تھی۔ اے یوناف! میں تمہاری طرح ہی فکرمند اور پریشان ہوں۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ بیوسا کہاں چلی گئی ہے۔ بہرحال میں اسے پھر تلاش کروں گی۔'' ابلیکا کی اس گفتگو سے یوناف سنبھلا اور ابلیکا کو اس نے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

''ابلیکا میری رفیقہ! اپنی پوری تندہی سے اور سرگرمی کے ساتھ بیوسا کو تلاش کرو اور مجھے اس کی خبر کرو۔''

یوناف کی طرف سے یہ مشورہ سنتے ہی ابلیکا اس کی گردن سے علیحدہ ہوکر چلی گئی تھی، جب کہ یوناف خود افسردہ سا اپنے کمرے سے نکلا اور کھانا کھانے کے لئے سرائے طعام خانہ کی طرف چلا گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

پانڈو برادران، ماں اور بیوی کے ساتھ ہستناپور میں آمد کے چند ہی روز بعد ہستناپور کے راجہ دھرت راشٹر نے جشن تاج پوشی منانے کا اعلان کیا۔ اس جشن میں حصہ لینے کے لئے دوارکا سے کرشن کو بھی بلایا گیا تھا، جب سارے مہمان جمع ہوئے تو اس جشن تاج پوشی کا اہتمام کیا گیا۔ اس جشن کے موقع پر ہستناپور کے راجہ دھرت راشٹر نے ریاست کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کا اعلان کیا۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ ہستناپور کا راجہ بدستور دھرت راشٹر ہی رہے گا اور اس کے بعد اس کا بیٹا دریودھن اس ریاست کا راجہ بنے گا۔ جب کہ ریاست کے دوسرے آدھے حصہ کا راجہ پانڈو برادران کا بڑا بھائی یدھشٹر ہوگا اور اس حصہ کا نام کھانڈا پرساد ہوگا۔ دراصل اس ریاست کا قدیم دارالحکومت کھانڈا پرساد ہی تھا، بعد ریاست کا مرکز شہر ہستناپور قرار دیا گیا۔ یوں ریاست کو دو حصوں میں تقسیم کرکے ایک حصے کا دھرت راشٹر ہی راجہ رہا اور دوسرے پر یدھشٹر کے راجہ ہونے کا اعلان کردیا گیا۔

پانڈو برادران اپنے چچا دھرت راشٹر کے اس فیصلے پر بے حد خوش تھے۔ کم از کم انہیں ان کا حق تو ملا تھا، اس اعلان کے بعد پانڈو برادران اپنی ماں اور بیوی کے ساتھ کھانڈا پرساد کی طرف روانہ ہوگئے۔ اس شہر میں داخل ہونے کے بعد انہوں نے اس شہر کا نام بدل کر اندر پرساد رکھ دیا اور یہاں پر پانچوں پانڈو بھائیوں نے اس قدر محنت و مشقت سے کام کیا اور لوگوں کی خدمت کی کہ انہوں نے ریاست کو کچھ دنوں میں خوش حال بنا کر رکھ دیا۔ دور دور سے لوگ اٹھ کر وہاں آکر آباد ہونے لگے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

کچھ عرصہ بعد دوارکا کی طرف سے کرشن نے اپنے چچا اور بھائی گادا کو اندر پرساد کی طرف روانہ کیا تا کہ وہ پانڈو برادران کا احوال واپس آ کر اسے تفصیل کے ساتھ بیان کرے۔ گادا دوارکا سے اندر پرساد آیا، چند روز اندر پرساد میں قیام کیا۔ اس دوران وہ ارجن کے سامنے لگاتار اپنی اور کرشن کی چچازاد بہن سبھادرا کی اور اس کے حسن وخوبصورتی کی بے حد تعریف کرتا رہا۔ اس کا ارجن پر اثر یہ ہوا کہ وہ بن دیکھے ہی سبھادرا کو دیوانگی کی حد تک پسند کرنے لگا اور اس نے عہد کرلیا کہ وہ ہر صورت میں کرشن کی چچازاد بہن سبھادرا سے شادی کر کے رہے گا۔

چنانچہ جب چند دن اندر پرساد میں گزارنے کے بعد کرشن کا چچا زاد بھائی گادا واپس جانے لگا تو ارجن نے بھی اس کے ساتھ جانے کا ارادہ کرلیا۔ اپنے بھائیوں کے سامنے اس نے یہ بہانہ کیا کہ وہ چند ہفتوں کے لئے سیر وتفریح کے لئے جانا چاہتا ہے۔ جب یدھشٹر نے اسے جانے کی اجازت دیدی تو ارجن گادا کے ساتھ دوارکا کی طرف روانہ ہوگیا تھا۔

گادا اور ارجن جان بوجھ کر رات کی تاریکی میں دوارکا شہر میں داخل ہوئے تا کہ کوئی پہچان نہ سکے۔ جب وہ دونوں کرشن کے ہاں داخل ہوئے تو گادا نے پہلے ہی کرشن اور اس کے بھائی بلرام کو تفصیل کے ساتھ بتادیا کہ ارجن ان کی بہن سے بے پناہ محبت کرنے لگا ہے اور وہ سبھادرا کی خاطر اندر پرساد سے دوارکا آیا ہے اور سبھادرا سے شادی کرنے کا خواہش مند ہے۔ اس انکشاف پر کرشن اور اس کا بھائی بہت خوش ہوئے۔ چنانچہ وہ اپنے دیوان خانے میں ارجن سے ملے قبل اس کے کہ ارجن ان دونوں بھائیوں پر اپنا مدعا ظاہر کرتا۔ کرشن نے اسے پہلے ہی مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

"اے ارجن! تم میرے عزیز ہو اور میں تمہیں بے حد پسند کرتا ہوں۔ گادا نے مجھے تفصیل کے ساتھ بتادیا ہے کہ کس طرح تم سبھادرا کو پسند کرنے لگے ہو اور اس سے شادی کے خواہش مند ہو، پر ایک بات میری یاد رکھنا۔ میں اگر چاہوں تو آج ہی سبھادرا سے تمہاری شادی کا اہتمام کرسکتا ہوں، لیکن میں ایسا نہیں چاہتا کیوں کہ کھشتریوں کے ہاں ہمیشہ یہ روایت رہی ہے کہ وہ جس سے شادی کرنا چاہتے ہیں پہلے اس کا دل جیتتے ہیں تا کہ آنے والی زندگی اس کے ساتھ خوشی سے بسر کرسکے۔

لہٰذا میری بھی یہ خواہش ہے کہ یہاں دوارکا میں رہ کر تم پہلے سبھادرا کا دل جیتو اور جب میں یہ دیکھوں گا کہ جس طرح تم سبھادرا سے محبت کرتے ہو، سبھادرا بھی تمہیں ایسے ہی چاہنے لگی ہے تو میں تم دونوں کی شادی کا اہتمام کردوں گا۔ کرشن کی اس گفتگو کے جواب میں ارجن نے بے تاب ہو کر اس کی طرف دیکھا اور پوچھا۔

"اے کرشن میرے بھائی! پہلے یہ تو کہو میں سبھادرا کا دل کیسے جیت سکتا ہوں۔" اس پر کرشن بلرام اور گادا تھوڑی دیر تک مسکراتے رہے، پھر کرشن نے ارجن کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"سنو ارجن! میرے دوست! سبھادرا، سادھو رشیوں اور سنیاسیوں کی بڑی خدمت کرنے والی ہے۔ تم ایسا کرو کہ سب سے پہلے ایک سادھو کا بھیس بدلو، پھر ہم تمہیں سبھادرا کے باغ کے اندر جو چھوٹی سی بارہ دری ہے اس میں بٹھادیں گے اور سبھادرا پر یہ ظاہر کریں گے کہ جو شخص تمہارے باغ کی بارہ دری میں آیا ہے وہ ایک پہنچا ہوا رشی اور سنیاسی ہے۔ جب سبھادرا تمہاری خدمت کرنا شروع کردے گی تو میں بلرام اور گادا باری باری سبھادرا کے پاس آجایا کریں گے اور اس کے سامنے ہمیشہ تمہاری شرافت، عظمت اور بہادری کی تعریف کرتے رہا کریں گے۔ اس طرح مجھے امید ہے کہ جس طرح گادا کی زبانی اس کی خوبصورتی سے متاثر ہو کر تم اسے پسند کرنے لگے ہو، اسی طرح سبھادرا بھی تمہاری شجاعت، تیر اندازی اور تمہاری عظمت سے متاثر ہو کر تمہیں پسند کرنے لگے گی اور جب ایسا موقع آجائے گا تو پھر سبھادرا کو تمہارے ساتھ بیاہ دیا جائے گا۔"

ارجن نے کرشن کی اس تجویز کو بے حد پسند کیا، پس بلرام اور گادا دونوں نے سادھوؤں کا بھیس بدلنے میں ارجن کی مدد کی، پھر رات ہی کے وقت تینوں نے مل کر ارجن کو سبھادرا کے باغ کی بارہ دری میں بٹھادیا تھا اور ساتھ ہی انہوں نے اسی وقت سبھادرا اور اس کے بھائی سراتا پر یہ انکشاف کیا کہ ان کے باغ کی بارہ دری میں ایک اور سنیاسی داخل ہوا ہے اور اسے ہم نے اس کے باغ کی بارہ دری میں بٹھادیا ہے۔ اس انکشاف پر سبھادرا بے حد خوش ہوئی اور رات ہی کے وقت وہ بھاگی بھاگی سادھو کے بھیس میں ارجن کو دیکھنے گئی۔ وہ اسے دیکھ کر بے حد خوش ہوئی اور دوبارہ وہ اپنی حویلی میں گئی اور ارجن کے لئے کھانا لے کر آئی تھی۔ یوں سبھادرا دن رات سادھو اور سنیاسی کے بھیس میں ارجن کی خدمت کرنے

لگی تھی۔اس دوران کرشن، بلرام اور گادا ہر وقت سبھادرا کے سامنے ارجن کی تعریف کرتے رہے۔ یہاں تک کہ وہ دن بھی آگیا جب سبھادرا جنون کی حد تک ارجن کو پسند کرنے لگی۔

کرشن بلرام اور گادا نے جو قد کاٹھ اور خدوخال سبھادرا کے سامنے ارجن کا ظاہر کیا تھا اس سے ایک روز سبھادرا کو شک ہو گیا اور اس کے دل میں یہ خیال آیا کہ جو حلیہ کرشن بلرام اور گادا نے ارجن کا بیان کیا ہے، وہی حلیہ اس سنیاسی کا بھی ہے جس نے اس کے باغ کی بارہ دری میں قیام کر رکھا ہے۔اپنے اس شبہ کو دور کرنے کے لئے سبھادرا ایک روز ارجن کے پاس آئی جو سنیاسی کا بھیس بدلے ہوئے تھا اور وہ اسے مخاطب کر کے کہنے لگی۔

''اے سنیاسی! مجھے تمہارے متعلق کرشن بلرام اور گادا نے یہ بتایا ہے کہ تم دنیا کا کوئی حصہ گھوم پھر کر یہاں دوارکا شہر میں داخل ہوئے ہو۔ کیا کبھی تمہیں ہستناپور شہر جانے کا بھی اتفاق ہوا ہے۔'' ارجن نے غور سے سبھادرا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔''

''اے سبھادرا میرا ہستناپور ایک بار نہیں کئی بار جانا ہوا ہے۔''

اس پر سبھادرا نے اس سے پانڈو برادران کے بارے میں پوچھا۔

''اے سبھادرا مجھے خوشی ہوئی کہ پانڈو برادران تمہاری پھوپھی کے بیٹے ہیں۔میں ان پانچوں سے کئی بار ملا ہوں، وہ بے حد اچھے ہیں او وہ مہمان نوازی اور اخلاق میں بھی اپنا ثانی نہیں رکھتے۔''

اس پر سبھادرا نے پھر پوچھا۔

''کیا تم کبھی ارجن سے بھی ملے ہو، اگر ایسا ہے تو بتاؤ اسے تم نے کیسا پایا۔میں نے سنا ہے کہ ارجن ان دنوں سیر و تفریح کے لئے کہیں گیا ہوا ہے اور میرا خیال ہے کہ اے سنیاسی وہ بھی تمہاری طرح اِدھر اُدھر کہیں راستے ناپتا پھر رہا ہوگا۔'' سبھادرا کے اس جواب میں ارجن کے چہرے پر ہلکی ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی پھر اس نے کہا۔

''اے سبھادرا میں ایک سنیاسی کی حیثیت سے تمہیں یہاں تک بتا سکتا ہوں کہ اس وقت ارجن کہاں اور کس جگہ موجود ہے۔''

یہ الفاظ سن کر سبھادرا خوشی سے ایک طرح سے اُچھل سی گئی، وہ خوشی سے چہکتے ہوئے بولی۔

''اچھا تو اے سنیاسی! یہ بتاؤ کہ ارجن اس وقت کہاں اور کس جگہ ہے؟''

ارجن نے سبھادرا کی حالت سے اندازہ لگالیا تھا کہ وہ اسے پسند کرنے لگی ہے۔اس لئے اس نے اپنے ذہن میں یہ فیصلہ کر لیا تھا کہ اب وہ وقت آگیا ہے کہ سبھادرا کے سامنے اپنا آپ ظاہر کر دیا جائے، یہ فیصلہ کرنے کے بعد ارجن نے سبھادرا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

''اے سبھادرا، ارجن سے متعلق تم نے مجھ سے پوچھا ہے وہ تو گزشتہ کئی دنوں سے تمہارے باغ کی اس بارہ دری میں صرف تم سے ملنے کے لئے اور تم سے شادی کرنے کی غرض سے بیٹھا ہوا ہے۔''

ارجن کا جواب سن کر سبھادرا پر ایسی خوشی اور مسرت طاری ہوئی کہ وہ بھاگتی ہوئی حویلی میں چلی گئی۔

دوسرے روز کرشن بلرام اور گادا جب ارجن سے ملنے آئے تو ارجن نے اپنی وہ ساری گفتگو ان سے کہہ دی جو گزشتہ روز اس کی سبھادرا کے ساتھ ہوئی تھی اس پر وہ تینوں خوش ہوئے۔ارجن نے واپسی کی تیاری شروع کر دی تا کہ وہ سبھادرا کے ہمراہ اندر پرساد پہنچ کر شادی کر سکے۔اگلے روز کرشن نے سبھادرا کو اس کے ہمراہ اندر پرساد روانہ کر دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

جب ارجن اور سبھادرا اندر پرساد کے قریب پہنچے تو ارجن نے اپنے جنگی رتھ کو روک دیا اور بولا۔

''اے سبھادرا تم جانتی ہو کہ ریاست پنچال کے راجہ دروپدہ کی بیٹی ہم پانچوں بھائیوں کی مشترکہ بیوی ہے اس پر اچانک جب یہ انکشاف ہوگا کہ میں صرف سبھادرا کے لئے دوارکا گیا تھا اور اسے صرف شادی کرنے کی غرض سے ساتھ لے آیا ہوں تو وہ ضرور ناراض ہوگی اور کسی نہ کسی طرح اپنی خفگی کا اظہار کرے گی۔اس کے علاوہ جب تم میرے ساتھ شہر میں داخل ہوگی تو شہر میں کئی ایسے لوگ ہیں جو تمہیں پہچانتے ہیں۔لہٰذا یہ شور مچ جائے گا کہ دوارکا کی سبھادرا ارجن کے ساتھ آئی ہے۔ لہٰذا میں نہیں چاہتا کہ ابھی کسی کو خبر ہو کہ میں تمہیں دوارکا لینے گیا تھا۔

''سنو! دروپدی کا دل موم کرنے کا ایک بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس رتھ کے اندر گوالن کا ایک لباس ہے، تم یہ لباس پہن کر پیدل چلتی ہوئی شہر میں داخل ہو۔راج محل میں دروپدی سے ملو اور اس کو رازداری سے کہو

کہ تم دیووارتا کی اور کرشن کی چچازاد بہن ہو، تمہیں اچانک محل میں دیکھ کر دروپدی بہت خوش ہوگی اور تمہارا استقبال کرے گی۔ اس کے بعد جب اسے یہ خبر ہوگی کہ میں تمہیں یہاں شادی کی غرض سے لایا ہوں تو میرے خیال میں وہ برا نہیں منائے گی۔"

سبھادرا نے ارجن کی ہدایت کے مطابق گوالن کا بھیس بدلا اور دروپدی سے ملی۔ جب دروپدی کو پتہ چلا کہ وہ بلرام اور کرشن کی بہن ہے تو وہ بڑے تپاک سے ملی۔ اتنی دیر میں شہر میں یہ شور مچ گیا کہ ارجن بھی شہر میں داخل ہو گیا ہے۔ ارجن کے چاروں بھائی اس کا استقبال کرنے کے لئے محل سے نکلے تو ارجن نے انہیں بتا دیا کہ وہ دوارکا گیا ہوا تھا اور اپنے ساتھ کرشن کی چچازاد بہن سبھادرا کو لایا ہے اور یہ کہ وہ اس کے ساتھ شادی کرنا چاہتا ہے۔ ارجن کے چاروں بھائیوں نے اس کی اس تجویز کو پسند کیا۔ اتنی دیر تک یہ خبر راج محل میں بھی پہنچ گئی اور جب ارجن راج محل میں داخل ہوا تو دروپدی نے ارجن کا استقبال کرتے ہوئے کہا۔

"اے ارجن! سبھادرا کے لئے واقعی تم سے بہتر شوہر کوئی نہیں ہو سکتا تھا۔ لہٰذا میں تمہیں مبارک باد دیتی ہوں کہ تم سبھادرا سے شادی کرنے والے ہو۔"

دروپدی کا یہ فیصلہ سن کر ارجن خوش ہو گیا، چند یوم تک کرشن، بلرام اور گادا کے علاوہ چند دوسرے لوگ بھی وہاں پہنچ گئے اور پھر تمام مذہبی رسومات ادا کر کے ارجن اور سبھادرا کی شادی کر دی گئی۔ باقی سارے مہمان تو شادی کے بعد دوارکا چلے گئے تھے جب کہ کرشن اندر پرساد میں ہی ٹھہر گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

یوناف سرائے کے کمرے میں گہری سوچوں اور تفکرات میں ڈوبا ہوا تھا کہ ابلیکا نے اس کی گردن پر لمس دیا، پھر ابلیکا کی غمزدہ سی آواز یوناف کو سنائی دی۔

"اے میرے حبیب! میں نے بیوسا کو تلاش کرنے کی ہر ممکن کوشش کی لیکن میں کہیں بھی کامیاب نہ ہو سکی۔ نہ جانے وہ کہاں کھو گئی ہے۔" ابلیکا کے ان الفاظ پر یوناف چونک کر بولا۔

"اے ابلیکا تمہارا اندازہ کیا ہے کہ بیوسا کہاں جا سکتی ہے؟" اس پر ابلیکا نے بغیر توقف کے کہا۔

"جس وقت تم بیوسا کو سرائے کے کمرے میں اکیلا چھوڑ کر دریائے گنگا کے کنارے چہل قدمی کرنے کے لئے چلے گئے تھے اور میں بھی تمہارے ساتھ چلی گئی، اس وقت کہیں عزازیل بیوسا پر وارد ہوا ہوگا اور اسے بے بس کر کے کہیں لے گیا ہوگا۔ لیکن میری سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ اس نے بیوسا کو کہاں رکھا ہوا ہے کہ میں اسے تلاش کرنے میں ناکام رہی ہوں۔"

یوناف اس کی تائید کرتے ہوئے بولا۔ "ابلیکا تمہارا اندازہ درست ہے، میرا بھی یہی خیال ہے کہ بیوسا کو کہیں لے جانے والا عزازیل ہی ہے۔ عزازیل نے بیوسا کی سری قوتوں کو منجمد کر کے اسے کسی قید میں ڈال دیا ہوگا تاکہ وہ اس سے گھبرا کر دوبارہ ان کا ساتھ دینے پر آمادہ ہو جائے۔"

"اے ابلیکا سنو! میں بیوسا کو بے سہارا نہیں چھوڑ سکتا۔ میں عزازیل، عارب اور نبیطہ کے خلاف حرکت میں آؤں گا، میرے خیال میں عارب اور نبیطہ بھی جانتے ہوں گے کہ بیوسا کو کہاں رکھا گیا ہے اور میرا خیال ہے کہ میں اس سے اپنا مطلب نکالنے میں کامیاب ہو جاؤں گا۔"

ابلیکا نے اس کی تائید کی اور وہاں سے روانہ ہو گئی، پھر اگلے ہی روز اس نے یوناف کو اطلاع دی کہ اس وقت نبیطہ اپنے کمرے میں تنہا ہے، چنانچہ یوناف فوراً ماہی گیروں کی بستی میں پہنچ گیا۔ اس نے نبیطہ پر وہی عمل دہرایا جو عزازیل نے بیوسا پر کیا تھا۔ وہ نبیطہ کو بے بس اور بے ہوش کر کے اپنی سرائے کے کمرے میں پہنچ گیا۔

نبیطہ کو ہوش آیا تو وہ خود کو اجنبی جگہ پر پا کر پریشان ہو گئی، پھر جونہی اس کی نگاہ سامنے بیٹھے یوناف پر پڑی تو وہ ساری بات سمجھ گئی کہ یوناف اسے بیوسا کا انتقام لینے کے لئے اغوا کر لایا ہے۔ اس نے وہاں سے فرار ہونے کی کوشش کی، لیکن وہ یہ دیکھ کر خوفزدہ ہو گئی کہ اس کی سری قوتیں اسکا ساتھ دینے سے قاصر تھیں۔

"سنو نبیطہ! یوناف اسے مخاطب کرتے ہوئے بولا۔ "تمہاری فرار کی ہر کوشش بے سود ہوگی۔ جس ہستی پر میرا ایمان ہے وہ اس ساری کائنات کا مالک ہے۔ لہٰذا یہ بات دل سے نکال دو کہ عزازیل یا عارب اس وقت تمہاری کوئی مدد کر سکتے ہیں، ہاں اگر تم مجھے بیوسا کا پتہ بتا دو تو میں تم سے کوئی تعرض نہیں کروں گا۔ بہ صورت دیگر تمہیں ایسی اذیت میں مبتلا کر دوں گا کہ تم اس کا تصور بھی نہیں کر سکتیں۔"

عیطہ نے جب خود کو یوناف کے سامنے پوری طرح بے بس پایا تو اس نے خود کو اذیت سے بچانے کے لئے یوناف کو بیوسا کے زوسر کے اہرام میں محبوس کئے جانے اور وہاں کے طلسم کے بارے میں سب کچھ بتادیا۔ چنانچہ یوناف نے وعدہ کے مطابق اسے رہا کردیا اور عیطہ اپنی سری قوتوں کے سہارے فوراً وہاں سے اس طرح غائب ہوئی جیسے اسے خدشہ ہو کہ اگر وہ ایک لمحہ بھی وہاں رکی تو یوناف کی آنکھوں سے نکلتے ہوئے غصے کے شعلے اسے بھسم کرکے رکھ دیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

جن دنوں کرشن اندر پرساد میں پانڈو برادران کے ساتھ قیام کئے ہوئے تھا، ان دنوں نارد نام کا ایک بوڑھا برہمن اندر پرساد میں داخل ہوا وہ یدھشٹر سے ملا اور اس پر انکشاف کیا کہ ان کا باپ پانڈو اس کا بہترین دوست تھا، اس نے پانڈو برادران کو یہ بھی بتایا کہ ان کا باپ پانڈو ان کے مستقبل سے بڑا فکرمند تھا اور اس کی سب سے بڑی خواہش یہ تھی کہ اس کے بیٹے حکمراں ہوں اور پھر وہ ایک ایسا ہال تعمیر کریں جس کی پورے ہندوستان میں کوئی مثال نہ ہو، اس کے بعد ہندوستان کے سارے راجاؤں کو دعوت دے تاکہ اس کے بیٹے پورے ہندوستان میں نہ صرف یہ کہ نامور ہوں بلکہ اس کا بیٹا یدھشٹر ہندوستان کا سب سے بڑا راجہ کہلائے۔

نارد کے اس انکشاف پر یدھشٹر بڑا متاثر ہوا اور اس نے ارادہ کرلیا کہ وہ ہر حالت میں اپنے باپ کی اس خواہش کو پورا کرکے رہے گا۔ اس معاملہ میں اس نے کرشن سے صلاح مشورہ کیا اور کرشن نے بھی اس سلسلے میں یدھشٹر سے پوری حمایت اور تعاون کیا۔ چنانچہ کرشن نے بھی یدھشٹر کے [illegible] کے ایک ایسے صناع کو طلب کیا جو فن تعمیر کے سلسلے میں اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتا تھا۔ مایا نے ہزاروں مزدوروں اور کاریگروں کی مدد سے جلد ہی ایک ایسا عظیم الشان اور خوبصورت ہال تعمیر کردیا جس کی مثال پورے ہندوستان میں نہ تھی۔ ہال کا نام سبھا رکھا گیا۔ ہال کی تعمیر کے بعد یدھشٹر نے ہندوستان کے سارے راجاؤں کو اپنے ہاں دعوت دی۔ یوں سارے راجے اندر پرساد میں جمع ہوئے۔ ہستناپور سے دریودھن اور اس کا مشیر اور دست راست سکونی بھی اس دعوت میں شریک ہوئے۔

کئی روز تک پانڈو برادران اپنے شہر اندر پرساد میں جمع ہونے والے ہندوستان کے راجاؤں کی خدمت اور ضیافت کرتے رہے۔ ہر راجہ سبھا نام کے اس محل سے بے حد متاثر ہوا تھا، ہر ایک کی زبان پر یہ الفاظ تھے کہ پورے ہندوستان میں آج تک نہ کوئی ایسا ہال تعمیر ہوا ہے اور نہ ہی آج تک ایسی ضیافت کسی نے دی ہے۔ ہر راجہ یدھشٹر اور اس کے بھائیوں کی تعریف کررہا تھا اور ہر کوئی ایک دوسرے سے یہی کہہ رہا تھا کہ یدھشٹر ہی ہندوستان کا سب سے بڑا راجہ ہے۔ چند دن بعد ایک ایک کرکے وہاں جمع ہونے والے سارے راجے اپنے اپنے شہروں کی طرف کوچ کرگئے تھے تاہم ہستناپور کا دریودھن اور اس کا مشیر سکونی اندر پرساد ہی میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ پانڈو برادران اس کے اس قیام پر بے حد خوش تھے کہ انہیں اپنے اس چچازاد بھائی جن سے ان کی ماضی میں بدترین دشمنی تھی، کی خدمت کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ پانڈو برادران نے دریودھن اور سکونی کی ضیافت، دعوت اور خدمت میں کسی قسم کی کمی اور کوتاہی نہ ہونے دی۔

دریودھن سبھا نام کے اس ہال سے بے حد متاثر تھا، اس ہال کی تعمیر اور اس کے اندر لگے ہوئے سنگ مرمر اور دوسری قیمتی اشیاء نے پانڈو برادران کی عظمت میں اضافہ کردیا تھا، بلکہ سارے راجے یدھشٹر کو ہندوستان کا سب سے بڑا راجہ ماننے پر مجبور ہوگئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

خورجہ ضلع بلند شہر میں
رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا
کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات
ڈاکٹر سمیع فاروقی
پھوٹا دروازہ محلہ خویش گیان گنج کی مسجد سے خریدیں
منیجر: ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند
فون نمبر: 9319982090

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبر نامہ

وزیراعظم نریندر مودی فرقہ پرستوں کے ہاتھوں کی کٹھ پتلی بنے ہوئے ہیں

مولانا حسن الہاشمی

عالمی روحانی تحریک کے سربراہ مولانا حسن الہاشمی نے کہا کہ مودی حکومت کا یہ دعویٰ کہ حکومت بننے کے بعد اس ملک کے اچھے دن آجائیں گے، بالکل بے بنیاد نکلا۔حکومت بنے ہوئے سو دن سے زیادہ ہوگئے ہیں لیکن اس ملک میں کہیں سے کہیں تک بھی اچھے دن آنے کے آثار نظر نہیں آتے۔مولانا ہاشمی نے کہا اس میں کوئی شک نہیں کہ مودی سرکار بننے کے بعد فرقہ پرستوں کے اچھے دن آگئے ہیں، ان کے گھر میں روزانہ ہولیاں اور دیوالیاں منائی جارہی ہیں، لیکن اس ملک کی عام جنتا حد سے زیادہ پریشان ہے۔اس کو مہنگائی کے سانپ بھی ڈس رہے ہیں اور فرقہ واریت کے کیڑے مکوڑوں سے بھی عام پبلک پریشان ہے۔

مولانا ہاشمی نے کہا مودی سرکار بننے کے بعد اچھے دن تو کیا آتے ہندوستان کے برے دن آگئے ہیں۔فرقہ پرست لوگ مودی سرکار کے بعد فرقہ پرستی پھیلانے کے لئے سڑکوں پر نکل آئے ہیں، لو جہاد اور گھر واپسی جیسی غیر سنجیدہ تحریکیں چلا کر وہ پورے ہندوستان کو ہڑپنے کی پلاننگ میں مصروف ہیں۔مولانا نے کہا کہ ہندوستان کے وزیراعظم کو باتیں بنانے سے فرصت نہیں ہے، شاید وہ نہیں جانتے ہیں کہ باتیں بنا کر اور ڈائیلاگ بول کر کوئی بھی شخص زیادہ دنوں تک ہیرو بنا نہیں رہ سکتا۔مولانا نے کہا کہ ہندو مسلم اتحاد اور سیکولرازم ہندوستان کو ساری دنیا میں منفرد بناتے تھے، اب ہندو مسلم کے درمیان نفرت کے بیج بو کر مودی سرکار اس ہندوستان کی برسہا برس کی پریم پراؤں کا قتل عام کر رہی ہے۔

مولانا نے کہا سچر کمیٹی کو لے کر مسلمانوں کو کانگریس سے شکایت تھی لیکن مودی جی نے تو مسلمانوں سے متعلق ایک دوسری رپورٹ کو دیکھنے کے قابل بھی نہیں سمجھا اور اس کو یہ کہہ کر نظر انداز کردیا کہ اس میں تو صرف مسلمانوں کے مسائل ہیں، اس طرح کی باتوں سے نریندر مودی کی ذہنیت کھل کر سامنے آجاتی ہے اور یہ اندازہ ہوجاتا ہے کہ موجودہ وزیراعظم فرقہ پرستوں کے ہاتھوں کی کٹھ پتلی بنے ہوئے ہیں اور ان میں پورے ملک کو چلانے کی اور باشندگانِ ہندوستان کی حوصلہ افزائی کرنے کی ہرگز ہرگز صلاحیت نہیں ہے۔مولانا نے کہا کہ صرف فرقہ پرستوں کو خوش کرکے نریندر مودی اپنی آبرو قائم نہیں رکھ سکتے۔

سی بی آئی نے سابق ڈی جی پی پانڈے کو کلین چیٹ دی

نئی دہلی (ایجنسی) سہراب الدین فرضی انکاؤنٹر کیس میں گجرات کے سابق ڈی جی پی، پی سی پانڈے کو سی بی آئی کورٹ نے کلین چیٹ دیدی ہے۔۱۹۷۲ء بیچ کے آئی پی ایس آفیسر پی سی پانڈے اس فرضی انکاؤنٹر معاملے میں ملزم نمبر ۳۵ رتھے۔گزشتہ دنوں بی جے پی کے قومی صدر امت شاہ کا بھی نام اس کیس سے ہٹادیا گیا تھا۔بتایا جارہا ہے کہ سہراب الدین فرضی انکاؤنٹر کیس میں سی بی آئی نے پی سی پانڈے کو تمام الزامات سے بری کردیا گیا۔سی بی آئی کورٹ نے یہ کہتے ہوئے پانڈے کو کیس سے بری کردیا کہ اس معاملے میں ان پر مقدمہ چلانے کے لئے حکومت کی اجازت نہیں لی گئی تھی، اس لئے ان پر کوئی کیس نہیں بنتا۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا

ماہنامہ طلسماتی دنیا

دیوبند

دیوبند

2015 مکمل فائل

مدیر شیخ حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند
+919358002993

کتاب کیلئے رابطہ کریں

+919756726786

محمد اجمل مفتاحی مئو ناتھ بھنجن یوپی انڈیا

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

Photex

محسنِ ملت استاذ العالمین ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب مدظلہ العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجہ ذیل معلومات اور چیزیں نیچے دیئے ہوئے پتے پر بھیجیں۔

(1) اپنا نام (2) اپنے والد کا نام (3) اپنی والدہ کا نام (4) تاریخ پیدائش یا عمر

(5) مکمل پتہ (6) اپنا موبائل نمبر (7) گھر کا موبائل نمبر یا فون نمبر

(8) تعلیمی لیاقت کی وضاحت (9) 4 عدد پاسپورٹ سائز فوٹو

(10) HASHMI ROOHANI MARKAZ کے نام =/1000 روپے کا ڈرافٹ

مطلوبہ معلومات اور چیزیں بھیجنے کا پتہ

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID

MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P.

PIN CODE NO. 247554

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پر رابطہ کریں !

مولانا حسن الہاشمی :- 9358002992

حسان عثمانی :- 9634011163 ، وقاص (مولانا کے بیٹے) :- 9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19.@gmail.com

ماہنامہ

دیوبند

طلسماتی دنیا

اپریل ۲۰۱۵

نظامِ قدرت کی خوبیاں سمجھنے کے لئے

اپنے دینی شعور کو بیدار کرنے کے لئے

اپنے علم وفہم کو تابندہ کرنے کے لئے اس رسالے کا مطالعہ کریں

عاطف ہاشمی

RS.25/=

کیا اور کہاں

- اداریہ ۵
- مختلف پھولوں کی خوشبو ۸
- انمول موتی ۱۳
- عمل حاجت روائی ۱۴
- یا مقتدر ۱۵
- محفل حاضرات ۱۷
- روحانی ڈاک ۱۹
- فضیلت و خواص آیت الکرسی ۲۷
- مصباح الاعداد ۳۱
- ٹیلی پیتھی ۳۴
- اس ماہ کی شخصیت ۳۹
- تصوف و سلوک ۴۳
- ایک نظر ادھر بھی ۴۷
- اسلام الف سے ی تک ۵۱
- دعوت صمدیہ اور اس کی شرح ۵۵
- تعلیم روحانیت اور بچے ۵۸
- تعبیر الرویا ۶۱
- ۲۰۱۵ کے بہترین اوقات ۶۵
- فہرست نظرات برائے عاملین ۶۶
- عاملین کی سہولت کے لئے ۶۷
- شرف قمر وغیرہ ۶۸
- اذان بتکدہ ۶۹
- فالنامہ چور ۷۶
- انسان اور شیطان کی کشمکش ۷۷
- خبرنامہ ۸۲

اداریہ

بقلم خاص

آہ! چچی جان

یادش بخیر! آج سے پینتالیس برس پہلے بذریعہ بس میں رامپور اسٹیٹ پہنچا، جہاں میرے والد مرحوم کے بھانجے شمس نوید عثمانی رہا کرتے تھے۔ میں ان کی تحریروں سے بہت متاثر تھا، اس زمانہ میں ماہنامہ تجلی کی دھوم ہر شہر کے علمی حلقوں میں تھی اور مولانا عامر عثمانی کا نام ہر علمی اُفق پر آفتاب و ماہتاب کی طرح چمکتا تھا۔ مخالفین بھی ان کے بے باک قلم کے مداح تھے اور انہیں دل کی گہرائیوں سے خراج عقیدت پیش کیا کرتے تھے، میں خود ان کی کوثر و تسنیم سے دھلی ہوئی زبان کا دل دادہ رہا۔ ماہنامہ تجلی کے مستقل مضامین ہر قاری کے دل کو موہ لیا کرتے تھے اور حضرت مولانا عامر عثمانیؒ کی ایک ایک سطر پڑھ کر دل و دماغ کی سوتیں کھل جاتی تھیں اور علم دین نور بن کر جسم میں رواں دواں ہو جایا کرتا تھا۔ یہ وہ مضامین تھے کہ آج تک کسی بھی رسالے میں ان کی نظیر پیدا نہیں ہوسکی۔ آغا سخن، تفہیم الحدیث، تجلی کی ڈاک، کھرے کھوٹے، مسجد سے میخانہ تک وغیرہ۔ علم و معرفت کی ایک مکمل تاریخ تھی جو قیامت تک فراموش نہیں کی جاسکتی۔ ان مستقل مضامین کے علاوہ ایک اور بھی مستقل مضمون ہر ماہ تجلی کی زینت بنا کرتا تھا۔ وہ مضمون تھا کیا ہم مسلمان ہیں؟ یہ مضمون مولانا عامر عثمانی کے بہنوئی جناب شمس نوید عثمانی لکھا کرتے تھے۔ کیا ہم مسلمان کی خصوصیت یہ تھی کہ اس کو پڑھنے والے کتنے بھی مضبوط دل و دماغ کے کیوں نہ ہوں رونے اور بلکنے پر مجبور ہو جایا کرتے تھے۔ شمس نوید عثمانی کا انداز تحریر بالکل نرالا تھا۔ وہ جذبات و احساسات کے دریاؤں میں گلے گلے ڈوب کر یہ مضمون تحریر کیا کرتے تھے۔ میں اس زمانہ میں دارالعلوم دیوبند کا طالب علم تھا اور میں ان کا یہ مضمون تجلی کا ہر شمارہ اٹھاتے ہی سب سے پہلے پڑھ لیا کرتا تھا۔ اس مضمون کی تاثیر عجیب و غریب تھی۔ اس مضمون کی ہر ہر سطر پر آنکھیں نمناک ہو جاتی تھیں، روح تڑپ اٹھتی تھی، دل مضطرب ہو جاتا تھا، رگ و پے میں خوفِ خداوندی جو اُس زمانہ میں کمیاب تھا اور اِس زمانہ میں تو عنقا ہو چکا ہے پوری طرح دوڑنے لگتا تھا اور ضمیر اس مضمون کو پڑھنے کے بعد خود اپنے وجود سے یہ سوال کرنے لگتا تھا کہ آیا ہم مسلمان ہیں بھی یا نہیں؟

شمس نوید عثمانی، عثمانی خاندان کے ایسے چشم و چراغ تھے کہ جن کا تقویٰ، جن کی پرہیزگاری اور جن کی خداترسی سے بھی متاثر تھے، جس خاندان میں حضرت مولانا عامر عثمانی، حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمٰن عثمانی، مفتی اعظم دارالعلوم دیوبند، حضرت مولانا حبیب الرحمٰن عثمانی مہتمم دارالعلوم دیوبند، حضرت مولانا مفتی عتیق الرحمٰن رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند، حضرت مولانا عامر عثمانی وغیرہ جیسے باکمال لوگ پیدا ہوئے تھے اسی خاندان کی دہلیز پر شمس نوید عثمانی نے اپنا بچپن گذارا۔ انہوں نے اپنے قول و عمل سے یہ ثابت کیا کہ مسلمان کسے کہتے ہیں؟ خوفِ آخرت کیا ہوتا ہے؟ اور پرہیزگاری اور تقویٰ کس حقیقت کے نام ہیں۔ ایک بار میں نے اپنی آنکھوں سے یہ دیکھا کہ آم کھانے کے بعد انہوں نے آم کی گٹھلیاں اور چھلکے ایک تھیلے میں بھر کر گھر سے بہت دور جا کر ایک ویران جگہ میں پھینکے، اس وقت میں نے ان سے پوچھا کہ بھائی آپ نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے جواب دیا: حسن! میرے پڑوسی غریب ہیں، میں ان سب کے گھروں میں آم نہیں بھجوا سکتا، اگر میں چھلکے اپنے گھر کے آگے پھینکوں گا تو انہیں تکلیف ہوگی اور انہیں اپنی محرومیوں کا احساس ہوگا۔ کتنی عجیب سوچ و فکر تھی اور یہ سوچ تقویٰ اور پرہیزگاری سے کس قدر ہم آہنگ تھی۔ ایک بار ایسا ہوا کہ میں ان کے گھر جس وقت پہنچا اس وقت رات کے دس بجے تھے، بارش موسلادھار برس رہی تھی اور لائٹ بھاگی ہوئی تھی۔ سڑکوں پر ہو کا عالم تھا، میں رکشا میں اُس وقت پوری طرح بھیگ رہا تھا، جب ان کے قریب پہنچا تو میں نے دیکھا کہ شمس نوید عثمانی ایک ہاتھ میں چھتری لئے اور دوسرے ہاتھ میں لال ٹین لئے سڑک پہ کھڑے تھے۔ میں نے پوچھا بھائی یہاں کیوں کھڑے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ تم بہت بھیگ گئے ہو، تم گھر جاؤ، میں یہاں اس لئے کھڑا ہوں کہ یہاں گٹر کھلا ہوا ہے اور اندھیرا بہت سخت ہے، لوگ اس سڑک پر پیدل بھی چل رہے ہیں اور سائیکلوں پر سوار ہو کر بھی آجا رہے ہیں۔ یہ گٹر کسی کو نظر نہیں آئے گا اور اس طرف سے گذرنے والا اگر اس میں گر گیا تو اس کو بہت چوٹ آئے گی، میں چلنے والوں کی حفاظت کے لئے یہ لالٹین لئے کھڑا ہوں۔ میں نے انہیں اپنے ساتھ گھر لے جانا چاہا لیکن وہ نہیں گئے اور وہ اس وقت اپنے گھر آئے جب لائٹ آگئی۔ وہ خاندان کے ایسے گھروں میں

آتے جہاں ٹی وی چل رہا ہوتا تو وہ چپ چاپ واپس ہو جاتے حالاں کہ ان کی آمد پر بچے ٹی وی بند کر دیا کرتے تھے لیکن شاید انہیں یہ بات پسند نہیں آتی تھی کہ ان کی وجہ سے کسی کے مشغلوں میں کوئی خلل پڑے۔ ایسے ہی ہوا کرتے تھے سچ مچ کے متقی لوگ۔

آج سے پینتالیس برس پہلے میں ان سے ملنے کے لئے جب ان کے دولت کدہ پر جا رہا تھا تو راستے میں میری بس کا ایکسیڈینٹ ہو گیا اور میرے معمولی سی چوٹ بھی آئی، جب میں نے انہیں اس حادثہ کے بارے میں بتایا تو انہوں نے میری حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا: حسن میاں! کوئی حادثہ تمہارا پیچھا کر رہا تھا، لیکن بچانے والے کے ہاتھ بھی بہت لمبے ہیں۔ برخوردار! اللہ تم سے کوئی کام لینا چاہتا ہے، وہ تمہیں کیوں ضائع ہونے دیتا، اس کے بعد وہ میرا ہاتھ سہلانے لگے، جس پر کچھ چوٹ لگ گئی تھی۔ میں نے کہا: بھائی آپ یہ کیا کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: حسن! تم میرے مہمان ہو، تمہارے چوٹ لگ گئی ہے، میرا فرض ہے کہ میں تمہیں آرام پہنچاؤں اور اس کے بعد وہ مجھے ایک ڈاکٹر کے پاس بھی لے گئے اور انہوں نے میرا علاج بھی کرایا اور مجھ ناچیز کی وہ خدمت کی جس کو میں نصف صدی گزرنے کے بعد آج تک فراموش نہیں کر سکا ہوں۔

ان سے میری آخری ملاقات جس دن ہوئی اس دن وہ کافی دیر سے مسجد سے آئے، میں نے ان کی بیوی خدیجہ عثمانی سے پوچھا: بھائی کہاں ہیں؟ انہوں نے بتایا مسجد میں ہیں۔ اس وقت دن کے گیارہ بجے تھے۔ میں نے کہا یہ وقت مسجد جانے کا تو نہیں ہے۔ نمازِ ظہر میں ابھی ڈھائی گھنٹے ہیں۔ خدیجہ عثمانی نے جواب دیا کئی دن سے اس وقت مسجد میں جا کر بیٹھ جاتے ہیں، شاید قرآن کریم پڑھتے ہوں، یا کوئی اور ذکر کرتے ہوں۔ چند لمحوں کے بعد وہ گھر میں داخل ہوئے تو میں نے پوچھا: بھائی مسجد میں اس وقت کیا کرنے گئے تھے؟ انہوں نے مسکرا کر کہا: بھولا ہوا سبق یاد کرنے گیا تھا۔

میں نے دوپہر کا کھانا ان کے ساتھ کھایا، اس وقت ہمارے ساتھ عمر فاروق عثمانی بھی تھے، جو میرے بہنوئی ہوا کرتے تھے۔ ان کی گفتگو کا ایک موضوع پر ہوا کرتی تھی۔ دین اسلام پھیلانے سے متعلق۔ عجیب کرب تھا جو ہر وقت ان کے سینے میں مچلتا تھا۔ عجیب دھن تھی جو ہر پل ان کے دل و دماغ پر ہر وقت سوار رہتی تھی۔ عجیب جذبہ تھا جو خون بن کر کسی سیلاب کی طرح ان کی رگوں میں دوڑتا تھا اور آنسو بن کر ان کی آنکھوں سے ٹپکتا بھی رہتا تھا۔ وہ اس حدیثِ رسول کا مصداق بن کر رہ گئے تھے کہ "موتوا قبل ان تموتوا" (مر جاؤ اس سے پہلے کہ تمہیں موت آئے)

واقعتاً انہوں نے خدا کے لئے اور خدا کے دین کے لئے خود کو ایسے مقام پر لا کھڑا کر دیا تھا جو مقامِ تقویٰ کی معراج تھا۔ دراصل یہ وہ لوگ تھے جو زندگی سے زیادہ اُس موت سے محبت کرتے تھے جو خدا کی بارگاہ تک پہنچانے کا ذریعہ بنتی تھی۔ میں ہمیشہ انہیں ایسے کپڑوں میں دیکھتا تھا جن پر پریس بھی نہیں ہوتی، اتنے سستے کپڑے پہنتے تھے جو غربت اور افلاس کی پہچان بن گئے تھے لیکن وہ اتنے غریب نہیں تھے۔ ان کا یہ لباس یہ ثابت کرتا تھا کہ اس دنیا میں اسی طرح جینا چاہئے جس طرح مسافر کسی دوسرے شہر میں رہا کرتے ہیں اور جن کا لباس یہ ثابت کرتا ہے کہ یہ اپنے وطن میں نہیں ہیں۔ ان کے جوتوں پر کئی کئی ٹکیاں ہوا کرتی تھیں۔ ایک بار ان کے بٹوے پر بھی خود کئی پیوند لگے دیکھے۔ میں نے کہا: اس بٹوے پر تو رحم کھالیں، بھائی یہ تھک چکا ہے، اسے کسی آرام گاہ تک پہنچا دیں اور دوسرا بٹوہ خرید لیں۔ مسکرا کر بولے: فضول خرچی سے کیا فائدہ! ابھی تو میں اسے کئی سال چلاؤں گا۔ وہ مدرسہ عالیہ میں مدرس تھے۔ جب انہوں نے تبلیغ دین کی خاطر اپنی ملازمت سے استعفیٰ دیا تو مدرسہ کے ذمہ داران ان کی خوشامد کرنے آئے اور انہوں نے ان کا استعفیٰ واپس کر دیا۔ لیکن شمس نوید عثمانی استعفیٰ دے چکے تھے، انہوں نے بہت سوچ سمجھ کر یہ قربانی دی تھی، وہ چاہتے تھے لیل و نہار کے چوبیس گھنٹوں میں خود کو دین اسلام کی تبلیغ کے لئے وقف کر دیں۔ انہیں ان غیر مسلموں کی بہت فکر تھی جو ناواقفیت کی وجہ سے جہنم کا ایندھن بننے والے تھے اور شمس صاحب انہیں آگ میں جھلنے سے بچانا چاہتے تھے۔ عجیب تڑپ تھی، عجیب درد تھا۔ عجیب لگن تھی۔

آج بھی میں جب ان کے بارے میں سوچتا ہوں تو مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے وہ آج بھی اس دھن میں مبتلا ہیں جو ان کی زندگیوں میں ان کا اوڑھنا بچھونا بنی ہوئی تھی۔ ہاں میں دوپہر کا کھانا ان کے ساتھ کھا کر بریلی چلا گیا تھا، وہاں اگلے دن صبح نو بجے مجھے یہ اطلاع ملی کہ شمس نوید عثمانی اس جہانِ فانی سے رخصت ہو گئے ہیں۔ بیوی کی ٹانگوں میں تکلیف تھی، حسبِ معمول انہوں نے رات کو دیر تک بیوی کی ٹانگیں دبائیں، یہ صفت اس دور کے شوہروں میں باقی نہیں رہی ہے اور اب تو یہ صفت اس دور کی بیویوں میں بھی موجود نہیں ہے وہ اپنے شوہروں کی خدمت کریں۔

دراصل یہ خصوصیت ان لوگوں میں تھی جو اس حدیث رسول پر یقین رکھتے تھے کہ جس کا شریک حیات اس سے راضی نہیں ہوگا، اس کا خدا بھی اس سے راضی نہیں ہوگا۔ اب نہ دین رہا، نہ پرہیزگاری رہی، نہ خوف خدا رہا اور نہ دنیا کی شرم رہی۔ سب کچھ ختم ہوگیا۔ اب تو نام نہاد دینداروں کا حال یہ ہے کہ میٹھا میٹھا ہپ ہپ اور کڑوا کڑوا تھو تھو۔

رامپور اسٹیٹ میں چچا جان اور چچی جان کی شہرت آسمان سے باتیں کیا کرتی تھی۔ جی ہاں! شمس نوید عثانی کو سارا رامپور چچا جان اور خدیجہ نوید عثانی کو رامپور کی تمام خواتین چچی جان کے نام سے پکارا کرتی تھیں۔ ان دونوں کے چاہنے والے ان سے دعا کی درخواست کرنے والے ان کو خراج عقیدت پیش کرنے والے ہزاروں کی تعداد میں تھے۔

جس زمانہ میں شمس نوید عثانی غیر مسلمین میں اسلام پھیلانے کی جدوجہد میں لگے ہوئے تھے اسی زمانے میں انہوں نے ایک کتاب غیر مسلمین کی آنکھیں کھولنے کے لئے لکھی تھی، اس کتاب کا نام تھا "اگر اب بھی نہ جاگے تو......" یہ کتاب چوں کہ خلوص وللہیت کی بنیاد پر لکھی گئی تھی اس لئے اس کتاب کو امید سے زیادہ عوام وخواص کی پذیرائی نصیب ہوئی اور اس کے دسیوں ایڈیشن مختلف مقامات سے چھپ کر لاکھوں لوگوں تک پہنچے اور اس کتاب کا مثبت اثر بھی ہوا۔ بے شمار لوگ حلقہ بگوش اسلام ہوئے اور بے شمار لوگوں کی معلومات میں زبردست اضافہ ہوا اور انہیں یہ اندازہ ہوا کہ ہندوستان کے ہندو "منو" حضرت نوح علیہ السلام کی امت میں رہے ہیں اور یہ قوم راہ راست سے ایک بھٹکی ہوئی قوم ہے جس کو ان کی مذہبی کتابوں کے ذریعہ ہی صراط مستقیم پر لایا جاسکتا ہے۔ اس زمانہ میں جب یہ تحریک خراماں خراماں ہر طرف چل رہی تھی اور لوگ اس تحریک کا اثر قبول کررہے تھے اُسی زمانہ میں عالی جناب سید طارق صاحب اور حضرت مولانا خلیل الرحمٰن سجاد نعمانی صاحب شمس نوید کا دایاں بایاں ہاتھ بنے ہوئے تھے۔ شمس نوید عثانی کے انتقال کے بعد یہ شیرازہ بکھر گیا لیکن وہ جذبہ مرنے سے محفوظ رہا جو شاید شمس نوید عثانی کی دین تھا۔ طارق صاحب آج بھی اس کام میں لگے ہوئے ہیں اور مولانا سجاد نعمانی صاحب بھی کچھ انداز بدل کر اللہ کے بندوں کی رہنمائی کرنے میں مصروف ہیں۔ وہ عالی جناب حضرت مولانا پیر ذوالفقار علی صاحب نقشبندی مدظلہ العالی کے ہندوستان میں سب سے بڑے معتمد ہیں اور طریقت کی راہوں سے بے مثال خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اللہ ان سب کی دینی جدوجہد کو قبول فرمائے اور شمس نوید عثانیؒ کا لگایا ہوا وہ پودا جو اب ایک درخت بن گیا ہے ہمیشہ ہرا بھرا رہے اور لوگ اس پیڑ کے پھل اور سائے سے متاثر ہو کر حلقہ بگوش اسلام ہوتے رہیں۔

بھائی شمس نوید عثانی کی وفات کے بعد خاندان کے لوگوں نے ہر ممکن یہ کوشش کی کہ خدیجہ نوید عثانی رامپور چھوڑ کر دیوبند میں سکونت اختیار کرلیں۔ دیوبند میں ان کا سارا خاندان تھا اور یہ ہزاروں خواتین ان کی خدمت کے لئے بے تاب تھیں لیکن وہ وقتاً فوقتاً دیوبند آتی رہیں لیکن مستقل طور پر یہاں سکونت اختیار کرنے کے لئے تیار نہیں ہوئیں، وہ اس بات کی خواہش مند تھیں کہ رامپور میں ہی دفنائی جاؤں تاکہ انہیں اپنے شوہر کے مدفن قرب میسر رہے اور ان کی خواہش کے مطابق ۴ رمارچ کو بحالت نماز جب ان کا انتقال ہوگیا تو ۵ رمارچ کو ان کی خواہش کے مطابق انہیں شمس نوید عثانی کے مدفن کے قریب دفن کردیا گیا۔ قابلِ قدر ہے یہ بات کہ حضرت خدیجہ عثانی کی آخری خدمات کا موقعہ جناب شکیل بھائی کے حصہ میں آیا۔ ان ہی کے گھر میں چچی جان کا انتقال ہوا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

خدیجہ عثانی اپنے شوہر کی طرح نہایت صوم وصلوٰۃ کی پابند، نہایت تقویٰ والی، اللہ کے بندوں کی مدد کرنے والی اور دین اسلام کی تبلیغ سے دلچسپی رکھنے والی تھیں۔ ایک زمانہ انہوں نے ایک کتاب "عورت کیا کچھ کرسکتی ہے؟" یہ کتاب شمس نوید عثانی کی کتاب "کیا ہم مسلمان ہیں؟" کی طرح مقبول ہوئی اور ہزاروں عورتوں نے اس کتاب کو پڑھ کر اپنی زندگی کی نوک پلک کو درست کیا۔ رامپور کے چچا جان اور چچی جان آج دنیا میں نہیں رہے لیکن ان کی سوچ وفکر، ان کی دھن، ان کی لگن، ان کی تڑپ اور کتابوں میں موجود ان کا سرمایۂ حیات ہمیشہ زندہ رہے گا اور ہمیشہ ان کی کتابیں، ہزاروں اور لاکھوں مسلمانوں کے لئے خضرِ وقت ثابت ہوں گی۔ اللہ ان دونوں کی قبروں کو نور سے بھر دے اور ان کے پسماندگان کو ان کے سرمایۂ تبلیغ سے ہدایت حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور رب العالمین ان دونوں کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے، جنہوں نے دعوت وتبلیغ کی خاطر اپنی زندگی کے ہر عیش وآرام کو قربان کردیا تھا اور: آسمان ان کی قبر پر شبنم افشانی کرے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆

مختلف پھولوں

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ کی خدمت میں آیا اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ میرے حسن سلوک کا کون حق دار ہے؟ آپ نے فرمایا تمہاری ماں۔ پھر پوچھا پھر کون؟ تو ارشاد فرمایا تیری ماں، اس نے عرض کیا۔ پھر کون؟ آپ نے فرمایا تمہارا باپ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس شخص کی ناک خاک آلود ہو پھر خاک آلود ہو، پھر خاک آلود ہو جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا خواہ دونوں کو یا ان میں سے ایک کو اور جنت میں داخل نہ ہوا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بے شک میرے کچھ رشتہ دار ہیں میں ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں اور وہ مجھ سے قطع تعلق کرتے ہیں اور میں ان پر احسان کرتا ہوں، وہ میرے ساتھ بدسلوکی کرتے ہیں، میں ان سے درگزر کرتا ہوں اور وہ میرے ساتھ جاہلانہ انداز اختیار کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر اسی طرح ہے جیسا کہ تو نے کہا ہے تو ان کے منہ میں گویا گرم راکھ ڈالتا ہے اور تیرے ساتھ ان کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک مددگار رہے گا، جب تک تو اس صفت پر قائم رہے گا۔

قیمتی باتیں

☆ سچا دوست وہ ہے جو آپ کی طرف اس وقت آتا ہے، جب ساری دنیا آپ کو چھوڑ چکی ہوتی ہے۔

☆ کامیابی ایک ایسا خزانہ ہے جس کی کنجی محنت ہے۔

☆ کبھی بے وقوف انسان بھی عقل مند کو اچھی صلاح دے سکتا ہے۔

☆ ہر کام جو دل سے کیا جائے وہ آسان ہو جاتا ہے۔

☆ دوسروں کے ساتھ ادب اور سلیقے سے بولو گے تو عزت مفت میں ملے گی۔

☆ اس دولت کو جمع کرنے کا کیا فائدہ جس سے غریبوں اور بے سہارا لوگوں کی مدد نہ کی جائے۔

☆ اپنے سے بڑوں کی اور اپنے بزرگوں کی عزت کرو گے تو زندگی کے ہر موڑ پر کامیابی تمہارے قدم چومے گی۔

☆ غریبوں اور بے سہارا لوگوں کی مدد کیا کرو، اللہ تبارک وتعالیٰ تم پر رحم فرمائے گا۔

☆ کسی بدحالی کو دیکھ کر ہرگز نہیں ہنسنا چاہئے یہ دن کسی پر بھی آسکتے ہیں۔

☆ حیا اور ایمان ہر آدمی کا اس کی عقل کے مطابق ہوتا ہے۔

☆ کسی کے چہرے پر مت جاؤ کیوں کہ ہر انسان بند کتاب کی مانند ہے، جس کا سرورق کچھ اور ہوتا ہے اور اندرونی صفحات پر کچھ اور تحریر ہوتا ہے۔

☆ حقیقی خوبصورتی کا سرچشمہ دل ہے، اگر یہ سیاہ ہو تو چمکتی ہوئی آنکھ بھی کوئی کام نہیں کر سکتی۔

☆ آنکھوں والا وہ ہے جو خود کو دیکھے۔

☆ ضمیر کی عدالت دنیا کی سب سے بڑی عدالت ہے۔

☆ خدا کا بنایا ہوا انسان اپنے اندر کوئی نہ کوئی خوبی رکھتا ہے، مگر پہچاننے والی آنکھ ہر ایک کو نہیں ملتی۔

کی خوشبو

گل چیں
نازیہ مریم ہاشمی

☆اللہ تعالیٰ خوشحالی بخشیں تو اپنی آرزوؤں کو وسیع تر نہ کرتے جاؤ۔

☆دل سمندر کی طرح ہے بظاہر خاموش مگر گہرائیوں میں طوفان موجزن ہے۔

☆خدا کی نظر میں وہ بلند ہے جس نے اخلاق بلند کیا۔

☆روشن ترین دل وہ ہے جو دنیا کی گرد سے بچا ہو۔

☆جس نے اللہ پر بھروسہ کیا وہ اس کے لئے کافی ہو گیا۔

☆آدمی مطالعہ سے بیدار ہوتا ہے مکالمے سے تمیز آتی ہے اور لکھنے سے اس کی شخصیت نکھر جاتی ہے۔

☆یاد رکھ جس گھر میں پاکیزہ خیال، پاکیزہ دل، پاکیزہ نظر والی عورت ہے وہ گھر جنت ہے۔

☆زندگی میں وہی لوگ سربلند رہتے ہیں جو تکبر کے تاج کو دور پھینک دیتے ہیں۔

مشعلِ راہ

☆خدا کی نظر میں وہ عظیم ہے جس کا اخلاق بلند ہو۔

☆علم بغیر عمل کے وبال ہے اور علم کے بغیر علم گمراہی ہے۔

☆جو چیز بازار سے لاؤ پہلے بیٹی کو دو، پھر بیٹے کو۔

☆اگر تمہارا کھانا حسبِ خواہش نہ ہو تو اس کو برا نہ کہو۔

☆دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت۔

☆ہمیشہ سچی اور حق بات کہو اگرچہ کڑوی ہی ہو۔

☆حقیقی کامیابی! لگاتار محنت سے حاصل ہوتی ہے۔

☆اگر شخصیت میں پختگی ہو تو عادات میں سادگی خود بخود آجاتی ہے۔

☆حالات انسان کو نہیں بلکہ انسان حالات کو سنوارتا ہے۔

☆ماں باپ اور استاد سے کبھی شکایت نہ کرو۔

☆ہر شئے کا ایک راستہ ہے، جنت کا راستہ علم ہے۔

☆حالات سے مت گھبراؤ، کیوں کہ یہ بزدلوں کا کام ہے۔

☆دوسروں کے بارے میں ہمیشہ اچھی سوچ رکھو۔

☆خود کو چاند سمجھنے سے پہلے یہ سوچ لو کہ چاند میں بھی داغ ہیں۔

☆شک کی دھند پھیلی ہو تو منظر واضح دکھائی نہیں دیتے۔

☆غصہ، عقل اور جھوٹ، رزق کو کھا جاتا ہے۔

☆سب سے بڑی بہادری، بدلہ نہ لینا ہے۔

☆اگر تمہارے پاس دشمن کا قاصد بھی آئے تو اس کی عزت کرو۔

☆ہمیشہ سچی اور حق بات کہو اگرچہ وہ کڑوی ہی ہو۔

☆دولت محدود ہے اس کا حساب رکھا جا سکتا ہے۔ علم لامحدود ہے جس کی کوئی انتہا نہیں۔

☆دولت وقت کے ساتھ گھٹتی ہے، علم کبھی نہیں گھٹتا۔

☆دولت چرائی جا سکتی ہے، علم چرایا نہیں جا سکتا۔

☆ایمان کا دشمن جھوٹ، عزت کا دشمن سوال، عقل کا دشمن غصہ اور دولت دشمن بددیانتی ہے۔

☆دنیا کی عزت مال سے اور آخرت کی عزت اعمال سے ہوتی ہے۔

☆اپنی ضرورتیں کم کرو گے تو راحت حاصل کرو گے۔

☆نصیحت خواہ دیوار پر لکھی ہو اسے کان میں ڈالو۔

☆دوسروں کا بھلا کرتے ہوئے تم یہ یقین رکھو کہ اپنا ہی بھلا کر رہے ہو۔

☆نفرت سے نفرت نہیں مٹتی، بلکہ محبت ہی نفرت کو ختم کر سکتی ہے۔

☆ جس بیماری کا سبب معلوم ہوتا ہے تو اس کی شفا بھی موجود ہوتی ہے۔

یہی تو ہے زندگی

☆ ہمیں جان لینا چاہئے کہ زندگی مشکل ہے۔ اگر ہم اس حقیقت کو جان لیں تو پھر اس میں مزید کوئی مشکل نہیں رہتی۔

☆ مسئلہ یہ ہے کہ جو ہم بوتے ہیں اس کے بالکل برعکس کاٹنا چاہتے ہیں۔ ہم وہی کچھ کاٹیں گے جو کہ بوئیں گے۔

☆ خود کو تمام اچھائیوں، خوبیوں، خامیوں، جسامت اور خصوصیات کے اعتبار سے مکمل ذمہ داری قبول کیجئے۔

☆ اپنے اعمال اور فیصلوں کی مکمل ذمہ داری قبول کیجئے۔

☆ جن چیزوں پر آپ کو اختیار نہیں، ان کے بارے میں پریشان ہونے کے بجائے ان چیزوں پر اپنی توجہ مبذول کریں جو آپ کے اختیار میں ہیں۔

☆ اس حقیقت کو جانئے کہ آپ کو اشرف المخلوقات پیدا کیا گیا ہے۔

☆ انسان اس وقت تک ناکام نہیں ہوتا جب تک وہ ناکامی قبول کر کے کوشش ترک نہ کر دے۔ ہمت کبھی نہ ہاریں۔

☆ آپ حالات کو نہیں بدل سکتے لیکن خود کو ان کے مطابق ڈھال سکتے ہیں۔ ش۔

☆ مشکل اور پریشانی ہمیں کچھ سکھانے کے لئے آتی ہے۔ ہر مسئلے کا حل موجود ہے، ہمارا کام اس حل کو تلاش کرنا ہے۔

کھٹی باتیں

☆ مشین بار بار خراب ہو جائے تو اس کا مال بدل دیں۔

☆ میری صحت کا راز سگریٹ نوشی جو میں نہیں کرتا۔

☆ نوادرات ایک نسل خریدتی ہے، دوسری فروخت کرتی ہے، تیسری پھر خرید لیتی ہے۔

☆ اگر تصویر دیوار پر ٹنگی ہو تو مصوری کا نمونہ اور اگر اس کے گرد گھوما جا سکے تو مجسمہ۔

☆ تمام لوگ بے وقوف نہیں ہوتے کچھ غیر شادی شدہ بھی ہوتے ہیں۔

☆ سالوں، بہنوئیوں اور بے وقوف سے بحث کرنی نہیں چاہئے۔

☆ احترام مانگا یا چھینا نہیں جاتا، احترام کروایا جاتا ہے اور عزت حاصل کی جاتی ہے۔

موتی

☆ ایک پیسہ ایک لاکھ نہیں ہوتا، لیکن اگر ایک لاکھ میں سے ایک پیسہ نکال دیا جائے تو وہ ایک لاکھ نہیں ہوتا۔

☆ ہمیں اس لومڑی کی طرح نہیں ہونا چاہئے جو فساد پھیلاتی ہے، بلکہ اس فاختہ جیسا ہونا چاہئے جو امن امن پکارتی ہے۔

سنہری باتیں

☆ حتی المقدور ہر ایک سے نیکی کر خواہ وہ نیک ہو یا بد۔

☆ جس بدن کو حرام غذا دی گئی وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔

☆ ہر ایک دین کے واسطے خلق ہے اور اسلام کا خلق حیا ہے۔

☆ جو شخص اپنے مال کی حفاظت میں مارا جائے وہ شہید ہے جو اپنی جان، اپنے دین اور اپنے اہل و عیال کی حفاظت میں مارا جائے وہ بھی شہید ہے۔

☆ جس نے ظالم کی مدد کی، اس نے گویا غضب الٰہی خود اپنے سر لے لیا۔

باتیں بڑے کام کی

☆ آدمی اپنے خیالات سے اپنی زندگی خراب کرتا ہے۔

☆ الفاظ جتنے بھی متاثر کن استعمال کرو مخاطب پر اس کا اثر ہی ہوگا اگر ان میں خلوص اور سچائی ہو۔

☆ دوست کبھی نہیں بچھڑتے جو چلے گئے وہ ہماری یادوں میں زندہ ہیں۔

☆ اس خوشی سے دور ہو جو کل غم کا کانٹا بن کر دکھ دے۔

☆ رشتے جب اذیت کے سوا کچھ نہ دیں تو ان سے کنارہ کشی ہی بہتر ہے، خواہ وقتی طور پر ہو۔

بڑے لوگوں نے کہا

☆ دشمن کو بطور تحفہ دینے کے لئے بہترین چیز معافی ہے، مخالف کو

قوت برداشت، دوست کو دل، بچے کو اعلیٰ مثال، باپ کو احترام، ماں کو ایسا اخلاق جس سے وہ تم پر فخر کر سکے۔ خود کو شہرت اور بنی نوع انسان کو بھلائی۔ (بالفور)

☆ کسی کی خوبیوں کی تعریف کرنے میں اپنا وقت برباد مت کرو، اس کی خوبیوں کو اپنانے کی کوشش کرو۔ (کارل مارکس)

☆ ایک ہزار قابل انسانوں کے مرجانے سے اتنا نقصان نہیں جتنا ایک بے وقوف کے صاحب اختیار ہونے سے۔

(حضرت عمرو بن العاصؓ)

☆ ہمدردی وہ عالم گیر زبان ہے جسے جانور بھی سمجھ لیتے ہیں۔

(جیمس ایمن)

☆ پنجرہ سونے کا بھی ہو تو پھر بھی آزادی کا بدل نہیں ہو سکتا۔

(مولانا محمد علی جوہرؒ)

☆ انسان کی سب سے بڑی کمزوری اس کی جھوٹی تعریف ہے۔

☆ اللہ کی رضا حاصل کرنا چاہتے ہو تو اس کے بندوں کا خیال رکھو۔

☆ جب تک حقیقت سے آگاہ نہ ہو جاؤ کوئی فیصلہ نہ کرو۔

☆ مایوسی ایک ایسا بادل ہے جو چھا جائے تو امید کے چراغ بجھا دیتا ہے۔

جی ہاں

☆ زندگی میں اگر ایک دوست مل گیا تو بہت ہے دو مل گئے تو بہت زیادہ ہیں تین مل ہی نہیں سکتے۔

☆ سچی محبت نایاب ہے اور دوستی اس سے بھی نایاب ہے۔

☆ محبت ایک جادو ہے جو جود کو سحر زدہ کر دیتی ہے۔

☆ محبت ایک ایسا آئینہ ہے کہ ذرا سی ٹھیس سے ٹوٹ جاتا ہے۔

☆ محبت کا لطف محبت کرنے میں ہے۔

شکایات

☆ رخصت کرنے کے بعد اپنے مہمان کی شکایت نہ کر۔

☆ کبھی بھی اپنے ماں باپ اور استاد کی شکایت نہ کر۔

☆ اولاد کے سامنے اپنے بڑوں کی شکایت نہ کر۔

☆ بیوی کے سامنے اپنے میکے والوں کی شکایت نہ کر۔

☆ سب سے اچھا نشہ خدمت خلق ہے۔

علم حاصل کرو

☆ علم حاصل کرنے کے لئے مطالعہ اتنا ہی ضروری ہے جتنا کنول کے پھول کے لئے پانی۔

☆ جو لوگ مطالعہ نہیں کرتے ان کے پاس سوچنے کے لئے کم باتیں ہوتی ہیں اور بولنے کے لئے کچھ نہیں۔

☆ علم کے ساتھ صحیح ذوق ضروری ہے، علم کتنا ہی وسیع ہو، ذوق نہ ہو تو عمل بے نتیجہ اور بے اثر ہے۔

☆ دنیا کی تفریح اتنی سستی نہیں جتنی مطالعے کی عادت ہے۔

☆ کتابوں کے اوراق کی نسبت انسانوں کے چہروں کا مطالعہ اور زیادہ دلچسپ ہے۔

☆ اتنا کھاؤ جتنا ہضم کر سکو، اتنا پڑھو جتنا جذب کر سکو۔

منتخب اشعار

خدا ترقی پسند لوگوں سے
ہے ان کے دل میں اندھیرا دماغ روشن ہے

☆

اب دوست بھی پت جھڑ کے درختوں کی طرح ہیں
ان سے کوئی ٹھنڈک کوئی سایہ نہیں ملتا

☆

تم میرے لئے اب کوئی الزام نہ ڈھونڈو
چاہا تھا تمہیں اک یہی الزام بہت ہے

☆

روز کہتا ہوں بھول جاؤں تجھے
روز یہ بات بھول جاتا ہوں

☆

کبھی کو ٹھکرا دیتے ہیں ہم اہل جنوں
اور کبھی چند کھلونوں سے بہل جاتے ہیں

☆

ایک لمحہ کے لئے چاند کی خواہش کی تھی
عمر بھر سر پہ میرے قہر کا سورج چمکا

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks
محمد اجمل انصاری

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد رودراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں تو دوراندیشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی، دیوبند
اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

انمول موتی

ڈاکٹر دلشاد احمد

میں قائین کی خدمت میں خدمت خلق کے جذبہ کے تحت (انمول موتی) لے کر حاضر ہو رہا ہوں۔ امید ہے آپ مستفید ہو کر میرے لئے دعا فرمائیں گے۔

شیطان سے حفاظت: اعوذ باللہ سے شیطان کمزور ہو جاتا ہے۔ شیطان اس انسان سے دور بھاگتا ہے جو اعوذ باللہ پڑھتا ہے۔ یہ کلمہ پڑھنے سے انسان اللہ کی پناہ میں آجاتا ہے۔ یہ واحد وظیفہ ہے جو شیطان کا توڑ ہے۔

کینسر سے حفاظت: ہلدی ہر گھر میں استعمال کی جاتی ہے۔ ہلدی کو پیس کر کیپسول میں بھر لیں۔ روزانہ ایک کیپسول ہمراہ پانی استعمال کریں۔ یہ اندرونی زخموں کا بہترین علاج ہے اور موذی مرض کینسر سے بھی محفوظ رکھتی ہے۔

درد سے شفا: جوڑوں کے درد، اعصابی درد، اور ریڑھ کی ہڈی کے درد سے نجات حاصل کرنے کے لئے یَا غَنِیُّ ۳۳ر بار سورۃ فاتحہ ۱۱ر بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ ۴۰ر دن کا عمل ہے۔ مچھلی کے تیل کی درد والی جگہ مالش بھی کی جاسکتی ہے۔

کلونجی (ہر مرض کی دوا) کلونجی بڑھاپے اور موت کے سوا ہر مرض کا علاج ہے۔ رب چاہے تو دوا سے شفا ملتی ہے۔ نہ چاہے تو دوا سے شفا نہیں ملتی، ہر بیماری کی دوا ہے۔ جب دوا بیمار تک پہنچادی جاتی ہے تو رب کے حکم سے مریض تندرست ہوتا ہے۔ آپ بازار سے کلونجی لیکر رات کو سوتے وقت چائے کا چمچ کے برابر پانی سے کھائیں اور خوشیوں بھری زندگی پائیں۔

شوگر کا علاج: شوگر (ذیابیطس) کا موذی مرض بڑی تیزی سے پھیل رہا ہے۔ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ (۱) تخم سرس (۲) ریٹھا (۳) کلونجی۔ ہر دو ۱۰۰ر گرام لیکر کیپسول میں بھر لیں۔ ایک کیپسول تین ماہ صبح شام ہمراہ پانی یا دودھ استعمال کریں۔ میٹھی اشیا سے پرہیز کریں شوگر کنٹرول رہے گی۔

نشہ سے چھٹکارا: سگریٹ، نسوار، پان، اور ہر قسم کا نشہ چھوڑنے کے لئے یَا مَانِعُ ۱۰۰۰ر مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

نظر بد: نظر بد کے اثرات ختم کرنے کے لئے باوضو ہو کر سورہ مدثر ۲ر بار پڑھ کر ۱۱ر دن دم کریں۔ سورہ الناس اور سورہ فلق ۳ر بار پڑھ کر پانی پیا کریں۔

انعامی بانڈ کا نکلنا: ہر کسی کی تمنا ہے کہ اس کا انعام نکلے۔ انعامی بانڈ نکالنے کے لئے آپ ۳۱۳ر مرتبہ یَا غَنِیُّ کا وظیفہ کر کے دعا کریں۔

سکہ کا گلے میں پھنس جانا: اگر کسی چھوٹے بچے کے گلے میں سکہ پھنس جائے تو بچے کو کیلے کھلادیں وہ گلے سے معدہ میں چلا جائیگا۔

دل کے دورہ کا فوری علاج: اگر آپ اکیلے ہیں اور اچانک آپ کے سینے میں درد شروع ہو جائے۔ دائیں طرف سے شروع ہو کر دانتوں کے جبڑوں تک محسوس ہو تو یہ دل کا دورہ ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کے پاس کوئی نہ ہو یا ڈاکٹر دور ہو تو اپنی مدد آپ کریں فوراً کھانسنا شروع کر دیں۔ ہر بار کھانسنے سے پہلے لمبا سانس لیں۔ اس طرح پھیپھڑوں کو آکسیجن ملے گی۔ کھانسی سے آکسیجن بحال ہو جاتی ہے۔

دعا اور توبہ سے زندگی بدل سکتی ہے

والدین اور بزرگوں کی دعا سے بھی مسائل کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔ صدقہ بھی مصیبت اور گردش حالات کو ٹال سکتا ہے۔ ان پر عمل کیجئے بگڑی قسمت سنور کر خوشگوار زندگی بسر ہوگی۔

برائے دفعیہ نظر بد: (۱) ان اسماء کو پڑھ کر دم کرے اور زعفران سے لکھ کر پلائے اول و آخر ۱۱ر مرتبہ درود پڑھے۔ یَا حَسِیْبُ یَا حَفِیْظُ یَا بَرُّ یَا مَانِعُ یَا مُنِیْرُ یَا خَلِیْلُ یَا حَلِیْمُ یَا مُرْتَضٰی۔

(۲) ایک مرغی کا انڈا لیکر بچے کے سر سے لگا کر یہ دعا ۷ر مرتبہ پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْماً مَلَّغَ لَوْءً.

پھر اپنی ہتھیلی پر رکھ کر دھنیے کی دھونی انڈے کو دیں اور سورہ اخلاص پڑھتے جائیں۔ اگر نظر ہے تو وہ انڈہ ہتھیلی پر کھڑا ہو جائے گا تب انڈے کو توڑ کر دیکھیں اگر اندر سرخ خون کے قطرے ملیں تو پھر اس انڈے کو نظر زدہ کی پیشانی پر مالش کر دیں۔ کیونکہ نظر لگنے کا ثبوت ہے ورنہ کوئی بیماری ہے۔

عمل حاجت روائی اسماء الحسنیٰ

اللہ کی حمد وثناء کرتا ہوں اس کی نعتوں کی تکمیل چاہنے اس کی عزت وجلال کے آگے سر جھکانے اور اس سے مدد مانگتا ہوں اس کی کفایت اور اس کی دستگیری کا محتاج ہوں۔ قارئین جعفریہ جنتری کے لئے ایک ایسا عمل لیکر حاضر ہوا ہوں جس کا کرنے والا کبھی اپنے مقصد میں ناکام نہیں ہوا۔ فی زمانہ میں بڑھتی ہوئی مہنگائی کے سبب تنگی رزق اور روزگار کا نہ ہونا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ سے اپنی حاجت طلب کرنے کا یہ مخصوص عمل میں قارئین کی نظر کر رہا ہوں جس کے کرنے سے چند یوم میں مشکلات و پریشانیاں ختم ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ قرآن حکیم میں خود ارشاد فرماتا ہے (وللّٰہِ الاَسمَاءُ الحُسنٰی فادعوہ بھا) اور واسطے اللہ کے ہیں اچھے نام پس پکارو اس کو ساتھ ان ناموں کے (سورۃ اعراف) آیت ۱۸۰ ر پس ہمیں چاہئے کہ ہر وقت ہم اللہ تعالیٰ کو اس کے پیارے ناموں کے ساتھ کثرت سے یاد کریں تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری پریشانیاں ختم کرے۔ عروج ماہ میں چاند کے پہلے اتوار سے عمل شروع کریں نقش کو زعفران کی سیاہی سے لکھ لیں یا چاندی کی تختی پر کندہ کروالیں اگر کوئی خود نہ بنا سکے تو کسی صاحب علم انسان سے بنوالیں اور نقش سامنے رکھ کر ہر روز تعداد کے مطابق اسم حسنیٰ کا ورد کریں اور اپنے مقصد کی دعا کریں انشاء اللہ آپ اپنے مقصد میں بہت جلد کامیاب ہونگے۔ اگر ایک ہفتے میں کامیابی نہ ہو تو دوسری بار کریں انشاء اللہ تیسری بار اس عمل کی انتہا ہے اور برسا برس سے یہ عمل میرے تجربہ میں سے ہے۔

فتاح	روزی ورحمت کا دروازہ کھولنے والا	اتوار: ۵۸۹
رزاق	روزی پیدا کرنے والا۔	پیر: ۳۰۸
وھاب	بہت دینے والا	منگل: ۱۴
غنی	بے پرواہ	بدھ: ۱۰۶۰
باسط	روزی فراخ کرنے والا	جمعرات: ۷۲
ملك	بادشاہ	جمعہ: ۹۰
نافع	فائدہ دینے والا	ہفتہ: ۲۰۱

آغاز عمل اول وآخر ۵۔ ۵ رمرتبہ درود پاک کا ورد کریں اور درمیان میں توجہ اور یکسوئی کے ساتھ اسماء حسنیٰ اوراد ہر روز کی تعداد کے مطابق کریں۔

شفقیائیل　شمکائیل ۷۸۶　قول

۵۵۱ ۱	۵۶۴ ۱۴	۵۶۱ ۱۱	۵۵۸ ۸
۵۶۲ ۱۲	۵۵۷ ۷	۵۵۲ ۲	۵۶۳ ۱۳
۵۵۶ ۶	۵۵۹ ۹	۵۶۶ ۱۶	۵۵۳ ۳
۵۶۵ ۱۵	۵۵۴ ۴	۵۵۵ ۵	۵۶۰ ۱۰

فقطلشائیل　لوہیائیل

علی رضا ابن مقدس فاطمہ کو ترقی عطا کر

نوٹ: نقش کے چھوٹے خانوں میں جو ہند سے لکھے ہیں یہ ہرگز نہ لکھیں یہ نقش کی چال ہے۔

فوائد عمل: ترقی کاروبار، حصول ملازمت، رزق کی تنگی۔

عمل تشخیص امراض

بہت سے افراد جو کہ بے لوث اور بے غرض ہو کر انسانیت کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں لیکن میرے ایسے بیشتر دوستوں کو تشخیص امراض کا سامنا رہتا ہے کہ مرض کی تشخیص کیسے کی جائے۔ بہت آسان طریقہ قارئین کے پیش کر رہا ہوں اپنی خصوصی ڈائری میں نوٹ فرلیں۔

عمل: اول مریض کا استعمال شدہ کپڑا لیں اور اسے ناپ لیں پھر کپڑا لپیٹ دیں اور اس پر ۵ ر بار سورۃ فاتحہ ۵ ر بار بسم اللہ لا یضر مع اسمہ شی فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم۔ ۵ ر مرتبہ یا حی یاقیوم۔ ۱ ر بار اللہ شافی اللہ کافی پڑھ کر دم کریں پھر گرہ کھولدیں اب اس کی پیائش کریں۔

(۱) کپڑا کم ہو جائے تو مان لیں کہ آسیب ہے۔

(۲) کپڑا بڑھ جائے تو مریض جادوئی امراض میں مبتلاء ہے۔

(۳) کپڑا نارمل رہے اور اس کی پیائش میں کوئی فرق نہ پڑے تو مرض جسمانی ہے۔

یَا مُقْتَدِرُ

اس اسم کے ذاکر کی داد رسی فوراً ہوجاتی ہے

المقتدر کے لغوی معنی اقتدار والے اور طاقت والے کے ہوتے ہیں۔ دنیا کی تمام طاقتیں اور دنیا کے تمام اقتدار فنا ہوجاتے ہیں۔ دائمی اقتدار کسی بھی انسان کو نصیب نہیں ہوتا۔ اس لئے کہ ہر کمال کو زوال ہے اس لئے یہ نام صرف اور صرف اللہ تعالیٰ جل شانہ کی صفات میں سے ایک صفت ہے کیوں کہ وہی ذات ہے جسے دائمی اقتدار حاصل ہے اور جس کی قوت میں کبھی کمی واقع نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ کی یہ صفت انسان کو جہاں اللہ کی آگہی دیتی ہے وہیں انسان کو یہ بھی بتاتی ہے کہ اگر وہ صاحب اقتدار ہے تو اس کا یہ اقتدار ہمیشہ رہنے والا نہیں۔ اگر وہ طاقتور ہے تو ہمیشہ طاقتور نہیں رہے گا۔ انسان فانی ہے اور اس کی ہر صفت اور ہر خوبی اس کے فنا ہوتے ہی ختم ہوجاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ لافانی ہے لہٰذا اس کی کوئی بھی صفت یا کوئی خوبی کبھی ختم نہیں ہوتی۔ یعنی کائنات میں سب سے زیادہ اقتدار اور طاقت والا اللہ ہی ہے۔ تمام چیزیں اس کے قبضہ قدرت میں ہیں۔ کوئی انسان یا کوئی مخلوق اس کے حکم اور توفیق کے بغیر کسی کام کا اختیار نہیں رکھتی کیونکہ ہر چیز پر اللہ تعالیٰ کی طاقت اور اس کا اختیار حاوی ہے، اس لحاظ سے تمام موجودات کا انتظام اللہ کے ہاتھ میں ہے، جو کرنا چاہتا ہے کرلیتا ہے۔ اسے کوئی روک نہیں سکتا اور اس کی طاقت میں کوئی مداخلت نہیں کرتا۔ جب کوئی شخص اسم پاک یا مقتدر کا ذکر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی قدرتوں کا مشاہدہ کراتا ہے اور ایسے کاموں میں جن کا تعلق اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے ہوتا ہے جب وہ مدد مانگتا ہے تو اس کی دادرسی فوراً ہوجاتی ہے اور اس کے کام فوراً سرانجام ہوجاتے ہیں۔ یہ اسم جلالی ہے اور اس کے اعداد ۷۴۴ رہیں۔ اس کے مقرب فرشتے کا نام قدیائیل ہے اور اس کے ماتحت ۱۴ فرشتے ہیں اور ہر فرشتے کے پاس چار چار صفیں ہیں جن میں سے ہر صف میں ۷۴۴ رفرشتے ہیں۔ اس کے فوائد وخواص درج ذیل ہیں۔

زیادہ نیند نہ آنے کے لئے

جس شخص کو بہت زیادہ نیند آتی ہو اور وہ اپنی اس حالت پر پریشان ہو تو وہ اسم پاک یا مقتدر کو ۷۴۴ رمرتبہ روزانہ پڑھ کے اول وآخر ۱۱ رمرتبہ دورد پاک پانی پر دم کرے اور رات کو سونے سے پہلے یہ پانی پی لے۔ عمل کی میعاد ۷ ریا ۱۱ ردن ہے۔ انشاء اللہ اس کی نیند معمول کے مطابق ہوجائے گی۔

اقتدار میں آنے کا عمل

اگر کسی لیڈر کا......نہ چلتا ہو اور اقتدار حاصل کرنے کی خواہش پوری ہوتی ہوئی نظر نہ آتی ہو اور وہ اقتدار میں آکر لوگوں کی بھلائی بھی کرنا چاہتا ہو تو وہ اسم پاک یا مقتدر کا نقش بنا کر جیب میں رکھے۔ وہ اسم پاک یا مقتدر کو ۷۰ ارمرتبہ روزانہ ۴۰ ردن تک پڑھے۔ اول وآخر ۱۱ رمرتبہ درود پاک لازم ہے۔ جب عمل ختم کر چکے تو غریبوں اور محتاجوں میں کھانا تقسیم کرے اور اسم پاک کو ہمیشہ طاق تعداد میں پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ وہ بہت جلد صاحب اقتدار ہوجائے گا۔

دشمنوں سے بچنے کے لئے

اگر کوئی شخص اپنے دشمنوں سے خائف ہو اور ان سے بچنا چاہتا ہو اسم پاک یا مقتدر ۷۴۴ رمرتبہ روزانہ اورل وآخر ۷ رمرتبہ دورد پاک کے ساتھ ۲۱ ردن تک پڑھے۔ انشاء اللہ دشمن مرعوب ہوں گا۔

ہر مرض سے شفا کے لئے

اسم پاک یا مقتدر کا ذکر ہر مرض سے شفاء کے لئے انتہائی اکسیر ہے لہٰذا امراض سے شفایابی کے لئے اسم پاک یا مقتدر کو اول وآخر ۱۱ رمرتبہ دورد پاک کے ساتھ ۱۱۰۰ رمرتبہ پڑھ کر پانی پردم کرے اور

مسلسل ۱۱ دن اس پانی کو پلائیں۔

کچھ ایسے مرض ہیں جہاں انسان کی عقل اور سائنس دونوں ہی جواب دیتی ہیں۔ ایسے امراض کے لئے یہ اسم خصوصاً انتہائی خاص ہے۔ اگر مریض خود پڑھے تو اس سے اچھی بات کوئی نہیں ہے لیکن اگر وہ نہیں پڑھ سکتا تو اس کے لئے اس کا کوئی خونی رشتہ دار ۱۱ دن تک اسم پاک یامقتدر کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلاتا رہے۔ انشاء اللہ شفا یابی کا راستہ کھل جائے گا۔ اور دنیا حیرت میں پڑ جائے گی۔

ظالم کے ظلم سے بچنے کے لئے

اسم پاک یامقتدر میں دشمن اور ظالم پر غلبہ پانے کی بڑی تاثیر ہے۔ چنانچہ ظالم کو ظلم سے باز رکھنے کے لئے اور دشمن کو زیر کرنے کے لئے اسم پاک یامقتدر بعد نماز عشاء پڑھے، پڑھنے کے بعد ظالم سے بچنے کی دعا کریں انشاء اللہ ۴۱ دن بعد نہ صرف دشمن دشمنی ترک کر دے گا بلکہ ظالم پر بھی غلبہ حاصل ہوجائیگا۔

مشکل سے مشکل کام کا حل

ہر شخص کی زندگی میں کبھی کبھی ایسا وقت بھی آجاتا ہے کہ اپنے اور پرائے اسے چھوڑ دیتے ہیں۔ ایسے میں اللہ ہی اس کے لئے سہارا رہ جاتا ہے۔ اس مشکل میں اللہ تعالیٰ کو اس کے نام یامقتدر سے پکارنے سے مشکل سے مشکل کام بھی آسان ہوجاتا ہے۔ جس شخص کو مشکل درپیش ہو وہ اسم پاک یامقتدر کو بعد نماز عشاء وتروں سے پہلے ۱۲۰۰/ مرتبہ اورل آخر دورد پاک ۱۱/ مرتبہ ۲۱/ دن تک پڑھے اور روزانہ ہر وقت اس کو پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ مقررہ مدت میں اس کی تمام مشکلات دور ہوجائیں گی۔

بچوں کے سوکھڑے کا علاج

بعض بچے سوکھڑے کے مرض کا شکار ہوکر سوکھ جاتے ہیں اور غذا انہیں ہضم نہیں ہوتی۔ نہ ہی انہیں طاقت پہنچتی ہے۔ ہاتھ پاؤں نیلے اور ان پر جھریاں پڑی ہوتی ہیں۔ پیٹ بڑا ہوتا ہے، طبی نقطۂ نگاہ سے اس کی کوئی بھی وجہ ایسے بچے کو شفایاب کرنے کے لئے یہ اسم بہت مؤثر ہے۔ اگر کسی شخص کے بچے میں یہ نقص پایا جاتا ہو تو وہ اسم پاک یامقتدر کو روزانہ ۷۴۴/ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور صرف ایک مرتبہ ۷۴۴/ مرتبہ پڑھ کر زیتون کے تیل پر دم کرلے اور اول و آخر درود پاک پڑھنا لازم ہے۔ پانی روزانہ بچے کو پلایا جائے اور پڑھے ہوئے تیل سے بچے کی مالش روزانہ کی جائے۔ اس عمل کی میعاد ۲۱/ دن ہے۔ جب ۲۱/ دن مکمل ہوجائیں تو ایک کالا ابکرا رات کو بچے کے سرہانے باندھ دیں اور صبح اس کا صدقہ دے دیں۔ انشاء اللہ تمام تر تکالیف دور ہوں گی اور بچہ صحت یابی کی طرف آہستہ آہستہ بڑھنا شروع ہوجائے گا، یہاں تک کہ عمل مکمل ہوا اور بچے کو صحت مل جائے گی۔

امتحان میں کامیابی کے لئے

امتحانات میں کامیابی کے لئے جہاں بچوں کو پڑھنا ضروری ہے وہاں اگر ان کا رابطہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی ذات سے بھی رہے تو انہیں کوئی ناکام نہیں کرسکتا۔ جس بچے کو اپنے ناکام ہونے کا ڈر ہو تو وہ اپنی والدہ کے پاس جائے اگر والدہ نہیں ہے تو بہن کے پاس جائے اور اگر بہن بھی نہیں ہے تو اپنی والدہ کی کسی سہیلی کی طرف چلا جائے اور انہیں اپنی کامیابی کے لئے دعا کرنے کے لئے کہے۔ اس کے بعد گھر آکر اسم پاک یامقتدر کو ۵۰۰/ مرتبہ روزانہ اول و آخر پانچ دن پڑھے۔ انشاء اللہ اسے امتحان میں ایسی کامیابی ہوگی کہ اس نے کبھی سوچی نہ ہوگی۔

نوکری کی تلاش کے لئے

اگر کوئی شخص نوکری کی تلاش میں ہو اور اس کا حقدار بھی ہو اور نوکری اسکو ملتی نہ ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ اسم پاک یامقتدر کو ۵۷۵/ مرتبہ روزانہ اول و آخر ۱۱/ مرتبہ دورد پاک کے ساتھ پڑھے۔ انشاء اللہ اسے ۲۱/ یا ۱۴۱/ دنوں میں نوکری مل جائے گی۔ جب نوکری مل جائے تو اللہ کے حضور شکرانے کے دو نوافل ادا کرے اور اپنی ترقی کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے۔ انشاء اللہ مقررہ مدت میں نوکری مل جائے گی۔

اطلاعِ عام

ممبئی میں کامران اگربتی اور موم بتی حاصل کرنے کے لئے اس موبائل نمبر پر رابطہ کریں۔ سلیم قریشی

موبائل نمبر: 09773406417

محفل حاضرات

بعض مریض ایسے ہوتے ہیں کہ ان کی بیماری کی تشخیص تو فوری ہو جاتی ہے، کہ ان پر کوئی ذی روح مسلط ہے یا اثرات ہیں، لیکن ان کا علاج مشکل ہو جاتا ہے۔ مسلط شدہ چیزیں جانے کا نام ہی نہیں لیتیں، جو بھی مریض پر عمل کیا جائے وہ کارگر نہیں ہوتا، بعض مریضوں پر جنات کا سایہ ہوتا ہے، اور سائے کی حاضری بہت مشکل سے ہوتی ہے، اس لئے اسی چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے قارئین کے لئے چند مجرب اور تجربہ شدہ عمل لکھے جا رہے ہیں۔ یہ اعمال ایک آسیبی علاقے میں دریافت کئے گئے ہیں۔ ان اعمال کی تیاری میں سینکڑوں جنات سے مدد لی گئی ہے۔ بعد میں ان اعمالوں کے تجربات مختلف آسیبی مریضوں پر کئے گئے جو کہ درست ثابت ہوئے۔ اس سلسلہ میں جن جنات نے میرے ساتھ تعاون کیا ہے میں ان کا نہایت ہی ممنون اور شکرگزار ہوں

ترکیب: ایسا مریض جس پر جنات کے اثرات یا سایہ ہو، یا جنات مریض کو نہ چھوڑتے ہوں یا وقتی طور پر جا کر پھر آ جاتے ہوں تو اس نقش کو پانی میں گھول کر پلائیں۔ صرف ایک سیکنڈ میں سایہ ہٹ جائیگا اثرات زائل ہو جائیں گے۔

نمرود	قارون	فرعون	تمراد
بدان	م آن	دبدن	شیوان
تیایت	آسات	داط	دان

اگر جنات جسم کے اندر ہوں، یا اوپر مسلط ہوں، سب بھاگ جائیں گے۔ نہایت ہی لاجواب نقش ہے۔

نکتہ: اس اس نقش کا صرف یہی فائدہ نہیں ہے۔ بلکہ کئی اور بھی راز پوشیدہ ہیں، صرف ڈر سے نہیں لکھ رہا تا کہ یہ علم نااہلوں کے ہاتھ نہ لگے۔ یہ سارے شیاطین کے نام ہیں، اور بطور دشمنی یہ شیاطین لوگوں پر مسلط کئے جاتے ہیں، جس طرح اثر ایک سیکنڈ میں ہٹتا ہے، اسی طرح اثرات ایک سیکنڈ میں لگائے جا سکتے ہیں۔ دیکھو دیکھنے میں کتنا معمولی سا نقش ہے، نہ ہی تو اس کی چال ہے، نہ ہی کسی زکوٰۃ کی ضرورت ہے۔

یاجرائیل	۷۸۶	یااسرافیل
۸/۱۱۷۰	۱/۱۱۶۳	۶/۱۱۶۷
۳/۱۱۶۴	۵/۱۱۶۶	۷/۱۱۶۹
۴/۱۱۶۵	۹/۱۱۷۱	۲/۱۱۶۳

ترکیب: ایسا مریض جس پر جنات مسلط ہوں، یا کسی طرح کے اثرات ہوں، تو اس نقش کو لکھ کر کسی برتن میں حرمل ڈال کر نقش اسمیں ڈال دیں، یعنی نقش حرمل کے ساتھ جلائیں، اور مریض کو اس کا دھواں دیں مریض پر جو جنات ہوں گے وہ جل جائیں گے۔ اگر اثرات ہونگے تو وہ زائل ہو جائیں گے۔ اور بفضل خدا مریض ٹھیک ہو جائے گا۔

تین نقش لکھنے ہیں، جو نقش جلانے والا ہے، اس پر مؤکلات کے نام نہ لکھیں، ایک نقش مریض کو پینے کے لئے دیں۔ اور ایک نقش گلے میں پہنا دیں۔ ٹھیک ہونے پر مریض مؤکلوں کا فاتحہ ضرور دلوائے۔

نقش کی چال آتشی ہے۔ اور خانہ ہفتم میں کسر ہے۔

۷۸۶

لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد
لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد
لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد
لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد

ابلیس تلبیس نمرود مردود شداد بیداد فرعون بے عون ہامان بے سامان ابوجہل لعین ہاروت و ماروت و سامری بنام آں لعینان سحر جادو ٹونہ و بندش سفلی و علوی ہمہ قسم نذر آتش شود و اثرات او در بحر غرقاب شدہ

ترکیب: اس نقش کو لکھ کر اس کی بتی بنالیں۔ اور جس سائڈ سے نقش شروع ہوتا ہے اس کو آگ لگا کر مریض کو دھونی دیں۔ انشاء اللہ نتیجہ اپ کی مرضی کے مطابق نکلے گا۔ مریض تو مریض رہا، اس علاقے

سے ہی تمام فرقہ مخالف بھاگ جائے گا۔ اس نقش کی خوبیاں احاطہ تحریر میں نہیں لائی جاسکتیں۔

(۲) جس گھر میں جنات رہتے ہوں، یا اثرات ہوں، یا بندش گھر میں بے سکونی لڑائی جھگڑا، اس نقش کو لکھ کر مغرب سے پہلے روزانہ تین روز تک کڑوے تیل میں جلائیں، جادو سحر کے اثرات ہو یا بندش ہو جادو سحر کے اثرات زائل ہوجائیں گے۔ اور بندش فوراً ٹوٹ جائے گی۔

فائدہ: اس نقش کا فائدہ یہ ہے کہ اگر کسی نے کسی پر جنات مسلط کئے ہوں گے۔ یا سحر جادو بندش وغیرہ کی ہوگی تو اس نقش کو جلاتے ہی اس شخص کی طرف لوٹ جائیں گے، جس نے جادو سحر یا بندش کی ہوگی، نہایت ہی پاور فل نقش ہے۔ کرنے پر اس کی خوبیاں معلوم ہونگی۔ نقش کی چال مربع آتشی ہے، اس نقش کی زکوۃ بھی نہیں ہے، یہ نقش کتنا معمولی سا اور آسان ہے، لیکن اس کا اثر بندوق سے نکلی ہوئی گولی سے بھی تیز ہے۔

فرعون	ہامان
قارون	انیسوان
شیتوان	جالت

(۴) ترکیب: سفلی علم کے ذریعہ جس شخص پر سایہ یا اثرات لگائے گئے ہوں یا اثرات ویسے ہی ہوں، تو اس نقش کو لکھ کر مریض کو دے دیں وہ اس پر پیشاب کرے۔ جب خشک ہوجائے تو اس کو آگ لگادیں۔

برائے جادو سحر آسیب جنات

ترکیب: تین نقش دیں۔ ایک گلے میں پہننے کے لئے دوسرا پینے کے لئے اور تیسرا اپنانے کے لئے۔

مریض پہلے اچھی طرح نہائے۔ اور جسم خشک کرے پھر یہ نقش اتنے پانی میں گھول لے جس سے تمام جسم تر ہوجائے۔ یاد رہے کہ یہ پانی کسی نالی یا گٹر میں نہ جائے۔ (نقش کی چال مربع آتشی ہے)

۷۸۶

۲۱۸	۲۳۲	۲۲۸	۲۲۵
۲۲۹	۲۲۴	۲۱۹	۲۳۱
۲۲۳	۲۲۶	۲۳۴	۲۲۰
۲۳۳	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۷

یا قابض اقبض جمیع اوالرات سحر جادو

(بیماری کا نام) و آسیب و نظر بد بحق یا قابض العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا

برائے جادو سحر جنات کا اثر

۷۸۶

۴۱۱	۵۱۵	۶۱۸
۷۲۱	۲۲۴	۵۱۵
۶۱۷	۲۱۱	۹۱۹

اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو، یا جنات مسلط ہوں، یا تعویذات کا اثر ہو، گھر میں نقش ایسی جگہ پر دفن کریں، جہاں پر پانی کا اثر ہرگز نہ ہو، بلکہ گہرائی میں دفن کریں تاکہ بارش کے پانی کا اثر نہ ہو۔ ورنہ اثر ٹوٹ جائے گا۔ نقش کی کوئی چال مخصوص نہیں ہے۔

۷۸۶

فرعون	قارون	ہامان	سعیان
نمرود	بے ایمان	ابلیس	بیداد
حدسو	بیداد	ہامان	ملیس والیمین
ترمیلن	ترابلیس	قارون	ترابلیس

ترکیب: کسی بھی قسم کا ہوائی اثر ہو، تو اس نقش کو لکھ کر اس شخص کے جسم پر پھیر کر آگ لگادیں۔ یا چراغ میں جلادیں۔
نقش جلتے ہی اثرات ختم ہوجائیں گے۔

ہر بیماری کے لئے نقش پنج تن پاک

۷۸۶

۱۳۸	۱۵۲	۱۴۸	۱۴۵
۱۴۹	۱۴۴	۱۳۹	۱۵۱
۱۴۳	۱۴۶	۱۵۴	۱۴۰
۱۵۳	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۷

ترکیب: ہر نقش پنج تن پاک کا ہے۔ نہایت ہی مجرب المجرب ہے۔ جادو سحر کے لئے تیر بہدف ہے۔ نقش لکھ کر مریض کو چند روز تک پلائیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔ یہ نقش سینکڑوں مرتبہ کا آزمودہ ہے۔

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

مستقل عنوان

روحانی ڈاک

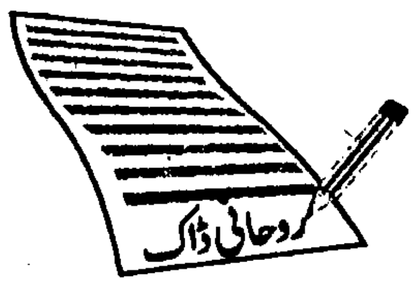

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

تعویذ کے بارے میں غلط فہمی

سوال از: محمد سلیم ——————— وارانسی

عرض خدمت یہ ہے کہ ہمارے یہاں کچھ لوگ دعوت کے کام سے جڑے ہوئے ہیں۔ ان میں سے کچھ لوگ دارالعلوم دیوبند کے فارغ بھی ہیں۔ ان سب کا دعویٰ یہ ہے کہ تعویذ گلے میں ڈالنا شرک ہے اور ایک بار ایک صحابی کے گلے سے سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعویذ توڑ کر پھینک دیا تھا۔ ان باتوں کی کیا حقیقت ہے۔ آپ بھی تو دارالعلوم دیوبند کے فارغ ہیں۔ آپ اس پر روشنی ڈالیں تاکہ لوگ بھٹکنے سے محفوظ رہیں۔

جواب

جو لوگ دعوت کے کام سے جڑے ہوئے ہیں وہ سب مخلص تو ہیں لیکن ان میں کی اکثر علم صحیح سے محروم ہے اور علم بشرطیکہ وہ عقل سلیم سے وابستہ ہو انسان کی صحیح رہنمائی کرتا ہے اور انسان کو گمراہ ہونے سے محفوظ رکھتا ہے۔ یاد رکھیں اور علم محض بھی بہر صورت مفید ثابت نہیں ہوتا۔ اگر علم عقل سے ہم آہنگ نہ ہو تو وہ انسان کے لئے تریاق ثابت نہیں ہوتا بلکہ کبھی کبھی اس طرح نقصان پہنچاتا ہے، جس طرح زہر انسان کو نقصان پہنچاتا ہے اور موت سے ہمکنار کر دیتا ہے اور نری عقل بھی انسان کے لئے مضر ہی ثابت ہوتی ہے۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ عقل عیار ہے، سو بھیس بدل لیتی ہے۔ عقل ہی تاویلات کے دروازوں کو کھولنے کا سبب بنتی ہے اور عقل ہی انسان کو گمراہی کے آخری کناروں تک پہنچا دیتی ہے۔ علم اور عقل کا دونوں ہی مفید ہیں، لیکن یہ دونوں اگر ایک دوسرے ہمکنار ہو کر نہ چلیں تو نت نئے طریقوں سے گمراہی اور ضلالت کے راستے کھولنے کا ذریعہ بنتے ہیں۔ وہ صاحب علم جو عقل سلیم سے محروم ہو ان سے اچھے کارناموں کی امید نہیں کی جاسکتی اور وہ مدبرین جو علم صحیح سے محروم ہوں ان سے بھی اس بات کی توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ کسی نیا کو پار لگانے کا کارنامہ انجام دیں گے۔ بے علمی اگر انسان کو فرعون بناتی ہے تو بے عقلی بھی انسان کو اِدھر اُدھر بھٹکاتی ہے اور انسان خوش فہمی کے مرض لاعلاج میں مبتلا ہو کر اپنی روحانیت کو فنا کرنے کا خود ہی ذمہ دار بن جاتا ہے اور اس کا اندرون خودکشی کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

ہم متعدد مرتبہ طلسماتی دنیا میں یہ لکھ چکے ہیں کہ جن تعویذوں میں کلام الٰہی اور اسماء حسنیٰ سے استمداد طلب کی گئی ہو وہ ہرگز ہرگز توحید باری تعالیٰ سے متصادم نہیں ہوتے۔ کلام الٰہی اور اسماء حسنیٰ کو شرک بتانا ان ہی لوگوں کا کام ہے جو توحید وسنت کے صحیح مفہوم سے ناواقف ہیں۔ یہ لوگ کنوئیں کے ان مینڈکوں کی طرح ہیں جو کنوئیں کی چہار دیواری سے آگے تک نہ دیکھ سکتے ہیں اور نہیں ان کی نظریں خدا کی بنائی ہوئی اس وسیع کائنات کا مشاہدہ کرسکتی ہیں۔ شیطان لعین ایسے "نیک لوگوں" کو خوب بھٹکاتا ہے اور یہ بے چارے خوش فہمی کے جنگل سے کبھی باہر نہیں نکل پاتے اور باہر نکلنے کی کوشش بھی نہیں کرتے۔

تاریخ اسلام یہ بتاتی ہے کہ دیہات کے کچھ لوگ جنہیں اعرابی کہا جاتا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ اسلام کو سمجھ کر ایمان لانے کی خواہش رکھتے تھے، ان میں سے ایک دیہاتی نے گلے میں ایک تعویذ بھی لٹکا ہوا تھا۔ اس زمانہ میں تعویذوں کا چلن موجود

تھا لیکن ان تعویذوں میں لات وعزہ جیسے بتوں کا نام درج ہوتا تھا اور اسلام سے پہلے ان ہی بتوں سے استعانت طلب کرنے کا رواج تھا جو یقیناً شرک تھا۔ اللہ کے علاوہ کسی اور ذات کو مستعان سمجھنا لاریب ایک شرک ہے، ایک گمراہی ہے اور توحید وسنت کے منافی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یقین کے ساتھ کہ اس تعویذ میں غیر اللہ سے مدد طلب کی گئی ہوگی آپؐ نے اُس تعویذ کو اس کے گلے سے اُتروا کر پھینک دیا اور ان لوگوں کا یہ یقین بنانے کی کوشش کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور کوئی مستعان بھی نہیں۔ اس واقعہ کو بطور استعمال کرکے اُن تعویذوں کی بھی مخالفت کرنا جو کلام الٰہی اور اسماء حسنٰی پر مشتمل ہوں ایک طرح کی دھاندلی بازی ہے اور کلام الٰہی اور اسماء حسنٰی کے ساتھ ساتھ توحید وسنت کی بھی توہین کرنے کے مترادف ہے۔ معذرت کے ساتھ یہ عرض ہے کہ اس طرح کے مخالفین تعویذ کو خواہ وہ کتنے بھی صاحب جبہ اور قبہ کیوں نہ ہو، علم صحیح سے اور عقل سلیم سے پوری طرح محروم ہوتے ہیں، لیکن خود کو بزرگ اور مدبرین سمجھنے کا خبط ان پر پوری طرح سوار ہوتا ہے اور اس دنیا کی سب سے بڑی حماقت، سب سے بڑی بے وقوفی یہی ہے کہ انسان خود کو ایک گز کا ہوتے ہوئے سوگز کا سمجھنے لگے اور کچھ نہ جانتے ہوئے بھی دن دہاڑے ہمہ دانی کا دعویٰ کرنے لگے اور اندھے کی لاٹھی بن کر ہر طرح گھومنے کی حماقتوں کا مرتکب ہونے لگے۔ دین دار بننا اچھی بات ہے، لیکن خود کو دین دار سمجھ کر باقی دوسرے لوگوں کو بے دین سمجھنا صرف جہالت اور جہالت ہے۔ اللہ اس جہالت سے ہم سب کو محفوظ رکھے۔

ابھی حال ہی میں ہم نے عملیات اکابرین نمبر شائع کیا ہے جس میں سیکڑوں اکابرین کے مجرب عملیات نقل کئے گئے۔ یہ اکابرین وہ حضرات تھے جن کا تقویٰ، جن کا تدین، جن کی پاکیزگی اور عبادت آج کل کے چھٹ بھیوں سے کہیں زیادہ معتبر تھی۔ اگر تعویذ گنڈے شرک ہوتے تو اللہ کے یہ نیک بندے ان تعویذوں کا لین دین کیوں کرتے؟

ہمارا تجربہ تو یہ کہتا ہے کہ روحانی علاج کی لائن دعوت وتبلیغ کا مؤثر ذریعہ ہے، اس لائن کو اگر خدمت خلق کی نیت سے جاری رکھا جائے تو لوگ کلام الٰہی کی اہمیت سمجھتے ہوئے حلقہ بگوش اسلام ہوجاتے ہیں۔ اور انہیں اس بات کا بہ خوبی اندازہ ہوجاتا ہے کہ اللہ ایک ہے اور وہی اس دنیا کا نظام چلا رہا ہے، اس کی مرضی کے بغیر نہ ہوائیں چلتی ہیں، نہ باغوں میں پھول کھلتے ہیں، نہ بادلوں سے پانی برستا ہے، نہ کسی مریض کو مرض سے نجات ملتی ہے۔ تعویذ کرنے والوں کے اگر عقائد درست ہوں تو وہ دوسروں کے عقائد کی صحیح طریقہ سے مرمت کرسکتے ہیں اور انہیں ضلالت وگمراہی سے بہ حسن وخوبی بچا سکتے ہیں، لیکن جو لوگ تعویذ گنڈوں کی حقیقت سے واقف نہیں ہیں ان کا کام تعویذوں کے خلاف ہاے ہائے کرنا ہے اور خود کو توحید پرست سمجھ کر تعویذوں کے خلاف ایسی دہشت گردی مچانا ہے کہ جس کا کوئی تعلق نہ دین ہدیٰ سے ہے نہ علم صحیح سے اور نہ عقل سلیم سے۔

بربادیوں کی وجہ

سوال از: غلام احمد چشتی ــــــــــــ حیدرآباد

ہاشمی صاحب طلسماتی دنیا گزشتہ دس سالوں سے پڑھ رہا ہوں، اس کے ایک ایک مضمون سے استفادہ کرتا ہوں اور آپ کے علم وعقل کی داد دیتا ہوں کہ آپ نے اس رسالے کو جاری کرکے قوم پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ اس رسالے کو پڑھ کر شعور آگہی میں بیداری آتی ہے اور ایمان واسلام کا مفہوم صحیح طور پر سمجھ میں آتا ہے۔ اللہ آپ کو اور آپ کی اس روحانی تحریک کو سلامت رکھے اور قوم کو اس تحریک سے استفادہ کرنے کی توفیق عطا کرے۔

دوسری گزارش یہ ہے کہ پچھلے دو تین سالوں سے میرا کاروبار متاثر چل رہا ہے۔ مجھے یہ وہم ہوتا ہے کہ شاید کسی نے میرا کام باندھ دیا ہے۔ آپ اس کا کوئی حل بتائیں اور میرا کوئی علاج تجویز کردیں تاکہ میں بار بار کے کاروباری نقصان سے محفوظ ہوجاؤں۔ جوابی لفافہ بھی بھیج رہا ہوں، اگر مناسب سمجھیں تو میرے لئے کوئی اچھا سا تعویذ بھی روانہ کردیں۔

جواب

آپ نے اپنی والدہ کا نام نہیں لکھا اس لئے آپ کے بارے میں یہ اندازہ کرنا کہ بار بار کے نقصانات کی وجہ کیا ہے مشکل ہے۔ آپ کو ایک تعویذ روانہ کررہے ہیں، اس کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے گلے میں ڈال لیں اور روزانہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ”یا مغنی“ سو مرتبہ پڑھنے کی پابندی رکھیں، اگر جمعہ کے دن ایک تسبیح درود شریف کی بھی پڑھ لیا کریں تو بہتر ہے، ضروری نہیں کہ کاروبار کے نقصانات کی وجہ

بندش ہی ہو۔ گردش لیل ونہار کی وجہ سے بھی لوگوں کے کاروبار متاثر ہوا کرتے ہیں۔ ایک سے حالات ہمیشہ کسی کے نہیں رہتے، کبھی کے دن بڑے ہوتے ہیں، کبھی کی راتیں۔ کبھی انسان کو سکھ میسر رہتا ہے، کبھی دُکھ۔ جس طرح عام موسم بدلتے رہتے ہیں، کبھی گرمی آتی ہے، کبھی سردی، کبھی خشکی کا زمانہ آتا ہے، کبھی برسات کا۔ اسی طرح تقدیروں کے موسم بھی بدلتے رہتے ہیں، کبھی خوشی کا دور آتا ہے، کبھی غموں کا، کبھی انسان کی جے جے ہوتی ہے اور کبھی انسان پر اینٹ اور پتھر بھی اُچھلتے ہیں۔ اچھا انسان وہ ہے کہ جو کلفت کے دور میں صبر کرے اور راحت کے دور میں خدا کا شکر ادا کرے۔ جب تک کسی روحانی معالج سے تصدیق نہ ہوجائے، خواہ مخواہ اس وہم میں مبتلا ہوجانا کہ کسی نے کچھ کرادیا ہے اور کسی نے ہمارا کاروبار باندھ دیا ہے درست نہیں ہے۔

آپ نماز کی پابندی رکھیں اور ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی تین مرتبہ، سورۂ الم نشرح ایک مرتبہ، سورۂ فاتحہ اور ۳ مرتبہ سورۂ قدر پڑھنے کا معمول رکھیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے قرض وصول بھی ہوگا، قرض ادا بھی ہوگا اور ہر طرح کی رکاوٹوں سے نجات ملے گی اور ہر طرف سے رزق حلال کے دروازے کھل جائیں گے۔

آپ نے ہمارے اور طلسماتی دنیا کے بارے میں جو تعریفی کلمات لکھے ہیں ان کے لئے ہم آپ کے شکر گزار ہیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے بندوں کے حسن ظن پر پورا اُتارے اور ہمیں صحیح معنوں میں خدمت خلق کی توفیق عطا کرے۔ (آمین)

جنات کی ریشہ دوانیاں

سوال از: صالحہ خاتون ———— اجمیر

میں بھی طلسماتی دنیا کا ایک قاری ہوں، میں بچپن ہی سے روحانی عملیات میں دلچسپی رکھتی تھی، میں نے بے شمار روحانی کتابوں کا مطالعہ کیا ہے۔ نقش سلیمانی، کنز الحسین، مجربات دیربی، نافع الخلائق وغیرہ۔ لیکن ان ادق کتابوں کو سمجھنا آسان نہیں تھا۔

آپ نے طلسماتی دنیا نکال کر ہم جیسے شائقین پر بہت بڑا احسان کیا ہے، آپ نے مشکل عمل کو اتنا آسان بنا کر پیش کیا ہے کہ ہماری دلچسپی روحانی عملیات سے پہلے سے زیادہ ہوگئی ہے اور ماشاء اللہ آپ کے پیش کردہ مجرب عملیات سے لاکھوں لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔ میں ناچیز بھی وقتاً فوقتاً آپ کے پیش کردہ عملیات سے استفادہ کرتی رہتی ہوں اور آپ کو تہہ دل سے دعائیں دیتی ہوں کہ آپ ملت پر کس درجہ احسان کررہے ہیں اور کس طرح اللہ کے بندوں کی رہنمائی کررہے ہیں۔ روحانی ڈاک کے اکثر مسائل پڑھ کر ایسا لگتا ہے کہ جیسے ہمارے اپنے خاندان کا ذکر ہے اور جیسے آپ ہماری رہبری کررہے ہوں۔

حضرت مولانا! ایک ضروری بات یہ ہے کہ ہمارے گھر میں جنات رہتے ہیں، جو اکثر ہمیں ستاتے ہیں۔ ہمارے گھر میں کئی بار خون کی بارش ہوچکی ہے، سونے کے زیور غائب ہوچکے ہیں، باورچی خانہ میں سے پکا پکایا کھانا بھی غائب ہوگیا ہے اور گھر میں ہڈیاں گوشت اور سرسوں وغیرہ تو آئے دن ملتی ہے۔ کئی عاملین کو دکھاچکے ہیں، وقتی فائدہ ہوتا ہے اور پھر یہی حرکتیں شروع ہوجاتی ہیں۔ میری تین بہنیں اور ہیں کسی کا رشتہ نہیں آتا، دو بھائی ہیں، ان کا کوئی روزگار نہیں لگتا۔ میرے ماں باپ دونوں اکثر بیمار رہتے ہیں اور گھر میں ایک طرح کی نیستی بکھری رہتی ہے۔ آپ ہماری آخری امید ہیں، کوئی ایسا علاج بتائیں جس سے ہمیں ان اثرات سے نجات ملے اور ہم جنات کی سازشوں سے محفوظ ہوجائیں، اگر میرے خط کا جواب آپ طلسماتی دنیا میں دیں تو مجھے اچھا لگے گا۔

جواب

جنات سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ چالیس دن تک سورۂ بقرہ کی تلاوت خود کریں یا کسی سے کرائیں۔ روزانہ تلاوت کے وقت ایک بالٹی میں پانی بھر کر رکھ لیں۔ تلاوت کے بعد اس پر دم کردیں، یہ پانی گھر کے سب افراد کو پلا بھی دیں اور اس کو گھر کے در و دیوار پر چھڑک بھی دیں۔ چالیس دن تک اس عمل کو جاری رکھیں اور معوذتین کا نقش گھر میں لٹکادیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۴۹۳	۳۴۹۶	۳۴۹۹	۳۴۸۵
۳۴۹۸	۳۴۸۶	۳۴۹۲	۳۴۹۷
۳۴۸۷	۳۵۰۱	۳۴۹۴	۳۴۹۱
۳۴۹۵	۳۴۹۰	۳۴۸۸	۳۵۰۰

گھر کے چاروں کونوں میں اصحاب کہف کا نقش بھی لٹکادیں۔ یہ نقش کالے کپڑے میں پیک کر کے لٹکائیں۔

نقش یہ ہے۔

الٰھی بحرمة یملیخا مکسلمینا کشفوطط اذر فطیونس کشا فطیونس تیبونس یوانس بوس و کلبھم قطمیر وعلی اللہ قصد السبیل ومنھا جائر ولوشاء لھداکم اجمعین برحمتك یا ارحم االراحمین

اگر سورۂ بقرہ کی تلاوت کے دوران ۴۰ دن تک گھر میں گوشت نہ پکے تو تاثیر اچھی ظاہر ہوتی ہے، گھر کے سب افراد کے گلے میں یہ نقش ڈلوادیں۔

۷۸۶

۱۴۵	۱۴۸	۱۵۲	۱۳۸
۱۵۱	۱۳۹	۱۴۴	۱۴۹
۱۴۰	۱۵۴	۱۴۶	۱۴۳
۱۴۷	۱۴۲	۱۴۱	۱۵۳

اگر اس کے بعد بھی کنٹرول نہ ہو تو کسی معتبر عامل سے رجوع کرلیں۔ ہم دعا کریں گے کہ رب العالمین آپ کو ان اثرات سے کلی طور پر نجات عطا کرے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ جب ان اثرات سے نجات مل جائے گی تو آپ کی بہنوں کے رشتے بھی آجائیں گے اور بھائی کو روزگار بھی مل جائے گا۔

جلد بازی کا مظاہرہ

سوال از: نورالدین ——— نظام آباد

میں ۲۰۱۳ء میں آپ کا شاگرد بنا تھا۔ میں نے سورۂ یٰسین کے نو چلّے ادا کردیئے ہیں، درود شریف کی زکوٰۃ بھی ادا ہوگئی ہے، حصار اور حروف تہجی کی زکوٰۃ بھی ادا کرچکا ہوں۔ حضرت میرے علاقہ میں سفلی عاملین لوگوں کا کھل کر بے وقوف بنارہے ہیں۔ خوب لوٹ مار کررہے ہیں اور لوگوں کے عقائد بھی خراب کررہے ہیں، ان کی حرکتیں دیکھ کر میرا دل بہت کڑھتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ میں روحانی عملیات کے ذریعہ اللہ کے بندوں کی خدمت کروں، لیکن میں نے ابھی تک نقوش کی زکوٰۃ ادا نہیں کی ہے۔ اگر آپ اجازت دیں تو میں آپ کی کتابوں میں سے نقوش نقل کر کے لوگوں کو دے سکتا ہوں، کیا ایسا کرنا میرے لئے ٹھیک ہوگا۔

جواب

جب تک آپ شاگردی والے کتابچے کی تکمیل نہ کریں اور فن عملیات کی کسی کتاب کا مطالعہ نہ کریں تب تک آپ کے لئے تعویذ کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ دنیا میں کیا ہورہا ہے اس کو چھوڑیئے، خود کو جب تک آپ کسی قابل نہ بنالیں تب تک آپ کو میدان عملیات میں نہیں اترنا چاہئے۔ اگر ہر مخلص آدمی یہ سوچ کر اس میدان میں کود پڑے گا کہ سفلی عاملین لوٹ مار مچارہے ہیں اس لئے کچھ جانے اور سیکھے بغیر اس میدان میں کود پڑو تو یہ میدان غلط لوگوں سے بھر جائے گا۔ جب کہ ہماری کوشش یہ ہے کہ میدان عملیات میں وہ ہی لوگ قدم رکھیں جو اس لائن کی سوجھ بوجھ حاصل کرچکے ہوں۔ غلط قسم کے عاملین کی غلط حرکتوں پر آپ کی کڑھن اور آپ کی تکلیف بجا۔ لیکن اس فن کی اہلیت حاصل کئے بغیر آپ کا قلم دوات لے کر بیٹھ جانا ہرگز ہرگز جائز نہیں ہے۔ ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ جب تک آپ کو اس علم پر دسترس حاصل نہ ہوجائے اس وقت تک آپ روحانی مریضوں کو کسی ایسے معتبر عامل کی طرف رجوع کرائیں جو صاحب علم بھی ہوں اور خداترس بھی۔

ایسے عاملین کی کھوج کرنا آپ کی ذمہ داری ہے اور جب آپ تلاش کریں گے تو آپ کی رسائی انشاء اللہ قابل قدر عاملین تک ضرور ہوگی۔ نقش کی زکوٰۃ ادا کرتے وقت بھی جلد بازی نہ کریں۔ افضل تو یہ ہے کہ ایک ایک نقش کی زکوٰۃ ادا کریں، پہلے نقش مثلث کی زکوٰۃ ادا کریں، کسی بھی عنصر سے ۱۵ نقش روزانہ ۱۵ دن تک لکھیں اور انہیں حسب ہدایت ٹھکانہ لگائیں۔ آبی کو آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالیں، بادی نقوش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے پھل دار درخت پر لٹکائیں، خاکی نقوش کو زمین میں دبائیں اور آتشی نقوش کو آگ میں جلادیں، جب مثلث کی زکوٰۃ سے فارغ ہوجائیں تو اسی طرح ایک ایک کر کے مربع کی زکوٰۃ ادا کرلیں۔ آخر میں مخمس کی زکوٰۃ ادا کریں، جب نقوش کی زکوٰۃ سے نمٹ جائیں تو ہماری مرتب کردہ تحفۃ العاملین یا کوئی بھی ایسی فن کی

کتاب کا مطالعہ کریں جو آپ کی اس فن کے بارے میں مکمل رہنمائی کرسکے۔ فن کی کتاب آپ میں نقش بنانے کا سلیقہ پیدا کرے گی اور آپ کو یہ بھی اندازہ ہوجائے گا کہ کونسا نقش کس وقت اور کس ساعت میں بنانا چاہئے۔ جب آپ کے اندر یہ شعور اور یہ سلیقہ پیدا ہوجائے کہ روحانی عملیات سے کس طرح استفادہ کیا جاتا ہے اور اللہ کے بندوں کو کس طرح روحانی امداد کی جاسکتی ہے، پھر کسی عامل کامل کی اجازت سے آپ اس میدان میں آئیں اور بے تکلف اللہ کے بندوں کی خدمت کریں۔ دیانت اور صداقت اس بات کی متقاضی ہیں کہ انسان کو روحانی عملیات کی تعلیم وتربیت مکمل کرنے کے بعد ہی خدمت خلق کی شروعات کرنی چاہئے تاکہ نیم حکیم خطرۂ جان والی صورت حال پیدا نہ ہو اور آپ اللہ کے بندوں کی خدمت صحیح طور پر کرسکیں، ان کی تندرستی کا سبب بن سکیں۔ ایسا نہ ہو کہ علاج کرانے والے کی جان خطرے میں پڑجائے اور آپ کو شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے۔

ہماری دعا ہے کہ رب العالمین آپ کی تعلیم مکمل کرے اور آپ کے اندر وہ سلیقہ وہ شعور اور وہ مہارت پیدا کردے جو ایک اچھے عامل کے اندر موجود ہوتا ہے تاکہ آپ کا ذوق بھی پورا ہوسکے اور آپ ہر آزمائش اور ہر کسوٹی پر کھرے اتر سکیں۔

رزق حلال اور دعا

سوال از: نعیم احمد ــــــــ اورنگ آباد

میں گزشتہ دس سالوں سے طلسماتی دنیا کا مطالعہ کررہا ہوں۔ اس رسالے کے مطالعہ سے مجھے بہت فائدہ پہنچا ہے۔ صحیح اور غلط کی تمیز پیدا ہوئی ہے اور میرے اندر یہ شعور بھی پیدا ہوا ہے کہ اللہ سے ڈرنے والے عاملین کی پہچان کیا ہے۔ مشکل یہ ہے کہ ہمارے علاقہ میں دور دور تک ایسا عامل موجود نہیں ہے کہ جس کے سامنے ہم اپنا دکھڑا بیان کرسکیں اور مجھ جیسے غریب لوگوں کے لئے آپ تک پہنچنا آسان نہیں ہے۔ آج میں اپنے تین درد اور تین ضرورتیں آپ سے بیان کرنا چاہتا ہوں اور یہ بھی چاہتا ہوں کہ آپ میری روحانی مدد کریں۔

میری آمدنی بہت محدود ہے، آمدنی صرف اتنی ہے کہ میں بہ مشکل تمام اپنے گھر کے چھ ارکان کی کفالت کرپاتا ہوں، میرے گھر میں میرے علاوہ ایک میری بیوی ہے اور ۴ بچے ہیں جن میں سے تین لڑکیاں ہیں، ایک لڑکا ہے، میری دو بیٹیاں جوان ہیں، ان کے رشتے نہیں آتے۔ دو بچے زیر تعلیم ہیں، ان کی تعلیم کے اخراجات کسی طرح میں اٹھارہا ہوں، لیکن ایک روپیہ بھی جمع کرنے کے میں قابل نہیں ہوں، کیوں کہ آمدنی اتنی ہی ہے کہ میں مشکل سے گزر ہوتا ہے۔ میری آپ سے درخواست ہے کہ آپ ایسا کوئی عمل بتائیں جس کے ذریعہ میری آمدنی میں اضافہ ہوسکے اور میں چھوٹا موٹا بزنس کرسکوں۔ ابھی تو میں پرائیوٹ کمپنی میں ملازم ہوں اور مجھے وہاں سے صرف ۸ ہزار روپے ماہانہ ملتے ہیں۔ اس تنخواہ میں کسی بھی طرح گزر بسر کرلیتا ہوں، لیکن لاکھ کوشش کے بعد بھی کچھ جمع نہیں ہوجاتا۔ آپ طلسماتی دنیا میں بہت اچھے اچھے عمل شائع کرتے ہیں، کسی ایسے عمل کی مجھے اجازت دیں جو میرے لئے مفید ثابت ہو اور میری غیب سے کوئی مدد ہوجائے۔ دوسرے کوئی ایسا عمل بتائیں کہ میری دونوں بیٹیوں کے اچھے رشتے آجائیں اور میں کسی طرح ان بیٹیوں کی ذمہ داری سے سبکدوش ہوجاؤں۔ تیسرے میری بیوی کو شوگر کی بیماری ہوگئی ہے، اس کے لئے کوئی علاج تجویز کرادیں تاکہ اس کو اس بیماری سے نجات مل جائے۔ شوگر کی وجہ سے میری بیوی بہت کمزور ہوگئی ہے اور اس پر ایک طرح کی فکر سوار ہے۔ میٹھے وغیرہ کا پرہیز بھی کرتی ہے اور شوگر کی دوا بھی لیتی ہے، لیکن شوگر کسی بھی وقت بہت بڑھ جاتا ہے۔ آپ اس کے لئے ایسا علاج تجویز کردیں کہ اس کو اس مرض سے چھٹکارا مل جائے۔

میں طلسماتی دنیا میں اپنے ان سوالوں کے جوابات کا انتظار کروں گا۔ اگر مارچ کے شمارے میں جواب دیدیں تو عنایت ہوگی۔ اللہ آپ کو سلامت رکھے اور آپ ایک طویل مدت تک ہم جیسے ضرورت مندوں کی اسی طرح خدمت انجام دیتے رہیں۔

جواب

اپنے بچوں کی صحیح طور پر کفالت کے لئے رزق حلال کی کوشش کرنی چاہئے اور اپنی طرف سے جدوجہد کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑنی چاہئے۔ باقی انسان کی قسمت میں جتنا رزق ہوتا ہے اتنا ہی اسے ملتا ہے۔ وقت سے پہلے اور تقدیر سے زیادہ نہ کبھی کسی کو ملا ہے نہ مل سکتا ہے، لیکن اللہ تعالیٰ ان بندوں سے خوش ہوتے ہیں جو کسب معاش کے سلسلے

میں اپنی بھاگ دوڑ جاری رکھتے ہیں اور اپنے رب کے سامنے بار بار اپنا دامن پھیلاتے ہیں۔ اللہ ان بندوں پر اپنا فضل فرماتا ہے جو اس کو اپنا معبود اور مستعان سمجھتے ہیں اور اس کے سامنے اپنی ضرورت اور خواہش پیش کرتے رہتے ہیں۔ دعا ہماری ضرورت بھی ہے اور ایک عبادت بھی۔ اس دعا سے کبھی غفلت نہ برتیں اور یہ بات یاد رکھیں کہ دنیا والے ہم سے اس وقت ناراض ہو جاتے ہیں اور ہم سے کھنچنے لگتے ہیں جب ہم ان کے سامنے اپنا دست سوال دراز کریں، کسی سے کچھ بھی طلب کرنے پر ہمارے تعلقات متاثر ہو جاتے ہیں اور ہم ضرورت مند ہوتے ہوئے دنیا والوں کی نظروں سے گر جاتے ہیں، لیکن اللہ کی نظروں سے ہم اس وقت گرتے ہیں جب ہم اس سے مانگنا چھوڑ دیں۔ ہمارے بزرگوں نے تو یہ فرمایا ہے کہ ضرورت نہ بھی ہو تب بھی اللہ سے مانگتے رہنا چاہئے۔ ہم اس کے سامنے اپنا دامن جتنا پھیلائیں گے اللہ کی نظروں میں ہمارا مقام اُتنا ہی بڑھے گا اور ہماری عبدیت اور بندگی معتبر ہو جائے گی۔

آپ اپنے بچوں کے لئے جو بھی جدوجہد کر رہے ہیں اس کو جاری رکھیں اور صبح شام "یاغنی یا مغنی" سو مرتبہ پڑھا کریں۔ جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد سورۂ یٰسین کی تلاوت اس طرح کیا کریں کہ ہر مبین پر یہ آیت سات سات مرتبہ پڑھیں۔ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ. سورۂ یٰسین میں سات مبین ہیں، ساتوں مبین پر یہ آیت سات مرتبہ پڑھیں۔ سورۂ یٰسین کے اول و آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ چند ماہ نہیں گزریں گے کہ اس عمل کی برکت سے آپ کی آمدنی میں اضافہ ہو جائے گا، آپ کی تنخواہ بڑھ جائے گی اور انشاء اللہ گھر میں خیر و برکت بھی ہوگی اور آپ کی یہ شکایت دور ہو جائے گی کہ آپ کچھ بھی پس انداز نہیں کر پاتے۔

کچھ بھی وسائل مہیا ہو جائیں تو ہلکی پھلکی تجارت شروع کر دیں، اللہ نے تجارت میں برکت رکھی ہے اور تجارت کو پسند کیا ہے۔ آپ نے پڑھا ہوگا کہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کسی کی بکریاں چرایا کرتے تھے، یہ ایک طرح کی ملازمت تھی، لیکن جب آپ کو حضرت خدیجہؓ کے ذریعہ تجارت کا موقعہ ملا تو آپ نے اولین فرصت میں اس تجارت کو پسند فرمایا اور اسی تجارت کے طفیل آپ کا نکاح حضرت خدیجہ سے ہوا۔ ضروری نہیں ہے کہ آپ کوئی دکان بڑے پیمانے پر کھولیں۔ شروع میں آپ کچھ تھوڑا بہت سامان لے کر بیٹھیں، دیانت، خدا ترسی، حسن معاملہ اور حسن اخلاق کے ساتھ کسی دکان کی شروعات کریں۔ انشاء اللہ آپ کی محنت اور لگن سے یہی دکان ایک دن پروان چڑھ جائے گی اور پھر آپ رفتہ رفتہ بڑے بزنس مین بن جائیں گے، پھر آپ رقم پس انداز کرنے کی عادت ڈالیں تو انشاء اللہ ایک ایک روپیہ جمع کر کے آپ ایک ایک سرمایہ جمع کر سکیں گے۔ تجربات بتاتے ہیں کہ تنکا تنکا جمع کر کے ایک آشیانہ تعمیر ہو جاتا ہے اور قطرہ قطرہ اکٹھا کر کے ایک دریا بن جاتا ہے بس شرط یہ ہے کہ انسان مستقل مزاجی کے ساتھ کسی کام پر لگا رہے، کیسے بھی حالات ہوں ہمت نہ ہارے اور یہ یقین رکھے کہ ہمت مرداں مدد خدا۔

جس گھر میں بیٹیاں جوان ہوں اور اچھے رشتوں کی خواہش ہو اس گھر میں بدھ کے دن عصر کے بعد سورۂ یوسف کی اور جمعہ کے دن عصر کے بعد سورۂ احزاب کی تلاوت کرنی چاہئے۔ اس تلاوت کی برکت سے اچھے رشتے دستیاب ہوتے ہیں۔ ان سورتوں کی تلاوت بیٹیاں خود بھی کر سکتی ہیں اور ان کے والدین بھی کر سکتے ہیں۔ سورۂ یوسف ۱۲ویں سپارے میں ہے اور سورۂ احزاب ۲۱ویں سپارے میں ہے۔ ہزار بار کا تجربہ ہے کہ ان سورتوں کی تلاوت سے لڑکیوں کی نصیب کشائی ہوگئی ہے اور ان کو اچھے رشتے میسر آگئے ہیں۔ اگر دونوں بیٹیوں کے گلے میں اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے ڈال دیں تو انشاء اللہ اچھے رشتے اور بھی جلدی مہیا ہو جائیں گے۔ نقش کے نیچے اس کا نام لکھ دیں، جس کے گلے میں نقش ڈالیں، نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۸۸۱۴	۸۸۸۱۷	۸۸۸۲۰	۸۸۸۰۷
۸۸۸۱۹	۸۸۸۰۸	۸۸۸۱۳	۸۸۸۱۸
۸۸۸۰۹	۸۸۸۲۲	۸۸۸۱۵	۸۸۸۱۲
۸۸۸۱۶	۸۸۸۱۱	۸۸۸۱۰	۸۸۸۲۱

برائے شادی فلاں بنت فلاں

جب رشتے موصول ہوں تو دین دار لڑکوں کو اور دین دار گھرانوں کو فوقیت دیں اور ایسے لڑکوں کو ترجیح دیں جو برسر روزگار ہوں اور ان کی کمائی ناجائز نہ ہو۔ رشتے لانے والے جھوٹ بھی بولتے ہیں۔ لڑکے کی آمدنی

زیادہ بتاتے ہیں اور مختلف انداز سے اظہار بڑائی کرتے ہیں، لیکن جو لوگ دور اندیش ہوتے ہیں وہ کسی نہ کسی طرح بھانپ لیتے ہیں کہ دعوے کتنے سچے ہیں اور کتنے جھوٹے۔ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ کوئی بھی عمارت جو جھوٹ کی بنیاد پر ہو وہ زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ پاتی وہ بہت جلد منہدم ہوجاتی ہے اور اس کے ملبے میں ازدواجی زندگی کی خوشیاں دب کر رہ جاتی ہیں۔ رشتوں کے بارے میں بہت زیادہ چھان بین بھی اچھی نہیں، لیکن آنکھیں بند کر کے ہر بات کا یقین کر لینا بھی اچھا نہیں ہے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کی دونوں بیٹیوں کو اچھے شوہر اور آپ کو اچھے داماد عطا کرے جو آپ کے لئے آپ کی بیٹیوں کے لئے اور آپ کے خاندان کے لئے باعث فخر ثابت ہوسکیں۔

شوگر ایک ایسا مرض ہے جو ایک مرتبہ لاحق ہونے کے بعد مشکل ہی سے پیچھا چھوڑتا ہے۔ اس مرض سے اگر نجات حاصل نہ بھی ہو تو اس کو کنٹرول میں رکھنا ضروری ہے۔ کنٹرول کا مطلب یہ ہے کہ شوگر نقطۂ اعتدال پر رہنی چاہئے اس کا بڑھنا بھی مضر ہے اور اس کا گھٹنا بھی انسانی جان کے لئے خطرے کا باعث ہے۔ عام طور پر شوگر کا نقطۂ اعتدال ۱۲۰ ہے۔ ایک سو دس سے نیچے نہیں ہونی چاہئے اور ۱۲۰ سے اوپر نہیں ہونی چاہئے۔ جب کسی شخص کو یہ بیماری لاحق ہوجاتی ہے تو یہ نقطۂ اعتدال باقی نہیں رہتا۔ شوگر کبھی بڑھ جاتی ہے اور کبھی ڈاؤن ہوجاتی ہے۔ شوگر بڑھ کر چار سو، پانچ سو اور کبھی اس سے بھی زیادہ ہوجاتی ہے جو خطرناک اسٹیج ہے اور کبھی ڈاؤن ہوکر ستر اور ساٹھ تک آجاتی ہے اور یہ بھی خطرے والی پوزیشن ہے۔ بہر کیف شوگر ایک ایسا مرض ہے جو لاحق ہونے کے بعد گھٹتا بڑھتا رہتا ہے اور اپنی جان اور اعضاء رئیسہ کی حفاظت کے لئے اس کو کنٹرول میں رکھنا یعنی شوگر کو اتنا رکھنا کہ ایک سو بیس کے آس پاس رہے، ضروری ہے۔ شوگر کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے صرف دواؤں پر قناعت کرنا کافی نہیں ہے، بلکہ دواؤں کے ساتھ ساتھ اپنی غذاؤں پر بھی دھیان دینا نہایت ضروری ہے۔ شوگر پیدا ہونے کے بعد میٹھا کھانے سے حتی الامکان پرہیز کرنا چاہئے، بالخصوص وہ میٹھا جو لکوڈ ہو، اس سے اجتناب برتنا چاہئے۔ بعض پھل بھی شوگر کو تقویت پہنچاتے ہیں جیسے کیلا، چیکو، آم وغیرہ۔ ان پھلوں سے اگر پرہیز رکھیں تو بہتر ہے یا پھر ان پھلوں کا استعمال بہت کم مقدار میں کریں۔

شوگر کا مرض جسم میں سستی پیدا کرتا ہے اور اعضاء رئیسہ کو مضمحل کرتا ہے۔ دل، جگر، پھیپھڑے، گردے وغیرہ کو کمزور کرتا ہے اور کبھی کبھی ان اعضاء کے قتل کا باعث بنتا ہے۔ شوگر اگر حد سے زیادہ بڑھ جائے تو سب سے پہلے انسان کے گردے بیکار ہوجاتے ہیں اور انسان بینائی سے بھی محروم ہوسکتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس مرض میں مبتلا ہونے کے بعد زندگی پوری طرح ہوش وحواس کے ساتھ گزاری جائے اور جو چیزیں شوگر کو بڑھاتی ہیں ان سے دور رہا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ کچھ نہ کچھ دواؤں کا بھی استعمال چلتا رہے تو دور اندیشی ہوگی۔ بد پرہیزی کے ساتھ ساتھ اگر دوائیں چلتی رہیں تب بھی انسان پر خطرات کے بادل نہیں منڈلاتے، لیکن اگر بد پرہیزی کے ساتھ ساتھ علاج سے بھی غفلت رہے تو انسان کسی بڑی مصیبت کا شکار ہوسکتا ہے۔

ماہرین طب کا کہنا تو یہ ہے کہ دوائیں چاہے چھوٹ جائیں لیکن پرہیز کا اہتمام جاری رہنا چاہئے، محض پرہیز ہی انسان کو کسی مصیبت میں پھنسنے سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔

دواؤں میں دیسی دواؤں کو ترجیح دینی چاہئے، کیوں کہ انگریزی دوائیں شوگر کو وقتی طور پر دباتی ہیں لیکن دوسرے امراض جسم میں پیدا کردیتی ہیں، کبھی کبھی گردوں کو نقصان انگریزی دواؤں کے بہ کثرت استعمال سے ہوتا ہے۔ کلونجی، میتھی، تلسی، پودینہ، جامن وغیرہ شوگر کا ملیا میٹ کرنے میں بہت مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔ وہ پھل جن میں ترشی ہو، شوگر حد اعتدال سے آگے نہیں جانے دیتے، جیسے جامن، سنگترہ، اناس اور انار، اگر میٹھا نہ ہو تو شوگر کو کنٹرول میں رکھتا ہے۔ شوگر چاول میں نوے فی صد ہوتی ہے اور گیہوں میں ستر فی صد۔ اگر گیہوں کے آٹے میں مکئی یا چنے کا آٹا مکس کرلیا جائے تو بہتر ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ سب سے زیادہ شوگر کو کنٹرول میں رکھتا ہے۔ بھنے ہوئے چنے بھی اس مرض میں مفید ثابت ہوتے ہیں اور شوگر کی اکڑفوں کو ختم کرنے کا بہترین سبب بنتے ہیں۔ ماہرین نے شوگر کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے یہ ٹوٹکہ بھی تجویز کیا ہے کہ کھانا کھانے سے پہلے ایک گلاس پانی پی لیا جائے اور کھانا کھاتے ہی پیشاب کرلیا جائے۔ اس عمل سے شوگر سر اُبھارنے سے محروم رہتی ہے۔ نماز کی پابندی سے بھی بشرطیکہ وہ تازہ وضو کے ساتھ ہو، شوگر کی بیماری میں مفید ثابت ہوتا ہے اور انسان کے وہ اعضاء جن میں ہڈیوں کا

جوڑ ہے، جیسے کاندھے اور گھٹنے بڑی حد تک محفوظ رہتے ہیں۔ جو لوگ نماز کے پابند نہیں ہوتے اور سوءِ اتفاق سے وہ شوگر کے مریض ہو جاتے ہیں تو شوگر انہیں بے تحاشہ نقصان پہنچاتی ہے اور وہ بہت تیزی کے ساتھ موت سے ہمکنار ہو جاتے ہیں یا پھر وہ اس مقام پر پہنچ جاتے ہیں جہاں زندگی اور موت صبح شام ایک دوسرے سے گلے ملتی ہیں، ایسی صورت میں انسان نہ زندہ رہتا ہے اور نہ مردہ۔ وہ زندگی اور موت کی ایسی کشمکش کا شکار ہو جاتا ہے کہ جس میں موت تو آتی نہیں ہے اور زندگی پوری طرح انسان سے پیچھا چھڑا لیتی ہے۔

ہمارا تجربہ یہ ہے کہ شوگر کے ہاتھ پیر باندھنے کے لئے قرآنی آیات سے استفادہ کرنا چاہئے۔ اگر گیہوں کے دانوں پر سورۂ بروج پڑھ کر دم کر دیں اور نہار منہ ایک دانہ روزانہ کھاتے رہیں تو شوگر کافی کنٹرول میں رہتی ہے۔ اس عمل کی تاکید اپنی بیوی کو کریں، وہ خود گیہوں کے دانوں پر سورۂ بروج پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں، ورنہ آپ پڑھ کر انہیں دیدیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے شوگر بہت زیادہ سر نہیں ابھار سکے گی اور اس کے ہاتھ پیر بندھے رہیں گے۔ قرآن حکیم کے پندرہویں سپارے کی یہ آیت بھی شوگر کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے تیر بہدف ثابت ہوتی ہے، کوئی بھی چیز کھانے سے پہلے اس آیت کو ایک مرتبہ پڑھ لینا چاہئے، کوئی بھی میٹھی چیز کھانے سے پہلے بھی اگر اس آیت کو ایک مرتبہ پڑھ لیں گے تو اللہ کے فضل و کرم سے شوگر نارمل رہے گی۔

آیت یہ ہے۔ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا۔ اس آیت کی افادیت دیکھ کر ایک یہودی ڈاکٹر نے اسلام قبول کر لیا تھا اور وہ علوم ظاہرہ اور علوم باطنہ میں قرآن حکیم کی زبردست رہنمائی کا قائل ہو گیا تھا۔ مگر قوم مسلم اس طرح کے ہزاروں مسائل میں غور و خوض کرنے سے محروم ہے۔ قرآن کی آیات سے غیر قوم فائدے اٹھا رہے ہیں اور مسلمانوں کی بے خبری افسوسناک ہے۔ کاش ہم نے اپنا یہ یقین بنا لیا ہوتا کہ کلام الٰہی ہدایت کی کتاب تو ہے ہی لیکن اس قرآن میں ایسے خزانہ بھی موجود ہیں جو اس دنیا میں پیدا ہونے والے مسائل حل کر سکتے ہیں اور مختلف امور میں مسلمانوں کو مالا مال کر سکتے ہیں۔ مسلمانوں کی غفلت کو تو نظر انداز کیا جا سکتا ہے، لیکن قرآن حکیم میں موجود ہزاروں خزانوں سے علماء کی بے خبری بھی افسوسناک بنی ہوئی ہے۔ گردے کی پتھری، ہائی بلڈ پریشر، امراض جگر، دردِ سر، شوگر، کینسر، دردِ دل، دردِ شکم، امراضِ چشم وغیرہ کونسا ایسا مرض ہے جس کا علاج قرآن حکیم میں موجود نہیں ہے۔ کاش ہم غور و فکر کرتے اور کاش ہم ان پوشیدہ خزانوں کی جستجو میں کچھ وقت لگاتے تو ہمیں خود یہ اندازہ ہو جاتا کہ جو خزانہ ہمارے پاس ہے وہ اس کائنات میں کسی کے پاس بھی نہیں ہے۔ بارش کے پانی پر اگر سورۂ الم نشرح ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے نہار منہ اس مریض کو پلایا جائے جس کے گردے میں پتھری ہو تو پتھری اللہ کے فضل سے سات دن میں نکل جاتی ہے اور مریض کو پتھری کے نکلتے وقت کچھ احساس بھی نہیں ہوتا، لیکن ہر معاملے میں اور ہر صورت میں یقین شرط ہے۔

آج ہماری حالت یہ ہے کہ ہم جوشاندے اور خمیرہ مروارید پر تو یقین کرتے ہیں، ہمیں ڈیکسا اور ٹیٹرا کیپسول کی افادیت پر تو یقین ہو جاتا ہے لیکن سورۂ فاتحہ کے نقش اور سورۂ یٰسین کی بے پناہ افادیت پر تردد ہوتا ہے اور بعض عقل سے پیدل لوگ تو کلام الٰہی کے ذریعہ بنائے ہوئے نقوش کو شرک بتاتے ہیں جب کہ ان کا سر ہزاروں مادّی چیزوں کے آگے دن رات بے جھجک جھکتا ہے اور ان لوگوں کا دامن مراد نہ جانے کتنے بناوٹی خداؤں کے آگے کتنی بار پھیلتا ہے۔

آپ اپنی بیوی کو تاکید کریں کہ وہ مذکورہ آیات قرآنی سے استفادہ کرے اور اس رب کی قدرت پر یقین رکھے جو حقیقتاً شفا دینے والا ہے اور اس کے سوا کسی میں یہ صلاحیت نہیں ہے کہ وہ کسی مرض سے نجات دلا سکے۔

شوگر کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے یہ نقش اپنی بیوی کے گلے میں ڈال دیں، اس نقش کی برکت سے بھی شوگر کنٹرول میں رہے گی۔

۷۸۶

۱۱۳۸	۱۱۴۱	۱۱۴۴	۱۱۳۱
۱۱۴۳	۱۱۳۲	۱۱۳۷	۱۱۴۲
۱۱۳۳	۱۱۴۶	۱۱۳۹	۱۱۳۶
۱۱۴۰	۱۱۳۵	۱۱۳۴	۱۱۴۵

ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کو تمام مسائل اور تمام امراض سے نجات عطا فرمائے آمین۔

☆☆☆☆☆

روحانی فیض

سید مبارک حسین کاظمی شاہ صاحب

فضیلت وخواص ''آیت الکرسی''

روحانی، جسمانی، مالی مشکلات کے حل کے لئے مجرب

آیت الکرسی بے شمار فضائل وبرکات کی حامل ہے۔ آیت الکرسی کی عظمت کے سبب سترہ ہزار (۱۷۰۰۰) فرشتے اس کے ساتھ نازل ہوتے ہیں۔ یہ آیت سدرۃ القرآن کہلاتی ہے۔

☆ حضرت ابوذر غفاریؓ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ سب سے عظیم آیت قرآن شریف کی کونسی ہے تو سرکار ختمی المرتبت نے فرمایا۔ ''آیت الکرسی''۔

☆ امام حضرت علیؓ اور امام محمد باقرؒ سے منقول ہے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ''آیت الکرسی'' کے مقابلے میں قرآن شریف میں کوئی آیت نہیں۔

☆ سورۂ البقرہ قرآن شریف کا سب سے طولانی سورہ ہے اور سورۃ البقرہ کی سب سے بڑی آیت ''آیت الکرسی'' ہے اور اس کی فضیلت اس بنا پر ہے کہ اس میں توحید کے بارے میں اہم امور بیان ہوئے ہیں۔

☆ جناب امیر المؤمنین کا فرمان ہے کہ اگر مسلمان کو معلوم ہوجائے کہ آیت الکرسی کی کیا فضیلت ہے تو وہ اس کے پڑھنے سے کسی وقت غافل نہ رہے۔

☆ تمام علوم باطنی میں آیت الکرسی کا حصار سب سے مؤثر ترین شمار کیا جاتا ہے۔

☆ حضرت امام علیؓ کا ارشاد ہے کہ آیت الکرسی بعد نماز فریضہ پڑھنے والوں کو بہشت میں داخل ہونے سے کوئی اور مانع نہ ہوگا۔

☆ جابرؓ نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آیت الکرسی بعد نماز فریضہ پڑھنے والے پر خدا نظر، لطف اور رحمت فرماتا ہے اور ثواب عظیم عطا کرتا ہے اور آیت الکرسی کے ہر حرف سے ایک فرشتہ پیدا کرے گا جو پڑھنے والے کے لئے قیامت تک تسبیح خدا کرے گا۔

☆ اسمائے الٰہی میں ''یا حی یا قیوم'' کو تمام روحانی سلاسل میں اسم اعظم مانا جاتا ہے۔ آیت الکرسی کی ابتدا میں ہی دونوں اسمائے الٰہی موجود ہیں۔

☆ اسم ذات اللہ کے بعد اسمائے صفات ''یا حی یا قیوم'' کی نورانیت میں کوئی شبہ نہیں ہے۔

☆ امام باقرؒ کا ارشاد ہے کہ جو شخص آیت الکرسی ایک مرتبہ روزانہ پڑھے گا وہ فقر سے امان میں رہے گا۔

☆ حضرت امیر المؤمنین اور تمام ائمہ معصومین کا فرمان ہے کہ ''یا حی یا قیوم'' اول وآخر درود کے بعد ان دونوں اسمائے الٰہی کا تسلسل ورد حاجت روائی وسعت رزق تحفظ جان ومال اور کامیابی کے لئے مجرب ہے۔

☆ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک دن میں ہزاروں مریضوں کو تندرست کردیتے تھے، ان کا ورد بھی ''یا حی یا قیوم'' تھا۔

☆ حضرت امام محمد باقرؒ سے روایت ہے کہ ہر وضو کے بعد ''آیت الکرسی'' پڑھنے سے خدا چالیس سال کی عبادت کا ثواب عطا فرماتا ہے اور اس کے چالیس درجات بلند کئے جاتے ہیں۔

☆ حضرت امام باقرؒ کا ارشاد گرامی ہے کہ جو ایک مرتبہ ''آیت الکرسی'' پڑھے گا خداوند عالم اس کی ہزار بلاؤں کو دفع کرے گا۔

☆ اپنی حفاظت کے لئے آیت الکرسی سات بار پڑھیں، یعنی دائیں بائیں آگے، پیچھے، اوپر اور نیچے اور ساتویں مرتبہ اپنے اوپر دم کریں جب آپ گھر سے باہر جائیں گے تو فرشتے آپ کی حفاظت کریں گے اور اگر آیت الکرسی کو لکھ کر یا اس کا نقش یا اس کا نقش پاس رکھنے سے خودکش حملوں اور ناگہانی موت سے محفوظ رہیں گے۔

☆ حضرت امیر المؤمنین کا ارشاد گرامی ہے کہ ردِ بلاء، پریشانیوں، مشکلات اور اضطراب میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ''یا حی یا قیوم'' پڑھتے تھے اور مصیبت اور پریشانیوں سے نجات ملتی تھی۔

☆ دل پریشان رہتا ہو، طبیعت میں بے چینی رہتی ہو تو روزانہ پانچ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر پانی پر دم کرکے دعا مانگ کر پانی پی لیا کریں، انشاءاللہ یہ کیفیت جاتی رہے گی۔

☆ بچے جب بھی گھر سے باہر جائیں ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر بچوں پر پھونک دیا کریں، نظر بد نہ لگے گی اور اگر لگ گئی ہو تو اس کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

☆ حضرت امام رضاؒ کا ارشاد گرامی ہے کہ سوتے وقت ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے گا تو وہ کبھی مرض فالج میں مبتلا نہ ہوگا۔

☆ آیت الکرسی لکھ کر یا اس کا نقش گلے میں یا بازو پر باندھنے سے دشمن، حاسد، سحر، جادو، جنات اور شیاطین سے محفوظ رہیں گے۔

☆ عوام، لوگوں، محفلوں، آفس میں عزت واحترام ہونے کے لئے روزانہ گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ لیا کریں۔

☆ جو شخص آیت الکرسی کو اپنا ورد بنالے وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ دشمنوں، حاسدوں سے بچا رہتا ہے۔

☆ ہر فریضہ نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنا بہت بڑا ثواب ہے۔

☆ جنگل، بیابانوں، سنسان جگہوں سے اگر آپ کا گزر ہو تو سر پر ہاتھ رکھ کر آیت الکرسی کا ورد کرتے رہیں تو وہاں سے بخیریت گزر جائیں گے۔

☆ جو شخص آیت الکرسی کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے گا تو اس کو پوری عمر کی عبادت کا ثواب عطا ہوگا۔

☆ آیت الکرسی لکھ کر یا اس کا نقش بچے کے گلے میں ڈالیں، بچہ اگر روتا ہو تو رونا ختم ہو جائے گا اور ہر قسم کے ضرر سے امان میں رہے گا۔

☆ امتحان میں کامیابی کے لئے گھر سے جاتے وقت گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھنے سے انشاءاللہ کامیابی ملے گی۔

☆ نماز فجر کے بعد سات مرتبہ پڑھنے سے ہر قسم کے ضرر و نقصان سے محفوظ رہیں گے اور روزی کے دروازے تمام دن کھلے رہیں گے۔

☆ جب گھر سے باہر جائیں اور دروازے پر تالا لگائیں تو اس پر ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر دیا کریں، انشاءاللہ گھر چوروں اور ڈاکوؤں سے محفوظ رہے گا۔

☆ دکان میں لکھ کر یا گھر کی دیوار پر لٹکا دیں تو باعث برکت اور باعث حفاظت ہے۔

☆ آیت اللہ کشمیری فرماتے ہیں کہ آیت الکرسی "هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ" تک اکیس مرتبہ روزانہ پڑھنا قوت حافظہ کے لئے انتہائی نفع بخش ہے۔

☆ روزانہ نماز فجر کے بعد ایک ہزار مرتبہ اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ کا پڑھنا نورانیت قلب کے لئے خاص طور سے نفع بخش ہے۔

☆ اگر پیٹ درد یا تکلیف رہتی ہو تو جب بھی پانی یا کوئی مشروب پئیں تو سات مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ پڑھ کر پانی پر دم کرکے یا مشروب پر پی لیا کریں، انشاءاللہ جلد ہی یہ کیفیت ختم ہو جائے گی۔

☆ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص آیت الکرسی روزانہ پابندی سے پڑھے تو خداوند عالم اس کے قلب کو حکمت، ایمان، خلوص توکل اور وقار سے بھر دے گا۔

☆ اگر آیت الکرسی کو "خالدون" تک پڑھ کر اور سات دن تک گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں تو بخار سے نجات ملے گی اور شفایابی ہوگی۔

☆ حافظہ قوی کرنے کے لئے آیت الکرسی کو زعفران سے چینی کی پلیٹ پر لکھیں اور زبان سے چاٹیں، سات دن تک عمل کریں، انشاءاللہ حافظہ قوی اور تیز ہوگا۔

☆ فراخی رزق کے لئے ہر فریضہ نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھ لیا کریں، روزی رزق میں اضافہ اور وسعت رزق کی دعا مانگیں، انشاءاللہ رزق میں اضافہ ہوگا۔

☆ کسی بھی سواری پر سوار ہوتے وقت آیت الکرسی پڑھ لی جائے تو انشاءاللہ بخیریت منزل پر پہنچے گی اور کوئی حادثہ پیش نہ آئے گا۔

☆ حفاظت جان و مال اور دشمن کے شر سے بچنے کے لئے گیارہ مرتبہ روزانہ آیت الکرسی "وَهُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ" تک پڑھیں، اول اور آخر درود کے ساتھ دعا مانگ لیا کریں۔

جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد پڑھے گا خدا اس پر کبھی عذاب نازل نہ کرے گا اور نظر رحمت سے اس کو دیکھے گا اور اس پر تونگری کے دروازے کھول دے گا۔

☆ آیت الکرسی لکھ کر یا اس کا نقش بچوں کے گلے میں ڈالیں

نظر بد، خواب میں ڈرنا، رونا، وبائی امراض حادثات، جادو، سحر، شیطان، جنوں، دشمنوں اور حاسدوں سے محفوظ رکھے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸ ۵۱۶	۱۱ ۵۱۹	۱۴ ۵۲۲	۱ ۵۰۹
۱۳ ۵۲۱	۲ ۵۱۰	۷ ۵۱۵	۱۲ ۵۲۰
۳ ۵۱۱	۱۶ ۵۲۴	۹ ۵۱۷	۶ ۵۱۴
۱۰ ۵۱۸	۵ ۵۱۳	۴ ۵۱۲	۱۵ ۵۲۳

☆ آیت الکرسی لکھ کر یا اس کا نقش مولود کے گلے میں ڈالیں مولود ہر آفت، بیماری اور نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ قبر پر پندرہ مرتبہ آیت الکرسی گیارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھ کر دعائے مغفرت کرنے سے مرحوم کے لئے باعث مغفرت اور اپنے لئے سعادت دارین کا ذریعہ ہے۔

☆ جو شخص ہر نماز کے بعد اٹھارہ مرتبہ ''وَھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ'' پڑھے، باعث طول عمر اور وسعت معاش میں اثر عظیم رکھتا ہے۔

☆ آیت الکرسی کا روزانہ اکیس مرتبہ پڑھنا قوت حافظہ بڑھانے اور قرآنی سورتوں کو یاد کرنے کے لئے انتہائی مجرب ہے۔

☆ جو شخص مرنے سے پہلے آیت الکرسی پڑھے گا وہ بہشت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا۔

☆ ہر روز جو شخص بعد نماز فجر و عشاء آیت الکرسی پڑھے گا تو وہ چور ڈاکو اور آتش زدگی سے محفوظ رہے گا۔

☆ مولائے کائنات امیر المؤمنینؓ فرماتے ہیں کہ غزوۂ بدر کے وقت میں نے ایک وقت پر چاہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھوں کہ آپ کیا کر رہے ہیں، جب پہنچا تو دیکھا کہ آپ سجدے میں ہیں اور بار بار کہہ رہے ہیں۔ حضرت امیر المؤمنینؓ فرماتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر کہتے سنا کہ جو شخص نماز واجب کی تعقیبات میں آیت الکرسی پڑھے گا تو کوئی چیز اس کے اور جنت کے درمیان حائل نہ ہوگی اور سیدھا جنت میں جائے گا۔

☆ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا اس کی نماز قبول ہوگی۔

مولانا حسن الھاشمی
بنگلور میں

بنگلور کے باشندوں کو یہ جانکر خوشی ہوگی کہ ''ماہنامہ طلسماتی دنیا'' کے مدیر اعلیٰ اور روحانی تحریک کے سربراہ حضرت مولانا حسن الہاشمی بنگلور تشریف لا رہے ہیں۔

حضرت مولانا کا یہ سفر روحانی تحریک کو فروغ دینے اور روحانی علاج کے ضرورت مندوں کے لئے ہو رہا ہے۔

حضرت مولانا ۲۶/اپریل ۲۰۱۵ء سے ۲۸/اپریل ۲۰۱۵ء تک صرف ۳/دن بنگلور میں مقیم رہیں گے۔ روحانی علاج کے خواہش مند حضرات ذیل کے پتے پر ملاقات کریں۔

مولانا فیصل احمد الغنی

12-3-Rd crossThani Sandra
Main Road Near Masjid
Umar Faroq Banglore77

موبائل نمبر:09840026184

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوایئے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد لکی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہوسکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھایئے ______
پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ ہدیہ -/600 روپے

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/400 روپے

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے

اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابو المعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224748

قسط نمبر:۲

مصباح الاعداد

حسن الہاشمی

علم الاعداد سے متعلق ایک ایسا سلسلہ جو آپ کے لئے حیرتناک ثابت ہوگا اور آپ اعداد کی مضبوط گرفت کے قائل ہو جائیں گے

اس مضمون سے استفادہ کرنے کے لئے تاریخ پیدائش سے عدد مستحصلہ برآمد کرنے کا طریقہ سمجھیں۔ سب سے پہلے یہ بات ذہن میں رکھیں کہ علم الاعداد میں صفر کی کوئی حقیقت نہیں ہے، یہ کسی بھی جگہ قابل قبول نہیں ہوگا۔

مثال: کسی شخص کی تاریخ پیدائش ۱۳ر نومبر ۱۹۹۹ء ہے۔ اس تاریخ پیدائش کا عدد مستحصلہ برآمد کرنا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس پوری تاریخ کو ہندسوں میں لکھ لیں، اس طرح۔ ۱۹۹۹-۱۱-۱۳

اس کے بعد دائیں طرف سے ہر ہندسے کو اس کے برابر والے ہندسے کو جوڑ کر ایک بنائیں اور اس کو نیچے لکھ لیں۔ یہ عمل تمام ہندسوں کے ساتھ جاری رکھیں، ایک نئی سطر بن جائے گی، پھر اس سطر میں بھی اوپر والے عمل کو دہرائیں اور ایک سطر بنائیں، ہر سطر میں ایک عدد کم ہوتا رہے گا۔ آخر میں ایک عدد باقی رہے گا بس وہی عدد مستحصلہ ہوگا۔

عدد مستحصلہ برآمد کرنے کے بعد، اس عدد کی فطرت جاننے کے لئے ذیل میں دی ہوئی تفصیل کا مطالعہ کریں اور اندازہ لگائیں کہ علم الاعداد کی پکڑ کتنی مضبوط ہے۔

مذکورہ تاریخ پیدائش کا عدد مستحصلہ اس طرح برآمد ہوگا۔

پہلی سطر	۱۳ ۱۱ ۱ ۹ ۹ ۹
دوسری سطر	۴ ۴ ۲ ۲ ۱ ۹ ۹
تیسری سطر	۸ ۶ ۴ ۳ ۱ ۸
چوتھی سطر	۵ ۱ ۷ ۴ ۹
پانچویں سطر	۶ ۸ ۲ ۴
چھٹی سطر	۵ ۱ ۶
ساتویں سطر	۶ ۷
آخری سطر	۴

۱۳ر نومبر ۱۹۹۹ء کو پیدا ہونے والے شخص کا عدد مستحصلہ ۴ برآمد ہوا۔

ذیل میں دی ہوئی تفصیل کا مطالعہ کرتے ہوئے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ ۹ عدد والے شخص کی جبلت کیا ہوتی ہے۔ ایک ایک عدد کے بارے میں پڑھیے اور فائدہ اٹھائیے۔

(۱) جس شخص کا عدد مستحصلہ ایک ہوگا اس میں اقتدار اور حکومت کرنے کی ہوس ہوگی اور جوش عمل کے ساتھ آگے بڑھنے کا حوصلہ ہوگا وہ عمر بھر نئی نئی ایجادات اور منصوبہ بندی کرتا رہے گا، اس کی قوت استدلال بہت زیادہ ہوگی، اس کی باتیں فلسفیانہ ہوں گی، اپنے بگڑے ہوئے کاموں کو وہ خود سنبھال لے گا اور اس بارے میں کسی کی مدد نہیں لے گا، اس کو دوستوں اور اپنے حلقۂ اثر میں ایک طرح کا بھرم ہمیشہ باقی رہے گا اور مالی تعاون ہر طرف سے ہوگا، لیکن دوستوں سے زیادہ یہ شوشل زندگی میں کامیاب رہیں گے، صاحب عدد کو علم نجوم فال اور شگون میں دلچسپی رہے گی اور خفیہ علوم سے بھی خاصا لگاؤ ہوگا، یہ شخص اپنی بات کا پکا ہوگا، قول و فعل میں کوئی تضاد نہیں ہوگا، خلوص اور دیانت داری اس میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوگی، اکثر و بیشتر اپنے دلی مقاصد میں کامیاب رہے گا، جائیداد بھی خاصی بنالے گا اور غیبی امداد کی وجہ سے اس کا ہاتھ کبھی تنگ نہیں رہے گا، فیاض اور سخی ہوگا اور خدمت خلق کا اس کو شوق ہوگا، لوگوں کی مدد کر کے یہ روحانی خوشی محسوس کرے گا، ضرورت مندوں، محتاجوں، غریبوں اور مسکینوں کی ہمیشہ مدد کرتا رہے گا، جو وعدہ کرے گا اسے پورا کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے گا، مجموعی اعتبار سے اس کی شخصیت پرکشش ہوگی۔

(۲) جس شخص کا مستحصلہ ۲ ہوگا وہ جھگڑالو اور ریاکار قسم کا انسان ہوگا، اس کو جنگ و جدال سے دلچسپی ہوگی اور ہر وقت یہ جھگڑے اور فساد میں مبتلا رہے گا۔ بغض و عناد اس کی ذات کا ایک حصہ بنے رہیں گے، دماغی کام بہ کثرت کرے گا لیکن کامیابی اس کو جاسوسی، مخبری، پروپیگنڈے اور دوسروں کا تجسس میں ملے گی، دوسروں کی کامیابی پر ہمیشہ حسد کرے گا، دوسروں کی ترقی ایک طرح کی کڑھن اس کو ہمیشہ

محسوس ہوتی رہے گی، جسمانی طور پر کمزور ہوگی، عمر طویل ہوگی، لیکن عمر کا اکثر حصہ فضول کاموں میں گزرے گا، تساہل پسند ہوگا، احساس کمتری کا شکار رہے گا، خود اعتمادی سے بھی محروم ہوگا، دوسروں پر بھی مشکل ہی سے بھروسہ کرے گا، لیکن عمر کے آخر میں کامیابی سے ہمکنار ہوگا اور چند سال سکون وراحت کے ساتھ گزارے گا۔

(۳) صاحب عدد کا کیرکٹر قابل تعریف ہوگا، مزاج میں ہمدردی ہوگی، دوسروں کے مسائل دلچسپی ہوگی، مذہب اور اخلاقِ عالیہ کی طرف رجحان ہوگا، زندگی میں خوش حالی رہے گی، اکثر تمنائیں پوری ہوں گی، قسمت کا دھنی ہوگا، روحانیت اس کا پسندیدہ موضوع ہوگا، علم اسرار، اور مخفی پوشیدہ علوم سے وابستگی رکھے گا، اپنے اہل خانہ کی خوش حالی کا متمنی رہے گا اور ان کے لئے بھاگ دوڑ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گا، اپنی زندگی میں ہر طرح کی عزت، سرخروئی اور شہرت حاصل کرنے میں کامیاب رہے گا، قانون اور انصاف پسند ہوگا، صاحب عدد میں قوت استدلال بہت زیادہ ہوگی، غور وفکر کا مادّہ بہت بڑھا ہوا ہوگا، سماج میں سر اٹھا کے جینے کا حوصلہ ہوگا۔

(۴) صاحب عدد میں اشتعال انگیزی ہوگی، دوسروں کو فریب دینے کی صلاحیت ہوگی، مزاج میں شر ہوگا، قوت ارادی بے پناہ ہوگی، اکثر مالی پریشانیوں کا شکار رہے گا، دشمنوں کی سازشوں اور ریشہ دوانیوں کا سامنا کرتا رہے گا، لیکن دشمن اس پر غالب نہیں ہوسکیں گے، ہمیشہ اچھا لباس اور اچھی خوراک کا دلدادہ رہے گا، آرام طلبی اس کو مرغوب رہے گی۔ شادیاں کرنے کا شوق ہوگا، حسن پسند ہوگا، عورتوں سے خاص دلچسپی ہوگی، اپنوں اور غیروں کو محبت اس کو میسر رہے گی، زندگی میں بار بار سفر کرنے کی نوبت آئے گی اور ممکن ہے کہ کسی بنا پر جلاوطنی کا سامنا بھی کرنا پڑے، دور دراز کے سفر بھی درپیش رہیں گے، لیکن دوران سفر خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھا پائے گا۔

(۵) جس شخص کا عدد مستحصلہ ۵ ہوگا وہ زندگی عیش وعشرت کے ساتھ گزارے گا، یہ شخص لطف وراحت کو پسند کرے گا اور لطف وراحت اس کو میسر رہے گی، ایثار وقربانی اس کی فطرت میں ہوگی، خیالات مذہبی ہوں گے، لیکن تعصب، حسد، عناد جیسی بیماریاں اس کے ذہن میں موجود رہیں گی، حسن پسند ہوگا اور منتقم مزاجی بھی اس کی ذات کا ایک حصہ ہوگا، عشق ومحبت کی انتہا کی وجہ سے ایک بدچلنی اور عیاشی اس کے مزاج میں رہے گی، ان باتوں کی وجہ سے رسوائی بھی ہوگی، لیکن زندگی کے آخر میں ایک طرح کا ٹھہراؤ مزاج میں آجائے گا اور انجام برا نہیں ہوگا۔ صاحب عدد میں ایک طرح کی خود غرضی ہوگی، جس کی وجہ سے وہ اچھے دوست بنانے میں ناکام رہے گا۔

(۶) صاحب عدد محنت پسند ہوگا، اپنی محنت سے اپنا راستہ بنائے گا، اس کے اندر دیانت اور امانت بے انتہا ہوگی، صاحب عدد کفایت شعار ہوگا، لیکن مزاج میں تلون ہوگا، زندگی میں سفر بہت ہوں گے، دوران سفر کامیابیوں سے ہمکنار رہے گا، عزیزوں اور رشتے داروں سے محبت کرے گا، اللہ کی پیدا کردہ مخلوقات پر مہربان رہے گا، بے شمار خوبیوں سے بہرہ ور ہوگا، لیکن زندگی میں دکھ اور صدمات بہت برداشت کرنے پڑیں گے۔

(۷) جس شخص کا عدد مستحصلہ ۷ ہوگا وہ تندرست اور توانا ہوگا، دور اندیش ہوگا، نفع اور نقصان کا احساس رکھنے والا ہوگا، صاحب عدد کا اقبال بلند رہے گا، زندگی میں ترقیاں ملتی رہیں گی، اپنی عقل سے ہر بات کی تہہ میں پہنچ جانا اس کی فطرت رہے گی، صاحب عدد کو عبادت وریاضت سے ایک طرح کا لگاؤ رہے گا، زندگی میں مصائب کا دور بھی آئے گا، لیکن صبر وضبط کی قوت کی وجہ سے یہ ہر طرح کے طوفانوں سے ہنستا کھیلتا گزر جائے گا، بزرگوں کی عزت کرے گا اور روزگار کے لئے نئے نئے ذریعوں کی کھوج کرے گا اور کامیاب رہے گا، عمر بھر صحت قابل رشک رہے گی، قوت ارادی بھی بے پناہ ہوگی، قول کا سچا اور عہد کا پکا ہوگا، اپنے ارادوں سے کبھی ٹس سے مس نہیں ہوگا۔

(۸) صاحب عدد انصاف پسند اور صلح جو ہوگا، غرباء کا مددگار ہوگا، فتنہ وفساد سے دور رہے گا، اس کے کام بن بن کر بگڑ جائیں گے اور صاحب عدد کو بار بار ناقدری کا بھی غم برداشت کرنا پڑے گا، حالات سے پریشان ہوکر صاحب عدد گوشہ نشینی کی کوشش کرے گا، زندگی میں خطرات بہت پیش آئیں گے، لیکن اپنی حکمت عملی سے یہ خطرات سے نکل جائے گا، عام طور پر صاحب عدد مقبول رہے گا، تسخیر خلائق کا متمنی رہے گا اور کسی حد تک اپنے مقصد میں کامیاب بھی رہے گا، اپنی زندہ دلی کی وجہ سے ہر دلعزیز بن جائے گا، زندگی میں نشیب وفراز بہت آئیں گے، عمر بھر گردشوں کا مقابلہ کرنا پڑے گا، زندگی اتار چڑھاؤ کی وجہ سے مایوسی کا

شکار رہے گا۔

(۹) ماہرین علم الاعداد نے کہا ہے کہ جس شخص کا عدد مستقلہ ۹ ہوگا اس کو مالی پریشانیاں گھیرے رہیں گی، زندگی میں رنج وغم بہت ملیں گے لیکن یہ شخص ہمت نہیں ہارے گا اور پریشانیوں اور کلفتوں کا مقابلہ برابر کرتا رہے گا، یہ شخص خاندان کی عزت وناموس کا محافظ رہے گا، نئی نئی ایجادات کرتا رہے گا اور منصوبہ بندی کا اہل ہوگا، عجلت پسندی اس کی فطرت میں ہوگی، عجلت پسندی کی وجہ سے کئی بار بڑے بڑے نقصانات ہوں گے، مزاج میں اشتعال ہوگا، اشتعال کی وجہ سے کئی بار اچھے دوستوں سے دوری ہوجائے گی، دل کا نرم ہوگا، جھگڑا پیدا کرے گا اور پھر از خود لوگوں کے سامنے جھک جائے گا، دولت کمانے کی صلاحیت ہوگی لیکن دولت کو محفوظ کرنے کا اہل نہیں ہوگا، لوگوں سے محبت کرے گا لیکن محبت کے جواب میں محبت نہیں ملے گی، عمر بھر حاسدوں اور دشمنوں کی سازشوں کا شکار رہے گا، لیکن برائی کا بدلہ برائی سے دینے کا قائل کبھی نہیں ہوگا، زندگی کسی درجہ آسودہ رہے گی، لیکن کشمکش سے نجات نہیں مل سکے گی۔

حضرت مولانا حسن الہاشمی کا شاگرد بننے کے لئے

یہ تفصیلات ذہن میں رکھیں

☆☆

اپنا نام، والدین کا نام، اپنی تاریخ پیدائش یا عمر، اپنا شناختی کارڈ، اپنا مکمل پتہ، اپنا فون نمبر یا موبائل نمبر لکھ کر بھیجیں اور اپنی تعلیمی استعداد کی وضاحت کریں۔

اس کے ساتھ ساتھ ایک ہزار روپے کا ڈرافٹ ہاشمی روحانی مرکز کے نام بنوا کر بھیجیں اور چار فوٹو بھی روانہ کریں۔

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: 247554

کامران اگربتی

موم بتی کی زبردست کامیابی کے بعد

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش

☆ کامران اگربتی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی نحوست اور اثرات بد کو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، انہیں نحوستوں اور اثرات بد سے بچاتی ہے۔

☆ کامران اگربتی ایک عجیب وغریب روحانی تحفہ ہے، ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے، انشاء اللہ آپ اس کو مؤثر اور مفید پائیں گے۔

ایک پیکٹ کا ہدیہ پچیس روپے (علاوہ محصول ڈاک)
ایک ساتھ ۱۰۰ پیکٹ منگانے پر محصول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر وبرکت روزانہ دو اگربتی اپنے گھر میں جلاکر روحانی فائدے حاصل کیجئے، اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کیجئے۔

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز

محلّہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: 247554

ٹیلی پیتھی؟

ٹیلی پیتھی کیا ہے؟

حالانکہ یہ تعریف غیر معمولی مظاہر قدرت کا احاطہ کرنے کے لئے بہت کافی تھی۔ مگر مذکورہ بالا سوسائٹی نے ٹیلی پیتھی کی شعوری کوششوں کو بلا ارادہ ٹیلی سے ممیّز کرنا ضروری سمجھا اور اس سلسلے میں ایک نئی اصطلاح وضع کی جو ''ترسیل خیالات'' کے نام سے موسوم کی جاتی ہے۔ اس طرح ''ٹیلی پیتھی'' کی اصطلاح نئے اور وسیع تر مفہوم سے آشنا ہوئی جو آج تک قائم ہے۔ فی زمانہ خیالات، احساسات اور خواہشات کی ایک ذہن سے دوسرے ذہن میں منتقلی ''ٹیلی پیتھی'' کہلاتی ہے خواہ اس کے لئے شعوری طور پر کوشش کی گئی ہو یا یہ عمل بلا ارادہ انجام پایا ہو۔ جب تک ایس پی آر کی بنیاد رکھی گئی تھی تو اس کا مقصد ٹیلی پیتھی اور ترسیل خیالات کے عمل کو علیحدہ علیحدہ دو مختلف زاویوں سے پرکھنا تھا مگر جب اس ضمن میں جمع کی گئی شہادتوں کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا تو ہر دو اصطلاحات میں چنداں فرق نہ پایا گیا۔ لہٰذا بعد میں یہ طے پایا کہ ''ترسیل خیالات'' کی عام سی اصطلاح کو ترک کر کے ٹیلی پیتھی کی وسیع المفہوم اصطلاح استعمال کی جائے اور اسے نئے افق سے روشناس کرایا جائے۔ چنانچہ آج یہ لفظ اتنا عام ہو گیا ہے کہ اسے سنتے ہی ہمارے اذہان میں جو تصور آتا ہے وہ ''بظاہر کسی واسطے کے بغیر خیالات کی ایک ذہن سے دوسرے ذہن میں منتقلی کے سوا کچھ اور نہیں ہے۔

بین الاقوامی شہرت

ہر چند کہ ہمارے موجودہ موضوع کے اعتبار سے ایس پی آر کی تاریخ کو مزید کھنگالنا ضروری نہیں ہے مگر اس بات کا تذکرہ بہر حال ضروری ہے کہ مذکورہ سوسائٹی غیر معمولی وقعات کی سائنسی تحقیقات کے سلسلے میں کیا مقام رکھتی ہے۔ درحقیقت ایس پی آر کی سائنسی توجیہات اور اس کا فراہم کردہ مواد عالمی طور پر اتنا معتبر اور مستند مانا جاتا ہے کہ اسے بطور دلیل پیش کیا جا سکتا ہے۔ ہم میں سے اکثر افراد جب اس موضوع پر کام شروع کرتے ہیں تو شدت سے یہ خواہش کرتے ہیں کہ کاش سوسائٹی کے پیش کردہ حوالہ جات کچھ اور وسیع ہوتے۔ دراصل سوسائٹی کے کئے ہوئے کام میں نئی راہیں تو نکالی جا سکتی ہیں مگر ان کے پیش کردہ نتائج سے منحرف ہونا محال ہے۔ باوجود اس کے کہ جب سوسائٹی نے اس کام کی ابتدا کی تھی، اس کے بعد سے آج تک اس موضوع پر بہت کام ہو چکا ہے۔ اور متعدد نئے انکشافات ہو چکے ہیں مگر آج بھی جب ہم اس موضوع پر ابتدا کرتے ہیں تو ہمیں قدم قدم پر سوسائٹی کی رہنمائی درکار ہوتی ہے جو اس بات کا اعتراف ہے کہ سوسائٹی نے جو بھی نتائج اخذ کئے ہیں وہ بہت زیادہ ٹھوس حیثیت رکھتے ہیں اور بعد از بسیار تحقیق ان تک پہنچ گیا ہے۔

یہاں یہ بات بھی نوٹ کے جانے کے لائق ہے کہ سوسائٹی کی تحقیقات کسی باقاعدہ نصاب کے تحت عمل میں نہیں آتی ہیں بلکہ اس کے ہر ممبر کو آزادی ہے کہ وہ اپنے ذاتی مشاہدات اور تجربات کی روشنی میں نتائج حاصل کرے۔ مگر کسی ممبر کو یہ اختیار نہیں ہے کہ وہ اپنی رائے کو سوسائٹی ہذا کی رائے قرار دے سکے۔ ایسا اسی وقت ہو سکتا ہے جب انفرادی تجاویز سوسائٹی کے سامنے پیش کی جائیں اور وہ ان کے طویل اور صبر آزما امتحان کے بعد ان کی توثیق کر دے۔ ایس پی آر کی بنیادی تحقیقات سے قطع نظر اس میدان میں انفرادی اور اجتماعی بنیادوں پر بھی بہت کچھ کیا جا چکا ہے۔ یہاں تک کہ بعض کمیونسٹ ممالک سے بھی یہ خبریں موصول ہو رہی ہیں کہ وہاں بھی اعلیٰ سطح پر روحانی تحقیقات کا کام شروع ہو چکا ہے۔ مگر اس سلسلے میں انہیں جو پہلی دشواری پیش آتی ہے وہ یہ ہے کہ لینن اور مارکس کے فلسفے ''جدلیاتی مادیت'' کے پیروکار ہونے کی وجہ سے انہیں خارق العادات مظاہرہ قدرت سائنٹیفک توجیہہ تلاش کرنی پڑتی ہے اور نہ صرف یہ بلکہ مابعد طبیعا

مشاہدات کی خالصتاً مادی نکتۂ نظر سے وضاحت بھی کرنی پڑتی ہے۔ جو سراسر دشوار العمل ہے۔ مثلاً یہ سوال کہ آیا تمام جانی پہچانی مادی توانائیوں کی طرح ٹیلی پیتھی بھی معکوس خانوں میں سرگرم عمل ہے یا نہیں؟ بظاہر ایسا نہیں ہے مگر آہنی پردے کے پیچھے کیمونسٹ ممالک مسلسل اس تگ و دو میں مصروف ہیں کہ کسی طرح ٹیلی پیتھی کو بھی جدلیاتی معادیت کے عمومی فلسفہ کے قالب میں ڈھال لیں۔

ان سے قطع کچھ اور افراد بھی ہیں، جو کسی خاص فلسفے یا نظریۂ حیات پر یقین نہیں رکھتے مگر نہایت سنجیدگی سے ٹیلی پیتھی کی تحقیق کو اپنا شعار بنا چکے ہیں مگر ان کی توجہ زیادہ تر حیات بعد الممات اور اس پر ٹیلی پیتھی کے منفی یا مثبت اثرات کا پتہ لگانے تک محدود ہے۔ یہ بہرحال ایک تسلیم شدہ امر ہے کہ ٹیلی پیتھی اب کوئی خفیہ علم نہیں رہا بلکہ اپنی تمام تر وسعتوں کے ساتھ منظر عام پر آ گیا ہے۔ اور اس کی حیثیت اب شکوک وشبہات سے بالاتر ہو گئی ہے۔ صرف چند قریب المرگ سائنس دان اس حقیقت کو تسلیم کرنے سے اب تک انکاری ہیں مگر ان کی حیثیت ان بوڑھوں سے مختلف نہیں ہے جو آج بھی زمین کو گول ماننے پر تیار نہیں ہیں اور اس پر اصرار کرتے ہیں کہ دنیا گائے کے سینگ پر ٹکی ہوئی ہے۔

ٹیلی پیتھی کی مشقیں

اکثر افراد جو اس میدان میں کام کا آغاز کرتے ہیں۔ اس خیال کے مرتکب پائے گئے ہیں کہ اس ضمن میں مشقوں کی ضرورت نہیں ہے۔ مگر جو لوگ اس موضوع پر بہت آگے تک جا چکے ہیں وہ اس حقیقت سے آشنا ہو چکے ہیں کہ خاطر خواہ نتائج حاصل کرنے کے لئے ٹیلی پیتھی کی باقاعدہ اور محتاط تربیت بے حد ضروری ہے۔ اگرچہ ٹیلی پیتھی کی حساسیت پیدا کرنے کے متعدد طریقے ہیں مگر سب سے موثر طریقہ اپنے اندر قوت ارادی کا ارتقاء ہے کہ اس کے بغیر ٹیلی پیتھی میں کامیابی کا خیال عبث ہے۔

درحقیقت بلا ارادہ ”ٹیلی پیتھی“ کا عمل ہمارے اطراف ہر وقت جاری رہتا ہے جسے ہم اکثر محسوس کرتے ہیں اور اکثر اتفاق کا نام دے کر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ کس طرح اس خصوصیت کو جو کہ اپنی خام شکل میں ہر شخص میں موجود ہے، ترقی دی جائے اور بروئے کار لایا جائے۔ پس ٹیلی پیتھی میں دسترس پیدا کرنے کی ہماری کوشش ایک خودرو صلاحیت کو اپنے قابو میں کرنے کی کوشش کہلائی جا سکتی ہے۔

بعض پوشیدہ اور پراسرار تنظیموں میں ٹیلی پیتھی کو فنون لطیفہ کی حیثیت حاصل ہے۔ جہاں اسے ایک مقدس فریضہ کی حیثیت سے ترقی دی جا رہی ہے اور اس سے کام لئے جا رہے ہیں۔ ان تنظیموں میں استعمال کئے جانے والے طریقے اب راز میں نہیں رہے وہاں سب سے زیادہ زور عامل اور معمول کی باضابطہ تربیت پر دیا جاتا ہے۔ اس طرح وہ یہ صلاحیت پیدا کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں کہ افراد کا ایک پورا گروپ اجتماعی طور پر کسی فرد واحد کے ذہن میں اپنے خیالات منتقل کر سکتا ہے۔ اور اسی طرح ایک فرد کے لئے یہ بھی ممکن ہو گیا ہے کہ وہ ایک پیغام بیک وقت متعدد افراد کو ارسال کر سکتا ہے۔ میں نے ذاتی طور پر ان دونوں طریقوں سے ٹیلی پیتھی کا مشاہدہ کیا ہے اور اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ اگر مستقل مزاجی اور دل جمعی سے مشق جاری رکھی جائے تو ایسے نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

اب ہمیں وسیع تر پیمانے پر ان عوامل کا بنظر غائر مطالعہ کرنا ہے جو ہمارے تجربات میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ سب سے پہلے تو ہمیں ٹیلی پیتھی کے امکانات پر اپنے یقین کو واضح کرنا ہے کیونکہ اس کے بغیر ہم اپنے کسی تجربے میں کامیابی سے ہمکنار نہیں ہو سکتے۔ واضح رہے کہ یقین سے مراد اعتقاد یا کوئی ایسی شئے نہیں ہے بلکہ یقین سے مراد خود کو ذہنی طور پر غیر جانب دار بنانا ہے تاکہ اس موضوع پر ہماری رسائی کسی تعصب، دباؤ اور عقیدے سے بالاتر ہو جائے اور ہم ذہنی طور پر ان روایات سے چھٹکارا حاصل کر لیں جو کہ اس ضمن میں مشہور ہیں۔ مثال کے طور پر ایک عام خیال یہ ہے کہ عامل کو اپنے خیالات کی ترسیل سے قبل خاصے طویل عرصے تک ارتکاز توجہ کی مشق بہم پہنچانی ہوتی ہے، درحقیقت ایسا نہیں ہے۔ عامل کو جتنے عرصہ کے لئے مستعد ہونا پڑتا ہے وہ ایک منٹ سے بھی کم وقفہ ہو سکتا ہے بلکہ اکثر تجربات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ اس سے زیادہ عرصے تک ارتکاز توجہ کی کوشش خیالات کی ترسیل میں رکاوٹ بھی بن سکتی ہے۔

ٹیلی پیتھی میں عامل اور معمول کے ذہنوں پر صرف وہی حصے زیر

استعمال آتے ہیں جنہیں عرف عام میں لاشعوری سطحیں کہا جاتا ہے۔

عامل کے لئے ضروری صرف یہ ہے کہ وہ اپنے ذہن میں حتی الوسع ان خیالات اوران سے متصل احساسات کو واضح کر لے جنہیں وہ معمول کے ذہن تک منتقل کرنا چاہتا ہے۔ عامل کے اپنے ذہن میں یہ پیغام جتنا واضح ہوگا، اس کا معمول بھی اسے اتنا ہی واضح حالت میں وصول کرے گا۔ اس کے برعکس اگر خود عامل ہی اپنے ذہن میں غیر واضح پیغام رکھتا ہے یا اس بات میں کسی تذبذب کا شکار ہے۔ تو اس کی واضح ترسیل کا خیال عبث ہے۔ جدید مابعد النفسیاتی ماہرین اس حقیقت سے باخبر ہو چکے ہیں لہٰذا آج وہ اپنے معمول کے ذہن تک جن خیالات کی ترسیل پر زور دیتے ہیں وہ بجائے جیومیٹری کی اشکال پر مشتمل ہونے کے، واضح تصورات پر مبنی ہوتے ہیں۔

روحانی اور نفسیاتی عوامل

یہاں میں باب دوئم میں اپنی کہی ہوئی ایک بات کا اعادہ کرنا چاہوں گا۔ میں نے کہا تھا اگر عامل پیغامات کی ترسیل کے وقت معمول کو اپنے سے قریب تر محسوس کرتا ہے، خواہ وہ اس سے کتنے ہی فاصلے پر کیوں نہ ہو، تو یہ پیغامات معمول تک زیادہ واضح اور بہتر حالت میں پہنچتے ہیں۔ میں اس کی ذرا سی اور وضاحت کروں گا۔ ہم خود کو اپنے اطراف میں شناخت کرنے کے لئے فاصلے کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں اور کہتے ہیں فلاں شے مجھ سے اتنی دور ہے یا میں فلاں شام سے اتنی دور تھا وغیرہ وغیرہ۔

روئے زمین پر پائی جانے والی ہر شئے دوسری شئے سے اپنے فاصلے کی بنا پر شناخت کی جاتی ہے۔ یہ تو ہوئی طبیعاتی دوری اور فاصلے کی بات مگر مشکل تو یہ ہے کہ ہم روحانی تحقیق مثلاً ٹیلی پیتھی پر اپنے تجربات کے دوران بھی ان جسمانی دوریوں اور ان کے فاصلوں کو بھی مدنظر رکھتے ہیں جو کہ سراسر ہماری لاعلمی پر دلالت کرتی ہے۔ ہم عام طور پر خود کو ایک کیپسول میں بند زندگی کی اکائی سمجھتے ہیں جو کہ اپنی ہی جیسی دوری اکائیوں سے الگ وجود رکھتی ہے۔ مگر ٹیلی پیتھی اور دوسری روحانی تحقیقات سے یہ بات جلدی ہی ہم پر منکشف ہو جاتی ہے کہ بظاہر ہر الگ الگ وجود رکھنے والی خیالی اکائیاں درحقیقت ایک روحانی رابطے سے ایک دوسرے سے منسلک ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اگر ہم تجربات میں معمول کو فاصلے پر محسوس کریں تو گویا اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ ہم اب تک خاموش عقیدے پر قائم ہیں یعنی زندگی کی اکائی انسان کو ایک دوسرے سے الگ سمجھتے ہیں۔ اب ظاہر ہے اگر عامل خود اپنے معمول کو فاصلے پر محسوس کرے گا تو وہ کیونکر اپنا پیغام واضح طور پر ارسال کر سکے گا؟ جب وہ خود طبیعاتی یا ارضیاتی انداز فکر اپنائے گا تو کیا دنیاوی حدود اس کی راہ میں مزاحم نہ ہوں گی؟ اور وہ بغیر کسی واسطے کے میلوں دور کس طرح پیغام بھیج سکے گا۔ پس ثابت ہوا کہ جب ہم ٹیلی پیتھی کی بات کرتے ہیں تو ہمیں عام طرز فکر سے بھی چھٹکارا حاصل کرنا ہوگا اور چیزوں کو ان کی اصلی حالت میں دیکھنا ہوگا جیسی ہیں نہ کہ جیسی نظر آتی ہیں۔

خیال رہے کہ عامل اور معمول کا رابطہ سراسر لاشعوری ہوتا ہے۔ اگر اس میں شعور کا دخل ہوتا ہے تو فوراً ہی جسمانی فاصلے کا سوال بھی پیدا ہو جاتا ہے جس سے ظاہر ہے ہمارے تجربات اور ان کے نتائج سمٹ کر رہ جاتے ہیں۔ لہٰذا ہماری کوشش یہ ہونی چاہئے کسی بھی مرحلے پر شعور ہمارے لاشعور پر حاوی نہ ہونے پائے اور ہر موقع پر لاشعور ہی کو برتری اور فوقیت حاصل رہے۔ تب ہی ہم دور اور نزدیک کے فلسفے کو نہ صرف یہ کہ سمجھ سکتے بلکہ اپنے کام اور تجربات میں اس کا برمحل استعمال بھی کر سکتے ہیں اور اس طرح ہم ایک نئی فکر سے آشنا ہوتے ہیں جس کے باعث ہم نہایت آزادانہ طور پر روحانی تحقیق کا کام آگے بڑھا سکتے ہیں۔

ٹیلی پیتھی کی تربیت

گزشتہ عنوان میں، میں نے ان عام عوامل اور شرائط کا تذکرہ کیا تھا جو ٹیلی پیتھی میں خیالات کی ترسیل کے ضمن میں معاون ہوتے ہیں۔ اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ عامل اور معمول کو کس قسم کی تربیت کی ضرورت ہوتی ہے اور ٹیلی پیتھی کی مشقوں کا صحیح طریق کار کیا ہے۔ ممکن ہے یہ بات بعض قارئین کو چونکا دے کہ تربیت کی ضرورت ان تمام افراد کو ہوتی ہے جو ٹیلی پیتھی کے کام میں حصہ لے رہے ہوں۔ اگرچہ ہم یہاں طے کر چکے ہیں کہ تربیت کی ضرورت عامل اور معمول دونوں کو ہوتی ہے مگر بہرحال بہتر یہ ہے کہ جتنے افراد بھی اس کام میں شریک ہوں، اکائی سے کام کریں اور اپنی ذم

واریوں سے قطع نظر اس کام میں اتنی دلچسپی کا مظاہرہ کریں کہ تجر بات کے حتمی نتائج میں سب کا حصہ ہو اور اس میں ہر شریک کی پیش کردہ تکنیک سے استفادہ کیا گیا ہو۔ اسی طرح دونوں طرف ریکارڈ تیار کرنے والے شرکاء کو بھی تجربات اور ان کی تفصیلات نوٹ کرنے کے لئے ایک ایسی تیکنک استعمال کرنی چاہئے جو آخر میں اس تمام کاروائی کی ایک سچی اور سائنٹیفک تصور پیش کردے۔

یقیناً جیسا کہ میں پیشتر تحریر کرچکا ہوں کہ اکثر وقت ٹیلی پیتھی کے تاثرات اس طرح بھی ارسال کرنا آسان ہوتا ہے کہ آپ کہیں بیٹھ جائیں اور محض ارادہ کرلیں کہ آپ کچھ باتیں دوسری جگہ منتقل کرنا چاہتے ہیں۔ اسی طرح کبھی کبھی یہ بھی ممکن ہوتا ہے معمول بغیر کسی اہتمام کے محض خالی الذہن حالات میں بیٹھ کر پیغامات وصول کرنے کے لئے تیار ہوجائے۔ مگر بہر صورت آپ کو اپنی تمام کاروائیوں کا باقاعدہ ریکارڈ تیار رکھنا ہے۔ ہوسکتا ہے مندرجہ بالا دونوں افراد کی طرح آپ بھی پیشگی تربیت کے سائنٹیفک ریکارڈ تیار کرنے میں کامیاب ہوجائیں مگر واضح رہے کہ ٹیلی پیتھی کی کاروائیوں کا ریکاڈ تیار کرنا اس قدر آسان نہیں ہے جتنا کہ اسے سمجھا جارہا ہے۔

ٹیلی پیتھی کا مخصوص تجربہ

سب سے پہلے آپ تجربہ کے لئے جس کمرے کا انتخاب کریں اس کا درجۂ حرارت بالکل مناسب ہو۔ نہ تو زیادہ گرم ہو اور نہ ہی زیادہ سرا گرایسا نہ ہوا تو کمرہ کی سردی یا گرمی آپ کے کام میں حائل ہوسکتی ہے، لہٰذا کمرے کے نارمل درجۂ حرارت کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ کرسیاں آرام دہ ہوں مگر بہت نرم نہ ہوں۔ اس تجربہ کے لئے آپ کو کسی ایسی کرسی کا انتخاب کرنا ہے جس پر بیٹھ کر آپ اپنی بہترین آرام دہ حالت میں رہتے ہوئے اس تصویر یا شے کو دیکھ سکیں جسے آپ ٹیلی پیتھی کے ذریعے منتقل کرنا چاہتے ہیں۔ تصویر میز پر یوں بھی ڈالی جاسکتی ہے کہ وہ میز کے متوازی اس کی سطح پر موجود رہے۔ اس کے علاوہ اسے کسی ہولڈر وغیرہ میں لگا کر میز کی سطح سے بلند کر کے بھی رکھا جاسکتا ہے جیسے بعض ٹائپسٹ اپنے کام کے دوران کرتے ہیں۔ تصویر کے برعکس، اگر ٹھوس اشیاء کا تعلق ہو تو اسے میز پر رکھا جاسکتا ہے۔ اگر معمول بھی اسی کمرے میں موجود ہو تو ایسی تدابیر بے حد ضروری ہیں کہ اس کی نگاہیں اس شے یا تصویر پر نہ پڑسکیں اور کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ کمرے کے درمیان میں پردہ ڈال کر اسے دوحصو میں منقسم کردیا جائے۔ معمول کے لئے بہتر ہے کہ وہ اپنے کانوں میں ایر پلگ لگالے جو کہ اسے باریک سے باریک آواز سننے سے بھی روک دیں تاکہ وہ اپنی پوری توجہ اپنے ذہن پر مرتکز کرسکے۔

ایک آدمی کو ریکارڈ کی حیثیت سے کام کرنا ہے۔ اس کا کام تصویروں علامتوں یا خاکوں اور ان اشیا کی فراہمی ہو جو کہ اس تجربہ میں استعمال ہورہی ہوں۔ اس کے علاوہ اسے تجربے کا بالکل درست ریکارڈ بھی رکھنا ہے اور اس میں کسی بھی شے کو نظر انداز نہیں کرنا ہے۔ مثلاً فضا کی کیفیت کمرے کا درجۂ حرارت، چاند کی پوزیشن (نیا، مکمل چاند یا ڈوبتا ہوا وغیرہ) نیز کوئی بھی ایسی تفصیل جو تجربے پر اثر انداز ہونے کی حیثیت رکھتی ہو۔ اگر معمول علیحدہ کمرے میں ہو تو ایک ریکارڈ اس کے ساتھ بھی ہونا چاہئے اور اسے بھی اسی قسم کا رکارڈر رکھنا ہے جو عامل کے ریکارڈ کے لئے ضروری ہے۔ یہ بات اہم بات ہے کہ کمرے میں کسی قسم کی غیر ضروری گفتگو سے پرہیز کیا جائے۔ یہاں تک کہ بیرونی آوازوں کو بھی کمرے میں پہنچنے سے روکنے کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ کمرے سے باہر کی آوازیں، کمرے کے اندر ہونے والے تجربات میں کم سے کم مخل ہوسکیں۔ اگرچہ فی زمانہ بڑے شہروں میں رہتے ہوئے ہمارے لئے یہ ممکن نہیں ہے کہ ہم بیرونی آوازوں سے کلی چھٹکارا حاصل کرلیں تاہم اگر ہم تجربات کے گھروں میں قدرے خاموشی یا سکون بحال کرنے میں کامیاب ہوگئے تو یہ چیز ہمارے تجربات میں بہت معاون ثابت ہوگی۔

ہپناٹزم اور مسمریزم کے ذریعے ٹیلی پیتھی

گزشتہ باب میں ٹیلی پیتھی کی تربیت کا عام طریقہ زیر بحث لایا گیا تھا بہر حال اس کے علاوہ بھی بعض طریقے ہیں جو اس صلاحیت کو بروئے کار لاسکتے ہیں۔ ان میں سے ایک ٹیلی پیتھی میں مسمریزم اور ہپناٹزم کا استعمال ہے اگرچہ ان دونون پراسرار علوم کو ایک ہی قوت گردانا جاتا ہے جو کہ مختلف ناموں سے معروف ہیں۔ مگر میں نے ان دونوں میں فرق کو ملحوظ رکھا ہے۔ اپنے برسہابرس پر محیط تجربات کی بنا پر میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ مسمریزم دراصل ایک وسیع علم ہے اور ہپناٹزم اپنی

تمام وسعتوں کے باوجود اس پراسرار موضوع کا ماضی ہے جس پر مسمریزم کی بنیاد استوار کی گئی ہیں۔ دوسرے لفظوں میں ہم ہپناٹزم کی ایک وسیع شاخ کہہ سکتے ہیں۔

ہپناٹزم کی اصطلاح کے لئے ہم ڈاکٹر جیمس بریڈ کے مرہون منت ہیں۔ ایک موقع پر جب کہ وہ مسمریزم پر تجربات میں مشغول تھے ان پر ایک ایسی قوت کا انکشاف ہوا جسے قریب النظر نہیں کہا جاسکتا تھا۔ انھوں نے بعد میں اس قوت پر مزید تجربات کئے اور اسے ہپناٹزم کا نام دیا جو آج تک قائم ہے۔ اس زمانہ میں طبی حلقوں میں مسمریزم پر گرماگرم بحثوں کا سلسلہ جاری تھا اور اس سلسلے میں اکثر نامور طبیبوں کا ایک گروپ عمل میں آگیا تھا جو مسمریزم کو طبی مقاصد کے لئے استعمال کرنے کا حامی تھا۔ یہ پراسرار مظہر فطرت اگرچہ ازل سے سرگرم عمل ہے اور ہر دور میں انسان اس سے کام لیتا رہا ہے مگر اسے باقاعدہ علم کی حیثیت سے باقاعدہ مہذب دنیا نے اس وقت شناخت کیا جب ڈاکٹر انیٹون مسمر نے اپنے طویل تجربات کی روشنی میں اسے عوام وخواص کے مشاہدے کے لئے پیش کیا۔ چنانچہ ڈاکٹر اینٹو مسمر کی خدمات کے اعتراف کے طور پر فرانس کے شہریوں نے اس علم کو ان ہی کے نام سے منسوب کیا اور ان کے نام پر یہ علم مسمریزم کہلایا جانے لگا۔ مگر اسے اس وقت سرکاری سطح پر تسلیم نہیں کیا گیا تھا۔ یہ ان ہی کوششوں کا نتیجہ تھا کہ ۱۷۸۴ء میں فرانسیسی حکومت نے ایک کمیشن نامزد کیا جس کا مقصد انسانی مقناطیسیت پر تحقیق کر کے اس پر اپنی سرکاری رپورٹ تیار کرنا تھا۔ مگر بدقسمتی سے ان کی رپورٹ بڑی حد تک جانبدارانہ تھی جس میں بجائے اس علم کو سرکاری سطح پر تسلیم کرنے کے اسے پراسرار اور شیطانی علم گردانا گیا تھا جسے طبی حلقوں نے تسلیم نہیں کیا۔ بالآخر ۱۸۳۱ء میں ایک اور کمیشن نامزد کیا گیا۔ جس نے بالکل غیر جانبداری سے اپنے کام کا آغاز کیا اور ایک ایسی رپورٹ پیش کی جسے مسمریزم کے حق میں کہا جاسکتا ہے۔ بہرحال برطانوی اور فرانسیسی حکومتوں کی اسی مسمریزم دشمنی کا ثمر تھا کہ ڈاکٹر ایس ڈیل جیسے قابل شخص کو اپنے ہم وطنوں کو ملامت وتشنیع کا سامان کرنا پڑا جن کی خدمات کو کبھی بھلایا نہیں جاسکتا۔ انہوں نے ایک خصوصی ہسپتال قائم کیا تھا جس میں مسمریزم کے ذریعے اکثر ناقابل علاج امراض کا اعلاج کیا گیا۔ واضح رہے کہ اس ہسپتال کو چلانے کی سہولت ہندوستانی حکومت نے بہم پہنچائی تھی۔ اس طرح ڈاکٹر ایلیٹسن کو بھی اپنی مسمریزم دوستی کی قیمت اس طرح ادا کرنی پڑی کہ اسے اس کے ساتھیوں میں مذاق کا نشانہ بنایا گیا اور اس کی کامیابیوں پر اس کا مذاق اڑایا گیا۔ مگر ان باہمت ڈاکٹروں نے ثابت قدمی کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا، ہر دشواری اور مخالفت کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور بالآخر مسمریزم کو ایک طریقۂ علاج کی حیثیت سے منوا کر دم لیا۔

جہاں تک ہندوستان میں ڈاکٹر ایس ڈیل کے کام کا تعلق ہے، یہ بات ریکارڈ پر موجود ہے کہ اس نے متعدد مرتبہ مریضوں کو کسی خارجی دوا سے بے ہوش کرنے اور ان کے اعصاب کو ناکارہ کرنے کے بجائے مسمریزم سے کام لیا اور مریضوں کو مسمریزم کے اثرات کی زد میں لے کر سرجری کے جوہر دکھائے۔ مثلاً خطرناک آپریشن کئے اور جسم کے اندر سے غدود اور گلٹیوں کو نکال پھینکا۔ جن افراد نے سرجری کا تاریخ پڑھی ہے وہ جانتے ہیں کہ ان جدید دواؤں مثلاً کلوروفارم اور ایتھر کی دریافت سے قبل سرجری کتنا بھیانک عمل تھا۔ مگر اس زمانے میں جن عظیم ڈاکٹروں نے اپنے مریضوں کو مسمریزم کے اثرات کی زد میں لاکر ان کے آپریشن کئے۔ انہوں نے اپریشن اور اس کے بعد کوئی تکلیف محسوس نہ کی واضح رہے کہ اس زمانہ میں آپریشن اتنا تکلیف دہ عمل تھا کہ مریضوں کی اکثریت آپریشن کی تکلیف ہی سے راہی عدم ہو جاتی تھی۔ بلا تکلیف سرجری سے قطع نظر طبی دنیا کی ایک بڑی شخصیت کا دعویٰ ہے کہ ایس ڈیل کے مریض جب آپریشن کی منزل سے گزر رہے ہوتے تو باقاعدہ ہوش میں ہوتے اور جراحی کے عمل کا بچشم خود مظاہرہ کر رہے ہوتے تھے مگر انہیں کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی تھی۔ ایس ڈیل کے ہم عصر اس کی مخالفت پر کمربستہ تھے اور عجیب وغریب افواہیں اڑاتے تھے۔ ان کی احمقانہ باتوں کا ایس ڈیل کے پاس یہ جواب تھا ڈاکٹروں کا بورڈ تشکیل دیا جائے اور فیصلہ ان کے ذمہ چھوڑا جائے غالباً یہ کہنے کی تو ضرورت نہیں ہے کہ ایس ڈیل کے اس چیلنج کا مقابلہ کرنے کی کسی میں ہمت نہ تھی۔ مخالفین نے کبھی بھی اس کو سنجیدگی سے پرکھنے کی کوشش نہیں کی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس ماہ کی شخصیت

ادارہ

از: ممبئی

نام: محمد جاوید حسن

والدین: نعیم الحسن، انوری بیگم

تاریخ پیدائش: ۷؍جنوری ۱۹۹۲ء

نام: زوجہ رابعہ بانو

شادی کی تاریخ: ۱۰؍ اکتوبر ۲۰۱۳ء

قابلیت: ہائی اسکول

آپ کا نام ۱۲ حروف پر مشتمل ہے، ان میں سے دو حرف نقطے والے ہیں، باقی تمام حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ عنصر کے اعتبار سے آپ کے نام میں ۳ حروف آتشی، چار حروف خاکی، ۳ حروف بادی اور دو حرف آبی ہیں۔ تعداد کے اعتبار سے آپ کے نام میں خاکی حروف کو غلبہ حاصل ہے اور اعداد کے حساب سے آپ کے نام میں آتشی حروف غالب ہیں۔ آپ کے نام کا مفرد عدد ۹، مرکب عدد ۲۷ اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۲۳۴ ہیں۔

۹ کا عدد جولانیٔ طبع کی علامت ہے۔ اس عدد کا حامل فنون لطیفہ سے بہت زیادہ دلچسپی رکھتا ہے، اس میں ذہنی مادّہ اور عقل بہت زیادہ ہوتی ہے، محاورے کے مطابق ۹ عدد کا حامل اُڑتی چڑیا کے پَر گن سکتا ہے اور منٹوں سکینڈوں میں کسی بھی بات کی گہرائی میں پہنچ سکتا ہے۔

۹ عدد والے لوگ محبت پرست اور دھن کے پکے ہوتے ہیں، ان کی وفاداری معتبر ہوا کرتی ہے، ان کی لگن اپنے ہم عصروں میں ایک مثال بن کر رہ جاتی ہے، یہ لوگ اپنی دھن اور اپنی لگن کی بنا پر ایک دن منزل مقصود تک پہنچ جاتے ہیں اور گوہر مراد ان کے دامن میں گر جاتا ہے۔ ۹ عدد کے لوگ خود اعتمادی کی دولت بیکراں سے پوری طرح مالا مال ہوتے ہیں اور ان میں ایک طرح کی خود اختیاری بھی پائی جاتی ہے، یہ ہر معاملے میں اپنی عقل ہی کو امام مانتے ہیں، اس لئے اپنا قائد خود ہی بننے کی کوشش کرتے ہیں اور دوسروں کی رائے کو اہمیت نہیں دیتے۔ ۹ عدد والے لوگ نہایت عقل مندی اور دور اندیش ہوتے ہیں، کتنے ہی گھمبیر مسائل یہ چٹکیوں میں حل کر دیتے ہیں، کسی بھی الجھی ہوئی ڈور کو سلجھانا ان کے لئے بہت آسان ہوتا ہے۔

۹ عدد والے لوگوں کے دشمن اور حاسدین بہت ہوتے ہیں اور تمام عمران کے خلاف سازشوں کا بازار گرم رہتا ہے، لیکن ۹ عدد والے ہمت نہیں ہارتے، یہ اپنے دشمنوں سے مقابلہ کرتے ہی رہتے ہیں اور کبھی ہمت نہیں ہارتے۔

۹ عدد والے لوگوں کو غصہ بہت ہوتا ہے، یہ بہت جلد مشتعل ہوجاتے ہیں، لیکن یہ لوگ دل کے صاف ہوتے ہیں، ان کا غصہ اور اشتعال وقتی ہوتا ہے، جو جلد ہی ختم ہوجاتا ہے، یہ بغض وعناد میں مبتلا نہیں ہوتے، منافق بننے کی بھی ان میں کوئی صلاحیت نہیں ہوتی، ان کا ظاہر وباطن زیادہ تر یکساں رہتا ہے جو ان کے دل میں ہوتا ہے وہی ان کی زبان پر بھی ہوتا ہے، ان کا انجام اکثر بخیر ہوتا ہے، ان کی زندگی عموماً کامیابیوں سے لبریز رہتی ہے۔

۹ عدد والوں کی آمدنی کے ذرائع متعدد ہوتے ہیں، یہ بغیر کسی منصوبہ بندی کے کام کرتے ہیں اور اکثر کامیاب ہی رہتے ہیں، کیوں کہ ان کی تقدیر قدم قدم پر ان کا ساتھ دیتی ہے۔ ۹ عدد والے لوگوں سے گرمی اور دھوپ برداشت نہیں ہوتی، گرمی ان کی صحت پر برے اثرات بھی مرتب کرتی ہے، ان کے خیالات مذہبی ہوتے ہیں، عام طور پر یہ قدامت پرست ہوتے ہیں، یہ محبت پرست ہوتے ہیں اور محبت کے نام پر فریب بھی کھا جاتے ہیں۔ ۹ عدد والے لوگ عورتوں کے معاملے میں کچھ کمزور ہوتے ہیں، بسااوقات آوارہ مزاجی ان کی ذات کا جزء بن جاتی ہے، لیکن فریب دینا ان کا مزاج نہیں ہوتا، محبت کے نام پر یہ خود کئی بار فریب اور دھوکہ کا شکار ہوجاتے ہیں، ان میں ایک خرابی یہ ہوتی ہے کہ یہ دوستوں کا انتخاب کرنے میں غلطی کرتے ہیں، اچھے برے کی تمیز نہیں کر پاتے، دور اندیش ہونے کے باوجود دوستی کے معاملے میں غلطی

کرجاتے ہیں اور برے دوستوں کی وجہ سے رسوا بھی ہوتے ہیں اور مالی نقصانات بھی انہیں جھیلنے پڑتے ہیں، شاہ خرچی ان کی فطرت ہوتی ہے، شاہ خرچی کی وجہ سے یہ اکثر تنگ دست بھی ہوجاتے ہیں اور غیرت وخودداری کے باوجود ان کو اپنا ہاتھ دوسروں کے سامنے پھیلانا پڑتا ہے، جلد بازی ان لوگوں کی فطرت ہوتی ہے، یہ کوئی بھی فیصلہ لینے میں بہت عجلت سے کام لیتے ہیں اور عجلت پسندی اکثر ان کے لئے نئے نئے مسائل کھڑے کردیتی ہے۔

چونکہ آپ کا مفرد عدد ۹ ہے، اس لئے کم وبیش یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی، آپ کی فطرت میں استحکام ہوگا، مستقل مزاجی کی دولت سے آپ پوری طرح بہرہ ور ہوں گے، محبت آپ کی کمزوری ہوگی، غصہ آپ کو جلد آجاتا ہوگا، آپ کے مزاج میں ایک طرح کی جھلاہٹ ہوگی، لیکن دل کے آپ صاف ہوں گے، لوگوں کو معاف کرنا آپ کی فطرت ہوگی، آپ منافقت سے ہمیشہ دور رہیں گے، آپ کے گھر میں ہمیشہ رسہ کشی کا سا ماحول ہوگا، آپ سکون دل سے محروم رہیں گے، آپ کے حاسدوں کی تعداد بہت ہوگی، گو آپ کا وہ کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے، لیکن یہ حاسد آپ کا ناک میں دم رکھیں گے اور عمر بھر آپ کے خلاف سازشوں کے جال بچھاتے رہیں گے، آپ محبت پرست ہیں، محبت کرنا ایک اچھی عادت ہے، لیکن محبت کے معاملات میں آپ کو محتاط رہنا چاہئے، کیوں کہ محبت کے نام پر آپ کسی بھی وقت کسی سے بھی فریب کھاسکتے ہیں اور حد سے زیادہ رسوا اور بدنام بھی ہوسکتے ہیں، اس محبت ہی کی وجہ سے ایک سے زائد بیویاں آپ کا مقدر بن سکتی ہیں۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ۹، ۱۸، اور ۲۷ ہیں۔ اپنے اہم کاموں کو ان تاریخوں میں انجام دینے کی کوشش کریں، انشاء اللہ کامیابیاں آپ کے قدم چومیں گی۔ آپ کا لکی عدد ایک ہے۔ ایک عدد کی چیزیں اور شخصیتیں آپ کو بطور خاص فائدہ پہنچائیں گی اور آپ کی زندگی خوش حال لانے کا سبب بنیں گی۔ ۲، ۳ اور ۶ عدد بھی آپ کے لئے مثالی معاون بنیں گے اور ہمیشہ آپ کے لئے درست ثابت ہوں گے۔ ۴، ۵ اور ۸ عدد والے لوگ آپ کے لئے عام سے ہوں گے، یہ حالات کے ساتھ آپ کا ساتھ بھی دے سکتے ہیں اور آپ کے مخالف بھی ہوسکتے ہیں۔ ۷ آپ کا دشمن عدد ہے، اس عدد کے لوگ اور چیزیں آپ کو نقصان پہنچائیں گی اور آپ کے لئے ہمیشہ مشکلات کھڑی کریں گی۔ ۷ عدد والے لوگوں سے آپ جتنا بھی پرہیز کریں آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کا مرکب عدد ۲۷ ہے، جو بہت قوی اور مبارک عدد ہے، اس عدد سے تعلق رکھنے والے لوگ دانشور ہوتے ہیں اور شہرت ومقبولیت کی دولت سے مالا مال ہوتے ہیں، یہ لوگ اگر اپنی فطری رفتار سے چلتے رہیں تو انہیں کامیابیوں کی منزل تک پہنچنے سے کوئی نہیں روک سکتا، لیکن تیز رفتاری اور جلد بازی ان کے لئے مختلف حادثات کا باعث بن جاتی ہے اور یہ خواہ مخواہ کسی ایکسیڈنٹ کا شکار ہوجاتے ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش ۷ ہے، یہ عدد آپ کے نام کے عدد کا دشمن عدد ہے، لیکن آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۲ بنتا ہے جو آپ کا نہ دشمن ہے نہ دوست۔ آپ کی شادی کی تاریخ ۱۰ ہے، یعنی مفرد عدد ایک، یہ عدد آپ کا لکی عدد ہے، اس حساب سے آپ کی شادی کامیاب رہنی چاہئے۔ آپ کی بیوی کا مفرد عدد ۴ ہے، یہ عدد بھی آپ سے ہم آہنگ عدد ہے، اس لئے آپ کی ازدواجی زندگی انشاء اللہ خوش حالیوں اور راحتوں سے بہرہ ور رہے گی۔

آپ کا اسم اعظم یا باسط ہے، اگر آپ عشاء کی نماز کے بعد ۷۲ مرتبہ اس کا ورد رکھیں تو آپ کی زندگی اتھل پتھل سے محفوظ رہے اور ناگہانی حادثوں سے بطور خاص آپ کی حفاظت رہے۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۷، ۱۷، ۲۲، ۲۴، ۲۵ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں، ورنہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔

آپ کا برج جدی اور ستارہ زحل ہے۔ ہفتہ کا دن آپ کے لئے اہم ہے۔ اپنے خاص کاموں کو آپ اسی دن انجام دیا کریں، بشرطیکہ یہ دن آپ کی غیر مبارک تاریخوں میں نہ پڑ رہا ہو۔ بدھ اور جمعہ بھی آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گے، البتہ اتوار، پیر، منگل آپ کے لئے غیر مبارک ہیں، ان دنوں میں اپنے خاص کاموں کی شروعات سے پرہیز کریں۔ جمعرات آپ کے لئے عام سا دن ہے، یہ آپ کا نہ دوست ہے نہ دشمن۔ اگر یہ دن مبارک تاریخوں میں پڑ رہا ہو تو اس کو اپنے لئے اہم سمجھیں۔ ہیرا پنا اور فیروزہ آپ کی راشی کے پتھر ہیں، ان پتھروں کے استعمال سے آپ کی زندگی میں سنہرا انقلاب آسکتا ہے، ان میں سے کوئی بھی پتھر جس کا وزن چار ماشے ہو، ۴ ماشہ کی چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر استعمال کریں، انشاء اللہ آپ فائدہ محسوس کریں گے۔ اس دنیا میں اللہ کی

پیدا کردہ ہر چیز کا کچھ نہ کچھ فائدہ اور نقصان ضرور ہوتا ہے، یہ الگ بات ہے کہ ہم اس کے فائدے اور نقصان سے واقف نہ ہوں۔ مئی، اکتوبر اور نومبر میں اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں، ان مہینوں میں اگر کوئی معمولی درجہ کی بھی بیماری لاحق ہو تو فوری طور پر اس کے علاج کی طرف توجہ دیں اور ہرگز ہرگز غفلت نہ برتیں۔

عمر کے کسی بھی دور میں آپ کو گھٹنوں کے درد، جوڑوں کے درد، پھوڑے پھنسی، امراض کمر، امراض گردہ اور اعضاء رئیسہ کی کمزوریوں کی شکایت ہوسکتی ہے۔ آپ کے لئے سبزیاں اور پھل مفید ثابت ہوں گے وقتاً فوقتاً کچی سبزیاں استعمال کریں اور پھلوں کے جوس کو اہمیت دیں تاکہ آپ کی تندرستی برقرار رہے۔ زرد اور سنہرا رنگ آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گے۔ ان رنگوں کا کسی بھی صورت میں استعمال آپ کے لئے باعث راحت ثابت ہوگا۔

آپ کے نام میں ۹ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے اعداد ۱۷۱ ہیں، اگر ان میں اسم الٰہی کے اعداد ۶۶ شامل کر لئے جائیں تو ان کے مجموعی اعداد ۲۳۷ ہو جاتے ہیں۔ ان کا نقش مربع انشاء اللہ آپ کے لئے مفید ثابت ہوگا۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۵۱	۶۵	۶۲	۵۹
۶۳	۵۸	۵۲	۶۴
۵۷	۶۰	۶۷	۵۳
۶۶	۵۴	۵۶	۶۱

ج، خ اور گ آپ کے مبارک حروف ہیں۔ ان حروف سے شروع ہونے والی اشیاء بھی آپ کے لئے انشاء اللہ مفید ثابت ہوں گی۔ مثلاً جامن، خربوزہ، گاجر وغیرہ۔

آپ کا مفرد عدد یہ ثابت کرتا ہے، زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے آپ انتھک جدوجہد کرنے کے عادی ہیں، زبردست مستقل مزاج ہیں، آپ کے اندر اعتمادی کی صلاحیت ہے اور خودمختار بننے کا حوصلہ بھی ہے، آپ حسن پسند ہیں اور وفا شعار بھی ہیں، لیکن ہماری رائے یہ ہے کہ محبت اور وفا کے معاملات میں آپ کو حد سے زیادہ محتاط رہنا چاہئے، کیوں کہ جب یہ چیزیں حد سے متجاوز ہو جاتی ہیں تو انسان کے قدم عیاشی کی طرف بڑھنے لگتے ہیں، آپ فطرتاً عافیت پسند ہیں، لڑائی جھگڑوں سے آپ کو وحشت ہوتی ہے، لیکن اختلافات اور مخالفتوں کا سامنا آپ کو زندگی میں بار بار کرنا پڑے گا اور زندگی کا کوئی بھی دور ایسا نہیں گزرے گا کہ آپ سکون وعافیت کے ساتھ رہ سکیں، آپ کے اندر انتظام کی اعلیٰ صلاحیتیں ہیں، لیکن آپ کے لئے دل کی نرمی کبھی آپ کو اچھا منتظم نہیں بننے دے گی، آپ معاملہ فہمی کی دولتوں سے بہرہ ور ہیں، لیکن ہر کس وناکس پر بھروسہ کر لینے سے آپ کو بار بار صدمات برداشت کرنے پڑتے ہیں، خود اعتباری اور عجلت پسندی سے بچیں اور ہر کس وناکس پر بھروسہ کر کے آپ فریب خوردگی کا شکار نہ ہو، اسی میں آپ کی بھلائی ہے، شرافت اچھی چیز ہے لیکن حد سے بڑھی ہوئی شرافت ہر دور میں بے وقوفی مانی گئی ہے۔

آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں، جوشِ طبع، جرأت، اعلیٰ ہمتی، اولوالعزم کامیاب زندگی، ہنرمندی، معاملہ فہمی، غربا پروری، وفاشعاری، طبیعت کا استحکام وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں۔ اشتعال، تباہی وبربادی، جلد بازی، آوارہ مزاجی، زبان کی بے لگامی، ہر کام کو درمیان میں چھوڑ دینے کی غلطی، لاف زنی، غصہ سے بے قابو ہو جانے کا مرض وغیرہ۔

اس دنیا میں کوئی ایک شخص بھی ایسا نہیں ہے کہ جس میں کچھ نہ کچھ خوبیاں اور کچھ نہ کچھ خرابیاں موجود نہ ہوں، اس کالم کو پڑھ کر آپ کو یہ اندازہ ہو گیا ہوگا کہ آپ کے اندر خوبیاں بھی موجود ہیں اور خامیاں بھی، اگر اس کالم کو پڑھنے کے بعد آپ نے اپنی خوبیوں کو بڑھانے کی کوشش کی اور اپنی خامیوں کو ختم کرنے کی جدوجہد شروع کی تو یہ ایک طرح کی دوراندیشی ہوگی اور ہمارے اس کالم کا حق ادا ہوگا۔ اللہ نے انسان کو سوچنے سمجھنے کے لئے دل دماغ، دیکھنے کے لئے آنکھیں، بولنے کے لئے زبان عطا کی ہے۔ ان نعمتوں کا صحیح معنوں میں شکر تب ہی ادا ہو سکتا ہے جب ہم اللہ کی عطا کردہ ان نعمتوں کا صحیح استعمال کریں، اچھا بولیں، اچھا سوچیں، اور اپنی آنکھوں میں اچھا برا دیکھنے کی تمیز پیدا کریں تاکہ دن بدن ہماری شخصیت میں نکھار پیدا ہوتا رہے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

		۹۹
۲		
۱۱		۷

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک ایک ۲ بار آیا ہے جو آپ کی قوت اظہار کی علامت ہے، آپ بہت باتونی قسم کے انسان ہیں اور آپ اپنی باتوں کو بہتر انداز میں بیان کرسکتے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۲ کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ کی قوت ادراک بہت بڑھی ہوئی ہے، لیکن آپ بروقت اس کا فائدہ نہیں اٹھاپاتے۔

۳ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ اپنی تخلیقی کاوشوں کو اور اپنی منصوبہ بندیوں کو دنیا کے سامنے پیش نہیں کرپائے، ایک طرح کی ہچکچاہٹ آپ کو ایسا کرنے سے روکتی ہے اور آپ اپنی ہنرمندیاں لوگوں کے سامنے پیش کرنے سے محروم رہ جاتے ہیں۔

۴، ۵ اور ۶ کی غیر موجودگی گھریلو ذمہ داریوں سے بیزاری کی طرف اشارہ کرتی ہے، اندازہ ہوتا ہے کہ آپ گھریلو مسائل سے اکثر راہ فرار اختیار کرنے کی کوشش کرتے ہیں، یہ پست ہمتی کی علامت ہے، بچپن میں آپ والدین کی وفات یا والدین کی غربت یا والدین کی اولاد کی طرف سے بے توجہی کی وجہ سے آپ کے اندر ایک طرح کی محرومی کا احساس ملتا رہا اور اسی احساس نے آپ کے اندر گھریلو مسائل کی طرف سے عدم دلچسپی کو ابھارا اور آپ کو گھریلو مسائل میں کافی حد تک غیر ذمہ دار بنادیا، اب آپ کو ان احساسات سے آزادی حاصل کرلینی چاہئے تاکہ آپ کی شخصیت کا ایک بڑا حصہ پامال ہونے سے محفوظ رہے۔

۷ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ عدل وانصاف کے دلدادہ ہیں، آپ ہر جگہ انصاف ہی کو دیکھنا چاہتے ہیں، ظلم اور ستم سے آپ کو وحشت ہوتی ہے، آپ ظلم وستم کے خلاف احتجاج ہی کرتے رہتے ہیں۔

۸ کی غیر موجودگی آپ سے یہ فہمائش کرتی ہے کہ آپ کو اپنے کاموں میں منظم رہنا چاہئے، ہر حال میں کاہلی اور سستی سے آپ کو پرہیز کرنا چاہئے، مادّی کاموں میں آپ کی دلچسپی برقرار رہنی چاہئے اور روپے پیسے کی آمد ورفت کے معاملے میں آپ کو چوکنا رہنا چاہئے۔

آپ کے چارٹ میں ۹ دو بار آیا ہے، اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کی شخصیت مضبوط ہے اور ۹ کا دو بار آنا اس بات کی بھی علامت ہے کہ آپ کے اندر فطری خوبیاں زیادہ ہیں، آپ کے اندر غیرت بھی ہے اور حمیت بھی اور جذبہ خیر سگالی بھی، اس طرح کی بے شمار خوبیوں کی بنا پر آپ ہمیشہ اپنوں اور غیروں میں ممتاز رہیں گے۔

آپ کے چارٹ میں کوئی بھی لائن مکمل نہیں ہے اور درمیان کی لائن بالکل ہی خالی ہے جو یہ ثابت کرتی ہے کہ زندگی میں کئی بار آپ کی خوشیاں اور آپ کی راحتیں ادھوری رہ جائیں گی، ان کے لئے پایۂ تکمیل تک پہنچنا ممکن نہ ہوگا۔

درمیان کی لائن جوزحل کی لائن کہلاتی ہے اس کے خالی پن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ ضرورت کی چیزوں کے اظہار سے ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہیں، آپ کو دوسروں سے توقعات وابستہ کرنے کا رجحان موجود ہے، اگر آپ خودداری کی وجہ سے کسی سے کچھ کہہ نہیں پاتے، لیکن دوسروں سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ بڑھ کر از خود آپ کی مدد کریں جب کہ یہ آپ کے لئے مناسب نہیں ہے، کیوں کہ آپ ذاتی طور پر بہت کچھ کرسکتے ہیں، آپ کی حمیت ہرگز ہرگز دوسروں کی محتاج نہیں ہے۔

آپ کی تقدیر آپ کے استحکام اور آپ کی خودمختاری کی غمازی کرتی ہے اور یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کے اندر صبر وضبط کی زبردست صلاحیت موجود ہے۔

آپ کے دستخط خود بول کر یہ کہتے ہیں کہ آپ اصولوں کی پابندی کو پسند کرتے ہیں اور بے راہ روی کی زندگی سے آپ کو وحشت ہوتی ہے، لیکن یہ بات مسلم ہے کہ آپ اپنی زندگی میں کئی بار بے راہ روی کا شکار ہوں گے، لیکن پھر آپ خود کو رسوائی کے کسی بھنور میں ڈوبنے سے بچالیں گے، آپ کی فیاضی اور آپ کی غربا پروری آپ کو برباد ہونے سے ہمیشہ محفوظ رکھے گی۔

اگر آپ نے اس خاکے کو پڑھ کر مزید اپنی شخصیت میں نکھار پیدا کرلیا تو ہمارا مقصد پورا ہوگا اس کالم کا مقصد یہی ہے کہ لوگ اچھے سے اچھا بننے کی کوشش کریں اور یہ دنیا جواب برے لوگوں کا گہوارہ بن چکی ہے وہ برے لوگوں سے محفوظ ہوجائے اور اچھے انسانوں کی ایک ایسی کھیپ تیار ہو جس کو دیکھ کر آسمان کے فرشتے بھی آدمیت پر رشک کرسکیں۔

راہِ طریقت

قسط نمبر:۲۱

تصوف وسلوک

از قلم: حضرت مولانا پیر ذوالفقار علی نقشبندی مدظلہ العالی

☆ جب تجھ کو دیا تو اپنا جود وکرم دکھلایا اور جب نہ دیا تو اپنا قہر نہ بہ مشاہدہ کرایا، پس وہ بہر حال معرفت سے تجھ کو بہرہ ور فرماتا ہے اور اپنے لطف واحسان کے ساتھ تیری طرف متوجہ ہے۔

☆ صرف دار آخرت ہی کو اپنے مومن بندوں کے اعمال کے لئے محل جزا مقرر کیا ایک تو اس وجہ سے کہ جو کچھ دینا چاہتا ہے دار دنیا اس کو سما نہیں سکتی، دوسرے یہ کہ دار بقا میں بدلہ دینے سے ان کی قدر کو برتر اور بالا ٹھہرایا۔

☆ جس نے یہ گمان کیا کہ مصیبت اور تکالیف میں اس کا لطف ومہربانی جدا رہے تو یہ اس کی نظر عقل کا قصور ہے۔

☆ جب تک تو اس دار دنیا میں ہے کدورتوں کے پیش آنے کو عجیب نہ خیال کر کیوں کہ دنیا نے اسی چیز کو ظاہر کیا جو اس کا وصف ضروری اور نعت لازمی ہے۔

☆ جب صبح ہوتی ہے تو غافل فکر کرتا ہے کہ آنے میں کیا کام کروں گا اور دانش مند انتظار کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے ساتھ کیا معاملہ فرمائے گا۔

☆ اس میں تیری کوشش جس کا وہ تیرے لئے کفیل ہو چکا اور اس میں تیری کوتاہی جس کا وہ تجھ سے طالب ہوا تیری عقل کا چراغ گل ہونے کی دلیل ہے۔ پیش قدمی کرنے والی ہمتیں تقدیر کی دیواروں کو نہیں پھاڑ سکتیں۔

☆ اللہ تعالیٰ سے یہ طلب نہ کر کہ تجھ کو تیری موجودہ حالت شغل دینی یا دنیوی سے نکال کر اس کے سوا کسی دوسری حالت کے کام میں لگا دے، کیوں کہ اگر وہ چاہتا تو بغیر نکالے کے کام میں لگا تا۔

☆ دعا وعبادت سے تیرا مطلوب حصول بخشش وعطانہ ہونا چاہئے بلکہ اپنی عبودیت کے اظہار اور اس کی ربوبیت کے حقوق کو قائم کرنا ہونا چاہئے۔

☆ اکثر اوقات عارف اپنے مولیٰ کی مشیت پر اکتفا کر کے اس کی طرف اپنی حاجت پیش کرنے سے حیا کرتا ہے تو بھلا وہ اس کی مخلوق کی طرف حاجت لے جانے میں حیا کیوں نہیں کرے گا۔

☆ سوال کے ساتھ یاد تو اس کو دلایا جائے جس پر غفلت وسہو جائز اور طلب کے ساتھ متنبہ اس کو کریں جس کو سائل سے بے پروائی ممکن ہو۔

☆ اپنے مولیٰ سے دعا وسوال کرنا کچھ عمدہ اور معتبر حال نہیں، پسندیدہ حال یہ ہے کہ تجھ کو حسن ادب عطا ہو جائے۔

☆ اے سالک اپنی ہمت کو اپنے مولیٰ کریم کے غیر کی طرف نہ بڑھا کیوں کہ کریم سے امیدیں تجاوز نہیں کرتیں۔

☆ باوجود گڑ گڑانے کے دعا میں عطا کے وقت معین تا خیر کا ہونا تجھ کو قبولیت دعا سے مایوس نہ کردے کیوں کہ وہ تیری اجابت کا کفیل اس امر میں ہوا ہے جس کو وہ تیرے لئے پسند فرماتا ہے۔

☆ شہوت نفسانیہ کو دل میں سے بجز روکنے والے خوف کے یا بے قرار کرنے والے شوق کے کوئی چیز نہیں نکال سکتی۔

☆ جب تو یہ چاہے کہ امید کا دروازہ تیرے لئے مفتوح ہو تو اپنی طرف اپنے مولیٰ حقیقی کے احسانات کا مشاہدہ کر اور جب چاہے کہ خوف کا دروازہ تجھ پر کھلے تو جو کچھ نافرمانیاں اور بے ادبیاں اس کی جناب میں صادر ہوئی ہیں ان کا مشاہدہ کرے۔

☆ اگر تجھ کو تیرے نفس کی طرف لوٹا دیا تو تیری مذمتوں کی نہایت نہیں اور اگر اپنا جود وکرم تجھ پر ظاہر فرمایا تو تیری خوبیوں کی انتہا نہیں۔

☆ لغزش اور معصیت صادر ہونے کے وقت عفو کی امید میں نقصان کا ہونا اپنے اعمال پسندیدہ پر اعتماد کی علامت ہے۔

☆ جب تجھ پر دو امر مشتبہ ہو جائیں کہ کون اولیٰ ہے ان میں نفس

پر جو زیادہ شاق ہو اس کو دیکھ اور اس کی پیروی کر کیوں کہ نفس پہ وہی شاق ہوتا ہے جو حق ہوتا ہے۔

☆ معصیت میں خط نفسانی کھلم کھلا ہے اور طاعت میں خط نفسانی پوشیدہ ہے، پس جو بیماری پوشیدہ ہو اس کا علاج سخت ہوتا ہے۔

☆ جب تیرا مولیٰ تیری ایسی تعریف میں خلقت کی زبان کو گویا کردے جس کے تو لائق نہیں تو تو اپنے مولیٰ کی تعریف میں جو اس کے لائق ہے تر زبان ہو۔

☆ سب سے زیادہ جاہل وہ شخص ہے جو اپنی نسبت لوگوں کے خیالی اوصاف گمان کرنے پر اپنے یقینی عیوب کا خیال چھوڑ دے۔

☆ مومن کی حقیقی کی جب مدح ہوتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ سے اس پر شرماتا ہے کہ اس کی ایسے وصف میں تعریف ہوتی ہے جس کا مشاہدہ اپنے نفس میں نہیں کرتا۔

☆ لوگ بہ سبب ان اوصاف حمیدہ کے جو تجھ میں گمان کرتے ہیں تیری توصیف کرتے ہیں تو بہ سبب ان بری خصلتوں کے جو اپنے اندر پاتا ہے اپنے نفس کی مذمت کر۔

☆ خواہش نفسانی کی حلاوت ولذت کا قلب میں مستحکم ہوجانا سخت لاعلاج بیماری ہے۔

☆ تجھ سے خوارق عادات کیوں کر ظاہر ہوں ابھی تک تو نے نفسانی عادتوں کو تو ترک کیا ہی نہیں۔

☆ ہر ایک معصیب اور غفلت اور نفسانی شہوت کی جڑ اپنے نفس سے رضامندی ہے۔

☆ اپنے عیوب باطنی کی طرف تیرا نگاہ کرنا ان اشیاء کے حصول کی طرف نظر کرنے سے جو تجھ سے پوشیدہ اور غائب ہیں زیادہ بہتر ہے۔

☆ مخلوق سے لینے کی طرف ہاتھ نہ پھیلا، مگر جب ان میں بھی مولیٰ حقیقی کو ہی دینے والا مشاہدہ کرے۔

☆ تیرے اوقات میں بہتر اور عمدہ وقت وہ ہے جس میں تو اپنی حاجت مندی کا مشاہدہ کرے اور اپنی ذلت وخواری کی طرف لوٹے۔

☆ اگر مواہب الٰہی کا نزول اپنے اوپر چاہتا ہے تو فقر وفاقہ کو اپنے اوپر راست کرے، کیوں کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے صدقے فقراء ہی کے واسطے ہیں۔

☆ فاقوں کا نزول ہونا مریدوں کی عید ہے۔

☆ اگر تو دائمی عزت کا خواہاں ہے تو فانی عزت کو اختیار نہ کر۔

☆ اگر یقین کا نور تجھ پر روشن ہوجاتا تو دنیا کے محاسن پر فنا کے گہن کو ظاہر دیکھ لیتا۔

☆ اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ تو صرف نصیحت قبول نہ کرے گا تو اس لئے دنیا کے مصائب کی چاشنی کا ایسا ذائقہ چکھایا جو تجھ پر دنیا کی مفارقت سہل کردے۔

☆ اگر تو چاہے کہ معزولی کے غم سے محفوظ رہے تو بے بقا اور ناپائیدار ولایت دنیاوی اختیار نہ کرے۔

☆ جو عمل تارک الدنیا کے قلب سے ہو وہ تھوڑا نہیں اور جو عمل دنیا کے حریص اور اللہ تعالیٰ سے غافل کے قلب سے ہو وہ زیادہ نہیں۔

☆ فکر قلب کا چراغ ہے جب وہ نہ رہے گا تو قلب کی روشنی بھی جاتی رہے گی۔

☆ ذکر میں حضور نہ ہونے کے سبب ذکر کو نہ چھوڑ کیوں کہ اثنائے ذکر میں غفلت ہونے کے بہ نسبت نفس ذکر سے غفلت کا ہونا زیادہ سخت ہے اور کچھ بعید نہیں کہ تجھ کو اللہ تعالیٰ ذکر غفلت سے ذکر بیداری تک اور ذکر بیداری سے ذکر حضور تک اور ذکر حضور سے اس ذکر تک جس میں اللہ کے سوا سب سے غیبت ہوجائے بلند فرمادیوے اور اللہ تعالیٰ پر کچھ دشوار نہیں ہے۔

☆ عمر گزشتہ کا عوض نہیں اور عمر موجودہ بے بہا ہے۔

☆ تیرا اعمال کی بجا آوری کو فارغ وقت پر ٹالنا تیرے نفس کی حماقتوں سے ہے۔

☆ اغیار سے خالی ہونے والے وقت کا انتظار نہ کر کیوں کہ یہ تجھ کو اس کے مراقبہ اور نگہداشت سے جس حال میں تجھ کو ٹھہرا رکھا ہے جدا کردے گا۔

☆ بقدر ایک سانس کے بھی تیرا وقت نہیں گزرتا مگر اس میں تیرے لئے خدا کا امر مقدر کیا ہوا ظاہر ہوتا ہے۔

☆ تنزیہ ہے اس ذات پاک کے واسطے جس نے اپنے اولیاء کی طرف راہ یابی کا وہی طریقہ رکھا جو اپنی طرف راہ یابی کا طریقہ ٹھہرایا اور اپنے اولیاء تک اسی کو پہنچایا جس کو اپنی طرف پہنچانا چاہا۔

☆ گمنامی کی زمین میں اپنے وجود کو دفن کردے کیوں کہ جو دانہ زمین میں دفن نہیں ہوتا اس کا نشوونما کامل نہیں ہوتا۔

☆ قلب کے لئے کوئی چیز اس گوشہ نشینی کے برابر نافع نہیں جس کے ساتھ صفات الٰہی ونعماء شناسی کے میدان میں داخل ہو۔

☆ تجھ پر اپنی خدمت وطاعت کو واجب فرمایا اور حقیقت میں اس کی وجہ سے تیرے جنت میں داخل ہونے کو واجب فرمایا۔

☆ جب حق جل وعلانے اپنے بندوں کی کوتاہی وظائف عبودیت کی بجا آوری کی طرف اٹھنے میں معلوم فرمائی تو اپنی طاعت وعبادت کو ان پر واجب فرما کر گویا ان کو ایجاب کی زنجیروں کے ساتھ اپنی طاعت کی طرف ہانکا۔ تیرا پروردگار ان لوگوں پر تعجب فرماتا ہے کہ جو زنجیروں میں باندھ کر جنت میں بھیجے جاتے ہیں۔

☆ تیرے لئے طاعات کو اوقاتِ معینہ کے ساتھ اس لئے مقید کردیا تاکہ کسل اور لیت ولعل مانع نہ ہو اور وقت فراخ رکھا تاکہ کچھ حصہ اختیار کا بھی تیرے لئے باقی رہے۔

☆ تیرا ضعف وناتوانی معلوم کر کے نماز کی تعداد گھٹادی اور فضل خداوندی کا محتاج جان کر امداد ثواب بڑھادی۔

☆ نماز حقیقی دلوں کو اغیار کے میل کچیل سے پاک کرنے والی اور پوشیدہ اسرار کا دروازہ کھولنے والی ہے۔ نماز سرگوشی کا محل اور محبت واخلاص کی جگہ ہے۔ اس میں قلوب کے میدان اسراروں کے لئے فراخ ہوتے ہیں اور اس میں انوار کے ستارے چمکتے ہیں۔

☆ اس کے صدقہ کئے ہوئے عمل پر تو کیوں کر عوض کا طالب ہوسکتا ہے یا اس کی تحفہ بھیجی ہوئی راستی پر کس طرح جزاء کا طالب ہوسکتا ہے۔

☆ محب وہ نہیں ہے جو اپنے محبوب سے عوض کا امیدوار ہو یا حصول غرض کا طلب گار ہو۔

☆ جس چیز کو تو محبوب بنائے گا اس کا بندہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس کو پسند نہیں کرتا کہ اس کے سوا تو کسی کا بندہ بنے۔

☆ حق جل وعلا جس طرح عمل مشترک کو پسند نہیں فرماتا اسی طرح قلب مشترک کو بھی پسند نہیں فرماتا۔

☆ تیرا خواہش کرنا کہ لوگ تیرے اعمال اور باطنی احوال کی خصوصیت جان لیں، عبودیت کے اندر تیرا سچا نہ ہونے کی دلیل ہے۔

☆ گناہ اور نافرمانی کرنے کے وقت جس قدر تو حلم خداوندی کا محتاج ہے۔ بندگی اور طاعت کرنے کے وقت اس سے زیادہ اس کے حکم کا محتاج ہے۔

☆ اپنے کسی عمل پر جس کا تو فاعل حقیقی نہیں ہے، عوض کا طلب گار مت ہو، ایسے عمل تجھ کو یہی عوض کافی ہے کہ اس کو قبول فرمایا اور اس پر مواخذہ نہیں کیا۔

☆ جب تو کسی عمل پر عوض کا خواہاں ہوگا تو تجھ سے اس میں صدق اور اخلاص کا مطالبہ ہوگا۔

☆ عمل کرنے والوں کے لئے جزاء معجل یہی کافی ہے جو اثنائے طاعت میں ان کے قلوب پر الہامات اور لذت مناجات کے دروازے کھولتا ہے۔

☆ ہمارا پروردگار اس سے برتر اور بالاتر ہے کہ بندہ تو اس کے ساتھ اپنی طاعتوں سے نقد کا معاملہ کرے اور وہ اس کا بدلہ قیامت کے ادھار پہ چھوڑ دے۔

☆ کوئی عمل بارگاہ خداوندی میں اس عمل سے زیادہ قبولیت کے لائق نہیں جس کا مشاہدہ تیری نظر سے غائب ہو اور تیرے خیال میں اس کا وجود حقیر ہو۔

☆ چکی کے گدھے کی سیر کی ابتدا اور سیر کی انتہا ایک ہوتی ہے تو مخلوق سے مخلوق کی طرف سفر نہ کر بلکہ مخلوق سے خالق کی طرف جا۔

☆ طاعات وعبادات کے فوت ہوجانے پر غم نہ ہونا اور معاصی وسیئات کے واقع ہونے پر پشیمانی کا نہ ہونا موت قلب کی علامت ہے۔

☆ جب تجھ سے کوئی گناہ صادر ہوجائے تو تجھ کو تیرے پروردگار کے ساتھ حصول استقامت سے مایوس نہ کردے کیوں کہ شاید یہ آخری گناہ ہو جو تجھ پر مقدر رہا ہے۔

☆ اگر اس کے عدل وانصاف سے مڈبھیڑ ہوگئی تو کوئی گناہ صغیرہ نہیں اور اگر اس کے فضل کا سامنا ہوا تو کوئی گناہ کبیرہ نہیں۔

☆ جب تک قلب نازیبا حرکتوں سے باز نہ آئے اس میں حقائق واسرار کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا نہیں ہوتی۔

☆ علم فائدہ بخش وہی ہے جس کی شعاعیں سینہ اور دل میں پھیل جائیں اور دل پر سے شکوک واوہام کے پردے اٹھادے۔

ممبئی کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم

طہورا سوئیٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برفی
ملائی مینگو برفی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ

مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔

و دیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طہورا سوئیٹس ®

بلاسس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی-۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

GRAPHTECH

طب وصحت

مفید سلسلہ

ایک نظر اِدھر بھی

حکیم امام الدین ذکائی

کلتھی: ۱۰۰ گرام کلتھی کی دال روزانہ کھانے سے موٹاپا کم ہوتا ہے۔

رس: موٹاپا گھٹانے کے لئے سات دن میں ایک بار صرف پھلوں سبزیوں کا رس پئیں، اس دن روٹی، دودھ وغیرہ نہ لیں۔

پیپل: چار پیپل پیس کر آدھا چمچ شہد میں ملا کر روزانہ چاٹیں، اس سے موٹاپا کم ہوتا ہے۔

سلاد تیار کرنا

سامان: دو تین قسم کے موسمی پھل، سلاد کے پتے، مولی، گاجر، ٹماٹر، بندگوبھی، کھیرا، ادرک، سبز مرچ، سبز دھنیا، لیموں بھگوئے ہوئے سیاہ چنے، سیاہ مرچ اور سوندھا نمک۔ یہ سب اندازے سے اور ضرورت کے مطابق لیں۔

طریقہ: سلاد اور گوبھی کے پتوں کو دھو کر پلیٹ میں پھیلا کر رکھیں، پھلوں کو کاٹ کر ان پتوں پر رکھیں، ٹماٹر کو گول گول کاٹ کر اور مولی، گاجر اور ادرک باریک لچھے دار کاٹ کر ان پھلوں پہ پھیلا دیں اور چنے ڈال دیں، اوپر سے سبز مرچ اور سبز دھنیا کاٹ کر چھڑک دیں۔ لیموں نچوڑ کر سیاہ مرچ اور سوندھا نمک ڈالیں، یہ سلاد بہت مزے دار اور غذائیت سے بھرپور ہے۔ اسے کھانے کے ساتھ کھائیں یا دوپہر کے بعد چائے کے ساتھ کھائیں، یا پھر کھانا نہ کھا کر اس سلاد کو ہی کھانے کی جگہ بھوک کے برابر مقدار میں خوب چبا چبا کر شام کو کھائیں۔

جن کو اپنے پیٹ، کمر اور کولہوں کا موٹاپا دور کرنا ہو وہ شام کے کھانے میں صرف اس سلاد کو ہی کھائیں اور پالک نیز ٹماٹر کا جوس بنا کر پئیں۔ چالیس دن کے بعد اپنا وزن دیکھ لیں۔ اس طریقے سے جتنا چاہیں اتنا وزن کم کیا جا سکتا ہے۔ وزن آہستہ آہستہ کم ہوگا اور لازمی طور سے ہوگا، آزمودہ ہے۔

مرکب رس: ایک لیموں گرم پانی میں نچوڑ کر روزانہ پئیں، اس کے بعد ۱۲ اونس گاجر کا رس اور ۶ اونس پالک کا رس ملا کر پئیں، اس سے موٹاپا کم ہوگا۔

پانی: جن کا جسم موٹا ہو گیا ہو، ان کو ہمیشہ نیم گرم پانی زیادہ مقدار میں پینا چاہئے، کھانا کھانے سے پہلے ایک گلاس نیم گرم پانی پی لیں، تو کھانا زیادہ نہیں کھایا جا سکے گا۔ اس استعمال سے دو ماہ میں چربی کم ہونے لگے گی۔ تین گلاس پانی میں چٹکی بھر نمک ڈال کر اُبال کر رکھ لیا جائے اور اس پانی کا ایک گلاس صبح بھوکے پیٹ اور دوپہر شام کو پئیں، موٹاپا کم ہوگا۔

کھانا کھانے کے بعد ایک گلاس گرم پانی، جتنا گرم پیا جا سکے، لگاتار پیتے رہیں۔

مرگی

(EPILEPSY)

مرگی میں مریض کو اچانک بے ہوشی آجاتی ہے، اس کے ہاتھ پاؤں کانپتے ہیں۔ منہ میں جھاگ آجاتا ہے۔ کچھ دیر بعد اسے ہوش آجاتا ہے۔ مریض کے اعصاب نیلوں میں اچانک زیادہ برق نکلنے لگتی ہے اور اس سے جسم میں کڑاپن آجاتا ہے اور دماغ میں توازن کا فقدان ہو جاتا ہے تو اسے مرگی کی بیماری کہتے ہیں۔

مرگی کا دورہ پڑنے پر مریض کو آرام سے لٹا دیں۔ دورہ شروع ہوتے ہی دانتوں کے درمیان رومال رکھ دیں، جس سے زبان نہ کٹے۔

غذا سے علاج

مریض پروٹین اور وٹامن آمیز غذا دینی چاہئے، نمک جتنا کم دیا جائے اس سے مریض کے جلدی ٹھیک ہونے کا امکان بڑھتا ہے۔ سبزی اور دودھ سب سے بہترین ہے، کافی، پیپرمنٹ، گوشت نہیں دینا چاہئے، کچھ دنوں پھل، سبزی، دودھ ہی خوراک میں دینا چاہئے۔ مریض

کو خوف، صدمہ اور پریشان نہیں ہونا چاہئے۔ دورہ اچانک آتا ہے، اس لئے مریض کو اکیلا نہ رہنے دیں۔

لیموں: ذرا سی سونٹھ، لیموں کے ساتھ چاٹنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

پیاز: تین اونس پیاز کا رس صبح تھوڑے سے پانی میں ملا کر پینے سے مرگی آنا بند ہو جاتی ہے۔ یہ کم از کم چالیس دن دیں۔ مرگی دورے میں پیاز کا رس سونگھنے سے ہوش جلدی آجاتا ہے۔

لہسن: مرگی کے بے ہوش مریض کو لہسن کوٹ کر سونگھانے سے وہ ہوش میں آجاتا ہے۔

دودھ میں لہسن اُبال کر روزانہ کھلانے سے مرگی کا مرض دور ہو جاتا ہے۔ یہ نسخہ لمبے عرصے تک استعمال کریں، لہسن کو تیل میں سینک کر روزانہ کھائیں۔

تین گرام تل اور ایک لہسن پیس کر تیس گرام کی مقدار کھاتے رہنے سے وہ مرگی جس کا دورہ بارہ دن میں آتا ہے، ٹھیک ہو جاتا ہے۔

جائفل: بارہ جائفلوں کا ہار پہننے سے مرگی مرض میں فائدہ ہوتا ہے۔

ککرونده: تقریباً ۵۰ پتے ککروندے کے پیس کر چھاچھ میں ملا کر چاٹیں۔ یا ایک کپ دودھ کے ساتھ پھانک لینے سے مرگی بند ہو جاتی ہے۔

مہندی: مرگی کے مرض میں ۲۵۰ گرام دودھ کے ساتھ مہندی کا ۶۰ گرام رس نکال کر پلانے سے مریض کو امید سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

رائی: رائی پیس کر سونگھانے سے مرگی بے ہوشی دور ہو جاتی ہے۔

سرخ مرچ: مرگی کا دورہ پڑنے پر سرخ مرچ سے تیار کی گئی ہومیو پیتھک کی دوائی ”کیپسیکم اینم مدر ٹنکچر“ کی کچھ بوندیں روزانہ ناک میں ڈالنے سے جلد آرام آتا ہے۔

تلسی: تلسی کے سبز پتوں کو پیس کر مرگی کے مریض کے سارے جسم پر روزانہ مالش کرنے سے فائدہ ملتا ہے۔

انار: انار کے سب پتے ۱۰۰ گرام پانی ۵۰۰ گرام ملا کر اُبالیں، چوتھائی پانی رہ جانے پر چھان کر ۶۰ گرام گھی اور ۶۰ گرام چینی ملا کر صبح و شام روزانہ پلانے سے مرگی کا مرض ٹھیک ہو جاتا ہے۔

موٹا پا بڑھانا

پتلے، دبلے جسم والے موٹا پا بڑھانا چاہتے ہیں تو وہ مندرجہ ذیل چیزوں کا استعمال کریں تو وہ موٹے ہو جائیں گے۔

جو: جو، پانی میں بارہ گھنٹے بھگو کر پھر چار پائی پر کپڑا بچھا کر جو پھیلا کر خشک کریں، کچھ خشک ہو جانے پر کوٹ کر ان کا چھلکا اُتار دیں، بغیر چھلکے کے جو بھی ملتے ہیں ان چھلکے بغیر جو کا ایک کپ لے کر دودھ میں کھیر بنا کر روزانہ صبح کھائیں، کچھ ہی ہفتوں میں دبلے پتلے شخص موٹے ہو جاتے ہیں۔

کیلا: دو کیلے کھا کر اوپر سے ایک پاؤ گرم دودھ تین چار مہینے پیتے رہنے سے دُبلا پتلا شخص موٹا ہو جاتا ہے۔

انار: انار خون کو بڑھاتا ہے، اس سے خون کا دورہ بڑھتا ہے، جسم موٹا ہوتا ہے۔

ناریل: یہ جسم کو موٹا کرتا ہے۔

چھوہارا: چھوہارا خون بڑھاتا ہے، قوت دیتا ہے، جسم کو موٹا کرتا ہے۔ کچھ چھوہارے اُبال کر کھائیں۔

مونگ پھلی: تھوڑی سی مقدار میں روزانہ، مونگ پھلی کھانے سے موٹا پا بڑھتا ہے۔

اڑد: چھلکے سمیت اڑد کی دال کھانے سے گوشت بڑھتا ہے۔

گھی: گھی اور شکر ملا کر کھانے سے جسم موٹا ہوتا ہے۔

گاجر: گاجر کا رس پیتے رہنے سے موٹا پا بڑھتا ہے۔

مالش: باقاعدہ مالش کرنے سے جسم کا وزن بڑھتا ہے۔

مٹر: مٹر کھانے سے خون اور گوشت بڑھ کر جسم موٹا ہوتا ہے۔

بادام: سات بادام کی گری رات کو پانی میں بھگو دیں، صبح چھلکا اُتار کر پیس لیں، اس میں آدھا چمچ چھٹانک مکھن اور حسب ذائقہ چینی ملا کر ڈبل روٹی کے ساتھ کھائیں۔ اوپر سے ایک پاؤ دودھ پی لیں، چھ مہینے میں آپ موٹے ہو جائیں گے اور دماغ بھی تیز ہوگا۔

شہد: موٹا پا بڑھانے کے لئے شہد روزانہ دودھ میں ملا کر پئیں۔

پانی: دبلا ہونے پر پانی اور پانی والی خوردنی اشیاء زیادہ لینی چاہئے۔ تازہ پانی چار گھنٹے دھوپ میں رکھ دیں، پھر اس سے بچوں کو روزانہ ایک مقررہ وقت پر غسل کرانے سے بچے موٹے ہوجاتے ہیں۔

ماہواری (حیض)

ہمارے ہاں گرم آب وہوا ہونے سے تیرہ برس بعد جوانی کا آغاز ہونے لگتا ہے۔ اس عمر سے ہی ماہواری بھی آنا شروع ہوجاتی ہے۔ ماہواری کے خون کا دھبہ دھونے سے صاف ہوجاتا ہے۔ اگر خون کا دھبہ صاف نہ ہو تو یہ بیماری کی علامت ہے۔ ماہواری کا خون عموماً تین دن تک آتا ہے۔ ان تین دنوں میں عورت کو آرام کرنا چاہئے، سر نہیں دھونا چاہئے، پانی کا کام جیسے کپڑے دھونا، فرش دھونا وغیرہ نہیں کرنا چاہئے، گرم کھانا کھانا چاہئے۔

غذا سے علاج

ناریل: ناریل کھانے سے ماہواری کھل کر آتی ہے۔

مٹر: مٹر ماہواری کی رکاوٹ دور کرتا ہے۔

رائی: ماہواری میں گڑبڑ ہونے پر کھانا کھانے سے پہلے دو گرام رائی پسی ہوئی پہلے لقمے کے ساتھ کھائیں۔

تلسی: تلسی کی جڑ کو چھاؤں میں خشک کرکے پیس کر چوتھائی چمچ پان میں رکھ کر کھانے سے غیر ضروری خون کا ڈسچارج بند ہوجاتا ہے۔

ماہواری کا درد سے آنا

ماہواری ایک قدرتی عمل ہے، کبھی کبھی کسی کو ماہواری ہونے سے درد ہوتا ہے، یہ آرام دہ زندگی بسر کرنے والی لڑکیوں کو اٹھارہ سے پچیس سال کی عمر سے ہوتا ہے، یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔

(۱) اجتماع خون کا ماہواری کا درد (Congestive Dysmenorrhoea)

(۲) عضلات کے تناؤ یا سکڑنے کا ماہواری درد (Spasmodic Dysmenorrhea)

اجتماع خون کا ماہواری درد: یہ درد شادی شدہ عورتوں میں بچہ دانی کے اردگرد کے اعضاء میں ہوتا ہے۔ درد ماہواری کے تین چار دن پہلے ہی شروع ہوجاتا ہے اور ماہواری شروع ہونے کے ساتھ ہی خودبخود ٹھیک ہوجاتا ہے، کم محنت کرنے والی عورتوں کو یہ زیادہ ہوتا ہے۔ زیادہ چینی کھانے اور ورزش کرنے سے اس درد سے آرام مل جاتا ہے۔

عضلات کے تناؤ یا سکڑنے کا ماہواری درد: علاج گاہوں میں اسی تکلیف سے متاثر عورتیں زیادہ آتی ہیں، یہ عموماً کنواری لڑکیوں کو ہوتا ہے، یہ درد ماہواری کے آغاز سے پہلے زچگی تک ہوتا ہے، یہ درد بچہ دانی میں ہوتا ہے، تیز درد آدھے گھنٹے تک رہتا ہے، اس میں دل متلانا، ہچکی اور قے بھی آتی ہے۔

وجوہات: ماہواری میں درد ہونے کی وجوہات ابھی مکمل طور پر معلوم نہیں ہوئی ہیں، جو معلوم ہوئی ہیں وہ یہ ہیں۔ بچے دانی کا چھوٹا ہونا، بچے دانی میں خون کی کمی اور تولیدی اعضاء کے تمام حصوں کا موزونیت سے کام نہ کرنا، ہارمونز کا توازن کھودینا، اس درد کی اہم وجوہات ہیں۔ اعصاب اور دماغ کے ہیجان کے متوازن رکھنے والے سوڈیم اور پوٹاشیم خوردنی اجزا کا غذا میں توازن قائم نہیں رہتا، جس سے عورتوں میں ذہنی تناؤ بنا رہتا ہے۔ شادی اور بچہ ہونے کے بعد یہ بیماری خود ہی ٹھیک ہوجاتی ہے۔

غذا کے ذریعہ علاج

متوازن غذا لیں، چٹپٹی، میٹھی چیزیں، پالش والے چاول گوشت کم سے کم لیں۔ کنواری لڑکیوں کو ماہواری کے دنوں میں عموماً بھوکے پیٹ، لیموں، نارنگی کا رس پینا چاہئے۔ ان رسوں سے جسم میں پوٹاشیم کی کمی دور ہوتی ہے، زرد والی جگہوں پر سینک کریں۔

مولی: مولی بیجوں کو پیس کر چار چار گرام صبح، دوپہر، شام تین بار گرم پانی سے پھانک لینے سے ماہواری کھل کر آتی ہے، درد ٹھیک ہوجاتا ہے۔

اجوائن: اجوائن اور گڑ، گھی میں حلوے کی طرح بنا کر کھانے سے درد اور رک کر آنے والی ماہواری ٹھیک ہوجاتی ہے۔

سونٹھ: جن کنواری لڑکیوں کا ماہواری میں درد ہوتا ہے، وہ سونٹھ اور پرانے گڑ کا کاڑھا پئیں، ٹھنڈے مشروبات اور کھٹی چیزوں کا پرہیز کریں، ضرور فائدہ ہوگا۔

نیم: اگر ماہواری کے دنوں میں درد جانگھوں میں ہو تو ماہواری کے دنوں میں روزانہ نیم کے پتوں کا ۶ گرام رس، ادرک کا ۱۲ گرام رس، اتنے ہی پانی میں ملا کر پئیں۔ درد میں فوری آرام ملے گا۔

گاجر: اگر ماہواری نہ آتی ہو تو دو چمچ گاجر کے بیج اور ایک چمچ گڑ ایک گلاس پانی میں اُبال کر روزانہ صبح شام گرم گرم پئیں تو اس سے ماہواری ہیجان، نیز ماہواری میں ہونے والا درد بھی ٹھیک ہو جاتا ہے۔

کثرت حیض

(MENORRHAGIA)

کبھی کبھی ماہواری یا حیض میں بہت زیادہ خون کا ڈسچارج کئی دنوں تک ہوتا رہتا ہے۔ وہ شام میں کبھی کسی عورت کو بہت زیادہ خون کا ڈسچارج ہوتا رہتا ہے، جب بہت خون ڈسچارج ہو رہا ہو تو چارپائی کے پایوں کی طرف کے دونوں پایوں کے نیچے ایک ایک اینٹ رکھ کر پاؤں کا حصہ اونچا کر کے سلائیں۔ تیل، مرچ، گرم مزاج کی چیزیں کھانے کو نہ دیں۔ ٹھنڈے مشروب لیں، گرم ماحول، جیسے باورچی خانہ میں کام نہ کریں۔

غذا سے علاج

انار: انار کے خشک چھلکے پیس کر چھان لیں، اس کا ایک چمچ ٹھنڈے پانی سے پھانک لینے سے خون ڈسچارج بند ہو جاتا ہے۔

دھنیا: ۲۰ گرام دھنی، ۲۰۰ گرام پانی میں اُبالیں، جب ۵۰ گرام پانی رہ جائے تو چھان کر مصری ملا کر پلا دیں۔ اس سے حیض میں زیادہ خون آنا بند ہو جائے گا۔

پسا ہوا خشک دھنیا، دیسی چینی، گھی، ان تینوں کو ہم وزن مقدار میں ملا کر، ۱ چمچ تین بار کھانے سے خون گرنا بند ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اپنے من پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور نگینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفاء اور تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل وکرم سے صحت اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہر قسم کے پتھر مہیا کر سکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل وکرم سے کسی بھی شخص کو کوئی پتھر راس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہو جاتا ہے، اس کی غربت مالداری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو راس آتے ہیں بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔ جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور ان چیزوں کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ایک بار اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پنا، یاقوت، مونگا، موتی، گارنیٹ، اوپل، سنہلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کرا دیا جاتا ہے۔ آپ اپنا من پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل مطلوب ہو تو اس موبائل پر رابطہ قائم کریں
موبائل نمبر: 8937937990 - 9897648829

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی دیوبند، (یوپی) پن کوڈ نمبر: ۲۴۷۵۵۴

قسط نمبر:۳۸

اسلام الف سے ی تک

دال مہملہ (د)

مختار بدری

جب کشتی یا جہاز میں سوار ہو

بِسۡمِ اللّٰهِ مَجۡرٖهَا وَمُرۡسٰهَا اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ○ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدۡرِهٖ وَالۡاَرۡضُ جَمِیۡعًا قَبۡضَتُهٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطۡوِیّٰتٌ بِیَمِیۡنِهٖ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ○

خدا کے نام سے ہے چلنا اس کا اور ٹھہرنا اس کا، بے شک رب میرا غفور رحیم اور نہیں سمجھے لوگ اللہ کو حق سمجھنے کا اور زمین ساری ایک مٹھی اس کی ہے قیامت کے دن اور آسمان لپیٹے ہوتے ہیں اس کے ہاتھ میں پاک ہے وہ اور برتر ہے اس سے کہ شریک پکڑتے ہیں۔

شہر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهَا (تین مرتبہ کہے) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا.

یا اللہ برکت دیجئے ہمیں اس شہر میں۔ یا اللہ نصیب کیجئے ہمیں ثمرات اس کے اور عزیز کر دیجئے ہمیں اہل شہر کے نزدیک اور محبت دیجئے ہمیں اہل شہر کے نیک لوگوں کی۔

جب منزل پر اُترے

رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ○ اے اللہ مجھے برکت کے ساتھ یہاں اتار اور آپ بہترین اُتارنے والے ہیں۔

یا یہ دعا پڑھے۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. پناہ میں آتا ہوں میں خدا تعالیٰ کی کامل باتوں کی تمام مخلوق کی برائی سے۔

سفر سے گھر آنے کی دعا

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا. بہت بہت توبہ کرتے ہیں ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں نہ چھوڑے ہم پر کوئی گناہ۔

دعا وقت مصیبت

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا. کافی ہے ہم کو اللہ اور اچھا کارساز ہے اللہ ہی پر توکل کیا ہم نے۔

جب کوئی صدمہ پہنچے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِيْبَتِيْ فَاْجُرْنِيْ فِيْهَا وَاَبْدِلْنِيْ مِنْهَا خَيْرًا.

بے شک ہم اللہ کے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ آپ کے پاس ثواب مانگتا ہوں میں اپنی مصیبت کا پس اجر دینا مجھے اس میں اور بدولت دیجئے بہتر اس سے۔

دعا وقت خوف از ظالم

اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُمْ بِمَا شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ.

یا اللہ کافی ہو جائے ہم کو ان کے مقابلے میں جس طرح آپ چاہیں۔ اے اللہ میں کرتا ہوں آپ کو مقابلہ میں ان کے اور پناہ چاہتا ہوں آپ کی ان کے شر سے۔

جب بھوت پریت نظر آئے: نَادِيْ بِالْاَذَانِ. (یعنی اذان کہے)

دشواری کے وقت آسانی کے لئے

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ

سَهْلًا اِذَا شِئْتَ.

یااللہ نہیں ہے آسان مگر وہ جس کو آپ نے آسان کیا اور آپ سہل کر دیتے ہیں دشواری کو جب آپ چاہیں۔

دعاءِ حاجت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذَا لِتُقْضٰی لِیْ فَشَفِّعْهُ فِیَّ.

یااللہ میں مانگتا ہوں آپ سے اور متوجہ ہوتا ہوں آپ کی طرف بذریعہ آپ نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو رحمت کے نبی ہیں یعنی اس حاجت میں تاکہ پوری ہو جائے، پس ان کو شفیع بنایئے میرے حق میں۔

دعاء توبہ

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ.

یااللہ مغفرت آپ کی زیادہ وسیع ہے میرے گناہوں سے اور رحمت آپ کی زیادہ امید کی چیز میرے نزدیک اپنے عمل سے۔

دعا بوقت قحط

اَللّٰهُمَّ اَسْقِنَا (تین بار) یااللہ پانی پلا دیجئے ہم کو۔ اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا (تین بار) یااللہ مینہ برسایئے ہم پر۔

جب بادل آتا دیکھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهٖ. یااللہ ہم پناہ چاہتے ہیں آپ کی اس چیز کی برائی سے جس کے ساتھ بھیجا گیا ہو۔

دعا بوقت بارش: اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا.

یااللہ برسانا مینہ مفید۔

جب بارش زیادہ ہو جائے

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ.

یااللہ برسایئے آس پاس ہمارے اور ہمارے اوپر نہیں۔ یااللہ ٹیلوں پر اور نیستانوں پر اور پہاڑوں پر اور نالوں پر اور درختوں کے موقعوں پر۔

جب بادل گرجے

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ. سُبْحَانَ الَّذِیْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ.

یااللہ نہ ماریئے ہمیں اپنے غصہ سے اور نہ ہلاک کیجئے ہمیں اپنے عذاب سے اور معافی دیجئے ہمیں پہلے اس سے۔ پاکی ہے اس کو تسبیح کرتا ہے رعد جس کی حمد کے ساتھ اور تسبیح کرتے ہیں فرشتے اس کے خوف سے۔

آندھی اور اندھیرے کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَخَيْرِ مَا اُمِرَتْ بِهٖ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِهٖ.

یااللہ ہم مانگتے ہیں آپ سے بھلائی اس ہوا کی اور بھلائی اس چیز کی جو اس میں ہے اور بھلائی اس کی جس کا اس کو حکم دیا گیا ہے اور پناہ چاہتے ہیں ہم آپ کی اس ہوا کی برائی سے اور اس برائی سے اس چیز کی جو اس میں ہے اور اس کی برائی سے جس کا سب کو حکم دیا گیا ہے۔

جب مرغی کی آواز سنے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.

یااللہ میں آپ سے آپ کا فضل مانگتا ہوں۔

جب گدھے یا کتے کی آواز سنے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے۔

جب سورج یا چاند گرہن ہو

اَللّٰهُ اَكْبَرُ. کہے یعنی اللہ بہت بڑا ہے اور نماز پڑھے اور خیرات کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔

جب نیا چاند دیکھے

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ.

یااللہ نکالنا اس چاند کو ہم پر ساتھ برکت اور ایمان کے اور خیرات اور اسلام کے اور آپ کے مرغوبہ اور پسندیدہ اعمال کی توفیق کے، رب میرا اور رب تیرا اے چاند اللہ ہے۔

جب چاند پر نظر پڑے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْغَاسِقِ. پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اس تاریک ہوجانے والے کی برائی سے۔

جب شب قدر دیکھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ.
یااللہ آپ بہت معاف کرنے والے ہیں پسند کرتے ہیں درگزر کو بس معاف کردیجئے مجھے۔

جب اپنا منہ آئینہ میں دیکھے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ.
یااللہ آپ نے اچھا بنایا ہے میری صورت کو پس اچھا کردیجئے میری سیرت کو بھی۔

جب کان بولے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذَکَرَ اللّٰہُ بِخَیْرٍ مَنْ ذَکَرَنِیْ.
یااللہ رحمت کاملہ نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، یاد فرمایئے اللہ بھلائی کے ساتھ اس کو جو مجھے یاد کرے۔

جب مسلمان بھائی کو ہنستا دیکھے

اَضْحَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ. اللہ تعالیٰ تجھ کو ہنستا ہی رکھے۔

جب کوئی احسان کرے

جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا. جزا دے اللہ تعالیٰ تجھ کو بہتر۔

جب قرض وصول پائے

اَوْفَیْتَنِیْ اَوْفَی اللّٰہُ بِکَ.
تو نے میرا حق پورا کیا اللہ تیرا حق پورا کرے۔

جب کوئی بات موافق مرضی پیش آئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ.
شکر ہے اللہ کا جس کے انعام سے اچھی چیزیں کمال کو پہنچتی ہیں۔

جب کچھ خلاف طبع پیش آئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ. شکر ہے اللہ کا ہر حال میں۔

دعاء کفارہ مجلس

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ وَسُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ.
پاکی ہے اللہ کی اس کی حمد کے ساتھ پاکی بیان کرتا ہوں میں تیری اے اللہ تیری حمد کے ساتھ دل سے اقرار کرتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے بخشش چاہتا ہوں تجھ سے اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

جب بازار میں جائے

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّمَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْھَا یَمِیْنًا فَاجِرَۃً اَوْصَفْقَۃً خَاسِرَۃً.
حق تعالیٰ کے نام سے، یااللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اس بازار کی اور بھلائی اس چیز کی جو اس میں ہے اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس کی برائی سے اس اور چیز کی برائی سے جو اس میں ہے۔ یااللہ میں پناہ چاہتا ہوں آپ کی اس سے کہ پڑجاؤں اس بازار میں جھوٹی قسم میں یا کسی خسارے والے معاملے میں۔

جب نیا پھل سامنے آئے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا. اے اللہ برکت دیجئے ہمارے پھلوں میں اور برکت دیجئے ہمارے شہر میں اور برکت دیجئے ہمارے اس ناپ میں اور برکت دیجئے ہمارے ناپ میں۔

☆☆☆☆☆☆☆

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks
محمد اجمل الضاری

جادو پلٹنا اور نقش حل المقاصد

تحریر: آغا حسنین احمد، بہاولپور

عشاء کی نماز کے بعد گھر کے کمرہ یا صحن میں منہ بطرف قبلہ ۴۱ر شب تک مسلسل اول درود شریف ۷ر بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّ آلِ مُحَمَّدٍ درمیان میں (۲۱) بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَالِق مَالِکِ خَالِقِ مَخْلُوْق شَافِی کَافِی اِرْتَضٰی مُرْتَضٰی بَحَقِّ یَابُدُوْحُ۔ جری جری آوے جری جری جاوے۔ جس کسی نے جادو ٹونہ سحر کیا الٹ پلٹ کر اسی کی طرف وہاں کا وہاں چلا جاوے۔ سب کام اللہ تعالیٰ بہ صدقہ محمد پاک کرے۔ ہر قسم کا سایہ آسیب بدروح جن بھوت پریت دفع ہوں۔ آخر میں درود شریف ۷ر بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّد۔ یہ ورد مکمل ہونے پر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے جسم کے اگلے سر سے لیکر ناف تک پھیر لیں۔ ان ۴۰ر شب میں خواب آئیں گے انشاء اللہ ۴۰ر یوم ۴۰ر شب کے بعد رفتہ رفتہ تمام بداثرات کا خاتمہ ہونا شروع ہو جائیگا اور چالیس یوم بعد جملہ اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اگر آسیب بدروح کا اثر ہے تو وہ آسیب بھاگ جائے گا۔

برائے حصول ہر مقصد: پریشان حال مومن مولائی بھائی، بہن، نوجوان اور بیٹیوں کو دعوت دیتا ہوں کہ نیا چاند نظر آنے پر نوچندی جمعرات کو شب جمعہ نماز عشاء اول ایک تسبیح درود پاک ۹۹ر بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّ آلِ مُحَمَّدٍ. پھر ۷۸۶ بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ۔ ورد کریں۔ پھر دو رکعت نماز نفل بہ نیت قضائے حاجت پڑھیں۔ دو دو رکعت پڑھ کر ۲۴ر رکعت نماز نفل مکمل ہو گی۔ عبادت کی جگہ پاک وصاف ہو اور یکسوئی ہو عمل میں خلل نہ آئے۔ عمل مکمل ہونے پر یہ عزیمت ۹۰ر بار پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ. اَقْسَمْتُ وَعَزَمْتُ عَلَیْکُمْ بِرَبِّ الْمَلَائِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ بَحَقُّ یَااَللّٰہُ یَا ھَادِیْ یَا کَرِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَیُّ یَا اِلٰھِی یَافَتَّاحُ یَا قَیُّوْمُ یَا دَائِمُ یَا بَاقِی یَا رَزَّاقُ یَا عَالِمُ یَا وَاحِدُ یَا وَلِیُّ یَا مَتِیْنُ یَا نَاصِحُ یَا مُنْعِمُ یَا حَیُّ الَّذِیْ یَرْزُقُ کُلَّ شَیٍٔ. اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِحَقِّ آلٓمّٓ وَالٓمّٓصٓ وَآلٓر. وآلٓمّٓر وطٰہٰ وطٰسٓمّٓ ویٰسٓ وصٓ وحٰمٓ وحٰمٓ ونٓ وقٓ وانْصُرْنِی اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَۃَ اَلْوَاحَا. اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ وَبِمَنْزِلَتِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ. وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ اَرْفِعْ قَدْرِیْ یَا اللّٰہُ وَیَسِّرْ اَمْرِیْ و. اشْرِحْ صَدْرِیْ یَا اَللّٰہُ وَاَغْنِی فَقْرِی اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْراً بَحَقُّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَا اللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِاسْمِ الْقُدْرَۃِ وَالْقُوَّۃِ وَالْعَظْمَۃِ وَاجْعَلْ لِی مِن لَّدُنْکَ فَتْحاً مُّبِیْنًا. وَنَصْراً اَلِیْق مُصِیبًا یَا رَبُّ الْعَالَمِیْنَ وَاَدْرِکْنِی بِفَضْلِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. وَصَلِّ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ. وَآلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ الْمَعْصُوْمِیْنَ عَلَیْھِمْ السَّلَامُ.

یہ لوح کاغذ پر نوچندی جمعرات کو محلول زعفران سے بنا کر پلاسٹک کوٹ کرا کے پرس میں رکھیں جس پرس میں لوح رکھیں اس کا رنگ سیاہ نہ ہو۔ لوح میں نقش مربع چال بادی ہے۔ یہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (۷۸۶) کا مکمل اصولی نقش ہے۔ جو میرے سینے کا راز تھا۔ اس کی پشت پر مکمل عزیمت ضرور درج کریں۔

۷۸۶

شفقعیل — جبرائیل — شمکائیل

عزرائیل | اسرافیل

۱۹۹	۱۹۶	۱۸۹	۲۰۲
۱۹۰	۲۰۱	۲۰۰	۱۹۵
۲۰۴	۱۹۱	۱۹۴	۱۹۷
۱۹۳	۱۹۸	۲۰۳	۱۹۲

کوبائیل — میکائیل — تقطائیل

نام بنت رسن والدہ کا نام

☆☆☆☆☆☆☆☆

دعوت صمدیہ اور اس کی شرح

از قلم حکیم غلام سرور شارب (ماہر علوم مخفیہ) اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان

یہ مضمون ہماری کتاب ''کلید رموز مخفی'' سے ماخوذ ہے۔ آج کی نشست میں ہم چند اعمال اپنی طبع شدہ کتاب ''کلید رموز مخفی'' سے دے رہے ہیں۔ ان اعمال سے کماحقہ مستفیض ہونے کے لئے مزکورہ بالا کتاب کا مطالعہ کریں۔ کیونکہ اعمال کی تمام تر شرائط اگر یہاں رسالہ میں تفصیلاً تحریر کی جائیں تو کافی صفحات درکار ہوں گے۔ جبکہ کتاب میں تمام تر قواعد وضوابط ہم نے تفصیلاً تحریر کردیے ہیں۔ اس کتاب کے چودہ باب ہیں اور ہر باب نایاب اعمال کا خزانہ ہے۔ دعوت صمدیہ بھی نایاب ترین اعمال میں سے ایک ہے۔ ایک رسالہ حضرت سید سرخ جلال بخاریؒ المعروف جہانیاں جہاں گشت نے ''رسالہ صمدیہ'' کے نام سے مرتب فرمایا تھا۔ یہ چھوٹا سا رسالہ صرف سورہ اخلاص کے نقوش واعمال پر مشتمل ہے۔ واضح رہے کہ حضرت سید سرخ جلال بخاریؒ سورہ اخلاص کے عامل وکامل تھے۔ آپ کی بے شمار کرامات کے پیچھے سورہ اخلاص کی ہی ریاضت تھی۔ سورہ اخلاص کے موکلات کی تسخیر کی وجہ سے آپ جہاں چاہتے تھے فوراً وہاں پہنچ جاتے تھے۔ اسی وجہ سے آپ جہاں گشت کے نام سے مشہور ہوئے۔ دعوت صمدیہ کا یہ عمل ''رسالہ صمدیہ'' میں موجود ہے۔ دعوت صمدیہ کا تذکرہ صرف اور صرف ''غائت الحکیم'' عربی جیسے سن 343 ہجری میں ماہر فلکیات وحکیم حاذق ابی مسلمہ الستاذا المجریطی الاندلسی نے تحریر فرمایا۔ ہمارا دعوت صمدیہ کا یہ عمل اسی کتاب سے موخوذ ہے۔

دعوت سمدیہ کی عزیمت یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْماً دَائِماً اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام. یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ بِاِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْمُعَظَّمِ الْاَعَزِّ الْاَکْرَامِ الطَّاھِرُ الْمُطَھَّرُ الْمَخْزُوْنُ الْمَکْنُوْنُ اَنْتَ اللّٰہُ فِیْ کُلِّ مَکَان. یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اَنْتَ اَلاَ بَدِیُ الْاَ بَدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ یَا مَنْ رَفَعَ السَّمَاءِ بِغَیْرِ عَمَدٍ وَّ بَسَطِ الْاَرْضِیْنَ عَلٰی مَاءٍ جَمَدٍ وَقَسَمَ الْاَرْزَاقُ وَلَمْ یَنْسِیْ اَحَدٍ یَا مَنْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدً. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ اَنْ تَلْطُفَ بِیْ وَتَنْظُرْ بِعَیْنِ اللُّطْفِ اِلَیَّ وَتَصْرِفْنِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْعَالَمِ الْعَلْوِ وَالسِّفْلِیَّ وَتَسْخِرْلِیْ رُوْحَانِیَۃَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ بِسِرِّ الْمَسَاجِدِ الْمَھْجُوْرَۃِ وَالْقُلُوْبِ الْمَنْکَسُوْرَۃِ لِلَاجْلِکَ وَالْبُیُوْتِ الْمَعْمُوْرَۃِ بِذِکْرِکَ وَبِسِرِّ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ اَجِبْ یَا عَبْدُ الْوَاحِدِ وَاَنْتَ یَا عَبْدُ الْقُدُّوْسِ وَاَنْتَ یَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَاَنْتَ یَا عَبْدُ الصَّمَدِ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ عَلَیْکُمْ وَجَلَالِھَا لَدَیْکُمْ وَبِحَقِّ مَنْ اَنْزَلَھَا وَمِنْ اَنْزَلَ بِھَاوَمِنْ اَنْزَلْتَ عَلَیْہِ لِطَاعَتِہٖ وَبِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعاً اَوْ کَرْھاً قَالَتَا اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ الوحا العجل الساعۃ اِفْعَلُوْ امَا اَمَرْتُکُمْ بِہٖ مِنْ کُلِّ نَوْعٍ بِحَقِّ مَنْ تَجَلّٰی لِلْجَبَلِ فَجَعَلَہٗ دَکّاً وَّ خَرَّ مُوْسٰی صَعِقاً مِنْ نُوْرِ جَلَالِہٖ لِمُقْفَنْحَلٍ وَبِاَلْفِ اَلْفٍ.

کسی کو اپنی محبت میں برانگیختہ کرنے کے لئے

ایک سفید کاغذ پر زعفران وگلاب کی روشنائی سے خاتم کو لکھ کر اس کے اردگرد اسماء تحریر کریں۔ اور پھر مطلوب کو دھو کر کسی مشروب میں ملاکر پلادیں یا اگر ایسا کرنا ممکن نہ ہوسکے تو مطلوب کے مستعمل پارچہ پر لکھیں اور چراغ میں ڈال کر جلائیں اور سامنے بیٹھ کر اکیس مرتبہ دعوت صمدیہ تلاوت کریں۔ مطلوب دیوانہ وار حاضر ہوگا۔

محمد اجمل انصاری
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

کسی معقود کو کھولنے کے لئے

خاتم کو لکھ کر اس کے اردگرد اسماء تحریر کریں معقود کی دونوں ہاتھوں کی تلیوں پر اور پھر لوبان کا بخور روشن کریں اور دعوت صمدیہ کو ایک مرتبہ تلاوت کریں۔ پھر اسے کہیں کہ وہ اپنی دونوں ہاتھوں کی تلیوں کو ایک دوسرے سے ملادے۔ پھر کہیں جدا ہو جاؤ انگلیوں جس وقت جدا ہو جائیں تو کہیں مل جاؤ۔ انگلیوں ایک دوسری سے۔ جب مل جائیں تو کہیں جیسے ہتھیلیاں ایک دوسری سے ملی ہیں۔ اس طرح مل جاؤ تو معقود کھل جائیگا۔

چوری ظاہر کرنے کے لئے

ملزموں کو بٹھالیں۔ اور ایک بچے کی ہتھیلی پر خاتم اور اسماء لکھیں اور ایک کاغذ پر بھی لکھیں۔ اور کاغذ کو بچے کی پیشانی پر لگادیں۔ اور ہتھیلی پر اچھی قسم کا خوشبودار روغن لگادیں۔ اور اس پر دعوت صمدیہ تلاوت کریں۔ تو بچہ اپنی ہتھیلی میں چور کی تمام کیفیت کا مشاہدہ کریگا۔

چور کو حیران کرنے کے لئے

ملزم کے نام ان کے کپڑوں پر خاتم اور اسماء کے ساتھ لکھیں۔ اور انہیں سوراخ دار سر کنڈے میں رکھ کر لوبان اور صندل کا بخور روشن کریں۔ اور دعوت صمدیہ ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر اس کو چکی کے پتھر کے نیچے رکھ دیں۔ چوری شدہ سامان اپنی جگہ واپس آجائے گا۔

نظروں سے مخفی ہونے کے لئے

خاتم کو معہ اسماء لکھ کر اسے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں اور دعوت پڑھتے رہیں۔

خدام سے خدمت حاصل کرنا

خاتم لکھیں اور اس کے اردگرد اسماء اور نیچے ایک مرتبہ آیت الکرسی پھر اسے اپنے گلے میں ڈالیں۔ عمل سے پہلے جمعرات سے اتوار کی رات تک روزانہ دعوت صمدیہ سات مرتبہ ہر رکعت میں تلاوت کریں۔ اور ہر رکعت کے بعد یہ دعا ایک سو ایک مرتبہ تلاوت کریں۔ کل بارہ رکعت نماز نفل ادا کریں۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا وَاحِدُ يَا قُدُّوْسُ يَارَحْمٰنُ يَا صَمَدُ سَخِّرْلِيْ عُبَيْدِكَ الْاَرْبَعَةَ عَبْدَالْوَاحِدُ وَعَبْدُ الْقُدُّوْسُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنُ وَعَبْدُ الصَّمَدُ وَاجْعَلْهُمْ لِيْ عَوْناً عَلٰى مَااُرِيْدُ مِنْهُمْ فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

تو تمہارے پاس ایک موکل آئے گا اور تجھے اشارہ کرے گا، جب وہ اشارہ کرے تو اسے کہیں کہ اپنا نام بتاؤ۔ پس اگر وہ کہے کہ میرا نام عبدالواحد ہے تو اسے کہیں۔ اَهْلاً وَسَهْلاً مَافَعَلَ اللّٰهُ بِاَخُوَتِكَ يَا عَبْدُ الواحد.

ترجمہ: میں تجھے خوش آمدید کہتا ہوں اللہ تعالیٰ نے تمہارے سے کیا کیا ہے۔

وہ کہے گا، سب حاضر ہیں۔ تو اسے آپ کہیں۔ جاؤ ان کو بھی اپنے ساتھ لے آؤ۔ اور اگر وہ تجھے اپنا نام عبدالرحمٰن یا عبدالصمد بتائے تو ان سے کلام نہ کریں۔ بلکہ دعا کو اور زیادہ تلاوت کریں۔ پس اگر حاضر ہو جائے۔ تو اس سے کہیں اللہ کا شکر ہے۔ تو وہ کہیں گے کہ بتاؤ تمہاری حاجت کیا ہے تو آپ کہیں کہ میں دنیا میں ایمان کا ارادہ رکھتا ہوں اور آخرت پر تقویٰ کا۔ پھر ان سے اطاعت لیں۔ اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی دریافت کرلیں۔

خدام کے بادشاہ کو حاضر کرنے کے لئے

خاتم لکھیں اور اس کے اردگرد اسماء اور اسے اپنے پاس رکھیں۔ پھر روزانہ ایک ہزار مرتبہ دعوت صمدیہ کو عشاء کے بعد تلاوت کریں۔ ایک چلہ مکمل شرائط و آداب کے مطابق پورا کریں تو خدام کا بادشاہ حاضر ہوگا۔ جو جائز امور میں معاون ہوگا۔

ہمزاد کو حاضر کر کے اس سے کام لینا

خاتم لکھیں اور اس کے اردگرد اسماء تحریر کریں۔ پھر اسے تانبے کے نئے برتن میں رکھیں اور برتن کو عشاء کے بعد خلوت کے گھر کے صحن میں رکھ کر ایک ہزار مرتبہ دعوت صمدیہ تلاوت کریں۔ اور برتن پر دم کرتے رہیں۔ آپ دیکھیں گے کہ برتن سے کوئی چیز دھوئیں کی مانند بلند ہوتی ہوئی۔ پس ایسا ہو تو آپ کی جو بھی حاجت ہو کہیں، ہمزاد فوراً وہ حاجت پوری کردے گا۔

ظالم کو بے عقل کرنے کے لئے

ایک کاغذ پر خاتم اور اسماء تحریر کریں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۔ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۔ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۔ (پہلی چار آیت سورہ الانشقاق) پھر تحریر کریں۔ كَذٰلِكَ اللّٰمُ وَالْوَجَعُ الشَّدِيْدُ خُلُوْهَا بِكَلَامِ اللّٰهِ يُفَجِّرُ وَنَهَا اَكَلَّا اِنَّهَا لَظٰى نَزَّاعَةً لِلشَّوٰى تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى (یہاں اپنی حاجت کا نام لیں) خُلُوْهَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَلَمَّا وَرَدَمَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ كَذٰلِكَ يَسْقِى بَعْضَهَا بِدَمٍ بَعْضًا يَجْرِى الْبَحْرِ بِقُدْرَةِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ اَلَمْ تَرٰى نَصُوْقُ الْمَاءَ مِنَ الْاَرْضِ يُصَبُّ فَوْقَهُ مِنْ فَوْقٍ ۔ فَوْقَ رُءُوْسِهِمْ حَمِيْمٍ يُظْهَرُ بِهٖ مَا فِىْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ كَذٰلِكَ يَسُوْقُ مِنْ رَاسٍ كِلْيَالِى فَمِهَا اِلَى الْاَرْضِ كَمَا يَجْرِى هٰذَا الْمَاءُ عَلَى الْاَنْبُوْبِهٖ بِقُدْرَةِ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اِضْرِبْهَا بِجَنَاحِكَ يَا اَحْمَرُ بِحَقِّ هَا رِشٍ ۔ مَهَارِشٍ ۔ نَكْشٍ ۔ مَاهٍ ۔ اِسْمُ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارُ اَجِبْ يَا اَحْمَرُ وَافْعَلْ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْاٰيَاتِ ۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ يَسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْ كَاَنَّ فِىْ اُذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ اَجِبْ يَا اَحْمَرُ وَاَخْرِجْ يَا اَحْمَرُ وَاَخْرُقْ كَذَا بِحَقِّ وَلَا دَنِيَاطٍ وَاَخْرُجْ دَمٍ اَسْوَدَ مِثْلُ الْقَطْرَانِ مُنْتِنٌ گا لُجَيْفَهِ العجل الساعة الوحا۔ اسے ریشم میں سرخ سے لپیٹ دیں اور اسے بند کر کے ایک مرتبہ دعوت صمدیہ پڑھ کر دم کر دکے ندی کنارے دفن کر دیں۔ مقصد پورا ہوگا۔ خاتم صمدیہ اور اردگرد لکھنے والے اسماء یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]	[illegible]	۱۳	لم	لم	۳	[illegible]	۱۴۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	لم	۳۳	لم	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱۳	۱۴۳	[illegible]	۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	الصمد	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	احد	الله	هو	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	ولم	يلد	لم	الصمد	الله	[illegible]	[illegible]
احد	كفوا	له	يكن	ولم	لد	يو	[illegible]

☆اگر تمہارا کھانا حسب خواہش نہ ہو تو اس کو برا نہ کہو۔☆مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ دشمنوں سے بچنے کا انتظام میں خود کرلوں گا۔

تعلیم روحانیت اور بچے

قارئین کرام! طلباء ہمارے مستقبل کا آئینہ ہیں۔ یہ آئینہ جتنا شفاف ہوگا ہمارے معاشرے کی شکل اتنی نکھری ہوئی ہوگی۔ دوران تعلیم بچے اپنی معصومیت کی بنا پر، کورسز کی رنگارنگی، والدین، اساتذہ کی عدم توجہ یا جسمانی عوارض کی وجہ سے مختلف تعلیمی مسائل کا شکار ہو جاتے ہیں۔ مدینۃ الرّ روحانیت نے نونہالوں کے ان تمام مسائل کے شافی حل کے لئے اس انداز میں سالہا سال آزمودہ روحانی تجاویز پیش کی ہیں جن پر عمل کر کے آپ اپنے بچے کو اس قابل بنادیں گے کہ وہ فطری وغیر فطری مسائل سے نمٹنے اور ان پر قابو پانے کے قابل ہوگا اور انشاء اللہ تعلیمی میدان اور عملی زندگی میں ایک کامیاب فرد کی حیثیت سے زندگی بسر کرے گا۔ قارئین سے التماس ہے کہ خط اور میسج سے پرہیز کریں۔ فون پر بات کو ترجیح دیں۔

اذان صبح سے طلوع آفتاب تک بہترین وقت ہے اس وقت ہمارے جسم وروح کا رزق بھی تقسیم ہوتا ہے۔ اس وقت جو کچھ پڑھا جائے فوری طور پر حفظ ہو جاتا ہے۔ تحریر کے لئے موزوں وقت دن کو دوپہر کے وقت ہوتا ہے اور طلباء کے لئے آپس میں مباحثہ کا درست وقت رات کو ہوتا ہے۔ نیز پڑھائی کے وقت پیٹ بھرا ہوا نہ ہو ورنہ دماغ کام درست طور پر انجام نہیں دیتا۔ پڑھائی کے وقت خاموشی، تنہائی، انداز نشست اور آلات پڑھائی کا کردار نہایت اہم ہے۔ لیٹ کر پڑھنے کی صورت میں نظر کمزور ہو جاتی ہے اور دماغ پر بھی بہت بوجھ پڑتا ہے۔ نیز تیز روشنی یا کھڑکی کی طرف منہ کر کے پڑھنے سے بھی آنکھوں کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔

پڑھائی کے وقت روشنی کا مناسب اہتمام ہونا چاہئے اور روشنی سر کے اوپر سائیڈ پر ہو تاکہ بصارت کو نقصان نہ پہنچے۔ پڑھنے کے دوران وقتاً فوقتاً آنکھیں جھپکائیں، چند لمحوں کے لئے اُدھر اِدھر نظر دوڑائیں تاکہ نظر کا وسیع استعمال ہو ورنہ ایک جگہ فوکس ہونے کی وجہ سے کمزور ہو جائے گی۔

کمزور حافظہ اور تعلیم میں عدم دلچسپی

حافظہ حصولِ علم کے لئے نہایت لازم ہے۔ قدرتاً یا کسی بیماری کی وجہ سے بچہ کا حافظہ کمزور ہو جائے اور اگر بچہ کسی اندرونی یا بیرونی تحریک کے سبب تعلیم میں دلچسپی نہ لے تو اس کے لئے درج ذیل روحانی علاج کریں۔ ان روحانی نسخہ جات میں سے ایک یا مختلف طریقے استعمال کر سکتے ہیں۔ ان شاء اللہ یکساں نتائج حاصل ہوں گے۔ نیز چاندی کی تختی پر ہاتھ سے کندہ شدہ آیات والواح ہم سے طلب کر سکتے ہیں۔

(۱) سورہ بلد کی پہلی سات آیتیں زعفران اور عرق گلاب سے تیار شدہ روشنائی سے لکھیں اور بچے کو دو ہفتے متواتر پلائیں۔ اس دوران سورہ بلد بچے پر تلاوت کریں یا بچہ خود پڑھے۔

(۲) ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر پانی پر دم کریں اور دو ہفتے مسلسل صبح وشام استعمال کریں۔

(۳) سورۃ الفاتحہ مشک وزعفران سے لکھیں اور عرق گلاب اور شہد سے دھو کر بچے کو دو ہفتے پلائیں۔

(۴) مرغی کے دیسی انڈے کو دھو کر اس پر زعفران یا کسی دوسری روشنائی سے یہ آیت لکھیں اور انڈا ابال کر بچے کو کھلائیں۔ چند بار ایسا کریں۔ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتّٰى إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ۔

(۵) سورۃ الحشر کو شیشے کے برتن میں لکھیں اور بارش کے پانی سے دھو کر پلائیں تو حافظہ تیز ہوگا۔

(۶) سورہ اعلیٰ بچے کو زبانی یاد کرائیں۔ ہر نماز میں یا پڑھتے

وقت اس سورہ کو پڑھیں ان شاء اللہ حافظہ تیزی سے قوی ہوگا۔

(۷) کندر یا شہد کو تھوڑی سے مقدار میں لے کر اس پر یہ آیت گیارہ مرتبہ دم کریں اور کچھ دن ناشتے کے طور پر بچے کو کھلائیں۔ ان شاءاللہ دماغ بہت مضبوط ہوگا۔

وَلَوْ اَنَّمَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ. مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ. (سورہ لقمان)

(۸) حافظہ بڑھانے کے لئے شہد کھائیں اور قرآن پاک کی بنور تلاوت کریں۔

(۹) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا فرمان مبارک ہے کہ زعفران، سعد اور شہد ہم وزن لے کر روزانہ دو مثقال کھائیں حیران کن حد تک حافظہ قوی ہوگا۔

(۱۰) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی چیز عقل کو زیادہ کرتی ہے تو وہ خرفہ (کلفہ) ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ روئے زمین پر کوئی سبزی خرفہ سے بڑھ کر مفید اور بہتر نہیں ہے کہ یہ سبزی حضرت فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کی پسندیدہ سبزی ہے۔

(۱۱) رویات میں چقندر اور سرکہ بھی حافظے کے لئے فائدہ مند ہیں۔

(۱۲) رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کدو کھاؤ اس سے عقل بڑھتی ہے، دماغ کو تقویت ملتی ہے۔

بھولی ہوئی بات یا سبق یاد کرنا:

بچے، جوان اور بوڑھے سب بھولنے اور فراموش کرنے کی عمومی عادت کا شکار ہیں۔ ایسی صورت میں درج ذیل روحانی نسخہ جات سے نسیان کی عادت ختم ہو جاتی ہے۔

(۱) بھولی ہوئی بات یا سبق یاد کرنے کے لئے سورہ الضحیٰ کو پڑھیں سب یاد ہو جائے گا۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب ہمارے فرائض کو شیطان آپ کے دل سے محو کردے تو پیشانی پر ہاتھ رکھ کر یوں پڑھے۔ صَلَّى اللّٰهُ وَعَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا مُذَكِّرُ الْخَيْرِ وَفَاعِلَهٗ وَالْاٰمِرَ بِهٖ ذَكِّرْنِیْ مَا اَنْسَانِيْهِ الشَّيْطَانُ.

قارئین یہاں پر ایک آزمودہ لوح قرآنی ہدیہ کرتے ہیں تاکہ بچوں کے تمام تعلیمی مسائل ایک لوح سے حل ہو سکیں۔ خدانخواستہ جادو سے تعلیمی بندش کی گئی ہو تو سورہ یٰسین گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں ان شاء اللہ زبردست فائدہ ہوگا۔ یہ نقوش بھی قوت حافظہ اور قوت علم میں اضافہ کے لئے مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔

جبرائیل بسم اللہ الرحمن الرحیم عزرائیل

قل	رب	زدنی	علما
۷۲	۱۴۰	۱۳۱	۲۰۱
۱۳۹	۶۹	۲۰۴	۱۳۲
۲۰۳	۱۳۳	۱۳۸	۷۰

جبرائیل بسم اللہ الرحمن الرحیم عزرائیل

توتی	الملک	من	تشاء
۹۱	۷۰۱	۸۱۷	۱۲۰
۷۰۰	۸۸	۱۲۳	۸۱۸
۱۲۲	۸۱۹	۶۹۹	۸۹

جبرائیل عزرائیل

طریق کار: یہ دونوں لوحیں چاندی پر لکھیں ایک سائڈ پر توتی الملک من تشاء کا تعویذ اور پر درج طریقے سے لکھیں۔ دونوں لوحوں میں شامل آیات میں بچے کا نام کے حروف کو امتزاج دیں اور لوح کے چاروں طرف وہ جملہ لکھ دیں۔ مثال: میرے بیٹے کا نام کمیل مہدی ہے۔ اس کے لئے لوح یوں تیار کی جائے گی۔ لوح کی ایک جانب ''قل ربت زدنی علما'' کے حروف میں کمیل مہدی کے حروف کو امتزاج دیا۔ پہلے آیت کے حروف کو الگ الگ لکھا پھر کمیل مہدی کے

حروف کو دوری سطر میں لکھا۔ اب ایک حرف آیت کا اور دوسرا حرف زیادہ تھے تو نام کے حروف کو دوبارہ لیا حتیٰ کہ آیت کے حروف ختم ہو گئے۔ اس کی عملی مثال یوں ہے۔

آیت کے حروف ق ل رب ز د ن ی ع ل م ا

نام کے حروف: ک م ی ل م ہ و ی

سطر کا امتزاج کو پہلے نقش کے چاروں طرف لکھیں گے۔

آیت کے حروف: ت و ت ی ال م ل ک م ن ت ش اء

نام کے حروف: ک م ی ل م ہ و ی

سطر امتزاج: ت ک د م ت ی ی ل ا م ل ہ م د ل ی ک ک م ک ن ا م ت ی ش ل م ء ہ

اس لوح کو نئے چاند میں بدھ کے دن کسی نیک دن میں عطارد کی ساعت میں یا شرف عطارد میں چاندی پر تیار کریں۔ اور اس لوح پر دونوں آیتیں اکیس بار تلاوت کر کے بچے کو پہنا دیں۔ ان شاء اللہ بچہ علمی سفر میں کامیاب و کامران ہوگا۔

جو لوگ خود تیار نہ کر سکیں تو ہم سے رجوع کریں۔ نیز بچوں کے دیگر مسائل کے حل کے لئے بھی رجوع کر سکتے ہیں۔ بچوں کے تعلیمی مسائل کے حل کے ان کو ستارے کے مطابق دم شدہ مقدس پتھر پہنائیں اور گھر بیٹھے قابل اعتماد نگینے حاصل کرنے کے لئے مدینۃ الروحانیت کی نئی پیشکش ''الجواہر'' سے رجوع فرمائیں۔

اخلاقی جواہر پارے

☆ جو بات کان میں سنائی جائے وہ اکثر سو میل سے سنی جاتی ہے۔

☆ اگر چاہتے ہو کہ دھوکہ نہ کھاؤ تو تین دکانوں سے قیمت دریافت کرو۔

☆ ایک خوشی سے ایک سو غم منتشر ہو سکتے ہیں۔

☆ قرضہ کا روپیہ وقت کو تھوڑا بنا دیتا ہے اور دوسروں کا کام وقت کو لمبا کر دیتا ہے۔

☆ اگر غریبی کے بعد دولت ملے تو وہ اچھی ہوتی ہے، بہ نسبت اس کے کہ دولت کے بعد غریبی۔

فارم نمبر:۴، رجسٹریشن آف نیوز پیپر رولز ۱۹۵۶ء

نام:	ماہنامہ طلسماتی دنیا
مقام اشاعت:	محلہ ابوالمعالی دیوبند
وقفہ اشاعت:	ماہانہ
زبان:	اردو
طابع وناشر:	زینب ناہید عثمانی
مدیر مسئول:	حسن الہاشمی
ملکیت:	حسن احمد صدیقی

میں حسن احمد صدیقی اقرار کرتا ہوں کہ مندرجہ بالا تفصیلات میرے علم و یقین کی حد تک درست ہے۔

تابع وناشر: زینب ناہید عثمانی

یکم مارچ ۲۰۱۵ء

خورجہ ضلع بلند شہر میں
رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات
ڈاکٹر سمیع فاروقی
چھوٹا دروازہ محلہ خویش گیان گنج کی مسجد سے خریدیں
منیجر: ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند
فون نمبر: 9319982090

طارق سلیمی کراچی

تعبیرُ الرُّیا

علامہ محمد ابن سیرینؒ کی نادر و نایاب کتاب سے ماخوذ

خوابوں کی تعبیر کی یہ عظیم کتاب محمد بن سیرینؒ سے منسوب ہے اور ۲۵ ابواب پر مشتمل ہے۔

پہلا باب :

تعبیر بتانے والے کی خصوصیات، خواب کی تمیز اور اس کے اصولوں کو جاننے کے بارے میں۔

اللہ تعالیٰ مجھے اور تمہیں اپنی اطاعت کی توفیق بخشے۔ چونکہ خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔ اس لئے تعبیر بتانے والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ قرآن کریم کا حافظ، احادیث کا عالم اور عربی زبان جانتا ہو۔ نیز الفاظ کی ساخت کے قاعدوں سے واقفیت رکھتا ہو۔ لوگوں کی حیثیتوں کو اچھی طرح جانتا ہو۔ تعبیر کے اصولوں سے بہرہ ور ہو۔ پاکیزہ نفس، اچھے اخلاق اور زبان صداقت کا ترجمان ہو۔ اس صورت میں اللہ تعالیٰ درست سمت میں اس کی رہنمائی کرے گا۔ اور اسے اہل دانش کے معارف سے آگاہی نصیب ہوگی۔

خواب کی تعبیر میں کبھی زمانہ کے حالات و واقعات کے اختلاف کو پیش نظر رکھنا پڑتا ہے۔ کبھی قرآن مجید اور کبھی احادیث رسول کریم ﷺ کو سامنے رکھ کر اور کبھی محاورات کا خیال کر کے تعبیر متعین کرنی پڑتی ہے۔ کبھی تعبیر کا رخ خواب دیکھنے والے کی بجائے اس جیسے کسی اور شخص یا اس کے کسی ہم نام کی طرف موڑنا پڑتا ہے۔ کبھی یہ تعبیر صرف نام سے، کبھی صرف معنی سے، کبھی اس کی ضد سے، کبھی اشتقاق سے، کبھی زیادتی، کبھی نقصان سے دی جاتی ہے۔ قرآن کے حوالے سے انڈوں کی تعبیر عورتیں ہیں۔ کیونکہ اللہ کریم نے فرمایا (ترجمہ: حوریں چھپے ہوئے انڈوں جیسی ہیں) اسی طرح پتھر کی تعبیر سخت دلی ہے کیونکہ ارشاد باری ہے (ترجمہ: تمہارے دل پتھر کی طرح بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت ہو گئے) تازہ گوشت کی تعبیر اس ارشاد خداوندی کی بناء پر غیبت ہے کہ (ترجمہ: کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا؟ اسے تو تم برا سمجھتے ہو۔) اسی طرح خداوند عالم نے فرمایا (ترجمہ: ہم نے اسے اس قدر خزانے دیئے تھے کہ ان کی چابیاں ایک طاقتور گروہ اٹھاتا تھا۔) یہاں چابیوں سے مراد مال ہے کیونکہ خزانوں تک رسائی چابیوں سے ہی ہوتی ہے۔ اسی لئے چابیوں کی تعبیر خزانے ہیں، اور کشتی کی تعبیر نجات ہوگی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (ترجمہ: ہم نے اس کو اور کشتی والوں کو نجات دی) پھر فرمایا (ترجمہ: ہم نے اس کو جو کشتی میں اس کے ساتھ تھے۔ انہیں نجات دی)

کسی نے خواب میں دیکھا کہ بادشاہ خلاف عادت کسی گھر، شہر یا محلے میں آیا ہے۔ تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس بستی والوں کو مصیبت یا ذلت کا سامنا ہوگا۔ کیونکہ ارشاد باری ہے (ترجمہ: جب بادشاہ کسی قریے میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو خراب کر دیتے ہیں۔ اور وہاں کے باعزت لوگوں کو ذلیل کر دیتے ہیں) اور لباس کی تعبیر عورتیں ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے (ترجمہ: وہ تمہارا اور تم ان کے لباس ہو) اور اس کی بہت سی مثالیں موجود ہیں۔ احادیث رسول کریم ﷺ سے تعبیر کی مثال یہ ہے کہ حضور ﷺ نے کوے کا نام فاسق رکھا ہے۔ چنانچہ کوے کی تعبیر بدکار اور گناہ گار آدمی ہے۔ حضور ﷺ نے چوہیا کو فاسقہ اور ایک حدیث میں فولیسقہ فرمایا ہے۔ اس لئے چوہیا کی تعبیر فاسقہ اور گناہ گار عورت ہے۔

پسلی کی تعبیر عورت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عورت ٹیڑھی پسلی سے تخلیق کی گئی ہے۔ اور دروازہ کی چوکھٹ کی تعبیر بھی عورت ہے۔ کیونکہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے اپنے بیٹے حضرت اسماعیل کو

حکم دیا تھا کہ اپنے دروازے کی نچلی دہلیز (بیوی) کو بدل دو۔ احادیث رسول ﷺ سے تعبیر کی ایسی بے انتہا مثالیں موجود ہیں۔

محاورات وامثال سے تعبیر کی صورت یہ ہے کہ مثلاً کوئی شخص خواب میں اپنے ہاتھ کو لمبا دیکھتا ہے تو وہ لوگوں کے ساتھ احسان کرے گا۔ کیونکہ اہل عرب کے محاورے کے مطابق یہ کہنا کہ اپنے محاوروں میں یہ کہنا کہ اس کا ہاتھ تیرے ہاتھ سے زیادہ طویل ہے۔ اسے زیادہ سخی قرار دیتا ہے۔ اسی طرح عرب چغلی کھانے والے کو لکڑی چننے والا کہتے ہیں۔ اس لئے خواب میں لکڑیاں چننے کی تعبیر چغل خوری ہے۔ جو شخص وعدہ پورا نہیں کرتا اس کے متعلق عرب کہتے ہیں کہ وہ اپنے وعدے میں بیمار ہے۔ اس لئے بیماری کی تعریف منافقت ہے۔ اور فلذہ (تلی) کی تعبیر لڑکا ہوگا۔ کیونکہ جو لڑکا اپنے باپ سے مشابہ ہو۔ اسے عرب شیر کا فلذہ (تلی) کہتے ہیں۔

اور کوئی شخص لوگوں کو تیر، بندوق یا پتھر سے مارتا نظر آئے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ان کا برائی سے ذکر کر رہا ہے۔ کیونکہ اس آدمی کے بارے میں اہل عرب کہتے ہیں کہ اس نے فلاں کو نشانہ بنایا بہتان طرازی کی اور کسی کا یہ دیکھنا کہ وہ گھاس یا صابن سے ہاتھ دھوتا ہے۔ اس پر دلالت کرتا ہے کہ وہ کسی چیز سے ناامید ہوگا۔ کیونکہ عرب میں یہ کہنا کہ میں نے تجھ سے اپنا ہاتھ (اشنان) ایک قسم کی گھاس سے دھولیا ہے۔ ان معنوں میں ہے کہ میں تیرے خیر سے مایوس ہوا۔ اور مینڈھے کی تعبیر ایسا شخص ہے جو قوم میں صاحب عزت اور سردار ہو۔ اس طرح کی مثالیں بہت ہیں۔

ظاہری نام سے تعبیر کی مثال یہ ہے کہ فضل نام کی تعبیر فضیلت، راشد کی رشد وہدایت اور سالم کی تعبیر سلامتی ہوگی۔ نام کے معنی کی تعبیر کی مثال یہ ہے کہ نرگس اور گلاب کے متعلق کوئی سوال کرے یا جس کی طرف وہ منسوب ہوں۔ اس کو جواب دیا جائے تو اس کی بقا اور تازگی کے پیش نظر نفی اور ضد کے باعث عمر میں کمی اور مایوسی تعبیر ہوگی۔ اور ضد سے تعبیریوں ہے کہ گریہ وزاری کے ساتھ اگر چیخ پکار اور گریبان پھاڑنے کی صورت تو اس کی تعبیر خوشی ہوگی اور مسرت اور ناچ کی تعبیر حزن، غم اور ملال ہے۔ اور دو آدمیوں میں لڑائی اور کشتی کے نتیجے میں خواب میں ہارنے والا جیتنے والا سمجھا جائے گا اور اگر کوئی آدمی خواب میں اپنے آپ کو پچھنے لگاتا دیکھے تو تعبیر میں اس کے پچھنے لگیں گے۔

اور اگر خواب دیکھنے والا قبر میں داخل کیا جارہا ہو تو وہ قید ہوگا۔ خواب میں دیکھنا کہ ایسی جگہ قید کیا جارہا ہے جس کی ہیئت اور وہاں کے باشندوں کو نہیں جانتا اور وہاں سے نہیں نکلا تو تعبیر یہ ہوگی کہ وہ قبر میں داخل ہوگا۔ اور لڑائی کی تعبیر اچانک حملہ ہے اور اگر یہ دیکھا کہ اس پر کسی دشمن نے حملہ کیا ہے تو تعبیر ہے کہ وہاں سیلاب آئے گا۔ اور ٹڈی کی تعبیر لشکر ہے۔ اور فوج ولشکر کی تعبیر ٹڈی ہے۔ اور ٹڈی نظر آئے مگر اس کی بھنبھناہٹ نہ ہو تو اس کی تعبیر پوشیدہ مال بھی ہوتا ہے۔ اگر اس کی بھنبھناہٹ ہو تو تعبیر لڑائی ہے۔ بال کی تعبیر مال اور زیب وزینت ہے۔ لیکن اگر بال چہرے پر پڑ جائیں۔ یا رخسار پر زیادہ نظر آئیں تو تعبیر رنج وغم ہے۔ بعض اوقات اس سے لباس بھی مراد لی جاتی ہے اور اگر بال لپٹے ہوئے نظر آئیں۔ اس کے متعلق برے الفاظ کہے جائیں تو اور وہ ان سے اپنا بچاؤ نہ کرسکے اور جس نے خواب میں اپنا بال ورپر دیکھے تو وہ مال ودولت پائے گا اور اگر ان ہی بال ورپر سے اڑنے لگا تو تعبیر ہوگی کہ سفر کرے گا۔ اگر خواب میں ہاتھ کاٹا گیا اور اس نے اسے اٹھالیا اور ہاتھ اس کے پاس رہا تو اس کو بھائی یا بیٹے سے فائدہ ہو۔ لیکن اگر کٹا ہوا ہاتھ نہیں اٹھایا تو بھائی یا بیٹے کی طرف سے اس پر کوئی مصیبت آئے گی۔ اور اگر مریض دیکھے کہ وہ صحت مند ہوگیا ہے اور گھر والوں سے بات چیت کرنے کے بعد گھر سے نکلا تو صحت مند تندرست ہوجائے گا۔ اور گفتگو نہ کی تو مرجائے گا۔ اور مقامات میں ہے کہ اگر ان کے رنگ مختلف نہ ہوں تو وہ ناپاک سوتیں ہیں۔ اگر سفید اور سیاہ ہوں تو تعبیر دن اور رات ہے اور اگر مچھلیاں ہوں تو وہ عورتیں ہیں اور گنی نہ جائیں تو وہ مال غنیمت ہے۔ ایسی نظریں بہت ہیں۔

لوگوں کی حالتوں اور حیثیتوں کے اعتبار سے خوابوں کی تعبیر مختلف ہوتی ہے۔ اس طرح کوئی نیک اور صاحب خیر شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے ہاتھ یا گردن میں طوق ہے۔ تو یہ خواب اچھا ہے۔ وہ شروفساد سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر نیک اور اچھا آدمی نہیں ہے تو تعبیر ہے کہ وہ بکثرت گناہ کرے گا۔ اور جہنم کا سزاوار ہوگا۔

خواب کی تعبیر مختلف وقتوں میں بھی مختلف ہوجاتی ہے۔ مثلاً اگر کسی نے خواب میں اپنے آپ کو ہاتھی پر سوار دیکھا۔ اگر رات کا خواب

ہے تو وہ بہت منافع والے کام کا مالک ہو جائے گا اور اگر دن کا خواب ہو گا تو تعبیر یہ ہے کہ اپنی بیوی کو طلاق دے دے گا۔

فصل: جان لینا چاہئے کہ جو خواب رات کے آخری حصہ میں یا دوپہر کے قیلولہ کے وقت دیکھئے جائیں ان کی تعبیر سچی ہوتی ہے۔ اور پھلوں کے پکنے اور پکنے کے زمانے کے خواب بھی سچی تعبیر کے حامل ہوتے ہیں۔ کمزور خواب وہ ہیں جو سردی یا بارش کے موسم میں نظر آئیں۔ تعبیر بتانے والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ خواب دیکھنے والے کی بات اچھی طرح سمجھے خواب کو اصولوں پر پرکھے۔ اگر بات درست ہو، جملے مربوط ہوں مطلب واضح ہو تو وہ خواب ٹھیک ہوگا۔ اگر اس کے کئی معنی نکل سکتے ہوں تو وہ اصل سے متصل اور الفاظ سے زیادہ قریب معانی کے مطابق تعبیر کرے۔ اگر خواب اس طرح الجھا ہوا اور غیر مربوط ہو کہ کسی اصول پر پورا نہ اترے تو خیالات کی پراگندگی کا آئینہ ہے۔ لغو خواب ہے اور اگر خواب مشتبہ اور مشکوک ہو تو اس پر خواب دیکھنے والے کے دل کی حالت معلوم کرے، مثلاً اگر خواب نماز کے متعلق ہے تو اس سے ان کے متعلق سوال کرے۔ پھر دل کے فیصلے سے اس کی تعبیر کرے۔ اور اگر خواب کی تعبیر کسی برے کام یا بے حیائی سے ہو تو اسے ظاہر نہ کرے۔ خواب کی اصل تعبیر پوشیدہ رکھے یا اچھے انداز میں اس کی تعبیر کرے۔

فصل: جب اصل خواب کی جنس۔ صنف اور طبیعت معلوم ہو جائے تو معبر اسی پر اس کی تعبیر محمول کرے اور تاویل میں اسی پر بھروسہ کرے۔ مثلاً جنس کے لحاظ سے درخت، درندوں اور پرندوں کی تعبیر مردہ ہے۔ پھر اس کی قسم پر غور کیا جائے۔ یعنی درخت ہے تو کون سا؟ درندے یا پرندے ہیں تو کونسے؟ پھر اس کے مطابق تعبیر دی جائے۔ کھجور کے درخت کی تعبیر یہ ہے کہ وہ صاحب عزت عرب ہوگا۔ کیونکہ کھجور کا درخت عرب میں ہوتا ہے۔ اخروٹ سے مراد عجمی شخص ہے۔ کیونکہ اس درخت کا تعلق عجمی ملکوں سے ہے۔ اسی طرح پرندہ اگر بڑا ہو گا تو عربی آدمی ہے۔ مور ہو گا تو عجمی شخص۔ اس کے بعد تعبیر کرنے والا اس کی طبیعت پر غور کرے۔ اس لحاظ سے کھجور کے درخت کی تعبیر یہ ہو گی کہ وہ بہت بھلائی کرنے والا اور خاندانی آدمی ہوگا۔ درخت اخروٹ کا ہو تو وہ دھوکہ دینے اور جھگڑا کرنے والا ہوگا۔ کیونکہ اخروٹ کو کھڑ کھڑا کر توڑنا پڑتا ہے۔ پھر کہیں اس کا مغز حاصل ہوتا ہے۔

اور اگر پرندہ ہے۔ تو اس کی پرواز کے حوالے سے وہ سفر کرنے والا ہوگا۔ مور کی تعبیر یہ ہے کہ عجم کا صاحب زینت اور صاحب ثروت بادشاہ ہوگا۔ جس کی بہت رعایا ہوگی۔ شاہین یا عقاب کی بھی یہی تعبیر ہوگی۔ کوا نظر آئے تو اس کی تعبیر فاسق اور بے دین شخص ہے۔ کوے کی طرف عقعق کی تعبیر بھی یہی ہے۔ اسی طرح خواب کے تقاضے کے مطابق قیاس کر کے تعبیر کرنے والا اللہ تعالیٰ سے ہدایت اور توفیق پاتا ہے۔

دوسرا باب:

اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھنے کے بارے میں

جس شخص نے اللہ تعالیٰ کو خواب میں رحم و کرم کے حالت میں دیکھا تو اس کو خوشخبری اور خوشی حاصل ہوگی۔ وہ اللہ تعالیٰ کو قیامت کے دن اپنے حال پر توجہ فرمانے والا پائے گا اور اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ دنیا میں اس کے اعمال قبول و منظور ہوں گے۔ اور اگر اس نے اللہ تعالیٰ کو نظر بھر کر دیکھا تو وہ دنیا میں مقبول ہوگا۔ اور جنت میں داخل کیا جائے گا۔ اور اگر خواب یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اسے کوئی دنیوی چیز عطا کی ہے تو وہ بیمار یا مبتلائے بلا ہوگا۔ یا اس کو کسی امتحان میں ڈالا جائے گا اور اس بیماری، بلا یا امتحان کے اجر میں اس کو جنت میں داخل کیا جائے گا۔ اگر کسی نے اللہ کو کسی خاص مکان میں دیکھا تو اس مکان کے رہنے والے، بھلائی، مسرت اور کامیابی سے سرفراز ہوں گے۔

• جس کو اللہ نے ڈانٹا ڈپٹا یا کسی کام سے منع کیا۔ کوئی وعدہ وعید کیا تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ آدمی گناہ گار ہے، اسے گناہوں کو چھوڑ دینا چاہئے اور جس نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو اپنے بستر میں دیکھا اور یہ کہ وہ اسے مبارک باد دیتا ہے تو اسے خوشخبری ہو کہ اسے خدا تعالیٰ کی طرف سے بزرگی اور رحمت ملے گی۔ کیونکہ ایسا خواب صرف نیک اور پرہیز گار ہی دیکھتے ہیں۔ اگر کسی نے خدا تعالیٰ کی تصویر یا خیال یا اس کی شکل کو دیکھا تو معلوم ہو کہ خواب دیکھنے والا جھوٹا، خدا پر تہمت لگانے والا اور بدعتی ہے۔ لہٰذا اسے فوراً توبہ کرنی چاہئے۔ اور اسی طرح اگر کسی نے اللہ تعالیٰ کو ناقص حالت میں دیکھا یا اسے بت، تصویر یا کسی اور حالت میں

دیکھا جو اس کے جمال، کمال اور جلال کے لائق نہیں تو وہ توبہ کرے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ان تمام باتوں سے پاک ہے۔ واللہ اعلم۔

حکایت: بیان کیا گیا کہ ایک آدمی نے حضرت جعفر صادقؒ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس خواب کی تعبیر پوچھی کہ اللہ تعالیٰ نے اسے لوہا عطا فرمایا اور سرکہ کا ایک گھونٹ پلایا ہے۔ امامؒ نے ارشاد فرمایا لوہے سے مراد سختی ہے۔ کیونکہ ارشاد خداوندی ہے (ترجمہ: ہم نے لوہا اتارا جس میں بہت سختی ہے) اس لئے ممکن ہے کہ تیری اولاد میں سے کوئی حضرت داؤد کی یہ صنعت سیکھ لے لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف سے سرکہ پلانے کی تعبیر یہ ہے کہ تو مدت تک ایک بیماری میں مبتلا رہے گا۔ اس دوران تجھے بہت مال ملے گا۔ اور اگر اسی بیماری میں مر گیا تو خدا تجھ سے راضی ہوگا اور تیرے اگلے پچھلے سب گناہ معاف کر دے گا۔

تیسرا باب:

خواب میں انبیاء، ملائکہ، صالحین اور علما کی زیارت کرنے یا کعبہ، اذان، نماز یا حج کو دیکھنے کے بارے میں۔

جس نے خواب کسی فرشتے کو دیکھا اسے دنیا میں عزت و مسرت حاصل ہوگی اور اس کے شہر والوں کو کامیابی ملے گی اور جلیل القدر فرشتوں کو دیکھنے۔ بھلائی، شہادت، زیادہ بارش، وافر رزق اور سستے نرخوں کی نشانی ہے۔ اور اگر ملائکہ مقربین کو مسجدوں میں دیکھا تو مقصد یہ ہے کہ اس جگہ کے رہنے والوں کی دین کے معاملہ میں کمزوری پر متنبہ کرتے ہوئے۔ وہ انہیں دعا، نماز، صدقہ اور کثرت استغفار کی تلقین کررہے ہیں۔ اور فرشتوں کو بازار میں دیکھا تو تعبیر یہ ہے کہ وہ ناپ تول میں کمی سے روکتے ہیں اور اگر قبرستان میں دیکھا تو فقہاء علماء اور زہاد میں وبا پھوٹ پڑے گی اور اگر کسی نے خواب میں کسی نامعلوم شخص کو دیکھا اور اسے فرشتہ کہا جارہا ہے تو وہ واقعی بڑا فرشتہ ہوگا۔

فصل: جس نے خواب میں حضور پر نور ﷺ کی زیارت کی تو یہ نیکی کی بشارت ہے۔ اور اس شخص سے نیک اعمال سرزد ہوں گے۔ اور اگر خواب میں کوئی ناگوار بات پیش آگئی تو وہ دنیا میں تنگی سے دوچار ہوگا اور جس نے حضور ﷺ کو خشک زمین میں دیکھا تعبیر یہ ہے کہ وہاں ہریالی آجائے گی اور کسی نے سرکار دو عالم ﷺ کو اس وقت خواب میں دیکھا جب وہ کسی تکلیف یا رنج و غم میں مبتلا تھا تو اس کے تمام مصائب دور ہو جائیں گے۔ اور اگر صحن میں دیکھا تو وہاں آگ اور ہلاکت کا دور دورہ ہوگا۔ اور اگر کسی نے حضور ﷺ کو ناقص الخلقت، بیمار یا مردہ صورت میں دیکھا یا آپ ﷺ کی حالت کو بدلا ہوا پایا تو اس خواب میں کوئی خیر نہیں اور خواب دیکھنے والے کے دین میں نقصان کا ثبوت ہے۔ اور جس نے حضور پاک ﷺ کو اچھے کپڑے پہنے ہو دیکھا تو اس سے مراد یہ ہے کہ حضور ﷺ کی امت کے لئے دین اور دنیا میں تاخیر ہے۔ جس نے آنحضور ﷺ کو خواب میں چلتے ہوئے پایا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ سرکار اپنی امت کو جہاد کا حکم دے رہے ہیں اور خواب دیکھنے والے کے دین میں نقص ہے۔ اور جس نے نبی کریم کو حج کرتا ہوا دیکھا تو وہ حج کی سعادت پائے گا۔ اور جس نے دیکھا کہ آپ وعظ فرمارہے ہیں تو آپ کی امت آپ ﷺ کی اطاعت کرے گی۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ آپ ﷺ آئینہ دیکھ رہے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ آپ ﷺ امت کو امانت ادا کرنے کی تلقین کررہے ہیں۔ اور جس نے سرور کائنات ﷺ کو کچھ کھاتے ہوئے پایا تو تعبیر یہ ہے کہ آپ امت کو زکوۃ ادا کرنے کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ اور جس کو خواب میں حضور ﷺ نے اپنے کپڑوں میں سے کوئی کپڑا یا انگوٹھی یا تلوار یا اسی قسم کی کوئی اور چیز عنایت فرمائی تو مراد یہ ہے کہ ملک کی بادشاہت، دین کی سمجھ یا عبادت کا ذوق جو بھی چیز نصیب ہوئی اعلیٰ درجے کی ہوگی۔

اقوال حکیم اُقلیدس

☆ جو شخص کہ علم رکھے اور اس پر عمل نہ کرے وہ ایک بیمار ہے جس کے پاس دوا تو ہے مگر علاج نہیں کرتا۔

☆ جو شخص کسی ایسی چیز کی تعریف کرے جو درحقیقت تجھ میں نہ ہو، وہ ایسی برائی سے بھی تجھے منسوب کرے گا جو تجھ میں نہ ہوگی۔

☆ جو شخص دو بھائیوں میں دشمنی نہ ڈال کہ وہ معمولی بات پر صلح کرلیں گے اور تجھے ہمیشہ کی برائی حاصل ہوگی۔

☆ ایک آزردہ دل تمام انجمن کو افسردہ کردیتا ہے۔

☆ دانا کون ہے؟ جو گردش ایام سے دل تنگ نہ ہو۔

☆ زندگی بغیر محنت کے مصیبت ہے اور بغیر عقل کے حیوانیت ہے۔

کل امر مرھون باوقاتہا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۱۵ء کے بہترین اوقات عملیات

حضور پُرنور الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرھون باوقاتہا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودۂ پاک کے بعد کسی چون وچراں کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہٰذا بعد از بسیار تحقیق وتدقیق ۲۰۱۵ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کواکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہوسکیں۔

نظرات کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مدنظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد وترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔ دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہوچکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہٰذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، تکمیل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہوکر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی نحس ہوں گے۔

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۱۵ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

اپریل

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم اپریل	قمروزحل	تربیع	۹-۱۲
۲/اپریل	عطاردوزحل	تثلیث	۴۹۱۷
۳/اپریل	شمس ومشتری	تثلیث	۲۲-۵۰
۳/اپریل	قمروزحل	تسدیس	۲۱-۵۳
۴/اپریل	قمرعطارد	مقابلہ	۳-۲۶
۵/اپریل	قمرومریخ	مقابلہ	۸-۲۷
۶/اپریل	عطاردومشتری	تثلیث	۱۸-۵۵
۷/اپریل	قمرومشتری	تربیع	۱-۱۲
۸/اپریل	قمروزحل	قران	۱۸-۵۹
۹/اپریل	قمروعطارد	تثلیث	۲۲-۹
۱۰/اپریل	شمس وعطارد	قران	۹-۲۹
۱۱/اپریل	قمرومریخ	تثلیث	۸-۴
۱۲/اپریل	قمروشمس	تربیع	۹-۱۳
۱۳/اپریل	قمرومریخ	تربیع	۱۵-۱۲
۱۴/اپریل	قمروشمس	تسدیس	۱۶-۱
۱۵/اپریل	قمروعطارد	تسدیس	۱-۱۳
۱۵/اپریل	زہرہ وزحل	مقابلہ	۹-۵۴
۱۷/اپریل	قمروزحل	تثلیث	۸-۵۹
۱۸/اپریل	مریخ ومشتری	تربیع	۵-۸۵
۱۹/اپریل	قمرومشتری	تربیع	۰۰-۲
۲۰/اپریل	قمرومریخ	قران	۲-۹
۲۱/اپریل	عطاردومشتری	تربیع	۹-۴۵
۲۲/اپریل	قمروزہرہ	قران	۱-۲۳
۲۲/اپریل	زہرہ ومشتری	تسدیس	۰۰-۱۰
۲۴/اپریل	قمرومریخ	تسدیس	۱۸-۲۹
۲۶/اپریل	قمرومشتری	قران	۲۰-۳۳
۲۷/اپریل	قمروعطارد	تربیع	۱۹-۴۲
۲۸/اپریل	قمروشمس	تثلیث	۲۳-۶
۳۰/اپریل	قمرومریخ	تثلیث	۱-۵۰
۳۰/اپریل	قمروعطارد	تثلیث	۱۷-۵۳

مئی

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم مئی	قمروزحل	تسدیس	۲-۲
۲ مئی	قمروزہرہ	تثلیث	۱۹-۳۲
۳ مئی	عطاردوزحل	مقابلہ	۱۴-۷
۴ مئی	قمروشمس	مقابلہ	۹-۱۱
۴ مئی	قمرومشتری	تربیع	۹-۳۴
۴ مئی	شمس ومشتری	تربیع	۱۴-۳۴
۵ مئی	قمروزحل	قران	۲۲-۶
۶ مئی	قمرومشتری	تثلیث	۱۸-۱۴
۷ مئی	قمروزہرہ	مقابلہ	۲۳-۲۰
۹ مئی	قمروشمس	تثلیث	۸-۸
۱۰ مئی	قمرومریخ	تثلیث	۲-۴
۱۱ مئی	قمرومشتری	مقابلہ	۵-۲۰
۱۲ مئی	قمرومریخ	تربیع	۸-۲۳
۱۳ مئی	قمروعطارد	تربیع	۳-۵۷
۱۴ مئی	قمروزحل	تثلیث	۱۴-۳۰
۱۵ مئی	قمرومشتری	تثلیث	۱۰-۵۵
۱۵ مئی	مریخ وزحل	مقابلہ	۱۱-۳۲
۱۷ مئی	قمروزہرہ	تسدیس	۴-۵۵
۱۸ مئی	قمروشمس	مقابلہ	۹-۲۳
۱۹ مئی	قمروعطارد	قران	۱۳-۳۶
۲۱ مئی	قمروزہرہ	قران	۲۲-۳۷
۲۳ مئی	قمروزحل	تثلیث	۶-۲۱
۲۴ مئی	قمروعطارد	تسدیس	۳-۴
۲۵ مئی	قمروشمس	تربیع	۲۲-۴۸
۲۶ مئی	قمرومریخ	تربیع	۱۰-۲۱
۲۷ مئی	قمروزہرہ	تسدیس	۷-۵۰
۲۸ مئی	قمروشمس	تثلیث	۱۷-۰۰
۲۹ مئی	قمرومشتری	تسدیس	۱۱-۵۳
۳۰ مئی	شمس وعطارد	قران	۲۲-۲۵
۳۱ مئی	قمرومشتری	تربیع	۲۲-۵۹

جون

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم جون	قمروزہرہ	تثلیث	۱۶-۲۰
۲ جون	قمروزحل	قران	۱-۴۹
۳ جون	قمرومریخ	مقابلہ	۳-۵۹
۳ جون	قمرومشتری	تثلیث	۷-۰۰
۶ جون	مریخ ومشتری	تسدیس	۵-۷
۶ جون	قمروزہرہ	مقابلہ	۱۱-۲۶
۷ جون	قمروشمس	تثلیث	۱۴-۲۷
۸ جون	قمروزحل	تربیع	۱۴-۲۱
۹ جون	قمروشمس	تربیع	۲۱-۱۱
۱۰ جون	قمروزحل	تثلیث	۱۷-۱۴
۱۰ جون	عطاردوزہرہ	تسدیس	۱۸-۲۱
۱۱ جون	قمروعطارد	تسدیس	۰۰-۳۳
۱۲ جون	قمروشمس	تسدیس	۳-۵۲
۱۳ جون	قمروزہرہ	تربیع	۷-۱۴
۱۴ جون	شمس ومریخ	قران	۲۱-۲۵
۱۵ جون	قمروزہرہ	تسدیس	۱۵-۸
۱۶ جون	قمرومشتری	تسدیس	۸-۳۴
۱۹ جون	قمروزحل	تثلیث	۱۱-۲۲
۲۰ جون	قمروعطارد	تسدیس	۱-۶
۲۱ جون	قمرومشتری	قران	۲-۷
۲۲ جون	قمروعطارد	تربیع	۱۵-۵۷
۲۴ جون	قمروزحل	تسدیس	۱۰-۲
۲۵ جون	قمروعطارد	تثلیث	۹-۲۷
۲۶ جون	قمرومشتری	تسدیس	۴-۵۱
۲۷ جون	قمرومریخ	تثلیث	۲-۲۹
۲۸ جون	قمرومشتری	تربیع	۱۶-۱۰
۲۹ جون	قمروزحل	قران	۷-۱۹
۳۰ جون	قمروعطارد	مقابلہ	۱۵-۴۹
۳۰ جون	قمروزہرہ	تثلیث	۲۳-۱۵
۳۰ جون	قمرومشتری	تثلیث	۲۳-۴۶

فہرست نظرات، عاملین کی سہولت کے لئے

اپریل، مئی، جون، جولائی

تاریخ	نظرات	کیفیت	وقت
۱۶ اپریل	عطارد و مشتری تثلیث	ابتدا	۶ بج کر ۵۹ منٹ
۱۶ اپریل	عطارد و مشتری تثلیث	مکمل	۵۴_۱۸
۱۷ اپریل	عطارد و مشتری تثلیث	خاتمہ	۳۶_۱۲
۹ اپریل	شمس عطارد قران	ابتدا	۲۱_۱۱
۱۰ اپریل	شمس عطارد قران	مکمل	۲۸_۹
۱۰ اپریل	شمس عطارد قران	خاتمہ	۲۵_۲۰
۱۴ اپریل	زہرہ و زحل مقابلہ	ابتدا	۶_۱۴
۱۵ اپریل	زہرہ و زحل مقابلہ	مکمل	۵۴_۹
۱۵ اپریل	زہرہ و زحل مقابلہ	خاتمہ	۴۹_۱۹
۱۶ اپریل	مریخ و مشتری تربیع	ابتدا	۴۴_۱۹
۱۸ اپریل	مریخ و مشتری تربیع	مکمل	۵۹_۵
۱۸ اپریل	مریخ و مشتری تربیع	خاتمہ	۱۲_۲۳
۲۰ اپریل	عطارد و مشتری تربیع	ابتدا	۵۱_۲۰
۲۱ اپریل	عطارد و مشتری تربیع	مکمل	۴۶_۹
۲۱ اپریل	عطارد و مشتری تربیع	خاتمہ	۵۸_۱۵
۲۲ اپریل	زہرہ و مشتری تسدیس	ابتدا	۲۹_۲
۲۲ اپریل	عطارد و مریخ قران	ابتدا	۴۲_۸
۲۲ اپریل	زہرہ و مشتری تسدیس	مکمل	۱۱_۰۰
۲۳ اپریل	عطارد و مریخ قران	مکمل	۳۸_۴
۲۳ اپریل	عطارد و مریخ قران	خاتمہ	۴۶_۱۴
۲۳ اپریل	زہرہ و مشتری تسدیس	خاتمہ	۵۹_۲۱
۲ مئی	عطارد و زحل مقابلہ	ابتدا	۳۱_۲۰
۳ مئی	شمس و مشتری تربیع	ابتدا	۴۲_۱۱
۳ مئی	عطارد و زحل	مکمل	۷_۱۴
۳ مئی	عطارد و زحل مقابلہ	خاتمہ	۲۲_۲۳
۴ مئی	شمس و مشتری تربیع	مکمل	۳۱_۱۴
۵ مئی	شمس و مشتری تربیع	خاتمہ	۵۹_۳
۱۴ مئی	مریخ و زحل مقابلہ	ابتدا	۴۲_۴
۱۵ مئی	مریخ و زحل مقابلہ	مکمل	۳۲_۱۱
۱۶ مئی	مریخ و زحل مقابلہ	خاتمہ	۵۸_۲
۲۲ مئی	شمس و زحل مقابلہ	ابتدا	۵۵_۷
۲۳ مئی	شمس و زحل مقابلہ	مکمل	۴_۷
۲۳ مئی	شمس و زحل مقابلہ	خاتمہ	۳۹_۱۸
۲۶ مئی	عطارد و مریخ قران	ابتدا	۵۰_۱۹
۲۷ مئی	عطارد و مریخ قران	مکمل	۴_۱۲
۲۸ مئی	عطارد و مریخ قران	خاتمہ	۵۷_۱
۳۰ مئی	شمس و عطارد قران	ابتدا	۲۸_۶
۳۰ مئی	شمس و عطارد قران	مکمل	۲۵•۲۲
۳۱ مئی	شمس و عطارد قران	خاتمہ	۱۸_۶
۴ جون	مریخ و مشتری تسدیس	ابتدا	۴۶_۸
۵ جون	زہرہ و زحل تثلیث	ابتدا	۴۳_۱۲
۶ جون	مریخ و مشتری تسدیس	مکمل	۸_۵
۶ جون	زہرہ و زحل تثلیث	مکمل	۲۵_۱۱
۷ جون	زہرہ و زحل تثلیث	خاتمہ	۱۲_۱۱
۷ جون	شمس و مشتری تسدیس	ابتدا	۲۳_۲۱
۸ جون	مریخ و مشتری تسدیس	خاتمہ	۵۲_۱
۹ جون	شمس و مشتری تسدیس	مکمل	۱۵_۳
۱۰ جون	شمس و مشتری تسدیس	ابتدا	۵_۲۰
۱۰ جون	عطارد و زہرہ تسدیس	مکمل	۳۱_۱۸
۱۱ جون	شمس و مریخ قران	ابتدا	۲۳_۵
۱۱ جون	عطارد و زہرہ تسدیس	خاتمہ	۴۶_۱۸
۱۴ جون	شمس و مریخ قران	مکمل	۲۵_۲۱
۱۶ جون	شمس و مریخ قران	خاتمہ	۷_۱۷
۲۹ جون	زہرہ و مشتری قران	ابتدا	۴۶_۱۳
یکم جولائی	زہرہ و مشتری قران	مکمل	۲۱_۱۳
۲ جولائی	زہرہ و مشتری قران	خاتمہ	۳۶_۱۴
۳ جولائی	عطارد و مشتری تسدیس	ابتدا	۲_۱۲
۴ جولائی	عطارد و مشتری تسدیس	مکمل	۱۷_۶
۴ جولائی	عطارد و زہرہ تسدیس	ابتدا	۴۹_۱۲
۴ جولائی	عطارد و مشتری تسدیس	خاتمہ	۰۰_۰۰
۵ جولائی	عطارد و زہرہ تسدیس	مکمل	۴۵_۱۳
۶ جولائی	عطارد و زہرہ تسدیس	خاتمہ	۵۲_۱۲
۱۲ جولائی	زہرہ و زحل تربیع	ابتدا	۵۳_۵

شرف قمر

۱۹؍اپریل صبح ۶ بج کر ۱۸ منٹ سے ۱۹؍اپریل صبح ۷ بج کر ۵۵ منٹ تک۔ ۱۶؍مئی دوپہر ۳ بج کر ۵۳ منٹ سے ۱۶؍مئی شام ۵ بج کر ۳۲ منٹ تک۔ ۱۲؍جون رات دس بج کر ۳۲ منٹ سے ۱۳؍جون رات ۱۲ بج کر ۵۳ منٹ تک قمر حالت شرف میں رہے گا، مثبت کام کرنے کے بہترین اوقات۔ ان اوقات کا عاملین کو فائدہ اٹھانا چاہئے اور ان اوقات میں مثبت کام انجام دینے چاہئیں۔

ہبوط قمر

۶؍اپریل صبح ۴ بج کر ۳۲ منٹ سے ۶؍اپریل صبح ۶ بج کر ۲۸ منٹ تک۔ ۳؍مئی دن ۱۱ بج کر ۱۳ منٹ سے ۳؍مئی دوپہر ایک بج کر ۸ منٹ تک۔ ۳۰؍مئی شام ۶ بج کر ۵۹ منٹ سے ۳۰؍مئی رات ۸ بج کر ۵۵ منٹ تک۔ ۲۷؍جون رات ۳ بج کر ۲۴ منٹ سے ۲۷؍جون صبح ۵ بج کر ۲۱ منٹ تک قمر حالت ہبوط میں رہے گا۔ ان اوقات میں عاملین کو منفی کام کرنے چاہئیں، لیکن غیر شرعی کاموں سے اجتناب کرنا چاہئے اور ناحق کسی کو ستانے سے گریز کرنا چاہئے۔

تحویل آفتاب

۲۱؍اپریل دوپہر ۳ بج کر ۱۵ منٹ پر آفتاب برج ثور میں داخل ہوگا۔ ۲۲؍مئی دوپہر ۲ بج کر ۱۲ منٹ پر آفتاب برج جوزا میں داخل ہوگا۔ ۲۱؍جون رات دس بج کر ۷ منٹ پر آفتاب برج سرطان میں داخل ہوگا۔ یہ اوقات دعاؤں کی قبولیت کے اوقات ہیں۔ ان اوقات میں اپنی ضروریات وخواہشات اپنے رب کے دربار میں پیش کیجئے، انشاء اللہ دعائیں قبول ہوں گی۔

اوج زہرہ

۳۰؍اپریل رات ۳ بج کر ۴۴ منٹ سے یکم؍مئی رات ۱۲ بج کر ۴۰ منٹ تک زہرہ حالت اوج میں رہے گا۔ تسخیر ومحبت کے تعویذ وعملیات کا بہترین وقت۔ جن حضرات سے شرف زہرہ کا وقت ضائع ہوگیا ہو وہ اس وقت سے فائدہ اٹھائیں۔

رجعت واستقامت

سیارہ	تاریخ کیفیت وقت
عطارد	۱۵؍اپریل حالت در برج ثور صبح ۴ بج کر ۱ منٹ
عطارد	یکم؍مئی حالت استقامت در برج جوزا صبح ۷ بج کر ۲۵ منٹ
عطارد	۱۹؍مئی حالت رجعت در برج جوزا صبح ۷ بج کر ۲۰ منٹ
عطارد	۱۲؍جون حالت استقامت در برج جوزا صبح ۴ بج کر ۴ منٹ
زہرہ	۱۱؍اپریل حالت استقامت در برج جوزا رات ۸ بج کر ۵۸ منٹ
زہرہ	۸؍مئی حالت استقامت در برج سرطان صبح ۴ بج کر ۳۲ منٹ
زہرہ	۵؍جون حالت استقامت در برج اسد رات ۹ بج کر ۳ منٹ
مشتری	۱۸؍اپریل حالت استقامت در برج اسد رات ۱۰ بج کر ۲۷ منٹ

منزل شرطین

۱۷؍اپریل رات ۲ بج کر ۲۱ منٹ
۱۴؍مئی صبح ۱۰ بج کر ۲۵ منٹ
۱۰؍جون شام ۴ بج کر ۴۶ منٹ

چاند منزل شرطین میں داخل ہوگا۔ حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنے والوں کے لئے قیمتی اوقات۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنے والے لوگ روزانہ ایک حرف کو ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھیں۔ ۲۸ دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔

مقصدی طنز و مزاح

اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

ضروری بات: ابوالخیال فرضی کسی بنا پر اس ماہ اذان بت کدہ نہیں لکھ سکے۔ اس لئے ان کے ایک پرانے مضمون سے لطف اندوز ہوں اور ادارے کی طرف سے معذرت قبول کریں۔

صوفی مسکین کا بھی جواب نہیں ہے، یہ بھی نئے دور کے ایک کامیاب صوفی ہیں، ان کو دیکھ کر شریعت و طریقت کی افادیت کا اندازہ بہت آسانی سے ہوجاتا ہے۔ پیری مریدی اور تعویذ گنڈوں کا سلسلہ ان کے خاندان میں کئی نسلوں سے بدستور چلا آرہا ہے اس لحاظ سے اگر یہ کہا جائے، صوفی مسکین خاندانی صوفی ہیں تو بے جانہ ہوگا۔ اس دنیا میں جب خاندانی حکیم ہوسکتے ہیں تو خاندانی صوفی کیوں نہیں ہوسکتے۔

صوفی مسکین شکل و صورت کے اعتبار سے گربہ ملت محسوس ہوتے ہیں لیکن عقل و خرد کے اعتبار سے ان کا مقام لومڑی اور کوے سے بھی سوا ہے۔ بے حد عقل منداور بے حد چالاک، کیسی بھی الجھن ان کے حوالے کردو، چٹکی بجا کر اس کو منٹوں میں حل کرلیں گے اور ذرا بھی انہیں تھکان کا احساس نہیں ہوگا۔ کرامتوں کا عظیم سلسلہ بھی ان کے خاندان کی مخصوص روایت ہے۔ کرامتیں تو ان کے خاندان کے نابالغ بچوں سے بھی صادر ہوجاتی ہیں، ان کے چچازاد بھتیجے کے بارے میں مشہور ہے کہ اس نے پوری بخاری شریف تین دن میں یاد کرلی تھی، پھر ایک دن میں بھلادی۔ ان کے جدامجد کرامتوں کے ماہر تھے، ایسی ایسی کرامتیں ان کی طرف منسوب ہیں کہ بس اللہ دے اور بندہ لے، ان کے جدامجد کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ پرندوں کی طرح ہوا میں اڑتے تھے اور اس سے بڑی کرامت یہ تھی کہ اڑتے وقت کسی کو نظر بھی نہیں آتے تھے۔ ان ہی کے بارے میں چشم دید گواہوں نے بتایا کہ وہ خشکی میں مچھلی کی طرح تیرتے تھے۔ ان کے بارے میں یہ بھی مشہور ہے کہ ان کا جسم نور بن کر فضاؤں میں بکھر جاتا تھا، لیکن یہ منظر صرف وہی لوگ دیکھ سکتے تھے جن کی پچاس سال سے تکبیر اولیٰ فوت نہ ہوئی ہو۔ ان کے والد بھی صاحب کرامت بزرگ تھے۔ ان کی سب سے بڑی کرامت یہ تھی کہ وہ عصر کی نماز روزانہ مدینہ میں جاکر پڑھتے تھے۔ چنانچہ عصر اور مغرب کے درمیان انہیں کبھی ان کے محلے میں نہیں دیکھا گیا اور یہی اس بات کی سب سے بڑی دلیل تھی کہ وہ بہ نفس نفیس مدینہ میں موجود ہیں۔ صوفی مسکین کے پاس بھی کرامتوں کا پورا اسٹاک ہے، لیکن یہ اپنی کرامتوں کو زیادہ ظاہر نہیں کرتے۔ ان کی ایک کرامت تو میں نے بہ چشم دیکھی تھی۔ ہوا یہ تھا کہ بھری برسات میں وہ میرے ساتھ ایک سڑک پر گشت کررہے تھے، سڑک پر کیچڑ پھیلی ہوئی تھی اچانک صوفی مسکین کا پاؤں پھسل گیا اور گرتے گرتے سنبھل گئے۔

میں نے کہا الحمد للہ، اللہ نے آپ کو چاروں خانے چت ہونے سے بچالیا۔ وہ بولے جب بھی ایسا ہوتا ہے تو فرشتے مجھے سنبھال لیتے ہیں اور زمین پر گرنے نہیں دیتے۔ ابھی بھی نصف درجن فرشتوں نے مجھے اپنی آغوش میں لے لیا تاکہ ایک صوفی کی بے عزتی نہ ہونے پائے۔

میں بولا لیکن مجھے تو ایک فرشتہ بھی نظر نہیں آیا۔ انہوں نے جواب دیا۔ فرشتے ہر کس و ناکس کو نظر نہیں آتے، ان کا دیدار کرنے کے لئے پکا صوفی بننا پڑتا ہے۔ اسی لئے تو کہتا ہوں کہ تم بھی اس وادی پرنور میں داخل ہوجاؤ، تاکہ تمہارے حصے میں بھی اسی طرح کی کچھ کرامتیں آجائیں، کب تک قلم کے ذریعہ اوراق سیاہ کرتے رہوگے۔ انہوں نے کہا صوفی شہتوت کو دیکھئے الف کے نام بے نہیں جانتے، لیکن ہزاروں لوگوں کو جنت میں داخل کراچکے ہیں۔ صوفی نمکین کو دیکھو، دیکھنے میں بالکل چوپٹ نظر آتے ہیں، لیکن روزانہ مجلسیں جماتے ہیں اور روزانہ درجنوں مرید بنالیتے ہیں۔

میں نے کہا آپ کی باتیں سن کر دل میں لالچ تو بہت آتا ہے لیکن بیوی صوفی بننے کی اجازت نہیں دیتی۔ عزیزم انہوں نے کہا تھا کہ بیوی

کی غلامی سے فوراً نجات حاصل کرو اور راہ تصوف میں گھوڑا دوڑاؤ۔ لیکن گھوڑا کہاں سے لاؤں گا میں تو گدھا خریدنے کی پوزیشن میں بھی نہیں ہوں۔

تم ہاتھی بھی خرید سکتے ہو۔ چند مرید تو بناؤ، پھر ان کی طرف سے تحفے اور ہدیئے اتنے وصول ہوجایا کریں گے کہ بغیر بلے کے رن بناؤ گے اور بغیر پچ کے کرکٹ کھیلو گے اور چھکے مارو گے۔

سمجھ گئے؟ اگر نہیں سمجھے تو شام کو گھر آنا تفصیل سے سمجھاؤں گا۔

ان سے نمٹ کر جب گھر پہنچا تو بانو اخبار کی تلاوت میں مصروف تھی، کہنے لگی۔

موسم کس قدر خراب ہے، مسلسل بارش ہورہی ہے، سڑکوں پر پانی بھرا ہوا ہے اور آپ کو ایسے میں بھی گھومنے پھرنے کی سوجھ رہی ہے۔

بیگم! میں صوفی مسکین کے ساتھ ٹہل رہا تھا وہ مجھے سمجھا رہے تھے کہ اگر زندگی آرام وراحت کے ساتھ گزارنا چاہتے ہو تو میدان تصوف میں قدم رکھو اور پیری مریدی کرنے کے لئے اپنی کمر کس لو۔

بانو میری بات سن کر آگ بگولہ ہوگئی اور کہنے لگی کہ آج تک تمہارے دماغ میں یہ کیڑہ کلبلا رہا ہے۔

میں نے بھی لال پیلا ہوتے ہوتے کہا۔ تم پیری مریدی کو کیڑہ کہتی ہو، اللہ سے ڈرو، بخشش بھی نہیں ہوگی۔

میں بھی اس پیری مریدی کو عظیم وسیلۂ تربیت سمجھتا ہوں جو سچ مچ کے اولیاء اور صوفیاء کے ذریعہ اس میں چلی تھی اور چل رہی ہے۔ بانو تقریر کرنے کے انداز سے بول رہی تھی لیکن وہ پیری مریدی جو صرف اپنا الو سیدھا کرنے، دولت سمیٹنے اور لوگوں کو بے وقوف بنانے کے لئے کی جاتی ہے۔ اس سے مجھے وحشت ہوتی ہے اور میں اسی کی مخالفت کرتی ہوں، مرید وہی لوگ بنا سکتے ہیں جو خود کسی کے مرید ہوں اور جن کو اپنے شیخ کی طرف سے بیعت کرنے کی اجازت حاصل ہو۔

بجا فرما رہی ہو۔ "میں نے کہا" میں بغیر کسی کا پلہ تھامے اس کام کو ہاتھ نہیں لگاؤں، میرے بچپن کے دوست کلن شاہ کے سوتیلے سسر نشتی نواب کے پیر زاد بھائی کے استاد مسلم قسم کے شیخ ہیں۔ ان کو خلافت راشدہ ان کے بزرگوں سے باضابطہ اور براہ راست موصول ہوئی تھی جو ایک ہزار سال سے کوہ ارارات میں دفن ہیں۔ وہ مجھے ازراہ ہمدردی خلافت دینے کے لئے بے چین ہیں۔ ان سے خلافت وصول کرکے میں اس میدان مبارک میں چھلانگ لگاؤں گا، بس تم اجازت مرحمت فرمادو تاکہ میں عذاب دنیا سے محفوظ رہوں۔

میں تو اجازت نہیں دے سکتی۔ بانو نے کہا، میں آپ کی حقیقت جانتی ہوں، آپ پابندی سے نماز تو پڑھتے نہیں۔ رمضان کے روزے رکھ لیتے ہو، کس طرح یہ میں جانتی ہوں برائے خدا خلافت لینے سے پہلے پانچوں وقت کی نماز بروقت پڑھنے کی عادت ڈلوادے۔ فضول باتوں سے خود کو بچاؤ، چھچھورے اور نکمے دوستوں سے اپنی حفاظت کرو اور حسن وعشق کی ناجائز باتوں سے پکی توبہ کرو، پھر میں سوچوں گی کہ آپ کو اجازت دوں یا نہ دوں۔ واہ ری اللہ کی بندی میں بڑبڑاتا رہا مجھے سراپا تقویٰ بنائے بنا اجازت نہیں دوگی۔

بے شک۔ جب تک آپ سدھر نہیں جائیں گے میں اس کار مقدس کی آپ کو اجازت نہیں دے سکتی۔

تم بیوی ہو یا تھانیدار۔ تمہیں شوہر سے بات کرنے کا سلیقہ تک نہیں آتا تم مجھے بگڑا ہوا ثابت کررہی ہو، تم کہتی ہو کہ میں پابندی سے نماز نہیں پڑھتا۔

میں درجنوں ایسے مولویوں سے واقف ہوں جو گنڈے دار نماز پڑھتے ہیں لیکن جن کے چہرے مہرے پر ایمان لانے والے ان کے گھروں پر جوق در جوق جارہے ہیں اور ان کے حلئے سے مستفیض ہورہے ہیں۔

چلئے ان کے پاس حلیہ تو ہے۔ آپ کے پاس تو حلیہ بھی نہیں، آپ تو اکثر پتلون پر کرتا پہن لیتے ہیں، اس طرح کے حلئے میں کون آپ سے بیعت ہوگا؟

تم کہتی ہو کہ میں حسن وعشق کی باتیں کرنا چھوڑ دوں، اری بھلی مانس حسن وعشق کے دم سے اس کائنات میں رنگ ہے۔

ورنہ اس غم سے بھری دنیا میں رکھا کیا ہے

اور محترمہ یہ دور جدید ہے اس دور میں معیاری قسم کی داڑھی والے لوگ بھی حسن وعشق سے مسلسل مستفیض ہورہے ہیں، نہ ان پر انگلیاں اٹھ رہی ہیں، نہ کوئی قیامت آرہی ہے۔

انگلیاں تو اس لئے نہیں اٹھ رہی ہیں۔ بانو بولی کہ جن لوگوں کو انگلیاں اٹھانی چاہئے تھیں وہ خود ان بیماریوں میں مبتلا ہیں، لیکن برائی تو برائی ہے۔ برائی اگر مولوی حضرات بھی کررہے ہیں تو بھی قابل گرفت

ہے، بلکہ زیادہ قابل گرفت ہے کہ وہ جانتے بوجھتے بے راہ روی کے صحراؤں میں بھٹک رہے ہیں۔

تم کہتی ہو میں خود کو سدھار لوں، آخر میں کدھر سے بگڑا ہوں۔ تمہیں اپنے شوہر سے اس طرح کی باتیں کرتے ہوئے شرم نہیں آتی، بے حساب دوزخ میں جاؤ گی۔

میں جہاں بھی جاؤں گی آپ ہی کے ساتھ جاؤں گی۔

گویا کہ تم مجھے جہنم میں بھی چین سے کوئی عذاب نہیں بھگتنے دوگی۔

اچھا ایک کام کرتی ہوں۔ بانو نے اپنا موڈ بدلتے ہوئے کہا۔ چلو بھائی صاحب سے مشورہ کرتے ہیں۔ اگر انہوں نے اجازت دیدی تو آپ اس کار خیر کے لئے گھر سے نکل پڑیں میں نہیں روکوں گی۔

بہت چالاک ہوگئی ہو۔ میں نے بانو کو گھورتے ہوئے کہا۔ تم جانتی ہو کہ ہاشمی صاحب مجھے پیری کی اجازت نہیں دیں گے، کیوں کہ ایک دنیادار قسم کے عالم دین ہیں۔ وہ کیوں مجھے اجازت دیں گے۔ وہ تو غصے میں آکر میرے ہاتھ کا نوالہ بھی چھین لیں گے۔

آپ بکواس مت کیجئے۔ بانو چیخ کر بولی۔

میں بکواس کر رہا ہوں۔ سچ تو کڑوا ہوتا ہے، کسی کو برا کہہ لوں ہاشمی صاحب کو برا نہ کہوں۔ ارے ہاشمی صاحب میں کونسے سرخاب کے پَر لگے ہیں۔ ان کے چہرے پر داڑھی بھی ایک ہی ہے، ایک درجن داڑھیاں نہیں ہیں کہ تم ان کا اتنا احترام کرتی ہو۔ شوہر شوہر ہوتا ہے اس کے مجازی خدا ہونے میں شک کرنا بھی کفر ہے، لیکن تم ان باتوں کو کیا سمجھوگی۔

چلئے میں آپ کی سفارش کردوں گی۔ آپ تو جانتے ہی ہیں کہ وہ میری سفارشوں کو جلدی سے نہیں ٹھکراتے۔

جی ہاں۔ وہ میرے سلام کا جواب اس طرح دیتے ہیں کہ جیسے کوئی کنجوس سرمایہ دار۔ کسی فقیر کو ایک چونی دیتے ہوئے ناک منہ چڑھائے اور جب تم سلام کرتی ہو تو ان کا جواب لاجواب ہوتا ہے اور اس طرح پرتپاک انداز سے جواب دیتے ہیں کہ مجھ جیسے شریف شوہروں کو رقابت کی ہونے لگتی ہے۔

بانو ہنس دی اور میں نے بھی مصلحت اسی میں سمجھی کہ موڈ صحیح کرلوں۔ شام کو مغرب کے بعد ہم دونوں مولانا ہاشمی صاحب کے دولت کدے پر پہنچے۔ اتفاق سے وہ گھر ہی میں موجود تھے اور اپنی اہلیہ سے بات چیت کر رہے تھے۔ میں نے گھر میں داخل ہوتے ہی انہیں سلام کیا۔ انہوں نے اسی طرح جواب دیا جس طرح معیاری مالکان اپنے نوکروں کے سلام کا جواب بے نیازی سے دیتے ہیں۔ تاکہ نوکروں کو اس بات کا احساس رہے کہ سلام کرنے سے دوست نہیں بن جائیں گے، غلام ہی رہیں گے۔ بانو نے بھی انہیں سلام کیا۔ انہوں نے اس کے سلام کا جواب چہرے پر تبسم لا کر دیا اور اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر اس کی خیریت بھی پوچھی۔ اس طرح کی حرکتیں دیکھ کر میں احساس کمتری کا شکار ہوجاتا ہوں اور میرے اندر کا شوہر پن میری غیرت کی دیواروں سے سر ٹکرا کر خودکشی کرنے کی پلاننگ کرنے لگتا ہے۔

ان کی اہلیہ نے میرے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا۔ فرضی میاں اچھے ہو، بہت دُبلے ہوگئے۔ بانو کھانے کو نہیں دے رہی کیا، ان کا یہ جملہ سن کر سب ہنس دیئے لیکن جب میں نے ہنسنے کی کوشش کی تو میں اور افسردہ ہوگیا۔

کچھ دیر کے بعد بانو نے کہا بھائی صاحب آج تو میں آپ کے پاس ایک فریاد لے کر آئی ہوں۔

بولو، میں کیا خدمت کرسکتا ہوں۔ ہاشمی صاحب نے حسن اخلاق کے ساتھ کہا۔

انہیں بہت دنوں سے یہ شوق لگ رہا ہے کہ یہ لوگوں کو مرید بنائیں اور ان کی تربیت کریں۔ ان کے کچھ دوستوں نے انہیں یہ مشورہ اس لئے بھی دیا ہے کہ ان سے ان کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوگا اور ان کا وقت بھی کٹ جایا کرے گا۔

بیٹا، تربیت تو اللہ کے بندوں کی وہی کرسکتا ہے جو خود تربیت یافتہ ہو، جو خود محروم ہوں وہ کسی کو کیا دے سکتا ہے۔ میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ یہ تو ابھی مرید بننے کے بھی اہل نہیں ہیں۔ یہ شیخ کیسے بن سکتے ہیں اور اگر ان جیسے لوگ بھی پیری مریدی کرنے لگیں گے تو اس لائن کا رہا سہا وقار بھی خاک میں مل جائے گا۔

آپ تو دراصل پیری مریدی کے مخالف ہیں۔ "میں نے ہمت کرکے کہا۔"

جی ہاں۔ لیکن میں اس پیری مریدی کا مخالف ہوں جو صرف پیسے بٹورنے کے لئے کی جاتی ہے اور جس کا مقصد صرف لوگوں کو بے وقوف بنانا ہوتا ہے۔ پیری مریدی کے کچھ اصول ہوتے ہیں، کچھ ضابطے ہوتے ہیں، کچھ شرائط ہوتی ہیں، ایسا تھوڑا ہی ہے کہ کوئی بھی ایرا غیرا اس لائن میں کود پڑے اور لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونکنا شروع کردے۔ تم

ابھی تک پتنگ اڑا لیتے ہو، پکچروں کا شوق رکھتے ہو، ٹی وی میں پوری دلچسپی ہے اور موقعہ بہ موقعہ عشق بازی بھی کر لیتے ہو تمہیں کون اپنا پیر بنانا پسند کرے گا۔

بھائی صاحب آپ میری توہین کررہے ہیں۔ یہ سب جن کا آپ نے ذکر کیا میرے ذاتی فعل ہیں۔ جنہیں میں اپنے گھر کی چہار دیواری میں کرتا ہوں، باہر والوں کو اس کی خبر نہیں ہے، جب کہ پیری مریدی تو میں گھر سے باہر کروں گا اور سب لوگ گھر سے باہر ہی کرتے ہیں۔ مولوی ابوداؤد بھی گھر سے باہر مکمل پیر نظر آتے ہیں، حالانکہ ان کے گھر کا حال بہت برا ہے وہ تو صبح شام اپنی زوجہ کو زدوکوب بھی کرتے ہیں۔

اس طرح کے لوگوں کی مثال دے کر تم خود کو اچھا ثابت نہیں کرسکتے، اس طرح ہی کے لوگوں نے اس مقدس سلسلے کو بدنام کیا ہے۔ کوئی چور اگر پکڑا جائے تو وہ پولیس سے یہ کہہ کر سزا سے نہیں بچ سکتا کہ فلاں شخص بھی چوریاں کررہا ہے، اگر چوری کرنا برا ہوتا تو وہ کیوں کرتا؟

چلئے مولوی ابوداؤد کو چھوڑیئے آپ تو صوفی مسکین کو بھی پیر نہیں کہتے جب کہ وہ خاندانی پیر ہیں اور ان کے دو ہزار سے زیادہ مرید ہیں۔

میں صوفی مسکین کے بارے میں زیادہ نہیں جانتا لیکن جتنا جانتا ہوں اس کی روشنی میں یہی سمجھتا ہوں کہ وہ مرید کرنے کے مستحق نہیں ہیں۔ خلافتیں تو آج کل مل ہی جاتی ہیں، لیکن ہر کس و ناکس کی عطا کردہ خلافت کوئی سند نہیں ہوتی، پھر میں تو اس بات ہی کو نہیں مانتا کہ صوفی اور پیر خاندانی بھی ہوتے ہیں، یہ کوئی ترکہ نہیں ہے جو باپ کے مرنے کے بعد بیٹے کو ملے اور اس طرح یہ سلسلہ چلتا رہے اور جہاں یہ ترکہ والا سلسلہ چل رہا ہے وہاں نہ کوئی اصلاح ہورہی ہے نہ تربیت، چند وظائف بتا کر پیر صاحب مرید سے اپنا دامن چھڑا لیتے ہیں اور ماہ بہ ماہ اور سال بہ سال بس ہدیہ وصول کرتے رہتے ہیں۔ اس طرح کے پیروں سے نہ شریعت کی حفاظت ہورہی ہے، نہ طریقت کو پھل پھولنے کا موقعہ مل رہا ہے۔ ہاں اگر تم سچ مچ کے پیر بننا چاہتے ہو تو پہلے اپنی اصلاح کرو۔ بزرگوں کی صحبت اختیار کرو اپنی وضع قطع درست کرو، زبان کی حفاظت کرو اور غلط سلط دوستوں سے دور رہو، چند سال اس طرح گزار کر پھر کسی سے مرید ہو اس کے بعد جب شیخ تمہیں خود خلافت دیدے تو پھر پیری مریدی کا آغاز کرو، یہ تو وہ بات ہوگئی۔ ''میں نے کہا'' نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی۔

بھائی صاحب!'' بانو نے کہا۔ بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جنہیں تصوف کے الف بے کی بھی خبر نہیں ہے۔ مثلاً منشی کرامت علی کا بیٹا خواجہ زعفران علی کا پوتا منقاد علی کل تک سڑکوں پر کنچے کھیلتا تھا اور چھتوں پر کنکوے اڑاتا تھا، آج اس کا حال یہ ہے کہ روزانہ مجلسیں جماتا ہے، لمبی لمبی دعائیں کراتا ہے، گاؤں کے لوگ دھڑا دھڑ اس کے مرید ہورہے ہیں اور اس کے گھر میں اب گھی شکر کی کمی نہیں ہے۔ اگر آپ انہیں اجازت دیدیں گے تو ان کا شوق بھی پورا ہوجائے گا اور کچھ معاشی حالات بھی سدھریں گے، تنخواہ میں تو اب گزارہ ہوتا نہیں۔

اس کا مطلب یہ ہوا۔'' ہاشمی صاحب بولے'' کہ تم بھی بھٹک گئی ہو۔ یہ بھی تیتر بازی، کبوتر بازی کی طرح کوئی شوق ہے، جس کی اجازت نابالغ بچوں کو دیدی جائے اور یہ بھی کوئی ذریعہ معاش ہے کہ جسے اختیار کرکے اپنے گھر کی غربت ختم کی جائے۔ بانو جو لوگ پیسے بٹورنے کے لئے یا اپنے نفس کی تسکین کے لئے بزرگی کا پیشہ اختیار کررہے ہیں وہ کوئی بھی ہوں وہ بزرگی کو بدنام کررہے ہیں اور اس لائن کی عظمتوں کو خاک میں ملارہے ہیں۔ مجھے تم سے ہمیشہ حسن ظن رہا، آج تمہاری زبان سے ایسی کچی بات سن کر مجھے افسوس ہورہا ہے۔

بیٹا! ہاشمی صاحب کی اہلیہ بولیں، تو بت کدہ میں اذان دیتا رہ، اسی میں تیری بھلائی ہے۔

ان کے لکھے ہوئے مضامین سے لوگوں کی اصلاح ہورہی ہے۔ '' ہاشمی صاحب بولے۔'' اور بناوٹی لوگوں کی حقیقتیں کھل رہی ہیں، ان کی لکھی ہوئی کتاب اذان بت کدہ بھی خوب فروخت ہورہی ہے اور سماج کے معیاری لوگ اس کتاب سے استفادہ کررہے ہیں، لیکن افسوس جو دوسروں کو آئینہ دکھانے کے کام کررہا تھا اب وہ خود ایسی صورت اختیار کرنا چاہتا ہے کہ جب کوئی اور اسے آئینہ دکھائے گا تو اسے خود اپنے منہ کو چھپانا پڑے گا۔ برخوردار! ہاشمی صاحب نے میری طرف دیکھ کر کہا۔ تمہیں میری باتیں کڑوی لگیں گی لیکن حقیقت یہ ہے کہ تم جو کام کررہے ہو یہی کام عظیم ہے، تم طنز میں ڈوبے جملوں سے سماج کے بگڑے ہوئے لوگوں کے کھوکھلے کردار کی حقیقت کھول کر جو پیوندکاری کررہے ہو یہ ایک عظیم کام ہے، اسی میں لگے رہو اسی میں تمہاری عزت ہے اور اسی میں فلاح وکامرانی مضمر ہے۔

مجھے ان تحریروں سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟ کچھ لوگ تعریف کرتے ہیں، واہ واہ کرتے ہیں اور بس۔

بہت سے کاموں کے فائدے دیر میں ظاہر ہوتے ہیں، لیکن جب ظاہر ہوتے ہیں تو اس انسان کو اس وقت اندازہ ہوتا ہے کہ اس کا وقت ضائع نہیں ہوا، کھیتی کرنے والے کو چند ماہ میں فصل مل جاتی ہے، لیکن باغ لگانے والے کو دیر میں پھل نصیب ہوتے ہیں۔ کھیتی اپنے لئے بوئی جاتی ہے اور باغ آنے والی نسلوں کے لئے لگائے جاتے ہیں، تمہارا کام باغ لگانے کا ہے، جس کا پھل آنے والی نسلیں کھائیں گی اور تاقیامت تمہارا نام ایک اچھے طنز نگار کی حیثیت سے لائبریریوں کی زینت بنے گا۔

آپ ان کی کچھ تنخواہ بڑھا دیجئے، گھر کا سودا سلف، دوائیں، بچوں کی فیس، ان کا دماغ پریشان رہتا ہے، الگ سے کوئی آمدنی بھی نہیں ہے۔

چلو میں اس بارے میں غور کروں گا اور کوئی بہتر صورت ان کے لئے نکالوں گا۔ ہاشمی صاحب نے اعلان کیا اور اس کے بعد ہم دونوں میاں بیوی اپنے گھر کو واپس آگئے۔

گھر جیسے پہنچے تو ہم نے دیکھا کہ گھر کے دروازے پر صوفی مسکین، صوفی ہل من مزید، صوفی قالوبلی اور صوفی آر پار کھڑے ہوئے تھے، صوفی قالوبلی نے ہم دونوں کو دیکھ کر کہا۔

کہاں تشریف لے گئے تھے؟

میں نے جھلا کر کہا۔ ہنی مون منانے گیا تھا۔

ماشاء اللہ۔ صوفی مسکین نے کہا۔ کیا ہنی مون ہفتے کے ہفتے منا رہے ہو۔

آپ لوگوں کا شان نزول؟

یہیں دروازے پر کھڑے ہو کر پوچھو گے، بیٹھک کھولو۔

میں نے بیٹھک کھولی ہی تھی کہ بانو نے مجھے آواز دی، میں اندر گیا تو بانو بولی۔ میں ناشتہ بھجوا رہی ہوں، آپ ان سے باتیں کریں۔

بڑی حیرت کی بات تھی۔ بانو میرے دوستوں کے لئے ناشتہ اس وقت بناتی ہے جب میں اس کی خوشامد کروں اور اپنے دوستوں کے فضائل بیان کروں، لیکن یہ آج کیا ہوا کہ اس نے خود ہی ناشتہ بنانے کی تیاری شروع کر دی اور اس لب ولہجہ میں مجھ سے بات کی کہ مجھے بے اختیار اپنی سہاگ رات یاد آگئی، شاید مجھے خوش کر کے پیری مریدی کی لائن سے ہٹانے کی پلاننگ کر رہی تھی اور میں بھی اندر سے کچھ ٹوٹ گیا تھا اور مجھے یہ احساس ہو گیا تھا کہ پیری مریدی ایک عظیم سلسلہ ہے جو عظیم لوگوں کے ہی بس کی بات ہے۔ ہم جیسے بچو نگڑے اس مسند پر اگر دندنانے لگیں تو بزرگی اور ولایت کی ایسی کی تیسی ہو جائے گی۔

میں نے اپنے چاروں دوستوں کو ناشتے کی خوش خبری سنائی، پھر ان لوگوں سے پوچھا کہ آپ لوگوں کی تشریف آوری کا مقصد کیا ہے؟

صوفی قالوبلی بولے ہر چیز کی کانفرنس ہو رہی ہے آج تک تصوف کی کانفرنس نہیں ہوئی۔ ہم لوگوں نے یہ سوچا ہے کہ ہم تصوف کی ایک کانفرنس منعقد کریں گے اور اس میں دنیا بھر کے صوفیوں کو مدعو کر کے اس کانفرنس کی رونق بڑھائیں گے۔

یار اصل بات تو کرو۔ صوفی مسکین نے لقمہ دیا۔

اور ہاں۔ صوفی قالوبلی بولے، ہم لوگوں نے یہ سوچا ہے کہ اس کانفرنس میں آپ کو خصوصی مہمان کی حیثیت سے بلائیں۔

میرے خیال میں خصوصی مہمان تو آپ کسی صوفی ہی کو بنائیں۔

یار تم صوفیاء سے کچھ کم ہو، ذرا سی داڑھی ہی تو کم ہے، ورنہ دیکھنے میں ایسے لگتے ہو جیسے تصوف تمہارے گھر کا لونڈا ہو۔

میں اپنی بیوی سے مشورہ کر لوں۔ ”میں نے کہا، آپ جانتے ہیں کہ میں اپنی زوجہ سے پوچھے بغیر ہگنا موتنا بھی پسند نہیں کرتا۔“

بے شک آپ اپنی زوجہ سے مشورہ کر لیجئے، انشاء اللہ وہ ہماری تجویز سے متفق ہوں گی اور تم دیکھنا کہ خصوصی مہمان کی حیثیت سے تمہیں اسٹیج پر دیکھ کر کتنے ہی صوفیوں کے منہ میں پانی آجائے گا وہ تمہیں اسی وقت نقد خلافت عطا کریں گے۔

ناشتے کے بعد یہ لوگ چلے گئے اور یہ فرما گئے کہ بیوی سے مشورہ کر کے ہمیں جلد مطلع کر دینا تاکہ کانفرنس کی تیاری شروع کی جا سکے۔

ان لوگوں کے چلے جانے کے بعد میں اندر بانو کے پاس گیا اور میں نے کہا۔

ناشتہ از خود بنانے کا اور اتنا اچھا بنانے کا شکریہ۔

اس میں شکریہ کی کیا بات ہے۔ آپ کے دوستوں کی مہمان نوازی کرنا تو میرا فرض ہے۔ اس فرض میں اگر کوئی غلطی ہو جایا کرے تو آپ نظر انداز کر دیا کریں۔

بانو میں صوفی صد جھجک کے ساتھ ایک مشورہ لے رہا ہوں وہ یہ کہ

میرے یہ احباب جو ابھی آئے تھے تصوف کی ایک کانفرنس منعقد کررہے ہیں، ان کا کہنا یہ ہے کہ یہ لوگ مجھے اس کانفرنس میں خصوصی مہمان بنانا چاہتے ہیں۔

آپ کیوں اس چکر میں پڑتے ہیں۔ ابھی ابھی بھائی صاحب نے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ آمدنی بڑھانے کے لئے غور وفکر کریں گے اور کوئی بہتر صورت نکالیں گے۔ اگر آپ کا کوئی قدم اس وقت غلط اٹھ گیا تو انہیں برا لگے گا اور وہ ہاتھ اٹھالیں گے۔

صحیح بات ہے لیکن ان دوستوں سے کیسے نمٹوں جو ہر قدم پہ میرے کام آتے ہیں اور ہر اعتبار سے چندے ماہتاب اور چندے آفتاب ہیں۔ ان کی مخالفت کرنے سے یہ ڈر لگتا ہے کہ چاند سورج ناراض نہ ہوجائیں اور دنیا کسی بھیانک اندھیرے کا شکار نہ ہوجائے۔

جب یہ لوگ دوبارہ آئیں تو ان سے میری بات کرادینا، میں انہیں سمجھالوں گی۔

ایک دو دن کے بعد صوفی مسکین اور صوفی قالو بلی آدھمکے اور انہوں نے پوچھا، کیا مشورہ ہوا۔

میں بولا۔ ذرا ان ہی کی زبانی سنئے۔

اس کے بعد بانو نے پردے کی آڑ میں کھڑے ہوکر کہا۔

کانفرنس کی ذمہ داریاں عظیم ہوتی ہیں اور انہیں فرصت ہی کہاں ملتی ہے جو اس عظیم ذمہ داری کو نبھاسکیں عنایت ہوگی، اگر آپ ان کی معذرت قبول کرلیں یہ کانفرنس میں شریک ضرور ہوجائیں گے، لیکن انہیں خصوصی مہمان نہ بنایئے۔

بانو بہن۔ صوفی قالو بلی بولے۔ اس موضوع پر پہلی بار کانفرنس ہورہی ہے، اس کانفرنس میں ہم خصوصی مہمان ایسے شخص کو بنانا چاہتے ہیں جو بالکل فٹ ہو۔ ابوالخیال فرضی چاہے صوفی نہ ہوں، لیکن دیکھنے میں ایسے لگتے ہیں کہ جیسے ابھی کسی خانقاہ سے تصوف کی ڈگری لے کر نکلے ہوں۔

کچھ بھی ہو، بانو نے کہا۔ میں تو اجازت نہیں دے سکتی۔ البتہ ہماری دعا ہے کہ آپ کی کانفرنس کامیاب رہے اور اس میں ایسا خصوصی مہمان آپ کو دستیاب ہوجائے کہ اس کی وجہ سے آپ کی کانفرنس میں چار چاند لگ جائیں۔

بانو کے سامنے ان لوگوں کی ایک نہیں چلی، یہ اپنی دلیلیں دیتے رہے اور بانو ایک ایک کرکے انہیں کاٹتی رہی۔ بالآخر یہ طے پایا کہ میں کانفرنس میں شریک رہوں گا اور اسٹیج پر رہوں گا اور خصوصی مہمان وہ مسل تبریٰ من فطود کو بنائیں گے جو اس وقت کے مانے ہوئے صوفی ہیں اور جن کا چرچا قبرستانوں تک میں چل رہا ہے اور مردے دھڑا دھڑ ان سے بیعت ہورہے ہیں۔

صوفی مسکین اور صوفی قالو بلی بھی ناشتہ کرکے جب چلے گئے اور میں زنان خانہ میں پہنچا تو بانو مکمل رضامندی کا اظہار کرتے ہوئے بولی۔ یہ ہوئی نا بات، اگر آپ اسی طرح میری بات مانتے رہے تو ہمارے گھر کا ناک نقشہ بدل جائے۔

میں تو ہمیشہ تمہاری بات مانتا ہوں، لیکن تم میری قدر ہی نہیں کرتیں۔

آپ کی تعریف کرتی ہوں اور آپ کو ایک اچھا شوہر قرار دیتی ہوں۔ بس آپ اتنا کرلیں کہ اپنا وقت فضول باتوں میں ضائع نہ کریں اور غیر معیاری دوستوں سے خود کو بچائیں۔

پھر وہی بات، تم میرے دوستوں کو غیر معیاری بتاتی ہو، جب کہ ان جیسے معیاری لوگ آج تک پیدا نہیں ہوئے۔ ان سب کا حال یہ ہے کہ ہر معاملے میں مجھے اہمیت دیتے ہیں اور ہر حال میں میرا احترام کرتے ہیں۔

صرف اس لئے کہ یہ لوگ جب بھی اپنا ٹائم پاس کرنے کے لئے یہاں آتے ہیں تو آپ ان کو ناشتہ کراتے ہیں اور ان کی ہر طرح کی مدد کرتے ہیں، آپ بھول گئے ہیں ان ہی لوگوں نے آپ کو میدان سیاست میں کودنے کا مشورہ دیا تھا تو میں نے جب بھی مخالفت کی تھی۔ اس زمانہ میں یہ لوگ آتے رہے اور آپ کو اُکساتے رہے۔ ہمارا پرچون کا سودا پندرہ دن ہی میں ختم ہوگیا تھا، بار بار ان لوگوں کا آنا اور ان کی خوراکیں توبہ ہی بھلی۔

لیکن عزت کتنی ملی تھی۔ الیکشن سے پہلے جو بھی ملتا تھا وہ اس طرح سلام کرتا تھا جیسے برسوں کی شناسائی ہو، عورتوں تک نے سلامیاں دی ہیں۔

اور الیکشن کے بعد کیا ہوا تھا جب آپ کو صرف نوے ووٹ ملے اور آپ کی ضمانت ضبط ہوئی تو مذاق سا بن کررہ گیا تھا۔ آپ کے دوستوں کی

تعداد نوے سے کہیں زیادہ ہے، لیکن ان دوستوں نے بھی آپ کو ووٹ نہیں دیا۔

بیگم تم نے وہ شعر نہیں سنا۔

شکست وفتح مقدر کی بات ہے لیکن
مقابلہ تو دل ناتواں نے خوب کیا

بیگم اس دنیا میں ہار کر بھی عظمت ملتی ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ میں الیکشن میں ہار گیا تھا اور اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ میری ضمانت بھی ضبط ہوگئی تھی، لیکن آج بھی جب کسی چبوترے پر چڑھتا ہوں تو دیکھنے والے کہتے ہیں۔

آیئے نیتاجی! پدھاریئے قائد ملت جی، آج تک لوگ اس طرح سلام کرتے ہیں جیسے میں پورا پارلیمنٹ ان کے نام کردوں گا۔

میں تو یہی کہوں گا کہ ان دوستوں سے خود کو بچایئے جو آپ کو مبالغے کر کے خوش فہمی کے قطب مینار پر چڑھا دیتے ہیں اور جب وہاں سے آپ گرتے ہیں تو آپ کو بہت چوٹ لگتی ہے اور ہمیں شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ آپ کو یاد نہیں کہ آپ کو ایک مرتبہ ان لوگوں نے شاعری کے لئے اُکسایا اور آپ کو مشاعرے اٹینڈ کرنے کی ترغیب دی۔ اس زمانہ میں دن بھر آپ زینے کی آخری سیڑھی پر بیٹھ کر غزلیں لکھتے رہتے تھے اور غزلیں ایسی ہوتی تھیں کہ انہیں ہضم کرنے کے بعد پیٹ میں مروڑ ہوجاتا تھا۔ آپ نے نشستوں میں باقاعدہ حصہ لینا شروع کردیا تھا، لیکن آپ کو لوگ ایک بار دیکھنے کے لئے سو بار سوچا کرتے تھے، کیوں کہ آپ کے اشعار میں کوئی جان ہی نہیں تھی۔ بعض لوگ واہ واہ اس لئے کرتے تھے کہ وہ آپ کے پہچان والے تھے اور بعض لوگ اس لئے واہ واہ کرتے تھے کہ وہ اپنی ناسمجھی کو چھپانے کے لئے واہ واہ کا شور مچادیا کرتے تھے تاکہ شاعر بھی مطمئن ہوجائے اور دیگر سامعین کو یہ اندازہ ہوجائے کہ شعر سمجھنے والے بھی اس مشاعرے میں موجود ہیں، پھر ان ہی دوستوں نے آپ کو یہ غلط مشورہ دیا کہ پاکستان کے شاعروں کی غزلیں پڑھ دیا کرو۔ مشاعرہ انڈیا میں ہورہا ہے، کراچی لاہور سے کون چغلی کی رپٹ لکھوانے آئے گا۔ اس میں بھی بہت بدنامی ہوئی۔ آپ نے کسی ایسے شاعر کا کلام بھی پڑھ دیا تھا جو اسٹیج پر موجود تھا اور اس نے وہیں آپ کو پکڑ لیا۔ اسی لئے تو میں کہتی ہوں کہ وہ دوست اچھے نہیں جو جھوٹی تعریفیں کر کے آپ کو گمراہ کریں کہ آپ اس خوش فہمی میں مبتلا ہوجائیں کہ آپ بھی ہیں پانچویں سواروں میں۔

اللہ نے آپ کو لکھنے کی صلاحیت دی ہے اسی ذریعہ سے آپ کو دولت بھی مل سکتی ہے اور عزت بھی۔ دوسری خرافات کی طرف ہرگز ہرگز دھیان نہ دیں اور دوستوں کے غلط سلط مشوروں پر ایک دم ایمان نہ لے آیا کریں۔

اچھا بھئی اب چپ بھی ہوجاؤ۔ میں نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا۔ میں مانتا ہوں کہ میرے دوست جب تعریف کرنے پر آتے ہیں تو مجھے ساتویں آسمان تک پہنچادیتے ہیں، لیکن میں ان کی نیت پر شبہ نہیں کرتا۔ یہ سب معصوم عن الخطا ہیں اور یہ سب مجھ سے سچی محبت کرتے ہیں۔ چلو میں تمہاری بات مانتا ہوں۔ میں پیری مریدی کے میدان میں خود کو نہیں اُتاروں گا کیوں کہ میں اس لائق نہیں ہوں، لیکن ان دوستوں کے ہر مشورے کو میں نہیں ٹھکرا سکتا، پھر بھی میں ان کے مشوروں پر ایک دم فیصلہ نہیں کرتا میں تم سے ضرور پوچھتا ہوں جب تم کوئی بات کہتی ہو اسی کو زیادہ اہمیت دیتا ہوں۔ میرے تمام سمجھدار دوستوں کا کہنا یہ ہے کہ میں بیوی کا غلام ہوں اور تم یہ سمجھتی ہو کہ میں ان بے چاروں دوستوں کی زد میں ہوں، آخر میں کروں کیا؟

فی الحال موڈ صحیح کرو اور قلم کاغذ اٹھا کر اپنی ذمہ داری ادا کرو، لکھو اور لکھتے رہو، ایک دن آپ کا نام سارے عالم میں پھیل جائے گا۔

میں نے بیوی کا مشورہ مان تو لیا، لیکن مولویوں اور صوفیاؤں کے پاس جب بھی میں اچھی کار دیکھتا ہوں اور جب بھی میں انہیں بغیر پروں کے اڑتے ہوئے دیکھتا ہوں تو میرے منہ میں پانی آنے لگتا ہے اور دل چاہتا ہے کہ کسی طرح آنا فانا میں، میں بھی بزرگ بن جاؤں اور دن دہاڑے پیری مریدی کرنے لگوں۔ تاکہ میری بھی پانچوں اُنگلیاں تر ہوجائیں اور میں بھی ہلدی اور پھٹکری لگے بغیر سرخرو ہوجاؤں اور میری دھوم بھی اسی طرح ہوجائے، جس طرح مولوی گلفام اور صوفی چقندر کی ہے۔ یہ لوگ کسی مستند مدرسے کے پڑھے ہوئے نہیں ہیں لیکن ان کی طوطی بول رہی ہے اور ان کا نام چل رہا ہے، لیکن آہ!

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے مرے ارماں لیکن پھر بھی کم نکلے

فالنامہ چور

چور کا حال معلوم کرنے کے لئے .... تو دوسرے فالناموں کی طرح درود شریف سورۃ فاتحہ شریف سورۃ اخلاص شریف کو پڑھ کر دل میں خیال رکھ کر میرا چور کون ہے، کلمہ کی انگلی آنکھیں بند کر کے رکھے، جس خانہ میں انگلی آئے اس خانہ سے دریافت کریں، حلیہ رنگ نظر آئیگا۔ لیکن نام چور کا نہیں آئے گا آپ قیافہ سے سمجھ لیں کہ فلاں آدمی ہے۔

او	دس	ن ط	ل ح	ی ع
م ح	ز ہ	م ج	ک ب	

او: چوری کیا ہوا مال ملنے کا امکان ہے۔ چور بھاگ چکا ہے، جسم فربہ ہے قد چھوٹا پاؤں پر نشان ہے۔ تلاش کرنے سے چور مل جائے گا۔

س و: چوری کیا ہوا مال ملنے کا امکان ہے۔ چور مخالفین سے ہے، مرد ہے رنگ کالا، چھوٹا قد اور باریک ہونٹ، چور کا گھر مشرق کی جانب ہے۔

ط ن: چوری شدہ مال ملنا مشکل ہے۔ چور ملازم یا اہل خانہ سے ہے رنگ گندمی اور پاؤں پر نشان ہے، چور کا گھر جنوب کی جانب ہے۔

ل ح: مال ملنا مشکل ہے، نچلے طبقہ یا ملازمین میں سے چور ہے، رنگ سیاہ یا گندمی ہے، پیشانی پر نشان، چور کا گھر جنوب کی سمت ہے۔

ی ع: چوری شدہ مال مل سکتا ہے۔ اہل خانہ، دوست یا محبوب نے مال چوری کیا ہے، درمیانہ قد رنگت زرد۔

م ح: چوری شدہ مال ملنے کا امکان ہے، چور کا رنگ گندمی، پاؤں اور ہاتھ پر تل یا چوٹ کا نشان ہے، تلاش کرنے پر چور مل سکتا ہے۔

ز ہ: مال ملنا مشکل، چور دشمنوں یا مخالفین میں سے ہے، رنگ سفید و سرخ، دراز قد، مال چور کے پاس ہے۔

م ج: مال کوشش کے بعد مل سکتا ہے، چور مخالفین میں سے ہے، عداوت کی بنا پر مال چوری کیا، چور مرد ہے، رنگ گندمی ہے۔

ب ک: چوری شدہ مال جلد ملنے کا امکان ہے، مرد یا عورت ہے۔ دراز قد، منہ چوڑا، رنگت زرد یا پیلی ہے، سیدھے ہاتھ پر تل زخم یا چوٹ کا نشان ہے۔ کوشش کے بعد مال مل سکتا ہے۔

وظیفہ: ۴۱ / بار آیت مذکورہ ۷ / یوم تک بعد نماز عشاء پڑھیں۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا (سورۃ المزمل)

فالنامہ غائب

اگر کوئی شخص بغیر بتائے گھر سے جا چکا ہو یوجہ ناراضگی یا کسی کو اغوا کر لیا گیا ہو یا کوئی دوران سفر غائب ہو گیا ہو اور گھر تک نہ پہنچا ہو ایسے تمام پریشان کن حالات میں ذیل کا فالنامہ کام آمد ہے۔ باوضو ہو کر پاک صاف لباس کے ساتھ قبلہ رخ ہو کر بیٹھیں درود پاک پانچ بار پڑھیں سورۃ فاتحہ ایک بار پڑھیں اپنے مقصد کی نیت تین بار دل میں دہرائیں اور پھر آنکھیں بند کر کے شہادت کی انگلی دیئے گئے جدول میں سے کسی ایک حروف پر سات بار گھوما کر ٹھہرا دیں۔ ذیل میں جدول میں احوال دیکھ لیں۔

ک ا	ہ ح	ل ز	ک م
د ع	ی س	ن ج	ب ج

ک ا: گمشدہ فرد صحیح سلامت ہے۔ اپنی مرضی سے گیا ہے، خوش وخرم ہے، ان شاءاللہ جلد واپسی ہو جائیگی۔

ہ ح: گمشدہ فرد کسی مصیبت میں گرفتار ہے، ہلاکت یا اغوا کا خدشہ ہے، فال گم شدہ کے حق میں بہتر نہیں ہے۔

ل ز: غائب خوش حال ہے، زندہ سلامت خوش وخرم ہے، اپنی مرضی سے واپس آئیگا۔ ان شاءاللہ چند دن میں اچھی خبر ملے گی۔

ک م: گمشدہ فرد صحت اور زندگی کے ساتھ سلامت ہے، اپنی مرضی سے گیا ہے چند روز بعد واپسی ممکن ہے۔

د ع: غائب ہونے والا فرد بے فکری کے ساتھ زندگی گزار رہا ہے لیکن چند روز بعد رابطہ کریگا، دعا ضرور کریں۔

ی س: غائب ہونے والا شخص جانب مشرق گیا ہے، کچھ پریشا اور رنجیدہ ہے، جلد واپسی کی امید نہ ہے۔ تلاش سے مل جائے گا۔

ن ج: گمشدہ فرد غصہ کی حالت میں اپنی مرضی سے گیا ہے لیکن سختی پریشانی اور تنگدستی میں ابھی جکڑا ہوا ہے عرصہ بعد خبر مل سکتی ہے۔

ب ج: گمشدہ فرد کسی تنازعہ کی وجہ سے اظہار ناراضگی گھر سے گیا ہے، جانب شمال تلاش سے مل جائیگا۔ صحت اور تندرستی کے ساتھ خوش ہے۔ انشاءاللہ جلد گھر لوٹ آئیگا۔

وظیفہ: جو شخص غائب ہو گیا ہو اس کی جلد واپسی کے لئے

فَرَدَدْنَاهُ اِلٰى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ۔ ۳ تسبیح روزانہ پڑھیں اول وآخر درود پاک ۲۱ / بار انشاءاللہ جلد واپسی ہوگی

قسط نمبر:۱۴۶

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

ایک دن دریودھن تنہا سبھا نام کے اس ہال میں داخل ہوا۔اس ہال میں ایک ایسا حوض تعمیر کیا گیا تھا کہ دیکھنے والا اپنی پہلی نظر میں پہچان ہی نہیں سکتا کہ یہ حوض ہے۔اس لئے کہ حوض میں لگا ہوا سنگ مرمر کچھ اس انداز میں دکھائی دیتا تھا، جیسے وہاں حوض نہ ہو، بلکہ وہ فرش ہی کا حصہ ہو۔دریودھن ٹہلتے ٹہلتے اس حوض کی طرف گیا۔وہ یہ نہ جان سکا کہ وہاں حوض ہے۔لہٰذا وہ بے خیالی میں اس حوض کے اندر گر گیا۔اس دوران پانڈو برادران ان کی بیوی دروپدی اور ارجن کی بیوی سبھادرا کے علاوہ کچھ اور لوگ بھی وہاں بیٹھ گئے۔جب انہوں نے دیکھا کہ دریودھن حوض میں گرا ہوا ہے تو انہوں نے دریودھن کی اس بے بسی اور اس کی سادگی پر قہقہے لگائے۔

دریودھن نے اپنی اس حماقت پر لوگوں کے قہقہوں کو انتہائی ناپسند کیا۔بہرحال سب نے مل کر اسے حوض سے نکالا، پھر دریودھن کی دوسری بدبختی یہ کہ وہ حوض کے پاس سے گزرتا ہوا آگے بڑھا۔ہال کے اس حصے میں شیشہ لگا ہوا تھا، جسے وہ دیکھ نہ سکا اور اس نے یہی خیال کیا کہ وہ دروازہ ہے جس کے ذریعہ وہ ہال سے باہر نکل سکتا ہے۔لہٰذا جب وہ اس طرف گیا تو اس کا ماتھا زور سے شیشے کے ساتھ ٹکرایا اور وہ بری طرح زخمی ہوگیا۔اس کی اس دوسری حماقت پر بھی پانڈو برادران اور دروپدی ارجن کی بیوی سبھادرا اور دوسرے لوگوں نے بھرپور قہقہے لگائے جس پر دریودھن غصے اور نفرت میں جل کر راکھ ہو گیا تھا۔بہرحال چند دن سکون کے ساتھ اندر پرساد میں بسر کرنے کے بعد دریودھن واپس ہستناپور چلا گیا تھا۔

اندر پرساد سے واپس آنے کے بعد دریودھن چند روز تک افسردہ افسردہ سا رہا۔وہ کسی سے بات تک نہ کرتا اور ہر وقت خیالات میں کھویا رہتا تھا۔اس کے بھائیوں، دوستوں اور دیگر لوگوں نے اس کی اس تنہائی، گوشہ نشینی اور اس کے اس تفکرات کو جاننے کی بے حد کوشش کی، لیکن اس نے کسی پر کچھ ظاہر نہ کیا۔دراصل اندر پرساد میں دریودھن پانڈو برادران کی عظمت اور ہندوستان کے مختلف راجاؤں کا یدھشٹر کو ہندوستان کا سب سے بڑا راجہ قرار دینے پر جل اٹھا تھا۔وہ یہ برداشت نہ کر سکا تھا کہ اس کے مقابلے میں پانڈو برادران زیادہ عظمت اور عزت حاصل کر سکیں۔لہٰذا اسی نفرت اور حسد میں وہ تنہائی اور تفکرات کا شکار ہو گیا تھا۔

ایک روز دریودھن نے اپنے دوست اپنے رازداں اور مشیر سکونی کو طلب کیا۔

''اے سکونی تو جانتا ہے میری بے سکونی اور تنہائی کا کیا راز ہے۔''

اس پر سکونی مسکرا کر کہنے لگا۔

''ہاں میں جانتا ہوں جب سے تم اندر پرساد سے لوٹے ہو، تمہاری یہ حالت ہوگئی ہے۔میں سمجھتا ہوں کہ تم وہاں کے حالات سے متاثر ہوئے ہو جو تمہارے لئے ناقابل برداشت ہیں۔'' اس پر دریودھن نے اسے مخاطب کر کے کہا۔

''سکونی تمہارا کہنا درست ہے۔میں نے پانڈو برادران کو ختم کرنے کی انتہائی کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہوسکا، لیکن اب ان پانڈو برادران نے سبھا ہال بنا کر ہندوستان کا سب سے بڑا راجہ بننے کا جو کھیل کھیلا ہے وہ میرے لئے ناقابل برداشت ہے۔مجھے بتاؤ میں انہیں کیسے زیر کر سکتا ہوں۔''

دریودھن کی اس گفتگو کے جواب میں سکونی کچھ دیر تک سر جھکا کر کچھ سوچتا رہا، پھر وہ کہنے لگا۔''اے دریودھن اگر ہم یدھشٹر اور اس کے بھائیوں کو زیر اور مغلوب کرنے کے لئے جنگ کی بات کرتے ہیں تو یہ ہماری حماقت اور بے وقوفی ہوگی۔اس لئے کہ اب وہ اتنی قوت اور طاقت پکڑ چکے ہیں کہ ہم ان کا مقابلہ نہیں کر سکتے اور اگر ہم نے ان کے ساتھ

جنگ چھیڑنے کی کوشش کی تو سنو دریودھن میں تمہیں یہ یقین دلاتا ہوں کہ اس جنگ میں ہمیں شکست فاش ہوگی۔ سنو دریودھن میرے ذہن میں ایک ترکیب ہے۔ جس سے ہم نہ صرف یدھشٹر اور اس کے بھائیوں کو اپنے سامنے زیر کرسکتے ہیں بلکہ انہیں ان کی ریاست کی حکمرانی سے بھی محروم کرسکتے ہیں اور ایسا کرنے سے نہ تو ایک تلوار ہی حرکت میں آئے گی اور نہ خون کا ایک قطرہ ہی زمین پر گرایا جائے گا۔"

سکونی کا یہ جواب سن کر دریودھن کو اپنے کانوں پر اعتبار نہ آیا تھا۔ وہ یہ سمجھ رہا تھا کہ وہ کوئی خواب دیکھ رہا ہے، پھر وہ چونکا اور اس نے سکونی کو مخاطب کرکے پوچھا۔

سکونی وہ کونسا طریقہ ہے کہ ہم کوئی قطرہ، خون بہائے بغیر یدھشٹر اور اس کے بھائیوں کو نہ صرف مغلوب بلکہ انہیں ریاست کی حکمرانی سے محروم کردیں۔"

سنو دریودھن تم جانتے ہو کہ یدھشٹر جوا کھیلنے کا بے حد شوقین ہے، پر وہ جوئے کے گر نہیں جانتا۔ تم یہ کہہ سکتے ہو کہ یدھشٹر ایک انتہائی شوقین جواری ہے، پر وہ جوا کھیلنے کے گر صحیح نہیں جانتا اور اے دریودھن! تم یہ بھی جانتے ہو کہ ہندوستان میں کوئی ایسا شخص نہ ہوگا جو جوئے کے فن میں میرا مقابلہ کرسکے۔ ہم یدھشٹر کو جوئے کی دعوت دیں گے اور کہیں گے کہ وہ بھی اپنی ریاست کو داؤ پر لگائے اور ہم بھی اپنی ریاست کو داؤ پر لگائیں گے جو جیت گیا وہی دونوں ریاستوں کا حکمراں ہوگا اور اے دریودھن میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ یہ جیت ہماری ہوگی اور تم ہی دونوں ریاستوں کے راجہ بنو گے۔"

دریودھن یہ ترکیب سن کر بے حد خوش ہوا اور بولا۔

"اے سکونی! اس قسم کا جوا کھیلنے کے لئے مجھے اپنے باپ دھرت راشٹر سے اجازت لینا ہوگی، کیوں کہ اس وقت وہی ریاست کا راجہ ہے۔ اس سلسلے میں اپنے باپ سے اجازت نہ لوں گا، تم خود جاؤ۔ تم جانتے ہو کہ میرا باپ تمہاری کوئی بات نہیں ٹالتا۔ تم ابھی میرے باپ کے پاس جاؤ اور اسے اس جوئے پر آمادہ کرو۔"

سکونی اپنی جگہ سے کھڑا ہوا اور دریودھن کی ہدایت کے مطابق وہ دھرت راشٹر کے پاس پہنچا اور اسے مخاطب کرکے کہنے لگا۔ "اے راجا! میں تم سے یہ کہنے آیا ہوں کہ جب سے تمہارا بیٹا دریودھن اندر پر ساد سے آیا ہے تب سے وہ بے حد اُداس اور غمگین ہے۔ اے راجہ وہ کسی سے گفتگو نہیں کرتا، وہ تنہائی پسند اور گوشہ گیر ہوگیا ہے۔ میں تم سے یہ بھی کہوں گا کہ دریودھن تمہارا سب سے دانش مند دلیر اور تم سے زیادہ محبت کرنے والا بیٹا ہے۔ لہٰذا تمہیں اس کے دکھ درد اور اس کے غم کا مداوا ضرور کرنا چاہئے۔

دھرت راشٹر ایک طرح سے چونک ساپڑا اور بولا۔ "اے سکونی! تم فوراً جاؤ اور دریودھن کو یہاں لاؤ تاکہ میں اس سے پوچھوں کہ وہ غم زدہ کیوں رہنے لگا ہے۔"

سکونی فوراً دریودھن کو اپنے ہمراہ لے آیا۔ دھرت راشٹر نے بڑے پیار اور شفقت کے ساتھ اس سے پوچھا۔

"دریودھن! تم کیوں اُداس اور غمگین رہنے لگے ہو۔ تم جانتے ہو کہ تم مجھے اپنے سارے بیٹوں میں زیادہ عزیز اور پیارے ہو اور تم ہی اس قابل ہو کہ میرے بعد ریاست کے حکمراں بن سکتے ہو۔ لہٰذا میں کسی بھی صورت تم کو غمگین نہیں دیکھ سکتا ہوں، تمہیں کیا دکھ اور تکلیف ہے۔"

اس پر دریودھن نے اندر پر ساد میں جو پانڈو برادران کی عظمت دیکھی تھی اسے تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہوئے کہا۔ "اے میرے باپ! میرے لئے یہ ناقابل برداشت ہے کہ پانڈو برادران میرے مقابلے میں عزت اور عظمت حاصل کریں۔ میں ہر حال میں انہیں اپنے سامنے زیر اور مغلوب دیکھنا چاہتا ہوں۔ اے میرے باپ! وہ بہت زیادہ طاقت اور قوت پکڑ چکے ہیں اور انہیں تلوار کے ذریعے اپنے سامنے زیر کرنا ناممکن ہے، بلکہ ایسا سوچنا بھی حماقت ہے۔" دریودھن تھوڑی دیر رُکا، پھر وہ دوبارہ اپنا سلسلہ کلام جوڑتے ہوئے بولا۔ "اے میرے باپ اے میرے ہمدرد! مشیر سکونی نے ایک ایسا راستہ تجویز کیا ہے کہ ہم بغیر تلوار نکالے اور ایک قطرہ خون بہائے بغیر ان پر قابو پاسکتے ہیں۔" پھر اس نے اسے سکونی کے منصوبے سے آگاہ کردیا۔

دریودھن کی اس گفتگو کے بعد دھرت راشٹر تھوڑی دیر تک سر جھکائے ہوئے کچھ سوچتا رہا، پھر اس نے سکونی اور دریودھن کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "تم دونوں میری بات غور سے سنو! میں پہلے اس سلسلے میں بھیشم، بودورا اور دوسرے لوگوں سے بات کرتا ہوں اور ان پر یہ ظاہر کرنے کی کوشش کروں گا کہ ہم پانڈو برادران کو دعوت دینا چاہتے

ہیں تاکہ وہ کچھ دن ہمارے ہاں سکون اور آرام سے گزاریں اور ہمارے اور ان کے درمیان محبت میں اضافہ ہو۔ اس کے بعد میں پانڈو برادران کو دعوت دوں گا کہ جوا کھیلا جائے۔ ان کی آمد سے پہلے ہستنا پور شہر سے باہر ایک بہت بڑا ہال تعمیر کیا جائے گا اور اسی ہال میں جوا کھیلا جائے گا۔"

دھرت راشٹر کا یہ جواب سن کر سکونی اور دریودھن خوش ہوگئے تھے، پھر وہ وہاں سے اٹھ کر چلے گئے تھے۔

☆☆☆☆☆

چند ہفتے بعد دھرت راشٹر نے بھیشم اور ودورا سے پانڈو برادران کو دعوت دینے کی بات کی تو ان دونوں نے آمادگی کا اظہار کردیا۔ اس کے ساتھ ہی دھرت راشٹر نے ہستنا پور سے باہر ایک بہت بڑا ہال تعمیر کرنے کا حکم دے دیا اور جب یہ ہال تیار ہوگیا تو ودورا کو اندر پرساد بھیجا گیا تاکہ وہ پانڈو برادران کو ہستنا پور لائے۔ وہ چند دن یہاں بسر کریں۔ اس طرح کوروؤں اور پانڈو برادران میں محبت اور میل جول میں اضافہ ہو۔ دھرت راشٹر کا یہ حکم سن کر ودورا اندر پرساد روانہ ہوگیا تھا۔

چند ہی دنوں بعد ودورا، پانڈو برادران، ان کی ماں کنتی اور بیوی دروپدی کو لے کر ہستنا پور پہنچ گیا۔ ہستنا پور میں ان سب کے لئے رہائش کا بہترین انتظام کیا گیا تھا۔ ایسا لگتا تھا جیسے کورو واقعی دل ہی میں پانڈو برادران کی عزت اور احترام رکھتے ہوں۔ چند دن سکون اور آرام سے گزارنے کے بعد ایک روز سکونی نے نہ صرف یہ کہ یدھشٹر کو جوا کھیلنے کی دعوت دی، بلکہ اسے چیلنج کیا کہ وہ کسی بھی صورت اس سے جوا جیت نہیں سکتا۔ یدھشٹر نے اس چیلنج کو اپنی بے عزتی اور اپنی بدنامی کا باعث جانا۔ لہٰذا وہ فوراً سکونی کے ساتھ جوا کھیلنے پر آمادہ ہوگیا تھا اور یہی سکونی دھرت راشٹر اور دریودھن کا مدعا بھی تھا۔ بہرحال ہستنا پور شہر سے باہر جو بڑا ہال تعمیر کیا گیا تھا اس میں جوئے کا انتظام کیا گیا۔ ہستنا پور سے بے شمار لوگ وہاں جمع ہوئے۔ بھیشم ودورا اور درونا کے علاوہ اور دوسرے بے شمار لوگ بھی وہاں جمع ہوئے اور ان کی موجودگی میں جوئے کی ابتدا کی گئی تھی۔ حسب معمول یدھشٹر مسلسل ہارتا چلا گیا، کچھ دیر ہی گزری تھی کہ وہ اپنا سب کچھ حتیٰ کہ اپنی فوج اور حکومت بھی ہار گیا۔

اس ہار کے بعد سکونی نے بڑے طنزیہ سے انداز میں یدھشٹر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"اے یدھشٹر اپنی ہر قیمتی چیز، ہر وہ رشتہ جو تمہاری ملکیت ہے تم ہار چکے ہو۔ اب بتاؤ اس جوئے میں داؤ پر لگانے کے لئے تمہارے پاس کیا رہ گیا ہے، اگر کوئی ایسی چیز ہے جو تمہارے پاس ہو اور جسے تم داؤ پر لگا سکتے ہو تو تم نکالو تاکہ سارے لوگوں کی موجودگی میں جوئے کو جاری رکھا جاسکے۔"

سکونی کی اس طنزیہ گفتگو پر یدھشٹر سیخ پا ہوگیا۔ سکونی نے اسے بے بس اور پاگل بنا دیا تھا، پھر اس نے سکونی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"ابھی میرے پاس بہت سی چیزیں ہیں جنہیں جوا جاری رکھنے کے لئے میں داؤ پر لگا سکتا ہوں۔" پھر یدھشٹر نے غور سے سکونی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "میں اپنے بھائی نکولہ کو داؤ پر لگاتا ہوں۔" یہ داؤ بھی سکونی جیت گیا۔ اس کے بعد اپنے دوسرے بھائی سادیو کو یدھشٹر نے داؤ پر لگایا۔ یہ داؤ بھی سکونی جیت گیا۔ ان بھائیوں کے بعد یدھشٹر اپنے بھائی بھیم سین اور ارجن کو بھی جوئے میں ہار گیا۔ یہاں تک کہ اس کی حالت پاگلوں جیسی ہوگئی تھی۔ اس کے بعد اس نے انتہائی غصے کی حالت میں سکونی کو دیکھتے ہوئے کہا۔ "اے سکونی اب میں اپنے آپ کو داؤ پر لگاتا ہوں۔" یوں یدھشٹر اپنا آپ بھی جوئے میں ہار گیا۔ اس موقع پر اس کے چہرے پر ان گنت اداسیاں اور غم بکھر کر رہ گئے تھے۔

یدھشٹر کو یوں اپنے سامنے چپ بیٹھا دیکھ کر سکونی نے پھر یدھشٹر کو پہلے سے انداز میں کہا۔ "یدھشٹر ابھی تمہارے پاس ایک داؤ ہے، ہوسکتا ہے تم یہ داؤ جیت جاؤ اور تم نے جو کچھ ہارا ہے اسے دوبارہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوجاؤ۔ اب جب کہ تم اپنی ساری ریاست، اپنے سارے بھائیوں کو جوئے میں ہار چکے ہو تو تمہارے پاس دروپدی ہے جسے تم آخری داؤ پر لگا سکتے ہو۔ اس موقع پر ارجن بھیم سین نے اشارے سے یدھشٹر کو منع بھی کیا کہ دروپدی کو داؤ پر نہ لگائے مگر ہار اور غصے کی وجہ سے اس پر ایسا پاگل پن سوار تھا کہ اس نے بھائیوں کے اس اشارے کا کوئی جواب نہ دیا اور دروپدی کو بھی داؤ پر لگا دیا۔ اس طرح یدھشٹر دروپدی کو بھی جوئے میں ہار گیا تھا۔

اس حادثے پر پورے ہال میں خاموشی اور سکوت طاری ہوگیا۔ پانڈو برادران کا چچا ودورا اپنا سر تھامے ہال میں ایک کونے میں بیٹھا تھا۔ درونا اور بھیشم بھی اس حادثے پر اداس تھے۔ تاہم دھرت راشٹر اپنے بیٹے کی اس

کامیابی پر خوش تھا۔اس موقع پر دریودھن، ودورا کو جلانے کی خاطر بولا۔

"اے چچا اب صرف پانڈو برادران ہی ہمارے غلام نہیں بلکہ دروپدی بھی ہماری لونڈی ہے۔اسے لونڈیوں کے کمرے میں رکھا جائے گا تاکہ وہ لونڈیوں کی طرح کام کرنے کی عادی ہو جائے۔"

دریودھن کی یہ بات سن کر ودورا غصے سے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور بولا۔

"سنو دریودھن! اب بھی موقع ہے اتنے دور نہ جاؤ تم جان بوجھ کر ایسا معاملہ کر رہے ہو جو چیتے کو غصہ دلانے کی کوشش کرتا ہے۔ سنو اس وقت سے ڈرو جب یہ پانڈو برادران تمہارے لئے انتہائی زہریلے سانپ بن جائیں گے۔ انہیں غصہ نہ دلاؤ اور سنو دروپدی تمہاری لونڈی نہیں ہے اور نہ ہی اس کی توہین کی جانی چاہئے۔ یدھشٹر دروپدی کو جوئے میں لگانے کا کوئی حق نہیں رکھتا تھا، کیوں کہ دروپدی کو داؤ پر لگانے سے قبل وہ اپنے آپ کو ہار چکا تھا۔ اے دریودھن! تم مجھے اپنا خیر خواہ نہیں سمجھتے، مگر میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ میں پانڈوؤں کی طرح تمہارا بھی خیر خواہ ہوں، پر میں اس وقت سے ڈرتا ہوں جب کورو برادران تیری وجہ سے تباہ ہو جائیں گے اور یہ تباہی اور بربادی پانڈوؤں ہی کے ہاتھوں آئے گی۔ لہٰذا میں تمہیں کہتا ہوں کہ جوئے میں جو کچھ تم نے جیتا ہے یہ سب کچھ تم پانڈوؤں کو واپس کر دو ورنہ وہ دن بہت قریب ہے جب ہستناپور کو تمہارے لئے جہنم بنا کر رکھ دیا جائے گا۔"

ودورا کی اس گفتگو کے جواب میں دریودھن نے بھی انتہائی غصہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔"اے ودورا میں جانتا ہوں تم ہمارے دشمن اور پانڈو برادران کے دوست ہو، مگر اب جو کچھ ہونا تھا ہو چکا۔ میں تمہاری کسی قسم کی نصیحت قبول کرنے پر تیار نہیں ہوں۔ اس کے بعد دریودھن نے وہاں کھڑے اپنے ایک غلام کو حکم دیا کہ وہ فوراً زنان خانہ میں جا کر دروپدی کو یہ بتائے کہ اس کا شوہر یدھشٹر اسے جوئے میں ہار چکا ہے اور اب وہ ہماری لونڈی ہے اور میں اس کا مالک ہوں۔ اس نے غلام کو یہ حکم دیا کہ دروپدی کو یہاں سب کے سامنے لائے اور سارے لوگوں کی موجودگی میں اس پر واضح کر دیا جائے کہ اس نے بقیہ زندگی ہستناپور میں کس طرح گزارنی ہے۔" غلام زنان خانہ میں پہنچا اور دروپدی کو ساری صورت حال سے آگاہ کیا۔

اس انکشاف پر دروپدی تھوڑی دیر کے لئے کچھ نہ کہہ سکی وہ اپنی جگہ حیران پریشان کھڑی رہی۔ ایسا لگتا تھا کہ وہ بے زبان ہو گئی ہو، پھر تھوڑی دیر بعد اس نے غلام کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا۔

"یہ تم کیا کہہ رہے ہو اور جو کچھ تم نے کہا ہے اس کا کیا مطلب ہے۔ یدھشٹر مجھے کیسے جوئے میں داؤ پر لگا سکتا ہے، کیا اس کے حواس اس قدر جاتے رہے تھے کہ اس نے مجھے بھی داؤ پر لگا دیا؟"

اس کے جواب میں وہ غلام کہنے لگا۔"میں سچ کہہ رہا ہوں یہ جوا یدھشٹر اور دریودھن کے درمیان کھیلا گیا تھا۔ دریودھن کی طرف سے سکونی عملی طور پر جوئے میں حصہ لے رہا تھا۔ یدھشٹر نے پہلی اپنی ساری چیزیں جوئے میں ہار دیں۔ دریودھن یہ جوا جیتنے کے بعد تمہارا مالک ہے۔ لہٰذا اس نے تمہیں طلب کیا ہے۔ اس کے جواب میں دروپدی نے اس غلام کو مخاطب کرتے ہوئے کڑکتی ہوئی آواز میں کہا۔

"واپس اس ہال میں جاؤ اور یدھشٹر سے یہ پوچھ کر آؤ کہ اس نے جوئے میں پہلے اپنے آپ کو ہارا، یا مجھے ہارا تھا۔" دروپدی کے کہنے پر وہ غلام واپس ہال میں آیا اور یدھشٹر سے وہی سوال کیا جو دروپدی نے کیا تھا۔

یدھشٹر نے اس کے سوال کا کوئی جواب نہ دیا۔ بس انتہائی بے بسی میں اس کی گردن جھک گئی تھی۔ اس موقع پر دریودھن نے انتہائی غصہ اور غضب ناک حالت میں اس غلام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"فوراً واپس جاؤ اور دروپدی سے کہو، کہ وہ وقت ضائع کئے بغیر اس ہال میں سب کے سامنے پیش ہو، جب وہ غلام دوبارہ دروپدی کے سامنے آ گیا اور اس نے دروپدی کو یدھشٹر کی خاموشی اور دریودھن کے غصے سے آگاہ کیا تو دروپدی نے پھر اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"یدھشٹر سے کہو کہ مجھے کیا کرنا چاہئے، جو کچھ وہ کہے گا میں کروں گی۔ ورنہ دریودھن کا حکم ماننے سے میں انکار کرتی ہوں۔"

وہ غلام ایک بار پھر ہال میں آیا اور یدھشٹر کو مخاطب کرتے ہوئے بتایا کہ دروپدی یہ کہتی ہے کہ اگر یدھشٹر مجھے یہ کہے کہ مجھے سب لوگوں کے سامنے ہال میں آنا چاہئے تو میں ضرور آؤں گی۔ جواب میں یدھشٹر نے غلام سے کہا کہ دروپدی سے کہو کہ وہ ہال میں آئے اور یہاں بیٹھے ہوئے معزز لوگوں سے یہ پوچھے کہ جو کچھ قدم میں نے اٹھایا ہے وہ غلط ہے یا درست۔"

اس غلام کے بار بار آنے پر دریودھن بے انتہا غضب ناک ہوگیا تھا۔اس نے غلام کو وہیں روک دیا اور اپنے چھوٹے بھائی دسونا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے دسونا! میں سمجھتا ہوں یہ دروپدی سے ڈرتا ہے۔لہٰذا تم خود جاؤ اور زبردستی اسے پکڑ کر یہاں لاؤ۔آخر وہ ہماری لونڈی ہی تو ہے۔وہ ہمارا کیا بگاڑ سکتی ہے۔اپنے بڑے بھائی دریودھن کا حکم سن کر دسونا اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور محل کے زنان خانہ کی طرف روانہ ہوگیا تھا۔دسونا اس کمرے میں داخل ہوا جس میں دروپدی کا قیام تھا اور اس نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔

"اے دروپدی، یدھشٹر تمہیں جوئے میں ہار چکا ہے اور اب تم میرے بڑے بھائی دریودھن کی ملکیت میں ہو۔اس نے تمہیں طلب کیا ہے اس ہال میں جس میں جوا کھیلا گیا ہے۔لہٰذا تمہیں بغیر کسی ہچکچاہٹ کے میرے ساتھ روانہ ہوجانا چاہئے اور سن رکھو کہ اگر تم نے دریودھن کے حکم کے مطابق میرے ساتھ جانے سے انکار کردیا تو میں تمہیں پکڑ کر کھینچتے ہوئے اور گھسیٹتے ہوئے اس ہال میں لے جاؤں گا۔"

دسونا کی گفتگو سن کر دروپدی انتہائی غضب ناک ہوگئی تھی۔اس نے دسونا سے کچھ نہ کہا اور تیزی سے دریودھن کی ماں رانی گندھاری کے کمرے کی طرف لپکی تاکہ وہ اس سلسلے میں رانی کے ساتھ بات کرے، لیکن دسونا نے فوراً آگے بڑھ کر اسے رانی کے کمرے میں جانے سے روک دیا اور دروپدی کے لمبے بالوں کو پکڑ لیا اور اسے تقریباً گھسیٹتا ہوا اس ہال کی طرف لے جا رہا تھا جس میں جوا کھیلا گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆

زدمر کے اہرام سے بیوسا کو عزازیل کی اسیری سے چھڑانے کے لئے یوناف ایک روز دوپہر کے وقت سنکارا کے میدانوں میں داخل ہوا۔اس نے دیکھا سنکارا کے میدانوں میں اس وقت ساحرانہ سی فضا چھائی ہوئی تھی، بگولوں کی صورت میں چلتی ہوئی تیز ہوائیں نیزوں کی مانند بدن میں چبھ رہی تھیں۔وہاں سے گزر کر یوناف جب اہرام کی طرف آیا تو اس نے دیکھا اہرام کے سامنے والے بلند حصے پر عزازیل پہلے ہی کھڑا تھا۔یوناف نے پہلے تھوڑی دیر تک عزازیل کو غور سے دیکھا۔وہ اس موقع پہ کچھ کہنا ہی چاہتا تھا کہ عزازیل نے اسے مخاطب کرنے میں پہل کی اور بلند آواز میں اسے مخاطب کرکے کہنے لگا۔

"اے نیکی کے نمائندے مجھے پتہ تھا کہ تم یہاں ضرور آؤ گے۔لہٰذا میں تمہارا ہی منتظر تھا، لیکن سن رکھو، بیوسا کی رہائی کے سلسلے میں تم اپنی کوشش میں کامیاب نہ ہوسکو گے اگر تم نے اہرام میں داخل ہونے کی کوشش کی تو میں تمہیں ایسی اذیت کا شکار کروں گا جس کا تم تصور بھی نہیں کرسکتے۔"

عزازیل کی لاف وگزاف سن کر یوناف تھوڑی دیر تک بڑے عجیب سے انداز میں اسے دیکھتا رہا، پھر اس نے عزازیل کو مخاطب کرکے کہنا شروع کیا۔"اے عزازیل! تو صدیوں سے میرے ساتھ ٹکراتا چلا آرہا ہے اور تو جانتا ہے کہ میں ماضی میں تجھے الفاظ کی طرح نچوڑتا رہا ہوں۔تمہیں خیر وشر کے فرق اور راستی اور پاکیزگی کا امتیاز بھی سمجھاتا رہا ہوں۔سنو عزازیل اب بھی جب میں اپنے رب کا نام لے کر تمہارے خلاف حرکت میں آؤں گا تو تمہارے اس کھیل سے بھی فتح مند ہوکر نکل جاؤں گا۔" یہ کہہ کر وہ اہرام کے داخلی دروازے کی طرف چل پڑا۔

ابھی وہ اہرام میں چند ہی قدم آگے بڑھا تھا کہ اسے محسوس ہوا جیسے ان گنت اور بے شمار سری قوتیں اس کے خلاف حرکت میں آگئی ہوں۔وہ یوں محسوس کر رہا تھا جیسے لاکھوں آدم خور بھڑوں اور ہزاروں خونخوار چمگادڑوں نے اس پر حملہ کردیا ہو۔یوناف نے اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لاکر اپنے آپ کو اس مصیبت سے نجات دلانے کی کوشش کی لیکن اس نے محسوس کیا کہ اس کی کوئی بھی سری قوت وہاں کام نہیں کر رہی تھی۔خود کو اس اہرام کے اندر اس قدر بے بس، مجبور اور اذیت میں دیکھتے ہوئے یوناف باہر بھاگا۔وہ زدمر کے اہرام میں اس قدر تشدد کا شکار ہوا تھا کہ وہ سناٹوں کی دیواریں گراتی چیخیں بلند کرتا ہوا سنکارا کے میدان میں بھاگتا ہوا دور تک چلا گیا تھا۔(باقی آئندہ)

اعلان عام

ملک بھر میں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔شائقین درج ذیل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور ایجنسی لے کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

موبائل نمبر:09756726786

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

ناگالینڈ میں بے رحمانہ قتل کا معاملہ "محض شک کی بنیاد پر اشتعال انگیز حرکت کو درست قرار نہیں دیا جاسکتا"

انسانیت سوز واقعہ کی پارلیمنٹ میں گونج

ممبران پارلیمنٹ نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سی بی آئی سے تحقیقات کا مطالبہ کیا

نئی دہلی (یو این آئی) ناگالینڈ کے انسانیت سوز واقعہ پر آج پارلیمنٹ میں تشویش کا اظہار کیا گیا اور اس معاملہ میں سی بی آئی سے انکوائری کرانے کا مطالبہ کیا گیا۔ لوک سبھا میں وقفہ صفر کے دوران کانگریس کے دیپندر ہڈا، گورو گوگوئی اور سشما دیپ اور آل انڈیا یونائیڈڈ ڈیموکریٹک فرنٹ کے رادھے شیام بسواس نے یہ معاملہ اٹھایا۔ مسٹر ہڈا نے کہا کہ ۵ر مارچ کو دیماپور سنٹر جیل سے باہر نکال کر بڑی بے رحمی اور غیر انسانی طریقے سے اس کا قتل کردیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیل کی سکیورٹی کی ذمہ داری نیم فوجی دستوں پر ہے لیکن وہ کچھ نہیں کرسکے۔ مسٹر ہڈا نے کہا کہ ملزم فرید خان پر بنگلہ دیشی ہونے کا الزام لگایا گیا ہے جب کہ وہ آسام کے کریم گنج علاقے کا رہنے والا تھا۔ اس کے والد اور دو بھائی فوج میں کام کرتے ہیں۔ مسٹر ہڈا نے کہا کہ مقامی خفیہ ایجنسیاں یہ پتہ لگانے میں کیوں ناکام رہیں کہ پانچ ہزار لوگوں کا ہجوم جمع ہوکر جیل پر حملہ کرنے والا ہے۔ اس کی بھی انکوائری کرائی جانی چاہئے۔ محترمہ دیپ نے کہا کہ عصمت دری کا الزام لگانے والی خاتون کو بھی ملک کی عدلیہ پر پورا بھروسہ ہے اسی لئے اس نے پولیس میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ انہوں نے ناگالینڈ میں بنگلہ زبان بولنے والے مسلمانوں کے خلاف نسلی ریمارک پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ آسام میں بنگلہ بولنے والوں کی تعداد ۱۸ر لاکھ سے زیادہ ہے۔ ایسے میں کل کوئی بھی اس شبہ کی بنیاد پر اس طرح کے حملے کا شکار ہوسکتا ہے۔ مسٹر بسواس نے کہا کہ عصمت دری کے ملزم کو سنگین سزا دیجانی چاہئے لیکن شک کی بنیاد پر اس طرح کسی بھی قیمت پر درست قرار نہیں دیا جاسکتا۔ انہوں نے فرید خان کے قتل کی سی بی آئی انکوائری کرانے اور اس کے خاندان کو مناسب معاوضہ دینے کا مطالبہ بھی کیا۔
بی جے پی کے رمن دیکا نے کہا کہ ناگالینڈ میں ایسے کسی بھی واقعہ کو فرقہ وارانہ نقطہ نظر سے دیکھنے کے رجحان کے سبب ہی یہ سانحہ ہوا ہے۔ ریاست کے لوگوں میں اس رجحان کو تبدیل کرنے کی کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔ دوسری طرف عصمت دری کے ملزم کی بھیڑ کی طرف سے قتل کئے جانے کے واقعہ کے سلسلہ میں اب تک ۴۳ر افراد کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔ قتل کے واقعہ کے بعد پولیس اہلکار کی معطلی کے پیش نظر دیماپور کے ایس پی کے طور پر کام کاج دیکھ رہے ڈی آئی جی لریمولوتھا نے بتایا کہ صبح ۶ر بجے سے دوپہر ۱۲ر بجے تک کرفیو میں نرمی کی گئی ہے اور صورت حال کنٹرول میں ہے۔ بہرحال تین دن بعد دکانیں کھلنے کے ساتھ کاروباری سرگرمیاں پھر سے پٹری پر لوٹ رہی ہیں۔ امن برقرار رکھنے کے لئے دیماپور شہر میں گزشتہ تین دن سے کرفیو لگا تھا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ دیماپور میں عصمت دری کے ملزم کے قتل سے متعلق ویڈیو کے انٹرنیٹ۔ ایم ایم ایس کی خدمات پر روک لگادی گئی تھی۔ ناگالینڈ کے شہر دیماپور میں جنسی زیادتی کے ایک مبینہ ملزم سعید فرید خان کو جیل میں گھس کر باہر لانے اور پھر برہنہ کر کے کمر سے رسی باندھ کرے ر کلومیٹر دور تک گھسیٹتے ہوئے لانے کے دوران بے رحمی سے پیٹ پیٹ کر ہلاک کرنے کے تین روز بعد اس وحشیانہ واردات نے اس وقت نیا موڑ اختیار کرلیا جب یہ انکشاف ہوا کہ مشتعل ہجوم کو دیماپور کی سنٹر جیل میں گھسنے دینے اور ملزم کو گھسیٹتے ہوئے باہر لانے میں پولیس کا تعاون حاصل تھا۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا

ماہنامہ طلسماتی دنیا

دیوبند

دیوبند

2015 مکمل فائل

مدیر شیخ حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند
+919358002993

کتاب کیلئے رابطہ کریں
+919756726786
محمد اجمل مفتاحی مئو ناتھ بھنجن یوپی انڈیا
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/
Photex

محسنِ ملت استاذ العاملین ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب مدظلہ العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجہ ذیل معلومات اور چیزیں نیچے دیئے ہوئے پتے پر بھیجیں۔

(1) اپنا نام (2) اپنے والد کا نام (3) اپنی والدہ کا نام (4) تاریخ پیدائش یا عمر
(5) مکمل پتہ (6) اپنا موبائل نمبر (7) گھر کا موبائل نمبر یا فون نمبر
(8) تعلیمی لیاقت کی وضاحت (9) 4/عدد پاسپورٹ سائز فوٹو
(10) HASHMI ROOHANI MARKAZ کے نام =/1000 روپے کا ڈرافٹ

مطلوبہ معلومات اور چیزیں بھیجنے کا پتہ

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID

MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P.

PIN CODE NO. 247554

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پر رابطہ کریں !

مولانا حسن الہاشمی:- 9358002992

حسان عثمانی:- 9634011163 ، وقاص (مولانا کے بیٹے):- 9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19.@gmail.com

ماہنامہ

طلسماتی دُنیا

مئی ۲۰۱۵ء

دیوبند

دردانگیز عبرتناک سبق آموز

ایک عجیب وغریب داستان

خوف، دہشت، جنّات، جادو، عشق، محبت
خوشیاں، قہقہے، آنسو، آہیں، سسکیاں، مسلک و مذہب
کے اختلافات وغیرہ اس داستان میں آپ سبھی کچھ پڑھیں گے

RS.25\=

عاطف ہاشمی

کیا اور کہاں

اداریہ ۵
مختلف پھولوں کی خوشبو ۶
دعاء ہی دافع ابتلاء ہے ۱۱
عمل فیض الجفر وعمل محبت ۱۳
شادی کا مجرب عمل ۱۶
مصباح الاعداد ۱۷
روحانی ڈاک ۱۹
واقعات القرآن ۲۷
مفتاح الارواح ۳۱
اس ماہ کی شخصیت ۳۹
ایک عجیب وغریب داستان ۴۶
اسلام الف سے ی تک ۴۸
تصوف وسلوک ۵۱
ایک نظر ادھر بھی ۵۵
تصوف کی معنویت دورِ حاضر میں ۵۹
کاروبار کے آداب ۶۳
کمالاتِ جفر ۶۵
اذان بتکدہ ۶۷
انسان اور شیطان کی کشمکش ۷۳
بروقت صدقہ دیجئے ۷۸
حضرت صہیب رومی ۷۹
خبر نامہ ۸۲

اداریہ

بقلم خاص

اپنے اندر انقلاب پیدا کرنے کی ضرورت

ہندوستان کے مسلمان اس وقت بہت نازک دور سے گزر رہے ہیں۔ غربت اور ناداری تو اپنی جگہ ہے لیکن سماج میں انہیں وہ مقام میسر نہیں ہے جس کے وہ صحیح معنوں میں حق دار ہیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ اس ملک کو انگریزوں سے آزاد کرانے میں مسلمانوں نے برابری کی قربانیاں دی ہیں۔ مسلمانوں کے ساتھ ساتھ علماء نے بھی اس ملک کے لئے بے دریغ خون بہایا ہے۔ علماء المسلمین کے ساتھ انگریزوں کے جابر وظالم افسروں نے علماء کی لاشوں کو بھی درختوں پر لٹکایا تھا تاکہ دیکھنے والوں کو عبرت ہو اور آزادی کی جدوجہد سے باز آجائیں۔ لیکن ہندو مسلم اتحاد نے انگریزوں کے مظالم سے نجات عطا کی اور ہندو اور مسلمانوں کی متحدہ جدوجہد سے ہندوستان آزاد ہو گیا۔ ہندوؤں کا ایک بہت بڑا طبقہ مسلمانوں کی قربانیوں کا قائل ہے اور اُس مصیبت اور زہریلی سوچ سے محفوظ ہے جو کچھ فرقہ پرستوں کی ان دنوں اوڑھنا بچھونا بنی ہوئی ہے۔ ہم سب کی بدنصیبی یہ ہے کہ نفرت پھیلا کر اقتدار تک پہنچنا عروج سیاست کا ایک حصہ بن چکا ہے۔ اس لئے کچھ لوگ اُن زہریلی باتوں کی جگالی کرنے لگے ہیں جو انسانیت سے میل نہیں کھاتیں اور صرف باتوں کی حد تک بلکہ فرقہ پرست لوگ مسلمانوں کی خون ریزی کا کوئی موقعہ اپنے ہاتھوں سے نہیں گنواتے۔ گجرات اور مظفر نگر کی وارداتیں اسی زہریلی سوچ کا نتیجہ ہیں۔

لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ اس ملک میں ہونے والے ہزاروں فرقہ وارانہ فسادات اور مسلمانوں کے خلاف نفرتِ عام کے باوجود مسلمانوں میں اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنے کا کوئی خاص جذبہ نظر نہیں آتا جب کہ حالات کا تقاضہ تو یہ ہے کہ مسلمان اپنے اندر وہ خوبیاں پیدا کریں تو بعثتِ اسلام کے وقت مسلمانوں نے اپنے اندر پیدا کی تھیں۔

آج مسلمانوں کا کردار یقیناً مشکوک بنا ہوا ہے۔ ہر طرف سے ان پر انگلیاں اٹھ رہی ہیں۔ انہیں از راہِ سیاست دہشت گرد ثابت کر کے دین اسلام کو بدنام کرنے کی ایک مہم سی چل رہی ہے۔ معتدل ذہن رکھنے والے غیر مسلم، مسلمانوں کے کردار کا جائزہ لے رہے ہیں کہ آیا مسلمانوں کے کردار پر کیچڑ اچھالنے والے لوگ کتنے سچ بول رہے ہیں اور کتنا جھوٹ لیکن ان کی نظر جب مسلمانوں کے قبائل، مسلمانوں کی بستیوں اور مسلمانوں کے محلوں پر پڑتی ہیں تو انہیں بھی یہ شبہ ہونے لگتا ہے کہ مسلمانوں پر جو الزام تراشیاں کی جارہی ہیں ان میں کچھ نہ کچھ سچائی ضرور ہے۔

آج بھی جب کہ مسلمان بہت نازک دور سے گزر رہے ہیں وہ اپنی کھال میں مست نظر آتے ہیں، ہزاروں اصلاحی جلسوں اور علمی تقریروں کے باوجود وہ برائیوں اور خرابیوں میں گلے گلے ڈوبے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں بلکہ بعض مسلم علاقوں میں برائیوں کا دریا خطرے کے نشان سے کچھ اوپر چڑھ کر ہی بہہ رہا ہے اور شاید یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اس فضل وکرم سے جو مسلمانوں کی اصل پونجی ہے مسلمان اس سے محروم نظر آتے ہیں اور حد تو یہ ہے کہ ان کی اپنی دعائیں کیا قبول ہوتیں بزرگوں کی دعائیں بھی ان کے حق میں قبول نہیں ہو رہی ہیں۔

مسجدیں نمازیوں سے خالی نہیں ہیں، لیکن نمازوں کا جو مثبت اثر مسلمانوں کے کردار پر ظاہر ہونا چاہئے وہ دور دور تک نظر نہیں آتا۔ تاریخ اسلام یہ کہتی ہے کہ نمازی اس کو کہتے ہیں جو اللہ کے سب بندوں سے محبت کرے، جو اپنے پڑوسیوں کو دکھ نہ دے، جو اپنے بڑوں کی عزت کرے، نمازی سنجیدہ، بردبار ہوتا ہے اور ہمیشہ لایعنی باتوں سے دور رہتا ہے۔ آج اس بات کی ضرورت ہے کہ مسلمان نمازوں کی پابندی کے ساتھ ساتھ اپنے کردار کو بدلیں، اپنے اندر وہ صفات پیدا کریں جو اصحاب رسولؐ نے اپنے اندر پیدا کی تھیں اور ان صفات کی وجہ سے وہ قیامت تک قابل تعرف رہیں گے۔ یہ دنیا محبت واخوت کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ ہر شخص فطرتاً محبت کا قائل ہے اور ہر شخص چاہتا ہے کہ دنیا والے اس سے محبت کریں لیکن اس دنیا کے بے شمار لوگ خود دوسروں سے محبت نہیں کرتے۔ آج کی دنیا محبت کو ترس رہی ہے اور اس دنیا کو حقیقی محبت سے مسلمان ہی روشناس کرا سکتا ہے لیکن افسوس کی بات تو یہ ہے کہ مسلمان خود نفرتوں اور عداوتوں کا شکار ہو کر رہ گیا ہے۔ جب تک وہ خود نفرتوں اور آپسی عداوتوں سے نجات حاصل نہیں کرے گا وہ دوسروں کو محبت کا پیغام کیسے دے سکتا ہے؟

مختلف پھول

غنیمت سمجھو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص سے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔ پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں (کے آنے) سے پہلے غنیمت سمجھو اوران کودین کے کاموں کاذریعہ بنالو۔

جوانی کو بڑھاپے سے پہلے صحت کو بیماری سے پہلے، مال داری کو افلاس سے پہلے، بےفکری کو پریشانی سے پہلے، زندگی کوموت سے پہلے۔

اقوال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

☆ حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ کولکھا کہ اپنی مجلس میں لوگوں کومساوی درجہ دوتاکہ کمزور آدمی تمہارے عدل سے ناامید نہ ہوجائے اور صاحب منصب اس سے ناجائز فائدہ نہ اٹھاسکے۔

☆ حضرت ابوعبیدہ بن جراح کولکھا کہ یاد رکھو لوگوں کے معاملات وہی سنوار سکتے ہیں جن کا عزم راسخ ہواور کسی سے دھوکہ نہ کھائیں۔

☆ مومن نہ کسی کودھوکا دیتا ہےاور نہ دھوکا کھاتا ہے۔

☆ جوشر پیدا کرکے غالب آیاوہ کامیاب نہیں، بلکہ ناکام ہے۔

☆ جوشخص مسلمان کاوالی بنے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ غلام کی طرح مخلص اورامین ہو۔

☆ اپنا محاسبہ آپ کروقبل اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔

☆ فرمایا کہ خلافت کامفہوم شام کی ایک بڑھیا نے واضح کیا کہ اگر عمرؓ کے پاس رعایاکے حالات سے باخبر رہنے کاانتظام نہیں تو بہتر ہے کہ وہ حکومت چھوڑدے۔

☆ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کولکھا کہ جس محل کے دروازے عوام پر بند ہوجائیں وہ قصر سعد نہیں قصر فساد ہے،اس کامنہدم ہوجانا ہی بہتر ہے۔

☆ مرد کاحسب اس کادین۔ نسبت اس کی عقل اورمردانگی اس کا حسن خلق ہے۔

☆ کم مال اور کثرت عیال سب سے بڑی مصیبت ہے۔

حکمت کی باتیں

☆ محتاجی اورغربت سات چیزوں سے گھرمیں آتی ہے۔

(۱) جلدی جلدی نماز پڑھنے سے۔

(۲) کھڑے ہوکرپانی پینے سے۔

(۳) آستین یادامن سے منہ صاف کرنے سے۔

(۴) منہ سے چراغ بجھانے سے۔

(۵) عصر کے بعد گھرمیں جھاڑودینے سے۔

(۶) دانتوں سے ناخن توڑنے سے۔

(۷) فجر کی نماز کے بعدفوراًسونے سے۔

اقوال امام ابوحنیفہؒ

(۱) جوکام کرواطمینان اوروقار کے ساتھ کرو۔

(۲) فراخی اورتنگ دستی میں استغناپرقائم رہو۔

(۳) گفتگو میں آواز بلند نہ ہونے دوتاکہ آپس میں محبت پیدا ہو۔

(۴) سب سے بڑی عبادت ایمان اورسب سے بڑا گناہ کفر ہے۔

خوشبو کی

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

(۵) اللہ تعالیٰ کے ساتھ دل سے وہی معاملہ رکھو جو لوگوں کے سامنے ظاہر کرتے ہو۔

چراغ زندگی

☆اپنی عمر کے پہلے بیس سالوں کی اچھی طرح حفاظت کرو اور امید رکھو کہ آنے والے بیس سال تمہاری حفاظت کریں گے۔

☆کسی کام کا آغاز اس کی نصف کامیابی ہے اور بغیر مقصد کے زندگی پائیدار نہیں گزرتی، سو کسی کام کا آغاز اور مقصد بہترین ہونا چاہئے۔

☆شیریں الفاظ اگرچہ بہت ہی معمولی چیز ہیں لیکن ان کی مدد سے آپ بڑے بڑے کام سرانجام دے سکتے ہیں۔

☆جو اس بات پر ایمان رکھتا ہے کہ انسانیت کی خدمت میں ہی اس کی فلاح ہے، کامیابی اسکے دروازے پر دستک دیتی رہتی ہے۔

☆سر جھکانے کے لئے جگہ کی قید نہیں، لیکن معبد جتنا عظیم الشان ہوگا اتنا ہی جھکنے والے کے حواس پر

انمول موتی

☆وہ سچائی جسے ثبوت کی ضرورت ہو، صرف آدھا سچ ہے۔

☆اہمیت ہمارے نزدیک دکھ کی نہیں، بلکہ دکھ دینے والوں کی ہوتی ہے۔

☆خوابوں کے اندر زندہ مت رہو، لیکن اپنے اندر خواب زندہ رکھو۔

☆زندگی میں اگر کچھ حاصل کرنا چاہتے ہو تو اپنے اندر لگن پیدا کرو ورنہ تم بیکار ہو۔

☆رشتوں کی قدر کرو، ان سے محبت کرو، ورنہ زندگی خالی برتن کی طرح ہے۔

☆انسان اس پھول کی مانند ہے، جسے توڑا جا سکتا ہے، سونگھا جا سکتا ہے، مسلا جا سکتا ہے، سمجھا نہیں جا سکتا۔

☆مواقع نکل جاتے ہیں مگر مواقع ختم نہیں ہوتے۔

☆اضطراب بے سبب نہیں ہوتا، بلکہ یہ بھولا ہوا سبق، چھوڑی ہوئی منزل اور نظر انداز کئے فرائض یاد دلاتے ہیں۔

☆اگر تم کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو خود سے زیادہ خدا پر یقین رکھو وہ تمہیں مایوس نہیں کرے گا۔

☆سمجھدار وہ ہے، جس کا آج کل سے اچھا ہو۔

☆سچ کبھی جھوٹ سے شکست نہیں کھاتا۔

☆خوش مزاج انسان ٹوٹے ہوئے دلوں کی دوا ہے۔

☆اندازہ اور قیاس پر بات نہ کیا کرو، اس طرح انسان نفرت، غلط فہمی اور جھوٹ پھیلانے کا باعث بنتا ہے۔

فوائد تلاوت

☆اگر آپ ہمیشہ تندرست رہنا چاہتے ہو تو سورۂ فاتحہ میں ہر بیماری کی شفا ہے۔

☆اگر آپ کی مراد پوری نہیں ہوتی تو سورۂ یٰسین کی تلاوت کو اپنا روز کا معمول بنالیں۔

☆اگر رزق میں برکت چاہتے ہو تو روزانہ سورۂ واقعہ پڑھیں۔

☆اگر قبر کے عذاب سے بچنا چاہتے ہیں تو روزانہ سورۂ ملک کی تلاوت کریں۔

اقوال زرّیں

☆جو شخص قطع رحم کرتا ہے اس کے پاس بیٹھنے سے پرہیز کرو اس لئے کہ قرآن مجید میں تین مقامات پر اس پر لعنت کی گئی ہے۔

☆وہ کام جو خلوص کے ساتھ انجام دیا جائے بہ ظاہر وہ کتنا ہی کم کیوں نہ ہو، لیکن وہ کم نہیں ہے، یہ کیسے ممکن ہے کہ جو عمل مقبول بارگاہ خدا ہو وہ کم ہو۔

☆جو بھی اپنے فرائض کو انجام دے گا اس کا شمار عابد ترین لوگوں میں ہوگا۔(حضرت امام زین العابدینؒ)

اندازِ فکر

☆دوستی ایک ایسا پھول ہے جو ایک بار کھلتا ہے بار بار نہیں۔

☆قرض سے ہر حال میں بچو، یہ دن کی ذلت اور رات کا غم ہے۔

☆اگر خوش رہنا چاہتے ہو تو ماضی کو بھول جاؤ۔

☆اگر نیکی کرو تو بعد میں جتانا نہیں۔

☆اگر کسی غریب کو قرضہ دو تو بار بار یاد دلانا نہیں۔

☆اگر آگے بڑھنا چاہتے ہو تو گزرے ہوئے کل کو یاد کرنا نہیں۔

☆انسان وہی اچھا ہے جو کسی کا درد اپنا درد سمجھتا ہے۔

☆دنیا میں اپنی مشکل سے نہیں بلکہ دنیا کی مشکلات سے ٹکرانا مشکل ہے۔

اچھی باتیں

☆عظیم ہوتے ہیں وہ لوگ جو دوسروں کی خوشیوں کی خاطر اپنی خوشیاں قربان کر دیتے ہیں۔

☆حسد کی آگ میں جلنے والوں کو کبھی بھی حقیقی سکون نصیب نہیں ہوتا۔

☆کسی پر احسان کر کے جتلانا بہت بری بات ہے۔

☆وقت بڑی دولت ہے۔

☆ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہونے کا نام ہمدردی ہے۔

باتوں سے خوشبو آئے

☆ذوق وشوق سے عاری عمل انسانی زندگی میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں کرتا۔

☆تکبر اور گستاخی کا ایک لمحہ ساری عمر کی اطاعات وعبادات کو برباد کر کے رکھ دیتا ہے۔

☆خیالات کی پاکیزگی جس انسان کو حاصل ہو جائے اس پر علم کی راہیں آسان ہو جاتی ہیں۔

☆ قلب کی پاکیزگی جس انسان کو حاصل ہو جائے اس پر معرفت کی راہیں آسان ہو جاتی ہیں۔

☆اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پیارا وہ شخص ہے جو اس کی مخلوق کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔

☆انسان کردار سے بنتا ہے، لیکن کردار بھی انسان خود ہی بناتا ہے۔

☆جب تک حقیقت سے آگاہی نہ ہو جائے کوئی فیصلہ نہ کرو۔

☆اس انسان سے محبت رکھو جو نیکی کر کے فراموش کر دیتا ہے۔

☆جس جگہ اچھی باتوں کی قدر نہ ہو وہاں چپ رہنا ہی بہتر ہے۔

☆کسی بھی چیز کی قدر دو وقتوں میں ہوتی ہے، ایک ملنے سے پہلے اور دوسرا کھونے کے بعد۔

انمول موتی

☆تیرا نفس تجھ سے وہی کام کرائے گا جس کے ساتھ تو نے اسے مانوس بنایا ہے۔(حضرت علی رضی اللہ عنہ)

☆تمہاری عمر روزانہ مسلسل کم ہوتی جا رہی ہے تو پھر نیکیوں میں کیوں سستی کرتے ہو(حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ)

☆انسان کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے وہ اپنا دل اور زبان کو قابو میں رکھے۔(امام محمد غزالیؒ)

☆علم ایک ایسا بادل ہے جس سے رحمت ہی رحمت برستی ہے۔
(حضرت بابا فرید گنج شکرؒ)

☆اے آدمی تو ایام ہی کا مجموعہ ہے، جب ایک روز گزر جائے تو یوں سمجھ تیری زندگی کا ایک حصہ بھی گزر گیا۔(حضرت حسن بصریؒ)

لفظ لفظ موتی

☆غم کا سورج کتنا ہی تابناک ہو، خوشیوں کے بادلوں میں ڈوب جاتا ہے۔

☆ظلم کی رات کتنی ہی طویل ہو، انصاف کی صبح ضرور طلوع ہوتی ہے۔
☆لگاتار کوشش کرنا کامیابی ہے، نیکی کر کے بھول جانا نیکی کو دوگنا کر دیتا ہے۔
☆بہادروں کے لئے مشکلات محض عارضی رکاوٹیں ثابت ہوتی ہیں۔
☆سچا دوست وہ ہے جو اپنے دوست کو خوش دیکھ کر مسرور ہو جائے۔
☆زبان کو قابو میں رکھو، یہ تمہاری شخصیت کا ہتھیار ہے۔
☆جس نے غم سہنا سیکھ لیا، گویا اس نے فلسفہ حیات جان لیا۔
☆عمل کے بغیر زندگی اس خزانہ کے صندوق کی مانند ہے جس کی چابی نہ ہو۔
☆اپنے سے کمتر کو دیکھو تا کہ تم اللہ کا شکر ادا کرو۔
☆دنیا کا تمام حسن اچھا اخلاق ہے۔
☆تقدیر کے محتاج مت بنو، بلکہ نیک کام کر کے اسے اپنے تابع بنا ڈالو۔
☆مستقبل کی فکر کرنے کی بجائے اگر حال کو بہتر بنانے کی کوشش کرلو تو مستقبل خود بہ خود سنور جائے گا۔

آیت الکرسیؔ کے فوائد

☆اگر گھر سے نکلتے وقت پڑھی جائے تو ستر ہزار فرشتے دائیں بائیں آپ کی حفاظت کریں گے۔
☆اگر گھر میں داخل ہوتے وقت پڑھیں تو غریبی گھر میں نہیں ہوگی۔
☆اگر وضو کرنے کے بعد پڑھیں تو آپ کا مرتبہ ۷۰ مرتبہ بلند کرے گی۔
☆اگر سوتے وقت پڑھیں تو ایک فرشتہ پوری رات آپ کی حفاظت کرے گا۔
☆ہر فرض نماز کے بعد بیٹھے بیٹھے آیت الکرسی پڑھیں، بے حد ثواب ہے۔

یہ زندگی

اے ابن آدم نہ تم اپنی مدت حیات سے آگے جا سکتے ہو اور نہ اپنے رزق سے زیادہ حاصل کر سکتے ہو۔ یاد رکھو، یہ زندگی دو دن کی ہے۔ ایک دن تمہارے حق میں ہوگی اور ایک دن تمہارے خلاف۔ جس دن تمہارے حق میں ہوگی اس دن غرور نہ کرنا اور جس دن تمہارے مخالف ہو اس دن صبر کرنا اور یہ دنیا ہمیشہ کروٹیں بدلتی رہتی ہے۔ لہٰذا جو تمہارے حق میں ہے وہ کمزوری کے باوجود بھی تم تک آجائے گا اور جو تمہارے خلاف ہے اسے طاقت کے باوجود بھی تم حاصل نہیں کر سکتے۔ اس لئے اللہ کے آگے عاجزی سے جھک جاؤ، کہ وہ کسی کو بھی خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا۔

اک شوہر کی دعا

اے خدا تجھ کو تو معلوم ہے حالت میری
دیکھ سکتا نہیں بیوی کا میں بیوہ ہونا
جب مرے واسطے وہ جاں سے گزر سکتی ہے
اس کی خاطر مجھے منظور ہے رنڈوا ہونا

منتخب اشعار

ہم رقص کرنے والے ہیں اس زندگی کے ساتھ
وہ اور تھے جو گردش دوراں سے ڈر گئے
☆
ہم نیند کے شوقین زیادہ نہیں لیکن
کچھ خواب نہ دیکھیں تو گزارہ نہیں ہوتا
☆
عجیب طرح سے دونوں ہوئے ناکام محبت
وہ مجھے چاہ نہ سکا میں اسے بھلا نہ سکی
☆
لمحہ لمحہ لگتا ہے کبھی اک اک سال
لمحے بھر میں کبھی سال گزر جاتا ہے
☆
جنگ لڑنی پڑتی ہے اپنے زور بازو پر
زندگی کے میداں میں معجزے نہیں ہوتے
☆
بنت تہذیب ذرا اپنے خدو خال کو ڈھانپ
مجھ سے دیکھا نہیں جاتا تیرا عریاں ہونا

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks
محمد انصاری

ایک منہ والا رودراکش

پہچان

روداکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا رودراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ایک منہ والے رودراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا رودراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔جس کے گلے میں ایک منہ والا رودراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا رودراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا رودراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے،ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا بھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد رودراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں تو دوراندیشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

دعا ہی دافع ابتلا ہے

محمد اشرف

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو لکھا: دنیا میں جو رزق تمہیں دیا گیا ہے اس پر قناعت کرو، کیونکہ یہ تو رحمٰن کا فضل ہے جو وہ اپنے بندوں میں سے کچھ بندوں پر رزق کے معاملے میں کرتا ہے۔ اس طرح سے وہ سب لوگوں کو ان کی بساط کے مطابق آزمائش میں مبتلا کرتا ہے تاکہ دیکھے کہ کون کیسے شکر ادا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے سے ہی بندگی کا حق ادا ہوتا ہے اور یہ واجب ہے۔

عافیت کی نعمت کا نہ ہونا اور آزمائش کا آنا متنبہ کرتا ہے کہ آدمی شکر اور ذکر کا محتاج ہے۔ رزق کا اٹھالیا جانا بھی آزمائش ہے، جس میں صبر واجب ہے۔ ذرا سوچیے، مومنین جنہیں صبر سے نوازا گیا اور شکر عطا کیا گیا ان کا اللہ کے ہاں کیا مقام ہوگا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (ترجمہ) اور یہ بھی واقعہ ہے کہ تیرا رب انہیں ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے کر رہے گا، یقیناً وہ ان کی سب حرکتوں سے باخبر ہے۔ (ہود، ۱۱، ۱۱۱)

ابتلا کسی بھی برے کام کے سبب آسکتی ہے۔ ابتلاء عبادت میں تغیر کے سبب سے بھی آتی ہے اور اس صورت میں ابتلاء ظاہری طور پر ہوتی ہے، اور باطنی طور پر بھی اللہ کے اذن سے عافیت ہوتی ہے۔ اس کیفیت کا پایا جانا ابتلاء کی حکمتوں میں سے ہے۔ ایسی صورت حال میں انسان کو اپنے نفس کا محاسبہ، رب کی طرف پلٹنے کی فکر اور توبہ کرنی چاہئے تاکہ ابتلا ایک نعمت اور خیر کا سبب بن جائے۔

اس لئے ہمیں ابتلا پر نظر رکھنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "اس بڑے عذاب سے پہلے ہم اسی دنیا میں (کسی چھوٹے) عذاب کا مزا چکھاتے رہیں گے شاید کہ یہ (اپنی باغیانہ روش سے) باز آجائیں۔ (السجدہ، ۲۳:۲۱)

حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چھوٹا عذاب اس دنیا کے مصائب ہیں، اور جس پر ابتلا آئے اسے اللہ کا بندہ بن کر توبہ کرنی چاہئے۔ ابتلا و آزمائش کا سبب خواہ کچھ بھی ہو، اس سے نکلنے کا راستہ صرف اللہ کی اطاعت ہے، کیونکہ صرف اطاعت کی دوا ہی ابتلا کے مرض سے شفا دیتی ہے، اور ابتلاء کا ازالہ بھی کرتی ہے۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چھوٹا عذاب اس دنیا کے مصائب ہیں، اور جس پر ابتلا آئے اسے اللہ کا بندہ بن کر توبہ کرنی چاہئے۔ ابتلا و آزمائش کا سبب خواہ کچھ بھی ہو، اس سے نکلنے کا راستہ صرف اللہ کی اطاعت ہے، کیونکہ صرف اطاعت کی دوا ہی ابتلا کے مرض سے شفا دیتی ہے، اور ابتلاء کا ازالہ بھی کرتی ہے۔

ایک مسلمان کو اس بات کا یقین ہونا چاہئے کہ وہ جس ابتلاء میں گرفتار ہے وہ اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے اور وہی رب ذوالجلال اسے دفع کر سکتے ہیں اور درجات بلند کر سکتے ہیں۔ حضرت عباسؓ نے استسقاء کے لئے انہی دلائل کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ اللہ آزمائش میں گناہوں کی وجہ سے مبتلا کرتے ہیں۔ اور جب تک توبہ نہ کی جائے وہ اسے دور نہیں کرتے۔

حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قضا کو کوئی چیز رد نہیں کرتی سوائے دعا کے۔ اور عمر میں کوئی چیز اضافہ نہیں کرتی سوائے نیکی کے (مسند احمد، طبرانی)

امام شوکانیؒ کہتے ہیں کہ دعا دافع قضا ہے بندے کے لئے، یعنی اللہ کی پناہ ہی دعا کا حاصل ہے۔ دعا کفایت کرتی ہے ہر شر سے جو بندے کے مقدر میں لکھا ہے۔ لہٰذا دعا ہی دافع ابتلاء ہے۔ جو کوئی یہ

جاننا چاہیے کہ ابتلا کے مرض کی شفا کیا ہے تو اس کا اعتقاد اس بات پر ہونا چاہئے کہ اس کی شفا اللہ کی طرف سے عافیت میں ہے۔ عافیت رب ذوالاجلال کی اسے عطا کرتے ہیں جس سے وہ خوش ہوں اور اپنی نعمتوں سے نوازنا چاہیں یا پھر اپنے بندے کی آزمائش چاہیں۔

ابتلاء میں بھی اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہیں جیسا کہ مریض کو حالت مرض میں ان سارے اعمال کے اجر ملتے ہیں جو وہ صحت مندی کی حالت میں انجام دیتا تھا، کیونکہ اگر وہ صحت مند ہوتا تو وہ نیک اعمال کو انجام دیتا جسے وہ بیماری کی وجہ سے کرنے سے قاصر ہے۔ اس پر اللہ کا مزید کرم ونوازش دیکھئے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جو شخص بھی نیک عمل کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت اسے ہم دنیا میں پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور (آخرت میں) ایسے لوگوں کو ان کے اجر ان کے بہترین اعمال کے مطابق بخشیں گے (النحل ۱۶:۹۷)

مومن کی زندگی تو مکمل خیر ہے۔ اس کی ابتلا بھی مکمل خیر ہے اور اس کو جو نعمتیں مختلف مواقع پر دی جاتی ہیں وہ بھی خیر ہیں۔ پس اسے عافیت کی نعمت کا شکر ادا کرنا چاہئے، جب کہ وہ ابتلا دیکھ چکا ہو۔ مومن کا ہر غم ثواب کا سبب ہے، ہر اس چھوٹی بڑی شے کے بدلے میں جو اس سے اس دوران روک لی گئی تھی، یہ ہے حال مومن کا! حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مریض اور مسافر کے حساب میں وہ سارے اعمال لکھے جاتے ہیں جو وہ حالت صحت اور قیام میں کرتا تھا۔ (بخاری) اسی بات کو ابوداؤد میں ذرا مختلف الفاظ کے ساتھ اس طرح نقل کیا ہے: جو بندہ نیک عمل کرتا ہے پھر یا تو وہ مرض میں مبتلاء ہو جاتا ہے یا سفر اختیار کرتا ہے تو اس کے اعمال میں نیک اعمال اسی طرح لکھے جاتے ہیں، جس طرح وہ حالت صحت میں اپنے قیام کے دوران کیا کرتا تھا۔

مرض کی دو قسمیں ہیں: پہلا مرض وہ ہے جو جسم کو لاحق ہوتا ہے جسے عرف عام میں بیماری کہتے ہیں۔ اس کا پہلا علاج اللہ کی طرف توجہ اور اس سے شفا کی طلب ہے۔ پھر اسباب کا اختیار کرنا جیسے کہ ڈاکٹر کو دکھانا اور پرہیز کرنا وغیرہ۔ یہ دونوں چیزیں مل کر انسان کو شفا دیتی ہیں۔

مرض کی دوسری قسم حقیقت میں زیادہ مہلک ہے اور یہ جسم کے ظاہری عضو کا مرض نہیں بلکہ دل کا مرض اور اس کا فساد ہے۔ اس کی بڑی وجہ اللہ کی اطاعت سے غفلت ہے۔ اس مرض کے بڑھنے کے اسباب میں سے ایک دل کا گناہوں سے سیاہ ہو جانا ہے جس سے اس کی بصیرت ختم ہو جاتی ہے اور دل پر قفل پڑ جاتا ہے۔ اس مرض کی کئی اقسام ہیں۔ جیسے کہ مرض شہوات، مرض شبہات۔ انسان ان سے بچ نہیں سکتا سوائے سلامتی کے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جس دن نہ مال کوئی فائدہ دے گا نہ اولاد، بجز اس کے کہ کوئی شخص قلب سلیم لئے ہوئے اللہ کے حضور حاضر ہو۔ (الشعراء ۲۶:۸۸-۸۹)

انسان کی طرح دل بھی زندگی وموت کے بیچ میں منقسم ہے، زندہ، مردہ اور مریض۔ زندہ یا سلیم قلب ایک مومن کا قلب ہوتا ہے۔ مردہ قلب ایک کافر ہوتا ہے۔ مردہ قلب، ایک کافر یا منافق کا خاصہ ہے، اور مریض قلب زندگی اور موت کے درمیان ہے، یا تو پھر قلب سلیم بنے گا یا تو اس کی موت واقع ہوگی۔

قلب کے مرض میں قلب کا درد ملتا ہے، جیسے شک اور جہالت۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی سوال تو جب کرتا ہے جب اسے علم ہو اور شفا تو سوال کرنے پر ملتی ہے۔ جہاں تک شک کا تعلق ہے تو شک کسی بھی چیز کی وجہ سے درد دل بن جاتا ہے حتیٰ کہ آدمی علم اور یقین حاصل کرلے۔ کیونکہ کہتے ہیں کہ جو جواب مانگے گا اسے حق کی پہچان شفا کے طور دی جائے گی۔

مریض قلب کا اختتام موت ہے مگر اس کی زندگی، موت، مرض اور شفا ایک اٹل حقیقت ہیں۔ عافیت کا راستہ صرف اللہ عزوجل سے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے جو صرف اطاعت کے راستے پر چل کر ہی مل سکتا ہے۔ پس ابتلا کی سمجھ سے تطہیر کی ابتدا ہوتی ہے اور بندہ عافیت کے راستے پر چل پڑتا ہے، جس سے اس کے درجات بھی بلند ہوتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دن رات اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے کوئی دن اور رات ایسی نہیں دیکھی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمات نہ ادا کرتے ہوں: اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں، معافی اور عافیت اپنے دین میں اور اپنی دنیا میں، اور اپنے اہل اور مال میں۔ اے اللہ میرا عیب ڈھانپ دے اور خوف کو امن سے بدل دے۔ اے اللہ میری حفاظت کر، میرے آگے سے اور پیچھے سے اور میرے داہنے سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے۔ اور میں تیری عظمت کے واسطے سے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ ناگہاں اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں (ابوداؤد، ابن ماجہ، نسائی)

(الطریق الیٰ العافیہ سے اخذ وترجمہ)

فیوض الجفر
عمل حب

تحریر تحقیق: روحانی اسکالر علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

سجادہ نشین: دور بار عالیہ حضرت بابا پیر صوفی بہادر علی قادریؒ۔ اسلام نگر پنجاب، پاکستان

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ ۔تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔اور دوسری جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا۔ مجھے اپنی ضرورتوں اور حاجتوں کے لئے اسماء الحسنٰی کے ذریعہ پکارو۔

اللہ کے اسماء حسنٰی میں سے ہر اسم رب ہے اور تمام اسمائے الٰہیہ ارباب ہیں۔اور ہر اسم کی خاصیت اور حقیقت دوسرے اسم کی خاصیت اور حقیقت سے جدا ہے۔ایک ماہر علم الحروف الجفر اس بات سے واقف ہوتا ہے کہ کون سے اسم باری تعالیٰ سے کس طرح دعا میں رجوع کیا جائے۔ دعاؤں میں رب تعالیٰ کے اسم خاص سے دعا کی جاتی ہے تو وہ قبول ہوتی ہے۔

مثلاً طلب رحمت کے لئے ''الرحمٰن الرحیم'' طلب مغفرت کے لئے ''یاغفار''

طلب رزق کے لئے ''یارزاق یاباسط'' اور طلب عطایا کے لئے ''المعطی'' سے سوال کیا جائے۔

اس کائنات بحر بے کراں میں ہر چیز ایک خاص اصول ضابطہ اور قانون کے تحت جانب منزل رواں دواں ہے۔سورج روزانہ مشرق سے طلوع ہوتا ہے اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔دریا ایک خاص سمت میں بہتے ہیں۔ہزاروں لاکھوں امثال ہیں۔

اسی طرح دعا مانگنے کا بھی ایک قانون ہے اگر اس قانون کی خلاف ورزی کی جائے تو دعا قبول نہیں ہوتی۔حروف، الفاظ، اسماء الحسنٰی کی روحانیت سے دنیاوی مسائل کے حل کے لئے کوشش کرنے کا نام تدبیر ہے تدبیر کے قوانین علم الجفر سے معلوم ہوتے ہیں۔علم الجفر آئمہ معصومین کا پاکیزہ علم ہی ہمیں بتاتا ہے کہ کس مقصد اور مشکل کے حل کے لئے اللہ تعالیٰ کے کس اسم مبارک سے کس طرح تدبیر کی جائے کہ وہ مقصد اور مشکل حل ہو جائے۔علم الجفر ہی وہ قانون ہے جس کے تحت زندگی کے مسائل حل کئے جاسکتے ہیں۔صرف غلط ترکیب اور ترتیب سے ہی عمل ناقص ہو جاتا ہے۔آج کی نشست میں اسم باری تعالیٰ ''الودود'' کا ایک زبردست عمل کسی فرد کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنے کا پیش کیا جارہا ہے۔ہر کس وناکس عمل حب میں کامیاب نہیں ہوتا۔اس کے لئے اہل کی ضرورت ہے مگر یہ عمل کبھی بے اثر نہیں ہوتا۔بشرطیکہ جائز جگہ کیا جائے۔

مثلاً بہن بھائی میں محبت پیدا کرنے کے لئے۔

میاں بیوی میں ایک دوسرے کی محبت پیدا کرنے کے لئے۔

کسی عزیز رشتہ دار کے دل میں محبت پیدا کرنے کے لئے۔

غرض یہ کہ دنیا میں کسی بھی فرد کے دل میں اپنی محبت پیدا کرسکتے ہیں تاکہ وہ آپ کے حکم سے سرتابی نہ کرسکے۔اور آپ کی ہر جائز بات پوری کرے۔

ترکیب عمل: کچھ یوں ہے کہ پہلے نام طالب معہ والدہ پھر ''ودود'' پھر نام مطلوب مع والدہ ایک سطر میں تحریر کریں۔تمام سطر کی بسط حرفی کر

کے تکسیر جعفری کریں تا کہ زمام برآمد ہو۔ اب تمام تکسیر (سطر زمام) تک کے اعداد ابجد شمسی سے نکالیں۔ اعداد کے مجموعہ سے ایک مربع بادی رفتار سے پر کریں۔ پھر اسی مجموعہ اعداد سے ایک مثلث آتشی منسوبی پر کریں۔ ہر دو نقوش شمس، زہرہ یا مشتری کے روزانہ ساعتوں میں پر کریں۔ نقوش سفید کاغذ پر زعفران وگلاب کی روشنائی سے تحریر کریں۔ نقش مربع اپنے سیدھے بازو پر باندھیں اور نقش مثلث کسی کوزہ گلی آب نا سیدہ میں رکھ کر تھوڑی سی شکر سرخ ڈال کر آگ کے قریب دفن کردیں۔ تا کہ نقش تک حرارت پہنچے مگر جلے نہیں۔ اب روزانہ اسم الاعظم "الودود" ایک ہزار چھ سو سولہ (۱۶۱۶) بار پڑھیں اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ "درود شریف ودودی" پڑھیں۔ مگر ہر سینکڑہ کے بعد چودہ مرتبہ عزیمت مندرجہ ذیل بھی پڑھیں۔ تعداد مکمل ہونے پر بازو والے نقش پر پھونک ماریں۔ اسی طرح زیر آتش نقش کی طرف بھی دم کردیا کریں۔ ایک یوم کا عمل مکمل ہوا، روزانہ بلا ناغہ چودہ یوم تک عمل پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اول تو ایک ہفتہ میں مقصد پورا ہوگا۔ حد دوسرے ہفتہ میں مقصد پورا ہوگا۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جو صرف ایک ہفتہ میں مطلوب کے دل میں طالب کی محبت کی آگ لگا دیتا ہے۔

واضح رہے کہ یہ شمسی طریقہ ہے ماہرین فن جانتے ہیں کہ قمری طریقہ سے شمسی طریقہ قوی الاثر ہے۔ ناجائز جگہ استعمال کرنے کے کی صورت میں اس عمل کی رجعت بھی فوری ہوتی ہے۔ درود پاک ودودی یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا وَدُوْدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اِنَّکَ رَحِیْمٌ وَدُوْدٌ. ایک مثال سے سمجھا دیتے ہیں تا کہ ہر قاری استفادہ کر سکے۔ مثلاً منظور علی چاہتا ہے اس کی بیوی کوثر اس سے بے حد محبت کرے۔ تو سطر یہ بنی۔

''منظور علی وددد کوثر'' بسط حرفی کر کے تکسیر یہ ہوئی۔

سطر اول	م	ن	ظ	و	ر	ع	ل	ی	و	د	و	د	ک	و	ش	ر
	ر	م	ش	ن	و	ظ	ک	و	د	ر	و	ع	د	ل	و	ی
	ی	ر	و	م	ل	ش	ذ	ن	ع	و	و	ظ	ر	ک	د	و
	د	ی	د	ر	ک	و	ر	م	ظ	ل	و	ش	و	د	ع	ن
زمام	ن	و	ع	ی	د	د	و	ر	ش	ک	و	و	ل	ر	ظ	م
میزان	م	ن	ظ	و	ر	ع	ل	ی	و	د	و	د	ک	و	ش	ر

سطر اول کے اعداد شمسی۔ ۶۶۱۰

کل تکسیر کے اعداد سطر زمام تک۔ ۶۶۱۰×۵=۳۳۰۵۰

مربع پر کرنے کے لئے۔ ۳۳۰۵۰-۳۰=۳۳۰۲۰ تقسیم ۴=۸۲۵۵

مثلث پر کرنے کے لئے۔ ۳۳۰۵۰-۱۲=۳۳۰۳۸ تقسیم ۳=۱۲-۱۱۰۱۲ باقی ۲ خانہ چہارم میں کسر آئے گی۔

مربع کی بادی رفتار یہ ہے۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

مثلث آتشی کی رفتار یہ ہے۔

☆	۶	۱	۸
☆	۷	۵	۳
☆	۲	۹	۴
☆	☆	☆	☆

عزیمت جو ہر دو نقوش کے نیچے تحریر کرنی ہے۔ وہ یہ ہے۔ اَجِیْبُوْ ایَا خُدَّامُ الْاِسْمِ اَعْظَمْ اَلْوَدُوْدُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا رَفْتَمَائِیْلُ سَخِّرْلِی کوثر وَالْقَاءِ مُحَبَّتِی فِیْ قَلْبِهَامنظور علی بَحَقِّ اَلْوَدُوْدُ اَلْوَدُوْدُ اَلْوَدُوْدُ.

مثالی نقش مربع بادی یہ ہوا۔

☆	☆	۷۸۶	۷۸۶	☆	☆
رفتمائیل	۸۲۶۵	۸۲۶۲	۸۲۵۵	۸۲۶۸	دردائیل
	۸۲۵۶	۸۲۶۷	۸۲۶۶	۸۲۶۱	☆
☆	۸۲۷۰	۸۲۵۷	۸۲۶۰	۸۲۵۸	☆
رفتمائیل	۸۲۵۹	۸۲۶۴	۸۲۶۹	۸۲۵۸	دردائیل

اَجِیْبُوْ ایَا خُدَّامُ الْاِسْمِ اَعْظَمْ اَلْوَدُوْدُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا رَفْتَمَائِیْلُ سَخِّرْلِی کوثر وَالْقَاءِ مُحَبَّتِی فِیْ قَلْبِهَامنظور علی بَحَقِّ اَلْوَدُوْدُ اَلْوَدُوْدُ اَلْوَدُوْدُ.

مثالی نقش مثلث آتشی یہ ہوا۔

☆	☆	۷۸۶	☆	☆	☆
رفتمائیل	۱۱۰۲۰	۱۱۰۱۲	۱۱۰۱۸	دردائیل	☆
☆	۱۱۰۱۴	۱۱۰۱۷	۱۱۰۱۹		☆
رفتائیل	۱۱۰۱۶	۱۱۰۲۱	۱۱۰۱۳	دردائیل	☆
☆	☆	☆	☆	☆	☆

اَجِیْبُوْ ایَا خُدَّامُ الْاِسْمِ اَعْظَمْ اَلْوَدُوْدُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا رَفْتَمَائِیْلُ سَخِّرْلِی کوثر وَالْقَاءِ مُحَبَّتِی فِیْ قَلْبِهَامنظور علی بَحَقِّ اَلْوَدُوْدُ اَلْوَدُوْدُ اَلْوَدُوْدُ.

اقوال خلیفہ مامون رشید

☆ طاعتِ باری تعالیٰ اتنی زیادہ کر جتنی کہ تجھے اس کے ساتھ ضرورت ہے۔ ☆ گناہ اس قدر کم کر کہ ان کی عذات (دکھ) کی تاب لا سکے۔ ☆ شیریں کلام اور خوش خلقی کے ساتھ محبت واجب ہو جاتی ہے۔ ☆ جب غصہ تجھ پر غلبہ پائے تو خاموشی اختیار کر۔ ☆ اپنے تھوڑے کو دوسروں کے زیادہ سے بہتر جان۔ ☆ ایسی راستی جو کسی کو فائدہ نہ پہنچائے اور لوگوں کا دل دکھائے، پرہیز کر۔ ☆ ایسے فائدے سے درگزر کر جو دوسروں کے نقصان کا باعث ہو۔ ☆ اپنے کاموں کی بنیاد محبت وآشتی پر رکھ، نہ کہ قہر وغضب پر۔ ☆ دوست اس کو سمجھ جو خلوت میں تیرے عیب تجھ پر ظاہر کر کے تجھے تنبیہ کرے اور تیرے پیچھے لوگوں میں تیری تعریف کرے۔ ☆ یقین جان کہ جو درہم ناجائز طریقے سے حاصل کیا جاتا ہے، وہ ہزار دینار کے لئے حجاب بن جاتا ہے۔ جو کوئی اس کا خیال نہ کرے، اس کو شیطان خیال کر۔ ☆ جو کوئی راست گوئی میں مشہور ہو گیا، اگر وہ مصلحت کی بنا پر کسی وقت جھوٹ بھی بولے تو سچ سمجھا جاتا ہے، برخلاف دروغ گو کے، کہ اگر سچ بھی بولے تو جھوٹ خیال کیا جائیگا۔ ☆ کمینوں کے جواب کے واسطے علم ایک لشکر ہے۔ ☆ عاقبت اندیشی کو طلبِ مال پر مقدم رکھو۔ ☆ جب کسی شخص کو دوسروں کی عیب جوئی کرتے ہوئے پاؤ اسے اپنے دوستوں کے زمرے سے خارج کرو۔ ☆ خوشامدی شخص تمہاری برائیوں اور بھلائیوں دونوں کو پسندیدہ بتلائے گا۔ ☆ اپنی زبان سے اپنی تعریف کرنا اپنی طرف سے لوگوں کا خیال خراب کرتا ہے۔ ☆ مال جمع کرنا آسان ہے لیکن اس کی نگہداشت اور اس سے بہرہ مند ہونا دشوار ہے۔

حضرت علی نے فرمایا: خندہ پیشانی سے پیش آنا سب سے پہلی نیکی ہے۔ ☆ کارخانۂ قدرت میں فکر کرنا بھی عبادت ہے۔ ☆ عقیدہ میں شک رکھنا شرک کی برابر ہے۔ ☆ بے موقع حیا بھی باعث محرومی ہے، قابلِ صحت بہت کم لوگ ہیں۔ ☆ شکر حصول نعمت کا باعث ہے اور ناشکری حصولِ زحمت کا باعث۔ ☆ ادب بہترین کمالات اور خیرات افضل ترین عبادت سے ہیں۔ ☆ موت ایک بے خبر ساتھی ہے۔ ☆ زمانہ کے پل پل کے اندر آفات پوشیدہ ہیں۔ ☆ عادات پر غالب آنا کمال فضیلت ہے۔ ☆ عقل مند اپنے آپ کو پست کر کے بلندی حاصل کرتا ہے اور نادان اپنے آپ کو بڑھا کر ذلت اٹھاتا ہے۔ ☆ دوستی ایک خود پیدہ کردہ رشتہ ہے۔ ☆ گناہوں پر نادم ہونا ان کو مٹا دیتا ہے اور نیکیوں پر مغرور ہونا ان کو برباد کر دیتا ہے۔ ☆ خواہش پرستی ہلاک کر دینے والا ساتھی اور بری عادت ایک زور آور دشمن ہے۔

شادی کا مجرب عمل

تحریر: شہزادہ منظور علی سموں

السلام علیکم تحفہ یاعلی مدد حروف زوج تعداد میں ۱۲ ہیں۔ ب + و کو خارج کرنے کے بعد باقی ۱۰ حروف تسخیر والے بنتے ہیں۔ یہ حروف بھی پیار محبت شادی تسخیر کے سلسلے میں زبردست مقناطیسیت رکھتے ہیں۔

حروف تسخیر اپنے اندر تسخیر خلائق + حاضری محبوب + کسی بھی ناراض روٹھے ہوئے کو واپس کرے + محبت پیار + منگنی نکاح شادی + چہرہ میں خوبصورتی مقناطیسیت کشش پیدا کرنے یعنی حسن وجمال میں اضافہ وکمال پیدا کرنے۔ تسخیر موکلات + ہمزاد + جنات + ارواح + تسخیر امراء وزراء کے علاوہ مال دولت کو اپنے طرف کھینچنے میں زبردست طاقت رکھتے ہیں۔

حروف تسخیر کا مندرجہ ذیل نقش مبارک بوقت شرف زہرہ + ومشتری تثلیث + تسدیس + قران کے وقت یا کسی اور سعد وقت میں تیار کر کے فیض حاصل کر سکتے ہیں۔

فوائد لوح حروف تسخیر: تسخیر خلائق کرنے + کسی کے دل میں پیار محبت پیدا کرنے + کسی روٹھے ہوئے یا بھاگے ہوئے شخص کو بے قرار کر کے واپس بلانے کے لئے + دل پسند جگہ پر شادی کرنے شادی میں ہونے والی تمام رکاوٹیں دور کرنے + عزت شہرت محبت پیدا کرنے + خوبصورتی چہر میں اضافہ کرنے + میاں بیوی کے درمیان ہونے والی تمام رنجش دور کرنے + میاں بیوی میں بے انتہا محبت پیدا کرنے + سسرال میں عزت محبت بڑھانے + دولت میں ترقی پانے کے علاوہ بہت سارے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔

حروف تسخیر کا نقش

۱۱۴۷	۱۱۵۴	۱۱۳۰	۱۱۳۷	۱۱۴۵
۱۱۵۳	۱۱۳۴	۱۱۳۶	۱۱۴۴	۱۱۴۶
۱۱۳۳	۱۱۳۵	۱۱۴۳	۱۱۵۰	۱۱۵۲
۱۱۳۹	۱۱۴۲	۱۱۴۹	۱۱۵۱	۱۱۳۲
۱۱۴۱	۱۱۴۸	۱۱۵۵	۱۱۳۱	۱۱۳۸

گردے و مثانے کی پتھری کا علاج

قادری جنتری ومومنین حضرات اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں مومنوں کے لئے شفاء نازل فرمائی ہے۔ جس سے یقینی فائدہ ہوتا ہے اور یہ بھی فرمایا کہ کوئی ایسا مرض نہیں ہے جس کا علاج نہ ہو۔ لہٰذا قرآن مجید میں ہر قسم کی بیماری کا علاج موجود ہے۔ اس لئے ہر قسم پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکالنے کے چند الہامی نسخے پیش کر رہا ہوں جو میری زندگی کے معمول وآزمودہ ہیں۔ جس سے ہزاروں مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ لہٰذا سچے دل سے اور کامل یقین سے بتائے گئے طریقے کے مطابق استعمال کرنے سے انشاء اللہ پتھری کا نام ونشان تک نہ رہے گا۔ مزید معلومات وضاحت کے لئے فون پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ میرے طرف سے تمام مومنین وضرورت مند حضرات کو عمل کرنے کی عام اجازت ہے۔

(۱) باوضو حالت میں اکتالیس مرتبہ یہ آیت مبارک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو پلائے روزانہ اس وقت تک پلائے جب تک کہ پتھری دور نہ ہو جائے اور آرام نہ آجائے۔ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهَارُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ۔

(۲) گردے میں پتھری کے باعث شدید درد ہونے کی صورت میں باوضو آیت مبارکہ عرق گلاب میں زعفران سے چینی کی پلیٹ پر لکھیں۔ پھر خالص عرق مکو سے دھو کر پلائیں۔ اکیس یوم تک بلاناغہ اس طرح لکھ کر پلائیں۔ انشاء اللہ پتھری خارج ہو جائیگی۔

يَا اَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ.

(۳) چینی کی پلیٹ پر زعفران سے لکھ کر دھو کر مریض کو روزانہ دھو کر پلائیں بفضل خدا پتھری خارج ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا. وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا. فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا. وَحُمِلَتِ الارض والجبالُ فدُكتا دكة واحدة.

(۶) اس عمل کو اکیس بار پڑھ کر ہر ایک الائچی پر دم کریں۔ ہر روز صبح وشام تین الائچیاں استعمال کریں۔ سات روز کے عمل سے بفضل خدا پتھری دور ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سبحانہ رب السموات السبع ورب العرش العظیم

قسط نمبر:۳

مصباح الاعداد

حسن الہاشمی

علم الاعداد سے متعلق ایک ایسا سلسلہ جو آپ کے لئے حیرتناک ثابت ہوگا اور آپ اعداد کی مضبوط گرفت کے قائل ہوجائیں گے

اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ میری آئندہ زندگی میں کیا حالات پیش آنے والے ہیں اور میری خواہشات اور ضروریات کی تکمیل ہوگی یا نہیں تو اس کو وضو کرا کر ذیل میں دیئے نقشے میں سے آنکھیں بند کرا کر کسی بھی خانہ پر اس کی شہادت کی اُنگلی رکھواؤ اور یہ دیکھو کہ اس نے جس خانہ میں اُنگلی رکھی ہے اس میں عدد کیا ہے۔ اس عدد میں اس کے مکمل نام اور عرفیت وغیرہ کے اعداد بھی جمع کرلو، پھر یہ دیکھو کہ وہ سوال کس وقت کررہا ہے۔ اگر رات کے ۱۲ بجے سے دن کے ۱۲ بجے کے درمیان وہ سوال کررہا ہے تو مذکورہ اعداد میں ۲۷ کا اضافہ کرلو اور اگر وہ دن کے ۱۲ بجے سے رات ۱۲ تک سوال کررہا ہے تو مذکورہ اعداد میں ۱۰ کا اضافہ کرلو۔

مجموعی اعداد کو ۹ سے تقسیم کرو۔ جو حاصل تقسیم آئے اس کو ذیل میں دی گئی ہے۔ سمجھو انشاء اللہ جو جواب واضح ہوگا وہ آنے والے وقت کی رہنمائی کرے گا۔ یہ بات واضح رہے کہ اس طرح کی کوششیں محض ایک علمی اندازہ ہیں اور یہ اندازہ اسی فی صد تک صحیح رہنمائی کرتا ہے۔ اس میں غلطی کا امکان بھی ہوتا ہے، اس لئے اس طرح اخذ کئے ہوئے جوابوں کو صدفی صد درست نہیں سمجھنا چاہئے۔

مثال: محمد خالد نام کا شخص صبح ۱۰ بج کر ۳۰ منٹ پر یہ سوال کررہا ہے کہ آئندہ میرے حالات کیسے رہیں گے، جواب حاصل کرنے کے لئے محمد خالد سے وضو کرا کر اس کی آنکھیں بند کرکے ذیل میں دیئے گئے نقشے پر اس کی انگلی رکھوائی گئی تو اس کی انگلی جس خانہ پر پڑی اس میں عدد ۲۵۲ درج تھا۔ اس کے نام کے اعداد برآمد کئے تو ۷۲۷ نکلے۔

وقت تھا صبح ساڑھے دس بجے کا تو اضافہ کریں گے ۲۷ کا۔

کارروائی اس طرح ہوگی۔

۲۵۲
۷۲۷
۲۷
ٹوٹل آیا ۱۰۰۶

۹ سے تقسیم کیا۔

۹)۱۰۰۶(۱۱۱
۹
۱۰
۹
۱۶
۹
۷

تقسیم کے بعد ۷ باقی رہا۔ ۷ کا عدد سے یہ جواب ملتا ہے۔

محمد خالد کو سفر کرنے سے فائدہ کم حاصل ہوگا، مگر سفر نہ کرنے سے سفر کرنا بہتر ہے۔ محمد خالد کو اپنے کسی دوست سے نقصان پہنچا ہے۔ محمد خالد کو بیماری لاحق ہوجانے پر مکمل پرہیز کرنا چاہئے، بدپرہیزی اس کی بیماری میں اضافہ کرے گی۔ اشارہ یہ بھی مل رہا ہے کہ اس کی زندگی میں انشاء اللہ اچھا وقت آنے والا ہے۔

نقشہ اعداد

۱۰۸	۱۵۱	۲۱۵	۳۳۳	۳۲۱	۱۱۳	۱۷۲	۲۲۲	۳۷۹
۲۱۲	۲۷۱	۲۵۹	۱۷۳	۳۳۲	۲۲۳	۲۳۱	۳۱۸	۲۱۵
۲۵۲	۳۷۶	۱۱۷	۲۱۹	۳۳۲	۲۱۲	۵۷	۳۸۱	۲۵۲
۲۰۲	۱۷۸	۲۱۵	۲۱۳	۱۶۶	۱۷۴	۹۹	۳۲۵	۳۷۵

تقسیم کے بعد باقی عدد

جواب

ایک: سائل کا کام انشاء اللہ جلد ہوگا، ابھی وقت اچھا نہیں ہے، لیکن جو بھی پریشانیاں ہیں وہ عارضی ہیں۔ سائل جس سے کام لینا چاہتا ہے وہ بھی اچھا انسان ہے اور وہ سائل سے محبت بھی کرتا ہے، بس تھوڑا انتظار اور صبر کرنے کی ضرورت ہے، پھر غیب سے مدد آئے گی اور انشاء اللہ ہر کام آسان ہوجائے گا۔ اسی ذات پر بھروسہ رکھو جس کے دست قدرت میں اس کائنات کا نظام ہے۔

۲: اگر تقسیم کے بعد باقی رہے تو انشاء اللہ سائل کا سوال ضرور پورا ہوگا لیکن کام سائل کی خواہش کے مطابق نہیں ہوگا۔ ایک شخص اس کی مخالفت کر رہا ہے، اس کی مخالفت کی وجہ سے کام میں رکاوٹ پڑ رہی ہے، سائل کو صبر کرنا چاہئے اور حسن تدبیر سے اپنی جدوجہد جاری رکھنی چاہئے اور اپنے ہر راز کو پوشیدہ رکھنا چاہئے، کیوں کہ مخالفت کرنے والا قریبی رشتہ دار ہے جو سائل کی حرکات وسکنات پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

۳: اگر تقسیم کے بعد ۳ باقی رہے تو سائل کو امید چھوڑ دینی چاہئے۔ اس کو یہ خیال دل سے نکال دینا چاہئے۔ اگر سائل اس خیال کو اپنے دل سے نہیں نکالے گا تو اس کو زبردست نقصان اٹھانا پڑے گا اور نقصان کے ساتھ ساتھ خدانخواستہ ذلت ورسوائی بھی ہوگی۔

۴: اگر چار بچیں تو سائل کو کوئی بیماری لاحق ہے لیکن اس مرض سے نجات مل سکتی ہے، بشرطیکہ دوا اور پرہیز جاری رہے۔ اس مہینے سے دو یا تین مہینے میں نجات ملے گی اور کوئی کام بھی بنے گا، مگر کچھ عرصہ کے بعد۔

۵: اگر پانچ باقی رہے تو سائل کو چوکنا رہنا چاہئے کوئی دوست نما دشمن سائل کے ساتھ لگا ہوا ہے جو اس کا کام نہیں بننے دے رہا ہے۔ سائل کو ہر کس وناکس پر بھروسہ نہیں کرنا چاہئے، سائل کو کامیابی اپنے مقاصد میں کچھ دیر کے بعد ملے گی۔

۶: اگر ۶ باقی رہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ سائل نے لوگوں کے کہنے میں آکر کچھ تکلیف اٹھائی ہے، اگر وہ خود اس بارے میں اقدامات کرتے اور دوسروں کا سہارا نہ لیتے تو اب تک یہ کام ہوگیا ہوتا۔ اب اس بات کی ضرورت ہے کہ حکمت عملی سے اپنی جدوجہد جاری رکھیں اور ان لوگوں پر بھروسہ کرنا چھوڑ دیں جن کی باتوں میں آکر سائل نے غلط اقدامات کئے ہیں۔ انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد کامیابی کی راہیں کھلیں گی۔

۷: اگر سات باقی رہیں تو سائل کو سفر میں خاص فائدہ نہیں ہوگا، بلکہ دوران سفر سائل کو اپنے کسی دوست سے کچھ نقصان ہو سکتا ہے۔ سائل کو ایک بیماری بھی ہے لیکن دوا اور غذا سے غفلت کی بنا پر یہ بیماری بڑھ سکتی ہے۔ اچھا وقت ضرور آئے گا، لیکن کچھ عرصہ کے بعد، فی الحال اپنی صحت پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

۸: اگر ۸ باقی رہیں تو سمجھیں کہ سائل پر اچھا وقت جلد آنے والا ہے، تمام دلی مقاصد پورے ہوجائیں گے، تمام کام انشاء اللہ بن جائیں گے، ایک دوست سے کافی مدد ملے گی اور بگڑے ہوئے کام سب بن جائیں گے۔

۹: اگر ۹ باقی رہیں تو گھر کے سب جھگڑے بدستور جاری رہیں گے۔ آپ کو کسی تبدیلی سے گزرنا پڑے گا، ایک شخص سے کافی نقصان ہوگا۔ سرکار کی طرف سے یا کسی افسر کے ذریعہ کوئی کام بنے گا۔ اس ماہ کے بعد حالات میں انشاء اللہ کچھ سدھار ہوگا۔

گولی فولاد اعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاد اعظم ہے جہاں عیش وعشرت ہے وہاں

سرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی "فولاد اعظم" استعمال میں لائیں، یہ گولی وظیفۂ زوجیت سے تین گھنٹہ قبل لی جاتی ہے، اس گولی کے استعمال سے وہ تمام خوشیاں ایک مرد کی جھولی میں آگرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ سے چھین لیتا ہے۔ تجربے کے لئے تین گولیاں منگا کر دیکھئے۔ اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہوجاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے لئے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کا استعمال کیجئے اور ازدواجی زندگی کی خوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے، اتنی پُر اثر گولی کسی قیمت پر دستیاب نہیں ہوسکتی۔ گولی -/17 روپے۔ ایک ماہ کے مکمل کورس کی قیمت -/500 روپے ہے (علاوہ محصول ڈاک) رقم ایڈوانس آنی ضروری ہے، ورنہ آرڈر کی تکمیل نہ ہوسکے گی۔

موبائل نمبر:09756726786

فراہم کنندہ

ہاشمی روحانی مرکز، محلّہ ابوالمعالی دیوبند

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

روحانیت کیسے پیدا ہو

سوال از: عبدالرشید ــــــــــ بھوپال

کوئی ایسا عمل بتائیں جو دل میں نورانیت پیدا کردے اور روح کو قوی بنادے، اس سے پہلے آپ نے جو عمل تجویز کیے وہ سب اپنی جگہ مفید ثابت ہوئے۔ ایک عمل کی برکت سے میرا قرض ادا ہوگیا اور آج میں پرسکون زندگی گزار رہا ہوں اور آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے میری کئی بار رہنمائی کرکے مجھے بدنصیبی کے اندھیروں سے نجات دلائی۔

میں اپنے سوال کا جواب آنے والے شماروں میں تلاش کروں گا اللہ اس رسالے کو قائم رکھے جو جہالت کی تاریکیوں میں حق کا اُجالا پھیلانے کی مؤثر خدمت انجام دے رہا ہے۔

جواب

دل میں نورانیت اور روحانیت پیدا کرنے کے بے شمار طریقے ہیں۔ آپ کے لئے ہم ایک آسان اور مؤثر ترین طریقہ تحریر کررہے ہیں۔ انشاء اللہ چند ماہ اس عمل کی پابندی کرنے سے آپ کے دل میں زبردست نورانیت پیدا ہوگی، روح قوی تر ہوجائے گی، باطن کسی نئے شیشے کی طرح صاف وشفاف ہوجائے گا اور نور باطن کے اثرات چہرے پر بھی ظاہر ہونے لگیں گے۔ خود آپ کو بھی محسوس ہوگا کہ آپ کا چہرہ پرنور ہوگیا ہے اور ہر دیکھنے والا آپ کے چہرے میں ایک طرح کی کشش اور جاذبیت محسوس کرے گا اور ہر دیکھنے والے کی خاص توجہ آپ کی طرف ہوگی اور آپ کے اندر ایک کی مقناطیسیت پیدا ہوجائے گی جو ایک طرح کی تسخیر ہوگی۔ یہ نور باطن کی وجہ سے ہوگی اور نور باطن ہی کی وجہ سے آپ کے چہرے پر نکھار آئے گا۔

پانچوں وقت کی نماز تو آپ پابندی کے ساتھ پڑھتے ہی ہوں گے، بس آپ کو اس بات کا اہتمام کرنا ہے کہ ہر فرض نماز تازہ وضو کے ساتھ کریں، ہر وقت باوضو رہنے کی کوشش کریں اور رات کو بھی بستر پر باوضو جائیں۔ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ یٰسین کی تلاوت کریں اور ہر مبین پر ۷ مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ. ساتوں مبین پر سات سات مرتبہ یہ آیت پڑھیں، سورہ یٰسین کے ختم پر پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اس آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرکے اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے پر پھیر لیا کریں۔ انشاء اللہ چند ماہ کے اندر آپ کے دل میں زبردست نورانیت اور روحانیت پیدا ہوگی۔ آپ کی شرح صدر کی قوت میں اضافہ ہوگا اور الہام وکشف کی دولت سے آپ انشاء اللہ سرفراز ہوجائیں گے۔

اگر مذکورہ عمل کے ساتھ ساتھ آپ اس نقش کو ہرے رنگ کے کپڑے میں پیک کرکے اپنے گلے میں ڈال لیں تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۴۷۴	۴۷۷	۴۸۰	۴۶۷
۴۷۹	۴۶۸	۴۷۳	۴۷۸
۴۶۹	۴۸۲	۴۷۵	۴۷۲
۴۷۶	۴۷۱	۴۷۰	۴۸۱

آپ کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جب تک بندہ زبان سے متعلق جو گناہ ہوتے ہیں ان کو ترک نہیں کردیتا تو اس میں روحانیت پیدا نہیں ہوتی، جھوٹ، غیبت، تہمت، لعن طعن، فضول باتیں یہ وہ گناہ ہیں جن سے کلی طور پر اجتناب کرنا چاہئے، ورنہ دل میں روحانیت پیدا نہیں ہوگی اور روح میں وہ قوت پیدا نہیں ہوگی جو مومن کا اصل سرمایہ ہے۔

مذکورہ عمل کی پابندی کے ساتھ اور گلے میں مذکورہ نقش ڈالنے کے ساتھ ساتھ آپ کو اپنی زبان کی بطور خاص حفاظت کرنی چاہئے، جب آپ کی زبان آپ کے کنٹرول میں رہے گی تو جسم کے دوسرے اعضاء بھی آپ کے کنٹرول میں رہیں گے، اگر زبان بے لگام ہوجائے گی تو دوسرے بھی بے لگام ہوجائیں گے اور ایسی صورت میں آپ روحانیت سے بہت دور ہوجائیں گے۔

کرنی کرتوت کے صدمات

سوال از: سید احسن فاروقی ـــــــ ناگپور

ایک طویل عرصہ سے جادو کا شکار ہوں۔ جادو اور کرنی کرتوت کی وجہ سے صحت تباہ ہوگئی ہے، کئی عاملین سے رجوع کرچکا ہوں، لیکن اس جادو سے اور اس کی تباہ کاریوں سے آج تک نجات نہ مل سکی۔ اب حضرت آپ میری آخری امید ہیں۔ طلسماتی دنیا اور آپ کی کتابیں پڑھ کر جو حسن ظن اور یقین بنا ہے اس کے پیش نظر آپ کی خدمت عالیہ میں حاضر ہوا ہوں اور یقین رکھتا ہوں کہ آپ سے مجھے شفا نصیب ہوگی۔ اسی طرح جس طرح ہمارے ملک کے لاکھوں لوگ آپ کے علم سے مستفیض ہورہے ہیں اور انہیں ارضی اور سماوی آفتوں سے نجات مل رہی ہے۔ میں بدنصیبی کا مارا آپ کے جواب اور آپ کی شفقتوں کا انتظار کروں گا۔

جواب

اچھا تو یہ ہوتا کہ آپ جادو سے نجات حاصل کرنے کے لئے مقامی کسی عامل سے رجوع کرتے، آپ نے تشخیص کے لئے نہ تو اپنا نام لکھا، نہ اپنا کپڑا بھیجا اور نہ ہی آپ نے اپنا فوٹو ارسال کیا اور حد تو یہ ہے کہ آپ جوابی لفافہ بھی روانہ نہیں کیا اور نہ ہی اپنا ایڈریس لکھنے کی زحمت کی۔ اس لئے ہم یہ تشخیص کرنے سے قاصر ہیں کہ آپ سحر میں مبتلا ہیں یا آپ پر جنات کا اثر ہے، یا آپ کسی ایسی بیماری کا شکار ہیں جس کا اندازہ اطباء کو نہیں ہوسکا اور اسی لئے آپ شفایاب نہ ہوسکے۔ کسی بھی بیماری سے نجات پانے کے لئے اس بیماری کی صحیح تشخیص ضروری ہے۔ اگر بیماری کی صحیح نشاندہی ہوجاتی ہے تو پھر علاج کرنا اور اُس بیماری سے خلاصی حاصل کرلینا آسان ہوتا ہے۔ باقی یہ بات بھی اپنی جگہ مسلم ہے کہ علاج کرنا اطباء کا، ڈاکٹروں کا اور دیگر معالجین کا کام ہے اور شفا دینا ہر حالت میں اور ہر صورت میں اللہ کا کام ہے، وہ اگر شفا نہ دینے کی ٹھان لیں تو پھر دنیا بھر کے معالجین مل کر انسان کو بیماری سے نجات نہیں دلا سکتے اور اگر ان کی بارگاہ سے شفایابی کا فیصلہ ہوجاتا ہے تو پھر بیماری چھوٹی ہو یا بڑی اور علاج کرنے والے ہنرمند ہوں یا اناڑی تو پھر شفا مل ہی جاتی ہے۔ البتہ دوراندیشی اسی میں ہے کہ کسی بھی مرض کو دفع کرنے کے لئے اللہ پر بھروسہ رکھتے ہوئے معتبر اور مستند معالج کو دکھانا چاہئے۔ اس دنیا میں کسی بھی دُکھ کے تدارک کے لئے اور کسی بھی سکھ کو حاصل کرنے کے لئے صحیح اسباب کا اختیار کرنا دوراندیشی بھی ہے اور قرین دین وشریعت بھی۔ اگر واقعتاً آپ سحر میں مبتلا ہیں تو اس عمل کو اختیار کریں۔

سات مسجدوں کا پانی ایک بالٹی میں جمع کرلیں، پھر اس پانی کو سات بوتلوں میں رکھ لیں، ہر بوتل پر دو سو مرتبہ سَلَامٌ قَوْلاً مِنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ پڑھ کر دم کرلیں۔ پھر ۴۹ چھوارے لائیں، ہر ایک چھوارے پر سات سات مرتبہ سَلَامٌ قَوْلاً مِنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ پڑھ کر دم کرلیں۔

روزانہ عصر کے بعد ایک چھوارہ کھا کر بوتل کا پانی پیتے رہیں، ایک ہفتے میں ایک بوتل کا پانی ختم کرلیں۔ اسی طرح ۴۹ دن تک روزانہ عصر کے بعد ایک چھوارہ کھاتے رہیں اور بوتل کا پانی پیتے رہیں، ایک ہفتے میں ایک بوتل ختم کرتے رہیں۔ ۴۹ دنوں میں چھوارے بھی ختم ہوجائیں اور بوتلوں کا پانی بھی ختم ہوجائے گا۔ واضح رہے کہ چھوارے کل ۴۹ ہوں گے اور بوتلیں کل سات عدد۔ انشاء اللہ ۴۹ دنوں میں آپ کو جادو سے نجات ملے گی۔ یہ نقش اپنے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۱۹۷	۲۱۰	۲۰۷	۲۰۴
۲۰۸	۲۰۳	۱۹۸	۲۰۹
۲۰۲	۲۰۵	۲۱۲	۱۹۹
۲۱۱	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۶

اس نقش کو موم جامہ کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں باوضو ہوکر یہ نقش آتشی چال سے لکھیں اور یہ نقش ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے گھر میں لٹکادیں۔

۷۸۶

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْم			
۴۶۰	۹۰	۱۳۷	۱۳۱
۱۳۶	۱۳۲	۴۵۹	۹۱
۱۳۳	۱۳۹	۸۸	۴۵۸
۸۹	۴۵۷	۱۳۴	۱۳۸

یہ نقش بھی آتشی چال سے لکھا جائے گا۔ دونوں نقش باوضو لکھیں اور نقش لکھتے وقت قبلہ کی طرف اپنا رخ کرلیں۔ آتشی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اس دوران اور اس کے بعد بھی روزانہ عشاء کے بعد سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْم دوسو مرتبہ پڑھتے رہیں، اول وآخر ایک ایک مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ تندرستی بحال ہوگی، زندگی کی دوسری رکاوٹوں سے بھی نجات ملے گی، گھر میں عافیت اور راحت پیدا ہوگی۔ اگر خدانخواستہ آپ کو اس عمل کے بعد جادو سے اور دوسری کلفتوں سے نجات نہ ملے تو پھر کسی اچھے عامل سے رابطہ کریں ورنہ کسی بھی بدھ کو دیوبند آکر ہم سے ملاقات کریں۔

اللہ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو کرنی کرتوت سے نجات دے اور آپ کو صحت اور خوش حالی عطا کرے۔ (آمین)

کچھ باتیں طالب علمانہ

سوال از: محمد طٰہٰ صفدر علی ــــــــ مالیگاؤں

ہاشمی صاحب! خداوند کریم سے دعا گو ہوں کہ آپ کا سایہ ہمارے سروں پر اسی طرح قائم ودائم رہے آمین۔

میرے گزشتہ خط کا جواب مجھے اگست ستمبر ۲۰۱۴ء کے شمارے میں قابل اطمینان طور سے موصول ہوا، جواب پڑھ کر کافی شکوک رفع ہوگئے۔ اس بات کا اب مجھے تجربہ ہوا کہ عالم کی صحبت کے چند لمحے ۷۰ سال کی نفلی عبادتوں سے بہتر ہیں۔

ہاشمی صاحب! آپ کی پر شفقت طبیعت مجھے میں مزید سوالات کرنے کا حوصلہ ملا ہے۔ امید کرتا ہوں کہ آپ مجھے گزشتہ خط کی طرح اب بھی مطمئن کردیں گے۔ ہاشمی صاحب! یونانی اور ہندی نجوم کے حسابات میں اکثر فرق ہوتا ہے قمر در عقرب یونانی طریقۂ حساب سے جن تاریخوں میں ہوتا ہے، ہندی طریقۂ حساب سے وہ تاریخیں مختلف ہوتی ہیں تو ہمیں کس قمر در عقرب کو ترجیح دینی چاہئے۔ اس مسئلے میں آپ کا کیا معمول ہے؟

سوال در سوال یہ کہ اگر ہم حروف تہجی کی زکوٰۃ چاند کی منزل شرطین سے شروع کرتے ہیں اور درمیان میں اگر قمر در عقرب آجائے تو کیا ہم اُس منزل کے متعلقہ حرف کی زکوٰۃ موقوف کردیں یا زکوٰۃ جاری رکھیں، یا حروف تہجی کی زکوٰۃ پر قمر در عقرب کی نحوست کا اثر نہیں ہوتا؟

ہاشمی صاحب! سورۂ کوثر کی زکوٰۃ اصغر واکبر کا طریقہ سمجھا دیجئے اور اس کی اجازت کا بھی طالب ہوں۔

پچھلے خط کے جواب میں شاید ایک جواب شائع ہونے سے رہ گیا کہ کیا نقوش کی زکوٰۃ میں جلالی وجمالی پرہیز کا اہتمام بھی کرنا ہوگا؟ ایک طفلانہ سوال یہ ہے کہ رجال الغیب کی سمتیں کب بدلتی ہیں؟ سورج کے نکلنے کے وقت یا غروب کے وقت؟

گستاخی اور نادانی کو درگزر کرنے کی التجا کے ساتھ خدا حافظ۔

جواب

گزشتہ دس سالوں سے ہم روحانی تقویم یونانی حساب سے اپنے قارئین کی خدمت میں پیش کررہے ہیں۔ آپ کو اسی بات سے یہ اندازہ کرلینا چاہئے تھا کہ ہم ہندی حساب کے مقابلے میں یونانی حساب کو فوقیت دے رہے ہیں۔ دراصل ہندی حساب میں الجھاؤ بہت ہے۔ اس کو کتنا ہی آسان بنانے کی کوشش کی جائے وہ اتنی آسانیوں میں نہیں ڈھل پاتا جسے قارئین ہضم کرسکیں، ویسے بھی ہمارے نزدیک علم نجوم اور علم ساعات کے بارے میں یونانی حساب زیادہ معتبر ہے، کیوں کہ اس میں

توحید باری تعالیٰ اوران کی قدرت کاملہ کوسامنے رکھ کرحساب تدوین کیا گیاہے۔لہٰذایونانی حساب ہی کوترجیح دینی چاہئے۔

قمر درعقرب کا معاملہ ہو یا شرف قمر وغیرہ کا آپ کو یونانی حساب ہی کو پیش نظر رکھنا چاہئے، لائن کوئی بھی ہو ایک ہی طریقہ کواختیار کرنا ضروری ہے۔اس سلسلے میں دوسری لائنیں بھی معتبر ہوتی ہیں لیکن ہر طالب علم کو چاہئے کہ وہ جس لائن کوترجیح دے ہر معاملے میں اسی لائن کوترجیح دے، تب ہی دل اور ذہن کی یکسوئی باقی رہ سکتی ہے۔مثلاً ائمہ اربعہ سب کے سب حق پر ہیں، لیکن اگر کوئی امام ابوحنیفہؒ کا پیروکار ہے تو اس کو ہر معاملے میں امام ابوحنیفہؒ کا ہی پیروکار رہنا چاہئے۔اگر کسی معاملے میں کوئی امام ابوحنیفہؒ کی اتباع کرتا ہے اور کسی معاملے میں امام شافعیؒ کی تو اس کا یہ طریقہ جائز ہوتے ہوئے بھی غیر افضل مانا جائے گا اور اس سے اس کی یکسوئی پامال ہوکر رہ جائے گی۔ بالکل اسی طرح اگر کوئی طالب علم کسی معاملے میں یونانی حساب کوفوقیت دے اور کسی معاملے میں ہندی حساب کوترجیح دے تو یہ طریقہ قطعاً نامناسب مانا جائے گا اور اس کے ذہن وقلب میں پراگندگی پیدا ہوگی جو مختلف قسم کی مشکلات میں بتلا رکھے گی۔

حروف تہجی کی زکوٰۃ کی بات ہو یا کوئی اور مسئلہ، اس کی شروعات کرتے وقت چاند عقرب میں نہیں ہونا چاہئے۔ دوران عمل اگر چاند عقرب میں چلا جائے تو عمل کوترک نہیں کرنا چاہئے، بس شروعات ہی میں یہ لحاظ رکھیں کہ دن تاریخ اور ساعتیں سعید ہوں، نامبارک نہ ہوں۔

قرآن حکیم کی کسی بھی مختصر سورت کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ایک سو پچیس مرتبہ ۴۱ دن تک ایک وقت اور ایک جگہ مقرر کرکے پڑھیں اور بہ نیت زکوٰۃ پڑھیں۔انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی اور قرآن حکیم کی سورتوں کی زکوٰۃ میں زکوٰۃ اصغر اور اکبر کا فرق نہ کریں، مذکورہ تعداد میں زکوٰۃ ادا کرنا کافی ہے۔موجودہ مصروفیات کے دور میں زکوٰۃ اصغر ہی پر قناعت کرلیں تو بہتر ہے۔اسماء الٰہی کی زکوٰۃ اگر دے کر ادا کریں تو کوئی حرج نہیں۔اس میں سب سے پہلے زکوٰۃ اصغر الصغائر، پھر اصغر، پھر صغیر، پھر کبیر اس کے بعد زکوٰۃ اکبر ادا کریں۔

نقوش کی زکوٰۃ ادا کرتے ہوئے کسی بھی پرہیز کی ضرورت نہیں ہے۔البتہ اپنا ذہن اور اپنی سوچ وفکر صاف ستھری رکھنی چاہئے اور منفی خیالات سے خود کو بچانا چاہئے۔

رجال الغیب کی سمتیں سورج طلوع ہونے کے وقت بدلتی ہیں۔ اس لئے رجال الغیب کے آمنے سامنے سے دینے کے لئے طلوع آفتاب کو پیش نظر رکھیں اور اسی سے تاریخوں کا اور وقت کا تعین کریں۔

میں دعا کرتا ہوں کہ رب العالمین ہمارے تمام شاگردوں میں علمی سوجھ بوجھ پیدا کرے اور وہ قابل قدر بن کر اللہ کے بندوں کی خدمت کریں اور انہیں گمراہی اور بدعقیدگی کے اندھیروں سے بچائیں۔

باتیں طالب علمانہ

سوال از محمد انعام الحق ——————— (علی گنج بہار)

خدمت اقدس میں عرض ہے ناچیز اللہ کے فضل وکرم اور آپ کی دعا سے خیر وعافیت سے ہیں۔میرا ئی نمبر T/733/12 آپ نے جو کتابچہ روانہ فرمایا تھا اس کے مطابق میں نے سورۂ یٰسین شریف کے ۹ چلے پورے کئے ہیں۔اس کے ساتھ درود عام، درود چشتیہ، درود ابراہیم کی بھی زکوٰۃ ادا کیا ہے۔(حروف تہجی) ابجد قمری کی زکوٰۃ بھی مکمل کی، نقوش مثلث کی زکوٰۃ آبی چال سے، بادی، خاکی، آتشی چال سے پورا کیا، لیکن آبی چال کا مثلث نقش زکوٰۃ ادا کرتے وقت آٹے میں گولیاں بناکر گاؤں کی ندی میں روزانہ ڈال دیتا۔بادی چال کی نقوش کو جمع کرکے آخری دن آم کے پھل دار درخت میں ایک روز ہرے کپڑے میں باندھ کر لٹکا دیا، خاکی چال کا نقش لکھ کر سبھی کو جمع کر ایک روز آخری دن جنگل میں جاکر درخت کی جڑ کے نیچے دبا دیا۔آتشی چال کا نقش لکھ کر سبھی کو جمع کرکے ایک دن اپنے گھر میں ہی آگ میں ڈال کر چولہے میں راکھ میں دبا دیا۔اسی طرح مربع نقش کی بھی زکوٰۃ ادا کیا، آبی نقش مربع ۴۴ دنوں تک لکھنے کے بعد آخری دن سبھی نقوش کو آٹے میں گولیاں بناکر گنگا ندی میں ڈال دیا۔اسی طرح بادی، خاکی نقش کو بھی کیا، آتشی چال کا نقش بھی لکھا ۴۴ دنوں تک حسب دستور، لیکن اسے آگ میں نہ ڈال سکا، کیوں کہ یہ ہماری سمجھ میں نہیں آیا کہ آتشی چال کا مربع نقش کو کس آگ میں اور کہاں ڈالنا ہے، کیا اسے کوئی دیکھے کہ نہیں اور اس کی راکھ کو کہاں پھینکیں، اسی پیش ونظر میں یہ نقش یونہی رکھا رہ گیا۔

دوسری بات عرض گزار ہوں کہ نقش مربع آبی چال کی نقش کا زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد روزانہ اسی دن آٹے میں گولیاں بناکر رکھ دیتا تھا، کیوں

کہ قرب وجوار کے ندی تالاب میں پانی نہیں تھا، اس کی وجہ سے بھی کو روزانہ آٹے میں گولیاں بنا کر رکھ لیتا تھا، کچھ نقوش اس چال کی بچ گئی تھیں تو پٹنہ کی ایک مسجد میں جا کر تقریباً ۹-۱۰ بجے صبح سے بچے ہوئے نقش کی گولیاں آخری دن زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد بنا رہا تھا کہ اسی دوران تقریباً گیارہ بجے دن میں پٹنہ کی مسجد میں جس وقت میں آٹے میں گولیاں بنا رہا تھا کہ پیچھے سے ایک سفید لباس میں لمبا آدمی جو نہ زیادہ نوجوان اور نہ زیادہ ضعیف العمر تھے، آئے اور کہنے لگے کہ میں ایسے اور آپ جیسے شخص کو تلاش کر رہا تھا۔ آپ فرصت کے بعد ہم سے ملیں گے، یہ میں ان سفید لباس والے شخص کو کس زبان سے سنی لیکن ان کو کچھ نہ کہا نہ ان کی طرف توجہ دی، کیوں کہ اس وقت میں آبی نقش کی آٹے میں گولیاں بنا رہا تھا۔ ہم سے قبل مسجد میں ایک شخص بیٹھے ہوئے تھے وہ یونہی خاموش بیٹھے تھے اور میں مغرب کی طرف رخ ہو کر نقش کو آٹے میں گولیاں بنانے میں مصروف ہو گیا، کچھ ہی دیر کے بعد ایک دوسرے شخص آئے جو مذکورہ کلام کہنے لگے۔ جب میں نقش کی آٹے میں گولیاں بنا کر فارغ ہوا تو اس شخص کو بہت تلاش کیا، لیکن وہ نہیں ملے تو میں مایوس ہو گیا اور سبھی نقوش کی آٹے میں بنی گولیوں کو لے کر گنگا ندی کی طرف چلا گیا، وہاں جا کر سبھی گولیوں کو پانی میں ڈالنے لگا تو پہلے سے بنے آٹے کی گولیاں پانی کے اوپر ہی اُپلا کر بہنے لگا۔ اب مجھے سمجھ نہیں آیا کہ وہ شخص کون تھے اور اس دوران ان سے ہمیں ہم کلام ہونا چاہئے تھا یا نہیں۔ جو گولیاں پانی میں بہائی گئیں تو نقش کی زکوٰۃ مکمل ہوئی کہ نہیں۔ آتشی نقش کو کیا کریں، کہاں آگ میں ڈالیں، اس کی راکھ کو کہاں ڈالیں۔ میں پھر سے اب دوسری بار عمل وزکوٰۃ کی ریاضت پوری کرنے کی شروعات کرنا چاہتا ہوں، مزید مشورہ عنایت فرمائیں کیوں کہ مجھے تشفی نہیں مل رہی ہے اور آپ سے بات کرنی بھی مشکل ہوتی ہے اتنی آپ کی مصروفیت ہے۔ اس رہنمائی کے لئے اس کی تفصیلات ماہنامہ طلسماتی دنیا کے شمارے میں جلد ہی شائع فرمائیں گے، کیوں کہ آپ جیسے مخلص عالم باعمل کی تلاش میں کئی سالوں سے بھٹک رہا تھا، خدا کا شکر ہے کہ آپ کی رہنمائی اس ناچیز کو نصیب ہوئی۔ اب میں چاہتا ہوں کہ میرے علاقے میں حضرت تشریف لائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ مستفیض ہوں، عین نوازش ہوگی، آپ سے دعاؤں کی درخواست ہے۔

جواب

آتشی نقوش کو آگ میں جلا دینا چاہئے اور ان نقوش کی راکھ کی حفاظت کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ دوران زکوٰۃ آپ کو اگر کوئی شخصیت نظر آئی ہو تو اس کی کھوج کرنے کی بھی کوئی ضرورت نہیں اور اس کے بارے میں کسی فکر میں یا کسی خوش فہمی میں مبتلا ہونے کی بھی کوئی ضرورت نہیں۔ آپ کو یکسوئی کے ساتھ اپنے رب سے رجوع کرنا چاہئے اور یہ یقین رکھنا چاہئے کہ روحانی عملیات کی بنیادی ریاضتوں سے آپ کے اندر روحانیت پیدا ہوگی اور جب یہ روحانیت پیدا ہو جائے گی تو آپ کے اندر عاجزی، انکساری خود بخود پیدا ہو جائے گی۔ روحانی عملیات میں قوت صبر وضبط اور اپنی ہستی کو مٹا دینا بے حد ضروری ہے۔ اس لائن میں نہ غلط دعوے انسان کو فائدہ پہنچاتے ہیں اور نہ کسی طرح کا زعم اور تکبر انسان کی نیا پار لگاتا ہے۔ آپ کتنے بھی بڑے بن جائیں، خود حقیر سمجھیں اور سب کچھ جاننے اور سمجھنے کے باوجود خود کو ایک طالب علم ہی تصور کریں، جو ہمہ دانی کا دعویٰ کرتا ہے وہ اس راہ میں غبار بن کر اڑ جاتا ہے اور جو خود کو رستم علم سمجھتا ہے اس کی بھی نیا درمیان عمل ہی میں ڈوب جاتی ہے۔ آپ عاجزی اور انکساری کے ساتھ اس لائن کی منزلیں پار کرتے رہیں اور اس شعر کو حرز جان بنالیں۔

مٹادے اپنی ہستی کو اگر کچھ مرتبہ چاہے
کہ دانا خاک میں مل کر گل وگلزار ہوتا ہے

جو دانا زمین کے نیچے دبا دیا جاتا ہے یہی دانا ایک دن پودا بن کر اُبھرتا ہے، پھر وہ تناور درخت بنتا ہے، پھر وہ لوگوں کو پھل اور سایہ فراہم کرتا ہے، اس دانہ کو کسی قابل بننے کے لئے اپنی ہستی کو مٹانی پڑتی ہے اور خود کو مٹی کے نیچے دبنا پڑتا ہے۔ جو لوگ الف بے پڑھتے ہی اپنے سینے تاننے لگتے ہیں وہ وقت کی رفتار میں کسی تنکہ کی طرح بہہ جاتے ہیں اور بالآخر ذلت ورسوائی کا شکار ہو کر فنا ہو جاتے ہیں۔

آپ اپنی جدوجہد کو جاری رکھیں، کسی فرشتے کے دیدار کے متمنی نہ ہوں، خود کو کمتر سمجھیں۔ انشاء اللہ ایک دن آپ بہتر ہو جائیں گے۔

اگر آپ نے بنیادی ریاضتوں کا مرحلہ تہہ کر لیا ہے تو پھر دوبارہ اس زحمت کو برداشت کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، زندگی کا وقت بہت قیمتی ہوتا ہے اس کو ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ اب آپ فن کی کتابوں کا

مطالعہ کریں۔ تحفۃ العاملین جیسی کتابیں پڑھیں اور آگے بڑھیں۔ پرائمری اسکول سے فارغ ہونے کے بعد پھر پرائمری اسکول میں دوبارہ داخلہ لینا دوراندیشی بلکہ عقل عامہ کے خلاف ہے۔

آئندہ اس بات کی کوشش کریں کہ سوال مختصر ہو۔ آپ نے جو بات مفصل خط میں تحریر کی ہے وہی بات آپ مختصر خط میں بھی تحریر کرسکتے تھے۔ برائے مہربانی آئندہ اس بات کا خیال رکھیں تاکہ ہمارا اور آپ کا وقت ضائع نہ ہو اور قارئین لمبے لمبے خط پڑھ کر کوفت میں مبتلا نہ ہوں۔

اگلی رہنمائی

سوال از: محمد جعفر عبدالغنی شیخ ______ بھیونڈی

میں آپ کا ایک شاگرد ہوں۔

نام محمد جعفر عبدالغنی شیخ۔ T. M. No. 848 شیلا بھیونڈی ضلع تھانہ ممبئی۔ (M.5)

عرض احوال یہ ہے کہ (۱) میں نے سورۂ یٰسین کے (۹) چلوں کی زکوٰۃ ادا کیا ہوں (۲) درود عام، درود چشتیہ، درود ابراہیم کی زکوٰۃ ادا کیا ہوں (۳) حصار کی زکوٰۃ ادا ہوئی ہے (۴) حروف تہجی کی زکوٰۃ تین مرتبہ ادا کیا ہوں (۵) نقوش کی زکوٰۃ میں (۱) مثلث آبی، بادی، خاکی، آتشی۔ (۲) مربع کی آبی، بادی، خاکی، آتشی۔ (۳) مخمس کی زکوٰۃ ایک ہی چال میں ادا کیا ہوں، تقریباً کتابچہ میں جو تحریر ہے ان سب عملیات کی زکوٰۃ ادا کیا ہوں۔ تقریباً تمام عملیات زکوٰۃ پوری کرنے میں تین سال کا عرصہ لگا ہے۔ برائے مہربانی اس کے بعد عملیات اور کتابوں کا مطالعہ کرنا ہے، آپ رہنمائی فرمائیں، عین نوازش ہوگی۔ طلسماتی دنیا کا مطالعہ میں ۱۹۹۹ء سے کررہا ہوں۔

اسماء حسنٰی کے عملیات پڑھ کر دم وغیرہ کرنا چاہتا ہوں اور میں تعویذ، نقوش اپنے لئے اور اپنے گھر والوں کے لئے کرسکتا ہوں یا نہیں، آپ کی اجازت درکار ہے اور تمام لوگوں کی بھی خدمت کرنا چاہتا ہوں، روزانہ کے عملیات اور یوم جمعہ کے عملیات پر بھی مسلسل محنت کے ساتھ ادا کررہا ہوں۔ نماز پنج گانہ کی پابندی کرتا ہوں، زبان کو جھوٹ، غیبت اور لایعنی باتوں سے حد درجہ محفوظ رکھنے کی کوشش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میں اپنے آپ میں تبدیلی محسوس کرتا ہوں، پہلے کی زندگی اور حال کی زندگی میں کافی فرق آیا ہے۔

اللہ رب العزت سے دعا گو ہوں کہ آپ کی رہنمائی اور زیر پرستی میں یہ روحانی سفر جاری وساری رہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اس میں کامیابی نصیب فرمائے۔ میں عام لوگوں کو بھی نقوش تعویذات اور عملیات سے خدمت کرنا چاہتا ہوں، آپ کی اجازت درکار ہے۔ آپ خصوصی دعاؤں میں بندۂ ناچیز کو ضرور شامل کریں، عین نوازش ہوگی۔

یہ خط طلسماتی دنیا میں چھاپ دیں گے تو بڑی مہربانی ہوگی۔

جواب

اللہ کا فضل وکرم ہے کہ آپ بنیادی ریاضتوں سے فارغ ہوگئے ہیں، ان ریاضتوں سے فارغ ہوکر آپ کے اندر ایک طرح کی روحانیت بھی پیدا ہوگئی ہے، جسے آپ خود بھی محسوس کررہے ہیں۔ شاگردی والے نصاب سے فارغ ہونے کے بعد ہر طالب علم کے لئے ضروری ہے کہ وہ روزانہ سورۂ یٰسین کی تلاوت ایک بار ضرور کیا کرے۔ تاکہ ریاضتوں کا اثر برقرار رہ اور اُس روحانیت میں کمی نہ ہونے پائے جو ان بنیادی ریاضتوں سے طالب علم کو حاصل ہوتی ہے۔ اس کتابچے سے فارغ ہونے کے بعد طلباء کو ہاشمی روحانی مرکز دیوبند کی طرف سے سورۂ یٰسین کے چلوں کا ایک دوسرا کتابچہ بھی روانہ کیا جاتا ہے جو مارکیٹ سے دستیاب نہیں ہوتا۔ اس کا ہدیہ دوسو روپے ہے، یہ صرف اُن طلباء کو روانہ کیا جاتا ہے جو ہمارے شاگرد ہیں، آپ اپنے ٹی نمبر کی وضاحت کے ساتھ اس کتابچے کو ہاشمی روحانی مرکز یا مکتبہ روحانی دنیا دیوبند سے طلب کرسکتے ہیں۔

اس کتابچے میں جو وظائف درج ہیں ان کی پابندی آپ کو عمر بھر کرنی ہے۔ اس پابندی سے آپ کو روحانیت اور مبشرات کی ایسی دولتیں حاصل ہوں گی جو کروڑوں روپے خرچ کرکے بھی آپ کہیں سے حاصل نہیں کرسکتے، ان وظائف کی پابندی سے ملائکہ اور جنات بھی آپ سے ہم کلام ہوسکتے ہیں۔ شاگردوں والے نصاب میں ڈھائی تین سال ہی لگتے ہیں، لیکن اگر ایک ساتھ کئی کئی ریاضتوں کو جاری رکھا جائے تو دو سال میں ان سے فراغت ہوجاتی ہے، لیکن صحیح طریقہ تو یہی ہے کہ ایک وقت میں ایک ہی ریاضت کو ادا کیا جائے، اس سے زبردست روحانیت پیدا ہوتی ہے اور گوہر مقصود صحیح طریقوں سے حاصل ہوتا ہے۔ اب آپ کو تحفۃ العاملین جیسی فنی کتابوں کا بھی مطالعہ کرنا چاہئے تاکہ آپ اس لائن کی دوسری ضروری جانکاریوں کا علم ہوجائے۔ ہم آپ کو اللہ کے بندوں

کی روحانی خدمت کرنے کی اجازت دیتے ہیں اس دعا کے ساتھ رب العالمین آپ کے اندر خدمت خلق کی اہلیت پیدا کرے۔ آپ کے ہاتھوں میں شفا دے اور آپ کی خدمات کو شرف قبولیت سے سرفراز کرے آمین۔

بہ سلسلۂ استخارہ

سوال از: (نام مخفی)

محترم بزرگ وروحانی علم کے بے تاج بادشاہ ہاشمی صاحب۔ خدا کا لاکھ لاکھ شکر و احسان ہے کہ آپ کا رسالہ ''طلسماتی دنیا'' گھر گھر میں پہنچ رہا ہے اور لوگوں گمراہیوں کے راستے سے نکال رہا ہے، لوگ فیض حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ دینی معلومات سے بھی واقفیت ہو رہی ہے، یہ ایک سورج ہے جو سب کے لئے نکلا ہوا ہے اور آپ کی کاوشیں پریشان حال لوگوں کی مدد کرنے کی قابل قدر ہے۔ خدا سے دعا ہے کہ وہ آپ جیسے روحانی رہبر کا سایہ ہمیشہ ہم سب پر سلامت رکھے آمین۔

حضرت میں مختلف قسم کی پریشانیوں سے دوچار ہوں اور اس دور میں جعلی عاملین نے جو اپنی دکانیں لگا رکھی ہیں جس کی وجہ سے لوگ مجبوری میں اُن سے رجوع ہوتے ہیں، وقت اور پیسہ لگانے کے بعد بھی جب ناکامی ہاتھ لگتی ہے تو لوگوں کا اعتبار تمام عاملین پر سے اٹھ جاتا ہے، نتیجہ میں شرک و بدعت میں پڑ کر آخرت برباد کر لیتے ہیں۔ حضرت میں زندگی میں بہت دھوکہ کھا چکی ہوں، کون اپنا ہے، کون بیگانہ، کیا اچھا، حق میں کیا برا، کیا کرنا چاہئے، کیا نہ کریں، کچھ معلوم نہیں پڑتا۔ حضرت اس ناچیز کو کوئی ایسا نقش یا مؤثر عمل استخارہ کا بتا دیں جس سے سچائی معلوم ہو جائے کچھ سالوں پہلے تک میں کسی بھی کام کے لئے استخارہ کرتی تھی تو صاف طور پر رہنمائی حاصل ہوتی تھی، سب صاف صاف نظر آتا تھا، مگر پتہ نہیں کیا ہو گیا کچھ سالوں سے استخارہ بند ہو گیا ہے۔ استخارہ کرتی ہوں تو ڈراؤنے خواب آتے ہیں اور ڈر لگتا ہے اور بھی دوسری روحانی پریشانی ہے کسی عامل کے عمل پر بھی علاج کیا تھا، کچھ بھی نہ ہوا۔

محترم بزرگ آپ ہی کچھ نقش استخارہ یا آیت اجازت کے ساتھ نوازدیں، جس سے سب سچائی کھل جائے، رہنمائی حاصل ہو۔ میں نے آپ کی کتاب طلسماتی دنیا سے بھی ایک نقش استخارہ کا کیا فائدہ نہ ہوا، کچھ نظر نہ آیا۔ آپ مہربانی فرما کر میرا مرض بتا دیں اور نقش بھی، کہیں میرے دماغ پر بندش تو نہیں یا پھر کوئی خبیث کا اثر تو نہیں۔ خدا کے لئے میرے اس مسئلے کا حل فرماتے ہوئے آپ میرے خط کو رسالے میں شائع کردیں، عین نوازش ہوگی۔

جواب

اگر آپ استخارہ کا اصول اچھی طرح ذہن نشین کر لیں گی تو آپ کو کسی بھی طرح کی کوئی پریشانی نہیں ہوگی اور آپ کے ذہن کے تمام غلجان رفع ہو جائیں گے۔ استخارہ دراصل رب العالمین سے ایک مشورہ ہے جو بندہ اس وقت کرتا ہے جب کسی معاملے میں وہ خود یہ نہیں سمجھ پاتا کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط۔

استخارے کے بہت سے طریقے اکابرین سے منقول ہیں۔ اکثر اکابرین نے یہ فرمایا ہے کہ کسی کے بھی بارے میں استخارہ کرنے کے بعد اگر خواب میں سفید، سبز چیز نظر آئے یا کوئی پھول، ستارہ، چاند وغیرہ جیسی چیزیں نظر آئیں تو اللہ کی طرف سے اشارہ یہ ہے کہ یہ کام درست ہے اور اس کو کر گزرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ مثلاً ایک شخص نے یہ استخارہ کیا کہ فلاں لڑکے کی شادی فلاں لڑکی سے کرنا کیسا ہے؟ رات کو اس نے خواب میں کسی بزرگ کو دیکھا جو سفید لباس پہنے ہوئے تھے یا اس نے خواب میں گلاب کا پھول دیکھا یا اس نے خواب میں سونے کا کوئی زیور دیکھا تو یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ شادی ٹھیک رہے گی۔ استخارہ کے بعد اگر خواب میں کالی، بدنما چیز نظر آئے تو یہ اس بات کی طرف اشارہ ہوگا کہ یہ کام اللہ کی نظروں میں پسندیدہ نہیں ہے۔ مثلاً استخارہ کرنے والے کو خواب میں بھینس نظر آئے یا چھتری نظر آئے یا کانٹوں دار کوئی درخت نظر آئے یا خواب میں جان پہچان کا کوئی گناہ گار انسان آئے تو سمجھنا چاہئے کہ استخارہ میں انکار آ رہا ہے اس لئے اس کام سے بچنے ہی میں خیر ہے۔

آپ کو صاف طور پر بشارتیں ہوا کرتی تھیں، یہ آپ کے لئے ایک سعادت کی بات تھی، کیوں کہ استخارہ کرنے کے بعد صاف طور پر رہنمائی ہر ایک کو حاصل نہیں ہوتی۔ اس کے لئے بہت پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں۔ اکثر اکابرین کو یہ دولت اس لئے حاصل ہو جاتی ہے، وہ عبادت وریاضت میں ایک خاص مقام رکھتے ہیں اور صغیرہ اور کبیرہ گناہوں سے دور رہتے ہیں۔ جن لوگوں میں روحانیت موجود ہوتی ہے یا اللہ کا ان پر

خاص کرم ہوتا ہے انہیں اس گئے گزرے دور میں بھی استخارہ کرنے کے بعد صاف طور پر رہنمائی حاصل ہوجاتی ہے جیسی آپ کو ہوجایا کرتی تھی۔ آپ اپنی روحانیت بڑھانے کے لئے روزانہ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض دوسو مرتبہ پڑھا کریں اور اس وظیفے کو ایک سال تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ آپ کے اندر روحانیت بڑھ جائے گی اور ایک بار پھر سے آپ اسی دولت سے بہرہ ور ہوجائیں گی جو آپ سے چھن گئی ہے۔

یہ بات یاد رکھیں کہ استخارہ کرنے کے بعد رجحان کسی ایک جانب ہوجائے اور خواب میں کچھ بھی نظر نہ آئے تو اس رجحان کو بھی اللہ کی طرف سے رہنمائی سمجھنا چاہئے، کیوں کہ استخارہ کے بعد اکثر و بیشتر اشاروں ہی میں جواب ملتا ہے لیکن اس اشارے کو سمجھنے کی اہلیت بندے میں ہونی چاہئے۔

الہام و کشف کے لئے

سوال از: عبدالرشید نوری ــــــــــ بھوپال

بخدمت شریف حضرت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گزارش یہ ہے کہ وہ کونسا ذکر اوراد و وظائف، اسم باری تعالیٰ ہے جس کے پڑھنے سے کشف اور روشن ضمیری حاصل ہوتی ہے۔ برائے کرم طلسماتی دنیا میں مکمل عمل وضاحت کے ساتھ مع شرائط ترکیب اور پرہیز کے ساتھ شائع کریں، نوازش ہوگی۔

جواب

نماز پنج گانہ کے ساتھ ساتھ صبح شام درود شریف کی کثرت رکھیں اور ہر وقت باوضو رہیں، حتی الامکان گناہوں سے بچنے کی کوشش کریں اور فاسد خیالات اور فاسد قسم کی سوچ و فکر سے آخری حد تک محترز رہیں۔ عشاء کی نماز کے بعد "اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض" کا ورد کم سے سو مرتبہ کریں۔ نماز فجر کے بعد یَاعَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْب. سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ انشاء اللہ کچھ ہی دنوں میں الہام و کشف کی دولتوں سے سرفراز ہوں گے، لیکن بزرگوں نے یہ فرمایا ہے کہ جو بھی مبشرات ہوں یا قلب پر جو علوم منکشف ہوں ان کی تشہیر نہ کریں، اگر ان کی تشہیر کریں گے تو پھر انوار الٰہی کا قلب پر نزول بند ہوجائے گا۔

دراصل اس طرح کی دولتوں سے ہمیشہ بہرہ ور رہنے کے لئے صبر وضبط کی شدید ضرورت ہوتی ہے۔ جو لوگ صبر وضبط والے ہوں اور جو پیٹ کے پکّے ہوں جو چھوٹی بڑی باتوں کو ہضم کرلینے کا وصف رکھتے ہوں جو راز کو پوشیدہ رکھنے کی صفات سے بہرہ ور ہوں وہی لوگ صاحب کشف اور صاحب الہام بنتے ہیں۔ اگر آپ نے اپنے اندر یہ عالی صفات پیدا کرلیں تو انشاء اللہ آپ بھی ان دولتوں سے سرفراز رہیں گے۔

مزاج شوہر کا غم

سوال از: فاطمہ ــــــــــ کرشنا نگر

مزاج گرامی، عرض گزارش یہ ہے کہ ہماری شادی جنوری ۲۰۰۸ء کو ہوئی تھی، میرے شوہر لڑائی کے مزاج والے ہیں، سب سے لڑتے ہیں بغیر مقصد کے۔ وہ ہمیشہ میرے سے بھی لڑتے رہتے ہیں۔ وہ نماز میں بہت سستی کرتے ہیں، میں تو ان کی لڑائی سے بہت پریشان ہوں۔ امید کرتی ہوں کہ آپ اللہ کے واسطے میرے معاملے کو حل کرنے زحمت کریں گے، انشاء اللہ۔

جواب

آج کل کی شادیاں بدزبانیوں اور لن ترانیوں کی وجہ سے اکثر ناکام نظر آرہی ہیں۔ میاں بیوی اگر ذمہ داری کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ زندگی گزاریں اور اپنے اپنے فرائض کو سنجیدگی کے ساتھ ادا کرتے رہیں تو زندگی پرلطف گزرتی ہے ورنہ آئے دن ان کے جھگڑوں سے دل رنجیدہ رہتا ہے اور محبت کی جگہ نفرت دلوں میں داخل ہوجاتی ہے جو ایک فریق کو دوسرے فریق سے بدظن کردیتی ہے، رفتہ رفتہ نوبت یہاں تک بھی پہنچ جاتی ہے کہ دونوں ایک دوسرے سے بیزار ہوجاتے ہیں اور ایک دوسرے سے پیچھا چھڑانے کی راہیں تلاش کرنے لگتے ہیں۔ آپ کو صبر وضبط سے کام لینا چاہئے اور حکمت عملی سے شوہر کے مزاج کو بدلنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ آپ روزانہ "یَالَطِیْفُ" ۱۲۹ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں گی تو انشاء اللہ آپ کے شوہر نرم ہوجائیں گے، ان کے مزاج میں زبردست تبدیلی پیدا ہوگی، ہر وقت کا لڑنا جھگڑنا ختم ہوجائے گا، لیکن یہ اسی وقت ممکن ہے جب آپ صبر وضبط سے کام لیں اور ان کے دل ودماغ کو فتح کرنے کی کوشش کریں، صرف شکایات سے مسئلے حل نہیں ہوتے۔ اپنی خامیوں کی اصلاح کے ساتھ اگر کوئی بھی شخص دوسرے کا دل جیتنے کا ارادہ کرلے تو کامیابی ایک نہ ایک دن اس کا مقدر بنتی ہے۔

قسط نمبر:۴۲

واقعات القرآن

حسن الہاشمی

جنگ خندق

قریش نے طے کر رکھا تھا کہ وہ توحید کے درخت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے، یعنی مکہ کے مشرکین اس پر آمادہ تھے کہ وہ ہر وقت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اور ان کے ساتھیوں کا نام و نشان مٹا کر رہیں گے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے انہوں نے کئی بار خطرناک اقدامات کئے، لیکن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ساتھیوں کو اللہ نے بچالیا اور مشرکین مکہ کو بار بار اپنی منہ کی کھانی پڑی، اگر چہ جنگ احد کے انجام پر مکہ کفار و مشرکین خوش خوش اپنے گھروں کو لوٹے لیکن ان کے دل کی کلیاں پوری طرح نہ کھل سکیں، کیوں کہ مرکز اسلام جوں کے توں قائم تھا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی جان نچھاور کرنے والوں کی تعداد دن بہ دن بڑھ رہی تھی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اصحاب کے حوصلے جنگ احد کے بعد بھی کم نہیں ہوئے تھے۔

اس دوران مدینہ کے کچھ یہودی جن میں حی ابن اخطب بھی شامل تھا، مکہ آئے اور مشرکین مکہ سے کچھ مذاکرے کئے تھے۔

یہودیوں نے کہا کہ اسلام کو نیست و نابود کرنے کے لئے ایک بھرپور اقدام کی ضرورت ہے اور اس کے لئے ہمیں عرب کے مختلف قبائل کی مدد حاصل کرنی ہوگی اور ہمیں خود بھی اپنی قوتوں کو سمیٹ کر مکمل متحد ہو کر اس مقصد کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ ابوسفیان اور مشرکین مکہ نے اور قریش کے دیگر سرداروں نے یہودیوں کی اس تجویز کا خیر مقدم کیا اور ان کی اس تجویز پر عمل کرنے کے لئے ایک دوسرے کی مدد کرنے کا عہد کیا۔ اس کے بعد یہ لوگ قبیلۂ غطفان کے پاس گئے ان کے ساتھ ان لوگوں نے اسی طرح کی گفت و شنید کی اور انہیں اپنا ہمنوا بنالیا۔ کئی اور قبائل کی ساز باز کے چند ہفتوں کے بعد مکہ کے کفار و مشرکین ایک نئے اقدام کی تیاری میں لگ گئے اور ابوسفیان کی سربراہی میں دس ہزار سے زائد افراد پر مشتمل ایک بڑی فوج مکہ سے چل پڑی۔ دوران سفر کچھ اور قبیلے بھی ان کے ساتھ ہولئے۔ اس طرح کفار و مشرکین ایک خطرناک لشکر آندھی اور طوفان کی طرح مرکز اسلام کی طرف بڑھتا رہا۔

جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس لشکر کی اطلاع ملی تو آپ نے اپنے اصحاب سے مشورہ کیا اس وقت سلمان فارسیؓ نے کہا۔ ہمارے ملک کا دستور ہے کہ جب کوئی بڑی فوج ہم پر حملہ کرے تو ہم راستے میں ایک بڑی خندق کھود لیتے ہیں تاکہ دشمن ہم تک نہ پہنچ سکے تو ہم اس کے ناگہانی حملے سے محفوظ رہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس تجویز کو پسند فرمایا اور مسلمان حضور صلی اللہ علیہ سلم کی سرکردگی میں خندق کھودنے میں مصروف ہوگئے۔

اور جس وقت قریش کی فوج مدینہ کی حدود میں پہنچی تو مسلمان خندق کھودنے سے فارغ ہو چکے تھے۔ اس طرح مسلمانوں نے دشمنوں کے راستے میں ایک بڑی رکاوٹ کھڑی کردی۔ اہل مکہ اس خندق کو دیکھ کر ہق دق رہ گئے کیوں کہ ان کے لئے یہ ایک نئی چیز تھی، کسی طرح انہیں اس بات کا سراغ مل گیا کہ یہ خندق سلمان فارسیؓ کے مشورے پر کھودی گئی ہے۔

قریش کی زہریلی سوچ رکھنے والے جنگ جو لوگوں کا خیال تھا کہ ہم مدینہ میں داخل ہو کر بے تحاشہ مسلمانوں کو مارنا شروع کردیں گے اور ان کا کام تمام کرکے بہت جلد اپنے وطن کو لوٹ جائیں گے لیکن خندق کو دیکھ کر انہیں اندازہ ہوگیا تھا کہ مسلمانوں پر حملہ کرنا اور انہیں ختم کردینا اتنا آسان نہیں ہے۔ چنانچہ انہوں نے مدینہ کے چاروں طرف اپنے خیمے گاڑ دیئے اور انہوں نے مسلمانوں کا محاصرہ کرلیا۔ اب مکہ کے کفار و مشرکین کسی نئی حکمت عملی تیار کرنے میں مشغول ہوگئے۔ اسی دوران حی ابن اخطب اپنی سرگرمیوں میں مصروف ہوگیا۔ اس کی ذہنیت فتنہ پردازی میں مشہور تھی۔ وہ یہودی قبیلہ بنی قریظہ کے سردار کعب ابن اسد سے ملنے گیا، لیکن سردار نے اس سے ملاقات نہیں کی۔ لیکن حی ابن اخطب اپنی

بات پر اڑا رہا اور قلعہ سے واپس جانے کے لئے تیار نہیں ہوا اور پھر مختلف حیلوں کے ذریعہ اس نے بنی قریظہ کے سردار کو بات چیت کرنے پر راضی کر ہی لیا۔ جب دونوں کی ملاقات ہوئی تو حی ابن اخطب نے کہا کہ میں تمہارے لئے عزت لے کر آیا ہوں، اب اس کو قبول کرنا نہ کرنا تمہارا کام ہے۔

کعب بولا۔ خدا کی قسم تم ذلت کی رسوائی اور بدنامی لے کر آئے ہو۔

حی نے کہا۔ نہیں ہرگز نہیں۔ اب قریش اور مختلف قبائل کے جنگجو لوگ اس ارادے سے آئے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ساتھیوں کا خاتمہ کردیں، ان سب میں ایک عجیب جوش ہے اس جوش کا ہمیں فائدہ اٹھانا چاہئے۔ اگر تم نے ہماری مدد کردی تو اسلام ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہوجائے گا اور محمدؐ اور ان کے ساتھیوں کا نام ونشان باقی نہیں رہے گا۔

کعب نے کہا کہ ہم نے مختلف انداز سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ساتھیوں کا جائزہ لیا ہے، ہمیں ان لوگوں میں محبت اور ایک دوسرے کے لئے بھلائی نظر آتی ہے۔ یہ لوگ کسی کو اذیت نہیں دیتے اور محمدؐ تو سرتاپا محبت نظر آتے ہیں۔ ہم ان لوگوں کے ساتھ برائی کرکے اپنا منہ کالا نہیں کرنا چاہتے، تم ہمیں اپنے حال پر چھوڑ دو۔ ہم تمہاری کوئی مدد نہیں کرسکتے۔

لیکن کمبخت حی ابن اخطب نے ایسا طرز اختیار کیا اور گفتگو کے دوران بنی قریظہ کے سردار پر ایسے سکے بازی کی کہ وہ مان گیا اور انہوں نے ارادہ کرلیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کئے ہوئے ''معاہدہ امن'' کی دھجیاں بکھیر دے گا اور قدم بہ قدم ان لوگوں کا ساتھ دے گا جو اسلام کو تہس نہس کرنے کے لئے اپنے گھروں سے نکلے ہوئے تھے۔

جب یہ خبر مسلمانوں تک پہنچی کہ بنی قریظہ نے عہد شکنی کردی ہے اور یہ لوگ بھی دشمنوں کے ساتھ لگ گئے ہیں تو مسلمانوں کو تشویش ہوئی اور انہیں صدمہ بھی پہنچا کہ کفار ومشرکین کی ناپاک کوشش میں وہ قبیلہ بھی جنگ پر آمادہ ہوگیا ہے جس نے امن کی دستاویز پر بہ خوشی دستخط کئے تھے۔ مسلمانوں کو یہ محسوس ہوا کہ ان کی وہ محنت جو خندق کھودنے میں لگی تھی وہ ضائع ہوتی نظر آرہی ہے۔ بنی قریظہ کے کھیتوں اور باغات سے گزر کر دشمنان اسلام آسانی کے ساتھ مدینہ میں داخل ہوگئے تھے، لیکن محاصرہ کی مدت بہت لمبی ہوگئی تھی، اس دوران لڑنے والے وہ لوگ جو مشرکین مکہ کے ساتھ آئے تھے افسردہ ہوگئے اور ان کی ہمتیں پست ہوگئیں۔

ایک دن عرب کے شہ سوار عمر ابن عبدو نے منبہ ابن عثمان اور نوفل ابن عبداللہ کو ساتھ لیا اور وہ تینوں سوار ایک ایسے مقام سے جہاں خندق کی چوڑائی کچھ کم تھی خندق کو پار کرکے مدینہ میں داخل ہوگئے۔ عمر ابن عبدو کی شجاعت اور دلیری اس وقت بہت مشہور تھی۔

مسلمانوں کے نزدیک پہنچ کر عمر نے کہا۔ ہے کوئی جو میدان میں آئے؟ اور میرے ساتھ زور آزمائی کرے؟

یہ للکار سن کر مسلمان گھبرا گئے اور انہوں نے فی الفور کوئی جواب نہیں دیا۔

عمر ابن الخطاب جو اس وقت دوسرے مسلمانوں سے بھی کچھ زیادہ ہی خوف زدہ ہوگئے تھے اس وقت کسی نے مسلمانوں کو عمر ابن عبدو کی بہادری کے کچھ واقعات سنائے، جنہیں سن کر مسلمانوں میں اور بھی زیادہ خوف وہراس پھیل گیا۔ حضرت عمر ابن الخطاب کی بہادری بھی مسلم تھی، لیکن اس وقت وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اشارہ کا انتظار کررہے تھے۔

تاریخ شاہد ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر ابن عبدو کی باتوں کا کوئی اثر قبول نہیں کیا۔ اس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کون ہے جو اس بت پرست سے مقابلہ کرسکتا ہے؟

اس وقت عجیب صورت حال تھی، سبھی مسلمان خاموش تھے اور دشمن ہتھیاروں سے لیس سامنے کھڑا ہوا تھا۔ اس نازک موقعہ پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کھڑے ہوکر کہا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اس دشمن سے مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہوں۔

لیکن فی الفور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مقابلے کی اجازت نہیں دی۔ اسی وقت عمرو ابن عبدو کی زہریلی آواز پھر گونجی، تم میں کون ہے جو میرے مقابلے پر آئے؟ اور اس نے نہایت نفرت بھری آواز میں یہ بھی کہا۔ افسوس ہے تم پر مسلمانوں کہ تم میں کوئی بھی شخص ایسا نہیں ہے جو مجھ سے مقابلہ کرسکے۔ تُف ہے تمہاری بزدلی پر۔

اس نے مزید کہا۔ اے محمدؐ کے متوالو، کیا تمہیں یہ یقین نہیں ہے کہ اگر تم مارے گئے تو تم جنت میں داخل ہوجاؤ گے اور کیا تمہیں جنت کی تمنا نہیں ہے۔

یہ سن کر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا۔ یارسول اللہ اب تو حد ہی ہوچکی ہے، اب ہم یہ توہین آمیز کلمات برداشت نہیں کرسکتے۔ آپ حکم دیں تو میں اس کا قصہ تمام کردوں گا۔

اس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رضامندی ظاہر کی اور آپ ؐ نے اپنا عمامہ حضرت علیؓ کے سر پر باندھ دیا اور اپنی زرہ حضرت علیؓ کو عطا کردی۔ حضرت علیؓ چند صحابہ کے ساتھ میدان میں کود پڑے اور سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کے لئے اپنے ہاتھ اٹھائے۔

حضرت علیؓ نے عمرو ابن عبدو کے سامنے جاکر کہا۔ بدتمیز خاموش رہ۔ تجھ سے نمٹنے کے لئے میں تنہا کافی ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ جب میں تجھے ختم کرنے کے لئے ایک ضرب لگاؤں گا تو تو ایک سانس لینے پر قادر نہیں ہوسکے گا۔ تیری ساری اکڑفوں ایک لمحہ میں ختم ہوجائے گی۔

اس کے بعد دونوں میں مقابلہ آرائی شروع ہوئی، تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے کہا۔ وہ دیکھو کل ایمان کل شرک کا مقابلہ کس طرح کررہا ہے۔

عمرو ابن عبدو کو یقین نہیں آرہا تھا کہ اُس جیسے بہادر اور ستم گر کا مقابلہ ایک کم سن نوجوان کیسے کرسکتا ہے۔ پورے عرب پر اس کا دبدبہ تھا اور انسانوں کو بے دریغ قتل کرنے کی اس کو مہارت حاصل تھی۔ اس نے مقابلہ کے دوران کہا۔ اے سرفروش تو کون ہے اور کس کا بیٹا ہے؟

حضرت علیؓ نے جواب دیا میں علی ہوں۔ ابوطالب کا بیٹا ہوں اور عبدالمطلب ہاشمی کے خاندان سے ہوں۔

حضرت علیؓ کا نام سنتے ہی عمرو کی آنکھوں میں جنگ بدر کا خونیں منظر گردش کرنے لگا۔ اس نے حضرت علیؓ سے دوستانہ انداز میں بات شروع کی تاکہ وہ قتل ہونے سے محفوظ رہے۔

اس نے کہا۔ میرے لئے افسوس کی بات ہوگی کہ میں اس نوجوان کے ہاتھوں قتل ہوجاؤں جو اس شخص کا بیٹا ہے جس سے ہمارے خاندان کے گہرے مراسم رہے۔ میرا مشورہ ہے تم مقابلہ سے ہٹ جاؤ میں تم پر دل کھول کروار نہیں کرسکوں گا تم کسی اور کو بھیج دو تاکہ میں قتل وغارت گری کے ارمان پورے کرسکوں۔

حضرت علیؓ نے فرمایا۔ مجھے اس کا کوئی رنج نہیں کہ فارس یلیل کی طرف سے آیا ہوا شخص ہے۔ جس کا خاندان میرے خاندان کے ساتھ رسم وراہ رکھتا ہے مارا جائے اور مجھے یاد آرہا ہے کہ تو نے خانۂ کعبہ کا غلاف پکڑ کر اپنے خدا سے یہ عہد کیا تھا کہ میدان جنگ میں تیرا کوئی حریف تین چیزوں کی خواہش کا اظہار کرے گا تو ان تینوں میں سے کم سے کم اس کی ایک خواہش ضرور پورے کردے گا۔

عمرو ابن عبدو نے جواب دیا۔ ہاں ایک بار ایسا ہوا تھا۔

حضرت علیؓ نے کہا۔ آج میں تم سے تین چیزوں کا مطالبہ کرتا ہوں اور اپنے عہد کے مطابق تم پر یہ بات لازم ہے کہ تم کم سے کم میرا کوئی مطالبہ پورا کرنے کے لئے راضی ہوجاؤ۔

عمرو ابن عبدو نے کہا۔ تمہارے تین مطالبے کونسے ہیں؟

حضرت علیؓ نے کہا۔ نمبر ایک یہ کہ تم شرک اور بت پرستی سے باز آجاؤ اور توحید کا راستہ اختیار کرلو۔ تم اس کے لئے راضی ہوجاؤ کہ آئندہ صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کروگے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کا پیغمبر تسلیم کروگے۔

عمرو نے کہا کہ تمہارا یہ مطالبہ میں پورا نہیں کرسکتا، یہ بات میرے لے ناممکن ہے، تم اپنی دوسری خواہش بتاؤ۔

حضرت علیؓ نے کہا۔ دوسرا مطالبہ یہ ہے کہ تم ہمارے خلاف جنگ کرنے سے باز آجاؤ اور تم جس راستے سے یہاں آئے ہو اسی راستے سے واپس ہوجاؤ۔ ہم ان خونخوار عربوں سے نمٹ لیں گے۔ اگر ہم حق پرست ہیں تو ہمارا خدا ہماری مدد کرے گا تم اس میں دخل مت دو۔

یہ سن کر عمرو ابن عبدو نے کہا۔ یہ بات اگرچہ اتنی بری نہیں ہے لیکن مجھے افسوس ہے کہ اس موقعہ پر میں اس بات کو بھی نہیں مان سکتا۔ کیوں کہ میں جب مکہ سے روانہ ہوا تو بے شمار مرد اور عورتیں میری طرف اشارہ کرکے ایک دوسرے کو بتارہے تھے یہ ہے "فارس یلیل" جو محمدؐ اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ جنگ کرنے جارہا ہے اور یہ ضرور جیت کرلوٹے گا۔ لہٰذا اگر میں جیتے بغیر لوٹ جاؤں تو یہ بات میرے لئے ڈوب مرنے کے برابر ہوگی۔ اس بات کو بھی چھوڑو تم اپنی تیسری خواہش ظاہر کرو۔

حضرت علیؓ نے کہا۔ میرا تیسرا مطالبہ یہ ہے کہ تم اپنی سواری سے نیچے اُتر کر میرے سامنے آؤ، کیوں کہ میں بھی بغیر سواری کے ہوں۔ اس پر عمرو ابن عبدو نے چھلانگ لگائی اور گھوڑے سے نیچے اُتر کر حضرت علیؓ

کے سامنے آگیا۔

اس کو حضرت علیؓ کی صاف گوئی پر طیش آگیا اور اس نے سامنے جاتے ہی ایک شدید وار حضرت علیؓ پر کیا اور اس حملے کی وجہ سے حضرت علیؓ کی سپر کٹ گئی اور آپ کے سر پر گہرا زخم بھی آیا۔

حضرت علیؓ نے اسی وقت بجلی کی سی تیزی کے ساتھ اپنے زخم پر کپڑا باندھ لیا اور اسی وقت آپ نے نہایت تندی کے ساتھ ایک حملہ اپنی تلوار سے عمرو کی ٹانگوں پر کیا اور اس کی دونوں ٹانگیں کاٹ دیں، اسی وقت عمرو کا بھاری بھر کم جسم زمین پر گر گیا۔ میدان میں اس وقت اتنی ریت اڑ رہی تھی کہ دور سے دیکھنے والے ان دونوں کو دیکھ نہیں پا رہے تھے۔ دور کھڑے ہو کر یہ اندازہ کر رہے تھے کہ جیت عمرو ابن عبدو کی ہوئی ہے، حضرت علیؓ مارے گئے ہیں۔

دونوں فوجوں پر خاموشی چھائی ہوئی تھی اور دونوں ہی طرف اپنی اپنی جیت کا انتظار تھا، اچانک حضرت علیؓ نے "اللہ اکبر" کا نعرہ بلند کیا۔

اسی وقت ہلکی ہلکی ہوا چلنی شروع ہوئی جس سے گرد و غبار اڑ گیا اور میدان جنگ کا نقشہ صاف نظر آنے لگا۔ حضرت علیؓ کے ہاتھوں میں عمر ابن عبدو کا کٹا ہوا سر تھا اور خون کے قطرے ان کی تلوار سے ٹپک رہے تھے۔ حضرت علیؓ فتح یاب ہو کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

انہیں دیکھ کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

خندق کے دن لگائی ہوئی ضرب جنوں اور انسانوں
کی قیادت کی عبادت سے زیادہ قیمتی ہے۔

یہ محض مبالغہ آرائی نہیں ہے، اگر علی رضی اللہ عنہ اس دن اپنی جان کو ہتھیلی پر رکھ کر دشمن کا مقابلہ نہ کرتے تو قریش مکہ اسلام کی بنیاد ڈھا دیتے اور توحید کا نام و نشان مٹ کر رہ جاتا۔ حضرت علیؓ کی بہادری نے سبھی اصحاب رسول کو ایک نئی زندگی دی اور ایک نیا حوصلہ عطا کیا۔ اسی لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کی اس قربانی کی قدر کی اور آپ کو وہ خوش خبری سنائی جو بھی اہل ایمان کے لئے باعث رشک تھی۔

(باقی آئندہ)

☆☆☆☆☆☆☆

دل جوئی

امیر ماموں کے عہد کا ذکر ہے کہ ایک اعرابی ریتلے تھل میں رہا کرتا تھا۔ اس نواح کے سب کنوئیں کھاری تھے۔ پانی آسمان سے برستا تو شور زمین کے سبب کھاری ہو جاتا۔ وہاں کی خلقت نے میٹھے پانی کا مزہ بالکل نہ چکھا تھا، قضا کار وہاں قحط پڑا، ہر کوئی کہیں کا کہیں نکل گیا۔ اس اعرابی نے بھی اس علاقے سے مسافرت اختیار کی، اس خیال سے کہ امیر کے پاس التجا لے جائے۔ امیر ان دنوں کوفہ کے قرب و جوار میں لب آب فرات شکار کھیل رہا تھا۔ جب یہ اعرابی اپنے علاقے کی حدود سے باہر کسی گاؤں کے نزدیک پہنچا تو دیکھا کہ ایک گڑھے میں بارش کا پانی جمع ہے۔ اس نے اس میں سے کچھ پیا تو تعجب کیا کہ دنیا میں ایسا میٹھا پانی بھی ہوتا ہے، ہو نہ ہو یہ بہشت کا پانی ہے جو پروردگار نے میری خاطر جنت سے اُتارا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ یہاں سے مشک بھر کر امیر کے پاس لے جاؤں تو وہ خوش ہو، مجھے انعام دے گا۔ آخر چند روز کے بعد وہ پانی لے کر امیر کی خدمت میں پہنچا۔ امیر نے پوچھا تو کہاں سے آیا؟ کہاں فلاں علاقہ سے اور ایک تحفہ بھی لیتا آیا ہوں جو کسی بادشاہ کو میسر نہ ہوگا، یہ پانی خلد کا خوش ذائقہ ہے۔ امیر نے عقل سے دریافت کر کے۔ اچھا دے جو میں پیوں۔ اعرابی نے وہ مشک آگے رکھ دی۔ امیر نے ایک چلو اس میں سے پیا اور باقی کو کوزوں میں بھروا لیا اور کہا، تیری کیا حاجت ہے۔ بولا، اے امیر! قحط نے مجھے بے وطن کر کے دربدر کر دیا ہے۔ اب تیرے دامن کا آسرا ہے۔ امیر نے کہا، میں تیری حاجت روائی کرتا ہوں۔ بشرطیکہ تو یہیں سے پلٹ کائے اور آگے نہ بڑھے۔ وہ اس بات پر راضی ہوا، پھر امیر نے وہ مشک زر سے پُر کر دی اور بدرقہ ہمراہ دے کر اسے رخصت کر دیا۔ تب مقربوں نے پوچھا کہ اسے یہیں سے واپس کر دینے میں کیا حکمت تھی؟ فرمایا کہ اگر وہ چند قدم اور بڑھتا، فرات کا پانی پیتا تو ایسا تحفہ لانے سے خجالت کھینچتا، مجھے حیا آئی کہ کوئی میرے پاس تحفہ لا کر شرمندہ نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆

قسط نمبر: ۴۳

مفتاح الارواح

حسن الہاشمی

ہر کامیابی کی کلید

کوئی بھی قسم ہو، کوئی بھی مقصد ہو، کوئی بھی خواہش ہو اور کوئی بھی مراد ہو۔ سورۂ یٰسین کا نقش ہر مسئلہ میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ اگر اس نقش کو گلاب و زعفران سے اس وقت لکھا جائے جب برج جدی کا دور چل رہا ہو اس نقش کو ساعتِ عطارد میں لکھا جائے تو بہت جلد اس کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ اس نقش کی برکت سے دشمنوں اور بدخواہوں پر غلبہ بھی نصیب ہوتا ہے اور عام مخلوقات پر ایک رعب قائم ہوتا ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵۳۵۲	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۸	۵۵۳۵
۵۵۳۵۷	۵۵۳۴۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۵۶
۵۵۳۴۷	۵۵۳۶۰	۵۵۳۵۳	۵۵۳۵۰
۵۵۳۵۴	۵۵۳۴۹	۵۵۳۴۸	۵۵۳۵۹

اس نقش کو لکھنے سے پہلے اور نقش لکھنے کے بعد اگر ایک بار سورۂ یٰسین کی تلاوت کر لی جائے تو نقش کے اثرات اور بھی واضح ہو جاتے ہیں۔

حصولِ مالداری

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کو رزق حلال اتنی مقدار میں ملے کہ اس سے سرمایہ دار بن جائے تو اس کو روزانہ "یا غنی" ایک ہزار ساٹھ مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ اس عمل کو ۱۲۰ ردن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ دولتِ کثیر ملے گی اور خوب خیر و برکت بھی ہوگی۔ اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں رکھیں۔

۷۸۶

۲۶۴	۲۶۸	۲۷۱	۲۵۷
۲۷۰	۲۵۸	۲۶۳	۲۶۹
۲۵۹	۲۷۳	۲۶۶	۲۶۲
۲۶۷	۲۶۱	۲۶۰	۲۷۲

قوتِ حافظہ

اگر کوئی بچہ امتحان کی تیاری کررہا ہو لیکن اس کی قوتِ حافظہ کم ہو، اس کو امتحان میں کامیابی کی کوئی امید نہ ہو یا جو بچے تعلیم سے جی چراتے ہوں اور انہیں یاد کرنے کا کوئی ذوق نہ ہو یا کوئی بچہ محنت بھی کرتا ہو اس کو تعلیم کا ذوق بھی ہو لیکن سبق اس کو یاد نہ ہوتا ہو، اس طرح کی تمام صورتوں میں بدھ کے دن ساعتِ عطارد میں اس مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں اور یہی نقش روزانہ ساعتِ عطارد میں گلاب وزعفران سے چینی کی پلیٹ پر لکھ کر اس کو تازہ پانی سے دھو کر پلائیں۔ ۲۱ر دن تک لگاتار ۲۱ر پلیٹیں پلائیں اور نقش گلے میں پہلے ہی دن ڈال دیں۔ انشاء اللہ قوتِ حافظہ میں اضافہ ہوگا، تعلیم کا ذوق پیدا ہوگا اور امتحان کی تیاری کرنے کی استعداد پیدا ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۱۵	۱۶۲۹	۱۶۲۶	۱۶۲۲
۱۶۲۷	۱۶۲۱	۱۶۱۶	۱۶۲۸
۱۶۲۰	۱۶۲۴	۱۶۳۱	۱۶۱۷
۱۶۳۰	۱۶۱۸	۱۶۱۹	۱۶۲۵

مستجاب الدعوات بننے کے لئے

اکابرین نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص مستجاب الدعوات بننا چاہے تو روزانہ مغرب کے بعد "یابدیع" ستر مرتبہ لگاتار ایک سال تک پڑھے اور اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالے۔ انشاءاللہ دعائیں قبول ہوں گی اور تمام جائز مقاصد میں کامیابی ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یا	بدیع	السمٰوٰت	والارض
والارض	السمٰوٰت	بدیع	یا
بدیع	یا	والارض	السمٰوٰت
السمٰوٰت	والارض	یا	بدیع

حسد اور دشمنی سے حفاظت

بعض لوگ حسد اور دشمنی کا شکار ہوتے ہیں، آج کے دور میں یہ مرض عام ہے۔ لوگ خود تو کچھ کرتے نہیں لیکن خوش حال لوگوں کو

دیکھ کران کے پیٹ میں مروڑ پیدا ہوتا ہے اور ایسے نکمے لوگ خوش حال لوگوں سے حسد کرنے لگتے ہیں۔ حسد اور ہر وقت کی برے لوگوں کی ٹوک خوش حال لوگوں کے لئے نئے نئے مصائب اور مسائل کا سبب بن جاتی ہے۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ وہ لوگ جو حسد اور دشمنوں کی ہائے ہائے کا شکار ہوں ان کو چاہئے روزانہ اسم الٰہی "یــامــانــع" کو ۱۶۱ بار عشاء کے بعد پڑھنے کا معمول رکھیں اور اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۰	۴۳	۴۶	۳۲
۴۵	۳۳	۳۹	۴۴
۳۴	۴۸	۴۱	۳۸
۴۲	۳۷	۳۵	۴۷

مہلک مرض سے نجات

کیسا بھی مہلک سے مہلک مرض ہو اور مریض اس مرض کا علاج کرتے کرتے تنگ آ گیا ہو اور کسی بھی طرح کے علاج سے کوئی فائدہ نہیں ہو رہا ہو تو ایسے مریضوں کو اس روحانی فارمولے کو بھی آزمانا چاہئے۔ اس روحانی فارمولہ سے انشاءاللہ کیسا بھی مرض ہوگا نجات مل جائے گی۔

یہ فارمولہ اُن بیماریوں میں بھی کارگر ثابت ہوتا ہے جو کسی طبیب یا ڈاکٹر یا عامل کے سمجھ میں نہ آ رہی ہوں۔

طریقہ یہ ہے کہ سورج نکلنے سے پہلے بیری کے درخت کے سات پتے توڑ کر لائیں اور ہر پتے کو توڑتے وقت ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں، اس کے بعد ان پتوں کو بھگو کر پیس لیں اور پیستے وقت بھی بسم اللہ اور آیت الکرسی پڑھتے رہیں، لاتعداد مرتبہ پڑھیں اور کم سے کم سات مرتبہ پڑھیں۔ زیادہ سے زیادہ بھی پڑھ سکتے ہیں، پینے کے بعد ان پتوں کو نہانے کے پانی میں ملالیں اور اس پانی سے مریض کو غسل کرائیں، اس کے بعد ۴۲ ر سکے لیں اور ہر ایک سکے پر ایک مرتبہ سورۂ علق پڑھ کر دم کریں، ان سکوں پر دم کرنے کے بعد محفوظ کرلیں اور روزانہ ۶ ر سکے ۷ ر دن تک خیرات کرتے رہیں، کوشش اس بات کی ہونی چاہئے کہ ایک فقیر کو ایک ہی سکہ دیں۔ مجبوری کی حالت میں ایک ہی فقیر کو یا ایک سے زائد فقیر کو بھی ۶ ر سکے دیئے جاسکتے ہیں۔

۷ ر روز تک غسل والے عمل کو بھی حسبِ قاعدہ جاری رکھیں اور یہ نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں، صبح وشام ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر مریض کے اوپر دم بھی کرتے رہیں۔

انشاءاللہ سات ہی روز میں کیسا بھی مرض ہوگا نجات مل جائے گی۔ اگر پوری طرح نجات نہ ملے تو مزید سات دن اس عمل کو پھر دوہرالیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۵۷
۲۳۷۰	۲۳۵۸	۲۳۶۴	۲۳۶۹
۲۳۵۹	۲۳۷۳	۲۳۶۶	۲۳۶۳
۲۳۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۰	۲۳۷۲

تسخیر خلائق کے لئے

اگر کوئی شخص یہ محسوس کرتا ہو کہ لوگ اس کو نظر انداز کر رہے ہوں، گھر میں اس کی عزت نہ ہوتی ہو، دفتر یا مدرسے میں اس کی توقیر نہیں کی جاتی ہو، عام لوگ اسے محبت اور عزت کی نظر سے نہ دیکھتے ہوں تو اس کو چاہئے کہ عروج ماہ میں جمعہ کے دن ساعتِ زہرہ میں اس نقش کو زعفران سے لکھے اور اپنے گلے میں ڈال لے۔ انشاء اللہ کچھ ہی دنوں میں اس نقش کی برکت سے لوگ اس سے محبت کرنے لگیں گے اس کو بہ نظر احترام دیکھنے لگیں گے اور گھر میں اس کی اہمیت ہو جائے گی۔ یہ نقش اللہ کے فضل و کرم سے تیر کی طرح کام کرتا ہے۔

۷۸۶

۲۴۰	۲۳۷	۲۳۴	۲۴۷
۲۳۵	۲۴۶	۲۴۱	۲۳۶
۲۴۵	۲۳۲	۲۳۹	۲۴۲
۲۳۸	۲۴۳	۲۴۴	۲۳۳

اس نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۹	۶	۳	۱۶
۲	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲

دفینے کی دریافت

اگر یہ اندازہ نہ ہو رہا ہو کہ دفینہ مکان میں کس جگہ ہے تو عامل کو چاہئے کہ پانچ روز تک روزانہ ایک ہزار مرتبہ "اللہ الصمد" پڑھے،

اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ پانچویں شب میں کوئی بزرگ خواب میں آ کر صحیح جگہ کی نشان دہی کریں گے۔ اس نقش کو لکھ کر اگر سفید مرغ کی گردن میں باندھ کر اس جگہ چھوڑ دیا جائے جہاں دفینے کا شبہ ہو تو مرغ اُسی جگہ پر کھڑا ہو کر جہاں دفینے ہوگا اذان دے گا۔ مرغ دیسی ہو اور اذان دینے والا ہو۔ فارم کا مرغ صحیح ثابت نہیں ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۹۴	۹۷	۱
۹۶	۲	۷	۹۵
۳	۹۹	۹۲	۶
۹۳	۵	۴	۹۸

جن اور جادو سے نجات

کوئی ایسا شخص جو آسیب زدہ یا سحر زدہ ہو، اس کو ان اثرات سے نجات دلانے کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو تین عدد لکھیں۔ ایک عدد زعفران سے لکھیں، دو عدد کالی روشنائی سے لکھیں۔

کالی والی روشنائی سے لکھے ہوئے نقش مریض کو نہلا دیں۔ اس نقش کو پانی میں ڈال کر پانی خوب گرم کرلیں، پھر اس پانی سے مریض کو نہلا دیں۔ نقش نالی میں نہ جائے تو بہتر ہے۔

دوسرا نقش جو کالی روشنائی سے لکھا ہوگا وہ مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ تیسرا نقش جو زعفران سے لکھا ہوگا وہ بوتل میں ڈال کر سات دن تک مریض کو دن میں تین بار پلائیں۔ صبح ناشتے کے بعد، شام کو عصر کے بعد، رات کو سوتے وقت، انشاء اللہ سات یہ دن میں مریض کو آسیب اور سحر سے نجات ملے گی۔ صحت مزید کے لئے زعفران والا ایک نقش لکھیں اور لکھ کر مزید سات دن تک پلا دیں، وہی دن میں تین بار۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲۵	۲۲۸	۲۳۲	۲۱۸
۲۳۱	۲۱۹	۲۲۴	۲۲۹
۲۲۰	۲۳۴	۲۲۶	۲۲۳
۲۲۷	۲۲۲	۲۲۱	۲۳۳

یاقابض اقبض جمیع اثرات جادو یا آسیب

و نظر بد بحق یاقابض العجل العجل العجل

الساعه الساعه الساعه الوحا الوحا الوحا

نقش یا مجیب

◆ اس نقش کو لکھ کر کسی بھی مریض کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ فوراً افاقہ شروع ہوگا۔

◆ اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھ کر بوتل میں ڈال کر اگر مریض کو اس کا پانی دن میں دو بار پلائیں تو مریض کو مرض سے نجات مل جاتی ہے اور مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔

◆ اگر کسی کو بری نظر لگ گئی ہو یا کوئی حسد کا شکار ہو تو اس کے لئے بھی یہ نقش بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

◆ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ مرض تو جسمانی ہوتا ہے لیکن دوا کارگر نہیں ہوتی تو ایسی صورت میں بھی یہ نقش مفید ثابت ہوتا ہے۔

◆ اگر کوئی جادو کا شکار ہو تو اسی نقش کو گلاب و زعفران سے لکھیں اور ایک بوتل میں سات مسجدوں کا پانی لے کر ڈالیں اور اس نقش کو بوتل میں ڈال کر سات دن تک اس کا پانی مریض کو پلائیں اور ایک نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ جادو اور کرنی کرتوت سے نجات مل جائے گی۔

◆ اگر کوئی بچہ کند ذہن ہو تو اس نقش کو طشتری پر لکھ کر پانی سے دھو کر ۲۱ روز تک بچے کو پلائیں۔ انشاء اللہ بچہ کو کند ذہنی سے نجات ملے گی۔

◆ اگر کسی درخت پر پھل نہ آتے ہوں تو اس نقش کو لکھ کر اُس درخت کی جڑ میں دبا دیں، انشاء اللہ درخت پر پھل آنے لگیں گے۔

◆ اس نقش کو لکھ کر اگر بہ نیت استخارہ سو مرتبہ ''یا مجیب'' پڑھ کر سو جائیں، نقش کو تکیہ کے نیچے رکھ لیں، اور اپنے مقصد کا خیال رکھیں، انشاء اللہ تین راتوں میں صحیح جواب مل جائے گا، ہر رات ''یا مجیب'' سو مرتبہ پڑھیں۔

◆ اگر کسی عورت کے نرینہ اولاد پیدا نہ ہوتی ہو تو حمل ٹھہرنے کے بعد اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالے اور تا وضع حمل ڈالے رکھے۔ انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا۔

◆ اگر کسی پر جن سوار رہتا ہو تو اس نقش کو گلے میں ڈالے اور ایک نقش لکھ کر بوتل میں ڈال کر اس کا پانی سات دن تک دن میں دو بار صبح و شام پئے۔ ایک نقش فریم میں لگا کر ایسی جگہ آویزاں کرے کہ صبح شام اس پر نظر پڑتی رہے۔ انشاء اللہ بہت جلد آسیب سے نجات مل جائے گی۔

◆ پیٹ کے تمام امراض کے لئے یہ نقش بھی تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ کالے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالے۔

◆ یہ نقش ایک نعمت عظمیٰ ہے، قدر دان لوگوں کے لئے یہ ایک روحانی دولت ہے۔ اس نقش کی قدر کرنی چاہئے۔

◆ اگر اس نقش کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے تو پھر اس نقش کی تاثیر کھل کر سامنے آتی ہے۔ اس نقش کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ایک نقش تیار کر کے آٹے میں گولی بنا کر لگاتار اکتالیس دن تک کسی دریا، نہر یا ندی میں ڈالیں۔ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

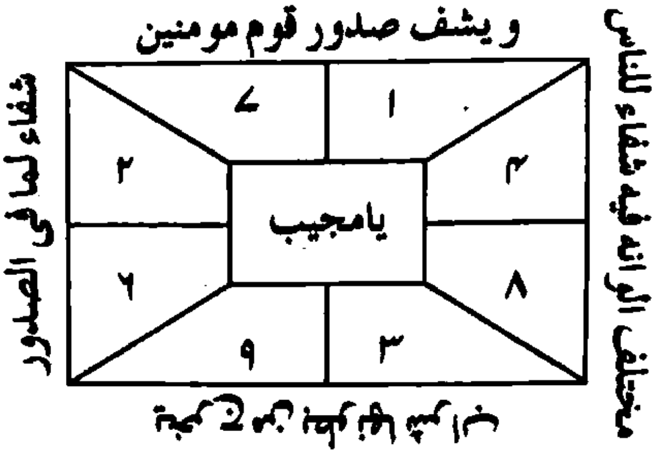

برائیوں سے باز رکھنے کے لئے

اگر کسی شخص کو برائیوں سے باز رکھنا ہو تو ''الہادی'' کا یہ نقش لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں اور اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھ کر بوتل میں ڈال کر صبح وشام دن میں دو بار پلائیں۔ انشاء اللہ برائیوں سے نجات ملے گی۔ نقش گلے میں کالے کپڑے میں پیک کر کے ڈالیں۔

۷۸۶

ی	د	ہا	ال
۵	۳۲	۹	۵
۳۳	۸	۲	۸
۳	۷	۳۴	۷

مرض نسیان

اگر کوئی شخص مرض نسیان یعنی بھول جانے کی بیماری میں مبتلا ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ اس نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے۔ یہ نقش پانچ عدد لکھیں جائیں۔ ایک نقش گلے میں ڈالے اور باقی چار نقش جمعرات، جمعہ کو پئے جائیں۔ انشاء اللہ مرض نسیان سے کلی طور پر نجات مل جائے گی۔ نقش پانی میں جمعرات کو گھول لیں، آدھا پانی جمعرات کو پی لیں، بقیہ آدھا جمعہ کے دن پی لیں

واضح رہے کہ ہر خانہ میں پانچ پانچ کا اضافہ ہے۔ ساتوے خانہ میں ۶ کا اضافہ ہے۔　نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۳۳	۱۱۰۸	۱۱۴۴
۱۱۳۹	۱۱۲۸	۱۱۱۸
۱۱۱۳	۱۱۴۹	۱۱۲۳

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks
محمد اجمل انصاری

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائیے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون ساعدد لکی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہوسکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھائیے ــــــ

پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ **ہدیہ -/600 روپے**

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہوکر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/400 روپے

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں

اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی دیو بند 247554 فون نمبر 01336-224748

اس ماہ کی شخصیت

ادارہ

از: ممبئی

نام: پوجا پاٹوے

والدین کا نام ندارد

تاریخ پیدائش: ۱۲ رفروری ۱۹۹۸ء

قابلیت: بارہویں کلاس پاس

آپ کا نام ۴ حروف پر مشتمل ہے۔ ان میں سے ۲ حرف نقطے والے ہیں اور دو حرف حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ عنصر کے اعتبار سے آپ کے نام میں ایک حرف آتشی ایک حرف خاکی دو حرف بادی اور ایک آبی ہے۔ بہ اعتبار اعداد و تعداد آپ کے نام میں بادی عنصر کو غلبہ حاصل ہے۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۳ مرکب عدد ۱۲ اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد بھی ۱۲ ہی ہے۔

تین کا عدد جولانی طبع کی نشانی ہے۔ ۳ عدد کا حامل خواہ وہ مرد ہو یا عورت آزادی کو پسند کرتا ہے، پابندیاں اس کو ہرگز ہرگز گوارہ نہیں ہوتیں۔ جس خاتون کا عدد ۳ ہوگا وہ کسی کے ماتحت زندگی گزارنا پسند نہیں کرے گی۔ اس عدد میں ایک صفت اور پائی جاتی ہے وہ یہ کہ یہ حکومت کرنے کے بہانے تلاش کرتا ہے اور دوسروں پر مسلط ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر اتفاقاً اس کو اقتدار نصیب ہو جاتا ہے تو یہ اچھا حکمراں بننے کی کوشش کرتا ہے۔

تین عدد کی خاتون اگر کسی جگہ کی حکمراں بن جائے تو حتی الامکان یہ اپنے عہدے کی قیمت چکانے کی کوشش کرتی ہے اور نظام کو بحسن وخوبی سنبھالتی ہے۔ ۳ عدد کی خواتین عموماً خوش نصیب ہوتی ہیں اور ضدی بھی ہوتی ہیں، اگر ان کی کوئی خواہش یا ضرورت پوری نہ ہو تو پھر ضد پر اڑ جاتی ہیں اور کسی نہ کسی طرح اپنی خواہش اور ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ ۳ عدد کی خواتین پر مجلس میں خود کو نمایاں کرنے کی فکر میں رہتی ہے۔ اس لئے ہر مجلس میں اس کی آواز سب سے زیادہ اونچی ہوتی ہے اور مجلس کا ہر فرد اس کی طرف منسوب ہونے پر مجبور ہوتا ہے۔ یہ اپنی ہمجولیوں میں خود کو نمایاں کرنے کے لئے ہمیشہ اپنی کوششوں کو جاری رکھتی ہے اور کسی نہ کسی طرح ہیرو شپ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے۔ ۳ عدد کی خواتین عالی صفات ہوتی ہیں، دل میں نرمی ہوتی ہے اور دوسروں سے ہمدردی کرنے کا جذبہ بھی ہوتا ہے، لیکن ان میں کسی قدر انتقام کا جذبہ بھی ہوتا ہے۔ اگر کوئی انہیں ضرر پہنچانے میں کامیاب ہو جائے تو یہ انتقام پر اتر آتی ہیں، گو انتقام کا جذبہ دیرپا نہیں ہوتا، لیکن وقتی طور پر انتقام لینے کی یہ کوشش کرتی ہیں۔

۳ عدد کی خواتین کی خوش مزاجی سے اہل مجلس بہت محظوظ ہوتے ہیں، ان کی لطیفہ گوئی مشہور ہوتی ہے اور ان کی خوش طبعی سے ان کی سہیلیاں ہمیشہ حظ اُٹھاتی ہیں اور اپنے غم غلط کرتی ہیں۔ ۳ عدد کی خواتین حد سے زیادہ فضول خرچ ہوتی ہیں اور خوب پیسے خود پر اور دوسروں پر لٹاتی ہیں اور اس فضول خرچی کی وجہ سے اکثر تنگ دست بھی ہو جاتی ہیں۔ ان خواتین میں ایک طرح کی مطلب پرستی بھی ہوتی ہے، بغیر کسی غرض اور بغیر کسی مطلب کے یہ زیادہ دور تک کسی کے ساتھ نہیں جاسکتی، مبالغہ آمیزی کرنا ان کی فطرت ہوتی ہے، کسی کی تعریف اور کسی کی برائی میں یہ حد اعتدال سے بہت آگے چلی جاتی ہیں۔

۳ عدد کی خواتین صفائی ستھرائی کو پسند کرتی ہیں، گندگی سے انہیں وحشت ہوتی ہے اور غلاظتوں سے انہیں خوف ہوتا ہے، یہ کسی بھی طرح کی گندگی کو گوارہ نہیں کرتیں۔ ۳ عدد کی خواتین اچھے لباس کی دلدادہ ہوتی ہیں، بننا سنورنا ان کی فطرت ہوتی ہے، لیکن یہ زیادہ بہتر وقت اپنے گھر میں یا تنہائی میں گزارنا پسند کرتی ہیں، لیکن جب کسی محفل میں آجاتی ہیں تو پھر نمایاں ہونے کی کوشش کرتی ہیں۔ محفل میں آکر کسی آڑ میں رہنا انہیں اچھا نہیں لگتا۔

۳ عدد کی خواتین سلیقہ مندی کے جوہر سے مالا مال ہوتی ہیں اور ہر کام کو ہنر مندی کے ساتھ انجام دیتی ہیں اور ہر ہر مسئلے میں اپنی انفرادیت کو قائم رکھتی ہیں۔

چونکہ آپ کا مفرد عدد ۳ ہے، اس لئے کم و بیش یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی، آپ کے مزاج میں سنجیدگی ہے، امید پرستی بھی ہے، برے سے برے حالات میں بھی آپ امید کا دامن اپنے ہاتھوں سے نہیں چھوڑتیں، آپ ہمیشہ اپنی ہم جولیوں میں مقبول رہیں گی، آپ ضابطوں کی پابندی کرتی ہیں اور یہ چاہتی ہیں کہ دوسرے لوگ بھی ضابطوں کے پابند رہیں، بے اصولیاں آپ کو اچھی نہیں لگتیں آپ چاہتی ہیں کہ لوگ زندگی گزارتے ہوئے اصولوں کی پاسداری کریں اور کسی بھی حال میں بے راہ روی کا شکار نہ ہوں، آرام پسندی آپ کو مرغوب ہے، لیکن کام کی دھن بھی آپ کی شخصیت کا ایک حصہ ہے، لیکن زندگی کے جھمیلوں سے جب بھی آپ کو مہلت ملے گی تو آپ آرام کو ترجیح دیں گی۔

آپ کی مبارک تاریخیں ۳، ۲۱ اور ۳۰ میں ان تاریخوں میں اپنے اہم کام انجام دینے کی کوشش کریں، انشاء اللہ کامیابیاں قدم چومیں گی۔

آپ کا لکی عدد ۷ ہے۔ ۷ عدد کی چیزیں اور شخصیتیں آپ کو بطور خاص راس آئیں گی، آپ کی دوستی ان لوگوں سے بھی خوب جمے گی جن کا عدد ۲ اور ۶ ہوں۔ ۴، ۵ اور ۸ عدد آپ کے لئے عام سے اعداد ہیں، ان اعداد کے لوگوں سے نہ آپ کو کوئی خاص فائدہ پہنچے گا اور نہ کوئی خاص نقصان۔

ایک اور ۹ آپ کے دشمن عدد ہیں، ان عدد کے لوگوں سے اور اشیاء سے آپ حتی الامکان جتنا بھی بچیں گے اتنا ہی آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کا مرکب عدد ۱۲ ہے، یہ عدد اچھے نمبروں میں شمار نہیں کیا گیا ہے۔ اس عدد کو بدقسمتی کے عدد سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اس عدد کو دوسرے لوگ اپنے مفاد کے لئے استعمال کرتے ہیں لیکن عدد اپنے حامل کے لئے بہرحال غیر مفید ثابت ہوتا ہے، مکان، دکان، پراپرٹی کے حساب سے بھی یہ عدد صرف نقصان ہی سے دوچار کرتا ہے، اگر یہ عدد آپ کی تاریخ پیدائش کا عدد ہوتا تو پھر اس کی مضرتوں سے بچنا ناممکن ہوتا، لیکن چونکہ یہ آپ کے نام کا مرکب عدد ہے اس لئے اس کے کمزور پہلو کو طاقتور بنانے کے لئے اپنے نام میں کوئی تبدیلی کی جاسکتی ہے، تبدیلی کسی ماہر اعداد سے اس طرح کرائیں کہ آپ کی شخصیت کا عدد تو ۳ ہی رہے بس مرکب عدد بدل جائے۔ مثلاً اگر آپ کا مرکب عدد ۲۱ ہو جائے تو پھر آپ کی کامیابیاں مسلم ہو جائیں گی اور آپ سیکڑوں مضرتوں سے خود کو محفوظ کر لیں گی۔

آپ کی تاریخ پیدائش بھی ۱۲ ہے۔ اس لئے مرکب عدد کی مضرتوں سے آپ کا محفوظ رہنا مشکل ہے، کاش آپ کی تاریخ پیدائش ۲۱ رفروری ہوتی تو آپ بے شمار اذیتوں سے خود بخود بچ جاتیں، لیکن نام کے ممکنہ عدد میں خوشنما تبدیلی پیدا کر کے آپ ناگہانی آفتوں سے کافی حد تک بچ سکتی ہیں۔ آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۶ ہے جو آپ کا معاون عدد ہے اور یہی عدد آپ کا عدد تقدیر بھی ہے۔ اس عدد کی چیزیں اور افراد آپ کے لئے ہمیشہ مبارک ثابت ہوں گے اور آپ کو راحتیں پہنچانے کا ذریعہ بنیں گے۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۲، ۷، ۱۲، ۱۰ اور ۲۳ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں، ورنہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔

آپ کا برج اور ستارہ زحل ہے۔ آپ کا ستارہ کمزور ہے یہ ستارہ آپ کو زندگی میں کئی بار ہچکولے کھلائے گا اور کئی بار آپ کو بڑی کشمکش میں مبتلا کرے گا۔ سنیچر کا دن آپ کے لئے اہم ہے، بدھ اور جمعہ بھی آپ کے لئے اہم ہے، اگر آپ خاص کام سنیچر کے دن یا بدھ کے کریں تو بہتر ہوگا۔

یاقوت آپ کی راشی کا پتھر ہے، یہ پتھر آپ کی زندگی میں سنہرا انقلاب لاسکتا ہے، اس پتھر کو ۳ گرام کی سونے کی انگوٹھی میں جڑوا کر سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی میں پہن لیں۔

جون، ستمبر اور دسمبر میں اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں، ان مہینوں میں اگر معمولی درجہ کی بیماری بھی لاحق ہو جائے تو اس کے علاج میں ذرہ برابر بھی غفلت سے کام نہ لیں، عمر کے کسی بھی دور میں آپ کو امراض معدہ، درد گھٹیا، السر، امراضِ دماغ، امراضِ چشم کی شکایت ہو سکتی ہے۔

آپ کے نام میں دو حرف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے مجموعی اعداد ۷ ہیں۔ اگر ان میں اسم ذات الٰہی کے اعداد ۶۶ بھی شامل کر دیئے جائیں تو کل اعداد ۷۳ ہو جاتے ہیں، ان کا نقش مربع اس طرح بنے گا۔

یہ نقش انشاء اللہ بہرصورت آپ کے لئے مفید ثابت ہوگا۔

۷۸۶

۱۸	۲۱	۲۴	۱۰
۲۳	۱۱	۱۷	۲۲
۱۲	۲۶	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۳	۲۵

آپ کے مبارک حروف ث، س، ش اور ص ہیں۔ ان حروف سے شروع ہونے والے چیزیں اور مقامات آپ کو راس آئیں گے۔ سبز اور نیلا رنگ آپ کے لئے اہمیت رکھتا ہے۔ ان رنگوں کو اپنی زندگی میں فوقیت دیجئے۔ اگر آپ کو نیلے اور سبز رنگ کے پردے اپنے گھر کی کھڑکیوں اور دروازے میں لگادیں تو اس سے آپ کو کئی طرح کی راحتیں نصیب ہوں گی۔

آپ بہت صاف گو ہیں، آزاد خیال ہیں، آپ کے اندر اپنے راز کو پوشیدہ رکھنے کی زبردست صلاحیت ہے، آپ جھوٹ اور لاگ لپیٹ کی باتوں سے نفرت کرتی ہیں، آپ کو زندگی میں سفر درپیش رہیں گے اور سفر میں آپ کو فائدہ بھی ہوگا، آپ کو اپنے گھر کی صفائی ستھرائی سے بھی ایک طرح کا لگاؤ ہے، آپ زیبائش کی شوقین ہیں۔

آپ کا ذاتی خوبیاں یہ ہیں: سنجیدگی، امید پرستی، فلسفیانہ سوچ، ہردلعزیزی، قوت استدلال، خوش طبعی، دانائی وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں: فضول خرچی، فریب کاری، نفس پرستی، انانیت، مبالغہ آمیزی، بے عملی اور غیر ذمہ داری وغیرہ۔

آپ نے اپنی زندگی کا اور اپنی شخصیت کا خاکہ پڑھ لیا ہے، آپ کو یہ خاکہ پڑھنے کے بعد بخوبی اس بات کا اندازہ ہوگیا ہوگا کہ آپ میں کتنی خوبیاں ہیں اور آپ کی شخصیت میں کتنے جھول ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اپنے بارے میں اتنا کچھ اندازہ کرنے کے بعد اب آپ اپنی خوبیوں میں مزید اضافہ کرنے کی کوشش کریں گی اور آپ اُن خامیوں سے پیچھا چھڑانے کی بھی جدوجہد ضرور کریں گی جو آپ کی انفرادیت کو متاثر کرتے ہیں اور جن کی وجہ سے آپ کی خوبصورت شخصیت پامال ہوکر رہ جاتی ہے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

		۹۹
۲۲		۸
۱۱		

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک دو بار آیا ہے جو آپ کی قوت اظہار کی علامت ہے، آپ باتونی قسم کی لڑکی ہیں اور آپ دوسروں کے سامنے بے جھجک اچھی گفتگو کرلیتی ہیں اور لوگوں کو اپنی گفتگو سے متاثر بھی کرلیتی ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۲ کا عدد دو بار آیا ہے، یہ اس بات کی علامت ہے کہ آپ کا شعور بہت بڑھا ہوا ہے، لیکن آپ اس شعور پر دھیان نہیں دیتیں، آپ حساس ہیں، لیکن کبھی کبھی آپ اپنی حس کو گنوا بیٹھتی ہیں، جب کہ اچھی زندگی گزارنے کے لئے آپ کو ہمیشہ حساس رہنا چاہئے۔

آپ کے چارٹ میں ۳ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ دوسروں کے احساسات اور جذبات کو زیادہ اہمیت نہیں دیتیں، جب کہ آپ کو دوسروں کے لئے بھی زیادہ حساس ہونا چاہئے، آپ حساب وکتاب کے معاملات میں بہت کچی ہیں، جب کہ معاملات کی درستگی کے لئے حساب وکتاب میں ہر انسان کو پکا ہونا چاہئے۔ اچھی زندگی گزارنے کا اصول یہ ہے کہ بخشش لاکھوں کی کیجئے، لیکن حساب پائی پائی کا کیجئے، تب ہی تعلقات برقرار رہیں گے۔

۴،۵،۶ کی غیر موجودگی آپ کی اس کمزوری کو ظاہر کرتی ہے کہ آپ عملی کاموں میں سستی دکھاتی ہیں اور کام بروقت کرنے میں بھی کبھی کبھی تساہل سے کام لیتے ہیں اور آپ کی یہ کمزوری کبھی کبھی آپ کو مقسومہ خوشیوں سے بھی محروم رکھتی ہے۔

۵ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ نقطۂ اعتدال پر قائم نہیں رہتیں مختلف امور میں آپ افراط وتفریط کا شکار ہوجاتی ہیں اور حد اعتدال سے اِدھر اُدھر ہوجاتی ہیں۔

۷ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ اگرچہ خوداعتباری کی دولت سے مالا مال ہیں، لیکن اس کے باوجود اپنے کاموں کے لئے آپ دوسروں کا سہارا تلاش کرتی ہیں اور خود پیش قدمی سے ہچکچاتی ہیں۔

۸ کی موجودگی آپ کے مزاج کی نظافت اور نفاست کو واضح کرتی

ہے، آپ نفاست پسند ہیں اور ہر طرح کی گندگی اور غلاظت کو آپ برداشت نہیں کرتیں۔

آپ کے چارٹ میں ۹ دو بار آیا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ کے اندر تخلیقی استعداد حد سے زیادہ موجود ہے، آپ اکثر جذباتی ہوجاتی ہیں، جب کہ اس بات کی ضرورت ہے کہ آپ اپنے جذبات کو کنٹرول میں رکھیں، آپ لوگوں کی مدد کرنے میں بھی جذباتی ہوجاتی ہیں اور حد اعتدال سے گزر جاتی ہیں جب کہ ہمارے بزرگوں نے یہ فرمایا ہے کہ اچھے اور نیک کاموں میں بھی حد اعتدال پر قائم رہنا چاہئے۔ اسی میں انسان کے لئے عافیت ہے اور ہر معاملے میں اعتدال ہی اللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔ آپ کے دستخط آپ کی خودداری اور آپ کے دل میں پوشیدہ اضطراب کو واضح کرتے ہیں اور یہ ثابت کرتے ہیں کہ آپ کی فطرت میں ایک طرح کی سادگی اور ایک طرح کی معصومیت ہے جو آپ کے لئے کسی بھی وقت باعث نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے۔ سادہ لوحی بری چیز نہیں لیکن اس کو بھی بس ایک حد میں ہونا چاہئے، ورنہ اس سادہ لوحی کی وجہ سے انسان کسی بھی وقت گمراہ ہوجاتا ہے اور اس دنیا کے چالاک لوگ اس سادہ لوحی کا ناجائز فائدہ اٹھانے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔

آپ کی تصویر آپ کی محرومیوں اور مجبوریوں کی چغلی کھاتی ہے اور یہ بتاتی ہے کہ کوئی خاص خواہش آپ اپنے دل میں رکھتی ہیں، لیکن خود آپ یہ بھی یقین رکھتی ہیں کہ آپ کی یہ خواہش پوری نہیں ہوسکے گی۔

ہم نے آپ کی شخصیت کا خاکہ پیش کردیا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ اس خاکے کی تفصیل سے بھرپور استفادہ کریں گی اور اپنی شخصیت کے نوک پلک درست کرنے کی بھرپور کوشش کریں گی۔ اس مضمون کا مقصد یہی ہے کہ لوگ اپنی خوبیوں اور خامیوں کا اندازہ کرکے اپنی اصلاح کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی خوبیوں میں اضافہ کرنے کی اور اپنی خامیوں سے نجات حاصل کرنے کی حتی الامکان جدوجہد کریں تاکہ ان کی شخصیت پہلے سے زیادہ محمود اور معتبر بن جائے۔

اس ماہ کی شخصیت

اس کالم میں اپنا نمبر آنے کے لئے انتظار کریں، خطوط بالترتیب شائع کئے جارہے ہیں۔ (ادارہ)

مدرسہ مدینۃ العلم

قرآن حکیم کی مکمل

تعلیم وتربیت کا عظیم الشان مرکز

زیر اہتمام

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

مدرسہ مدینۃ العلم

اہل خیر حضرات کی توجہ اور اعانت کا مستحق اور امیدوار ہے

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہ

کون ہے جو خالصۃً اللہ کے لئے

میری مدد کرے؟ اور ثواب دارین کا حق دار بنے۔

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

A.C.N0

019101001186

ICICI BANK SAHARANPUR

IFSC COD N. ICI000191

تجربات کہتے ہیں کہ جن لوگوں نے مدرسہ مدینۃ العلم کی مدد کی ہے آج ان کا کاروبار عروج پر ہے۔ اگر آپ ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ بھی اس مدرسے کی مدد کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

آپ کا اپنا مدرسہ

مدرسہ مدینۃ العلم

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی) 247554

فون نمبر: 09897916786-09557554338

پہلی قسط

ایک عجیب وغریب داستان

جو دلچسپ بھی ہے اور ہوش ربا بھی

محسن ہاشمی

ایک ایسے شخص کی داستان جو حقیقتاً حق کی تلاش میں تھا۔ دوران جستجو اس کی ملاقاتیں مختلف ممالک کے لوگوں سے ہوئیں وہ غیر مقلدین سے بھی ملا، وہ دیوبندی، بریلوی، جماعت اسلامی کے لوگوں سے بھی ملا۔ دعوت کے کام سے جڑے ہوئے لوگوں سے بھی اس کی ملاقاتیں رہیں۔ اس کا گھر جنات کی آماجگاہ تھا، لیکن وہ تعویذ گنڈوں اور روحانی عملیات کا قائل نہ تھا۔ اس کا حشر کیا ہوا؟ وہ اپنی ذاتی محبت میں کامیاب رہا یا ناکام؟ جنات کی شرارتوں سے اس کو نجات مل سکی یا نہیں اور اس نے بالآخر کس مسلک کو راہِ اعتدال پر پایا؟ یہ سب کچھ جاننے کے لئے اس داستان کو پڑھیں۔ اس داستان میں خوف بھی ہے، کرب بھی ہے، راحتیں بھی ہیں اور صدمات بھی۔ اس داستان کا ایک ایک حرف آپ کو متاثر کرے گا اور آپ کے ذہن کو یقیناً کسی منزل تک پہنچائے گا۔ (ح،ہ)

تین ماہ دوبئی میں رہنے کے بعد وہ اپنے وطن دہلی واپس ہو رہا تھا۔ اس کو اپنے وطن سے والہانہ محبت تھی۔ ہندوستان اس کی رگ رگ میں بسا ہوا تھا اور دہلی تو اس کی روح تھا، وہ اپنے ماں باپ کا اکلوتا بیٹا تھا، اس کا کوئی بھائی نہیں تھا، اس کی چار بہنیں تھیں، لیکن اپنے والدین کی اولاد میں وہ سب سے بڑا تھا، اس کی چار بہنیں اس سے چھوٹی تھیں۔ سب سے بڑی بہن کا نام دلنواز تھا، سب سے چھوٹی بہن کا نام حنا تھا، لیکن گھر میں سب اس کو گڑیا کہا کرتے تھے۔ درمیان کی دو بہنیں عرشی اور مسکان تھیں۔ ان کے والد بہت بڑے آڑتی تھے، گھر میں دولت کی ریل پیل تھی، لیکن یہ اس زمانہ کا ذکر ہے جب بچے سب چھوٹے تھے اور سہیل اس وقت پرائمری اسکول میں زیر تعلیم تھا، گھر میں ایک طوفان آیا، غموں کا طوفان، آنسوؤں کا طوفان، غربت وناداری کا طوفان اور اس طوفان میں ساری خوشیاں ساری مسرتیں اور ساری راحتیں بے جان تنکوں کی طرح بہہ گئیں۔ اچانک اختر صاحب کا انتقال ہو گیا، وہ اپنے بیوی بچوں کو ان رشتے داروں کے رحم وکرم پر چھوڑ کر اس دنیا سے رخصت ہو گئے، وہ رشتے دار جو ان کے بچوں کے لئے ہمدردی کے دو بول بھی نہ بول سکے۔ جوان یتیموں کے سروں پر دست شفقت بھی نہ رکھ سکے۔ رشتے داروں میں سگے ماموں بھی تھے، چچا بھی تھے، خالو بھی تھے اور بھی دسیوں رشتے دار تھے، لیکن یہ سب اپنی اپنی غرض کی بھول بھلیوں میں گم تھے، انہیں کسی کے ساتھ ہمدردی کرنے کی اور کسی کے آنکھوں سے چھلکتے ہوئے آنسو پونچھنے کی فرصت نہیں تھی۔ اختر صاحب کی موت ناگہانی موت تھی، وہ ایک حادثہ کا شکار ہو گئے تھے۔ مرتے وقت وہ حد سے زیادہ مقروض تھے، ان کا بچا کچا سرمایہ قرضوں کی نذر ہو گیا۔ اختر صاحب کی زوجہ شہناز بہت دور اندیش تھیں، انہوں نے محنت مزدوری کر کے سلائی بنائی کو اپنا پیشہ بنا کر اختر صاحب کے بچوں کی پرورش کی اور اپنی ناموس کی حفاظت کرتے ہوئے اُن آفتوں اور دکھوں کا مقابلہ کیا جو مردوں کو بھی ہلکان کر دیتے ہیں۔ ان کا سابقہ ہر دن کسی نئی مصیبت، کسی نئی محرومی سے پڑتا تھا، مگر انہوں نے ہمت نہیں ہاری۔ وہ گردش دوراں کا مقابلہ کسی باہمت مرد کی طرح کرتی رہیں اور روکھی سوکھی کھا کر اپنی آبرو کی حفاظت اور ان بچوں کی کفالت کرتی رہیں جو ان کے شوہر کا چھوڑا ہوا اصل سرمایہ تھا۔ سہیل میاں جب ۲۰ برس کے ہوئے تو ان کو برائے روزگار دوبئی بھیجنا پڑا۔ جب شہناز سہیل کو دوبئی بھیجنے کی تیاری کر رہی تھیں اس وقت انہیں پیسوں کی ضرورت تھی، اس وقت بادل نخواستہ انہیں رشتے داروں کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلانا پڑا، لیکن کسی بھی رشتے دار نے ان کی کوئی مدد نہیں کی، اس وقت بھی انہیں طنز، تنقید، ملامت، نصیحت اور زہریلی باتوں کے

سوا کچھ بھی ہاتھ نہیں لگا۔ انہوں نے کسی بھی طرح غیروں سے قرض لے کر سہیل کو دوبئی روانہ کردیا۔ کچھ دنوں تک عجیب وغریب پریشانیاں جھیلنے کے بعد ان کے بیٹے سہیل کو روزگار مل گیا اور گھر میں خوشیوں کی ایک امید سی جاگ گئی۔

سہیل ایک ہونہار لڑکا تھا، اس کو اپنی ماں سے بے پناہ محبت تھی، اس کا اندازہ تھا کہ اس کی ماں نے بھری جوانی میں بیوہ ہوکر کن کن مصیبتوں سے گزرتے ہوئے اس کی اور اس کی بہنوں کی پرورش کی ہے۔ وہ اپنی اُن معصوم بہنوں پر اپنی جان چھڑکتا تھا جو باپ کے انتقال کی وجہ سے اپنے بچپن کے کھیل کود اور خوشیوں کو پامال کرچکی تھیں، لڑکیوں کی جو عمر گڑیوں سے کھیلنے میں گزرتی ہے وہ عمر اس کی بہنوں کی سینے پرونے میں کٹی تھی۔ وہ محنت مزدوری میں اپنی ماں کا ہاتھ بٹاتی تھیں، تب کہیں جاکر دو وقت کا کھانا میسر ہوتا تھا۔ اس کا جذبہ تھا کہ وہ دن رات محنت کرکے کامیابی حاصل کرے اور پھر اپنی کامیابیوں کو اپنی ماں اور اپنی بہنوں کے قدموں پر ڈال دے۔

تین سال کے بعد وہ اپنے وطن لوٹ رہا تھا، اس کی آنکھیں اپنی ماں اور اپنی بہنوں کے دیدار کے لئے تڑپ رہی تھیں۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ جہاز دوبئی کے ایئرپورٹ پر اڑنے سے پہلے ہی دہلی اتر جائے اور وہ ایک جست میں اپنے اس گھر میں داخل ہوجائے جہاں وہ اپنی بہنوں کو اداسیاں دے کر آیا تھا۔ جہاز میں بیٹھتے ہی خیالات کی خوبصورت پریوں نے اسے گھیر لیا۔ اس کو ایسا لگا جیسے وہ اپنی بہنوں کی مجلس میں بیٹھا ہوا ہے، ہر طرف سے ایک ہی آواز آرہی ہے۔ سہیل بھیا، اس مجلس میں سہیل کی والدہ نہیں تھیں، شاید وہ اچھے اچھے کھانے پکانے میں مصروف تھیں، کتنے دنوں سے اس نے تہاری نہیں کھائی تھی، تہاری اور اپنی امی کے ہاتھ کی تہاری تو اس کے لئے دنیا کی سب سے بڑی نعمت تھی۔ اس تہاری کو وہ تین سال سے ترس رہا تھا اسے یقین تھا کہ گھر پہنچتے ہی اس کو یہ تہاری نصیب ہوجائے گی اور وہ اپنی اُنگلیاں چاٹتے ہوئے کہے گا کہ واہ امی واہ مزا آگیا۔ معاً سہیل کو نشا کا خیال آگیا، نشا اس کے ماموں کی بیٹی بہت خوبصورت تھی، بہت ہونہار بھی تھی، پورے خاندان میں بس یہی ایک ایسی لڑکی تھی جو اس کی تڑپ اور اس کی محرومیوں کو سمجھتی تھی۔ نشا سہیل سے ایک سال چھوٹی تھی، لیکن سوچ وفکر، احساس اور جذبات کے اعتبار سے وہ اس سے بڑی تھی۔ نشا کو اپنی پھوپھی شہناز کے غموں کا بھی پورا پورا احساس تھا، بھری جوانی میں بیوہ ہوکر انہوں نے دن رات تڑپ تڑپ کر گزارے تھے، اس کو اپنی پھوپھی سے اور ان کی اولاد سے خاص لگاؤ تھا۔ سہیل گھر میں سب سے زیادہ حساس تھا، خاندان والوں کی بے اعتنائی پر اس کا دل سب سے زیادہ کڑھتا تھا اور اس وقت نشا اس کو اس طرح سمجھاتی تھی جیسے وہ اس کی بڑی بہن ہو اور ایک دن یہ تنہائی اور یہ ہمدردی محبت کی صورت میں ڈھل گئی۔ سہیل اور نشا کے سینوں میں کچھ عجیب سے ارمان مچلنے لگے۔ دوبئی روانہ ہونے سے پہلے سہیل کی جب آخری ملاقات نشا سے ہوئی تو اس نے کہا۔

غربت اور ناداری کے خلاف ایک جنگ لڑنے جارہا ہوں، میرا انتظار کرنا۔

گھر میں رشتوں کی بات چل رہی ہے، میرے ابو جلد سے جلد میری شادی کردینا چاہتے ہیں، بے شک میں تم سے محبت کرتی ہوں، میں کسی اور کے ساتھ پُرکیف زندگی نہیں گزار سکتی، لیکن اس کے باوجود میں تمہارا انتظار نہیں کرسکتی۔ ہاں میں یہ دعا پانچوں وقت کی نماز پڑھ کر کرتی رہوں گی کہ میرے رشتوں میں رکاوٹیں پڑتی رہیں اور وقت گزرتا رہے۔

نشا! کیا تم اپنے ماں باپ سے نہیں کہہ سکتی کہ تم مجھ سے پیار کرتی ہو۔

نہیں کہہ سکتی۔ سہیل! میں رو سکتی ہوں، بلک سکتی ہوں، تڑپ سکتی ہوں، لیکن زبان سے اُف بھی نہیں کرسکتی۔ میں اپنے ماں باپ کی عزت وآبرو کے لئے اُس محبت کو قربان کردوں گی جو ان دنوں میرا اوڑھنا بچھونا بنی ہوئی ہے۔

یہ سن کر سہیل خاموش ہوگیا تھا۔ اس کے چہرے پر اُداسیاں بکھر گئی تھیں، غربت اور محرومی کا احساس اس کی آنکھوں سے آنسو بن کر ٹپکنے لگا تھا، اُف یہ مجبوریاں۔

سہیل کو افسردہ دیکھ کر نشا نے کہا۔

تم اُداس کیوں ہوگئے۔ کیا تم اللہ پر بھروسہ نہیں کرتے۔

میں اپنی تقدیر پر بھروسہ نہیں کرتا، یہ کئی بار میرے ساتھ کھلواڑ کرچکی ہے، ڈرتا ہوں تم کسی اور کی نہ ہوجاؤ۔

میں دعا کروں گی، تم پریشان مت ہو۔ ہم بھی انشاء اللہ ایک

دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے۔
نشا کے یہ الفاظ آج تک سہیل کے کانوں میں گونج رہے تھے۔
لیکن ـــــــ سہیل اُداسیوں کی اَتاہ گہرائیوں میں پہنچ گیا، پرانے خیالات اور مرحوم تصورات کے ساتھ اس کو یہ بات پھر یاد آ گئی کہ تین سال کے دوران ایک بار بھی نشا نے اسے فون نہیں کیا۔ اس بات کے یاد آتے ہی بے شمار خطرات اس کے دل کی وادیوں میں آسیب بن کر اترنے لگے، کیا نشا نے اس کو فراموش کر دیا؟ یا نشا کی محبت ختم ہو گئی؟ کیا اس کے دعوے، اس کی یقین دہانیاں کسی حادثہ کا شکار ہو کر شہید ہو گئیں؟ شاید ہاں اور شاید نہیں، کیوں کہ اس کی بہن تبسم نے ایک دن فون کر کے کہا تھا کہ سہیل کی واپسی پر خاندان میں سب سے زیادہ خوش نشا نظر آ رہی ہے۔ ہاں سہیل بھیا نشا آج کل ہمارے گھر بار بار آ رہی ہے اور بار بار تمہارا ذکر کرتی ہے اور یہ بھی کہتی ہے کہ میرا دل چاہتا ہے کہ میں اس گھر میں آ کر رہ جاؤں۔

خیالات اور تصورات کا ایک ہجوم تھا جو اس کے دل کی وادیوں میں بھٹک رہا تھا، روح کی گہرائیوں میں ایک میلہ سا لگا ہوا تھا، اس میلے میں ہر طرف قہقہے تھے، لیکن کچھ سسکیاں بھی تھیں۔ سہیل پر چار بہنوں اور ایک ماں کی ذمہ داری تھی، وہ اپنی محبت کی نیا کو کیسے پار لگا سکے گا۔ نشا کے والد سہیل کے ماموں، بہت ضدی انسان تھے اور انہیں ایک طرح کا احساس بڑائی بھی تھا، وہ بہت مالدار بھی تھے اور وہ سہیل کی امی کی وقتاً فوقتاً مدد بھی کیا کرتے تھے۔ دونوں گھرانوں کی حالت میں بہت فرق تھا، بہت فاصلہ تھا۔ اس فاصلے کو سہیل اور نشا کی محبت کیسے مٹا سکتی تھی۔ بے شک اب وہ برسر روزگار تھا، دوبئی میں ملازم تھا، لیکن اس کی ملازمت اس کے ماموں کی سرمایہ داری کے سامنے بے حیثیت تھی۔ اس ملازمت کا قد بہت چھوٹا تھا، اس کو خطرہ تھا کہ اس کا خواب کوئی اچھی تعبیر ملنے سے پہلے ہی چکنا چور ہو جائے گا اور اس کی محبت کی کرچیں بکھر جائیں گی، اسی وقت ایک جھٹکا سا لگا اور دوبئی سے اڑنے والا جہاز دہلی کے ایئر پورٹ پر اتر گیا، وہ کسٹم وغیرہ سے فارغ ہو کر جب ایئر پورٹ سے باہر نکلا تو درجنوں لوگ باہر کھڑے اس کا انتظار کر رہے تھے، اس کی دو بہن تبسم اور گڑیا بھی اس کو ریسیو کرنے کے لئے ایئر پورٹ پر موجود تھیں، لیکن سہیل کی آنکھیں نہ جانے کس کو تلاش کر رہی تھیں۔

گڑیا نے آگے بڑھ کر کہا۔ ہیلو سہیل بھیا! کیا ڈھونڈ رہے ہیں۔
اور اسی وقت تبسم نے سہیل سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا۔ نشا باجی آج صبح ہی سے گھر آئی ہوئی ہے اور آج انہوں نے تمہارے پسندیدہ رنگ کا سوٹ پہن رکھا ہے۔
ہرے رنگ کا۔ اور امی نے آج فیروزی رنگ کے کپڑے پہن رکھے ہیں، تمہیں بھیا فیروزی رنگ بھی تو پسند ہے نا؟
چھوڑو ان باتوں کو۔ سہیل نے کہا، یہ بتاؤ امی کیسی ہے، دلنواز اور مسکان کا کیا حال ہے؟ تم میں سے سب سے زیادہ مجھے کس نے یاد کیا۔
نشا نے۔ ''گڑیا نے جواب دیا۔''
شرارت مت کرو، مجھے سچ سننا ہے۔
اور سچ تمہیں نشا باجی ہی بتا سکتی ہیں۔ گڑیا نے پھر چسکی لی۔
چند منٹ کے بعد سہیل جب اپنے گھر میں داخل ہوا تو سب سے پہلے اس کی نظر والدہ کے چہرے پر پڑی جو دروازے ہی پر کھڑی تھیں اور اس لباس میں تھیں جو اس کے والد کا پسندیدہ لباس تھا۔ وہ کالے لباس میں تھیں اور اس رنگ کے لباس کو اس کے والد مرحوم بہت پسند کرتے تھے۔
سہیل نے سر جھکا کر والدہ سے پیار کروایا اور اس کی والدہ اس کو لپٹ کر بے اختیار بلک اٹھیں، شاید یہ رونا خوشی کا تھا، شکر کا تھا۔ تین سال کی طویل مدت کے بعد انہوں نے اپنے اکلوتے بیٹے کو گھر میں واپس ہوتے ہوئے دیکھا تھا، اگر غربت وناداری سے وہ پریشان نہ ہو جاتیں تو شاید وہ سہیل کو ایک پل کے لئے بھی جدا نہ کرتیں۔ شوہر کی وفات کی بعد سہیل ہی تو ان کا واحد سہارا تھا، لیکن انہوں نے تین سال پہلے سہیل کو خود سے جدا کر دیا، کیوں کہ ان کے کاندھوں پر چار بیٹیوں کا بوجھ تھا اور ان کے رشتے کسی کے نہیں تھے، وہ تمام رشتے داروں کی طرح حاسد بھی تھے اور بے رحم بھی۔ اپنی بیٹیوں کے ہاتھ پیلے کرنے کے لئے انہیں اپنے لاڈلے کو خود سے جدا کرنا ہی تھا۔ سہیل کے بغیر ان کا ایک ایک پل ایک ایک لمحہ کیسے گزرا اس کا اندازہ بس وہ ماں ہی کر سکتی ہے، جس کا اکلوتا بیٹا بھی اس سے الگ ہو گیا ہو۔
چند منٹ کے بعد سہیل اپنے اہل خانہ کے روبرو اپنے گھر کے دالان میں بیٹھا ہوا تھا، اس کی بہنیں بھی آج خوشی سے پھولے نہیں سما رہی تھیں، سبھی کی زبان پر بھیا بھیا کی رٹ تھی، دلنواز سب سے بڑی تھی، اس

میں سنجیدگی بھی زیادہ تھی، لیکن آج تو وہ بھی بات بات پر کھل کھلا رہی تھی۔ عرشی اور مسکان کے چہروں پر بھی مسکراہٹیں بکھری ہوئی تھیں وہ بھی قہقہے لگانے کے بہانے تلاش کر رہی تھی اور گڑیا تو خوشی سے جیسے پاگل ہوگئی تھی، اس کے کھل کھلانے کی تو کوئی حد ہی نہیں تھی، وہ بار بار اپنے قہقہوں سے اور خوش کن جملوں سے یہ ثابت کر رہی تھی کہ آج ان کا گھر مثل جنت بن گیا ہے اور آج وہ ان لمحوں کا ہنس ہنس کر خیر مقدم کر رہی ہے جو از راہ تقدیر اس کو میسر آگئے تھے۔ اس وقت شہناز کے چہرے پر خوشیاں بھی تھیں اور شاید شوہر کی جدائی کا احساس بھی۔ زندگی کی خوشیاں بھی عجیب ہوتی ہیں، جب یہ ملتی ہیں تو کسی نہ کسی غم کی بھی یاد آہی جاتی ہے، وہ غم جو کبھی بھلائے نہیں جاتے، وہ زخم جن کی ٹیسیں کبھی ختم نہیں ہوتیں۔

آج ان کا بیٹا ان کے گھر میں ایک کر و فر کے ساتھ واپس آیا تھا، وہ بیٹا جوان کی زندگی کا اصل سرمایہ تھا، لیکن آج انہیں وہ پل بھی یاد آرہے تھے جب ان کے شریک حیات کا جنازہ ان کے گھر سے نکلا تھا اور ان کو ہمیشہ کے لئے اس خوشی سے محروم کر گیا تھا جو خوشی عورت کو صرف شوہر کی بانہوں میں میسر آتی ہے۔ آہ! برا وقت کتنا ظالم ہوتا ہے۔ اس کو کسی پر رحم بھی نہیں آتا۔

شہناز خیالات کے جنگل سے گزرتی ہوئی نہ جانے کہاں گم ہوگئی، اسے اس بات کا احساس ہی نہیں رہا کہ اب محفل میں سناٹا چھا گیا تھا اور اس کے بچے اس کو حیرت سے تک رہے تھے، اس سناٹے کو توڑنے کے لئے سہیل نے اپنی زبان کھولی اور اس نے کہا۔

امی! آپ کہاں کھو گئیں؟ کیا پرانی یادوں نے پھر کوئی یلغار کر دی؟

کچھ نہیں بیٹا۔ بس ایک پرانے زخم پھر سے ہرے بھرے ہوگئے تھے۔

امی۔ اب ان زخموں پر کھرنڈ آنے دو، آپ ان کو چھیڑیں گی تو یہ ہمیشہ ہرے بھرے ہی رہیں گے، یہ کہہ کر سہیل اپنی ماں سے لپٹ گیا۔ اس وقت اس کی نظر نشا کے چہرے پر پڑی، جو بالکل پھیکا پھیکا سا محسوس ہو رہا تھا، یہ نشا کو کیا ہوا؟ سہیل سوچنے لگا۔ کیا میری واپسی سے اس کو خوشی نہیں ہوئی، کیا اب یہ مجھ سے محبت نہیں کرتی، کیا اس کو میرے آنے کی خوشی نہیں ہوئی؟

لیکن اگر مجھ سے محبت نہ کرتی تو پھر آج یہ میری پسند کے کپڑے نہ پہنتی، مگر خاموشی اور افسردگی کی کوئی تو وجہ ہوگی۔ نشا کا چہرہ کیوں اُترا ہوا ہے؟ اس کے چہرے پر کرب کیوں کروٹیں لے رہا ہے؟

اس سوال کا جواب سہیل کو آدھی رات کے بعد مل گیا۔ ہوا یہ ہے کہ نشا تو کھانا کھانے کے بعد چلی گئی تھی، رات کو جب یہ سب بہن بھائی ایک دوسرے سے گپ شپ کر رہے تھے اس وقت اس کی امی نے بتایا کہ نشا کا رشتہ آیا ہوا ہے۔ لڑکا بہت پڑھا ہوا ہے اور خاندان بھی بہت معزز ہے، لڑکا لندن میں ڈاکٹر ہے اور کسی سرکاری ہوسپٹل میں ملازم ہے۔ تنخواہ ایک لاکھ کے قریب ہے، اکثر خاندان والوں کی رائے اس رشتے کے حق میں ہے، لیکن تمہارے ماموں کا کہنا تھا کہ سہیل کے آنے کے بعد کوئی فیصلہ لوں گا۔ تم جانتے ہو کہ تمہارے ماموں تم سے کتنی محبت کرتے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ اس خوشی میں پوری طرح تمہیں شامل رکھیں اور تمہیں پیش پیش رکھ کر اس رشتے میں ''ہاں'' کریں۔

لیکن امی .... سہیل نے کچھ کہنا چاہا۔

شہناز سہیل کی بات کاٹ کر بولی۔ میں جانتی ہوں کہ تم نشا کو پسند کرتے ہو۔

میں نشا کو صرف پسند نہیں کرتا بلکہ میں اس سے محبت کرتا ہوں اور وہ بھی مجھ سے محبت کرتی ہے۔

لیکن بیٹا اب بہت دیر ہو چکی ہے، اگر ہم نے رشتہ ڈال دیا ہوتا تو بات کچھ اور ہوتی، اتنا اچھا رشتہ آنے کے بعد اگر ہم کچھ بولیں گے تو بات شاید غلط ہوگی۔

وہ آپ کے بھائی ہیں اور آپ سے محبت بھی کرتے ہیں، اگر آپ تھوڑی سی ہمت کر لیں تو شاید وہ کچھ سوچنے پر مجبور ہوں۔

ان کے ہمارے حالات میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ شہناز نے کہا۔ کہاں ہم اور کہاں وہ ——— بیٹا غریب کی بیٹی مال دار کے گھر میں آتی ہے تو وہ خوش رہتی ہے، لیکن مال دار کی بیٹی جب کسی غریب گھرانے میں بیاہ دی جاتی ہے تو اس کو ایڈجسٹ ہونے میں بہت دیر لگتی ہے۔

امی۔ آپ نشا کے بارے میں بھی ایسا سوچ سکتی ہیں۔ ''سہیل بولا'' نشا صرف مجھ سے محبت نہیں کرتی بلکہ وہ تو آپ کی بھی دیوانی ہے اور میری بہنوں کو اپنی سگی بہنوں کی طرح چاہتی ہے، کیا وہ ہمارے گھر ایڈجسٹ نہیں ہو سکتی۔

اس وقت اس کی بہنوں نے بھی سہیل کی بات کی تائید کی اور کہا کہ ایک بار ماموں جان سے بات کرنے میں حرج ہی کیا ہے۔

میں ایک شرط پر بات کروں گی کہ اگر انہوں نے منع کردیا تو تمہیں صبر کرنا پڑے گا اور تم اپنے ماموں اور ممانی کی طرف سے کوئی رنجش اپنے دل میں نہیں لاؤ گے۔

سہیل نے کچھ دیر سوچ کر کہا، چلئے مجھے منظور ہے۔ اگر ماموں نے منع کردیا تو میں اُف تک نہیں کروں گا اور ایسا صبر کروں گا کہ خاندان بھر میں میرا صبر ایک مثال بن جائے گا۔

اور ہاں بیٹا میں یہ چاہ رہی تھی کہ ہمارا کچن بہت چھوٹا ہے۔ ہم اس سے ملے ہوئے کمرے کو اگر توڑ کر اس میں شامل کرلیں تو ہمارا کچن بڑا ہوجائے گا۔

تو پھر دیر کس بات کی۔" سہیل نے کہا" میں ایک دو دن میں یہ توڑ پھوڑ کرادوں گا۔

بات یہ ہے، شہناز بولی۔ تمہیں تو معلوم ہی ہے کہ ہمارے گھر میں جنات ہیں۔ انوری خالہ کہہ رہی تھیں کہ اگر ہم اس مکان میں کسی طرح کی توڑ پھوڑ کریں گے تو جنات کو تکلیف پہنچے گی اور وہ غصے سے آگ بگولہ ہوجائیں گے۔

امی آپ ان واہیات باتوں پر دھیان نہ دیں۔ یہ باتیں صرف توہمات سے تعلق رکھتی ہیں۔ میں پرسوں نرسوں کو یہ کام شروع کرادوں گا۔ اور جنات سے میں نمٹ لوں گا۔ میں تین سال دوبئی میں رہ کر آیا ہوں، میں ان جاہلانہ باتوں کو کوئی اہمیت نہیں دیتا، خالہ انوری کو بھی میں سمجھادوں گا۔ اس کے بعد سب سوگئے، لیکن صبح کچن کے فرش پر خون بکھرا ہوا تھا اور گڑیا بے ہوش تھی اور اسے تین گھنٹے تک ہوش نہیں آسکا۔

اور تین گھنٹے کے بعد۔ (باقی آئندہ)

اعلان عام

ملک بھر میں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ شائقین درج ذیل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور ایجنسی لے کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

موبائل نمبر: 09756726786

کامران اگربتی

موم بتی کی زبردست کامیابی کے بعد

ھاشمی روحانی مرکز دیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش

☆ کامران اگربتی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی نحوست اور اثرات بد کو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، انہیں نحوستوں اور اثرات بد سے بچاتی ہے۔

☆ کامران اگربتی ایک عجیب وغریب روحانی تحفہ ہے، ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے، انشاء اللہ آپ اس کو مؤثر اور مفید پائیں گے۔

ایک پیکٹ کا ہدیہ پچیس روپے (علاوہ محصول ڈاک)

ایک ساتھ ۱۰۰ پیکٹ منگانے پر محصول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر وبرکت روزانہ دو اگربتی اپنے گھر میں جلا کر روحانی فائدے حاصل کیجئے، اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کیجئے۔

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

ھاشمی روحانی مرکز

محلّہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: 247554

قسط نمبر: ۳۹

اسلام الف سے ی تک

دال مہملہ (د)

مختار بدری

جب مصیبت زدہ کو دیکھے

اس کو سنا کر نہ کہے کہ اس کو صدمہ ہوگا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا.

شکر ہے اللہ کا جس نے بچایا مجھے اس مصیبت سے جس میں تجھے مبتلا کیا اور فضیلت دی مجھ کو اپنی مخلوق سے بہتوں پر ظاہر فضیلت۔

جب کچھ جاتا رہے یا کوئی بھاگ جائے

اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّآلَّةِ وَهَادِیَ الضَّلَالَةِ اَنْتَ تَهْدِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ ارْدُدْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَآئِكَ وَفَضْلِكَ. اے اللہ لوٹانے والے گم شدہ چیز کے اور ہدایت کرنے والے گمراہی سے، آپ ہی ہدایت کرتے ہیں گمراہی سے پھیر لائیں میرے کھوئے ہوئے کو اپنی قدرت اور غلبہ سے کیوں کہ وہ آپ ہی کا مطلب اور آپ ہی کے فضل سے تھا۔

جب کوئی شگون دل میں کھٹکے

اَللّٰهُمَّ لَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَذْهَبُ بِالسَّیِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ.

یا اللہ نہیں لایا بھلائیوں کو کوئی سوائے آپ کے اور نہیں دور کرتا برائیوں کو کوئی سوائے آپ کے اور نہیں ہے پھرنہ گناہ سے اور نہ طاقت عبادت کی مگر آپ کی مدد سے۔

دعاء نظر بد

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا. اللہ کے نام سے۔ اے اللہ دور کر اس کی گرمی اور سردی اور اس کی تکلیف۔

عمل برائے آسیب زدہ

اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیْ اِلَّا اَنْتَ. دور کر تکلیف کو اے پروردگار آدمیوں کو شفا دے تو ہی شافی ہے۔ نہیں ہے شفا دینے والا کوئی سوا تیرے۔

متفرق دعائیں

جب آگ لگے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ بار بار کہے۔

پیشاب رک جانے اور پتھری کی دعا

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰی هٰذَا الْوَجَعِ.

رب ہمارا اللہ ہے جس کا ظہور آسمانوں میں ہے، پاک ہے نام تیرا، حکم تیرا آسمانوں اور زمینوں میں ہے جیسے کہ رحمت تیری آسمانوں میں ہے، اسی طرح کر دے ہمارے رحمت اپنی زمین میں اور بخش دے ہمارے گناہ اور خطائیں۔ تو رب ہے اچھے لوگوں کا پس اتار دے ایک شفا اپنی شفا میں سے اور ایک رحمت اپنی رحمت میں سے اس تکلیف پر۔

پھوڑے پھنسی کی دعا

شہادت کی انگلی پر تھوک لگا کر مٹی پر رکھے تا کہ خاک اس پر لگ جائے پھر انگلی کو دکھتی جگہ پر پھیرے اور یہ پڑھتا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا. اللہ کے نام کے ساتھ یہ مٹی ہماری زمین کی ہم میں سے ایک کے تھوک کے ساتھ تاکہ ہمارے بیمار کو شفا ہو ہمارے پروردگار کے حکم سے۔

جب پیر سو جائے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.
رحمت کاملہ نازل فرمائے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

دعا برائے جملہ امراض

ہر مرض اور شکایت کے لئے ہاتھ تکلیف کی جگہ پر رکھے اور پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ (تین مرتبہ کہے) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِه مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَاُحَاذِرُ. (سات مرتبہ کہے)

اللہ کے نام۔ پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اور اس کی قدرت کی اس برائی سے جو پاتا ہوں میں اور جس کا اندیشہ کرتا ہوں میں۔

آنکھ دکھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَلُوِّ نَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ.

یا اللہ کارآمد رکھئے میری نگاہ اور کریئے اس کو باقی بعد میرے اور دکھلایئے دشمن میں بدلہ میرا اور فتح دیجئے مجھے اس پر جو مجھ پر ظلم کرے۔

نماز حاجت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کی اللہ سے کوئی حاجت ہو تو وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعتیں پڑھ کر اللہ کی تعریف کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھے، پھر اللہ سے یوں مانگے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ. اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَه وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَه وَلَا دَیْنًا اِلَّا قَضَیْتَه وَلَا حَاجَةً هِیَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَهَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلیم و کریم ہے اللہ پاک ہے جو عرش عظیم کا رب ہے، سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تیری رحمت کو واجب کرنے والی چیزوں کا اور تیری مغفرت کے وسیلوں اور ہر گناہ بخشے بغیر اور میرا کوئی قرض ادا کئے بغیر اور کوئی حاجت جو تجھے پسند ہو پوری کئے بغیر نہ چھوڑ۔ اے اللہ سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

قرض کی ادائیگی کی دعا (ہر نماز کے بعد پڑھتے رہیں)

اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ. یا اللہ کفایت کر میری اپنا حلال رزق دے کر حرام روزی سے اور بے پروا کر دے مجھے بہ دولت اپنے فضل کے اپنے ماسوا سے۔

جب وسوسہ بہت آئے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِه.
پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان سے، ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر۔

جب غصہ آئے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ. (پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے)

دل کی کمزوری (خوف) کے لئے

یہ آیت بسم اللہ سمیت لکھ کر گلے میں باندھیں ڈورا اتنا لمبا ہو کہ تعویذ دل پر پڑا رہے اور دل بائیں طرف ہوتا ہے۔
اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِکْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِکْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۝

پیٹ کا درد

یہ آیت پانی وغیرہ پر تین بار پڑھ کر پلائیں یا لکھ کر پیٹ پر باندھیں۔ لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ۝

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks محمد اجمل انصاری

ہیضہ اور ہر قسم کی وبا طاعون وغیرہ

ایسے دنوں میں جو چیزیں کھائیں پئیں، پہلے تین بار اس پر سورۂ انا انزلناہ پڑھ کر دم کرلیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حفاظت رہے گی اور جو مبتلا اس کو بھی کسی چیز پر دم کر کے کھلائیں پلائیں، انشاء اللہ شفا ہوگی۔

بخار

اگر بخار بغیر جاڑے کے ہو یہ آیت لکھ کر باندھیں اور اسی کو دم کردیں۔ قُلْنَا یَانَا رُکُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاھِیْم. اگر جاڑے سے ہو تو یہ آیت لکھ کر بازو یا گلے میں باندھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرِھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْم.

سانپ بچھو یا بھڑ وغیرہ کا کاٹ لینا

اور اسے پانی میں نمک گھول کر اس جگہ ملتے جائیں اور قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پوری سورت پڑھ کر دم کرتے جائیں، بہت دیر تک ایسا ہی کریں۔

باؤلے کتے کا کاٹ لینا

اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا ○ وَّاَکِیْدُ کَیْدًا ○ فَمَھِّلِ الْکَافِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا○

مذکورہ آیات ایک روٹی یا بسکٹ کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ایک ٹکڑا روزانہ اس شخص کو کھلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہڑک نہ ہوگی۔ انہی آیات کو چار کیلیں لوہے کی لے کر ایک ایک پر یہ آیت ۲۵، ۲۵ بار دم کر کے گھر کے چاروں کونوں پر زمین میں گاڑ دیں۔ انشاء اللہ آسیب یا سانپ اس گھر میں نہ رہے گا۔

دعا بخار

بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ. خدا کے نام کے ساتھ جو بڑا ہے پناہ چاہتا ہوں میں اللہ بزرگ کی ہر رگ اچھلنے والی کی بدی سے اور آگ کی گرمی کے نقصان سے۔

دعا وقت عیادت مریض

لَا بَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ لَا بَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ اشْفِہٖ اَللّٰھُمَّ عَافِہٖ. کچھ ڈر نہیں کفارہ گناہ ہے۔ انشاء اللہ کچھ ڈر نہیں کفارہ گناہ ہے۔ یا اللہ شفا دیجئے یا اللہ اچھا کردیجئے اسے۔

وقت موت

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ. لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (محمد رسول اللہ) پڑھے (صلی اللہ علیہ وسلم)

جب ماتم پرسی کرے

اِنَّ لِلّٰہِ مَآ اَخَذَ وَلِلّٰہِ مَا اَعْطٰی وَکُلٌّ عِنْدَہٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ.

اللہ ہی کا ہے جو کچھ لے لیا اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ دیا اور سب کچھ اس کے پاس ایک مدت مقررہ کے ساتھ ہے۔ لہٰذا صبر اختیار کرو اور امید ثواب رکھو۔

جب میت قبر میں اُتارے

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ. خدائے تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق۔

جب میت قبرستان میں جائے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ. سلام پہنچے تم کو اے اہل قبور بخشے تم کو اور ہم کو اور تم آگے جانے والے ہو اور ہم تمہارے قدم پر ہیں۔

اعتدالی ریاضت

ڈاکٹر عالم گیر فرماتے ہیں کہ صلوٰۃ کو روزانہ پانچوں وقت باقاعدگی سے ادا کرنا، ایک الٰہی حکیمانہ اور معتدل جسمانی ریاضت ہے جس سے خون میں گاڑھا پن پیدا نہیں ہوتا۔ لہٰذا قلب پر دورے کے امکانات بہت کم رہ جاتے ہیں۔ (جادو کی حقیقت)

راہِ طریقت

تصوف وسلوک

قسط نمبر:۲۲

ازقلم: حضرت مولانا پیر ذوالفقار علی نقشبندی مدظلہ العالی

اخلاق حمیدہ

سید الاولین والآخرین حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق حمیدہ کی گواہی رب کعبہ نے ان الفاظ میں دی۔ وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْم. (القلم: آیت ۴)

(اور بے شک آپ اعلیٰ اخلاق پر فائز ہیں)

امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا کہ "لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ" (سورۃ الاحزاب: آیت ۲۱) تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں اسوۂ حسنہ ہے۔

ان آیات مبارکہ کے پیش نظر سالک کو اخلاق رذیلہ سے چھٹکارا پانے اور اخلاق حمیدہ سے متصف ہونے کے بغیر چارہ نہیں۔ یہی پیغام حدیث پاک میں اس طرح دیا گیا۔ "تخلقوا باخلاق اللہ تعالیٰ" (اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے اخلاق سے مزین کرو) اسلام میں اخلاق حمیدہ کو ایمان لانے کے بعد تمام اعمال پر فضیلت دی گئی ہے۔

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ "اکمل المومنین ایمانا احسنھم خلقا" (ایمان والوں میں سب سے کامل وہ ہے جو اخلاق میں اعلیٰ ہے) اس بارے میں حیران کن بات تو یہ ہے کہ مکارم اخلاق کی تعلیم کو بعثت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصد بتایا گیا۔ ارشاد گرامی ہے۔ "بعثت لا تمم مکارم الاخلاق" (میں مکارم اخلاق کی تکمیل کے لئے مبعوث ہوا ہوں)

ایک روایت میں ہے۔ "الدین النصیحۃ" (دین سراسر خیر خواہی ہے) لہٰذا مومن کسی کا بدخواہ نہیں ہوسکتا۔ سالک کو چاہئے کہ جہاں تک ہوسکے دوسروں کو فائدہ پہنچائے دین کا ہو یا دنیا کا۔ ایمان لانے کے بعد افضل ترین نیکی مخلوق کو آرام پہنچانا ہے۔ بداخلاق آدمی سے نہ تو خالق خوش ہوتا ہے نہ ہی مخلوق۔ ایک روایت میں ہے کہ جس کے دل میں مومن کا غم نہیں وہ میری امت میں سے نہیں۔ ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا۔ "یا اللہ! تیری مخلوق میں سب سے بہترین کون ہے؟" فرمایا۔ "کسی دوسرے کو کانٹا چبھے تو یہ غمگین ہو۔" پس بارگاہ ربوبیت میں عمدہ سیرت ہی سب سے بڑی سفارش ہے۔

مکارم اخلاق

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مکارم اخلاق دس ہیں۔
(۱) سچ بولنا (۲) سچ کا معاملہ کرنا (۳) سائل کو عطا کرنا (۴) احسان کا بدلہ دینا (۵) صلہ رحمی کرنا (۶) امانت کی حفاظت کرنا (۷) پڑوسی کا حق ادا کرنا (۸) ساتھی کا حق ادا کرنا (۹) مہمان کا حق ادا کرنا (۱۰) ان سب کی جڑ اور اصل اصول حیا ہے۔

ایک بزرگ کا قول ہے۔ "روشن دل وہ ہے جس میں خلق نہ ہو اور سیاہ دل وہ ہے جس میں خلق نہ ہو۔" مشائخ کرام نے درج ذیل دس باتوں کو خوش خلقی کی علامت قرار دیا ہے۔

(۱) لوگوں سے خندہ پیشانی سے ملنا (۲) لوگوں کی غم خواری کرنا (۳) حاجت مندوں کے کام آنا (۴) لوگوں کے اچھے کام کی مخالفت نہ کرنا (۵) عیب جوئی وعیب گوئی سے بچنا (۶) اپنے عیوب پر نظر رکھنا (۷) کوئی مذمت کرے تو نیک تاویل نکالنا (۸) گنہ گار کی معذرت قبول کرنا (۹) میانہ روی اختیار کرنا (۱۰) لایعنی سے پرہیز کرنا۔

سالک کو چاہئے کہ حتی الوسع کسی کی دل آزاری نہ کرے۔ بیماریوں میں سب سے بری دل کی بیماری ہے اور دل کی بیماریوں میں سب سے بری دل آزاری ہے۔

مسجد ڈھادے مندر ڈھادے، ڈھادے جو کچھ ڈھینڈا
پر کسے دا دل نہ ڈھاویں رب دلاں وچ رہندا

اخلاق الصالحین

حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے۔ ”جس نے کوئی رات اور دن مومن کو تکلیف دیئے بغیر گزارا اس نے وہ رات نبی علیہ السلام کے ساتھ بسر کی۔“ سالک کو چاہئے کہ برائی کے جواب میں حتی المقدور اچھائی کا معاملہ کرے۔

فرمان باری تعالیٰ ہے۔ ”اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ“ (حم السجدہ آیت ۳۴) (آپ نیک برتاؤ سے (بدی کو) ٹال دیا کیجئے)

قانون فطرت بھی یہی ہے کہ صندل کا درخت اس کلہاڑے کے منہ کو بھی خوشبودار بنا دیتا ہے جو اسے کاٹتا ہے، پھول کی پتیاں ان ہاتھوں کو بھی خوشبودار بنا دیتی ہیں جو ہاتھ انہیں مسل دیتے ہیں۔ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے۔ ”اے دوست! اگر کوئی تیرے راستے میں کانٹے بچھائے تو تو اس کے راستے میں کانٹے نہ بچھانا ورنہ ساری دنیا میں کانٹے ہی کانٹے ہوجائیں گے۔“

حسن خلق کے فضائل

حضرت خواجہ محمد معصومؒ اپنے مکتوبات میں حسن خلق کے متعلق فرماتے ہیں۔

اے شفقت کے آثار والے! دنیوی زندگی نہایت قلیل ہے اور ابدی و دائمی معاملات اس کے ساتھ وابستہ ہیں، سعادت مند وہ شخص ہے جو اس تھوڑی فرصت کو غنیمت جان کر اس میں آخرت کے کام بنائے اور طویل سفر کا توشہ مہیا کرے اور چونکہ حق تعالیٰ نے آپ کو لوگوں کی ایک جماعت کی ضروریات کا مرجع بنایا ہے۔ (اس لئے) اللہ تعالیٰ جل سلطانہ کا شکر بجالا کر مخلوق خدا کی حاجت روائی میں اچھی طرح کمر ہمت باندھیں اور اپنے مالک (اللہ تعالیٰ) کے بندوں اور بندیوں کی خدمت گاری کو دنیا و آخرت کے درجات حاصل کرنے کا وسیلہ تصور فرمائیں اور مخلوق کے ساتھ نیک سلوک اور احسان کرنے اور ان کے ساتھ کشادہ روی و خوش خلقی سے پیش آنے اور ان کے معاملات میں نرمی و سہولت اختیار کرنے کو مولائے حقیقی جل سلطانہ کی رضامندی کا دریچہ (کھڑکی) جانیں اور نجات کا سبب اور ترقی درجات کا ذریعہ سمجھیں۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے، پس اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے محبوب وہ شخص ہے جو اس کے کنبہ کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ مسلمانوں کی ضروریات پوری کرنے، ان کو خوش کرنے، حسن خلق، نرمی کرنے، مہلت دینے اور بردباری کی فضیلت کے بارے میں چند حدیثیں تحریر کی جاتی ہیں اچھی طرح غور فرمائیں اور اگر کسی حدیث کے معنی (سمجھنے) میں کوئی پوشیدگی رہ جائے تو کسی دین دار طالب علم سے اس کا حل طلب کریں۔

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مسلمان مسلمان کا (دینی) بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اور اس کو کسی دشمن یا ہلاکت کے سپرد نہیں کرتا اور جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی میں رہتا ہے اور جس شخص نے کسی مسلمان کا کوئی غم دور کیا اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے غموں میں سے کوئی غم دور کردے گا اور جس شخص نے کسی کے (بدن یا عیب) کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔ اس کو بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے اور مسلم کی روایت ہے کہ جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرنے میں رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس بندہ کی مدد میں رہے گا اور نیز حدیث شریف میں ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ کی کچھ مخلوق ہے جن کو لوگوں کی حاجات (پوری کرنے) کے لئے ہی پیدا کیا گیا ہے۔ لوگ اپنی حاجات میں ان کی طرف رجوع کرتے ہیں، یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے مامون ہیں۔ اس کو طبرانی نے روایت کیا ہے اور نیز حدیث شریف میں آیا ہے کہ بیشک اللہ تعالیٰ کی کچھ قومیں (لوگ) ہیں جن کو اس نے بندوں کے فائدوں کے لئے نعمتوں کے ساتھ مخصوص کیا ہے اور جب تک وہ ان نعمتوں کو (اللہ کے بندوں پر) خرچ کرتے رہیں گے اللہ تعالیٰ ان کو نعمتوں میں برقرار رکھے گا، لیکن جب وہ ان نعمتوں کو (خرچ کرنے سے) روک لیں گے تو اللہ تعالیٰ ان نعمتوں کو ان لوگوں سے چھین لے گا اور دوسروں کی طرف منتقل کردے گا۔ اس کو ابن ابی الدنیاؒ و طبرانیؒ نے روایت کیا ہے نیز حدیث شریف میں ہے جو شخص اپنے بھائی کی حاجت پوری کرنے کے لئے چلا (یعنی کوشش کی) تو یہ عمل اس کے لئے دس سال کے اعتکاف سے بہتر ہے اور جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ایک دن کا اعتکاف کیا اللہ تعالیٰ اس کے اور دوزخ کے درمیان تین خندق کا فاصلہ کردے گا۔ ہر خندق دوسری خندق سے اتنے فاصلے پر ہوگی

جتنا کہ زمین کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک (مشرق سے مغرب تک) فاصلہ ہے۔اس کو طبرانی اور حاکم نے روایت کیا اور کہا ہے کہ اس کی اسناد صحیح ہیں اور نیز حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص نے اپنے (مسلمان) بھائی کی ضرورت (پوری کرنے) میں کوشش کی یہاں تک کہ اس کو اس کے لئے پورا کردیا اللہ عز وجل اس کے پچھتر ہزار فرشتوں کا سایہ کرے گا جو اس پر اگر وہ صبح کا وقت ہوگا تو شام تک اور شام کا وقت ہوگا تو صبح تک رحمت طلب کرتے اور اس کے لئے دعا کرتے رہیں گے اور وہ کوئی قدم نہیں اٹھائے گا مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ اس کا ایک گناہ مٹادے گا اور اس کے ساتھ ایک درجہ بلند کردے گا۔اس کو ابن حبان وغیرہ نے روایت کیا ہے اور نیز حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص نے اپنے کسی مسلمان بھائی کی حاجت (پوری کرنے) میں کوشش کی، اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم پر ستر نیکیاں لکھے گا اور اس کے ستر گناہ مٹادے گا، یہاں تک کہ جہاں سے وہ چلا تھا وہاں واپس آجائے پس اگر اس بھائی کی حاجت اس کے ہاتھ پر پوری ہوگئی تو وہ (کوشش کرنے والا شخص) اپنے گناہوں سے ایسا پاک ہوگیا جیسا کہ اس دن پاک تھا جب اس کی ماں نے اس کو جنا تھا اور اگر اس (کوشش) کے دوران ہلاک ہوگیا تو وہ جنت میں بغیر حساب داخل ہوجائے گا۔اس کو ابن ابی الدنیاؒ نے روایت کیا ہے اور نیز حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے لئے کسی نیک مقصد کو حاصل کرنے اور کسی تنگی کو آسان کرنے کے بارے میں کسی صاحب اقتدار کی طرف پہنچا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز پل صراط سے گزرنے کے وقت اس کی مدد فرمائے گا جب کہ لوگوں کے قدم لڑکھڑا رہے ہوں گے۔اس کو طبرانی نے روایت کیا ہے اور نیز حدیث شریف میں ہے کہ سب سے افضل عمل کسی مومن کو خوش کرنا ہے، یعنی تو اس کی ستر پوشی کرے یا اس کی بھوک کو دور کرے یا اس کی حاجت پوری اس کو طبرانی اور ابوالشیخ نے روایت کیا ہے اور نیز حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک فرائض (کی ادائیگی) کے بعد سب سے پسندیدہ عمل کسی مسلمان کو خوش کرنا ہے۔اس کو طبرانی نے روایت کیا ہے اور نیز حدیث شریف میں ہے کہ جب کوئی آدمی کسی مومن کو خوش کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس خوشی سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جو کہ اللہ عزوجل کی عبادت کرتا ہے اور اس کی توحید بیان کرتا ہے (یعنی لا الٰہ الا

اللہ کہتا ہے) پس جب بندہ اپنی قبر میں منتقل ہوجاتا ہے تو وہ خوشی اس کے پاس آتی ہے اور کہتی ہے کہ کیا تو مجھ کو نہیں پہچانتا تو وہ اس کو کہتا ہے کہ تو کون ہے، پس وہ کہتی ہے کہ میں وہ خوشی ہوں کہ تو نے مجھے فلاں شخص پر داخل کیا تھا آج میں تیری وحشت کو انس میں تبدیل کروں گی اور تجھ کو حجت (دلیل) کی تلقین کروں گی اور تجھ کو قول ثابت (کلمہ شہادت) پر ثابت رکھوں گی اور یوم قیامت کی حاضری کے مقامات میں تیرے ساتھ حاضر رہوں گی اور تیرے لئے تیرے رب کی سے طرف شفاعت کروں گی اور تجھ کو جنت میں تیری منزل دکھاؤں گی۔اس کو ابن ابی الدنیاؒ نے روایت کیا ہے اور نیز حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس چیز کے متعلق دریافت کیا گیا جس کے ذریعہ اکثر لوگ جنت میں داخل ہوں گے تو آپؐ نے فرمایا (وہ چیز) اللہ تعالیٰ سے ڈرنا (تقویٰ) اور اچھے اخلاق ہیں اور آپؐ سے اس چیز کے متعلق دریافت کیا گیا جس کی وجہ سے اکثر لوگ دوزخ میں داخل ہوں گے تو آپؐ نے فرمایا وہ منہ اور شرمگاہ ہے۔اس کو ترمذی، ابن حبان اور بیہقی نے روایت کیا اور نیز حدیث شریف میں ہے کہ ایمان کے اعتبار سے سب سے کامل مومن وہ ہے جو اخلاق میں سب سے اچھا ہو اور اپنے اہل وعیال کے ساتھ سب سے زیادہ مہربان ہو، اس کو ترمذی اور حاکم نے روایت کیا ہے اور نیز حدیث شریف میں ہے کہ بے شک بندہ ضرور اپنے حسن خلق کی وجہ سے آخرت کے بہت بڑے درجے اور بہت بلند منزل پر پہنچے گا اور بے شک یہ (اس کی) عبادت (کے ثواب) کو کئی گنا کردے گا اور بیشک وہ ضرور اپنی بداخلاقی کی وجہ سے جہنم میں سب سے نیچے کے درجے میں پہنچے گا۔اس کو طبرانی نے روایت کیا ہے اور نیز حدیث شریف میں ہے کہ کیا تم کو ایسی عبادت کی خبر نہ دوں جو کہ آسان ہو اور بدن پر ہلکی ہو، (وہ) خاموشی اور حسن خلق ہے۔اس کو ابن ابی الدنیاؒ نے روایت کیا اور نیز حدیث شریف میں ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کی جانب سے آیا اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسا عمل افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسن خلق پھر وہ شخص آپ کی دائیں جانب سے آیا اور عرض کیا کونسا عمل افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسن خلق اور پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں جانب سے آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم کونساعمل افضل ہے؟ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کی طرف مڑے اور فرمایا تجھ کو کیا ہو گیا ہے کہ تو سمجھ نہیں رہا۔ (وہ عمل) حسن خلق (ہے اور وہ) یہ ہے کہ اگر تجھ سے ہو سکے تو غصہ نہ کیا کر اس کو محمد بن نصر المروزی نے روایت کیا ہے اور نیز حدیث شریف میں ہے کہ میں اس شخص کے لئے جنت میں احاطہ میں گھر دلانے کا ضامن ہوں جو جھگڑا کرنا ترک کردے اگرچہ وہ حق پر ہی کیوں نہ ہو اور اس شخص کے لئے جنت کے وسط میں گھر دلانے کا ضامن ہوں، جو جھوٹ بولنا ترک کردے اگرچہ جھوٹ بولنا مزاح کے طور پر ہی ہو، اور اس شخص کے لئے جنت کے اعلیٰ درجے میں گھر دلانے کا ضامن ہوں جو اپنے اخلاق کو اچھا بنائے اس کو ابوداؤد، ابن ماجہ اور ترمذی نے روایت کیا ہے اور نیز حدیث قدسی میں آیا ہے بے شک یہ وہ دین ہے جس کو میں نے اپنے لئے پسند کیا ہے اور سخاوت و حسن خلق کے سوا اور کوئی چیز اس کے لئے سزاوار نہیں، پس جب تک تم اس (دین) پر قائم رہو۔ ان دونوں اوصاف سے اس (دین) کا اکرام کرو، اس کو طبرانی اور بزاز نے روایت کیا ہے اور نیز حدیث شریف میں ہے حسن خلق گناہوں کو اس طرح پگھلا (مٹا) دیتا ہے جس طرح کہ پانی برف کو پگھلاتا ہے اور بداخلاقی عمل کو اس طرح فاسد کردیتی ہے جس طرح کہ سرکہ شہد کو فاسد کردیتا ہے۔ اس کو طبرانی نے روایت کیا ہے اور نیز حدیث شریف میں ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے اور تمام کاموں میں نرمی کرنے کو پسند کرتا ہے۔ اس کو بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے اور نیز حدیث شریف میں ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نرمی کو پسند کرتا ہے اور نرمی کرنے والے سے راضی ہوتا ہے اور نرمی پر ایسی مدد کرتا ہے جو وہ سختی پر نہیں کرتا۔ اس کو طبرانی نے روایت کیا ہے اور نیز حدیث شریف میں ہے کہ کیا میں تم کو اس شخص کے بارے میں خبر نہ دوں جو دوزخ کی آگ پر حرام کردیا جاتا ہے یا (یایوں فرمایا) جس پر دوزخ کی آگ حرام کردی جاتی ہے (سنو) یہ ہر اس شخص پر حرام کردی جاتی ہے جو آسانی، نرمی اور سہولت والا ہے۔ اس کو ترمذی نے روایت کیا ہے اور نیز حدیث شریف میں ہے کہ ڈھیل دینا اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور جلدی کرنا شیطان کی طرف سے ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ عذر قبول کرنے والا کوئی نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک حلم (بردباری) سے زیادہ پسندیدہ کوئی چیز نہیں ہے۔ اس کو ابویعلیٰ نے روایت کیا ہے اور نیز

حدیث شریف میں ہے کہ بے شک بندہ علم (بردباری) کے ذریعہ صائم وقائم (دن کو روزہ رکھنے اور رات کو نماز پڑھنے والے) کا درجہ پالیتا ہے۔ اس کو ابن حبان نے روایت کیا ہے اور نیز حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص کو غصہ آیا پھر اس نے اس کو ضبط کیا تو اللہ تعالیٰ اس سے ضرور محبت کرے گا۔ اس کو اصفہانی نے روایت کیا اور نیز حدیث شریف میں ہے کہ کیا تم کو اس چیز کی خبر نہ دوں جس کے باعث اللہ تعالیٰ (جنت) میں مکان کو اونچا کرتا ہے اور جس کی وجہ سے درجات کو بلند کرتا ہے۔ صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (ضرور ارشاد فرمائیے) آپ نے فرمایا (وہ یہ ہے کہ) جو شخص تجھ سے جہالت (کا برتاؤ) کرے تو اس سے بردباری کر اور جو شخص تجھ پر ظلم کرے تو اس کو معاف کردے اور جو شخص تجھ کو محروم کرے تو اس کو عطا کرے اور جو تجھ سے قطع تعلق کرے تو اس سے میل جول کرے۔ اس کو طبرانی و بزار نے روایت کیا ہے اور نیز حدیث شریف میں ہے کہ کسی کو پچھاڑ دینے سے طاقت ور نہیں ہوتا، درحقیقت طاقت ور وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھے۔ اس کو بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے اور نیز حدیث شریف میں ہے کہ بے شک یہ بھی ایک قسم کا صدقہ (نیکی) ہے کہ تو کشادہ روئی کے ساتھ لوگوں کو سلام کرے۔ اس کو ابن ابی الدنیاؒ نے روایت کیا ہے اور نیز حدیث شریف میں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کے سامنے تیرا تبسم کرنا، تیرے لئے صدقہ (نیکی) ہے اور تیرا امر بالمعروف ونہی عن المنکر کرنا صدقہ ہے اور راستہ بھٹکنے کی زمین (جگہ) میں تیرا کسی کو راستہ بتانا تیرے لیے صدقہ ہے اور تیرا راستہ سے پتھر یا کانٹا یا ہڈی دور کرنا تیرے لئے صدقہ ہے اور تیرا اپنے ڈول میں سے اپنے بھائی کے ڈول میں پانی ڈال دینا تیرے لئے صدقہ ہے۔ اس کو ترمذی نے روایت کیا ہے اور نیز حدیث شریف میں ہے کہ بے شک جنت میں ایک ایسا بالاخانہ ہوگا جس کے باہر کا حصہ اس کے اندر سے اور اندر کا حصہ اس کے باہر سے (شفاف ہونے کی وجہ سے) نظر آئے گا تو ابومالک اشعریؓ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ (بالاخانہ) کس کے لئے ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کے لئے ہوگا جس نے اچھا کلام کیا اور (لوگوں کو) کھانا کھلایا اور رات کو جب لوگ سو رہے ہیں وہ نماز کے لئے کھڑا ہوا۔ اس کو طبرانی و حاکم نے روایت کیا ہے۔ ☆☆

طب و صحت

مفید سلسلہ

ایک نظر ادھر بھی

حکیم امام الدین ذکائی

حیض کی قلت
(AMENORRHEA)

حیض کا نہ ہونا، حیض کی قلت کہلاتا ہے۔ حیض نہ ہونے کی کئی وجوہات ہیں۔ مقامی تولیدی اعضاء کی بیماریاں، بچے دانی کا نہ ہونا، تولیدی اور دوسرے اندرونی اعضاء کا ارتقاء نہ ہونا، جسم کے مختلف ہارمونز کا توازن میں نہ بیٹھنا وغیرہ۔ بچہ ہونے کے بعد کچھ مہینوں تک بھی ماہواری تقریباً بند رہتی ہے۔ خون کی کمی، ذہنی صدمہ، ذہنی خیالات کا بوجھ، ماہواری سے پہلے اور بعد میں ٹھنڈ لگ جانا، پانی سے بھیگنا وغیرہ وجوہات سے حیض کی قلت ہوتی ہے۔ حیض کی قلت کی قدرتی وجوہات ہیں۔ مینوپاز، بچوں کو دودھ پلانا وغیرہ۔ علاج کرتے وقت سب سے پہلے وجوہات کو دور کریں۔

غذا سے علاج

مولی: مولی کے بیج، گاجر کے بیج اور دانہ میتھی برابر مقدار میں پیس چھان کر دو چمچ گرم پانی سے پھانک لیں، بند ماہواری کھل کر آئے گی۔

تل: سیاہ تل اور گڑ ہر ایک دس گرام ملا کر دو کپ پانی میں اُبال کر چھان لیں، ٹھنڈا ہونے پر روزانہ پئیں، کچھ دن پیتے رہنے سے بند ہوئی ماہواری شروع ہو جائے گی۔

نمک: ٹھنڈی ہوا، یا پانی میں کام کرنے سے ماہواری نہ آ رہی ہو تو دو گرام نمک پانی گرم پانی سے پھانک لیں۔ ایسا تین بار کرنے سے ماہواری آنے لگے گی۔

تلسی: ماہواری رکنے پر تلسی کے بیج ایک چمچ، ایک گلاس پانی میں اُبال کر آدھا پانی رہنے پر پینے سے ماہواری آنے لگے گی۔

اجوائن: رکی ہوئی ماہواری کھل کر لانے کے لئے ۶ گرام اجوائن کا چورن دو بار گرم دودھ سے دیں۔

نیم: ۵۰ نیم کی کونپلوں کو ایک گلاس پانی میں اُبالیں۔ آدھا پانی رہنے پر چھان کر پلانے سے ماہواری شروع ہو جائے گی۔

چہرے کی خوبصوری کے غذائی طریقے

ٹماٹر: چہرے پر سرخ ٹماٹروں کا رس لگائیں۔ سرخ ٹماٹر کاٹ کر چہرے پر رگڑیں، خشک ہونے کے بعد چہرہ دھوئیں۔ اس سے چہرے کی جھریاں مٹ جاتی ہیں، جلد پر چمک آجاتی ہے۔

آلو: آنکھوں کے سیاہ حلقوں پر کچے آلو کا رس لگائیں یا کچا آلو کاٹ کر آنکھوں کے حلقوں پر رگڑیں، اس سے آنکھوں پر چھایا سیاہ پن دور ہو جاتا ہے۔

نارنگی: نارنگی کا رس چہرے پر ملنے سے چہرے کی خوبصورتی بڑھتی ہے۔

کھیرا: کھیرے کا رس چہرے پر ملنے سے چہرہ خوبصورت بنا رہتا ہے۔

چنا: بیسن میں نمک ملا کر چہرے پر ملیں، چہرہ خوبصورت رہے گا۔

لیموں: لیموں نچوڑنے کے بعد چھلکوں کو کہنیوں پر جہاں سیاہ پن ہو، وہاں رگڑیں، سیاہ پن دور ہو جائے گا۔

دودھ: دودھ کی ملائی یا دودھ چہرے اور جہاں بھی سیاہ پن ہو وہاں رگڑیں۔ خوبصورت میں نکھار آئے گا۔

بھاپ: پانی گرم کرتے وقت دودھ گرم کرتے وقت جب بھاپ اٹھ رہی ہو تو چہرے پر بھاپ سے گرم سینک کریں، اس سے چہرہ صاف رہتا ہے۔

رنگ گورا کرنے کے طریقے

صبح کچے دودھ سے چہرہ ملیں اور اسے تھوڑا خشک ہو جانے پر نمک

لگا کر اس سے اپنی جلد رگڑیں، اس سے چہرے پر جمی میل دور ہوگی۔ اس کے بعد لیموں اور شہد ملا کر ہتھیلی میں لے کر پورے چہرے پر لگائیں اور خشک ہوجانے پر نیم گرم پانی سے دھولیں۔ اس کو لگانے سے چہرے کی جلد کا رنگ نکھرتا ہے۔

چرونجی: آدھا چرونجی کو دو چمچ دودھ میں ملا کر پیسٹ بنا کر لگائیں، پندرہ منٹ بعد دھولیں۔ اسے باقاعدہ طور سے ڈیڑھ مہینہ لگاتے رہنے سے رنگ نکھر آتا ہے اور چہرے کی رونق میں اضافہ ہوتا ہے۔

بیسن، ہلدی، لیموں، دہی، گلاب کا پانی۔ ان سب کو ملا کر اسے ہفتہ میں ایک بار لگائیں، اس لیپ کا استعمال فیس پیک کی طرح بھی کر سکتے ہیں اور اس لیپ کو پورے جسم پر لگا کر غسل بھی کر سکتے ہیں۔ اس سے جلد میں نکھار آتا ہے، نیز چہرے اور جسم کا رنگ صاف ہوتا ہے، یہ لیپ چکنی جلد کے لئے خاص طور سے مفید ہے۔

لیموں کا رس: سیاہ پاؤں اور بازوؤں پر لیموں کا رس، ملائی میں ملا کر ملنے سے سانولی جلد گوری ہونے لگتی ہے۔ اس نسخے کا استعمال باقاعدہ طور سے کیا جانا چاہئے۔

جو: ایک مٹھی چھانے ہوئے جو کے آٹے کو ایک باریک رومال میں باندھ کر اس پوٹلی کو کچے دودھ میں بھگو کر ہفتے میں کم سے کم تین بار نہاتے وقت بدن پر رگڑیں۔ ایسا باقاعدہ کرتے رہنے سے آہستہ آہستہ جلد کا سانولا پن دور ہوجائے گا۔ روزانہ نہاتے وقت استعمال کرنے کے لئے یہ آسان طریقہ ہے۔

ٹماٹر: ایک کچا ٹماٹر کچل کر اس میں ایک بڑا چمچ چھاچھ ملائیں اور چہرے یا ہاتھ پاؤں پر جہاں کی جلد سانولی ہوگئی ہو وہاں لگائیں اور آدھے گھنٹے کے بعد دھوڈالیں۔ اسے روزانہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

مٹی: چار چمچ ملتانی مٹی، دو چمچ شہد، دو چمچ دہی، ایک چمچ لیموں کا رس ان سب کو ایک ساتھ ملا کر جلد پر لگائیں اور آدھا گھنٹہ لگا رہنے کے بعد نیم گرم پانی سے دھو کر اتار دیں، پھر ایک برف کا ٹکڑا لے کر اسے چہرے پر رگڑیں، اس سے جلد کا رنگ صاف ہوتا ہے۔

کھیرے کا رس: چہرے کا سانولا پن دور کرنے میں بہت مفید ہے۔ اس کے رس کو نکال کر صرف اس کا ہی استعمال کیا جاسکتا ہے اور اس میں شہد اور کوئی دوسری گورے پن کی چیز بھی ملا کر چہرے پر لگایا جاسکتا ہے۔

آلو: آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقوں کو دور کرنے کے لئے آلو کو دو پھانکوں میں کاٹ کر انہیں آنکھوں پر رکھ کر آنکھیں بند کر کے پندرہ منٹ لیٹ جائیں۔ اس کا استعمال میک اپ کرنے سے پہلے کریں تو آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے میک اپ میں نہیں ابھریں گے۔

ان سب کے علاوہ ہمیں اپنی جلد کو سورج کی روشنی سے بچانا چاہئے۔ سورج کی روشنی سے جلد تیزی سے سیاہ پڑتی جاتی ہے۔

گاجر، پالک، ہری سبزیاں: اس کے علاوہ گاجر، ٹماٹر، پالک، دھنیا، کھیرا، ہری سبزیاں کھانے میں زیادہ سے زیادہ استعمال کریں اور سب سے اہم بات ہے "اپنے دل کو خوش رکھنا"۔

چہرے کے داغ، دھبوں اور جھائیوں کو دور کرنے کے نسخے

لیموں: جلد پر جہاں کہیں چکتے ہوں، ان پر لیموں کا ٹکڑا رگڑیں، لیموں پر پھٹکری چھڑک کر رگڑیں، اس سے چکتے (Freckles) ہلکے پڑجائیں گے اور جلد میں نکھار آئے گا۔

لیموں کے رس میں سمندری جھاگ پیس کر ملائیں، رات کو چہرے کے دھبوں پر اسے لگائیں، کچھ دنوں میں دھبے صاف ہوجائیں گے۔

آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقوں پر لیموں کا رس دودھ کی ملائی میں ملا کر لگائیں۔

ماسک لگانے کے بیس منٹ بعد اسے دور کریں، اس کے بعد دو گھنٹے تک میک اپ نہ کریں۔ ماسک ہفتے میں دو بار کریں۔ اس سے خون کا دور بڑھتا ہے اور جلد تندرست نیز چمکدار بنتی ہے۔

صفائی والا ماسک: ایک بڑا چمچ ملتانی مٹی، تین بڑے چمچ دہی، ایک چائے کا چمچ شہد ملا کر یہ کیپ بنائیں اور چہرے پر لگائیں، یہ جلد کی گہری صفائی کرتا ہے، یہ بند مسام کھولتا ہے، مردہ مسام اور جلد کی گندگی کو دور کر کے اسے صاف ستھرا بناتا ہے۔

چکنی جلد کے لئے ماسک: ایک بڑا چمچ ملتانی مٹی، تین بڑے چمچ سنگترے کا رس ملا کر چہرے پر لگائیں، یہ جلد ماسک کے داغ دھبوں کو دور کرنے کے لئے بہترین ہے۔ اس سے جلد

کی زائد چکنائی دور ہوتی ہے۔

مالش

دو یا تین چائے کے چمچ نمک، ڈیڑھ چمچ ناریل کا تیل اور آدھا چائے کا چمچ لیموں کا رس لے کر تینوں چیزوں کو اچھی طرح ملالیں اور روزانہ نہانے سے پہلے اس سے جسم کی مالش کریں، اس سے آپ کی جلد مضبوط ہوگی اور چکنی بھی ہوگی۔

روئیں: چہرے اور جسم پر روئیں زیادہ ہوں تو یہ خوبصورتی کو کم کرتے ہیں۔ روئیں کو دور کرنے کے لئے ایک بڑا چمچ بیسن کا لے کر اس میں ایک چھوٹا چمچ ہلدی اور تھوڑا سا تیل ملا کر ابٹن بنائیں اور کافی عرصے تک جہاں روئیں ہوں ملیں۔

کنڈیشننگ اور نریشنگ ماسک: ایک بڑے چمچ میں دودھ کی بلائی میں کچھ بوندیں لیموں کے رس کی ملا کر چہرے پر لگائیں، اس سے جلد چکنی اور ملائم ہو جائے گی۔

نئے نکھار والا ماسک: دو چمچ گاجر کے رس میں تھوڑا سا کسا ہوا گاجر کا گودا اور ایک بڑا چمچ چنے کا آٹا ملا کر چہرے پر لگائیں، بڑی عمر کی عورتوں کی جلد کے لئے یہ ماسک نیا نکھار لاتا ہے، اس سے جلد کی بھدی پپڑیاں اور شکنیں دور ہو جائیں گی اور مردہ مسام صاف ہو کر جلد نکھر جائے گی۔

جلد ملائم کرنے کے ماسک

کھیرا: کھیرے کا رس ایک کپ، گرم پانی ایک کپ، بورک ایسڈ پاؤڈر چوتھائی چھوٹا چمچ، گلیسرین چوتھائی کپ، بینزوئن کمچر ایک چھوٹا چمچ، ان سب کو ملا کر جلد پر ملیں، لگائیں اسفنج کریں، اس سے جلد ملائم ہو جائے گی۔

جو: آدھا کپ جو کا آٹا ایک چمچ ملائی میں آدھا لیموں نچوڑیں۔ اس میں ذرا سا پانی ڈال کر گوندھ لیں، اسے چہرے پر گردن پر مل کر پندرہ منٹ بعد دھوئیں۔ یہ روزانہ کریں، چہرے کا حسن نکھر آئے گا، چہرہ بہت خوبصورت لگے۔

ککڑی: ککڑی کا رس، جلد کا رنگ صاف کرتا ہے، چہرے کے داغ، تانبے کے رنگ کے دھبوں کو مٹاتا ہے، مہاسے ہوں تو روزانہ ککڑی کا رس پئیں، چہرے پر ککڑی کو رگڑ کر پانی سے دھوئیں، اس سے چہرے کی جلد کی چکنائی صاف ہوگی۔

چہرے کے داغ دھبے: روزانہ ککڑی کا رس ایک کپ پئیں اور چہرے پر لگا کر خشک ہونے کے بعد دھو ڈالیں، کچھ دن تک یہ کرنے سے چیچک کے داغوں کو چھوڑ کر باقی دوسرے داغ دھبے، جھائیوں اور مہاسوں کے نشان مٹ جاتے ہیں اور چہرے کا رنگ نکھر جاتا ہے۔

چہرے کی رونق بڑھانے کے لئے ایک بڑا چمچ ککڑی کے رس میں لیموں کے رس کی پانچ بوندیں ڈال دیں اور چٹکی بھر پسی ہوئی ہلدی ڈال کر ملالیں۔ اس لیپ کو چہرے اور گردن پر اچھی طرح لگا کر مسلیں، آدھے گھنٹے بعد دھو کر تولئے سے رگڑ کر پونچھ لیں، یہ چہرے کی رونق بڑھانے والا نسخہ ہے۔

خوبصورتی کے لئے ابٹن

آدھا کٹوری بیسن، دو چمچ گلیسرین، ایک چمچ چندن کا باریک پسا ہوا برادہ، ایک چمچ پسی ہلدی، ایک چمچ گلاب کا پانی، آدھا چمچ دودھ اور لیموں کے رس کی ٦ بوندیں، ان سب کو ملالیں، اگر گاڑھا کرنا پڑے تو بیسن کی مقدار بڑھادیں اور اگر پتلا کرنا ہو تو گلیسرین کی مقدار بڑھائیں۔ سردیوں میں تیل ملائیں، گلیسرین نہ ملائیں، خوشبو کے لئے سردیوں میں کیوڑہ یا حنا کے عطر کی ایک بوند ڈالیں، گرمیوں میں برساتوں میں گلاس یا خس کے عطر کی بوند ڈالیں۔ اس ابٹن کو سارے جسم پر ملیں، اس سے حسن بڑھتا ہے۔

خاص لیپ: ٹماٹر کا رس، مولی کا رس، ککڑی کا رس اور گلاب کا پانی، چاروں آدھا آدھا چمچ لے کر ملالیں، اس سے میں ٦ بوندیں لیموں کا رس ڈالیں۔ اس میں ایک چھوٹا چمچ مکھن اور ایک چمچ پسی ہوئی ہلدی ملالیں اور لیپ جیسا بنا کر چہرے پر شام کو لگا کر مسلیں۔ آدھا گھنٹہ خشک ہونے دیں، اس کے بعد گرم پانی سے دھو کر موٹے کپڑے سے نیچے سے اوپر کی طرف رگڑتے ہوئے پونچھ لیں۔ اب ہتھیلی پر ذرا سی گلیسرین اور گلاب کا پانی لے کر چہرے پر مسل دیں اس سے چہرے کی جلد چکنی، ملائم اور صاف ہو جائے گی۔

آنولہ: روزانہ صبح شام چہرے پر کسی بھی تیل کی مالش کریں،

رات کو ایک شیشے کا گلاس پانی سے بھر کر اس میں دو چمچ پسا ہوا آنولہ بھگودیں اور صبح پانی چھان کر چہرہ روزانہ اس پانی سے دھولیں، اس سے چہرے کی جھریاں دور ہوجائیں گی۔

ناریل: چہرے پر ناریل کا پانی روزانہ دو بار لگاتے رہنے سے چہرے کے داغ دھبے، مہاسے وغیرہ دور ہوجاتے ہیں۔

بادام: ۵ بادام کی گریاں رات کو بھگودیں، صبح چھلکا اُتار کر بہت باریک پیس کر شیشی بھرلیں، اس میں ۶۰ گرام گلاب کا پانی، ۵ بوندیں چندن کا عطر ملا کر ہلائیں، جہاں کہیں چہرے پر دھبے ہوں روزانہ تین بار ملائیں، جہاں گہرے دھبے ہوں وہاں زیادہ لگا رہنے دیں۔

ہلدی: چوتھائی چمچ ہلدی، چوتھائی چمچ سیاہ تل، دونوں کو گرم دودھ میں پیس کر چہرے پر لیپ کریں اس سے جھائیاں دور ہوجاتی ہیں۔

نیم: نیم کے سبز پتوں کو پیس کر رات کو سوتے وقت چہرے پر لیپ کریں، صبح ٹھنڈے پانی سے چہرہ دھوئیں، ایسا لگاتار پچاس دن کریں، چہرے کے داغ دھبے دور ہوجائیں گے۔

چاول: سفید چاولوں کو پانی میں بھگو کر اس پانی سے چہرے کو دھونے سے چہرے کی جھائیاں مٹ کر رنگ صاف ہوجاتا ہے۔

دودھ: چہرے پر جھائیاں، کیل، مہاسے، داغ، دھبے دور کرنے کے لئے سونے سے پہلے گرم دودھ سے چہرہ دھوئیں، پھر ملیں۔ آدھے گھنٹے بعد صاف پانی سے چہرہ دھوئیں، اس سے چہرے کی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا۔

چہرے کے دھبوں پر کچا دودھ ملنے سے دھبے مٹ جاتے ہیں۔

سوتے وقت چہرے پر دودھ کی ملائی لگانے سے بھی کیل، مہاسے، جھریاں مٹ جاتی ہیں۔

ارنڈ کا تیل: ارنڈ کا تیل میں چنے کا آٹا ملا کر چہرے پر رگڑنے سے جھائیاں وغیرہ مٹ کر چہرہ خوبصورت ہوجاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

اپنے من پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور نگینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفاء اور تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل و کرم سے صحت اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہر قسم کے پتھر مہیا کرسکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل و کرم سے کسی بھی شخص کو کوئی پتھر راس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہوجاتا ہے، اس کی غربت مالداری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو راس آتے ہیں، بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔ جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور ان چیزوں کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ایک بار اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پنا، یاقوت، مونگا، موتی، گارنیٹ، اوپل، سنہلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کرادیا جاتا ہے۔ آپ اپنا من پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل مطلوب ہو تو اس موبائل پر رابطہ قائم کریں

موبائل نمبر: 8937937990 - 9897648829

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند، (یوپی) پن کوڈ نمبر: ۲۴۷۵۵۴

تصوف کی معنویت دورِ حاضر کے تناظر میں

ڈاکٹر راہی فدائی

اردو کے عظیم شاعر مرزا غالب (متوفی ۱۲۸۵ھ) کا شعر ہے۔

یہ مسائل تصوف یہ ترا بیان غالب تجھے ہم ولی سمجھتے جو نہ تو بادہ خوار ہوتا

اس شعر کے مفہوم میں یہ نکتہ بھی شامل ہے کہ بادہ نوشی و مے خواری کا عمل مسائل تصوف کے بیان سے تو روکتا نہیں مگر ولی اور صوفی کہلانے سے ضرور روکتا ہے۔ غالب چونکہ علامہ فضل حق خیر آبادی (متوفی ۱۲۷۸ھ) جیسے باکمال عالم وخدا رسیدہ بزرگ سے وابستہ اور ان کی صحبتوں سے فیض یافتہ تھے اسی لئے اس نے یہ حقیقت سمجھ رکھی تھی کہ تصوف صرف علم کا نام نہیں بلکہ وہ سراپا عمل ہے، عمل بھی ایسا کہ اس کا تعلق جسم ظاہری کی بہ نسبت قلب باطنی سے زیادہ مربوط ہے۔ یہ اس لئے کہ بدن کے افعال واشغال کی اصلاح دل کی صلابت وصلاحیت پہ منحصر ہے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں ارشاد ہوا ہے: ان فی الجسد مضغة اذا صلحت صلح الجسد کُلّهٗ واذا فسدت فسدالجسد کل الا وھی القلب (مفق علیه)

یعنی بدنِ انسانی میں ایک ایسا گوشت کا ٹکڑا ہے جس کی صحت تمام بدن کی صحت کا اور اس کی خرابی سارے بدن کی خرابی کا پیش خیمہ ہوگی۔ آگاہ ہوجاؤ کہ وہ گوشت کا ٹکڑا دل ہے۔ دل کی مختلف کیفیات جیسے موجۂ، مسرت وغم جذبۂ ایثار وانتقام، احساس رعونت وخجالت، تصور فتح وشکست، خیالِ خیر وشر، طبع سکون واضطراب وغیرہ کی صلاح وفلاح تصوف کا موضوع ہے۔

علم تصوف جسم کی مانند ہے اور عمل اس کی روح ہے۔ جس طرح جسم کا وجود روح کے بغیر بے مقصد و بے کار ہے اسی طرح علم تصوف عمل کے بنا بے معنی ولایعنی ہے بلکہ بسا اوقات دین کے لئے ضرر رساں اور ایمان کے حق میں ہلاکت خیز ہوجائے گا۔ اسی حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضرت جلال الدین رومی نے اپنی مثنوی میں فرمایا:

علم را برتن زنی مارے بود ☆ علم رابر دل زنی یارے بود

یعنی علم وآگہی کو بدن کی حد تک رکھو گے تو وہ تمہارے حق میں زہریلا سانپ بن جائے گا اور تمہیں ڈس کر ہلاک کر دیگا۔ اگر علم وآگہی کو دل میں جگہ دو گے اور اس پر عمل پیرا ہوگے، تو وہ تمہارا دوست بن کے دارین میں تمہاری کامیابی وکامرانی کا وسیلہ بنے گا۔ غرض مسائل تصوف پر عمل آوری ایک سچے صوفی کے لئے اتنی ہی ضروری ہے جتنی کہ جسم کی نشو ونما کے لئے روح کی موجودگی لازمی ہے۔

اس مقام پر یہ توضیح ذہن نشیں رہے کہ روح کی چار اہم خصوصیات ہیں جن کی بنا پر جسم میں روح کے وجود کا اثبات ہوتا ہے۔ اول یہ کہ روح متحرک ہوتی ہے ساکن وجامد نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جسم حرکت کرتا ہے اور اس کے اعضاء وجوارح کام کرتے رہتے ہیں ورنہ جسم بے حس وحرکت پڑا رہ جائے گا۔ دوم روح خوشبودار ہوتی ہے جس کی تاثیر سے جسم سڑنے گلنے سے محفوظ رہتا ہے۔ بصورت دیگر روح کے بغیر چند ہی ساعتوں میں جسم سے بد بو پھوٹنے لگتی ہے اور سارا ماحول متعفن ہو اٹھتا ہے۔ سوم روح لطیف ہوتی ہے، کثیف نہیں۔ ہوتی اسی لئے جسم کے ساتھ روح کا سنجوگ اسے ہلکا پھلکا اور ہشاش وبشاش بنائے رکھتا ہے۔ پھر جوں ہی دونوں کا رشتہ ٹوٹ جاتا ہے اور روح خانۂ تن سے نکل جاتی ہے تو وہ اس قدر بوجھل ہوجاتا ہے کہ اسے اٹھانے کے لئے چار چار افراد کی حاجت پیش آتی ہے۔ چہارم روح ایک نور ہے جس کی تجلی جسم کے قمقموں مثلاً آنکھ، دل، دماغ وغیرہ کو تابندگی بخشتی ہے۔ بالکل یہی معاملہ علم وتصوف اور عمل تصوف کا ہے۔ چنانچہ مذکورہ بالاسطور میں بتایا گیا ہے کہ علم گویا جسم ہے اور عمل مثلِ روح ہے۔ عمل کے بغیر علم تصوف کا حامل انسان ایسا ہی ہے جیسا کہ قرآن مجید کی اس تمثیل سے واضح ہورہا ہے: کمثل الحمار یحمل اسفارا (جمعہ آیت ۵)

یعنی بے عمل انسان اس گدھے کی مماثل ہے جس پر کتابیں لادی گئی ہوں اور وہ اس سے بے بہرہ اور بے ثمرہ ہے۔ عمل روح کی طرح فعال ومتحرک ہے جس کے سبب علم میں فعالیت، ترقی اور برکت حاصل ہوتی ہے۔ عمل روح کی مانند خوشبودار ہے، عمل ہی کی وجہ سے علم کی خوشبو دور دور تک پھیلتی ہے اور مشام جاں کو معطر کرتی رہتی ہے ورنہ علم بے فیض ہوکر ''نسیا منسیا'' ہوجاتا ہے ونیز عمل روح جیسا لطیف وسبک ہونے کی بنا پر ہی علم ہر قسم کے فتنہ وفساد کی کثافت سے صاف وشفاف

رہتا ہے اور اس کی لطافت عقل سلیم اور قلب نعیم کو متاثر کرتی ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو علم اپنا اثر ورسوخ کھودے گا اور ایک بارگراں بن جائے گا۔ علاوہ ازیں عمل روح کی طرح روشن وتابندہ ہے جس کی شعاعیں علم کے ہر تاریک گوشے کو اور علم کی ہر نچلی سطح کو منور ومستنیر کر دیتی ہے۔

تصوف درحقیقت صفائی قلب کا نام ہے۔ اس شغل میں کمال وملکہ بڑی ریاضت ومحنت کے بعد حاصل ہوتا ہے۔ اس کے نظم وترتیب میں اعتدال پیدا کرنے کے لئے کامل شیوخ اور ماہر اساتذہ کی رہنمائی درکار ہے۔ ایسی صورت میں من پسند وخود ساختہ طریقے پر گام زن ہونا گمراہی اور بے راہ روی کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔

چنانچہ تصوف کے صالح مقاصد کی حصول یابی کے لئے خانقاہوں کے نام سے تعلیمی ادارے اور تربیت گاہیں صدیوں سے جاری وساری ہیں جن کا طریقہ تعلیم اور ان کی اصطلاحیں دیگر معروف درسگاہوں سے مختلف ہوتی ہیں۔ اور ان کے رسم ورواج اصطلاح قلب کے مصالح کے تحت وضع شدہ ہوتے ہیں جو ظاہر بین حضرات کے سینوں میں شکوک وشبہات پیدا کرنے کا ذریعہ بنی ہوئی ہیں حالانکہ تصوف کا کوئی بھی عمل نہ سنت مطہرہ سے ہٹا ہوا ہے اور نہ اس کا کوئی شغل شریعت مقدسہ کے خلاف محاذ آرائی کے جواز کا مدعی ہے۔ اسی لئے تو کہا گیا ہے کہ: خلاف پیمبر کسے رہ گزر۔ کہ ہرگز بہ منزل نہ خواہد رسید

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے برخلاف کوئی بھی سالک اپنی الگ راہ نکالے گا اور اس پر چل پڑے گا تو وہ ہرگز رضائے الٰہی کی منزل ومقصود کو پا نہ سکے گا۔

چونکہ تصوف کا تعلق ظاہری اعمال کے مقابلے میں باطنی اشغال سے زیادہ قریب ہے اس لئے اس کو علم باطن کہا گیا ہے۔ قبل ازیں یہ ارشارہ کیا گیا ہے کہ تصوف قلب کے احوال وآثار کو شستہ وشائستہ بنانے کا علم ہے اور اس کی طرف دعوت دینے والے صوفیائے کرام اپنے مخاطبین کے ساتھ بڑی حکمت ومحبت اور انتہائی رواداری وہمدردی سے پیش آتے ہیں جس سے پند ونصیحت کارگر ثابت ہوتی ہے اور دل مسخر ہوجاتے ہیں۔ حقیقتاً یہی طریقۂ اصلاح صوفیائے کرام کے یہاں صدیوں سے رائج ہے اور اس سے اللہ تعالیٰ کے حکم ادع الیٰ سبیل ربك بالحكمةِ والموعظة الحسنه (نحل ۱۲۵)

یعنی اپنے پروردگار کے راستہ کی طرف حکمت ودانائی اور خوش اسلوبی کے ساتھ دعوت دو، کی تعمیل بھی ہوجاتی ہے اور رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی پیروی بھی۔ تاریخ کی کتابوں میں صوفیائے صافیہ سے متعلق ایسے سیکڑوں واقعات محفوظ ہیں جن کے مطالعہ سے حیرت واستعجاب کے ساتھ درس عبرت بھی حاصل ہوتا ہے۔ ان میں سے یہاں ایک واقعہ نمونتاً پیش کیا جارہا ہے۔ دہلی کا حکمران: سلطان بہلول لودھی (۸۹۴ھ۔۸۵۵ھ) ایک دیندار وخدا ترس بادشاہ تھا۔ وہ علماء مشائخین کا بے حد قدرداں تھا، خصوصاً سہروردی سلسلہ کے معروف بزرگ حضرت شیخ سماء الدین ملتانیؒ سے غیر معمولی عقیدت ومحبت تھی اور شیخ بھی سلطان کی قدر کرتے تھے شیخ سماء الدین ملتانیؒ کے مرید وخلیفہ شیخ محمد جمالیؒ تھے جنہوں نے "سیر العارفین" تصنیف کی تھی۔ ان کا بیان ہے۔

ایک روز وہ اپنے مرشد کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ سلطان بہلول لودھی کے پروانہ نویس کا بیٹا شیخ محمد، شراب کے نشہ میں ان کی مجلس میں آگیا۔ شیخ محمد جمالیؒ نے اس کو ملامت کرنا چاہا، لیکن شیخ سماء الدین نے فوراً حافظ کا یہ شعر پڑھا:

ہمہ کس طالب یار اند، چہ ہشیار چہ مست
ہمہ جا خانۂ عشق است چہ مسجد کنشت

یعنی ہر شخص محبوب کی صحبت کا طالب ہے ذی ہوش ہو یا مدہوش ہر مقام خانۂ عشق ہے، خانۂ خدا ہو کہ بت خانہ اس شعر کے سنتے ہی بدمست شیخ محمد پر ایک خاص کیفیت طاری ہوگئی اور اسی وقت اس نے توبہ کی اور حلقہ بیعت میں داخل ہو کر زہد وتقویٰ کا ایک اچھا نمونہ بن گیا۔ ہندوستان کی بزم رفتہ کی سچی کہانیاں، حصہ اول: مرتبہ سید صباح الدین عبدالرحمٰن، ایم اے۔ مطبع اعظم گڑھ۔ ۱۹۶۸ء، ص: ۱۷۴۔

تصوف کا منشا چونکہ اصلاح قلوب اور دلوں کی آئینہ گری ہے لہٰذا خود حضرات صوفیہ کے قلوب ہر طرح کی برائی سے پاک اور پوتر، آئینہ کی طرح شفاف ہوتے ہیں۔ اسی لئے ان برگزیدہ بندوں کے دل میں دنیا کے مال ومتاع کی کوئی وقعت نہیں رہتی اور نہ وہ حصول دنیا کی تمنا میں سرگرداں رہتے ہیں۔ اس ضمن ایک تاریخی واقعہ سپرد قرطاس کیا جارہا ہے تاکہ کچھ تو بزرگانِ دین کے حالات وعادات کا ادراک ہوجائے۔

حضرت سید شاہ عبد اللطیف قادری ذوقی ویلیؒ (۱۱۹۹ھ۔ ۱۱۵۱ھ) کا شمار برصغیر ہندوپاک کے نامور صاحب تصنیف صوفیا میں ہوتا ہے۔ آپ ایک جید عالم اور قادر الکلام شاعر بھی تھے۔ آپ کے معتقدوں میں حاکم کرناٹک نواب محمد علی ولاجاہ (متوفی ۱۲۱۰ھ) کا نام نمایاں ہے۔ نواب صاحب نے آپ کی خدمت اقدس میں یومیہ جاگیر

کا پروانہ نذر کیا تو آپ نے یہ کہتے ہوئے اسے نذر آتش کردیا کہ پروانوں کو شمع پر وارفتہ ہوجانا چاہئے۔ یہ دیکھ کر نواب مذکور حیران ہوگئے۔ (دار العلوم لطیفیہ ویلوی کا ادبی منظرنامہ، ڈاکٹر راہی فدائی مطبوعہ ۱۹۹۷ء حیدرآباد ص:۷۵)

حضرات صوفیہ کرام کا سینہ رحم وکرم اور الفت ومحبت کا خزینہ ہوا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اپنے دشمن کو بھی بلا تکلف معاف کردیتے ہیں جس سے عدو بھی ان کا محبت وجاں نثار بن جاتا ہے۔ حضرت سید شاہ عبداللطیف صاحب نقوی قادری معروف بہ قطب ویلوی علیہ الرحمۃ (۱۱۸۹ھ۔۱۲۰۷ھ) کو جب چند شرپسندوں کی سازش کی بنا پر انگریز حکومت کے خلاف جہاد کی ترغیب دینے کے الزام میں قید کیا گیا اور آپ کی رہائی پورے پچاس دن کے بعد باعزت واحترام ہوئی تو اس دوران جیل کے تمام عہدہ دار آپ کے اخلاق کریمانہ سے متاثر ہوکر آپ کے معتقد بن گئے۔

عدالت نے آپ کو یہ اجازت دی کہ آپ اگر چاہیں تو اپنے مخالفین پر ہتک عزت کا دعویٰ داخل کردیں مگر آپ نے توقع کے خلاف ان شرپسند معاندین کو معاف فرمادیا جسے دیکھ کر مذکورہ مخالفین ششدرہ گئے اور بالآخر آپ کے عقیدت مندوں میں شامل ہوگئے۔ (ایضا:ص ۱۹۸)

تصوف چونکہ بلند اخلاق کا متقاضی ہے اس لئے صوفیائے کرام خلق کی خدمت کے لئے ہمہ وقت تیار رہتے ہیں، کبھی مخلوق کے افادے سے پہلوتہی کرتے نہیں ہیں اور ان کا فیض اپنے پرائے سبھی کے لئے عام ہوتا ہے کہ اس نسبت سے عوم الناس کی اصلاح ہوجائے اور ان کے دل کی دنیا بدل جائے۔ یہ راقم الحروف کے استاد شیخ حضرت علامہ شاہ عبدالجبار صاحب قادری باقوی علیہ الرحمہ (۲۰۰۳ء۔ ۱۹۲۷ء) بڑے صاحب بصیرت وباتصرف بزرگ تھے۔ ایک مرتبہ آپ کو شدید بخار ہوگیا۔ دن بھر یہی حالت رہی اور رات دیر گئے آنکھ لگی۔ اتنے میں کسی نے پے درپے آپ کے کمرے کے دروازہ پر دستک دی۔ دروازہ کھولا گیا تو آپ نے دیکھا کہ ایک شخص اپنے کم عمر فرزند کو ہاتھو میں اٹھائے ہوئے ہے اور وہ نونہال مسلسل روئے جارہا ہے۔ آپ نے دریافت حال کیا تو پتہ چلا کہ بچے کو بچھو نے ڈنک ماردیا ہے جسم میں زہر سرایت کرنے کی وجہ سے اس معصوم کی حالت دگرگوں ہورہی تھی۔ ان دنوں شہر کڈپہ میں نصف شب کے بعد کسی ڈاکٹر کو تلاش کرنا جوئے شیر لانے کے مترادف تھا۔ شاید یہی وجہ تھی کہ باپ اپنے بیٹے کو لے کر دعا کے لئے حضرت والا کی خدمت اقدس میں پہنچا۔ آپ نے فوراً اس کو اپنے کمرہ میں بٹھایا، چند آیات قرآنی پڑھتے ہوئے درد کے مقام پر اپنا دست مبارک رکھا اور جسم پر دم کیا۔ حضرت قبلہ نے یہی عمل کئی بار دہرایا، یہاں تک کہ جسم سے زہر کا اثر غائب ہوگیا اور وہ معصوم خاموش ہوکر نیند کی آغوش میں چلا گیا۔

آج جب کہ دور حاضر کا معاشرہ مفاد پرستی کی لعنت کا شکار رہے، قوت قاہرہ کے تسلط اور ظلم وعدوان کے تفوق کو کامیابی وفتح مندی کی واضح علامت سمجھا جارہا ہے فرد کا رجحان اور جماعت کا میلان زیادہ تر شر وفساد کی طرف ہوگیا ہے۔ نیکیوں کی ریاکاری، عبادتوں کی ظاہری داری، تبرک وتقدس کی بے حرمتی اور برائیوں کی رونمائی کو کمال فن اور جمال ہنر کے طور پر پیش کیا جارہا ہے۔ روابط باہمی، صلہ رحمی، احترام آدمی اور ازالۂ غلط فہمی کو بالائے طاق رکھ دیا گیا ہے، ایسی سنگین صورت حال میں کچھ نہ کچھ اصلاح معاشرہ کی امید کسی طبقے سے کی جاسکتی ہے اور اس افرا تفریط کی انتہاؤں میں، مسالک کے باہم تباغض اور فروعات میں، آپسی نزاع وتصادم کے ماحول میں اعتداس واعتماد کی فضا قائم کرنے کی مخلصانہ جدوجہد کسی حلقہ سے ممکن ہے تو وہ اہل اللہ کا حلقہ اور اہل تصوف کا طبقہ ہے، جن کا طریقۂ کار دنیا طلبی، مفاد پرستی، حقوق انسانی کی پامالی اور بدظنی وبدکرداری جیسے رذائل کے مقابلہ میں بہترین اخلاق، بلند کردا، اعلیٰ اقدار اور عمدہ اطوار کے ذریعہ انسانیت کی صلاح وفلاح کا بیڑا اٹھانا ہے۔

لہٰذا ہمیں چاہئے کہ عملاً تصوف کو اختیار کریں اور صوفیائے صافیہ کے راستے پر چلتے ہوئے اپنے گفتار وکردار کو انسانیت کی بھلائی اور خیر سگالی کا مرکز ومنبع بنائیں تاکہ دنیا کو پھر سے امن ومان اور سکون وطمانیت کا موسم بہار دیکھنا نصیب ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمارے عزائم کو اپنے حبیب پاک ﷺ کے صدقے میں شرف قبولیت عطا کرے۔ آمین

وآخر دعوانا عن الحمد اللہ رب العالمین.

شریعت اور طریقت

شریعت اور طریقت آپس میں دونوں روح اور جسم کے مانند ہیں۔ ان دونوں کو ملحوظ رکھ کر بندہ بندگی کی معراج حاصل کرلیتا ہے۔

ممبئی کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم

طہورا سوئیٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برفی
ملائی مینگو برفی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ

مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔

و دیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طہورا سوئیٹس ®

بلاسس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی-۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

GRAPHTECH

مولانا یوسف اصلاحی

کاروبار کے آداب

۱۔ دلچسپی اور محنت کے ساتھ کاروبار کیجئے اپنی روزی خود اپنے ہاتھوں سے کمائیے اور کسی پر بوجھ نہ بنئے۔ ایک بار حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک انصاری آئے اور انھوں نے حضور ﷺ سے کچھ سوال کیا۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: ''تمہارے گھر میں کچھ سامان ہے؟ صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ''یارسول اللہ ﷺ صرف دو چیزیں ہیں، ایک ٹاٹ کا بچھونا ہے جسے ہم اوڑھتے بھی ہیں اور بچھاتے بھی ہیں اور ایک پانی کا پیالہ ہے۔'' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ دونوں چیزیں میرے پاس لے آؤ۔'' صحابیؓ دونوں چیزیں لے کر حاضر ہوگئے۔ آپ نے وہ دونوں چیزیں دو درہم میں نیلام کردیں اور دونوں درہم ان کے حوالے کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ایک درہم سے تو کچھ کھانے پینے کا سامان خرید کر گھر والوں کو دے آؤ۔ ایک درہم سے کلہاڑی خرید کر لاؤ۔ پھر کلہاڑی میں آپ ﷺ نے اپنے مبارک ہاتھوں سے دستہ لگایا اور ارشاد فرمایا: جاؤ جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر لاؤ اور بازار میں بیچو۔ پندرہ دن بعد ہمارے پاس آکر روداد سنانا۔ پندرہ روز بعد جب وہ صحابی رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے تو انھوں نے دس درہم جمع کر لئے تھے۔ آپ ﷺ خوش ہوئے اور ارشاد فرمایا: ''یہ محنت کی کمائی تمہارے لئے اس سے کہیں بہتر ہے کہ تم لوگوں سے مانگتے پھرو اور قیامت کے روز تمارے چہرے پر بھیک مانگنے کا داغ ہو۔

۲۔ کاروبار کو فروغ دینے کے لئے ہمیشہ سچائی اختیار کیجئے۔ جھوٹی قسموں سے سختی کے ساتھ پرہیز کیجئے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس شخص سے نہ بات کرے گا نہ اس کی طرف منہ اٹھا کر دیکھے گا اور نہ ہی اس کو پاک کرکے جنت میں داخل کرے گا جو جھوٹی قسمیں کھا کر اپنے کاروبار کو فروغ دینے کی کوشش کرتا ہے۔ (مسلم شریف)

آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: اپنا مال بیچنے کے لئے کثرت سے جھوٹی قسمیں کھانے سے بچو! یہ چیز وقتی طور پر تو فروغ معلوم ہوتی ہے لیکن آخر کاروبار میں برکت ختم ہوجاتی ہے۔ (مسلم شریف)

۳۔ کاروبار میں ہمیشہ دیانت وامانت اختیار کیجئے اور کبھی کسی کو خراب مال دے کر یا معروف نفع سے زیادہ غیر معمولی نفع لے کر اپنی حلال کمائی کو حرام نہ بنائیے، اللہ کے رسول ﷺ کا ارشاد مبارک ہے: سچا اور امانت دار تاجر قیامت میں نبیوں، صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ساتھ ہوگا۔ (مسلم شریف)

۴۔ خریداروں کو اچھے سے اچھا مال فراہم کرنے کی کوشش کیجئے۔ جس مال پر آپ کو اطمینان نہ ہو وہ ہرگز کسی خریدار کو نہ دیجئے اور اگر کوئی خریدار آپ سے مشورہ طلب کرے تو اسے مناسب مشورہ دیجئے۔

۵۔ خریداروں کو اپنے اعتماد میں لینے کی کوشش کیجئے کہ وہ آپ کو اپنا خیر خواہ سمجھیں آپ پر بھروسا کریں اور انھیں پورا پورا اطمینان ہو کہ وہ آپ کے ہاتھ سے کبھی دھوکہ نہ کھائیں گے۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے: جس نے پاک کمائی پر گزارہ کیا، میری سنت پر عمل کیا اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھا تو یہ شخص جنتی ہے، بہشت میں داخل ہوگا۔ لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! اس زمانہ میں تو ایسے لوگ کثرت سے ہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے بعد بھی ایسے لوگ ہوں گے۔ (ترمذی شریف)

۶۔ وقت کی پابندیوں کا پورا خیال رکھئے۔ وقت پر دکان پر پہنچ جائیے اور جم کر صبر کے ساتھ بیٹھئے۔ حضور ﷺ کا ارشاد عالیہ ہے: رزق کی تلاش اور حلال کمائی کے لئے صبح سویرے ہی چلے جایا کرو کیونکہ صبح کے کاموں میں برکت اور کشادگی ہوتی ہے۔

۷۔ خود بھی محنت کیجئے اور ملازموں کو بھی محنت کا عادی بنائیے

البتہ ملازمین کے حقوق فیاضی اور ایثار کے ساتھ ادا کیجئے اور ہمیشہ ان کے ساتھ نرمی اور کشادگی کا سلوک کیجئے۔ بات بات پر غصہ کرنے اور شبہ کرنے سے پرہیز کیجئے۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے: اللہ اس امت کو پاکیزگی سے نہیں نوازتا جس کے ماحول میں کمزوروں کو ان کا حق نہ دلوایا جائے۔

۸۔ خریداروں کے ساتھ ہمیشہ نرمی کا معاملہ کیجئے اور قرض مانگنے والوں کے ساتھ سختی کیجئے نہ انھیں مایوس کیجئے اور نہ ان سے تقاضے میں شدت کیجئے۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے: اللہ اس شخص پر رحم فرمائے جو خرید و فروخت اور تقاضا کرنے میں نرمی اور خوش اخلاقی سے کام لیتا ہے۔ (بخاری شریف)

اور آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ اللہ اسے روز قیامت کے غم اور گھٹن سے بچائے تو اسے چاہئے کہ تنگ دست قرض دار کو مہلت دے یا قرض کا بوجھ اس کے اوپر سے اتار دے۔ (مسلم شریف)

۹۔ مال کا عیب چھپانے اور خریدار کو فریب دینے سے پرہیز کیجئے، مال کی خرابی اور عیب خریدار پر واضح کر دیجئے۔ ایک بار حضور ﷺ غلے کے ایک ڈھیر کے پاس سے گزرے، آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک اس ڈھیر میں ڈالا تو مبارک انگلیوں میں کچھ نمی محسوس ہوئی آپ ﷺ نے غلے والے سے ارشاد فرمایا: یہ کیا؟ دکان دار نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ اس ڈھیر پر بارش ہو گئی تھی۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو پھر تم نے بھیگے ہوئے غلے کو اوپر کیوں نہیں رکھ دیا تا کہ لوگ اسے دیکھ لیتے، جو شخص دھوکا دے اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔

۱۰۔ قیمتیں چڑھنے کے انتظار میں کھانے پینے کی چیزیں روک کر اللہ کی مخلوق کو پریشان کرنے سے سختی کے ساتھ منع کیا گیا۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ذخیرہ اندوزی کرنے والا کیسا برا آدمی ہے۔ جب اللہ چیزوں کو سستا فرماتا ہے تو وہ غم میں گھلتا ہے اور جب قیمتیں چڑھ جاتی ہیں تو اس کا دل باغ باغ ہو جاتا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

۱۱۔ خریدار کو اس کا پورا حق دیجئے۔ ناپ تول میں دیانت داری کا اہتمام کیجئے۔ لینے اور دینے کا پیمانہ ایک رکھئے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ناپ تول والے تاجروں کو خطاب کرتے ہوئے آگاہ کیا: تم لوگ دو ایسے کاموں کے ذمہ دار بنائے گئے ہو جن کی وجہ سے تم سے پہلے گزری ہوئی قومیں ہلاک ہوئیں۔

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: ناپ تول میں کمی کرنے والوں کو لئے ہلاکت ہے۔ جو لوگوں سے ناپ تول کر لیں تو پورا پورا لیں اور جب ان کو ناپ تول کر دیں تو کم دیں۔ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ یہ زندہ کر کے اٹھائے بھی جائیں گے۔ ایک بڑے ہی سخت دن میں جس دن تمام انسان رب العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے۔

۱۲۔ تجارتی کوتاہیوں کا کفارہ ضرور ادا کرتے رہئے اور اللہ کی راہ میں دل کھول کر صدقہ و خیرات کرتے رہا کیجئے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے تاجروں کو ہدایت فرمائی کہ اے کاروبار کرنے والوں! مال کے بیچنے میں لغویات کرنے اور جھوٹی قسم کھانے کا بہت امکان رہتا ہے تو تم لوگ اپنے اموال میں سے صدقہ ضرور کیا کرو۔ (ابوداؤد)

۱۳۔ اور اس تجارت کو بھی ذہنوں سے اوجھل نہ ہونے دیجئے جو دردناک عذاب سے نجات دلانے والی ہے اور جس کا منافع فانی دولت نہیں بلکہ ہمیشہ کی کامرانی اور لازوال عیش ہے۔ قرآن میں ہے: اے مومنو! میں تمہیں ایسی تجارت نہ بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دلائے (یہ کہ) تم اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانوں سے جہاد کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہوگا۔

اقوال زریں

دشمن پر رحم کرنا کوئی آسان بات نہیں۔ خاص کر اس وقت جب بدلہ لینے کا موقع حاصل ہو۔ آنحضرت ﷺ نے اگر چہ اہل مکہ کے ہاتھوں طرح طرح کی بیشمار تکالیف اور اذیتیں اٹھائیں۔ لیکن پھر بھی آپ نے ان کی بھلائی اور بہتری کے لئے دعا فرمائی ایک بار صحابہؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! دشمنوں کے حق میں آپ بددعا کیوں نہیں فرماتے؟ فرمایا: میں دنیا کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ نیز یہ بھی ممکن ہے کہ ان کی اولاد دولتِ اسلام سے بہرہ ور ہو سکے۔

☆ اللہ تعالیٰ پانچ چیزوں کے ساتھ پانچ چیزیں عنایت کرتا ہے۔ شکر کے ساتھ مال کی زیادتی۔ دعا کے ساتھ اجابت۔ استغفار کے ساتھ بخشش۔ صدقہ کے ساتھ قبولیت۔ رحم کے ساتھ رحمت۔

کمالات جفر (حاضری مطلوب)

حکیم سرفراز حسین زاہد ملتان، پاکستان

شائقین عملیات کی خدمت میں پچھلی اقساط میں بتائے گئے طریقے کی یہ تیسری کڑی ہے۔اس سے قبل آپ نے دو طریقے یقینی کامیابی امتحان اور کشائش رزق کے بارے میں دیکھے ۔ اس دفعہ حاضری مطلوب بذریعہ علم جفر خصوصی طریقہ دے رہا ہوں ۔ یہ حسابی طریقہ پر آپ ذرا غور وتدبر کریں ادراکی قوتیں کھلتی جائیں گی۔ یہ علم جفر کے شائقین کے لئے تحفہ ہے ایسے سینے کے راز کتابوں میں نہیں ملتے۔ میں نے بڑی کوشش کی کہ بھارت میں کوئی علم جفر کا متوالہ مل جائے لیکن ناکامی ہوئی۔ اگر کوئی علم جفر جاننے والا میری یہ تحریر پڑھے تو مجھے خوشی ہوگی اگر وہ میرے ساتھ رابطہ کرے۔اخبار الجفر اور آثار الجفر میں انشاءاللہ روابط بڑھانے کی پوری کوشش کروں گا۔

اس دفعہ جو عمل دے رہا ہوں یہ حب کا لاثانی عمل کہلانے کا حقدار ہے۔اس طریقہ میں اعداد متحابہ کی شمولیت نے تاثیر میں کامل کردیا ہے۔ایک بات واضح کردوں، جفری عملیات میں اعداد کا وزن برابر کیا جاتا ہے ترازو کے دونوں پلڑوں کو برابر کہا جاتا ہے۔یہ عمل ذرا مشکل حسابی طریق پر بنے۔غور سے سمجھئے گا۔مثال معہ تشریح حاضر ہے۔

۱۔نام طالب معہ والدہ: شاہد حسن بن قراۃ العین اعداد ۱۳۸۲

جاذب اعداد ۷۰۶

رک اعداد ۲۲۰

میزان ۲۳۰۸

۲۳۰۸×عدد حبیب ۲۲

۵۰۷۷۶=۲۲×۲۳۰۸۔عدد اول

۲۔نام مطلوب معہ والدہ۔ام فروہ بنت زاہدہ بتول اعداد ۷۹۲

مجذوب اعداد اعداد ۷۵۱

رفد اعداد ۲۸۴

میزان ۱۸۲۷

۱۸۲۷×عدد مطیع ۱۲۹

۲۳۵۶۸۳=۱۲۹×۱۸۲۷عدد دوم

۳۔عدد اول+عدد دوم+عدد آیت: وبغت تاقصنع عینی سورت طٰہ آیت نمبر ۳۹۔

۵۲۴۲۶۵=۲۱۲۳+۲۳۵۶۸۳+۵۰۷۷۶ اصل اعداد نمبر۱

۴۔لفظ محبت=۸۵۵۰=۱۹×۴۵۰

لفظ شدید=۴۷۷۰=۱۵×۳۱۸

۱۳۳۲۰ ۳۴

اب اصل اعداد نمبر۱ سے نمبر۴ کے اعداد تفریق کریں۔

۱۲۷۷۳۶=۴÷۵۱۰۹۴۵=۱۳۳۲۰-۵۲۴۲۶۵ باقی ۱ بچا

اگلا عمل: ۱-۱۲۷۷۳۶

محبت ۴۵۰

۱	۱۲۸۱۸۶ ۴۵۰	۶	۱۳۰۱۷۲ شدید۔ ۳۱۸
۲	۱۲۸۶۳۶ شدید ۳۱۸	۷	۱۳۰۴۹۰ ۳۱۸
۳	۱۲۸۹۵۴ ۳۱۸	۸	۱۳۰۸۰۸ ۴۵۰
۴	۱۲۹۲۷۲ محبت ۴۵۰	۹	۱۳۱۲۵۸ ۴۵۰
۵	۱۲۹۷۲۲ ۴۵۰	۱۰	۱۳۱۷۰۸ شدید ۳۱۸
۱۱	۱۳۲۰۲۶ شدید ۳۱۸	۱۲	۱۳۲۳۴۴ محبت ۴۵۰ باقی اضافہ ۱

۱۳۳۲۲۵ شدید ۳۱۸	۱۴	۱۳۲۷۹۵ ۴۵۰	۱۳
۱۳۳۸۸۱	۱۶	۱۳۳۵۶۳ شدید ۳۱۸	۱۵

نوٹ: عمل کے شروع میں یہ لوازمات ہونگے۔

۱	اعداد طالب معہ مادر	۱۳۸۲
۲	اعداد مطلوب معہ مادر	۷۹۲
۳	اعداد جاذب	۷۰۶
۴	اعداد مجذوب	۷۵۱
۵	اعداد حبیب	۲۲
۶	اعداد مطیع	۱۲۹
۷	اعداد رک	۲۲۰
۸	اعداد رفد	۲۸۴

۷۸۶

جبرائیل

۱۳۰۸۰۸	۱۳۲۰۲۶	۱۳۳۲۲۵	۱۲۸۱۸۶
۱۳۲۷۹۵	۱۲۸۶۳۶	۱۳۰۴۹۰	۱۳۴۳۴۴
۱۲۸۹۵۴	۱۳۳۸۸۱	۱۳۱۲۵۸	۱۳۰۱۷۲
۱۳۱۷۰۸	۱۲۹۷۲۲	۱۲۹۲۷۲	۱۳۳۵۶۳

الہم سخر قلب ام فردہ بنت زاہدہ بتول علی حب وعشق

شاہد حسن بن قراۃ العین حاضر شود العجل ۳ الساعۃ ۳ الوحا ۳

نوٹ: اس نقش کا مجموعہ ہر طرف سے ایک ہی ہوگا اور وہ اصل اعداد نمبر ۱۰ کے مطابق ہوگا۔ اگر فرق ہوا تو آپ کا نقش غلط ہے یہی اس میں فن ہے

ساعت زہرہ میں زعفران سے لکھیں۔ سبز کپڑے میں سی کر اپنے پاس رکھے یا بازو پر باندھے۔ باقی کچھ نہیں بتاؤں گا۔ اہل فن وعلم خود اسے اپنے تجربہ کے مطابق استعمال میں لاسکتے ہیں۔

یہ عمل مشکل ضرور ہے۔ مگر ایٹم بم کی طرح کام کرتا ہے۔

◆◆◆◆◆◆

اقوال حضرت غوث الاعظمؒ

☆ ہماری غیبت کرنے والے ہمارے فلاح (کسان) ہیں کہ ہم کو خراج دیتے ہیں، اور اپنے اعمال صالحہ ہمارے اعمال نامہ میں منتقل کردیتے ہیں۔

☆ جب کوئی تم سے کوئی بات تمہاری بے آبروئی کی یا رنج دینے والی کسی شخص کی طرف سے نقل کرے تو اس کو جھڑک دو، اور کہہ دو کہ تو اس سے بھی بدتر ہے کہ اس نے تو ہماری پس پشت یہ بات کہی ہے اور تو ہمارے منہ پر کہتا ہے۔ اسنے ہم کو سنائی نہیں تھی، لیکن تو نے ہمیں سنادی۔

☆ وہ کیا ہی بدنصیب آدمی ہے کہ جس کے دل میں خدا تعالیٰ نے جانداروں پر رحم کرنے کی عادت پیدا نہیں کی۔

☆ تیرے سب سے بڑے دشمن تیرے برے ہم نشین ہیں۔

☆ تمام خوبیوں کا مجموعہ علم سیکھنا اور اس پر عمل کرنا اور دوسروں کو سکھانا ہے۔

☆ دنیا کی محبت سے خاصانِ خدا کو پہنچاننے والی آنکھ اندھی رہتی ہے۔

☆ شکستہ قبروں میں غور کرو کہ کیسے کیسے حسینوں کی مٹی خراب ہورہی ہے۔

☆ جو خدا تعالیٰ سے واقف ہوجاتا ہے وہ مخلوق کے سامنے متواضع ہوجاتا ہے۔

☆ وعظ خالصتاً اللہ کر، ورنہ تیرا گونگا پن ہی بہتر ہے۔

☆ جس عمل میں تجھے حلاوت نہ آئے، سمجھ کہ وہ عمل ہی تو نے نہیں کیا۔

☆ گمنامی کو پسند کر کہ اس میں ناموری کی نسبت بڑا امن ہے۔

☆ جب تک تیرا اترانا اور غصہ کرنا باقی ہے، اپنے آپ کو اہل علم میں شمار نہ کر۔

☆ وہ رزق کی فراخی جس پر شکر نہ ہو اور معاش کی تنگی جس پر صبر نہ ہو، فتنہ بن جاتی ہے۔

☆ اوروں پر ہر دم نیک گمان رکھ اور اپنے نفس پر بدظن رہ۔

مقصدی طنز و مزاح

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الہ الا اللہ

اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

گزشتہ سال صوفی دلدل میاں حج کی تیاریاں کچھ اس طرح کررہے تھے کہ جیسے اناڑی قسم کے چور کسی چوری کی پلاننگ کررہے ہوں، ان کی سوچ یہ تھی کہ حج ایک عبادت ہے اور اس کا پروپیگنڈہ نہیں کرنا چاہئے۔ میں جب اُن سے ملا تو انہوں نے ریاکاری کے خلاف ایک لمبی چوڑی تقریر کرنے کے بعد یہ انکشاف کیا تھا کہ ان کی حج کی تیاری مکمل ہوچکی ہے اور انہوں نے اپنے بہت قریب کے رشتے داروں کو بھی یہ بھنک نہیں پڑنے دی ہے کہ وہ حج کی سعادت سے بہرہ ور ہونے والے ہیں۔

ان کی سن کر میں نے ان سے عرض کیا تھا۔ حضرت پورے شہر کو یہ خبر پہنچ چکی ہے کہ آپ امسال حج کو جارہے ہیں اور اس بات کی چرچا بھی عام ہے کہ آپ چھپ چھپ کر حج کی تیاریاں کررہے ہیں۔ ایک جم غفیر سے یہ خبر سننے کے بعد ہی میں آپ کو مبارک باد دینے آیا ہوں۔

اب ہم کیا کریں۔'' انہوں نے کسی قدر بیزاری کے ساتھ کہا۔'' ہم نے تو اتنا چھپایا کہ اپنے خدا تک کو خبر نہیں ہونے دی۔ اُف توبہ میں نے یہ کیا بول دیا، میں یہ کہنا چاہ رہا تھا کہ میں نے تو اپنی بیوی بچوں کو بھی نہیں بتایا تھا کہ میں حج کو جارہا ہوں۔ خدا ہی جانے یہ خبر پورے شہر میں کیسے پہنچ گئی۔

میرے بھائی چلو تم بھی اس خبر سے باخبر ہوگئے ہو، لیکن بس اتنی گزارش ہے کہ اس بات کو زیادہ مت پھیلانا۔ میں حج بہت خاموشی کے ساتھ کرنا چاہتا ہوں۔ اس طرح کہ لوگ سمجھ ہی نہ سکیں کہ میں نے حج کرلیا ہے۔

آخر اتنا چھپانے کی ضرورت کیا ہے۔'' میں نے ایسے ہی پوچھ لیا تھا۔''

وہ اپنی انٹرنیشنل قسم کی داڑھی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولے تھے، لوگوں نے حج کو بھی ریاکاری کا ایک ذریعہ بنالیا ہے اور اپنے نام کے آگے پیچھے لفظ حاجی اس طرح فٹ کرلیتے ہیں کہ مجھ جیسے لوگوں کو تو ان کا نام لیتے ہوئے شرم سی آنے لگتی ہے۔

لیکن حضرت اتنا چھپانے کے بعد بھی اس بات کا چرچا پورے شہر میں ہے کہ آپ حج کو جارہے ہیں، نہ جانے کتنے لوگ مجھ سے یہ بات کہہ چکے ہیں کہ صوفی دلدل میاں اس سال حج کو تشریف لے جارہے ہیں۔

خدا ہی جانے یہ خبر کس طرح پورے شہر میں پھیل گئی۔'' انہوں نے حیرت کا اظہار کیا۔'' اور بولے اور ایک بار جب میری زوجہ اپنی بہن کو فون پر یہ بتارہی تھی کہ ہم دونوں حج کی تیاری کررہے ہیں تو اس نے واللہ نہایت ذمہ داری سے یہ بھی کہا تھا کہ دیکھو یہ بات کسی کو نہ بتانا، کیوں کہ ہم ایک مثالی حج کرنا چاہتے ہیں اس طرح کہ کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو۔

یقیناً افسوس کی بات ہے۔'' میں بولا'' جب آپ لوگوں کو اپنے حج کی اطلاع دیتے ہوئے نہایت ذمہ داری کے ساتھ یہ فرماتے رہے ہیں کہ بھئی یہ خبر کسی اور تک نہ پہنچانا تو پھر لوگوں کو یہ حرکت نہیں کرنی چاہئے کہ دوسروں کے کانوں میں یہ خبر انڈیلیں۔ دراصل لوگ آپ کی طرح ذمہ دار نہیں ہیں اور یہ بھی طے ہے کہ جو بات کسی کے کان میں کہی جاتی ہے وہ اس بات کو ضرور پھیلاتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ وہ بھی ہر سامع سے یہ گزارش کرتا ہو کہ بھائی اس خبر کو بس اپنے تک محدود رکھنا۔ ہرگز ہرگز کسی اور کو نہ بتانا۔ اس کے بعد میں نے مشفقانہ انداز میں کہا؟

میرے بہت ہی پیارے صوفی دلدل میاں صاحب جب ہم اپنا راز خود محفوظ نہیں رکھ سکتے تو ہمیں دوسروں سے یہ توقع نہیں رکھنی چاہئے کہ وہ ہمارے راز کی حفاظت کرسکیں گے۔

چلو چھوڑو۔" انہوں نے ایک زنانہ قسم کی انگڑائی لیتے ہوئے کہا" ہم نے اس راز کو چھپانے کی جتنی کوشش کرنی چاہئے تھی کرلی۔ اس کے بعد بھی یہ خبر پوری دنیا میں گشت کر چکی تو ہم ہم کیا کریں۔ اب ہم مکلف نہیں رہے اور جب مکلف ہی نہیں رہے تو انشاء اللہ آخرت کی مار سے ہم محفوظ رہیں گے، ہیں نا فرضی بھائی!

آپ صحیح کہہ رہے ہیں، آپ جیسے صوفیوں میں یہی تو کمال ہوتا ہے کہ چت بھی اپنی رکھتے ہیں اور پٹ بھی۔" میں مدبرانہ انداز میں بولا" آپ کی باتوں میں کتنا بھی جھول ہو، لیکن سننے والے کی تو روح وجد کرنے پر مجبور ہو جاتی ہے۔ تازہ مثال یہ ہے کہ آپ جو کچھ بول رہے ہیں میں اس سے مطمئن نہیں ہوں، لیکن میری روح ہے کہ جسم سے باہر نکل کر رقص کرنے کے لئے تیار ہے۔

فرضی بھائی، یہ بھی ایک کرامت ہے۔ صوفی دلدل ناک آنکھ، ہونٹ سب اعضاء سے مسکرا رہے تھے اور ان کی داڑھی کا ایک ایک بال زلف گرہ گیر کی طرح اپنی اہمیت سے مطمئن مسرور نظر آ رہا تھا۔

انہوں نے کہا، آپ جیسے دوستوں کی دعاؤں کی وجہ سے اس طرح کی کرامتوں کا ایک بہت بڑا خزانہ ہمارے پاس موجود ہے، لیکن ہم ریاکار نہیں جو ان کی چرچا کرتے پھریں، کتنی کرامتیں تو ایسی ہیں کہ واللہ ہم خود انہیں خود سے بھی چھپاتے ہیں کہ ہمارا نفس کسی خوش فہمی کا شکار ہو کر گمراہی کے کسی میدان میں چھلانگ نہ لگا دے۔ ہم تمہیں اپنی ایک تازہ ترین کرامت بتائیں۔ گزشتہ جمعہ کو یہ ہوا کہ ہمارے دل میں تربوز کھانے کی خواہش پیدا ہوئی اور ٹھیک دو گھنٹے کے بعد ہمارا ایک مرید گاؤں سے تربوز لے کر آ گیا۔ اس نے بتایا کہ اس نے پیران پیر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کو خواب میں دیکھا جو اس سے یہ اصرار کر رہے تھے کہ جاؤ اور اپنے پیر کی خدمت میں ایک تربوز پیش کرو۔

عجیب بات ہے۔" میں نے ان کی بات کا یقین نہ کرتے ہوئے کہا۔"

اس طرح کی کرامتوں کا ایک پورا اسٹاک ہمارے پاس ہے۔" وہ بولے" ان کو ہم چھپاتے چھپاتے تھک گئے ہیں، پھر بھی کچھ کرامتیں تو خود بخود ظاہر ہو جاتی ہیں۔

یہ بھی ایک کرامت ہی ہے کہ آپ کی پوشیدہ کرامتیں بھی لوگوں تک پہنچ جاتی ہیں اور آپ اس کی بزرگی کی کھلم کھلا تصدیق کرنے لگتی ہیں، جیسے صرف مجھ جیسے مدبر لوگ ہی سمجھ سکتے ہیں۔ اللہ کرے زور کرامت اور زیادہ۔

صوفی دلدل میاں یہ بات سن کر اس طرح خوش ہو رہے تھے کہ جیسے میں سچ مچ ہی ان کی تعریفوں کے پل باندھ رہا ہوں، حالانکہ میں اچھی طرح سمجھتا ہوں کہ وہ کیا ہیں اور کس کھیت کے بتھوے ہیں، ان کی خوشی میں اضافہ کرنے کے لئے میں نے کہا۔ میں آپ کو ایئرپورٹ تک چھوڑنے جاؤں گا۔

سبحان اللہ۔ ان کی داڑھی کا ایک ایک بال کھل اٹھا اور ان کی دونوں آنکھیں مارنے خوشی کے ایک دوسرے کے ساتھ کبڈی کھیلنے لگیں۔ وہ تقریباً اچھل کر بولے۔ پھر تو مزہ آ جائے گا، دیوبند سے دہلی تک ایسا لگے گا کہ جیسے قدم قدم پر ہم پکنک منا رہے ہیں اور ایک دوسرے سے تعلق کا حق ادا کر رہے ہیں۔ فرضی صاحب، یہ تو میں جانتا ہوں کہ آپ اس ملت کے بہت مفکر ہیں، اگر میرا بس چلتا تو میں آپ کو دن دھاڑے امیر الہند کا خطاب دے کر چھوڑتا اور آپ کے سر پر وہ پگڑی باندھتا کہ جس کی برکتوں کو سارا جہاں محسوس کرتا، لیکن آج مجھے اندازہ ہوا کہ آپ کے جسم میں ایک خوش اخلاق قسم کا انسان سانسیں لیتا ہے۔ آپ ہم جیسے لوگوں کو خوش کرنے کے لئے کیسے کیسے منصوبے منٹوں سکنڈوں میں بنا لیتے ہیں۔ انشاء اللہ اس سفر میں بہت مزہ آ جائے گا اور میری بیوی فاخرہ بھی بہت خوش ہوگی وہ بھی آپ کے ساتھ سفر کرنے کی بہت متمنی ہے۔

ماشاء اللہ، اب تو میں سفر کی تیاری کل سے ہی شروع کر دوں گا۔ میں نے سنا ہے کہ آپ کی زوجہ بہت خوش اخلاق ہیں۔

حد سے زیادہ۔" انہوں اپنے دبلے پتلے سینے کو پھلا کر کہا" ان کی خوش اخلاقیوں کی انتہا تو یہ ہے کہ وہ کسی بھی مسلمان مرد سے پردہ نہیں کرتیں۔ ان کا کہنا یہ ہے کہ مسلمان خود اپنی آنکھوں کی حفاظت کرتے ہیں، تو پھر ان کے سامنے اپنے چہرے کو ڈھکنے سے کیا حاصل؟

بہت گہری بات ہے۔" میں بولا" میں ایسی محترم خاتون سے اب تک نہیں ملا، یہ افسوس کی بات ہے۔ اگر آپ یہ بات مجھے پہلے بتا دیتے تو میں حج کے سفر میں از تا آخر آپ دنوں کے ساتھ رہتا۔

بڑے قدردان ہو بھائی۔ صوفی دلدل میاں کی آنکھیں بھیگ گئی

تھیں، وہ میرے جذبہ محبت سے بہت خوش ہوئے اور انہیں یہ اندازہ پہلی بار ہوا کہ میں اچھے لوگوں اور بالخصوص اچھی خاتون کی کتنی قدر کرتا ہوں۔ انہوں نے یہ بھی کہا۔ میری بیوی تو تمہارے حسن واخلاق کی بہت تعریفیں کرتی ہیں اور تمہارے مضامین پڑھ کر تنہائی میں اتنا ہنستی ہے کہ مجھے یہ شک ہونے لگتا ہے کہ شاید یہ پاگل ہوگئی ہے۔ لیکن میری بیوی کا معاملہ بالکل برعکس ہے۔ ''میں نے کہا'' اس نے میری مرتب کردہ کتاب اذان بت کدہ از حرف اول تا حرف آخر پوری کی پوری پڑھ لی اور ایک بار بھی اس کے ہونٹوں پر ہنسی نہیں آئی۔

وہ کیوں؟

وہ اس لئے کہ اس پر خوف آخرت سوار ہے۔ وہ تو شادی کی محفلوں میں بھی مسکراہٹ سے بہت دور رہتی ہے۔

کمال ہے۔ ''انہوں نے تحیر کا اظہار کیا'' آپ کی صحبت میں بیٹھ کر تو مردے بھی قہقہے لگانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ ایک آپ کی بیوی ہیں کہ ان کو آپ کی تحریریں پڑھ کر بھی ہنسی نہیں آتی۔

دراصل میری بیوی پر اولیاء وقت کا سایہ ہے۔ ملائکہ اس سے مصافحہ کرنے کے لئے میرے گھر مسلسل آتے جاتے رہتے ہیں۔ شاید جنات نے اس کی مسکراہٹوں کو سلب کرلیا ہے۔

خیر مجھے کیا، میری اپنی زندگی ہے اور میں اپنی زندگی سے لطف اندوز ہونے کے لئے آپ جیسے کسی بھی دوست کی بیوی سے گپ بازی کر کے مطمئن ہو جاتا ہوں۔

قابل رحم ہیں آپ۔ خیر آپ ہمارے ساتھ ایئرپورٹ تک جانے کا پروگرام بنایئے۔ ہماری بیوی اپنے اخلاق کے پھول آپ پر نچھاور کردے گی اور آپ اپنی آنکھوں میں حسن اخلاق کی وہ بہاریں دیکھیں گے کہ مرنے کے بعد تک آپ ان کو خوشبوؤں سے محفوظ ہوتے رہیں گے۔

اتنی ترغیب مت دو کہ میں کل سے ہی سفر کی تیاری شروع کردوں اور میری راتوں کی نیند اڑ جائے۔

ان سے رخصت ہو کر میں اپنے گھر لوٹا تو نہ جانے کیوں بانو کا منہ لٹکا ہوا تھا۔ وہ ایسی لگ رہی تھی کہ جیسے کوئی گرد آلود چھتری کسی کھونٹی پر ٹنگی ہوئی ہو۔ میں نے اس کے قریب جا کر کہا، خیریت تو ہے؟

خواب میں کسی گدھے کے دیدار ہوگئے کیا؟ یہ تمہارے مکھڑے پر ۱۲ کیوں بج رہے ہیں؟

اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ تو اکسٹھ باسٹھ کرتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی، اللہ خیر کرے۔

بانو کا یہ انداز قیامت کبریٰ کی یاد دلانے لگتا ہے، بظاہر اس کی یہ ایک ادا ہوتی ہے، لیکن میرے لئے یہ ادا عذاب الٰہی سے کم درجہ نہیں رکھتی، میں نے ڈرتے ڈرتے پوچھا۔ آخر ہوا کیا؟

میرے کسی گناہ کی یاد آگئی کیا؟

اس نے غصے سے مجھے گھورا۔ اُف میرے باپ کے اللہ تعالیٰ! اس وقت مجھے ایسا لگا کہ یہ کسی بگڑی ہوئی ناگن کی طرح مجھے ڈس لے گی اور میرے سب بچے مستند قسم کے یتیم ہو جائیں گے۔ میری زبان پر وہ وظیفہ جاری ہوگیا جو وقت کے سب سے بڑے امام نے مجھے اس وقت یاد کرادیا تھا جب میرے بالغ ہونے میں تین مہینے باقی تھے۔ جل تو جلال تو آئی بلا کو ٹال تو۔

آپ کبھی نہیں سدھریں گے؟ ''اس نے چیخ کر کہا'' بچے جوان ہو رہے ہیں، آپ خود بوڑھے ہو چکے ہیں لیکن آپ ویسے ہی ہیں جیسے کل تھے۔

میں نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا، بھلی مانس ہوا کیا۔ میں تو پچھلے پندرہ سالوں سے حسن بصری بنا ہوا ہوں۔ کوئی شریف عورت بھی اگر میرے قریب سے گزرتی ہے تو میں اس طرح ایک طرف کو سمٹ جاتا ہوں کہ جیسے یہ مجھے ڈس لے گی۔ اپنی اس حرکت کی وجہ سے میں عورتوں میں بدنام ہو کر رہ گیا ہوں۔ جو عورتیں میرے دیدار کرنے کے لئے خواہ مخواہ برقعہ پہن لیا کرتی تھیں وہ سب کی سب بے شرم ہو کر میرے سامنے دندناتی ہیں اور میں انہیں اپنی سگی بہن سمجھنے کی غلطیوں میں مبتلا ہوں اور ایک تم ہو کہ کسی طرح تمہیں قرار ہی نہیں آتا۔

بانو نے پھر آنکھیں نکالی، اور اس نے رُندھی ہوئی آواز میں کہا۔

آج صبح خالہ بشیرن آئی تھیں، وہ بتا رہی تھیں کہ تم نے قرینہ نام کی کسی خاتون کا ہاتھ کسی محفل میں پکڑ لیا تھا اور اس نے شور مچا کر سارے پنڈال کے لوگوں کو جمع کرلیا تھا، آپ کی بہت رسوائی ہوئی، آپ کے خلاف خوب نعرے بازی ہوئی، بے حیا قسم کے لوگوں نے بھی آپ پر اُنگلیاں اٹھائیں، کیا آپ کو شرم نہیں آتی، پہلے تو آپ شوق عشق ہی پورا کیا کرتا تھا

اب کھلم کھلا عورتوں کے ساتھ چھیڑ خانیاں کرتے پھرتے ہو۔ اگر ہمارے بچے سنیں گے تو ان پر کیا گزرے گی۔

خالہ بشیرن کے بارے میں تم یہ جانتی ہو کہ وہ پر کا کبوتر بنا کر اُڑا دیتی ہیں اور رائی کا پربت بنا کر گھٹیا قسم کے لوگوں سے سلامیاں وصول کر لیتی ہیں۔ تمہیں یاد ہوگا کہ انہوں نے عین شادی کے دن مولوی گلفام کی موت کی خبر پورے شہر میں پھیلا دی تھی۔ پورا شہر، ان کے گھر تعزیت کے لئے امنڈ آیا تھا۔ کس قدر تکلیف دہ بات تھی قاضی ان کا نکاح پڑھا رہا تھا اور شہر کے شریف لوگ اس وقت ان سے اظہار تعزیت بھی کر رہے تھے اور شہر کے لوگ ان کی موت کی خبر سن کر اتنے بدحواس ہو گئے تھے کہ ان ہی سے کہہ رہے تھے آپ اچانک کیسے مر گئے۔ ابھی تو آپ جوان تھے، خیر جو ہوا سو ہوا اللہ آپ کی مغفرت کرے اور آپ کی ہونے والی بیوی کو صبر دے جو سہاگن بننے سے پہلے ہی بیوہ ہو گئی۔

مولوی گلفام بہت ہی شریف قسم کے انسان تھے، انہوں نے تعزیت کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا اور اپنی شادی میں کر کل ڈالنے کی غلطی سے خود کو محفوظ رکھا۔

اس موقعہ پر خالہ بشیرن کو کچھ لوگوں نے گھیر لیا اور مسٹر کلن نے تو ان کے برقعہ میں ہاتھ ڈال کر کہا تھا کہ یہ خبر تم نے اڑائی ہے۔ کیوں کہ تم ہی عورتوں میں سب سے زیادہ بے شرم ہو اور کوئی بھی جھوٹ بولتے ہوئے تمہیں کوئی تکلف نہیں ہوتا۔ ایک دن تم ہی سنا رہی تھی کہ انہوں نے یہ سن کر یہ جواب دیا تھا کہ مرد کے لئے شادی ایک موت ہے اور عورت کے لئے ایک زندگی اس لئے میں نے کہہ دیا تھا کہ مولوی گلفام مر گئے ہیں، اللہ ان کو دوسرے جہاں میں خوش رکھے۔

تم خالہ بشیرن کے بارے میں خوب جانتی ہو کہ وہ کتنی مکار عورت ہے اور جھوٹ بولنے میں پوری دنیا میں ان کا کوئی ثانی نہیں۔ تم نے پھر بھی ان کا یقین کیا اور اس شوہر پر شبہ کیا جو پچھلے پندرہ برسوں سے تمہارا غلام بے دام بنا ہوا ہے، کل ہماری چھوٹی بیٹی نہیں کہہ رہی تھی کہ ہمارے ابو ہمارے سامنے ایک نوکر سے لگتے ہیں، یقین کرو بیگم کہ یہ جملہ سن کر میرا تین مرتبہ ہارٹ فیل ہوا مگر بفضل رب میں مرا ایک دفعہ نہیں۔

بانو کی ایک خاص بات یہ ہے کہ اس کا غصہ ایک سکینڈ کی چوتھائی میں کافور بن کر اڑ جاتا ہے اور پیارے قارئین مجھے تو آپ جانتے ہی ہیں میں ان لوگوں کو بھی ایک پل میں ہنسا دیتا ہوں جنہوں نے نہ ہنسنے کی قسمیں کھا رکھی ہوں۔ بانو کے چہرے میں کچھ اطمینان سا اُبھرا تو مجھے کچھ کہنے سننے کا حوصلہ ملا۔ میں نے پوچھنے کی جسارت کی کہ یہ مختصر بات جو تم نے خالہ بشیرن کے حوالہ سے کہی ہے اس کی شرح کیا ہے؟

وہ بتا رہی تھیں کہ میری بہو فرضی پر نظر رکھا کرو، ان کا دل آج بھی جوان ہے اور یہ تو کسی بھی وقت کسی بھی جگہ چھلانگ لگا دیتا ہے۔ میں اگر جھوٹ بولوں تو ابھی اسی جگہ بیٹھی بیٹھی خاک میں مل جاؤں اور میری آنے والی سات پشتوں کو مرتے وقت کلمہ نصیب نہ ہو، یہ تو اب بھی عورتوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ اس طرح کر لیتے ہیں کہ اگر مجھے اس طرح کوئی خواب میں بھی چھیڑیں تو میں ڈوب کر مر جاؤں۔

میں نے پوچھا تھا، ہوا کیا؟

اری چچی اقلیدس کی نواسی کی شادی میں ایک عورت کا تیرے میاں نے ہاتھ پکڑ کر کہا۔

کتنے پیارے ہاتھ ہیں، ان ہاتھوں کو دیکھ کر جنت کی حوریں بھی شرمسار ہو جائیں۔

بڑی منحوس عورت ہے یہ بشیرن بھی۔ "میں بولا" بیگم تم جانتی ہو کہ مجھے عورتوں کے ہاتھوں سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ میں نے تو آج تک تمہارے ہاتھوں کی تعریف نہیں کی، جس کے ہاتھوں کی چھوٹی بچی تعریفیں کرنے کا مجھے قانونی حق حاصل ہے اور تمہارے ہاتھوں کی تعریف کرنے میں میرے ایک دوست نے جو کسی خوبصورت عورت کو دیکھ کر بے وقت مر گیا تھا اس نے کہا تھا۔ ان ہاتھوں کو اللہ میاں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہوگا، ایک ایک اُنگلی ایک عجیب وغریب سانچے میں ڈھلی ہوئی ہے، دل چاہتا ہے کہ دین وشریعت کے تمام تقاضوں کو بالائے طاق رکھ کر کم سے کم ایک بار تو ان کو چھو کر دیکھا جائے اور یہ غور وفکر کیا جائے کہ آخر اللہ میاں نے اتنے خوبصورت ہاتھ بنائے کیوں؟ بیگم مجھے آج تک یاد ہے کہ میں یہ بات پہلے ہضم نہیں کر سکا تھا، مگر مجھے کسی طرح کی کوئی بدہضمی بھی نہیں ہوئی تھی۔ میں نے یہ سوچ کر اس کی تعریف کو نظر انداز کر دیا تھا کہ یہ دور نو ہے، اس دور کا کلچر عورتوں کی پنڈلیوں اور ہاتھوں کے ارد گرد ہی چکر لگاتا ہے اور جدید تہذیب میں اس طرح کی تعریفیں کسی شوہر کا ذائقہ خراب نہیں کرتیں۔ بس اس خیال کے آتے ہی میں نے اس

کو چانٹا نہیں مارا۔ البتہ میں نے اس کو گھور کر دیکھا تھا، تا کہ اس کو یقین ہو جائے بس میں ہی تمہارا شوہر ہوں اور بیگم بیوی کی تعریفیں تو ویسے بھی کون برداشت کرتا ہے، لیکن مجھے افسوس ہے کہ تم نے بشیرن کے جھوٹ کو سچ سمجھا، اور تم نے اپنے اوپر اس طرح اُداسی طاری کر لی کہ جیسے کسی عورت کا ہاتھ پکڑنا دنیا کا سب سے بڑا گناہ ہو۔

ویسے مجھے اس بات کا یقین ہے۔''بانو بولی'' کہ آپ اس زندگی میں تو سدھرنے والے ہیں نہیں۔

کس زندگی میں؟ کیا تم اپنے آپ کو زندگی مانتی ہو۔

ایک دن آپ خواب میں بُڑبُڑا رہے تھے، میں سن رہی تھی آپ کہہ رہے تھے کہ میرا ہاتھ چھوڑو کوئی دیکھ لے گا۔

تم جھوٹ بول رہی ہو، حسن اتفاق سے کوئی عورت میرا ہاتھ پکڑے گی تو میں چھڑانے کی کوشش کیوں کروں گا، بھول گئیں۔ ایک دن تمہاری سہیلی نے میرا ہاتھ تمہارے سامنے پکڑ لیا تھا اس وقت تم نے مجھے گھور کر دیکھا تھا اور جواباً میں نے یہ شعر پڑھا تھا۔

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

تم جل بُھن کر کچن میں داخل ہو گئی تھیں اور تمہاری سہیلی کے ہاتھ کا لمس حاصل کر کے میں ایک ہی منٹ میں جنت الفردوس کی سیر کر کے واپس آ گیا تھا۔

اچھا یہ بتاؤ کہ آپ صوفی دلدل میاں کے گھر کیوں گئے تھے؟ ''بانو نے پوچھا۔''

بیگم۔ مجھے تو ان پر ترس آ رہا تھا، بے چارے دونوں میاں بیوی حج کو جا رہے ہیں اور تیاریاں اس طرح چھپ چھپ کر کر رہے ہیں جیسے کوئی قاتل کسی قتل کی منصوبہ بندی میں مصروف ہو۔

آخر کیوں۔''بانو چیخی۔''

وہ اس لئے تا کہ ریاکاری کا ان پر کوئی دھبہ نہ لگ جائے، وہ بتا رہے تھے کہ ہم دونوں میاں بیوی کا یہ ارادہ ہے کہ جنگل سے گزر کر پیدل ایئرپورٹ پہنچیں گے تا کہ لوگوں کے گجروں اور نعروں سے محفوظ رہ سکیں۔

مجھے معلوم ہے کہ ان کی پرہیزگاری کا جغرافیہ، دونوں کنجوس ہیں۔ رشتے داروں کو بتائیں گے تو رشتہ دار مبارک باد دینے کے لئے آئیں گے۔ رشتے دار آئیں گے تو ان کو کھلانا پلانا پڑے گا۔ رشتے داروں کی دعوتیں کرنی پڑیں گی، اس لئے یہ تو ایک اچھی اسکیم ہے کہ چھپ چھپا کر حج کو جاؤ۔ بہت سا خرچ بچ جائے گا اور سر پر یہ سہرا بھی بندھ جائے گا کہ اپنے حج کو اس طرح چھپایا ہے جس طرح بلی اپنے پاخانہ کو چھپاتی ہے۔

لاحول ولاقوۃ۔ بیگم تم نے کیسی بری مثال دی ہے، کیا اس سے زیادہ غلیظ مثال تمہارے دماغ میں نہیں تھی۔

مجھے تو ایسے لوگوں پر غصہ آتا ہے، خواہ مخواہ کی ریاکاری کرتے ہیں، میں اپنے دو مہینے سے یہ خبر سن رہی ہوں کہ وہ دونوں حج کو جا رہے ہیں اور میری ملنے والیوں میں سیکڑوں خواتین کو یہ معلوم ہے کہ وہ صوفی دلدل میاں اور ان کی زوجہ دونوں اس سال حج کو تشریف لے جا رہے ہیں تو پھر یہ چھپا چھپی کا کھیل کیا معنی رکھتا ہے۔

وہ تو یہ دعویٰ کر رہے تھے کہ کسی کو بھی کانوں کان یہ خبر نہیں کہ وہ حج کو جا رہے ہیں، بڑی عجیب بات ہے۔

کچھ بھی عجیب نہیں ہے یہ بھی ریاکاری کا ایک ڈھنگ ہے۔

بس یہی تو بات غلط ہے۔''میں جھلا گیا'' تم میرے ان دوستوں کا بھی اعتبار نہیں کرتیں جو فرشتوں کی طرح معصوم ہیں اور جن سے معانقہ کرنے کے لئے قبر کے مردے تک بے قرار رہتے ہیں۔ جانتی ہو صوفی دلدل میاں کا کیا مقام ہے۔ جو اس جہان فانی میں غوث وقطب کا ہوتا ہے۔ ان کی کرامتوں کا ذکر سن کر آدھا امریکہ دین وشریعت کے سامنے سر جھکانے پر مجبور ہو گیا۔ صوفی دلدل میاں نے ایک دن ایک ستر سال کی بڑھیا کو بہ نظر محبت دیکھ لیا تھا وہ اسی وقت جوان ہو گئی تھی، اس واقعہ کو ستر سال ہو گئے، لیکن وہ بڑھیا آج تک جوان ہے۔ کرامتیں ان کے خاندان کے بائیں ہاتھ کا کھیل رہی ہیں۔ ایک دن وہ مجھے بتا رہے تھے کہ ان سے سب سے پہلی کرامت اس وقت سرزد ہوئی تھی جب وہ ماں کی گود میں تھے، کرامت کیا تھی؟ بانو نے پوچھا۔

اس وقت مجھے یاد نہیں آ رہی ہے۔ لیکن تمہارے سر کی قسم تھی کوئی کرامت ہی اور کرامت بھی زبردست۔ اس کرامت کے بارے میں کئی مؤرخین نے بہت کچھ ایسی کتابوں میں لکھا ہے جو کتابیں اب بالکل ناپید ہو کر رہ گئی ہیں۔ ایسے فانی فی اللہ اور صاحب کرامت لوگ کیوں جھوٹ بولیں گے۔ حج تو ان کے لئے ایک طرح کی تفریح ہے، ان کے مرید

انہیں جب چاہیں حج کراسکتے ہیں، انہیں یہ جھوٹ بولنے کی کیا ضرورت ہے کہ وہ حج کو چھپ چھپا کر کر رہے ہیں۔ ان کی عادتوں کے چرچے تو ساتویں آسمان تک پر ہیں، انہیں ریاکاری کرنے کی ضرورت ہی کیا ہے، لیکن بیگم تم۔ میرے ان اولیاء صفت دوستوں سے کس قدر بدگمان ہو اور کیوں آئے دن ان کا صبر سمیٹتی رہتی ہو، پچھلے ہفتے تم صوفی نمکین پر بھی تبرا کررہی تھیں جب کہ ان کے مریدوں کی تعداد تمہارے سر کے بالوں سے بہت زیادہ ہے، ان کو تو کتنے ہی اندھے لوگوں نے آسمان پر کنکووں کی طرح اڑاتے دیکھا ہے۔ تم ایسی باتوں کا یقین ہی نہیں کرتیں اور تم تو میری کرامتوں کو بھی یقیناً جھٹلاؤ گی، کیوں کہ تمہیں کرامتوں پر یقین نہیں ہے۔ مجھے تمہاری عاقبت کی بہت فکر ہے، خدا ہی جانے حشر کے میدان میں تم پر کیا گزرے گی؟

میری فکر چھوڑو، اپنی فکر کرو۔ داڑھی کے بال پک گئے ہیں اور ابھی تک کھلنڈرے بنے پھرتے ہو۔" بانو کے لب ولہجہ بہت خراب تھا۔"

میں نے کئی بار ہر چند بانو یہ بات سمجھانے کی بھرپور کوشش کی کہ مجازی خدا کا احترام نہایت ضروری ہے۔ ورنہ حقیقی خدا تمہاری طرف دیکھنا بھی پسند نہیں کرے گا، لیکن اس نے بچپن میں کونسی جنم گھٹی کا استعمال کیا ہے کہ یہ ٹس سے مس ہی نہیں ہوتی۔

پیارے قارئین یقین کریں، اس میں وہ تمام صفات موجود ہیں جو ایک اچھی بیوی میں ہونی چاہئیں، لیکن اس میں ایک خرابی یہ بہت بڑی ہے کہ یہ میرے دوستوں کو اچھا نہیں سمجھتی۔ جب کہ میرے دوست اتنے اچھے ہیں کہ ان سے زیادہ اچھا ہونا ممکن ہی نہیں ہے۔ میرے ایک دوست صوفی ہدہد ہیں، بالکل کٹھ بڑھیا کی طرح معصوم اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی یادوں کو تازہ بہ تازہ کرنے والے، ان کے تقوے میں کسی کو بھی کوئی شک نہیں۔ اللہ کے تمام نیک بندے ان کی عزت کرنے پر مجبور سے نظر آتے ہیں، لیکن بانو ان کو بھی کوئی اہمیت نہیں دیتی، اُن بے چاروں سے ایک بار یہ غلطی ہوگئی تھی کہ وہ بغیر آواز دیئے میرے گھر میں گھس گئے تھے۔ اسی وقت بانو غسل کرکے غسل خانہ سے نکلی تھی، وہ صحن میں کھڑے ہوکر اپنے بالوں میں کنگھا کررہی تھی۔ صوفی ہدہد سے دوسری غلطی یہ ہوئی کہ وہ بانو کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھتے رہے۔ بہرحال وہ بھی ایک انسان ہیں اور کسی خوبصورت عورت کو مسلسل دیکھتے رہنے کی غلطی تو کوئی بھی انسان کرسکتا ہے۔ بانو خوبصورت ہے، اس لئے صوفی ہدہد اس کو دیکھتے ہوئے پلک جھپکنے کی بھی غلطی نہ کرسکے اور کھڑے ہوکر اس کو گھورتے ہی رہے۔ بانو پردے کے بارے میں بہت سنگین مزاج رکھتی ہے، اس کا تو بس نہیں چلتا کہ مجھ سے ہی پردہ کرلے، جب اس نے انہیں اس حالت میں دیکھا تو وہ بیلن اٹھا کر ان کی طرف بھاگی، اس وقت صوفی ہدہد کو یہ احساس ہوا کہ از راہ بشریت کوئی بھول ہوگئی ہے، وہ سوری سوری کی رٹ لگاتے ہوئے میرے گھر سے بھاگے۔ اس حادثہ کا ذکر رات کو بانو نے مجھ سے کیا اور جو اس کے منہ میں آیا وہ بکتی رہی۔ میں نے اس کو سمجھایا کہ اتنی سی غلطی سے اس تقوے کا کچھ نہیں بگڑ جاتا جو ہمالیہ پہاڑ سے بھی زیادہ قوی اور مضبوط ہے۔ صوفی ہدہد ہم جیسے معمولی انسانوں کی طرح نہیں ہیں کہ اگر ہم کسی کو ایک بار غلط نظروں سے دیکھ لیں گے تو بس ہماری انسانیت کی ایسی کی تیسی ہوجائے گی، لیکن صوفی ہدہد ان اکابرین میں سے ہیں جن کا تقویٰ چھوٹی موٹی غلطیوں سے ہرگز ہرگز متاثر نہیں ہوتا، لیکن اُف توبہ ہزار بار توبہ۔ بانو کے سر پر تو جوں ہی نہیں رینگتی وہ تو میرے دوستوں سے اس قدر بدظنی رہتی ہے اور اس دن سے وہ صوفی ہدہد اس درجہ بدگمان ہے کہ میں افسوس کے تالاب میں کئی بار غوطے لگا چکا ہوں اور بانو کی عقل کو چھاننے کے لئے کئی بار فہمائشوں کی چھلنی میں ڈال کر چھان چکا ہوں تاکہ کوڑا کرکٹ الگ ہوجائے اور اس کی عقل مثل سچے موتی کے بالکل صاف اور چکنا ہوجائے، لیکن بے سود، سب کچھ بے سود۔

بس اب تو میں نے صبر کرلیا تھا، لیکن آج میرے صبر وضبط کا پیمانہ ایک بار پھر چھلک گیا، جب بانو نے صوفی دلدل میاں کی نیت پر شک کیا اور ان کے بارے میں یہ کفرانہ جملہ بولا کہ میں ایسے ایسے صوفیوں اور مولویوں سے اچھی طرح واقف ہوں، ان کے کھانے کے دانت اور ہیں اور دکھانے کے اور۔

میرے پیارے قارئین سوچو کہ میں چوبیس گھنٹے کیسے ہولناک مناظر سے گزرتا ہوں گا۔ بیوی جب مکمل فلسفی بن جاتی ہے تو شوہروں کے لئے خودکشی کرنے کے لئے کوئی چارہ نہیں رہتا۔ لیکن خودکشی کرنا بھی تو آسان نہیں ہے، کئی بار مرنے کی منصوبہ بندی کرتا ہوں لیکن طبیعت موت کی طرف مائل نہیں ہوتی، اس لئے مجبوراً ابھی تک جی رہا ہوں۔ ان حالات میں میرے لئے آپ کا کیا مشورہ ہے؟ (یار زندہ صحبت باقی)

قسط نمبر: ۱۴۷

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

دریودھن کا بھائی دروپدی کو گھسیٹتا ہوا ہال میں لایا تو دروپدی تھوڑی دیر تک وہاں جمع سارے لوگوں کو بڑے غور اور انہماک سے دیکھتی رہی، پھر اس نے بلند آواز میں سب کو مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

''میں دیکھتی ہوں کہ ہستنا پور کے بڑے بڑے لوگ اور محل میں قیام کرنے والی تمام ہستیاں اس ہال میں جمع ہیں۔ سب لوگوں سے میں سوال کرتی ہوں کہ جب تم سب لوگ یہاں جمع تھے تو پھر کیوں کر یہاں جوئے جیسا گھناؤنا کھیل کھیلا گیا۔ تم سب کی موجودگی میں مجھے گھسیٹ کر یہاں لایا گیا لیکن تم میں سے کسی کی زبان اس ظلم اور اس ستم کے خلاف حرکت میں نہ آئی۔ میں تم سب بڑے لوگوں کی موجودگی میں اپنے شوہر یدھشٹر سے اس جوئے کی تفصیل پوچھتی ہوں اور یہ جاننا چاہتی ہوں کہ اس نے جوئے میں پہلے خود کو ہارا یا مجھے۔ میں نے اس سوال کا جواب جاننا چاہا، لیکن کسی نے مجھے اس سوال کا جواب نہ دیا اور مجھے گھسیٹ کر یہاں لایا گیا۔ لہٰذا میں تم سب کے سامنے پھر اپنے سوال کو دہراتی ہوں اور تم سے یہ پوچھتی ہوں کہ بتاؤ میں آزاد ہوں یا لونڈی؟''

کچھ دیر بعد دروپدی نے بڑے غور سے یدھشٹر کی طرف دیکھا۔ وہ اس وقت بڑے غصے میں تھا مگر اپنا سر جھکائے ہوئے تھا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ دروپدی کو ایسی غضب ناک حالت میں دیکھنے سے قبل کاش اسے موت آ گئی ہوتی۔ جب یدھشٹر سے درپدی کو کوئی جواب نہ ملا تب دروپدی نے بھیشم کو مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

اے کوروؤں اور پانڈوؤں کے جد امجد تمہیں ہستنا پور میں ایک دانش گاہ اور علم کا گھر تصور کیا جاتا ہے۔ میں نے یہ بھی سنا ہے کہ بھیشم سے بڑھ کر ہستنا پور میں کوئی دانا اور عقل مند نہیں ہے۔ اے پانڈوؤں کے جد امجد کیا تم مجھے بتا سکتے ہو کہ میں لونڈی ہوں یا آزاد۔'' دروپدی کے اس سوال پر بھیشم تھوڑی دیر تک کچھ سوچتا رہا پھر وہ کہنے لگا۔

''اے دروپدی! تمہارے اس سوال نے مجھے شش و پنج میں ڈال دیا ہے اور میں اس معاملے پر کوئی خاص روشنی نہیں ڈال سکتا۔ ایک طرف میرا یہ بھی خیال ہے کہ جو شخص خود کو جوئے میں ہار چکا ہو وہ مزید اپنی کسی چیز کو جوئے کے داؤ پر نہیں لگا سکتا۔ اس لحاظ سے یدھشٹر کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ جوئے میں تمہیں داؤ پر لگائے، لیکن دوسری طرف یہ بھی دیکھنا پڑتا ہے کہ ایک شوہر کو اپنی بیوی پر مکمل حق ہے کہ وہ اسے آزاد رکھے یا لونڈی بنائے، وہ اپنی بیوی کو جائیداد اپنی پونجی کہہ کر پکار سکتا ہے۔ لہٰذا اس لحاظ سے وہ اپنی اس پونجی اپنی اس جائیداد کو جوئے میں داؤ پر لگا سکتا ہے۔ اے دروپدی ان دونوں نظریات کو سامنے رکھتے ہوئے میں تمہارے سوال کا تسلی بخش جواب نہیں دے سکتا۔''

بھیشم کا یہ جواب سن کر دروپدی رونے لگی اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تھے۔ اس موقع پر دریودھن کے بھائی دسونا نے ایک زوردار اور مکروہ قہقہہ لگایا، پھر اس نے دروپدی کو مخاطب کر کے کہا۔

''دروپدی! تم اس وقت میرے بڑے بھائی دریودھن کی لونڈی ہو لیکن تم اس سلسلے میں کیوں فکر مند ہو۔ تم کو اس سوال کا جواب کوئی نہیں دے سکتا اور تمہارے سوال کا جواب یہی ہے کہ لونڈی ہو، اب تمہارا دھرم یہی ہے کہ تم اپنے مالک یعنی میرے بڑے بھائی دریودھن کو ہر لحاظ سے خوش رکھنے کی کوشش کرو۔''

دسونا کی اس گفتگو پر دروپدی نے کچھ ایسے انداز سے اس کی طرف دیکھا جیسے وہ اپنی آنکھوں سے نکلتی غصے کی چنگاریوں سے دسونا کو جلا کر راکھ کر دے گی لیکن وہ بے چاری خاموش رہی۔

دسونا کے یہ الفاظ سن کر بھیشم سین غصے میں پتے کی طرح کانپ رہا تھا جو غضب ناک آندھیوں کا شکار ہو گیا ہو۔ پھر اس نے انتہائی غصے اور غضب ناک لہجے میں یدھشٹر کو کہا۔ ''دیکھو اپنے جنون اور جوئے کی

دیوانگی کا انجام غور سے دیکھو وہ ساری دولت جو ہم نے بڑی محنت جدوجہد سے حاصل کی تھی جاتی رہی ہے۔ تم نے ہر شئے حتیٰ کہ تم نے اپنی حکومت اپنے بھائیوں اور بیوی کو بھی جوئے میں ہار دیا ہے۔ اے میرے بھائی! میں نے ہر موقعہ پر تیری باپ کی طرح عزت کی ہے تو نے جب اپنی ریاست اور ہر چیز جوئے میں ہار دی تو میں خاموش رہا، لیکن اب حالات میرے لئے ناقابل برداشت ہیں۔ ذرا غور سے دروپدی کی طرف دیکھو کہ اسے کس طرح بالوں سے پکڑ کر اور گھسیٹتے ہوئے لایا گیا ہے، کیا یہ صورت حال میرے لئے ناقابل برداشت نہیں ہے۔

بھیم سین کے یدھشٹر کے لئے یہ الفاظ سن کر ارجن کو بے حد دُکھ ہوا۔ ایک بار بڑے غور سے اپنے بھائی یدھشٹر کو دیکھا کہ کل تک اندر پرساد کا راجہ تھا اور آج وہ کوروؤں کا غلام تھا، پھر ارجن نے بھیم سین کو مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

''اے بھیم سین! مجھے تم سے ایسے الفاظ کی توقع نہ تھی، تمہارے الفاظ سن کر مجھے بے حد دکھ اور صدمہ ہوا ہے۔'' ارجن کے ان الفاظ پر بھیم سین کہنے لگا۔

''ارجن میرے بھائی! تم ٹھیک کہتے ہو۔ جب میں اپنے بڑے بھائی کی عزت کرتا تھا تب یہ ایک راجہ تھا لیکن اب یہ ہمارے سامنے ایک دوسرے ہی روپ میں کھڑا ہے۔ میرا جی چاہتا ہے کہ اس کے سارے ہتھیاروں کو اس کے سامنے جلا کر رکھ دوں۔ صورت حال کو دیکھو، کیا تمہارا خون جوش نہیں مارتا کہ ہم سب کی موجودگی میں دروپدی کو یوں بے عزتی کے ساتھ یہاں لایا گیا ہے۔

جواب میں ارجن نے روتی ہوئی آواز میں کہا۔ ''اے بھیم سین میرے بھائی! ہمارا بڑا بھائی تو پہلے ہی ٹوٹ چکا ہے۔ ذرا دیکھو وہ کیسے ہماری طرف دیکھے بغیر اپنی کمر کو دُہرا کئے کسی بوڑھے اور لاغر انسان کی طرح کھڑا ہے۔ وہ پہلے ہی اپنی غلطیوں اور اپنے غصے میں جل رہا ہے۔ تم ایسی گفتگو نہ کرو، تمہاری باتیں یقیناً اسے اندر ہی اندر راکھ کر دیں گی۔''

ارجن کی اس گفتگو کا بھیم سین نے کوئی جواب نہ دیا تاہم ارجن نے آگے بڑھ کر بھیم سین کو اپنے ساتھ لپٹا لیا۔ وہ اس کے شانوں اور اس کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے یدھشٹر کے خلاف اس کا غصہ اور اس کا غضب کم کر رہا تھا۔ جب کہ دروپدی اسی طرح اپنی جگہ پر خاموش اور اداس کھڑی تھی اور سب لوگوں کو دیکھتے ہوئے وہ اپنے سوال کے جواب کی منتظر تھی۔

☆☆☆☆☆

زوسر کے اہرام سے نکل کر یوناف دریائے نیل کے کنارے آن لگا تھا۔ اسی لمحہ ابلیکا نے اس کی گردن پر لمس دیا پھر اس کی پریشان اور گھبرائی ہوئی آواز سنائی دی۔

''یوناف میرے حبیب! اہرام میں نہ جانے عزازیل نے کیسی قوتیں ڈال دی ہیں کہ جب تم وہاں داخل ہوئے تو نہ صرف تم بلکہ میں بھی ناقابل برداشت اذیت کا شکار ہو کر رہ گئی تھی۔ اب تم ہی بتاؤ بیوسا کو وہاں سے نکالنے کے لئے ہم کیا اقدام کر سکتے ہیں۔ میں سمجھتی ہوں کہ عزازیل کی اس اسیری سے بیوسا کو چھڑانا اگر ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔''

ابلیکا کی اس گفتگو کے جواب میں یوناف گردن جھکا کر تھوڑی دیر تک کچھ سوچتا رہا، پھر بولا۔

''اے ابلیکا! میں اس عزازیل کے سامنے جھکوں گا نہیں میں اس کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالوں گا۔ میں عنقریب اس مردود کو اپنے سامنے زیر اور مغلوب کرنے میں کامیاب ہو جاؤں گا۔ سنو ابلیکا! میں یہاں سے کوچ کر رہا ہوں میں عنقریب عزازیل کو بتاؤں گا کہ میں کیسے اس پر غلبہ حاصل کر سکتا ہوں۔ اے ابلیکا میں کعبہ کا رخ کر رہا ہوں، وہاں میں اپنے رب کو پکاروں گا اور مجھے امید ہے کہ میرا رب مجھے عزازیل کے مقابلے میں مایوس نہیں کرے گا۔'' یہاں تک کہنے کے بعد یوناف اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لایا اور وہاں سے غائب ہو کر کعبہ کے قریب نمودار ہوا۔ وہ کعبہ کی سمت رخ کر کے زمین پر سجدہ ریز ہو گیا اور چاہتوں کے جذبوں کی بھیگی آواز میں اپنے رب کو پکارتے ہوئے فریاد کر رہا تھا۔

''اے خداوند عالم! عزازیل اپنی تمام حیاتی اور جبلی اپنی ساری وجدانی اور منطقی قوتوں کے ساتھ مجھ پر وارد ہوا ہے۔ اس کے سامنے میری حالت میرے مولا تاریکیاں پہنتی بے لباس شمع جیسی ہو کر رہ گئی ہے۔ یہ عزازیل چاہتا ہے کہ ارض وسما کے قافلے لٹتے رہیں، منزلیں رواں اور کارواں بے حرکت رہیں۔ میرے اللہ اس مردود نے میرے خلاف غارت گری کا نیا خروج کیا ہے، یہ میری حالت بکھرے خوابوں اور ادھورے لمحوں جیسی بنا کر رکھ دینا چاہتا ہے۔ میرے اللہ آپ کے سامنے

میری عاجزی میری آخری پونجی ہے، آپ کا دستِ جلال ہی مجھے عزازیل کے وہم و گمان کے پردوں اس کی طاغوتی قوتوں کے دام کی غارت گری اور بربادی کے زنگ آلود الفاظ کے زہر اور اس کی فرسودہ اور ملول کر دینے والی علامتوں سے بچا سکتا ہے۔

اے میرے اللہ! یہ عزازیل چاہتا ہے کہ میں اپنے ذات کے قرب کو ترستا رہوں، یہ میرے سینے میں بدی کے شعلے فروزاں کرنے کا خواہش مند ہے۔ یہ میری زندگی کے لمحے لمحے کو پگھلا کر یہ چاہتا ہے کہ میری زندگی کی راتیں خاموش اور میری زیست کا سفر ختم ہو کر رہ جائے۔ میرے پہلو میں بدی کا شور بڑھتا رہے اور گناہوں کا قرب پھیلتا رہے، اسے میرے اللہ! یہ عزازیل میرا حریف بن کر آندھیوں کے تھپیڑوں کی طرح وارد ہوا ہے اور میری زندگی کو خواب و خاکستر اور میری مٹی کو لہولہو کر دینے کا خواہش مند ہے۔ میرے اللہ تو مجھے اس کی حیوانیت اس کی جبلت، اس کے ہیولوں کے ہالوں، عزم تاریک، بوئے تنفس اور اس کی عفریت جیسی وحشت سے بچا۔ میرے اللہ تو ہی وہ ذات وہ قوت ہے جو مجھے عزازیل کے جہل اور بدی کے طوفان سے نجات دلا سکتی ہے۔''

یہاں تک کہنے کے بعد یوناف خاموش ہو گیا تھا، پھر وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔ اس کے چہرے پر گہری مسکراہٹ تھی، جیسے اس نے گوہرِ مقصود پا لیا ہو۔ پھر اچانک یوناف کی کیفیت بڑی تیزی کے ساتھ بدلنے لگی اور اس کی حالت اس زہریلے سانپ جیسی ہو کر رہ گئی تھی جس نے کسی کو ڈس لینے کا عزم کر لیا ہو۔

دروپدی اسی طرح مایوس سی کھڑی اپنے سوال کے جواب کا انتظار کر رہی تھی۔ رنگوں کے اس میلے اور خوشیوں کے اس ریلے میں اس کی جھالر پلکوں کے اندر عکس در عکس حیرت، گم صم راہوں اور کہر زدہ رات کا سا سماں تھا۔ وہ بار بار روتے پرندوں، سوچوں کے لٹے قافلوں اور بھٹکتی رُتوں کی طرح کبھی اپنے پانچوں شوہروں کی طرف دیکھتی تھی پر ان میں سے کسی نے بھی اس کے سوال کا جواب نہ دیا تھا۔ اس وقت بھرے مجمع میں سے دریودھن کے بھائی نے جس کا نام وکرم تھا، ہمت و جرأت اور انصاف سے کام لیا اور اپنی جگہ سے اٹھ کر وہ سارے مجمع کو مخاطب کر کے بولا۔

''دروپدی نے جو کچھ کہا ہے وہ درست اور ٹھیک ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اس ہال میں اس وقت کوئی بھی ایسا شخص نہیں جو نیکی کا ساتھ دے۔ لہٰذا ہم سب اس قابل نہیں رہے کہ ہمیں کسی محفل میں بٹھایا جائے۔ میں دیکھتا ہوں کہ یہاں بھیشم، دروناچاریہ، میرے باپ دھرت راشٹر کے علاوہ اور بہت سے بڑے بیٹھے ہوئے ہیں۔ مجھے حیرت ہے کہ کسی نے بھی یدھشٹر سے باز پرس نہ کی، جب وہ دروپدی کو داؤ پر لگا رہا تھا اور حیرت ہے کہ یہ لوگ اب بھی کچھ نہیں بول رہے، جیسے وہ زبان نہ رکھتے ہوں یا پتھر کے ہو گئے ہوں کیا اس پورے ہال میں بیٹھے ہوئے ان لوگوں میں سے کوئی بھی اتنی جرأت نہیں رکھتا کہ اُٹھ کر سچائی اور صداقت کا ساتھ دیتے ہوئے دریودھن کے خلاف زبان کھولے، یہاں تک کہنے کے بعد دریودھن کا چھوٹا بھائی وکرم خاموش رہا۔ پھر سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے اپنا ہاتھ فضا میں بلند کرتے ہوئے کہنا شروع کیا۔

''اگر کوئی سچ اور حقیقت کہنے کی جرأت نہیں رکھتا تو یہ کام میں سر انجام دیتا ہوں۔ لوگو سنو! میں تم سب کے سامنے یہ اعلان کرتا ہوں کہ اس جوئے میں دروپدی نہیں ہاری گئی، یہ اس وقت ایک لونڈی نہیں، آزاد ہے اور کوئی بھی حق نہیں رکھتا کہ اسے لونڈی کہہ کر پکارے، نہ ہی یدھشٹر کو یہ حق پہنچتا تھا کہ وہ دروپدی کو داؤ پر لگا سکے۔ میں اپنے دانش مند دادا بھیشم کے خیالات کی قطعاً مخالفت کرتا ہوں اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی بتاتا ہوں کہ کسی بھی راجہ کے لئے چار چیزیں نقصان دہ ہو سکتی ہیں جو اس کا تختہ الٹنے میں کارگر ثابت ہو سکتی ہیں۔ پہلی شکار، دوسری حد سے زیادہ شراب نوشی، تیسری جز اور چوتھی عورتوں کے ساتھ زیادہ میل جول۔ یہی معاملہ یدھشٹر کے ساتھ بھی پیش آیا۔ اس نے اس وقت دروپدی کو اپنی حماقت سے داؤ پر لگایا جب اس پر جوئے کا بخار پوری طرح سوار تھا اور یہ اپنے کسی عمل کا جواب دہ نہ رہا تھا۔ دروپدی کو داؤ پر لگانے کے لئے یدھشٹر تیار نہ تھا لیکن سکونی نے اسے ایسا کرنے کے لئے کہا۔ لہٰذا یدھشٹر نے اپنی مرضی اور خیال کے مطابق دروپدی کو داؤ نہیں لگایا۔

''میں یہ انکشاف کرتا چلوں کہ یدھشٹر کو کوئی حق نہیں پہنچتا تھا کہ وہ دروپدی کو داؤ پر لگائے، اس لے کہ دروپدی اس اکیلے کی بیوی نہیں ہے، بلکہ وہ پانچوں بھائیوں کی بیوی ہے۔ لہٰذا یدھشٹر کسی بھی طور اکیلا یہ حق نہیں رکھتا کہ دروپدی کو داؤ پر لگائے۔ لہٰذا میں اپنے دادا بھیشم کے خیالات کی نفی کرتے ہوئے اعلان کرتا ہوں کہ دروپدی اس وقت لونڈی نہیں ہے اور میرا بڑا بھائی دریودھن اس کا مالک نہیں ہے۔ یہ آزاد ہے،

ہر عمل اپنی مرضی اور خواہش کے مطابق کر سکتی ہے اور جہاں چاہے جا سکتی ہے کسی کو اس کے راستے کی رکاوٹ نہیں بننا چاہئے۔''

وکرم کے الفاظ نے وہاں بیٹھے تمام لوگوں میں تہلکہ سا مچا دیا تھا۔ لوگ اس کے خیالات سن کر حیران اور پریشان رہ گئے تھے اور تقریباً سب ہی اس بات کے قائل دکھائی دے رہے تھے کہ دروپدی لونڈی نہیں بلکہ آزاد ہے۔ اس موقعہ پر دریودھن کا دوست رادیو انتہائی غصے کی حالت میں کھڑا ہوا اور وکرم کو مخاطب کر کے بولا۔

''سنو وکرم! تم کچھ زیادہ ہی دانش مند بننے کی کوشش کر رہے ہو۔ سارے بڑے بڑے دانش ور بھیشم، درونا اور دھرت راشٹر اور دوسرے تمہارے بولنے سے قبل اس بات کو تسلیم کر چکے ہیں کہ دروپدی ایک لونڈی ہے، تم نے اپنے بچکانہ جوش میں غلط تأثرات کا اظہار کیا ہے۔ تم نے یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی ہے کہ اس وقت اس ہال میں تم ہی سب سے زیادہ عقل مند ہو اور باقی بے وقوف بیٹے ہوئے ہیں۔ اگر دروپدی لونڈی نہیں ہے اور اس کے شوہر اسے لونڈی خیال نہیں کرتے تو یدھشٹر اسے اپنی زبان سے اس ہال میں آنے کے لئے کیوں کہتا۔ لہٰذا میں تمہارے خیالات کی مکمل طور پر نفی کرتا ہوں اور یہ دعویٰ کرتا ہوں کہ جس طرح یہ پانڈو برادران غلام ہیں اس طرح ان کی بیوی دروپدی بھی اب لونڈی ہے، آزاد نہیں ہے اور یہ دریودھن کی ملکیت ہے۔ یہاں تک کہنے کے بعد رادیو اپنی جگہ پر بیٹھ گیا تھا۔

رادیو کے بعد دریودھن اپنی جگہ سے اٹھا، تھوڑی دیر تک وہ مکروہ ہنسی ہنستا رہا، پھر وہ دروپدی سے مخاطب ہو کر بولا۔ ''اے دروپدی! اب تم اپنے سوال کے جواب کا انتظار کرنا ترک کر دو۔ اس سلسلے میں ہم بہت کچھ سن چکے ہیں، تمہارے پانچوں شوہر نکولہ، سہادیو، ارجن، یدھشٹر اور بھیم سین یہاں موجود ہیں ان میں سے کسی نے بھی تمہارے اس سوال کا جواب دینے کی کوشش کی اور نہ ہی ان میں سے کسی نے تمہیں غلامی سے نجات دلانے کی کوشش کی ہے۔ یہ اب بھی خاموش ہیں اور تب بھی خاموش تھے، جب تمہیں گھسیٹ کر ہال میں لایا گیا تھا۔

دروپدی میں یہ معاملہ یدھشٹر پر چھوڑتا ہوں، مجھے اس کے جواب کا انتظار ہے، میں خود اس کی زبان سے یہ سننا چاہتا ہوں کہ تم اب اس کی ملکیت ہو یا میری ملکیت ہو، یدھشٹر کے جواب کے بعد ہم تمہاری قسمت کا فیصلہ کریں گے۔''

تھوڑی دیر خاموش رہ کر دریودھن انتظار کرتا رہا۔ اس کے چہرے پر بڑی مکروہ مسکراہٹ پھیلی ہوئی تھی۔ جب تھوڑی دیر تک پانڈو برادران میں سے کسی نے بھی اس کی گفتگو کا جواب نہیں دیا تب اس نے دوبارہ بولتے ہوئے کہنا شروع کیا۔

''سنو دروپدی، میرا فیصلہ بھی اب سنو! میرا فیصلہ یہ ہے کہ تم اب لونڈی نہیں، آزاد ہو، یہ پانچوں پانڈو برادران اب تمہارے شوہر نہیں ہیں۔ تمہیں یہ پورا پورا حق پہنچتا ہے کہ تم ہم میں سے کسی کو اپنا شوہر تسلیم کر کے پرسکون اور خوش گوار زندگی بسر کرنا شروع کر دو۔ تم لونڈی بننے کے لئے پیدا نہیں ہوئی ہو بلکہ تمہیں تو کسی راجہ، کسی حکمراں کی بیوی ہونا چاہئے تھا۔ ان پانچوں پانڈو برادران کو بھول جاؤ یہ تمہارے قابل نہیں تھے، اب تم ہم میں سے کسی کو اپنا شوہر تسلیم کر لو۔'' اس کے بعد دریودھن بڑے عجیب سے انداز میں پانڈو برادران اور ان کی طرف دیکھنے لگا تھا۔

دریودھن کے بعد رادیو اپنی جگہ پر اٹھا اور دروپدی کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔ ''دروپدی! یہ حقیقت ہے کہ تم ایک لونڈی ہو اور لونڈی کسی بھی قسم کی ملکیت نہیں رکھتی جب کہ تمہارے شوہر بھی غلام ہیں اور اب وہ تم پر کسی قسم کا حق اور ملکیت نہیں رکھتے۔ ہستنا پور کے راجہ دھرت راشٹر کے بیٹے اب تمہارے آقا ہیں۔ تمہیں عقل مندی سے کام لیتے ہوئے اپنے آپ کو دریودھن کے حرم میں داخل کر لینا چاہئے اور اگر تم ایسا نہیں کرنا چاہتی ہو تو دریودھن کے بھائیوں میں سے کسی کو بھی اپنا شوہر تسلیم کر لو۔ ایک عورت جو لونڈی ہو اس بات کا حق رکھتی ہے کہ وہ اپنے لئے کسی نئے آقا کا انتخاب کر لے۔

رادیو کے بعد ایک بار پھر دریودھن اپنی جگہ سے اٹھا وہ رادیو کے الفاظ سن کر مسکرا رہا تھا پھر وہ پانچوں پانڈو برادران کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔ ''سنو پانڈو برادران! دروپدی ابھی تک تمہاری طرف سے اپنے سوال کے جواب کی منتظر ہے، تم پانچوں اس کے سوال کا جواب تو دو اور اسے بتاؤ کہ وہ آزاد ہے یا لونڈی، پانڈو برادران کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر دریودھن تھوڑی دیر تک اپنی جگہ پر کھڑا مسکراتا رہا، پھر اس کے چہرے پر شیطانیت بکھر گئی تھی اور برائیاں ہی برائیاں اس کی آنکھوں میں رقص کرنے لگی تھیں، پھر وہ آہستہ آہستہ آگے بڑھا اور مسکراتے ہوئے

اس نے اپنا بازو دروپدی کے شانے پر رکھ دیا تھا۔

دروپدی کی یہ جرأت دیکھ کر بھیم سین کا چہرہ تپ گیا تھا اور اس کی آنکھیں آگ برسانے لگی تھیں، پھر وہ دریودھن کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔

''اے دریودھن! عنقریب وہ وقت آئے گا کہ میں تمہاری ران توڑ کر رکھ دوں گا۔ اس موقعہ پر رادیو نے دریودھن کے بھائی دسونا کی طرف دیکھا اور بولا۔

''اے دسونا! تم ان پانڈو بھائیوں سے کیوں خوفزدہ ہو۔ دروپدی کو پکڑو اور اسے حرم میں لے جاؤ اور سنو دریودھن! تم اسے بڑی خوشی کے ساتھ اپنے حرم میں داخل کر سکتے ہو۔''

رادیو کے کہنے پر دسونا آگے بڑھا اور دروپدی کو گھسیٹ کر لے جانے لگا، لیکن دروپدی نے اپنی پوری قوت اور طاقت صرف کرتے ہوئے اپنے آپ کو روک لیا، باری باری اس نے بڑی التجا آمیز نگاہوں سے بھیشم، درونا، دھرت راشٹر اور اپنے پانچوں شوہروں کی طرف دیکھا، اس کی آنکھوں میں دور دور تک التجا تھی، لیکن اس موقعہ پر کوئی بھی اس کی مدد کو آگے نہ پہنچا، لیک ودورا آگے بڑھا اور وہ دروپدی کے سر پر ہاتھ رکھ کر اسے تسلیم اور تشفی دینے لگا۔

بھیم سین ایک بار پھر بھڑکتی آگ کی طرح کھولتے لہجے میں کہنے لگا۔ ''سنو دریودھن! عنقریب وقت آئے گا جب میں تمہیں قتل کر دوں گا۔ میرا بھائی ارجن رادیو کی گردن کاٹے گا اور یہ سکونی جس نے جوئے میں دھوکا دے کر ہمارے بھائی اور ہمیں غلام بنا لیا ہے اسے میرا بھائی سہادیو موت کے گھاٹ اُتار دے گا۔ میں تمہیں دوبارہ بتاتا ہوں کہ میری گفتگو بڑے غور اور انہماک کے ساتھ سنو جب کبھی بھی ہمارے اور تمہارے درمیان جنگ ہوگی میرے لئے یہ الفاظ پورے ہو کر رہیں گے۔'' بھیم سین کے خاموش ہونے کے بعد ارجن بلند آواز میں بولا۔

''بھیم سین میرے بھائی سنو! جو لوگ خود کو اپنے گھروں میں محفوظ سمجھتے ہیں، دراصل خطرات ان کے گھروں سے باہر ان کے منتظر ہوتے ہیں۔ سنو میرے بھائی! تمہارے یہ الفاظ پورے ہو کر رہیں گے اور جو کچھ تم نے کہا ہے وہ سچ ہو کر رہے گا۔ جن چاروں کو تم نے موت کے گھاٹ اُتارنے کے لئے کہا ہے، عنقریب وقت آئے گا کہ زمین ان چاروں کا خون پیئے گی۔ یہ دریودھن، دسونا، سکونی اور رادیو ایک روز ضرور ہمارے ہاتھوں مارے جائیں گے اور اس میں کسی قسم کا شک وشبہ نہیں ہے، یہاں تک کہنے کے بعد ارجن تھوڑی دیر کے لئے خاموش ہوا پھر وہ پہلے سے بھی زیادہ بلند آواز میں کہنے لگا۔

''اے بھیم سین میرے بھائی! میں یہاں جمع ہونے والے سب لوگوں کے سامنے قسم کھاتا ہوں اور یہ اعلان کرتا ہوں کہ میں تمہارے کہے ہوئے الفاظ کی عزت احترام کروں گا، میں اس رادیو کو اور اس سے تعلق رکھنے والوں کو قتل کروں گا۔ میں ہر اس شخص کو موت کے گھاٹ اُتار لوں گا جو میرے خلاف اس رادیو کا ساتھ دے گا۔ سنو بھیم! میرے بھائی یہ ہمالیہ اپنی جگہ سے ہٹ سکتا ہے، سورج اپنے روزمرہ کے کام ترک کر سکتا ہے، یہ چاند ٹھنڈا ہو سکتا ہے، لیکن میری یہ قسم ضرور پوری ہو کر رہے گی۔ ارجن کے بعد سہادیو اُٹھا اور ہال میں بیٹھے ہوئے لوگوں کو مخاطب کر کے کہنے لگا، یہ سکونی، ہستناپور کے لوں پر ایک بدنما داغ ہے اس نے عیاری اور فریب سے کام لے کر میرے بھائی یدھشٹر کو جوا کھیلنے پر مجبور کیا۔ سنو سکونی! میں قسم کھاتا ہوں کہ میں تمہیں اور تم سے تعلق رکھنے والے سبھی لوگوں کا خاتمہ کروں گا اور مجھے امید ہے کہ تم جنگ میں میرا مقابلہ کرنے کی جرأت کرو گے۔''

سہادیو کے بعد پانڈو برادران میں سے نکولا اٹھا اور کہنے لگا۔ ''لوگو! میری بات غور سے سنو! میرے بھائیوں نے دسونا، رادیو، سکونی اور دریودھن کو قتل کرنے کا عزم کیا ہے اور ایسا کرنے کی قسم کھائی ہے، میں تم سب لوگوں کے سامنے یہ اعلان کرتا ہوں کہ میں سکونی کے بیٹے کو قتل کروں گا اور میں تمہیں یہ یقین دلاتا ہوں کہ جب کبھی جنگ ہوئی تو جس جس کا ہم نے ذکر کیا ہے وہ ضرور ہمارے ہاتھوں ختم ہو کر رہے گا۔''

خورجہ ضلع بلند شہر میں
رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا
کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات
ذاکٹر سمیع فاروقی
چھوٹا دروازہ محلہ خویش گیان گنج کی مسجد سے خریدیں
منیجر: **ماهنامه طلسماتی دنیا دیوبند**
فون نمبر: 9319982090

مولانا حسن الھاشمی

بروقت صدقہ دیجئے اور آسمانی آفتوں سے نجات حاصل کیجئے

☆اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش ۲۱ر مارچ سے ۲۰ر اپریل کے درمیان کی ہو یا اس کے نام کا پہلا حرف الف، ل، ع یا ی ہو تو بوقت بیماری اس کو بطور صدقہ سوا کلو مکئی جنگلی کبوتروں کو ڈالنی چاہئے۔ اگر صدقہ منگل کے دن کیا جائے تو بہتر ہے۔

☆اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش ۲۱ر اپریل سے ۲۱ر مئی کے درمیان کی ہو یا اس کے نام کے پہلا حرف ب یا و ہو تو اس کو بحالت مرض سوا کلو گیہوں جنگلی کبوتروں کو ڈالنے چاہئے۔ اگر یہ صدقہ جمعہ کے دن ادا کیا جائے تو بہتر ہے۔

☆اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش ۲۲ر مئی سے ۲۱ر جون کے درمیان کی ہو یا اس کے نام کا حرف ک، یا ق ہو تو اس کو بحالت مرض سوا کلو جور جنگلی کبوتروں کو ڈالنا چاہئے۔ اگر یہ صدقہ بدھ کے دن ادا کیا جائے تو بہتر ہوہے۔

☆اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش ۲۲ر جون سے ۲۳ر جولائی کے درمیان کی ہو یا اس کے نام کا پہلا حرف ح یا ہ ہو تو اس کو بحالت مرض سوا کلو چنے جنگلی کبوتروں کو ڈالنے چاہئیں۔ اگر یہ صدقہ پیر کے دن ادا کیا جائے تو بہتر ہے۔

☆اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش ۲۴ر جولائی سے ۲۳ر اگست کے درمیان کی ہو یا اس کے نام کا پہلا حرف م ہو تو اس کو بحالت مرض سوا کلو لوبیا جنگلی کبوتروں کو ڈالنے چاہئیں۔ اگر یہ صدقہ اتوار کے دن ادا کیا جائے تو بہتر ہے۔

☆اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش ۲۴ر اگست سے ۲۳ر دسمبر کے درمیان کی ہو یا اس کے نام کا پہلا حرف پ یا غ ہو تو اس کو بحالت مرض سوا کلو جوار جنگلی کبوتروں کو ڈالنے چاہئیں۔ اگر یہ صدقہ بدھ کے دن ادا کیا جائے تو بہتر ہے۔

☆اگر کسی کی تاریخ پیدائش ۲۴ر ستمبر سے ۲۳ر اکتوبر کے درمیان کی ہو یا اس کے نام کا پہلا حرف ت، ٹ، ر یا ط ہو تو اس کو بحالت مرض سوا کلو گیہوں جنگلی کبوتروں کو ڈالنا چاہئیں۔ اگر یہ صدقہ جمعہ کے دن ادا کیا جائے تو بہتر ہے۔

☆اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش ۲۴ر اکتوبر سے ۲۳ر نومبر کے درمیان کی ہو یا اس کے نام کا پہلا حرف ز، ذ، ض، ظ، یا ن ہو تو اس کو بحالت مرض سوا کلو گوشت کی بوٹیاں دریا میں ڈالنی چاہئیں۔ اگر یہ صدقہ منگل کے دن ادا کیا جائے تو بہتر ہے۔

☆اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش ۲۴ر نومبر سے ۲۳ر دسمبر کے درمیان کی ہو یا اس کے نام کا پہلا حرف ف ہو تو اس کو بحالت مرض سوا کلو باجرہ جنگلی کبوتروں کو ڈالنا چاہئے۔ اگر یہ صدقہ جمعرات کے دن ادا کیا جائے تو بہتر ہے۔

☆اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش ۲۴ر دسمبر سے ۲۰ر جنوری کے درمیان کی ہو یا اس کے نام کا پہلا حرف ج، خ یا گ ہو تو اس کو بحالت مرض بھوسا یا بنولے کسی گائے کو کھلانے چاہئیں۔ یہ صدقہ اگر سنیچر کے دن ادا کیا جائے تو بہتر ہے۔

☆اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش ۲۱ر جنوری سے ۱۹ر فروری کے درمیان کی ہو یا اس کے نام کا پہلا حرف ث، س، ش، یا ص ہو تو اس کو بحالت مرض چنے کی دال کسی گھوڑے کو کھلانی چاہئے۔ یہ صدقہ اگر سنیچر کے دن ادا کیا جائے تو بہتر ہے۔

☆اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش ۲۰ر فروری سے ۲۰ر مارچ کے درمیان کی ہو یا اس کے نام کا پہلا حرف د یا چ ہو تو اس کو بحالت مرض آٹے کی گولیاں دریا میں ڈالنی چاہئیں۔ اگر یہ صدقہ جمعرات کے دن ادا کیا جائے تو بہتر ہے۔

حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ

ارشد قادری

حضرت صہیب رومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک مشہور صحابی رسول ﷺ ہیں، لیکن یہ بات بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ حضرت صہیب رومی نہیں بلکہ خالص عربی النسل تھے۔ ان کے والد نمیری قبیلے سے تھے جبکہ والدہ کا تعلق بنو تمیم سے تھا۔ لفظ رومی ان کے نام کا جز کیسے بنا اس بارے میں تاریخ یہ قصہ بیان کرتی ہے۔

بعثت سے تقریباً دو برس پیشتر ان کے والد کو کسرائے فارس نے ابلہ نام کی ایک بستی کا والی مقرر کیا (جو کہ موجودہ بصرہ شہر کا ایک حصہ ہے) صہیب کے والد سنان، بن مالک اپنی اولاد میں سب سے زیادہ پیار صہیب سے کرتے تھے جن کی عمر اس وقت پانچ برس سے زیادہ نہیں تھی۔ ننھے صہیب کا چہرہ سرخ سفید اور بال سرخی مائل تھے آنکھوں میں ذہانت کی چمک اور چہرے پر معصومیت ایسی تھی کہ جو بھی دیکھتا اسے بے اختیار ان پر پیار آ جاتا۔

پھر سنان بن مالک تو ان کے حقیقی باپ تھے وہ اپنے ہونہار بیٹے کو دیکھ دیکھ کر کیوں نہ جیتے۔ باپ کو بیٹے کی محبت میں دیوانہ دیکھا تو قدرت نے انہیں آزمانے کا فیصلہ کرلیا۔ سنان بن مالک کی زوجہ اپنے بچوں کو لے کر ثنی نامی گاؤں سیر سیاحت کی غرض سے گئیں۔ ان کے ساتھ نوکر چاکر اور محافظ بھی تھے۔ شومئی قسمت کہ اسی دوران روم کے ایک لشکر نے بستی ثنی پر ہلہ بول دیا جس کی زد سے سنان بن مالک کے گھر والے بھی نہ بچ سکے۔ رومی فوج کے ہاتھوں زوجہ سنان کے نوکر اور محافظ سب مارے گئے۔ اور اولاد گرفتار ہوگئی ان میں صہیبؓ تھے۔ رومی فوج ان سب کو اپنے ساتھ روم لے گئی اور غلاموں کے بازار فروخت کردیا۔ صہیب فروخت کے اس عمل سے کئی مرتبہ گزرے۔ یوں انہیں متعدد آقاؤں کی خدمت میں رہنے کی وجہ سے رومی معاشرے کو اندر سے دیکھنے کا موقع ملا۔ یہاں رہ کر صہیب کو پتہ چلا کہ رومی معاشرہ اخلاقی اعتبار سے انتہائی پستی کا شکار تھا۔ ان کے محلات بے حیائی کے مرکز بن چکے تھے۔ عوام ظلم وستم کی چکی میں پس رہے تھے۔ صہیبؓ جب رومی معاشرے کی خراب حالت دیکھتے تو دل ہی دل میں سوچتے کہ اس معاشرے کو ساری برائیوں سے پاک تو کوئی طوفان ہی کرسکتا ہے۔

صہیب اگرچہ رومی معاشرہ میں پل بڑھ کر جوان ہوئے تھے اور عربی زبان بھی بھولنے لگے تھے لیکن ان کے ذہن نے اس بات کو فراموش نہیں کیا تھا کہ وہ ایک عرب اور صحراء کے بیٹے ہیں۔ انہوں نے ایک مرتبہ ایک نصرانی کاہن کو اپنے آقا سے کہتے سنا کہ اب وہ زمانہ قریب ہے جب کہ سرزمین عرب کے شہر مکہ میں ایک نبی ظاہر ہوگا جو عیسیٰ بن مریم علیہا السلام کی رسالت کی تصدیق کرے گا اور لوگوں کو گمراہی کی تاریکی سے ہدایت کی روشنی میں نکالے گا۔ یہ بات صہیب کے ذہن میں ایسی بیٹھی کہ پھر نہ نکل سکی۔ وہ اکثر سوچا کرتے کہ کاش وہ مکہ جائیں اور اس نبی کی زیارت کا شرف حاصل کرسکیں۔ جس کے بار میں انہوں نے یہودی نصرانی کاہن سے سنا تھا۔ قدرت نے ان کے دل کی پکار سن لی اور انہیں ایک دن فرار کا موقع مل گیا سو وہ بھاگ نکلے اور مکہ جا کر ہی رکے جہاں نبی کا ظہور ہونا تھا۔ صہیبؓ نے مستقل طور پر مکہ میں سکونت اختیار کرلی۔ یہاں وہ مکہ کے ایک سردار عبداللہ بن جد عان کے حلیف بن گئے اور تجارت کو پیشہ بنالیا۔ تجارت میں انہیں اس قدر نفع ہوا کہ چند دنوں میں ہی ان کا شمار مالدار لوگوں میں ہونے لگا۔

اب صہیب رومی اگرچہ ایک آزاد شخص کی حیثیت سے اپنے وطن میں خوشحالی کی زندگی بسر کررہے تھے لیکن آئندہ نبی کے ظہور کا انتظار انہیں بے چین کردیتا۔ وہ سوچتے نہ جانے اس نبی کے ظاہر ہونے میں ابھی کتنا عرصہ باقی ہے؟ مگر انہیں زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑا اور وہ مبارک

گھڑی آئی جس کے وہ شدت سے منتظر تھے۔
ایک روز صہیبؓ ایک تجارتی سفر سے لوٹے ہی تھے کہ انہیں اطلاع ملی کہ محمد بن عبداللہ ﷺ نے لوگوں کو اللہ وحدہ لاشریک پر ایمان لانے کی دعوت کا آغاز کر دیا ہے۔ وہ لوگوں کو عدل واحسان کی ترغیب دیتے اور برائی وبے حیائی کے کاموں سے باز رہنے کی تلقین کرتے ہیں۔ اس اطلاع دینے والے کی بات سن کر صہیبؓ نے اس سے سوال کیا کہ کیا یہ وہی تو نہیں ہیں جو اپنی امانت داری کی وجہ سے امین کے لقب سے پہچانے جاتے ہیں۔

جواب دیا گیا: جی ہاں یہ وہی ہیں۔

صہیبؓ: ان سے ملاقات کہاں ممکن ہے؟

جواب دیا گیا: صفا پہاڑی کے نزدیک دار بنی ارقم میں۔ پتہ بتانے والے نے ساتھ ہی یہ نصیحت بھی کی کہ وہاں قریش کی نظروں سے چھپ کر جانا۔ اگر قریش کے لوگوں کو اس بات کا علم ہو گیا تو پھر سمجھ لو کہ تمہاری خیر نہیں۔ تم ان کے مظالم سے نہیں بچ سکو گے۔ یہاں تمہارا خاندان ہے نہ قبیلہ جو تمہاری حمایت کے لئے آئے گا۔

صہیب نے دار بنی ارقم کا پتہ بتانے والے کی تمام باتوں کو ذہن میں محفوظ کیا اور اپنی منزل کی جانب چل پڑے۔ راستے میں مڑ مڑ کر پیچھے دیکھتے جاتے کہ کسی کی نظریں ان کا تعاقب تو نہیں کر رہیں۔ اسی طرح لوگوں کی نظروں سے بچتے ہوئے وہ دار بنی ارقم کے دروازے پر پہنچ گئے۔ جہاں عمار بن یاسرؓ کو (جنہیں صہیبؓ پہلے سے جانتے تھے) موجود پا کر ایک لحہ کو ٹھٹھک گئے پھر ان کے قریب گئے اور ان سے پوچھا: عمار تم یہاں کیسے؟

عمارؓ: پہلے تم بتاؤ تمہارا یہاں کیسے آنا ہوا؟

صہیبؓ میں تو بس یہ جاننے کے لئے آیا ہوں کہ یہ صاحب (محمد بن عبداللہ) کس بات کی دعوت دے رہے ہیں۔

عمارؓ: میرا بھی یہی مقصد ہے۔

صہیبؓ: پھر تو اللہ کا نام لیکر ہم دونوں اکٹھے ہی ان کے پاس چلتے ہیں۔

عمارؓ: ٹھیک ہے چلو۔

صہیبؓ بن سنان رومی اور عمار بن یاسرؓ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر جب آپ ﷺ کی زبان مبارک سے دین حق کی دعوت سنی تو رسول برحق ﷺ کی ایک ایک بات سیدھی ان کے دلوں میں اترتی چلی گئی اور دونوں حضرات کے دل ایمان کے نور سے جگمگا اٹھے۔ یہ پورا دن صہیبؓ وعمارؓ نے رسول ﷺ کی خدمت میں رہ کر چشمہ نبوی ﷺ سے فیض یاب ہونے میں گزارا۔ جب دن ختم ہوا اور ہر سو رات کی تاریکی چھا گئی تو یہ دونوں حضرات اپنے دلوں میں ایمان کی ایسی شمع روشن کئے لوٹے جس کی روشنی تمام دنیا کو منور کرنے کے لئے کافی تھی۔

بلالؓ، عمارؓ، سمیہؓ، خبابؓ اور دسیوں مومن مردوں اور عورتوں کی طرح صہیبؓ کو بھی ایمان لانے کی پاداش میں قریش کے مظالم برداشت کرنے پڑے جو اتنے شدید تھے کہ اگر پہاڑ ان کا نشانہ بنتے تو وہ بھی رزہ ریزہ ہو جاتے۔ مگر استقلال کے پیکر ان اصحاب رسول ﷺ نے سارے مصائب ومظالم کا مقابلہ انتہائی صبر حوصلے اور پامردی سے کیا۔ کیونکہ وہ جانتے تھے کہ کانٹوں بھرے راستے سے گزرے بغیر جنت تک نہیں پہنچا جاسکتا۔

جب رسول ﷺ نے اپنے صحابہ کرام کو مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت عطا فرمائی تو صہیبؓ کا ارادہ یہ تھا کہ وہ جناب نبی کریم ﷺ اور حضرت ابو بکرؓ کے ساتھ سفر ہجرت میں شریک ہوں گے۔ مگر قریش کو صہیبؓ کے ارادے کی بھنک پڑ گئی اور انھوں نے صہیبؓ کی نگرانی پر لوگ مقرر کر دئے۔ تا کہ صہیبؓ اپنی جان اور مال سلامت لیکر قریش کے چنگل سے نکلنے میں کامیاب نہ ہو سکیں۔ حضور اکرم ﷺ اور جناب ابو بکرؓ تو ہجرت کے سفر پر روانہ ہو گئے اور پیچھے صہیب موقعے کی تاک میں رہے کہ کسی طرح قریش کے نرغے سے بھاگ نکلیں اور اللہ کے نبی ﷺ سے جا ملیں۔ آخر انہیں ایک تدبیر سوجھ گئی۔ ایک رات جب کہ سخت سردی تھی آپ کئی مرتبہ باہر نکلے گویا کہ آپ کا مقصد قضائے حاجت ہو۔ آپ بیت الخلا سے واپس آتے ہی دوبارہ بیت الخلا جاتے۔ آپ کو اس پریشانی میں مبتلا ہی دیکھ کر نگرانی پر مامور پہریدار خوش ہوئے اور آپس میں کہنے لگے کہ آج لات اور عزیٰ نے اس کا پیٹ خراب کر دیا جب ہی یہ بیت الخلا کے چکر لگا رہا ہے۔ صہیبؓ کی تدبیر کام

کر گئی اور ان کے پہریدار انہیں سچ مچ بیمار سمجھ کر ان کی طرف سے غافل ہو کر جا لیٹے اور جلد ہی نیند نے انہیں اپنی آغوش میں لے لیا۔ صہیبؓ اسی وقت کے منتظر تھے وہ بڑے اطمینان سے انکے سامنے سے بھاگ نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔ صہیبؓ کو گئے زیادہ دیر نہ ہوئی تھی کہ دو پہریدار جاگ گئے، صہیبؓ کو نہ پا کر انہیں احساس ہوا کہ تھوڑی دیر کی غفلت نے ان کی کئی دنوں کی محنت پر پانی پھیر دیا ہے۔ چنانچہ پہرے دار گھوڑوں پر سوار ہو کر صہیبؓ کے تعاقب میں نکل پڑے اور پیچھا کرتے ہوئے جلد ہی صہیبؓ کے قریب پہنچ گئے۔ اپنے دشمن کو نزدیک پا کر صہیبؓ ایک بلند جگہ پر رک گئے اور انھوں نے اپنے ترکش سے تیر نکال کر کمان میں چڑھایا اور بلند آواز میں دشمن کو مخاطب کر کے کہا:

اے قریش کے لوگو تم اچھی طرح جانتے ہو کہ میرا شمار بہترین تیر اندازوں میں ہوتا ہے۔ تمہارے مجھ تک پہنچنے سے پہلے میرا تیر تم میں سے کسی ایک آدمی کی جان لے لیگا۔ اور جو باقی بچیں گے ان کا کام تمام میں اپنی تلوار سے کر دوں گا۔

قریش کے پہریداروں نے کہا: خدا کی قسم ہم تمہیں اپنی جان اور مال لے کر سلامت نہ جانے دیں گے۔ جب تم مکہ آئے تھے تو بالکل مفلس شخص تھے۔ پھر تم نے تجارت کے ذریعہ خوب نفع کمایا اور مال دار ہو گئے۔

صہیبؓ: اگر اپنا مال میں تمہیں دیدوں تو تم میرے راستے سے ہٹ جاؤ گے۔

پہرے دار: ہاں تب ہم تمہارا راستہ خالی چھوڑ دیں گے۔

پھر صہیبؓ نے انہیں مکہ میں اپنے گھر کے اندر اس جگہ کا پتہ بتادیا جہاں مال رکھا تھا۔ قریب کے لوگ وہاں گئے اور مال انھوں نے اپنے قبضے میں کر لیا اور صہیبؓ کے راستے سے ہٹ گئے۔

راستے کی رکاوٹیں دور ہوتے ہی صہیب دوبارہ مدینے کی جانب رواں دواں ہو گئے۔ انہیں مال و دولت سے محروم ہونے کا کوئی غم نہ تھا بلکہ یہ اطمینان تھا کہ وہ اپنا ایمان بچا کر لانے میں کامیاب رہے۔ اب تو انہیں ایک ہی دھن سوار تھی کہ وہ جلد از جلد اپنے محبوب آقا رسول ﷺ کی خدمت میں پہنچ جائیں۔ اگر کسی وقت سفر کی تھکان ان پر غالب آنے لگتی تو جناب رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ عالی میں حاضری کا شوق ان کو پھر سے تازہ دم کر دیتا۔ اور وہ پوری تندہی سے سفر جاری رکھتے۔ بالآخر انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئیں اور قباء پہنچ گئے جہاں اس وقت رسول ﷺ مقیم تھے۔ آپ ﷺ نے صہیبؓ کو آتا دیکھا تو مسرت سے فرمایا: سودا تو خوب نفع بخش کیا، اے ابو یحییٰ تم نے سودا خوب نفع بخش کیا۔ یہ کلمات آپ تین مرتبہ ارشاد فرمائے۔

رسول برحق ﷺ سے اپنے بارے میں تعریفی کلمات سن کر صہیبؓ خوشی سے پھولے نہیں سما رہے تھے۔ صہیبؓ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ مجھ سے پہلے تو آپ ﷺ کے پاس کوئی آ نہیں سکتا، ضرور میرے نفع بخش سودے کی خبر کو جبرائیل علیہ السلام نے دی ہوگی۔ اس سودے کے نفع بخش ہونے میں کیا شبہ ہو سکتا ہے جسے اللہ کے رسول ﷺ نے نفع بخش قرار دیا ہو اور پھر اس کی تصدیق و تائید خود رب ذوالجلال نے کی ہو چنانچہ جبریل اللہ کا پیغام لے کر نازل ہوئے۔

(ترجمہ) اور لوگوں میں سے ایک شخص ایسا ہے جو اللہ کی رضاجوئی کے بدلے میں اپنی جان کو فروخت کر دیتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔ (البقرہ آیت ۲۰۷)

بلاشبہ صہیب رومی رضی اللہ عنہ کے لئے یہ آسمانی خوشخبری باعث سعادت اور بہترین انعام تھا۔

حکمت کی باتیں

☆ حکمت ایک درخت ہے جو کہ دل سے اگتا ہے اور زبان سے پھل دیتا ہے۔ جو شخص کہ بقائے حیات کو دوست رکھتا ہے، اسے چاہئے کہ دل کو شدائد و مصائب کے تحمل کے لئے آمادہ کر رکھے۔ ☆ اگر کوئی چیز تمہارے قبضہ سے نکل کر دوسرے کے پاس چلی جائے تو یہ مت کہو کہ میرا مال میرے پاس سے چلا گیا، بلکہ یہ کہو کہ عاریت تھی جو چند روز مجھے فائدہ پہنچا کر چلی گئی، اگر در حقیقت یہ میرا مال ہوتا تو دوسروں کے پاس سے مجھ تک نہ آتا۔ اور میرے پاس سے دوسروں تک نہ جاتا۔ ☆ عالم سے ایک گھنٹہ کی گفتگو دس برس کے مطالعہ سے زیادہ مفید ہوتی ہے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبر نامہ

پیرس کے مسلمانوں کا سہ روزہ اجلاس اختتام پزیر

فرانس کے مسلمانوں نے دہشت گردی کے تمام واقعات کی مذمت کرتے ہوئے حکومت سے مسلمانوں کے احترام کا مطالبہ کیا، مسلمانوں نے کہا: ”ہم اللہ اور اس کے نبیؑ سے محبت کرتے ہیں اور فرانس سے بھی محبت کرتے ہیں“

پیرس (ایجنسی) پیرس میں منعقد فرانس کے مسلمانوں کا سہ روزہ اجلاس اختتام پزیر ہوگیا جس میں مسلمانوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اقلیتوں کا احترام کرے اور ساتھ ہی اسلام کے نام پر دہشت گرد گروپوں کے حملوں کی شدید مذمت کی گئی۔ یونین اسلامک آرگنائزیشن آف اسلام کے ذریعہ منعقد اجلاس میں تنظیم کے سربراہ عمر لسفر نے کہا ایک مسلم شہری کے طور پر ہم دہشت گردی کے کسی بھی واقعہ کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم اپنے ملک کے تئیں وفادار ہیں جو کہ فرانس ہے۔ ہم اللہ اور اس کے نبیؑ سے محبت کرتے ہیں اور فرانس سے بھی محبت کرتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ یونین اسلامک آرگنائزیشن آف اسلام کے ذریعہ منعقد اس اجلاس میں فرانس کے مسلمانوں کو دلچسپی کے موضوع پر بحث کے لئے پلیٹ فارم مہیا کرایا جاتا ہے۔ اس اجلاس میں ملک کے اندر انتہا پسندی کے خلاف وزارت داخلہ کے حالیہ اقدامات پر بھی غور خوض کیا گیا۔ ایک دیگر مسلم تنظیم کے سربراہ دلیل ابوبکر نے کہا کہ مسلمانوں پر اکثر الزام عائد کیا جاتا ہے کہ وہ دہشت گردی کے واقعات کی مذمت نہیں کرتے جیسے کہ مسلمان ہی دہشت گردی کے واقعات کے لئے براہ راست ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شارلی ایبدو پر حملے کے بعد مسلمانوں نے مسلسل اسلام کے نام پر غلط طریقے سے جوڑے جانے والے تشدد کو مسترد کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شارلی ایبدو پر حملہ مذہب اسلام کے ساتھ ایک دھوکہ تھا، تاہم انہیں نے مسلمانوں کے تعلق سے وہ احساس جرم پیدا کئے جانے کے بھی مذمت کی جس کے بموجب دہشت گردی کے ہر واقعہ پر مسلمانوں کے لئے لازمی ہے کہ وہ اس کی مذمت کریں۔ قابل ذکر ہے کہ شارلی ایبدو پر حملے کے بعد اب تک مسلمانوں پر حملے کے ۱۴۷ر واقعات رونما ہو چکے ہیں اور ۲۶ر مساجد کو نشانہ بنایا جاچکا ہے۔ یونین اسلامک میں فرانس کے مسلمان جوق در جوق شریک ہوتے ہیں جہاں متعدد موضوعات پر لکچر اور نمائش کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

کرد زبان میں قرآن کریم کے پہلے ترجمے کی اشاعت

استنبول (ایجنسی) ترکی میں مذہبی امور کے ملکی دفتر کی طرف سے پہلی مرتبہ کرد نسلی اقلیت کی زبان میں مسلمانوں کی مقدس کتاب قرآن کے ایسے سرکاری ترجمہ کی اشاعت کا اہتمام کیا گیا ہے۔ جو اپریل کے آخر تک چھپ کر تیار ہوجائے گا۔ استنبول سے موصولہ اطلاعات کے مطابق ترک روزنامے ”صباح“ نے پیر کو اپنی آن لائن اشاعت میں بتایا کہ اب سے پہلے کرد زبان میں قرآن کے چند ترجمے شائع ہوئے تھے لیکن وہ مسلمانوں کی مختلف تنظیموں کی انفرادی کوششوں کا نتیجہ تھے، جن میں ترجمے کی حد تک چند مسائل پائے جاتے تھے۔ انقرہ میں ترک حکومتی حلقوں سے قربت رکھنے والے جریدے ”صبح“ نے لکھا ہے کہ اب ترکی میں مذہبی امور کے ریاستی دفتر نے کرد زبان میں قرآن کے جس ترجمے کی اشاعت کا اہتمام کیا ہے، اس کے مسودے کو پہلے ہی اقلیت سے تعلق رکھنے والے کئی لسانی ماہرین اور متعدد مسلم علماء نے تفصیلی جائزہ لیا اور چند ہفتوں بعد کتابی شکل میں ترجمہ پورے ترکی میں دستیاب ہوسکے گا۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا

ماہنامہ طلسماتی دنیا

دیوبند

دیوبند

2015 مکمل فائل

مدیر شیخ حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند
+919358002993

کتاب کیلئے رابطہ کریں
+919756726786
محمد اجمل مفتاحی مئوناتھ بھنجن یوپی انڈیا
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/
Photex

محسنِ ملت استاذ العالمین ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب مدظلہ العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجہ ذیل معلومات اور چیزیں نیچے دیئے ہوئے پتے پر بھیجیں۔

(1) اپنا نام (2) اپنے والد کا نام (3) اپنی والدہ کا نام (4) تاریخ پیدائش یا عمر
(5) مکمل پتہ (6) اپنا موبائل نمبر (7) گھر کا موبائل نمبر یا فون نمبر
(8) تعلیمی لیاقت کی وضاحت (9) 4 عدد پاسپورٹ سائز فوٹو
(10) HASHMI ROOHANI MARKAZ کے نام =/1000 روپے کا ڈرافٹ

مطلوبہ معلومات اور چیزیں بھیجنے کا پتہ

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID

MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P.

PIN CODE NO. 247554

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پر رابطہ کریں !

مولانا حسن الہاشمی :- **9358002992**

حسان عثمانی :- **9634011163** ، وقاص (مولانا کے بیٹے) :- **9557554338**

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19.@gmail.com

ماہنامہ

طلسماتی دُنیا

جون ۲۰۱۵

دیوبند

سات دنوں میں ہر طرح کی بندش کا خاتمہ

تسخیر خلائق کا ایک نادر عمل

دفینے کی کھوج کس طرح کریں

RS.25\=

عاطف ہاشمی

کیا اور کہاں

ادار یہ ۵

مختلف پھولوں کی خوشبو ۶

یا بصیر ۱۱

اہم نقوش ۱۳

آپ کے مسائل کا حل ۱۵

روحانی ڈاک ۱۹

آیاتِ قرآنیہ سے شرطیہ علاج ۲۸

واقعات القرآن ۲۹

مصباح الاعداد ۳۱

مفتاح الارواح ۳۳

تصوف وسلوک ۴۱

ایک نظر ادھر بھی ۴۵

ایک عجیب وغریب داستان ۴۹

اسلام الف سے ی تک ۵۷

اعلامیہ-۳۹ ۶۰

اذان کا سفر ۶۳

اس ماہ کی شخصیت ۶۵

اذان بتکدہ ۶۹

انسان اور شیطان کی کشمکش ۷۵

یہ تھے ہمارے حکمراں ۸۰

تسخیر شاہِ جنات ۸۱

خبرنامہ ۸۲

اداریہ

بقلم خاص

غور وفکر کی دعوت

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشین گوئی کے مطابق قرب قیامت کی وجہ سے جنات کے اثرات اور کرنی کرتوت کی ریشہ دوانیاں آج کل گھر گھر میں ہیں۔ دنیا کا ہر چوتھا گھر جنات کی آماجگاہ بنا ہوا ہے اور دنیا کا ہر چوتھا انسان جادو کی لپیٹ میں ہے یا پھر وہ آسیب و جنات کے اثرات کا شکار ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ایمان کی کمزوری اور بدعقیدگی اور توہم پرستی بھی حد سے زیادہ پھیل چکی ہے اور لوگ خواہ مخواہ بھی اس وہم کا شکار ہو جاتے ہیں کہ ان پر کسی نے کچھ کرادیا ہے۔

مسلم معاشرہ ان دنوں بڑی افراتفری میں مبتلا ہے، محبتیں ختم ہوگئی ہیں، خاندانوں میں ایک دوسرے کے لئے ایثار اور قربانی دینے کے جو جذبات ہوا کرتے تھے اب وہ بالکل ناپید ہو کر رہ گئے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر بڑے بڑے اختلافات گھر گھر کی کہانیاں بن چکے ہیں، ایک دوسرے کو نقصان پہنچانے اور نیچا دکھانے کے مذموم جذبے برادریوں کا وطیرہ بن کر رہ گئے ہیں قریبی رشتوں میں ایسی دراڑیں پڑ گئی ہیں کہ انہیں پاٹنا مشکل ہو گیا ہے، کونسا گھر ہے جہاں ساس بہو کے جھگڑے نہ ہوں کونسا مکان ہے کہ جہاں نندوں کی، دیورانیوں کی جٹھانیوں کی چپقلش نہ ہو، ہر طرف حملے ہیں، چیلنج ہیں، سازشیں ہیں اور ایک دوسرے کے خلاف شدید نفرتیں ہیں۔ ان حالات میں ایک دوسرے سے بدظنی اور ایک دوسرے کے خلاف کرنی کرتوت کے اقدامات عام سی بات ہو کر رہ گئی ہے۔ بازاری قسم کے عاملین نے خداترسی سے محروم لوگوں کے سنگین رویوں کا بھرپور فائدہ اٹھایا ہے اس لئے ہر جھگڑا اور ہر مخالفت دو سے ضرب کھا کر دوگنی ہوگئی ہے۔ اس صورت حال سے نمٹنے کے لئے کچھ لوگ روحانی عملیات اور تعویذ گنڈوں کی مخالفت میں کمربستہ ہو گئے ہیں۔ ان کی سوچ وفکر یہ ہے کہ مسلم سماج کو عاملوں سے اور تعویذ گنڈوں سے کلیۃً نجات دلائی جائے اور وہ مختلف انداز سے روحانی عملیات کے خلاف غل غپاڑہ کرتے نظر آتے ہیں۔ حالانکہ یہ سوچ وفکر اور اس طرح کے اقدامات ٹھیک نہیں ہیں، کوئی کتنی بھی کوشش کرلے لوگوں کو تعویذ گنڈوں سے اور روحانی علاج سے بدظن کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکتا۔ ان ناگفتہ بہ حالات میں ہونا یہ چاہئے کہ ایسے عاملین کی ایک جماعت تیار کرنی چاہئے جو اپنے اکابرین کے علمی اثاثے کو پیش نظر رکھ کر ضرورت مندوں کا روحانی علاج کرے، یہ جماعت انہیں اثرات اور امراض خبیثہ سے بھی نجات دلائے اور ان کے ایمان وعقیدے کی بھی حفاظت کرے۔

ہاشمی روحانی مرکز گزشتہ بیس سالوں سے اسی جدوجہد میں لگا ہوا ہے۔ اگر علماء اور صلحاء اس جدوجہد کی پشت پناہی کرلیں تو پھر بہت جلد ہم اپنی قوم کو سفلی عاملین کی پھیلائی ہوئی غلاظت، گمراہی، بدعقیدگی اور جہالت کو دفع کرنے میں بھی کامیاب ہوجائیں گے اور ان روحانی عملیات کی دولت بے بہا کو بھی گھر گھر پہنچانے میں سرخرو رہیں گے جو انشاء اللہ دعوت وتبلیغ کا سب سے زیادہ مؤثر ذریعہ ثابت ہوں گے۔

□□□□□□□□□□□

مختلف پھول

ارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

☆باپ کا کوئی بھی تحفہ اپنی اولاد کے لئے اس سے بہتر نہیں کہ وہ اپنی اولاد کی تعلیم وتربیت اچھے طریقے سے کرے۔

☆کشادہ دلی اور شیریں زبانی سے آدمی جنت حاصل کر سکتا ہے۔

☆دومسلمانوں کی صلح کرادینا بھی صدقہ ہے۔

☆سخی اللہ کے زیادہ قریب ہے جنت کے قریب ہے، لوگوں کے قریب ہے اور دوزخ کی آگ اس سے دور ہے۔

☆جو شخص بزرگوں کی عزت نہ کرے اور بچوں سے پیار نہ کرے وہ میری امت میں سے نہیں۔

☆رشوت لینے والا اور رشوت دینے والا دونوں جہنمی ہیں۔

☆انسانوں میں سب سے اچھا انسان وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہے۔

☆ایمان کے بعد افضل ترین نیکی خلق خدا کو آسائش مہیا کرنا ہے۔

☆مومن کے نیک اعمال کو غیبت اس طرح جلا ڈالتی ہے جس طرح آگ خشک لکڑی کو۔

☆مومن کے لئے دنیا مانند قید خانہ ہے اور کافر کے لئے مانند جنت ہے۔

☆جب تین مومن کسی سفر کا ارادہ کریں تو چاہئے کہ کسی ایک کو اپنا سردار بنالیں۔

مہکتی کلیاں

☆تجربہ وہ کنگھی ہے جو زندگی اس وقت دیتی ہے جب ہمارے بال جھڑتے جاتے ہیں۔

☆شرافت سے جھکا ہوا سر ندامت سے جھکے سر سے بہتر ہے۔

زندگی اس طرح بسر کرو کہ دیکھنے والے تمہارے درپر افسوس کرنے کے بجائے تمہارے صبر پر رشک کریں۔

☆زندگی کے آدھے غم انسان دوسروں سے غلط توقعات وابستہ کرنے سے خریدتا ہے۔

سنہرے لوگ، سنہری اقوال

☆تم چاہتے ہوا سے پانے کی خواہش کبھی نہ کرو، کیوں کہ جب وہ تمہارے ہاتھ آئے گی تو اپنا روپ کھودے گی، چاہے وہ چیز ہو یا کوئی انسان۔ (شیخ سعدیؒ)

☆بلند حوصلہ انسان کے ہاتھ میں آکر مٹی بھی سونا بن جاتی ہے۔
(شیکسپیئر)

☆محبت ایسی شیرینی ہے جس کو چکھ لینے کے بعد دیر تک اس کا ذائقہ برقرار رہتا ہے۔ (شیکسپیئر)

☆اعتماد ہی زندگی کی معراج ہے۔ (ارسطو)

☆جو بے انتہا قوی ہوجائیں، ان کے ذہن مسخ ہوجاتے ہیں۔
(ولیم ییٹ)

سنہری باتیں

☆انسان کی فطری کمزوری ہے کہ وہ اس بات کو بار بار سننا چاہتا ہے جو اسے پسند آئے۔

☆آنکھیں بند کرلینے سے سورج کی روشنی کم نہیں ہوجاتی۔

☆کبھی کبھی امیری کے خمیر سے بزدل لوگ جنم لیتے ہیں۔

کی خوشبو

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

جو شخص بات کرنے سے پہلے اِدھر اُدھر دیکھتا ہے اس کی بات ماننے سے پہلے اِدھر اُدھر دیکھ لینا چاہئے۔

☆ جو شخص انتقام کے طریقوں پر عمل کرتا ہے اس کے زخم ہمیشہ تازہ رہتے ہیں۔

☆ علم دل کو اس طرح زندہ کرتا ہے جیسا کہ بارش زمین کو۔

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

☆ جو نرم مزاجی کی صفت سے محروم ہو گیا وہ سارے خیر سے محروم ہو گیا۔ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ غلط جگہ پر خرچ کرنا نعمت کی ناشکری ہے۔

(حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ)

☆ عقل مند آدمی اس وقت تک نہیں بولتا جب تک خاموشی نہیں ہو جاتی۔ (شیخ سعدیؒ)

☆ عالم جہل کو جہالت سمجھتا ہے اور جاہل علم کو۔ (امام شافعیؒ)

☆ تین چیزیں انسان کو تباہ کر دیتی ہیں۔ حرص، حسد، غرور۔

(امام غزالیؒ)

☆ خلق چار چیزیں ہیں۔ سخاوت والفت، نعمت اور شفقت۔

(جنید بغدادیؒ)

ستھرے موتی

☆ فقیر کو صدقہ دے کر احسان نہ جتلا بلکہ اس کے قبول کرنے پر خود احسان مند ہو۔ (امام غزالیؒ)

☆ سعید وہ ہے جس کا دل عالم ہو، جس کی زبان شاکر ہو اور جس کا بدن صابر ہو۔ (حضرت امام جعفر صادقؒ)

تیرے سب سے بڑے دشمن تیرے برے ہم نشین ہیں۔

(سید عبدالقادر جیلانیؒ)

☆ خوش خلقی اور خاموشی ہلکی ہیں پیٹھ پر، اور بھاری ہیں میزان پر۔ (حضرت بایزید بسطامیؒ)

☆ انجام کی خرابی ابتدا کی برائی سے ہوتی ہے۔ لہٰذا ابتدا کو اچھا بنا۔ (حضرت فضیلؒ)

☆ آخرت کا کام آج کر، دنیا کا کام کل پر چھوڑ دے۔

(حضرت شیخ احمد سرہندیؒ)

☆ بغیر عمل کے بہشت کی آرزو کرنا اور بغیر ادائے سنت کے امید شفاعت کرنا جہالت اور حماقت ہے۔ (حضرت معروف کرخیؒ)

☆ دل کی صفائی چاہتا ہے تو آنکھ جہاں سے بند کر لے، یہی وہ رخنہ ہے جہاں سے غبار آتا ہے۔ (حضرت شفیق بلخیؒ)

☆ جو اچھی بات سنو لکھ لو اور جو لکھ لو اسے حفظ کر لو جو حفظ ہیں ان کو بیان کرو۔ (حضرت یحییٰ برمکیؒ)

کتاب حکمت

☆ اپنے زخم انہیں مت دکھاؤ جن کے پاس مرہم نہ ہو۔

☆ دوستی سے پہلے صورت کو نہیں، سیرت کو دیکھو۔

☆ اپنے اخلاق کو اس قدر خوبصورت اور لہجے کو اس قدر دھیما رکھو کہ کسی کو تم سے کوئی شکایت نہ ہو۔

☆ غصے پر قابو پانا ہی دانش مندی ہے۔

☆ اپنا حقیقی راز کبھی کسی کو نہ بتاؤ، خواہ وہ تمہارا دوست ہی

کیوں نہ ہو۔

☆ آزادی کا ایک لمحہ، غلامی کے ہزاروں سال سے بہتر ہے۔

☆ انسان کا چہرہ بھی کتاب ہے، مگر شرط یہ ہے کہ آپ کو پڑھنا آتا ہو۔

☆ دشمن نما دوست مٹھاس میں لپٹی ہوئی زہر کی گولی کی طرح ہوتا ہے۔

☆ آنسوؤں کو مت روکیں ورنہ آپ کی شخصیت گرد وغبار کی مانند ہوجائے گی، جیسے بارش، بہت سے دھندلے منظر صاف وشفاف کردیتی ہے۔

فکرونظر

☆ کچھ چیزیں انجوائے کرنے کے لئے ہوتی ہیں، مگر کچھ چیزیں محسوس کی جاتی ہیں، جیسے "سچی محبت، گہری شاعری، پھولوں کی خوشبو، آنسوؤں کی کہانی، ہونٹوں کی مسکراہٹ۔"

☆ ہر انسان قدرتی خوبصورتی اور کشش رکھتا ہے۔

☆ ظاہری خوبصورتی سے بڑھ کر سچے جذبات ہی خوبصورتی ہیں۔

☆ ضروری نہیں شاعری کرنے والا ہر کوئی محبت و بے وفائی کا مارا ہو، کچھ شاعری اپنی محبت کو پانے کے لئے بھی کی جاسکتی ہے۔

☆ کسی کو کچھ دینا ہے تو چاند کی چاندنی دو، پھولوں کی خوشبو دو، اپنی روح کا سکون دو، اپنے دل کی دھڑکن دو، یہ سب وہی دے سکتا ہے جو سچے جذبات رکھتا ہو وہ جانتا ہے یہ سب کیسے دے۔

☆ کسی دامن میں پڑے کانٹے چن لو اور بدلے میں پھول ڈال دو۔

☆ سچی محبت وہ ہے جو تمہاری روح میں سما جائے اور اس کی خوشبو آئے۔

☆ دنیا میں وہ انسان سب کچھ رکھتا ہے جسے سچی محبت حاصل ہو۔

☆ محبت چیزوں سے نہیں بلکہ دلوں اور روحوں سے ہوتی ہے۔

☆ محبت میں جنوں نہ ہو تو وہ ریا کاری بن جاتی ہے۔ محبت میں سچائی لازمی شرط ہے اور اعتماد ضروری ہے۔

تنہائی

تنہائی اس وقت انسان کا مقدر بن جاتی ہے، جب سب لوگ اس کا ساتھ چھوڑ دیتے ہیں، یہ انسان کو یقین کراتی ہے کہ انسان ہمیشہ دوسروں کے ساتھ نہیں رہ سکتا۔ جب تنہائی کے لمحے آتے ہیں تو انسان بہت مجبور اور بے بس ہوجاتا ہے کہ چاہتے ہوئے بھی کچھ نہیں کرسکتا۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ انسان اکیلا اس دنیا میں آتا ہے اور اکیلا ہی جاتا ہے تو اس کے لئے تنہائی پسند ہونا بہتر ہے۔ اس دنیا میں کوئی کسی کا ساتھ نہیں دیتا۔ سب اپنے مقصد کے لئے جیتے ہیں تو پھر کیوں ہمیں تنہائی سے ڈر لگتا ہے۔ کیوں ہم اسے اپنا ساتھی نہیں بناتے، آخر کیوں؟ تنہائی ہماری بہترین ساتھی ہے۔ جب ہم تنہا ہوتے ہیں تو خدا کو یاد کرتے ہیں تو دل کو سکون ملتا ہے۔ کوئی بھی شخص ہر وقت ہر جگہ بھی ساتھ نہیں دیتا، یہاں تک کہ قبر میں اور آخرت میں بھی انسان تنہا ہی ہوگا اس لئے تنہائی بہتر ہے۔

اقوال زرّیں

☆ نفس کو اس کی خواہش سے دور رکھنا حقیقت کے دروازے کی چابی ہے۔

☆ غصہ کرنے کا مطلب ہے کہ ہم دوسروں کی غلطیوں کا بدلہ اپنے آپ سے لیتے ہیں۔ یہ کتنی حیرت انگیز اور مضحکہ خیز بات ہے۔

☆ کچھ لوگ نگاہ کی طرح ہوتے ہیں جو ہمارے ساتھ ہوں تو اندھیرے میں راستہ دکھاتے ہیں۔

☆ بحث میں کسی کو لاجواب کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ وہ بات کی جائے جس کا تعلق بحث سے نہ ہو۔

☆ کسی کی طرف انگلی نہ اٹھاؤ کیوں کہ باقی تینوں انگلیاں آپ کی طرف اُٹھ رہی ہیں۔

☆ چلتے ہوئے ہمیشہ خیال رکھو کہ تمہارے پاؤں سے اٹھتی ہوئے دھول سے کسی کی منزل نہ گم ہوجائے۔

موتی مالا

☆ اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے سے کچھ لے کر اور کسی کو کچھ دے کر آزماتا ہے۔

☆ غیبت، حرص، حسد اور تکبر کی دنیا سے باہر نکل کر کسی کی مدد کرکے دیکھیں، آپ یہ جان کر حیران رہ جائیں گے کہ آپ کی زندگی

حسین ترین بن جائے گی اور آپ کو حقیقی سکون میسر آئے گا۔

☆ برداشت! عقل مند آدمی کا وہ صبر ہے جس کا مظاہرہ وہ جاہل کی باتیں سنتے وقت کرتا ہے۔

☆ کسی کا دل مت دکھاؤ کیوں کہ دکھی دل کی فریاد آسمانوں کا سینہ چیر دیتی ہے۔

☆ آنکھیں مسکراتی ہیں تو کائنات کی تمام معصومیت جذب کر لیتی ہیں، روتی ہیں تو عرش کو ہلا دیتی ہیں۔

لفظوں کے موتی

☆ وقت ہمارے پاس ایسے آتا ہے جیسے کوئی دوست بھیس بدل کر اور تحفے لے کر آتا ہے۔ اگر اس سے فائدہ نہ اٹھایا جائے تو چپ چاپ وہ اپنے تحفوں کے ساتھ واپس چلا جاتا ہے۔ اس دنیا میں اپنا ہر دن یہ سمجھ کر گزارو کہ یہ تمہارا آخری دن ہے۔

☆ علم انسان کے لئے اتنا ہی ضروری ہے جتنا کنول کے پھول کے لئے پانی۔

☆ پانی کی ایک بوند میں نمک ملا دیا جائے تو وہ آنسو نہیں بن جاتا۔

☆ جو شخص نگاہ کی التجا کو نہ سمجھے اس کے سامنے زبان کو شرمندہ مت کرو۔

☆ اعتماد اس پرندے کی مانند ہے جو صبح کاذب میں ہی روشنی کے احساس سے چہچہانے لگتا ہے۔

پانچ باتوں کا عمل

ایک بزرگ کا قول ہے کہ میں نے پچاس سال میں پانچ ہزار کتابوں کا مطالعہ کیا اور ان میں صرف پانچ باتوں کو اپنے عمل کے لئے منتخب کیا۔

☆ اے نفس! خدا کے دیئے ہوئے پر راضی رہ ورنہ دوسرا مالک تلاش کر لے، جو اس سے زیادہ دے۔

☆ اے نفس! جن باتوں سے خدا نے منع کیا ہے، ان سے بچ ورنہ اس کے ملک سے باہر چلا جا۔

☆ اے نفس! اگر تو گناہ کرنا چاہے تو کوئی ایسی جگہ تلاش کر جہاں تجھے خدا نہ دیکھے، ورنہ گناہ مت کر۔

☆ اے نفس! تو اپنے رب کی عبادت کرتا رہ، ورنہ اس کا دیا ہوا رزق مت کھا۔

☆ اے نفس! لوگوں کے ساتھ خوش خلقی اور ہمدردی سے پیش آ ورنہ اپنی زبان کو بند رکھ اور کسی کے ساتھ تعلق نہ رکھ۔

منتخب اشعار

لوگوں کو کیا ملا مرا چہرہ کرید کر
جو زخم تھا وہ روح کی گہرائیوں میں تھا

☆

ہنگاموں کی اس دنیا میں تنہائی نایاب ہے لیکن
جب بھی کوئی وقت پڑا ہے ہم نے خود کو پایا تنہا

☆

ایک مصرعہ تو کہہ دیا میں نے
تم جو آؤ تو شعر ہوجائے

☆

یہ سوچ کر کہ غم کے خریدار آگئے
ہم خواب بیچنے سر بازار آگئے

☆

ہم بھی ہیں ہمیں اپنا ہنر معلوم ہے
جس طرف بھی چل پڑیں گے راستہ ہوجائے گا

☆

آنے والے تیرے رستے میں بچھادوں آنکھیں
جانے والے ترے پاؤں سے لپٹ کر رولوں

☆

تمہاری بے رخی نے لاج رکھ لی بادہ خانہ کی
تم آنکھوں سے پلا دیتے تو پیمانے کہاں جاتے

نوشتۂ دیوار

اس دنیا میں انسان صلاحیتوں سے آگے نہیں بڑھتا بلکہ جستجو اور لگن سے منزل تک پہنچتا ہے۔

☆☆☆

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرۂ کارکردگی، آل انڈیا)

گذشتہ ۳۰ برسوں سے بلا تفریق مذہب وملت رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے

اغراض ومقاصد

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام، گلی گلی نل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، تعلیم وتربیت میں طلباء کی مدد، جو لوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دستگیری، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسمانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت واعانت وغیرہ۔

دیوبند کی سرزمین پر ایک زچہ خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ فاطمہ صنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کو مزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی ودنیاوی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ۳۰ سالوں سے خاموشی کے ساتھ بلا تفریق مذہب وملت سے اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات میں مصروف ہے۔ انسانیت اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصول ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق اکاؤنٹ نمبر 01910001186 بینک ICICI (برانچ سہارنپور)

IFSC COD N. ICI000191

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد فون پر اطلاع ضرور دیں تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔

یا اس فون پر ایس ایم ایس کردیں 09897916786 آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔

اعلان کنندہ : (رجسٹرڈ کمیٹی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

پن کوڈ 247554 فون نمبر 09897916786

نور اسم الحسنیٰ

اللہ کے اچھے نام ہیں
پس تم ان ناموں سے اسے پکارو

یا بصیر

اس اسم کے ذاکر سے کوئی بات پوشیدہ نہیں رہتی

ڈاکٹر افتخار وارث

اسم یابصیر کے لغوی معنی تمام چیزوں کو دیکھنے والے کے ہیں۔ جب یہ اسم الٰہی کی صورت میں سامنے آتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ ذات جو اپنی مخلوق کی ظاہر اور پوشیدہ فعل اور عمل کو دیکھ رہی ہے۔ اس اسم کے اعداد ۳۰۲ ر ہیں اور اس کے موکل کا نام شرطائیل ہے۔ جس کے تحت ۴ر افسر فرشتے مقرر ہیں، جس میں سے ہر ایک کے تحت ۳۰۲ ر صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں ۳۰۲ ر فرشتے ہیں۔ اسم "یابصیر" کی وسعت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ میرے نانا پیر فضل اللہ شاہؒ المعروف سائیں روڑاں والی سرکار اپنے ملفوظات میں لکھتے ہیں کہ مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اس اسم پاک کے عامل پر زمین اور آسمان کے تمام راز منکشف ہوجاتے ہیں۔ دنیا کی کوئی روکاوٹ اس کی نظر میں خلل نہیں ڈال سکتی، وہ ہزار میل دور تک دیکھ سکتا ہے اور چاہے تو ہزار میل دو جو کچھ غلط ہو رہا ہے اس کو روک لے۔ اس کا موکل حاضر ہوکر ذاکر کو دو خلعتیں عطا کرتا ہے، ایک ظاہری اور دوسری باطنی۔ ظاہری خلعت یہ ہے کہ ذاکر جو فعل کرتا ہے دیکھ بھال کر حقیقت پر نظر رکھ کر کرتا ہے اور خلعت باطنی یہ ہے کہ دین وآسمان کی تمام پوشیدہ باتیں اس کو معلوم ہوجاتی ہیں، جس کی وہ سطر سطر پڑھ سکتا ہے، سائل اس کے پاس آتا ہے تو وہ اس کے سوال سے پہلے اس کو عطا کر دیتا ہے اور اگر میں کہوں کہ اللہ تعالیٰ کے بعد اس صفت کو سب سے زیادہ جس نے ظاہر کیا وہ نبی آخر الزماں ﷺ ہیں تو غلط نہ ہوگا۔ جو شخص کسی پوشیدہ امر کے بارے میں معلوم کرنا چاہے اور پوشیدہ امر چاہے زمینی ہو یا آسمانی، اگر وہ اس اسم پاک کی مداومت کرے تو کوئی راز اس سے پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ اس کا ورد کرنے اور نقش پاس رکھنے سے کشف کی نعمت حاصل ہوتی ہے۔ اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کا ورد کرے اور اپنی نظر کو عیوب خلق اور امر خلاف شرع سے روکے تو اللہ تعالیٰ اسے ظاہری اور باطنی بینائی عطا فرماتے ہیں۔ اس اسم مبارک کی عظمت یہ ہے کہ اس کی برکت سے انبیاء علیہ السلام کو دیدار الٰہی کی نعمت حاصل ہوئی اور اولیائے کرام مقرب بارگاہ الٰہی ہوئے۔ اس اسم کے ذاکر سے کوئی غیر معقول حرکت سرزد نہیں ہوسکتی۔ بلکہ اس کی آنکھ میں ایک خاص قوت پیدا ہوجاتی ہے جس سے وہ دیکھتا ہے اور حقیقت جان لیتا ہے۔ مراقبہ کرے تو ان سے اسرار مخفیہ سے پردہ اٹھتا ہے جسے جان کر ذاکر کی قوت ایمانی بڑھ جاتی ہے۔ اس اسم کے ذاکر کے دل کی آنکھ اللہ کھول دیتا ہے اور وہ جب کسی شئے کو دیکھتا ہے تو اس کی حقیقت اس پر عیاں ہوجاتی ہے۔ تنہائی میں رہ کر اس اسم کا ورد کرنے والا ہر قسم کی برائی سے دور رہتا ہے۔ جن لوگوں کو آنکھ میں جالے کا مرض لاحق ہوجائے انہیں چاہئے کہ اس اسم پاک کو ایک سفید کاغذ لے کر اس پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر اس کے درمیان میں اسم پاک کو لکھے اور اس کے چاروں طرف اس کے موکل کا نام لکھ کر عرق گلاب میں حل کر کے آنکھ میں لگائیں تو اللہ کے فضل سے آنکھ میں لگنے والا جالا ختم ہوجائے گا۔ یاد رہے کہ نقش زعفران اور عرق گلاب سے لکھا جائے گا۔ اگر کوئی شخص خاص مراد رکھتا ہے اور اس کے پورے ہونے کا اس کو امکان نظر نہ آتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ چاند کے سامنے ۷ر مرتبہ الحمد شریف بمعہ بسم اللہ کے پڑھے، اس کے بعد اپنے اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد اس اسم کے اعداد میں جمع کرے اور پھر اس کو دوگنا کر کے پڑھے تو انشاء اللہ ۷ر دن میں مراد حاصل ہوجائے تو اس کے بعد حسب توفیق شیرنی بچوں میں تقسیم کرے اور ۱۲ر نفل شکرانے کے ادا کرے۔

صاحب بصیرت بننے کے عمل

اسم ''یا بصیر'' کا ورد صاحب بصیرت بننے کے لئے بہت مجرب ہے۔ جو شخص چاہے کہ وہ اس نعمت سے مالا مال ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ وہ اس اسم پاک کو ۵؍مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ ۱۳۰۲؍ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ ۴۰؍دن اس عمل کو جاری رکھے۔ اس کے بعد زندگی بھر کے لئے روز ۵؍مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھنے کا معمول بنا لے تو پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ جل شانہ ظاہری ور باطنی بصیرت عطا فرمائے گا۔ پھر اس انسان کے اندر تبدیلی یہ واقع ہوگی کہ وہ نہ صرف صاحب بصیرت بلکہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی جرأت بھی کر سکے گا اور خلاف شرع اور غلط کاموں کو نفرت کی نگاہ سے دیکھنے کے علاوہ انہیں روکنے کی کوشش بھی کرے گا۔ اچھے کاموں کی ترغیب دے گا اور دوسروں کو اچھے کام کرتے ہوئے دیکھ کر خوش ہوگا۔

ناگہانی آفت سے محفوظ رہنا

جو شخص ناگہانی آفات سے محفوظ رہنا چاہے تو اسے چاہئے کہ روزانہ عصر کی نماز کے بعد اسم پاک یا ''بصیر'' کو تین مرتبہ اول و آخر دورد شریف کے ساتھ ۳۳؍مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ اگر وہ ایسا کرے تو اس پر حق تعالیٰ کی رحمت حاصل ہوگی اور وہ ناگہانی آفات سے محفوظ رہے گا۔ عمل میں پابندی زندگی بھر کے لئے کرنا ہوگی۔ بعض لوگوں سوال پوچھتے ہیں کہ اگر یہ اسم پڑھنا بھول جائے تو کیا اس پر سے اللہ تعالیٰ کا فضل اٹھ جاتا ہے تو ان کی خدمت میں جواب حاضر ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ سے ساری زندگی مانگتا رہتا ہے اور وہ عطا کرتا رہتا ہے۔ انسان مانگتے ہوئے نہیں تھکتا ہے اور وہ دیتے ہوئے نہیں تھکتا لیکن اس کے صلے میں اس نے انسان سے کچھ طلب نہیں کیا تو کیا انسان جو یہ چاہتا ہے کہ ۲۴؍گھنٹے وہ اللہ تعالیٰ کے سایہ عافیت میں رہے وہ اللہ تعالیٰ کے لئے دن میں ۵؍منٹ نہیں نکال سکتا اور بھول جانا تو اور بھی بڑی بے ادبی ہے۔ انسان اپنی زندگی کی ضروریات کو نہیں بھول سکتا، کھانا نہیں بھولتا، پینا نہیں بھولتا۔ غرض ہر چیز جو اس کی ضرورت ہے اسے یاد رہتی ہے تو کیا اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت نہیں جس کی وجہ سے اس کی تمام ضرورتیں پوری ہو جاتی ہیں وہ اسی کو بھول جائے۔ تو بے شک اللہ چاہے تو اس پر اپنی رحمت نہ کرے لیکن انسان میں اور اللہ میں یہی ایک بڑا فرق ہے کہ انسان دوسرے کے فعل کو دیکھتا ہے تب صلہ دیتا ہے جب کہ اللہ تعالیٰ کچھ نہیں دیکھتا اور انسان کا دامن اپنی رحمتوں سے بھر دیتا ہے، بھلے وہ اس کو بھولا ہو یا یاد کرتا ہو۔ اگر انسانی نقطہ نظر سے اور حضور نبی کریم ﷺ کی فرمودات کی روشنی میں دیکھا جائے تو انسان کا بھولنا بے ادبی ہے اور بے ادب بامراد نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا زندگی کے باقی امور کی طرح ان اسماء الحسنٰی کو بھی اپنی ضروریات میں شامل کر لیا جائے تاکہ انسان اسے بھول نہ سکے۔

مقاشفات سے مشرف ہونا

جو شخص مقاشفات سے مشرف ہونا چاہے تو اسے چاہئے کہ اسم پاک ''یا بصیر'' کو ۱۰۷؍مرتبہ بمعہ اول و آخر ۷؍مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۱۰۷؍دن پڑھے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی عنایت اور مقاشفات ظاہر ہونگے اور اللہ تعالیٰ کے پوشیدہ راز اس کی روح کی نظر کے سامنے کھل جائیں اور دین و دنیا کی نعمتیں اور مرادیں حاصل ہونگی۔

سفید موتیا کا علاج

جو شخص آنکھوں میں سفید موتیا اترنے سے بچنا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ اسم مبارک ''یا بصیر'' کو روزانہ سونے سے پہلے ۱۱؍مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ ۲۱؍مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرکے اپنی آنکھوں پر لگائے تو انشاء اللہ اس کی آنکھیں ساری زندگی سفید موتیا سے محفوظ رہیں گی۔ اگر سفید موتیا آنکھوں میں موجود ہو تو آپریشن کرانے سے ۳؍دن قبل اسم پاک ''یا بصیر'' کو ۱۳۰۲؍مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اول و آخر ۵؍مرتبہ درود پاک پڑھے انشاء اللہ آپریشن میں کامیابی ہوگی۔

آنکھوں کی بینائی قائم رکھنا

اسم پاک یا ''بصیر'' کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے پڑھنے والے آنکھوں کی بینائی سے محروم نہیں ہوتے اور مرتے دم تک ان کی بینائی ٹھیک رہتی ہے۔ اگر کوئی شخص اسم پاک یا بصیر کو ۱۰۰؍مرتبہ روزانہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے تمام زندگی اس کی نظر ٹھیک رہے گی۔

اہم مجرب نقوش

خواص سورۂ ناس: واسطے دفع ہونے سحر کے سورۂ ناس سو بار پڑھے اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ اس نقش کے کل اعداد ۵۲۹۶ رہیں اور چال خانہ نہم میں ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۱۶	۱۳۳۰	۱۳۲۷	۱۳۲۳
۱۳۲۸	۱۳۲۲	۱۳۱۷	۱۳۲۹
۱۳۲۱	۱۳۲۵	۱۳۳۲	۱۳۱۸
۱۳۳۱	۱۳۱۹	۱۳۲۰	۱۳۲۶

خواص سورۂ احقاف: جب کسی کو دیو پری ستائے سورۂ احقاف ۷ ربار لکھ کر گلے میں ڈالے اور اگر باطہارت اس سورۃ کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے بھوت پریت سے بچار ہے اس کے کل اعداد ۷۳۷۷۴ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸۴۳۶	۱۸۴۴۹	۱۸۴۴۶	۱۸۴۴۳
۱۸۴۴۷	۱۸۴۴۲	۱۸۴۳۷	۱۸۴۴۸
۱۸۴۴۱	۱۸۴۴۴	۱۸۴۵۱	۱۸۴۳۸
۱۸۴۵۰	۱۸۴۳۹	۱۸۴۴۰	۱۸۴۴۵

خواص سورۂ حشر: اگر کوئی حاجت ہو ۴ ررکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں ایک بار سورۂ حشر پڑھے حاجت برآئے گی، جس کو بہت نسیان ہو اس سورہ کو چینی کی رکابی پر لکھ کر بینہ کے پانی سے دھو کر پئے، نسیان دور ہوگا اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تونگر ہو۔ تو اس کے کل اعداد ۱۳۳۴۶۱ ر ہیں۔

۷۸۶

۳۳۳۵۷	۳۳۳۷۱	۳۳۳۶۸	۳۳۳۶۵
۳۳۳۶۹	۳۳۳۶۴	۳۳۳۵۸	۳۳۳۷۰
۳۳۳۶۳	۳۳۳۶۶	۳۳۳۷۳	۳۳۳۵۹
۳۳۳۷۲	۳۳۳۶۰	۳۳۳۶۲	۳۳۳۶۷

خواص سورۂ ممتحنہ: جب کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو سورۂ ممتحنہ پانچ بار پڑھی جائے تو اس کا نکاح کسی نیک بخت مرد سے ہوگا۔ اگر کسی کو طلحال ہو تین روز تک چینی کی رکابی پر لکھ کر پیئے طلحال دور ہوگا یا اس کا نقش لکھ کر گلے میں ڈالے اس کے کل اعداد ۱۰۱۳۵۰ ر ہیں۔

۷۸۶

۲۵۳۳۰	۲۵۳۴۳	۲۵۳۴۰	۲۵۳۳۷
۲۵۳۴۱	۲۵۳۳۶	۲۵۳۳۱	۲۵۳۴۲
۲۵۳۳۵	۲۵۳۳۸	۲۵۳۴۵	۲۵۳۳۲
۲۵۳۴۴	۲۵۳۳۳	۲۵۳۳۴	۲۵۳۳۹

خواص سورۂ عنکبوت: واسطے دفع ہونے غم کے سورۂ عنکبوت کو سات بار پڑھے اور اگر لکھنا آتا ہو تو مشک و زعفران سے لکھ کر پیئے اور اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اس کے کل اعداد ۲۷۵۲۹۷ ہیں۔

۷۸۶

۶۸۸۱۶	۶۸۸۳۰	۶۸۸۲۷	۶۸۸۲۳
۶۸۸۲۸	۶۸۸۲۳	۶۸۸۱۷	۶۸۸۲۹
۶۸۸۲۲	۶۸۸۲۵	۶۸۸۳۲	۶۸۸۱۸
۶۸۸۳۱	۶۸۸۱۹	۶۸۸۲۱	۶۸۸۲۶

خواص سورۂ زلزال: جب کسی کو کوئی مشکل پیش آئے اس سورۃ کو ۷۰ ربار پڑھے مشکل آسان ہوگی اور اس کا نقش لکھ اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۱۹۹۶۶ ر ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۹۸۴	۴۹۹۷	۴۹۹۴	۴۹۹۱
۴۹۹۵	۴۹۹۰	۴۹۸۵	۴۹۹۶
۴۹۸۹	۴۹۹۲	۴۹۹۹	۴۹۸۶
۴۹۹۸	۴۹۸۷	۴۹۸۸	۴۹۹۳

خواص سورۂ تغابن: جو کوئی سورۃ تغابن کو تین بار پڑھا کرے اس کے مال میں برکت ہو اور مرگ مفاجات سے محفوظ رہے اور اگر نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جمیع آفات سے محفوظ رہے اس کے کل اعداد ۷۹۷۴۱ ر ہیں۔

۷۸۶

۱۹۹۲۷	۱۹۹۴۱	۱۹۹۳۸	۱۹۹۳۵
۱۹۹۳۹	۱۹۹۳۴	۱۹۹۲۸	۱۹۹۴۰
۱۹۹۳۳	۱۹۹۳۲	۱۹۹۴۳	۱۹۹۲۹
۱۹۹۴۲	۱۹۹۳۰	۱۹۹۳۶	۱۹۹۳۷

خواص سورئہ محمد :کوئی سورۃ محمد کو مشک وزعفران اورزمزم سے لکھ کر پئے رفعت وجاہ حاصل ہو اور اگر بیمار پئے صحت پائے اوراس کا نقش لکھ کر گلے میں ڈالے دشمنوں پر فتح پائے اس کے کل اعداد ۱۸۰۶۵۵ ر ہیں اور چال خانہ ۱۳ ر میں ہے۔نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۵۱۶۳	۴۵۱۶۶	۴۵۱۷۰	۴۵۱۵۶
۴۵۱۶۹	۴۵۱۵۷	۴۵۱۶۲	۴۵۱۶۷
۴۵۱۵۸	۴۵۱۷۲	۴۵۱۶۴	۴۵۱۶۱
۴۵۱۶۵	۴۵۱۶۰	۴۵۱۵۹	۴۵۱۷۱

خواص سورۃ الجمعه :جب میاں بیوی میں باہم مخالفت ہو جمعہ کو سورۂ جمعہ تین بار پڑھے اور پانی پر دم کر کے دونوں کو پلائے اگر اس سورۂ کو صدف پر لکھ کر اپنے مال میں رکھے برکت ہو اور نقش اس کا واسطے موافقت زوجین موثر ہوگا اور اس کے کل اعداد ۶۱۵۲۵ ر ہیں اور چال خانہ پنجم میں ہے۔

۷۸۶

۱۵۳۸۱	۱۵۳۸۴	۱۵۳۸۷	۱۵۳۷۳
۱۵۳۸۶	۱۵۳۷۴	۱۵۳۸۰	۱۵۳۸۵
۱۵۳۷۵	۱۵۳۸۹	۱۵۳۸۲	۱۵۳۷۹
۱۵۳۸۳	۱۵۳۷۸	۱۵۳۷۶	۱۵۳۸۸

خواص سورئہ منافقون :اگر کسی شخص کا بہ سبب چغل خور کے نقصان یا ضرر ہوتا ہو ۱۶۰ ر مرتبہ سورۂ منافقون پڑھے اگر کسی کی آنکھ میں درد ہو تو اس سورۃ کو دم کرے اچھا ہو جائے گا اور اس سورۃ کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔اس کے کل اعداد ۵۳۲۵۶ ر ہیں۔نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۷۵۳	۱۷۷۴۸	۱۷۷۵۵
۱۷۷۵۴	۱۷۷۵۲	۱۷۷۵۰
۱۷۷۴۹	۱۷۷۵۶	۱۷۷۵۱

خواص سورئہ نبا :جس شخص کو ضعف بصارت ہو وہ سورۂ نبا کو پڑھے روشنی زیادہ ہوگی۔اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ایک گھول کر روزانہ پئے اور آنکھوں پر لگائے۔اسکے کل اعداد ۵۲۶۵۶ ر ہیں۔نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۷۵۳	۱۷۷۴۸	۱۷۷۵۵
۱۷۷۵۴	۱۷۷۵۲	۱۷۷۵۰
۱۷۷۴۹	۱۷۷۵۶	۱۷۷۵۱

سلک مروارید

☆فضول باتوں کا سننا خطراتِ نفسانی کا تخم ہے۔

☆ہر دشمنی کے زائل ہو جانے کی امید کی جا سکتی ہے،سوائے اس دشمنی کے جس کی بنا حسد پر قائم ہو۔

☆بدگمانی کرنا تیرے باطن کے ناپاک ہونے کا نشان ہے۔

☆عقلمند سوچ کر بولتا ہے اور بے وقوف بول کر سوچتا ہے۔

☆روزی کی وسعت آدمی کے لئے دین کی سلامتی اور دل کی فراغت کا سبب ہے۔

☆لعنت ہے اس پر کہ مظلوم کی مدد نہ کرے،جب ظلم ہوتا دیکھے اور ہٹانے کی قدرت رکھے۔

☆خدا کی تقسیم پر راضی ہونا سچا ایمان ہے۔(اویس قرنیؓ)

☆فاصلہ کی واقفیت نزدیک کی دوستی سے اچھی ہے۔

☆مرد مرے نام کو،نامرد مرے نان کو۔

☆ضرورت اپنا راستہ کھولنے پر مجبور ہے۔

☆عالم بے عمل کی صحبت دل سے عظمتِ اسلام نکال دیتی ہے۔

☆زبان کو سوچنے سے پہلے دوڑنے نہ دو۔

☆انسان تنہائی میں فرشتے سے برتر یا حیوان سے بدتر ہے اور یہ اس کے علم وعقل پر منحصر ہے۔

☆تنہائی سے زیادہ کسی حال میں امن نہیں اور قبروں کی زیارت سے زیادہ کوئی ناصح نہیں۔

☆جو شخص کوئی گناہ پردے سے کرتا ہے اس کی ٹوہ لگانا تجسس کہلاتا ہے اور یہ کبیرہ گناہ ہے۔

☆انکساری یہ ہے کہ آدمی کو غصہ ہی نہ آئے۔

☆علم سیکھے بغیر گوشہ گیری موجب تباہی ہے۔

☆متکبر کا ادنیٰ نشان یہ ہے کہ غصہ ضبط نہ کر سکے۔

آپ کے مسائل (پریشانیوں) کا حل حضرت خضر علیہ السلام کے پاس

اگر جینے کی خواہش ہے تو کچھ پہچان پیدا کر ☆ لباسِ خضر میں یہاں ہزاروں رہزن بھی پھرتے ہیں

سیدالرجال الغیب حضرت خضر علیہ السلام کائنات ارضی کے چپہ چپہ سے واقف ہیں زمین کا ذرہ ذرہ ان کے سامنے مشرق سے مغرب تک ایک آن میں آتے جاتے ہیں نگران کا رویہ ہمیشہ ہمدردانہ و مشفقانہ رہا ہے۔ حضرت مولانا احمد رضا اعلیٰ حضرت بریلوی قدس سرہٗ "فتاوی رضویہ" میں رقم طراز ہیں، حضرت خضر علیہ السلام باذنِ اللہ بحر و بر پر اپنی دسترس رکھتے ہیں۔ حقیق مالک بر و بحر خشک و تر تو اللہ ہے اور اس کی عطاء سے سید عالم ﷺ حضور کی نیابت سے حضرت خضر (علیہ السلام) کے تصرفات خشکی ود. یا دونوں میں ہیں، حضرت خضر علیہ السلام اولیاء اللہ مقربان بارگاہ الٰہی پر بے پناہ اسرار الٰہیہ نچھاور کرتے ہیں حضرت خضر علیہ السلام کو نقیب الاولیاء بھی کہا جاتا ہے آپ علیہ السلام اللہ کے عبد خاص اور صاحب علم لدنی ہیں سورۂ کہف میں قصہ خضر و موسیٰ (علیہما السلام) میں آپ کے کمالات علمی و روحانی کا جامع اظہار ہوا ہے۔ صحیحین کی روایت کے مطابق آپ کے اسم خضر کا سبب یہ ہے کہ اگر آپ سادہ فرش پر بیٹھتے تو ہو سبز ہو جایا کرتا، امامِ نووی قدس سرہٗ فرماتے ہیں" آپ کی کنیت متفقہ طور پر ابوالعباس ہے" بعض نے آپ کا نام "خضر ون" بھی لکھا ہے، جو مختصر ہو کر خضر رہ گیا، امام نووی نے ابن قیتبہ کے حوالے سے آپ کا نسب نامہ حضرت نوح علیہ السلام تک یوں بیان کیا ہے۔

"بلسیابن ملکان بن فالخ بن شالخ بن عامر بن ارفغشذ بن سام بن نوح." الاصابتہ میں ملکان کی بجائے "کلمان" لکھا گیا ہے۔

حضرت خضر علیہ السلام کے نبی و ولی ہونے کے بارے میں مختلف اقوال ملتے ہیں، جمہور اہل علم اور محدثین کا میلان خضر علیہ السلام کے نبی ہونے کی طرف ہے چنانچہ حافظ ابن حجر عسقلانی کے مطابق آیت قرآنی" وما فعلتہٗ عن امری " سے استدلال کرتے ہوئے اگر ہم کہیں کہ وہ نبی ہیں تو کوئی مضائقہ نہیں، امام ثعلبی نے کہا "ھو نبی فی جمیع الاقوال "وہ جملہ اقوال کے مطابق نبی ہے امام ابن جریر الطبری نے اپنی تاریخ میں خضر علیہ السلام کی نبوت کا اثبات کیا ہے، امام ابوحیان نے اپنی تفسیر میں لکھا، جمہور علماء کا خیال ہے کہ وہ نبی ہیں اور ان کو علم باطنی امور کی معرفت سے متعلق تھا جس کی انہیں وحی کی جاتی تھی جبکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا علم ظاہری احکام پر مبنی تھا، فاضل بریلوی فرماتے ہیں۔" جمہور کا مذہب یہی ہے اور صحیح بھی یہی ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام نبی ہے خدمت بحر انہیں سے متعلق ہے اور حضرت الیاس علیہ السلام پر (خشکی) میں ہیں پھر فرمایا چار نبی زند ہیں کہ ان کو وعدۂ الٰہیہ ابھی آیا ہی نہیں۔

یوں تو ہر نبی زندہ ہیں، بے شک اللہ نے حرام کیا ہے زمین پر کہ انبیاء علیہ السلام کے اجسام کو خراب کرے تو اللہ کے نبی زندہ ہیں اور روزی دیے جاتے ہیں انبیاء علیہ الصلاۃ السلام پر ایک آن کو محض تصدیق وعدۂ الٰہیہ کے لئے موت طاری ہوتی ہے بعد اس کے پھر ان کی حیات حقیقی جیسی دنیوی عطا ہوتی ہے، خیر ان چاروں میں سے دو آسمان پر ہیں اور دو زمین پر خضرت والیاس (علیہ الصلاۃ السلام) زمین پر ہیں اور حضرت ادریس وعیسیٰ علیہ الصلاۃ وسلام آسمان پر (الملفوظ حصہ چہاررم)

اس کے باوجود صوفیہ کرام کی ایک جماعت نے حضرت خضر علیہ السلام کو ولی قرار دیا۔ امام ابوالقاسم القیشری قدس سرہٗ فرماتے ہیں "خضر علیہ السلام نبی نہ تھے بلکہ وہ ولی تھے۔" بعض نے کہا وہ ملائکہ میں سے ایک فرشتہ ہیں۔ جس نے انسانی صورت میں ظہور کیا کسی نے آپ کو عبد صالح" کہہ کر یاد کیا۔

حضرت خضر علیہ السلام کی حیات اور وجود کے بارے میں بھی اہل علم کے ہاں مختلف آرا پائی جاتی ہیں۔ لیکن جمہور صوفیہ کرام اور محدثین عظام آپ کی حیات اور تصرفات کے قائل ہیں، چنانچہ امام عسقلانی نے امام ثعالبی کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ "حضرت خضر علیہ السلام کی رحلت

آخر زمانہ میں رفع قرآن کے وقت ہوگی۔" مولائے کائنات علی ابن طالب رضی اللہ عنہ حضرت خضر علیہ السلام کو "سید القوم" تسلیم کرتے روایات میں آتا ہے حضرت خضر علیہ السلام جہاں مصلیٰ بچھا کر نماز پڑھ لیتے وہاں سبزہ اُگ آتا، حضرت خضر علیہ السلام کسی سنگین چٹان کے گرد نماز ادا کرتے وہیں سبزہ اُگ آتا بقول شاعر:

وہ روندتے ہیں تو سبزہ نہال ہوتا ہے وہ توڑتے ہیں تو کلیا شگفتہ ہوتی ہیں

اولیاء کاملین فرماتے ہیں حضرت خضر علیہ السلام نہایت نیک خلق جوانمرد اور اللہ کی مخلوق پر ہمیشہ شفیق و مہربان اور جود عطاء میں بے نظیر ایثار و سخاوت میں بے مثال ہیں، شیخ علاء الدولہ سمنانی فرماتے ہیں آپ کے ساتھ ہر وقت دس رجال الغیب، دس ابدال واقطاب رہتے ہیں جو کوئی حضرت خضر علیہ السلام کو یاد کرتا ہے، دل سے پکارتا ہے، روشن آفتاب کی طرح لوگوں کی دادرسی کرتے ہیں، نہ رکتے ہیں اولیاء اللہ سے ملاقات کرتے ہیں آپ کبھی سرکار بغداد کے پاس تشریف لاتے تو کبھی خوجہ ہند کے پاس، کبھی قطب الدین بختیار کاکی کی رہنمائی کرتے تو کبھی نظام الدین محبوب الٰہی سے ملاقات کرتے، حضرت شیخ علاؤ الدین سمنانی فرماتے ہیں جو شخص حضرت خضر علیہ السلام کے وجود اور زندگی کا انکار کرے وہ جاہل ہے۔

حضرت خضر علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضری دی اور حضور علیہ السلام سے استفسار بھی کیا، آپ شریعت محمد ﷺ کے تابع ہیں، حضرت خضر علیہ السلام نے اصحاب کرام سے بھی ملاقات کی۔ صوفیہ کرام فرماتے ہیں حضرت خضر علیہ السلام متبرک مقامات جنگلوں، بیابانوں سمندروں اور دریاؤں کے کناروں سے گزرتے ہوئے عارفان زمانہ پر نگاہ لطف ڈالتے جاتے ہیں، نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرام سے فرمایا حضرت خضر ایک بادشاہ کے فرزند ارجمند تھے جو انہیں اپنا جانشین بنانا چاہتا تھا مگر حضرت خضر نے نہ صرف جانشینی سے انکار کر دیا بلکہ وہاں سے بھاگ کر کسی دور بیابان میں چلے گئے۔ وہاں جا کر ایسے گم ہوئے کہ کوئی شخص انہیں تلاش نہ کر سکا۔ (تفسیر روح البیان) مؤخین اور علمائے روحانیت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام کی تاریخ پیدائش کا تو کسی کو علم نہیں مگر آپ کے زندہ ہونے اور قیامت تک زندہ رہنے کے آثار ملتے ہیں۔

حضرت حسن بصر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت الیاس علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام جنگلوں اور بیابانوں پر موکل ہیں دونوں پانی اور خشکی میں لوگوں کی رہنمائی کرتے ہیں ان کی دادرسی کرتے ہیں زمانہ حج میں دونوں میدان عرفات میں اکٹھے ہوتے ہیں اور امت محمدی ﷺ کے لئے اللہ کی رحمت کے طلبگار ہوتے ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت خضر اور حضرت الیاس (علیہ السلام) ہر سال حج کے موقع پر ملتے ہیں حج ادا کرنے بعد سر منڈاتے ہیں۔ "بسم اللہ ، ماشاء اللہ" کہہ کر رخصت ہوتے ہیں حج کے موقع پر آپ دونوں آب زمزم پیتے ہیں اور یہ پانی سال بھر کے لے کافی ہوتا ہے، آپ دونوں کی رفتار مشرق سے مغرب تک کسی مقام پر آنکھ جھپکنے کے وقفہ تک ہوتی ہے، رمضان المبارک کے دوران اکثر بیت المقدس میں قیام کرتے ہیں حضرت خضر دنیا کے گوشے گوشے تک پہنچتے ہیں لوگوں کی دستگیری کرتے ہیں عام نظروں سے پوشیدہ رہتے ہیں۔ مگر جب چاہیں حاضر ہو جاتے ہیں اور ملنے والوں سے ملاقات کرتے ہیں، جنگل، دریا، سمندر، بیابان، شہران کے لئے یکساں ہوتے ہیں بعض اولیا اللہ نے ان سے ملاقات کی ہے اور ان سے مصافحہ کرتے وقت محسوس کیا کہ ان کی انگشت شہادت دوسری انگلی کے برابر ہے اور انگوٹھے میں ہڈی نہیں، علامہ بغوی نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے کہ چار انبیاء کرام قیامت تک اپنے ظاہری اجسام کے ساتھ ہیں انبیا کی زندگی تو قیامت تک روحانی ہیں، حافظ ابن حجر، علامہ قسطلانی اور جمہور علماء اور صوفیہ نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام نے حضور ﷺ کی زیارت کی اور تمام فرائض حضور ﷺ کی نگرانی میں سرانجام دئے ہیں اور شریعت محمدیہ کے مطابق عبادت وریاضت کرتے ہیں، حضرت خضر علیہ السلام نے شیخین سے ملاقات کی حضرت انس حضرت امام جعفر وغیرہ جلیل القدر اصحاب سے ملاقات کی، بزرگان دین نے بہت سی متعدد احادیث حضرت خضر علیہ السلام سے نقل کی ہے، جن میں حضور ﷺ کے نام اقدس پر انگوٹھے چومنے کی روایات بھی بعض بزرگان دین نے حضرت خضر علیہ السلام کو صحابہ رسول میں شمار کیا ہے۔ حضرت خضر علیہ السلام کی زندگی پر نگاہ ڈالی جائے تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی انبیاء کرام سے علاوہ امت رسول کے لاکھوں صلحاء امت سے ملاقات رہی ہے، صحابہ کرام، اغواث، اقطاب، ابرار، بدال، اوتار، نجباء،

نقباء، رجال الغیب، مردان مکتوب، مفرداں، مستورین، قلندر، مجذوب، کتمان، اولیاء اللہ، افراد، قطب مدار اور قطب الارشاد شامل ہیں وہ خواہ رجال الغیب کے خانوادہ کے ایک ممتاز فرد ہیں اور رجال الغیب کی رہنمائی ہمنوائی اور دلربائی کرتے ہیں جن اولیاء کرام نے حضرت خضر علیہ السلام کی زیارت کی ہے یا جن عیان امت نے آپ سے ملاقات کی ہیں وہ بتاتے ہیں کہ حضرت خضر علیہ السلام تمام مخلوقات کے ساتھ خلیق حلیم ہوتے ہیں خوش اخلاقی سے پیش آتے ہیں۔ امداد کرتے ہیں، ان کی ضروریات پوری کرتے ہیں بیماری، لاچاری میں دستگیری کرتے ہیں، لوگوں کی مشکلات حل کرنے کے بعد کسی پر احسان نہیں جتلاتے۔

حضرت خضر علیہ السلام نے ہزاروں انبیاء کا دور دیکھا ہے، سرکار دوعالم ﷺ کی بارگاہ میں حاضری دی، صحابہ کرام سے مراسم پیدا کئے اور امت مسلمہ کے برگزیدہ بندگان خدا کے ساتھ رہے ان کی مجالس میں رہے ان کے سفر میں رہے ان کی امداد اور رہنمائی کرتے رہے وہ اپنی دائمی زندگی کے دوران اگرچہ بحروبر، خشک وتر، مشرق ومغرب پر چھائے رہے اور انہوں نے امت رسول کے اولیا کرام سے ملاقاتیں کرنے کا بڑا کارنامہ سر انجام دیا۔ ارباب طریقت کے ساتھ رہے پیران طریقت اور سالکان سلاسل کی رہنمائی کرتے رہے کسی کو کھانا کھلایا کسی کو خرقہ پہنایا، کسی کی مشکلات میں دستگیری کی اور ساری زندگی حضور ﷺ کی امت کے منفرد افراد کے لئے سایہ رحمت بن کر کام کرتے ہیں اور صبح قیامت تک کرتے رہیں گے، حضرت خضر علیہ السلام ایک ایسی ممتاز اور منفرد شخصیت ہیں جو صدیوں زندہ رہنے کے باوجود نہ کوئی سلسلہ روحانیت کر سکے نہ مستقل کوئی خانقاہ یا دار الاشاد کی بنیاد رکھ سکے انہیں جن تکوینی امور کی سرانجام دہی ملی تھی اسے خوب نبھاتے رہے اور قیامت تک نبھاتے رہیں گے اور بے شمار اولیاء اللہ کے رفیق روحانیت رہے، لاکھوں افراد کی دادرسی کرتے رہے، کروڑوں انسانوں کی دستگیری کی مگر انہوں نے ہر شخص کو اسرار الٰہیہ سے اتنا ہی حصہ دیا جتنا اس کا ظرف تھا۔

''حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کرنے کے تین نایاب طریقے بزرگان دین کی بیاضوں سے ماخوذ۔''

(ان طریقوں کو عمل میں لانے سے قبل اجازت طلب کرنا ضروری ہے۔)

۱۔ اگر کوئی پریشانی لاحق ہو مسئلہ حل نہ ہو تو دو سیر آٹا لیکر اس کی سو عدد گولیاں بنالیں کسی دریا میں ڈال دیں یہ گولیاں ڈالتے وقت گیارہ بار یہ کلمات کہیں: ''اے خضر (علیہ السلام) خبر ہو مجھے اس کام کی اللہ کے حکم سے (جو مقصد اس کا نام لیں) پھر مڑ کر نہ دیکھے فوراً گھر آجائیں انشاء اللہ تین چار گھنٹے میں حل مل جائے گا۔ کوئی بزرگ آکر حل بتادیں گے۔

۲۔ توشہ حضرت خضر علیہ السلام (سات دن کا)

کسی برتن میں (مٹی کے) ۵ ۵ تولہ اشیاء لیں، چینی، گھی، چاول، گلاب کے پانچ عدد پھول تین عدد کھانے والی لونگیں، ایک پان، الائچی خرد کے ساتھ پانچ بتاشہ مٹی کے برتن میں رکھ کر کسی دریا میں دائیں ہاتھ سے ڈال دیں ڈالتے وقت کہیں ''السلام علیکم یا حضرت خضر علیہ السلام'' یہ آپ کا توشہ ہے قبول فرمائیں اور میرا فلاں کام (جو بھی ہے) اللہ کے حکم سے پورا ہو جائے پھر وہیں کھڑے ہو کر (۱۱) بار درود خضر اور گیارہ سو بار والضحیٰ اور گیارہ بار سورہ کوثر آخر میں گیارہ بار درود خضر یہ پڑھ کر واپس آجائیں اس طرح سات دن عمل کریں انشاء اللہ سو فیصد کام ہو جائے گا۔

(۳) منگل گزر جانے کے بعد جو رات آئے تین رات عمل کریں جس جگہ عمل کریں وہ جگہ صاف ہو کوئی تصویر نہ ہو، خوشبو جلائیں باوضو عمل کریں دو رکعت نماز نفل پڑھیں، ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی، تین بار سورۂ الم نشرح گیارہ بار اور گیارہ بار سورۂ اخلاص سلام کے بعد یہ عزیمت سات بار پڑھ کر سینے میں دم کریں اور سو جائیں انشاء اللہ حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات ہو جائے، عزیمت یہ ہے ''بسم اللہ الرحمن الرحیم حُبُ قُبُ طَنَابِیقَ طَاءِ طبُ شافِیعُ وشیفیع ومتمعُ، وَجرزٌ وحَریرٌ وَدقٌ وَحَبَّۃ بحقِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ''

بزرگان دین فرماتے ہیں اگر یہ عمل نوچندی بدھ سے شروع کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے نوچندی اس بدھ کو کہا جائے گا جو چاند کی تین تاریخ کے بعد آئے گا۔ نوٹ: طلسماتی دنیا میں عاملین اور دیگر علماء کے مضامین عام افادیت کے لئے شائع کئے جاتے ہیں ان سے ایڈیٹر طلسماتی دنیا کو متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائیے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد لکی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہوسکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھائیے ——
پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ **ہدیہ -/600 روپے**

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہوکر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/400 روپے

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے　　**خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں**

اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224748

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

علمی الجھنیں

سوال از: صوبے دار محمد صادق ــــــــ راولپنڈی (پاکستان)

السلام علیکم کے بعد آپ کو تکلیف دے رہا ہوں، جس کی معذرت کی درخواست کرتا ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ عرض یہ ہے کہ آپ اپنے قیمتی وقت سے کچھ وقت نکال کر میری رہنمائی فرمائیں۔

میری عمر ۷۰ سال کے قریب ہے، خدا کا شکر ہے باعزت روٹی مل رہی ہے، میری کیا اوقات۔ علم الاعداد سے میں کوئی روپیہ نہیں کما رہا، میرا صرف شوق ہے، لیکن مجھے تسلی نہیں ہوئی۔ میں نے سب سے پہلے شمع شبستاں پڑھی، پھر مختلف کتب جو پاکستان میں ملتی ہیں پڑھ کر ان کے لکھنے والوں سے رابطہ کیا، مگر وہ بھی تسلی بخش جواب نہ دے سکے، کیوں کہ انہوں نے بھی جو پرانی کتاب ملی اس پر دیکھ کر لکھ دی، اپنا کوئی تجربہ نہ تھا۔

آپ کی کتابیں علم الاعداد، اعداد بولتے ہیں، کرشمہ اعداد میں نے لاہور سے منگوا کر پڑھنا شروع کیا، مجھے کوئی تسلی نہ ہوئی جو باتیں پہلی کتابوں میں سمجھ میں نہ آرہی تھی یہاں بھی یہی حال دیکھا۔ لاہور شان اسلام والوں سے رابطہ کیا اور آپ کا ایڈریس ملا، کچھ پوائنٹ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہو رہا ہوں جو مجھے سمجھ میں نہیں آئے۔

(۱) سب سے پہلے لفظ ہمزہ (ء) اس کے متعلق کتابوں میں لکھا ہے کہ جہاں ہمزہ آئے وہاں لفظ ''ی'' جس کی قیمت دس ہے لگادیں، کچھ ایسے الفاظ ہیں جن کے متعلق نہیں ملتا۔ مثلاً روشنائی، شمائلہ، راؤف، روش، ن ا ء ی، ش م ا ء ل ہ، را ء ف۔ اس کے متعلق رہنمائی فرمائیں، اسی طرح سوئی، گیس کے ہجے اور قیمت کیسے لکھی جاتی ہے۔ یعنی ء ی کے کون سے حروف کیا ہوئی۔ س ی ی ہے کیا ہجے ٹھیک نہیں۔

(۲) نیا باب شروع کرنے سے پہلے دو تین مثالیں دی جاتی ہیں جو کہ آپ نے نہیں لکھیں۔ اعداد بولتے ہیں کے شروع میں تاریخ پیدائش کا مفرد عدد نکالنے کا طریقہ لکھا۔

۱۹ر جون ۲۰۰۲ء بروز بدھ دن چار بجے ساتھ ہی لکھا کہ دن کے ایک بجے سے رات ایک بجے تک منفی نمبر ہوگا۔ آپ نے ۲،۲، ۶، ۱۹ لکھا، بدھ کے دن عطارد کی حکمرانی ہے اس لئے ۴+۹+۲+۲+۴+۹+۱۔ پہلا عطارد منفی عدد ہونا چاہئے۔ آپ نے جمع لکھا، میرے خیال میں ۴+۹+ ۲+۲+۴+۹+۱ ہونا چاہئے تھا، میری رہنمائی فرمائیں۔

(۳) کئی کتابوں میں پیدائش کا عدد۔ فرض کیا، یکم رجنوری ۱۹۴۸ء ہوئے تو ۲۸+۴+۹+۱+۱+۱=۲۴=۶ لکھا ہوا ملتا ہے اور نمبر چھ کی خصوصیات دیکھ لیتے ہیں، دونوں میں سے کونسا طریقہ ٹھیک ہے۔

(۴) کئی کتابوں میں نام سے عدد نکالتے ہیں۔ مثلاً محمد صادق، م ح م د۔ ص ا د ق کے عدد مرکب کو مفرد کرکے لکھتے ہیں کہ تمہارا عدد ہے۔ مثال میں یہی لکھتے ہیں کہ محمد صادق جیسا کہ آپ نے کرشمہ اعداد میں آپ نے مثالیں لکھتے وقت پورا نام نہیں لکھے۔ اسلم بن خدیجہ۔ حالانکہ نام تو محمد اسلم بن خدیجہ بی بی، اسی طرح شکیلہ بنت زاہدہ، پورے نام نہیں لکھے۔ میری سمجھ میں یہ بات نہیں آرہی ہے کہ جب آپ نام سے اعداد لیتے ہیں میں صرف نام کے جیسے محمد صادق۔ دنیا کے سب محمد صادق کا

اعداد ایک ہی ہوگا۔ میرے ذہن کے مطابق والدہ کا نام ساتھ لکھ کر پھر مرکب اعداد نکالیں، تاکہ میر محمد صادق کے اعداد علیحدہ علیحدہ ہوں۔

(۵) ایک جگہ آپ نے تاریخ پیدائش سے عدد نکالا جیسا کہ یکم/ جنوری ۱۹۴۸ء، عدد چھ، اور دوسری جگہ پر آپ نے لکھا متعلق ستارہ، متعلقہ برج، مبارک عرصہ، مبارک دن، ان دونوں میں کیا فرق ہے۔

یکم/جنوری عدد ۸ میں آتا ہے، عدد آٹھ۔

(۶) اعداد بولتے ہیں، باب عمر بھر کے حالات کی معلومات۔ مثال محمد حنیف۔

م ح م د ح ن ی ف

۴۰ ۸ ۴۰ ۴ ۸ ۵۰ ۱۰ ۸۰ ٹوٹل حروف۔

آٹھ پہلے تو آٹھ سے دوسرے کو سات سے اور آخر والے کو ایک سے دیں۔ جواب ۹۱۸، مفرد ۹ نقشہ میں، اپنے ہاتھوں ہی سے اپنی قسمت کا گلا گھونٹ لوگے۔ اس کا مطلب جو محمد حنیف ہوگا اس کی یہی حالت ہوگی۔ میرے خیال میں اگر یہاں پر والدہ کا نام ہوتا تو پھر محمد حنیف کے حالات مختلف ہونگے اور پہلے حروف کو ضرب کل تعداد سے دی جاتی ہے۔

(۷) اکثر کتابوں میں بیمار کی بیماری کے متعلق کیا تکلیف ہے۔ عرض کیا ایک لڑکا بیمار ہے، اس کی والدہ عامل کے پاس سوموار کو آتی ہے، میرا بیٹا بیمار ہے۔ عامل سوموار کے اعداد ڈال کر بتاتا ہے کہ آسیب ہے۔ دو دن کے بعد اس کی بہن یا اور کوئی رشتہ دار آجاتا ہے دن بدھ ہوتا ہے تو وہ اسے بتاتا ہے کہ بیماری ہے۔ اس طرح عامل سے لوگوں کا بھروسہ ختم ہوجاتا ہے۔

دوبارہ لکھ رہا ہوں کہ ایک آدمی کی تاریخ پیدائش یکم/جنوری۔ ۱۹۴۸ء ہے جس کا مفرد عدد ۸، ۴، ۹، ۱، ۱، ۱=۲۴=۶ بنتا ہے، دوسری جگہ اعداد سے معلومات کے باب میں یکم/جنوری والے کی تاریخ پیدائش کے لحاظ سے آٹھ بنتا ہے۔ سیارہ زحل، برج جدی، عرصہ تاریخ پیدائش ۲۱/ دسمبر سے ۱۹/فروری کے زمرے میں آتا ہے، اعداد آٹھ۔ دونوں میں سے کونسا ٹھیک ہے، آپ کی دونوں کتابیں علم الاعداد اور اعداد بولتے ہیں میرے پاس ہیں۔

(۸) اعداد کی کامیابی کی کنجی کے باب میں آپ نے لکھا کہ نام کا مفرد عدد ایک ہے۔ یہاں پر پھر وہی سوال کہ دنیا کے تمام محمد صادق کے یہی حالات اور باب رجحانات میں بھی اسی طرح۔

(۹) اگلے باب۔ اعداد کی پیشین گوئیاں، عدد ایک آپ نے یہ نہیں لکھا کہ نام کا عدد یا پیدائش کا عدد۔ اگر نام کا عدد ہے تو والدہ کا ہونا ضروری ہوگا۔

خفیہ نمبروں کا چارٹ آٹھ سے شروع کیا، اس سے پہلے والے نہیں۔ یعنی ایک سے سات حالانکہ صفحہ نمبر بھی ٹھیک آرہے ہیں۔

(۱۰) اعداد سے ہم آہنگ اعداد میں بھی آپ نے آخری باب میں صرف اعداد دو اور آٹھ کے لکھے ہیں، یہاں آپ نے لکھا ہے اگر نام اور تاریخ برج آپس میں متصادم طبائع رکھتے ہوں یا نام اور تاریخ پیدائش کے ستارے ایک دوسرے کے مخالف ہوں، اس کی تفصیل آپ نے نہیں لکھی۔

(۱۱) اعداد کی پیشین گوئیاں۔ عدد ایک والے، اس کا طریقہ کہ عدد کیسے نکالنا ہے۔ تاریخ پیدائش یا نام سے کیوں کہ اعداد، عدد ذاتی یا عدد شخصیت کسی جگہ پر آپ نے مثال دے کر واضح نہیں کیا۔

خط کافی لمبا ہوگیا ہے جس کی معذرت کا درخواست گزار ہوں، مہربانی فرماکر میرے ہر پوائنٹ کا جواب لکھنا، جو مجھے اکثر کتابوں سے نہیں مل رہا اور میری رہنمائی فرمائیں آخر پر دعا کے لئے، عرض ہے۔

جواب

خوشی اور شکر کی بات ہے کہ آپ نے ہماری کتابوں کو اپنے مطالعہ میں رکھا اور کسی الجھن میں مبتلا ہونے کے بعد ہمیں اس قابل سمجھا کہ آپ کی رہنمائی کریں اور رہنمائی حاصل کرنے کی غرض سے آپ نے ہمیں مکتوب بھی روانہ کیا جو اس وقت ہمارے پیش نظر ہے۔

آپ نے علم الاعداد سے متعلق کچھ سوالات اٹھائے ہیں جو آپ کے لئے ذہنی الجھنوں کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ ہم کوشش کریں گے کہ آپ کے ان ترددات کو دفع کرسکیں جو آپ کے لئے کشمکش اور ذہنی اضطراب کا سبب بنے ہوئے ہیں۔ آپ نے علم الاعداد سے متعلق ہماری دو کتابوں کا مطالعہ کیا ہے اور ان دونوں کتابوں کے طریقہ کار کو آپس میں گڈمڈ کردیا اور یہ بات آپ کی الجھنوں میں اضافہ کا سبب بنی۔

ہم نے اعداد بولتے ہیں کہ صفحہ نمبر ۱۹ پر مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد

عدد نکالنے کا طریقہ یہ لکھا ہے۔ "مثلاً ایک شخص ۱۵؍جولائی ۱۹۷۵ء کو پیدا ہوا ہے تو اس کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد اس طرح حاصل کیا جائے گا۔

۱۹۷۵۔۱۲۔۱۵۔ان کی اکائیاں اس طرح بنائیے۔

۵+۷+۹+۱+۲+۱+۵+۱=۳۱ ان سب اکائیوں کو جمع کیا تو مرکب عدد ۳۱ بنا۔ ۳۱ کے دونوں ہندسوں کو باہم جمع کیا تو مفرد عدد ۴ بنا۔ معلوم ہوا کہ اس شخص کی تاریخ پیدائش کا عدد ۴ ہے۔

منفی اور مثبت نمبر کی بحث یہاں تحریر نہیں ہے۔ وہ کرشمہ اعداد میں مذکور ہے اور جو کسی بات کا اور کسی سوال کا جواب دیتے وقت پیش نظر رکھی جاتی ہے۔ کسی بھی شخص کی تاریخ پیدائش کا عدد نکالتے وقت صبح شام کے وقت کی کوئی قید نہیں ہوتی اور نہ ہی برج اور ستاروں کو پیش نظر رکھا جاتا ہے۔ آپ نے اعداد بولتے ہیں کے مطالعہ کے ساتھ کرشمہ اعداد کے کچھ اصولوں کو ایک ساتھ جوڑ لیا ہے جو درست نہیں ہے۔

آپ نے جو دوسری کتابوں کے حوالہ سے یہ مثال دی ہے۔ کسی کی تاریخ پیدائش یکم رجنوری ۱۹۴۸ء اور اس تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۶ بتایا ہے تو یہ بالکل درست ہے اور بعینہٖ یہی بات ہم نے بھی اعداد بولتے ہیں میں لکھی ہے۔

منفی اور مثبت نمبر کی بحث کرشمہ اعداد کا ایک الگ حصہ ہے، اس بحث کو یہاں چھیڑنا قطعاً غلط ہے، وہ ایک الگ تفصیل ہے اور کسی بھی سوال کا جواب دیتے وقت اس تفصیل کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ مذکورہ دونوں کتابیں علم الاعداد سے تعلق رکھتی ہیں لیکن دونوں کا موضوع قطعاً ایک دوسرے سے الگ ہے اور ان دونوں کتابوں سے استفادہ کرتے وقت دونوں ہی کتابوں کے موضوع اور مقصد کو الگ الگ پیش نظر رکھنا چاہئے۔ ورنہ ذہن اضطراب اور بے چینی کے صحراؤں میں بھٹک کر رہ جائے گا۔

آپ نے لکھا ہے کہ ہمزہ کو مختلف کتابوں میں "ی" کے قائم مقام مانا گیا ہے ہمارے نزدیک یہ بات غلط ہے۔ اکثر ماہرین اعداد نے ہمزہ کو الف کے قائم مقام بتایا ہے اور اس کا عدد ایک تسلیم کیا گیا ہے۔ ایک عدد بھی اس صورت میں تسلیم ہے جب ہمزہ درمیان میں آیا ہو۔ اگر ہمزہ آخر میں آتا ہے تو پھر یہ صفر کے برابر ہے۔ اس کا کوئی عدد نہیں مانا جاتا۔ اعداد بولتے ہیں کہ صفحہ نمبر ۴۲ پر ہم نے مزید وضاحتوں کے تحت یہ لکھا ہے۔

ہمزہ ایک عدد کے قائم مقام ہے اور جو ہمزہ آخر میں آئے گا اس کا کوئی عدد شمار نہیں ہوگا۔ مثلاً نور النساء، قمر النساء، ان دونوں ناموں میں ہمزہ آخر میں آ کر بے اثر ہو گیا ہے۔

آپ نے تاریخ پیدائش کے مفرد عدد اور نام کے مفرد عدد کی الگ الگ حقیقت کو نہیں سمجھا ہے اور اس پر بھی آپ نے وضاحت طلب کی ہے۔ دراصل تاریخ پیدائش کا مفرد عدد اور نام کا مفرد عدد دو الگ الگ حقیقتوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ نام کا مفرد عدد شخصیت کو ظاہر کرتا ہے اور کسی بھی انسان کی عادتوں اور فطرتوں کی نشاندہی کرتا ہے، جب کہ تاریخ پیدائش کا مفرد عدد اس کی تقدیر اور اس کی قسمت کو واضح کرتا ہے اور اس میں بھی الگ الگ بہت ساری تفصیلات ہیں جن کو سمجھنے اور سمجھانے کے لئے کافی وقت درکار ہوگا۔ مثلاً ایک شخص کا نام ظہور احمد ہے وہ شاعر ہے اور اس کا تخلص زاہد ہے۔ جب ہم اس شخص کی شخصیت پر غور کریں گے تو ہمیں ظہور احمد کے مفرد عدد کو بھی پیش نظر رکھنا پڑے گا اور اس کے تخلص کے مفرد عدد کو بھی ہم نظر انداز نہیں کریں گے۔ ظہور احمد کا مفرد عدد ۳ اور ان کے تخلص زاہد کا مفرد عدد ۸ ہے۔ یہاں ایک شخصیت دو الگ الگ مفرد عدد لیں اور یہ دونوں عدد ظہور احمد کی شخصیت پر اپنا اثر چھوڑیں گے اور اگر ہم دونوں عددوں کو جوڑ کر پھر مفرد عدد برآمد کریں گے تو پھر مفرد عدد ۲ بنے گا۔ یہ عدد بھی اپنا کچھ نہ کچھ اثر ظاہر کرے گا۔ اس لئے کوئی ماہر اعداد جب کسی انسان کے بارے میں مکمل تحقیق کرنے کا خواہش مند ہوگا تو اس کو ان تمام باریکیوں کو پیش نظر رکھنا پڑے گا، تب کسی شخصیت کی مضبوط گرفت ہو سکتی ہے۔ تاریخ پیدائش کے بارے میں بھی دو باتیں پیش نظر رکھنی ہوتی ہے، ایک تو دیکھنا یہ پڑتا ہے کہ صرف تاریخ پیدائش کیا ہے۔ مثلاً ایک شخص کسی بھی مہینے کی ۲۲ رتاریخ کو پیدا ہوا ہو تو اس کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۴ ہوا۔ یہ عدد اس کی شخصیت پر اپنا رنگ چھوڑے گا اور یہ عدد وقتی حالات پر بھی اثر انداز ہوگا، لیکن اگر اس کی مجموعی تاریخ پیدائش ۲۲؍فروری ۲۰۱۰ء ہے تو اس کی مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۹ برآمد ہوگا اور یہ ۹ کا عدد اس کا عدد تقدیر کہلائے گا۔ یہ اس کی زندگی بھر کے حالات پر اثر انداز ہوگا۔

وقت پیدائش، یوم پیدائش وغیرہ کی ضرورت اس وقت پڑتی ہے جب ہم کسی کا زائچہ یا کنڈلی بنا رہے ہوں اور والدہ کے نام کو شامل کرنے کی ضرورت اس وقت ہوتی ہے جب ہم کسی کے لئے کوئی نقش یا عمل تیار

کررہے ہوں۔

اگر ہم کسی کے نام میں اس کی والدہ کے نام کے اعداد شامل کریں گے تو پھر اس کی شخصیت کو واضح نہیں ہوسکے گی۔ رہی یہ بات کہ اگر ہم محمد صادق کا مفرد عدد برآمد کریں تو پھر دنیا میں کسی بھی محمد صادق کا مفرد عدد وہی ہوگا تو اس میں تردد کی بات ہی کیا ہے۔ آپ کے نام کا مفرد عدد۲ بنتا ہے۔ دو کے عدد کی جو بھی خصوصیات ہیں وہ ہر انسان میں ہوں گی۔ جن کا نام کا مفرد عدد۲ بنتا ہو۔ چنانچہ آپ کہیں بھی نظر ڈال کر دیکھ لیں ۲نمبر کے تمام افراد تقریباً ایک جیسے مزاج کے ہوں گے اور اگر ان کا نام بھی ایک ہی جیسا ہو تو پھر حروف کی جو بھی خصوصیات ہیں وہ ان میں مشترک ہوں گی۔ آپ کے نام میں م، ح، م، د، ص، ا، د اور ق ہیں۔ ان حروف میں جو بھی خصوصیات ہیں وہ ہر اس شخص میں موجود ہوں گی جن کا نام محمد صادق ہو۔ پھر نام کی شروعات جس حرف سے ہو اس حرف کا مزاج بھی انسان پر اثر انداز ہوگا۔ مثلاً ایک شخص کے نام کا مفرد عدد۲ ہے لیکن اس کا نام حرف ع سے شروع ہو رہا ہے جو خاکی حرف ہے اور دوسرے دو عدد والے شخص کا نام حرف م سے شروع ہو رہا ہے جو آتشی حرف ہے تو ان کے مزاجوں میں خاصا فرق ہوگا۔ جس کا نام آتشی حرف سے شروع ہوگا، اس کی فطرت میں اشتعال ہوگا وہ کسی بھی وقت بھڑک جائے گا اور بہت دیر میں خود پر کنٹرول کرسکے گا جب کہ اس شخص میں بردباری اور ایک طرح کا ٹھنڈا پن موجود ہوگا جس کے نام کی شروعات خاکی حرف سے ہوگی۔

زیادہ تر نام دو جزء پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ماہر حروف اس بات پر بھی غور کرتے ہیں کہ دونوں جزوں کی اور ان کے اعداد کی کیفیت کیا ہے۔ کبھی کبھی دونوں کی کیفیت ایک دوسرے سے بالکل جداگانہ ہوتی ہے ایسی صورت میں شخصیت دو کیفیتوں میں بٹ کر رہ جاتی ہے۔ مثلاً آپ کا نام بھی دو جزو پر مشتمل ہے۔ ایک جزء محمد ہے اور دوسرا جزء صادق ہے۔ آپ کے نام کا پہلا جزء آتشی حرف سے شروع ہو رہا ہے اور اس کا مفرد عدد۴ ہے اور دوسرا جزء صادق ہے جو حرف بادی شروع ہو رہا ہے اور اس کا مفرد عدد۹ ہے۔ اب جہاں تک عدد کا تعلق ہے تو ۴ اور ۹ میں کوئی ٹکراؤ نہیں ہے لیکن جہاں تک حروف کا تعلق ہے تو آپ کے نام کے دونوں جزء مزاجاً ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ پہلے جزء کا پہلا حرف آتشی ہے اور دوسرے جزء کا پہلا حرف بادی ہے۔

ان تفصیلات سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ایک ہی نام ہوتے ہوئے بھی اور ایک ہی عدد ہوتے ہوئے بھی دو انسانوں کی شخصیت میں کچھ نہ کچھ فرق ضرور رہے گا کیوں کہ یہ تو ممکن ہے کہ محمد صادق نام کا دوسرا شخص بھی شہر میں موجود ہو لیکن ایسا ممکن نہیں ہے کہ دوسرا محمد صادق بھی عین اسی وقت پیدا ہوا ہو جس وقت آپ پیدا ہوئے تھے۔ آپ کی تاریخ پیدائش اگر یکم رجنوری ہے اور دوسرے محمد صادق کی تاریخ پیدائش ۱۷رجنوری ہے تو دونوں کے مزاج میں کچھ نہ کچھ فرق ضرور پیدا ہوجائے گا اور جہاں حسن اتفاق سے نام کے ساتھ ساتھ تاریخ پیدائش اور یوم پیدائش اور وقت پیدائش وغیرہ بالکل ایک جیسے ہوجائیں گے وہ دو انسان بالکل ایک جیسے مزاج اور ایک جیسی عادتوں کے نظر آئیں گے۔ ماہرین قیافہ شناس تو یہ تک دعویٰ کیا ہے کہ جن دو انسانوں کا ہنسنے اور بات کرنے کا انداز ایک جیسا ہوگا، ان کی فطرتیں ایک جیسی ہوں گی۔ جن لوگوں کے چہروں کے کٹس باہم ملتے جلتے ہوتے ہیں ان کی عادتیں اور ان کی فطرتیں بھی ایک دوسرے سے کافی حد تک ملتی جلتی ہوتی ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ اگر کسی کی چال ڈھال، قد وقامت، اٹھنے بیٹھنے کی عادتوں میں مشابہت ہوتی ہے تو ان کے اعداد اور ان کے اخلاق میں بھی مشابہت موجود ہوتی ہے۔

بالکل اسی طرح اعداد و حروف کا معاملہ ہے۔ اگر ان میں کسی طرح کی مناسبت موجود ہے تو پھر ان کے مزاجوں میں اور ان کے کرداروں میں بھی مناسبت ضرور موجود ہوگی اور یہ کوئی ناقابل یقین بات نہیں ہے۔ یہ پوری دنیا طے شدہ کچھ مزاجوں اور کچھ عادتوں کا پرتو ہے۔ جب آپ اس دنیا میں اپنے بسنے والوں کی شخصیتوں پر ریسرچ کریں گے تو آپ کو یہ اندازہ ہوجائے گا کہ کروڑوں انسانوں کے مزاج کروڑوں انداز کے نہیں ہیں بلکہ صرف سیکڑوں قسم کے مزاج میں جو خالق کائنات نے کروڑوں انسانوں کو عطا کئے ہیں۔

اعداد صرف ایک سے ۹ ہیں اور یہ ۹ عدد پوری کائنات اور ان میں رہنے والے کھربوں انسانوں کے مزاج کا احاطہ کئے ہوئے ہیں۔ بس اس حقیقت کو سمجھنا عقل اور قوت ادراک پر منحصر ہے۔ علم ایک الگ نعمت ہے لیکن اس سے صحیح استفادہ کرنے کے لئے عقل سلیم بھی درکار ہے۔ اگر عقل سلیم میسر نہ ہو تو علم انسان کو مختلف قسم کے خلجان میں بھی مبتلا کردیتا

ہے۔ یہ محاورہ تو آپ نے سنا ہی ہوگا کہ دو تولہ علم کے صحیح استعمال کے لئے ایک من عقل ضرورت پڑتی ہے، لیکن یہ بات بھی اپنی جگہ درست ہے کہ محض عقل بھی انسان کو گمراہ کردیتی ہے اگر وہ علم صحیح سے ہم آہنگ نہ ہو۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ عقل عیار ہے سو بھیس بدل لیتی ہے۔

آپ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ کسی عامل کے پاس کوئی آتا ہے اور یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اس کو بیماری کیا ہے؟ عامل بتادیتا ہے کہ آسیب ہے اور پھر کسی دن اس کے پاس اس کا کوئی رشتہ دار آتا ہے اور اس دن کوئی دوسرا دن ہوتا ہے تو عامل کوئی دوسری بیماری بتادیتا ہے تو اس سے تو عاملوں سے اعتبار اٹھ جائے گا۔

حضور! آپ کی یہ سوچ درست نہیں ہے، کوئی بھی طریقہ تشخیص ہو وقت بدلنے کے ساتھ ساتھ صورت حال بدل جائے گی۔ ایک ڈاکٹر کے پاس ایک شخص ایک دن آتا ہے، ڈاکٹر مختلف قسم کے آلات استعمال کرکے بتاتا ہے کہ اس کی شوگر بڑھی ہوئی ہے اور بلڈ پریشر بھی بڑھا ہوا ہے، اگلے دن یا دو چار دن کے بعد اسی ڈاکٹر کے پاس وہ شخص پھر آتا ہے اور اب ڈاکٹر اس کو چیک کرنے کے بعد بتاتا ہے کہ شوگر بھی نارمل ہے اور بلڈ پریشر بھی ٹھیک ہے تو اس میں قباحت کیا ہے؟ ایک ہی ڈاکٹر کی ایک ہی شخص کے بارے میں الگ الگ وقتوں میں دو مختلف رائے دیں قابل اعتراض نہیں ہوسکتیں تو ایک عامل کی دو الگ الگ وقتوں میں ایک ہی شخص کے بارے میں یا دو مختلف شخصوں کے بارے میں دو مختلف رائے قابل اعتراض کیسے ہوسکتی ہیں۔

آپ نے تاریخ پیدائش کا ذکر چھوڑ کر پھر ایک اعتراض کھڑا کیا ہے جو قطعاً غلط ہے۔ علم الاعداد اور اعداد بولتے ہیں میں ایک بھی ٹکراؤ نہیں ہے، آپ بات کو سمجھ نہیں پارہے ہیں۔ آپ نے یکم رجنوری ۱۹۴۸ء کو پیدا ہونے والے شخص کی تاریخ پیدائش کے مفرد عدد کو ۶ بتایا ہے جو یقیناً درست ہے لیکن آپ نے یہ بھی لکھا ہے کہ ہماری کسی کتاب میں یکم ر جنوری کو پیدا ہونے والے شخص کا مفرد عدد ۸ بتایا گیا ہے، جو غلط ہے اور یہ غلطی آپ کی سوچ وفکر میں ہے۔ ہم نے کہیں ایسا نہیں لکھا۔ اگر کہیں لکھا ہے تو اس کی مکمل وضاحت کیجئے، مبہم باتیں خلجان کا سبب بنتی ہیں۔ اس کے بعد کی جو تفصیل آپ کے خط میں درج ہے وہ محض ناسمجھی پر مشتمل ہے۔ آپ کا خط پڑھ کر یہ اندازہ بہ خوبی ہوجاتا ہے کہ آپ نے علم الاعداد کے موضوع پر کتابیں تو کئی ساری پڑھ لی ہیں لیکن آپ ان کتابوں میں دی ہوئی تفصیل کو سمجھ نہیں سکے ہیں۔ ہمارا مشورہ ہے کہ آپ ان کتابوں کو ایک بار پھر غور سے پڑھیں اور ہر کتاب کو اس کے موضوع اور مقصد کو پیش نظر رکھ کر پڑھیں۔ علم الاعداد، اعداد بولتے ہیں، اعداد کی دنیا، کرشمہ اعداد، اعداد کا جادو۔ ہماری یہ ساری کتابیں بے شک علم الاعداد سے متعلق ہیں لیکن ان کے موضوعات الگ الگ ہیں۔ ان سب کو اگر آپ خلط ملط کردیں گے تو بات بنے گی نہیں بگڑ جائے گی۔

اعداد کا ایک دوسرے سے ہم آہنگ ہونا، ایک دوسرے دوست ہونا، ایک دوسرے کا دشمن ہونا، سب کچھ بہت جچے تلے انداز میں لکھا گیا ہے اور ہماری تمام کتابیں ہند و پاک بلکہ دنیا بھر کے کتب خانوں میں موجود ہیں اور ان میں سے کسی کتاب پر بھی کسی بھی ماہر اعداد نے کوئی اعتراض نہیں کیا ہے۔ پہلی بار آپ کی طرف سے کچھ اعتراضات اٹھے ہیں لیکن اعتراضات میں قطعاً کوئی جان نہیں ہے۔ آپ اپنے خط کے شروع میں خود ہی فرماتے ہیں کہ آپ نے دوسرے لوگوں کی بھی تصانیت اس موضوع پر پڑھیں ہیں اور وہ تصانیت آپ کی تشفی نہ کرسکیں۔ محترم! یہ بھی تو ممکن ہے کہ تصانیف اپنی جگہ سب درست ہوں اور آپ ہی کسی بات کو سمجھ نہیں پارہے ہوں۔ کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ انسان ناچنا نہیں جانتا لیکن وہ اس بات کی جگالی شروع کردیتا ہے کہ میں کیا ناچوں آنگن ہی ٹیڑھا ہے۔

ہمارا مشورہ ہے آپ ایک بار پھر علم الاعداد سے متعلق سب کتابوں کو سنجیدگی اور گہرائی کے ساتھ پڑھیں، خوب غور وفکر کریں، پھر بھی اگر آپ کے ذہن میں کوئی اعتراض سر ابھارے تو اس کو پوری تفصیل کے ساتھ ہمیں لکھ کر بھیجیں۔ اگر آپ کا اعتراض صحیح ہوگا تو ہم اس کی پذیرائی کریں گے اور اپنی غلطی کا اعتراف کریں گے، لیکن خواہ مخواہ کے اعتراضات صرف ہمارے آپ کے اور قارئین کے اوقات کو ضائع کرنے کا سبب بنیں گے، ہمیں آپ کے اگلے خط کا انتظار رہے گا۔

نادانیوں کے غم

سوال از: ایم اے آبانی مجھی ——— رانچی

اس سے قبل بھی کئی خطوط آپ کی خدمت میں ارسال کئے مگر طلسماتی دنیا (جس کا میں برسوں سے مستقل خریدار ہوں) کے کسی

شمارے میں جواب نہیں ملا۔ ایک مراسلے کا تو صرف اوپر کے حصے کو (بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا) شائع کیا گیا مگر دوسرے مسئلوں کو جو خط میں پیش کیا گیا تھا جواب نہیں ملا اس کے بعد بھی کئی خطوط لکھے مگر جواب سے محروم رہا۔

عرض یہ ہے کہ حقیر راقم کا چھوٹا بیٹا نصیر اکبر جو پیشے سے وکیل ہے ایک کمپنی جو گرین رے کے نام سے موسوم ہے اس میں اپنا کچھ اندوختہ رقم لگادیا تھا، کمپنی کے بیشتر عہدیداران مسلمان تھے اور جتنا کہ بتایا کہ اسلامی اصول وضابطے کے تحت کام ہورہا تھا، ہر ماہ منافع کی رقم شیر ہولڈرس کو مل جاتی تھی، مگر ملک میں دوسرے چٹ فنڈ کمپنیوں کے ساتھ اس کو بھی حکومت نے گرفت میں لے کر اس کے تمام اکاؤنٹس کو منجمد کردیا اور کاروبار بند کرنے کا حکم نافذ کردیا۔ کمپنی میں یوں تو دوسرے لوگوں نے بڑی بڑی رقوم لگائی ہیں مگر زیادہ غریب مسلمانوں کا اندوختہ بیشتر لوگوں کی آخری پونجی تھی لگادیا تھا۔ کمپنی ٹھیک چل رہی تھی، درمیان میں کوئی شکایت بھی نہیں آئی مگر سرکار کی نگاہ میں مسلمانوں کی کمپنی ہونے کی وجہ سے بغیر کسی دلیل کے بینک اکاؤنٹ کے انجماد اور کاروبار بند کرنے کا حکم دے دیا گیا۔ (SBI) نے اس معاملے کو اپنے چھان بین میں رکھا ہے باوجودیکہ کوئی منفی یا قانون (مالیاتی) کے خلاف ورزی کی کوئی بات نہیں ملی پھر بھی سنوائی کی تاریخ بڑھا بڑھا کر معاملے کو التوا میں ڈال رکھا ہے۔

راقم الحروف ملتجی ہے کہ دعا فرمادی جائے کہ کیس کا نپٹارہ جلد ہوجائے اور ہم غریبوں کی رقم واپس مل جائیں۔ کمپنی کے منجمد اکاؤنٹ میں واپس دینے کے حساب سے کافی رقوم اس کے تحویل میں ہے۔ اس سلسلے میں کوئی دعا پڑھنے کی ہو بتانے کی زحمت فرمائیں۔ انشاء اللہ پڑھوں گا۔

پچھلے خطوط میں بھی میں نے اپنے لڑکے اور اس کی اہلیہ و بچوں کے مفرد عدد، لکی نمبر، برج ستارہ، اچھی اور دشمن تاریخیں اور جو نگینہ، پتھر جو ان کو سوٹ کرے۔ تحریر فرماکر ممنون فرمائیں۔ تاریخ پیدائش ناموں کے ساتھ ذیل میں درج کرتا ہوں۔

(۱) نصیر اکبر، تاریخ پیدائش ۹ر دسمبر ۱۹۶۶ء بوقت ۲ بج کر ۱۰ منٹ بروز جمعہ (۲) صبیحی ناز عرف شمی ۱۹ر اپریل ۱۹۷۹ء بوقت ۱۰ بجے دن بروز سوموار (۳) شبیر اکبر پیدائش ۱۸ر ستمبر ۲۰۰۰ء بوقت ۳ بج کر ۳۰ منٹ بروز سوموار (۴) من تشاء ناز عرف فرح دیبا، پیدائش ۱۳ر فروری ۲۰۰۷ء بوقت ۳ بج کر ۵۸ منٹ بروز منگل۔

زحمت دہی کے لئے معذرت خواہ ہوں امید قوی ہے کہ آپ جواب طلسماتی دنیا کے اگلے شمارے میں ضرور زحمت فرمائیں گے۔

جواب

دسیوں بار یہ سننے میں آچکا ہے کہ فلاں کمپنی جس میں مسلمانوں کے ہزاروں شیئرز تھے اور جن میں مسلمانوں نے نفع کی خاطر کروڑوں جمع کردیئے گئے وہ بند ہوگئی اور مسلمانوں کی کروڑوں کی رقم ڈوب گئی، لیکن اس کے باوجود مسلمانوں نے سبق حاصل کرنے کی کوشش نہیں کی۔ یہ لالچ کہ فلاں کمپنی میں رقم لگا کر حد سے زیادہ نفع حاصل ہوگا اور ہمارا سرمایہ دوگنا تگنا ہوجائے گا۔ مسلمانوں کو خسارے میں مبتلا کرتا ہے۔ سرکاری بینک جو مختلف انداز سے اپنے کھاتہ داروں کی کھال اُتارتے ہیں جو چیک بک، پاس بک، ووچر وغیرہ کی قیمت وصول کرتے ہیں وہ بھی آئے دن نقصان کا رونا روتے نظر آتے ہیں، پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ پرائیویٹ کمپنیاں جن کی درحقیقت کوئی بساط نہیں ہوتی وہ کیسے کسی کھاتہ دار کو سال دوسال میں امیر کبیر بناسکتی ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ مختلف انداز سے جھانسے دے کر اور لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونک کر سرمایہ اکٹھا کرلیا جاتا ہے۔ دس بیس لوگوں کو کچھ نفع ہی دیدیتے ہیں تاکہ وہ اِدھر اُدھر اُس کمپنی کی دیانت داری کا پرچار کرسکیں اور جب کمپنی کا اپنا نشانہ سرمایہ جمع کرنے کا پورا ہوجاتا ہے لوگوں کی رقومات لے کر وہ رفو چکر ہوجاتی ہے، نہ جانے کتنی کمپنیاں کھلیں اور پھر بند ہوگئیں، صرف سرکار کو برا کہنے سے کچھ حاصل نہیں ہے۔ لوگوں میں اتنی دیانت اور ذمہ داری نہیں ہے کہ وہ کسی کی رقم کی حفاظت کرسکیں۔ کچھ کمپنیاں بدنیتی کی بنیادوں پر ہی شروع ہوتی ہیں اور منصوبے کے تحت پھر ان کو بند کردیا جاتا ہے۔ کھاتہ دار کچھ دنوں تک چیختے چلاتے ہیں اس کے بعد آہستہ آہستہ ان کا غصہ ختم ہوجاتا ہے اور پھر وہ صبر کرکے بیٹھ جاتے ہیں، کچھ کمپنیاں ناتجربہ کاری کی بنیادوں پر ختم ہوجاتی ہیں اور لوگوں کا سرمایہ ڈوب جاتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بیع مضاربت کے طریقوں سے خاصا نفع حاصل کیا جاسکتا ہے، بشرطیکہ کمپنی چلانے والے لوگ اللہ سے ڈرنے والے ہوں اور پھونک پھونک کر قدم رکھنا ان کی فطرت ہو۔

کتنے ہی مسلمان اپنی کل پونجی کمپنیوں کو سونپ دیتے ہیں، انہیں یہ لالچ رہتا ہے کہ ہمارے بچوں کی شادی وغیرہ کے موقعہ پر ہمیں خطیر رقم ہاتھ لگ جائے گی، لیکن یہاں پہلے ہی انہیں یہ سننے کو مل جاتا ہے کہ کمپنی فلاپ ہوگئی اور ان کی رقم ڈوب گئی۔ کمپنی والے کچھ دنوں کو مل چھوڑ کر بھاگ جاتے ہیں یا جیل میں چلے جاتے ہیں، پھر واپس آجاتے ہیں اور اس دوران یا تو شیئر ہولڈروں کا انتقال ہوجاتا ہے یا ان کا غصہ غم ہوجاتا ہے، یہ ہوتا رہا ہے یہ اس وقت ہوتا رہے گا جب تک مسلمان لالچ کا شکار ہوکر نادانیوں کا مظاہرہ کرتے رہیں گے۔ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق مومن ایک سوراخ سے دو بار نہیں ڈسا جاتا، لیکن زمانہ کے تجربات یہ بتاتے ہیں کہ آج کل کے مومنین ایک سوراخ سے دس دس بار ڈسے جاتے ہیں اور پھر بھی سانپ کے سوراخوں میں انگلیاں دینے سے باز نہیں آتے۔

دعا کرتے رہئے، دعا مومن کا ہتھیار ہے اور اللہ کو یہ قدرت حاصل ہے کہ وہ آپ کی رقم کا انتظام کسی اور جگہ سے کرادے اور آپ کے نقصان کی تلافی ہوجائے، لیکن یہ سوچنا کہ وہ کمپنی سرکاری عتاب سے نکل کر بھی آپ کی رقم لوٹادے گی محض ایک خوش فہمی ہوگی۔

روزانہ گیارہ سو مرتبہ آیت کریمہ کا ورد کرتے رہیں اور روزانہ یہ دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ کمپنی کو سرخرو کردے اور وہ دیانت داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے آپ کی رقم اور دوسرے کھاتہ داروں کی رقم واپس کردے، نفع دے نہ دے کم سے کم سب کی اصل رقم لوٹادے۔

آپ کے بچوں کے اعداد وغیرہ یہ ہیں۔

نصیر اکبر کا مفرد عدد ۶، مرکب عدد ۱۵، نام کے مجموعی اعداد ۳۵۷۔ مبارک تاریخیں: ۶، ۱۵، ۲۴۔ تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۷، غیر مبارک تاریخیں: ۳، ۴، ۹۔ برج قوس، ستارہ مشتری، اسم اعظم "یا علیم" عشاء کی نماز کے بعد ۱۵۰ مرتبہ پڑھیں، راس آنے والا پتھر پکھراج۔

صبیحی ناز عرف شی۔ مفرد عدد ۷، مرکب عدد ۱۶، نام کے مجموعی اعداد ۱۷۸۔ مبارک تاریخیں: ۷، ۱۶، ۲۵۔ تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۵، برج حمل، ستارہ مریخ۔ غیر مبارک تاریخیں: ۲، ۱۱، ۲۰، ۲۹۔ اسم اعظم "یا حلیم" ۸۸ مرتبہ عشاء کے بعد پڑھیں، راس آنے والا پتھر ہیرا، یاقوت، پکھراج۔

شبیر اکبر، مفرد عدد ۶، مرکب عدد ۱۵، نام کے مجموعی اعداد ۳۵۷۔ مبارک تاریخیں: ۶، ۱۵، ۲۴، تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک، برج سنبلہ، ستارہ عطارد۔ غیر مبارک تاریخیں: ۶، ۱۲، ۱۷، ۱، راس آنے والا پتھر، پکھراج، ہیرا، نیلم، پنا۔ اسم اعظم "یا علیم" ۱۵۰ مرتبہ عشاء کے بعد پڑھیں۔

من تشاء ناز عرف فتح دیبا، نام کا مفرد عدد ۳، مرکب عدد ۲۱، نام کے مجموعی اعداد ۸۴۹، عرفیت کا مفرد عدد ۸، مرکب عدد ۳۵، نام کے مجموعی اعداد ۳۰۵۔ نام کے مفرد عدد اور عرفیت کے مفرد عدد میں زبردست ٹکراؤ ہے، اس لئے زندگی میں نشیب و فراز بہت آئیں گے اور زندگی میں ہمیشہ اتھل پتھل رہے گی۔ تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۴۔ غیر مبارک تاریخیں: ۲، ۱۲، ۱۷، ۲۳، برج دلو، ستارہ زحل، مبارک پتھر، یاقوت، اسم اعظم "یا عزیز" ۹۴ مرتبہ عشاء کے بعد پڑھیں۔

صبیحی ناز اور من تشاء سونے کی انگوٹھی میں اپنا پتھر جڑوا سکتی ہیں، لیکن نصیر اور شبیر کو چاندی کی انگوٹھی ہی میں اپنی راشی کا پتھر جڑوانا چاہئے، کیوں کہ سونا پہننا مردوں کے لئے حرام ہے۔

آپ کے بچوں کو مبارک اور غیر مبارک تاریخوں کی وضاحت کردی گئی ہے، ان بچوں کو اپنے اہم کام، مبارک تاریخوں میں انجام دینے چاہئیں اور غیر مبارک تاریخوں میں اہم کام انجام دینے سے گریز کرنا چاہئے۔ اسم اعظم کی پابندی سے زندگی میں سکون اور راحتیں میسر آتی ہیں اور راشی کا پتھر پہننے سے زندگی میں سنہرے انقلاب آسکتے ہیں، لیکن ایک صاحب ایمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان تمام باتوں کو اسباب اور وسیلے کے درجے میں رکھے اور یہ یقین دل میں جاگزیں رکھے کہ اس میں کسی کام کا بننا اور بگڑنا اللہ تعالیٰ کی مرضی پر موقوف ہے۔ اگر ان کی رضا ہو تو زہر کھانے سے انسان کو صحت مل جاتی ہے اور اگر ان کا حکم ہو تو تریاق کھانے والا بھی موت سے ہمکنار ہوجاتا ہے، حقیقت یہی ہے، مرضی اولیٰ از ہمہ اولیٰ۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کو محتاط زندگی گزارنے کی توفیق عطا کرے اور آپ کے بچوں میں وہ وسیلہ پیدا کرے جو انسانوں کے لئے عروج اور ترقی کی وجہ ثابت ہوتا ہے۔

صنم خانہ عملیات

سوال از: حاجی ارمان علی نادر علی ——— ممبئی

میں ماہنامہ طلسماتی دنیا کا سات برس تک خریدار رہا کچھ برس میں

سورت میں رہتا تھا وہاں رسالہ آتا تھا، پر میں بھیونڈی چلا آیا، یہاں چار برس تک اس رسالہ کا خریدار رہا۔ رسالہ بند اس لئے کیا کہ بھیونڈی میں کوئی تو بھی اردو زبان جاننے والا مسلمان پوسٹ میں ہوگا، وہ رسالہ غائب کردیتا تھا، میں آپ کو فون لگاتا تھا آپ ماہنامہ گم شدہ روانہ کردیتے تھے۔ اس لئے ماہنامہ بند کردیا۔ ۲۰۱۲ء میں میرا بھیونڈی کا خریداری نمبر ۳۳۵ تھا۔

میں اسی ماہنامہ کا خصوصی نمبر تمام رسالوں کا خریدار تھا۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا کے رسالے خصوصی نمبرات بہت جمع تھے۔ ماہنامہ تجلی کا بھی کافی برس خریدار رہا اور بہت سی دینی کتابیں اور کچھ متفرق ماہنامے جمع تھے وہ سب سورت کے سیلاب میں بہہ گئے اب یہاں ۴، ۵ سال کے پرانے رسالے میرے پاس ہیں۔ اب اور خصوصی نمبر اور ماہنامہ پھر سے شروع کرلوں، آج آپ کو خاص طور سے صنم خانہ عملیات کے متعلق لکھ رہا ہوں، بڑی عملیات کی کتاب اس کے جزء شائع ہوئے۔ اس کتاب کے متعلق مجھے بہت ہی اشتیاق ہے، اگر شائع ہوئے ہوں گے تو ضرور مطلع کریں۔ آپ کے ماہنامہ طلسماتی دنیا جنوری فروری ۲۰۱۲ء صفحہ نمبر ۱۲۸ پر آیت الکرسی ہر بلا کے سامنے رکاوٹ، اس عنوان پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امیر المومنینؓ کو اپنی وصیتوں میں سے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی بھی طلوع آفتاب کے وقت سات مرتبہ سورۃ الحمد، سات مرتبہ آیت الکرسی، سات مرتبہ قل اعوذ برب الفلق، سات مرتبہ سورۃ ناس پڑھنے کے بعد سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے گا۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. تو بائیں کندھے پر مقرر فرشتہ ایک سال تک اس کے گناہوں کو نہیں لکھے گا، ہر بلا سے محفوظ رہے گا اور دونوں جہاں میں نیک بخت ہوجائے گا۔ اب آپ سے یہ پوچھنا ہے کہ ایک سال تک اس کے گناہوں کو نہیں لکھے گا تو آپ بتایئے کہ کیا؟ اس کے صغیرہ اور کبیرہ گناہ بھی نہیں لکھے گا؟ اس کا جواب دیجئے، جوابی لفافہ روانہ کیا ہوں اور صنم خانہ عملیات، عملیات کی بڑی کتاب شائع ہوئی یا کہ نہیں معلوم کریں۔

جواب

افسوس ہوا کہ آپ کے پاس طلسماتی دنیا کا جو ذخیرہ تھا وہ کسی سیلاب میں بہہ گیا۔ طلسماتی دنیا کے پرانے شمارے دستیاب ہونا تو اب کارے دارد والی بات ہے، لیکن اس کے خاص نمبر بار بار چھپتے رہتے ہیں اور اللہ نے انہیں جو مقبولیت عطا کی ہے شاید وہ کسی اور رسالے کے حصے میں نہیں آئی۔ اللہ کا فضل وکرم ہے کہ ہماری محنت ضائع نہیں ہوئی اور طلسماتی دنیا کے خصوصی شمارے دنیا کے گوشہ گوشہ میں پہنچ گئے اور طلسماتی دنیا سات سمندر پار تک اپنی پہچان بنانے میں اللہ کے فضل وکرم کی وجہ سے کامیاب رہا۔ اگر آپ چاہیں کہ آپ کی ذاتی لائبریریوں میں طلسماتی دنیا کے خصوصی نمبروں سے آباد رہے تو آپ انہیں پھر طلب کرسکتے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ماہنامہ تجلی بھی اپنے وقت میں بہت کامیابی کے ساتھ جاری رہا اس کے چاہنے والے بھی لاکھوں کی تعداد میں ابھی تک زندہ ہیں۔ حضرت مولانا عامر عثمانیؒ نے تجلی کے ذریعہ جو دین اسلام کی خدمت کی تھی اور امت مسلمہ کو گمراہی کے اندھیروں سے جس طرح بچایا تھا وہ اپنی مثال آپ تھا۔ تجلی کا موضوع طلسماتی دنیا سے مختلف تھا، لیکن دیوبند سے نکلنے والے ان دونوں رسالوں کو جو مقبولیت ملی تھی وہ کسی دوسرے رسالے کو نصیب نہ ہوسکی، لوگ ماہنامہ تجلی کو آج بھی یاد کرتے ہیں اور مولانا عامر عثمانیؒ کی تحریروں کے شیدائی آج تک مولانا کا کلمہ پڑھتے ہیں۔ مولانا اس دنیا میں نہیں رہے، لیکن ایسی شگفتہ اور پرمغز تحریروں کی وجہ سے ہمیشہ اس دنیا میں زندہ رہیں گے اور کوئی بھی مجلس علم وادب ان کی تذکرے کے بغیر اختتام تک نہیں پہنچے گی۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا تجلی سے مختلف مزاج کا رسالہ ہے لیکن اللہ کے فضل وکرم سے اس کو بھی وہی شہرت، وہی مقبولیت اور وہی چاہت نصیب ہوئی جو کبھی تجلی کو میسر تھی۔ طلسماتی دنیا مردوں میں، عورتوں میں، عالموں میں، صالحین میں، عوام میں خواص میں، کم عمر نوجوانوں میں یکساں طور پر مقبول ہے اور ہر وہ قارئین اس کا انتظار نہایت ذوق وشوق کے ساتھ کرتے ہیں۔

ہمارے لئے باعث شکر ہے یہ بات کہ طلسماتی دنیا سے استفادہ کرنے کے لئے کتنے ہی غیر مسلم بھائیوں نے اردو زبان سیکھی اور اردو سیکھنے کے لئے باقاعدہ دینی مدرسوں میں داخلہ لیا ہے۔ یہ سب اس ذات الٰہی کا فیضان ہے کہ جس کی عنایتوں کے بغیر اس دنیا میں کسی کو سرخروئی نصیب نہیں ہوتی۔

آپ نے آیت الکرسی کے بارے میں پوچھا ہے کہ کیا اس کا ورد کرنے والے کو صغیرہ اور کبیرہ گناہ نہیں لکھے جاتے۔ یہ ایک مبالغہ کا انداز

ہے۔ آیت الکرسی قرآن حکیم کی ایک عظیم الشان آیت ہے اور جب یہ آیت نازل ہوئی تو ستر ہزار فرشتے اس کی حفاظت کے لئے حضرت جبرائیل کے ساتھ آسمان سے اُترے جو مسلمان اس آیت کی تکرار کرتا ہے وہ گناہوں سے محفوظ رہتا ہے اور جب گناہوں سے محفوظ رہتا ہے تو پھر گناہ لکھنے کی نوبت ہی نہیں آتی۔

صنم خانۂ عملیات زیرِ ترتیب ہے اور انشاء اللہ بہت جلد مکمل ہو کر آپ کے لئے ہاتھوں تک پہنچے گی۔ اس کتاب کی افادیت میں کسی طرح کی کوئی کمی نہ رہ جائے اس لئے اس کو چھاپنے سے پہلے بار بار کنگھالا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ قارئین کو اب زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑے گا اور انشاء اللہ دنیا بھر کے قارئین اور کتب خانے اس کی افضلیت اس کی انفرادیت اور اس کی افادیت کے قائل ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ یہ کتاب روحانی عملیات کی کتابوں میں سر اُبھار کر منظرِ عام پر آجائے گی اور انشاء اللہ رہتی دنیا تک اس کی عظمتیں اور ندرتیں برقرار رہیں گی۔ ہم اس پروردگار کے شکر گزار ہیں کہ جس نے ہمیں طلسماتی دنیا جاری کرنے کی توفیق عطا کی اور جس نے طلسماتی دنیا کو، اس کی تحریروں کو بے پناہ مقبولیت عطا کی۔ آج طلسماتی دنیا روحانی لائن کی ایک ضرورت بن گیا ہے اور ہر ماہ نہایت شدت کے ساتھ دنیا بھر میں اس کا انتظار ہوتا ہے۔

اذان کے وقت تسبیح

سوال از: فضیل خاں ــــــــــ رامپور

میرے سورۂ یٰسین شریف کے نو چلّے خدا کے فضل و کرم سے اور آپ کی نظرِ کرم سے پورے ہو گئے اور آج کل میں حصار کی زکوٰۃ نکال رہا ہوں، مگر کتابچہ اور تحفۃ العالمین میں دیئے ہوئے حصار میں فرق ہے، وہ فرق یہ ہیں۔

کتابچہ	تحفۃ العالمین
حاضِرٌ نَاظِرٌ	حاضِرٌ نَاصِرٌ
	عِنْدَہٗ
کرِیمٌ حَلِیمٌ	کرِیمٌ رحِیمٌ
کَذُوبَ	کِذَابٌ

اس کی تشریح فرمادیجئے۔ اگر ہم کوئی تسبیح پڑھ رہے ہیں اور اذان کی آواز آنے لگے تو کیا کریں، اتنی دیر رک جائیں یا نہیں۔ میں حصار کی زکوٰۃ کے ساتھ آیت کریمہ ۱۰۰ امرتبہ مقدمہ میں کامیابی کے لئے پڑھ رہا ہوں جس کی آپ سے اجازت لے لی گئی، مقدمہ میں کامیابی کے لئے آپ بھی دعا فرمائیں۔ لمبے عمل میں اگر گلا خشک ہو جائے تو بیچ میں پانی پی سکتے ہیں یا نہیں۔

جواب

آپ نے ''تحفۃ العالمین'' اور شاگردی کے کتابچے کے دو اسماءِ الٰہی کا ذکر کیا ہے اور یہ معلوم کیا ہے کہ ان دونوں میں سے کونسا وظیفہ درست ہے، یہ دونوں ہی وظیفے درست ہیں۔ لیکن ان دونوں وظیفوں میں جو شاگردی والے کتابچے میں مذکور ہیں ان کو فوقیت دیں، تاہم تحفۃ العالمین والے وظیفہ پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ البتہ شاگردی والے کتابچے میں اگر کذاب کی جگہ کذوب لکھا گیا ہے تو اس کی اصلاح کرلیں اور اگر آپ یہ نصاب پورا کر چکے ہیں تو پھر تذبذب کی ضرورت نہیں اور اس وظیفے کو پڑھنے کی ضرورت نہیں، کسی بھی ذکر کے وقت اگر اذان شروع ہو جائے تو ذکر کو موقوف نہیں کرنا چاہئے۔ البتہ اگر ذکر شروع کرنے سے پہلے ہی اذان کی آواز آجائے تو توجہ سے پہلے اذان سن لینی چاہئے، بلکہ موذن کے ساتھ ساتھ خود بھی اذان کے کلمات اپنی زبان پر جاری کرنے چاہئیں، جب موذن اشہد انّ محمّدً رسول اللّٰہ کہے تو صلی اللہ علیہ وسلم کہنا چاہئے جب موذن علی الصلاح کہے تو صدقت وبررت کہنا چاہئے اور جب موذن حی علی الفلاح کہے تو لاحول ولاقوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم پڑھنی چاہئے، باقی کلمات جوں کے توں زبان سے ادا کرنے چاہئیں۔ مقدمہ یا کسی بھی مقابلہ آرائی میں فتح پانے کے لئے آیت کریمہ کا وردِ انسان کو کامیابیوں سے ہمکنار کراتا ہے اس کی پابندی رکھیں۔ دورانِ عمل اگر حلق میں خشکی پیدا ہو جائے تو پانی پینے میں کوئی حرج نہیں ہے، پانی پہلے ہی سے اپنے پاس رکھنا چاہئے۔ حصار کوئی نامناسب نہیں ہے اور اگر حصار توڑنے کی نوبت آجائے تو حصار حسبِ قاعدہ کھول کر حصار کے دائرے سے باہر نکلیں، پھر دوبارہ حصار کر کے بیٹھیں، اگر حصار کے بغیر کوئی وظیفہ پڑھ رہے ہوں تو پھر اس اہتمام کی ضرورت نہیں ہے۔

☆☆☆☆

آیات قرآنیہ سے شرطیہ علاج

تحریر: سید فیض عمر (لاہور)

تمام قائین کی خدمت میں، میں سلام پیش کرتا ہوں اللہ سبھی کو سلامتی عطا فرمائے بندہ احقر کو اس قابل سمجھے، میرا یہ پیغام تمام اہل ایمان تک پہنچائیں میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بحق محمد وآل محمد ﷺ کے خاندان کے جتنے بھی مرحومین ہیں خدا ان کو جنت فردوس میں جوار آئمہ معصومیں نصیب فرمائے اور تمام قارئین طلسماتی دنیا کو صحت وسلامتی عطا فرمائے آمین۔

دانت کے درد کا علاج :دانت کے درد کے لئے سورۃ فاتحہ سفید کاغذ پر تحریر کرکے اور جس کے دانت میں درد ہو اس پر شہادت والی انگلی رکھ کر سات بار لوہے کے کیل کے اوپر دم کرکے کاغذ جس پر سوۃ فاتحہ تحریر ہو سمیت قریبی درخت پر ٹھونک دے ان شاء اللہ شفا ہوگی۔

یرقان کے لئے :۔لوگ روزمرہ کی غذا میں بے قاعدگی سے یرقان کی تکلیف میں بتلا ہوجاتے ہیں۔دیسی ادویات کا استعمال اور مضر صحت خوراک سے مکمل پرہیز کریں۔اور مریض کے قد کے برابر کچے سوت کا دھاگہ لے کر اس کی گیارہ تہہ لگائی جائیں۔پورے ہندوستان میں بس کھپرا کی بوٹی عام مل جاتی ہے۔انگلی کے پورے کے برابر اکیس ٹکڑے بس کھپرا کے کی شاخ کے کاٹ لیں۔یہ چھوٹے پتوں والی اور ذرا موٹی جڑ والی بوٹی ہوتی ہے۔ہر ٹکڑے کے اوپر ایک بار الحمد شریف اور چار بار آیت الکرسی پڑھ کر دھاگے سے باندھے جائیں۔جب اکیس ٹکڑے پورے ہوجائیں تو مریض کے گلے میں ڈالدیں ان آیات کی برکت سے جوں جوں یہ مرض ختم ہوتا جائے گا۔تو گلے میں ڈالے ہوئے ہار کی لمبائی خود بخود بڑھتی رہتی ہے۔انشاء اللہ چودہ دنوں کے اندر مکمل صحت یاب ہونے پر دھاگا والا ہار اتار کر ٹھنڈا کردیں۔

شفا امراض بواسیر (خونی وبادی) :۔پارہ نمبر ۱۵ سورۃ بنی اسرائیل ۴۱ رمرتبہ پانی پر پڑھ کر وہ پانی پئیں اور دعاء جوشن کبیر کا نقش زعفران کے ساتھ لکھ کر گلے میں ڈالے اللہ تعالیٰ ۷ ردن میں شفاء عطا فرمائے گا۔

فالج کا علاج :۔سورۃ ملک کو کلونجی کے تیل پر ۱۱۱ رمرتبہ پڑھیں وہ تیل فالج کی جگہ ۷ ردن لگائیں اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے گا۔

امتحان میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے کا عمل :۔یاحی یاقیوم ۱۰۰۰ رمرتبہ روزانہ پڑھیں اور ۷ ردن سورۃ الکوثر ۱۴ رمرتبہ پڑھیں اللہ تعالیٰ امتحان میں نمایاں پوزیشن اور کامیابی دے گا۔

دل کے مریض کا علاج :۔سورہ یٰسین ۱۱۱ رمرتبہ پانی پر پڑھ کر وہ پانی ۷ ردن پئیں اور دعائیں جوشن کبیر کا تعویز گلے میں ڈالیں۔

ڈپریشن کے مریضوں کا حل :۔سورۃ القدر رات کو سوتے وقت ۱۴ رمرتبہ پڑھ کر سوئے۔اللہ تعالیٰ ہر برے خیال ڈراؤنے خواب سے نجات دے گا۔

رشتوں، شادی کی رکاوٹ کا حل :۔صبح سویرے ۱۴ ردن سورۃ الرحمٰن نماز فجر کے بعد ۱۴ رمرتبہ تلاوت کریں۔سورۃ الرحمٰن کا نقش گلے میں ڈالیں ان شاء اللہ رکاوٹ ختم ہوجائے گی۔

کاروباری بندش کا حل :سورۃ واقعہ کو زعفران وعرق گلاب کے ساتھ لکھ کر گلے میں ڈالیں اور رات کو نماز عشاء کے بعد ۵ رمرتبہ سورۃ واقعہ کی تلاوت کریں کاروباری بندش ختم ہوجائیگی۔

شوہر وبیوی میں محبت کا عمل :۔سورۃ مزمل کا نقش گلے میں ڈالیں صبح وشام یاحی یاقیوم ۱۰۰۰ رمرتبہ تلاوت کریں۔خداوند کریم میاں بیوی میں محبت پیدا کریگا۔

گمشدہ چیز کا حل :۔اگر کوئی چیز چوری ہوجاتی ہے تو ۲۱۰ رمرتبہ سورۃ القدر پڑھیں اور ۱۴ ردفعہ درود شریف پڑھیں اور رات کو سوجائیں چور کی شناخت اللہ تعالیٰ خواب میں کرادے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

قسط نمبر: ۴۳

واقعات القرآن

حسن الہاشمی

عمرو ابن داؤد کے مارے جانے کے بعد قریش کے لشکر کی کمر ٹوٹ گئی۔ منبہ ابن عثمان اور نوفل ابن عبداللہ جو عمرو کے ساتھ خندق پھلانگ کر آئے تھے، وہ اس کی خون آلود لاش دیکھ کر بھاگ کھڑے ہوئے۔ مسلمانوں نے جب دیکھا کہ یہ لوگ میدان جنگ چھوڑ کر راہ فرار اختیار کررہے ہیں تو مسلمانوں نے ان پر پتھر برسانے شروع کردیئے، آخر کار نوفل ابن عبداللہ بھی موت کے گھاٹ اُتر گیا۔

کافروں کا محاصرہ مدینہ کے اردگرد برقرار تھا اور مسلمان اس وقت تک بڑی مشکلات سے دوچار تھے۔ اسی دوران قبیلہ بنی غطفان کا ایک شخص جس کا نام نام نعیم بن مسعود تھا وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا۔

"یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اسلام قبول کرلیا ہے لیکن اس بات کا علم ابھی تک کسی کو نہیں ہے۔ اب میں آپ کا فرمانبردار ہوں آپ جو بھی حکم مجھے دیں گے میں اس کی تعمیل کروں گا۔"

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا تم واپس کفار کے لشکر میں جاؤ اور خفیہ طریقے سے ہمارے دشمنوں میں پھوٹ ڈال دو۔

یہ سن کر نعیم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رخصت ہوکر بنی قریظہ کے قلعہ کے دروازے تک پہنچا اور اس نے دروازے کی زنجیر ہلائی۔ اس کو اندر طلب کرلیا گیا، چند منٹ کے بعد وہ قلعے کے اندر داخل ہوگیا اور اس نے بنی قریظہ کے سردار کعب ابن اسد سے بات چیت شروع کی۔ دوران بات چیت انہوں نے کعب سے کہا۔ تمہیں میری اور اپنی دیرینہ دوستی کا علم ہے۔ لہٰذا میں اس نازک وقت میں جب کہ تم ایک بہت خطرے سے دوچار ہو میں اپنا فریضہ سمجھتا ہوں کہ تمہیں کچھ باتوں سے آگاہ کروں۔

قریش اور غطفان کی جن فوجوں نے مدینہ کا محاصرہ کررکھا ہے ان میں سے کوئی بھی اس علاقہ کا رہنے والا نہیں ہے۔ لہٰذا وہ فتح پائیں یا شکست سے دوچار ہوں، انہیں اپنے وطن کو لوٹ جانا ہے۔ مگر تم لوگ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمسائے اور اس سرزمین کے رہنے والے ہو، اب تم مجھے یہ بتاؤ کہ اگر قریش شکست سے دوچار ہوکر واپس چلے گئے تو تمہاری حیثیت کیا ہوگی اور تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کس طرح کے تعلقات قائم کروگے؟ تم کس بھروسے پر قریش کے ساتھ شامل ہوئے؟ کیا قریش نے تمہیں اس بات کی ضمانت دی ہے کہ وہ تمہاری ہر حال میں حفاظت کریں گے اور تمہیں دشمنوں کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑیں گے۔

میرا خیال ہے کہ پیش بندی کے طور پر تمہیں قریش غطفان کے کچھ سرکردہ اشخاص اور روٴسا کو بطور یرغمال اپنے قلعے میں رکھنا چاہئے تاکہ ناخوشگوار حالات کی صورت میں وہ لوگ تمہاری مدد کرنے پر مجبور ہوں۔

نعیم نے یہ باتیں بڑے عجیب انداز میں کہی تھیں اور خود کو ان لوگوں کا مخلص ثابت کرنے میں بھی وہ کامیاب تھے۔ اس لئے ان باتوں کا اثر یہودیوں پر اچھا پڑا، یہودیوں کو ایسا محسوس ہوا کہ جیسے وہ غفلت کی نیند سے بیدار ہوگئے ہوں۔ انہوں نے نعیم کے مشورے کا شکریہ ادا کیا اور آپس میں یہ طے کرلیا کہ وہ اس مشورے پر ضرور بالضرور عمل کریں گے۔ اس کے بعد نعیم قریش کے لشکر میں گئے اور مکہ کے سرکردہ اشخاص اور کچھ سرداروں سے ملاقات کی اور دوران ملاقات نعیم نے ابوسفیان اور فوج کے سرداروں سے یوں بات چیت شروع کی۔

حضرات! میں آپ کے خیرخواہوں میں سے ہوں اور مجھے ایک بڑی اور خفیہ خبر ملی ہے اس لئے میں نے یہ ضروری سمجھا کہ یہ خبر میں کسی بھی طرح کی تاخیر کئے بغیر آپ تک پہنچادوں۔ مجھے یقین ہے کہ آپ لوگ اس اہم راز کو راز ہی رکھیں گے اور کسی کو بھی کسی طرح کی کوئی بھنک نہیں پڑنے دیں گے۔

میں نے سنا ہے کہ قبیلہ بنی قریظہ کے یہودی اپنا عہد توڑنے پر پشیمان ہورہے ہیں اور اپنی غلطی کی تلافی کے لئے انہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سے رابطہ قائم کرلیا ہے۔ انہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہا ہے۔

کہ ہم اپنے کیے پر شرمندہ ہیں اور اس کی تلافی کرنے کے لئے اس بات کے لئے تیار ہیں کہ قریش کے سرکردہ اشخاص کو یرغمال بنا کر آپ کی خدمت میں پیش کردیں گے۔ اس کے بعد آپ کے ساتھ مل کر ہم قریش کی فوج سے جنگ لڑیں گے اور محمدؐ نے ان کی اس پیش کش کو قبول کرلیا ہے، چنانچہ یہودیوں نے اپنے اس فیصلے پر عمل کرنے کے لئے کسی حکمت عملی کا انتظار کررہے ہیں، اب آپ لوگوں کے لئے یہ ضروری ہے کہ جب یہودی تمہارے سرکردہ لوگوں کو اپنے قلعے میں مہمان بنانے کا خیال ظاہر کریں گے تو تم ہرگز ہرگز اس بات کے لئے تیار نہ ہونا۔

اس کے بعد نعیم نے قریش کے سرداروں سے رابطہ کرنے کی اجازت چاہی اور اس کے بعد وہ قبیلہ غطفان کے سرداروں کے پاس گئے، وہاں بھی انہوں نے اپنی دوستی کا ذکر کر کے اپنی وفاداری اور اپنی رشتے داری کا احساس دلا کر اسی طرح کی باتیں کیں جیسی باتیں وہ قریشیوں سے کر کے آرہے تھے۔ نعیم نے ان سب کو یہودیوں کی بے وفائی اور غداری سے خوف زدہ کیا۔

دوسرے دن جوشنبہ کا دن تھا، قریش کا ایک وفد عکرمہ بن ابی جہل کی سرکردگی میں یہودیوں کے پاس پہنچا اور انہیں یہ پیغام پہنچایا۔

اس بیابان میں ہمارا قیام بہت لمبا ہوگیا ہے اور ہمارے جانور ہلاک ہوگئے ہیں، اب ہم یہاں زیادہ دنوں تک نہیں ٹھہر سکتے۔ لہٰذا اس معاملے کو انجام تک پہنچانے کے لئے آپ لوگوں کو تیار ہوجانا چاہئے۔

یہودیوں نے جواب دیا آج ہفتہ کا دن ہے اس دن ہم کوئی کام شروع نہیں کرسکتے۔ دیگر یہ کہ ہم اس وقت تک جنگ میں شریک نہیں ہوسکتے جب تک تم اپنے کچھ سرکردہ لوگوں کو بطور یرغمال ہمارے سپرد نہ کرو۔

یہودیوں کی یہ باتیں سن کر عکرمہ ابن ابی جہل اور ان کے ساتھیوں کو نعیم کی باتوں کی سچائی ظاہر ہونے لگی اور انہوں نے جواب میں کہا۔ ہم اپنا ایک آدمی بھی تمہیں نہیں دیں گے۔ قریش نے جب صاف صاف انکار کردیا تو یہودیوں کو بھی اس بات کا اندازہ ہوگیا کہ نعیم نے ان سے جو کچھ کہا تھا وہ درست تھا اور قریش کے لوگ قابل اعتبار نہیں ہیں۔

اس طرح اسلام کے دشمن دو گروپ میں زبردست پھوٹ پڑ گئی اور دشمن کی قوت کافی حد تک کم ہوگئی۔ دو دن گزر گئے، دشمنوں نے اسلام کے خلاف کوئی پیش قدمی نہیں کی اور جنگ رکی رہی۔ تیسری رات ٹھنڈ کافی بڑھ گئی تھی اور ٹھنڈی ٹھنڈی ہواؤں نے لوگوں کا برا حال کردیا تھا۔ اس وقت قریش کو اپنے خیموں میں آگ روشن کرنی پڑی، اس کے بعد ہوا اور بھی زیادہ زور سے چلنے لگی اور ٹھنڈک بھی ناقابل برداشت ہوگئی، یہاں تک کہ طنابیں ٹوٹ گئیں، خیمے اُکھڑ گئے اور آگ ہر طرف پھیل گئی اس وقت قریش کے لئے زندگی عذاب بن کررہ گئی۔

اس رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بارگاہ خداوندی میں راز ونیاز فرماتے رہے، ان کا دامن اس بارگاہ میں پھیلا رہا جو اپنے بندوں کی پکار ہر وقت سنتا ہے اور ہر وقت ان کی مدد کرتا ہے اور جب وہ مدد کرنے کا ارادہ کرلیتا ہے تو اس کے ارادے میں کوئی بھی چیز خلل اندازی کرنے پر قادر نہیں ہوتی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قریش کے مکروفریب سے نجات حاصل کرنے کی دعائیں کرتے رہے۔ حذیفہ ابن یمان کا کہنا ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت سے قریش کی فوج میں پہنچا اور میں سیدھا ابوسفیان کے خیمہ میں داخل ہوگیا۔ میں نے دیکھا کہ سب لوگ سراسیمہ تھے، بھی فوجیوں کی عجیب حالت تھی، خوف وہراس ان کے چہروں سے ٹپک رہا تھا، ان کے بڑے بڑے سردار کانپ رہے تھے، سب کی صورتوں پر ہوائیاں اُڑ رہی تھیں، اس وقت سفیان اپنے ساتھیوں سے یہ کہہ رہا تھا۔

تم دیکھ رہے ہو کہ ہمارے جانور ہلاک ہوگئے ہیں۔ بنی قریظہ ہمیں بیچ منجدھار میں چھوڑ کر چلے گئے ہیں اور اب ہمیں ایسا لگتا ہے کہ یہاں مزید قیام کرنا مصلحت کے خلاف ہے۔ لہٰذا میں تو واپس مکہ جارہا ہوں۔ یہ کہہ کر ابوسفیان اونٹ پر سوار ہوگیا اور وہاں سے چل دیا، اس کے ساتھ ساتھ فوج کے دوسرے سرداروں نے بھی وہاں سے کوچ کرلیا اور اس طرح مدینہ کو کافروں کے محاصرے سے نجات مل گئی۔

چنانچہ اگلی صبح قریش کی فوج کا ایک بھی سپاہی مدینہ کے گردونواح میں دکھائی نہیں دیا۔

مسلمان خوش تھے، زندگی معمول پر آگئی تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں قبول ہوگئی تھیں اور کفار ومشرکین کے اُن محاصرے سے نجات مل گئی تھی جس کی وجہ سے مسلمان حیران وپریشان تھے اور ہر آن ان کو ایک نئی آفت کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔

محاصرہ ختم ہونے کے بعد مسلمان پھر عبادت وریاضت میں مصروف ہوگئے اور انہوں نے اس رب کا شکر ادا کیا جس کے فضل وکرم سے انہیں کفار ومشرکین کے گھیرابندی سے چھٹکارا مل گیا تھا۔ (باقی آئندہ)

قسط نمبر:۴

مصباح الاعداد

حسن الہاشمی

علم الاعداد سے متعلق ایک ایسا سلسلہ جو آپ کے لئے حیرتناک ثابت ہوگا اور آپ اعداد کی مضبوط گرفت کے قائل ہوجائیں گے

اس مضمون سے استفادہ کرنے کے لئے بچوں کا عدد برآمد کرنے کا طریقہ سمجھیں۔ سب سے پہلے بچے کی تاریخ پیدائش نوٹ کریں۔

مثلاً کوئی بچہ ۹؍جنوری ۲۰۱۵ء کو پیدا ہوا ہے، جمعہ کا دن تھا، صبح کے ساڑھے سات بجے تھے، ظاہر ہے کہ اس وقت زہرہ ستارے کی حکومت تھی، ماں باپ نے اس کا نام اعجاز احمد تجویز کیا۔ اس بچے کا مفرد اعداد حاصل کرنے کے لئے یہ طریقہ اختیار کریں گے۔

سب سے پہلے اس کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد اس طرح برآمد کریں۔

۹+۱+۸ = ۱۸ = ۹+۱+۲+۱+۵ = ۹_۱_۲۰۱۵

۹ مفرد عدد برآمد ہوا۔

پیدائش کے وقت صبح کے ساڑھے سات بجے تھے۔ اس کا مفرد عدد اس طرح نکالیں۔ ۳۰+۷ _ ۳+۷ = ۱۰+۱

مفرد عدد ایک برآمد ہوا۔

جمعہ کا دن تھا، ستارہ زہرہ کی حکومت تھی۔ زہرہ کا مفرد عدد نکالیں۔

۱ _ ۱۹ _ ۷+۵+۲+۵ = ۷+۵+۲۰۰+۵

نام اعجاز احمد کا مفرد عدد ہوا۔ ۹

چاروں مفرد عدد اٹھا کر پھر مفرد عدد برآمد کریں۔

۹+۱+۱+۹ = ۲۰ مفرد عدد ۲

نتیجہ یہ نکلا کہ ۹؍جنوری ۲۰۱۵ء کو پیدا ہونے والے بچے اعجاز احمد کا مفرد عدد ۲ ہے۔ اب ذیل میں دی گئی تفصیل سے یہ اندازہ کریں کہ اس بچے کی شخصیت کیا رہے گی اور یہ بڑے ہوکر کس کردار کا انسان بنے گا۔

(۱) جس بچے کا عدد ایک بنے گا وہ حد سے زیادہ سمجھدار اور دوراندیش ہوگا، عزت اور مقبولیت کی دولتیں اس کو ہمیشہ میسر رہیں گی، یہ بچہ بہادر ہوگا، غیر معمولی جراتوں کا حامل ہوگا، علم و ہنر میں بے مثال ہوگا، یہ طویل عمر پائے گا، اپنے کام خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دے گا۔ اپنے اہل خاندان اور اہل خانہ سے حسن سلوک کرے گا، اچھی پوشاک پہننے کا عادی ہوگا، لوگوں سے لڑنا جھگڑنا اس کی فطرت کا ایک حصہ ہوگا، یہ غیروں کو اپنانے میں ماہر ہوگا، خود اعتمادی کی دولت سے سرفراز رہے گا، حالات کیسے بھی ہوں ان کو سنبھال لینے کی اس میں اہلیت ہوگی، اس کی قوت ارادی بھی بہت مضبوط ہوگی، اس کی زندگی آسودہ رہے گی، البتہ خطرات میں گھرے رہنا اس کی قسمت ہوگی۔

(۲) جس بچے کا عدد ۲ ہوگا وہ نیک خو، ہنرمند اور صاحب اقتدار ہوگا، یہ سرکاری دفتروں میں ہمیشہ عزت کی نظروں سے دیکھا جائے گا، اس کا دل کمزور اور حوصلہ پست ہوگا، دنیا کی راحتوں میں مست رہے گا، حیادار ہوگا، صبر وضبط کی دولت سے بہرہ ور رہے گا، دولتوں اور یاروں کی خاطر بڑی بڑی قربانیاں دے گا، اس کی زندگی مجلسی ہوگی، یہ اکثر بدہضمی کا شکار رہے گا، اس کی صحت ہمیشہ مشکوک رہے گی اور یہ بھی ممکن ہے کہ بری صحت کی وجہ سے اس کو ناخوشگوار زندگی گزارنی پڑے، اگر یہ بداحتیاطی سے کام لے گا تو کنگال ہوجائے گا اور عیش وعشرت کے تمام مواقع کھودے گا۔

(۳) جس بچے کا عدد ۳ ہوگا وہ مغرور، تندمزاج اور غصیلا ہوگا، کسی کو بھی اپنے جیسا خیال نہیں کرے گا، خود کو سب سے بہتر سمجھے گا، اس کے اندر ہرجائی پن ہوگا، بدلحاظ اور بے مروت ہوگا، لڑائی جھگڑوں میں سب سے پیش پیش رہے گا، عورتوں میں اس کو دلچسپی بہت ہوگی، اس کا مزاج بھی حاکمانہ ہوگا، بہادر ہوگا اور دولت اس کے آگے پیچھے دوڑے گی، اس کا ذہن صنعت وحرفت کی طرف راغب رہے گا، منصوبہ بندی میں ماہر ہوگا، دوراندیشی سے بہت دور ہوگا، اگر یہ شرافت اور حسن اخلاق کا مظاہرہ کرنے پر اتر آئے تو پھر یہ اپنے ہم عصروں میں بے مثال بن جائے گا۔

(۴) جس بچے کا عدد ۴ ہوگا، وہ علم و ہنر اور صاحب عقل وخرد ہوگا، تقریر، فلاسفری، انکساری اور حکمت وتدبّر میں اپنی مثال آپ ہوگا، خود غرض اور مطلب پرست ہوگا، یہ زندگی میں کسی نہ کسی نشہ کا عادی ضرور ہوگا، عمر کے کسی بھی دور میں لکھنے لکھانے کا مشغلہ ضرور اختیار کرے گا،

شیریں کلام ہوگا، والدین کا اور اپنے بڑوں کا احترام کرنے والا ہوگا، ہمیشہ اپنے مفاد کو سامنے رکھ کر کام کرے گا، جذبۂ کامل اور خود اعتمادی کی بنا پر ہر کام میں کامیابی حاصل کرے گا، اس کا مزاج سرد ہوگا، اس لئے اس کو سرگرمیوں میں بھی ایک طرح کا سکون میسر رہے گا، اس کو ہمیشہ اچھے مواقعات کی تلاش رہے گی، اطمینانِ قلب کی خاطر یہ ایک کچھ بھی کرسکنے کے لئے تیار رہے گا، اس کو عمر کے کسی بھی دور میں مالیخولیا، بلغمی امراض، پھیپھڑوں اور گردوں کی تکلیف لاحق ہوسکتی ہے۔

(۵) جس بچے کا عدد ۵ ہوگا وہ سنجیدہ اور متین ہونے کے ساتھ ساتھ خوش بخت بھی ہوگا، حلیم الطبع اور صاحب عزوجاہ ہوگا، اسے اپنے اہل وعیال سے خوشی حاصل ہوگی، زندگی میں اسے بلند مرتبہ اور حکمرانی نصیب ہوگی، دولت کی فراوانی ہوگی، عقل مند اتنا ہوگا خاندان کا نام روشن کرے گا، یہ بچے جو بھی کام کرے گا، خوب سوچ سمجھ کر کرے گا، ملنسار اور نیک خصلت ہوگا، یہ بچہ آزاد خیال ہوگا اور ہر مجلس میں اپنے خیالات کو واضح انداز میں بیان کرے گا، اس کی زندگی میں کئی بار انقلاب آئیں گے کبھی یہ بالکل صوفی اور عابد بن جائے گا اور کبھی بالکل دنیا پرست، اس کی خوش بختی ہر حال میں اس کو کامیابیوں سے ہمکنار کرے گی۔

(۶) جس بچہ کا مفرد عدد ۶ ہوگا وہ صاحب علم ہوگا، علم نجوم اور علم اعداد سے اس کو خاصی دلچسپی ہوگی، خفیہ علوم کا یہ دلدادہ ہوگا، رقص وسرور سے بھی اس کو خاص لگاؤ ہوگا، صاحب ثروت ہوگا، عمدہ لباس، اعلیٰ غذا سے اس کو دلچسپی ہوگی، خوشبوں کا استعمال حد سے زیادہ کرے گا، شان وشوکت اس کی فطرت کا ایک حصہ ہوں، اس کے خیالات ہمیشہ منتشر رہیں گے، رحم ہوگا، وفادار ہوگا، غریب پرور ہوگا۔

(۷) جس بچہ کا مفرد عدد سات ہوگا اس کے مزاج میں عاجزی اور انکساری ہوگی، مزاج میں تلون ہوگا، اس کے مزاج پر ہمیشہ جذبات غالب رہیں گے، یہ صاحب عقل ہوگا، لیکن اکثر دل سے سوچے گا، اس کا دل بہت نرم ہوگا، اس کو غصہ جلد آئے گا اور جلد ہی غصہ چلا بھی جائے گا، اس پر ہمیشہ دشمنوں کے وار ہوتے رہیں گے، لیکن یہ صبر وضبط کی وجہ سے ہر مشکل سے گزر جائے گا، اس کی بیوی ہمیشہ اس سے شاکی رہے گی، اس کی طبیعت قناعت پسند ہوگی، قناعت پسندی کی وجہ سے یہ دولت کمانے کے لئے زیادہ جدوجہد نہیں کرسکے گا اور اس کے اہل خانہ اس سے خفا رہیں گے۔

(۸) جس بچے کا مفرد عدد ۸ ہوگا اس کے اندر زبردست استحکام ہوگا، وہ اپنے قول وفعل سے کبھی ٹس سے مس نہیں ہوگا، کاروباری معاملات میں یہ ہمیشہ چوکنا رہے گا، اور معاملات اور تعلقات کے درمیان ہمیشہ فاصلہ بنا کر چلے گا، یہ بچہ کبھی لکیر کا فقیر نہیں بن سکے گا، یہ جس راہ پر بھی چلے گا، سوچ سمجھ کر چلے گا، دوسروں کی نقل کرنا اس کی فطرت نہیں ہوگی، اس بچے کو دولت کمانے کی دھن ہوگی، تھوڑی محنت سے زیادہ نفع حاصل کرنے کا یہ متمنی رہے گا، یہ کسی کو دھوکہ نہیں دے گا، لیکن کبھی کسی سے دھوکہ کھائے گا بھی نہیں، اس کی زندگی میں حادثات بہت آئیں گے، لیکن کوئی غیبی طاقت ہمیشہ اس کی مدد کرتی رہے گی اور یہ وہاں بھی سرخرو ہوجائے گا جہاں اس کی عزت داؤ پر لگ چکی ہوگی، یہ کامیاب زندگی گزارے گا اور یہ دوسروں کے لئے بھی کامیابیوں کا ذریعہ ثابت ہوگا۔

(۹) جس بچے کا مفرد عدد ۹ ہوگا اس میں بے انتہا خوبیاں ہوں گی، یہ محبت پرست ہوگا، وفاشعاری اس کی فطرت ہوگی، اس بچے کو کام کرنے کی لگن ہوگی اور یہ اپنی لگن کی وجہ سے ہر معاملے میں اور ہر جدوجہد میں بھرپور کامیابی سے ہمکنار ہوجائے گا، دھوپ اور گرمی بھی اس سے برداشت نہیں ہوگی، اس کو ٹھنڈے موسم اچھے لگیں گے اور موسم سرما میں اس کی صحت خوش گوار رہے گی، اس کی جلد ذراسی بھی بداحتیاطی سے خراب ہوجائے گی، لیکن اچھے موسموں کا اثر اس کی صحت بہت جلد اپنا رنگ جمادے گا اور اپنی کمزوری کو بحال کرنے میں سے دیر نہیں لگے گی، عورتوں سے اسے خاص دلچسپی ہوگی، لیکن سنجیدگی اور اعتدال اس کی ذات کے زیور ہوں گے، یہ بچہ بہت ترقی کرے گا، لیکن ماحول سازگار نہ ہونے کی وجہ سے یہ بہت جلد بے راہ روی کا شکار بھی ہوجائے گا۔

☆ طلب علم میں شرم مناسب نہیں کیوں کہ جہالت شرم سے بدتر ہے۔

☆ بدنفس وہ ہے جو لوگوں کی بدی ظاہر کرے اور نیکی چھپانے کی کوشش کرے۔

☆ جو لوگ حسد کرتے ہیں وہ ہر وقت ایسی آگ میں جلتے ہیں جو کبھی بجھ نہیں سکتی۔

قسط نمبر:۴۵

مفتاح الارواح

حسن الہاشمی

لڑکی کی بندش کھولنے کا عمل

بعض لڑکیوں کی شادی کی بندش کردی جاتی ہے اور اس بندش کی وجہ سے ان کی شادی کے پیغامات نہیں آتے اور اگر پیغامات آتے بھی ہیں تو جمتے نہیں۔ لوگ لڑکیوں کو پسند نہیں کرتے اور اگر پسند کر لیتے ہیں تو پھر دوبارہ پلٹ کر نہیں آتے۔ اس بندش کو ختم کرنے کا موثر ترین عمل یہ ہے۔

پہلے دن: نمازِ تہجد کی بارہ رکعات اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ یٰسین ایک بار پڑھے۔ بارہ رکعات سے فارغ ہونے کے بعد سورۂ یٰسین کی آیت سلامٌ قولاً من رَّبٍّ رَّحِیم گیارہ سو مرتبہ پڑھے اور لڑکی کی شادی کی دعا کرے۔

صبح کو نمازِ فجر کے بعد سورۂ یٰسین اکیس مرتبہ پڑھے اور ہر بار مذکورہ آیت سلامٌ قولاً من رَّبٍّ رَّحِیم کو اکیس مرتبہ دہرائے۔ طلوع آفتاب کے وقت ذیل کا نقش گلاب وزعفران سے لکھے۔ اس عمل کو اکتالیس دن تک جاری رکھیں۔ نمازِ تہجد والا عمل صرف پہلے دن کرنا ہے۔ اکتالیس دن میں اکتالیس نقش بنائے جائیں گے۔ اکتالیسوے دن ان نقوش کو آٹے میں گولیاں بنا کر کسی دریا میں ڈالیں۔ ۴۲ وے دن چار نقش تیار کر کے اس طرح عمل میں لائیں۔

ایک نقش لڑکی کے گلے میں ڈالیں، دوسرا نقش کسی پھل دار درخت پر لٹکائیں، تیسرے نقش کو لڑکی کے گھر میں لٹکادیں اور چوتھے نقش کو لڑکی کے گھر کے دروازے پر لٹکادیں۔ یہ چاروں نقش ریشمی ہرے کپڑے میں پیک ہوں گے۔ اس عمل کی تکمیل کے بعد اکتالیس روپے کسی غریب کو دیدیں۔ انشاء اللہ بندش کٹ جائے گی اور لڑکی کی شادی کے پیغامات آنے شروع ہوجائیں گے۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

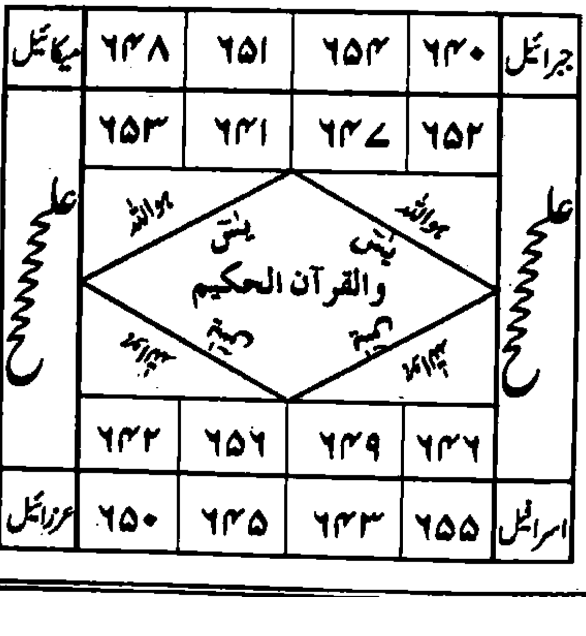

سستی اور کاہلی کا علاج

اگر کوئی شخص سستی اور کاہلی میں مبتلا ہو تو اس کے گلے میں یہ نقش ڈال دیں۔ انشاء اللہ سستی نیستی اور کاہلی سے نجات مل جائے گی۔

۷۸۶

۲۱۶۹	۲۱۷۲	۲۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۴	۲۱۶۲	۲۱۶۸	۲۱۷۳
۲۱۶۳	۲۱۷۷	۲۱۷۰	۲۱۶۷
۲۱۷۱	۲۱۶۶	۲۱۶۴	۲۱۷۶

اس نقش کی پشت پر یہ نقش لکھیں۔

۷۸۶

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۳۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۲۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

مریض کو تاکید کریں کہ وہ صبح شام سو بار بسم اللہ شافی بسم اللہ کافی کا ورد رکھے۔

جادو سے نجات حاصل کرنے کے لئے

۷۸۶

رب رحیم	من	قولاً	سلام
۱۳۶	۱۳۲	۴۵۹	۹۱
۱۳۳	۱۳۹	۸۸	۴۵۸
۸۹	۴۵۷	۱۳۴	۱۳۸

☆ نمازِ فجر اور نمازِ عشاء کے بعد سلامٌ قولاً من رب رحیم ۸۱۸ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ اول وآخر اکیس مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ یہ عمل چالیس دن تک جاری رکھیں۔

☆ اکتالیس مرتبہ آیت الکرسی اور ایک سو اکیس مرتبہ "یا علی" پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو گیارہ دن تک پلائیں۔

☆ سلامٌ قولاً من رب رحیم ۸۱۸ مرتبہ پڑھ کر سرسوں کے تیل پر پڑھ کر کے رکھ لیں اور یہ تیل روزانہ مریض کے سر پر

لگائیں، پیشانی پر ملیں، کنپٹیوں پر ملیں اور دل پر بھی لگائیں بلکہ پورے سینے پر اس تیل سے مالش کریں۔ انشاء اللہ چالیس دن میں مکمل آرام ہوگا اور سحر سے نجات مل جائے گی۔

نظرِ بد سے نجات

اگر کوئی بچہ نظر بد کا بار بار شکار ہو جاتا ہو تو اس کے گلے میں یہ نقش ڈالیں۔ انشاء اللہ اس کے بعد وہ نظر بد سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ اس نقش کو کالی سیاہی سے لکھیں اور کالے ہی کپڑے میں پیک کرکے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

یاغفور

	۶	۱	۸	
یاغفور	۷	۵	۳	یاغفور
	۲	۹	۴	

یاغفور

پاگل پن کا علاج

اگر کوئی شخص پاگل اور دیوانہ ہو گیا ہو اور اس کا پاگل پن اور دیوانگی کسی بھی وجہ سے ہو، اس کے لئے یہ روحانی علاج مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس آیت کو چالیس دن تک روزانہ سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے مریض کو پلائیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِکُمْ.

یہ دو نقش گلاب وزعفران سے باوضو ہو کر لکھیں۔

نقش (۱)

۷۸۶

محمد محمد محمد

اللھم محمد صل محمد علی محمد

محمد محمد محمد

نقش (۲)

۷۸۶

۳۵۰۱	۳۵۰۴	۳۵۰۷	۳۴۹۳
۳۵۰۶	۳۴۹۴	۳۵۰۰	۳۵۰۵
۳۴۹۵	۳۵۰۹	۳۵۰۲	۳۴۹۹
۳۵۰۳	۳۴۹۸	۳۴۹۶	۳۵۰۸

پہلے دن نقش اول دائیں بازو پر اور نقش دوم بائیں بازو پر باندھیں۔ دوسرے دن انہیں بدل دیں، نقش اول کو بائیں بازو پر باندھیں اور نقش دوم کو دائیں بازو پر باندھ دیں۔ چالیس دن تک اس بدلنے کے سلسلہ کو جاری رکھیں، انشاء اللہ پاگل پن سے نجات مل جائے گی۔

دفع سحر کا ایک موثر علاج

سحرزدہ کے لئے یہ طریقہ بھی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے کہ ۲۱ ردرختوں کے پتے لائیں، ان کی تعداد ۳۰۳ ہونی چاہئے۔ ہر ایک پتے پر سات مرتبہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھ کر دم کردیں، کل تعداد ۲۱ رسو مرتبہ ہوجائے گی، یہ تعداد ۲۱ رسو مرتبہ ہوجائے گی، ۲۱ رسو مرتبہ کی یہ تعداد زیادہ سے زیادہ تین نشستوں میں مکمل ہوجانی چاہئے۔ اس کے بعد ان پتوں کو پانی میں پکائیں اور اس پانی سے سحرزدہ کو غسل کرادیں۔ اس عمل کو سات دن تک جاری رکھیں اور روزانہ پتے توڑ کر کھلائیں۔ ایک ہی دن میں سارے پتے نہ توڑیں۔ انشاء اللہ سات دن میں سحر کی مکمل کاٹ ہوجائے گی اور کتنا بھی سخت جادو ہوگا اتر جائے گا۔ اس کے بعد ایک نقش لاحول ولاقوۃ کا مریض کے گلے میں ڈالیں اور ایک بوتل پانی پر اکیس مرتبہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھ کر دم کردیں اور یہ پانی سات دن تک سحرزدہ کو صبح شام پلائیں اور اکیس ہی مرتبہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم سرسوں کے تیل پر دم کرکے رکھ لیں اور اس تیل سے سات دن تک سر میں مالش کریں اور یہ تیل مریض کی پیشانی پر بھی ملیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷۸	۳۸۲	۳۸۵	۳۷۱
۳۸۴	۳۷۲	۳۷۷	۳۸۳
۳۷۳	۳۸۷	۳۸۰	۳۷۶
۳۸۱	۳۷۵	۳۷۴	۳۸۶

سحر سے نجات کے لئے

اگر میعاد کے دوران مریض سے رابطہ ہوجائے تو اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈلوائیں۔ نقش کالی سیاہی سے لکھیں اور کالے ہی کپڑے میں پیک کرکے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ پندرہ دن کے اندر اندر سحر سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

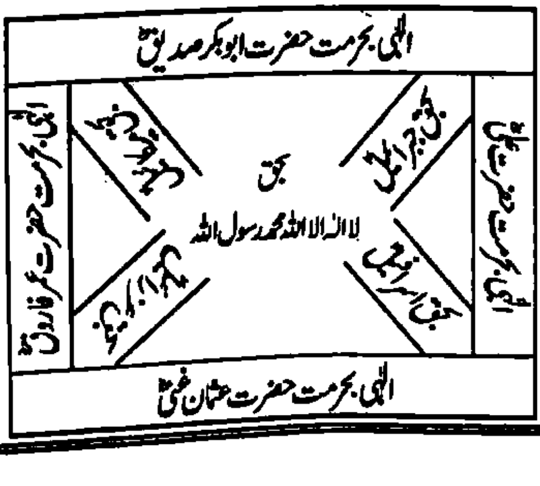

سفلی اور گندے عمل کی کاٹ

سفلی اور گندے عمل کی کاٹ کے لئے بزرگوں سے یہ فارمولہ منقول ہے۔ طریقۂ علاج یہ ہے کہ ذیل میں دی گئی عزیمت کو اکیس مرتبہ سرسوں کے دانوں پر پڑھ کر گھر کے تمام گوشوں میں ڈال دیں۔ سرسوں کم سے کم سو گرام لیں اور یہی عزیمت اکیس مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ سوتے وقت اس تیل کی مالش سر پر، دونوں بازوؤں پر، دونوں پیروں پر کرائیں اور تیل مریض کی پیشانی پر بھی اور مریض کے سینے پر بھی لگائیں۔ روزانہ فجر کے بعد مریض کو نہلا دیں۔ مذکورہ عزیمت اکیس مرتبہ ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور یہ پانی روزانہ دن میں دو بار صبح شام مریض کو پلائیں۔

اس عزیمت کو تین کاغذوں پر لکھ کر تعویذ کی شکل بنالیں۔ ایک مریض کے گلے میں ڈالیں، ایک مریض کے گھر میں لٹکا دیں اور ایک مریض کے گھر کے دروازے پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ نہ صرف جادو کا اثر ختم ہو جائے گا بلکہ جادو کا اثر جادو کرنے والے کی طرف لوٹ جائے گا۔

عزیمت یہ ہے: **بسم اللہ الرحمن الرحیم. بند بند بند سحر نهیں اثر بند آسیب بند کرتوت بند دشمن کا دماغ بند دشمن کا دل بند هاته بند پیر بند دشمن کا وار بند بحق حضرت علی کرم الله وجههٗ و بحق ولی و بحق علی لا اله الاالله محمد رسول الله العجل العجل العجل الساعة الساعة.**

دفع سحر کے لئے

دفع سحر کے لئے یہ نقش بھی بزرگوں سے منقول ہے۔ اس کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ سحر سے نجات ملے گی۔ یہ نقش مریض خود بھی لکھ کر اپنے گلے میں ڈال سکتا ہے۔ موثر ترین نقش ہے۔ جب بھی اس نقش کو آزمایا ہے کامیابی ملی ہے۔

۷۸۶

۲۴۴	۲۵۸	۲۵۵	۲۵۱
۲۵۶	۲۵۰	۲۴۵	۲۵۷
۲۴۹	۲۵۳	۲۶۰	۲۴۶
۲۵۹	۲۴۷	۲۴۸	۲۵۴

حصولِ کامیابی کے لئے

کسی بھی مسئلے میں اور کسی بھی مہم میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اس عمل کو کریں انشاء اللہ حیرتناک اثرات دیکھیں گے اور فتوحات کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ انشاء اللہ جہاں بھی ہاتھ ڈالیں گے کامیابی ملے گی۔ اس عمل کو نوچندی اتوار سے شروع کریں۔ سورۂ یٰسٓ کی تلاوت اس طرح شروع کریں کہ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ بحق یٰسٓ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد اعوذ باللہ

اور بسم اللہ پڑھ کر سورۂ یٰس کی تلاوت شروع کریں۔ جب مبین پر پہنچیں تو سات مرتبہ سورۂ نصر (اذا جاء نصر اللہ) پوری سورت پڑھیں، ہر مبین پر سات مرتبہ سورۂ نصر پڑھ کر سورہ یٰس کو ختم تک پڑھیں۔ اس طرح ایک نشست میں ایک دن میں تین بار اس عمل کو دوہرائیں۔ جب پہلی مرتبہ شروع کریں تو گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیں، جب آخری مرتبہ عمل کو کریں تو اس کے بعد گیارہ مرتبہ پھر درود شریف پڑھیں۔

اس عمل کو لگاتار گیارہ دن تک کریں۔ گیارہ دن کے بعد ایک مرتبہ سورۂ یٰسین نماز فجر کے بعد اور گیارہ مرتبہ سورۂ نصر مغرب کے بعد پڑھنے کا معمول رکھیں۔ انشاء اللہ زبردست کامیابیاں ملیں گی۔ اور ہر خواہش پایۂ تکمیل کو پہنچے گی۔

تسخیر خلائق کے لئے

نوچندی جمعہ کو پہلی ساعت میں اس نقش کو گلاب وزعفران سے لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ جو دیکھے گا وہ عزت و احترام کرنے پر مجبور ہوگا۔ یہ نقش مقدمہ اور جنگ میں بھی کامیابی سے ہمکنار کراتا رہے گا۔

نقش اس طرح گنے گا۔

۷۸۶

جبرئیل — لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ — میکائیل

یاحنان	۲۶۹۶	۲۶۹۱	۲۶۹۸
یامنان	۲۶۹۷	۲۶۹۵	۲۶۹۳
یادیان	۲۶۹۲	۲۶۹۹	۲۶۹۴
یابرہان	الیقا	ملیقا	تلیقا

اسرافیل — یابدوح یابدوح یابدوح — عزرائیل

من پسند رشتے کے لئے

یہ نقش دوعدد بنائیں، ایک نقش کے نیچے ان لوگوں کے نام لکھیں جو لڑکی کے ولی اور سرپرست ہوں اور جو درخواست منظور کرنے کے اہل ہوں۔ سب کے نام مع والدہ لکھنے ہیں۔ اس نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں: اللھم برحمتك سخر قلوب. سب کے نام مع والدہ لکھیں فی ید فلاں ابن فلاں اُس لڑکے کا نام لکھیں، جس کے لئے رشتہ مطلوب ہے۔

اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے طالب کے گھر میں لٹکا دیں۔ دوسرے نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں: اللھم الف لی اللھم سخر لی قلب. فلاں ابن فلاں مطلوب کا نام مع والدہ لکھیں فی ید فلاں ابن فلاں طالب کا نام مع والدہ لکھیں اور اس نقش کو طالب کے گلے میں ڈالیں۔ اس نقش کو بھی ہرے کپڑے میں پیک کر لیں۔

ان نقوش کے استعمال کے ساتھ ساتھ صحیح طریقہ سے جدوجہد بھی جاری رکھیں، انشاءاللہ کامیابی ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

	۳۶۳۶۱۱۰	۳۶۳۶۱۱۰	۳۶۳۶۱۱۰	۳۶۳۶۱۱۰
۳۶۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰
	۳۶۳۶۱۱۰	۳۶۳۶۱۱۰	۳۶۳۶۱۱۰	۳۶۳۶۱۱۰
	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰

یہ نقش جوں کے توں اسی طرح بنائیں اور اس کے نیچے مذکورہ عبارتیں لکھ دیں۔

برائے حاضرات

لڑکا یا لڑکی جس کی شکل وصورت میں کوئی عیب نہ ہو اس کے انگوٹھے کے ناخن پر حاضرات کی سیاہی لگادیں۔ جب سیاہی خشک ہوجائے تو اس پر چنبیلی کا تیل لگادیں اور ذیل کا نقش اس کے ہاتھ میں اس طرح پکڑا دیں کہ ایک نقش انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے درمیان رہے، بچے سے کہہ دیں کہ وہ ناخن کی سیاہی کی طرف دیکھتا رہے، کچھ دیر کے بعد اس کو کچھ نظر آئے گا تو عامل بچے کے ذریعہ اس سے سوال وجواب کرے۔ انشاءاللہ صحیح جواب ملے گا۔ ایک بار کی حاضرات میں تین سوال سے زیادہ نہ کریں اور ایک دن میں صرف ایک بار ہی حاضرات کریں۔ حاضرات اگر عصر کے بعد کریں تو بہتر ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰ ح	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰ ح	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰

☆☆☆

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

رودراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کردیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد رودراکش کی افادیت متاثر ہوجاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں تو دور اندیشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

راہِ طریقت

تصوف وسلوک

قسط نمبر: ۲۳

ازقلم: حضرت مولانا پیر ذوالفقار علی نقشبندی مدظلہ العالی

یہ حدیثیں کتاب ترغیب وترہیب سے لی گئی ہیں جو کہ علم حدیث کی معتبر کتابوں میں سے ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احادیث کے منشاء پر عمل عطا فرمائے۔ اپنے حال کے صفحہ کو ان احادیث کے مضمون کے ساتھ موازنہ کریں جو کچھ حال کے موافق معلوم ہو اس پر اللہ تعالیٰ جل سلطانہ کا شکر بجالانا چاہئے اور جو کچھ ایسا نہ ہو تو حق سبحانہ سے عاجزی وزاری کے ساتھ اپنا حال ان (احادیث) کے موافق ہونے کی دعا کرنی چاہئے۔ اگر کسی کو ان پر عمل کرنے کی توفیق سردست حاصل نہ ہو تو بہر حال اپنی کوتاہی کا اعتراف تو اس کو حاصل ہونا ہی چاہئے اور یہ (اعتراف) ابھی ایک نعمت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بات سے اپنی پناہ میں رکھے کہ کسی کو عمل کی توفیق بھی حاصل نہ ہو اور اپنے آپ کو قصوروار بھی نہ جانے کیوں کہ ایسے شخص کو اسلام سے بہت کم حصہ حاصل ہے۔

ہر کس کہ بیافت دولتے یافتے عظیم
وآں کس کہ نیافت درد نایافت بس اس

جس شخص نے پالیا اس نے ایک بڑی دولت پالی اور جس شخص نے نہیں پایا اس کو نہ پانے کا درد ہی کافی ہے۔

(کلمات معصومیہ دفتر اول مکتوب ۱۴۷)

خیر خواہی کی لاجواب مثالیں

(۱) روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سلیمان علیہ السلام اپنے لشکر کے ہمراہ جارہے تھے کہ راستے میں چیونٹیاں پھر رہی تھیں، ایک چیونٹی نے دوسری چیونٹیوں سے کہا۔ "یَا اَیُّھَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰکِنَکُمْ"

(سورۃ النمل: آیت ۱۸)

اے چیونٹیو! اپنے اپنے سوراخوں میں جا گھسو۔

اللہ تعالیٰ کو چیونٹی کی خیر خواہی اتنی پسند آئی کہ نہ صرف اس کا تذکرہ قرآن مجید میں کیا بلکہ ایک سورت کا نام النمل رکھ کر ہمیشہ کے لئے چیونٹی کے نام کو عزت بخشی۔ سوچنے کی بات ہے کہ ایک چیونٹی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا یہ معاملہ ہے تو اگر ایک مومن دوسروں کی خیر خواہی کرے گا تو کتنا زیادہ اجر وثواب پائے گا، اللہ اکبر کبیرا۔

(۲) قانون فطرت ہے کہ اگر کسی کھیت میں حیوانوں کا گوبر اور انسانوں کی نجاست ڈال دی جائے تو یہ گندگی اور نجاست کھاد کا کام کرتی ہے اور اس کھیت کی فصل اچھی پیدا ہوتی ہے۔ ٹھنڈے دل ودماغ سے سوچنے کی بات ہے کہ گندگی اگر ساتھ رہنے والی فصل کو فائدہ پہنچاسکتی ہے اور ہم اشرف المخلوقات ساتھ رہنے والے انسانوں کو فائدہ نہیں پہنچاتے تو پھر ہم گندگی ونجاست سے بھی گئے گزرے بن گئے۔

(۳) حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ گرمیوں کی دوپہر میں سوئے ہوئے تھے اور ایک باندی پنکھا کررہی تھی۔ اس باندی کو نیند آئی تو وہ وہیں بیٹھے بیٹھے سوگئی۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کی آنکھ کھلی تو آپ نے اس باندی کو سوئے ہوئے پایا۔ آپ نے اس کے ہاتھ سے پنکھا لے کر اسے پنکھا کرنا شروع کردیا وہ باندی تھکی ہوئی تھی کافی دیر تک گہری نیند سوئی رہی، جب آنکھ کھلی تو اس نے دیکھا کہ امیر المومنین اسے پنکھا کررہے ہیں وہ چونک اٹھی۔ آپ نے فرمایا گھبراؤ نہیں جیسے میں انسان ہوں ویسے ہی تم بھی انسان ہو۔ میں نے تم کو سوتے دیکھا تو سوچا کہ پنکھا کرکے اللہ کی رضا حاصل کروں۔

(۴) حضرت امام اعظم ابوحنیفہؒ اپنی جوانی میں کپڑے کی دکان کیا کرتے تھے۔ ایک دن آپ ظہر کے بعد دکان بند کرکے گھر جارہے تھے۔ ایک دوست نے صورت حال دریافت کی تو فرمایا کہ آج موسم ابر آلود ہے اس کیفیت میں گاہک کو کپڑے کے رنگ ومعیار کی صحیح شناخت نہیں ہوتی۔ میں نے دکان بند کردی تاکہ کوئی گاہک کم قیمت

کپڑے کو اچھا سمجھ کر دھوکہ نہ کھائے۔

(۵) فاتح مصر حضرت عمرو بن العاصؓ جب مصر فتح کرنے کے بعد اپنے خیمے میں آئے تو دیکھا کہ ایک کبوتری نے انڈے دے رکھے ہیں اور گھونسلہ بنا رکھا ہے۔ آپ نے لشکر کو کوچ کرنے کی اجازت دیدی مگر اپنے خیمے کو وہیں لگا رہنے دیا تاکہ کبوتری کو تکلیف نہ پہنچے۔ عربی زبان میں کبوتری کو فسطاط کہتے ہیں۔ آج اسی جگہ فسطاط نامی شہر آباد اور عمر بن العاصؓ کی عظمت کی گواہی دیتا ہے۔

(۶) حضرت مولانا رومؒ اپنے شاگردوں کے ہمراہ ایک پگڈنڈی پر جارہے تھے کہ دیکھا ایک کتا سو رہا ہے۔ آپ مع جماعت اس وقت تک وہیں کھڑے رہے جب تک از خود وہاں سے اٹھ کر ایک طرف کو نہ چلا گیا۔ یہ اس لئے کیا کہ میری وجہ سے کتے کی نیند میں خلل نہ آئے۔

(۷) حضرت خواجہ باقی باللہؒ ایک رات تہجد کے لئے اٹھے، سخت سردی تھی۔ آپ نے تہجد پڑھی، پھر اپنے بستر کی طرف بڑھے تاکہ لحاف میں لپٹ کر بیٹھیں۔ دیکھا کہ ایک بلی کہیں سے آکر لحاف میں گھس گئی ہے، چنانچہ آپ ساری رات مصلے پر بیٹھے ٹھٹھرتے رہے، مگر بلی کو لحاف سے نکالنا پسند نہ کیا۔

(۸) حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند بخاریؒ نے سترہ دن ایک زخمی بیمار کتے کی خدمت کی۔ جب کتا صحت یاب ہوگیا تو اللہ تعالیٰ نے انہیں ایسے علوم ومعارف عطا فرمائے کہ آپ سلسلہ عالیہ نقش بندیہ کے سرخیل امام بنے۔ ایک بدکار عورت نے پیاسے کتے کو پانی پلایا تو اس کی مغفرت ہوگئی۔ پس سالک کو چاہئے کہ دوسروں کی خیر خواہی کو اپنے لئے ذریعہ نجات سمجھے۔ سلف صالحین نے حیوانوں کے ساتھ حسن خلق کا اس قدر مظاہرہ کیا تو ہمیں انسانوں کے ساتھ خوش خلقی کا معاملہ کیوں نہیں کرنا چاہئے۔ دین اسلام نے تو مومنین کو مواخات کی مالا میں پرو دیا ہے۔

اخوت اسلامی کے فضائل

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ۔

(سورۃ الحجرات: آیت ۱۰)

بے شک ایمان والے بھائی بھائی ہیں۔

حدیث پاک میں ہے۔ "اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہے اس کو نیک دوست عطا کر دیتا ہے کہ اگر بھول جائے تو یاد کرادے اور اگر یاد ہو تو اس کی مدد کرے۔

ایک روایت میں ہے: "دو بھائیوں کی مثال ایسے ہے کہ جیسے دو ہاتھ ہوں۔ جب ہاتھ ملتے ہیں تو ایک ہاتھ دوسرے کو دھوتا ہے۔ جب بھی دو مومن ملے تو اللہ تعالیٰ نے ایک کو دوسرے سے بھلائی عطا کی۔"

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے:

"جس نے اللہ تعالیٰ کی خاطر کسی کو بھائی بنایا اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے اس قدر درجہ بلند کرے گا کہ ویسا درجہ وہ اپنے کسی اور عمل کے ذریعہ نہیں لے سکتا۔"

فرمان الٰہی ہے: وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ۔ (سورۃ الشوریٰ: آیت ۲۶)

اور دعا سنتا ہے ایمان والوں کی جو بھلے کام کرتے ہیں اور زیادہ دیتا ہے ان میں اپنا فضل۔

"وَيَزِيْدُهُمْ" کے بارے میں مفسرین فرماتے ہیں:

"ان کے بھائیوں کے بارے میں ان کی سفارش قبول کرے گا اور انہیں ان کے ساتھ جنت میں داخل کرے گا۔"

حضرت سعید بن مسیبؒ، شعبیؒ، ابن ابی لیلیٰ، ہشام بن عروۃ، ابن شبرمہ، شریحؒ، شریک بن عبداللہ، ابن عیینہ عبداللہ ابن مبارک، امام شافعی، امام احمد بن حنبل اور ان کے موافقین کا یہی مذہب ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"مومن الفت رکھنے والا، الفت کیا جانے والا ہے اور جو الفت نہ کرے اور نہ ہی اس سے الفت کی جائے اس میں کچھ بھلائی نہیں۔"

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"مومن اپنے بھائی کی وجہ سے کثیر ہے۔"

حضرت عمر بن خطابؓ کا قول ہے:

"اسلام کے بعد کسی بندے کو نیک بھائی سے بڑھ کر بھلائی نہیں ملی۔ تم میں سے ایک آدمی اگر اپنے بھائی سے محبت دیکھے تو اس کو تھام رکھے اس لئے کہ یہ کم ہی ملا کرتی ہے۔"

بعض متقدمین حضرات کا فرمان ہے۔ "اس امت سے سب سے پہلے خشوع اٹھالیا جائے گا، پھر تقویٰ، پھر امانت اور پھر الفت۔

ایک حکیم کے چند اشعار ہیں۔

مانالت النفس علی بغیة
الذ من ود صدیق امین
من فاته ود اخ صالح
فذلك المقطوع منه الوتین

نفس نے ایک امانت دار دوست کی محبت سے بڑھ کر لذیذ مقصود حاصل نہیں کیا جو نیک بھائی کی محبت سے محروم رہا یہ ایسا ہے کہ اس کی مضبوط رسی ٹوٹ گئی۔

حضرت عمر بن خطابؓ کی وصیت حضرت یحییٰ بن سعید انصاریؒ نے حضرت سعید بن المسیبؒ سے روایت کی۔ "تجھ پر سچے دوست بنانے لازم ہیں۔ ان کے پہلو میں زندگی گزار، اس لئے کہ فراخی میں یہ زینت ہیں اور مصیبت میں یہ کام آنے والا سامان ہے۔"

حضرت ابن مسعودؓ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: "اللہ تعالیٰ کی خاطر محبت کرنے والے (قیامت کے روز) سرخ یاقوت کے ستونوں پر ہوں گے، ہر ستون کے سرے پر ایک ہزار بالاخانہ ہوں گے وہ اہل جنت پر جھانکتے ہوں گے۔ اہل جنت کو ان کا حسن اس طرح روشنی دے گا جیسا کہ دنیا والوں کو سورج روشنی دیتا ہے، ان پر سبز ریشم کا لباس ہوگا، ان کی پیشانیوں پر یہ تحریر ہوگا: "هٰؤُلَاءِ المتحابون فی اللہ عز وجل."

یہ اللہ عزوجل کی خاطر باہم محبت کرنے والے ہیں۔

حضرت عبادہ بن صامتؓ کی روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"میری خاطر محبت رکھنے والوں میری خاطر ملاقات کرنے والوں اور میری خاطر تواضع اور صداقت اختیار کرنے والوں کے لئے محبت حق (اور لازم) ہوگی۔"

ابوبشرؒ نے حضرت مجاہدؒ سے روایت کیا:

"جب اللہ تعالیٰ کی خاطر محبت رکھنے والے باہم ملتے ہیں اور ایک بھائی دوسرے کے سامنے نرم پڑ جاتا ہے تو اس سے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جیسے کہ موسم سرما میں خشک درخت کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔"

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: "سات آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اس روز اپنے عرش کا سایہ عطا کرے گا جس دن اس کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔ وہ آدمی جنہوں نے اللہ کی خاطر محبت کی، اسی پر جمع ہوئے اور اسی پر جدا ہوئے۔"

حضرت فضیل بن عیاضؒ فرمایا کرتے تھے:

"محبت و رحمت کے ساتھ ایک بھائی کا دوسرے بھائی پر نظر کرنا بھی عبادت ہے۔"

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"ایک آدمی نے کسی دوسری بستی میں جاکر اپنے ایک بھائی سے ملاقات کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کے راستے پر ایک فرشتہ مقرر کردیا۔ اس نے پوچھا، کہاں کا ارادہ ہے؟

کہا! اس بستی میں میرا ایک بھائی ہے اس کی ملاقات کا ارادہ ہے۔

پوچھا۔ کیا تو صلہ رحمی کررہا ہے یا تجھ پر اس کا کوئی احسان ہے، جس کا بدلہ چکا رہا ہے۔

کہا۔ نہیں! بلکہ مجھے اس سے اللہ تعالیٰ کی خاطر محبت ہے۔

فرشتے نے کہا۔ میں تیری طرف اللہ تعالیٰ کا قاصد ہوں، اللہ تعالیٰ تجھ سے محبت رکھتا ہے جیسے کہ تو نے اللہ کی خاطر اس آدمی سے محبت رکھی۔

حضرت عمر بن خطابؓ سے مروی ہے:

"اگر آدمی دن کو روزے رکھے اور افطار نہ کرے اور رات کو قیام کرے اور جہاد کرے مگر اللہ تعالیٰ کی خاطر نہ کسی سے محبت رکھے نہ ہی کسی سے عداوت رکھے تو اتنی بڑی عبادت بھی اسے نفع نہ دے گی۔"

ایک دفعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرامؓ سے فرمایا:

"کون سا بر ہنا ایمان پختہ ترین ہے؟"

صحابہؓ نے عرض کیا۔ "نماز"

فرمایا (نماز) ایک نیکی ہے مگر اس درجہ کی نہیں۔

صحابہ کرامؓ نے عرض کیا حج اور جہاد۔

فرمایا نیکی ہے اور اس درجہ کی نہیں۔

عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ ہی ہمیں بتائیے۔

فرمایا۔ پختہ ترین بر ہنا ایمان "حب فی اللہ" اور "بغض فی اللہ" ہے۔

حضرت عبادہ بن صامتؓ کی حدیث میں ہے اور موسیٰ بن عقبہؒ

نے فرمایا:

"میں اپنے ایک بھائی کو ایک بار ملتا ہوں تو کئی روز تک اس کی ملاقات کے باعث خوشی کی مجلس قائم کرتا ہوں۔"

حضرت جعفر بن سلیمانؒ نے فرمایا:

"جب میں اپنے جی میں سستی دیکھتا ہوں تو محمد بن واسعؒ کے چہرے کی طرف دیکھتا ہوں۔"

حضرت محمد بن واسعؒ نے فرمایا:

"دنیا میں تین لذیذ ترین چیزیں ہی باقی رہ گئیں۔"

(۱) باجماعت نماز پڑھنا۔

(۲) رات کو تہجد پڑھنا۔

(۳) بھائیوں سے ملاقات کرنا۔

حضرت حسنؓ اور حضرت ابوقلابہؒ فرمایا کرتے تھے:

"ہمیں اپنے احباب اپنی اولاد واہل سے بھی محبوب تر ہیں۔ اس لئے کہ ہمارے اہل ہمیں دنیا یاد دلاتے ہیں اور ہمارے احباب ہمیں آخرت یاد دلاتے ہیں۔"

اخوت کی بنیادی شرط

دو آدمیوں کے درمیان مواخات قائم ہونے کے لئے بنیادی شرط یہ ہے کہ دونوں ہم جنس ہوں یعنی دونوں کے حال میں مماثلت ہو۔ مثلاً دونوں نیکوکار ہوں یا دونوں ایک شیخ کے مرید ہوں یا دونوں علم ظاہر و علم باطن کے حامل ہوں۔ بعض متقدمین کا قول ہے کہ دو آدمیوں میں الفت چار وجوہات میں سے کسی ایک وجہ کی بنا پر ہوتی ہے۔

(۱) جب وہ عزم میں یکساں ہوں۔ (مثلاً دونوں سالک ہوں)

(۲) حال میں اشتراک ہو۔ (مثلاً دونوں ایک ہی سلسلے میں منسلک ہوں)

(۳) علم میں قریب قریب ہوں۔ (مثلاً دونوں صاحب نسبت ہوں) (۴) اخلاق میں اتفاق ہو۔ (مثلاً دونوں میں عاجزی ہو)

اگر دو آدمیوں میں چاروں قدریں مشترک ہوں تو ان کی مواخات پختہ ترین ہوتی ہے، اس لئے کہا جاتا ہے۔ "الجنس یمیل الی الجنس" (جنس کا میلان اپنی ہی جنس کی طرف ہوتا ہے۔)

حدیث پاک میں ہے:

"اگر ایک مومن کسی ایسی مجلس میں جائے جہاں ایک سو منا[فق] ہوں اور ایک مومن ہو تو وہ اسی (مومن) کے پاس آکر بیٹھے گا۔ اگر منا[فق] کسی مجلس میں جائے جس میں ایک سو مومن ہوں صرف ایک منافق ہو وہ اس (منافق) کے پاس جا کر بیٹھے گا۔"

اس حدیث کا سبب یہ ذکر کیا گیا ہے کہ مدینہ میں احد کی ایک عطارہ عورت تھی۔ مکہ کی ایک عطارہ عورت مدینہ آئی اور یہ مزاح کر[نے] والی عورت تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا "کہاں ٹھہری ہو" عرض کیا "فلاں (عطارہ) کے پاس۔" نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "ارواح جمع شدہ لشکر ہیں جن کا باہم تعارف ہوا ان میں الفت ہوگئی اور جن میں باہم اجنبیت ہوئی ان میں اختلاف ہوا۔"

حدیث مواخات سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان صحابہ کرامؓ کے درمیان مواخات قائم کی جو علم وحال میں ہم شکل وہم جنس تھے، چنانچہ حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ کے درمیان مواخات قائم کی۔ حضرت عثمانؓ اور حضرت عبدالرحمٰنؓ کے درمیان مواخات قائم کی یہ دونوں مال دار ہونے کی وجہ سے مماثل تھے۔ حضرت سلمان فارسیؓ اور حضرت ابوالدرداءؓ کے درمیان مواخات قائم کی، یہ علم وزہد میں ہم شکل تھے۔ حضرت عمارؓ اور حضرت سعدؓ کے درمیان مواخات قائم کی یہ حال میں مشترک تھے۔ حضرت علیؓ اور اپنے درمیان مواخات قائم کی، سبحان اللہ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اعلان عام

ملک بھر میں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ شائقین درج ذیل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور ایجنسی لے کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

موبائل نمبر: 09756726786

طب وصحت

مفید سلسلہ

ایک نظر ادھر بھی

حکیم امام الدین ذکائی

جائفل: جائفل کو دودھ میں گھسا کر چہرے پر گاڑھا گاڑھا لیپ کریں۔ اس سے دھبے مٹتے ہیں اور چہرہ نکھرتا ہے۔

پانی: جلد کے حسن کے لئے پانی خوب پئیں، کم از کم آٹھ گلاس پانی اندرونی صفائی کے لئے ضروری ہے۔

تلسی: تلسی کے پتوں کا رس اور لیموں کا رس برابر مقدار میں ملا کر لگانے سے جھائیاں، چھائیاں، مہاسے، سیاہ دھبے وغیرہ ٹھیک ہوجاتے ہیں۔

چہرے پر سیاہ جھائیاں ہو تو روزانہ پودینہ پیس کر نچوڑ کر اس کا رس چہرے پر لگائیں اور آدھے گھنٹے تک رہنے دیں۔ شام کو تلسی کے پتے پیس کر چہرے پر لیپ کریں اور آدھا گھنٹہ رہنے دیں، اس کے بعد پانی سے دھو ڈالیں۔ تین مہینے ایسا کرنے سے چہرے کی جھائیاں مٹ جاتی ہیں۔

پاؤں کی تلوؤں کی جلن دور کرنے کا علاج

سرسوں کا تیل: دو گلاس گرم پانی میں ایک چمچ سرسوں کا تیل ملا کر روزانہ دونوں پاؤں اس پانی میں رکھیں اور پانچ منٹ کے بعد دھوئیں یا کھردری چیز سے رگڑ کر ٹھنڈے پانی سے دھوئیں، اس سے پاؤں صاف رہیں گے۔ ان کی گرمی نکلے گی۔

لوکی: لوکی یا گھیے کو کاٹ کر اس کا گودا پاؤں کے تلوؤں پر ملنے سے گرمی، جلن دور ہوگی۔

کریلا: پاؤں کے تلوؤں میں جلن ہونے پر کریلے کے پتوں کے رس کی مالش کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

مہندی: گرمی کے دنوں میں جن لوگوں کے تلوؤں میں مسلسل جلن ہوتی ہو ان کو پاؤں میں مہندی لگانے سے فائدہ ملتا ہے۔

آم: ہاتھ پاؤں کی جلن آم کے بھور رگڑنے سے مٹ جاتی ہے۔

گھی: ہاتھ پاؤں کے تلوؤں کی جلن ہو تو گھی ملنے سے دور ہوجاتی ہے۔

کنیرا گوند: ایک بڑے برتن میں دو چمچ گوند کنیر ارات کو ایک گلاس پانی میں بھگودیں، صبح پھول جائے گی۔ صبح شکر ملا کر کھائیں۔ اسے کھانے سے ہاتھ پاؤں کی جلن ٹھیک ہوجاتی ہے، یہ ہر موسم میں کام میں لائی جاسکتی ہے، لیکن گرمیوں میں مفید ہے۔

مکھن: ہاتھ پاؤں میں جلن ہو تو مکھن اور مصری ہم وزن ملا کر دو چمچ صبح صبح روزانہ چاٹیں۔

دھنیا: خشک دھنیا اور مصری ہم وزن ملا کر پیس لیں، اس کے دو چمچ ٹھنڈے پانی سے روزانہ چار بار پھانک لیں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن میں فائدہ ہوتا ہے۔

پاؤں کی انگلیاں گلنے کا علاج

مہندی: پاؤں کی انگلیاں گلتی ہو، کٹتی ہوں تو سرسوں کو تیل لگا کر مہندی پاؤڈر چھڑکیں، پانی میں کام کرنے سے اگر انگلیاں گل گئی ہوں تو ایک حصہ مہندی اور اس سے آدھی ہلدی، ان دونوں کو ملا کر روزانہ دو بار لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

پھیپھڑوں کی بیماریاں اوران کا علاج

انگور: پھیپھڑوں کی بیماریوں، ٹی بی، کھانسی، زکام، دمہ وغیرہ کے لئے انگور مفید ہیں۔

انجیر: پھیپھڑوں کی بیماریوں میں پانچ انجیر ایک گلاس پانی۔

لہسن: لہسن کے استعمال سے بلغم گرنا کم ہوتا ہے، کھانا کھانے کے بعد لہسن کا استعمال کریں۔

شہد: پھیپھڑوں کی بیماریوں میں شہد مفید ہے، سانس کی

تکالیف میں شہد زیادہ استعمال میں لاتے ہیں۔

پالک: کھانسی، جلن اور پھیپھڑوں میں سوجن ہو تو پالک کے رس سے غرارے کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

دودھ: دودھ میں پانچ پیپل ڈال کر گرم کریں، پھر شکر ڈال کر روزانہ صبح وشام پی لیں، کھانسی، پھیپھڑوں کی کمزوری دور ہوگی، یہ کچھ ماہ تک کریں۔

تلسی: پھیپھڑوں میں بلغم جمی ہو تو تلسی کے خشک پتے، کافور اور الائچی ہم وزن لے کر نو گنا شکر باریک پیس لیں، یہ ہومیو پیتھک کی (Trituration 1x) دوا بن جاتی ہے۔ اسے چٹکی بھر صبح وشام استعمال کرنے سے جمی ہوئی بلغم باہر نکل جاتی ہے۔

کانٹا چبھنا

تل: جہاں کانٹا چبھا ہو، اسے سوئی سے کرید کر نکالنے کی کوشش کریں، اگر کانٹا نہ نکلے تو تل کے تیل میں نمک ملا کر روئی بھگو کر کانٹے پر رکھ کر پٹی باندھنے سے کانٹا نکل جاتا ہے۔

گڑ: کانٹا چبھ جائے اور باہر نہ نکلے تو اسے سوئی سے کرید کر گڑ اور اجوائن گرم کرکے باندھنے سے کانٹا باہر نکل جاتا ہے۔

نظام انہضام کی بیماریوں کا غذا سے علاج

(DIGESTIVESYSTEM)

لیموں: اگر آپ کا نظام انہضام کام نہیں کرتا، کھانا ہضم نہیں ہوتا، پیٹ میں گیس کے باعث دل پر بوجھ محسوس ہوتا ہے، پیٹ پھول جاتا ہے، رات کو نیند نہیں آتی، کھانا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتا تو ایک گلاس گرم پانی میں ایک لیموں کا رس ملا کر بار بار پیتے رہنے سے نظام انہضام کی دھلائی ہو جاتی ہے۔ خون اور جسم کے تمام زہریلے اجزاء پیشاب کے راستے باہر نکل جاتے ہیں۔ کچھ ہی دنوں میں جسم میں نئی پھرتی اور نئی قوت محسوس ہونے لگتی ہے، بدہضمی ہونے پر لیموں کی پھانک پر نمک ڈال کر گرم کرکے چوسنے سے کھانا آسانی سے ہضم ہو جاتا ہے۔ جگر کی تمام بیماریوں میں بھی لیموں مفید ہے۔

نارنگی: جن کی قوت انہضام خراب ہو ان کو نارنگی کا رس تین گنا پانی میں ملا کر دینا چاہئے۔

پالک: کچا پالک کا رس صبح پیتے رہنے سے کچھ ہی دنوں میں قبض ٹھیک ہو جاتا ہے۔ آنتوں کے امراض میں اس کی سبزی مفید ہے۔

پالک اور بتھوے کی سبزی کھانے سے بھی قبض دور ہوتا ہے۔

کچھ دن پالک لگاتار زیادہ مقدار میں کھانے سے بھی قبض دور ہوتا ہے۔

ادرک: ۶ گرام ادرک باریک کاٹ کر تھوڑا سا نمک لگا کر دن میں ایک بار ۱۰ دن تک کھانا کھانے سے پہلے کھائیں، اس سے ہاضمہ ٹھیک ہوگا، بھوک لگے گی، پیٹ کی گیس، قبض دور ہوگا، منہ کا ذائقہ ٹھیک ہوگا، کھانے کی طرف دلچسپی بڑھے گی اور گلے میں جما بلغم صاف ہوگا۔

سونٹھ، اجوائن پیس کر لیموں کے رس میں تر کرلیں، اسے چھاؤں میں خشک کرکے نمک ملالیں، صبح وشام پانی سے ایک گرام لیں، اس سے انہضام کی خرابی، گیس درد، کھٹی ڈکار ٹھیک ہوتی ہیں۔

سونٹھ، ہینگ، سیاہ نمک، ان تینوں کا چورن گیس باہر نکالتا ہے۔

پیٹ پھولتا ہو، بدہضمی ہو تو ادرک کے ٹکڑے دیسی گھی میں سینک کر حسب ذائقہ نمک ڈال کر دو بار روزانہ کھائیں۔ اس سے پیٹ کے تمام امراض ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

ایک چمچ ادرک کا رس، چوتھائی چمچ پانی میں ملا کر پئیں۔ یہ نظام انہضام کی ہر ایک بیماری میں مفید ہے۔ جب بھی پیٹ خراب ہو، ادرک کا استعمال کریں۔

ادرک کے باریک ٹکڑے کرلیں، انہیں پان میں سپاری کی طرح ڈال کر پان کو لپیٹ کر اور ایک لونگ چبھو کر بیڑہ باندھ لیں اور لیموں کے رس میں ڈبو دیں اور بیس دن تک پڑا رہنے دیں۔ لیموں کے رس میں حسب ذائقہ نمک ڈال دیں۔ اس کے بعد ایک پان روزانہ کھانا کھانے کے ساتھ کھائیں، اس سے کھانا آسانی سے ہضم ہوگا اور نظام انہضام کی تمام بیماریاں ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

پیٹ کی تمام بیماریوں کا غذا سے علاج

جامن: پیٹ کی تمام بیماریوں میں جامن مفید ہے، اس میں دست دور کرنے کی خاص قوت ہے، پیٹ درد، دست آنا اور بھوک کم لگنے

پر جامن کے رس میں سوندھا نمک ملا کر پینا چاہئے۔

کیلا: مختلف طرح کی بھوک کی بیماریوں میں کھانے کی صورت میں کیلا کھانا بیماری کے تدارک میں معاون ہے۔ یہ بچوں اور دبلے لوگوں کے لئے مقوی غذا ہے۔ بچوں اور بڑوں کے ہر طرح کے دست، گیسٹرائٹس، قولنج اور معدے کے السر میں کھانے کی صورت میں مفید ہے۔ یہ انتڑیوں کی سوجن کو دور کرتا ہے۔

انار: معدہ، تلی اور گردے کی کمزوری، سنگرہنی، دست اور قے پیٹ درد انار کھانے سے ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ یہ قبض کرتا ہے، انار ترش اور میٹھا ہونے سے قوت انہضام میں اضافہ ہوتا ہے، پیشاب آور ہے، اس سے کھانے کا رس مطلوبہ مقدار میں بنتا ہے۔

گاجر: گاجر میں "وٹامن بی کمپلیکس" ملتا ہے۔ جو نظام انہضام کو طاقت ور بناتا ہے۔ کھانا ہضم نہ ہونا، پیٹ میں گیس پیدا ہونا، اس سے دور ہوجاتا ہے۔ اس میں آنتوں کی گیس، اینٹھن، سوجن، زخم، جلودھر، اپنڈیسائٹس، قولنج، سڑاند، خراش وغیرہ دور ہوجاتی ہے اور پاخانہ میں بدبو نہیں آتی، اس کا رس پیتے ہی آرام ہوتا ہے، بلغمی بیماریوں میں مفید ہے، دست صاف آتے ہیں، بھوک بڑھتی ہے، منہ کی بدبو دور ہوتی ہے۔

پیاز: پیاز کھانے میں دلچسپی پیدا کرتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے، کھانے کو ہضم کرنے میں معاون ہے۔ جگر، تلی کو زیادہ کام کرنے کے قابل بناتا ہے، پیٹ کی ہوا کو باہر نکال کر پیٹ درد اور اپھارہ دور کرتا ہے، مقام اور آب وہوا کی تبدیلی سے جو خراب اثرات صحت پر پڑتے ہیں، پیاز ان کو دور کرتا ہے، تیزابی صفراء ٹھیک کرتا ہے، پیاز کو آگ میں گرم کرکے کوٹ پیس کر رس نکال کر اس میں ایک گرام نمک ملا کر پلانے سے پیٹ درد ٹھیک ہوجاتا ہے۔

مولی: بدہضمی، بھوک میں کمی، کھانے میں دلچسپی نہ ہونا، قبض، گیس ہونے پر کھانے کے ساتھ مولی پر نمک، سیاہ مرچ ڈال کر دو ماہ تک روزانہ کھائیں، اس سے فائدہ ہوگا۔ پیٹ کی بیماریوں میں مولی کی چٹنی، اچار، سبزی بھی مفید ہے۔

گوار پاٹھا: گوار پاٹھے کا تازہ رس ۲۵ گرام شہد، ۱۲ گرام اور آدھے لیموں کا رس ملا کر دو بار صبح وشام پیتے رہنے سے پیٹ کی تمام بیماریاں ٹھیک ہوجاتی ہیں۔

چولائی: پیٹ کی تمام بیماریوں میں چولائی کی سبزی کھانا مفید ہے۔

سیب: بچوں کی پیٹ کی بیماریوں کے لئے روزانہ سیب کھلانا مفید ہے، ایک بار میں جتنا بھی بچے سیب کھا سکیں، کھلائیں، پیٹ کی تمام بیماریوں میں ازحد مفید ہے۔

بتھوا ساگ: جب تک موسم میں بتھوے ساگ ملتا رہے، روزانہ اس کی سبزی کھائیں، اس سے پیٹ کی ہر طرح بیماریاں، جگر، تلی، گیس، بدہضمی، کیڑے، بواسیر وغیرہ ٹھیک ہوجاتے ہیں۔

مسور کی دال: پیٹ کے نظام انہضام سے متعلقہ ہر طرح کی بیماریوں میں مسور کی دال کھانا مفید ہے۔

ڈبل روٹی: ڈبل روٹی کے زیادہ استعمال سے پیٹ کی خرابیاں بڑھتی ہیں، میدے سے بنی چیزوں کے زیادہ استعمال سے قبض ہوتا ہے، آگے چل کر معدے میں چھید، "پیپٹک السر" (Peptic Ulcer) ہوجاتا ہے۔

سونٹھ: پسی ہوئی سونٹھ ایک گرام اور نمک گرم پانی سے پھانک لینے سے درد دور ہوجاتا ہے۔

پسی ہوئی ایک چمچ سونٹھ اور سوندھا نمک ایک گلاس پانی میں گرم کرکے پینے سے پیٹ درد دور ہوتا ہے۔

پیٹ کا بھاری پن

سونف: لیموں کے رس میں بھیگی ہوئی سونف کو کھانے کے بعد کھانے سے پیٹ کا بھاری پن دور ہوتا ہے، بھوک خوب لگتی ہے اور پاخانہ بھی صاف آتا ہے۔

ڈکاریں آنا

زیرہ: ایک چمچ زیرہ بھون کر پیس لیں، اس کو ایک چمچ شہد میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد چاٹیں، ڈکار میں مفید ہے۔

پیاس زیادہ لگنے کا غذا سے علاج

جوار: جوار کی روٹی روزانہ چھاچھ میں بھگو کر کھائیں، اس سے پیاس لگنا کم ہوتا ہے۔ کمزور اور بادی مزاج والے جوار نہ کھائیں۔

نمک: یہ گلینڈز رس جذب کرتا ہے اور اسی وجہ سے پیاس زیادہ

لگتی ہے۔ جن کی پیاس زیادہ لگتی ہو، ان کو نمک کم مقدار میں کھانا چاہئے۔

جو: پیاس زیادہ لگتی ہو، تو ایک کپ جو کوٹ لیں اور دو گلاس پانی میں آٹھ گھنٹے کے لئے پانی میں بھگودیں، اس کے بعد اُبال لیں۔ اس کے پانی کو چھان کر اس کر ما گرم پانی سے غرارے کریں۔

تربوز: تربوز کھانے سے پیاس لگنا کم ہوجاتا ہے۔ تربوز کے رس میں مصری ملا کر صبح پینا زیادہ مفید ہے۔

نارنگی: پیاس زیادہ لگنے پر نارنگی کھانے سے پیاس کم ہوجاتی ہے۔

سیب: سیب کا رس پانی میں ملا کر پینے سے پیاس کم ہوجاتی ہے۔

آلو بخارا: آلو بخارا کو منہ میں رکھنے سے پیاس کم ہوتی ہے۔

امرود، لیچی، شہتوت، کھیرا: پیاس کو دور کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

لونگ: پیاس کی شدت ہونے پر اُبلتے ہوئے پانی میں لونگ ڈال کر پلائیں، اس سے پیاس کم ہوجاتی ہے۔ آزمودہ ہے۔

جائفل: پیاس کسی بھی بیماری میں ہو تو جائفل کا ٹکڑا منہ میں رکھنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

تلسی: کسی بھی بیماری میں اگر پیاس زیادہ لگے تو تلسی کے پتوں کو پیس کر پانی میں ملا کر لیموں نچوڑ کر مصری ملا کر پلانے سے پیاس کم ہوجاتی ہے۔

پانی: اگر خشکی کی پیاس زیادہ ہو تو گرم پانی پینے سے ٹھیک ہوجاتی ہے۔

لیموں: پانی میں لیموں نچوڑ کر پینے سے پیاس کم لگتی ہے۔

الائچی: بارہ الائچی کے چھلکے ایک گلاس پانی میں اُبالیں۔ آدھا پانی رہنے پر اس کے چار حصے کرکے چار بار ہر دو گھنٹے کے بعد پلائیں، پیاس زیادہ نہیں لگے گی۔ کسی بھی بیماری میں پیاس زیادہ ہو تو وہ ٹھیک ہوجاتی ہے۔

☆☆☆☆

اپنے من پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور نگینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفاء اور تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل و کرم سے صحت اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہر قسم کے پتھر مہیا کرسکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل و کرم سے کسی بھی شخص کو کوئی پتھر راس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہوجاتا ہے، اس کی غربت مالداری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو راس آتے ہیں، بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔ جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور ان چیزوں کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ایک بار اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پنا، یاقوت، مونگا، موتی، گارنیٹ، اوپل، سنہلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کرادیا جاتا ہے۔ آپ اپنا من پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل مطلوب ہو تو اس موبائل پر رابطہ قائم کریں

موبائل نمبر: 8937937990 - 9897648829

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند، (یوپی) پن کوڈ نمبر: ۲۴۷۵۵۴

دوسری قسط

ایک عجیب وغریب داستان

جو دلچسپ بھی ہے اور ہوش ربا بھی

محسن ہاشمی

ایک ایسے شخص کی داستان جو حقیقتاً حق کی تلاش میں تھا۔ دورانِ جستجو اس کی ملاقاتیں مختلف ممالک کے لوگوں سے ہوئیں وہ غیر مقلدین سے بھی ملا، وہ دیوبندی، بریلوی، جماعت اسلامی کے لوگوں سے بھی ملا۔ دعوت کے کام سے جڑے ہوئے لوگوں سے بھی اس کی ملاقاتیں رہیں۔ اس کا گھر جنات کی آماجگاہ تھا، لیکن وہ تعویذ گنڈوں اور روحانی عملیات کا قائل نہ تھا۔ اس کا حشر کیا ہوا؟ وہ اپنی ذاتی محبت میں کامیاب رہا یا ناکام؟ جنات کی شرارتوں سے اس کو نجات مل سکی یا نہیں اور اس نے بالآخر کس مسلک کو راہِ اعتدال پر پایا؟ یہ سب کچھ جاننے کے لئے اس داستان کو پڑھیں۔ اس داستان میں خوف بھی ہے، کرب بھی ہے، راحتیں بھی ہیں اور صدمات بھی۔ اس داستان کا ایک ایک حرف آپ کو متاثر کرے گا اور آپ کے ذہن کو یقیناً کسی منزل تک پہنچائے گا۔ (ح،ہ)

اور تین گھنٹے کے بعد جب گڑیا کو ہوش آیا تو وہ عجیب وغریب قسم کی باتیں کررہی تھی۔ وہ بول رہی تھی کہ ہم اس کو لے کر جائیں گے، ہم اس لڑکی سے سچا عشق کرتے ہیں، ہم اس گھر میں ایک ہزار سال سے رہتے ہیں اور اس لڑکی کے ساتھ کھیل کود کر ہم بڑے ہوئے ہیں۔ اس لڑکی کو ہم سے کوئی جدا نہیں کرسکتا، ہم اس گھر میں آگ لگادیں گے .... ہم اس گھر کی چھتیں اکھاڑ دیں گے .... ہم .... اور نہ جانے کیسی کیسی اوٹ پٹانگ باتیں جو سہیل کے لئے سب سے زیادہ حیرتناک تھیں۔ سہیل نے ڈاکٹر کو بلایا تو گڑیا نے ڈاکٹر ہی کا گریبان پکڑ لیا اور آنکھیں نکال کر اس پر حملہ آور ہوگئی۔ بے چارے ڈاکٹر کو اپنی عزت بچانی بھاری ہوگئی۔ اس وقت سہیل نے اسے جھڑکی دی تو گڑیا سہیل پر آنکھیں نکال کر چیخی جب کہ عام حالات میں وہ سہیل پر اپنی جان چھڑکتی تھی، زور زبردستی کرکے ڈاکٹر صاحب گڑیا کو نیند کا انجکشن دے کر چلے گئے، چند لمحوں کے بعد گڑیا کو نیند آگئی۔

لیکن گھر کا ماحول سوگوار ہوگیا، گھر کا ہر فرد اُداسیوں کی اَتاہ گہرائیوں میں ڈوب گیا اور سہیل کی آمد پر گھر میں جو خوشیاں داخل ہوگئی تھیں وہ بھی لرزنے لگیں۔ شہناز سب سے زیادہ افسردہ تھی، شوہر کی موت کے بعد بچوں کی پرورش کس قدر مشکل ہوتی ہے اور اس طرح کے حالات میں جب بچہ کسی اجنبی بیماری میں مبتلا ہو، ایک بیوہ عورت پر کیا گزرتی ہے۔ اس کا اندازہ وہ عورتیں ہی کرسکتی ہیں جو اپنے شوہر کو گنوا بیٹھی ہوں۔ سہیل نے اپنی ماں کو افسردہ دیکھ کر کہا۔

امی آپ فکر کیوں کرتی ہیں، میں ایک اور ڈاکٹر کو لاؤں گا اور انشاء اللہ گڑیا ٹھیک ہوجائے گی۔ ڈاکٹر صاحب کہہ رہے تھے کہ گڑیا ڈپریشن کا شکار ہے، یہ چند دن میں ٹھیک ہوجائے گی۔ کچھ دیر کے لئے سب افسردہ ہی رہے، اس کے بعد سب اپنے اپنے کاموں میں لگ گئے۔ گڑیا بھی کچھ دیر کے بعد نیند سے جاگ گئی۔ اب وہ کچھ نارمل بھی تھی، لیکن وہ سہمی سہمی تھی۔ سہیل نے اس کا سر سہلاتے ہوئے کہا۔ کچھ نہیں ہوا تم ٹھیک ہو، میں تمہاری سہیلی نشاط کو بلاؤں گا تم اس کے ساتھ اپنا دل بہلانا۔

اور بھیا آپ کا دل کون بہلائے گا؟ گڑیا نے ایک سوال کیا اور اس سوال میں کتنی معصومیت تھی۔

میرا دل۔ ارے میرا دل تو تم بہلاؤ گی۔

چھوڑو ان باتوں کو۔ شہناز نے سہیل کے قریب آکر کہا، تم ذرا بازار ہو آؤ، گھر میں کچھ چیزوں کی ضرورت ہے۔

ہاں، امی میں خود بھی سوچ رہا تھا کہ بازار سے کچھ پھل اور مٹھائی لے آؤں۔ مہمانوں کی آمد و رفت تو رہے گی نا۔ سہیل نے ماں کی تائید

کرتے ہوئے کہا۔

اورتم ماموں کے گھر بھی ایک چکر لگا لینا۔" شہناز نے کہا" دیکھو بیٹا وہ بات اپنی جگہ ہے۔ اسے دیکھیں گے لیکن بھائی صاحب تم سے بہت محبت کرتے ہیں۔ انہوں نے تمہاری غیر موجودگی میں ہمارا پوری طرح ساتھ دیا ہے۔

جی امی۔ میں پہلے ماموں جان ہی سے ملوں گا، اس کے بعد جو بھی آپ کا حکم ہوگا اس کی تعمیل کروں گا۔

گھر کا ماحول ٹھیک ٹھاک ہوگیا اور گڑیا کی طبیعت بھی سنبھل گئی۔

سہیل بازار جانے سے پہلے اپنے ماموں سے ملنے گیا تو اتفاقاً اس کے ماموں اور رحمانی گھر پر موجود نہیں تھے۔ گھر پر نشا اور اس کے بہن بھائی تھے۔ نشا کے دو بھائی اور اس کی ایک چھوٹی بہن تھی۔ نشا سہیل صحیح طریقے سے پیش آئی، لیکن وہ اُداس سی تھی۔ سہیل نے کہا کہ کیا تمہاری اُداسی کا سبب یہ ہے کہ تمہارا کوئی پیغام آیا ہے۔

نشا نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس کے چہرے کی اُداسی اور بڑھ گئی اور اس کی آنکھوں سے آنسو ٹپکنے لگے، اس کا جسم کپکپانے لگا۔

تو تم ہمت کر کے اپنے ابو سے اپنے دل کی بات کیوں نہیں کہہ دیتیں۔

یہ اتنا آسان نہیں ہوتا، میرے ابو مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں، وہ آنکھیں بند کر کے مجھ پر بھروسہ کرتے ہیں۔

میں اسی لئے تو کہہ رہا ہوں۔" سہیل بولا" وہ تم سے بہت محبت کرتے ہیں وہ تمہاری بات نہیں ٹالیں گے۔

تم جانتے ہو کہ میرے ابو بہت ہٹی قسم کے انسان ہیں۔ میں ڈرتی ہوں کہ اگر انہیں میری بات ناگوار گزری تو وہ مجھ سے ناراض ہوجائیں گے اور سہیل میں ان کی ناراضگی برداشت نہیں کرسکتی۔

اگر تم کہو تو میں ان سے کہہ دوں ....

نہیں سہیل نہیں۔ ایسی غلطی مت کرنا۔ میں ابو کی نظروں میں گر جاؤں گی۔

تو پھر اُداس کیوں ہو۔" سہیل کے لہجہ میں بیزاری سی تھی۔"

اُداس اس لئے ہوں کہ میں تمہارے علاوہ کسی اور کا تصور بھی دل میں نہیں لاسکتی۔ میں اپنے ابو سے اور سماج سے نہیں لڑسکتی، لیکن میں تمہارے بغیر جی بھی نہیں سکتی۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میں کیا کروں اور کیا نہ کروں۔ میرے دل میں بھیانک طوفان اٹھ رہے ہیں۔

ابھی سہیل اور نشا کی بات چیت کسی نتیجہ پر نہیں پہنچی تھی کہ سرور صاحب جو سہیل کے ماموں تھے اپنی بیوی ساجدہ کے ساتھ گھر میں داخل ہوئے۔ انہوں نے سہیل کو دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا، بولے۔ میں تو خود ملنے آتا، لیکن ذرا کچھ مصروفیت ہوگئی۔ ماشاء اللہ بڑے بڑے سے لگنے لگے ہو، خوبصورت تو تم ہو ہی۔ تم اندازہ نہیں کرسکتے کہ تم شہناز کے لئے کیا ہو۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ وہ کس قدر خوش ہے وہ شاید اپنے سارے غم بھول گئی ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ تم ہمیشہ اپنی ماں کا سہارا بنے رہو اور تمہارے گھر خوشیاں موسلا دھار بارش کی طرح برستی رہیں اور اللہ تمہیں نظر بد سے محفوظ رکھے۔

سرور صاحب کی بیوی ساجدہ بھی سہیل کو لپٹی جارہی تھیں اور بار بار سہیل کو پیار کرتے ہوئے کہہ رہی تھیں۔ بالکل بھی نہیں بدلے، جیسے تھے ایسے ہی ہو۔

تمہارا مطلب؟ سرور نے اپنی بیوی کی طرف دیکھ کر کہا۔

میرا مطلب یہ ہے کہ دوبئی کا پانی تم پر اثر انداز نہیں ہوسکا۔ جیسے ہی گئے تھے ایسے ہی جوں کے توں واپس آگئے ہو، میں سمجھ رہی تھی کہ بہت موٹے ہوگئے ہوں گے، وہ خالہ نسیمہ کا بیٹا دوبئی سے خوب گول کپا ہو کر واپس آیا ہے، خربوزے کی حیثیت سے گیا تھا اب تربوز بن کر لوٹا ہے۔

موٹا ہونا کوئی اچھی بات ہے کیا، سرور بولے۔ تم یہ دیکھو ماشاء اللہ سہیل کے چہرے پر کس قدر رونق ہے، اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کا احساس انسان کو کس قدر اطمینان عطا کرتا ہے۔ خوداعتمادی اس کے رنگ رنگ سے برس رہی ہے، اس وقت تمہیں دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی، انشاء اللہ بہت جلد ہم تمہیں ترقی کے اس مقام پر دیکھیں گے جہاں اولاد کو پہنچانا ہر ماں باپ کی آرزو ہوتی ہے۔

کچھ دیر تک رسمی باتیں ہوتی رہیں، پھر سرور صاحب نے سہیل سے کہا۔ تمہاری بہن نشا کا ایک پیغام آیا ہے، میرے نزدیک وہ لڑکا ہیرا ہے۔ شاید میرے رب نے وہ دعائیں قبول کرلی ہیں جو میں نشا کے لئے کرتا رہا ہوں۔ میں چاہتا تھا کہ میں انہیں تمہارے آنے کے بعد زبان دوں۔ بیٹا شہناز مجھے بہت عزیز ہے اور تم بھی میرے لخت جگر ہی ہو،

میری خواہش تھی کہ جب میں لڑکے والوں کو زبان دوں تو تم میری اس خوشی میں موجود رہو، یہ کہہ کر انہوں نے سہیل کے سامنے ایک فوٹو رکھا اور بولے۔ دیکھو لڑکا خوبصورت بھی کس قدر ہے، ہونہار تو یہ ہے ہی، اس کا نام عارف ہے، یہ لندن میں پریکٹس کررہا ہے اور اس کی تنخواہ ایک لاکھ سے زائد ہے جو لندن کے حساب سے زیادہ نہیں ہے لیکن اس لڑکے کو ترقی کے بہت چانس ہیں، تمہیں کیسا لگا؟

بہت اچھا ہے۔ ’’سہیل نے بادل نخواستہ جواب دیا‘‘ اور پھر یہ کہہ کر اٹھ گیا ماموں جان مجھے بازار کا کچھ کام ہے میں پھر آپ کے گھر آؤں گا اب اجازت دیں۔

ٹھیک ہے بیٹا تم جاؤ۔ ’’سرور بولے‘‘ اور میں عارف کے گھر والوں کو مدعو جلد ہی کروں گا اور میرے ’’ہاں‘‘ کہنے سے پہلے کی تیاریوں میں مجھے تمہاری مدد کی ضرورت پڑے گی۔ سہیل نے کوئی جواب نہیں دیا اور وہ اپنے ماموں کے گھر سے نکل کر بازار کی طرف روانہ ہوگیا۔

اس کی والدہ نے ضروری اشیاء کی ایک لمبی لسٹ دی تھی، وہ ان اشیاء کی خریداری میں مصروف ہوگیا، لیکن دوران خریداری اس کے دل ودماغ میں بھیانک طوفان اٹھتے رہے۔ اس کے وطن لوٹنے کی خوشی ایک غم میں بدل گئی۔ ابھی تو وہ پوری طرح ہنسا بھی نہیں تھا، ابھی تو اس نے اپنی بہنوں کے ساتھ قہقہوں کا کوئی تبادلہ بھی نہیں کیا تھا، ابھی تو وہ تحفے بھی اپنے گھر والوں کو نہیں دے پایا تھا جو اس نے دلی چاہتوں کے ساتھ دوبئی کی مارکیٹ سے خریدے تھے، اسے خیال آیا کہ اس نے نشاء کے لئے بھی ایک گھڑی خریدی تھی، وہ گھڑی ابھی اس کے بریف کیس ہی میں بند تھی۔ اس گھڑی کا خیال آتے ہی اس کو اپنے ماضی کی ایک ایک بات یاد آنے لگی۔ وہ نہ جانے کب سے نشاء کو کچھ دینا چاہتا تھا لیکن اس کے حالات ایسے نہیں تھے کہ وہ نشاء کو معمولی سا بھی کوئی تحفہ دے سکے۔ خدا خدا کرکے اس کو دوبئی جاکر اپنا مستقبل سنوارنے کا موقعہ ملا اور پہلی تنخواہ ملتے ہی اس نے اپنی نشاء کے لئے ایک گھڑی خریدی۔ سب سے پہلا تحفہ اس نے تین سال پہلے اپنی نشاء کے لئے ہی خریدا۔ اس کے بعد ہر ماہ وہ کوئی نہ کوئی چیز اپنی والدہ اور اپنی بہنوں کے لئے خریدتا رہا تاکہ وطن واپس ہونے پر سب کو دے سکے۔ گھڑی جو اس نے نشاء کے لئے خریدی تھی اسے معلوم نہیں تھا کہ یہ گھڑی نشاء کے ہاتھوں میں پہنچنے سے پہلے برا

وقت آجائے گا اور اس کی قسمت ایک بار پھر اس کو خون کے آنسو رلائے گی۔ غربت وناداری کا غم، محرومیوں اور مجبوریوں کا غم، سسکتے اور بلکنے کا غم، والد کی وفات کا غم، ماں اور بہنوں کو چھوڑ کے جانے کا غم، وطن کی گلیوں کو الوداع کہنے کا غم، کتنے غموں سے گزر کر وہ خوشیوں کی دہلیز تک پہنچا تھا اور ابھی اس دہلیز پر کھڑے ہوکر وہ اطمینان کی ایک سانس بھی نہیں لینے پایا تھا کہ اس کی تقدیر نے پھر ایک ٹھوکر لگائی اور اس کے خوابوں کا حسین تاج محل دھڑام سے زمین پر گر گیا ہو اس کے خوبصورت خوابوں کی تعبیر ٹوٹنے والے شیشے کی طرح کرچیاں بن کر زمین پر بکھر گئیں۔ خریداری کرکے جب وہ گھر واپس ہوا تو اس کے چہرے پر شہناز کی نظر پڑی۔

ماں اپنی اولاد کی کیفیت کا اندازہ کرنے میں کبھی غلطی نہیں کرتی۔ شہناز نے سہیل کے چہرے کو دیکھ کر اس کی روح میں مچلنے والی اداسیوں کا مطالعہ کرلیا اور اس نے ممتا بھرے لہجہ میں پوچھا۔

بیٹا کیا ہوا؟

امی کچھ نہیں۔

اس لفظ کچھ نہیں میں، ماں کے لئے بہت کچھ تھا۔ وہ اس دبی ہوئی رنجیدگی کو تاڑ گئی جو دلی گہرائی میں اپنے ہاتھ پر پھیلا رہی تھی۔ شہناز نے پوچھا۔

ماموں جان کے گئے تھے۔

جی، ہاں۔ وہ بہت محبت سے ملے اور اپنی بے پناہ محبت کے اظہار کے ساتھ ساتھ انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے مجھے ایک غم بھی عطا کیا۔

وہ کیا؟ شہناز نے بے قراری سے پوچھا۔

وہی غم۔ جو میرے لئے دنیا کا سب سے بڑا غم ہے، وہ غم جو ساری دنیا کی خوشیاں مل کر بھی میرے لئے وبال جان بنا رہے گا۔

سہیل بول رہا تھا اور شہناز معنی خیز نظروں سے سہیل کو تک رہی تھی۔

سہیل نے کہا۔ ماموں جان نے یہ خوش خبری مجھے سنادی ہے کہ نشاء کے لئے کوئی پیغام آیا ہے۔ شادی کا پیغام، اس پیغام کو لے کر وہ بیحد خوش ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ وہ اپنی اس خوشی میں مجھے پوری طرح شامل رکھیں، انہیں کیا خبر ان کی یہ خوشی میرے لئے میری زندگی کا سب سے بڑا غم ہے۔ میں کاندھے سے کاندھا ملا کر کس طرح ان کے ساتھ خوشی کا

اظہار کرسکتا ہوں۔ امی میں مر جاؤں گا، میرا دل پھٹا جا رہا ہے۔ امی میں نشاء کو دوسرے کی ہوتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا۔ سہیل بہت جذباتی ہو گیا اور اسی وقت سب بہنیں آ کر اس کے پاس کھڑی ہو گئیں۔ گڑیا بھی بستر سے اٹھ کر اس کے پاس آ گئی اور گڑیا نے کہا۔ سہیل بھیا تم کسی تشویش میں مبتلا نہ ہو، ہم ماموں جان سے بات کریں گے اور انشاء اللہ نشاء باجی کی شادی آپ ہی کے ساتھ ہوگی۔ گڑیا کا یہ جملہ سن کر سہیل نے اپنی ماں کی طرف دیکھا۔ سہیل کے افسردہ چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے شہناز نے کہا۔ میں کہہ چکی ہوں کہ موقعہ دیکھ کر میں بھائی صاحب سے بات کروں گی، لیکن مجھے لگتا ہے کہ اب کچھ ہوگا نہیں۔ کیوں کہ وہ سب سے اس رشتے کا ذکر کر کے اپنی رضامندی ظاہر کر چکے ہیں۔

امی پھر بھی، کوشش کرنے میں کیا حرج ہے۔ ''مسکان نے مشورہ دیا۔''

چلو ایک دو دن میں، میں سرور بھائی سے ملتی ہوں، لیکن میرے بچوں میں ان سے ہر اعتبار سے بہت چھوٹی ہوں، میں کس طرح ان کے سامنے اپنی درخواست رکھوں گی، میری سمجھ میں نہیں آتا۔

ماں کا کیا یہ بات سن کر سہیل رُندھی ہوئی آواز میں بولا۔ چھوڑو امی، میں صبر کرلوں گا، آپ پریشان نہ ہوں۔

نہیں بیٹا۔ میں ایک بار کسی نہ کسی طرح یہ درخواست ان سے ضرور کروں گی کہ وہ نشاء کو میری جھولی میں ڈالیں۔ آگے جو تقدیر میں لکھا ہوگا ہو جائے گا۔ ہم سب سے لڑ سکتے ہیں، لیکن تقدیر سے نہیں لڑ سکتے۔

اس کے بعد گھر کے ماحول میں کچھ نکھار آ گیا اور گھر کے آنگن میں قہقہے رقص کرنے لگے۔ چاروں بہنیں سہیل کو لے کر بیٹھ گئیں اور اس سے دوبئی کے حالات و کوائف معلوم کرنے لگیں۔

سہیل بھی نمک مرچ ملا کر ۳ سالوں کی آپ بیتی بہنوں کو سناتا رہا۔

دوران گفتگو گڑیا نے پوچھا۔ قسم کھا کر بتاؤ ہم سب کو یاد کرتے تھے؟

سہیل نے کہا، ہر پل ہر لمحہ۔

اس گھر کو یاد کرتے تھے؟

ہر وقت، ہر گھڑی۔

اور ـــــ اور ـــــ نشاء باجی کو یاد کرتے تھے۔

نہیں۔

جھوٹ بولتے ہو۔ آپ انہیں ہم سب سے بھی زیادہ یاد کرتے تھے، ایک دن نشاء باجی ہمارے گھر آئی ہوئی تھیں اور انہیں اتنی ہچکیاں آ رہی تھیں کہ بس اللہ کی پناہ۔

میں نے کہا کہ سہیل بھیا کا نام لے لو۔ ہچکیاں بند ہو جائیں گی، وہ دوبئی میں تمہیں یاد کر رہے ہوں گے، انہوں نے ہمارے اصرار پر بھیا آپ کا نام لیا اور خدا کی قسم ہچکیاں اسی وقت بند ہو گئیں۔

تم کیسی کیسی بے وقوفی کی باتیں کرتی ہو، کوئی سمجھ دار آدمی ان باتوں کو نہیں مانتا۔

آپ تو ہر بات میں یہی کہہ دیتے ہیں۔ ''مسکان بولی'' سہیل بھیا یہ باتیں دنیا کے تجربات ہیں اور تجربات کا انکار کرنا دانش مندی نہیں کہلاتا۔

اب بحث مت شروع کرنا۔ ''شہناز نے آ کر کہا'' جو تم کہتی ہو وہ بھی صحیح اور جو یہ کہتا ہے وہ بھی صحیح۔ ہاں اس بات کی تصدیق میں کرتی ہوں کہ یہ تمہاری طرح نشاء کو بھی ضرور یاد کرتا ہوگا۔ وہ اس کی بہن بھی تو ہے۔ شہناز نے بات کا پردہ رکھتے ہوئے بات بنائی۔

شام تک گھر کی فضا خوشگوار رہی۔ سہیل نے سب کے تحفے بھی دیدیئے اور اپنی رقم اپنی ماں کی خدمت میں پیش کی اور خاندان والوں کے لئے جو وہ نذرانے لے کر آیا تھا۔ سب ماں کے حوالے کر دیئے۔ جو گھڑی وہ نشاء کے لئے لایا تھا وہ بھی اس نے اپنی ماں کو دے دی، یہ کہہ کر کہ تم نشاء کو دے دینا، اس کا دل کافی حد تک ٹوٹ چکا تھا اور اس کو کافی حد تک یہ یقین ہو گیا تھا کہ نشاء اس کی شریک حیات نہیں بن سکتی۔ شام کو اس کے ماموں گھر آئے اور انہوں نے اپنی بہن شہناز سے کہا کہ کل کو آپ سب لوگ میرے ہی گھر کھانا کھائیں۔ سہیل کے آنے کی خوشی میں، میں نے ایک چھوٹی سی تقریب رکھی ہے۔

سرور صاحب بہت خوش نظر آ رہے تھے، انہوں نے سہیل کو گلے لگا کر ایک بار پھر پیار کیا اور اپنی بہن سے مخاطب ہو کر بولے۔ ہمارا یہ بیٹا کتنا کڑیل جوانی رکھتا ہے کہ جیسے پنجاب میں پلا بڑھا ہو۔ اللہ اس کو نظر بد سے محفوظ رکھے۔ اس کے بعد وہ سہیل کی بہنوں کی طرف مخاطب ہو کر بولے، بچیوں اس کی نظر اُتار دینا۔ مجھے ڈر ہے کہ کہیں اسے میری نظر نہ لگ جائے۔

شہناز خوشی سے پھولے نہیں سما رہی تھی، وہ اپنے بڑے بھائی سے بہت محبت کرتی تھی اور سہیل تو اس کی زندگی تھا۔ اپنے بیٹے پر جب اس نے اپنے بھائی کو نچھاور ہوتے دیکھا تو اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہیں رہی۔ شوہر کی وفات کے بعد وہ آخری حد تک ٹوٹ چکی تھی۔ شوہر کی جدائی کا غم اسے پنپنے نہیں دیتا تھا، لیکن سرور کی عنایتوں نے اسے سنبھالے رکھا اور وہ اپنے بچوں کی کفالت کرنے میں کامیاب رہی۔ خاندان بھر میں بس سرور صاحب اور ان کی بیوی ہی اس کے اور اس کے بچوں کے ہمدرد تھے، ان کے سوا رشتے داروں میں کوئی ایسا نہیں تھا جس نے اس پر اور اس کے بچوں پر مشق ستم نہ کیا ہو۔ رشتے داروں نے ہر طرح ستایا اور ہر طرح رُلانے کی کوشش کی۔ سہیل کے واپس ہونے پر شہناز کو یہ احساس ہوا کہ وہ زندہ ہے اور اسے اپنے بچوں کے لئے ابھی زندہ رہنا ہے۔ سرور صاحب کی خوش کلامی نے شہناز کی رگوں میں ایک نئی حرارت پیدا کردی اور اس کو یہ احساس ہوا کہ خوش حالیاں اس کے دروازے پر دستک دے رہی ہیں۔

سرور صاحب چلے گئے تو مسکان نے کہا۔ امی ایسا لگتا ہے کہ اگر آپ نے نشاء باجی کا ہاتھ مانگ لیا تو ماموں جان منع نہیں کریں گے۔ ماموں جان تو سہیل بھیا پر فدا ہوئے جا رہے ہیں۔

بھائی صاحب مجھ سے اور تم سب سے محبت تو بہت کرتے ہیں، لیکن سماجی اعتبار سے ہماری اور ان کی کوئی برابری نہیں ہے، ہم زمین ہیں اور وہ آسمان۔ شہناز کی بات میں سچائی تھی۔

لیکن ہم اپنے ماموں کے بارے میں یہ یقین رکھتے ہیں کہ وہ اس رشتے کو غربت اور مال داری کے نقطۂ نظر سے نہیں دیکھیں گے۔ ''مسکان بولی۔''

امی آپ ہمت کر کے ماموں جان سے بات تو کریں۔ ''دلنواز نے کہا۔'' ماموں جان جس طرح سہیل بھیا پر فدا ہو رہے ہیں اس سے تو یہ اندازہ ہوتا ہے کہ وہ انکار نہیں کریں گے۔ وہ ایک اچھے انسان ہیں اور اچھے انسان کسی کو محض غریب ہونے کی بنا پر نظر انداز نہیں کرتے۔

اور ہمارے بھائی میں کیا کمی ہے۔ ''عرشی بولی'' ایسا خوبصورت بھائی تو کسی کا بھی نہیں ہو سکتا۔

پھر نشاء سہیل بھیا سے محبت کرتی ہے۔ ''مسکان نے کہا'' اگر یہ بات کسی طرح ماموں جان کو معلوم پڑ گئی تو ہرگز ہرگز انکار نہیں کر سکتے، وہ نشاء سے بہت محبت کرتے ہیں اور نشاء کے لئے کچھ بھی کر سکتے ہیں۔

سہیل اس وقت بالکل چپ رہا، وہ سب کی باتیں سنتا رہا۔ شہناز سہیل کی خاموشی سے متاثر ہو کر بولی۔ مجھے اپنے بیٹے کی خوشیاں عزیز ہیں، اس کی خوشی کے لئے میں اپنے اندر ہمت پیدا کروں گی، میں کیا کروں ان کی بے پناہ چاہتوں کے باوجود ان کا رعب مجھ پر غالب رہتا ہے۔ میں انہیں اپنا بھائی نہیں اپنا باپ مانتی ہوں، ان کے سامنے میں اپنی زبان نہیں کھول پاتی، پھر بھی میں کوشش کروں گی کہ اپنی درخواست ان کے سامنے رکھ سکوں۔

اگلے دن جب سہیل اور اس کے گھر والے سرور صاحب کے گھر پہنچے تو بہت پرتپاک انداز سے ان کا خیر مقدم ہوا۔ سہیل کی ممانی ساجدہ بھی بہت خوش نظر آ رہی تھیں اور بات بات پر خوش اخلاقی کا مظاہرہ کر رہی تھیں۔ سرور صاحب اپنے کمرے میں تھے۔ شہناز ڈرتے ڈرتے ان کے کمرے میں پہنچ گئیں۔ شہناز نے اپنے بیٹے کی خاطر اپنے اندر ہمت پیدا کر لی تھی، انہوں نے یہ تہیہ کر لیا تھا کہ آج وہ اپنے بھائی کی خدمت میں ایک درخواست پیش کر دیں گی۔ وہ سرور صاحب کے کمرے میں داخل ہوئیں تو انہوں نے دیکھا کہ وہ موبائل پر کسی سے باتیں کرنے میں مصروف تھے اور ان کا موڈ بے حد خوش گوار تھا۔ انہوں نے اشارے سے شہناز سے بیٹھنے کے لئے کہا۔ شہناز کرسی پر بیٹھ گئیں۔

شہناز نے سنا سرور صاحب کسی سے کہہ رہے تھے، ہم رسومات کے قائل نہیں ہیں۔ ہمارے یہاں اصل چیز زبان ہی ہوتی ہے۔ میں نے آپ کو زبان دیدی ہے، آپ مطمئن رہیں میری بیٹی آپ کی ہو چکی ہے اور آپ یقین رکھیں کہ میں خاندانی مخالفتوں سے متاثر ہونے والا نہیں ہوں، پھر بھی اگر رسومات چاہتے ہیں تو مجھے اپنے بھانجے کا انتظار تھا، وہ دوبئی سے آ چکا ہے، میری خواہش تھی کہ میں اس کی موجودگی میں اس رشتے کی تقریب کروں۔ میں عنقریب آپ کو تاریخ سے آگاہ کروں گا، آپ رسومات ادا کر کے اپنے ارمان پورے کر لیجیے۔

شہناز نے اپنے کانوں سے یہ سب کچھ سن لیا، اس کے دل کے ارمان اس کے دل ہی میں گھٹ کر رہ گئے، وہ کچھ بھی کہنے کی ہمت نہ کر سکی۔ فون سے فارغ ہو کر سرور صاحب نے پوچھا۔ بولو شہناز کیا بات

تھی؟ میرے لائق کوئی خدمت؟

نہیں بھائی صاحب۔''شہناز بولی'' ایسے ہی آپ کے کمرے میں آگئی تھی۔

کمرے سے باہر سہیل اور اس کی بہنیں اس خوش فہمی میں مبتلا تھے کہ امی ماموں جان سے بات کررہی ہیں اور وہ اپنے بھائی کو منانے میں کامیاب ہوجائیں گی۔

دونوں بہن بھائی ایک ساتھ کمرے سے باہر آئے تو دونوں کے موڈ بہترین لگ رہے تھے جو سب کے لئے ایک خوش آئند بات تھی۔ دلنواز نے اپنی ماں سے اشاروں ہی اشاروں میں کچھ پوچھا اور شہناز نے نفی میں گردن ہلادی۔ مطلب واضح تھا کہ بات نہیں ہوسکی۔ سہیل پھر اُداسیوں میں ڈوب گیا، لیکن سرور صاحب نے سہیل کا ہاتھ پکڑ کر باہر کی طرف لے جاتے ہوئے کہا۔ آؤ میں تمہیں وہ فیکٹری دکھا کر لاؤں جو میرا برسوں کا خواب تھا جواب پورا ہونے جارہا ہے، وہ سیمنٹ بنانے کی ایک فیکٹری کھولنے جارہے تھے۔ سہیل ان کے ساتھ چلا گیا، ان دونوں کے جانے کے بعد شہناز نے اپنی بیٹیوں سے یہ بتادیا کہ اس کے بھائی لڑکے والوں کو زبان دے چکے ہیں اور جب وہ زبان دے چکے ہیں تو پھر ان سے اب کہنا سننا بے سود ہے اور اب صبر کرنے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں ہے۔

پھر سہیل بھیا کا کیا ہوگا؟''مسکان نے کہا۔''

اس کو یہ یقین کرنا پڑے گا کہ اس کی محبت مرگئی ہے اور اس کی محبت کا جنازہ جس دن گھر سے اٹھے گا، بے شک وہ روئے گا بھی اور بلبلائے گا بھی۔ جس طرح اپنے ابو کے جنازے کو دیکھ کر وہ رویا بھی تھا اور بلبلایا بھی تھا، لیکن پھر بالآخر اسے صبر آہی گیا تھا اور ایک دن لاشۂ محبت دفن ہونے کے بعد اسے بالآخر پھر صبر آجائے گا، یہ کہتے ہوئے شہناز جذباتی ہوگئی اور اس کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو بہنے لگے، اس نے خود پر قابو پاتے ہوئے کہا۔

میری بیٹیوں۔ چمن میں خزائیں بھی آتی ہیں وقتی طور پر پیڑوں کے پتے زرد ہوجاتے ہیں، پھول مرجھا جاتے ہیں اور کچھ کلیاں کھلنے سے پہلے ہی دم توڑ دیتی ہیں، لیکن چمن کا وجود ختم نہیں ہوجاتا، وہ پھر بھی باقی رہتا ہے اور پھر وہاں بہار آنے پر پھر پورے ہرے بھرے ہوجاتے ہیں، پھر پھول کھلنے اور مہکنے لگتے ہیں۔ یہی دنیا کا دستور ہے، کبھی خوشی کبھی غم، کبھی سایہ کبھی دھوپ۔

ہم سہیل کو سمجھالیں گے، ایک دن سہیل نشاء کو بھول جائے گا، ایک دن اسے صبر آہی جائے گا میں اپنے بیٹے کی شادی نشاء سے بھی زیادہ اچھی لڑکی سے کروں گی۔

ابھی شہناز کی بات بھی پوری نہیں ہونے پائی تھی کہ نشاء کھل کھلاتی ہوئی ان کے پاس پہنچی اور اس نے کہا۔ پھوپھی جان! یہیں پنچایت کرتی رہیں گی، اندر کمرے میں چلئے سب آپ کا انتظار کررہے ہیں، انہوں نے نشاء کو دیکھا۔ توان کے دل میں ایک ہوک سی اٹھی۔ نشاء کے چہرے میں انہیں سہیل کا چہرہ دکھائی دیا، انہیں خیال آیا کہ یہ محبت کتنوں کو بساتی ہے اور کتنوں کو اُجاڑتی ہے، انہوں نے بے اختیار نشاء کو چوم لیا اور کہنے لگیں۔ آج تم بہت اچھی لگ رہی ہو۔ آج مجھے پہلی بار یہ احساس ہوا کہ صرف تم ہی میری بہو بننے کے قابل ہو۔

پھوپھی جان۔''نشاء بولی'' پھر دیر کس بات کی ہے، میں نے تو ہوش سنبھالتے ہی سہیل کے سپنے دیکھے ہیں، آخر میری دعائیں اپنا اثر دکھائیں گی۔

بات کچھ آگے بڑھتی لیکن اسی وقت ساجدہ نے آکر شہناز کا ہاتھ پکڑا اور کمرے میں لے جاتے ہوئے بولی۔ شہناز تمہاری کمی سب کو محسوس ہورہی ہے۔ چلو اندر چلو، ان بچوں سے گپ شپ بعد میں کرلینا، پہلے مہمانوں سے مل لو، بے چینی سے تمہارا انتظار کررہے ہیں۔ شہناز کمرے میں چلی گئی اور اس کے گھنٹوں تک اس کے اور نشاء کے درمیان میں فاصلہ رہا۔ کھانے کے بعد اچانک سرور صاحب نے اپنے سبھی مہمانوں کو یہ خوش خبری سنائی کہ بہت جلد وہ نشاء کی منگنی پکی کرنے والے ہیں اور انہوں نے لڑکے والوں کو اس رسم کی ادائیگی کے لئے ۱۵ دن کے بعد کی تاریخ دیدی ہے۔ مبارک ہو مبارک ہو کی صدائیں ہر زبان سے بلند ہونے لگیں، سبھی کے چہروں پر مسکراہٹیں بکھر گئیں، محفل پہلے سے بھی زیادہ زعفرانی ہوگئی، لیکن اس وقت کچھ چہرے ایسے بھی تھے جن پر افسردگی کی دھوپ بکھر گئی، جن پر ظلمتوں نے اپنا ڈیرہ جمالیا۔ سہیل پر تو جیسے قیامت ٹوٹ پڑی، اس کی بہنوں کے لبوں کی مسکراہٹیں بھی یک لخت غائب ہوگئیں اور شہناز تو ایسی ہوگئی کہ اگر کاٹو تو اس کے جسم میں

پیسے فون کا نام ونشان تک نہیں، انسان کی اولاد پر جب کوئی غم ٹوٹتا ہے تو اس کو اپنے سارے غم بہت ہلکے سے محسوس ہونے لگتے ہیں، اس کے شوہر کی جدائی کا غم ہمالیہ پہاڑ کی طرح تھا، لیکن آج سہیل کے غم کے سامنے وہ اسے ایک ذرہ سا محسوس ہورہا تھا۔ شہناز سوچ رہی تھی اسے اور ہی غم مل جاتے وہ ہنسی خوشی سہہ لیتی لیکن اس کا بیٹا اس غم سے محفوظ ہوجاتا، اس کو اس کا پیار مل جاتا تو وہ اپنے ہر غم کو بھول جاتی اور نت نئے غموں کے لئے وہ خود کو تیار کرلیتی۔ آج شہناز کو ایک بار پھر یہ بات یاد آئی کہ وہ بدنصیب ہے اور بدنصیبوں کو یا تو خوشیاں ملتی ہی نہیں اور اگر خوشیاں حسن اتفاق سے مل جاتی ہیں تو پھر راس آتی نہیں۔ یہ سوچتے ہی اس کی نظر سہیل کی طرف اٹھیں جو ٹھہرے ہوئے سمندر کی طرح خاموش تھا۔ وہ اس سوکھے ہوئے گلاب کی طرح لگ رہا تھا جو رنگ وروپ کے ساتھ ساتھ اپنی مہک بھی کھو بیٹھا ہے۔ شہناز نے سہیل کو ایک طرف لے جاتے ہوئے کہا۔ کیا ہوا بیٹا؟

کچھ نہیں، امی کچھ بھی تو نہیں، آپ پریشان نہ ہوں، میں ٹھیک ہوں۔ سہیل ہنس رہا تھا، لیکن اس کی آنکھیں نمناک تھیں اور اس کی روح کی وادیوں میں ایک سناٹا بکھرا ہوا تھا، وہ غم گیر لب ولہجہ میں بول رہا تھا۔ امی اس دنیا میں میرے لئے تم ہی سب کچھ ہو، تم میرے ساتھ ہو تو مجھے کسی نشاء کی ضرورت نہیں، تم میرے لئے اُس درخت کی مانند ہو جو انسان کو پھل بھی دیتا ہے اور سایہ بھی اور جب تک مجھے یہ سایہ میسر ہے مجھے کسی چاندنی اور کسی ٹھنڈک کی خواہش نہیں لیکن .... اس کے بعد اس کی آواز نے اس کا ساتھ نہیں دیا، وہ بلک بلک کر رونے لگا۔ اور بے قابو سا ہوگیا۔

نہیں بیٹا نہیں، ایسا مت کرو، خود کو سنبھالو۔ میں تم سے وعدہ کرتی ہوں کہ میں ایک بار تمہارے ماموں سے ضرور بات کروں گی۔ بے شک بھائی جان ایک ہمالیہ پہاڑ کی طرح ہیں، لیکن تمہاری خاطر میں بھی ان کے سامنے ایک چٹان بن کر کھڑی ہوجاؤں گی۔ میں ساجدہ بھابھی کے قدموں میں اپنا سر رکھ دوں گی۔ سہیل تم اپنے آنسو پی لو، اگر میرے صبر وضبط کا دریا چھلک گیا تو تم سب اس دریا کی روانی میں ایک تنکے کی طرح بہہ جاؤگے۔ خدا کے لئے اور اپنی اس دُکھی ماں کے لئے اپنے آنسو پونچھ لو۔ میں آج ہی بھائی جان سے بات کرتی ہوں۔

اور شام کو سرور صاحب کے گھر سے رخصت ہوتے وقت شہناز نے اپنے بھائی کے سامنے اپنی درخواست رکھ دی، وہ ایک فقیر کی طرح سرور صاحب کے سامنے اپنی جھولی پھیلا کر کھڑی ہوگئی، جس وقت وہ جھولی پھیلا رہی تھی اس وقت سہیل اور نشاء بھی پاس ہی میں کھڑے تھے اور سرور صاحب اپنی بہن شہناز کو معنی خیز نظروں سے دیکھ رہے تھے، وہ باوقار انسان تھے اور اس وقت ان کا وقار اور ان کی بردباری اور زیادہ گہری ہوگئی تھی۔ شہناز نے اپنے لخت جگر کی خاطر اپنی جھولی تو پھیلادی، لیکن اس وقت اس کا رُواں رُواں کانپ رہا تھا۔ وہ جانتی تھی کہ اس کا بھائی اس سے دیوانہ وار محبت کرتا ہے اور اس کی اولاد کو بھی دل کی گہرائیوں سے چاہتا ہے۔ سرور صاحب نے اپنے حسن عمل سے بار بار یہ ثابت کیا تھا کہ رشتے کسے کہتے ہیں اور رشتے داروں کا اصل مفہوم کیا ہے، اس نے باپ کے مرنے کے بعد شہناز کے بچوں پر دست شفقت رکھ کر یہ ثابت کیا تھا میں ان بچوں کا باپ ہوں اور میرے ہوتے ہوئے ان پر کوئی آنچ آنے والی نہیں ہے۔ دوبئی جاتے وقت بھی سہیل کی مالی مدد صرف سرور صاحب ہی نے کی تھی، باقی دوسرے رشتے داروں نے تو طنز وملامت کے پتھر اُچھالنے کے سوا اور کچھ نہیں کیا تھا۔ سرور صاحب شہناز کو گھور رہے تھے اور شہناز یہ سمجھ رہی تھی کہ اس کے بھائی کی للکار پورے صحن میں گونجیں گی وہ کہیں گے۔

شہناز تم نے یہ کیسے سوچ لیا کہ میری بیٹی تمہاری بہو بن سکتی ہے، تم زمین ہو اور میں آسمان ہوں اور زمین وآسمان کبھی ایک دوسرے سے گلے نہیں لگ سکتے، کہاں میں اور کہاں تم، غربت ومال داری کا فاصلہ جو صدیوں پہلے بھی تھا وہ آج بھی ہے۔ شہناز ہم تمہاری مدد کرسکتے ہیں، تمہارے بچوں پر دست شفقت رکھ سکتے ہیں، لیکن تمہیں اپنی بیٹی نہیں دے سکتے۔

یہ الفاظ شہناز کے کانوں میں گونج رہے تھے اور اس کے کان یہ باتیں سننے کا انتظار کررہے تھے، پورے گھر میں ایک سناٹا بکھرا ہوا تھا، اس روح فرسا سناٹے کو سرور صاحب کی پُروقار آواز نے توڑ ڈالا۔ انہوں نے نہایت سنجیدگی کے ساتھ کہا۔

شہناز تم نے بہت بڑی غلطی کی اور اس غلطی کا خمیازہ تمہیں ہی بھگتنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ میں سہیل کو دل کی گہرائیوں سے چاہتا

تھا اور میں اس بات کا خواہش مند تھا کہ سہیل میرا داماد بنے، میں نشاء کا باپ تھا اور میں اپنی زبان سے اس خواہش کا اظہار نہیں کرسکتا تھا۔ میں انتظار کرتا رہا کہ تم نشاء کا ہاتھ مجھ سے مانگو۔ اگر تم نشاء کا ہاتھ مانگ لیتیں تو میں ایک پل ضائع بغیر نشاء کو تمہارے حوالے کردیتا۔ مجھے افسوس ہے کہ تم میرے بارے میں غلط فہمی کا شکار رہیں، تم یہ سمجھتی رہیں کہ میں مالداری کے زعم میں تمہاری درخواست کو ٹھکرادوں گا، جب کہ میں تم سے جو والہانہ محبت کرتا ہوں اپنے عمل سے اس کا ثبوت بار بار پیش کرتا رہا ہوں، اس کے باوجود اپنی آرزو کا اظہار کرتے ہوئے تم ہچکچاتی رہیں اور میں غیرت وخودداری کی وجہ سے پیش قدمی نہ کرسکا اور اب وقت گزر چکا ہے میں نے لڑکے والوں کو زبان دیدی ہے اور ان سے یہ بھی کہہ دیا ہے کہ اب مشرق سے نکلنے والا سورج مغرب سے تو نکل سکتا ہے لیکن جب میں نے ہاں کردی تو دنیا کی کوئی طاقت اس ہاں کو نا میں نہیں بدل سکتی۔

یہ سن کر ساجدہ نے کچھ کہنا چاہا، لیکن سرور صاحب نے اپنی انگلی اپنے ہونٹوں پر رکھ کر سخت لب ولہجہ میں کہا۔ چپ رہو، میں سماج میں اپنی ناک نہیں کٹوا سکتا۔ دنیا جانتی ہے کہ میرے قول وفعل میں تضاد نہیں ہوتا، میں اپنے جذبات کا خون کردیتا ہوں، اپنی تمناؤں کا قتل کردیتا ہوں، لیکن اپنے وعدوں سے اِدھر اُدھر نہیں ہوتا۔ ہاں صرف ایک صورت ہے میں خودکشی کرلوں، پھر نہ میں رہوں گا نہ میرا قول۔ تم لوگ پھر کچھ بھی کرنا، مگر اپنے جیتے جی میں اس رشتے کا جواب نہیں دے سکتا۔ سرور صاحب اتنا کہہ کر خاموش ہوگئے، ہر طرف پھر سناٹا بکھر گیا۔ سرور صاحب اپنا آخری فیصلہ سنا کر اپنے کمرے میں داخل ہوگئے۔

سہیل نے اپنی ماں کو اس طرح دیکھا جیسے وہ یہ کہہ رہا ہو، میرے ارمانوں کی قاتل تم ہو، اگر تم نے ماموں جان سے پہلے ہی کہہ دیا ہوتا تو میری محبت کی بیل منڈھے چڑھ گئی ہوتی۔ شہناز بھی چپ کھڑی تھی اس کی زبان گنگ ہوگئی تھی وہ اپنے اُداس بیٹے کو اس طرح دیکھ رہی تھی جیسے اس سے یہ فریاد کررہی ہو کہ مجھے معاف کردو، تمہارے باپ کی ناگہانی موت اور رشتے داروں کے ظالمانہ سلوک نے مجھے احساس کمتری میں مبتلا کردیا تھا اور میں کسی بھی خوشی کی طرف ہاتھ بڑھانے کے لئے لرزتی تھی اور اسی لئے میں اپنے اُس بھائی سے بھی کچھ نہ کہہ سکی جو میری خوشی کے لے کچھ بھی کرسکتا تھا۔ (باقی آئندہ)

☆☆☆☆☆

کامران اگربتی

موم بتی کی زبردست کامیابی کے بعد

ھاشمی روحانی مرکز دیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش

☆ کامران اگربتی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی نحوست اور اثرات بد کو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، انہیں نحوستوں اور اثرات بد سے بچاتی ہے۔

☆ کامران اگربتی ایک عجیب وغریب روحانی تحفہ ہے، ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے، انشاء اللہ آپ اس کو مؤثر اور مفید پائیں گے۔

ایک پیکٹ کا ہدیہ پچیس روپے (علاوہ محصول ڈاک)
ایک ساتھ ۱۰۰ پیکٹ منگانے پر محصول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر وبرکت روزانہ دو اگربتی اپنے گھر میں جلا کر روحانی فائدے حاصل کیجئے، اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کیجئے۔

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

ھاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: 247554

قسط نمبر:۴۰

اسلام الف سے ی تک

دال مہملہ (د)

مختار بدری

نماز جنازہ کی دعا (بڑی میت کے لئے)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا ط اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ. (مشکوٰۃ:ص،۲۴۱)

اے اللہ ہمارے زندوں اور ہمارے مردوں اور ہمارے حاضر اور ہمارے غائبوں اور ہمارے چھوٹوں اور ہمارے بڑوں اور ہمارے مردوں اور ہماری عورتوں کو بخش دے۔ اے اللہ ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو وفات دے تو ایمان پر وفات دے۔ (ترمذی: جلد اول، ص،۸۹۱)

نماز جنازہ کی دعا (نابالغ لڑکے کے لئے)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا. (تعلیم الاسلام: ص،۶۳، جلد،۴)

اے اللہ اس بچے کو ہماری نجات کے لئے آگے جانے والا بنا اور اس کی جدائی کی مصیبت ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ بنا اور اس کو ہمارے لئے شفاعت کرنے والا اور شفاعت قبول کیا گیا بنا۔

نماز جنازہ کی دعا (نابالغ لڑکی کے لئے)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً. (تعلیم الاسلام: ص،۶۳، جلد،۴)

اے اللہ اس بچی کو ہماری نجات کے لئے آگے جانے والی بنا اور اس کی جدائی کی مصیبت کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ بنا اور اس کو ہماری شفاعت کرنے والی اور شفاعت قبول کی گئی بنا۔

ثناء

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ. (مشکوٰۃ: ص،۷۸، ترمذی ابوداؤد)

اے اللہ ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری بزرگی برتر ہے اور تیرے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں۔

روزے کی نیت

اَللّٰهُمَّ اَصُوْمُ غَدًا لَكَ فَاغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ.

اے اللہ تیرے لئے کل روزہ رکھتا ہوں بس بخش دے میرے اگلے پچھلے گناہ۔

افطار کی نیت

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ. (اے اللہ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے رزق سے میں نے روزہ کھولا ہے)

تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اے نبیؐ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ گواہی دیتا

ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔
(مشکوۃ، بخاری: ج دوم، ص، ۹۳۷)

درود ابراہیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی آل پر جیسے کہ رحمت فرمائی تو نے ابراہیمؑ پر، ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر، جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیمؑ پر، ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے۔

درود ابراہیم کے بعد کی دعائے ماثورہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ رَّحِیْم. (بخاری: ج، ص، ۹۳۶)

اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت بہت ظلم کیا اور سوائے تیرے اور کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔ پس اپنی طرف سے خاص بخشش کے ذریعہ مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرمادے۔ بے شک تو ہی بخشنے والا اور نہایت رحم والا ہے۔

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرِ ط وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِق.

اے اللہ ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں اور تجھ سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور تیرے اوپر ایمان لاتے ہیں اور تیرے اوپر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہتر تعریف کرتے ہیں، تیرا شکر بجالاتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور علیحدہ کردیتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں اس کو جو تیری نافرمانی کرے۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور خاص تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری جانب دوڑتے ہیں اور جھپٹتے ہیں اور تیری ہی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے ہی عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

سلام پھیرنے کے بعد پڑھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام. اے اللہ تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے تو بڑا برکت والا ہے۔ اے بزرگی اور بخشش کرنے والے۔

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ.

اے اللہ! میری مدد فرما، اپنی یاد اور اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت پر۔ (ابوداؤد، مشکوۃ، ص، ۸۸)

دعویٰ

کسی قانونی مقدمہ میں دادخواہ ہونا، تقاضہ کرنا، استحقاق جتانا، جیسے کوئی کام مومن کرتا ہے یا وعظ ونصیحت بیان کرتا ہے تو اس کو چاہئے کہ آخر میں یہ کہے۔ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اور ہمارا آخری دعویٰ ہے کہ تمام تعریف اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔

دعوۃ

دعا، پکار، اگر چہ کہ مسلمانوں میں سحر، جادو، منتر، کہانت وغیرہ منع ہیں، پھر بھی اسمائے خداوندی سے نیک عمل کرنے کا طریقہ رائج ہے۔ اس سلسلے میں ہندوستان میں شیخ ابوالمدید کی لکھی ہوئی کتاب جواہر الخمسہ بہت مشہور ہے جو ۹۵۶ میں لکھی گئی۔ لوگوں میں دوستی یا دشمنی ڈالنے، بیماری سے شفا یا موت کے لئے جسمانی خواہشات اور روحانی آرزوؤں کی تکمیل کے لئے مقدمات میں فتح یا شکست کے لئے اس کتاب میں بہت سے طریقے لکھے گئے ہیں۔

(۲) اگر کوئی مسلمان کسی دوسرے مسلمان کو کھانے کی دعوت دے تو اس کو قبول کرنا سنت ہے۔ اس سلسلے میں کئی حدیثیں مروی ہیں۔

(ا) قیدی کی مدد کرو اس کو رہائی دلواؤ، دعوت دینے والے کی دعوت

قبول کرو، بیمار کی عیادت کرو (۲) جس نے دعوت قبول نہیں کی اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ (بخاری و مسلم) (۳) جب تم میں سے کوئی شخص کھانے پر بلایا جائے تو اس کو قبول کرنا چاہئے۔ اگر وہ روزے سے نہ ہو تو کھانے میں شرکت کرے ورنہ دعوت دینے والے کے لئے دعا کرے۔ (مسلم نسائی) مگر کسی دعوت میں کسی گناہ کا کام ہو رہا ہو تو اس میں شرکت جائز نہیں۔ حضرت عمرؓ راوی ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اس دسترخوان پر نہ بیٹھے، جس پر شراب کا دور چل رہا ہو۔ (احمد، ترمذی)

اگر کوئی کسی کے گھر دعوت میں جائے تو بلا طلب یا میزبان کی اجازت کے بغیر دوسرے شخص کو اپنے ساتھ نہ لے جائے، جس کی دعوت کرے اس کو بہ طریق دعوت نقد دینا یا کچا کھانا بھیج دینا یا اپنے گھر سے کھانا پکوا کر بھیجنا یا اپنے گھر میں بلا کر کھلانا یہ چاروں صورتیں درست ہیں۔

دکھاوا

اللہ تعالیٰ کو دکھاوا بالکل پسند نہیں، وہ ان لوگوں کو بھی ناپسند کرتا ہے جو صرف لوگوں کی داد پانے کے لئے اپنا مال خرچ کرتے ہین وہ اللہ کی خوشنودی کے حصول کے لئے نہیں بلکہ دنیاوی نام ونمود اور شہرت کے لئے مال خرچ کرتے ہیں۔ اللہ جل شانہ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

مومنو! اپنے صدقات احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں میں دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور خدا اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ (۲:۲۶۴)

دلدل: حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی گھوڑی کا نام جو انہوں نے حضرت علیؓ کو بخش دی تھی۔

دلیل: بحث، برہان، ثبوت، دلیل برہانی قائل کرنے والی بحث کو اور دلیل قطع فیصلہ کن ثبوت کو کہتے ہیں۔

دنیا

نزدیک تر، ذلیل تر، دنیا کو دنیا اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ آخرت کے مقابلہ میں نزدیک بھی ہے اور بے حقیقت بھی۔ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے شانے کو پکڑ کر فرمایا کہ تو دنیا میں اس طرح رہ گویا تو بے وطن ہے، بلکہ ایسا ہو جا کہ تو راستہ میں چلنے والا مسافر ہے۔ (بخاری)

سہیل کا بیان ہے کہ ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے کام سے آگاہ کیجئے اگر میں وہ کروں تو اللہ بھی مجھ سے محبت کرے اور لوگ بھی مجھ سے محبت کریں، فرمایا: دنیا سے بے رغبتی اختیار کر تو اللہ تجھ سے محبت کرے گا اور لوگوں کے مال و دولت کی خواہش نہ کر، لوگ بھی تجھے پسند کریں گے۔ (ابن ماجہ)

بنو ہزر کے بھائی حضرت مستوردؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ آخرت کے مقابلہ میں دنیا کچھ بھی نہیں مگر اس قدر کہ تم سے کوئی اپنی انگلی سمندر میں ڈالے (اور نکال لے) اس کے بعد دیکھے انگلی میں کیا لگا ہے (کچھ بھی نہیں) (ترمذی)

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا.

اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دو، وہ ایسی ہے جیسے پانی، ہم نے آسمان سے برسایا تو اس کے ساتھ زمین کو روئیدگی مل گئی، پھر وہ چورا چورا ہوگئی کہ ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں اور خدا تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (۱۸:۴۵)

اسلام میں دین اور دنیا الگ الگ چیزیں نہیں ہیں۔ اسلام نے کبھی اس بات کو بھی پسند نہیں کیا کہ مسلمان دنیا سے الگ تھلگ زندگی بسر کریں، بلکہ وہ چاہتا ہے کہ دنیا میں رہ کر ایسے کام کریں جن کا بدلہ ہمیں دوسری دنیا میں ملے گا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ "دنیا آخرت کی کھیتی ہے" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا تمہارے لئے پیدا کی گئی ہے اور تم آخرت کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔"

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ. اے ہمارے رب ہم کو دنیا میں بھی بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہم کو دوزخ کی آگ سے بچا۔ (۲:۲۰۱)

☆☆☆☆☆☆

حضرت مولانا حسن الہاشمی کے نئے شاگرد

اعلامیہ نمبر-۳۹

شمار	نام	علاقہ	T. No.
1084	حافظ ذاکر بیگ نقشبندی	دیدا تلائی گاؤں، تحصیل کھا کنار، برہانپور، ایم پی	T/1132/14
1085	محمد حنیف	گاؤں بھنیسہ خورد، تحصیل ٹوڈا بھیم، ضلع کرولی، راجستھان	T/1133/14
1086	آثار محمد ابراہیم رشادی	خواجہ غریب نگر، نزد چنچو کالونی، ویلگوڑے، کرنول، اے پی	T/1134/14
1087	(مدرس) حافظ شہزاد خان	اردو محلہ، اسٹیشن روڈ، اٹاوہ، یوپی	T/1135/14
1088	سید انعام اللہ حسینی	لبابئی اسٹریٹ، میل وشارم، ضلع ویلور، تمل ناڈو	T/1136/14
1089	عبدالہادی	انصار نگر، ابراہیم پور، پوسٹ ڈنو کاٹی تران، اعظم گڑھ، یوپی	T/1137/14
1090	افتخار شیخ	تاج ٹیلی کام، آر ایم وی سیکنڈ اسٹیج بوپ سندرا، بنگلور، کرناٹک	T/1138/14
1091	محمد صلاح الدین ایوبی قاسمی	ساتواں کراس، بلانہ گارڈن، فرسٹ اسٹیج، سگایہ پورم، بنگلور، کرناٹک	T/1139/14
1092	محمد عزیز الرحمٰن شریف	سترہواں کراس، منگنا پلیہ، بنگلور، کرناٹک	T/1140/14
1093	محمد عبید الرحمٰن شریف	سترہواں کراس، منگنا پلیہ، بنگلور، کرناٹک	T/1141/14
1094	حافظ وقاری محمد شہزاد	کوک برن روڈ، بنگلور، کرناٹک	T/1142/14
1095	شاکر احمد توحید	قلی قطب شاہ کالونی، ٹولی چوکی، حیدرآباد، تلنگانہ	T/1143/14
1096	سید رحمت اللہ حسینی مغربی	رنگ روڈ، نزد ریڈیو کیندر، مدینہ نگر، بیجاپور، کرناٹک	T/1144/14
1097	محمد عاطف اقبال	نزد الامین کالج بہمنی روڈ، گولا خانہ، بیدر کرناٹک	T/1145/14
1098	محمد صابر	گاؤں کنوجہ، مرادنگر، غازی آباد، یوپی	T/1146/14
1099	محمد ارشد	نہر والی مسجد، چوکڑا روڈ، چرتھاول، مظفرنگر، یوپی	T/1147/14
1100	ابرار احمد	گاؤں ترلوکا والا، پوسٹ جھلسلا، نگینہ، ضلع بجنور، یوپی	T/1148/14
1101	اعجاز احمد عرف ببن	خرمولی باغ محلہ، تحصیل شاہ آباد، ضلع ہردوئی، یوپی	T/1149/14
1102	محمد انوار الحق عرف ٹنو	اسونی، گاؤں دیورائے، ضلع سیوان، بہار	T/1150/14
1103	حبیب اللہ شیخ	بونا نمبل، پوسٹ مٹن، ضلع اننت ناگ، کشمیر	T/1151/14
1104	ریاض احمد وانی	موران، ضلع پلوامہ، کشمیر	T/1152/14
1105	طارق احمد پرے	پنگلینہ، ضلع پلوامہ، کشمیر	T/1153/14
1106	عبدالقیوم ٹھوکر	شیتھپارے، پلوامہ، تحصیل دسورا، کشمیر	T/1154/14

شمار	نام	علاقہ	T. No.
1107	غلام محمد شیخ	مکتبہ مسلم، اولڈ فائر اسٹیشن چوک، پلوامہ، کشمیر	T/1155/14
1108	محمد احسن بٹ	ڈراب گام (پائین) پوسٹ ہول ڈراب گام، ضلع پلوامہ، کشمیر	T/1156/14
1109	غلام نبی کمار	ڈراب گام، ضلع پلوامہ، کشمیر	T/1157/14
1110	قاری گلزار احمد وانی	ٹدوا، تحصیل بسمینہ، ضلع کشتواڑ، کشمیر	T/1158/14
1111	محمد خواجہ حسین	حیدر آباد	T/1159/14
1112	محمد عارف باللہ	گلشن باغ، محمود نگر، بہادر پورہ، حیدر آباد	T/1161/14
1113	وسیم احمد یوسف ماجی	مسلم سوسائٹی اے، وچلا اوڈا، وچل پور روڈ، گودھرا، گجرات	T/1162/14
1114	مولانا رئیس احمد قاسمی	امام وخطیب مسجد ابوبکر، محلہ نو ناتھ نگر، قصبہ رہٹیہ، احمد نگر ایم ایس	T/1163/14
1115	بشیر احمد شاہ	مسجد علی، اقبال کالونی، عیدگاہ، ڈاکٹر علی جان روڈ، سری نگر، کشمیر	T/1164/14
1116	نظیف الاسلام انصاری	پیرانی پاڑہ، شانتی نگر روڈ، بھونڈی، تھانے، ایم ایس	T/1165/14
1117	صابر حسن	نیو گنیش پارک، نزد رشید مارکیٹ، دہلی-51	T/1166/14
1118	سید غلام فرید (شہر قاضی)	جامع مسجد روڈ، علی راج پور، ایم پی	T/1167/14
1119	محمد زکریا شیخ	بلار پور، ضلع چندر پور، مہاراشٹر	T/1168/14
1120	جاوید احمد راتھر	ہندسیتا پورہ، ضلع شوپیان، کشمیر	T/1169/14
1121	محمد عاشق الٰہی	ہاؤس نمبر 9 تاموے، رنگون، میاں مار، (برما)	T/1170/14
1122	اکرم الحسن	ملک ولا، باٹا پورہ، شوپورہ، کشمیر	T/1171/15
1123	عبداللہ	گلی نمبر ایک، ذاکر کالونی، ضلع میرٹھ، یوپی	T/1172/15

☆☆☆

شاگرد بننے کے لئے اپنا نام، والدین کا نام، شناختی کارڈ، مکمل پتہ، فون نمبر، 4 پاسپورٹ سائز فوٹو اور

-/1000 روپے فیس روانہ کریں اور اپنی تعلیم اور قابلیت کی وضاحت کریں۔

جاری کردہ: ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند، ضلع سہارنپور، یوپی، پن کوڈ نمبر 247554

ممبئی کی مشہور ومعروف مٹھائی ساز فرم

طھورا سوئیٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برفی
ملائی مینگو برفی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ

مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔

ودیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طھورا سوئیٹس ®

بلاسس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی-٤٠٠٠٠٨ ☎ ٢٣٠٩١٣١٨ - ٢٣٠٨١٢٧٣

GRAPHTECH

محمد اجمل انصاری https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اذان کا سفر

وہ سحر جس سے لرزتا ہے شبستان وجود
ہوتی ہے بندہ مومن کی اذاں سے پیدا

نماز کے لئے بلانے کے لئے اسلام نے ہمیں چند کلمات تعلیم کئے ہیں جنہیں اذان کہتے ہیں اس کا آغاز خالق حقیقی کے بلند و بالا نام اللہ سے ہوتا ہے اور انجام بھی اللہ پر ہوتا ہے گویا سب کچھ اللہ کا ہے۔

اذان کا طویل سفر ہے مشرق سے شروع ہوتا ہے اور انتہائے مغرب پر رحمت بالخیر ہوتا ہے۔ اتنے میں وہ پوری تقویم۔ شمس و قمر گلوب اور لیل و نہار کو اپنے احاطہ میں لے لیتا ہے اور پان اپنا پیغام حق سنانے میں کسی چینل۔ بوتھ ٹویٹر اور انٹرنیٹ کا سہارا نہیں لیتا۔

پہلا مرحلہ: ارض زمین کو فرضی طور پر ۳۶۰ رطول بلد میں تقسیم کیا ہے ایک طویل بلد کی گردش مکمل ہونے کے بعد چار منٹ کا فرق پڑ جاتا ہے یہی وجہ ہے دنیا کے ممالک میں اوقات مختلف ہیں مثلاً پاکستان بنگلہ دیش +ا دبئی۔ا سعودی عرب۔۲ر چائنا+ ۳ر جاپان+ ۴ر لندن۔۵ ر امریکہ۔۱۰ ر زمین مشرق سے مغرب کی طرف ایک منٹ میں ۳۴ رکلومیٹر کے حساب سے سورج سے آگے نکل جاتی ہے۔

سورۃ آل عمران میں ارشاد ہے۔

تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ.

کا ذکر ہے خداوند متعال رت کو دن میں اور پھر دن کو رات میں کھینچ دیتا ہے۔ ۲۴ ر گھنٹے کے اندر زمین کی گردش روزانہ اپنا دن رات کا چکر پورا کر لیتی ہے۔ اذانیں اور پانچوں نمازیں اللہ اکبر کی صدائیں بلند کرتی رہتی ہیں اور یوں بہت سے مسائل ہو جاتے ہیں۔ اذان وقت کا تعین کرتی ہے صبح کی اذان سوتوں کو جگاتی ہے۔ موذن کی اذان جہاں تک جاتی ہے وہ اشیا اس کی مغفرت کی دعا کرتی ہیں اسے جملہ نمازیوں کے برابر ثواب ملتا ہے۔

يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ.

تصدیق ہوتی ہے البتہ تھوڑا سا امتیاز ہے

الفاظ و معانی میں تفاوت نہیں لیکن
ملا کی اذان اور مجاہد کی اذان اور

زمین کا قطر ۱۲۷۵۶ ر یا ۲۰۴۰۸ رکلومیٹر ہے جس پر دو دو سو سے زیادہ ممالک بکھرے ہوئے ہیں۔ ۵۷ ر مسلمانوں کی کثیر و قلیل تعداد کی نشان دہی کرتے ہیں ہر ملک میں مسلمان موجود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان (شیعہ۔ سنی۔ وہابی) اذان سناتا ہے اور ہر غیر مسلم سنتا ہے۔ اللہ اکبر ہر کان میں پہنچتا ہے۔

دوسرا مرحلہ: (بحر الکاہل) زمین صرف ایک چوتھائی ہے باقی تین حصہ پانی ہی پانی ہے۔ جس میں ممالک جزیرے اور جزیرہ نما آبادیاں اپنی سرحدی وجود کے ساتھ قائم ہیں جہاں ان کی تہذیب و ثقافت رواں دواں ہے۔ اذان دنیا بھر میں مقررہ وقت پر صدائے تکبیر بلند کرنے والی عربی آواز ہے جو دوسری زندگی میں سب کی زبان ہے اور اس دنیا میں بحر الکاہل کے مشرقی حصے (جاپان) سے بحر الکاہل کے مغربی حصے (امریکہ) تک ۱۲۸۰۰ رکلومیٹر کا سفر روزانہ طے کرتی ہے۔ مختلف ملکوں اور مختلف زبانیں بولنے والوں کی جغرافیائی حدود سے گزرتی ہوئی ساڑھے نو گھنٹے میں گلوب کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک پہنچ جاتی ہے۔

اس وقت دنیا کی آبادی میں پونے سات ارب بنی آدم سانس لے رہے ہیں اور رازق حقیقی کا رزق کھا رہے ہیں اس کے سورج کی حرات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں اور اس کی پیدا کردہ آکسیجن کے سہارے جی رہے ہیں۔ ان سب تک توحید رسالت اور ولایت کا پیغام پہنچانا نماز کا فریضہ ہے اور نماز کا مقدمہ اذان ہے یہ مقدس کلمات مسلم، غیر مسلم سب کے لئے مشعل راہ ہیں اور مومن کو خصوصی ہدایت ہے۔

مجھے ہے حکم اذان لا الہ الا اللہ

بحرالکاہل کے پانیوں سے یعنی انڈونیشیا کے مشرقی جزائر سے شمالی نصف کرے کے عین مشرق سے نورانی سحر طلوع ہوتی ہے۔اور بندہ مومن کو دعوت دیتی ہے کہ اٹھو وضو کرو اور حی و قیوم کا نام لو کہو اللہ اکبر مسلمانان عالم کے ذہن میں رہے کہ صبح کی اذان کی پاکیزہ ابتدا اہل تشیع مسلمان موذن اپنے اول وقت کے مطابق کرتا ہے پھر اہلِ حدیث مسلمان اور اس کے بعد ایک توقف سے اہلِ تسنن مسلمان اپنی اذان دیتا ہے یہ اذان علی الصبح انڈونیشیا کے مشرقی حصہ، کوریا اور جاپان کے ملحقہ علاقوں کی مسجدوں میں گونجتی ہے جملہ مسلمانوں تمام کلمہ گو مرد، زن کو عبادت الٰہی کے لئے اور دیگر مذاہب کے افراد کو اپنی پوجا پرستش اور گیادھیان کے لئے آمادہ کرتی ہے۔ نیز یاد دلاتی ہے کہ اپنے معبود حقیقی کی نوازشات کا شکر ادا کرو انڈونیشیا کے مغربی جزائر سے گزر کر ملائشیا، سنگاپور اور تھائی لینڈ کے مسلم عبادت خانوں میں گونجتی ہے، ایک گھنٹہ بعد ملایا کے جزائر سے ہوتے ہوئے ساٹرا اور جاوا والوں کو مژدہ بیداری سناتی ہے۔

تیسرا مرحلہ: (بحر ہند) چائنا، برما، بنگلا دیش کی بلند و بالا مساجد میں اللہ اکبر کی باعظمت آواز اہل خطہ کو صانع ازلی کا تعارف کراتی ہوئی (بائی ائر) آگے بڑھتی جاتی ہے۔اور کلکتہ سے سری لنکا اور سیلون تک نورانی صبح دنیا کو منور کر رہی ہوتی ہے ممبئی پہنچنے کے بعد پورے بھارت میں اذانیں مسلم ہندو پارسی سکھ زرتشتی بدھ کو صدائے حق سے روز شناس کراتی ہیں اور باقی اور باور کراتیں ہیں۔

بنی آدم اعضائے یک دیگر اند کہ در آفرینش ذیل جوہر اند

قارئین حضرات و حاضرات کی کامل توجہ کے لئے بتاتا چلوں کہ مسلسل دو گھنٹے سے صبح کی اذانیں ہورئی رہی ہیں اور نور صبح خدا کی زمین کو روشن کرتا جارہا ہے۔اب پاکستان۔افغانستان اور مسقط منور ہو رہے ہیں۔سری نگر اور سیال کوٹ بیک وقت اذانیں ہوتی ہیں جو سبق سکھارہی ہیں کہ آزاد کشمیر اور مقبوضہ کشمیر کے حق پرست مسلمان ایک ہی وقت میں رب ذوالجلال کے سامنے بڑی عاجزی سے سربسجود ہوتے ہیں اور کہتے ہیں اللھم تقبل منا.

اگلا قدم ایران مشہد مقدس، ترکمانستان، تازقستان، کویت اور عمان کی طرف جلوہ افروز ہوتا ہے۔۴۰ رمنٹ کے بعد کوئٹہ کراچی اور گوادر کی باری آتی ہے۔

اذان کو اپنے مبداء سے سفر کرتے ہوئے اب چوتھا گھنٹہ ہے کہ عراق عرب ترکی، یمن، متحدہ عرب امارات اردن، ہنگری، اسٹریا، اور بحرین تک جلال خداوندی آگاہ کرتے جارہا ہے۔

اذان کا بیان: ابوعبداللہ بن بطوطہ مراکش (طنجہ) کا رہنے والا عالم اہل سنت اور عظیم سیاح گزرا ہے۔۶۰۰ رسال قبل سیر و سیاحت کرتا اپنے قافلے کے ساتھ مکہ معظمہ اور پھر نجف اشرف کا رخ کیا۔رجب کے مہینے میں بحرین سے گزرا اور قطیب کے مقام پر رکا اذان کا وقت ہوا تو متوجہ ہوا جب موذن اشہدان علی ولی اللہ پر پہنچا تو یہ چونک اٹھا اور استفسار کیا۔لوگوں نے بتایا کہ بحرین میں قطیف اور دمام کے مقام پر شیعہ مسلمانوں کی آبادیاں ہیں یہ ان کی اذان ہے۔ بہت متاثر ہوا جب "حی علی خیر العمل" سنا چونکہ نجف اشرف جانے کا قصد تھا ۲۷ رجب کو وہاں پہنچا روضہ مبارک حضرت علی علیہ السلام پر پہنچا اور لیلۃ المحیا کا معجزہ دیکھ کر دنگ رہ گیا۔پورا معجزہ پڑھنے کے لئے مفاتح الجنان اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۳۴۰ر حافظ ریاض حسین نجفی پرنسپل جامع المنتظرین پڑھ لیجئے۔

چوتھا مرحلہ: (بحر اوقیانوس) اذان کی پرواز پانچویں گھنٹے میں داخل ہوچکی اور پندرہ طول بلد کا فاصلہ طے ہوچکا ہے۔شام، مصر، سوڈان، لبنان، ترکی، یوگنڈا اور زائر میں صبح کی نورانی کرنیں پھوٹ رہی ہیں۔مشرقی ترکی کا پورا حصہ اٹلی، جرمن، سوڈان good morning کے زون میں ہیں۔اس کے بعد باری آتی ہے۔لبیا۔ ٹیونس، یونان، فرانس، اسپین، مالی، مراکو، گھانا یہ اذان کے سفر کا چھٹا گھنٹہ تھا براعظم ایشیا کا سفر ہوچکا براعظم افریقہ کی مناز طے ہوچکیں، براعظم یورپ نے نیم خوابی کے عالم میں صبح کی گزاردی اور اب ساڑھے نو گھنٹے بعد براعظم امریکہ طلوع فجر کا منظر ہے۔شمالی امریکہ، کیناڈا اور ویزویلا کے مسلمان اپنی مسجدوں میں صبح کی اذان سن رہے ہیں۔جنوبی امریکہ میں کولمبیا، برازیل، اور پراگوئے میں یہی کیفیت ہے۔

پانچواں مرحلہ: (جنوبی نصف کرہ) کرہ ارض دو حصوں میں منقسم ہے۔جنوبی نصف کرے میں براعظم اسٹریلیا ہے۔ ہمارا غروب کا وقت ان کا طلوع کا ہوتا ہے۔

اس ماہ کی شخصیت

ادارہ

از: ممبئی (گونڈہ)

نام: فیصل حسین

نام والدہ: امت النساء

تاریخ پیدائش: ۲؍اکتوبر ۱۹۸۶ء

قابلیت: ہائی اسکول

شادی کی تاریخ: ۲۰؍مئی ۲۰۱۳ء

نام شریک حیات: سمیرہ خاتون

آپ کا نام ۸ حروف پر مشتمل ہے۔ ان میں سے چار حروف نقطے والے ہیں اور چار حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ عنصر کے اعتبار سے آپ کے نام میں چار حروف بادی، دو حرف خاکی، ایک حرف آتشی اور ایک حرف آبی ہے۔ بہ اعتبار تعداد اور بہ اعتبار اعداد آپ کے نام کے حروف میں بادی حروف کو غلبہ حاصل ہے۔ آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۳۳۸ ہیں۔ آپ کا مرکب عدد ۱۴ اور مفرد عدد ۵ ہے۔

پانچ کا عدد خود اعتباری سے جڑا ہوا عدد ہے۔ جس شخص کا عدد پانچ ہوتا ہے اس کی فطرت میں استحکام ہوتا ہے اور یہ شخص اپنی ذات کے سوا کسی پر بھروسہ نہیں کرتا۔ پانچ عدد والے لوگ بے تکلف قسم کا مزاج رکھنے اور لوگوں سے ان کے مرتبہ کا لحاظ نہ رکھتے ہوئے ملاقاتیں کرتے ہیں، کسی سے ملاقات کرتے ہوئے ان کے دل میں کسی طرح کا خوف اور تردد نہیں ہوتا، ان کا حلقۂ احباب وسیع ہوتا ہے، ان میں ایک طرح کا ہرجائی پن ہوتا ہے، یہ پرانے دوستوں سے ترک تعلقات کر کے پھر نئے دوست بنالیتے ہیں اور پرانے دوستوں کو یکسر نظر انداز کردیتے ہیں، ان کی اس فطرت کی وجہ سے انہیں کئی بار بڑے بڑے نقصانات برداشت کرنے پڑتے ہیں۔

پانچ عدد کے لوگوں کو راج نیتی سے بھی بہت دلچسپی ہوتی ہے، یہ خود کو نمایاں کرنے کی بھی کوشش میں لگے رہتے ہیں، ان کو خواتین سے دلچسپی ہوتی ہے اور خواتین کے سامنے یہ اپنے خیالات کو بار بار پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ان کے خیالات میں ایک طرح کا انتشار ہوتا ہے اور یہ انتشار ان کو رنجیدگی سے وابستہ رکھتا ہے۔ پانچ عدد کے حاملین سنجیدہ ہوتے ہیں، قابل اعتماد ہوتے ہیں اور کاروبار کے معاملات میں ہوشیار ہوتے ہیں۔ انہیں جھوٹ اور لاگ لپیٹ سے نفرت ہوتی ہے، یہ عیش وعشرت اور پیار ومحبت کے دلدادہ ہوتے ہیں۔

پانچ عدد کے لوگ سفر کے شوقین ہوتے ہیں۔ پانچ عدد کا عدد ایک اور نو کا درمیانی عدد ہے، اس میں وفا کی مقدار کم ہوتی ہے، اس عدد کا حامل کسی بھی وقت دوسری عورت کی طرف متوجہ ہوسکتا ہے، اگر ان کی حفاظت نہ کی جائے تو یہ کسی بھی وقت بے وفائی کا مظاہرہ کرسکتے ہیں، محبت اور دوستی کے معاملے میں یہ گرگٹ کی طرح رنگ بدل لیتے ہیں، یہ شہرت حاصل کرنے کے خواہش مند ہوتے ہیں اور اس کے لئے یہ جدوجہد کرنے میں لگے رہتے ہیں اور اکثر کامیاب بھی ہوجاتے ہیں۔

پانچ عدد کے لوگ لفظ نقصان سے بہت چڑتے ہیں، ان کا ذہن ہر وقت صرف نفع کی طرف مائل رہتا ہے، یہ ایسی تجارت کے قائل ہوتے ہیں جس میں نقصان کا کوئی پہلو نہ ہو، کاروبار کے معاملے میں یہ بہت ہوشیار اور چالاک ہوتے ہیں، لیکن ان میں استقلال اور ثابت قدمی نہیں ہوتی، یہ کسی بھی وقت اپنا راستہ بدل دیتے ہیں۔ بعض اوقات تو یہ چند قدم چل کر ہی معمولی نقصان کی وجہ سے اپنا راستہ بدل کر دوسرا راستہ اختیار کرلیتے ہیں، حالانکہ اگر یہ استقلال اور ثابت قدمی سے کام کریں تو ہر راہ میں انہیں کامیابی مل سکتی ہے، کیوں کہ ان میں کاروباری سوجھ بوجھ بہت ہوتی ہے، لیکن یہ ذرا بھی نقصان ہو تو جھلا اٹھتے ہیں اور فوراً اپنی راہ بدل لیتے ہیں، ان کی زیادہ تر جدوجہد اپنی محنت کا صلہ پانے پر لگی رہتی ہے۔

پانچ عدد کے لوگوں کے اعتقادات بہت کمزور ہوتے ہیں، ان کا نقطۂ نظر کسی بھی وقت بدل سکتا ہے، ایک اعتبار سے یہ رجعت پسند ہوتے

ہیں، ان کے مزاج میں تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں، کبھی تو یہ اس قدر خدا پرست بن جاتے ہیں کہ ان پر زاہد و عابد کا گمان ہونے لگتا ہے اور کبھی یہ عبادتوں سے اتنے دور ہو جاتے ہیں کہ ایسا لگتا ہے کہ خدا کا انکار ہی کر بیٹھیں گے۔

پانچ عدد کے لوگوں کی بیویاں ان کے مزاج کے انتشار اور اضطراب کی وجہ سے اکثر و بیشتر ان سے نالاں رہتی ہیں، اگر ان کی شادی دور اندیش، ذکی الفطرت خواتین سے نہ ہو تو تعلقات ٹوٹ جاتے ہیں۔ پانچ عدد کے لوگوں کے ساتھ وہی خواتین نباہ کر سکتی ہیں جنہیں اللہ نے عقل سلیم عطا کی ہو۔ پانچ عدد کے لوگ حقائق اور دلائل کو پسند کرتے ہیں، ان کے نزدیک خدا پرست ہونا اور دل میں جذبۂ رحم رکھنا کمزوری کی دلیل ہے۔ پانچ عدد کے لوگ اپنے اور کسی کے راز کو محفوظ نہیں رکھ پاتے اس لئے ان پر رازداری کے سلسلے میں بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔

پانچ عدد کے لوگ تغیر پسند ہوتے ہیں، بہت جلد کسی سے ناراض ہو جاتے ہیں، لیکن دیر تک کسی سے ناراض نہیں رہ پاتے۔ چونکہ آپ کا مفرد عدد پانچ ہے۔ اس لئے کم و بیش یہ تمام خوبیاں آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی۔ آپ کو اچھے کھانوں کا شوق ہوگا، لیکن کھانوں میں فی نکالنا آپ کی فطرت ہوگی، آپ کسی بھی وقت کسی بھی کھانے کو ٹھکرا سکتے ہیں، آپ کی یہ ادا آپ کو شریک حیات کے لئے ایک مسئلہ بنی ہوئی ہوگی، آپ کو سیر و تفریح اور نقل و حرکت میں بہت دلچسپی ہوگی، سفر آپ کا محبوب مشغلہ ہوگا، آپ گفتگو اچھی کر لیتے ہوں گے، لیکن گفتگو کے معاملے میں بہت زیادہ محتاط نہیں ہوں گے، آپ کی یاوہ گوئی آپ کے لئے کئی بار مشکلات کھڑی کر دیتی ہوگی، لیکن آپ اس سے باز نہیں آتے اور بے وجہ کی باتوں سے اپنے دوستوں کو بھی اپنا دشمن بنا لیتے ہیں۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ۵، ۱۴ اور ۲۳ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام انجام دیں، انشاء اللہ کامیابیاں آپ کے قدم چومیں گی۔
آپ کا لکی عدد ۵ ہی ہے۔ اس عدد کے لوگ اور اشیاء آپ کو راس آئیں گی اور آپ کے لئے ترقی کا ذریعہ بنیں گی۔ آپ کی دوستی ۳ اور ۹ عدد کے لوگوں سے خوب جمے گی۔ ایک، ۶، ۷ اور ۸ عدد کے لوگ آپ کے لئے عام سے لوگ ثابت ہوں گے، ان لوگوں سے آپ کو نہ خاطر خواہ فائدہ ہوگا اور نہ کوئی خاص نقصان۔ ۲ اور ۴ آپ کے دشمن عدد ہیں، ان عدد کے لوگ آپ کو راس نہیں آئیں گے اور نہ چیزیں۔ اگر آپ دو اور چار عددوں کی چیزوں سے اور لوگوں سے دور رہیں گے تو آپ کے لئے بہر اعتبار بہتر ہوگا، کوئی ایسا مکان اور کوئی ایسی گاڑی وغیرہ بھی نہ خریدیں جن کا عدد ۲ یا ۴ ہو۔

آپ کا مرکب عدد ۱۴ ہے۔ یہ کاروبار اور دوست سے وابستہ عدد مانا گیا ہے۔ اس عدد کی وجہ سے آپ کو دولت حاصل کرنے میں ہمیشہ کامیابی رہے گی۔ اگر آپ خرید و فروخت اور زمین کے کاروبار میں دلچسپی رکھتے ہوں تو کسی بھی زمین کو اور کسی بھی فروخت کرنے والی چیز کو پانچ سال سے زیادہ اپنے پاس نہ رکھیں ورنہ آپ کو غیر معمولی نقصان سے دوچار ہونا پڑے گا۔ آپ کا مرکب عدد آگ، ہوا اور کسی بھی طوفان سے چوکنا رہنے کی طرف اشارہ کرتا ہے، آپ کو ان چیزوں سے محتاط ہو کر زندگی گزارنی چاہئے کیوں کہ آگ اور ہوا اور پانی آپ کے لئے کسی بھی وقت بڑی مشکلات کھڑی کر سکتے ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش آپ کے نام کے مفرد عدد سے متصادم ہے۔ ۲ اور ۵ عدد آپس میں ایک دوسرے کے دشمن عدد ہیں، اس لئے اس بات کا اندیشہ ہے کہ آپ کی زندگی میں حد سے زیادہ بھونچال آئیں گے اور ان سے نمٹنے کے لئے آپ کو بہت محتاط زندگی گزارنی پڑے گی۔ آپ کی شادی کی تاریخ بھی ۲۰ ہے۔ جس کا مفرد عدد ۲ ہی بنتا ہے۔ ۲ چونکہ آپ کا دشمن عدد ہے اس لئے اس بات کا خدشہ ہے کہ آپ کی ازدواجی زندگی انتشار اور اضطراب کا شکار رہے گی، لیکن آپ کی شریک حیات کا مفرد عدد ۹ ہے اور ۹ آپ کا معاون عدد ہے۔ اس لئے اس بات کی امید ہے کہ آپ دونوں کے درمیان ایک طرح کی دوستی اور وابستگی قائم رہے گی اور اگر آپ بے راہ روی کا شکار ہوں گے تو آپ کی بیوی آپ کو اس بے راہ روی سے بچانے میں اہم رول ادا کریں گی اور کامیاب رہیں گی۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۲، ۱۲، ۲۳ اور ۲۸ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں، ورنہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔ مشکل یہ ہے کہ آپ کے نام کے اعتبار سے ۲۳ تاریخ آپ کی مبارک تاریخ ہے اور تاریخ پیدائش کے اعتبار سے ۲۳ تاریخ آپ کے لئے غیر مبارک ہے۔ دونوں تاریخوں میں ٹکراؤ ہے۔ اس لئے ہم آپ کو یہ تاکید کریں گے کہ آپ اپنے اہم کاموں کے لئے ۲۳ تاریخ کو نظر انداز

کریں، اسی میں آپ کے لئے عافیت ہے۔

آپ کا برج میزان اور ستارہ زہرہ ہے۔ جمعہ کا دن آپ کے لئے اہمیت رکھتا ہے۔ اپنے خاص کاموں کے لئے جمعہ کو اہمیت دیں، لیکن اس جمعہ کو اہمیت نہ دیں جو آپ کی غیر مبارک تاریخوں میں پڑ رہا ہو۔ اتوار اور پیر آپ کے لئے غیر مبارک ثابت ہوں گے، اپنے خاص کاموں کو ان دنوں میں انجام نہ دیں، ورنہ آپ کو کسی خسارے سے دوچار ہونا پڑے گا۔ ہیرا، پنّا اور اوپل آپ کی راشی کے پتھر ہیں۔ ان پتھروں کے استعمال سے انشاءاللہ آپ کی زندگی میں سنہرا انقلاب آئے گا۔

یہ بات یاد رکھیں کہ پتھر کا وزن کم سے کم یہ چار ماشہ کا ہو اور اس کو ساڑھے چار یا پانچ ماشہ کی چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر استعمال کریں۔

جون، ستمبر اور دسمبر میں اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں، ان مہینوں میں اگر معمولی درجہ کی بھی کوئی بیماری لاحق ہو جائے تو فوراً اس کے علاج کی جانب دھیان دیں۔ بیماری سے غفلت برتنا آپ کے لئے نقصان دہ ہوگا، آپ کو اپنی عمر کے کسی بھی دور میں امراض قلب اور امراض دماغ سے دوچار ہونا پڑ سکتا ہے۔

آپ کے نام میں چار حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے مجموعی اعداد ۱۸۸ ہیں۔ اگر ان میں اسم ذات الٰہی کے اعداد ۶۶ شامل کر لئے جائیں تو کل اعداد ۲۵۴ ہو جاتے ہیں، ان کا نقش مربع انشاءاللہ آپ کے لئے مفید ثابت ہوگا۔

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۶۳	۶۶	۶۹	۵۶
۶۸	۵۷	۶۲	۶۷
۵۸	۷۱	۶۴	۶۱
۶۵	۶۰	۵۹	۷۰

آپ کے مبارک حروف ت، ث، ر اور ط ہیں ان حروف سے شروع ہونے والی اشیاء اور مقامات آپ کے لئے اہم ثابت ہوں گے۔

آپ محنت کے عادی ہیں، دماغی اعتبار سے چست و چالاک ہیں، منصوبہ بندی میں ماہر ہیں، جرأت مند اور بہادر ہیں، آپ کے مزاج میں عجلت اور جلد بازی ہے اور جلد بازی کی وجہ سے کئی بار آپ کو بڑے نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے، لیکن آپ عجلت اور جلد بازی کرنے سے باز نہیں آتے، آپ غصہ سے بے قابو ہو جاتے ہیں اور غصہ میں آ کر غلط فیصلے کر بیٹھتے ہیں، آپ میں ایک طرح کا ہرجائی پن موجود ہے، اگر آپ اس سے اپنا پیچھا چھڑا لیں تو آپ کے لئے اچھا ہے، آپ شکی مزاج بھی ہیں، اپنے اس مزاج کی وجہ سے آپ اپنے کئی اچھے دوستوں کو گنوا دیں گے۔

آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں: خوش کلامی، نکتہ شناسی، قوت امتیاز، دور اندیشی، موقعہ شناسی، ہمت و حوصلہ، ہوشیاری وغیرہ۔

آپ کے اندر ذاتی خامیاں یہ ہیں: دل برداشتگی، نکتہ چینی، بے استقلالی، نخوت و غرور، بے وفائی وغیرہ۔

اس کالم کو پڑھنے کے بعد اپنی خوبیوں میں اضافہ کرنے کی کوشش کریں اور ان خامیوں سے نجات حاصل کرنے کی ہر ممکن جدوجہد کریں جو آپ کی ذات کا جزء بنی ہوئی ہیں۔ اگر آپ اپنی خوبیوں میں اضافہ اور اپنی خامیوں سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کریں تو آپ کی شخصیت میں چار چاند لگ جائیں گے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

	۶	۹
۲		۸
۱۱		

آپ کی تاریخ کے چارٹ میں ایک دو بار آیا ہے جو آپ کی قوت اظہار کی علامت ہے، آپ باتونی قسم کے انسان ہیں اور آپ اپنے مافی الضمیر کو بہتر انداز میں بیان کر سکتے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۲ کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ کی قوت ادراک بہت بڑھی ہوئی ہے، لیکن آپ بروقت اپنی قوت ادراک کا فائدہ نہیں اٹھا پاتے۔

۳ کی غیر موجودگی سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ آپ اپنی کاوشوں اور اپنی تخلیقات کو دنیا کے سامنے پیش کرتے ہوئے ایک طرح کی ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہیں اور اس طرح آپ اپنی ہنرمندیاں لوگوں کے سامنے پیش کرنے سے محروم رہ جاتے ہیں۔

۴ اور ۵ کی غیر موجودگی گھریلو ذمہ داریوں سے بیزاری کی طرف

اشارہ کرتی ہے اور اندازہ یہ ہوتا ہے کہ گھریلو مسائل سے آپ اکثر راہ فرار اختیار کرلیتے ہیں، یہ ایک طرح کی پستی کی علامت ہے، جس سے آپ دوچار ہیں۔

۶ موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ پرامن گھریلو ماحول کے خواہش مند ہیں، آپ کو گھر کی زیبائش سے خاص قسم کا لگاؤ ہے، لیکن اس کے لئے آپ وقت اور پیسے کی بربادی سے گریز کرتے ہیں۔

۷ کی غیر موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ اکثر آپ خود پر انحصار کرنے سے کتراتے ہیں، آپ کو تنہائی سے بھی خوف ہوسکتا ہے، آپ کسی بھی وقت کسی بھی وہم کا شکار ہوسکتے ہیں۔

۸ کی غیر موجودگی آپ کی نفاست اور نظافت کو ظاہر کرتی ہے، آپ حد سے زیادہ نفاست پسند ہیں، آپ کو غلاظت اور گندگی سے وحشت ہوتی ہے۔

آپ کے چارٹ میں ۹ ایک بار آیا ہے، جو آپ کی فطرت کے استحکام اور آپ کے خیالات کی مضبوطی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں کوئی بھی لائن خالی نہیں ہے لیکن کوئی بھی لائن مکمل بھی نہیں ہے۔ جو زندگی کے اُلجھاؤ، بے پناہ مسائل اور طرح طرح کی پیچیدگیوں کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

آپ کے دستخط اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ آپ خود کو معمہ بنائے رکھتے ہیں اور بہت جلدی سے کسی پر خود کو کھولنے کی کوشش نہیں کرتے، آپ اہم باتوں کو اپنی شریک حیات پر بھی نہیں کھولتے اور ان کی نظروں میں بھی آپ "چیستاں" بنے رہتے ہیں۔

آپ کی تصویر، خودداری، اور طرح زعم اور ہٹ دھرمی کی آئینہ دار نظر آتی ہے۔ مجموعی حیثیت سے آپ کی شخصیت ایک مکمل شخصیت ہے۔ اگر آپ اپنی ذات کی مستقل خامیوں سے نجات حاصل کرلیں تو آپ ایک مکمل انسان بن جائیں گے اور دنیا آپ کے خیالات سے اور آپ کے رجحانات کا احترام کرنے پر مجبور ہوگی۔

ضروری اعلان

ماہِ رمضان المبارک کی وجہ سے اگلا شمارہ شائع نہیں ہوگا، جولائی اگست کا شمارہ انشاءاللہ عید کے بعد منظر عام پر آئے گا۔ ایجنٹ حضرات نوٹ کرلیں۔ منیجر

مدرسہ مدینۃ العلم

قرآن حکیم کی مکمل

تعلیم وتربیت کا عظیم الشان مرکز

زیر اهتمام

ادارہ خدمت خلق دیو بند (حکومت سے منظور شدہ)

مدرسہ مدینۃ العلم

اہل خیر حضرات کی توجہ اور اعانت کا مستحق اور امیدوار ہے

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہ

کون ہے جو خالصۃً اللہ کے لئے

میری مدد کرے؟ اور ثواب دارین کا حق دار بنے۔

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

A.C.N0

019101001186

ICICI BANK SAHARANPUR

IFSC COD N. ICI000191

تجربات کہتے ہیں کہ جن لوگوں نے مدرسہ مدینۃ العلم کی مدد کی ہے آج ان کا کاروبار عروج پر ہے۔ اگر آپ ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ بھی اس مدرسے کی مدد کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

آپ کا اپنا مدرسہ

مدرسہ مدینۃ العلم

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی) 247554

فون نمبر: 09897916786-09557554338

مقصدی طنز و مزاح

اذانِ بت کدہ

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

ابوالخیال فرضی

مولوی گل بدن اس دنیا میں دنیا والوں سے زیادہ مستی لے رہے ہیں۔ ہر وقت ان کی پانچوں انگلیاں اصلی گھی میں تر رہتی ہیں۔ ان کی شکل وصورت کچھ اس طرح کی ہے کہ ان کو دیکھ کر خوف آخرت کا یاد آجانا یقینی ہے۔ ان کی وضع قطع بہت شاندار، حلیہ اس قدر لاجواب کہ اگر ساتویں آسمان کے فرشتے انہیں دیکھ لیں تو انہیں یہ گمان ہو کہ ہماری برادری کا آدمی اس پلید دنیا میں کیا کر رہا ہے، اچھے اچھے اولیاء انہیں دیکھ کر غش کھا جاتے ہیں اور احساس کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں، میں نے جب انہیں پہلی بار شادی کی ایک تقریب میں دیکھا تھا تو میں خود ہق دق رہ گیا تھا۔ اس وقت میرے ہاتھوں طوطے نہیں تھے، اگر ہوتے تو اللہ کی قسم انہیں دیکھتے ہی وہ اڑ جاتے۔ رب ذوالجلال کی قسم پہلی بار انہیں دیکھ کر مجھے یہ اندازہ ہوا تھا کہ یہ دنیا ابھی اللہ کے نیک بندوں سے خالی نہیں ہوئی ہے۔ میں ان سے مصافحہ کرنے کی ہمت نہیں کر پا رہا تھا، پھر بیوی کے ایک پرانے مشورے نے مجھے حوصلہ دیا۔ دراصل بیوی نے ۲۰ برس پہلے مجھ سے کہا تھا کہ اللہ کے نیک بندوں پر اس طرح ٹوٹ پڑو جیسے بھوکا کھانے پر ٹوٹ پڑتا ہے۔ اس مشورے کا خیال آتے ہی میں آنا فانا ان سے بغل گیر ہو گیا اور اتنی زور سے ان سے لپٹا کہ ہلکی سی ان کی چیخ بھی نکل گئی۔ ظاہر ہے کہ میں ان کے لئے اجنبی تھا، وہ گھبرا کر بولے۔

خیریت تو ہے آپ کون ہیں؟

میں ابوالخیال فرضی ہوں۔ دیوبند کی مانی ہوئی ہستی، خادم خلق لیکن بدنام زمانہ۔

مطلب؟ وہ مجھے معانی خیز نظروں سے دیکھ رہے تھے، شاید وہ مجھے سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے۔

میں نے کہا۔ میری باتوں کا مطلب باتیں کرنے کے اگلے دن سمجھ میں آتا ہے، لیکن جب مطلب آپ کے سمجھ میں آجائے تو آپ گل بدن سے گل بہار بن جائیں گے اور عین دوپہر میں آپ کی روح کھلے آسمان کے نیچے اس طرح رقص کرنے لگے گی جس طرح شریف گھرانوں کی معصوم قسم کی دوشیزائیں نصف رات کے بعد اپنا شوق پورا کرنے کے لئے بند کمروں مین آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر ناچتی ہیں اور اس بات کی کوشش کرتی ہیں کہ کراماً کاتبین کی نظر ان پر نہ پڑ سکے۔

بہت دلچسپ ہو۔ "انہوں نے میری تعریف کی" پھر بولے آؤ اُس طرف کہیں بیٹھتے ہیں۔ اور پھر ہم دونوں ایک طرف دو کرسیوں پر آمنے سامنے بیٹھ گئے، ان کے سر پر ہرے رنگ کا عمامہ تھا، جوان کی شخصیت میں چار چاند لگا رہا تھا۔ انہوں نے پان کا بیڑہ اپنے منہ میں انڈیلتے ہوئے پوچھا۔

تمہیں ہمارا نام کس نے بتایا۔

کسی نے بھی نہیں۔ محترم میرے اندر یہ خداداد صلاحیت موجود ہے کہ میں کسی کا بھی ناک نقشہ دیکھنے کے بعد اس کے نام کا اندازہ کر لیتا ہوں۔

عجیب بات ہے۔ کیا تم سچ بول رہے ہو۔

آپ سچ ہی سمجھ لیں۔ دوسرے لوگوں کی اگر آپ نے بھی میری اس بات کو سچ سمجھ لیا تو مجھے جھوٹ بولنے کا ایک نیا موقعہ ملے گا اور میں کچھ بھی جھوٹ بول کر آپ کو ایسی ڈھیر سی خوشی عطا کروں گا جس طرح کی خوشی میں اب تک دوسروں میں تقسیم کرتا رہا ہوں۔

بہت کھلنڈر قسم کے انسان ہو۔ تمہیں دیکھ کر اور تم سے مل کر کوئی بھی اپنے غم غلط کر سکتا ہے۔ انہوں نے میری کمر پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا۔ اس کے بعد وہ بولے۔

مجھے اصل خوشی اس وقت ہوگی جب تم ذرا کھل کر اپنا تعارف کراؤ گے اور تم بے تکلف ہو کر یہ بتاؤ گے کہ تمہارا وجود کس حادثے کا نتیجہ ہے۔

حضرت مولوی صاحب بات یہ ہے۔ "میں گویا ہوا" میرے والد کا نکاح ہزاروں لوگوں کی موجودگی میں میری والدہ سے ہوا، پھر وہ دونوں ایک دوسرے سے تنہائی میں ملے اور خدا ہی جانے کیا ہوا کہ میں وجود میں آ گیا۔

میرا یہ جملہ سن کر وہ اس طرح ہنسے کہ جیسے زندگی میں پہلی بار ہنس رہے ہوں۔ اس کے بعد انہوں نے میرا ہاتھ دباتے ہوئے کہا۔ ہم تمہارے اندر خفیہ قسم کی صلاحیتیں محسوس کر رہے ہیں، ہمیں افسوس ہے کہ ہم بہت دیر میں آپ سے ملے۔

کوئی بات نہیں حضور! میں اس دیر سے ملنے کی تلافی کروں گا۔ میں اس دیر سے ملنے کی تلافی کروں گا۔ میں آپ کو اپنی اتنی صلاحیتیں دکھاؤں گا، آپ میری صلاحیتیں دیکھتے دیکھتے تھک جائیں گے اور آپ کو جمائیاں آنے لگیں گی۔

اچھا یہ بتاؤ۔ "انہوں نے میرا امتحان لینے کی غرض سے کہا۔ وہ سامنے جو ایک مولانا کھڑے ہیں وہ دیکھو اس بڑی لائٹ کے نیچے۔ وہ بھینس کی طرح خوب موٹے تازے۔

ہاں ہاں میں سمجھ گیا۔ "میں نے کہا" وہ صوفی اذاجاء کے داماد مولوی جل تو جلال تو ہیں، میں انہیں جانتا ہوں یہ بہت پہنچے ہوئے نوجوان ہیں۔ ایک بار پھر بدایوں میں کرامتوں کا مناظرہ ہوا تھا، وہ اس مناظرے میں فرسٹ ڈیویژن آئے تھے۔ دیوبند کی دھوم مچ گئی تھی، بریلی شریف کو ان کے سامنے اپنا سر جھکانا پڑا تھا۔ اس وقت دنیا کو یہ اندازہ ہوا تھا کہ ہمارا دیوبند صاحب کرامت بزرگوں سے خالی نہیں ہے۔

اچھا یہ بتاؤ وہ اس وقت وہاں کھڑے کیا سوچ رہے ہیں؟

وہ سوچ رہے ہیں کہ اس محفل میں پہلی بار کس ڈش سے اپنا پیٹ بھروں۔

پہلی بار؟! وہ حیرت زدہ ہو کر مجھے گھورنے لگے۔

جی میں سچ بول رہا ہوں، دن بے چاروں کی مجبوری یہ ہے کہ ایک محفل میں بہت دیر تک بیٹھ کر بھی وہ اپنا پیٹ نہیں بھر پاتے۔ اس لئے انہیں ازراہ مجبوری دوسری اور تیسری بار بھی کھانا کھانا پڑتا ہے۔

اس کے باوجود بھی یہ صاحب کرامت ہیں؟

کرامتوں کا کھانے پینے سے کیا تعلق؟ محترم کھانا پینا اپنی جگہ اور کرامتیں اپنی جگہ، چلو ہم نے تمہیں پاس کر دیا۔ واقعتا تم صاحب کرامت ہو اور اڑتی چڑیا کے پَر گن سکتے ہو، لیکن ان کی کرامت تو بتاؤ تا کہ ہم بھی تو مستفیض ہو سکیں۔

حضور ان کی ایک کرامت ہو تو بتاؤں، ان کی تو ہزاروں کرامتیں ہیں، یہ تو جہازوں کی طرح ہواؤں میں اڑتے ہیں اور اس سے بھی بڑی کرامت یہ ہے کہ اڑتے ہوئے کسی کو نظر بھی نہیں آتے۔ ان کی ایک مسلمہ کرامت یہ ہے کہ یہ روزانہ ظہر کی نماز مکہ مکرمہ میں اور عصر کی نماز مدینہ منورہ میں پڑھتے ہیں اور اس سے بھی بڑی کرامت یہ ہے کہ ظہر اور عصر کے وقت یہ یہاں اپنی بیوی کے ساتھ گپ شپ کر رہے ہوتے ہیں۔ دراصل ان کی روح ساری دنیا میں انہیں لئے لئے پھرتی ہے اور ایک دن تو حد ہو گئی یہ دیوبند کی گلیوں میں مٹر گشت کر رہے تھے اور اجمیر شریف کے عرس میں بھی موجود تھے، وہاں لوگوں نے انہیں بچشم خود دیکھا اور کئی لوگوں نے ان سے معانقہ بھی کیا۔

آپ کو یہ باتیں کس نے بتائیں؟ "مولوی گل بدن نے پوچھا"

کون بتاتا۔ خود انہوں نے ہی بتائیں اور اگر کوئی دوسرا یہ باتیں تو ہم یقین ہی کیوں کرتے، لیکن ہمیں ان ہی نے بتائی تھیں اور ان کے بارے میں ہم اپنی پیدائش سے پہلے سے یہ بات جانتے ہیں کہ ان میں جھوٹ بولنے کی صلاحیت نہیں ہے۔

آپ جیسا مدبر انسان "انہوں نے زنانی قسم کی انگڑائی لیتے ہوئے کہا۔" اس طرح کی بے تکی باتوں کی تصدیق کر رہا ہے۔

ہم تو محو حیرت ہیں۔ خیر چھوڑیئے تم یہ بتاؤ کہ کبھی کوئی کرامت تم سے بھی سرزد ہوئی ہے؟

توبہ۔ میں ابھی بزرگی کے اُس مقام تک نہیں پہنچا ہوں، بہت کوشش کرتا ہوں کہ لیکن کوئی کرامت میرے ہاتھ نہیں لگتی، اس لئے یار دوستوں میں رسوا سا ہو کر رہ گیا ہوں۔

چلو ہم تمہیں صاحب کرامت بنا دیں گے۔ ہمارا ایک مسئلہ ہے وہ حل کرا دو۔

کوئی بھی مسئلہ ہو میں خود ہی حل کر دوں گا۔

نہیں برخوردار نہیں، وہ مسئلہ تو حل نہیں کر سکتے۔

تو پھر کون حل کرے گا۔ "میں سراپا سوالیہ نشان بن گیا۔"

وہ مسئلہ حسن الہاشمی حل کرسکتے ہیں۔ آج کل تعویذ گنڈوں کے معاملے میں ان کی دھوم بہت ہورہی ہے۔

مولانا حیرت علی کی بیوی کسی لڑکے کے ساتھ بھاگ گئی تھی۔ سنا ہے کہ ان ہی کے تعویذوں سے واپس آئی۔

صرف پروپیگنڈہ ہے، ان کے چاہنے والے رائی کا پربت بنادیتے ہیں، میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ وہ کتنے پانی میں ہیں۔ ایک میرے سر میں درد ہوگیا تھا، ان کا آب شفا میں نے بارہ مرتبہ پی لیا، سر کا درد ٹس سے مس نہیں ہوا۔

دیکھو تم ان کے ملازم ہو اور آج کل ملازم اسی کو کہتے ہیں جو مالک کی برائی کرتا پھرے۔

ان کو برا بھلا کہنا تمہارا ذاتی معاملہ ہے۔ میں اس میں کچھ دخل نہیں دوں گا، مجھے تو بس ان سے ایک بار ملادو۔ میں ایک بار اپنی دکھ بھری کہانی ان کو سنانا چاہتا ہوں، مجھے یہ یقین ہے کہ وہ میرے مسئلے کا حل نکال دیں گے۔

جب میں نے دیکھا کہ وہ تو مولانا سے بہت متاثر ہیں، اور ان سے ملاقات کے لئے مرے جارہے ہیں تو میں نے بات بدلتے ہوئے کہا کہ اس میں تو کوئی شک نہیں اگر وہ دل سے آپ کا کام کردیں گے تو پھر آپ کا مسئلہ چٹکی بجاتے ہوئے حل ہوجائے گا۔ لیکن آپ ایک بار اپنا مسئلہ مجھے بتانے کی زحمت تو کریں، ہوسکتا ہے کہ میں بھی آپ کی کچھ مدد کرسکوں۔

وہ بولے چلو پہلے کھانا کھالیں، پیٹ میں ولایتی چوہے کود رہے ہیں، یہ کم بخت بات نہیں کرنے دیں گے۔

میں نے تائید کی اور پھر ہم دونوں خالص شریف لوگوں کی طرح اپنی اپنی پلیٹ اٹھا کر لائن میں لگ گئے، داڑھی اور شیروانی سمیت پلیٹیں اٹھا کر لائن میں لگنا کس قدر دشوار ہوتا ہے، لیکن رسم دنیا اور مسائل پیٹ کی خاطر لائن میں لگنا ہی پڑتا ہے۔ میں نے دیکھا کہ بڑے بڑے شرفاء اور سورماءِ وقت پلیٹیں اٹھائے اِدھر سے اُدھر پھر رہے تھے، ان بے چاروں کو گھس پیٹھ کرنے کا کہیں موقعہ ہی نہیں مل رہا تھا۔ میں نے دیکھا لوگوں نے سلاد تو ساری نمٹا ہی لی تھی، صرف مولی باقی رہ گئی تھی اور صرف مولی کو کون منہ لگاتا ہے۔ مولوی گل بدن کہنے لگے۔ اس کھڑے بڑے کھانے میں یہی مصیبت ہے، جو پہلے ہاتھ بڑھاتا ہے جام اسی کے حصے میں آجاتا ہے۔ ہم جیسے شریف لوگ تکلف کرنا جن کی خاندانی شان ہے اکثر اشیاء خوردنی سے محروم ہی رہ جاتے ہیں۔ صوفی نمکین کی صاحب زادی کی شادی میں لاکھ چاہا لیکن سیخ کباب نصیب ہوکر نہیں دیئے۔ منہ میں پانی آتا رہا، اور لونڈے کئی کئی کباب وہ بھی گرم گرم ایک ساتھ کھاتے رہے اور ہمارے حصے میں صبر کرنے کے سوا کچھ نہیں آیا۔ منحوس کہیں کے یہ بھی تو احساس نہیں کرتے کہ ہم اولیاء وقت کی مانند ہیں۔ جنت کی حوریں تک ہم سے شرماتی ہیں، لیکن ان کم بختوں کو حیا نہیں آتی۔ عزیزم ابوالخیال فرضی تم ہمت کرو اور ہماری پلیٹ میں سب طرح کے سالن اور چاول انڈیل لاؤ۔ اس چھینا جھپٹی کے ماحول میں اپنی پلیٹ بھر لینا ہمارے بس کی بات نہیں۔

ان کی یہ بات سن کر میں نے انہیں ایک کرسی پر بٹھادیا اور میں ان کی پلیٹ لے کر جہاں کھانا تقسیم ہورہا تھا وہاں کھڑا ہوگیا۔ عجیب ماحول تھا لوگ کھانے پر اس طرح ٹوٹ رہے تھے جس طرح چیل کوے مردار پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔ ایک مرتبہ تو اپنی پلیٹ میں ہر سالن لے کر وہیں شروع ہوگئے انہیں یہ تک توفیق نہیں ہوئی کہ دوسروں کو کھانا لینے دیں، ایک صاحب بہت دیر سے اڑے ہوئے تھے اور کسی کو بھی سائڈ دینے کے لئے تیار نہیں تھے۔ غالباً وہ یہ سوچ رہے تھے کہ کونسا سالن پہلے پلیٹ میں لوں اور نیت ان کی سارے سالنوں پر تھی، کبھی اسٹو کی طرف جاتے تھے، کبھی قورے کی طرف، کبھی ان کے دل میں یہ آتا تھا کہ بریانی پہلے لے لوں، ان کا نفس فیصلہ نہیں کرپارہا تھا کہ پہلے کس چیز سے پیٹ بھرا جائے۔ میں نے ان سے کسی قدر بدلحاظی کے ساتھ کہا۔ "آپ پہلی بار کسی دعوت میں آئیں ہیں کیا؟

آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں۔" ان کے لہجہ میں بھی ناگواری تھی"

وہ اس لئے کہ آپ کی نیت ہر ڈش پر خراب ہورہی ہے، آپ اُدھر ہی جائیں اور پہلے استخارہ کرکے یہ معلوم کریں کہ آپ کو پہلے کیا کھانا چاہئے۔

وہ برا سا منہ بنا کر ایک طرف کو ہٹ گئے۔ سالن تقسیم کرنے والے ذمہ دار بھی ان کی اس حرکت کا مذاق اڑا رہے تھے۔ انہوں نے میزبانی کا فریضہ انجام دیتے ہوئے میری پلیٹ میں تین طرح کے سالن تھوڑے تھوڑے اُتار دیئے اور تھوڑی سی بریانی بھی ڈال دی، لیکن شامت اعمال اسی وقت ایک دیوہیکل قسم کے مولانا مجھ سے اس طرح لڑکھڑائے کہ میری پلیٹ ان کے کپڑوں پر گرگئی، ان کے کپڑے سالنوں سے بھنڈ گئے اور اتنی دیر کے بعد جو کھانا ہاتھ لگا تھا وہ پھر ضائع ہوگیا، میں نے ان دیوہیکل مولانا سے عرض کیا۔ آپ لوگوں کو دیکھ کر تو چلنا چاہئے۔

وہ ہنس کر بولے بھائی سالنوں کی خوشبوؤں نے ہمارا دماغ خراب کررکھا تھا، اس لئے ہم گھبرا گئے۔ بھائی معاف کرنا، ہمیں تو اب کپڑے بدلنے کے لئے گھر جانا پڑے گا۔

خدا خدا کرکے میں پلیٹ میں دوبارہ کچھ لے کر واپس ہوا تو مولوی گل بدن، بڑی بے تابی سے میرا انتظار کررہے تھے، انہوں نے مجھے آتے ہوئے دیکھ کر کہا۔

اماں یار کہاں غائب ہوگئے تھے، میں تو یہ سمجھ رہا تھا کہ تم خود کھانا کھانے میں لگ گئے۔

میں نے کہا۔ بس کچھ مت پوچھئے کیسی افراتفری مچی ہوئی ہے، کچھ لوگ تو وہاں ایسے کھڑے ہوئے ہیں کہ جیسے گھاٹ پر کوئی عورت کہ نا نہاؤں گی نہ نہانے دوں گی۔

آپ کھانا کھائیے میں اپنی پلیٹ میں کھانا لے کر آتا ہوں، یہ کہہ کر میں چلا گیا۔

مجھے اپنی پلیٹ بھرنے میں بھی سو جتن کرنے پڑے، واپس آیا تو مولوی گل بدن اپنی پلی صاف کرچکے تھے، کہنے لگے بھئی کچھ اور لا کردو ابھی تو تشفی نہیں ہوسکی۔ میں پھر گیا اور پھر کسی نہ کسی طرح ان کی پلیٹ بھر کر لایا، ان کی خاطر مجھے کئی چکر کرنے پڑے اور پہلی ہی ملاقات میں مجھے یہ اندازہ ہوگیا کہ وہ کتنے خوش خوراک ہیں، کھانے سے فارغ ہوکر جب ہم دونوں پنڈال سے باہر جارہے تھے تو میں نے دیکھا کہ ان کے پاؤں ہی نہیں اٹھ رہے تھے۔

میں نے ان سے کہا، آپ کے گھٹنوں میں کوئی تکلیف ہے کیا؟

نہیں برخوردار، بلکہ سیخ کے کبابوں کی خوشبو ہمیں باہر نہیں جانے دے رہی ہے، میں نے اپنے بڑوں سے یہ سنا ہے کہ کسی دعوت میں جا کر اگر کباب نہیں کھائے تو دعوت کا حق ادا نہیں ہوتا۔ میری آرزو یہ ہے کہ زیادہ نہیں تو کم سے کم چھ سات کباب تو کھا ہی لیں، ذرا زحمت کرو یار۔

اور مجھے ایک بار پھر لائن میں لگنا پڑا۔ کئی لوگ کباب بنانے والے کے پاس ایسے بھی کھڑے تھے کہ جو سڑسڑ کررہے تھے ان کی ناک بہہ رہی تھی اور رومال ان کے پاس نہیں تھا۔ بار بار ٹشو پیپر سے اپنی ناک صاف کررہے تھے، ان کے منہ سے بھی مسلسل پانی بہہ رہا تھا اور ایک صاحب تو بار بار کباب لے کر نہیں بلکہ چھین کر کھا رہے تھے اور کسی دوسرے کو چانس ہی نہیں دے رہے تھے۔

میں نے ان سے کہا۔ بھئی ہم بھی تو ہیں، ہمارا بھی تو کچھ خیال کرو۔

وہ شاعرانہ انداز میں بولے۔ بھئی اس محفل میں جو اپنا ہاتھ بڑھالے ساغر اسی کا ہے، آپ کو کس نے روکا ہے، ہاتھ بڑھاؤ اور لے لو آپ تو عورتوں کی طرح شرما رہے ہو۔

میں نے محسوس کیا کہ میں واقعتاً شرما رہا تھا، کیسی ہوگئی ہیں یہ کھانے کی محفلیں جسے کبھی شرم نہیں آتی وہ بس کچھ لیتے ہوئے شرمانے لگتا ہے، بڑی مشکل سے دو چار کباب ہاتھ لگے، وہ سارے مولوی گل بدن کھا گئے اور میں تو بالکل محروم ہی رہا۔ چار کباب اپنے پیٹ میں اُتارنے کے بعد مولوی گل بدن فرمانے لگے، یار ایک چھلانگ اور لگاؤ تم بھی کھالو اور موقعہ لگ جائے تو دو کباب اور لے آؤ، بہت مزیدار ہیں، طبیعت نہیں بھری۔

میں نے جھلا کر کہا۔ آپ خود جا کر لائن میں لگ جایئے، آپ کا حلیہ بہت شاندار ہے، آپ کو دیکھ کر کباب بنانے والے خود آپ کے منہ میں کباب بھردے گا۔ اب میرے بس کا نہیں ہے۔

بہت بے شرم لوگ کباب بنانے والے کے ارد گرد منڈلا رہے ہیں، وہاں میری دال گلنے والی نہیں ہے۔ میری بات سن کر مولوی گل بدن نے ایک ٹھنڈا سا سانس لیا اور کھڑے ہوکر بولے، چلو بھئی۔ صبر کی عادت ہے، صبر کرلیں گے۔

اس کے بعد وہ سیدھے میرے گھر آگئے، میں نے انہیں بیٹھک میں بٹھا کر بانو سے کہا، بہت ہی قیمتی بے مثال اور لاجواب قسم کے ایک مولانا پہلی بار ہمارے گھر تشریف لائے ہیں، اگر تم بھی انہیں دیکھ لوگی تو سر کے بل کھڑے ہوکر ان کی مرید بن جاؤ گی۔ ان کا حلیہ اس قدر شاندار ہے کہ ابھی آئے ہوئے قصائی تک نے ان سے مصافحہ کرلیا۔

میں فرافر بول رہا تھا اور بانو مجھے اس طرح گھور رہی تھی کہ جیسے میں سراسر بکواس کررہا ہوں، میں نے اپنے لہجے میں ذرا سی نرمی پیدا کرتے ہوئے کہا۔

کبھی تو میری بات مان لیا کرو، یہ میرے دوست نہیں، ان سے کیوں بدگمانی کرتے ہو۔

آخر ہیں کون؟

دیوبند کی جانی مانی شخصیت ہیں۔ کس قدر شاندار وضع قطع ہے، دل چاہتا ہے کہ اپنے بچے بچے کو ان کا مرید کرادوں۔

پہلے خود تو کسی کے مرید بن جاؤ۔

بنوں گا ضرور بنوں گا اور پھر کسی پہاڑ کے غار میں جا کر ایسی عبادت شروع کروں گا کہ جنگل کے جنگلی جانور بھی مجھے بزرگ سمجھنے پر مجبور ہوں گے، ذرا ان کے لئے چائے وائے تیار کردیں، ابھی واپس آرہا ہوں، یہ کہہ کر میں مولوی گل بدن کے پاس آیا اور میں نے ان سے پوچھا۔

کہ وہ کونسا سنگین مسئلہ ہے جو آپ مولانا حسن الہاشمی سے حل کرانا چاہتے ہیں۔

برخوردار، انہوں نے اپنی داڑھی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

ہماری بیوی بہت شکی مزاج ہے۔ اسے شک ہے کہ ہم عورتوں میں دلچسپی لیتے ہیں۔

عورتوں سے آپ کا کیا لینا دینا؟ ''میں نے حیرت زدہ ہو کر پوچھا''

بھئی بات یہ ہے کہ عورتیں ہماری مرید بننے آتی ہیں، ان میں کچھ عورتیں خوبصورت بھی ہوتی ہیں اور کوئی بھی خوبصورت عورت جب ہم سے ہنس کر بات کرتی ہے تو ہماری بیوی کو بہت ناگوار گزرتا ہے۔ جب سے اس نے شک کرنا شروع کیا ہے ہم نے عورتوں کو بیعت کرنا ہی چھوڑ دیا۔ کیا فائدہ ہم اپنے گھر کا سکون غارت کریں، لیکن اس کا حال تو اب یہ ہوگیا ہے کہ اگر ہم کبھی خواب میں بھی بڑبڑاتے ہیں تو وہ ہماری بڑبڑاہٹ کو موبائل میں ٹیپ کرتی ہے اور گھنٹوں ہماری آواز کو سن کر یہ اندازہ لگانے کی کوشش کرتی ہے کہ ہم کس سے بات کررہے ہیں۔

ایک دن ہمارے ایک مرید موبائل سے بات کررہے تھے وہ ہم سے پوچھ رہے تھے کہ فرائض ونوافل کے علاوہ حضرت آپ کے کیا کیا معمولات ہیں، ہم نے انہیں بتایا کہ اب ہم نے اسماء حسنیٰ کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالیا ہے۔ اب دن رات اسماء حسنیٰ ہی ہمارا مشغلہ ہے۔ دعا کریں کہ ان اسماء حسنیٰ سے زندگی کے آخری سانس تک ہم وابستہ رہیں اور دنیا کی کوئی مصروفیت ہمیں ان سے جدا نہ کرسکے۔

تو پھر کیا ہوا؟ یہ تو بڑی اچھی بات ہے۔

برخوردار، یہ باتیں ہماری بیوی نے سن لی، اس نے تو گھر میں کہرام مچادیا۔ ہمارے سارے بچوں کو اکٹھا کر کے بولی دیکھو تمہارے باپ کا اس بڑھاپے میں کیا حال ہے؟

بچوں نے پوچھا ابا کیا ہوا؟

بچوں۔ میں نے کوئی بات ایسی زبان سے نہیں نکالی جو قابل گرفت ہو، تمہاری یہ ماں نہ جانے کس بات پر فضیحۃ کررہی ہے، اسی سے پوچھ لو کہ ہمارا گناہ کیا ہے۔

اس وقت ہماری بیوی نے بچوں سے یہ بتایا کہ تمہارے ابا ابھی کسی دوست کو یہ بتا رہے ہیں کہ ان کا ایک نہیں دو عورتوں سے عشق چل رہا ہے، ایک کا نام اسماء ہے اور دوسری کا نام حسنیٰ اور یہ صاف صاف یہ بھی کہہ رہے تھے کہ یہ دونوں عورتیں ان کا اوڑھنا بچھونا بنی ہوئی ہیں اور یہ زندگی بھر ان عورتوں سے وابستہ رہنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ میں کیا کروں، میں کہاں جا کر اپنی زندگی ختم کروں۔ اب اس سے زیادہ ثبوت کی کیا ضرورت ہے، انہوں نے تو خود ہی اپنی زبان سے سب کچھ بول دیا۔

میں نے لاکھ سمجھایا کہ اسماء حسنیٰ سے مراد دو عورتیں نہیں بلکہ اللہ کے نام ہیں اور اللہ کے ننانوے ناموں کو اسماء حسنیٰ کہا جاتا ہے۔ بھلی مانس کچھ تو شرم کرلو، اللہ کے ناموں پر بھی شک کررہی ہو۔

بچے تو سمجھ گئے لیکن وہ مان کے نہیں دی اور اب تو اس کا حال یہ ہوگیا ہے کہ جب میں گڑگڑا کر دعا مانگتا ہوں تو قریب آکر یہ سنتی ہے کہ میں کسی عورت کے لئے تو دعا نہیں کررہا ہوں۔ ایک دن تو یہاں تک کہہ رہی تھی، کسی خوش فہمی میں مت رہنا جب تم مرجاؤ گے تو میں کسی عورت کو تمہارا چہرہ نہیں دیکھنے دوں گی۔ تمہارا کیا بھروسہ تم کسی عورت کو دیکھ کر اٹھ کے بیٹھ جاؤ اور جنازے کا سارا پروگرام ہی خاک میں مل جائے۔

پھر آپ نے کیا کہا تھا؟

میں نے وہی کہا تھا جو مجھے کہنا چاہئے تھا۔ میں نے کہا تھا کہ اگر میں کسی کو دیکھ کر پھر زندہ ہوگیا تو تمہیں خوش ہونا چاہئے کہ تم بیوہ ہونے سے بچ گئیں۔

کہنے لگی میں تو روزانہ بیوہ ہوتی ہوں، جب بھی تم کسی عورت سے ہنس ہنس کے بات کرتے ہو میں ایک ایک منٹ میں کئی کئی بار بیوہ ہوجاتی ہوں۔

آپ کی بیوی تو بہت عجیب وغریب قسم کی ہیں، آپ کو ان کا علاج ضرور کرانا چاہئے، ورنہ آپ کی زندگی تو جہنم بن کررہ جائے گی۔

جہنم تو بن چکی۔ بھلا بتاؤ اسماء حسنیٰ کا نام لینے پر شک کررہی ہے، دیر تک دعا کرتا ہوں تو پوچھتی ہے کہ کیا مانگ رہے تھے۔ اگر کبھی خاموش

رہتا ہوں تو کہتی ہے کہ کیوں اُداس ہو؟ اگر بولتا ہوں تو پوچھتی ہے کہ آج کل بہت کھل کھلا رہے ہو۔ میری جان مصیبت میں پھنس کر رہ گئی ہے، تب ہی تو کہہ رہا ہوں کہ مجھے مولانا حسن الہاشمی سے ملوادو۔ انشاء اللہ اس مسئلے کا کوئی تو حل نکالیں گے۔

میں نے انہیں اطمینان دلایا۔ میں نے ان سے وعدہ کیا کہ کل صبح آپ میرے آفس میں آجایئے میں آپ کو مولانا سے ملوادوں گا، اس کے بعد انہوں نے ہلکا پھلکا ناشتہ کیا اور وہ آفس میں آنے کا وعدہ کرکے چلتے بنے۔

ان کے جانے کے بعد بانو حسب عادت شروع ہوگئی، کہنے لگی یہ کس کھیت کی مولی ہیں۔

بانو تمہیں شرم کرنی چاہئے، یہ بہت پہنچے ہوئے بزرگ ہیں، ان کے سب مریدوں کی مغفرت مرنے سے ایک مہینے پہلے ہی ہوجاتی ہے اور ان کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ معاف کردیئے گئے ہیں اس کے باوجود ان کا کمال یہ ہے کہ کسی گناہ کے قریب تک نہیں جاتے، ان کو دیکھ کر گلیوں میں مٹرگشت کرنے والے کتے تک دُم ہلانے لگتے ہیں اور ایک تم ہو کہ ان کا بھی مذاق اڑا رہی ہو۔

اگر یہ اتنے پہنچے ہوئے تھے تو پھر آپ ان سے مجھے ملواتے۔

میں ضرور ملواتا لیکن مجھے ڈر تھا کہ تم ان سے ان کا انٹرویو لینا شروع کردیتیں۔ گزشتہ سال میں نے تمہیں صوفی قالو بلی کے سدھی صوفی آؤں تو پھر جاؤں کہاں سے ملوایا تھا تم نے ان کی شکل دیکھتے ہی اتنے سوالات کرڈالے تھے کہ ان کو اپنی بغلیں جھانکنی پڑی تھیں، تھک تھکا کر جب وہ ہمارے گھر سے گئے تھے تو ہفتوں انہیں سکون نصیب نہیں ہوا تھا، دراصل تم تو اولیاء وقت سے بھی اس طرح باتیں کرتی ہو جیسے ہم جیسے لوگ گلی میں کھیلنے کودنے والے لونڈوں سے باتیں کرتے ہیں۔

اچھا یہ بتاؤ کہ ان کا شان نزول کیا تھا؟ ''بانو کے موڈ میں خوشگواری تھی۔

ان کی بیوی شک کے علاج مرض میں مبتلا ہوگئی ہے، ایک دن یہ کسی سے فون پر اسماء حسنیٰ کی باتیں کررہے تھے، یعنی اللہ کے ننانوے ناموں کا ذکر کررہے تھے۔ اس نے سن کر آفت برپا کردی، اس کا کہنا تھا کہ تم اسماء حسنیٰ نام کی عورتوں سے عشق لڑا رہے ہو۔ مولوی گل بدن نے لاکھ جھک ماری لیکن اسے یقین ہی نہیں آیا۔ اب ان کی خواہش یہ ہے کہ میں انہیں تمہارے بھائی صاحب سے ملوادوں اور ان کی بیوی کا علاج کروادوں۔ یہ کل میرے آفس میں آئیں گے اور میں ان کی ملاقات حضرت والا سے کرادوں گا۔ تم بھی دعا کرنا کہ حسن الہاشمی ان سے ٹھیک ٹھاک بات کرلیں، کیوں کہ وہ بھی اپنے وقت کے رستم ہند ہیں۔ اگر انہوں نے بھی تمہاری طرح کچھ الٹا سیدھا کہہ دیا تو رب العالمین کو طیش آجائے گا اور کم سے کم ہمارا دیوبند تو تباہ ہو ہی جائے گا۔

تم بھائی صاحب سے بدگمانی کرنا کب چھوڑو گے؟

مرنے کے چھ مہینے بعد۔

اور میں آپ کو مرنے کے بعد بھی معاف نہیں کروں گی۔

بڑی عجیب عورت ہے، مولانا حسن الہاشمی کے خلاف ایک لفظ برداشت نہیں کرتی، پتہ نہیں قیامت کے دن اس پر کیا بیتے گی، مجھے بہت خطرہ ہے اس لئے میں اس کی زندگی میں اس کی مغفرت کی دعائیں کرتا ہوں۔

اگلے دن صوفی گل بدن کو میں نے مولانا حسن الہاشمی سے ملوادیا، انہوں نے ان کی روداد سن کر کہا کہ آپ سے کوئی نہ کوئی غلطی عورتوں کے بارے میں ضرور ہوئی ہے اس لئے آپ کی بیوی کو یہ مرض لگ گیا ہے۔ پھر بھی آپ میرے پاس آتے جاتے رہنا میں انشاء اللہ ان کے دل سے یہ وہم نکالنے کی کوشش کروں گا کہ آپ اب بھی ان چکروں میں لگے ہوئے ہیں۔

ان کے آفس سے باہر نکل کر مولوی گل بدن نے مجھ سے کہا، حسن الہاشمی کی واقعتاً جہاندیدہ انسان ہیں، جوانی میں دوچار غلطیاں ہم سے ہوگئی تھیں اور ہماری بیوی پر وہ کھل گئی تھیں لیکن اب تو ہم عشق کو ترستے ہیں اور جب سے ہم نے پیری مریدی کی لائن سنبھالی ہے تب سے تو ہم خواب میں بھی کسی عورت کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہیں کرتے۔ آپ صبر کریں، اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے، سب ٹھیک ہوجائے گا۔ میں مولانا سے تعویذ بنوا کر آپ کو دیدوں گا، آپ کی بیوی کی زبان بند ہوجائے گی۔ انہوں نے میری بھی زبان بند کررکھی ہے۔ میری یہ ساری لن ترانیاں ان کے سامنے جاکر ختم ہوجاتی ہیں، میری بات سن کر وہ مطمئن ہوگئے، اب آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ صوفی گل بدن کامیاب ہوتے ہیں یا اسماء حسنیٰ پر شکر کرنے والی۔ (یار زندہ صحبت باقی)

قسط نمبر: ۱۴۸

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

پانڈو برادران کی قسمیں اور الفاظ سن کر ہستناپور کے راجہ دھرت راشٹر سر سے لے کر پاؤں تک کانپ اٹھا تھا اور اسے معاملے کی سنگینی کا احساس ہوگیا تھا۔ اسے یہ خطرہ پیدا ہوگیا تھا کہ اگر معاملہ ایسا ہی رہا تو پانڈو برادران ضرور اپنی قسمیں پوری کرنے پر تل جائیں گے۔ اس دباؤ کے تحت اس نے بلند آواز میں اپنے بیٹوں کو مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

"اے میرے بیٹو! تم نے اپنی بے وقوفی سے دروپدی کے تقدس کی توہین کی ہے۔ تمہاری موت اب یقینی ہے" اس کے بعد اس نے دروپدی کو مخاطب کرتے ہوئے اسے تسلی دینے کے انداز میں کہنا شروع کیا۔

"اے دروپدی، میری بیٹی! جو سلوک تمہارے ساتھ یہاں کیا گیا ہے اس کے لئے تم مجھے اور میرے بیٹوں کو معاف کردو اور مانگو اس وقت تم مجھ سے کیا مانگتی ہو؟"

دھرت راشٹر کی اس پیش کش پر دروپدی خوش ہوگئی تھی اور اس نے نہایت اطمینان سے دھرت راشٹر کو مخاطب کر کے کہا۔

"اے راجہ! مجھے کچھ دینا ہی چاہتے ہو تو میں آپ سے گزارش کرتی ہوں کہ میرے پانچوں شوہروں کو رہا کردیا جائے۔"

اس پر دھرت راشٹر کہنے لگا۔ "دروپدی میری بیٹی! تم بھی آزاد ہو اور تمہارے ساتھ میرے یہ پانچوں بھتیجے بھی آزاد ہیں اور بولو، تم مجھ سے کیا چاہتی ہو؟

اس پر دروپدی کہنے لگی۔ "اے رحم دل راجہ، میں اور آپ سے کچھ نہیں مانگتی، جب مجھے اور میرے شوہروں کو آزادی مل گئی ہے تو میں کسی اور خواہش کی تمنا کا ارادہ نہیں رکھتی۔"

اس موقعہ پر رادیو پھر اٹھا اور پانڈو برادران کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔ "سنو پانڈو برادران! تم لوگ خوش قسمت ہو کہ دروپدی تم سب کے لئے ایک کشتی ثابت ہوئی اور تم سب کو اس نے ڈوبنے سے بچالیا ہے۔ یقیناً اس عورت نے تمہاری بہترین خدمت کی ہے۔"

اس موقع پر بھیم سین غصے میں رادیو سے کچھ کہنے لگا تھا پر یدھشٹر نے اسے بولنے سے منع کردیا۔ دھرت راشٹر کے اس فیصلے کو دریودھن اور اس کے کچھ بھائیوں اور رادیو نے ناپسند کیا تھا۔ لہٰذا وہ غصے اور خفگی میں وہاں سے اٹھ کر چلے گئے تھے۔ ان کے جانے کے بعد یدھشٹر نے اپنے چچا اور ہستناپور کے راجہ دھرت راشٹر کو مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

"اے میرے چچا! کبھی بھی آپ نے حکم دیا ہے ہم نے ہمیشہ آپ کے حکم کا اتباع کیا ہے۔ اس موقعہ پر آپ جو کچھ بھی کرنے کے لئے ہم کو کہیں گے، ہم پانچوں بھائی ویسا ہی کریں گے۔"

جواب میں دھرت راشٹر کہنے لگا۔ "میں تم بھائیوں کی عاجزی اور انکساری پر خوش ہوں، تم پانچوں عقل مند اور بہت اچھے انسان ہو، تم پانچوں شریف ہو اور مجھے امید ہے کہ جو کچھ اس ہال میں تھوڑی دیر پہلے ہوا ہے تم اسے فراموش کردوگے، اچھے لوگ صرف اچھائی پر نظر رکھتے ہیں اور قصوروار کو معاف کردیتے ہیں۔ تم لوگ بھی دریودھن کے ہاتھوں ہونے والی اس بدی کو بھول جانا۔" میں چاہتا ہوں کہ تم واپس اندر پرساد جاؤ اور جس طرح پہلے وہاں حکومت کرتے رہے ہو اسی طرح کرتے رہو، جو کچھ بھی تم نے جوئے میں ہارا وہ تمہارا ہے۔ اندر پرساد اور اس کی ہر چیز ایسے ہی تمہاری ہے جس طرح تم پہلے اس کے مالک تھے۔ اب میں تم سے یہ کہوں گا کہ تم دروپدی اور اپنی ماں کو لے کر یہاں سے کوچ کر جاؤ اور پرامن زندگی بسر کرو اسی میں میری خوشی اور سکون ہے۔"

دھرت راشٹر کی یہ گفتگو سن کر وہ خوش ہوئے اور پھر وہ اپنی ماں اور دروپدی کو لے کر اندر پرساد کی طرف کوچ کر گئے تھے۔

☆☆☆☆☆

کعبہ کے سامنے سجدہ ریز ہوئے اور بڑی عاجزی اور انکساری کے

ساتھ دعا مانگنے کے بعد یوناف جب کھڑا ہوا تو اس کے چہرے سے غموں کی دھول اور اندیشوں کی حدت جاتی رہی تھی اور اب وہ حکومت کے بے کراں سمندر کی طرح پرسکون اور صبح جمال اور رنگ فطرت کی طرح خوش گوار دکھائی دے رہا تھا۔ اس کے چہرے پر زیست کے قہقہے اور امید و عزم کی تابانی تھی۔ اس کی آنکھوں میں آدمیت کی تعمیر کے قصے اور مچلتے نغمات کی آبشاریں رقص کر رہی تھیں، پھر اس نے بلند آواز میں پکارتے ہوئے چلانا شروع کیا۔ ''ابلیکا ابلیکا تم کہاں ہو۔''

تھوڑی ہی دیر بعد ابلیکا نے یوناف کی گردن پر اپنا لمس دینا شروع کیا اور پوچھا۔ ''اے یوناف! میرے حبیب کیا تم نے اپنا گوہر مقصود پالیا ہے۔''

اس پر یوناف نے کہا۔ ''اے ابلیکا میری رفیقہ! اب تو دیکھنا میں اس عزازیل کی شکایت کے رنگوں کو کیسے دھوتا ہوں۔ میں اپنے خداوند کا ممنون اور شکر گزار ہوں کہ اس نے میری رہنمائی کی اور میں اپنا گوہر مقصود پانے میں کامیاب رہا ہوں۔ میں اب ممفس کے شیشہ گروں کے بازار میں جاؤں گا اور جو کچھ میں نے اس کعبہ کے سامنے سجدہ ریز ہو کر حاصل کیا ہے۔ اس پر عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔'' یہاں تک کہنے کے بعد یوناف خاموش ہو گیا، پھر وہ اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لاتے ہوئے مصر کے مرکزی شہر ممفس کی طرف روانہ ہو گیا۔

ممفس شہر میں یوناف ایک آئینہ ساز کی دکان میں داخل ہوا اور اس نے ایک معقول رقم ادا کرنے کے بعد فرمائش کی کہ وہ اس کے لئے چھوٹا سا ایک گول آئینہ تیار کرے جس میں دھاگا ڈال کر وہ اپنے گلے میں ڈال سکے، پھر اس نے آئینہ ساز کو ایک کاغذ پر اسم اعظم لکھ کر دیا اور اس سے کہا کہ وہ اسم اعظم کو اس گول آئینہ کے اوپر آتشی زنگ میں تحریر کر دے۔ اس آئینہ ساز نے یوناف کی اس تجویز کو قبول کرتے ہوئے ایسا آئینہ تیار کرنے کی ہامی بھر لی۔

وہ رات یوناف نے ممفس شہر کی ایک سرائے میں بسر کی، دوسرے روز وہ آئینہ ساز کے پاس گیا۔ اس کی مطلوبہ چیز تیار ہو چکی تھی، اس آئینے کو دیکھ کر یوناف کے چہرے پر سکون اور مسکراہٹیں بکھر گئی تھیں۔ وہ آئینہ اس نے اپنے گلے میں لٹکا لیا اور وہ پھر وہاں سے چل دیا۔

دوپہر کے قریب یوناف جب سقارہ کے میدان میں داخل ہوا تو سقارہ کے ریگ زاروں میں تیز ہواؤں اور بگولوں کے اندر اڑتی ہوئی ریت کا رقص جاری تھا، ساری فضا ویران اور ریت کے اڑنے کے باعث سقارہ کے راستے اندھے ہوئے جا رہے تھے۔

ابلیکا نے یوناف کی گردن پر اپنا ریشمی لمس دیا اور کسی قدر اندیشوں بھری آواز میں اس سے کہنا شروع کیا۔ ''سنو یوناف! وہ سامنے زوسر کے اہرام کے اوپر عزازیل تمہارا منتظر کھڑا ہے۔ اے یوناف! اہرام کے اندر جو بھی طریقہ کار تم استعمال کر رہے ہو اسے انتہائی احتیاط اور دانش مندی سے برتنا۔ سنو! پچھلی بار بھی جب ہم نے اہرام میں داخل ہونے کی کوشش کی تھی تو بری طرح ناکام ہوئے تھے اور ایسی اذیت ناک کیفیت سے دوچار ہوئے تھے کہ دریائے نیل تک چلے گئے تھے اور ہمارے پیچھے عزازیل زوسر کے اہرام پر کھڑا ہماری ناکامی پر قہقہے لگا رہا تھا۔ اس بار عزازیل کو ایسا موقعہ نہیں ملنا چاہئے۔'' ابلیکا جب خاموش ہوئی تو یوناف کہنے لگا۔

''ابلیکا! تم مطمئن رہو، اب میں اس عزازیل کے پرخچے اڑانے میں کامیاب ہو جاؤں گا اور اس کی ساری جرأت، ساری قوت توڑ کر رکھ دوں گا۔ سنو ابلیکا! میں اب زوسر کے اہرام کے قریب جا رہا ہوں، تم پرسکون رہنا اور جب تک میں تمہیں آنے کے لئے نہ کہوں تم حرکت میں نہ آنا۔ مجھے امید ہے کہ جو طریقہ کار میں استعمال کر رہا ہوں اس سے نہ صرف یہ کہ عزازیل پر قابو پالوں گا بلکہ دکھی بیوسا کو بھی خیر و عافیت کے ساتھ باہر لے آؤں گا۔'' یہ کہہ کر یوناف کسی قدر تیزی کے ساتھ زوسر کے قریب پہنچا تو اوپر کھڑے عزازیل ایک پرزور طنزیہ قہقہہ لگا کر یوناف کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔

''اے یوناف! دیکھ میں کس طرح یہاں کھڑا تیرا منتظر ہوں۔ میرے ساتھیوں نے مجھے بتایا تھا کہ یہاں سے شکست اور اذیت اٹھانے کے بعد تو مکہ کی طرف گیا تھا۔ شاید تو وہاں سے میرے خلاف کچھ حاصل کرنا چاہتا تھا اور اب تو ایک بار پھر زوسر کے اہرام کی طرف آیا ہے۔ دیکھ تو اب بیوسا کا خیال ترک کر دے تو اور تیری کوئی بھی سری قوت بیوسا کے کام آسکتی ہے اور نہ ہی اب تم بیوسا کو تہہ خانہ سے نجات دلا سکتے ہو۔ اس کی قسمت میں اب یہی لکھا ہے کہ وہ اہرام کے تہہ خانہ کے اندر سسک سسک کر ختم ہو جائے، یہاں تک کہنے کے بعد عزازیل جب خاموش ہوا

تب یوناف نے اسے بلند آواز میں مخاطب کرکے کہا۔
"اے عزازیل! میں کہتا ہوں تو بکواس کرتا ہے، میرا رب جو روز اول سے روز ابد تک کا مالک ہے اس کی بخشش و عطا بے مثال ہے۔ سنو عزازیل! سقارہ اور زوسر کے اس اہرام کے آس پاس میں تیرے شعلوں کو شبنم میں اور تیری پھیلائی ہوئی رات کو سحر میں تبدیل کرنے کے لئے آیا ہوں۔"
یوناف کی اس گفتگو پر عزازیل نے ایک بھرپور قہقہہ لگایا، پھر اس نے بلند آواز میں کہا۔ "اگر تجھے ایسا ہی کوئی اعتماد ہے تو ذرا اہرام میں داخل ہونے کی کوشش کرو، میں دیکھتا ہوں تم کیسے بیوسا کو باہر لانے میں کامیاب ہوتے ہو۔" عزازیل کی اس گفتگو کا یوناف نے کوئی جواب نہ دیا اور وہ اہرام کی طرف آگے بڑھا۔
اہرام میں داخل ہوتے وقت وہ گول آئینہ جسے اس نے اپنے گلے میں لٹکا رکھا تھا اپنے ہاتھ میں پکڑ کر یوناف نے اپنے سامنے کرلیا تھا۔ وہ آئینہ سامنے ہوتے ہی اہرام کے اندرونی حصہ کے اندر ایک سکون اور اطمینان چھا گیا۔ یوں لگتا تھا جیسے ایک تیز طوفان کے بعد فضا خوشگوار اور پرسکون ہوگئی ہو، لیکن اس سے پہلے جب یوناف اس اہرام میں داخل ہوا تھا تو ایک ایک لحہ عذاب بن گیا تھا۔ اس کی سری قوتیں منجمد ہوکر رہ گئی تھیں، لیکن اس بار اس نے اندازہ لگایا کہ اس کی سری قوتیں بحال تھیں اور وہ انہیں اپنی مرضی کے مطابق استعمال کرسکتا تھا۔
اہرام میں آگے بڑھتے ہوئے یوناف اُس بڑے کمرے میں داخل ہوا جس کے درمیان میں زوسر کی ممی رکھی تھی اور اس کے دائیں بائیں مصر کے قدیم دیوتاؤں کے بت کھڑے ہوئے تھے۔ تھوڑی دیر تک یوناف اُس بڑے کمرے کا جائزہ لیتا رہا، پھر وہ دائیں طرف اُن سیڑھیوں کی طرف مڑ گیا جو مختلف کمروں سے ہوتی ہوئی تہہ خانہ کی طرف جاتی تھیں۔
کئی ایک کمروں سے ہوکر یوناف آخر اُس تہہ خانہ میں داخل ہوا جہاں عزازیل نے بیوسا کو زنجیروں سے جکڑ رکھا تھا۔ بیوسا فرش پر اوندھے منہ پڑی تھی، شاید وہ گہری نیند سو رہی تھی۔ یوناف نے آگے بڑھ کر بیوسا کا کندھا پکڑ کر ہلایا۔ اس پر بیوسا تھوڑا سا چونک کر اٹھ بیٹھی۔ یوناف کو اپنے سامنے دیکھ کر اس کی نگاہیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھیں، اسے اعتبار نہیں آرہا تھا۔ تھوڑی دیر تک وہ آنکھیں جھپکاتی رہی، پھر اپنے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ اور اپنی آنکھوں میں پریشانی کے آثار بکھیرتے ہوئے اس نے یوناف سے پوچھا۔
"اے یوناف! اس تہہ خانہ میں کوئی خواب دیکھ رہی ہوں یا حقیقت میں تم میرے سامنے کھڑے ہو، سنو یوناف، مجھے امید تھی کہ تم ایک نہ ایک روز ضرور میری مدد کے لئے آؤ گے، لیکن جب میں یہ سوچا کرتی تھی کہ اس تہہ خانہ میں تمام سری قوتیں منجمد ہوجاتی ہیں پھر میں مایوس ہوجایا کرتی تھی۔
یوناف نے بیوسا کی اس گفتگو کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ "اے بیوسا! یہ خواب نہیں حقیقت ہے، میں اس اہرام میں عزازیل کے پھیلائے ہوئے طلسم کو توڑ چکا ہوں، اب میں حقیقت میں تمہارے سامنے کھڑا ہوں۔ اس کے ساتھ ہی یوناف آگے بڑھا، اس سے اس کے چہرے پر غصے اور جبر کے گہرے جذبات چھا گئے تھے، پھر آگے بڑھ کر اس نے زنجیروں کو توڑ کر رکھ دیا، جس سے بیوسا کو جکڑا گیا تھا۔ بیوسا اس وقت انتہائی لاغر اور کمزور دکھائی دے رہی تھی اور وہ زنجیریں کھلنے کے بعد بھی فی الفور اٹھ نہ سکی تھی۔ اس پر یوناف نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا اور بیوسا کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔ "اے بیوسا! اٹھو اور اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لاکر اپنی طاقت اور توانائی بحال کرو۔"
بیوسا اس کے کہنے پر فوراً اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لائی اور اس نے اپنی کھوئی قوتوں اور توانائی کو بحال کردیا، یہ دیکھتے ہوئے بیوسا کے سرخ لبوں پر مسکراہٹ اور آنکھوں میں دل پسند روشنی بکھر گئی تھی، پھر اس نے چاہتوں بھری آواز میں یوناف کو مخاطب کرکے کہا۔ "اے یوناف! تم سچ کہتے ہو، واقعی میری سری قوتیں بحال ہوچکی ہیں۔ میں تمہاری ممنون ہوں کہ تم نے مجھے عزازیل کی اس اسیری سے نجات دلادی۔"
"سنو بیوسا! یوناف بولا۔ "ایک ساتھی کی حیثیت سے تمہیں میرا ممنون اور شکر گزار ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔" میں نے جو کچھ بھی کیا ہے، یہ سب کچھ میرے فرائض میں شامل ہے اور ہر دکھ اور تکلیف کے موقعہ پر تمہاری مدد کرنا میرا فرض بنتا ہے۔ آؤ اب یہاں سے باہر نکلیں چونکہ عزازیل اس وقت اہرام کی ایک بلند جگہ پر کھڑا میرا منتظر ہے اسے یہ پختہ یقین تھا کہ میں تمہیں یہاں سے چھڑا نہیں سکوں گا۔ آؤ میں اسے

بتاتا ہوں کہ کس طرح میں نے اس کے طلسم کو توڑ کر تمہیں چھڑا لیا ہے۔"

بیوسا یوناف کی یہ گفتگو سن کر خوش ہو گئی تھی، پھر وہ دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے بڑی تیزی سے زوسر کے اس اہرام سے باہر آئے تو انہوں نے دیکھا۔ عزازیل اب تک اسی بلند جگہ پر کھڑا ہوا تھا، شاید وہ اُن دونوں ہی کا انتظار کر رہا تھا۔ یوناف بیوسا کو لے کر اس کے سامنے آیا اور بلند آواز میں اسے مخاطب کر کے کہنے لگا۔

"سنو عزازیل! تم بڑے باکمال اور اپنے آپ کو باہنر سمجھتے لیکن میں نے تمہارے لوہے کے سارے حصار توڑ کر تمہیں بے سطوت اور بے ننگ و نام بنا کر رکھ دیا ہے۔ اے عزازیل! ہر شخص کی اپنی منزل، اپنی راہیں، اپنا خیال اور اپنی چال ہوتی ہے۔ تو نے ہمارے خلاف جو ہوس کی آگ بھڑکائی تھی میں نے اس کے جواب میں تیرے دل کے تراشیدہ صنم خانہ میں ویرانوں کا ستم بھر کر رکھ دیا ہے، تیری کھردری زبان کو میں نے اسی اہرام میں بند کر کے رکھ دیا ہے۔"

یوناف کی یہ گفتگو سن کر عزازیل غضب ناک اور سیخ پا ہو کر رہ گیا تھا اور پھر اس نے یوناف کو مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

"اے یوناف! اگر تو وقتی طور پر میرے خلاف کامیاب ہو گیا ہے تو پھر کسی خوش فہمی میں اپنے آپ کو نہ رکھنا۔ میں عنقریب تم دونوں پر ایسا وقت لاؤں گا کہ تم دونوں اذیت اور زیست کی انتہائی منحوس ساعتوں میں مبتلا ہو کر رہ جاؤ گے۔"

یوناف نے عزازیل کے سے انداز میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اے عزازیل! یہ تیری ساری خوش فہمی اور خام خیالی ہے تو میرا اور بیوسا کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا، اے عزازیل! بیوسا اور میرے خلاف حرکت میں آنے سے پہلے ایک بات ضرور اپنے ذہن میں یاد رکھنا اور وہ یہ کہ میں اور یہ جب کسی بھی تمہاری طرف سے کسی اذیت میں مبتلا ہوں گے تو ہم اپنے رب کو پکاریں گے وہ ضرور تمہارے خلاف ہماری مدد کرے گا، لیکن ہم جب تمہیں کسی اذیت میں اور ابتلا میں ڈالیں گے تو یہ جواب دو کہ تم اپنی مدد اور حمایت کے لئے کس کو آواز دو گے؟"

عزازیل چھاتی تان کر کہنے لگا۔ "میں اکیلا ہی تم سب کے لئے کافی ہوں۔ تم لوگ میرا کیا بگاڑ سکتے ہو۔ میں جب اور جس وقت چاہوں تم دونوں کو اپنے سامنے زیر کر کے رکھ سکتا ہوں۔" جواب میں یوناف نے ایک پرہول قہقہہ لگایا، پھر وہ عزازیل سے کہنے لگا۔

"اے عزازیل! یہ سب تمہارا فریب نظر ہے۔ میرے پاس اب ایسی قوت ہے جس کی مدد سے میں تمہیں دھتکارے ہوئے کتے اور لعنت زدہ کوے کی طرح بھگا سکتا ہوں۔" اس کے بعد یوناف نے اپنے گلے میں لٹکا ہوا وہ آئینہ سنبھالا جس پر اعظم لکھا تھا اور جونہی وہ آئینہ اس نے عزازیل کے سامنے کیا۔ عزازیل بری طرح چیختا چلاتا وہاں سے غائب ہو گیا تھا۔ اس کی یہ حالت دیکھتے ہوئے یوناف اور بیوسا نے ایک بھرپور قہقہہ لگایا، پھر وہ دونوں اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لائے اور دریائے گنگا کے کنارے اُس سرائے کی طرف کوچ کر گئے تھے جہاں ان دونوں نے قیام کر رکھا تھا۔

☆☆☆☆☆☆

پانڈو برادران کی روانگی کے تھوڑی دیر بعد عزازیل ہستناپور میں نمودار ہوا، پھر وہ راج محل کے اُس کمرے میں داخل ہوا جہاں دریودھن بیٹھا سکونی اور رادیو کے ساتھ محو گفتگو تھا۔ عزازیل کو دیکھتے ہی دریودھن فوراً اس کے احترام میں اٹھ کھڑا ہوا اور اس کی طرف دیکھتے ہوئے رادیو اور سکونی بھی عزازیل کے احترام میں کھڑے ہو گئے تھے۔ عزازیل بڑی تیزی سے آگے بڑھا، تینوں کے ساتھ پہلے اس نے مصافحہ کیا، پھر دریودھن کے سامنے بیٹھتے ہوئے اس نے کہا۔

"سنو دریودھن! تم اس بات کو تسلیم کرو گے کہ میں تمہارے لئے مخلص، ایک ہمدرد اور مہربان رفیق ہوں۔" اس پر دریودھن نے فوراً بولتے ہوئے کہا۔

"اے عزازیل! اس میں کیا شک ہے آپ واقعی میرے محسن اور اور میرے مربی ہیں۔"

"اگر ایسا ہے دریودھن تو میری بات غور سے سنو! میں تمہاری بھلائی کے لئے کچھ کہنے آیا ہوں اور جو کچھ میں کہنے لگا ہوں اس کی روشنی میں تم اپنے باپ سے ضرور گفتگو کرنا ورنہ تم ضرور نقصان اٹھاؤ گے اور ایک روز تمہیں پانڈو برادران کے سامنے جھکنا پڑے گا۔" ذرا توقف کے بعد عزازیل پھر سے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے کہنے لگا۔

"سنو دریودھن! تمہارے باپ نے پانڈو برادران کو چھوڑ دیا ہے جو کچھ بھی وہ جوئے میں ہارے تھے انہیں لوٹا دیا ہے۔ تمہارے باپ کی

اس احمقانہ فراخدلی کے بعد پانڈو برادران اپنی بیوی دروپدی اور اپنی ماں کنتی کے ساتھ اندر پرساد روانہ ہوں گے۔ سنو دریودھن! میں سمجھتا ہوں تمہارے باپ نے یہ فیصلہ جنون اور دیوانگی کی حالت میں کیا ہے، اگر ایسا نہ ہوتا تو وہ ہرگز ایسا احمقانہ فیصلہ نہ کرتا۔ پانڈو برادران یہاں سے اس زہریلے اور زخمی سانپ بن کر گئے ہیں جو ہر ایک کو ڈستا پھرتا ہے۔ تم اس بات کو تسلیم کرو گے کہ پانڈو برادران کی عسکری قوت تم سے زیادہ ہے، یہاں سے روانہ ہوتے وقت وہ اپنے دلوں میں نفرت اور کدورت لے جارہے ہیں اور اندر پرساد پہنچنے کے بعد وہ ضرور اپنے لشکر کو حرکت میں لائیں گے اور تم سے اپنی اور اپنی بیوی کی بے عزتی کا بدلہ لینے کی کوشش کریں گے۔

”کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ریاست پنچال کے راجہ کے پاس جب یہ خبریں پہنچیں گی تو اُس کی بیٹی کو ہستنا پور میں بے عزت اور بدنام کرنے کی کوشش کی گئی ہے تو کیا وہ اپنی بیٹی سے متعلق خبریں سن کر خاموش رہے گا اور تمہارے خلاف حرکت میں نہیں آئے گا اور اگر انہوں نے ہستنا پور پر حملہ کردیا تو جانتے ہو کہ ہستنا پور میں کوئی ایسی طاقت نہیں جو پانڈو برادران کی راہ روک سکے۔ ان حالات اور واقعات کی روشنی میں، میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ تیرے باپ کا فیصلہ احمقانہ ہے اور اس کا فوراً ازالہ ہونا چاہئے۔“

عزازیل کی گفتگو دریودھن نے بڑے غور اور انہماک کے ساتھ سنی تھی اور جب عزازیل خاموش ہوا تب دریودھن نے اسے مخاطب کر کے پوچھا۔ ”اے میرے محسن، میرے مربی! اب آپ مجھے یہ مشورہ دیجئے کہ اس موقعہ پر مجھے کیا کرنا چاہئے اور کس طرح میں پانڈو برادران کو نہ صرف یہ کہ انتقام لینے سے روک سکتا ہوں بلکہ انہیں اپنے سامنے نیچا دکھانے میں بھی کامیاب ہوسکتا ہوں۔ اس پر عزازیل نے کہا۔

”اے دریودھن! میرے پاس ایک تجویز ہے، اگر اسے استعمال کیا جائے تو میرے خیال میں ہم پانڈو برادران کے خلاف ضرور کامیاب رہیں گے۔ تم ابھی اور اسی وقت اپنے باپ کے پاس جاؤ اسے ان خطرات سے آگاہ کرو جو میں نے تم پر واضح کئے اور اس بات پر بھی اسے آمادہ کرو کہ پانڈو برادران کو واپس ہستنا پور بلایا جائے اور یہ تجویز پیش کی جائے کہ ایک بار پھر جوا کھیلا جائے، اس سلسلے میں جو جیت جائے وہ دونوں ریاستوں پر حکمرانی کرے گا اور جو ہار جائے وہ تیرہ سال کے لئے کہیں دور دراز کی سرزمین میں گمنامی کی زندگی بسر کرے گا۔ اگر اس دوران کسی کو پتہ چل گیا کہ وہ کون ہیں تو انہیں بارہ سال مزید بھیس بدل کر گمنامی کی زندگی بسر کرنا ہوگی۔ دوبارہ جوا ہار کر جب پانڈو برادران تیرہ سال کے لئے جنگلوں میں طرح طرح کی ٹھوکریں کھائیں گے تو تمہاری عسکری قوت مضبوط ہوجائے گی۔ لہٰذا تیرہ سال کی گمنامی کی زندگی بسر کرنے کے بعد اگر وہ واپس آکر تم لوگوں سے ٹکرانے کی کوشش کرتے ہیں تو یقیناً فتح تمہاری ہی ہوگی، اس لئے کہ لوگ تیرہ سال کے اس عرصے کے اندر پانڈو برادران کو فراموش کر چکے ہوں اور بہت کم لوگ ایسے نکلیں گے جو ان کی مدد پر آمادہ ہوسکیں۔ اے دریودھن! میں نے جو کچھ کہنا تھا کہہ دیا، اب میرے کہنے کے مطابق تم حرکت میں آؤ یا نہ آؤ یہ تمہاری مرضی ہے۔ بہرحال میں نے بڑے خلوص اور نیک نیتی کے ساتھ تمہیں خطرات سے آگاہ کردیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی عزازیل اپنی جگہ سے اٹھا اور راج محل کے اس کمرے سے نکل گیا۔

عزازیل کے جانے کے بعد دریودھن غصے میں بھرا ہوا اپنے باپ کے پاس آیا، اس نے دیکھا اس وقت اس کے باپ کے پاس اس کی ماں رانی گندھاری بھی بیٹھی ہوئی تھی جو بات دریودھن سے عزازیل نے کہی تھی وہی اس نے اپنے باپ سے کہہ دی۔ دریودھن کی زبان سے یہ گفتگو سننے کے بعد دھرت راشٹر کی زبان خاموش ہوگئی اور وہ گہری سوچوں میں ڈوب گیا تھا۔ اس موقعہ پر دریودھن کی ماں رانی گندھاری نے بولتے ہوئے کہا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

خورجہ ضلع بلند شہر میں
رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا
کی تمام کتابیں اور خاص نسرات
ڈاکٹر سمیع فاروقی
چھوٹا دروازہ محلہ خویش گیان گنج کی مسجد سے خریدیں
منیجر: **ماهنامه طلسماتی دنیا دیوبند**
فون نمبر:9319982090

یہ تھے ہمارے حکمران

امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مرتبہ شدید سرد اور تاریک رات میں ایک جگہ آگ کی روشنی دیکھی، چنانچہ وہاں تشریف لے گئے۔ ساتھ جلیل القدر صحابی حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آگ کے پاس ایک عورت کو دیکھا جس کے تین بچے زاروقطار رو رہے تھے۔

دوسرا بچہ یہ کہہ کر رو رہا تھا: ''امی جان! لگتا ہے شدت بھوک سے جان چلی جائے گی۔'' تیسرا بچہ کہہ رہا تھا: امی جان! کیا موت کی آغوش میں جانے سے پہلے مجھے کچھ کھانے کو مل سکتا ہے؟'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ آگ کے پاس بیٹھ گئے اور اس عورت سے پوچھا: ''اے اللہ کی بندی! تیرے اس حال کا ذمہ دار کون ہے؟'' عورت نے جواب دیا: ''اللہ اللہ! میری اس حالت کا ذمہ دار امیر المومنین عمر (رضی اللہ عنہ) ہے۔ حضرت عمر نے اس سے فرمایا کوئی ہے جس نے عمر (رضی اللہ عنہ) کو تمہارے حال سے آگاہ کیا ہو؟ عورت نے جواب دیا: ''ہمارے حکمران ہو کر وہ ہم سے غافل رہے گا۔؟ یہ کیسا حکمران ہے جس کو اپنی رعایا کی کچھ خبر نہیں؟'' یہ جواب سن کر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ (راتوں رات) مسلمانوں کے بیت المال گئے اور دروازہ کھولا۔ بیت المال کا محافظ بولا: ''امیر المومنین! اس وقت خیر تو ہے؟'' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا اور آٹے کی ایک بوری، گھی اور شہد کا ایک ڈبہ بیت المال سے نکالا اور چوکیدار سے کہنے لگے: ''یہ چیزیں میری پیٹھ پر لاد دو۔ محافظ نے عرض کی: ''امیر المومنین! آپ کیا چاہتے ہیں؟'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''میری پیٹھ پر لاد دو۔'' محافظ نے عرض کیا: اے امیر المومنین رضی اللہ عنہ! براہ کرم یہ چیزیں آپ اپنی پیٹھ پر نہ لادیں۔'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر سے کہا: ''میری پیٹھ پر لاد دو۔'' محافظ نے کوشش کی کہ امیر المومنین رضی اللہ عنہ کا مطلوبہ سامان خود اپنی پیٹھ پر لاد لے لیکن امیر المومنین رضی اللہ نے سختی سے انکار کیا اور اس سے یوں مخاطب ہوئے: ''یہ سامان میری پیٹھ پر لاد دو، کیا قیامت کے روز میرے گناہوں کا بوجھ تم اٹھاؤ گے؟''

یہ کہہ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آٹا، گھی اور شہد اپنی پیٹھ پر لاد لیا اور چل دیئے۔ جب اس عورت کے ہاں پہنچے تو آگ کے پاس بیٹھ گئے اور ان بچوں کے لئے کھانا خود پکایا۔ جب کھانا تیار ہو گیا تو اس میں گھی اور شہد کی آمیزش کی اور اپنے مبارک ہاتھوں سے بچوں کو کھانا کھلایا۔ یہ منظر دیکھ کر ان یتیم بچوں کی ماں کہنے لگی: ''قسم اللہ کی! تم عمر (رضی اللہ عنہ) سے کہیں زیادہ منصب خلافت کے اہل ہو۔'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: ''اے اللہ کی بندی! کل عمر کے پاس جانا، وہاں میں ہوں گا اور تمہارے معاملات کے متعلق اس سے سفارش کروں گا۔''

یہ کہہ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ واپس آ گئے اور ایک چٹان کے پیچھے آ کر بیٹھے رہے اور ان بچوں کو دیکھنے لگے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں اپنی جگہ اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا جب تک ان بچوں کو ہنستا ہوا نہ دیکھ لوں، جیسے میں نے انھیں آتے وقت روتے ہوئے دیکھا تھا۔

جب اگلے روز کا سورج طلوع ہوا تو ان یتیم بچوں کی ماں دربار خلافت میں گئی۔ وہاں اس نے دیکھا کہ حضرت علی المرتضیٰ بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے درمیان ایک شخص تشریف فرما ہے اور وہ دونوں حضرات اسے امیر المومنین کہہ کر مخاطب کر رہے ہیں اور یہ وہی شخص تھا جس نے گزشتہ رات اس عورت اور اس کے بچوں کی خدمت میں گزاری تھی اور جس سے اس نے کہا تھا: ''اللہ اللہ! میری اس حالت کا ذمہ دار عمر ہے۔'' چنانچہ جب عورت کی نگاہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ پر پڑی تو گویا اس کے پاؤں تلے سے زمین کھسک گئی۔ امیر المومنین رضی اللہ عنہ نے عورت سے فرمایا: ''اللہ کی بندی! تیرا کوئی قصور نہیں'' چل بتا تو اپنی شکایت کتنی قیمت کے عوض فروخت کرے گی؟'' عورت گویا ہوئی: ''معاف فرمائیے اے امیر المومنین!'' حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''قسم اللہ کی! تو اس جگہ سے ہٹ نہیں سکتی جب تک کہ میرے ہاتھ اپنی شکایت بیچ نہ دو۔'' بالآخر حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے اس بیوہ خاتون کی شکایت اپنے مال خاص سے چھے سو درہم کے عوض خرید لی اور حضرت علی المرتضیٰ بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو کاغذ قلم لانے کا حکم دیا اور یہ تحریری قلمبند کرائی: ''ہم علی اور ابن مسعودؓ اس بات پر گواہ ہیں کہ فلاں عورت نے اپنی شکایت امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ہاتھ فروخت کردی۔ پھر امیر المومنین فروق اعظم نے فرمایا: ''جب میری وفات ہو جائے تو اسے میرے کفن میں رکھ دینا تاکہ میں اس کو لے کر اللہ تعالیٰ سے ملاقات کروں۔''

(البدایہ والنہایہ علامہ ابن کثیر ۱/۱۸۵ ماخوذ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فیصلے مرتب: ابوامامہ)

تسخیر شاہِ جنات

تحریر: ڈاکٹر سید حیدر حسین حیدر

مجھے یہ عمل انقلاب سے قبل استاذی المکرم حضرت جامع منقول ومعقول علامہ فیروز الدین علویؒ رام پتنی (ریاست پونچھ) سے با اجازت حاصل ہوا ہے۔ جو حروف مقطعات نورانیہ کھٰیٰعص اور حٰمٓعسٓق کے مطابق پانچ آیات سے ترتیب دیا گیا ہے۔ جن میں اسم اعظم مخفی اور پوشیدہ ہے۔ کھیعص ہر حرف سے عمل کی ایک ایک آیت بالترتیب شروع ہوتی ہے اور حم عسق کے ایک ایک حرف بالترتیب ختم ہوتی ہے۔ ہر آیت کو صحیح پڑھنے کے لئے قرآن مجید کی سورت اور رکوع کا حوالہ دیا گیا ہے۔

آیت نمبر۱: کَمَآءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِیْمًا تَذْرُوْهُ الرِّیَاحُ.

آیت نمبر۲: هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ.

آیت نمبر۳: یَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَی الْحَنَاجِرِ كَاظِمِیْنَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَّلَا شَفِیْعٍ یُّطَاعُ.

آیت نمبر۴: عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ. فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ. الْجَوَارِ الْكُنَّسِ. وَاللَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ. وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ.

آیت نمبر۵: ص وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ. بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ.

ان حروف مقطعات کے اعداد ۴۷۳ کو چار گنا یعنی ۱۸۹۲ مرتبہ بعد از عشاء قبل از وتر باوضو تنہا مکان میں مقررہ وقت پر حصار کر کے پڑھا کریں۔ اگر دیسی تیل کا چراغ حصار کے اندر سامنے رکھیں اور دوران عمل اس کی طرف دیکھتے رہیں تو بہتر ہے اول وآخر درود شریف ہزارہ یا جو یاد ہو گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ بعد ازاں ۴۱ روز ۴۷۳ یا ۴۷۳ مرتبہ روزانہ پڑھتے رہیں تاکہ زکوٰۃ عمل قائم رہے۔ بہت ہی عجائب وغرائب نتائج برآمد ہوں گے۔ عمل عروج ماہ قمر بدھ جمعرات یا جمعہ کی شب کو شروع کریں۔ گوشت ہر قسم کا مچھلی، لہسن، پیاز مولی، انڈا وغیرہ کا پرہیز کریں۔

اگر روزہ رکھیں تو بہت ہی افضل اور اعلیٰ ہے۔ شروع سے عمل میں پہلے روز حجرہ کے نزدیک ریل گاڑی کی آواز سنائی دے گی اور ایسا معلوم ہوگا کہ عنقریب حجرہ سے ٹکرا جائیگی۔ اور مکان گر پڑے گا۔ دوسرے روز ریل گاڑی کی آواز دور معلوم ہوگی۔ رفتہ رفتہ دو تین دن بعد آواز بند ہو جائے گی اور پھر گیارہویں بارہویں روز کمرہ میں ایک روشنی معلوم ہوگی۔ جس میں گھنٹی کی آواز آئے گی۔ اور وہ گھنٹی آواز کرتی ہوئی حصار کے قریب آجایا کرے گی چلہ بھر عمل کے اختتام تک اسی طرح روشنی رہے گی۔

چالیسویں یا اکتالیسویں دن ایک جن جو جنات کا بادشاہ ہوگا لباس فاخرہ میں ملبوس اور بشکل انسان ظاہر ہوگا اور کہے گا کہ آپ نے مجھے کیوں تکلیف دی ہے، عامل یہ جواب دے کہ میں آپ سے یہ عہد لینا چاہتا ہوں کہ آپ میرے ہر کام میں اور ہر مشکل میں مدد کریں۔ اور ہر حکم کی فوراً تعمیل بجالائیں۔ بادشاہ جنات منظور کرے گا پھر اس سے نشانی طلب کریں اس لئے کہ آپ میرے مطیع وتابع ہوگئے ہیں وہ نشانی دے گا۔ بعد اس کو بلانے کا طریقہ پوچھ لے ہو بلانے کا طریقہ بھی بتائے گا۔ پھر وہ چلا جائیگا۔ وقت ضرورت بلا کر ہر جائز کام لے سکتے ہیں۔ خدانخواستہ ناجائز اور حرام کام کے لئے کیا تو جان کے لالے پڑجائیں گے۔ انتہائی محتاط رہیں اور ہمیشہ نیک اور صالح عمل کریں نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ اور حکام شریعت کی سختی سے پابندی کریں۔ یہ قرآنی اور نورانی عمل تمام اعمال کا باشاہ ہے اور جملہ عملیات کی مفتاح ہے۔ اس سے جائز اور حلال کام شرع کے مطابق لیا جاسکتا ہے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

ایمس کے مطالبہ کرتے ہوئے ۴۰۰ر مسلمانوں نے مودی کو سنسکرت میں خط لکھا

مہوبہ (یواین آئی) آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف سائنس (ایمس) کے مطالبہ پر جے اتر پردیش میں مہوبہ کے باشندے مسلسل منفرد انداز استعمال کرر ہے ہیں۔ اس سلسلے میں شہر کے ۴۰۰ر مسلمانوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کو سنسکرت زبان میں خط بھیجا ہے۔ ایمس تحریک کی قیادت کرر ہی تنظیم بندیلی سماج کے کنوینز تارا پاٹکار نے آج بتایا کہ ایمس کی مانگ کو لے کر وزیر اعظم کو ایک لاکھ خطوط بھیجنے کے مقصد میں اب تک انھوں نے یہاں ریکارڈ ۶۵ر ہزار پوسٹ کارڈ ۱۶ر زبانوں میں پوسٹ کئے جاچکے ہیں۔ ان میں ہندی کے علاوہ انگریزی، اردو، عربی، مراٹھی، اڑیہ، ملیالم، تیلگو، پنجابی، ، سندھی وغیرہ زبانیں شامل ہیں۔ الگ الگ زبانوں میں خط بھیج کر یہ بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ متنوع زبان اور ثقافت والے ہم وطنوں کا یک بڑا حصہ بندیل گھنڈ کا باشندہ ہے اور وہ یہاں بہتر صحت کی خدمات کی فراہمی کے مطالبے پر متحد ہیں۔ مسٹر پاٹکار نے بتایا کہ مسلم کمیونٹی نے دیونا گری میں خط لکھ کر نہ صرف منفرد مثال پیش کی ہے بلکہ اس کے سب سے قدیم زبان ہونے کی منظوری کو قبول کر کے اسے مذہب اور فرقہ میں بانٹنے والوں کے منہ پر طمانچہ رسید کیا ہے۔ حالانکہ انھیں سنسکرت سیکھنے کے لئے ایک عالم کی مدد لینی پڑی۔ بندیلی لیڈر نے امید ظاہر کی کہ پوسٹ کارڈ مہم کے ذریعے مہوبہ والوں کی طرف سے بھیجی جارہی من کی بات جلد ہی وزیر اعظم کے دل کو چھوئے گی اور قدرتی آفات کے شکار ہو کر ایک ایک کر کے زندگی کی جنگ ہار رہے بندیلیوں کو مودی سے ایمس کی سوغات ملے گی۔

باکسنگ کے کھیل میں ایک نابالغ لڑکے نے اپنے ساتھی کی جان لی

حیدرآباد (یواین آئی) شرط لگا کر باکسنگ کے کھیل میں ایک نابالغ لڑکے نے اپنے ساتھی لڑکے کی جان لے لی۔ حیدرآباد کے پرانے شہر کے میر چوک پولس اسٹیشن کے حدود میں واقع علاقہ پنچہ شاہ میں نابالغ دوستوں نے شرط لگا کر باکسنگ کا مقابلہ منعقد کیا جس میں نبیل نامی لڑکا بوکسنگ کے دوران مکے لگنے سے بے ہوش ہوگیا۔ اس کو ہسپتال میں منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اس کو مردہ قرار دیدیا۔ اس باکسنگ مقابلہ کی اس کے دوستوں نے اپنے سیل فون میں ویڈیو بھی لی تھی۔ اس واقعہ کے بعد نبیل کے والد اس کی موت کی اطلاع پا کر دبئ سے حیدرآباد واپس ہوئے۔ وہ ملازمت کے سلسلہ میں دبئ گئے ہوئے تھے۔ انہیں اپنے بیٹے کی موت پر شبہ ہوا جس پر انہوں نے میر چوک پولیس نے نبیل کے ساتھیوں سے پوچھ کچھ کی جس پر یہ فوٹیج منظر عام پر آیا جس سے ساری حقیقت سامنے آگئی۔ اس فوٹیج کے منظر عام پر آنے کے بعد پولیس نے قتل کا معاملہ درج کرلیا۔ نبیل کے والد کا کہنا ہے کہ ان کے بیٹے کی موت کے لئے ذمہ دار خاطیوں کے خلاف کاروائی ہونی چاہئے۔ ساؤتھ زون ڈی سی پی ستیہ نارائنا نے میڈیا کو بتایا کہ پولیس اس بات کی جانچ کرے گی کہ آیا نبیل کی موت منصوبہ بند طریقہ سے ہوئی یا پھر کھیل کے دوران ہوئی۔

کچھ لوگوں کے لئے چل رہی ہے موجودہ حکومت

نئی دہلی: مرکز کی نریندر مودی حکومت پر ایک بار پھر نشانہ لگاتے ہوئے کانگریس صدر سونیا گاندھی نے کہا کہ مخالفت کی آواز کو دبایا جارہا ہے اور اقلیتیں خود کو غیر محفوظ محسوس کرر ہی ہیں۔ سونیا نے وزیر اعظم نریندر مودی پر ایک ایسی حکومت چلانے کا الزام لگایا، جو ایک شخص کے ذریعہ کچھ لوگوں کی ہے اور کچھ لوگوں کیلئے چلائی جارہی ہے۔ سونیا نے کہا کہ موجودہ حالات میں جب احتجاج کو دبایا جارہا ہے، جب کہ اقلیتیں خود کو غیر محفوظ محسوس کرر ہی ہیں۔ جب کہ ہمارا سماج کا سیکولر تانا بانا خطرے میں ہے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا

دیوبند

2015 مکمل فائل

مدیر شیخ حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند
+919358002993

کتاب کیلئے رابطہ کریں
+919756726786
محمد اجمل مفتاحی مئوناتھ بھنجن یوپی انڈیا
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

محسنِ ملت استاذ العالمین ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب مدظلہ العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجہ ذیل معلومات اور چیزیں نیچے دیئے ہوئے پتے پر بھیجیں۔

(1) اپنا نام (2) اپنے والد کا نام (3) اپنی والدہ کا نام (4) تاریخ پیدائش یا عمر

(5) مکمل پتہ (6) اپنا موبائل نمبر (7) گھر کا موبائل نمبر یا فون نمبر

(8) تعلیمی لیاقت کی وضاحت (9) 4 عدد پاسپورٹ سائز فوٹو

(10) HASHMI ROOHANI MARKAZ کے نام =/1000 روپے کا ڈرافٹ

مطلوبہ معلومات اور چیزیں بھیجنے کا پتہ

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID

MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P.

PIN CODE NO. 247554

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پر رابطہ کریں !

مولانا حسن الہاشمی :- 9358002992

حسان عثمانی :- 9634011163 ، وقاص (مولانا کے بیٹے) :- 9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19.@gmail.com

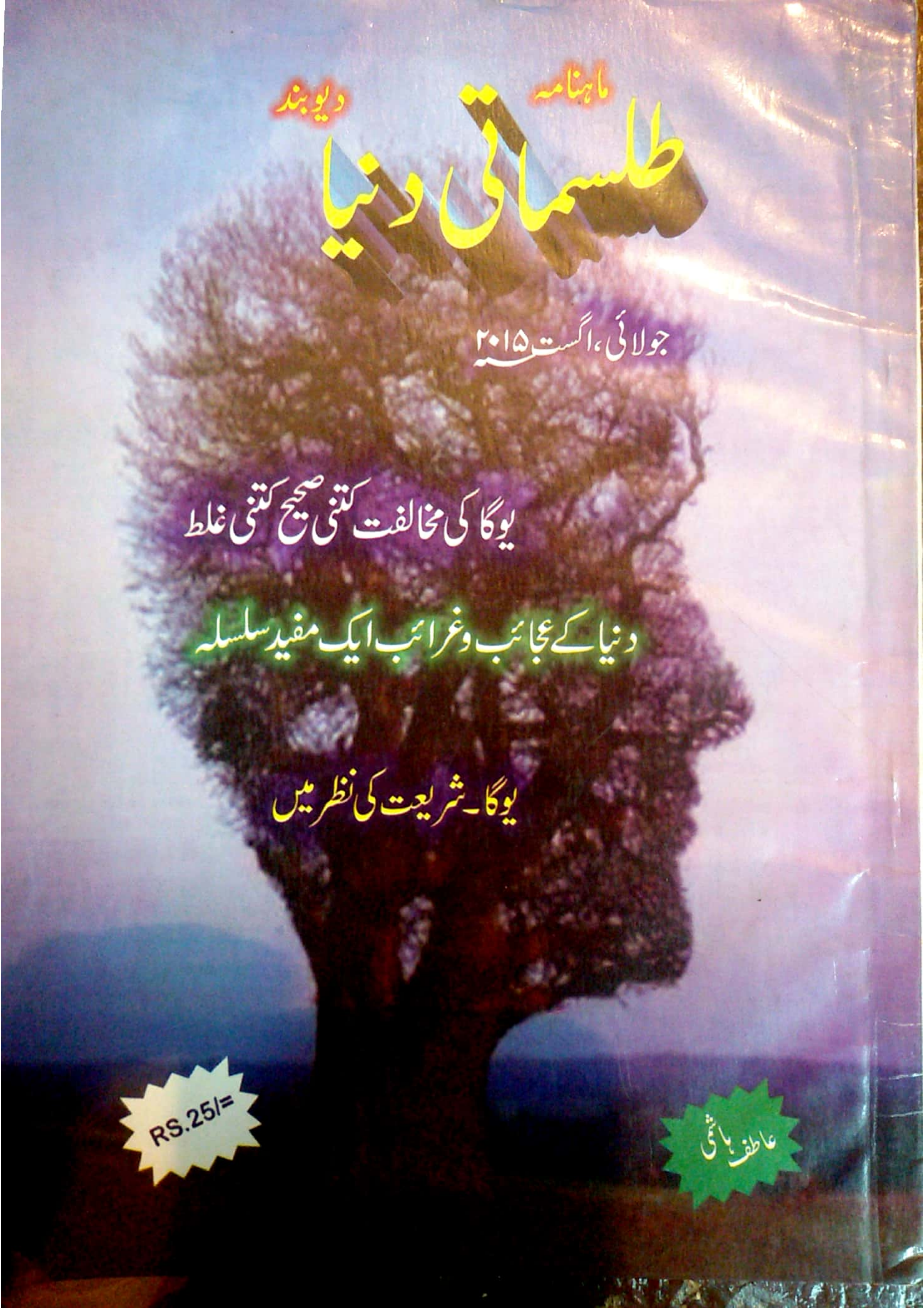

ماہنامہ
دیوبند

طلسماتی دنیا

جولائی، اگست ۲۰۱۵ء

یوگا کی مخالفت کتنی صحیح کتنی غلط

دنیا کے عجائب وغرائب ایک مفید سلسلہ

یوگا۔ شریعت کی نظر میں

RS.25/=

عاطف ہاشمی

کیا اور کہاں

اداریہ ۵
مختلف پھولوں کی خوشبو ۹
اللہ کا قرب تمام پریشانیوں کا حل ۱۱
دنیا کے عجائب وغرائب ۱۳
مفتاح الارواح ۱۵
روحانی ڈاک ۱۹
تصوف وسلوک ۲۹
واقعات القرآن ۳۳
یوگا شریعت کی نظر میں ۳۵
اسلام الف سے ی تک ۳۷
آپ کا یوم پیدائش اور خواص ۴۱
اس ماہ کی شخصیت ۴۳
ایک نظر ادھر بھی ۴۷
ایک عجیب وغریب داستان ۵۱
تندرستی کے سو نسخے ۵۹
اذان بتکدہ ۶۳
۲۰۱۵ء کے بہترین اوقات ۶۹
عاملین کی سہولت کے لئے ۷۱
شرف قمر وغیرہ ۷۲
غفلت نہ برتیں ان اوقات سے فائدہ اٹھائیں ۷۳
انسان اور شیطان کی کشمکش ۷۵
مصباح الاعداد ۸۰
سات دن کے سات نقش ۸۱
خبرنامہ ۸۲

اداریہ

بقلم خاص

یوگا کی مخالفت - کتنی صحیح کتنی غلط؟

یوگا وندے ماترم اور سوریہ نمسکار جیسی باتوں نے ملک کی سیاست میں ایک طرح کی ہلچل پیدا کردی ہے اور یقیناً ان باتوں سے مسلمان بھی متاثر ہوا ہے۔ مسلمان فرقہ پرستوں کی اس گندی ذہنیت کو محسوس کرتا ہے، جو مسلمانوں کو ذلیل کرنے کے لئے نت نئے جال بنتی ہے اور اس ملک میں مسلمانوں کے وجود کو تسلیم نہیں کرتی۔ اس گندی ذہنیت نے ہزاروں بار اس ملک میں فرقہ وارانہ فساد کرا کر مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلی ہے اور اس ملک کے اندھے قانون نے ہر بار صرف معصوم لوگوں کو گرفتار کیا ہے اور کھلے عام عدل وانصاف کا قتلِ عام کیا ہے۔ انصاف کی بات کرنے والا اگر ہندو بھی ہوا تو اس کو بھی ختم کر کے ہی چھوڑا۔ مہاتما گاندھی کا قتل اور کرکرے کی موت اس کا واضح ثبوت ہیں۔

مودی یہ دعویٰ کرتے تھے کہ اس ملک میں اچھے دن لائیں گے، بے روزگاروں کو روزگار دیں گے، مہنگائی کو ختم کریں گے اور عوام کے اندر نابرابری کا جو کرب بکھرا ہوا ہے اس کا ملیامیٹ کریں گے، وہ سوا سو کروڑ لوگوں کی باتیں بناتے ہوئے ہیرو شپ لینے میں کامیاب ہوئے لیکن ان کو ان کے ہی چاہنے والوں نے کچھ کرنے نہیں دیا، ان کے وعدے ہوائی ثابت ہوئے، وہ ہر محاذ پر ناکام ہیں، انہیں غیر ملکی اسفار سے فرصت نہیں ہے جب کہ ان کا ملک اس زبردست انتشار اور اضطراب کا شکار ہے۔ اس ملک کا ایک ایک بچہ اچھے دنوں کی تلاش میں ہے، نئی نسل کو عمل چاہئے اور ہمارے وزیر اعظم کے پاس لچھے دار باتوں کے سوا اور کچھ بھی نہیں ہے۔

ان کی صفوں میں انتشار پھیل چکا ہے، وہ اس ملک کو تو کیا سنبھالیں گے ان سے تو ان کی اپنی پارٹی ہی نہیں سنبھل رہی ہے۔ کئی محاذ پر بغاوت کے آثار نمایاں ہیں، ممکن ہے کہ کسی بھی وقت بھارتیہ جنتا پارٹی سر پھٹول میں مبتلا ہو جائے اور یہ ایک دوسرے کے ساتھ دست وگریباں کرنے پر مجبور ہوں۔ نریندر مودی ایک شاطر قسم کے انسان ہیں۔ انہوں نے یہ بات محسوس کرلی ہے کہ ان کے غبارے میں سے ہوا نکل رہی ہے، انہیں صاف طور پر یہ خطرہ محسوس ہو رہا ہے کہ بہار اور یوپی کا الیکشن ان کے دانت کھٹے کردے گا۔ انہیں اپنی امیج کو بچانے کے لئے کوئی حکمت عملی مرتب کرنی ہے، انہیں اس بات کا اندازہ تھا کہ مسلمانوں نے اور بالخصوص مسلمانوں کے مذہبی رہنماؤں نے ان کی مخالفت جتنی شدت کے ساتھ کی تھی اتنی ہی شدت سے ہندو ووٹ ان کے کیمپ میں کھسک گیا تھا۔ ان کی مخالفت کچھ اس انداز سے ہوئی تھی کہ ان کو دل سے نہ چاہنے والے بھی ان کی حمایت کرنے پر مجبور ہو گئے تھے۔ علماء کی شدید ترین مخالفت نے انہیں ہندوؤں میں ہیرو بنا دیا اور پھر وہ پوری طاقت کے ساتھ ہندوستان کے وزیر اعظم بن گئے۔ لیکن کچھ دنوں سے نریندر مودی یہ بات محسوس کر رہے ہیں کہ ہندوؤں کو اپنے پالے میں سمیٹے رکھنا دشوار ہے۔ اس لئے وہ کسی ایسے سلگتے ہوئے مسئلے کو ہوا دینے کا منصوبہ بنا رہے تھے جس سے مسلمان تڑپ اٹھے اور متفقہ طور پر ان کی مخالفت کے لئے کمر بستہ ہو جائے تاکہ وہ ایک بار پھر ہندوؤں کی ہمدردی حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ رام مندر کا موضوع پھیکا پڑ چکا ہے، لو جہاد، گھر واپسی جیسے نعرے بھی ہندوؤں کو ایک جٹ بنانے میں ناکام رہے۔ اب انہوں نے سوچ سمجھ کر "یوگا" کا مسئلہ چھیڑا ہے۔ انہیں اندازہ ہے کہ اس مسئلے کی مخالفت مسلمانوں کی طرف سے بھرپور ہوگی اور مسلمان اس کو اپنے مذہب میں دخل اندازی پر محمول کریں گے اور اس کے خلاف شور وغل مچانے پر مجبور ہوں گے۔ نریندر مودی کی قسمت اچھی ہے کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ نے جو مسلمانوں کا ایک موقر اور متحدہ پلیٹ فارم ہے "یوگا" کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے کا اعلان کردیا۔ جب یوگا کے خلاف مسلم پرسنل لاء اٹھ کھڑا ہوگا تو مدرسوں، مسجدوں اور مسلمانوں کے گلی کوچوں میں نریندری مودی کی مخالفت پورے زور شور کے ساتھ ہوگی اور نریند مودی کی پشت پناہی ہندوستان کا ہندو ایک بار پھر پوری لگن کے ساتھ کرے گا اور نریندر مودی بہار میں ہونے والے الیکشن میں سرخرو ہو جائیں گے اور ان کے بکھرتی ہوئی صفیں ایک بار پھر استوار ہو جائیں گی۔ ہم مسلم پرسنل لاء بورڈ کے ذمہ داران کی نیت پر شبہ نہیں کر سکتے؛ لیکن اس وقت یوگا کے خلاف بگل بجا دینا یقیناً حکمت عملی کے خلاف ہوگا۔ اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمارے رہنما اس انتشار کو ختم کرنے کی کوشش کریں جو مسلمانوں میں پھل پھول رہا ہے۔ داخلی انتشار نے ہمیں اس قابل کہاں چھوڑا ہے کہ ہم خارجی حملوں کا مقابلہ کرسکیں۔ جو خاندان خانہ جنگی کا شکار ہو وہ بیرونی لڑائیوں میں کیسے فتح حاصل کرسکتا ہے۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ کو قائم ہوئے ۳۵؍سال سے زیادہ ہو چکے ہیں، وہ آج تک مسلمانوں میں بیداری نہیں پیدا کرسکا۔ نکاح وطلاق کے مسئلے، وراثت اور باہمی حقوق کے معاملات آج بھی کس مپرسی کا شکار ہیں۔ بیٹیوں پر وہ مظالم ہو رہے ہیں کہ توبہ ہی بھلی۔ بیٹیاں مائکہ میں بھی ناانصافی کا شکار ہیں اور سسرال میں بھی اپنے حقوق حاصل کرنے سے محروم ہیں۔ ایسے ناگفتہ بہ حالات میں مولانا ولی رحمانی صاحب اس قوم کی نیا کیسے پار کرسکیں گے جس قوم کی حس ختم ہوتی جارہی ہے اور جن کے بڑے بہت کم پیسوں میں برسرعام بک جاتے ہیں اور قوم کو روتی بلکتی چھوڑ کر راجیہ سبھا کی سیٹ وصول کر کے مگن ہو جاتے ہیں۔ سوچیں! خدارا بار بار سوچیں!!

مختلف پھول

ارشاد ربانی

☆ عورتوں کا بھی تم پر ایسا ہی حق ہے جیسا تمہارا حق عورتوں پر ہے۔

☆ اہل ایمان کے دل اللہ کی یاد سے سکون پاتے ہیں۔ خبردار ہو کہ دلوں کا چین اللہ کے ذکر ہی میں ہے۔

☆ ملک میں فساد نہ پھیلاؤ۔

☆ والدین، رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں سے نیک سلوک کرو۔

☆ بے شرمی کی باتیں کھلی ہوں یا چھپی ان کے پاس تک نہ پھٹکو۔

☆ ناحق سرکشی نہ کرو۔

☆ ناشکری نہ کرو۔

☆ فضول خرچ کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔

☆ اللہ کے نزدیک تم میں سب سے بڑا شریف وہی ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیز گار ہے۔

☆ خدا کی یاد عظیم ترین شئے ہے۔

☆ کان، آنکھ، دل، سب کے بارے میں باز پرس ہوگی۔

☆ اللہ ہی تمہارا مالک ہے اور وہ سب سے اچھا مددگار ہے۔

++++++++++++++

☆ خدا کے نزدیک تم میں عزت والا وہ ہے جو نیکوکار ہے۔

☆ ہم میں ہر فرد مواقع کی تلاش میں رہتا ہے، کیا یہ ممکن ہے کہ آپ عمر بھر دروازے کو دیکھتے رہیں اور اسے کھولنے کی کوشش نہ کریں۔

++++++++++++++

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

حضرت ابوہریرہؓ سے روایات ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو بوسہ دیا۔ اس وقت آپؐ کے پاس اقراع بن حابس تمیمی رضی اللہ عنہ بیٹھے تھے۔ اقراع رضی اللہ عنہ کہنے لگے۔

"یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے تو دس لڑکے ہیں، میں نے تو کبھی ایک کو بھی نہیں چوما تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا!"

"جو شخص رحم نہ کرے اس پر (اللہ کی طرف سے بھی) رحم نہیں کیا جائے گا۔" ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے، اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سو حصے کئے ہیں ان میں سے ننانوے حصے اپنے پاس رکھ چھوڑے ہیں اور ایک حصہ زمین پر اتارا ہے۔ اس ایک حصے کی وجہ سے مخلوق ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے، یہاں تک کہ گھوڑی اپنے بچے کو اپنا سم نہیں لگنے دیتی، اسے اٹھا لیتی ہے کہ کہیں اس کو تکلیف نہ پہنچے۔

اعمال

☆ توبۃ النصوح اس کا نام ہے کہ برے عمل سے اس طرح توبہ کی جائے کہ پھر اس کو نہیں کرے گا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ)

☆ جب تو کسی سے احسان کرے تو اس کو مخفی رکھ اور جب تیرے ساتھ کوئی احسان کرے تو اس کو ظاہر کر۔ (حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ)

☆ گناہ سے توبہ کرنا واجب ہے مگر گناہ سے بچنا واجب تر

گل چیں نازیہ مریم ہاشمی

خوشبو کی

ہے۔ (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)

☆ اگر کسی نے تیری ایذا کے لئے راستے میں کانٹے رکھے تو اسے راستے سے ہٹا دے۔ اگر تو نے بھی اس کے جواب میں اس کے راستے میں کانٹے رکھے تو پھر تمام دنیا میں کانٹے ہی کانٹے ہو جائیں گے۔

(حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ)

☆ اپنی نیکیوں کے لئے پوشیدہ جگہ بناؤ، جیسے برائیوں کے لئے بناتے ہو۔

زاویۂ نگاہ

☆ وقت سے پہلے کبھی ارادے کا اظہار نہ کرو۔ (جان سلڈن)

☆ دیوار کا ہر پتھر خواہ کتنا ہی چھوٹا ہو، اپنی قیمت رکھتا ہے۔

(لانگ فیلو)

☆ جو شخص ارادے کا پکا ہو وہ دنیا کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال سکتا ہے۔ (گوئٹے)

☆ تقلید سے کبھی کوئی عظیم نہیں ہوتا۔ (جانسن)

☆ اگر غرور علم ہوتا تو اس کے سند یافتہ بہت ہوتے۔

(ہربرٹ اسپنسر)

☆ کسی نے ایک ایک بزرگ سے معلوم کیا کہ "مخلص کون ہے؟" فرمایا۔ "مخلص وہ ہے جو اپنی نیکیوں کو اس طرح چھپائے جیسے برائیوں کو چھپاتا ہے۔

پوچھا۔ "اخلاص کی غایت کیا ہے؟"

فرمایا۔ "لوگوں کی جانب سے کی جانے والی تعریف کو پسند نہ کرو۔"

حضرت معروف کرخیؒ کے اقوال

☆ اگر صاحب بدعت کو دیکھو کہ ہوا پر چلتا ہے تو بھی اسے قبول نہ کرو۔

☆ درویش وہ ہے کہ جو کسی چیز کی طمع نہ کرے جب بے طلب لائے تو منع نہ کرے اور جب لے لے تو جمع نہ کرے۔

☆ عقل مند وہ ہے کہ جب اس پر کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے تو اول روز وہی کرے جو کہ وہ تیسرے روز کرے گا۔

☆ شرک ظاہر بتوں کی پرستش اور شرک باطن مخلوق پر بھروسہ رکھنا ہے۔

☆ جس طرح تو برائی کو ناپسند کرتا ہے اسی طرح اپنے آپ کو مدح سرائی سے بھی بچا۔

☆ شیطان کو سب سے پیارا بخیل مسلمان، ناپسند گنہگار سخی ہے۔

زرّیں اقوال

☆ سب سے بڑا خطاوار وہ شخص ہے جو دوسروں کی برائیاں بیان کرتا پھرے۔

☆ دوسروں کی بدخواہی چاہنے والا انسان دنیا میں کبھی خوش نہیں رہ سکتا۔

☆ وہ لقمہ سب سے زیادہ حلال اور طیب ہے جو اپنی محنت سے کما کر کھایا جائے۔

☆ حیا کی کشش حسن سے زیادہ حسین ہوتی ہے۔

☆ غصہ سے جہالت پیدا ہوتی ہے اور جہالت سے حافظہ کمزور

ہوجاتا ہے۔

☆ بزدل انسان موت آنے سے پہلے ہی کئی بار مر چکا ہوتا ہے، لیکن بہادر انسان صرف ایک ہی بار مرتا ہے۔

☆ جھوٹ تمام گناہوں کی ماں ہے، ایک جھوٹ کو چھپانے کے لئے سو جھوٹ اور بولنے پڑتے ہیں۔

☆ آنکھ دل کا دروازہ ہے، اس کی حفاظت کرو، کیوں کہ تمام آفات اسی راہ سے داخل ہوتی ہیں۔

☆ شیشہ توڑنے سے پہلے سوچئے کہ اس کی کرچیاں آپ کے ہاتھوں کو زخمی کرسکتی ہیں۔

نمونہ

ایک بات ہمیشہ یاد رکھئے زندگی کانچ کا پیالہ نہیں جو ایک جھٹکے سے ٹوٹ جائے وقت کی ساری اذیتیں بھی اس میں بھر دیں گے تو بال تک نہ آئے گا اس لئے کہ موت وزیست کی لگام عرش پر بیٹھے ہوئے مولا کے ہاتھ میں ہے۔ حالات کی گرفت کتنی ہی تنگ کیوں نہ ہوں ہم تن سے سانس کا رشتہ منقطع نہیں کرسکتے، ہاں اتنا ضرور کرسکتے ہیں کہ ان اذیتوں کے ساتھ سمجھوتہ کرلیں کیوں کہ اس کے سوا چارہ نہیں ہے۔

تکلیف

حضرت سفیان ثوریؒ اکثر اس بات پر زور دیتے کہ لوگوں سے واقفیت کم کرو، کیوں کہ ان کی واقفیت میں سوائے نقصان کے تمہیں کچھ حاصل نہ ہوگا اور انسان کو ہمیشہ تکلیف واقف سے ہی پہنچتی ہے، اجنبی سے نہیں۔

حقیر جاننا

حکیم لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی۔ ''اے بیٹے! تو حلال کی کمائی کے ذریعہ فقر سے بچ، کیوں کہ جو محتاج ہوتا ہے اس پر تین آفتیں آتی ہیں۔ دین میں ضعف، عقل میں کمی اور مروت کی معدومی، یہ تمام مصیبتوں سے بڑھ کر ہے اور ان تینوں سے بڑھ کر لوگوں کا مفلس کو حقیر جاننا۔

میری ڈائری سے

☆ جب پیسہ بولتا ہے تو سچائی خاموش ہوجاتی ہے۔

☆ ایک بے وقوف ہی ایک گڑھے میں دو بار گرتا ہے۔

☆ وہ رزق کی فراخی جس میں شکر نہ ہو اور وہ معاش کی تنگی جس پر صبر نہ ہو فتنہ بن جاتی ہے۔

☆ مصیبت میں بے صبری مصیبت ہے۔

☆ تین آدمی تین موقعوں پر پہچانے جاتے ہیں۔ ''بہادر'' لڑائی کے وقت ''دانا'' غصے کے وقت اور ''دوست'' حاجت کے وقت۔

☆ خواب میں اونچی اڑانیں بھرنے سے زندگی کی پستیاں تو ختم نہیں ہوتیں۔

☆ پیغمبر کے بعد سب سے بڑا رتبہ والدین اور استاد کا ہے۔

زندگی اے زندگی

☆ زندگی ایک ایسا نغمہ ہے جس کی فرمائش کی جائے تو دوبارہ نہیں چلتا۔

☆ زندگی ایک ایسا کھیل ہے جس میں جوں ہی کھلاڑی کو کھیل کی سمجھ آتی ہے اسے ریٹائرڈ کردیا جاتا ہے۔

☆ زندگی کی گاڑی میں فالتو ٹائر نہیں ہوتا، پنچر ہوگئی تو منزل آگئی۔

☆ زندگی کا ہم پر کتنا احسان ہے کہ وہ ہم سے صرف ایک بار روٹھتی ہے۔

☆ زندگی کی گلی میں ٹریفک یک طرفہ ہے آپ جاسکتے ہیں، واپس نہیں آسکتے۔

☆ زندگی کی مشکلات گھاس کی مانند ہوتی ہیں، اگر ان پر توجہ نہ دی جائے تو بڑھنے لگتی ہیں۔

عظیم لوگ، عظیم باتیں

☆ سورج اور سورج مکھی کے حیرت انگیز تعلق میں کتنا گہرا راز پوشیدہ ہے۔ (بلیک)

☆ مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ میں نے قتل کرنے والا کوئی ہتھیار ایجاد نہیں کیا۔ (ایڈیسن)

☆ آزادی صحافت میں جھوٹ بولنے کی آزادی نہیں ہے۔

(پاک)

☆ ہماری نفرت ہمارے دشمنوں کو کم اور ہمیں زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔(پلیٹ سن)

مہکتی کلیاں

☆ میں اپنے حریفوں میں اکثر اس لئے غالب آتا ہوں کہ وہ چار منٹ کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتے لیکن میں اس تھوڑے وقت کی قدر و قیمت اور اہمیت سے بہ خوبی واقف ہوں۔(نپولین)

☆ جس کے پاس مضبوط قوت ارادی ہے وہ دنیا کو اپنی مرضی کے مطابق بناتا ہے۔(گوئٹے)

☆ آدمی کی زندگی کا بہتر حصہ وہ ہے جس میں وہ اچھے کام کر کے بھول چکا ہوتا ہے۔(ورڈز ورتھ)

☆ ایک کنجوس آدمی کی ذخیرہ اندوزی کا وہی حال ہوتا ہے جو شہد کی مکھیوں کے چھتے کا، محنت مکھیاں کرتی ہیں جب کہ شہد آدمی حاصل کرتا ہے۔

☆ غصہ ہمیشہ حماقتوں سے شروع ہوتا ہے اور ندامتوں پر ختم۔
(ارسطو)

☆ خاموش رہنا اور بے وقوف شمار ہونا، بول کر تمام شبہات کو دور کرنے سے بہتر ہے۔(برنارڈ شاہ)

☆ ماں کا دل ایک ایسا بینک ہے جہاں ہم اپنی تمام پریشانیاں اور دکھ جمع کرا دیتے ہیں۔(ڈی وٹ ٹاکیج)

کرن کرن روشنی

☆ دل اگر سیاہ ہو تو چمکتی ہوئی آنکھ بھی کچھ نہیں کر سکتی۔

☆ جھوٹ کا سہارا کبھی مت لو، کیوں کہ سچ ہر جھوٹی چیز سے نقاب اتار پھینکتا ہے۔

☆ آزمائے ہوئے کو آزمانا بے وقوفی ہے۔

☆ زندگی کچھ پانے اور کچھ کھونے کا نام ہے۔

☆ دوست کو پر خلوص محبت دو مگر اپنا راز کبھی نہ دو۔

☆ زبان سے دوست کو دشمن، دشمن کو دوست بنایا جا سکتا ہے۔

☆ جن لوگوں کے خیالات اچھے ہیں وہ کبھی تنہا نہیں ہوتے۔

☆ ملازم کو راز بتانا اسے آقا بنانا ہے۔

☆ شیر بھوکا مر جائے گا مگر کسی کا جھوٹا کھانا پسند نہیں کرے گا۔

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

☆ آپ کے ساتھ اچھی گاڑی میں سواری کرنے کے لئے بہت سے لوگوں کی خواہش ہوگی مگر آپ کی زندگی میں کوئی ایسا شخص ہے جو گاڑی خراب ہونے پر آپ کے ساتھ بس میں سفر کر سکے۔

☆ بیماری نے دولت سے کہا تم کتنی خوش نصیب ہو کہ ہر کوئی تمہاری تمنا کرتا ہے اور میں کتنی بدنصیب ہوں کہ ہر کوئی مجھ سے دور بھاگتا ہے۔ دولت بولی خوش نصیب تو تم ہو کہ جب تم آتی ہو تو لوگ اللہ کو یاد کرتے ہیں، میری بدنصیبی کہ مجھے پا کر لوگ اللہ کو بھول جاتے ہیں۔

منتخب اشعار

اپنا تو کام ہے کہ جلاتے چلو چراغ
رستے میں خواہ دوست یا دشمن کا گھر ملے

☆

اس کے دشمن ہیں بہت آدمی وہ اچھا ہوگا
وہ بھی میری طرح شہر میں تنہا ہوگا

☆

خدا کی دین ہے جس کو نصیب ہو جائے
ہر اک دل کو غم جاوداں نہیں ملتا

☆

ملی ہے زخموں کی سوغات جس کی محفل سے
اسی کے ہاتھ میں مرہم ہے کیا کیا جائے

☆

اک عمر تک احساس کے شعلوں میں تپا ہوں
تب جا کے غم زیست کو پہچان سکا ہوں

☆

روز کہتا ہوں بھول جاؤں تجھے
روز یہ بات بھول جاتا ہوں

☆☆☆☆☆☆☆☆

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرۂ کارکردگی، آل انڈیا)

گذشتہ ۳۵ برسوں سے بلا تفریق مذہب وملت رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے

اغراض ومقاصد

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام، گلی گلی نل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، تعلیم وتربیت میں طلباء کی مدد، جو لوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دستگیری، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسمانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت واعانت۔ جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سرپرستی وغیرہ۔

دیوبند کی سرزمین پر ایک زچہ خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ فاطمہ صنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کو مزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی ودنیاوی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اور ایک روحانی ہوسپٹل کا قیام زیر غور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموشی کے ساتھ بلا تفریق مذہب وملت اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصول ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق اکاؤنٹ نمبر 019101001186 بینک ICICI (برانچ سہارنپور)

IFSC CODE No. ICIC0000191

ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ لکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔

ہمارا ای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔

ویب سائٹ: www.ikkdeoband.in

اعلان کنندہ : (رجسٹرڈ کمیٹی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

پن کوڈ 247554 فون نمبر 09897916786

اللہ کا قرب تمام پریشانیوں کا حل

موجودہ دور میں انسانوں کو کس قدر مشکلات کا سامنا ہے یہ ناقابل بیان حقیقت ہے۔ جس کو دیکھو کسی بیماری، پریشانی یا کسی مصیبت میں مبتلا نظر آتا ہے۔ فی زمانہ کوئی شخص ایسا نہیں ملے گا جس کو کوئی نہ کوئی مسئلہ درپیش نہ ہو۔ ان سب مسائل کی وجہ ہے انسان کا خود پر اور اللہ کی ذات پر کامل یقین نہ ہونا۔ اللہ نے انسان کو پیدا کیا تو اس کی رشد وہدایت کا بندوبست بھی کردیا، کوئی مسئلہ ایسا نہیں بنایا جس کا حل پہلے سے موجود نہ ہو، پھر کیا وجہ ہے کہ میں ہر طرف لاتعداد مسائل کھڑے دکھائی دیتے ہیں۔ اگر انسان اللہ کا قرب حاصل کرلے تو یقیناً کوئی مسئلہ باقی نہیں رہے گا، کیا وجہ ہے کہ ہم دعائیں مانگتے ہیں لیکن ان دعاؤں کو قبولیت کی سند نہیں ملتی۔ قرآنی آیات میں ہر بیماری کے لئے شفا موجود ہے، مگر کیا وجہ ہے کہ انسان کو اس کے پڑھنے سے فائدہ نہیں ہوتا۔ وجہ صرف یہ ہے کہ ہم دعا مانگتے ہیں لیکن صدق دل سے نہیں، قرآن پڑھتے ہیں لیکن خلوص دل کے ساتھ نہیں، پورے یقین کے ساتھ نہیں۔ تب ہی تو ہماری زبانوں میں تاثیر نہیں رہی، کیوں کہ ہم اللہ کو یاد کرتے ہیں محض اپنے فائدے کے حصول کے لئے نہ کہ اس کے قرب کے لئے۔

حدیث رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ اللہ کو تین اعمال بہت پسند ہیں، سب سے پہلے شکر پھر دعا اور اس کے بعد استغفار۔ یعنی ہم میں سے ہر ایک کو ان تین چیزوں کا خاص خیال رکھنا چاہئے اور یہ بھی جاننا چاہئے کہ اس حدیث پاک کا دراصل مفہوم کیا ہے۔

شکر: انسان جب اس دنیا میں آنکھ کھولتا ہے اس وقت سے لے کر اس کے مرنے تک اللہ کی نعمتوں، رحمتوں اور برکتوں کا سلسلہ اس پر جاری رہتا ہے۔ کتنی چیزیں اللہ بن مانگے اپنے بندوں کو عطا کرتا ہے، مگر انسان پھر بھی شکر ادا نہیں کرتا۔ جن چیزوں سے اللہ اپنے بندوں کو محروم کرتا ہے وہ چیزیں انگلیوں کے پوروں پر گنی جاسکتی ہیں، لیکن جو کچھ وہ بن مانگے ہی عطا کرتا ہے اس کا شمار ناممکن ہے، پھر بھی انسان بجائے شکر کرنے کے ان چیزوں کا رونا روتا ہے جو اس کے پاس نہیں ہوتیں جب کہ وہ رحیم وکریم رب ہر حال میں اپنا لطف وکرم جاری رکھتا ہے۔

دعا: اللہ قرآن میں فرماتا ہے کہ تم مجھ سے مانگو میں عطا کروں گا (سورۂ مومن: ۴۰ آیت ۶۰) اللہ نے خود قرآن میں وعدہ کیا ہے اپنے بندوں سے کہ تم مجھ سے مانگو میں عطا کروں گا، اس کے باوجود انسان بے یقینی کا شکار ہوجاتا ہے کہ معلوم نہیں کہ دعا قبول بھی ہوگی یا نہیں، پھر جب دعا قبول نہیں ہوتی تو اللہ سے شکوہ کرتا ہے، اللہ اپنے بندے کی ہر حاجت کو پورا کرتا ہے، مگر بعض اوقات انسان اپنے لئے کوئی ایسی چیز طلب کربیٹھتا ہے جو اس کے لئے ٹھیک نہیں ہوتی اور اللہ تو اپنے بندوں کی بہتری سے بہ خوبی واقف ہے، اس لئے دعا کی قبولیت میں تاخیر کرکے اس سے بہتر چیز اپنے بندے کو عطا کردیتا ہے۔ انسان کو دعا مانگنے کے ساتھ مکمل یقین بھی رکھنا چاہئے کہ دعا ضرور قبول ہوگی کیوں کہ یہ اللہ کا اپنے بندے سے وعدہ ہے۔ دعا دراصل دینے والے کی عطا کو دیکھ کر مانگنی چاہئے کہ وہ اتنا عظیم رب ہے اس کے بس میں کیا نہیں، مکمل یقین کے ساتھ مانگی گئی دعا کبھی رد نہیں ہوتی، لیکن انسان اس کے برعکس بے یقینی کا شکار ہوجاتا ہے اور یہی وجہ دعا کے نہ قبول ہونے کا سبب بن جاتی ہے۔

استغفار: انسان اپنی زندگی میں کتنے ہی گناہ کتنی ہی کوتاہیاں کرتا چلا جاتا ہے مگر ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ وہ اللہ کی بارگاہ میں ان گناہوں کا اعتراف کرے یا ان کے لئے توبہ کرے۔ صرف ایک ہی دن کا حساب لگایا جائے کہ صبح سے شام تک کتنے گناہ کئے، کتنے لوگوں کا دل دکھایا، کتنے ایسے عمل کئے جو اللہ کو ناپسند ہیں تو یہ فہرست طویل تر ہوتی چلی جائے گی، لیکن انسان گناہ کرتا ہے اور کرتا ہی چلا جاتا ہے، مگر توبہ نہیں کرتا جب کہ اللہ تو توبہ کا دروازہ ہر وقت کھلا رکھتا ہے کہ کوئی آئے اور مغفرت طلب کرے۔

کسی کتاب میں ایک بہت اچھی بات پڑھی جس کا خلاصہ کچھ یوں ہے کہ انسان دن میں پانچ مرتبہ بھی خلوص دل سے اللہ کو یاد کرنے

میں حیل وحجت سے کام لیتا ہے، لیکن اس کی خواہش ہوتی ہے کہ اللہ ہر دم اس کو یاد رکھے اور اس کو ہر وہ چیز عطا کرے جس کی وہ خواہش کرے اگر ایسا نہیں ہوتا تو انسان کی زبان پر فوراً شکوہ آجاتا ہے۔ یہ بالکل درست بات ہے کہ شکر، دعا اور استغفار کرنے میں تو انسان بے یقینی کا شکار ہو جاتا ہے لیکن شکوہ کرنے سے اس کی زبان نہیں چوکتی۔ ہم میں سے کتنے لوگ ہیں جو اللہ کے یہ تین پسندیدہ افعال انجام دیتے ہیں اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اس حوالے سے ہر انسان کو اپنا تجزیہ خود کرنے کی ضرورت ہے۔

اللہ تو وہ ہے جو انسان کو ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے جیسے کوئی ماں اپنے بچے کا برا نہیں چاہ سکتی تو وہ رحیم وکریم رب ہمارا برا کیسے چاہے گا جو ستر ماؤں سے زیادہ مہربان ہے۔ یہ انسان کے اپنے اعمال ہیں جو اس کو اللہ سے دور کرتے ہیں۔ اللہ تو انتظار کرتا ہے کب میرا بندہ میرا شکر ادا کرے اور میں اس کو مزید رحمتوں سے نوازوں، کب مجھ سے دعا مانگے تو میں اس کی جھولی بھر دوں، کب توبہ کرے اور میں اس کی توبہ قبول کر کے اس کے دل کو برائی سے پاک کر دوں۔

انسان اللہ کی ذات پر بے یقینی کی وجہ سے اس کے قرب سے محروم رہتا ہے یہی وجہ ہے کہ وہ دنیا میں لاتعداد پریشانیوں میں گھرا رہتا ہے۔ اگر انسان صدق دل سے اللہ پر مکمل یقین کر لے اور یہ سوچ لے کہ اللہ ہر پل اس کے ساتھ ہے اور اس کو دیکھ رہا ہے تو وہ کبھی خود کو تنہا محسوس نہیں کرے گا جب وہ اس حقیقت کو تسلیم کر لے گا کہ اللہ اس کے قریب ہے تو اس کی ہر پریشانی اور بڑی سے بڑی مصیبت خود بخود ختم ہو جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دنیا

دنیا کی مثال ایک شیشہ کی دکان کی سی ہے۔ جس میں ہر طرف شیشے لگے ہوئے ہیں، یہاں ذرا احتیاط سے قدم رکھو، کہیں ایسا نہ ہو کہ کسی شیشے کو ٹھیس لگے، اگر ایسا ہوا تو اس بے احتیاطی کا خمیازہ شیشے کے ٹوٹنے کے ساتھ تم کو بھی اٹھانا پڑے گا اور تمہارے تلوے بھی زخمی ہوں گے۔

کامران اگربتی

موم بتی کی زبردست کامیابی کے بعد

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش

☆ کامران اگربتی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی نحوست اور اثرات بد کو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، انہیں نحوستوں اور اثرات بد سے بچاتی ہے۔

☆ کامران اگربتی ایک عجیب وغریب روحانی تحفہ ہے، ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے، انشاء اللہ آپ اس کو مؤثر اور مفید پائیں گے۔

ایک پیکٹ کا ہدیہ پچیس روپے (علاوہ محصول ڈاک)
ایک ساتھ ۱۰۰ پیکٹ منگانے پر محصول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر وبرکت روزانہ دو اگربتی اپنے گھر میں جلا کر روحانی فائدے حاصل کیجئے، اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کیجئے۔

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: 247554

قسط نمبر ایک

دنیا کے عجائب وغرائب

حضرت امام غزالیؒ

آسمان اور اس پورے عالم میں غور وفکر

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ. (سورۂ ق:٦)

"یعنی کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر کی طرف آسمان کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اسکو کیسا بنایا اور ستاروں سے اس کو آراستہ کیا اور اس میں کوئی رخنہ تک نہیں۔"

یا ارشاد فرمایا۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ الخ. کہ اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان پیدا فرمائے۔ اگر آپ اس عالم کو غور سے دیکھیں اور فکر وتفکر وسوچ سے کام لیں تو اس کو انسان کے لئے ایک گھر کی طرح پائیں گے جو اس کی تمام ضروریات سے بھرپور ہے۔ ستارے روشن چراغ ہیں جو اس گھر کو روشنی سے جگمگا رہے ہیں اور پہاڑوں کے دامنوں میں جواہر ومعدنیات اس کی ضرورت کے لئے رکھے ہوئے خزانے ہیں۔

یہ رنگا رنگ نباتات انسان کی خورد ونوش کی ضروریات کو حل کرنے کے لئے اُگائی گئی ہیں۔ یہ حیوانات چرند وپرند اسی انسان کی حاجت روائی کے لئے وجود میں لائے گئے ہیں۔ انسان ان سب اشیاء کا وقتی طور سے مالک بنا دیا گیا ہے اور اس کو ان پر تاحیات مالکانہ حقوق دیدیئے گئے ہیں۔

حق سبحانہٗ نے آسمان کو نیلا رنگ بخشا، چمکیلا اور روشن نہیں بنایا کیوں کہ نگاہ سبز اور نیلے رنگ سے آرام اور سکھ پاتی ہے نیز قوت وطاقت حاصل کرتی ہے۔ اگر آسمان چمک دار ہوتا تو نگاہ کو دکھ پہنچتا، نظر اذیت پاتی۔ انسان جب اس کھلے اور کشادہ آسمان پر نظر ڈالتا ہے تو نفس میں ایک راحت ومسرت پاتا ہے، خصوصاً جب کہ رات کا سماں ہو، ستارے چمک رہے ہوں، چاند اپنی پوری آب وتاب سے عالم پر نور افگن ہو۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ سلاطین اپنی نشست گاہوں کی چھتوں کو دل پسند نقش ونگار اور خوش کن بیل بوٹوں سے آراستہ اور پیراستہ کرتے ہیں تا کہ ان کو دیکھنے والا راحت وفرحت محسوس کرے، لیکن اگر کوئی ان چھتوں کو لگاتار دیکھتا ہی رہے تو وہ اپنی مسرت میں یکا یک زبردست کمی پائے گا، البتہ آسمان کی طرف دیکھنے والے کا یہ حال نہیں کیوں کہ کوئی بادشاہ ہو یا رعایا کا ایک فرد بڑا ہو یا چھوٹا جب ناخوشگوار اور ناسازگار حالات سے گھبرا جاتا ہے تو اپنے دل کو آسمان کی پہنائی پر نظر ڈال کر خوش اور مسرور کر لیتا ہے۔ دل کی کدورتوں کو بیک قلم مٹا ڈالتا ہے۔ چنانچہ سنجیدہ حضرات نے اس لئے کہا ہے کہ گھر میں جس قدر آسمان دکھائی دے گا اسی قدر وہ گھر باعث مسرت وفرحت ہوگا، اس میں تسلی اور طمانیت نصیب ہوگی۔

آسمان میں ستارے اور چاند سب سمائے ہوئے ہیں اور آسمان کی گردش سے تمام ستارے حرکت وگردش میں ہیں۔ ان ستاروں سے اہل دنیا راہنمائی پاتے ہیں، ان کی مدد سے اپنی راہیں تلاش کرتے ہیں۔ آسمان میں نورانی شکل کے راستے بھی ہیں جو مشرق ومغرب ہر جگہ سے دکھائی دیتے ہیں، یہ ایک جگہ قائم اور برقرار ہیں۔ بعض کا خیال ہے کہ یہ راہیں نہیں بلکہ چھوٹے چھوٹے جمع شدہ ستارے ہیں کہ راہ کو گم کرنے والا ان کی راہنمائی سے راستہ ڈھونڈ نکالتا ہے۔ کہتے ہیں کہ کلام الٰہی "وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ" سے بھی آسمانی راہیں مراد ہیں۔ ایک خیال یہ بھی ہے کہ حبك سے مقصود زینت ہے۔

غرض آسمان اپنے بنانے والے کی قدرت کاملہ کا صحیح پتہ دیتا ہے اور صانع حقیقی کا سچا آئینہ دار ہے۔ اس کی ایک ایک چیز بتاتی ہے کہ اس کی خلقت سے خالق حقیقی کا کیا مقصد ہے اور وہ کسی بے پناہ علم کا مالک ہے۔

کہتے ہیں آسمان کو دیکھنے میں دس فائدے ہیں۔

(۱) غم کم ہوتا ہے (۲) وسوسے گھٹتے ہیں (۳) خوف دور ہوتا ہے (۴) اللہ یاد آتا ہے (۵) دل میں اللہ تعالیٰ کی عظمت پیدا ہوتی ہے (۶)

برے افکار مٹتے ہیں (۷) سوداویت کی بیماری کو نفع پہنچتا ہے (۸) اشتیاق کو تسلی ملتی ہے (۹) عاشقوں کو سکون ملتا ہے اور یہ دعاؤں کی قبولیت کا مرکز اور قبلہ بھی بنتا ہے۔

ف: یہ آسمان کا ملبا چوڑا سائبان جو ہم پر چھت کی طرح چھایا ہوا ہے اور ہر رخ سے ہم کو گھیرے ہوئے ہے، یہ اس عالم ظاہری میں اللہ تعالیٰ کی قدرت بے پایاں کا سب سے بڑا مظہر اور اس کی عظمت و رفعت کا سب سے زبردست نمونہ ہے۔ عبرتوں اور نصیحتوں کا یہ مخزن و معدن ہے۔ حکم واسرار مصالح ومنافع کا یہ سرچشمہ اور منبع ہے۔

حضرت امام نے اس کے خصوصی رنگ کی کیا خوب حکمت ظاہر فرمائی کہ اس کا نیلا رنگ آنکھوں کو مرغوب ہے، نظر کو پیارا ہے، دل کو تسلی بخش اور قلب کو راحت رساں ہے۔ پھر آخر بیان میں دس مزید فوائد گنائے جو نہایت دلچسپ اور کارآمد ہیں۔ حدیث پاک میں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مصروف کلام ہوتے تو دوران گفتگو میں بار بار آسمان کو دیکھتے نیز اس طرح بھی آیا ہے کہ جب آپ رات کی پرسکون گھڑیوں میں اپنے مولیٰ کی یاد میں بیدار ہوتے تو سب سے پہلے آسمان پر نظر ڈالتے اور زبان مبارک سے یہ الفاظ ارشاد فرماتے۔ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۔ (یعنی اے ہمارے پروردگار تو نے اس کو بے کار اور بے فائدہ پیدا نہیں کیا) گویا اشارہ فرماتے کہ اس آسمان کی عظمت اس کے خالق بے ہمت کی عظمت و بلندی کی آئینہ دار ہے اور اس کی رفعت اس کے موجد کی رفعت کی نشانی ہے اور انسان سے پرزور تقاضا کرتی ہے کہ وہ اس کے پیدا کرنے والے کے سامنے جھک جائے اور عبادت کا حق ادا کرے۔ درحقیقت قدرت کی یہ سب کرشمہ سازیاں ہمارے لئے خزینہ اسرار ہیں۔ اگر ان کو دیکھ کر ہم عبرت حاصل نہ کریں تو درپردہ یہ خالق کی قدرت کی سخت ناقدری ہے۔

علامہ طنطاوی آیت وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ۔ (سورۃ الحجر:۱۶) کی تفسیر کے ماتحت لکھتے ہیں۔ وَهَلْ يَلِيقُ اَنْ يُزَيِّنَ الْمَلِكُ قَصْرَهٗ وَلَا يَجِدُ فِيْ رَعِيَّتِهٖ مَنْ يَعْقِلُ لَهٗ. معنی، یعنی کیا یہ لائق ومناسب ہے کہ بادشاہ اپنے محل کو زینت و آرائش بخشے۔ لیکن اپنی رعایا میں کسی کو ایسا نہ پائے جو اس کو دیکھ کر سمجھے اور بادشاہ کے شوق وذوق کی داد دے۔ اس لئے فرمایا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ کہ ہم نے ان کو دیکھنے والوں کے لئے زینت بخشی ہے کہ وہ اس سے عبرت حاصل کریں اور شناخت خداوندی کا اس کو زینہ بنائیں۔ یہ آسمان وزمین یہ پہاڑ و دریا، یہ نباتات وحیوانات سب انسان کے لئے معرفت الٰہی کی درسگاہ ہیں۔ یہ اشیاء اس کے جسم کی پرورش کے اسباب بھی مہیا کرتی ہیں اور ساتھ ساتھ معرفت الٰہی بہم پہنچا کر اس کی روح کی دیکھ بھال بھی کرتی ہیں اور اس کو سعادت ابدی تک پہنچاتی ہیں۔ ایک جگہ بہت سی کائنات عالم کا ذکر فرما کر آخر میں فرمایا کہ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ. یعنی یہ چیزیں ان لوگوں کے لئے شناخت الٰہی کا ذریعہ بنتی ہیں جو عقل اور سوجھ بوجھ رکھتے ہیں۔ گویا ان مخلوقات سے خالق کی قدرت کا پتہ نہ لگانا بے عقلی اور ناسمجھی کی کھلی نشانی ہے۔

گولی فولاد اعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاد اعظم ہے جہاں عیش وعشرت ہے وہاں

سرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی "فولاد اعظم" استعمال میں لائیں، یہ گولی وظیفۂ زوجیت سے تین گھنٹہ قبل لی جاتی ہے، اس گولی کے استعمال سے وہ تمام خوشیاں ایک مرد کی جھولی میں آگرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ سے چھین لیتا ہے۔ تجربے کے لئے تین گولیاں منگا کر دیکھئے۔ اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہوجاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے لئے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کا استعمال کیجئے اور ازدواجی زندگی کی خوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے، اتنی پراثر گولی کسی قیمت پر دستیاب نہیں ہوسکتی۔ گولی -/17 روپے۔ ایک ماہ کے مکمل کورس کی قیمت -/500 روپے ہے (علاوہ محصول ڈاک) رقم ایڈوانس آنی ضروری ہے، ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہوسکے گی۔

موبائل نمبر:09756726786

فراہم کنندہ

ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی دیوبند

قسط نمبر: ۴۶

مفتاح الارواح

حسن الہاشمی

دشمنوں کی دشمنی سے نجات کے لئے

اگر کوئی شخص دشمنوں کی زیادتی اوران کی سازشوں سے پریشان ہواورانہیں عبرتناک سزادینے کا متمنی ہوتواس کو چاہئے کہ اس آیت کو سوالاکھ مرتبہ پڑھے۔کوشش کرے کہ سات دن کے اندراندر یہ تعداد پوری کرلے۔انشاءاللہ دشمن کتنے بھی ہوں گے سب تباہ وبرباد ہوجائیں گے۔آیت یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِاَعْدَائِکُمْ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا وَّ کَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا.

قوتِ حافظہ کے لئے

طالب علم کا ذہن اور حافظہ قوی کرنے کے لئے ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پانی پر دم کرے، ۱۹ دن تک پلائیں، انشاءاللہ ذہن اور حافظہ قوی ہوجائے گا۔سوچ وفکر میں وسعت پیدا ہوگی، جو بھی پڑھے گا یاد رہے گا۔اس عمل کو روزانہ نمازِ فجر کے بعد کریں تو بہتر ہے۔

کثرتِ ثواب کے پانچ عمل

نبی آخرالزماں محمد ﷺ نے ایک مرتبہ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ سے فرمایا کہ اے علی! روزانہ پانچ کام کرکے سویا کرو:

۱-چار ہزار دینار صدقہ دے کر سویا کرو ۲-ایک قرآن پڑھا کرو۔

۳-جنت کی قیمت دے کر سویا کرو ۴-دولڑنے والوں میں صلح کراکے سوا کرو

۵-ایک حج کرکے سویا کرو

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ نے عرض کیا یارسول اللہ! یہ تو امرِ محال ہے۔یہ میں کیسے کرسکتا ہوں۔

حضور ﷺ نے فرمایا: ۱-چار مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر سویا کرو۔اس کا ثواب چار ہزار دینار صدقہ کرنے کے برابر ہوگا۔

۲-دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر سویا کرو، اس کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہوگا۔

۳-دس مرتبہ استغفر اللّٰہ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھ کر سویا کرو دولڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ملے گا۔

۴-۴مرتبہ سبحان اللّٰہ والحمد للّٰہ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبر وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پڑھ کر سویا کرو ایک حج کا ثواب ملے گا۔

۵-باوضو سویا کرو، جنت کی قیمت ادا ہوگی۔

یہ سن کر حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں ان اعمال کا عمر بھر پابند رہوں گا۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ان اعمال کی پابندی کرنے والا عیش وعشرت میں زندگی گزارتا ہے، اس کی تمام جائز مرادیں پوری ہوتی

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks
محمد اجمل انصاری

ہیں، اس کو سکونِ دل میسر رہتا ہے، رزق میں فراوانی ہوتی ہے، قرض ادا ہو جاتا ہے، اولاد فرماں بردار رہتی ہے۔ اور روز بروز عزت ووقار میں اضافہ ہوتا ہے اور ان اعمال کی پابندی کرنے والا آفاتِ ارضی وسماوی سے محفوظ رہتا ہے۔

نقش برائے انقلاب

مندرجہ ذیل نقش جمعرات، جمعہ، اتوار اور پیر کو سورج نکلنے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر اندر لکھیں، یہ نقش ملازمت میں تبدیلی ترقی کے لئے شادی کی رکاوٹیں دور کرنے کے لئے، دکان کی ترقی کے لئے، حصولِ زر کے لئے، روزگار اور تجارت میں خیر وبرکت کے لئے عزت ووقار کے حصول کے لئے تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ جمعرات کے دن نقش لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں، پھر جمعہ کو نقش لکھیں، اس کو بازو پر باندھ لیں، اور جمعرات والے نقش کو آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال دیں۔ اتوار کے دن پھر نقش لکھیں اور اس کو دائیں بازو پر باندھ لیں اور جمعہ والے نقش کو آگ میں جلا دیں، پھر پیر کو نقش لکھیں اور بازو پر باندھ لیں اور اتوار والے نقش کو آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال دیں۔

اسی طرح دوبارہ پھر اس عمل کو جمعرات سے شروع کریں، اس عمل کو اسی طرح ایک مہینے میں چار بار کریں۔ چوتھی بار کے آخری نقش کو جو پیر کے دن تیار کیا جائے گا ہرے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈال لیں۔ انشاء اللہ جملہ مقاصد میں زبردست کامیابی ملے گی اور زندگی میں سنہرا انقلاب آئے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۷	۱۳۰	۱۳۴	۱۲۰
۱۳۳	۱۲۱	۱۲۶	۱۳۱
۱۲۲	۱۳۶	۱۲۸	۱۲۵
۱۲۹	۱۲۴	۱۲۳	۱۳۵

نقش حزب البحر

نقش حزب البحر ہر حاجت کے لئے بفضل خداوندی مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے پاس رکھیں، انشاء اللہ تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔ اور دل کو اطمینان میسر رہے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۱۵۷۱	۲۶۱۵۷۴	۲۶۱۵۷۷	۲۶۱۵۶۴
۲۶۱۵۷۶	۲۶۱۵۶۵	۲۶۱۵۷۰	۲۶۱۵۷۵
۲۶۱۵۶۶	۲۶۱۵۷۹	۲۶۱۵۷۲	۲۶۱۵۶۹
۲۶۱۵۷۳	۲۶۱۵۶۸	۲۶۱۵۶۷	۲۶۱۵۷۸

نماز قضائے حاجت

آدھی رات کے بعد چار رکعت نفل بہ نیت قضاءِ حاجات اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیت کریمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ. فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ. سومرتبہ پڑھے۔ دوسری رکعت میں اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سومرتبہ پڑھے، تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ سومرتبہ پڑھے، چوتھی رکعت میں وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ سومرتبہ پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد کھڑا ہوجائے اور تین قدم آگے بڑھے، پہلے دایاں پیر پھر بایاں پیر اٹھائے۔ پھر کھڑے ہوکر ہی سات مرتبہ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھے، پھر تین قدم واپس ہوجائے اور سجدے میں چلا جائے اور لاتعداد مرتبہ حالت سجدہ میں یہ کہے: انا عبدِ ذلیل و انت ربِّ جلیل. جب دل پر رقت طاری ہوجائے تو سجدے سے سر اٹھا کر دونوں ہاتھ پھیلا کر دعا کرے، انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور حاجت پوری ہوگی۔ اس عمل کو لگاتار ۳ راتوں تک کرنا چاہئے۔ بدھ کی رات، جمعرات کی رات اور جمعہ کی رات میں۔

ضدی بچوں کے لئے

جو بچے ضد کرتے ہوں اور کسی بھی طرح ضد سے باز نہ آتے ہوں ان کی ضد ختم کرنے کے لئے یہ نقش کالی سیاہی سے لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کرکے ان کے گلے میں ڈالے۔

۷۸۶

یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ
یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ
یاوہاب	یاوہاب	یاوہاب	یاوہاب	یاوہاب
یاوہاب	یاوہاب	یاوہاب	یاوہاب	یاوہاب
یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ

خونی بواسیر کے لئے

اگر کسی کو خونی بواسیر ہو تو اس کے گلے میں یہ نقش لکھ کر ڈالے اور یہی نقش گلاب و زعفران سے چالیس کی تعداد میں لکھے، روزانہ ایک نقش پانی میں گھول کر عصر کے بعد پیا کرے۔ انشاء اللہ خونی بواسیر سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷	۳۰	۲۷	۲۴
۲۸	۲۳	۱۸	۲۹
۲۲	۲۵	۳۲	۱۹
۳۱	۲۰	۲۱	۲۶

اس کے ساتھ ساتھ ان کلمات کو ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے اس سے استنجا کرے، لگاتار سات دن تک، انشاء اللہ بواسیر سے نجات ملے گی۔

کلمات یہ ہیں: **همیرونی ساموونی سمیرونا انت اونار**

اس کے ساتھ ساتھ اگر اس نقش کو منگل کے دن کسی نیک آدمی سے لکھوا کر اپنے بازو پر باندھ لے تو جلد فائدے کے امکانات پیدا ہوجاتے ہیں۔

۷۸۶

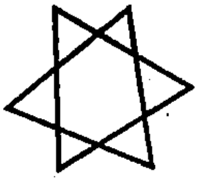

۴۱۴

بواسیر سے نجات کے لئے

بواسیر خونی ہو یا بادی اس سے نجات پانے کے لئے یہ نقش لکھیں اور اس کو جمعرات کے دن دائیں بازو پر باندھ لیں۔ دوسری جمرات کو یہ نقش بائیں بازو پر باندھ لیں۔ تیسری جمعرات کو یہ نقش دائیں بازو پر باندھ لیں۔ چوتھی جمعرات کو یہ نقش بائیں بازو پر باندھ لیں۔ پانچویں جمعرات کو دائیں بازو پر اور چھٹی جمعرات کو بائیں بازو پر باندھ لیں۔ پھر ساتویں جمعرات کو اس نقش کو گلے میں ڈال لیں۔ انشاء اللہ بواسیر سے نجات مل جائے گی۔ نقش کو کالے کپڑے میں پیک کرلیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۴۷	۴۵۰	۴۵۳	۴۴۰
۴۵۲	۴۴۱	۴۴۶	۴۵۱
۴۴۲	۴۵۵	۴۴۸	۴۴۵
۴۴۹	۴۴۴	۴۴۳	۴۵۴

تحفظه و تشفیه من الاسقام

نیز سات کاغذ کے پرزوں پر یہ کلمات لکھیں ۸۱۱عــہ ط طاع ۸۱۱۱ طم ج۔ ان پرزوں کی موم کی سات گولیاں بنائیں، سات دن تک نہار منہ روزانہ ایک گولی کھالیا کریں۔ انشاء اللہ بواسیر سے نجات مل جائے گی۔

کوشش اس بات کی کریں کہ گولی چنے کے برابر ہو۔ زیادہ بڑی گولی نہ بنائیں اور موم شہد کی مکھی والا لیں۔ موم بتی کا موم استعمال نہ کریں۔

☆☆☆

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

روحانی ڈاک

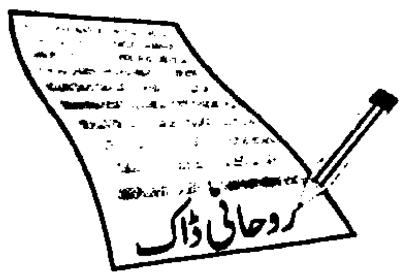

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

شاگردی کے خواہش مند

سوال از: (نام مخفی)

اس خط سے پہلے تین خطوط آپ کی خدمت میں ارسال کرچکا ہوں، لیکن ابھی تک کسی بھی خط کا جواب نہیں ملا۔ نہ رسالے میں اور نہ ہی جوابی خط کے ذریعہ میرے سوالات کا جواب دیا گیا۔ حالانکہ میں بہت ہی بے صبری سے انتظار کررہا ہوں جوابات کا، آپ کی شاگردی میں آنا چاہتا ہوں۔ آپ نے ابھی نہ اجازت مرحمت فرمائی اور نہ ہی شاگردی کے شرائط بتائے۔ اگر آپ مجھے اپنی شاگردی میں لینے کے خواہاں نہیں ہیں تو براہ کرم اس صورت میں بھی ارسال کردہ جوابی خط میں مطلع فرمائیں۔

دریں اثناء عملیات سے متعلق مزید کتابوں کا بھی مطالعہ کرچکا ہوں۔ مثلاً اعمال حزب البحر مکمل، اعداد کا جادو، اعداد کے کرشمے، آیت الکرسی کی عظمت وافادیت، بنگال یونان، مصر کا کالا جادو، تحفۃ العالمین، بسم اللہ کی عظمت وافادیت، روحانی تقویم ۲۰۱۵ء وغیرہ۔ از مولانا حسن الہاشمی، ان کے علاوہ بیاض العملیات از سید شاہ گیلانی، دعائے حل مشکلات، قضائے حاجات، دفاع آفات وامراض از اعجاز احمد خان سنگھانوی، عملیات اولیاء، از عزیز احمد چشتی قادری، عملیات کلام پاک، از رشید احمد اجمیری، نافع الخلائق از زوار خاں، الساعات حصہ دوم از حضرت کاش البرنی، کرشمات حاضرات تسخیر الارواح، ہمزاد وموکلات از شیخ محمود احمد قادری، اور کرشمات ہدہد از سید ارتضیٰ علی کرمانی وغیرہ۔

جوابی خط کا منتظر ہوں، نیٹ سے مزید کتابیں بھی ڈاؤن لوڈ کی ہیں۔

جواب

کتابوں کا مطالعہ کرنا اچھی عادت ہے، کتاب کسی بھی موضوع پر ہو کتاب دل بہلانے کا بہترین ذریعہ ہے اور تجربات یہ بتاتے ہیں کہ کتاب سے اچھا دوست کوئی دوسرا ہو ہی نہیں سکتا۔ آپ کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں یہ ایک اچھی عادت ہے اور اس اچھی عادت کی وجہ سے آپ کے اندر بے شمار اچھی خصوصیات اب تک پیدا ہوچکی ہوں گی، لیکن اس حقیقت کو بھی اپنے ذہن سے اِدھر اُدھر نہ ہونے دیں کہ کتابیں پڑھنے سے معلومات میں اضافہ ہوتا ہے لیکن جسے کہتے ہیں علم وہ حاصل نہیں ہوتا۔ علم صحیح حاصل کرنے کے لئے کسی استاد سے لازماً رجوع کرنا پڑتا ہے۔ آپ شاگرد کسی کے بھی بنیں لیکن یہ یاد رکھیں کہ شاگرد بننا معتبر عالم اور عامل بننے کے لئے ناگزیر ہے۔

ہماری طرف سے بار بار یہ اعلان رسالے میں آتا ہے کہ شاگرد بننے کے لئے ہر طالب علم کو چار فوٹو، نام، والدین کا نام اپنا مکمل پتہ، فون نمبر اور ایک ہزار روپے کا ڈرافٹ بھجوانا ہے۔ انٹری کے بعد ایک کتابچہ ہر طالب علم کو بھجوایا جاتا ہے، اس کی عام ریاضتیں پوری کرنا ہر طالب علم کے لئے از بسکہ ضروری ہے۔ عامل بننا کسی کے لئے بھی ناممکن نہیں ہے، لیکن اتنا آسان بھی نہیں ہے کہ کچھ بھی نہ کرنا پڑے۔ ہر لائن میں انسان جتنی محنت کرتا ہے اتنا ہی پھل کھانے کا وہ حق دار ہوتا ہے۔ آپ کا جذبہ دیکھ کر ہم امید کرتے ہیں کہ آپ محنت سے جان نہیں چرائیں گے اور آپ یقین کریں کہ اس لائن میں کی گئی محنت رائیگاں نہیں جائے گی، آپ کو وہ سب کچھ ملے گا جس کے آپ متمنی ہیں۔

آپ نے جن کتابوں کے نام لکھے ہیں وہ سب معتبر کتابیں ہیں، ان میں ہمارے بزرگوں کے خزانے مدفون ہیں، لیکن شاگردی شروع ہونے کے بعد ہماری پہلی شرط یہ ہوگی کہ آپ ان کتابوں کا مطالعہ بند کردیں تاکہ آپ کی یکسوئی میں خلل نہ پڑے، جب تک بنیادی ریاضتیں مکمل نہ ہوجائیں اس وقت تک عملیات کی کتابیں پڑھنا اپنے ذہن کو منتشر کرنا ہے، ریاضتوں کے دوران یکسوئی اسی وقت تک باقی رہ سکتی ہے جب تک آپ کسی دوسری کتاب کا مطالعہ نہ کریں، وہ کتاب خواہ ہماری ہی کیوں نہ ہو۔

اگر آپ اس شرط کو ماننے کے لئے تیار ہوں تو بسم اللہ کیجئے اور مذکورہ چیزیں روانہ کردیجئے۔ ہم آپ کو اپنے شاگردی میں شامل کرلیں گے، آپ نے پوسٹ کارڈ پر اپنا پتہ نہیں لکھا ہے، آپ کے خطوط کا جواب طلسماتی دنیا کے ذریعہ دیا جارہا ہے۔ خدا کرے آپ کی نظروں سے ہمارا جواب گزر جائے۔

لاعلاج بیماری

سوال از: عبدالرشید نوری ـــــــــ بھوپال

بخدمت شریف حضرت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

گزارش یہ ہے کہ جس مریض کو ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہو اور اس پر کوئی دوا اثر نہ کررہی ہو، ایسی لاعلاج بیماری کا روحانی علاج کیا ہے۔ برائے کرم ماہنامہ طلسماتی دنیا میں لاعلاج بیماری کا روحانی قرآنی علاج شائع کریں، نوازش ہوگی۔

جواب

قرآن حکیم کی آیات میں ہر بیماری کا علاج موجود ہے، لیکن جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ مریض کس مرض میں مبتلا ہے تو ہم جواب کیا دیں؟

مایوس کن بیماریاں بے شمار ہیں، ان بیماریوں میں ٹی بی بھی ہے، ایڈز بھی ہے، کینسر بھی ہے، امراض گردہ بھی ہیں اور شوگر بھی ہے۔

آپ کس بیماری کے بارے میں پوچھ رہے ہیں، آپ نے اس کی وضاحت نہیں کی ہے، ہم مختصراً یہ عرض کرتے ہیں کہ قرآن حکیم میں ہر مرض کا شافی علاج موجود ہے، بس ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم جتنا یقین گولیوں پر، خمیروں پر اور انجکشنوں پر رکھتے ہیں، اتنا ہی یقین بلکہ اس سے بھی زیادہ یقین ہمیں اللہ کے کلام پر رکھنا چاہئے۔ آج کل روحانی عملیات کی مخالفت ایک فیشن بن گئی ہے اور ہر وہ شخص جو روحانی عملیات کی حقیقت سے واقف نہیں ہے وہ بھی خود کو تیس مار خاں سمجھنے کے خبط میں مبتلا ہے۔ ایسے لوگ دس روپے کے جشوندے پر ایمان لے آتے ہیں لیکن اللہ کا کلام ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا۔

ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اس دنیا میں کوئی بھی بیماری لاعلاج نہیں ہے، اللہ کے شان کریمی کے خلاف ہے یہ بات کہ وہ بیماری تو پیدا کرے اور اس کا علاج پیدا نہ کرے، ہاں ہم اتنا کہہ سکتے ہیں کہ بعض بیماریاں ایسی ہیں کہ ان کے علاج کی کھوج کرنے میں ڈاکٹر اور اطباء ابھی تک ناکام ہیں، لیکن ہمارا دعویٰ ہے کہ اس دنیا کی کوئی بھی بیماری ایسی نہیں ہے جس کا علاج اس قرآن میں موجود نہ ہو جو سارے عالم کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے، کوئی بھی مرض ہو روحانی علاج کیجئے۔ اس علاج پر یقین رہے اور اللہ پر بھروسہ بھی بنائے رکھئے، پھر دیکھئے کس طرح ہر مشکل سے ہر بیماری سے اور آفت سے نجات ملتی ہے۔

رشتہ داروں کو خواب میں دیکھنے کے لئے

سوال از: امرین بیگم ـــــــــ بھوپال

حضرت السلام علیکم۔

گزارش یہ ہے کہ میرے والد اور والدہ کا انتقال ہوچکا ہے ابھی ایک سال قبل میرے شوہر کا بھی انتقال ہوچکا ہے، یہ لوگ میرے خواب میں نہیں آتے، میں یہ چاہتی ہوں میرے والد، والدہ اور شوہر خواب میں آجائیں، اس کا کوئی عمل ذکر دعا عنایت فرمائیں تو نوازش ہوگی۔

جواب

اچھا تو یہ ہے کہ مرحوم رشتے دار خواب میں نہ آئیں کیوں کہ رشتے داروں کے خوابوں میں آنے سے صبر وضبط پامال ہوجاتے ہیں اور مرنے والوں کی یادیں اور شدت کے ساتھ آنے لگتی ہیں، لیکن اگر آپ کی خواہش ہے کہ ایک دوبارہ وہ آپ کے خواب میں آجائیں تو اس کے لئے آپ ایک ہفتے تک لگاتار عشاء کی نماز کے بعد سونے سے پہلے دو نفلیں بہ نیت قضائے حاجت پڑھیں، اس طرح کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں، نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ سو

مرتبہ "اللہ الصمد" پڑھیں، اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس کے بعد کسی سے بات کئے بغیر سو جائیں اور جن گزرنے والوں کو خواب میں دیکھنے کی خواہش ہے ان کا تصور رکھیں اور یہ نقش لکھ کر اپنے تکیہ میں رکھ لیں۔

۷۸۶

۵۰	۶۴	۶۰	۵۷
۶۱	۵۶	۵۱	۶۳
۵۵	۵۸	۶۶	۵۲
۶۵	۵۳	۵۴	۵۹

اس نقش کو اس چال سے لکھیں۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

اس نقش کو کالی روشنائی سے لکھ لیں اور بغیر کسی کپڑے میں لپیٹے ہوئے اس کو اپنے تکیہ میں رکھ لیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر اندر مرحوم رشتے دار خواب میں آجائیں گے۔

برائے تبلیغ عورتوں کا گھر سے نکلنا

سوال از: (ایضاً)

عرض حال یہ ہے کہ عورتوں کو عورتوں کی جماعت کے لئے نکالنا کیا جائز ہے، دین کے کام کے لئے عورتوں کی جماعت لے کر اپنے گھر سے باہر جانا چاہئے یا نہیں؟ براہ کرم ماہنامہ طلسماتی دنیا میں جواب عطا ہو۔

جواب

اس طرح کے مسائل کی جانکاری حاصل کرنے کے لئے دینی مدارس سے رجوع کرنا چاہئے، تاہم یہ عرض ہے کہ عورتوں کی جماعت کے بارے میں دارالعلوم دیوبند ایک فتویٰ جاری کر چکا ہے کہ عورتوں کے لئے برائے دعوت گھروں سے نکلنا بے شمار مصلحتوں کے خلاف ہے۔ احناف کے نزدیک عورتوں کا باجماعت نماز ادا کرنے کے لئے مسجدوں میں آنا اور کسی جگہ جمع ہونا بھی ممنوع ہے۔ موجودہ فتنوں کے دور میں عورتوں کو جماعت میں نکلنے کی اجازت دینا اُن مصلحتوں کے خلاف ہے جو دین اسلام کا مستقل ایک باب ہیں۔

حج اور عمرے کے سفر کے سوا عورتیں اگر اپنے گھروں میں رہ کر ہی دعوت کی ذمہ داریوں کو ادا کریں تو ان کے حق میں بہتر ہے، مزید تشفی حاصل کرنے کے لئے معتبر قسم کے مفتی حضرات سے رابطہ کریں۔ لیکن یہ بات بھی ذہن نشین رکھیں کہ تبلیغی جماعت جو تحریک لے کر چل رہی ہے باقاعدہ اس کی مخالفت نہ کریں، موجودہ دور میں جتنا بھی مسلمان ایک دوسرے کی مخالفت کرنے سے گریز کریں گے اتنا ہی ان کے حق میں بہتر ہوگا۔

قابل غور وفکر

سوال از: عبدالرحمٰن ——— حیدرآباد

طلسماتی دنیا جو ایک دینی رسالہ ہے یہ ایک رہبر رسالہ ہے جو آج کے دور میں ہر انسان کو ضرورت ہے اور اس رسالہ کے ذریعہ کروڑوں انسان سارے عالم میں مستفیض ہو رہے ہیں، یہ اللہ کا کرم ہے جو دین کی خدمت اپنے بندوں سے لے لیتا ہے یہ بہت بڑی بات ہے۔ دین کی بات کہنے میں مولانا حضرات شرماتے ہیں اور ڈرتے ہیں لیکن حضرت مولانا ہی سب طلسماتی دنیا میں کیوں سنا دیتے ہیں یہ دین کی طرف داری جو اللہ والے بھی نہیں ڈرتے اور آج کے دور میں ڈرنا بھی بہت بڑا ظلم ہے، ہر فرد کو ایک پلیٹ فارم پر آنا ہوگا، واقع جب سے نریندر مودی نے وزارت عظمیٰ کی کرسی سنبھالی ہے اپنے آپ کو بھگوان بن بیٹھے، کہیں گاؤ کشی پر پابندی، کہیں مہنگائی پر زور، ہندو اقوام پر زور آج تک کوئی وزیر اعظم تک ایسا نام نہیں کیا۔ وزیر اعظم کرسی پر بیٹھتے تو امریکہ اور پاکستان کو دعوت دیئے۔ امریکہ کو دعوت دیئے اور کروڑوں روپے خرچ کئے، کس کا تھا نریندر مودی کا یا ہندوستان کا، کوئی کچھ کہنے والا نہیں جو انسان اپنی زندگی چائے بنا کر بیچ کر زندگی گزارا ہوا انسان چائے کے سوا۔ اور ایسا کیا جانتا ہے وہی نریندر مودی جو گجرات کو شمشان بنایا تھا اب وہ چاہتے ہیں کہ پورے ہندوستان کو قبرستان بنادیں میں تمام عالم کے

مسلمان بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ اس کے گندی باتوں سے باز آنے مسلمانوں کو حق ملنے کے لئے دعا کریں اور ظالموں سے نجات ملنے کی دعا کریں۔

جواب

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہندوستان کا مسلمان اس وقت بہت نازک صورت حال سے گزر رہا ہے، جب سے بھاجپا کی سرکار آئی ہے فرقہ پرستوں کے دونوں ہاتھوں میں لڈو آگئے ہیں۔ وہ مختلف انداز سے مسلمانوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کررہے ہیں، کبھی گھر واپسی کا مسئلہ لے کر کھڑے ہوجاتے ہیں، کبھی لو جہاد اور کبھی وندے ماترم۔ حال میں انہوں نے یوگا کا مسئلہ کھڑا کردیا ہے، وہ مسلمان جنہیں دینی تعلیم کی شدھ بدھ بھی حاصل نہیں ہے وہ ان فرقہ پرستوں کی ہاں میں ہاں ملانے لگتے ہیں اور فرقہ پرستوں کو یہ کہنے کا موقعہ مل جاتا ہے کہ مسلمان بھی ہمارے ساتھ ہیں۔

ساری دنیا جانتی ہے کہ اس دنیا کا سب سے پہلا انسان حضرت آدم علیہ السلام تھے جو یقیناً مسلمان تھے، دیانت تو یہ ہے کہ گھر واپسی ضروری ہو تو ہندوستان کے سارے ہندوؤں کو اسلام قبول کرلینا چاہئے کیوں کہ ان کے جدامجد مسلمان تھے۔

لو جہاد کا مسئلہ بھی مسلمانوں پر الزام تراشی کے سوا کچھ نہیں، دنیا جانتی ہے کہ محبت اور عشق کے معاملے میں نہ کبھی ذات پات دیکھی گئی اور نہ کبھی کسی نے عشق کرتے ہوئے مذہب اور مسلک کو اہمیت دی۔ اندرا گاندھی نے بھی ڈاکٹر محمود صاحب سے محبت کی تھی اور صرف یہ محبت تھی، اس محبت میں ڈاکٹر محمود کے پیش نظر قطعاً یہ بات نہیں تھی کہ وہ اندرا کو مسلمان بنانے کے درپے ہوں، بعد میں اس محبت کا حشر خراب ہوا اور بیل منڈھے نہ چڑھ سکی۔

لیکن عشق و محبت کا سلسلہ دونوں قوموں میں تا حد نظر پھیلا ہوا ہے، صرف مسلمان لڑکے ہی ہندو لڑکیوں سے محبت نہیں کرتے، بلکہ ہندو لڑکوں نے بھی مسلمان لڑکیوں سے محبت کی ہے اور پھر ان سے باقاعدہ شادیاں بھی کی ہیں، مشہور ناول نگار کرشن چندر نے سلمٰی نامی عورت سے نہ صرف محبت کی تھی بلکہ اس سے شادی بھی رچالی تھی۔ گلوکار کشور کمار نے مدھو بالا سے محبت کی وہ مسلمان تھی اور پھر اس سے شادی بھی کی، سنیل دت نے نرگس سے محبت کے بعد شادی کی، سنیل سیٹھی، راج ببر، رتیک روشن، کشور شرما وغیرہ کی بیویاں بھی مسلمان ہیں، اگر ہندوستان میں لو جہاد کا الزام مسلمانوں پر لگایا جاتا ہے تو پھر یہ کونسا جہاد ہے جس میں ہندو لڑکے مسلمان لڑکیوں کو پھنسا کر ان سے شادی کرلیتے ہیں۔ مسلمانوں نے ابھی تک ایسی کوئی تحریک نہیں چلائی کہ جس کے ذریعہ مسلم لڑکوں کو یہ ترغیب دی گئی ہو کہ وہ ہندو لڑکیوں کو محبت کی چال میں پھنسا کر ان سے شادیاں کریں اور انہیں مسلمان بنائیں۔ جب کہ فرقہ پرستوں کی طرف سے اس طرح کے اعلانات آچکے ہیں کہ اپنی بیٹیوں کو بچاؤ اور دوسری قوم میں سے بہلاؤ۔ اس طرح کے اعلانات اس گندی ذہنیت کا نتیجہ ہیں جو "ہندو مسلم" اتحاد کا قتل کرکے اکھنڈ بھارت کے خواب دیکھ رہے ہیں اور یہ وہ خواب ہے جو انشاء اللہ کبھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہوسکتا۔

اس بارے میں ہماری سوچ یہ ہے کہ مخلوط تعلیم نے ہندو اور مسلمان لڑکوں لڑکیوں کے درمیان سے تمام پردے ہٹائے ہیں، جب ایک ساتھ پڑھتے ہیں ایک ساتھ اٹھتے بیٹھتے ہیں، ایک ساتھ کھاتے پیتے ہیں تو ان میں ہر وقت کی قربت کی وجہ سے محبت ہوہی جاتی ہے، پھر یہ محبت اتنی بڑھ جاتی ہے کہ اس کو ختم کرنا ممکن نہیں ہوتا اور جب پانی سر سے اوپر چلا جاتا ہے تو پھر ان کی آنکھیں کھلتی ہیں، پھر مسائل اور پیچیدگیاں اس کے سامنے سینہ تان کر کھڑی ہوجاتی ہیں، کچھ لوگ حالات سے سمجھوتہ کرلیتے ہیں، کچھ راہ فرار اختیار کرلیتے ہیں اور بے وفائی کرنے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔ ان معاملات میں دور دور تک یہ بات کسی بھی قوم کے پیش نظر نہیں ہوتی کہ دوسرے کو ذلیل کرنے کے لئے یا دوسرے کے مذہب سے کھلواڑ کرنے کے لئے محبت کرے، لیکن ایک خاص ذہن ہندوستان میں ان لوگوں کا ہے جو مسلمانوں کو صرف ذلیل کرنے کے لئے اس طرح کے معاملات کی کھوج کرتے ہیں اور پھر اسلام کو اپنا نشانہ بناتے ہیں۔ برسہا برس پہلے نواب پٹودی نے شرمیلا ٹیگور سے شادی کی تھی، یہ محض محبت کے نتیجے میں ہوا تھا، نواب پٹودی کے ذہن میں "لو جہاد" کی کوئی بات نہیں تھی۔ شاہ رخ خان اور عامر خان کی بیویاں بھی ہندو ہی ہیں اور سچ تو یہ ہے کہ شاہ رخ خان اور عامر خان بھی اسلام سے باقاعدہ کوئی دلچسپی نہیں رکھتے اور زیادہ تر محبت کرنے والے ایسے ہی ہوتے ہیں نہ وہ سچ مچ کے ہندو ہوتے ہیں اور نہ سچ مچ کے مسلمان۔ جن

لوگوں کو اپنے مذہب کی غیرت اور خودداری کا پاس ہوتا ہے وہ جو کچھ کرتے ہیں آنکھیں کھول کر کرتے ہیں، وہ محبت بھی آنکھیں بند کر کے نہیں کرتے، لیکن ہمارے ملک میں فرقہ پرستی کا ناگ اس وقت پورے زور و شور کے ساتھ اپنے پھن پھیلائے کھڑا ہے اور وہ خاص طور پر مسلمانوں کو نشانہ بنائے ہوئے ہے، لیکن مشکل یہ ہے کہ ہمارے نوجوان بھی بداحتیاطی کا شکار ہیں اور ہمارے بوڑھے بھی ہوش وحواس سے محروم ہیں۔ مخلوط تعلیم کا سلسلہ جاری ہے اور ہزار قسم کے اندیشے ہمارے اردگرد منڈلا رہے ہیں لیکن ہزار قسم کی بدنامیوں اور رسوائیوں کے باوجود ہمیں اپنی اصلاح کی توفیق نصیب نہیں ہوئی۔ ہم آج بھی ضواد ذُواد کے اختلافات میں الجھے ہوئے ہیں۔ آج بھی خود کو عقل کل سمجھنے والے مسلم مہاتما تعویذ گنڈوں کے خلاف زہر اگل رہے ہیں۔ آج بھی مسلمانوں میں ایک دوسرے کے خلاف خواہ مخواہ کی جلن، عناد، کینہ، بغض موجود ہے اور ہم ایک دوسرے کی عزتوں کے درپے ہیں اور جب تک ہم اس طرح کے امراض خبیثہ میں مبتلا رہیں گے اور ہم خانہ جنگیوں کا شکار رہیں گے تب تک ہم کسی بھی قوم کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ ہم اس وقت بے جا اختلافات کی وجہ سے اُس اللہ کے رحم وکرم سے تقریباً محروم ہیں جو یقیناً غفور رحیم ہے اور جس کے رحم وکرم کی انتہا ہی نہیں ہے، دعا کیجئے کہ رب العالمین ہمیں ایک دوسرے سے محبت اور ہمدردی کرنے کی توفیق دے اور اپنے بھائیوں کے دُکھ اور درد کو دیکھ کر اسی طرح تڑپ اٹھیں جس طرح ہم اپنے درد اور کرب سے تڑپ اٹھتے ہیں۔

پست ہمتی کی سزا

سوال از: شاہ جی ——— کشمیر

خداوند تعالیٰ آپ کی عمر دراز کرے، یہ میری دعا ہے تا کہ خلق خدا آپ کے علم سے فائدہ اٹھاتے رہیں۔ عرض خدمت یہ ہے کہ میں بہت پریشان آدمی ہوں، خدارا رہنمائی فرمائیں اور خدا انشاء اللہ آپ کو اس کا اجر ضرور عطا کرے گا۔

میں (Capricorn) برج رکھتا ہوں آٹھ عدد میری زندگی پر اثر انداز ہے، میرا برج جدی اور میرا ستارہ زحل ہے، میری زندگی ہر طرح سے ناکامیوں سے بھری پڑی ہے، میرے نام کا مفرد عدد ۴ ہے۔ اب اس خط کے ذریعہ ذریعہ آپ کے دروازے پر دستک دیتا ہوں اور عرض کرتا ہوں طلسماتی دنیا جولائی ۲۰۱۴ء اوراق نمبر ۵۵ میں آپ اوپر تحریر کر چکے ہیں۔ ناموں کے اثرات اور ان کے جواہر آپ نمبر ایک سے نمبر ۹ تک ہر کسی نام کے الگ الگ اثرات لکھتے ہیں۔ عرض کرتا ہوں میرے نام کا مفرد عدد ۴ ہے۔ ایک نمبر سے ۹ نمبر تک سب ناموں کے اثرات آپ نے تحریر کئے پھر میں اپنا نمبر ۴ پڑھا، نیچے آپ اس میں لکھتے ہیں، یونانی اور رومی اس کا نقش پہنتے تھے جو پانچ پہلو کے ایک ستارہ کی شکل کا ہوتا تھا۔ زمانہ قدیم سے اس سے پاس رکھنا بابرکت سمجھا جاتا ہے پھر میں ایک پیر کے پاس گیا، کہا اس نقش کا نام اب حرز جواد ہے، اب خدا جانے پیر نے صحیح کہا یا جھوٹ۔ گزارش آپ سے ہے کہ اس نقش کو مجھ ناکام انسان کے لئے چھپا دو تا کہ میں نقل کر کے اپنے پاس رکھوں اور یہ بھی ضرور تحریر فرمائیں، یہ نقش کس ساعت میں لکھنا ہے، کس رنگ، میل سے لکھنا ہے اور آگے یا پیچھے اس میں پڑھنا کیا ہے۔

جواب

جن لوگوں کا ستارہ زحل ہوتا ہے ان کی زندگی میں نشیب وفراز بہت آتے ہیں، لیکن ہمت مرداں مدد خدا۔ اگر آپ ہمت نہ ہاریں اور اپنی جدوجہد جاری رکھیں تو ایک دن آپ حالات پر قابو پانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ آپ نے پڑھا ہوگا یا سنا ہوگا کہ من جد وجد جس نے کوشش کی اس نے پالیا۔ برسات سے پہلے کبھی چیونٹی کو دیکھئے جو ایک چاول کا دانا لے کر دیوار پر چڑھتی ہے اور بار بار گر بھی جاتی ہے، پھر بھی وہ ہمت نہیں ہارتی اور بالآخر وہ اپنی منزل مقصود تک پہنچ جاتی ہے۔ آپ کتنے بھی کمزور ہوں چیونٹی سے زیادہ کمزور نہیں ہو سکتے جب مستقل مزاجی اور بلند ہمتی کی وجہ سے چیونٹی اپنا مقصد پانے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو آپ تو پھر اشرف المخلوقات ہیں آپ میں تو چیونٹی کے مقابلہ میں کئی گنا زیادہ صلاحیتیں اور طاقتیں موجود ہیں تو پھر آپ صرف تقدیر کے ستارے کو لے کر کیوں مایوس کن باتیں کرتے ہیں۔

آپ کسی سنار سے یہ ستارہ ☆ چاندی کے پترے پر کندہ کرالیں اور درمیان میں ''یاعزیز'' لکھوالیں، انشاء اللہ تسخیر کی دولت سے بھی سرفراز ہو جائیں گے اور حالات میں بھی سدھار آئے گا۔

کسی مسلمان سنار سے یہ نقش بنوائیں۔ اس نقش کو اگر جمعہ کے دن

ساعت زہرہ میں کندہ کرالیں تو بہتر ہے۔ روزانہ "یا حمید" ۶۲ مرتبہ پڑھا کریں اور ہر ماہ دوکلو بکی جنگلی کبوتروں کو ڈالیں۔ اگر ہر ماہ ۸ تاریخ کو ڈالا کریں تو بہتر ہے۔

آیت کی زکوٰۃ کی اجازت

سوال از: عبدالخلیل ــــــــــ بھوپال

میں آپ کا شاگرد ہوں، میرا نام عبدالخلیل ولد عبدالمجید ہے۔ میرا ٹی نمبر 1014/13 ہے۔ عرض احوال یہ ہے کہ نقوش مخمس کی زکوٰۃ ادا کررہا ہوں جو کہ ۲۰ رجون کو انشاء اللہ پوری ہوجائے گی۔ کتابچہ کی سبھی ریاضتوں کو ادا کرنے میں کل ۱۹ ماہ کا وقت لگا ہے، برائے مہربانی اس کتابچہ کی ریاضت مکمل ہوجانے کے بعد آگے کے عملیات اور خدمت خلق کے بارے میں بتائیں۔

میری تعلیم کا دائرہ یہ ہے۔ تعلیم B.A. پاس کیا ہے اور قرآن مجید کا ناظرہ کیا ہوں اور کچھ سورت حفظ بھی کی ہے جو یہ ہیں۔ سورۂ یٰسین، سورۂ مزمل، سورۂ جمعہ، سورۂ شمس اور سورہ: بقرہ کا شروع اور آخر کا ایک ایک رکوع، آیت قطب، آیت غوثیہ یہ سب میں نے حفظ کرلیا ہے۔

شاگردی کا دوسرا کتابچہ بھی منگوانا چاہتا ہوں اور اس کی ریاضت کب شروع کرنا ہے، برائے مہربانی پوری وضاحت کے ساتھ فرمادیں۔

ہاشمی صاحب میں آپ سے ملنا بھی چاہتا ہوں برائے مہربانی دن تاریخ اور وقت بتایئے آپ سے کب ملاقات ہوسکتی ہے۔ ہاشمی صاحب چند سوال آپ سے کرنا چاہتا ہوں جواب سے نوازیں اور طلسماتی دنیا میں شائع کریں تو آپ کی بڑی مہربانی ہوگی، سوال مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) نقوش ۱۵، نقوش ۳۴ اور نقوش مخمس کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد کیا ہم نقوش وغیرہ لکھ سکتے ہیں یا نہیں۔

(۲) ۱۵، ۳۴ اور مخمس کے نقوش کس کام میں استعمال میں لیا جاسکتا ہے۔ (۳) کتابچہ کی ریاضت مکمل کرنے کے بعد کیا ہم آیت قرآنی اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْز. جو کہ سورۂ شوریٰ کی ایک آیت ہے کہ زکوٰۃ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ اس آیت کی زکوٰۃ ادا کرنے کا مکمل طریقہ پوری وضاحت کے ساتھ پرہیز کیا ہے۔ حصار بھی کرنا ہوگا۔ کیا بخورات بھی جلانی ہوگی، کس ماہ میں زکوٰۃ ادا کرنا ہوگا۔ اس آیت کے نقش کی بھی زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی، زکوٰۃ ادا کرنے کا وقت کیا ہوگا پوری وضاحت کے ساتھ اجازت مرحمت فرمائیں، آپ کی عین نوازش ہوگی۔ خط کا جواب طلسماتی دنیا میں ضرور شائع کریں۔

جواب

اللہ کا شکر ہے کہ آپ نے شاگردی والے کتابچہ کی تمام ریاضتیں پوری کرلیں، اب آپ نقوش کی زکوٰۃ ادا کررہے ہیں جو کہ ان ریاضتوں کا آخری مرحلہ ہے۔ اس کتابچہ کی تکمیل کے بعد آپ کو فن کی کسی کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہماری مرتب کردہ تحفۃ العالمین کو مطالعے میں رکھیں۔ اس کتاب کو گہرائی کے ساتھ پڑھنے کے بعد آپ کے اندر نقش بنانے کی صلاحیت پیدا ہوگی، جب آپ کو نقش بنانے کا طریقہ معلوم ہوجائے گا تو پھر آپ قرآن حکیم کی کسی بھی آیت کا نقش از خود بنا سکتے ہیں اور کسی بھی اسم الٰہی کا نقش بھی بنا سکتے ہیں، جب آپ کے پاس نقش بنانا آجائے تو پھر آپ اس کے بندوں کی خدمت شروع کرسکتے ہیں۔

سورۂ یٰسین کا دوسرا کتابچہ آپ دفتر سے طلب کرسکتے ہیں، اس کی ریاضتیں آپ کے اندر زبردست نورانیت اور روحانیت پیدا کردیں گی اور اس کے بعد اجنہ اور ملائکہ سے بھی آپ کی ملاقات ممکن ہے۔ روحانی عملیات کی لائن میں اپنا سفر جاری رکھتے ہوئے اللہ سے اپنا تعلق مضبوط کرتے رہیں، اپنے اندر تقویٰ پیدا کرنے کی جدوجہد جاری رکھیں، صدق مقال اور اکل حلال سے کبھی غفلت مت برتیں۔ منہ کے اندر کیا جارہا ہے اور منہ سے کیا چیز باہر نکل رہی ہے اس کا دھیان رکھنا ہر عامل کے لئے ضروری ہے۔ جہاں تک دولت کا معاملہ ہے تو جتنی دولت قسمت میں لکھی ہوئی ہے وہ کسی نہ کسی طرح انسان کو مرنے سے پہلے مل ہی جاتی ہے، لیکن آپ کو اپنی نیت اللہ کے بندوں کی خدمت کرنے کی ہونی چاہئے۔ آپ اپنی زبان پر اور اپنی سوچ پر جس قدر بھی کنٹرول کریں گے اتنا ہی آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

قرآن حکیم کی کسی بھی آیت کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ آیت کو ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھا جائے اور ۴۰ دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کی جائے۔ اس کے بعد اگر اس آیت کا نقش بنا کر کسی کو دیں گے تو انشاء اللہ اس کو فائدہ پہنچے گا۔ مذکورہ آیت کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد اگر آپ اس آیت کا نقش کسی کو بنا کر دیں گے تو یقیناً اس کے لئے رزق حلال کے

دروازے کھل جائیں گے۔ نقش آیت کا کس طرح بنتا ہے یہ بات آپ کو تحفۃ العاملین کا مطالعہ کرنے کے بعد معلوم ہوجائے گا۔ آپ کسی بھی وقت زکوٰۃ کی شروعات کرسکتے ہیں، لیکن بزرگوں کے فرمان کے مطابق نوچندی جمعرات سے زکوٰۃ کی شروعات کرنی چاہئے اور افضل وقت عشاء کے بعد مانا گیا ہے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ نقوش کی زکوٰۃ جس چال سے آپ نے ادا کی ہے وہ نقش کی طبعی چال ہے۔ آپ کو کسی بھی ضرورت کے لئے نقش آیت قرآنی یا اسم الٰہی کا بنا کر ضرورت مندوں کو دینا ہوگا۔ اسی لئے ضروری ہے کہ آپ فن کی کتاب کا مطالعہ کریں اور نقوش بنانا سیکھ لیں، پھر خدمت خلق کے لئے میدان میں آئیں گے، اردو کی کتابوں کا مطالعہ جاری رکھیں اور اپنی اردو کو مضبوط کریں۔

آپ نے قرآن حکیم کی جو سورتیں اور آیتیں یاد کرلی ہیں ان کو ہمیشہ ورد میں رکھیں اور سورۂ یٰسین اور سورۂ مزمل کو بھی حفظ کرلیں ان کی بار بار ضرورت پڑے گی۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کو عقیدے کی سلامتی کے ساتھ اپنے بندوں کی خدمت کرنے کی توفیق اور صلاحیت عطا کرے آمین۔

معلومات کی طلب

سوال از: بلقیس جہاں ـــــــــ میرٹھ

جناب عالی، جناب محترم میں کیا لکھوں آپ کی شان میں یہ سب الفاظ بہت کم لگتے ہیں، میں تعارف تو میں بعد میں دوں گی، لیکن آپ کے لئے میرے دل میں جو عزت ہے وہ ظاہر کرنا چاہوں گی۔ آپ اللہ آپ کی جیسی شخصیت بہت ہی کم پیدا کرتا ہے جو دوسروں کو فیض حاصل کرنے کے لئے پتہ نہیں کتنی محنت کرتے ہیں۔ ہاشمی صاحب اللہ آپ کی عمر دراز کرے، آپ کو صحت کی دولت سے مالا مال کرے، آپ کو دنیا کی دولت آخرت کی دولت سے مالا مال کرے، آپ کی تمام پریشانیاں دور ہوں، آپ کی ہر جائز خواہش کو پورا کرے آمین۔

میرا نام بلقیس جہاں، شادی کے بعد بلقیس عزیز میری شادی کو ۱۷ سال ہوگئے، شادی سے پہلے میرے ہاتھ آپ کا رسالہ جولائی ۱۹۹۵ء اور جولائی ۲۰۰۸ء کا ہاتھ لگا تھا، جو مجھے اتنا پسند آیا کہ میں اسے آج تک بھی سنبھال کر رکھی ہوں اور انہیں دونوں رسالوں سے فیض یاب بھی ہوتی ہوں۔ آپ کو کئی خط بھی لکھے لیکن میری بدقسمتی کہ کسی بھی لیٹر کا جواب نہیں ملا، شادی کے بعد گھر سسرال میں کاموں میں اتنا الجھ گئی کہ ٹائم نہیں ملتا تھا۔ دل میں ایک خواہش رہتی کہ آپ کے رسالہ مجھے ملے، مجھے یہ بھی پتہ نہیں تھا کہ یہ ابھی تک شائع ہو رہا ہے، اللہ نے شاید دل کی سن لی اور اب اچانک ردی والے کے پاس مارچ ۲۰۰۸ء کا ایک رسالہ مجھے ملا، اتنی خوشی ہوئی کہ میں بتا نہیں سکتی، پھر میں نے اس ردی والے سے کہا کہ آپ کو جب بھی ایسی کتاب ملے مجھے پلیز لاکر دینا پھر اس کے دو مہینے کے بعد دسمبر ۲۰۰۷ء اور دسمبر ۲۰۱۳ء اور پھر جولائی ۲۰۱۴ء کی دو کتابیں مجھے لاکر دیں۔ اللہ کا بڑا احسان مجھ پر، پھر میں ایک بار چار مینار کو گئی تو وہاں سے ایک رسالہ مجھے ملا، پھر آپ کا فون نمبر تھا، آپ ضرور یہ سوچ رہے ہوں گے کہ اس ترقی یافتہ دور میں کیسی باتیں کر رہی ہوں۔ دراصل میں گھر سے زیادہ باہر ہی نہیں جاتی، کبھی کبھار سالوں میں عید میں بھی عید کے وقت چلی جاتی ہوں۔ اب کوشش کر رہی ہوں کہ آپ کا رسالہ ہر مہینے ملے، لیکن ابھی بھی رسالہ کی خریدار نہیں ہوں اور جو رسالے میرے پاس ہیں ان سے فیض نہیں اٹھا پا رہی ہوں۔ چند باتیں مجھے سمجھ میں نہیں آئی اگر آپ میرے اس لیٹر کے جواب میں میرے سوالوں کے جواب دیں گے تو میں عمر تمام آپ کی احسان مند رہوں گی اور آپ کے لئے دعا گو رہوں گی۔

لکھنا تو بہت کچھ چاہ رہی ہوں، لیکن لیٹر طویل ہو رہا ہے کہیں طویل لیٹر کو لکھ کر آپ اسے بازو نہ رکھ دیں۔ میں نے کئی بار آپ کو فون بھی کیا، لیکن کبھی بھی آپ سے بات نہیں ہو پائی اور اب کچھ سوالات ہیں میرے شوہر کو شوگر ہے اس کے لئے پڑھنا چاہتی ہوں تو اس میں لکھا ہے۔ یہ کیا ہے؟

مشتری کی ساعت، قمر کی ساعت، نوچندی اتوار، نوچندی جمعرات، اعداد قمری، اعداد خاص، خانوں کے مطابق مربع تیار کرنا اور اگر ۳ آئے تو خانہ نمبر ۱۳ میں یہ کسر کیا ہے؟ اگر ۲ آئے تو خانہ نمبر ۱۳ اور اگر کسر ۳ آئے تو خانہ نمبر ۵ میں ایک کا اضافہ کریں۔ نیچے تعویذ لکھا ہوا ہے اور ملفوظی کرنا۔

میرے شوہر کی دکان ہے، میڈیکل کی، اس کے لئے پڑھنا چاہتی ہوں تو آتشی ہونا، ملفوظی کرنا، آتشی چال سے لکھنا، نقش میں کسر آنا، امتزاج

دیناوغیرہ دوزانو ہوکر بیٹھنا، یعنی نماز کے لئے جس طرح بیٹھتے ہیں ویسے یاپھر کوئی اور طریقہ۔ دراصل میں زیادہ پڑھی لکھی نہیں ہوں اور کئی لوگوں سے میں نے یہ سوال بھی پوچھے، لیکن کسی کو اس کا جواب معلوم نہیں۔ اس لئے اگر آپ میرے ان سوالوں کا جواب دیں گے تو میں عمر بھر تمام آپ کی احسان مند رہوں گی اور پلیز آپ ان جوابوں کو کسی مہینے کے رسالے میں شائع کریں گے اس کا جواب مجھے دیں تا کہ میں کسی بھی طرح اس مہینے کا رسالہ لے سکوں۔

میرے شوہر کا نام محمد عبدالعزیز اور محمد عبدالقدیر ہے، آپ ہی کتابوں سے میں نے نام کے اعداد نکالنا اور بہت سی چیزیں سیکھی ہیں۔ اگر آپ مجھے ان چند سوالوں کے جواب دیں تو شاید میں کچھ فیض یاب ہوسکوں۔ آپ سے پر امید آپ کی ایک بہن جو آج سے ہر روز دروازے پر نظر جما کر ہر کام کے بعد دیکھتی رہے گی کہ شاید میرا لیٹر آیا ہوگا، آپ سے پر امید۔

میں گاؤں میں پیدا ہوئی ہوں اس لئے میری ماں کو میری تاریخ پیدائش یاد نہیں، نام سے ہی فیض یاب ہونا چاہتی ہوں۔ میری والدہ کا نام نوربی ہے۔ آپ سے مدد مانگتی ہوں کوئی ایسا وظیفہ بتائیں کہ جس کو پڑھنے سے میرے اور میرے شوہر کے درمیان نہ کوئی آئے اور نہ ہی جھگڑا ہو، مرتے دم تک پلیز۔

جواب

آپ کا خط ملا، آپ نے جو باتیں پوچھی ہیں وہ سب روحانی عملیات کے فن سے متعلق ہیں۔ ان کا جواب ہم کتنے بھی واضح انداز سے دیں اس سے آپ کو تشفی نہیں ہوسکے گی، کیوں کہ آپ اس فن کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتیں، پھر بھی آپ کے سوالوں کے جواب اختصار کے ساتھ دے رہے ہیں۔ اگر تشفی نہ ہو تو پھر ایک بار خط لکھیں اور جو بات سمجھ میں نہ آئے اس کو دوبارہ پوچھ لیں۔

دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں چاند کی مختلف ساعتیں ہوتی ہیں اور ایک اچھے عامل کو کوئی بھی اچھا برا کام کرنے کے لئے ان ساعتوں کو ملحوظ رکھنا پڑتا ہے۔ نہایت مختصر انداز میں یہ سمجھئے کہ جمعہ کے دن سورج نکلنے کے بعد پہلی ساعت جو تقریباً ۴۵ منٹ کی ہوتی ہے وہ زہرہ کی ساعت ہوتی ہے۔

ہفتے کو سورج نکلنے کے بعد پہلی ساعت زحل کی ہوتی ہے، اتوار کو پہلی ساعت شمس کی ہوتی ہے، پیر کو پہلی ساعت قمر کی، منگل کو مریخ کی، بدھ کو عطارد کی، جمعرات کو مشتری کی اور روزمرہ ہر گھنٹے کے بعد ساعت بدلتی رہتی ہے۔ فن عملیات کی کتابوں میں یہ تفصیل بھی درج ہے کہ محبت کے تعویذ ساعت زہرہ میں بنانے چاہئیں، دولت اور رزق کے تعویذ مشتری اور شمس کی ساعتوں میں بنانے چاہئیں۔ بیماریوں کے نقش ساعت قمر میں بنانے چاہئیں، تعلیم سے متعلق تعویذ ساعت عطارد میں بنانے چاہئیں، نفرت اور عداوت سے متعلق تعویذ ساعت زحل میں بنانے چاہئیں وغیرہ۔

تجربات زمانہ یہ بتاتے ہیں کہ اچھے برے کاموں کے لئے اچھی بری ساعتوں کا ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ یہ سب کچھ اسباب کے دائروں میں آتا ہے اور کسی بھی کام میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے صحیح اسباب کا اختیار کرنا دوراندیشی ہے۔ ملفوظی اور اعدادی کا مطلب یہ ہے کہ جو نقش الفاظ میں لکھا جائے وہ ملفوظی ہوتا ہے اور جو نقش الفاظ کے اعداد نکال کر بنایا جائے وہ عددی ہوتا ہے۔

مثلاً بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ملفوظی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہق	بسم	الرحیم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

اور بسم اللہ کا عددی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۲۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

مثلث اس نقش کو کہتے ہیں جس میں ایک لائن میں تین خانہ ہوتے ہیں اور مکمل نقش میں ۹ خانہ ہوتے ہیں۔

مربع اس نقش کو کہتے ہیں جس میں ایک لائن میں چار خانہ ہوتے ہیں اور مکمل نقش میں ۱۶ خانہ ہوتے ہیں۔ کسی بھی آیت یا اسم الٰہی کا نقش بنانے کے لئے کل اعداد میں سے ۳۰ گھٹا کر ۴ سے تقسیم کیا جاتا ہے۔ اگر تقسیم برابر ہوجائے تو حاصل تقسیم کو پہلے خانہ میں رکھ کر ہر خانہ میں ایک ایک کا اضافہ کر کے نقش مکمل کیا جاتا ہے۔ صحیح نقش کی پہچان یہ ہوتی ہے کہ اس کا ٹوٹل ہر لائن میں ایک ہی ہوتا ہے، اگر کسی لائن کا ٹوٹل بدل جائے تو سمجھ لیں کہ نقش غلط ہے۔

اگر ۴ سے تقسیم کے بعد ایک بچ جائے تو ۱۳ ویں خانہ میں، اگر ۲ بچ جائیں تو نویں خانہ میں اور اگر ۳ بچ جائیں تو پانچویں خانہ میں مزید ایک کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

مثلث اور مربع کی چار چالیں ہوتی ہیں۔ آتشی، بادی، آبی اور خاکی اور بسم اللہ کا جو نقش بنایا گیا ہے وہ آتشی چال سے بنایا گیا ہے۔ عددی نقش کا ٹوٹل ہر لائن میں ۷۸۶ ہی آئے گا جو بسم اللہ کے اعداد ہیں اور یہ نقش کے صحیح ہونے کی علامت ہے۔

دوزانو سے مراد وہی ہیئت ہے جو نماز التحیات میں بیٹھنے پر ہوتی ہے۔ روحانی عملیات ایک سمندر کی طرح ہے اس کو چند سوالوں کے جواب میں بیان نہیں کیا جاسکتا اس کو سمجھنے کے لئے آپ ہماری کتاب ''تحفۃ العاملین'' کا مطالعہ کریں، تب آپ کو اندازہ ہوگا کہ یہ لائن کتنی گہری اور کس قدر دلچسپ ہے۔

اعداد قمری، چاند سے تعلق رکھتے ہیں اور اعداد شمسی کا تعلق سورج سے ہے۔ اعداد قمری یہ ہے۔ اَبجَدْ ھَوَّزْ حُطِّیْ کَلِمَنْ وغیرہ اور اعداد شمسی یہ ہیں۔ ا، ب، ت، ٹ، ث، ج، ح، خ وغیرہ۔ ان کے اعدا نکالنے کا قاعدہ ایک دوسرے سے جدا ہے، لیکن روحانی عملیات میں زیادہ کام ابجد قمری سے لیا جاتا ہے اور ابجد شمسی کا استعمال کبھی کبھی ہوتا ہے۔

اپنے شوہر کی ترقی کے لئے آپ روزانہ ''یا مغنی'' گیارہ سو مرتبہ پڑھ لیا کریں، چالیس دن تک یہی تعداد رکھیں، ۴۰ دن کے بعد روزانہ صرف تین سو مرتبہ پڑھنا کافی ہے۔ اگر آپ کے شوہر کو شوگر ہے تو یہ تعویذ لکھ کر ان کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ شوگر کنٹرول میں رہے گی۔ یہ بھی آتشی چال سے بنے گا۔

۷۸۶

۱۱۳۸	۱۱۴۱	۱۱۴۴	۱۱۳۱
۱۱۴۳	۱۱۳۲	۱۱۳۷	۱۱۴۲
۱۱۳۳	۱۱۴۶	۱۱۳۹	۱۱۳۶
۱۱۴۰	۱۱۳۵	۱۱۳۴	۱۱۴۵

آتشی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اگر آپ کے شوہر کچھ بھی کھانے سے پہلے ایک بار یہ آیت پڑھ لیا کریں تو شوگر ہمیشہ کنٹرول میں رہے گی۔ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا۔

اعداد نکالنے کا طریقہ جاننے کے لئے ہماری کتاب علم الاعداد کا مطالعہ کریں، اس کو پڑھ کر آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارے رب نے اپنے بندوں کے لئے کیسی کیسی نعمتیں پیدا کی ہیں۔ بے شک وہ اپنے بندوں پر مہربان ہیں اور بے شک انہوں نے ہمارے لئے ایسی ایسی بیش بہا نعمتیں پیدا کی ہیں جن سے ہم نابلد ہیں۔ کاش ہمیں شعور وآگہی کی دولت نصیب ہوجائے اور کاش ہمیں اپنے رب کی نعمتوں سے استفادہ کرنے کے اہل بن جائیں۔

آپ کو اپنے اردگرد ایسے بھی لوگ بار بار ملیں گے جو روحانی عملیات پر تبرہ کرتے ہوں گے اور تعویذ گنڈوں کی مخالفت کرنے کو تقوے کا حاصل سمجھتے ہوں گے، یہ وہ لوگ ہیں جنہیں نہ توحید کی کچھ خبر ہے اور ان کے کاسۂ سر میں عقل نام کی کوئی چیز ہے، ان بے چاروں کو زعم یہ ہے کہ واحد توحید وسنت کے ٹھیکیدار ہیں، ان کی باتوں پر کبھی کان نہ دھریں ورنہ آپ کا ذائقہ بھی خراب ہوجائے گا، روح بھی بدمست ہوجائے گی اور آپ کے عقیدے کو بھی ٹھیس پہنچے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

رودراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا رودراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا رودراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد رودراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں تو دور اندیشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی، دیوبند
اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

راہِ طریقت

تصوف وسلوک

قسط نمبر: ۲۴

از قلم: حضرت مولانا پیر ذوالفقار علی نقشبندی مدظلہ العالی

روایت ہے کہ حضرت معروف کرخیؒ نے ابومحفوظؒ سے پوچھا۔
''اے ابومحفوظؒ! اس شہر میں دو بلند پایہ بزرگ ہیں۔ میں کس کی مصاحبت کروں تا کہ اس سے علم وادب سیکھوں، امام احمد بن حنبلؒ یا بشر بن حارثؒ۔''

انہوں نے فرمایا۔
''ان میں سے ایک کی بھی مصاحبت نہ رکھ، اس لئے کہ امام احمد بن حنبلؒ محدث وفقیہ ہیں۔ ان کا اختلاط لوگوں سے زیادہ رہتا ہے، ان کی مصاحبت تیرے دل کی حلاوت ذکر اور محبت خلوت کو گنوادے گی اور بشر بن حارثؒ اپنے حال میں غرق ہیں وہ تیری طرف توجہ نہیں کرسکیں گے۔ البتہ اسود بن سالمؒ کی مصاحبت کرو کہ وہ احباب کے معاملے میں فراخ دل اور صابر آدمی ہیں۔ وہ آپ کے لئے بہتر ہیں اور توجہ بھی کریں گے۔''

حضرت معروف کرخیؒ نے ایسا ہی کیا تو انہیں خوب نفع ہوا، حالانکہ اسود بن سالمؒ ان دونوں سے کم درجہ کے بزرگ تھے۔ مگر حال کی مناسبت اور وصف کی مشابہت کی وجہ سے فائدہ زیادہ ہوا۔

ایک عرب عالم کا قول ہے:
''دوست کی مثال کپڑے میں پیوند کی طرح ہے۔ اگر اسی کپڑے کی جنس کا پیوند نہ ہوتو اس کے لئے معیوب بن جاتا ہے۔''

جب وہ ایسے آدمی مصاحبت کریں جو ہم جنس و ہم مشرب نہ ہوں تو ان میں تفریق ہوجانا لازمی ہے۔

ایک عرب شاعر کا قول ہے۔

وقائل لما تفرقتما فقلت قولا فیہ انصاف
لم یک من شکلی ففارقتہ والناس اشکال والاف

کہنے والے نے پوچھا کہ تم میں جدائی کیوں ہوئی۔ میں نے انصاف کی بات بتائی کہ وہ میری شکل کا نہ تھا، اس لئے میں نے اس کو چھوڑ دیا اور لوگ اشکال والفت کے ساتھ رہتے ہیں۔

حبیب کیسا ہو؟

حضرت بشر بن حارثؒ فرمایا کرتے تھے:
''صرف خوش خلق آدمی ہی سے اختلاط رکھو اس لئے کہ یہ بھلی بات ہی کرے گا اور بد خلق سے اختلاط مت کرو اس لئے کہ یہ بری بات ہی کرے گا۔''

حضرت سفیان ثوریؒ فرماتے ہیں:
'تو جس سے مواخات قائم کرنا چاہتا ہے اسے غصہ دلادے، پھر کوئی آدمی اس سے تیرے بارے میں پوچھے اگر وہ اچھی بات کرے تو اس کی مصاحبت اختیار کرلے۔''

ایک بزرگ فرماتے ہیں:
''امتحان لئے بغیر کسی سے مواخات قائم نہ کرو، اس کے سامنے ایک راز کھول دو، پھر اسے غصہ دلا کر دیکھو، اگر راز فاش کردے تو اس سے بچ کر رہو۔''

ابویزیدؒ سے کسی نے پوچھا ''میں کس آدمی سے مصاحبت کروں؟'' فرمایا۔ ''جو تجھ سے ایسے آگاہ ہو جیسے اللہ تعالیٰ آگاہ ہے اور تیری ایسی پردہ پوشی کرے جیسے اللہ تعالیٰ کرتا ہے۔'' (گویا تخلقوا باخلاق اللہ کا عملی نمونہ ہے)

ایک بزرگ فرماتے ہیں۔ ''صرف اس آدمی سے مواخات قائم کرو جو چار حالات میں بھی ایک جیسا ہے۔''

(۱) غصہ کے وقت۔
(۲) رضا کے وقت۔
(۳) لالچ کے وقت۔

(۴) خواہش نفس کے وقت۔
ایک ادیبؒ کا قول ہے۔ "صرف اس آدمی سے مصاحبت رکھ جو تیرا راز چھپائے اور تیری نیکی پھیلائے۔ مصائب میں تیرا ساتھی ہو اور مرغوبات میں تجھ پر ایثار کرے۔"
ایک عالم کا فرمان ہے کہ دو میں سے ایک آدمی ہی کی مصاحبت کرو:
(۱) وہ آدمی جس سے تو کوئی دین کی بات سیکھے۔
(۲) وہ آدمی جو تجھ سے دین کی بات سیکھے۔
روایت ہے کہ ابوسلیمانؒ نے ابن ابی حواریؒ کو نصیحت کی:
"اے احمد! دو میں سے ایک آدمی ہی کی مصاحبت کرو۔"
(۱) وہ آدمی کہ تو دنیا میں اس کی وجہ سے فراخی پائے۔
(۲) وہ آدمی کہ تو آخرت میں اس کی وجہ سے انعام پائے۔
حضرت ابوذرؓ فرمایا کرتے تھے:
"برے ساتھی سے تنہائی بہتر ہے اور نیک ساتھی تنہائی سے بہتر ہے۔"
سلف صالحین میں سے ایک بزرگ نے اپنے بیٹے کو وصیت کی:
"اے بیٹے لوگوں میں اس کی مصاحبت کرنا کہ اگر تو محتاج ہو جائے تو وہ تیرے قریب ہو اور اگر تو امیر ہو جائے تو تیرے مال میں طمع نہ کرے۔ اگر اس کا درجہ بڑھ جائے تو تجھ پر بڑائی نہ دکھائے۔ اگر تو اس کی خاطر تواضع کرے تو وہ تیری حفاظت کرے (یعنی تجھے ذلیل نہ کرے) اگر تو اس سے زیادتی کرے تو وہ برداشت کرے۔ اگر تو اس کے پاس ہو تو وہ تیری زینت کا باعث بنے۔"
ایک بزرگ کا فرمان ہے کہ لوگوں کی چار اقسام ہیں، تین کی مصاحبت کر اور ایک کی مصاحبت نہ کر۔
(۱) سمجھ دار آدمی جو اپنی سمجھ سے آگاہ ہے۔ یہ عالم ہے اس کی اتباع کرو۔
(۲) سمجھ دار آدمی جو اپنی سمجھ سے آگاہ نہیں، یہ سونے والا ہے اسے جگادو (۳) بے سمجھ آدمی جو اپنے آپ کو بے سمجھ ہی سمجھے یہ کتاب دیکھ لیں اسے سکھاؤ اور تعلیم دو۔
(۴) بے سمجھ آدمی جو اپنے آپ کو بے سمجھ گمان نہ کرے، یہ منافق ہے اس سے دور رہو۔

حضرت ابومہرانؒ فرمایا کرتے تھے کہ میں گھر سے نکلتا ہوں تو تین کے درمیان ہوتا ہوں۔
(۱) اگر اپنے سے زیادہ عالم سے ملاقات ہو تو اس سے سیکھتا ہوں۔
(۲) اگر اپنے جیسے سے ملاقات ہو تو یہ میرے مذاکرات کا دن ہے
(۳) اگر اپنے سے کم علم والے سے ملاقات ہو تو یہ میرا ثواب کا دن ہے (یعنی اسے سکھاتا ہوں اور ثواب کا امیدوار ہوں)
ابوجعفر محمد بن علیؒ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی۔ "پانچ آدمیوں سے مصاحبت نہ کرنا بلکہ راستہ چلتے ہوئے ان کے ساتھ بھی نہ چلنا۔"
(۱) جھوٹے کی، یہ قریب کو دور اور دور کو قریب ظاہر کرے گا۔
(۲) احمق کی، فائدہ پہنچانا چاہے گا مگر نقصان پہنچا بیٹھے گا۔
(۳) بخیل کی، وہ تجھے اس وقت چھوڑ دے گا جب تو اس کا محتاج ہوگا۔
(۴) صلہ رحمی نہ کرنے والے (بے وفا) کی۔ میں نے قرآن میں تین جگہ اس پر لعنت ہوتے پائی ہے۔
(۵) فاسق (بدکار) کی کہ وہ تجھے ایک لقمہ یا اس سے کم میں فروخت کر دے گا۔
بیٹے نے پوچھا۔ "لقمے سے کم تر کیا چیز ہے؟" فرمایا۔ "لقمے کی امید پر یعنی طمع۔"
ایک بزرگ فرماتے تھے کہ پانچ آدمیوں کی مصاحبت سے دور رہو۔
(۱) بدعتی (۲) فاسق (۳) جاہل (۴) دنیا کا لالچی (۵) لوگوں کی بہت غیبت کرنے والا۔
حضرت سفیان ثوریؒ فرمایا کرتے تھے کہ احمق کے چہرے کی طرف دیکھنا ایک لکھی ہوئی خطا ہے۔
ایک حدیث پاک میں ہے:
"اللہ تعالیٰ کے ہاں بہترین ساتھی وہ ہے جو اپنے اصحاب کے ساتھ زیادہ نرم روی رکھے اور بہترین پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی سے نرمی سے پیش آئے۔ جاہل کی مصاحبت سے دور رہو ورنہ اس کی صحبت تجھے بھی جاہل کر دے گی یا اپنے مولیٰ کریم سے غافل کر دے گی۔"
قرآن مجید میں دو آدمیوں کی مصاحبت سے بچنے اور ایک کی مصاحبت اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(۱) جاہل کے مصاحبت سے بچو۔ فرمایا گیا "فَاسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعَانِّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ. (سورۂ یونس: آیت ۸۹) سو تم دونوں ثابت قدم رہو اور مت چلو راہ ان کی جو نہیں جانتے۔

(۲) غافل کی مصاحبت سے بچو۔ فرمایا گیا۔ "وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا" (الکہف: آیت ۲۸) نہ اطاعت کر اس کی جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا۔

(۳) غیب کی مصاحبت اختیار کرو، فرمایا گیا۔ "وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ" (سورۂ لقمان: آیت ۱۵)

اور اس کی راہ کا اتباع کر جس نے میری طرف رجوع کیا۔

پس سالک کو چاہئے کہ اپنے مرشد اور پیر بھائیوں ہی سے مصاحبت رکھے کہ وہی اس آیت کا مصداق ہوتے ہیں۔

اخوت کے آداب

سالکین کو چاہئے کہ اخوت کے آداب کو ہر وقت پیش نظر رکھیں اور اپنا رہن سہن اس کے مطابق بنائیں۔ چند آداب درج ذیل ہیں۔

(۱) محبت و مودت میں اپنے بھائیوں پر سبقت لے جانے کی کوشش کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ "جب بھی دو آدمیوں نے اللہ کی خاطر محبت کی تو ان میں سے اللہ تعالیٰ کو محبوب تر وہ ہے جو اپنے بھائی سے زیادہ محبت کرے۔" دوسری روایت میں ہے۔ "اللہ تعالیٰ کی خاطر اخوت قائم کرنے والوں میں سے اللہ تعالیٰ کو محبوب تر وہ ہے جو اپنے بھائی کے لئے زیادہ نرم ہو۔"

"اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کو ارشاد فرمایا:

"وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ" (الحجر: آیت ۸۸)

اور صحابہ کرامؓ کے اوصاف کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:

"رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ" (سورۂ الفتح: آیت ۲۹)

کسی شاعر نے مومن کامل کے متعلق کہا:

ہو حلقہ یاراں تو بریشم کی طرح نرم
رزم حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن

مومن کا ایک وصف بتایا گیا۔ "اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِينَ" (سورۂ المائدہ: آیت ۵۴) مہربان ہوں گے وہ مسلمانوں پر سخت ہوں گے وہ کافروں پر

ایک اور جگہ فرمایا گیا:

وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ. (سورۂ البلد ۱۷)

اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کرتے رہے اور ایک دوسرے کو رحم کھانے کی وصیت کرتے رہے۔

حدیث پاک میں ہے۔ "ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السماء" "تم زمین والوں پر رحم کرو! آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔

(۲) اپنے بھائیوں کی حاجت روائی میں کوشاں رہیں، روز محشر بعض لوگ کہیں گے۔ "فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ. وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ" (سورۂ الشعراء: آیت ۱۰۰-۱۰۱)

پھر کوئی نہیں ہماری سفارش کرنے والا اور نہ کوئی دوست محبت کرنے والا۔

اس آیت میں حمیم کے معنی ہیں ہمیم۔ یعنی ہاء کو قرب کے باعث حاء سے بدل دیا۔ یہ اہتمام سے ماخوذ ہے۔ یعنی "مھتم بامرہ" (اس کے معاملہ کا اہتمام کرنے والا) اس سے معلوم ہوا کہ صدیق (دوست) وہی ہے جو تیرے امور کا اہتمام کرے۔ سلف صالحین کا طریقہ تھا کہ "جب ان کا ایک بھائی فوت ہوتا تو اس کے اہل و عیال کی چالیس چالیس برس تک خدمت کرتے اور انہیں صرف چہرہ غائب ہونے کی ہی تکلیف ہوتی تھی۔"

سیرت سلفؒ سے اخوت فی اللہ کے حقوق کے بارے میں واقعہ منقول ہے کہ ایک آدمی اپنے بھائی کے گھر میں آتا ہے اور اس بھائی کو معلوم بھی نہیں، وہ اس کے گھر والوں سے پوچھتا ہے۔ "تمہارے پاس آٹا ہے، گھی ہے، تمہیں فلاں چیز کی ضرورت ہے۔" اگر وہ جواب دیں کہ ہمارے پاس فلاں فلاں چیز نہیں تو وہ یہ تمام چیزیں خرید کر انہیں لا دیتا ہے یعنی وہ اپنے اہل و عیال اور اپنے بھائی کے اہل و عیال میں فرق نہ رکھتا۔ اپنے بھائی کا بوجھ بھی خوشی خوشی اٹھاتا اور بتاتے ہیں کہ جب بھائی سے ملاقات ہوتی تو اس مدد کا ذکر تک نہ کرتا۔

روایت ہے کہ حضرت مسروقؓ نے کافی قرض لے رکھا تھا اور ان کے دوست حضرت خثیمہؓ پر بھی قرض تھا۔ چنانچہ حضرت مسروقؓ نے حضرت خثیمہؓ کا قرض ادا کر دیا اور انہیں معلوم نہ تھا جب کہ حضرت خثیمہؓ

نے حضرت مسروقؒ کا قرض ادا کر دیا اور انہیں یہ معلوم نہ تھا کہ کون ادا کر گیا۔ حضرت ابوالدرداءؓ نے ہل میں جتے ہوئے دو بیلوں کو دیکھا کہ ایک بیل رک کر بدن کھجلانے لگا تو دوسرا بیل بھی رک گیا۔ حضرت ابوالدرداءؓ یہ دیکھ کر رو پڑے، فرمایا کہ اگر حیوان ایک دوسرے کی اتنی رعایت کرتے ہیں تو دو بھائیوں کو ایک دوسرے کی کتنی رعایت کرنی چاہئے۔

(۳) کسی غلطی کے ارتکاب پر اپنے بھائی کو رسوا نہ کرے بلکہ مناسب طریقے سے اصلاح کی کوشش کرے۔ حضرت ابوالدرداءؓ کے بارے میں مروی ہے کہ ایک نوجوان ان کی مجلس پر چھا گیا، حتیٰ کہ حضرت ابوالدرداءؓ اس کی نیکوکاری کی بنا پر اس سے محبت کرنے لگے۔ اچانک یہ نوجوان کوئی کبیرہ گناہ کر بیٹھا۔ بعض حاسدین اسے حضرت ابوالدرداءؓ کے پاس لے آئے اور کہا کہ کاش آپ اسے دور کر دیں۔ آپ نے فرمایا سبحان اللہ ہم ایک چیز کی وجہ سے اپنے دوست کو نہیں چھوڑ سکتے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی اپنے پیغمبر علیہ السلام کو اپنے اہل کے بارے میں یہی حکم دیا۔ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ.

(سورۃ الشعراء: آیت ۲۱۶)

پھر اگر تیری نافرمانی کرے تو کہہ دے میں الگ ہوں تمہارے کام سے۔

اس آیت میں یہ نہیں کہا کہ "میں تم سے نسبی طور پر ہی بے زار ہوں۔" حضرت عمرؓ نے ایک آدمی سے مواخات کر رکھی تھی وہ غیر ملک چلے گئے تو غفلت میں پڑ گئے۔ جب حضرت عمرؓ کو پتہ چلا تو آپ نے ان کی طرف ایک مکتوب لکھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ. غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ. (سورۃ المومن: آیت ۱، ۲، ۳)

یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے ہر چیز کا جاننے والا ہے، گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔

یہ لکھنے کے بعد اسے برے فعل پر ندامت دلائی۔ جب اس نے مکتوب پڑھا تو کہا۔ "اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا اور حضرت عمرؓ نے مجھے اچھی نصیحت کی۔" پھر وہ توبہ تائب ہو کر نیک ہو گیا، اپنے بھائی کی نصیحت پر عمل پیرا نہ ہونا سخت دلی اور کذب حال کی علامت ہوتی ہے۔ اللہ نے کاذبین کے متعلق فرمایا:

وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ. (سورۃ الاعراف: آیت ۷۹)

اور لیکن تم نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

(۴) اپنے بھائی کے عیوب اور اس کی لغزشوں کی پردہ پوشی کرے۔ حدیث پاک میں ہے۔ "ایسے برے پڑوسی سے اللہ کی پناہ کہ اگر وہ نیکی دیکھے تو اسے چھپا دے اور اگر وہ برائی دیکھے تو اسے ظاہر کر دے۔"

وصف عدالت میں امام شافعیؒ کا قول علماء نے بہت پسند کیا ہے۔ محمد بن عبداللہ بن عبدالحکیم نے امام شافعیؒ کو یہ فرماتے سنا۔

"ہر آدمی ایسا نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہی کرتا رہے اور نافرمانی نہ کرے اور ہر آدمی ایسا نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا رہے اور اطاعت نہ کرے۔ اب جس کی نیکیاں اس کی برائیوں سے بڑھ گئیں تو یہ عدل ہے۔"

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے اصحاب سے فرمایا۔ "جب تمہارا بھائی سو رہا ہو اور اس کا کپڑا اس سے کھل جائے تو تم کیا کرتے ہو؟" انہوں نے عرض کیا۔ "ہم اسے ڈھانپ دیتے ہیں اور پردہ کرتے ہیں۔" فرمایا۔ "بلکہ تم اس کا پردہ کھولتے ہو۔" انہوں نے عرض کیا۔ "سبحان اللہ یہ کون کرے گا۔" فرمایا۔ "تم میں سے ایک آدمی اپنے بھائی کے بارے میں ایک بات سنتا ہے تو اس میں اضافہ کر کے اسے پھیلاتا ہے۔" (وہ پردہ کھولنے والا ہوا)

اعلان عام

ملک بھر میں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ شائقین درج ذیل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور ایجنسی لے کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

موبائل نمبر: 09756726786

قسط نمبر: ۴۴

واقعات القرآن

حسن الہاشمی

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غیر مسلم قوموں کے ساتھ عموماً امن اور سکون کے ساتھ مل جل کر رہنے کا رویہ اختیار فرماتے تھے۔ خصوصیت کے ساتھ اگر ان کے ساتھ کوئی پیمان باندھتے تو اس پیمان کو پورا کیا کرتے تھے، عہد شکنی سے آپ کوسوں دور رہتے تھے اور اپنے اصحاب کو بھی ان کی ہدایت یہی ہوا کرتی تھی کہ جو وعدہ کرو اور عہد باندھو اس کو پورا کرو۔ تاریخ گواہ ہے کہ آپ نے اپنی زندگی میں کافروں سے بھی اگر کوئی وعدہ کیا تو اسے پورا کیا۔ مشرکین سے بھی آپ نے کبھی عہد شکنی نہیں کی اور آپ ایسا کیوں کرتے جب کہ ایفائے وعدہ اور عہد کی پابندی اسلام کا ایک اہم ترین اور بنیادی اصول ہے۔

اسلام ایفائے وعدہ کو ایک مسلمان کی ضروری صفت قرار دیتا ہے، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قرآنی احکام پر عمل کرنے میں تمام مسلمانوں سے زیادہ بڑھ چڑھ کر ذمہ دار اور سنجیدہ تھے تاہم بنی قریظہ کے یہودیوں کے بارے میں یہ معاملہ ایک نئی صورت اختیار کر گیا تھا، جیسا کہ اس سے پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا ہوا وعدہ عین اسی وقت توڑ ڈالا جب ایک بہت بڑی فوج نے مدینہ کا محاصرہ کر رکھا تھا۔ یعنی اس وقت جب اسلام اور مسلمان ایک نازک ترین دور سے گزر رہے تھے اور انہیں اپنا مستقبل بے حد تاریک نظر آ رہا تھا۔ یہ درست ہے کہ قریش کا خطرہ باقی نہیں رہا تھا اور اس کی فوج ذلت اٹھا کر مدینہ منورہ سے جا چکی تھی، لیکن اس بات کی کیا ضمانت تھی کہ وہ اسلام کے دوسرے دشمنوں کو اپنے ساتھ ملا کر دوبارہ مدینہ کا محاصرہ نہیں کریں گے نیز اس بارے میں کیوں کہ اطمینان ہو سکتا تھا کہ بنی قریظہ بھی اسلام کے دشمنوں کے ساتھ دوبارہ تعاون نہیں کریں گے، ان نکات کو مدنظر رکھتے ہوئے وہ بدعہد یہودی مدینہ کے پہلو میں سرطان علاقہ کی حیثیت رکھتے تھے۔ لہٰذا ان سے ہر لمحہ خطرہ لاحق تھا اور اس بات کا قوی اندیشہ تھا کہ وہ کسی بھی وقت اسلام کے دشمنوں سے مل کر مسلمانوں کو نقصان پہنچائیں گے، پس یہ ضروری ہو گیا تھا کہ اس فاسد عضو کو کاٹ دیا جائے اور اس سرطان کی جڑ کو ہمیشہ کے لئے خشک کر دیا جائے۔ جس دن قریش کی فوج محاصرہ ختم کر کے مدینہ واپس ہو گئی تھی اسی دن سہ پہر کے وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے اسلامی فوج بنی قریظہ کے قلعے میں پہنچ گئی اور وہاں جا کر فوج نے عصر کی نماز ادا کی۔ چنانچہ اس طرح بنی قریظہ کا محاصرہ کر لیا گیا۔ مؤرخین کا کہنا ہے کہ یہ محاصرہ پندرہ دن سے پچیس دن تک رہا، چونکہ قلعے کے دروازے بند تھے اس لئے جنگ محض تیر چلانے اور پتھر پھینکنے کی حد تک جاری رہی۔

رفتہ رفتہ بنی قریظہ اس محاصرے سے تنگ آ گئے اور انہوں نے بات چیت کی پیش کش کر دی، چنانچہ باہم گفتگو ہوئی اور اس میں یہ طے ہوا کہ یہودی اپنا ایک ثالث چن لیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنی طرف سے ایک ثالث مقرر فرما دیں، پھر دونوں ثالث یہودیوں اور مسلمانوں کے بارے میں مل جل کر جو بھی فیصلہ دیں وہ فیصلہ طرفین کو قبول کرنا پڑے گا۔

یہودیوں نے باہمی صلاح اور مشورے کے بعد سعد ابن معاذ کو کہ جن سے ان کے دیرینہ مراسم تھے اپنی جانب سے ثالث بنایا اُدھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی سعد ابن معاذؓ کی ثالثی پر راضی ہو گئے اور دونوں فریقوں کے ثالث مقرر ہو گئے۔

اگر چہ یہودیوں کے ساتھ سعد ابن معاذؓ کے دوستانہ مراسم تھے، تاہم وہ ایک مخلص اور پابند شریعت مسلمان تھے اور انہیں مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ میں گہری دلچسپی تھی۔ لہٰذا ضروری تھا کہ وہ طرفین کے مفادات اور نظریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ایسا عاقلانہ فیصلہ صادر کریں جس سے آنے والے خطرات کا سد باب ہو جائے۔

چنانچہ سعد ثالثی کے لئے مخصوص جگہ پر کھڑے ہو گئے، اس وقت سیکڑوں مسلمانوں کی یہودیوں کی نگاہیں ان کے چہرے پر جمی ہوئی تھیں،

کیوں کہ ان کی زبان سے نکلنے والے الفاظ آخری فیصلہ کی حیثیت رکھتے تھے اور ان میں کسی تبدیلی کا امکان نہیں تھا۔

انہوں نے تھوڑی دیر کے لئے تمام حالات و واقعات پر نظر ڈالی اور خوب غور وفکر کیا، اس وقت انہیں یہودیوں کا قضیہ چکانے اور ان سے لاحق خطرات کو دور کرنے کے لئے دو راستے نظر آئے، ایک یہ کہ یہودی اسلام قبول کرلیں اور دوسرے مسلمانوں کی طرح وہ بھی اسلامی مراعات اور تحفظات سے بہرہ مند ہوں، یعنی ان کے جان و مال اور عزت و آبرو اسلام کی پناہ میں آجائیں اور اسلامی حکومت ان کے مفادات کی اسی طرح نگہبانی کرے جس طرح ان مسلمانوں کے حقوق اور مفادات کی نگہبانی کرتی ہے۔ دوسرے یہ کہ اگر یہودی یہ والا راستہ اختیار نہ کریں تو پھر ان کی طرف سے متوقع خطرات کے سد باب کے لئے اس کے سوا کوئی دوسرا راستہ نہیں تھا کہ ان کا قلع قمع کردیا جائے۔ چنانچہ سعدؓ نے بلند آواز میں کہا۔

> میرا فیصلہ یہ ہے کہ یہودی بنی قریظہ مسلمان ہوجائیں تو وہ اسلام کی پناہ میں آجائیں گے اور ہر طرح سے محفوظ رہیں گے اور اگر وہ اپنی ضد پر اڑے رہیں گے اور وہ سرکشی سے باز نہیں آئیں گے تو پھر انہیں نیست و نابود کردیا جائے گا۔

یہ للکار سننے کے بعد بھی یہودیوں نے اسلام قبول کرنے سے انکار کردیا، اس کے بعد انہیں سرکشی اور غداری کی سزا بھگتنی پڑی اور اس طرح مسلمانوں کا مرکز مدینہ یہودیوں کی سازشوں اور فتنہ انگیزیوں سے پوری طرح پاک صاف ہوگیا۔

اسلامی تاریخ یہ بتاتی ہے کہ دین اسلام کو جس قدر نقصانات یہودیوں سے پہنچے اس قدر نقصانات کافروں اور مشرکوں سے نہیں پہنچے۔

تاریخ بتاتی ہے کہ بعثت رسولؐ اور تحریک دین کے بعد سب سے اسلام مشرکوں نے قبول کیا۔ اس کے بعد عیسائیوں نے بھی اسلام کے سامنے سر تسلیم خم کیا، لیکن یہودیوں کی بدبختی تھی کہ وہ اسلام قبول کرنے سے محروم رہے اور ان کی سازشوں اور ریشہ دوانیوں کی وجہ سے اسلام کو اور مسلمانوں کو بار بار نت نئے مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔ یہودیوں کے بعد اسلام کے قلعے کے متزلزل کرنے میں منافقین کا بہت بڑا ہاتھ تھا۔ منافقین کی شرارتوں کی وجہ سے بھی کئی بار مسلمانوں کو کئی بڑی آفتوں کا سامنا کرنا پڑا اور یہی وجہ ہے کہ قرآن حکیم نے بھی یہ فیصلہ سنادیا کہ منافقین جہنم کے ذلیل ترین مقام میں پہنچائے جائیں گے اور انہیں عبرتناک سزائیں ملیں گی۔

لیکن تاریخ اسلام یہ بھی بتاتی ہے کہ اسلام کے مخلصین کی جدوجہد اور قربانیوں کی بنا پر اسلام آہستہ آہستہ سارے عرب میں پھیلتا رہا اور رفتہ رفتہ یہ بات ثابت ہوتی رہی کہ اسلام ایک مقدس اور پاکیزہ مذہب ہے جس کی آغوش میں انسان اور آدمیت پروان چڑھتی ہے۔ دوسرے مذاہب کے چراغ اور اسلامی چراغ کے سامنے آہستہ آہستہ ایک بجھتے رہے اور آہستہ آہستہ ان کی قلعی کھلتی رہی۔ مشرکین عرب نے جو سیکڑوں بتوں کے پجاری تھے، ایک خدا کے سامنے اپنا سر جھکا کر روحانی سکون محسوس کیا، لیکن یہودیوں کی بدبختی تھی کہ وہ ضلالت اور گمراہی کے اندھیروں میں بھٹکتے رہے اور ابھی تک بھٹک رہے ہیں، ان کی شرارتیں آئے دن اسلام اور مسلمانوں کے لئے ایک مسئلہ بنی ہوئی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

حضرت مولانا حسن الہاشمیؒ کا شاگرد بننے کے لئے

یہ تفصیلات ذہن میں رکھیں

☆☆

اپنا نام، والدین کا نام، اپنی تاریخ پیدائش یا عمر، اپنا شناختی کارڈ، اپنا مکمل پتہ، اپنا فون نمبر یا موبائل نمبر لکھ کر بھیجیں اور اپنی تعلیمی استعداد کی وضاحت کریں۔

اس کے ساتھ ساتھ ایک ہزار روپے کا ڈرافٹ ہاشمی روحانی مرکز کے نام بنوا کر بھیجیں اور چار فوٹو بھی روانہ کریں۔

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: 247554

ابوعدنان سعید الرحمٰن

یوگا۔ شریعت اسلامیہ کی نظر میں

ایک مسلمان کے لئے حقیقی معنوں میں دلی سکون اور نفسیاتی راحت قرآنی تعلیمات کی پیروی اور نبوی فرامین کی اتباع میں مضمر ہے۔

موجودہ وقت میں مسلمانوں کے لئے نہایت ہی صبر آزما ہے۔ ہر چہار طرف سے طاغوتی طاقتیں ایک پلیٹ فارم پر یکجا ہیں تا کہ مسلمانوں کے دلوں میں اسلامی تعلیمات وہدایات کے تعلق سے شک وشبہ پیدا کیا جاسکے یا ان کے دل و دماغ میں یہ بات راسخ کی جاسکے کہ اسلام ہر اعتبار سے کامل ومکمل نہیں ہے۔ بہت سی ایسی باتیں ہیں جنہیں مذہب اسلام میں نہیں بتایا گیا ہے حالاں کہ وہ دنیائے انسانیت کے لئے بے حد مفید اور سود مند ہیں۔ اسی چور دروازے سے اسلام دشمن طاقتیں مسلمانوں کے درمیان بہت ساری ایسی چیزیں داخل کردیتی ہیں جو سراسر اسلامی مبادیات کے خلاف ہوتی ہیں، جن کے بارے میں شریعت اسلامیہ کا ادنیٰ جانکار بھی بہ آسانی یہ بتا سکتا ہے کہ مذہب اسلام ان جیسی لغویات اور فضول کی چیزوں کی اجازت نہیں دے سکتا، کیوں کہ مزہب اسلام ایک ربانی مذہب ہے۔ اس کی جملہ تعلیمات نہایت ہی ٹھوس، محکم، انسانیت کی فطرت سے آہنگ اور حد درجہ مفید ہیں۔ جی ہاں، ایسا ہی ایک مسئلہ ''یوگا'' کا ہے، چند دنوں پہلے کی بات ہے کہ اقوام متحدہ نے ہندوستانی مطالبے کو تسلیم کرتے ہوئے ہر سال ۲۱ رجون کو ''عالمی یوگا ڈے'' منانے کا اعلان کیا۔ قطع نظر اس کے جب ہم مسئلہ ہذا کے بارے میں معتبر علمائے کرام کی تحریروں کو دیکھتے ہیں، ان کی تحقیقات کا مطالعہ کرتے ہیں اور اس سلسلے میں ان کے علمی نگارشات کا جائزہ لیتے ہیں تو یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ یوگا ایک غیر شرعی عمل ہے اور اسے کسی بھی صورت میں جائز نہیں کہا جاسکتا۔

یوگا سنسکرت زبان کا لفظ ہے۔ یہ ''یوگ'' سے مشتق ہے، جس کے معنی اللہ کو پاجانا اور اس میں سماجانا ہے۔ یوگا کرنے والے کو ''یوگی'' کہا جاتا ہے۔ یہ ہندو اور بدھ مذہب کے پیروکاروں کا ایک قدیم طریقۂ ورزش ہے، جس کا سب سے پہلا تذکرہ ہندوؤں کی مذہبی کتاب ''وید'' میں ملتا ہے۔ یہی نہیں ہندو دھرم کی مقدس کتاب ''بھگوت گیتا'' کا چھٹا باب فلسفہ یوگا پر مبنی ہے جس میں ہندوؤں کے ایک بھگوان سری کرشن نے ارجن کو یوگا کی اہمیت اور اس سے حاصل ہونے والے فوائد کو تفصیلی طور پر بیان کیا ہے۔ اس میں کرشن نے بتایا ہے کہ یوگا کے مشہور ارکان ابھیاسا (Abhyasa) اور ورگیا (Vargaya) کی انجام دہی کے ذریعہ ذہنی سکون کو حاصل اور قلبی اضطراب کو دور کیا جاسکتا ہے۔ یوگا مختلف آسنوں سے عبارت ہے۔ ہر آسن مختلف طریقے سے انجام دیا جاتا ہے، ان آسنوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو انتہائی آسان ہیں جنہیں بہ آسانی کیا جاسکتا ہے اور بعض نہایت مشکل ہیں، جنہیں بہت پریکٹس کے بعد بھی معدودے اشخاص ہی انجام دے سکتے ہیں۔ یوگا کرنے کے دوران یوگی حضرات مختلف اشلوکوں اور منتروں کا زور زور سے ورد کیا کرتے ہیں، جن میں اکثر اشلوک کفریہ کلمات اور شرکیہ جملوں پر مبنی ہیں۔ اسی طرح اس دوران سورج کے بارہ ناموں کا ورد کیا جاتا ہے، کیوں کہ یوگا یہ ایک اہم رکن ہے اور اس دوران ''سریہ نمسکار'' جیسا عمل کو انجام دیا جاتا ہے۔ نیز یوگا کرنے والے شخص کی نظر سورج نکلنے یا ڈوبنے کے وقت سورج پر ٹکی رہے۔ اگر کسی وجہ سے سورج نہ دکھائی دے سکے تو چاہئے کہ یوگا کرنے والا انسان اپنے سامنے دیوار پر سورج بنالے اور اسی پر نظر ٹکائے رکھے، نیز یوگا ایک وقت طلب ورزش ہے اور خود ہندو مذہبی رہنما کہا کرتے ہیں کہ یوگا اتنا ہی مفید ہوگا جتنا اس میں وقت صرف کیا جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ بعض لوگ یوگا میں اپنے دن کا اچھا خاصا وقت لگا دیتے ہیں تا کہ انہیں چستی اور پھرتی حاصل ہوجائے۔ (تفصیل کے لئے لاحظہ فرمائیں: یوگا کی شرعی حیثیت: ابوالعزم، ص ۷-۱۳)

سابقہ سطور میں درج کی گئی معلومات سے معلوم ہوتا ہے کہ یوگا

ایک مخصوص مذہب کا طریقۂ ورزش ہی نہیں بلکہ ان کی ایک اہم عبادت بھی ہے، جس میں وہ مختلف مذہبی اشلوکوں اور منتروں کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ سوریہ نمسکار جیسے واضح شرکیہ عمل کو انجام دیا کرتے ہیں۔ گویا کہ یہ ہندوؤں کی تہذیب کا حصہ ہے جسے وہ خوبصورت عنوان دے کر لوگوں کے درمیان اپنی تہذیب، تمدن رائج کرنے کے لئے کوشاں ہیں تاکہ آئندہ نسلوں کو کسی طرح سے گمراہ کیا جاسکے۔

اسلام اور یوگا

اسلام تندرستی اور صحت مندی کو عظیم نعمت قرار دیتا ہے، یہی وجہ ہے کہ اس نے صحت کی نگہداشت کے مختلف زریں اصول متعین کیے ہیں اور ان تمام چیزوں کو حرام قرار دیا ہے جو کہ تندرسی اور صحت مندی کے لئے مضر اور نقصان دہ ہوں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جابجا طاقتور قوم بننے کی رہنمائی فرمائی ہے اور انفرادی قوت وطاقت کی طرف بھی اشارہ فرمایا ہے۔ چنانچہ موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں فرمایا: ''اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ'' یعنی بہتر یہ ہے کہ آپ جسے مزدور رکھیں وہ مضبوط اور امانت دار ہو۔

نیز اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: اللہ کے نزدیک مضبوط مومن کمزور مومن کے مقابلے زیادہ بہتر اور پسندیدہ ہے، البتہ خیر وبھلائی دونوں میں موجود ہے۔ (صحیح مسلم)

مذکورہ بالا آیت وحدیث سے یہ بات عیاں ہوجاتی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے تیر اندازی، گھوڑسواری اور اونٹ سواری جیسے مقابلوں میں شرط کو مشروع قرار دیا ہے تاکہ لوگ ان کھیلوں میں حصہ لے کر اپنی جسمانی قوت میں اضافہ کرسکیں۔ چنانچہ یوگا کے بارے میں جو کہا جاتا ہے کہ اس سے بدن کی ورزش ہوتی ہے، جس کو تازگی حاصل ہوتی ہے، پھرتی نصیب ہوتی ہے اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ یہ چند فائدے اس سے حاصل ہوتے ہوں، اس کے قطع نظر جب ہم اسلامی تعلیمات دیکھتے ہیں تو ہمیں بے شمار ایسے اصول ملتے ہیں جن کا یوگا مخالف ہے، اور اسی وجہ سے یوگا ایک غیر شرعی عمل قرار پاتا ہے۔ پیش خدمت ہے یوگا کی حرمت کے چند اہم اسباب:

(۱) ایک مسلمان کی تشخیص اور پہچان عقیدہ وتوحید ہے، جب کہ یوگا توحید سے متصادم ہے اور اپنے معنی ومفہوم کے لحاظ سے حلول جیسے غیر شرعی نظریات وخیالات پر مبنی ہے۔ نیز اس میں ''سوریہ نمسکار'' کی شکل میں غیر شرعی عمل بھی ہے۔

(۲) یوگا کرنے سے ایک مخصوص مذہب کی مشابہت اور تقلید لازم آتی ہے، جب کہ مسلمانوں کو ان تمام اعمال وافعال اور کردار سے باز رہنے کی تاکید کی گئی ہے جس سے اپنا تشخص زائل ہوتا ہو اور دوسرے اقوام کی مشابہت لازم آتی ہو۔ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو کسی قوم کی مشابہت اختیار کرتا ہے وہ انہی میں سے ہوجاتا ہے'' (مسند احمد، سنن ابوداؤد، طبرانی)

(۳) یوگا کے اندر ورزش کے بعض ایسے طریقے بھی ہیں جو بہر حال شائستہ اور مہذب نہیں قرار دیئے جاسکتے۔ یوگا کرنے والا شخص یوگا کے دوران بیٹھنے کے ایسے طریقے اختیار کرتا ہے جو بہر حال خراب تصور کئے جاتے ہیں۔

یوگا کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس سے قلبی سکون اور نفسیاتی راحت نصیب ہوتی ہے۔ حالاں کہ ایک مسلمان کے لئے حقیقی معنوں میں دلی سکون اور نفسیاتی راحت قرآنی تعلیمات کی پیروی اور نبوی فرامین کی اتباع میں مضمر ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''الا بذکر اللّٰہ تطمئن القلوب'' یعنی اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان وسکون نصب ہوتا ہے۔ لہٰذا اللہ کے بتائے ہوئے دیگر ذرائع سے قلبی سکون تلاش کرنا خود کو گمراہی کے گڑھے میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ یہ وہ وجوہات ہے جن کی بنیاد پر ہم یہ بات صراحتاً کہہ سکتے ہیں کہ یوگا جسمانی ورزش نہیں بلکہ خالص ایک مخصوص مذہبی عمل ہے اور اس وقت اسے کمزور ایمان والے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لئے خوشنما عنوان دے کر مسلم معاشرہ میں رائج کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ اس سازش کو سمجھیں اور اسے غیر شرعی جانتے ہوئے اسے گریز کریں۔

موجودہ حکومت اس طرح کے مسائل کو اٹھا کر ایک بے چینی اور اختلاف کو ہوا دینا چاہتی ہے تاکہ حکومت کی دوسری کمزوریاں عوام کی نظروں سے اوجھل رہیں اور لوگ ان ہی باتوں میں الجھ کر رہ جائیں۔

☆☆☆

قسط نمبر:۴۱

اسلام الف سے ی تک

دال مہملہ (د)

مختار بدری

دوا: قرآن مجید میں دوا کے طور پر شہد کا ذکر کیا گیا ہے۔

دوزخ

کفر اور شرک کا کبیرہ گناہوں کا اللہ جل شانہ کی نافرمانی کرنے والوں کا ٹھکانہ، یہ بیت الحزن ناقابل مغفرت بندوں کے لئے مخصوص ہے۔ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَاِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ یَشْوِی الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا.

ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے۔ جس کی قناتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی اور اگر فریاد کریں گے تو کھولتے ہوئے پانی سے ان کی دادرسی کی جائے گی (جو) پگھلتے ہوئے تانبے کی طرح (گرم ہوگا اور جو) مونہوں کو بھون ڈالے گا (ان کے پینے کا) پانی بھی برا اور آرام گاہ بھی بری۔ (۲۹:۱۸)

دوستی

صحبت و دوستی کے بھی کچھ حقوق ہیں۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو بھائیوں کی مثال دو ہاتھوں کی طرح ہے جو ایک دوسرے کو دھوتے ہیں۔ ان حقوق کی دو قسمیں ہیں، پہلی قسم مال میں ہے، دونوں کے لئے لازم ہے کہ ایثار سے کام لیں اور دوسرے کے حق کو مقدم رکھیں۔ دوسری یہ کہ اسے اپنی طرح سمجھیں اور اپنے مال میں اسے شریک جانیں، سب سے آخر درجہ یہ ہے کہ اپنے غلام و خادم جیسا رکھیں۔ جو چیز اپنی حاجت سے زیادہ ہو اس کے حوالے کر دیں۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو بیس درہم اپنے دوست کے لئے خرچ کروں وہ ان سو درہموں سے بہتر ہے جو درویشوں کو دوں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنگل میں دو مسواکیں کاٹیں، ایک ان میں سیدھی تھی اور دوسری ٹیڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدھی مسواک اپنے ہمراہ صحابی کو دیدی تو انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ کے لئے یہی بہتر اور اچھی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص کسی سے ایک ساعت بھی صحبت رکھے تو اس سے قیامت کے دن سوال کیا جائے گا کہ اس نے حق صحبت کا خیال رکھا یا اس کو ضائع کر دیا۔

دوشنبہ

دوشنبہ یعنی پیر یا سوموار کے دن کو بڑی فضیلت حاصل ہے۔ حضرت ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ دوشنبہ کے دن حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے۔ حجر اسود کو اسی دن اٹھا کر رکھا۔ دوشنبہ ہی کے دن ہجرت بھی کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال بھی دوشنبہ کے دن ہوا۔

دولت

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَیْرٌ اَمَلًا.

مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی رونق و زینت ہیں اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں۔ (۴۶:۱۸)

قرآن کریم میں فی کے متعلق (فی وہ مال غنیمت ہے جو دشمن سے لڑے بغیر ہاتھ آجائے) اللہ اور رسول اہل قرابت، یتامیٰ، مساکین اور مسافروں کے حقوق قائم کر کے اس کی وجہ بھی بتائی گئی ہے۔

کی لایکون دولة بین الاغنیآء منکم.

تاکہ مال تمہارے دولت مندوں کے درمیان ہیر پھیر میں نہ رہ جائے۔ (۷:۵۹)

دراصل اس آیت میں دولت کے صحیح مقام کو متعین کر دیا گیا ہے۔

آج ہی کی طرح اسلام کے ابتدائی دور میں بھی انسانی سماج دو طبقوں میں بٹا ہوا تھا۔ مال داروں کی ایک جماعت تھی جو دولت کو تجوریوں میں بند کر رہی تھی، دوسری طرف مزدوروں اور مفلسوں کا ایک گروہ تھا جو نانِ شبینہ کا محتاج تھا۔ عرب میں طائف مکہ اور مدینہ ان مال داروں کے مراکز تھے، خصوصاً مدینہ کے یہودی غریبوں کا خون نچوڑنے میں پیش پیش تھے۔ اسلام نے اپنے اصلاحی پیغام میں اس غیر متوازن مالی نظام کو درہم برہم کرکے جو متوازن اور عادلانہ نظام قائم کیا اس کا یہ مقصد قرار دیا کہ دولت جوئے آب کی طرح رواں دواں رہے۔ گڑھے میں رکے ہوئے پانی کی طرح سڑ کر سماج کے دماغ کو متعفن نہ کردے۔ دولت مال داروں کے ہیر پھیر ہی میں نہ رہ جائے بلکہ ضرورت مندوں کو بھی اس سے استفادہ کا حق حاصل ہو۔ اس مقصد کے لئے جو اصول بطور طریقہ کار تجویز کئے گئے ان کا ماحصل یہ ہے (۱) مال کو فتنہ وآزمائش قرار دیا کہ کون اسے مصارف خیر میں خرچ کرکے نعمت خداوندی کا شکر ادا کرتا ہے اور کون اس سے روگردانی کرکے کفران نعمت کا مرتکب ہوتا ہے، ارشاد ہوا۔

وَاٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّہٖ ذَوِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ وَالسَّآئِلِیْنَ وَفِی الرِّقَابِ.

اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں، اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں) (۲:۱۷۷)

هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ لِیَبْلُوَنِیْٓ ءَاَشْکُرُ اَمْ اَکْفُرُ وَمَنْ شَکَرَ فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِہٖ وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ کَرِیْمٌ.

یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفران نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پروا اور کرم کرنے والا ہے۔ (۴۰:۲۷)

(۲) بخل کو سخت مذموم قرار دیا اور بتایا کہ بخیلوں کا مال قیامت کے دن ان کے گلوں میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا۔

وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ ھُوَ خَیْرًا لَّھُمْ بَلْ ھُوَ شَرٌّ لَّھُمْ سَیُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط

جو مال میں خدا نے اپنے فضل سے ان کو بخشا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں بلکہ ان کے لئے برا ہے وہ جس مال میں بخل کرتے ہیں، قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردن میں ڈالا جائے گا۔ (۱۸:۳)

(۳) سونے چاندی کو دبا کر رکھنے والوں کو سخت عذاب کی تنبیہ کی گئی ہے۔ وَالَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَالْفِضَّۃَ وَلَا یُنْفِقُوْنَھَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ. اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو خدا کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذاب الیم کی خوشخبری سنا دو۔ (۳۴:۹)

(۴) اللہ کے راستے میں مال خرچ کرنے کو اور اپنی خواہشوں کو نظر انداز کرکے عزیزوں، غیروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، سائلوں اور غلاموں کی ضرورتوں کے پورا کرنے کو اصل نیکی قرار دیا گیا۔

(۵) سود اور اس کے متعلقات کو حرام قرار دیا گیا کیوں کہ یہ روپے کی گردش کو روکنے اور ضرورت مندوں کی امداد سے باز رکھنے کا سب سے بڑا سبب ہے اور دھمکی دی گئی کہ سود خوار قیامت کے دن دیوانوں کی طرح اٹھے گا۔

(۶) ہر مال دار پر سونے چاندی اور مال تجارت میں سالانہ ڈھائی فی صد زکوۃ ادائیگی فرض قرار دی گئی۔ اس طرح زرعی پیداوار اور جانور کے ریوڑوں میں لازمی خیرات کا حصہ مقرر کیا گیا۔

(۷) بعض اعمال خیر کو نکھارنے اور گناہوں کے وبال کو دور کرنے کے لئے صدقات واجب قرار دیئے گئے۔ مثلاً کفارۂ صوم، کفارۂ ظہار اور اعمال حج کے سلسلے کے کفارات صدقہ فطر وغیرہ۔

(۱۰) مرنے والے کے مال وجائیداد کو لازمی طور پر تقسیم کرنے کے لئے ایسا قانون وراثت تجویز کیا گیا کہ بڑی سے بڑی تعلقہ داری اور جاگیرداری بھی دو تین پشتوں بعد اپنے آپ ختم ہو جائے۔ اسلام کا یہ عادلانہ مالیاتی نظام اگر آج دنیا کے کسی حصہ میں جاری وساری ہو جائے تو امریکی اور برطانوی امپریلزم اور روسی کمیونزم کے درمیان حریفانہ کشاکش سے پریشان مخلوق خدا کو وہ سیدھا راستہ نظر آجائے جو امن وسلامتی، صلح وآشتی، محبت والفت کی منزل مقصود تک پہنچاتا ہے۔ (قاموس القرآن)

دہا: فارسی کے دہ (دس) کی جمع ماہ محرم الحرام کے دس روز جب شیعہ حضرات، حضرت امام حسینؓ کی یاد میں ماتم مناتے ہیں۔

دہر

وقت کا ایک لمبا وقفہ زمانہ، دہر دراصل دنیا کی ابتدا سے اس کی انتہا تک کی مدت کا نام ہے۔ هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا.

بے شک انسان پر زمانہ میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابل ذکر نہ تھا۔ (۷۶:۱) حدیث میں آیا ہے زمانہ کو برا نہ کہو کیوں کہ اللہ ہی دہر ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اچھائی اور برائی، خوشی اور غم جو کچھ زمانہ کی طرف منسوب کی جاتی ہیں دراصل اس کا فاعل اللہ تبارک وتعالیٰ ہے۔ (مفردات امام راغبؒ)

دیت : خون بہا، اس کی نقد رقم حنفیہ کے نزدیک تقریباً دو ہزار سات سو چالیس روپے ہوتے تھے۔ یہ رقم قاتل کی برادری کو ادا کرنی ہوتی ہے۔

دیدار الٰہی

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اہل بہشت جنتوں میں پہنچ جائیں گے تو اللہ تعالیٰ سوال کرے گا کیا تم چاہتے ہو کہ جو نعمتیں تم کو دی گئی ہیں۔ ان میں سے زائد کوئی اور چیز تمہیں عطا کروں، وہ عرض کریں گے کہ بارالٰہا تو نے ہمارے چہرے روشن کئے، ہم کو دوزخ سے نجات دی، نعمت کے باغوں میں پہنچادیا۔ (اب ہم اور کیا مانگیں) پھر پردہ اٹھادیا جائے گا اور اس وقت وہ اللہ تعالیٰ کو بے پردہ دیکھیں گے، اب تک جو نعمتیں ان کو مل چکی ہیں ان سب سے پیاری نعمت ان کے لئے یہ دیدار الٰہی ہوگی۔

دَین : وہ قرض جو ایک مقررہ مدت کے لئے ہو، قرض کی ادائیگی کے لئے کوئی وقت مقرر نہیں ہوتا اور دَین کے لئے جو وقت مقرر کرلیا جائے، اس مقررہ وقت پر ادا کرنا ہوتا ہے۔

دین

دین کے لغوی معنی اطاعت کے ہیں اور چونکہ شریعت کی روح اطاعت خداوندی ہے اس لئے بطور استعارہ شرع میں بھی مستعمل ہوگیا۔
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ.
اللہ کے نزدیک دین جو ہے وہ اسلام ہے۔ (۱۹:۳) اور پھر کہا گیا وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ. انہوں نے دین کو اللہ کے لئے خالص کردیا۔ (۱۴۶:۴)

انہوں نے دین کو اللہ کے لئے خالص کردیا۔ (۱۴۶:۴)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ اس بات کی نصیحت کی کہ دین کے امور انجام دینے میں سہولت اور نرمی اختیار کی جائے تاکہ پابندی سے اس پر عمل ہوسکے اور اس پر سختی نہ کی جائے کہ پھر اس کا نبھانا دشوار ہوجائے۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دین میں آسانی کرو، سختی نہ کرو، لوگوں کو خوشخبری سناؤ اور انہیں ڈرا ڈرا کر متنفر نہ کرو۔ (بخاری)

یہ بھی فرمایا کہ اس اللہ کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے، تم اچھی باتوں اور نیکیوں کو لوگوں سے کہتے رہو اور برائیوں سے ان کو روکتے رہو یاد رکھو کہ اگر ایسا نہ کیا تو ممکن ہے کہ اللہ تم پر کسی قسم کا عذاب مسلط کرے اور تم اس سے دعائیں کرو اور وہ اس وقت سنی نہ جائیں۔

دین اسلام پر ایمان لانے کے بعد اس پر قائم رہنا استقامت دین ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ.

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار خدا ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے ان پر فرشتے اتریں گے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت میں جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے، خوشی مناؤ۔ (۴۱:۳۰)

☆ آدمی کے دوست تین ہیں۔ ایک تو قبضِ روح تک ساتھ رہتا ہے، دوسرا قبر تک، تیسرا قیامت تک۔
قبض روح کا ساتھی تو مال ہے، قبر تک کے ساتھی اس کے گھر والے اور قیامت تک کے ساتھی اس کے اعمال۔

☆ عمل بقدر طاقت کرو، خدا کی قسم خدا تعالیٰ ملول نہیں ہوتا، تم ہی ملول ہوجاؤ گے۔

☆ سخی گنہگار خدا تعالیٰ کے نزدیک بخیل عابد سے اچھا ہے۔

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks
محمد اجمل انصاری

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائیے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد لکی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھائیے ——
پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ **ہدیہ -/600 روپے**

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/400 روپے

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں

اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224748

آپ کا یوم پیدائش اور خواص

جس کسی کو پروردگار عالم فرزند یا لڑکی عطا فرمائے تو جس روز پیدائش ہو۔اس دن کا ثمرہ جو نیچے لکھا گیا ہے اس کو دیکھ کر معلوم کرے کہ اس یوم کی پیدائش کے کیا خواص ہیں۔اس وقت یہ دیکھیں کہ کون سے سیارے کی ساعت ہے۔اس کا نیک و بد ثمرہ بھی خود بخود معلوم کرلیں اور نام بھی مندرجہ ذیل نقشہ سے دیکھ کر جو اپنے دل اور خویش واقربا کو پسند اور بالکل سادہ ہو رکھیں۔

جمعہ :۔جو بچہ جمعہ کے دن پیدا ہو۔اس کا تعلق سیارہ زہرہ سے ہوتا ہے۔اس لئے وہ علم دینیات پڑھے گا۔دولت مند، رحم دل، غلاموں کا وفادار اور بہادر ہوگا۔کھانا پینا، اور پہننا اس کا نہایت اچھا رہے گا۔اس کو بادی اور بلغمی امراض بہت ہوا کرینگے۔ہر کاروبار کو نہایت شوق سے کریگا۔اس کی آنکھیں خوبصورت ہوں گی۔متحمل مزاج علم نجوم وحکمت کو ضرور پڑھے گا۔۲۔۲۰۔۲۴ رسال اس کے خطرناک ہیں اگر ان سے محفوظ رہا تو اس کی طبعی عمر ان شا اللہ ۶۰ رسال ہوگی۔

ہفتہ :۔(شنبہ) جس کی پیدائش ہفتہ کو ہو۔اس کا تعلق سیارہ زحل سے ہوتا ہے۔اس لئے وہ بڑا حریص اور لالچی،علوم زراعت اور عمارت کا شوقین، اپنوں کو چھوڑ کر غیروں اور کمینوں وذلیلوں کا وفادار اور احسان فرموش ہوگا۔بڑھاپے کی حالت میں عورتوں سے زیادہ محبت رکھے گا۔ماں، باپ اور بھائیوں کا دشمن ہے۔ہمیشہ سفر میں خوش رہے۔برے کام بڑا شوق سے کرے۔ہر وقت نگاہ کو نیچے رکھے۔غیر مذہب لوگوں سے زیادہ متفق رہے۔کافرانہ خیال ہوں گے اور کفران نعمت ہوگا۔مزاج اس کا سوداوی اور یہ ۲۰۔۲۵۔اور ۴۵ سال اس کے لئے خطرناک ہیں۔اگر ان سے بچ نکلا تو پھر ان شا اللہ اس کی عمر ۱۰۰ رسال ہوگی۔

اتوار :۔(یکشنبہ) جس کی پیدائش بروز اتوار ہو۔اس کا تعلق شمس سے ہوتا ہے۔اس لئے وہ صاحب اقبال۔عالم ہنرمند دانا عقل مند اور سمجھدار ہوتا ہے۔اس کے ہاں اولاد بہت ہوتی ہے۔اچھا کھاتا اور عمدہ پہنتا ہے۔دوست احباب اس سے بہت خوش رہتے ہیں۔اپنی عقلمندی اور سوچ وفکر کے ذریعے بیگانوں کو بھی اپنا بنالیتا ہے۔اس کے جسم میں کوئی ٹھیک نہ ہونے والی بیماری پیدا ہوجاتی ہے۔کسی کو تکلیف دینا، لڑنا، جھگڑنا اس کا فعل ذاتی ہوتا ہے۔متکبر اور بارعب ہوتا ہے۔میٹھی چیز خوب مزے سے کھاتا ہے۔رشوت پرست اور غصہ والا ہوتا ہے۔مزاج اس کا صفرا مانا گیا ہے۔اس کی زندگی کے ۷۔۱۳۔۲۵۔۳۰۔۳۲ سال ناقص ہیں۔اگر ان سے محفوظ رہا تو انشاءاللہ ۶۰ رسال کی عمر بسر کریگا۔

سوموار :۔(دوشنبہ) جس کی پیدائش بروز سوموار ہو۔اس کا تعلق سیارہ قمر سے ہوتا ہے۔اس لئے وہ شخص خوش طبع شیریں کلام، صاحب حیاوشرم، بردبار، علم وہنر کا ماہر بامروت، مزاج اس کا بادی اور عام طور پر یہ دولتمند ہوتا ہے۔عموماً یہ شخص خوش حال زندگی بسر کرتا ہے۔۲۔۵۔۱۷۔۲۷ برس ناقص آئیں گے۔اگر اس سے محفوظ رہا تو عمر طبعی ۷۰ ریا ۸۴ رسال کی ہوگی انشاءاللہ

منگل :۔(سہ شنبہ) جس شخص کی پیدائش بروز منگل ہو اس کا تعلق سیارہ مریخ سے ہوتا ہے۔اس لئے وہ دولت مند، حاکمانہ مزاج، ہنرمند، تندخو بے مروت، بے اعتقاد، بدمذہب، لڑائی جھگڑوں کا بانی، طاقتور، دلاور، اپنی عورت کا دلدادہ، فسادی، اور جاہلوں کا وفادار ہوتا ہے۔نیکی کی طرف خیال کم رکھتا ہے۔غرض اس کی کوئی خصلت بھی اچھی نہیں ہوتی۔خونی وجلدی امراض میں بتلا رہتا ہے۔مزاج اس کا آتشی ہوتا ہے۔پہلا تیسواں سال اس کے لئے خراب ہیں۔اگر اس کو ان سالوں میں کوئی تکلیف نہ ہو تو پھر اس کی عمر طبعی ۷۲ رسال ہوگی۔

بدھ :۔(چہار شنبہ) جو شخص بدھ کو پیدا ہو اس کا تعلق سیارہ عطارد سے ہوتا ہے۔اس لئے وہ اپنے دین ومذہب میں قائم، بڑا عقلمند اور دانا شیریں کلام، نیکوکار، خوبصورت صاحب علم، بزرگوں کا تابعدار،

عابد، زاہد، متقی، پرہیز گار عالم باعمل۔ والدین کا خدمت گار، فن مصوری کا ماہر، فلسفانہ فطرت، قصہ خواں، اور شاعری پسند کرنے والا، ذی عزت اور صفروی و بلغمی مزاج ہوتا ہے۔ اپنے بھید کسی کو بتلانا اچھا نہیں سمجھتا۔ خونی امرض سے اکثر تکلیف اٹھاتا ہے اپنے فائدہ کو مد نظر رکھتا ہے۔ آٹھویں سال اور ۱۲رسال کی عمر میں اس کو خطرہ درپیش ہوتا ہے۔ اگر ان میں سے بچ نکلا تو پھر اس کی عمر طبعی ۶۴رسال ہوگی۔

جمعرات:۔(پنجشنبہ) جو شخص جمعرات کے دن پیدا ہو۔ اس کا تعلق سیارہ مشتری سے ہوتا ہے۔ اس لئے وہ دولت مند، صاحب علم، محنتی دانش مند، کثیر اولاد نیکوں کا تابعدر، دیندار، متقی، پرہیز گار خاندان کی ترقی کا باعث، ذی عزت اور بڑا عقل مند ہوتا ہے۔ ہر ایک بات کو بڑی اچھی طرح سمجھ کر کرتا ہے اور جو کام کرے اس کا اچھی طرح سوچ سمجھ کر کرے۔ دوستوں کا ملنسار اور عالم باعمل ہو۔ اس کی ہر ایک خصلت نیک ہو مزج اس کا بلغمی ہوتا ہے۔ عمر کے ساتوے، ۱۲روے تیروے، سولھوے باتیئسوے سال میں اس کو کوئی بیماری لاحق ہو سکتی ہے۔ اگر یہ سال گردش کے اس سے ٹل گئے تو انشا اللہ ۸۴رسال کی عمر طبعی بسر کریں گے۔

اقوال زریں

☆ حادثات دنیا کی تلخی کڑوی دوا کی مثل ہے۔

☆ گناہ کے بعد ندامت بھی توبہ کی شاخ ہے۔

☆ خدا کے دشمنوں سے الفت کرنا خدا تعالیٰ کے ساتھ دشمنی ہے۔

☆ عجیب یہ ہے کہ اپنے اعمال صالحہ اپنی نظر میں پسندیدہ دکھائی دیں۔

☆ دل آنکھ کے تابع ہے۔ آنکھ کے بگڑنے کے بعد دل کی حفاظت مشکل ہے اور دل کے بگڑ جانے کے بعد شرمگاہ کی حفاظت مشکل تر ہے۔

☆ عورت کا نامحرم مرد سے ملائم گفتگو کرنا بھی داخل بدکاری ہے۔ اور اس کا باریک کپڑے پہننا ننگی ہونے کے حکم میں ہے۔

☆ علمائے بے عمل پارس پتھر کی مثل ہیں جو اوروں کو سونا بناتا ہے مگر خود پتھر کا پتھر رہتا ہے۔

☆ کفر کے بعد سب سے بڑا گناہ دل آزاری ہے، خواہ مومن کی ہو یا کافر کی۔

ضروری اطلاع

برائے قربانی

کچھ لوگ اپنی مصروفیات کی وجہ سے یا اپنے علاقے میں کوئی خاص نظم نہ ہونے کی وجہ سے عیدالاضحیٰ کے موقعہ پر اپنی قربانی خود نہیں کرپاتے۔ ایسے لوگوں کے لئے ہر سال ادارہ خدمت خلق دیوبند کی طرف سے قربانی کا نظم ہوتا ہے۔ اچھا جانور قربان کرنے لے لئے ایک حصے کی قیمت تقریباً ۱۵ر سوروپے بیٹھتی ہے۔

مکمل جانور (یعنی سات حصوں کی قیمت) تقریباً ۱۰ہزار پانچ سو بیٹھتی ہے۔ (اس رقم میں جانور کی کھلائی اور کٹائی سب شامل ہے)

خواہش مند حضرات اسی حساب سے برائے قربانی رقم روانہ کریں

قربانی کے لئے رقم ۲۱ستمبر ۲۰۱۵ءتک مل جانی ضروری ہے

واضح رہے کہ چرم قربانی کی رقم ملی مفادات میں خرچ کی جاتی ہے

اپنی رقومات منی آڈر سے بھجوائیں یا اس اکاونٹ میں ڈالیں

IDARA KHIDMT E KHALQ

AC.NO.019101001186.

ICIC.BANK SAHARANPUR.

IFSC CODE. NO. ICIC 0000191

چیک یا ڈرافٹ پر صرف یہ لکھیں:

IDARA KHIDMT E KHALQ

اعلان کنندہ:

انتظامیہ ادارہ خدمت خلق دیوبند

فون نمبر: 9897916786

ای میل: idarakhidmatekhalq979@gmail.com

اس ماہ کی شخصیت

ادارہ

از: ناپور

نام: شریف الحسن قاسمی

نام والدین: نور بیگم، عبدالجبار

تاریخ پیدائش ۱۵ر فروری ۱۹۹۸ء

قابلیت: دارالعلوم دیوبند سے فراغت، ہائی اسکول

آپ کا نام ۹ حروف پر مشتمل ہے، ان میں سے ۴ حروف نقطے والے ہیں اور باقی ۵ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ عنصر کے اعتبار سے آپ کے نام میں تین حروف آتشی، تین حروف خاکی، دو حروف بادی اور ایک حرف آبی ہے۔ بہ اعتبار تعداد کسی عنصر کو غلبہ حاصل نہیں ہے، البتہ بہ اعتبار اعداد آتشی حروف کو غلبہ حاصل ہے۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ایک، مرکب عدد ۱۹ اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۷۳۹ ہیں۔

ایک کا عدد ستارہ شمس سے تعلق رکھتا ہے، جس شخص کا عدد ایک ہوگا وہ فنون لطیفہ کا شائق ہوگا، اس کے مزاج میں شگفتگی ہوگی، مزاج میں استحکام ہوگا، اس کا ہر ذوق معیاری ہوگا اور اس میں غور وخوض کرنے کی اعلیٰ صلاحیتیں ہوں گی۔ ایک عدد کا حامل اپنے خیالات کو بہتر انداز میں دوسروں کے سامنے پیش کرسکتا ہے۔ ایک عدد والے شخص کی خوبی یہ ہوتی ہے کہ یہ مال ودولت اور علم وہنر کے بغیر بھی خود کو عوام میں مقتدر بنا سکتا ہے اور بحسن وخوبی اپنی حیثیت تسلیم کرا سکتا ہے۔ ایک عدد کا شخص بالعموم تخریبی امور سے متنفر ہوتا ہے اس کی سوچ مثبت ہوتی ہے۔

ایک عدد کا حامل تخریب کاری کو پسند نہیں کرتا، اس میں ایک طرح کی جرأت ہوتی ہے، اس کے مخالف بھی اس کے سامنے کچھ کہنے کی جرأت نہیں کر پاتے، البتہ یہ خود جری ہوتا ہے اور کوئی بھی بات کسی کے بھی سامنے کہنے کی مکمل جرأت رکھتا ہے اور افسروں کے سامنے بھی جرأت مندانہ اقدامات سے باز نہیں آتا۔

ایک عدد کے لوگ جذباتی ہوتے ہیں اور بسا اوقات یہ اپنے جذبات پر قابو نہیں رکھ پاتے، جھوٹ ان سے برداشت نہیں ہوتا، یہ خود بھی صادق القول ہوتے ہیں اور ہر حال میں سچائی ہی کو پسند کرتے ہیں، اپنے علم وعقل وفہم، فراست، ذہانت اور مستقل مزاجی کی وجہ سے ان میں اچھا افسر اور ناظم بننے کی صلاحیت ہوتی ہے، خود اعتمادی اور قوت ارادی کی وجہ سے ان میں آگے بڑھنے اور نمایاں ہونے کی زبردست صلاحیت ہوتی ہے، لیکن ان میں ایک خوبی یا خرابی یہ ہوتی ہے کہ یہ قانون سے بالاتر ہوکر زندگی گزارنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

ایک عدد والے سے کسی کی غلامی برداشت نہیں ہوتی، ایک عدد کے حاملین جب بولنا شروع کرتے ہیں تو پھر بولتے ہی رہتے ہیں، ان میں اچھی گفتگو کرنے کی اہلیت ہوتی ہے اور یہ سامعین کو متاثر کرنے کے فن سے پوری طرح واقف ہوتے ہیں۔ ایک عدد کے لوگ مشکلات سے نہیں گھبراتے، مشکلات کا مقابلہ کرنا اور برے حالات میں سینہ تان کے کھڑے ہوجانا ان کی فطرت ہوتی ہے۔

ایک عدد کے حاملین چونکہ خود اعتباری کی دولت سے مالا مال ہوتے ہیں اس لئے اپنے خیالات پر بھی یہ نظر ثانی نہیں کرتے، کوئی بھی فیصلہ جرأت کے ساتھ کرتے ہیں اور پھر اسی پر جمے رہتے ہیں۔ ایک عدد کے لوگ ناکامیوں کو اپنی ذلت سمجھتے ہیں، اس لئے ہر حال میں اور ہر صورت میں، ہر کامیابی سے ہمکنار ہونا چاہتے ہیں اور جرأت واستقلال کی وجہ سے یہ اکثر وبیشتر مختلف امور میں کامیابی سے ہمکنار ہو ہی جاتے ہیں۔ ہر مجلس میں ان کی کوشش یہ رہتی ہے کہ یہ نمایاں رہیں اور ان کی کچھ خوبیوں کی وجہ سے لوگ انہیں اہمیت بھی دیتے ہیں اور ان کو مخصوص جگہ پر بٹھاتے ہیں۔

ایک عدد کے لوگ وفاشعار بھی ہوتے ہیں، یہ سوچ سمجھ کر محبت کرتے ہیں لیکن جب کسی سے محبت کرتے ہیں تو پھر دل سے کرتے ہیں

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks
محمد اجمل انصاری

اور دیر تک اور دور تک ساتھ نبھاتے ہیں، مرد ہو یا عورت جس کا عدد ایک ہوتا ہے وہ اپنے شریک حیات کے لئے نعمت غیر مترقبہ بن جاتا ہے۔ ایک عدد کے لوگ سنجیدہ مزاج بھی ہوتے ہیں، ان کا مزاج بھی سنجیدگی سے بہرہ ور ہوتا ہے اور تمسخر اور چھچھورپن سے یہ کوسوں دور رہتے ہیں، کسی کو ستانا یا کسی کا مذاق اُڑانا ان کی فطرت میں شامل نہیں ہوتا، حفظ مراتب کا خیال رکھتے ہیں، خود بھی عزت کے خواہش مند ہوتے ہیں اور دوسروں کی عزت کرنے کے بھی پابند ہوتے ہیں۔

ایک عدد کے حاملین نفع حاصل کرنے کے حریص ہوتے ہیں، لیکن اگر ان کو کسی کام میں نقصان ہو جائے تو پرواہ نہیں کرتے۔

چونکہ آپ کا مفرد عدد بھی ایک ہے اس لئے یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی، آپ خود بھی قابل بھروسہ ہیں اور آپ دوسروں پر بھی بھرپور بھروسہ کرتے ہیں اور بہت جلدی سے کسی سے بدگمان نہیں ہوتے، آپ کے اندر اقتدار حاصل کرنے کی صلاحیت ہے، آپ دیانت دار ہیں اور دیانت داروں کو اہمیت دیتے ہیں، آپ حسن پسند ہیں، وفا شعار بھی ہیں، آپ جب کسی سے محبت کرتے ہیں تو اس کو نبھاتے ہیں، آپ کے اندر خودنمائی کا عیب بھی ہے، آپ ہر محفل میں خود کو نمایاں کرنے کے خواہش مند رہتے ہیں، لیکن سنجیدگی اور متانت کو آپ کبھی نظر انداز نہیں کرتے، آپ شاہ خرچ ہیں اور اس شاہ خرچی کی وجہ سے آپ اکثر قرض کی لعنت کا شکار ہو جاتے ہیں۔

آپ اپنوں سے محبت کرتے ہیں، ان کے مسائل حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن آپ اپنوں میں شامل نہیں رہتے، آپ الگ تھلگ زندگی گزارنے کا مزاج رکھتے ہیں، لیکن غرور اور تکبر سے آپ کوسوں دور رہتے ہیں، عاجزی آپ کی زندگی کا ایک حصہ ہے، لیکن خود کو محفوظ رکھنا بھی آپ کی ایک فطرت ہے، اکثر رشتے دار آپ کے تنہائی پسند والے مزاج کی وجہ سے آپ سے شاکی رہتے ہیں، لیکن آپ کو کسی کی شکایت اور تنقید کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی، آپ اپنے مزاج پر کبھی نظر ثانی نہیں کرتے۔ مجموعی اعتبار سے آپ کامیاب زندگی گزار رہے ہیں، آپ غموں اور مشکلوں سے بھی دوچار ہیں، لیکن پھر بھی آپ کو ایک طرح کا اطمینان حاصل ہے اور یہی اطمینان آپ کی سب سے بڑی دولت ہے۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ایک، ۱۰، ۱۹ اور ۲۸ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام انجام دینے کی کوشش کریں۔ انشاء اللہ کامیابی کے امکانات روشن رہیں گے۔

آپ کا لکی عدد ۹ ہے۔ اس عدد کی چیزیں اور شخصیتیں آپ کو بطور خاص راس آئیں گی۔ آپ کی دوستی ۴ اور ۹ عدد والے لوگوں سے خوب جمے گی۔ ۲، ۳، ۵ اور ۸ عدد والے لوگ آپ کے لئے عام سے لوگ ہوں گے یہ حالات کے ساتھ ساتھ آپ کے ساتھ تعلقات نبھائیں گے۔ ۶ اور ۷ آپ کے دشمن عدد ہیں، ان عددوں کی چیزیں اور شخصیتیں آپ کو راس نہیں آئیں گی۔ ان لوگوں اور چیزوں سے اگر آپ حتی الامکان پرہیز کریں گے تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کا مرکب عدد ۱۹ ہے۔ یہ ایک مکمل عدد ہے، یہ عدد کامیابی اور خوش حالی کا عدد مانا جاتا ہے۔ مصنف، انتظامیہ میں حکومت سے وابستہ لوگ، عروج پانے والے لوگ عام طور سے اس عدد سے وابستہ ہوتے ہیں۔ چونکہ یہ مرکب عدد آپ کا بھی ہے، اس لئے اس عدد سے مکمل فائدے حاصل کرنے کے لئے آپ کو مطلب پرستی، خودغرضی اور ضد سے احتراز کرنا چاہئے۔

آپ کی تاریخ پیدائش ۱۵ ہے، مفرد عدد ۶ ہوا، یہ عدد آپ کا دشمن عدد ہے اور اس عدد کی وجہ سے آپ کی زندگی میں کئی بار کئی بھونچال آئیں گے اور آپ کا سفینہ حیات کئی بار ہچکولے کھائے گا۔ آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۸ ہے اور یہ آپ کی تقدیر کا عدد ہے۔ یہ عدد آپ کے لئے عام سا عدد ہے۔ یہ بہ ذات خود آپ کے لئے نہ فائدے مند اور نہ نقصان دہ۔ یہ حالات کے ساتھ ساتھ اپنا رول ادا کرے گا۔ اگر آپ کی تاریخ پیدائش کا مرکب عدد ۱۹ اور مفرد عدد ایک ہوتا تو آپ کو بام عروج تک پہنچنے کے لئے کوئی طاقت نہ روک پاتی، آپ اس دنیا میں آفتاب و ماہتاب کی طرح دمکتے اور ایک دنیا آپ کی روشنی سے فیضیاب ہوتی۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۲، ۱۲، ۱۷ اور ۲۳ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں، ورنہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔

آپ کا برج دلو اور ستارہ زحل ہے۔ ہفتہ کا دن آپ کے لئے اہم ہے، اپنے خاص کاموں کو ہفتے کے دن کرنے کی کوشش کریں۔ بدھ، جمعرات اور جمعہ بھی آپ کے لئے اہم ہیں۔ البتہ اتوار، پیر، منگل کو اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں۔

یاقوت آپ کی راشی کا پتھر ہے، یہ اللہ کی پیدا کردہ نعمتوں میں سے ایک خاص نعمت ہے، اس پتھر کو ساڑھے چار ماشہ چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر اپنے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی میں پہنیں۔ انشاء اللہ زندگی میں نمایاں انقلاب آئے گا اور انشاء اللہ سکون دل کی دولت بھی میسر رہے گی۔

اکتوبر، دسمبر اور جنوری کے مہینوں میں اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں، ان مہینوں میں اگر معمولی درجہ کی بھی کوئی بیماری لاحق ہو تو اس کا علاج کرنے میں غفلت نہ برتیں۔ عمر کے کسی بھی حصہ میں آپ کو امراض معدہ، گٹھیا کا درد، امراض قلب ودماغ، ٹانگوں اور پیروں کی تکالیف، امراض چشم، بلڈ پریشر کی شکایت ہوسکتی ہے۔ آپ کے لئے سیب، کھجور، سنگترہ، ادرک، شہد وغیرہ مفید ثابت ہوں گے، ان کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرکے آپ اپنی تندرستی کو برقرار رکھیں۔

آپ کے نام میں ۵ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے مجموعی اعداد ۲۹۹ ہیں، اگر ان میں اسم ذات الٰہی کے اعداد ۶۶ بھی شامل کرلئے جائیں تو مجموعی اعداد ۳۶۵ ہوجاتے ہیں، ان کا نقش مربع آپ کے لئے بہر اعتبار مفید ثابت ہوگا۔

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۸۳	۹۷	۹۴	۹۱
۹۵	۹۰	۸۴	۹۶
۸۹	۹۲	۹۹	۸۵
۹۸	۸۶	۸۸	۹۳

آپ کے مبارک حروف ث، س، ش اور ص ہیں۔ ان حروف سے شروع ہونے والی ہر چیز انشاء اللہ آپ کو راس آئے گی، جیسے سرکہ، شہرت وغیرہ۔

آپ فطری طور پر ایک اچھے انسان ہیں، آپ کا مزاج ایک اعتبار سے شاہانہ ہے، آپ ہر جگہ اپنی بالادستی قائم رکھنا چاہتے ہیں، آپ لوگوں کی بے لوث خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں اور آپ لوگوں کا دل جیتنے کی فکر میں ہمیشہ تن من دھن سے اپنی جدوجہد جاری رکھتے ہیں، آپ کے حاسدوں کی تعداد زیادہ ہے، لیکن آپ کو آپ کے معیار سے گرانا آسان بات نہیں ہے۔

آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں: خود اعتباری، یقین محکم، فہم وفراست، زبردست حوصلہ، آزاد خیالی، قوت اختیار، غیرت وخودداری وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں ہیں: خودنمائی، قدامت پرستی، شاہ خرچی، لغو باتیں، خوشامد پسند، ایک طرح کی اتراہٹ وغیرہ۔

اس کالم کو پڑھنے کے بعد جو صرف آپ کے لئے لکھا گیا ہے، اپنی خوبیوں میں اضافہ کرنے کی کوشش کریں اور اپنی خامیوں کو حتی الامکان کم کرنے کی کوشش ہمیشہ جاری رکھیں تاکہ آپ کی شخصیت دنیا کے سامنے اور زیادہ نکھر کر سامنے آسکے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۹۹		
۸	۵	۲
		۱۱

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک دوبار آیا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ کے اندر زبردست قسم کی گفتگو کرنے کی صلاحیت ہے، آپ باتیں خوب کرتے ہیں اور اپنی باتوں سے سامعین کو متاثر بھی کرلیتے ہیں۔ آپ کے اندر اپنے مافی الضمیر کو بیان کرنے کی پوری پوری صلاحیت موجود ہے، لیکن آپ کے مزاج میں ایک طرح کی ضد اور انا بھی موجود ہے، اس لئے آپ کسی درجہ میں ہٹ دھرمی کا مظاہرہ بھی کرتے ہیں اور اپنی بات کے سامنے کسی اور کی بات چلنے نہیں دیتے۔

۲ کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ کی قوت ادراک بہت بڑھی ہوئی ہے، لیکن آپ اس کا کوئی خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھاپاتے۔

۳ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ اپنی تخلیقی کاوشوں کو اور اپنی منصوبہ بندیوں کو کھل کر دنیا کے سامنے پیش نہیں کرپاتے، جبکہ آپ کو اپنے منصوبہ اور اپنے عزائم دنیا کے سامنے پیش کرکے ان کا فائدہ اٹھانا چاہئے۔

۴ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ علمی کاموں میں بھی کبھی لاپرواہی برتتے ہیں جب کہ آپ دوسرے معاملات میں کافی بیدار رہتے ہیں اور علمی کاموں میں لاپرواہی اور سستی آپ کو خاصا نقصان پہنچاتی ہے اور آپ کے لئے بہت سی الجھنوں کا سبب بنتی ہے۔

۵ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کے عزائم پختہ ہیں اور آپ کے اندر ایک طرح کا استحکام اور استقلال موجود ہے۔

۶ کی غیر موجودگی گھریلو ذمہ داریوں سے غفلت اور بیزاری کی طرف اشارہ کرتی ہے اور یہ اندازہ ہوتا ہے کہ گھریلو مسائل میں آپ حالات سے سمجھوتہ کرنے کے بجائے حالات سے راہ فرار اختیار کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو ایک طرح کی پست ہمتی اور بزدلی کی علامت ہے۔

۷ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کے اندر ایک طرح کا خوف موجود ہے، آپ اگرچہ خود اعتمادی کی دولت سے بہرہ ور ہیں لیکن اس کے باوجود آپ مختلف امور میں اپنی ذات پر انحصار نہیں کرتے اور ہر موقعہ پر کسی نہ کسی سہارے کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔

۸ کی موجودگی آپ کی نفاست اور نظافت کو ظاہر کرتی ہے، آپ نفاست پسند ہیں، آپ کو غلاظت اور گندگی سے وحشت ہوتی ہے، آپ کے چارٹ میں ۹ کا عدد دو بار آیا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ کے اندر تخلیقی استعداد حد سے زیادہ موجود ہے، آپ اکثر جذباتی ہو جاتے ہیں جب کہ اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ آپ اپنے جذبات کو ہمیشہ اپنے کنٹرول میں رکھیں، آپ لوگوں کی مدد کرتے ہوئے بھی اکثر کنٹرول سے باہر ہو جاتے ہیں اور دل پھینک قسم کے انسان بن جاتے ہیں، یہ بے جا سخاوت آپ کے لئے نقصان دہ بن جاتی ہے، مدد اور تعاون کے سلسلوں میں ہر انسان کو راہ اعتدال پر قائم رہنا چاہئے۔

آپ کے دستخط یہ ثابت کرتے ہیں کہ آپ کا کردار اگرچہ مضبوط ہے، لیکن عورتوں کے بارے میں کافی ڈانواڈول ہو جاتے ہیں، محبت کے معاملے میں آپ غیر محتاط بن جاتے ہیں، لیکن خوبی کی بات یہ ہے کہ آپ اپنے کردار کی حفاظت ہر حال میں کرتے ہیں اور محبت اور عیاشی کے فرق کو سمجھتے ہیں، عورتوں کے معاملے میں آپ کو محتاط ہونے کی ضرورت ہے۔ آپ کے فوٹو سے یہ واضح ہوتا ہے کہ آپ رشتے داروں سے مطمئن ہیں۔ درحقیقت آپ کے رشتے داروں میں اگر لوگ آپ کے حاسد ہیں اور آپ کی مقبولیت سے جلتے ہیں بے شک غم عقل کی زکوۃ ہے پے در پے ملنے والے غموں نے آپ کی عقل کے اندر ایک طرح کا نکھار پیدا کر دیا ہے۔ ہم نے آپ کی شخصیت کا خاکہ آپ کے سامنے رکھ دیا ہے، اس خاکہ کو پیش نظر رکھ کر اپنی زندگی گزاریں، اپنی خامیوں کو دور کریں اور اپنی خوبیوں میں مزید اضافہ کرنے کی جدوجہد کریں تاکہ آپ ایسے بن جائیں کہ آپ کی طرف انگلی اٹھانا ممکن نہ رہے۔ لوگوں کی تنقید سے کوئی فرق نہیں پڑتا، لیکن اپنی ذات میں ایسی کمزوریاں نہ ہونی چاہئیں کہ مخلصین کو اپنی زبان کھولنی پڑے۔

مدرسہ مدینۃ العلم

قرآن حکیم کی مکمل

تعلیم وتربیت کا عظیم الشان مرکز

زیر اہتمام

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

مدرسہ مدینۃ العلم

اہل خیر حضرات کی توجہ اور اعانت کا مستحق اور امیدوار ہے
کسی ایک بچے کو مکمل حفظ کرانے کے لئے پچاس ہزار روپے خرچ آتا ہے، بچہ ۳ سال میں پورا قرآن حفظ کرتا ہے۔ بچہ حفظ کرنے کے بعد جب تک قرآن کی تلاوت کرے گا اور تراویح میں قرآن سنائے گا ثواب اس شخص کو بھی ملتا رہے گا جس نے اس بچے کو حافظ بنانے میں کی مدد کی۔ اہل خیر حضرات سے گزارش ہے کہ وہ اپنی رقومات روانہ کرنے کے لئے یہ تفصیل یاد رکھیں۔

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ
A.C.N0
019101001186
ICICI BANK SAHARANPUR
IFSC COD N. ICIC0000191

ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ لکھوائیں
IDARA KHIDMAT-E- KHALQ
تعاون کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائیں اور پھر دیکھیں کہ کس طرح کتنی تیزی سے دین و دنیا کی بہاریں آپ کے دامن میں آتی ہیں۔
پوری قوم کا مدرسہ اور آپ کا مدرسہ

مدرسہ مدینۃ العلم

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی) 247554
فون نمبر: 09897916786-09557554338

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/ محمد اجمل انصاری

طب وصحت

مفید سلسلہ

ایک نظر ادھر بھی

حکیم امام الدین ذکائی

گیس گولہ

لیموں: پیٹ میں گانٹھ کی طرح ابھار کو "گیس گولہ" کہتے ہیں۔ یہ گھٹتا بڑھتا رہتا ہے، دو چمچ لیموں کا رس گرم پانی میں ملا کر پلانے سے "گیس گولہ" میں آرام ملتا ہے۔

ارنڈ کا تیل: ارنڈ کا تیل دو چمچ گرم دودھ میں ملا کر پینے سے اس میں آرام ہوتا ہے۔

نمک: سوندھا نمک ایک حصہ، دیسی چینی چار حصے ملا کر آدھا چمچ گرم پانی سے روزانہ تین بار لینے سے "گیس گولہ" میں میں فائدہ ہوتا ہے۔

اجوائن: اجوائن ایک چمچ، سیاہ نمک ایک چوتھائی چمچ، دونوں کو ملا کر چھاچھ میں ملا کر پینے سے گیس گولہ میں آرام ملتا ہے۔

تلی کا غذا سے علاج

لیموں: لیموں کو درمیان سے کاٹ کر اور اس کو گرم کرکے تھوڑا سا نمک لگا کر کئی دنوں تک کھانا کھانے سے پہلے چوسنے سے بڑھی ہوئی تلی اپنے قدرتی سائز میں آجاتی ہے۔

آم: ۷۰ گرام آم کا رس، ۱۵ گرام شہد میں ملا کر روزانہ صبح ۳ ہفتہ پینے سے تلی کی سوجن اور زخم میں فائدہ ہوتا ہے، اس دوران کھٹائی نہ کھائیں۔

پپیتا: تلی میں روزانہ پپیتا کھانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

گاجر: گاجر کا اچار بنا کر کھانے سے تلی کم ہوجاتی ہے۔

کریلا: کریلے کا رس ۲۵ گرام ایک کپ پانی میں ملا کر روزانہ تھوڑا پینے سے تلی کٹ جاتی ہے۔

بینگن: تازہ لمبے بینگن کی سبزی کھاتے رہنے سے بڑھی ہوئی تلی میں آرام ملتا ہے۔

اجوائن: ۱۵ گرام اجوائن، صبح مٹی کے برتن میں ایک کپ پانی میں بھگودیں، دن میں اندر اور رات کو باہر اوس میں رکھیں، دوسرے دن صبح چھان کر پی لیں، اسے لگاتار پندرہ دن پئیں، اس کو پینے سے اگر تلی بڑھتی ہوئی ہو تو ٹھیک ہوجاتی ہے۔

مٹی: تلی کی بیماری میں ایک ماہ تک پیٹ پر گیلی مٹی لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

بتھوا ساگ: کچے بتھوے کا رس یا بتھوا اُبال کر اس کا اُبلا ہوا پانی پئیں، اس سے تلی ٹھیک ہوجاتی ہے۔

آنتوں کے زخموں کا غذا سے علاج

سیب: آنتوں میں زخم ہونے پر سیب کا رس پیتے رہنے سے آرم ملتا ہے۔

بیر: یہ آنتوں کے زخم کو ٹھیک کرتا ہے۔

آنتوں کی بیماریوں کا غذا سے علاج

چھاچھ: چھاچھ پینے سے آنتوں کی بیماریوں میں فائدہ رہتا ہے۔

شہد: آنتوں کی بیماریوں کو دور کرنے کے لئے تین چمچ پسا ہوا آنولہ رات کو ایک گلاس پانی میں بھگودیں، صبح اسے چھان کر چار چمچ شہد میں ملا کر پئیں۔

مولی: مولی کا رس آنتوں میں اینٹی سپٹک کا کام کرتا ہے۔

دہی: اینٹی بائیوٹکس دینے کے بعد آنتوں کے بیکٹیریئل فلورا پر پڑے برے اثرات کو دہی سے بچایا جاسکتا ہے۔

پھلوں کا رس: آنتوں کے اور السر کے مریض پھلوں کا رس پی سکتے ہیں، کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ پھلوں کا رس زیادہ لینے سے

ہائیڈروکلورک ایسڈ بنتا ہے، جو معدے کے السر کے مریض کے لئے نقصان دہ ہے، لیکن یہ صحیح نہیں ہے۔

آنتوں اور السر کے مریضوں کو انڈے اور دالیں استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔

آنتوں کی سوجن کا غذا سے علاج

گاجر: بڑی آنت کی سوجن میں گاجر کا رس ۱۸۵ گرام، ۱۵۰ گرام کھیرے کا رس ۱۶۰ گرام ملا کر پئیں۔

دہی: آنتوں کی سوجن دور کرنے کے لئے دہی کا زیادہ سے استعمال دن میں کئی بار کریں، روٹی کم سے کم کھائیں، جب بھی بھوک لگے، دہی کھائیں۔

معدے کے السر کا غذا سے علاج

لہسن: معدے کے السر کو ٹھیک کرنے کے لئے چار کلی (تری) کچا لہسن کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنا چاہئے۔

بتھوا ساگ: بتھوا معدے کو طاقت ور بناتا ہے۔

کیلا: سبز کچے کیلے کی سبزی بغیر نمک مرچ کھائیں، یا کچے کیلے کو خشک کر کے پیس کر اس کے پاؤڈر کے تین چمچ صبح شام ٹھنڈے پانی سے پھانک لینے سے معدے کا السر ٹھیک ہوجاتا ہے۔

غشائے مخاطی کا غذا سے علاج

(MUCUS)

یہ غشائے مخاطی ایک جھلی ہوتی ہے، جو منہ سے لے کر پوری آنتوں تک استر کرتی ہے۔

سونٹھ: سونٹھ پیس کر برابر مقدار میں گڑ ملالیں، روزانہ مٹر کے دانے کے برابر دو گولیاں صبح اور شام کھائیں، غشائے مخاطی سے رطوبت (آنول) آنا بند ہوجائے گا۔

نیم: اگر فضلے کے ساتھ غشائے مخاطی سے رطوبت (آنول) آتی ہو تو نیم کے سب پتوں کو دھو کر چھاؤں میں خشک کرلیں، پھر پیس لیں اسے آدھا چمچ چمچ صبح شام کھانے کے بعد دوبار ٹھنڈے پانی سے پھانک لیں، کچھ دن لیتے رہنے سے آنول بند ہوجاتا ہے۔

لہسن: آدھے چمچ گھی میں پانچ کلی (تری) لہسن ... چبائیں، آنوں بننا بند ہوجاتا ہے۔

سونف: سو گرام سونف کو بھون کر پیس لیں، اس میں ... پسی ہوئی مصری ملائیں، کھانا کھانے کے بعد اس کے دو چمچ صبح ... ٹھنڈے پانی سے پھانک لیں۔ سونف کا تیل پانچ بوند، اس میں چمچ ... ڈال کر روزانہ چار بار لینے سے آنوں آنا بند ہوجاتا ہے۔

دھنیا: بچے کو آنوں ہو تو دھنیا اور سونٹھ کا کاڑھا پلائیں، فائدہ ہوگا۔

اسبغول: ایک چائے کا چمچ اسبغول کا گرم دودھ میں ڈال ... رات کو استعمال کریں، صبح دہی میں اسبغول کا چھلکا بھگو کر اور زیرہ ملا ... پئیں، چار دن لگاتار استعمال کرنے سے آنوں نکلنا بند ہوجائے گا۔

ہرڑ اور بیل کا خشک گودا ایک ایک حصہ، اسبغول تین حصے، ... تینوں کو پیس کر ملالیں۔ دو چمچ صبح شام گرم دودھ کے ساتھ پھانک لیں ... سے آنوں نکلنا بند ہوجاتا ہے۔

درد قولنج کا غذا سے علاج

(COLITIS)

آنتوں میں زخم (السٹریٹو کولائٹس) ہوجانے سے بڑی آنت میں ... سوجن، اور زخم سا ہوجاتا ہے، جس سے پتلے دست آنے لگتے ہیں ... فضلے کے ساتھ آنوں اور خون بھی نکلتا ہے۔

گاجر: گاجر میں وٹامن بی کمپلیکس ملتا ہے جو نظام ہضم ... طاقتور بناتا ہے، درد قولنج اس سے دور ہوجاتا ہے۔

بڑ: بڑ کے پیڑ کے نیچے جو جٹائیں لٹکتی ہیں ان میں انگلی کی ... کی جٹائیں ایک کلو لے کر ایک ایک انچ کے ٹکڑے کے کاٹ لیں، اسے ... کلو پانی میں ابالیں۔ ابلتے ہوئے جب ایک کلو پانی رہ جائے، تب ... کر کے چھان لیں۔ اور کانچ کی بوتل بھرلیں، اس کے دو چمچ صبح شام پئیں۔ درد قولنج اور السر کے زخم بھی ٹھیک ہوجاتے ہیں۔

پانی: کھانا کھانے کے بعد ایک گلاس گرم گرم پانی، جتنا پیا جاسکے، لگاتار پیتے رہیں، اس سے درد قولنج ٹھیک ہوجاتا ہے۔

کھانے سے بے رغبتی کا غذا سے علاج

کھانے کی خواہش نہ ہونا بے رغبتی کہلاتا ہے۔

انار: سیاہ مرچ آدھا چمچ، زیرہ ایک چمچ، بھنا ہینگ چنے کی دال، سوندھا نمک حسب ذائقہ، انار دانہ ستر گرام۔ ان سب کو پیس کر کھا لیں، یہ ذائقے دار انار کا چورن بن جائے گا۔ اس کے کھانے سے بے رغبتی ختم ہوتی ہے، دل خوش ہو جاتا ہے۔

فالسہ: بے رغبتی میں فالسہ، سوندھا نمک اور سیاہ مرچ کے ساتھ کھانا بہترین ہے۔

مولی: کھانے کے ساتھ مولی پر نمک، سیاہ مرچ ڈال کر دو ماہ تک روزانہ کھائیں، اس سے فائدہ ہوگا۔

پودینہ: ایک گلاس پانی میں تین گرام پودینہ، زیرہ ہینگ، سیاہ مرچ، نمک ڈال کر گرم کر کے پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

موٹھ: نمکین موٹھ کی دال کھانے سے بے رغبتی دور ہوتی ہے۔

دھنیا: دھنیا، چھوٹی الائچی، سیاہ مرچ ہم وزن پیس کر چوتھائی چمچ گھی اور چینی ملا کر لینے سے بے رغبتی ختم ہو جاتی ہے۔

شکر: کھانے پینے کی خواہش نہ ہونے پر ایک کپ پانی میں حسب ذائقہ شکر، املی اور باریک پسی ہوئی چوتھائی چمچ، سیاہ مرچ ملا کر چھان کر روزانہ چار بار پلانے سے کھانے پینے کے بارے میں بے رغبتی دور ہوگی۔

پیٹ کے کینسر کا غذا سے علاج

لہسن: لہسن کے استعمال سے پیٹ کا کینسر نہیں ہوتا۔ کینسر ہونے پر لہسن کو پیس کر پانی میں گھول کر کچھ ہفتے پینے سے پیٹ کا کینسر ٹھیک ہو جاتا ہے۔

کھانا کھانے کے بعد تین بار روزانہ لہسن لینے سے پیٹ صاف رہتا ہے یہ پیٹ کے پٹھوں میں سکڑن پیدا کرتا ہے جس سے آنتوں کو کام کم کرنا پڑتا ہے۔

یہ گردوں کو فعال کرتا ہے، جس سے آکسیجن اور خون پیٹ کی باریک نالیوں (Capillaries) کو ملتا ہے۔

ڈبل روٹی: اگر پیٹ کے کینسر سے بچاؤ کرنا ہو تو کھانے میں ڈبل روٹی کی مقدار بڑھا دینی چاہئے۔ یہ جدید تحقیق جرمنی کے ماہر غذائیات پروفیسر گروئن نے کی ہے۔ ڈبل روٹی اور کینسر ایک دوسرے سے منسلک ہیں۔ کیوں کہ ماہرین غذائیات نے معلوم کیا ہے کہ ڈبل روٹی دوسری خوردنی اشیاء کے برعکس جلدی ہضم ہو جاتی ہے، جس سے آنتوں کو کینسر ہونے کا خطرہ نہیں رہتا۔

بدبو دور کرنے کے طریقے

دہی: جسم سے بدبو آنے پر دہی اور بیسن ملا کر جسم پر ملیں۔

تلسی: اگر ناک سے بدبو آتی ہو تو تلسی کے پتوں کا رس یا خشک پسے ہوئے پتے سونگھنے سے ناک کی بدبو دور ہو جاتی ہے اور کیڑے مر جاتے ہیں۔

پیاز: پیاز کھانے کے بعد "گڑ" یا "پان" کھائیں، اس سے پیاز کی بو دوسروں کو محسوس نہیں ہوگی۔

پیاز کھانے کے بعد دھنیا یا الائچی کھانے سے پیاز کی بو نہیں آتی۔

پیاز ڈال کر بنائی گئی ساگ سبزی میں سے پیاز کی بو دور کرنے کے لئے سبزی پکانے کے ساتھ تھوڑی سی چینی پانی میں گھول کر سبزی میں ڈال دیں اس سے پیاز کی بو نہیں آئے گی۔

برتنوں میں سے پیاز کی بو دور کرنے کے لئے نمک ملے نیم گرم پانی سے برتن صاف کرنے چاہئیں۔

لہسن: لہسن کھانے کے بعد خشک دھنیا چبانے سے اس کی بو نہیں آتی۔

مولی: مولی کھانے کے بعد گڑ کھانے سے ڈکار میں بدبو نہیں آتی۔

گاجر: گاجر کا رس پینے سے نظام انہضام مضبوط تر ہوتا ہے۔ فضلے سے بدبو اور زہریلے عناصر دور ہو جاتے ہیں۔

چنڈی کا علاج

لیموں: چنڈی پر لیموں کا رس لگانے سے یہ نرم پڑ جاتی ہے۔ اس پر ایک پھانک لیموں کی بھی باندھ سکتے ہیں۔ لیموں کے رس میں روئی بھگو کر بھی باندھ سکتے ہیں۔

ارنڈ کا تیل: دو ماہ تک صبح و شام ارنڈ کا تیل ملتے رہنے

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks
محمد اجمل انصاری

سے چنڈیاں ٹھیک ہوجاتی ہیں۔ تیل میں کپڑا بھگو کر پٹی باندھے رکھیں۔

پیاز: چنڈی ہونے پر پیاز کا رس تین بار روزانہ لگائیں، نرم ہونے پر چنڈی کو کاٹ دیں۔

کف، بلغم کا غذا سے علاج

(EXPECTORATION)

انگور: انگور کھانے سے پھیپھڑوں کو طاقت ملتی ہے، زکام کھانسی دور ہوتی ہے، بلغم باہر آجاتا ہے۔ انگور کھانے کے بعد پانی نہ پئیں۔

پودینہ: کف یا بلغم ہونے پر چوتھائی کپ پودینے کا رس اتنے ہی گرم پانی میں ملا کر روزانہ تین بار پینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

کیلا اور شہتوت: کیلا اور شہتوت بلغم کو ختم کرتے ہیں۔

سرسوں کا تیل: کھانسی ہو، بلغم جمی ہو تو سرسوں کے تیل میں سوندھا نمک ملا کر مالش کریں، فائدہ ہوگا۔ اس سے سانس کی بیماری دب جاتی ہے اور کف کی گانٹھ نکل جاتی ہے۔

ہلدی: بلغم، ریشہ گرتا ہو تو آدھا چمچ ہلدی کو گرم دودھ کے ساتھ پھانک لیں۔

بلغم کے باعث چھاتی میں گھبراہٹ ہو تو ہلدی، نمک، گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔

زکام، دمہ میں ریشہ گرتا ہو تو روزانہ تین بار دو گرام ہلدی گرم پانی کے ساتھ پھانک لیں۔

سیاہ مرچ: نیم کے ۳۰ پتے، ۵ سیاہ مرچ پیس کر ۲ کپ پانی میں ابالیں۔ چوتھائی پانی رہنے پر چھان کر ایک چمچ شہد میں ملا کر صبح وشام پلائیں، اس سے کھانسی، بلغم، گلے میں کف لگا رہنا ٹھیک ہوجائے گا۔

تلسی: کف یا بلغم ہونے پر ۵۰ گرام تلسی کے پتوں کے رس میں ۵ چمچ چینی ملا کر شربت بنالیں، اس کا ایک چوتھائی چمچ روزانہ پلائیں۔ کف ٹھیک ہوجائے گا۔ تلسی میں بلغم کو پتلا کر کے نکالنے کی خوبی ہے۔☆

اپنے من پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور نگینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفاء اور تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل وکرم سے صحت اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہر قسم کے پتھر مہیا کر سکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل وکرم سے کسی بھی شخص کو کوئی پتھر راس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہوجاتا ہے، اس کی غربت مال داری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو راس آتے ہیں، بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔ جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور ان چیزوں کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ایک بار اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پنا، یاقوت، مونگا، موتی، گارنیٹ، اوپل، سنہلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کرادیا جاتا ہے۔ آپ اپنا من پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل مطلوب ہو تو اس موبائل پر رابطہ قائم کریں

موبائل نمبر: - 9897648829

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند، (یوپی) پن کوڈ نمبر: ۲۴۷۵۵۴

ایک عجیب وغریب داستان

جو دلچسپ بھی ہے اور ہوش ربا بھی

محسن ہاشمی

ایک ایسے شخص کی داستان جو حقیقتاً حق کی تلاش میں تھا۔ دوران جستجو اس کی ملاقاتیں مختلف ممالک کے لوگوں سے ہوئیں وہ غیر مقلدین سے بھی ملا، وہ دیوبندی، بریلوی، جماعت اسلامی کے لوگوں سے بھی ملا۔ دعوت کے کام سے جڑے ہوئے لوگوں سے بھی اس کی ملاقاتیں رہیں۔ اس کا گھر جنات کی آماجگاہ تھا، لیکن وہ تعویذ گنڈوں اور روحانی عملیات کا قائل نہ تھا۔ اس کا حشر کیا ہوا؟ وہ اپنی ذاتی بحث میں کامیاب رہا یا ناکام؟ جنات کی شرارتوں سے اس کو نجات مل سکی یا نہیں اور اس نے بالآخر کس مسلک کو راہِ اعتدال پر پایا؟ یہ سب کچھ جاننے کے لئے اس داستان کو پڑھیں۔ اس داستان میں خوف بھی ہے، کرب بھی ہے، راحتیں بھی ہیں اور صدمات بھی۔ اس داستان کا ایک ایک حرف آپ کو متاثر کرے گا اور آپ کے ذہن کو یقیناً کسی منزل تک پہنچائے گا۔ (ح،ہ)

نشاء کی منگنی کی تیاریاں زور وشور کے ساتھ جاری تھیں، سرور صاحب کے گھر میں ہر وقت ایک ہنگامہ برپا رہتا تھا، وہ چاہتے تھے کہ ان کی بیٹی کی منگنی کی تقریب ایک مثالی تقریب بن جائے۔ ان کے پاس اللہ کی عطا کردہ بے انتہا دولت تھی اور وہ اپنی بیٹی سے دیوانہ وار محبت کرتے تھے، وہ چاہتے تھے کہ ان کی لاڈلی کی منگنی اور شادی میں کوئی کسر باقی نہ رہ جائے۔ ان کا حلقہ احباب بھی بہت وسیع تھا اور اس کی منگنی کی تقریب میں ان کے احباب بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہتے تھے۔ شہناز اور اس کے بچوں کو سرور صاحب سے حد سے زیادہ محبت تھی اور نشاء پر بھی یہ لوگ جان چھڑکتے تھے، لیکن سہیل کی ناکام محبت کی وجہ سے ان کی خوشی بالکل بے جان سی ہو کر رہ گئی تھی، اگر چہ وہ سرور صاحب کی خوشی میں برابر کے شریک تھے، لیکن ان سب کے دل ہر وقت بجھے بجھے رہتے تھے، لیکن حیرتناک بات یہ تھی کہ وہ سہیل جو حد سے زیادہ نشاء سے محبت کرتا تھا وہ مطمئن تھا اس کی کسی حرکت سے یہ محسوس نہیں ہوتا تھا کہ وہ نشاء کی شادی سے اور اس منگنی سے جو نشاء کے پرائی ہو جانے کا ایک الارم تھی، بہت خوش تھا اور اس کی وجہ یہ تھی کہ اپنے ماموں کی بات سننے کے بعد اس کے دل میں ماموں کی عزت وعظمت بہت بڑھ گئی تھی۔ اسے شکایت تھی تو اپنی ماں سے جس کی پست ہمتی نے اس کی محبت کا قتل کر دیا تھا، وہ کئی دن سے اپنی ماں سے بات بھی نہیں کر رہا تھا اور اس کی ماں شہناز بھی اپنے اس بیٹے سے آنکھیں نہیں ملا پا رہی تھی جو اس وقت اس کی کائنات تھا۔ وہی شہناز کا آخری سہارا تھا۔ شوہر کے بعد جوان بیٹا ہی عورت کی پتوار ہوتا ہے جس کا سہارا لے کر عورت بڑے بڑے طوفانوں کا مقابلہ کر سکتی ہے، لیکن احساس کمتری کی وجہ سے شہناز سرور صاحب سے اس خواہش کا اظہار نہ کر پائی جو پوری ہو سکتی تھی اور شہناز کی پست ہمتی کی وجہ سے سہیل اور نشاء کی محبت کا قتل ہو گیا تھا۔

خاص منگنی کے دن جب سرور صاحب کے گھر میں مہمانوں کا ہجوم تھا اور نشاء کی منگنی کی رسم بالکل شادی کی طرح ادا ہو رہی تھی، لڑکے والے بھی دو تین بسیں بھر کر اپنے مہمانوں کو اس طرح لا رہے تھے جیسے وہ بارات لے کر آ رہے ہوں۔ آج سہیل نے بھی شیروانی پہن رکھی تھی وہ خود بھی ایک دولہا محسوس ہو رہا تھا اس کی بہنیں اسے دیکھ کر خوشی سے پاگل ہو رہی تھیں۔ شہناز بھی اسے دیکھ کر پھولے نہیں سما رہی تھی۔ سہیل بہت خوب صورت لگ رہا تھا، بہنوں نے اپنے بھائی سے کہا، سہیل بھیا!

آج آپ کو نظر لگ جائے گی۔

چلو، اچھا تو ہے مر جاؤں گا۔

مریں آپ کے دشمن، مسکان نے کہا۔ بھیا امی آپ سے کچھ کہنا

چاہتی ہیں۔
لیکن میں کچھ سننا نہیں چاہتا۔
سہیل بھیا، گڑیا بولی۔ آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں، کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ نشاء کی کسی اور سے منگنی کی ذمہ دار ہماری امی ہیں۔
جی ہاں، امی اور صرف امی۔ اور میں امی کو اس گناہ کی سزا ضرور دوں گا، اگر میں زندہ رہا۔
توبہ توبہ۔ آپ بھیا کیسی باتیں کر رہے ہیں، مسکان نے اپنا ایک ہاتھ اپنے دونوں کانوں پر مارتے ہوئے کہا۔
بھلا آپ امی کو کیا سزا دے سکتے ہیں؟ ذرا ہمیں بتائیں تو سہی، گڑیا نے پوچھا۔
میں جلد ہی دبئی چلا جاؤں گا اور پھر کبھی لوٹ کر نہیں آؤں گا۔
یہ سن کر سب بہنیں ہقا دقا رہ گئیں اور شہناز تو پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔
لیکن اسی وقت کسی خاتون نے آ کر کہا۔ ساجدہ باجی آپ کو یاد کر رہی ہیں اور آپ رو کیوں رہی ہیں، خیریت تو ہے؟
شہناز نے کچھ نہیں کہا اور وہ اپنے آنسو اپنے ڈوپٹے کے پلو سے پونچھتے ہوئے اسی خاتون کے ساتھ چل دیں۔ شہناز دل ہی دل میں سوچ رہی تھی کہ کیسی ہے یہ دنیا، نہ کھل کر ہنسنے دیتی ہے اور نہ ہی کھل کر رونے دیتی ہے۔
جب شہناز ساجدہ کے پاس پہنچی تو اس نے بہت گرم جوشی کے ساتھ اس سے لپٹتے ہوئے کہا۔ میں نے تمہیں اس لئے بلایا ہے، دیکھو اُس کونے میں تین لڑکیاں بیٹھی ہوئی ہیں، تینوں کتنی اچھی لگتی ہیں ان میں سے دو لڑکیاں میری سہیلی صنوبر کی ہیں، صنوبر کے شوہر کا انتقال ہو گیا ہے، بے چارے کینسر کے مریض تھے، ابھی ایک سال پہلے ہی ان کی موت ہوئی تھی، کافی سرمایہ اور جائیدادیں چھوڑ کر گئے ہیں، ان کے کوئی لڑکا نہیں تھا بس یہ دونوں لڑکیاں ہی ہیں، تیسری لڑکی صنوبر کی بہن کی لڑکی ہے، یہ بھی اپنے ماں باپ کی اکلوتی بیٹی ہے، اس کے باپ انجینئر ہیں اور خوب دولت کما رہے ہیں۔
مجھے تم نے کس لئے بلایا ہے؟ شہناز نے پوچھا۔
تم بھی بے وقوف ہی ہو، ارے ان میں سے کسی ایک لڑکی کو سہیل کے لئے پسند کرو، اگر کوئی لڑکی تمہیں پسند آ گئی تو میں بات بنانے کی کوشش کروں گی۔ بھو جن عورتوں کے بیٹے جوان ہو جاتے ہیں انہیں محفل میں شرکت کرتے وقت یہ تانک جھانک تو کرنی ہی چاہئے کہ کونسی لڑکی کیسی لگ رہی ہے اور لڑکیاں بھی تو اسی لئے بن سنور کر محفلوں میں آتی ہیں کہ کوئی انہیں پسند کرے۔ دیکھو ان تینوں کو دیکھو کس قدر کھل کھلا رہی ہیں۔
لیکن ساجدہ باجی میرا دل ابھی پریشان ہے۔
آخر کیوں؟
بس یوں ہی۔
چلو پھر بات کریں گے۔ ساجدہ یہ کہہ کر اپنے دوسرے مہمانوں کی طرف مخاطب ہو گئی۔ منگنی کی تقریب کافی دھوم دھام کے ساتھ اختتام تک پہنچی۔ سرور صاحب نے اپنے ہونے والے داماد کو پچاس لاکھ روپے کی ایک گاڑی بھی دی اور لاکھوں روپے کا سامان بھی دیا۔ لڑکے اور لڑکی کے فوٹو ایک ساتھ اُتارے گئے۔ سہیل اس منظر سے بہت رنجیدہ تھا، لیکن اپنے ماموں کی عزت و وقار کی خاطر وہ بار بار ہنسنے کی کوشش بھی کر رہا تھا، لیکن شہناز کی نظر جب بھی اپنے بیٹے کے چہرے پر پڑتی تھی اس کی آنکھوں میں آنسو آ جاتے تھے اور وہ بے اختیار بلک اُٹھتی تھی، اس کے دل میں بار بار یہ خیال آتا تھا کہ کاش اس نے اپنے بھائی سے نشاء کا ہاتھ مانگ لیا ہوتا تو کتنے اچھے گھر میں اس کا بیٹا دولہا بن کر جاتا اور سہیل اور نشاء کی محبت کی بیل منڈھے چڑھ گئی ہوتی۔ شہناز کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ اپنے روٹھے ہوئے بیٹے کو کس طرح منائے گی اور کس طرح اس کا دل جیتے گی۔ تقریب سے نمٹ کر رات کو سب لوگ سرور صاحب کے گھر سے رخصت ہو گئے، لیکن شہناز کو سرور صاحب نے روک لیا۔ سہیل اور اس کی بہنیں گھر واپس آ گئیں۔
سہیل اور اس کی بہنیں سوگوار تھیں۔ گڑیا نے بتایا کہ نشاء کوہ قاف کی پری لگ رہی تھی، گڑیا کہہ رہی تھی کہ آج مجھے یہ انداز ہوا تھا کہ نشاء کتنی خوب صورت ہے، اس کا چہرہ، سہیل بھیا میں خدا کی قسم کھا کر یہ کہہ سکتی ہوں کہ اس کا چہرہ اللہ میاں نے یقیناً اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے؟ اس کی آنکھیں جیسے کسی خوبصورت جھیل میں دو کنول، نہیں بلکہ میرے کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا ہے کہ میں اس کی آنکھوں کو کس چیز سے تشبیہ دوں؟ لیکن بھیا اس کی کالی کالی بڑی بڑی خوب صورت آنکھوں میں آنسو تھے

"مجھے حیرت سے تک رہی تھی اور رو رہی تھی۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جارحانہ طور سے دلہن بن کر وہ اپنی آنکھوں سے اپنی محبت کی اُس لاش کا دیدار کر رہی تھی جو کفن سے محروم اس کے سامنے پڑی ہوئی تھی اور اس بے چاری لاش کو کوئی کاندھا دینے والا بھی نہیں تھا۔

چھوڑو ان باتوں کو دلنواز نے کہا۔ ہماری دعا ہے کہ وہ جہاں جائے خوش رہے اور ہم اپنے بھیا کی شادی نشاء سے بھی زیادہ خوب صورت لڑکی سے کریں گے۔

میں نے تو ایک لڑکی آج دیکھ بھی لی ہے۔ اتنی خوبصورت ہے، اتنی خوب صورت ہے کہ بس میں کیا بتاؤں۔

بکواس بند کرو۔" سہیل چیخا" تم سب مجھے بے وقوف سمجھتی ہو کیا، مت کرو اس طرح کی باتیں سمجھو تمہارا بھائی مر چکا ہے، اس کے کفن دفن کی تیاری کرو اور یاد رکھو نہیں کروں گا میں کبھی شادی، اللہ کی قسم میں امی کو بھی سزا دوں گا اور یہ سزا میں انہیں دے کے رہوں گا، میں دبئی چلا جاؤں گا اور پھر تم سب کو دوبارہ اپنی شکل نہیں دکھاؤں گا۔

گھر کا ماحول سوگوار ہو گیا۔ بہنیں پھوٹ پھوٹ کر رونے لگیں، سہیل اپنے کمرے میں چلا گیا، اسے عجیب طرح کی گھٹن محسوس ہو رہی تھی وہ اپنی بہنوں سے بہت محبت کرتا تھا لیکن اس کا ذہن پریشان تھا اور دل کی گھبراہٹ کچھ عجیب طرح کی تھی، اس کا دل جس کے لئے دھڑکتا تھا وہ کسی اور کی ہو چکی تھی اور وہ اُف بھی نہیں کر سکتا تھا کیوں کہ نشاء کو کسی اور دروازے تک پہنچانے میں اس کی ماں کا سب سے بڑا ہاتھ تھا۔ ماموں سرور کی باتیں سن کر اس کو اندازہ ہو گیا تھا کہ اگر اس کی ماں نے نشاء کا ہاتھ مانگ لیا ہوتا تو اس کے ماموں یہ ہاتھ پکڑانے میں ایک پل کی بھی دیر نہ کرتے۔ آج سہیل کی نظروں میں صرف اس کی ماں قصوروار تھی جس نے اپنے چاہنے والے بھائی پر اعتبار ہی نہیں کیا تھا اور اس لااعتباری کی سزا صرف سہیل ہی کو نہیں بلکہ اس نشاء کو بھی بھگتنی پڑی جس نے برسہا برس شہناز کی بہو بننے کے خواب دیکھے تھے۔

رات کو سونے سے پہلے سرور صاحب نے شہناز کو اپنے کمرے میں بلایا اور کہا۔

سنو کتنی بڑی غلطی کی تم نے۔ میں نے تو نہ جانے کب سے یہ چاہا تھا کہ سہیل کو اپنا داماد بناؤں لیکن میں لڑکی کا باپ تھا، بے شک تم میری چھیتی بہن ہو، لیکن اس دنیا کے کچھ اصول ہیں ان اصولوں کے تحت تمہارا فرض تھا کہ تم نشاء کا ہاتھ مجھ سے مانگتیں اور میں یہ بھی جانتا تھا کہ نشاء تم سے کتنی محبت کرتی ہے وہ بات بات پر پھوپھی کا کلمہ پڑھتی ہے۔

بھائی جان، ابھی تو صرف منگنی ہوئی ہے، کیا یہ ممکن نہیں ہے کہ میری خاطر سہیل کی خاطر اور اپنی لاڈلی نشاء کی خاطر آپ اپنا فیصلہ بدل دیں۔

نہیں ہرگز نہیں یہ نہیں ہو سکتا۔ میں اپنی زبان سے ہٹ کر اپنی ناک نہیں کٹوا سکتا اور غلطی تو تمہاری ہے اس کی سزا میں کیوں بھگتوں۔

اور بھائی صاحب! جب میری اس غلطی کی سزا جب میرے بچے بھگتیں گے تو سوچئے میرے دل پر کیا گزرے گی اور بھائی جان آپ کو تو معلوم ہے کہ میری ساری زندگی تو رو رو کر ہی کٹ رہی ہے۔ آج سب سے بڑا سہارا میرا سہیل ہی تو ہے اور میں تو سہیل کی نظروں سے گر کر آج میں اپنی نظروں سے بھی گر گئی ہوں۔

ہمارے تمہارے درمیان میں تو کوئی تکلف نہیں ہے بہن۔ تو تم نے کبھی مجھ سے ہی کہا ہوتا۔" ساجدہ بولی"

بات یہ ہے ساجدہ" سرور صاحب بولے" اس شہناز نے کبھی مجھ پر اعتبار ہی نہیں کیا، یہ سمجھتی رہی کہ میں مال داری کے زعم میں مبتلا ہوں اس لئے میں اس کو جھڑک دوں گا۔ کاش اس نے مجھ پر بھروسہ کیا ہوتا تو اس وقت کئی دل ایک ساتھ نہیں ٹوٹ جاتے۔ بس اب صبر کرو اور میری بیٹی کے اچھے مستقبل کی دعائیں کرو۔ تم جانتی ہو کہ میں پلٹ کے دیکھنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ سہیل مجھے بہت پسند تھا، میں اس کو اپنا داماد بنا کر فخر محسوس کرتا، لیکن اب وقت گزر چکا ہے، شاید تقدیر کو یہی منظور تھا۔ اب تمہاری ذمہ داری یہ ہے کہ تم سہیل کو بھی سمجھا لینا اور اس بات کو یہیں ختم کر دینا۔ یاد رکھنا نشاء سہیل کی بہن ہے اور سہیل کو خود آگے بڑھ کر نشاء کی شادی کرانی ہے۔

شہناز، سرور صاحب کے کمرے میں سے آکر برآمدے میں لیٹ گئی، آہستہ آہستہ سب محو خواب خواب ہو گئے۔ شہناز کو تو نیند ہی آ رہی تھی رات کو ۳ بج گئے تھے، الٹے سیدھے خیالات نے اس کا ناک میں دم کر رکھا تھا، اس کے سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ سہیل کو کس طرح منائے گی اور اس کی خفگی کس طرح دور کرے گی۔ اسی کشمکش میں وہ کروٹیں بدل رہی تھی، اچانک اس کو یہ محسوس ہوا کہ جیسے اس کا سر کوئی سہلا رہا ہے، وہ گھبرا کر

محمد احمل انصاری
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

بیٹھ گئی۔اس نے دیکھا نشاء اس کے پاس بیٹھی تھی ،نشاء نے پوچھا۔
پھوپھی جان کیسی طبیعت ہے؟ آپ اب تک جاگ رہی ہیں؟
شہناز کوئی جواب نہیں دے سکی۔ وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی، اس وقت ایک اور ایک کر کے سارے غم قطار در قطار اس کے سامنے کھڑے ہو گئے اور اس کو اس کی محرومیوں کا احساس دلانے لگے۔اس نے رُندھی ہوئی آواز میں بولنا شروع کیا۔
میری بچی میں بالکل بے قصور ہوں۔ میں سوچا کرتی تھی کہ تم ہیرا ہو،تم بے مثال ہو، میرے بھائی فرشتہ صفت ہیں، لیکن وہ سرمایہ دار ہیں۔ ان کے پاس دولت کی ریل پیل ہے، ان کا اپنا ایک مزاج ہے اور میں۔ میں دکھوں کی ماری ایک بیوہ، کتنی ساری لڑکیوں کا بوجھ اپنے سر پر رکھتی ہوں، اتنی ساری نندوں کے ہجوم میں کون اپنی بیٹی مجھے دے گا اور تم جیسی چندے آفتاب چندے ماہتاب بیٹی کیسے میری بہو بن سکتی ہے۔ میری بیٹی میں جانتی تھی کہ سہیل تم سے بہت محبت کرتا ہے، وہ تمہارا ہاتھ مانگنے کے لئے مجھ سے بچوں کی طرح ضد کرتا رہا، لیکن تم کوئی کھلونا نہیں تھیں کہ میں تمہیں اس کے حوالے کر دیتی، میری محرومیوں اور مجبوریوں نے اور خاندان والوں کی بے جا مخالفتوں نے مجھے احساس کمتری میں مبتلا کر دیا تھا، لاکھ چاہنے پر بھی میں یہ خواب نہ دیکھ سکی کہ میں اپنے بھائی کی سمدھن بن جاؤں اور جب سہیل کی ضدوں کے سامنے میں نے ہتھیار ڈال دیئے تو اللہ نے تمہاری سگائی کسی دوسرے کے ساتھ کرا دی۔ اپنے بھائی سے بات کرنے کے بعد آج مجھے یہ محسوس ہو رہا ہے کہ میں کتنی بڑی غلط فہمی کا شکار تھی، اس غلط فہمی نے میرے بیٹے کے ارمانوں کا قتل عام کر دیا۔ میں سہیل کو کیسے مناؤں گی، میں اسکے دل میں اپنا اعتبار کس طرح قائم کروں گی، اس کی محبت کے ساتھ ساتھ میری ممتا کا بھی خون ہو گیا۔ آج سارا دن اس نے ایک بار بھی مجھے نظر اٹھا کر نہیں دیکھا۔ کاش اس کے باپ زندہ رہتے اور میں مر جاتی۔ شہناز بے حد جذباتی ہو گئی اور سسکیوں اور ہچکیوں کے ساتھ رونے لگی۔
نشاء نے اس کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔ پھوپھی جان آپ غم نہ کریں، یہ سب کچھ تقدیر کے کھیل ہیں اس میں آپ کا کوئی قصور نہیں ہے، میں سہیل کو سمجھاؤں گی، وہ کل بھی آپ کا فرماں بردار تھا، کل بھی آپ کا فرمانبردار رہے گا۔ میں آپ کو پانی لا کر دیتی ہوں اس کے بعد نشاء نے شہناز کو پانی پلایا، پھر بولی۔ پھوپھی جان، آپ کو میری قسم اب آپ سو جایئے، میں کل کلاں کو سہیل سے بات کرلوں گی اور میں آپ کو سہیل کی نظروں میں کبھی گرنے نہیں دوں گی۔
نشاء نے تسلی آمیز گفتگو کے بعد شہناز کو سکون ہو گیا اور پھر اس کی آنکھ لگ گئی۔
صبح کو اس کی جب آنکھ کھلی تو گھر میں کہرام مچا ہوا تھا، بھیانک خبر تھی یہ شہناز کے گھر میں رات سے خون برس رہا ہے اور گڑیا کو خطرناک قسم کے دورے پڑ رہے ہیں۔ سہیل شہناز کو لینے کے لئے آیا ہوا تھا۔ شہناز بغیر ناشتہ کئے ہوئے سہیل کے ساتھ روانہ ہو گئی، اپنے گھر جا کر اس نے دیکھا کہ ہر طرف خون بکھرا ہوا ہے۔ گڑیا اپنے ہوش میں نہیں ہے اور دوسری بچیاں بھی سہمی ہوئی ایک کونہ میں بیٹھی ہوئی ہیں۔ سہیل کا انداز بالکل بدلا ہوا ہے اس کی آنکھوں میں بدگمانیاں تیر رہی تھی اور اس کا سلوک اپنی ماں اور بہنوں کے ساتھ ایسا نہیں تھا جیسا کبھی ہوا کرتا تھا۔
بھیا مسجد کے امام صاحب کو بلا لو، مسکان نے مشورہ دیا۔
پھر وہی بکواس۔ ”سہیل چیخا“ ان جہالتوں سے تم لوگ کب باز آؤ گے، اس کو چکر آتے ہیں۔ میں ابھی ڈاکٹر کو لے کر آ رہا ہوں اور یاد رکھو میں ان الٹی سیدھی باتوں کو برداشت نہیں کروں گا۔
بیٹا۔ شہناز نے لرزتے ہوئے کہا۔ گڑیا کو تو دورے پڑتے ہیں، لیکن یہ گھر میں جو خون برس رہا ہے یہ سب کیا ہے۔
مجھے کچھ نہیں معلوم۔ ”سہیل نے نفرت آمیز لہجہ میں کہا“ لیکن میں ہر بار کہوں گا کہ اثرات کی بات کرنا جہالت ہے، جہالت ہے جہالت ہے۔ اور ماں سن لو میں دبئی چلا جاؤں گا میں اس طرح کے ماحول میں نہیں رہ سکوں گا۔
یہ کہہ کر سہیل گھر سے باہر چلا گیا اور جب وہ ڈاکٹر کو لے کر آیا تو گھر میں سرور صاحب، ان کی بیوی ساجدہ اور نشاء وغیرہ بھی آ چکی تھیں۔ نشاء گڑیا کے پاس ہی بیٹھی ہوئی تھی، بہنیں رو رہی تھیں اور سب کا چہرہ ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے اس کے چہرے پر کسی نے ہلدی مل دی ہو۔
ڈاکٹر نے نبض اور بلڈ پریشر وغیرہ چیک کر کے کہا۔ عام طور پر ایسا کسی ٹینشن کی وجہ سے ہوتا ہے، بچی کو ڈپریشن ہے، میں نے نیند کا انجکشن دے دیا ہے، یہ کم سے کم چھ گھنٹے سوتی رہے گی اور جب اٹھے گی تو ٹھیک

ممی اس کو خود سے اٹھانے کی کوشش نہ کریں۔

دیکھو، پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔" سرور صاحب نے کہا" یہ کس طرح کے دورے ہیں، ہم کھوج نکالنے کی کوشش کریں گے اور یہ گھر میں خون کیوں برستا ہے اس کی وجہ بھی معلوم ہو جائے گی، گھر کے ماحول کو صحیح رکھ کر اور تم سب اپنی ماں کا خیال رکھو، یہ بے چاری بہت پریشان ہے۔ سرور صاحب اور ان کی بیوی جب واپس جانے لگی تو انہوں نے نشاء سے بھی واپس چلنے کے لئے کہا، لیکن نشاء نے جواب دیا آپ جایئے میں شام کو آجاؤں گی۔ میں گڑیا کو اس حال میں چھوڑ کر نہیں جاسکتی۔ سرور صاحب نے کہا ٹھیک ہے تم گڑیا کے ساتھ ساتھ اپنی پھوپھی کا بھی خیال رکھنا، اس کی صورت دیکھو انگور کی سوکھی ہوئی بیل کی طرح سوکھ رہی ہے اس کو سمجھاؤ اور اس کو تسلی دو۔

سہیل سوچ رہا ہے، اس کے ماموں کتنے اچھے سسر ثابت ہوتے، اگر نشاء اس کی بیوی بن جاتی تو زندگی کے سارے غم ڈھل جاتے اور گھر کے آنگن میں خوشیوں کے پھولوں کے سوا کچھ بھی نہ ہوتا۔

اس کے بعد سہیل اپنے کمرے میں چلا گیا اور نشاء اس کی بہنوں کے ساتھ بیٹھ گئی اور ان کا دل بہلانے لگی۔ اس دوران عرشی نے کہا۔ نشاء باجی، بھیا بہت دکھی ہیں اور امی سے ناراض بھی ہیں۔ کیا آپ بھیا کو سمجھا سکتی ہیں؟

چلو کوشش کرتی ہوں، یہ کہہ کر نشاء سہیل کے کمرے میں چلی گئی۔

کمرے کے دروازے پر پہنچ کر نشاء نے کہا۔ کیا میں اندر آسکتی ہوں۔

اجازت کی کیا ضرورت ہے۔

شکریہ، نشاء نے کہا اور وہ سامنے پڑی ہوئی کرسی پر بیٹھ گئی۔ چند منٹ بالکل خاموشی رہی۔

پھر خاموشی کا طلسم نشاء ہی نے توڑا، اس نے کہا۔

بہت اُداس ہو۔

جس انسان کا سب کچھ ختم ہو گیا ہو، کیا وہ اُداس نہیں ہوگا۔ میری تو دنیا ہی ویران ہو گئی، اب مجھے ہر طرف اندھیرا نظر آتا ہے، آخر یہ سب کچھ اتنی جلدی کیوں ہو گیا، سہیل رونے لگا، وہ بار بار دونوں ہاتھوں سے اپنے سر کے بال پکڑ رہا تھا اور اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں۔

نشاء سہیل کو دیکھتی رہی، پھر اس نے بردبار لہجے میں کہا۔

سہیل خود کو سنبھالو، مردوں کو اس طرح نہیں رونا چاہئے، بالکل اچھا نہیں لگتا، مجھے دیکھو۔ جو غم تمہیں ملا ہے وہی غم مجھے بھی تو ملا ہے، لیکن میں نہ اپنے ماں باپ سے خفا ہوں اور نہ تمہاری امی سے۔ سہیل انسان کتنی بھی کوشش کر لے، لیکن وہ قسمت میں لکھے ہوئے کسی غم کو مٹا نہیں سکتا۔ سہیل تم یہ مت سمجھنا کہ میں اپنی منگنی سے خوش ہوں، میں صرف تمہاری بن کر زندگی گزارنا چاہتی تھی، لیکن میں کیا کروں اپنے ماں باپ کی خاطر اور اپنے خاندان کی عزت کی خاطر میں نے خود کو بے حس بنا لیا ہے۔ میں نے سوچ لیا ہے کہ عمر بھر میں ایک زندہ لاش کی طرح جیوں گی اور اُف تک نہ کروں گی، کیوں کہ میں جانتی ہوں کہ زبان کھولنے میں رسوائی ہے۔

تمہارا فلسفہ اچھا ہے لیکن معاف کرنا میں اس فلسفے پر عمل نہیں کر سکتا۔ آخر خدا کو کیا ہو گیا ہے میری برسہا برس کی دعاؤں کو اس نے رد کر دیا ہے، اس نے مجھ پر رحم نہیں کھایا، ہم کیوں اس سے دعائیں کرتے ہیں، جب وہ ہماری سنتا ہی نہیں۔

توبہ کرو۔ کیسی اوٹ پٹانگ باتیں کر رہے ہو، کیا معلوم ہمارے مانگنے میں کوئی کوتاہی رہ گئی ہو، ورنہ خدا تو سب کی سنتا ہے، وہ سب کو عطا کرتا ہے۔

مجھے خدا کے ساتھ ساتھ اپنی ماں سے بھی شکایت ہے، میں نے ہزار بار ان سے کہا کہ ماموں سے بات کر لو لیکن وہ ٹلاتی رہیں، ان کا کیا بگڑ جاتا اگر وہ میری مان لیتیں۔

تم سمجھتے نہیں سہیل۔ تقدیر نے تمہاری امی کو جو غم دیئے ہیں، ان غموں کی وجہ سے ان کی سوچ و فکر مفلوج ہو کر رہ گئی ہے۔ رشتے داروں نے انہیں اتنے زخم دیئے ہیں کہ ان کا پورا جسم ایک ناسور بن کر رہ گیا ہے۔ سہیل تم سے زیادہ میں تمہارے گھر کے حالات سے واقف ہوں، تم دبئی چلے گئے تھے، تمہیں کچھ نہیں معلوم کہ تمہاری امی اور تمہاری بہنوں پر کیا گزری، میں نے ان کو محنت مزدوری کرتے دیکھا کہ میں نے کئی بار یہ بھی محسوس کیا کہ دو دو وقت تمہارے گھر کھانا نہیں پکا۔

"یہ غلط ہے۔" سہیل نے چیخ کر کہا۔

یہ بالکل صحیح ہے، لیکن تمہاری امی نے تمہیں کبھی نہیں بتایا کہ وہ فقر وفاقہ کا شکار ہیں۔ محض اس لئے کہ تم دبئی میں ہو تم پریشان ہو جاؤ گے اور

تمہارے قدم اُکھڑ جائیں گے اور بہنیں تمہاری امی کی حکم کی پابند تھیں اس لئے وہ بھی تمہیں صورت حال سے خبر دار نہ کر سکیں۔

امی نے اس دن جب ماموں سے بات کی تو انہوں نے صاف صاف کہا کہ میں تو منتظر تھا کہ تم نشاء کا ہاتھ مجھ سے مانگو۔ امی کی کتنی بڑی غلطی تھی کہ انہیں اپنے بھائی پر بھروسہ ہی نہیں تھا۔

سہیل تم سمجھتے نہیں ہو۔" نشاء بولی" پھوپھی شہناز نے تمہارے والد کی زندگی میں اور تمہارے والد کی وفات کے بعد رشتے داروں کے بخشے ہوئے اتنے غم اور اتنے دکھ برداشت کئے ہیں کہ اب آ کر ہر رشتے سے ان کا اعتبار اٹھ چکا تھا، انہیں یقین ہو گیا تھا کہ

رشتے ناطے پیار وفا سب باتیں ہیں باتوں کا کیا
کوئی کسی کا نہیں یہ سب جھوٹے ناطے ہیں ناطوں کا کیا

پھوپھی کی خوبی یہ ہے کہ انہوں نے غریب ہو کر خود کو غریب سمجھا، وہ ان غریبوں میں سے نہیں ہیں جن کی جیب میں ایک دمڑی نہیں ہوتی لیکن جو وقت کے فرعون محسوس ہوتے ہیں، جو ہر موقعہ پر سینہ تانے ایسے کھڑے رہتے ہیں جیسے حاکم وقت یہی ہوں، انہوں نے یہ بات سمجھ لی تھی کہ ان کا کوئی نہیں ہے، انہیں صرف ایک رشتے پر یقین تھا اور وہ رشتہ تھا سہیل کا رشتہ، ان کا ایمان تھا کہ ایک دن سہیل آئے گا اور خوشیوں کی برکھا ان کے گھر میں برسنے لگے گی، یہ مائیں کتنی بے وقوف ہوتی ہیں سہیل۔

"یہ کہتے ہوئے نشاء کی آواز بھرا گئی" یہ اپنے بیٹوں کے بارے میں کتنی خوش فہمیوں میں مبتلا ہوتی ہیں۔ آہ! وہ بیٹے جو ایک ذراسی بات پر ماں کے زندگی بھر کے احسانات پر ٹھوکر مار دیتے ہیں، وہ بیٹے جو اس درد کو بھی محسوس نہیں کر پاتے جو ہر وقت اولاد کی خاطر ماؤں کے سینے میں دھڑکتا ہے اور ماں بھی وہ جو غریب ہو بیوہ ہو، تم نہیں سمجھو گے سہیل ایک غریب ماں اپنی اولاد کے ارمانوں کے قتل پر اپنے آپ کو کتنی بار مایوسی کی تاریک قبر میں اُتارتی ہے۔ جب اولاد کی تمنائیں پامال ہوتی ہیں، جب اولاد کی حسرتوں کا قتل عام ہوتا ہے تم نہیں سمجھو گے کہ ایک غریب اور بیوہ ماں پر اس وقت کیا گزرتی ہے لوگ دنیا میں ایک بار مرتے ہیں لیکن ایک ماں کو اپنی زندگی میں نہ جانے کتنی بار مرنا پڑتا ہے اور نہ جانے کتنی بار کفن پہننا پڑتا ہے۔

نشاء تمہیں کیا ہو گیا ہے؟

میں پاگل ہو گئی ہوں یہ سن کر کہ تم پھوپھی سے خفا ہو، آخر ان کا قصور کیا ہے، ان بے چاری کا قصور یہ ہے کہ انہوں نے غریب ہو کر خود کو غریب سمجھا، انہوں نے لاچار ہو کر خود کو لاچار سمجھا کہ انہیں اس بات کا ڈر تھا کہ ان کا بھائی جو کسی کی نہیں سنتا ان کی فرمائش کو ٹھوکر مار دے گا اور اس وقت ان کے شہزادے کی بہت توہین ہو جائے گی جو انہیں برداشت نہ تھی، تمہاری توہین ہو جانے کے اندیشے سے وہ اپنا مدعا بیان نہ کر سکیں اور جب انہیں یہ اندازہ ہوا کہ اگر وہ بھائی سے بات کر لیتیں تو ان کی مراد تو پوری ہو جاتی تو انہیں کتنا ملال ہوا اور انہوں نے کتنی بار خود کو کوسا، کتنی بار خود پر لعنت بھیجی، اس کا اندازہ تم نہیں کر سکتے سہیل، اس کا اندازہ مجھے ہے۔ میں نے انہیں کل سے ایک بار بھی ہنستے ہوئے نہیں دیکھا، وہ اپنے شوہر کی موت پر بھی اتنی غم زدہ نہیں ہوئی تھیں جتنی غم زدہ وہ اپنے بیٹے کی ایک خوشی پامال ہونے پر نظر آ رہی ہیں۔ تم تو ان بہنوں کی بھی پرواہ نہیں کر رہے ہو بھیا بھیا کہتے ہوئے جن کی زبان خشک ہو جاتی ہے۔ اتنا بول کر نشاء چپ ہو گئی، پھر کھڑے ہوتے ہوئی بولی، مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی سہیل۔ محبت صرف تم نے نہیں کی، محبت میں نے بھی کی ہے، مجھے بھی تم سے بچھڑنے کا غم عمر بھر رُلائے گا، لیکن سہیل میری یہ بات یاد رکھنا اور بھی غم ہیں زمانہ میں محبت کے سوا۔

ہمیں دل میں اپنی مرحوم محبت کی لاشوں کو سنبھالتے ہوئے اپنے اپنے فرض ادا کرنے چاہئیں۔ آج میں صاف صاف یہ بھی بولتی ہوں کہ تمہاری میری جدائی کی ذمہ دار تمہاری ماں نہیں، میرا باپ ہے۔ جب وہ تمہیں پسند کرتے تھے تو انہوں نے اپنی شان اور غیرت کو برقرار رکھنے کے لئے خود پہل نہیں کی بے شک بڑے تھے لیکن اگر خود تمہارا ہاتھ میرے لئے مانگ لیتے تو کیا ان کی شان میں فرق آ جاتا۔ وہ اس بات کا انتظار کرتے رہے کہ بھیک مانگیے تو تمہاری ماں مانگے اور بھیک مانگے بغیر وہ ان کو کچھ نہ دیں۔

سہیل میں جا رہی ہوں، تمہاری بہن بیمار ہے اور ایک اعتبار سے تمہاری ماں مر چکی ہے۔ اگر تم سچ مچ نشاء کے سہیل ہو تو پھر اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کے لئے کمربستہ ہو جاؤ، اپنی بہنوں کو وہ خوشیاں دو جن خوشیوں کے خواب یہ برسوں سے دیکھ رہی ہیں اور اس ماں کا یہ بوجھ اپنے کاندھے پر رکھ لو جس نے پل پل تمہارے لئے دعائیں کی ہیں۔ میرا وعدہ ہے کہ میں تمہاری نہ ہو کر بھی زندگی بھر تمہاری رہوں گی، محبت جسموں کے ملاپ کا نام نہیں ہے، محبت تو دو روحوں کے بغل گیر ہونے کا نام ہے۔ جن کی

محبت صرف جسموں تک محدود ہوتی ہیں وہ محبت نہیں کرتے وہ عیاش ہوتے ہیں، وہ جسموں کے کھلاڑی ہوتے ہیں، خدا حافظ۔ نشاء یہ کہہ کر کمرے سے باہر چلی گئی اور روتی ہوئی سہیل کے گھر سے نکل گئی۔

عرشی اور مسکان اس کے پیچھے بھاگیں لیکن وہ نہیں رکی اور آندھی اور طوفان کی طرح سہیل کے گھر سے چلی گئی۔ سہیل اپنے کمرے سے باہر نکلا تو اسے پتہ چلا کہ نشاء چلی گئی ہے۔ سہیل نے گڑیا کی طرف دیکھا وہ بدستور سوئی ہوئی تھی اور اس کی امی شہناز بھی بے خبر سو رہی تھی۔ شہناز کا چہرہ ہلدی کی طرح بالکل زرد ہو رہا تھا اور اس کے انگ انگ سے ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے وہ زندگی کی ہر جنگ ہار چکی ہے۔ سہیل پر نشاء کی باتوں کا بہت اثر ہوا اور سوتی ہوئی ماں کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا، پھر جھک کر اس نے اپنی امی کی پیشانی چوم لی۔ عرشی مسکان اور دلنواز نے یہ منظر اپنی آنکھوں سے دیکھا، وہ سمجھ گئیں کہ نشاء نے سہیل کو ٹھیک کر دیا ہے، اس کے بعد سہیل اٹھا اور اس نے ایک ایک کر کے اپنی تینوں بہنوں کو اپنے سینے سے لگایا اور سب سے اپنے بُرے رویئے کی معافی مانگی۔ عرشی نے پوچھا سہیل بھیا، نشاء باجی نے کیا کہا۔

سہیل نے ایک ٹھنڈا سا سانس لیتے ہوئے کہا اور بھی غم ہیں زمانہ میں محبت کے سوا۔

تھوڑی دیر کے بعد شہناز کی آنکھ کھل گئی، وہ خوف زدہ ہو گئی، وہ سمجھ رہی تھی کہ اس کا بیٹا اس سے خفا ہے اور اس کی طرف دیکھنا بھی گوارہ نہیں ہے۔ اسی خوف کے ساتھ وہ اپنے بستر سے اٹھی لیکن یہ دیکھ کر وہ حیرت زدہ رہ گئی جب سہیل نے اس کے قریب آ کر کہا۔ امی مجھے معاف کر دیجئے، میں پاگل سا ہو گیا تھا، لیکن نشاء نے میری آنکھیں کھول دیں۔ امی اس میں آپ کا کوئی قصور نہیں ہے۔ نشاء سے محبت کی ناکامی میری بدنصیبی ہے، میرے برے سلوک سے آپ کو جو بھی تکلیف پہنچی ہو اس پر میں شرمندہ ہوں، میں کبھی آپ کا دل نہیں دکھاؤں گا، بس اتنی سی گزارش ہے کہ آپ ابھی میری شادی کی باتیں نہ کریں، ابھی میں آپ کی خدمت کرنا چاہتا ہوں اور میں اب اپنی شادی تب ہی کروں گا جب میری چاروں بہنوں کی شادی ہو جائے گی۔ یہ کہہ کر وہ اپنی ماں سے لپٹ گیا، شہناز رونے لگی، وہ تڑپ اٹھی، اس کا جسم فرطِ خوشی میں کانپنے لگا، یہ جسم کی کپکپاہٹ بھی عجیب ہوتی ہے، یہ خوف سے بھی ہوتی ہے، دُکھ کی شدت میں بھی ہوتی ہے اور خوشی اور مسرت کے موقعوں پر بھی ہوتی ہے۔

سہیل نے ماں کو تسلی دی اور بار بار اپنی ماں کے چہرے کو چوما، کچھ دیر کے بعد گڑیا بھی ہوش میں آ گئی اور گھر کا ماحول بالکل بدل گیا، مسکان نے ماں کو بتایا کہ بھیا کے رویہ میں یہ تبدیلی نشاء باجی کے سمجھانے سے آئی۔ انہوں نے سہیل بھائی کے کمرے میں جا کر بہت لمبی بات کی اور پھر وہ روتے ہوئے اپنے گھر چلی گئی۔

کاش نشاء میری بہو بن جاتی، شہناز نے حسرتناک لہجہ میں کہا، تو میرے دونوں ہاتھوں میں لڈو ہوتے۔ اللہ اسے خوش رکھے اور سسرال کا چین وسکون عطا کرے۔

اس کے بعد حالات نارمل رہے۔ سہیل اور اس کی بہنوں میں خوب جمی رہی۔ سرور صاحب کے گھر والوں کے ساتھ بھی ان سب کا میل ملاپ پہلے سے بھی زیادہ ہو گیا، لیکن نشاء پھر سہیل کے گھر آنے سے کترانے لگی، البتہ کبھی کبھی فون پر وہ سہیل سے باتیں کر لیا کرتی تھی، لیکن ان باتوں میں عشق ومحبت کی گرم جوشی نہیں تھی، بس ایک رشتہ تھا جسے دونوں نباہ رہے تھے۔

پھر ایک دن ان کے گھر میں ایک بڑا حادثہ ہوا، گڑیا پر پھر پاگل پن کے سے دورے پڑنے لگے، اس وقت پھر گھر میں آپس میں طناطنی شروع ہوئی۔ سہیل اس بات پر اڑا رہا کہ اثرات کوئی چیز نہیں ہوتے، یہ صرف مولویوں کی ڈھکوسلے بازی ہوتی ہے اور شہناز اور اس کی بیٹیاں گڑیا پر جن کا سایہ ثابت کرتے رہے، ڈاکٹروں نے گڑیا کو جواب دے دیا تھا، مجبور ہو کر سہیل کا ایک دوست کسی عامل کو لایا۔ عامل نے بتایا کہ خمران نام کا ایک جن گڑیا پر سوار ہے، لیکن سہیل ہی کے گھر میں عامل کو خون کی قے ہوئی اور سہیل ہی کے گھر میں اس کا انتقال ہو گیا

عامل کی موت نے سہیل کو بہت متاثر کیا۔ اس کو کسی حد تک یہ محسوس ہوا کہ جنات وغیرہ کی کچھ نہ کچھ حقیقت ضرور ہے، لیکن اس کا ذہن پھر بھی اُن سب باتوں کو ماننے کے لئے تیار نہیں تھا جو اس کی بہنیں اور اس کے خاندان کی عورتیں اس کے کانوں میں انڈیلتی تھیں۔

گڑیا پر بدستور دورے پڑتے رہے اور گھر میں خون برابر برستا رہا اور ایک دن تو حد ہی ہو گئی .... اُف میرے خدا (باقی آئندہ)

☆☆☆☆☆☆☆☆

ممبئی کی مشہور ومعروف مٹھائی ساز فرم

طہورا سوئیٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برفی
ملائی مینگو برفی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ

مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔

ودیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طہورا سوئیٹس ®

بلاسس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی - ۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۱۷۷۳

GRAPHTECH

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks محمد اجمل انصاری

تندرستی برقرار رکھنے اور امراض سے نجات پانے کے ۱۰۰ نسخے

احمد حمید الدین، حیدرآباد

اللہ تعالیٰ نے سبزیوں، پھلوں، اناج وغیرہ میں انمول طاقت رکھی ہے۔ اسی لئے ان کے استعمال سے مختلف بیماریوں، ان کی علامات اور پیچیدگیوں پر قابو پانا ممکن ہے۔ ذیل میں مختلف سبزیوں اور پھلوں وغیرہ کے استعمال پر مشتمل ۱۰۰ آزمودہ نسخے دیئے جارہے ہیں۔

قدرتی طریقہ علاج بہت کارگر ثابت ہوتا ہے۔ مجھے اس بات کا تجربہ اور مشاہدہ ہے کہ کئی دفعہ جہاں ایلو پیتھک دوائیاں کچھ نہ کر سکیں، قدرتی طریقہ علاج نے جادوئی اثر دکھایا۔ سیکڑوں مریضوں نے ان نسخوں پر عمل کر کے فائدہ اٹھایا۔ ان آزمودہ نسخوں کے لئے طب کی مشہور کتابوں سے استفادہ کیا اور بڑی بوڑھیوں اور بزرگوں سے مشورہ لیا گیا۔ ان نسخوں کو استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ بیماری کی مکمل تشخیص اور علاج کے لئے اپنے ڈاکٹر سے ضرور مشورہ کیجئے۔

(۱) گھیکوار کا گودا صبح شام منہ پر لگانے سے چہرے کے داغ دھبے آہستہ آہستہ دور ہو جاتے ہیں۔

(۲) پیشاب کی جلن دور کرنے کے لئے پانی زیادہ استعمال کیجئے۔

(۳) زیادہ پیاس لگے تو ککڑیاں کھایئے، پیاس کسی صورت نہ بجھے تو دودھ کی کچی لسی بنا کر دو تین گلاس پئیں، پیاس ختم ہو جائے گی۔

(۴) پاؤں کے تلوے جلتے ہوں تو صبح شام گھیکوار کے گودے سے تلوؤں کی مالش کریں۔

(۵) دل کی تیز دھڑکن اور پیٹ میں گیس بننے سے روکنے کی خاطر سونف اور خشک دھنیا ایک ایک چھٹانک صاف کر کے پیس لیں، اس آمیزے میں ڈیڑھ چھٹانک شکر ملائیں، صبح شام ایک ایک چمچ لیں۔

(۶) نظر بہتر بنانے کے لئے سات بادام پیس کر آدھا آدھا چمچ سونف و مصری کے ساتھ روزانہ لیں۔

(۷) گرمیوں میں آنکھ کی سرخی اور جلن دور کرنے کے لئے پانچ یا سات آملے لیں۔ مٹی کے پیالے میں رات کو بھگو دیں، صبح پانی چھان کر اس سے آنکھوں پر چھینٹے ماریں۔

(۸) بچوں میں پیٹ کے کیڑوں سے نجات کے لئے کمیلہ کا ۳ گرام سفوف صبح شام دیں۔

(۹) پاؤں کی ایڑیاں پھٹنے اور جلن سے بچانے کے لئے ایک تولہ کچا سہاگہ، ایک تولہ پھٹکری، ایک تولہ گندھک لے کر پیس لیں، اس میں پٹرولیم جیلی ملا کر رات کو سوتے وقت ایڑیوں پر لگائیں، چند دنوں میں افاقہ ہو جائے گا۔

(۱۰) موٹاپا کم کرنے کے لئے پسی کلونجی آدھا چمچ ایک پانی میں اُبال کر صبح نہار منہ اور شام کو لیں، ایک گلاس پانی میں کلونجی تیل کے چار پانچ قطرے اور ایک لیموں کا رس ڈال کر صبح شام متواتر ایک ماہ استعمال کرنے سے موٹاپا کم کیا جاسکتا ہے۔

(۱۱) زکام کے خاتمے کے لئے تھوڑی سی چینی دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر اس کا دھواں سونگھیں۔

(۱۲) ہرے دھنئے کا پانی نکال کر سونگھنے سے چھینکوں کو کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔

(۱۳) نکسیر کا خون بند کرنے کے لئے بھی ہرے دھنئے کا پانی نکال کر سونگھیں۔

(۱۴) ناک کی بدبو دور کرنے کے لئے چٹکی بھر پھٹکری تھوڑے سے پانی میں حل کر کے ناک میں ڈالیں۔

(۱۵) چھوٹے بچوں میں پیشاب کی جلن دور کرنے کے لئے پانی میں پیاز چھیل کر ۶۰ گرام چینی ملالیں صبح شام دو سے تین چمچ یہ آمیزہ پلائیں۔

(۱۶) بدہضمی اور الٹیاں روکنے کے لئے ۳۰ گرام پیاز، پودینہ کے چند پتے اور سات عدد کالی مرچ اچھی طرح ملا کر کھایئے۔

(۱۷) صبح شام سلاد کے طور پر پیاز کا استعمال بدہضمی روکتا اور جسمانی طاقت بڑھاتا ہے۔

(۱۸) بھوک بڑھانے کی خاطر پھلوں کے سرکے میں پیاز اور ادرک کاٹ کر ملایئے، پھر پودینے کے پتے، لہسن کے دو چار ٹکڑے اور تھوڑی سی کشمش ملا کر کھانے میں بطور سلاد استعمال کریں۔

(۱۹) سر کے زخم اور خارش دور کرنے کے لئے نیم کی نمولیاں پیس کر پانی میں ملا کر گاڑھا لیپ بنا کر رات کو بالوں میں اچھی طرح لگائیں۔

(۲۰) سردیوں میں ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں سوجن دور کرنے کے لئے گھیا (لوکی) کدوکش کرا سے ہاتھ پاؤں پر اچھی طرح ملیں، ایک گھنٹے بعد ہاتھ پاؤں دھولیں اور پھر پٹرولیم جیلی لگائیں۔

(۲۱) کھانسی روکنے کے لئے صبح دوپہر شام ملٹھی منہ میں رکھ کر چوسیں۔

(۲۲) آنکھوں کی جلن دور کرنے کے لئے ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ماریں اور برف سے ٹکور کریں۔

(۲۳) زخم کی سوجن دور کرنے کے لئے پیاز جلا کر اس میں ہلدی ملا کر لیپ بنایئے، اسے پھر زخم پر لگائیں۔

(۲۴) دائمی قبض دور کرنے کے لئے صبح شام زیتون کا تیل معتدل مقدار میں استعمال کریں۔

(۲۵) پیٹ کے جملہ امراض روکنے کے لئے اسپغول کا چھلکا بلا ناغہ استعمال کریں۔

(۲۶) ہچکی روکنے کے لئے دیسی گھی میں سوجی کا حلوہ بنا کر کھایئے یا منہ میں برف کی ڈلی رکھیں یا آہستہ آہستہ گنڈیریاں چوسیں۔

(۲۷) بچوں کو بخار زیادہ ہو جائے تو فوراً نہلا دیں یا ٹھنڈے پانی کی پٹیاں کریں۔

(۲۸) دست اور قے روکنے کے لئے سونف اور پودینہ کا قہوہ بنا کر پیجئے۔

(۲۹) پاؤں نرم و ملائم کرنے کے لئے سونے سے دس منٹ پہلے پاؤں تازہ پانی میں بھگویئے، اس پانی میں چند قطرے روغن زیتون اور تھوڑا سا نمک ملالیں، خشک کر کے پٹرولیم جیلی یا سرسوں کا تیل لگائیں، سردیوں میں نیم گرم پانی استعمال کریں۔

(۳۰) کولیسٹرول کم کرنے کے لئے ایک ایک چمچ آملہ اور مصری ملا کر روزانہ صبح نہار منہ ایک گلاس پانی کے ساتھ لیں۔

(۳۱) زہریلا کیڑا کاٹ لینے کی صورت میں لہسن کا تیل اور شہد ملا کر زخم والی جگہ پر لگائیں۔

(۳۲) بچوں میں پیٹ کے کیڑے ختم کرنے کے لئے کلونجی پانی میں اُبال کر اس کا پانی رات کو سونے سے پہلے پلائیں۔

(۳۳) جوڑوں کا درد روکنے کے لئے نیم کے پتوں کے تیل کی مالش کریں۔

(۳۴) کھانسی دور کرنے کے لئے ایک ایک چمچ شہد اور ادرک کا رس ملا کر روزانہ صبح دوپہر، شام تین سے پانچ روز تک لیں۔

(۳۵) لہسن جلا کر سرکے اور شہد میں ملا کر لگانے سے پھوڑے پھنسیاں اور نشان دور ہو جاتے ہیں۔

(۳۶) ذیابیطس قابو کرنے کے لئے بغیر چھنے آٹے میں تازہ یا پسی ہوئی میتھی ملا کر روٹی بنایئے اور روزانہ ناشتے میں کھائیں۔ دو سے تین ہفتوں میں شوگر کنٹرول ہو جائے گی۔

(۳۷) دانت کا درد دور کرنے کے لئے لونگ استعمال کیجئے۔

(۳۸) بلڈ پریشر قابو میں لانے کے لئے اڑد، پھلیاں، لوبیا، مٹر، ناشپاتی اور کیلا زیادہ استعمال کریں۔

(۳۹) کولیسٹرول کی سطح کم کرنے کے لئے جئی کا آٹا اور گاجر زیادہ کھایئے۔

(۴۰) سونف کا زیادہ استعمال آنکھوں کی بینائی تیز کرتا ہے۔

(۴۱) شکر اور سونف ہم وزن لے کر اسے کوٹ لیں۔ سر کے چکر دور کرنے کے لئے صبح شام ایک چمچ پانی کے گلاس میں لے لیں۔

(۴۲) صبح نہار منہ روزانہ دو سے تین گلاس پانی پئیں، نظام انہضام درست ہو جائے گا۔

(۴۳) دانتوں کی چمک برقرار رکھنے کے لئے صبح و شام نیم کی مسواک استعمال کریں۔

(۴۴) برص کے داغ دور کرنے کے لئے خالص شہد ایک چمچ، عرق پیاز ایک چمچ اور نمک آدھا چمچ ملا کر داغوں پر لگائیں۔

(۴۵) حمل میں گرمی، قے اور سر درد دور کرنے کے لئے آلو بخارہ زیادہ استعمال کریں۔ آلو بخارہ کا شربت بنانے کے لئے پانچ چھ آلو بخارے رات کو پانی کے گلاس میں بھگودیں۔ صبح تھوڑی سی چینی اور نمک ملا کر آلو بخارے مسل دیں، برف ڈال کر استعمال کیجئے۔

(۴۶) موٹاپا دور کرنے کے لئے اپنی خوراک سے ہر قسم کی

چکنائی، مشروبات اور مٹھائیوں کا استعمال بالکل ترک کردیں۔
(۴۷) تازہ پھل اور سبزیاں زیادہ سے زیادہ کھائیے۔
(۴۸) دل کی بیماریوں سے بچنے کے لئے صبح وشام سیر کیجئے اور مرغن غذاؤں سے پرہیز کریں۔
(۴۹) چھینکوں کی بھرمار سے بچنے کے لئے ایک چمچ میتھی دانہ ایک کپ پانی میں ابال لیں، ٹھنڈا کر اور چھان کے سونے سے پہلے دو تین ہفتے تک پئیں۔
(۵۰) ڈکار دور کرنے کے لئے کھانے کے بعد ادرک کے باریک ٹکڑوں پر نمک چھڑک کر آہستہ آہستہ چبا کر کھائیں اس کے علاوہ سالن میں ادرک اور لہسن کا استعمال زیادہ کریں۔
(۵۱) خون کی کمی دور کرنے کے لئے انار کا رس زیادہ پئیں، چقندر کا استعمال بطور سلاد کریں اور سیب بھی خوب کھائیں۔
(۵۲) ہاتھ یا پاؤں میں پسینہ زیادہ آتا ہو تو پانی میں لیموں کا رس یا سرکہ ملا کر دن میں تین بار اور سونے سے پہلے دھوئیں، افاقہ ہوگا۔
(۵۳) پیٹ میں ہر وقت گیس رہتی ہو تو میتھی کے بیج کھائیں، گردے اور مثانے کی پتھری نکالنے کے لئے روزانہ نہار منہ پانچ عدد انجیر کھائیں یا پتھر چٹ پودے کے پتے چبائیں۔
(۵۴) آنکھوں کے گرد حلقے دور کرنے کے لئے صبح سویرے اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر رگڑیں اور گرم گرم انگلی آنکھوں کے گرد حلقے پر پھیریئے۔
(۵۵) جسم کی چربی پگھلانے کے لئے نہار منہ پانی میں شہد اور چند قطرے لیموں ڈال کر روزانہ لیں۔
(۵۶) مسوڑھوں سے خون بہتا ہو تو جامن کے دو تین پتے دھو کر چبایئے اور آمیزے کو مسوڑھوں پر ملیں۔
(۵۷) بچوں میں ناک کی نکسیر روکنے کے لئے انہیں ککڑی اور کھیرا کھلایئے۔
(۵۸) ناخن مضبوط کرنے کے لئے روزانہ چند ہفتے تک ہلکے گرم زیتون کے تیل میں تھوڑی دیر ناخنوں کو ڈبو کر رکھیں۔
(۵۹) بدہضمی اور بھاری پن سے بچنے کے لئے کھانے کے بعد تھوڑا سا گڑ بطور سویٹ ڈش لیں۔
(۶۰) دانتوں میں خون آنے سے روکنے کے لئے ایک لیموں کا رس، ایک پیالی نیم گرم پانی اور آدھا چمچ نمک ملا کر صبح وشام غرارے کریں۔
(۶۱) پھنسیوں پر فالسے کے پتے باریک پیس کر لگانے سے وہ ختم ہوجاتی ہیں۔
(۶۲) قے روکنے کے لئے چھوٹی الائچی یا املی استعمال کریں۔
(۶۳) چھوٹے بچے نمکول کا پانی نہ پئیں تو دو چمچ شہد، آدھا چمچ نمک، ایک چمچ چینی اور تین چار قطرے لیموں ڈال کر دو گلاس پانی میں حل کر کر گھریلو نمکول بنالیں۔ اسہال اور قے کی صورت میں بچوں کو دیجئے۔
(۶۴) ہاتھ جلنے کی صورت میں متاثرہ جگہ گاجر پیس کر اس کا لیپ لگائیں۔
(۶۵) بھاپ سے ہاتھ جل جائے تو متاثرہ جگہ آلو کے ٹکڑے کاٹ کر ملیں۔
(۶۶) آملہ کا مربہ کھانے سے بار بار نکسیر آنا بند ہوجاتی ہے۔
(۶۷) پیٹ میں شدید درد ہو تو بڑی الائچی، دار چینی، سونف، پودینہ کا قہوہ بنا کر پئیں۔
(۶۸) آواز بیٹھ جائے تو نیم گرم پانی میں ہلکا نمک ملا کر غرارے کریں یا ملہٹی چبائیں۔ ادرک کے رس میں شہد ملا کر چاٹنے سے بھی گلا ٹھیک ہوجاتا ہے۔
(۶۹) انجیر کھانے سے منہ کی بدبو دور ہوتی ہے۔
(۷۰) ٹیکے کی جگہ سوجنے کی صورت میں برف سے ٹکور کریں۔
(۷۱) آنکھوں کو طراوٹ دینے سے کچی گاجروں کا استعمال زیادہ کریں۔
(۷۲) ہرے دھنیئے کا عرق چھالوں پر لگانے سے وہ دور ہوجاتے ہیں۔
(۷۳) دانتوں میں درد دور کرنے کے لئے لونگ پیس لیموں کے رس میں ملا کر درد والی جگہ پر لگائیں۔
(۷۴) خراب اور کٹے پھٹے ہونٹ ٹھیک کرنے کے لئے گلاب کا پھول آدھا پیس کر اس میں ذرا سا مکھن لگا کر ایک ہفتہ تک ہونٹوں پر لیپ کریں۔
(۷۵) زخموں میں پیپ آنے سے روکنے کے لئے دو تا تین جاپانی پھل روزانہ کھائیں۔
(۷۶) جسمانی کمزوری دور کرنے اور وزن میں اضافہ کی خاطر روزانہ دودھ کا ملک شیک لیں، رات کو گیارہ بادام اور ایک چمچ کشمش

آدھی پیالی پانی میں بھگو لیجیے، صبح بادام اور کشمش کے دانے کھا کر بچا ہوا پانی پی لیں۔

(۷۷) لیکوریا اور ٹانگوں میں مستقل درد ختم کرنے کے لئے تین ہفتے تک روزانہ صبح کے وقت سات بادام کھایئے۔

(۷۸) آپریشن وغیرہ کے زخم اور نشان دور کرنے کے لئے گھیکوار کے گودے میں تھوڑا سا زیتون کا تیل ڈال کر گرم کر کے روزانہ لگائیں۔

(۷۹) ہاتھوں میں کھجلی اور خارش روکنے کے لئے گیا (لوکی) کچل کر صبح شام اس کا رس ہاتھوں پر اچھی طرح ملیں۔

(۸۰) دل کی گھبراہٹ دور کرنے اور ہائی بلڈ پریشر روکنے کے لئے ایک پیالی خالص شہد، پھلوں کا سرکہ ایک پیالی اور دیسی لہسن (آٹھ دانے) تینوں اچھی طرح پیس کر آمیزہ فریج میں رکھ دیں۔ ایک ہفتے بعد صبح وشام ایک چمچ لیں۔

(۸۱) سر کی خشکی دور کرنے کی خاطر چقندر کے پتے اُبال کر روزانہ اس پانی سے سر دھوئیں۔

(۸۲) موسم گرما میں پیشاب کی جلن اور رکاوٹ دور کرنے کے لئے "گرما" استعمال کریں۔

(۸۳) جلنے کی صورت میں متاثرہ جگہ پر فوری طور پر کسٹر آئل لگائیں۔

(۸۴) خارش دور کرنے کے لئے ناریل کے تیل میں کافور ملا کر متاثرہ جگہ پر لگائیں۔

(۸۵) شہد کی مکھی یا بھڑ کے کاٹنے کی صورت میں نمک سرکہ میں ملا کر متاثرہ جگہ پر لگا کر ڈنک نکال کر دیں، درد اور سوجن کم ہو جائے گی۔

(۸۶) آدھے سر کا درد دور کرنے کے لئے لیموں کے چھلکے پیس کر اس میں تیل زیتون کا ملا کر سر پر لیپ کریں۔

(۸۷) نیند نہ آتی ہو تو سونے سے پہلے پاؤں کے تلووں پر خالص سرسوں کے تیل کی مالش کریں اور دو چمچ شہد کھالیں۔

(۸۸) سخت ہاتھوں کو نرم وملائم رکھنے کے لئے رات کو سونے سے پہلے لیموں کا عرق، گلیسرین میں ملا کر ہاتھوں میں ملیں۔

(۸۹) منہ کی بدبو دور کرنے کے لئے دن میں دو تین بار سونف چبا کر کھائیں۔

(۹۰) آواز بیٹھ جائے تو ایک گلاس پانی میں دو چمچ سونف ڈال کر ہلکی آنچ میں پکائیں۔ جب ایک اُبال آجائے تو پانی ٹھنڈا کر کے پی لیجیے، چینی اور دار چینی بھی ڈال لیں۔ اس قہوے کو دن میں دو تین بار استعمال کریں۔

(۹۱) جسم میں کسی جگہ کانٹا چبھ جائے تو تھوڑا سا گڑ لے کر اس میں پیاز کاٹ کر ملائیں اور متاثرہ جگہ باندھ دیں، کانٹا خود بخود نکل آئے گا۔

(۹۲) پاؤں کے چھالے دور کرنے کے لئے رات کو سوتے ابلے ہوئے انڈے کی سفیدی لگالیں۔

(۹۳) لو لگنے کی صورت میں پیاز کا رس، لیموں اور تھوڑا سا نمک ڈال کر پیجیے۔

(۹۴) چھوٹے بچوں میں کھانسی ختم کرنے کے لئے تھوڑی سی کالی مرچ، الائچی پیس کر شہد کے آدھے چمچ میں ملا کر صبح وشام دیں۔

(۹۵) چہرے کی جھریاں دور کرنے کے لئے سو گرام عرق گلاب، ۱۵ گرام روغن بادام اور پندرہ گرام پھٹکری لے کر چار انڈوں کی سفیدی ملا کر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب آمیزہ یک جان ہو جائے تو اُتار لیں۔ سوتے وقت اس سے چہرے کی مالش کریں۔

(۹۶) کیل مہاسے دور کرنے کے لئے انڈے کی سفیدی پھینٹ کر چہرے پر پندرہ منٹ تک لگائیں، بعد میں صابن سے منہ دھو کر صاف کر لیں۔

(۹۷) زکام سے بچنے کے لئے قہوے میں ادرک اور دار چینی ملا کر استعمال کریں۔

(۹۸) دانتوں کے کیڑے ختم کرنے کے لئے چنبیلی کے پتے پانی میں ابال لیں اس میں تھوڑا سا نمک ملا کر غرارے کریں۔

(۹۹) صبح چاق وچوبند اور تروتازہ رہنے کے لئے ایک پیالی گرم دودھ میں ایک چمچ شہد ڈال کر سونے سے پہلے روزانہ لیں۔

(۱۰۰) بار بار پیشاب آنے سے روکنے کے لئے سونے سے پہلے اخروٹ کھائیں، چھوٹے بچوں کا سوتے میں پیشاب نکل جاتا ہو تو انہیں سونے سے قبل تل کے لڈو یا باجرے کی کھچڑی کھلایئے۔

پھل وسبزیاں اپنے اپنے موسم میں بیماریوں کا بہترین علاج ہیں۔ ان کا استعمال زیادہ سے زیادہ کریں، رات کو بھوک رکھ کر کھانا بھی بیماریوں سے بچنے کا گر ہے۔ رات گئے شادی، بیاہ وغیرہ کے کھانے بھی بیماری بڑھنے کا سبب بنتے ہیں، اس لئے بے دریغ کھانے سے پرہیز کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مقصدی طنز ومزاح

اذانِ بت کدہ

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

ابوالخیال فرضی

صوفی گل بدن دیکھنے میں اللہ میاں کی گائے لگتے ہیں، لیکن ہیں اتنے چالاک کہ کوے بھی ان سے تربیت حاصل کرنے کے خواہش مند نظر آتے ہیں۔ صوفی گل بدن نے بہ ہوش وحواس ایسے ایسے ہوشیار لوگوں کے کان کترے ہیں کہ جن کی ہوشیاری ضرب المثل تھی۔ مولوی گلفام کو کون نہیں جانتا، بائیں ہاتھ سے قوم کا الّو بناتے ہیں اور دائیں ہاتھ سے اپنی جیب گرم کرلیتے ہیں، لوگ دن دہاڑے لٹ جاتے ہیں اور انہیں احساس تک نہیں ہوتا۔ ناقدری کا دور دورہ ہے ورنہ ایسے چمتکاری مولویوں کو ایوارڈ عطا کئے جانے چاہئیں، ان مولوی گلفام کو بھی صوفی گل بدن نے چکمہ دے دیا تھا اور صرف یہی نہیں بلکہ انہیں وہ آئینہ بھی دکھادیا تھا جس آئینہ کو مولوی حضرات عام طور پر دیکھنا پسند نہیں کرتے۔

مجھے یاد ہے کہ کئی سال پہلے صوفی گل بدن میرے گھر آئے تھے، آتے ہی حسب عادت انہوں نے ناشتے کی فرمائش کی، ناشتے سے استفادہ کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ ان کی تشریف آوری کا مقصد مجھ سے یہ مشورہ کرنا ہے کہ میں کونسا ایسا کاروبار کروں کہ جس میں نقصان کا اندیشہ نہ ہو۔

میں نے خالصتاً سنجیدگی کے ساتھ کہا کہ بھائی تعویذ گنڈوں کی دکان کھول لو، یہ وہ کاروبار ہے جس میں نقصان کا کوئی پہلو نہیں ہے۔ مولانا حسن الہاشمی کو دیکھ لیجئے، جب سے وہ اس کام پر لگے ہیں ان کی دونوں انگلیاں تربتر ہیں اور پیشاب پاخانہ کی جگہ بھی مکھن اور اصلی گھی باہر نکل رہا ہے۔

فرضی صاحب میں سنجیدہ ہوں۔

تمہاری قسم میں تم سے زیادہ سنجیدہ ہوں، آپ محلہ ابوالمعالی میں جا کر دیکھ لو انہوں نے کتنی بڑی کوٹھی کھڑی کرلی ہے، ان کے رشتے دار بے چارے حسد کی آگ میں تپ رہے ہیں، جلن اور حسد کی وجہ سے ہاشمی صاحب کا عروج اور ان کی ترقی ہے، ان کے ایک رشتہ دار کو میں نے دیکھا کہ ان کی دیوار سے اپنی کمر کھجاتے ہوئے ان کی غیبت کررہا تھا اور تعویذ گنڈوں کی کمائی کو حرام بتارہا تھا، اسی وقت ہاشمی صاحب کے گھر سے شربت بٹنا شروع ہوا اور میں نے یہ دیکھا کہ وہ صاحب تین چار گلاس لے کر ایک ہی سانس میں چڑھا گئے۔ اس وقت مجھے اندازہ ہوا کہ حلال وحرام کی بحث محض ایک دکھاوا ہوتی ہے، لوگ خود کو متقی ثابت کرنے کے لئے اس طرح کے تقوے کی جگالی کرتے ہیں اور موقعہ مل جائے تو کسی حرام کو نہیں چھوڑتے۔ جن صاحب کا میں ذکر کررہا ہوں وہ شکل وصورت سے یہودی لگتے ہیں، لیکن جب بات کرتے ہیں تو اس طرح کرتے ہیں جیسے مفتی کی سند لے کر ابھی ابھی عالم برزخ سے نمودار ہوئے ہوں۔ بھئی کچھ بھی سہی حسن الہاشمی کے مزے ہیں۔ ویسے تو کما ہی رہے ہیں اور یوں بھی کمارہے ہیں کہ حاسدین اور جل جل کر روزانہ خاک ہونے والے ان کی غیبتیں کرتے ہیں اور اپنی بچی کھچی ہوئی نیکیاں بھی ان کے نامۂ اعمال میں منتقل کرادیتے ہیں۔ اسی کو کہتے ہیں آم کے آم اور گٹھلیوں کے دام۔

فرضی صاحب میری طبیعت تعویذ گنڈوں کی طرف نہیں چلتی، پھر اس میں بھی کچھ نہ کچھ خرچ ہوتا ہے۔" صوفی گل بدن نے کہا" اور میں تو ایسا کاروبار کرنا چاہتا ہوں کہ جس میں ایک روپیہ بھی لگانا نہ پڑے اور خشخاش کے دانے کے برابر بھی محنت نہ کرنی پڑے۔ سنا ہے کہ ہاشمی صبح پانچ بجے اٹھ جاتے ہیں اور بے چارے سارا دن قلم گھستے رہتے ہیں اور سنا ہے

کہ زعفران، گلاب جل اور مشک وغیرہ کا استعمال بھی پوری ایمانداری کے ساتھ کرتے ہیں اور ملازمین کو تنخواہ بھی دیتے ہیں اور انہیں کمیشن بھی عطا کرتے ہیں، اس میں تو ان کا اچھا خاصا خرچ ہو جاتا ہوگا، نہ بابا نہ۔ مجھے اتنے پاپڑ اس طرح نہیں بیلنے ہیں مجھے تو ایسا دھندہ بتایئے جس میں صرف آوے، جانے کی اور خرچ کرنے کی کوئی بات نہ ہو اور محنت اتنی بھی نہ کرنی پڑے جتنی محنت ایک انسان کو انگڑائی لینے میں کرنی پڑتی ہے۔

پھر صوفی گل بدن صاحب، میں نے سنجیدگی کی ساری ٹانگیں توڑتے ہوئے کہا۔ ''مجھے غور وفکر کرنے کا موقعہ دو کہ اس دنیا میں کونسا کاروبار ایسا ہوسکتا ہے جس میں ایک روپیہ خرچ ہوئے بغیر وارے کے نیارے ہو جائیں اور جس میں ہلدی لگے نہ پھٹکری اور رنگ چوکھا آئے۔

انہوں نے کہا۔ آپ اچھی طرح سوچ لیجئے، مجھے تو وقت ہی وقت ہے، یہ کہہ کر وہ صوفہ پر لیٹ گئے، میں سمجھ گیا کہ اب یہ قیامت تک اٹھنے والے نہیں، میں نے اپنی عقل کے سارے گھوڑے دوڑا دیئے۔ تاکہ کسی منزل پر پہنچ سکوں، کافی غور وفکر کے بعد میرے یہ بات سمجھ میں آئی کہ میں انہیں پیری مریدی کا مشورہ دوں، یہ کاروبار بھی آج کل ایسا چل رہا ہے کہ اللہ دے اور بندہ لے۔ نہ انکم ٹیکس اور نہ کوئی حساب کتاب، لیکن تھوڑا بہت تو اس میں خرچ کرنا ہی پڑے گا۔ صوفی صواد ضواد نے بھی ایک خانقاہ بنائی ہے، جس میں لوگوں کو زبردستی مرید بنایا جاتا ہے، لیکن خانقاہ بنانے میں ان کے اچھے خاصے خرچے ہوگئے ہیں، لیکن خانقاہ پر ابھی بہار نہیں آئی ہے، بہ مشکل تمام چند درجن مرید بنے ہیں جس سے صوفی صواد ضواد کا چائے پانی کا بھی خرچ نہیں نکل رہا ہے اس لئے یہ مشورہ صوفی گل بدن کیسے قبول کرلیں گے۔ میری سوچ وفکر ابھی کسی نتیجے پر نہیں پہنچی تھی کہ انہوں نے ایک قیامت خیز انگڑائی لی اور ایک دم اٹھ کر بیٹھ گئے اور لہک کر بولے آ گیا۔

کیا آ گیا، میں نے پوچھا۔

آئیڈیا۔ پیسے صرف پوسٹر بازی پر خرچ ہوں گے اور دولت کے انبار لگ جائیں گے، بھئی ہمیں بھی تو بتاؤ، ایسا کونسا کاروبار ہے جو صرف پوسٹر بازی سے چل پڑے گا۔

ہم پلاٹ بیچیں گے، سو گز کے، دو سو گز کے، پانچ سو گز کے، فرنٹ کے، کارنر کے، مخصوص مقامات کے، لینے والے انشاء اللہ منہ مانگے دام دیں گے اور بکنگ کے لئے لمبی لمبی قطاریں لگ جائیں گی اور بڑے بڑے مولوی اور شیخ وقت بھی خدا کی دی ہوئی توفیق سے لائن میں کھڑے نظر آئیں گے اور اللہ میاں نظر بد سے محفوظ رکھیں، عورتیں بھی صبح سے شام تک اپنی باری کا انتظار کر رہی ہوں گی، خوبصورت، خوبرو اور دلربا قسم کی عورتیں۔

لیکن حضور والا ''میں نے اپنی چونچ کھولی'' جب آپ کے جیب میں بیڑی کا بنڈل خریدنے کے بھی پیسے نہیں ہوں گے تو آپ اتنی بڑی زمین کیسے خریدیں گے کہ لمبی لمبی قطار والوں کا پیٹ بھر سکیں اور اب تو دیوبند میں زمین بھی نایاب ہوتی جا رہی ہے، اس وقت تو حالت یہ ہے کہ ایک ایک پلاٹ کو بیچنے کے لئے اور خریداروں کو رجھانے کے لئے کئی کئی درجن دلال اِدھر سے اُدھر بھاگے پھر رہے ہیں اور بے تکے قسم کے پلاٹوں کے بھی ایسے ایسے فائدے بتا رہے ہیں کہ لوگ بے چارے اپنی بیویوں کے زیور گروی رکھ کر پلاٹ بک کرانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ زمین کی قلت کی وجہ سے ایک پلاٹ کئی کئی بار فروخت ہو رہا ہے اور دلال لوگ ایک پلاٹ پر کئی کئی بار کمیشن وصول کر رہے ہیں، پھر آپ اتنی بڑی زمین کہاں سے دستیاب کریں گے کہ شائقین کی فرمائش پوری کرسکیں۔

انہوں نے ایک ٹھنڈا سا سانس لیا، پھر وہ بردبار لہجہ میں بولے۔ فرضی صاحب ہمیں ایک گز زمین بھی خریدنی نہیں پڑے گی، ہمیں صرف پروپیگنڈہ کرنا پڑے گا اور لوگوں کی بدعقیدگی اور خوش فہمی کا فائدہ اٹھانا ہے۔ فرضی صاحب آپ تو جانتے ہی ہیں کہ ہماری قوم عقل کے نام پر پیدل ہے اور یہ مفت میں جنت حاصل کرنے کی فکر میں لگی رہتی ہے، اس قوم کے لوگ اسی لئے پیر وفقیروں کے چکر میں لگے رہتے ہیں کہ کسی کی دعا سے وارے کے نیارے ہو جائیں اور کسی پیر کا دامن پکڑ کر جنت الفردوس میں چھلانگ لگا دیں۔

یہ سب تو ہے، لیکن پلاٹ خریدنے اور بیچنے کا چکر کیسے چلے گا؟

انہوں نے مجھے سمجھاتے ہوئے کہا۔ ہم اس قوم کی بے وقوفیوں اور خوش عقیدگیوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ اعلان کریں گے کہ ہم عرش الٰہی پر پلاٹوں کا کام کر رہے ہیں، پہلے آیئے پہلے پایئے، پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی۔ نیک بندوں اور صحابہ کرام سے قرب حاصل کرنے کا

سنہرا موقعہ وغیرہ۔ اس طرح کے خوبصورت نعروں کے ساتھ ہم میدان میں آئیں گے اور جھوٹ موٹ ہی پہلا پلاٹ حضرت پیر ذوالفقار علی صاحب کا جنت الفردوس کے قریب بک کرادیں گے۔ آج کل ان کے نام کا سکہ چل رہا ہے، ان کا نام سنتے ہی ہزاروں صحیح عقیدے والے لوگ بھی ہماری خوشامدیں شروع کردیں گے، کیوں کہ تمام سلیم الفطرت لوگ یہ چاہیں گے کہ ہمارا مکان حضرت پیر صاحب کے اغل بغل ہی میں بن جائے تو اچھا ہے۔

کیا یہ جائز ہے؟" میں نے دبے لہجہ میں پوچھا۔"

تم جواز ان بت کدہ میں صبح سے شام تک جھوٹ بولتے ہو کیا وہ جائز ہے۔ تبلیغی جماعت کے لوگ مسلمانوں کی اصلاح کی کوشش کررہے ہیں اور دعویٰ یہ کرتے ہیں کہ وہ دعوت کے کام میں لگے ہوئے ہیں، کیا ایسا دعویٰ کرنا جائز ہے؟ جماعت اسلامی والے اپنے ایک بالشت کے چہرے پر اسلامی حکومت قائم نہیں کرپاتے اور ان کا شوروغل یہ ہے کہ وہ پوری دنیا کو اسلامی اسٹیٹ بنانا چاہتے ہیں تو کیا یہ شوروغل اور کیا یہ اچھل کود جائز ہے؟ جب کہ ان کے اپنے گھروں میں اسلامی قانون نافذ نہیں ہے؟ فرضی صاحب جو لوگ تصوف کی الف بے سے بھی واقف نہیں ہیں، انہوں نے خانقاہیں بنانی شروع کردی ہیں۔ مولوی ابتلاءِ رنج والم کے بیٹے گل گل میاں نے بھی اپنی ایک خانقاہ بنائی ہے جب کہ وہ ایک وقت کی نماز بھی نہیں پڑھتا لیکن دن دہاڑے پیر بن کر بیٹھ گیا ہے اور اللہ کے سادہ لوح بندوں کو کھلم کھلا بے وقوف بنارہا ہے۔ کیا اس طرح کے تماشے جائز ہیں؟

میں کب یہ کہتا ہوں کہ یہ باتیں جائز ہیں۔" میں نے جواباً کہا"

لیکن اگر اس دنیا میں لوگ برے کاموں میں مبتلا ہوں یا فریب دہی ان کا مشغلہ ہو تو اس کو دلیل بنا کر ان کے نقش قدم پر چلنا ٹھیک نہیں ہے۔

یار میں تمہارے پاس اس لئے نہیں آیا تھا کہ تم مجھے پندونصیحت کے شربت پلاؤ، میں تو اس لئے آیا تھا کہ تم میری حوصلہ افزائی کرو اور میری کمر تھپ تھپاؤ۔

چلو میں آپ کی کمر بھی ٹھیک تھپا دوں گا، لیکن میرا کہنا یہ ہے کہ دنیا بہت ایڈوانس ہوگئی ہے وہ زمانے لدگئے جب پیر فقیر جو کچھ کہہ دیا کرتے تھے لوگ یقین کرلیا کرتے تھے۔ اب پہلے تولو پھر بولو والا زمانہ ہے۔

اب آنکھیں بند کرکے کوئی کسی کی بات پر یقین نہیں کرتا۔

آپ کے خیال میں اس وقت جب ہم ایک دوسرے سے بات کررہے ہیں۔ اس دنیا میں عقل مندوں کی تعداد زیادہ ہے یا بے وقوفوں کی؟" انہوں نے ایک عجیب سا سوال کیا۔"

مجھے ان کے اس سوال کا صحیح جواب دینا پڑا۔ میں نے کہا، جہاں تک موازنہ والی بات ہے تو اس میں کوئی شک نہیں کہ اس دور میں بھی جو دورِ ترقی کہلاتا ہے، بے وقوفوں کی تعداد عقل مندوں سے کہیں زیادہ ہے۔

بس، انہوں نے سینہ پھلا کر کہا، تو پھر مجھے ایک بات اور بتادیں اس دنیا کے لاکھوں بے وقوفوں میں سے اگر چند سو بے وقوف ہمارے حصے میں آگئے تو ہمارا بیڑہ پار ہوجائے گا۔

تو کیا آپ کو اس کام میں دلالوں کی ضرورت پڑے گی۔" میں نے پوچھا۔"

دلالوں کی ضرورت کہاں نہیں پڑتی، اس کاروبار میں پڑے گی اور دلالوں کو ہم معقول کمیشن بھی دیں گے۔

اگر اس کار خیر کے لئے ہمیں آپ کی خدمات حاصل ہوجائیں تو ہم لوہے کو چاندی بنانے میں اور بھی جلدی کامیاب ہوجائیں گے۔

میں تو معذرت چاہتا ہوں آپ تو جانتے ہی ہیں کہ میں حسن الہاشمی کا ملازم ہوں۔ میں اس طرح کے کسی کام میں اگر ملوث ہوگیا تو وہ مجھے ایک مجلس میں تین ہزار طلاقیں دیدیں گے اور پہرے اتنے لگادیں گے کہ حلالے کی نوبت تک نہیں آنے دیں گے۔

آپ ملازمت کررہے ہیں یا غلامی؟

لیکن بھائی اس غلامی میں بہت مزے ہیں۔" میں نے کہا" ان کے کئی ملازم اس غلامی سے نجات حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئے تھے، ان کا حشر بہت برا ہوا جو بھی اب انہیں دیکھتا ہے ان پر ترس کھانے لگتا ہے، کیوں کہ ان سب کی صورتیں جنگل بیابان کی طرح ہوگئی ہیں۔ میرے نزدیک عقل مند ہی ہے وہ ہیں جو ملازمت کی کرسی سے چپکے ہوئے ہیں، کیوں کہ ان کو گئے گزرے ملازمین کا یہ قول یاد آجاتا ہے۔

من نہ کردم شما حذر بکنید

اور اگلے دن صوفی گل بدن کی طرف سے ایک شاندار پوسٹر شہر کی

دیواروں پر لگ گیا۔ اس پوسٹر سے قارئین بھی استفادہ کریں۔

خوش خبری خوش خبری خوش خبری

عرش الٰہی پر پلاٹ بک کئے جارہے ہیں، اب آپ مرنے کے بعد اپنی مرضی سے اپنا مکان تعمیر کرسکتے ہیں۔ خوش گوار ماحول اور صاف ستھری آب وہوا، اس کالونی کا نام فرشتوں کے مشورے سے "اولیاء وقت کالونی" رکھا گیا ہے۔ کچھ پلاٹ فرنٹ پر بھی ہیں، ان کا ریٹ کچھ زیادہ ہے، دو یا تین پلاٹ حوض کوثر کے سامنے ہیں، ان کی مانگ بہت ہے، ان کو قرعہ اندازی کے ذریعہ ہی فروخت کیا جائے گا۔ جنت الفردوس سے ملحق بھی چند پلاٹ خالی ہیں، ان کو ان حضرات کے لئے باقی رکھا گیا ہے جن کا ذوق معیاری ہو، پہلے آؤ پہلے پاؤ کے تحت یہ پلاٹ ان لوگوں کے نام بک ہوں گے جو ہمارے دفتر تک پہلے پہنچ جائیں۔ سوچنے کا موقعہ نہیں ہے، جلد سے جلد ہمارے پاس پہنچئے، آپ عارضی گھروں کے لئے کتنا پیسہ برباد کرتے ہیں، اپنے دائمی مکان کے لئے جہاں آپ کو ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہے، اس کی فکر کیجئے، بعد میں یہ مت کہنا کہ ہمیں خبر نہیں ہوئی۔ کارنر کے ایک پلاٹ کے ساتھ جنت کی ایک حور مفت۔

تنقید کرنے والوں سے ہوشیار رہیں اور بدعقیدہ لوگوں سے چوکنا رہیں۔ مفتیوں کے جھانسوں میں نہ آئیں۔

ایک بار پھر عرض ہے کہ پلاٹوں کی تعداد زیادہ نہیں ہے، کروڑوں پلاٹ اجمیر شریف کے ذریعہ پہلے ہی بک ہوچکے ہیں، چند بچے کچے پلاٹوں کا ٹھیکہ بہ مشکل تمام ہمیں ملا ہے، اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اس کالونی کا نقشہ بھی حاصل کرلیا گیا ہے، دفتر میں آکر اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں اور خالی ہاتھ نہ آئیں، ہوسکتا ہے کہ آپ کے دفتر پہنچتے ہی صرف ایک ہی پلاٹ باقی رہ گیا ہو۔

آپ کا خیر خواہ

صوفی گل بدن

یہ پوسٹر میں نے بھی کسی طرح حاصل کرلیا اور میں نے اس کو بانو کو دکھایا اور ازراہ مذاق کہا۔

اس دنیا میں تو پلاٹ خریدنے کی نوبت نہیں آئی، کیوں کہ جیب کا حشر ہمیشہ کسی مادر زاد یتیم کی جھونپڑی کی طرح رہا، اب یہ ایک اشتہار نظروں سے گزرا تو دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ چلو عرش الٰہی پر کٹنے والی اس کالونی میں کیوں نہ اپنا نام درج کرالیں۔ صوفی گل بدن کو فون کیا گیا، انہوں نے بتایا کہ آپ جیسے معیاری قسم کے لوگوں کے لئے قسطوں کی آسانی رکھی گئی ہے۔

بانو مجھے اس طرح گھور کر دیکھ رہی تھی جیسے میں بھنے ہوئے مرغے کی ایک ٹانگ ہوں اور وہ مجھے اگلے ہی پل چبالے گی اور میری درگت بھی بنائے گی، چند لمحے چپ رہنے کے بعد وہ بولی۔ آپ ویسے تو بہت عقل مند بنتے ہیں اور اس طرح کی فریب کاریوں کو بھی سمجھ نہیں پاتے۔ عرش الٰہی پر پلاٹ؟ کس قدر احمقانہ بات ہے۔

دنیا کی یہ زمین بھی اللہ میں نے مفت ہی پیدا کی تھی، لوگ اس کے کس طرح مالک بنے اور کس طرح پلاننگ کی شروعات ہوئی، اللہ ہی جانے لیکن عرش الٰہی کو تو بخش دیجئے، اگر چاند پر بھی پلاننگ کا وعدہ کیا جاتا تب بھی کچھ نہ کچھ عقل میں آجاتا۔ صوفی گل بدن عرش الٰہی پر ہی پھاوڑا چلا رہے ہیں۔

بیگم۔ صوفی گل بدن صرف دیکھنے ہی میں معصوم عن الخطا لگتے ہیں، برتنے میں بہت چالاک ہیں، انہیں اندازہ تھا کہ چاند کی کھردری زمین پر کون رہنا پسند کرے گا۔ انہوں نے عرش الٰہی کی زمین کو اس لئے ترجیح دی کہ عمر بھر کا خطا کار بھی کسی بھی طرح جنت میں گھسنے کے خواب دیکھتا ہے۔ اگر مرنے سے پہلے ہی کسی کو دو گز زمین عرش الٰہی پر نصیب ہوجائے اور اس کے اڑوس پڑوس میں وقت کے اولیاء اور اصحاب رسولؐ کے مکانات ہوں تو اس کی خوش نصیبی کا کیا ٹھکانہ رہے گا۔

چلو ٹھیک ہے لیکن یہ عقل میں آنے والی بات نہیں ہے اور میں نہیں مانتی کہ لوگ اتنے بے وقوف ہوگئے ہیں کہ وہ اس طرح کے جھانسوں میں آجائیں گے اور پیسے پھینکنے شروع کردیں گے۔

میں نے کئی زاویوں سے سمجھایا۔ صوفی گل بدن کا سلسلہ نسب بھی بیان کیا اور بانو کو بتایا کہ پچھلے پانچ سو برس میں ان کے خاندان میں کسی نے کوئی گناہ نہیں کیا اور فریب اور دھوکہ دینا تو ان کے نزدیک شجر ممنوعہ

ہے، لیکن ایسی چپڑی چکنی باتوں سے بھی بانو کسی طرح مان کر نہیں دی اور اس نے کہا کہ ہم کرائے کے مکان میں اچھے ہیں اور مرنے کے بعد اگر ہمیں دوگز نصیب ہوگئی تو وہی ہمارے لئے سب کچھ ہے اور یہ باتیں کہ عرش الٰہی پر پلاننگ، اُف توبہ، ایسی احمقانہ باتوں پر تو میں کبھی یقین نہیں کر سکتی۔ چاہے کہنے والا مادرزاد ولی ہی کیوں نہ ہو۔

بانو کی باتوں میں یقیناً دم تھا، خود میں بھی یہ ماننے کے لئے تیار نہیں تھا کہ عرش الٰہی پر پلاٹ بک رہے ہیں اور لوگ قطار در قطار خریدنے کے لئے کھڑے ہوئے ہیں، لیکن بعد میں یہ جان کر بہت حیرت ہوئی کہ لوگوں نے باقاعدہ بکنگ شروع کردی اور لوگوں نے صوفی گل بدن کی باتوں پر یقین کرلیا۔ کتنے ہی لوگ آکر ''اولیاء وقت کالونی'' کا نقشہ دیکھتے تھے اور پھر اپنا پلاٹ بھی بک کرا رہے تھے، کتنے ہی بدکردار اور گناہ گار لوگوں نے جنت کے اریب قریب اپنا گھر بنانے کے خواب دیکھنے شروع کردیئے تھے۔ میں نے سنا ہے کہ شہر کے ایسے لوگ جن کے پاس عقل سلیم موجود ہے اور جن کی عقل کو ابھی تک کسی طرح کی مرمت وغیرہ کرانے کی بھی کوئی ضرورت نہیں پڑی ہے وہ بھی اپنے ہاتھوں میں ''اولیاء وقت کالونی'' کا نقشہ لئے پھر رہے تھے اور ایک دوسرے کو ترغیب دے رہے تھے کہ بھئی اس کالونی میں اپنا پلاٹ ضرور بک کراؤ۔ شہر کے دلالوں کے مزے آگئے تھے۔ انہوں نے پبلک کو رجھانے کے لئے پلاٹوں کی بکنگ ٹوپی اور لمبے لمبے کرتے پہن کر شروع کررکھی تھی اور جنت کا ناک نقشہ اس طرح بیان کررہے تھے کہ علماء کو بھی پسینے چھوٹ گئے تھے۔ ایک دلال تو ایک دن یہ تک کہہ رہا تھا کہ امت کی آزمائش کا یہی سب سے بڑا وقت ہے۔ اگر امت اس آزمائش میں پوری اُتر گئی تو کچھ بعید نہیں اس امت کے سارے گناہ اگلے پچھلے سب معاف ہوجائیں اور امت ایک بار پھر باوقار ہوجائے۔

ہم صوفی گل بدن کو بے وقوف سمجھ رہے تھے وہ تو بڑے چالاک نکلے۔ انہوں نے تو اس طرح ساری قوم سے اس قدر پیسہ بٹورا کہ بس اللہ کی پناہ۔ سنا گیا ہے کہ خواتین اپنے زیور بیچ کر پلاٹ بک کرا رہی تھیں، یہ بھی سنا ہے کہ کسی اچھے گھرانے کی ایک عورت نے یوں ہی ایک سوال صوفی گل بدن سے کرلیا تھا کہ آپ جو رسیدیں پلاٹوں کی جاری کررہے ہیں وہ تو سب اسی دنیا میں رہ جائیں گی، ہمیں کیسے پتہ چلے گا کہ کونسا پلاٹ ہمارا ہے اور ہم اپنے پلاٹ پر قبضہ کیسے کریں گے۔ صوفی گل بدن نے چراغ پا ہوکر کہا تھا۔ تم نظام قدرت پر شک کررہی ہو، جب تم میدان حشر میں پہنچوگی اسی وقت فرشتے تمہیں رجسٹری کے کاغذات تمہارے حوالے کردیں گے اور باقاعدہ تمہیں وہاں پہنچا کر بتائیں گے کہ یہ تمہارا پلاٹ ہے۔ اس پلاٹ پر باقاعدہ تمہارے نام کی تختی بھی لگی ہوگی اور اگر یقین نہیں ہے تو اپنے پیسے واپس لے لو، یہ کہہ کر انہوں نے اپنی جیب میں ہاتھ بھی ڈالا تھا، لیکن وہ عورت گھبرا گئی اور اس نے مزید رقم دیتے ہوئے کہا کہ آپ اس پلاٹ میں میرے شوہر کا بھی نام درج کردیں۔

اس طرح صوفی گل بدن خوب لوٹ مار کرتے رہے اور ان کے جال میں ایسے لوگ بھی پھنستے رہے جو خود کو بہ اعتبار عقل تیس مارخاں سمجھتے تھے۔ ان لوگوں نے بھی خوش فہمی میں مبتلا ہوکر عرش الٰہی پر پلاٹ بک کرالئے تھے اور جن علماء نے اس تحریک کی مخالفت شروع کررکھی تھی یہ لوگ ان علماء کو بھی خود ساختہ فتوؤں سے نواز رہے تھے اور صوفی گل بدن کے بارے میں بازاروں میں باقاعدہ گشت کرتے ہوئے یہ فرما رہے تھے کہ صوفی گل بدن کا یہ کارنامہ ۲۱ویں صدی کا عظیم کارنامہ ہے۔ پلاٹوں کا کاروبار تو سبھی کرتے ہیں لیکن صوفی گل بدن نے عرش الٰہی پر پلاٹ کاٹ کر اہل ایمان کی آبادکاری کا جو منفرد کام کیا ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔

شامت اعمال ایک دن یہ ہوا کہ میں نے مولانا حسن الہاشمی کا موڈ خوش گوار دیکھ کر صوفی گل بدن کا یہ کارنامہ میں نے ان سے بیان کردیا، وہ تو سن کر آگ بگولہ ہوگئے، پھر مجھ پر پھنکارکی بارشیں برساتے ہوئے انہوں نے کہا۔

تم ہمیشہ سے غیر سنجیدہ ہو اور غیر سنجیدہ قسم کی تمام حرکتوں میں تمہیں بہت مزا آتا ہے۔ عرش پر پلاٹ کاٹنے کی باتیں کرنا باقاعدہ کسی کالونی کا اعلان کرنا، پھر لوگوں سے پیسہ بٹورنا ایک کورا فریب ہے، مجھے حیرت ہے کہ تم اس طرح کی فضول باتوں کو کیوں ہوا دیتے ہو اور کیوں اس طرح کی باتوں کی اشاعت کرکے گناہ گار بنتے ہو۔

حضورا! میں تو آپ سے صرف آپ کی رائے لے رہا تھا اور یہ جاننا چاہ رہا تھا کہ کیا عرش پر پلاٹ کاٹنا ممکن ہے؟

انہوں نے مجھے اس طرح گھور کر دیکھا، جس طرح کوئی بھوکی بلی کسی چوہے پر داؤ لگاتی ہے، میں سہم گیا، کیوں کہ خدارکھے میں اپنی بیوی

کا اکلوتا شوہر ہوں اور میری بیوی ان عورتوں میں سے ہے کہ جن کے بعد شوہروں کی کوئی ویٹنگ لسٹ بھی نہیں ہوتی۔ بے چاری شوہر مرا اور بیوی ہمیشہ کے لئے بیوہ۔ میں نے خود کو سنبھالتے ہوئے عرض کیا۔ قبلہ! آپ ہمارے بڑے ہیں، اگر کسی بات کا ذکر کر کے ہم آپ سے مشورہ نہ کریں تو کہاں جا کر اپنا سر پھوڑیں، گھر میں بیوی کچھ سننے کو تیار نہیں۔ دفتر میں آپ کچھ سننے کے لئے آمادہ نہیں، آخر خدا کی دنیا میں مجھ سے سادہ لوح بندے کہاں جائیں اور کس سے فریاد کریں۔

وہ کچھ ٹھنڈے پڑ گئے، پھر بولے یہ بتاؤ اس تحریک کا حشر کیا ہوا؟ شہر میں جتنے بے وقوف ہیں جو عرش پر پلاٹ بک کرا رہے ہیں؟

حضور! یقین کیجئے صوفی گل بدن کے دفتروں میں اتنا رش ہے کہ عقل حیران ہے، ایک صاحب جو ابھی تازہ بتازہ حج کر کے آئے تھے انہوں نے چار پلاٹ بک کرا لئے۔ سنا ہے جو پلاٹ حوض کوثر کے قریب ہیں ان کے ریٹ زیادہ ہیں، ایک پلاٹ جو مقام محمود کے قریب ہے اس کے ریٹ تگنے ہیں لیکن کئی لوگ اس کو گھیرنے کی تیاری میں ہیں۔

یہ سن کر وہ مسکرائے اور بولے اس قوم کا خدا ہی حافظ، میں اس سے زیادہ کیا کہہ سکتا ہوں۔

قوت فکر و نظر پہلے فنا ہوتی ہے
پھر کسی قوم کی شوکت پہ زوال آتا ہے

میں اپنے قارئین سے عرض کروں گا کہ اگر عرش پر پلاٹ بک کرنے کی خواہش ہو تو ناچیز کو یاد فرمالیں، چوری چھپے میں یہ خدمت کر گزروں گا۔ بشرطیکہ راز راز رہے اور کمیشن بغیر مانگے آپ مجھے عطا کردیں۔ (یار زندہ صحبت باقی)

اقوال یحییٰ برمکی

☆ جو اچھی بات سنو، لکھ لو اور جو لکھوا سے حفظ کرلو، جو حفظ ہیں ان کو بیان کرو۔

☆ جب بادشاہ کی صحبت میسر ہو تو اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کرو جس طرح عاقل عورت بے وقوف شوہر کو راضی کرتی ہے۔

☆ میں نے ایسا کوئی شخص نہیں دیکھا کہ گفتگو کرنے سے پہلے جس کی ہیبت مجھ پر چھا گئی ہو، اگر وہ شخص فصیح ہے تو میرے دل میں اس کی عظمت ہوتی ہے، ورنہ وہ میری نظر سے گر جاتا ہے۔

☆ غلاموں کی بے ادبی ان کے مالک کے علم کی دلیل ہے۔

☆ جو لوگ ہم سے پہلے تھے وہ ہمارے واسطے قابل اقتدا ہیں اور جو ہمارے بعد آئیں گے ہم ان کے واسطے عبرت ہیں۔

☆ جو لوگ دولت دنیا کے طالب ہیں اگر وہ زمانہ کی سختیاں نہ اٹھا سکیں تو پھر اپنے مقصد میں ناکام ہونے کی شکایات نہ کریں۔

☆ جس شئے کا دینا تجویز کرلیا گیا ہے پھر اس کے دینے میں توقف کرنا غایت درجہ کی بخیلی ہے۔

☆ جس شخص میں فیاضی اور علم تکبر کے ساتھ ہو اس سے یہ کہیں زیادہ بہتر ہے کہ اس میں بخل اور جہل علم کے ساتھ ہو۔

☆ عالم دانش مند وہی ہے جو حوادث روزگار سے ایسا ہی بے پرواہ ہو جیسے دریا اپنے میں کنکر پتھر پھینکے جانے سے ہوتا ہے۔

☆ عمر کے کسی حصے میں بھی عورت کو اپنی مرضی پر نہ چھوڑنا چاہئے۔

☆ انسان کے جسم سے خون خارج کرنے کے لئے دو نشتر ہیں جن میں پہلا نشتر مفلس کو دولت کثیر کی خواہش ہے اور دوسرا نشتر باوجود کمزوری کے دوسروں پر برہمی۔

دو شخصوں کو کمر میں پتھر باندھ کر دریا میں غرق کردینا چاہئے، ایک تو ایسے دولت مند کو جو اپنی دولت میں مستحق لوگوں کو شریک نہ کرے، دوسرے ایسے مفلس کو جو باوجود افلاس کے خدا تعالیٰ کی عبادت نہ کرے۔

☆ چھ شخص محسنوں کے احسان کی وقعت اور پرواہ نہیں کرتے۔ (۱) فارغ التحصیل شاگرد اپنے استاد کی (۲) اہل وعیال والی اولاد اپنی ماں کی (۳) خواہشات نفسانی سے سیر آدمی عورت کی (۴) اہل غرض ایسے شخص کی جس سے غرض حاصل ہوگئی ہو (۵) طوفان سے بچا ہوا آدمی کشتی کی (۶) صحت کے بعد مریض طبیب کی۔

☆ جس طرح شہد کی مکھی پھول کو قائم رکھ کر اس میں سے صرف شہد لے لیا کرتی ہے، علیٰ ہٰذا حکمراں کو لازم ہے کہ رعایا کی حیثیت قائم رکھ کر ان سے محاصل وصول کرے۔

☆ راستی سے نیکی کی، مطالعہ سے علم کی، نیک روی سے حسن کی، نیک طریق سے خاندان کی، ناپ تول سے غلہ کی، پھیرنے سے گھوڑے کی، غور ور پرداخت سے جانوروں کی اور سادہ لباس سے عورت کی عصمت کی حفاظت ہوتی ہے۔

کل امر مرھون باوقا تھا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۱۵ء کے بہترین اوقات عملیات

حضور پُرنور الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرھون باوقاتھا یعنی تمام اموراپنے اوقات کے مرہون ہیں۔فرمودۂ پاک کے بعد کسی چون وچراں کی گنجائش نہیں ہے۔اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔لہٰذا بعد از بسیار تحقیق وتدقیق ۲۰۱۵ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کواکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہوسکیں۔

نظرات کے اثراتِ مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مدنظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد وترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ لہ

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔

دوافراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔اگر دشمن دوست ہوچکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کرکے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہٰذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہوکر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی نحس ہوں گے۔

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۱۵ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

جولائی

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم جولائی	زہرہ و مشتری	قران	۲۲-۱۳
۲جولائی	قمرو شمس	مقابلہ	۴۸-۷
۴جولائی	عطارد و مشتری	تسدیس	۲۳-۶
۵جولائی	قمرو مشتری	مقابلہ	۶-۷
۶جولائی	قمرو مریخ	تثلیث	۴۹-۸
۷جولائی	قمرو عطارد	تربیع	۲۵-۱۸
۸جولائی	قمرو مریخ	تربیع	۴۵-۱۳
۹جولائی	قمرو شمس	تربیع	۵۴-۱
۱۰جولائی	قمرو عطارد	تسدیس	۵-۵
۱۱جولائی	قمرو مشتری	تربیع	۲۵-۱۸
۱۲جولائی	قمرو زحل	مقابلہ	۲۲-۳
۱۴جولائی	قمرو مشتری	تسدیس	۵۱-۰۰
۱۴جولائی	زہرہ و زحل	تربیع	۲۰-۱۲
۱۵جولائی	قمرو مریخ	قران	۲۰-۱۳
۱۶جولائی	عطارد و مریخ	قران	۴۳-۹
۱۸جولائی	قمرو مشتری	قران	۲۰-۲۰
۲۰جولائی	قمرو مریخ	تسدیس	۵۹-۱۶
۲۱جولائی	قمرو عطارد	تسدیس	۳۲-۸
۲۱جولائی	شمس و زحل	تثلیث	۳۷-۱۶
۲۲جولائی	عطارد و زحل	تثلیث	۲۰-۲۳
۲۳جولائی	قمرو مشتری	تسدیس	۴۱-۲۳
۲۴جولائی	شمس و عطارد	قران	۵۳-۰۰
۲۵جولائی	قمرو مریخ	تثلیث	۱۷-۰۰
۲۶جولائی	قمرو زہرہ	تربیع	۱۷-۱۹
۲۷جولائی	قمرو عطارد	تثلیث	۵۵-۷
۲۸جولائی	قمرو مشتری	تثلیث	۶-۱۹
۲۹جولائی	قمرو نیپچون	تسدیس	۱۸-۱۶
۳۰جولائی	قمرو مریخ	مقابلہ	۵۳-۱۶
۳۰جولائی	قمرو زحل	تسدیس	۱۸-۰۰
۳۱جولائی	قمرو شمس	مقابلہ	۱۲-۱۶

اگست

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم اگست	قمرو عطارد	مقابلہ	۵۵-۷
۲راگست	قمرو مشتری	مقابلہ	۴۵-۰۰
۳راگست	قمرو مریخ	تثلیث	۱۹-۲۳
۴راگست	قمرو زحل	تثلیث	۵-۲
۵راگست	زہرہ و مشتری	قران	۱۴-۳
۵راگست	زہرہ و زحل	تربیع	۳۵-۲۰
۶راگست	قمرو مریخ	تربیع	۳۷-۳
۷راگست	عطارد و زحل	تربیع	۴۹-۱
۷راگست	عطارد و مشتری	قران	۳۸-۱۲
۸راگست	قمرو زحل	مقابلہ	۱۰-۸
۹راگست	قمرو شمس	تسدیس	۵۸-۱۶
۱۰راگست	قمرو زہرہ	تسدیس	۱۶-۱۰
۱۱راگست	قمرو عطارد	تسدیس	۴۰-۳
۱۲راگست	قمرو زحل	تثلیث	۱۴-۲۳
۱۳راگست	قمرو مریخ	قران	۲۹-۷
۱۴راگست	قمرو شمس	قران	۲۳-۲۰
۱۵راگست	قمرو مشتری	قران	۵۷-۱۴
۱۶راگست	قمرو عطارد	قران	۱۷-۱۸
۱۷راگست	قمرو زحل	تسدیس	۴۶-۲۲
۱۸راگست	قمرو مریخ	تسدیس	۱۳-۱۴
۱۹راگست	قمرو زہرہ	تسدیس	۱۹-۱۹
۲۰راگست	قمرو مشتری	تسدیس	۵۱-۱۸
۲۱راگست	قمرو مریخ	تربیع	۳۱-۶
۲۲راگست	شمس و زحل	تربیع	۹-۵
۲۳راگست	قمرو زحل	قران	۳۰-۲۲
۲۴راگست	قمرو زہرہ	تثلیث	۳۷-۱۱
۲۵راگست	قمرو مشتری	تثلیث	۱۳-۱۵
۲۷راگست	شمس و مشتری	قران	۳۱-۳
۲۹راگست	قمرو مشتری	مقابلہ	۳۷-۲۰
۳۱راگست	قمرو عطارد	مقابلہ	۳۵-۲۱

ستمبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم ستمبر	زہرہ و مریخ	قران	۳۵-۱۰
۲ستمبر	قمرو مشتری	تثلیث	۳۱-۲۲
۳ستمبر	قمرو شمس	تثلیث	۳۷-۷
۴ستمبر	قمرو زحل	مقابلہ	۵۰-۱۵
۵ستمبر	قمرو مشتری	تربیع	۳۵-۲
۶ستمبر	قمرو مریخ	تسدیس	۵۷-۰۰
۷ستمبر	قمرو مشتری	تسدیس	۵۷-۹
۸ستمبر	قمرو شمس	تسدیس	۱۱-۳
۹ستمبر	قمرو زحل	تثلیث	۵۷-۶
۱۰ستمبر	قمرو زہرہ	قران	۵۴-۱۲
۱۱ستمبر	قمرو مریخ	قران	۲۸-۱
۱۲ستمبر	قمرو مشتری	قران	۱۵-۹
۱۳ستمبر	قمرو شمس	قران	۱۱-۱۲
۱۴ستمبر	قمرو زحل	تسدیس	۳۷-۷
۱۵ستمبر	قمرو عطارد	قران	۳-۱۶
۱۶ستمبر	قمرو مریخ	تسدیس	۵۱-۹
۱۷ستمبر	قمرو مشتری	تسدیس	۱۷-۱۳
۱۸ستمبر	قمرو زہرہ	تربیع	۴-۷
۱۹ستمبر	قمرو مریخ	تربیع	۱۷-۱
۲۰ستمبر	قمرو مشتری	تربیع	۳۱-۱
۲۱ستمبر	قمرو شمس	تربیع	۲۷-۱۴
۲۲ستمبر	قمرو مشتری	تثلیث	۲۵-۱۰
۲۳ستمبر	قمرو شمس	تثلیث	۲-۰۰
۲۵ستمبر	قمرو زہرہ	مقابلہ	۳۰-۹
۲۶ستمبر	مریخ و زحل	تربیع	۱۴-۶
۲۸ستمبر	قمرو زحل	تثلیث	۸-۲
۲۸ستمبر	قمرو عطارد	مقابلہ	۱-۱۶
۲۹ستمبر	قمرو زہرہ	تثلیث	۱۴-۱۳
۳۰ستمبر	قمرو مریخ	تثلیث	۲۱-۵
۳۰ستمبر	شمس و عطارد	قران	۸-۲۰

فہرست نظرات عاملین کی سہولت کے لئے

تاریخ	نظرات	کیفیت	وقت
۱۴جولائی	زہرہ وزحل	مکمل	دن۱۲.بجکر۱۷منٹ
۱۵جولائی	عطاردومریخ تربیع	ابتدا	دن۴.بجکر۴۱منٹ
۱۵جولائی	زہرہ وزحل تربیع	خاتمہ	شام۷.بجکر۲۸منٹ
۲۰جولائی	شمس وزحل تثلیث	ابتدا	دن۳.بجکر۵۹منٹ
۲۱جولائی	شمس وزحل تثلث	مکمل	شام۴.بجکر۳۷منٹ
۲۲جولائی	عطاردوزحل تثلیث	ابتداء	دن۱۲.بجکر۱۰منٹ
۲۲جولائی	شمس وزحل تثلیث	خاتمہ	شام۵.بجکر۱۷منٹ
۲۲جولائی	عطاردوزحل تثلیث	مکمل	رات گیارہ.بجکر۲۱منٹ
۲۳جولائی	شمس عطاردقران	ابتداء	صبح۴.بجکر۲۲منٹ
۲۳جولائی	عطاردوزحل تثلیث	خاتمہ	صبح۱۰.بجکرکر۳۲منٹ
۲۴جولائی	شمس وعطاردوقران	مکمل	رات۱۲.بجکر۵۵منٹ
۲۵جولائی	شمس عطاردوقران	خاتمہ	دن۱۱.بجکر۱۳منٹ
۲۹جولائی	مشتری زحل تربیع	ابتداء	رات۱۱.بجکر۲۴منٹ
۳/اگست	زہرہ وزحل تربیع	ابتداء	صبح۶.بجکر۵۹منٹ
۳/اگست	زہرہ ومشتری قران	ابتداء	دن۱۰.بجکر۳۱منٹ
۳/اگست	مشتری زحل تربیع	مکمل	شام۴.بجکر۶منٹ
۵/اگست	مریخ زحل تثلیث	ابتداء	رات۱۲.بجکر۴۴منٹ
۵/اگست	زہرہ ومشتری قران	مکمل	رات۳.بجکر۶منٹ
۵/اگست	زہرہ وزحل تربیع	مکمل	رات۲.بجکر۲۵منت
۵/اگست	زہرہ ومشتری قران	خاتمہ	رات۱۰.بجکر۳منٹ
۶/اگست	مشتری وزحل تربیع	خاتمہ	رات ایک.بجکر۳۳منٹ
۶/اگست	عطاردوزہرہ قران	ابتداء	صبح۹.بجکر۱۷منٹ
۶/اگست	عطاردوزحل تربیع	ابتداء	دن۱۲.بجکر۲۵منٹ
۶/اگست	مریخ زحل تثلیث	مکمل	دوپہر ایک.بجکر۵۸منٹ
۶/اگست	عطاردوزہرہ قران	مکمل	شام۷.بجکر۵۴منٹ
۶/اگست	عطاردومشتری قران	ابتدا	رات۹.بجکر۲۷منٹ
۶/اگست	زہرہ وزحل تربیع	خاتمہ	رات۱۰.بجکر۴۵منٹ
۷/اگست	عطاردوزحل تربیع	مکمل	رات ایک.بجکر۱۵منٹ
۷/اگست	عطاردوزحل تربیع	خاتمہ	صبح۸.بجکر۴۴منٹ
۷/اگست	عطاردومشتری قران	مکمل	دن۱۲.بجکر۳۱منٹ
۷/اگست	عطاردومشتری قران	خاتمہ	رات۸.بجکر۲۱منٹ
۸/اگست	مریخ زحل تثلیث	خاتمہ	رات۳.بجکر۲۶منٹ

جولائی، اگست، ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۵ء

تاریخ	نظرات	کیفیت	وقت
۱۵/اگست	شمس وزہرہ قران	ابتدا	صبح۹.بجکر۴۰منٹ
۱۶/اگست	شمس وزہرہ قران	مکمل	رات۱۲.بجکر۱۵منٹ
۱۶/اگست	شمس وزہرہ قران	خاتمہ	صبح۸.بجکر۲۶منٹ
۲۱/اگست	شمس وزحل تربیع	ابتدا	رات۳.بجکر۲۵منٹ
۲۲/اگست	شمس وزحل تربیع	مکمل	صبح۵.بجکر۱۰منٹ
۲۲/اگست	شمس وزحل تربیع	خاتمہ	شام۶.بجکر۳منٹ
۲۵/اگست	شمس ومشتری قران	ابتدا	شام۷.بجکر۲۵منٹ
۲۶/اگست	عطاردوزحل تسدیس	ابتدا	رات۳.بجکر۲۵منٹ
۲۶/اگست	عطاردوزحل تسدیس	مکمل	رات۹.بجکر۴۱منٹ
۲۷/اگست	شمس مشتری قران	مکمل	رات۳.بجکر۳۱منٹ
۲۷/اگست	عطاردزحل تسدیس	خاتمہ	شامہ۵.بجکر۲۰منٹ
۲۷/اگست	شمس ومشتری قران	خاتمہ	شام۷.بجکر۳۵منٹ
۳۱/اگست	زہرہ ومریخ قران	ابتداء	صبح۶.بجکر۵۸منٹ
یکم ستمبر	زہرہ مریخ قران	مکمل	صبح۱۰.بجکر۳۶منٹ
۲ستمبر	زہرہ ومریخ قران	خاتمہ	رات ایک.بجکر۸منٹ
۱۱ستمبر	عطاردوزہرہ تسدیس	ابتداء	صبح۷بجے
۱۸ستمبر	عطاردزہرہ تسدیس	خاتمہ	صبح۹.بجکر۳۶منٹ
۲۲ستمبر	شمس زحل تسدیس	ابتدا	رات۹.بجکر۲۸منٹ
۲۳ستمبر	شمس وزحل تسدیس	مکمل	رات۱۲.بجکر۵منٹ
۲۴ستمبر	مریخ زحل تربیع	ابتدا	صبح۱۰.بجکر۴۹منٹ
۲۵ستمبر	شمس وزحل تسدیس	خاتمہ	رات۲.بجکر۴منٹ
۲۶ستمبر	مریخ زحل تربیع	مکمل	صبح۶.بجکر۴۱منٹ
۲۷ستمبر	مریخ زحل تربیع	خاتمہ	صبح۴.بجکر۳۴منٹ
۳۰ستمبر	شمس وعطاردقران	ابتدا	صبح۸.بجکر۴۵منٹ
۳۰ستمبر	شمس وعطاردقران	مکمل	شام۸.بجکر۹منٹ
یکم اکتوبر	شمس وعطاردقران	خاتمہ	رات ایک.بجکر۱۵منٹ
۵/اکتوبر	عطاردوزحل تسدیس	ابتدا	شام۵.بجکر۳۳منٹ
۷/اکتوبر	عطاردوزحل تسدیس	مکمل	صبح۵.بجکر۱۲منٹ
۸/اکتوبر	زہرہ وزحل تربیع	ابتدا	رات۹.بجکر۴۱منٹ
۱۱/اکتوبر	زہرہ وزحل تربیع	مکمل	صبح۵.بجکر۵۸منٹ
۱۱/اکتوبر	زہرہ وزحل تربیع	خاتمہ	رات۹.بجکر۴۸منٹ
۱۳/اکتوبر	عطاردوزحل تسدیس	خاتمہ	صبح۳.بجکر۴۶منٹ

شرف قمر

۱۰؍جولائی صبح ۴ بج کر ۴۸ منٹ سے ۱۰؍جولائی صبح ۶ بج کر ۳۱ منٹ تک۔ ۶؍اگست صبح ۱۰ بج کر ۲۵ منٹ سے ۶؍اگست دوپہر ۱۲ بج کر ۶ منٹ تک ۲؍ستمبر شام ۵ بج کر ۵۱ منٹ سے ۲؍ستمبر شام ۷ بج کر ۲۹ منٹ تک قمر حالت شرف میں رہے گا۔ مثبت کام کرنے کے لئے عاملین ان اوقات سے فائدہ اٹھائیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھیں۔ انشاء اللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے۔

ہبوط قمر

۲۴؍جولائی دن ۱۱ بج کر ۳۷ منٹ سے ۲۴؍جولائی دوپہر ۱۲ بج کر ۳۶ منٹ تک۔ ۲۰؍اگست شام ۶ بج کر ۵۷ منٹ سے ۲۰؍اگست رات ۸ بج کر ۵۷ منٹ تک۔ ۱۷؍ستمبر رات ایک بج کر ۱۶ منٹ سے ۱۷؍ستمبر رات ۳ بج کر ۱۷ منٹ تک قمر حالت ہبوط میں رہے گا۔ منفی کام کرنے کا صحیح وقت، ان اوقات سے عاملین فائدہ اٹھائیں اور ناحق کسی کو ستانے والے کام نہ کریں۔ ناجائز قسم کے تعلقات ختم کرانے کے کام کریں تو بہتر ہے۔ اپنی عاقبت کسی بھی حالت میں نظرانداز نہ کریں اور اللہ کی گرفت سے ڈریں۔

تحویل آفتاب

۲۳؍جولائی رات کو ۹ بجے آفتاب برج اسد میں داخل ہوگا۔

۲۳؍اگست شام ۴ بج کر ۶ منٹ پر آفتاب برج سنبلہ میں داخل ہوگا۔ ۲۳؍ستمبر دوپہر ایک بج کر ۱۶ منٹ پر آفتاب برج میزان میں داخل ہوگا۔ یہ دعاؤں کی قبولیت کے اوقات ہیں سبھی لوگ ان اوقات سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی ضروریات اور خواہشات اپنے پروردگار کی بارگاہ میں رکھیں، انشاء اللہ دعائیں قبول ہوں گی۔

اوج شمس

۱۱؍جولائی رات ۸ بج کر ۴۹ منٹ سے ۱۲؍جولائی رات ۹ بج کر ۵۷ منٹ تک شمس حالت اوج میں رہے گا۔ جن حضرات سے شرف شمس کا وقت ضائع ہوگیا ہو وہ اس وقت سے فائدہ اٹھائیں۔ ترقی، رزق کی فراوانی اور حصول اقتدار کے لئے عمل کا بہترین وقت ہے۔ عاملین اس وقت کی قدر کریں اور خدمت خلق کے لئے اس وقت کو اہمیت دیں۔

رجعت و استقامت

عطارد۔ ۸؍جولائی حالت استقامت در برج سرطان شام ۴ بجے

عطارد۔ ۲۳؍جولائی حالت استقامت در برج اسد شام ۵ بج کر ۴۷ منٹ

عطارد۔ ۱۷؍اگست حالت استقامت در برج میزان رات ۹ بج کر ۱۸ منٹ

عطارد۔ ۱۷؍ستمبر حالت رجعت در برج میزان رات ۱۱ بج کر ۴۰ منٹ۔

زہرہ۔ ۱۹؍جولائی حالت استقامت در برج سنبلہ صبح ۴ بج کر ۳۰ منٹ۔

زہرہ۔ ۲۰؍جولائی حالت رجعت در برج سنبلہ سہ پہر ۳ بج کر ۱۹ منٹ۔

زہرہ۔ ۳۱؍جولائی حالت استقامت در برج اسد رات ۸ بج کر ۳۱ منٹ۔

زہرہ۔ ۶؍ستمبر حالت استقامت در برج اسد دوپہر ۲ بجے۔

مریخ۔ ۹؍اگست حالت استقامت در برج اسد صبح ۵ بج کر ۲ منٹ۔

مریخ۔ ۲۵؍ستمبر حالت استقامت در برج سنبلہ صبح ۷ بج کر ۴۷ منٹ۔

منزل شرطین

۷؍جولائی رات ۱۰ بج کر ۷ منٹ۔

۴؍اگست صبح ۴ بج کر ۵۵ منٹ۔

۳۱؍اگست دوپہر ۲ بج کر ۴ منٹ۔

۲۸؍ستمبر رات ۹ بج کر ۱۴ منٹ۔

قمر منزل شرطین میں داخل ہوگا۔ حروف تہجی کی زکوٰۃ نکالنے والوں کے لئے بہترین وقت۔

☆☆☆☆☆☆☆

حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنے والے حضرات روزانہ ایک حرف کو ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھیں، اگر باموکل پڑھیں تو افضل ہے۔

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks
محمد اجمل انصاری

غفلت نہ برتیں۔ ان اوقات سے فائدہ اٹھائیں

قران وشمس

دوستی، محبت، لگن اور نفرت وعداوت ختم کرنے کے لئے اس وقت سے فائدہ اٹھائیں، اس وقت میں بنائے گئے نقش انشاء اللہ تیر کی طرح کام کریں گے۔

یہ وقت سعید ۱۵؍اگست صبح ۹ بجکر ۴۰ منٹ سے شروع ہوگا۔ اس وقت پر شباب آئے گا۔ ۱۲؍اگست صبح ۱۲ بجکر ۵۱ منٹ پر ۱۶؍اگست صبح ۸ بجکر ۲۶ منٹ پہ یہ وقت ختم ہوجائے گا۔ اس وقت یہ نقش بنائیں، انشاء اللہ زبردست فائدہ ہوگا۔

۷۸۶

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	یہاں مقصد لکھیں	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

قران عطارد ومشتری

ابتدا: ۶؍اگست رات ۹ بجکر ۲۷ منٹ۔

مکمل: ۷؍اگست دن ۱۲ بجکر ۳۱ منٹ۔

اختتام: ۷؍اگست رات ۸ بجکر ۲۱ منٹ۔

جولوگ اچھی ملازمت کے خواہش مند ہیں یا جولوگ اقتدار کے آرزومند ہیں، یا جولوگ کھویا ہوا وقار دوبارہ حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے یہ وقت نہایت موثر اور قیمتی ہے۔

اس وقت ۴۵۰ مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْل پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے مندرجہ ذیل نقش تیار کریں، پھر اس پر ۴۵۰ مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ کر اس نقش پر دم کردیں۔ یہ نقش مذکورہ تمام مقاصد میں انشاء اللہ تیر کی طرح کام کرے گا۔

نقش کے نیچے اپنا مقصد ضرور لکھیں۔

نقش اگلے صفحہ پر دیکھیں۔

۷۸۶

۱۱۲	۱۱۵	۱۱۸	۱۰۵
۱۱۷	۱۰۶	۱۱۱	۱۱۶
۱۰۷	۱۲۰	۱۱۳	۱۱۰
۱۱۴	۱۰۹	۱۰۸	۱۱۹

قران عطارد وزہرہ

ابتدا: ۶؍اگست صبح ۹ بجکر ۱۷ منٹ۔

مکمل: ۶؍اگست شام ۷ بجکر ۵۴ منٹ۔

اختتام: ۷؍اگست رات ۱۲ بجکر ۱۲ منٹ۔

میاں بیوی کی محبت کے لئے یہ وقت نہایت موثر اور قیمتی ہے۔ اس وقت دو نقش تیار کئے جائیں۔ ایک نقش پھل دار درخت پر لٹکائیں اور ایک نقش طالب کے گلے میں ڈالیں۔ دونوں ہرے کپڑے میں پیک ہوں گے۔ نقش یہ ہیں۔

۷۸۶

یاعزیز	یاوھاب	یاودود
یاوھاب	یاودود	یاعزیز
یاودود	یاعزیز	یاوھاب

الحب فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

(نام مطلوب) (نام طالب)

تسدیس عطارد وزحل

ابتدا: ۲۲؍اگست رات ۳ بجکر ۲۵ منٹ۔

مکمل: ۲۶؍اگست رات ۹ بجکر ۴۱ منٹ۔

اختتام: ۲۷؍شام ۵ بجکر ۲۰ منٹ۔

یہ وقت بہت قیمتی ہے۔ اس وقت میں حلِ مشکلات اور خواہشات کی تکمیل کے لئے ۱۰۰ مرتبہ یہ پڑھیں یاربّ یاربّ یاربّ یاکریم، پھر یہ نقش گلاب وزعفران سے لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks
محمد اجمل انصاری

انشاءاللہ چند دنوں بعد نقش باذن اللہ اثر دکھائے گا۔

۷۸۶

۱۵۶۷	۱۵۷۱	۱۵۷۴	۱۵۶۰
۱۵۷۳	۱۵۶۱	۱۵۶۶	۱۵۷۲
۱۵۶۲	۱۵۷۶	۱۵۶۹	۱۵۶۵
۱۵۷۰	۱۵۶۴	۱۵۶۳	۱۵۷۵

اوج شمس

یہ وقت ۱۱ جولائی رات ۸ بجکر ۴۹ منٹ سے شروع ہوکر ۱۲ جولائی رات ۹ بجکر ۵۷ منٹ تک رہے گا، رات کو جب یہ وقت شروع ہو مندرجہ ذیل نقش تیار کرلیں اور اگلے دن جب سورج طلوع ہو اس وقت سورج کی طرف دیکھتے ہوئے سورۂ شمس کی تلاوت کریں۔ اگر حافظ نہ ہوں تو مشرق کی طرف رخ کرکے قرآن شریف میں دیکھ کر سورۂ شمس کی تلاوت کریں۔ انشاءاللہ یہ نقش رزق میں اضافہ کرنے کا موثر ذریعہ بنے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۵۰۱	۶۴۹۵	۶۵۰۳
۶۵۰۲	۶۵۰۰	۶۴۹۷
۶۴۹۶	۶۵۰۴	۶۴۹۹

تسدیس شمس و زحل

ابتدا: ۲۲ ستمبر رات ۹ بجکر ۲۸ منٹ۔

مکمل: ۲۳ ستمبر رات ۱۲ بجکر ۵ منٹ۔

اختتام: ۲۵ ستمبر رات ۲ بجکر ۴۴ منٹ۔

یہ وقت سعد ہے، ترقی روزگار اور طلب حاجت کے لئے موثر وقت ہے۔ اس وقت مندرجہ ذیل نقش تیار کریں اور درمیانی خانہ میں اپنا مقصد لکھیں۔ نقش ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے گلے میں ڈال لیں۔ انشاءاللہ مقصد میں کامیابی ملے گی۔

۷۸۶

۲۶۸۴	۱۷۸۳۳	۲۲۲۸
۱۵۶۰۵		۱۱۱۴۰
۴۴۵۶	۸۹۱۲	۱۳۳۷۷

قران عطارد و مشتری

ابتدا: ۶ راگست رات ۹ بجکر ۲۷ منٹ۔

مکمل: ۷ راگست دن ۱۲ بجکر ۳۱ منٹ۔

اختتام: ۷ راگست رات ۸ بجکر ۲۱ منٹ۔

ستارہ مشتری مال کا ستارہ ہے اور عطارد کو بھی تین قوتیں حاصل ہیں۔ جب ان دو ستاروں کا قران ہوتا ہے تو ترقی روزگار، ترقی کاروبار اور حصول ملازمت کے نقوش نہایت موثر ثابت ہوتے ہیں۔

نقش بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ آیت اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُوالْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ کے اعداد نکالیں جو ۲۲۴۱ ہیں۔ اس آیت کا موکل رغفائیل ہے۔ اگر نعیم ابن سلمہ کے لئے برائے ملازمت نقش بنانا ہو تو طریقہ یہ اختیار کریں۔

نعیم ابن سلمہ	ملازمت	ان اللہ ھوالرزاق	ذوالقوۃ المتین
اعداد: ۳۰۵	اعداد: ۵۱۸	اعداد: ۴۶۷	اعداد: ۱۷۷۴

نقش ذوالکتابت اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

ذوالقوۃ المتین	ان اللہ ھوالرزاق	ملازمت	نعیم ابن سلمہ
۵۱۷	۳۰۶	۱۷۷۳	۴۶۸
۳۰۷	۵۲۰	۴۶۵	۱۷۷۲
۴۶۶	۱۷۷۱	۳۰۸	۵۱۹

دیکھئے اس نقش کی میزان ہر طرف سے ۳۰۶۴ برآمد ہوگی۔ یہ نقش کاروبار کی ترقی اور حصول روزگار کے لئے نہایت موثر ثابت ہوگا۔ اگر نقش خود نہیں لکھ سکتے تو کسی عامل سے بنوائیں۔ پہلے خانہ میں اپنے نام اور والدہ کے نام کے اعداد لکھیں، ۴ خانوں تک ایک ایک عدد کا اضافہ کریں، باقی خانوں میں اعداد اور آیت وغیرہ جوں کے توں نقل کردیں۔ یہ تمام نقوش اگر مذکورہ اوقات میں تیار کئے جائیں تو انشاءاللہ عامل کو بھرپور کامیابی ملے گی۔ ہماری طرف سے ان نقوش کو استعمال میں لانے کے لئے عوام وخواص اور عاملین سبھی کے لئے اجازت ہے، اس دعا کے ساتھ کہ اللہ سب کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ آمین

قسط نمبر:۱۴۹

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

''اے دریودھن! جب تم پیدا ہوئے تھے تو تمہیں دیکھتے ہی تمہارے چچا دودرا نے یہ پیش گوئی کی تھی کہ تم ہستنا پور کی تباہی اور بربادی کا باعث بنوگے۔ میں دیکھ رہی ہوں کہ پانڈو برادران کے معاملے میں تم غلطی پر ہو اور خواہ مخواہ انہیں مصیبت میں ڈالنا چاہتے ہو۔ لہٰذا جو کچھ تم نے کہا ہے اس پر عمل کرنا ترک کردو۔''

دریودھن جواب میں کچھ کہنا چاہتا تھا کہ سوچوں میں ڈوبا دھرت راشٹر چونکا اور اس نے اپنی بیوی اور بیٹے کو مخاطب کر کے کہا۔

''تم آپس میں کیوں جھگڑا کرتے ہو، میں فیصلہ کر چکا ہوں کہ میں اپنے بیٹے دریودھن کا دل نہیں توڑوں گا۔ میں ابھی اور اسی وقت ایک قاصد روانہ کرتا ہوں جو پانڈو برادران کو واپس بلائے۔ لہٰذا دھرت راشٹر نے اسی وقت ایک قاصد کو پانڈو برادران کے پیچھے پیچھے روانہ کیا۔ اس قاصد نے پانڈو برادران سے کہا کہ تم لوگوں کو تمہارے چچا دھرت راشٹر نے طلب کیا ہے اور اس نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ جوا ایک بار پھر کھیلا جائے اور جو اس جوئے میں ہار جائے اسے تیرہ سال کے لئے جنگلات میں بھیس بدل کر زندگی بسر کرنے پر مجبور کیا جائے۔ اپنے چچا کا یہ جواب سن کر پانچوں پانڈو بھائیوں نے اطاعت میں اپنی گردن کو خم کر دیا تھا، پھر وہ واپس لوٹ آئے۔

اس ہال میں ایک بار پھر لوگ جمع ہوئے، وہی جوئے کا سامان تھا اور وہی سکونی تھا جسے دریودھن کی طرف سے یدھشٹر کے ساتھ جوا کھیلنا تھا۔ اس موقع پر یدھشٹر ناخوش اور بڑا خفا سا دکھائی دے رہا تھا۔ اس کے چہرے کے تاثرات بتاتے تھے کہ وہ اپنے چچا اور ہستنا پور کے راجہ دھرت راشٹر کے فیصلے سے خوش نہیں تھا کہ ایک بار پھر پہلے کی طرح جوا کھیلا جائے، بہرحال اپنے چچا کا حکم مانتے ہوئے یدھشٹر ایک بار پھر جوا کھیلنے پر راضی ہو گیا تھا۔

جوئے کی ابتدا کرنے کے لئے سکونی یدھشٹر کے سامنے بیٹھ گیا اور اسے مخاطب کرتے ہوئے کہنے لگا۔

''سنو یدھشٹر! تمہاری اور ہماری قسمت اب اسی جوئے سے وابستہ ہے۔ جوئے کا صرف ایک ہی داؤ کھیلا جائے گا۔''

یدھشٹر نے جواب میں کچھ نہ کہا، بس خاموشی سے اپنی گردن جھکا دی تھی جس کا مطلب یہ تھا کہ وہ اس شرط کو قبول کرتا ہے، اس کے بعد جب جوئے کی ابتدا ہوئی تو سکونی یہ داؤ بھی جیت گیا اور یدھشٹر ایک بار پھر پہلے کی طرح ہار گیا تھا۔

ہارنے کے بعد پانچو بھائی جنگل کی طرف جانے کی تیاریاں کرنے لگے۔ وہ پانچوں اٹھ کر باری باری وہاں بیٹھے ہوئے سب سرکردہ لوگوں سے ملے۔ کسی نے بھی اس سلسلے میں ان سے گفتگو نہ کی، ہاں جب وہ ودورا سے ملنے کے لئے آئے تو اس نے انہیں دعائیں دیں اور انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا۔ ''نیکی کی قوتیں جنگل میں تم لوگوں کی حفاظت کریں گی اور کورو برادران کے خلاف جو تم لوگوں نے قسمیں کھائی ہیں ان کو پورا کرنے کا موقع ضرور ملے گا۔'' پھر اس نے یدھشٹر کا شانہ تھپتھپاتے ہوئے کہا۔ ''یدھشٹر! تم بڑے بھائی ہونے کے علاوہ دوسروں کے لئے باپ کا درجہ رکھتے ہو، ہمت نہ ہارنا، تم دیکھو گے عنقریب تم لوگوں کے لئے اچھا وقت آئے گا اور ہاں تم اپنی ماں کنتی کو لے کر نہیں جاؤگے، وہ جنگلوں کی اذیت برداشت نہیں کر سکے گی، وہ میرے ہاں میری بہن کی حیثیت سے رہے گی۔'' ودورا کی یہ گفتگو سن کر پانچوں پانڈو بھائیوں کو خوشی ہوئی کیوں کہ انہیں اپنی ماں کی طرف سے ایک طرح کی تسلی ہو گئی تھی۔

اس موقع پر کنتی آہستہ آہستہ چلتی ہوئی دروپدی کے پاس آئی۔ اس نے رخصت ہونے کے لئے دروپدی کو اپنے بازوؤں میں لپٹالیا اور

بڑے پیار سے اسے مخاطب کر کے کہنے لگی۔ ''اے میری بیٹی! میرے ان بیٹوں کا خیال رکھنا، جو ہماری موجودہ صورت حال کے ذمے دار ہیں، میں جانتی ہوں کہ تم ایک بہت اچھی عورت ہو اور یہ بات بھی میرے علم میں ہے کہ میرے بیٹے تمہاری ہی وجہ سے زندہ ہیں، وہ تم سے محبت کرتے ہیں اور تم بھی ان کو پسند کرتی ہو۔ میں رخصت ہونے کے اس موقع پر تمہیں دعا دیتی ہوں۔ دروپدی میری بیٹی! ہمت نہ ہارنا، مجھے امید ہے کہ ہمارے اچھے دن ضرور آئیں گے اور ایک روز ہم صرف اندر پرساد پر ہی نہیں بلکہ ہستناپور پر بھی حکومت کریں گے۔''

دروپدی نے کنتی کو یقین دلایا کہ وہ جنگل میں پانڈو برادران کا پوری طرح خیال رکھے گی۔ اس کے بعد پانڈو برادران وہاں سے روانہ ہو گئے۔ ہستناپور کے سارے لوگ پانڈو برادران کے یوں رخصت ہونے پر بے حد اداس اور غم زدہ تھے۔ سارے لوگ ان کے ساتھ ہو لئے تھے اور یہ پیش کش کی تھی کہ وہ بھی ان پانچوں کے ساتھ تیرہ سال کے لئے زندگی بسر کریں گے۔ یدھشٹر نے ان کی ہمدردیوں کا شکریہ ادا کیا اور ان کی منت سماجت کر کے انہیں واپس بھجوا دیا اس کے بعد وہ پانچوں بھائی اپنی بیوی دروپدی کو لے کر وہاں سے کوچ کر گئے تھے۔

عزازیل اپنا کام کرنے کے بعد ہستناپور سے جا چکا تھا۔ پانڈو برادران بھی اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گئے تھے۔ اس کے بعد دھرت راشٹر جب اپنے کمرے میں آیا تو پانڈو برادران کے ساتھ جو سلوک ہوا تھا اس سے وہ خوفزدہ اور اپنے آپ کو اکیلا سا محسوس کر رہا تھا۔ اس موقع پر اس نے اپنا ایک قاصد ودورا کی طرف بھیجا اور اسے اپنے پاس طلب کیا۔ ودورا جب دھرت راشٹر کے پاس آیا تو دھرت راشٹر نے ودورا کو مخاطب کر کے کہا۔ ''آج میں اپنے کمرے میں خوف اور تنہائی محسوس کر رہا ہوں، میں تم سے جاننا چاہتا ہوں کہ پانڈو برادران جب یہاں سے روانہ ہوئے تو ان کے کیا تأثرات تھے۔؟'' جواب میں ودورا غور سے دھرت راشٹر کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔

''اے میرے بھائی! ہستناپور کے سارے شہری باہر نکل آئے تھے اور انہوں نے یہ پیش کش کی تھی کہ وہ ان کے ساتھ زندگی بسر کریں گے، بالکل ایسے ہی جیسے اجودھیا شہر میں رام کے ساتھ کیا تھا، جب اس نے شہر چھوڑ کر جنگل کی طرف رخ کیا تھا۔ یدھشٹر نے لوگوں کی منت سماجت کر کے انہیں واپس گھر جانے پر آمادہ کر دیا تھا اور میرے بھائی اس موقع پر میں نے دیکھا کہ لوگوں کی آنکھوں میں آنسو تھے اور وہ پانڈو برادران کے لئے فکرمند اور اداس تھے۔

روانگی کے وقت میں نے دیکھا کہ یدھشٹر آہستہ آہستہ اپنے بھائیوں سے آگے چل رہا تھا۔ اس نے ایک کپڑے سے اپنا منہ ڈھانپ رکھا تھا۔ بھیم سین بار بار اپنے پرقوت بازوؤں کی طرف دیکھ رہا تھا جیسے وہ عنقریب ان بازوؤں کو تمہارے اور تمہارے بیٹوں کے خلاف استعمال کرنے والا ہو۔ ارجن شہر سے نکلتے وقت راستے پر ریت بکھیرتا ہوا جا رہا تھا جو اس بات کا اظہار تھا کہ وہ اپنے دشمنوں کے خلاف ان ریت کے ذرّات کی طرح تیراندازی کرے گا۔ میرے بھائی میں نے دیکھا سہادیو کے چہرے پر غم اور دکھ کی سیاہی تھی جب کہ نکولہ کے چہرے بھی پریشانیوں کی دھول اور انتقام کی راکھ اڑ رہی تھی۔ میں نے دیکھا حسین دروپدی اپنا سر جھکائے ہوئے تھی، وہ رو رہی تھی اور اس کا چہرہ اس کے لمبے لمبے بالوں میں چھپا ہوا تھا، یہ ہے پانڈو برادران اور ان کی بیوی کی ہستناپور سے روانگی کے وقت کی کیفیت۔''

یہاں تک کہنے کے بعد ودورا تھوڑی دیر کے لئے رُکا اور پھر دوبارہ بولا۔

''میرے بھائی پانڈو برادران کو بے عزت کرنے اور انہیں ان کی راج دھانی سے محروم کرنے اور ان کی ہر چیز چھین کر انہیں جنگل کا رخ کرنے کے تم ذمہ دار ہو، تم ایک بار انہیں ان کی ہر چیز دے کر انہیں واپس ان کے مرکزی شہر اندر پرساد کی طرف جانے کی اجازت دے چکے تھے پھر نہ جانے تمہیں کیا ہوا کہ تم نے انہیں واپس بلا کر جوا کھیلنے پر مجبور کیا اور میں جانتا ہوں کہ ایسا تم نے ضرور اپنے بیٹے دریودھن کے کہنے پر کیا تھا۔ پر یاد رکھو لوگوں کے اور پانڈو برادران کے ذہنوں میں یہ بات سمائی ہوئی ہے کہ اس تباہی اور بربادی کے ذمہ دار تم ہو۔ تم پانڈو برادران کے حصے کی سلطنت بھی ہضم کرنا چاہتے تھے، سو وہ تم کر چکے لیکن یہ تمہارا رویہ لوگوں کے ذہنوں سے مٹ نہیں سکے گا۔ میرے بھائی پانڈو برادران کو یہاں سے نکال کر جو بیج تم نے بوئے ہیں ان کی فصل بھی عنقریب تم کاٹو گے۔ میں تمہارے سامنے پیش گوئی کرتا ہوں کہ عنقریب ایک برا وقت آئے گا، پانڈو برادران تم پر اور تمہارے بیٹوں پر غالب آئیں گے اور تمہارے

بیٹوں کو تباہ و برباد کرنے کے بعد وہ ہستناپور اور اندر پرساد کی مشترکہ ریاست پر حکومت کریں گے۔" یہاں تک کہنے کے بعد وِدورا اٹھ کر چلا گیا تھا۔ وِدورا کے الفاظ نے دھرت راشٹر کا سکون لوٹ لیا تھا۔ اب وہ دن رات پریشان اور غمگین رہنے لگا تھا اور اس وقت کا انتظار کرنے لگا تھا، جب پانڈو برادران کے لئے اور اس کے بیٹوں کے لئے مصیبت بن کر وارد ہونے والے تھے۔

ہستناپور سے نکلنے کے وقت کچھ برہمن اور سادھو بھی پانڈو برادران کے ساتھ ان جیسی زندگی بسر کریں گے۔ یدھشٹر نے ان سادھوؤں اور برہمنوں کو بڑا سمجھایا کہ انہیں بارہ سال تک جنگلوں کے دھکے کھانے ہیں، انہیں سبزی، پھل اور درختوں کی جڑیں کھا کر گزارہ کرنا ہوگا۔ اس نے ان برہمنوں پر یہ خدشات بھی ظاہر کئے کہ وہ پانچوں بھائی ان کے کھانے پینے کا انتظام نہیں کریں گے بلکہ ہر ایک کو خود اپنی خوراک کا بندوبست کرنا ہوگا۔ ایسی گفتگو کر کے یدھشٹر اپنی طرف سے برہمنوں کو واپس جانے کی ترغیب دینا چاہتا تھا لیکن ان برہمنوں نے واپس جانے سے انکار کر دیا اور یہ عہد کیا کہ وہ خود اپنی روزی کا بندوبست کریں گے اور یہ کہ وہ خانہ بدوشی کی زندگی میں ضرور پانڈو برادران کا ساتھ دیں گے۔ یدھشٹر نے جب دیکھا کہ وہ برہمن کسی بھی صورت واپس جانے پر تیار نہیں ہیں تو وہ خاموش ہو رہا اور انہیں اپنے ساتھ رہنے دیا یہاں تک کہ پانچوں بھائی اپنی بیوی اور برہمنوں کے ساتھ سفر کرتے ہوئے کمیاک کے جنگلات میں داخل ہوئے۔

اس جنگل میں رہتے ہوئے پانڈو برادران کو ابھی چند ہی ہفتے گزرے تھے کہ ایک روز کرشن دروپدی کا بھائی دھرشٹ دیوم اور کرشن کے کچھ اور دوست اور ان کے مسلح دستے پانڈو برادران سے ملنے کے لئے کمیاک نے ان جنگلات میں داخل ہوئے۔ کرشن اور دروپدی کے بھائی دھرشٹ دوم کو پانڈو برادران اور دروپدی کی حالت دیکھ کر بہت دکھ ہوا۔ پہلے وہ ان سب سے پر جوش انداز میں گلے لگ کر ملا۔ پھر جب وہ سب ایک جگہ پر بیٹھ گئے تب کرشن نے پانڈو برادران کو مخاطب کر کے کہا۔

"میرے عزیزو! لگتا ہے کہ یہ زمین خون کی پیاسی ہو گئی ہے اور دریودھن، رادیو، سکونی اور دسونا جیسے گناہ گار اور بدترین اشخاص کا خون پینے کی خواہش مند ہے۔ پانڈو برادران مجھے تمہاری حالت دیکھ کر بے حد دکھ ہوا اور صدمہ ہوا ہے۔ میں تم لوگوں سے یہ پوچھتا ہوں کہ تم کیوں اپنا مرکزی شہر اندر پرساد چھوڑ کر یہاں آئے ہو، صرف اس لئے کہ ہستناپور کے راجہ اور اس کے بیٹوں نے تم لوگوں کو ایسا کرنے کے لئے کہہ دیا ہے۔ سنو دھرت راشٹر اور اس کے بیٹے دریودھن نے جو تمہارے ساتھ جوئے کا مکروہ کھیل کھیلا تھا وہ ایک بدترین فریب تھا اور دھرت راشٹر اور اس کا بیٹا ہر حال میں تمہاری ریاست اور تمہاری ہر چیز پر قبضہ کرنے کے خواہش مند تھے۔ کاش میں مصروف نہ ہوتا اور جس وقت یہ جوا کھیلا گیا تھا اس وقت میں ہستناپور پہنچ جاتا اور اس جوئے کی ابتدا نہ ہونے دیتا۔ سنو پانڈو برادران میرے بھائیو! جس وقت تم دریودھن اور سکونی کے ساتھ ہستناپور میں جوا کھیل رہے تھے اس وقت میں اپنے چند ہمسایہ راجوں کے ساتھ برسر پیکار تھا اور اگر میری ان کے ساتھ جنگ نہ ہوتی تو میں یقیناً تمہاری مدد کے لئے ہستناپور پہنچ جاتا۔ بہر حال تم نے ہستناپور سے جنگل کی طرف آ کر غلطی کی ہے، اب بھی کچھ نہیں بگڑا، تم میرے شہر دوارکا کی طرف چلو، وہاں میں اپنے لشکر کو تیار رکھوں گا اور تمہارے ساتھ مل کر ہستناپور پر حملہ آور ہوں گا اور مجھے امید ہے کہ میں ہستناپور پر حملہ کر کے دریودھن، رادیو، سکونی اور دسونا جیسے بدمعاشوں کے سر کاٹ کر تم بھائیوں کو ہستناپور کا راجہ بنانے میں کامیابی ہو جاؤں گا۔"

کرشن کی اس گفتگو کے جواب میں یدھشٹر کہنے لگا۔ "اے کرشن! اب ایسا ممکن نہیں ہے، میں نے جوا کھیل کر جو غلطی کی تھی مجھے اس کی یہ سزا ملی ہے کہ مجھے ان جنگلوں میں تیرہ سال خانہ بدوشی کی زندگی بسر کرنا ہوگی چونکہ میرے بھائی مجھے اپنے جسم کا ایک حصہ اور میں انہیں اپنے جسم کا ایک حصہ سمجھتا ہوں۔ لہٰذا یہ بے چارے بھی میرے ساتھ اس سزا میں شامل ہو گئے ہیں، بہر حال میں دروپدی سے متعلق فکر مند ہوں، اس کو صرف میری غلطی اور گناہ کی وجہ سے ایسی کٹھن زندگی بسر کرنا پڑی ہے۔ سنو کرشن! اب میں اپنے ماضی کو یاد نہیں کرنا چاہتا۔ میں ایک ایسا انسان ہوں جو قسمت پر یقین رکھتا ہے اور میں اس پر یقین رکھتا ہوں کہ میری، میرے بھائیوں کی اور میری بیوی کی قسمت میں یہی لکھا ہے کہ ہم جنگل کی کٹھنائیاں برداشت کریں۔ لہٰذا تم ہستناپور پر حملہ آور ہونے کا ارادہ ترک کر دو، چونکہ ہارنے کے بعد میں نے بھیشم، دھرت راشٹر، وِدورا اور دوسرے اکابر کے سامنے تیرہ سال جنگل میں گزارنے کا عہد کر لیا تھا۔

لہٰذا میں اپنے عہد کو پورا کروں گا اور وعدہ شکنی کا داغ اپنے دامن پر نہیں آنے دوں گا۔"

یدھشٹر اور کرشن کی گفتگو سن کر قریب بیٹھی ہوئی دروپدی کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے پھر وہ سسکیاں لے لے کر رونے لگی تھی۔ اس موقع پر کرشن دروپدی کے پاس آیا اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اسے تسلی دینے لگا۔ دروپدی تھوڑی دیر تک خود کو سنبھالتی رہی پھر اس نے کرشن کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"اے کرشن میرے بھائی! میری طرف دیکھو، میں پانچوں پانڈو بھائیوں کی ہر دلعزیز ملکہ دروپدی ہوں، میں دھرشٹ دوم کی بہن دروپدہ کی بیٹی اور کرشن کی بہن ہوں، اس کے باوجود بھی میرے ساتھ یہ زیادتی کی گئی اور مجھے جنگل کی زندگی بسر کرنے پر مجبور کر دیا گیا۔" یہ کہہ کر دروپدی تھوڑی دیر کے لئے رُکی پھر وہ غصے اور غضب کا اظہار کرتے ہوئے کہتی چلی گئی تھی۔

"سنو کرشن میرے بھائی! ہستناپور میں جہاں جوا کھیلا گیا تھا، مجھے بالوں سے پکڑ کر وہاں تک گھسیٹ کر لایا گیا۔ انہوں نے میرے ساتھ درندگی کا سلوک کیا اور مجھ سے یہ کہا کہ میں دریودھن اور اس کے بھائیوں کی لونڈی ہوں۔ کرشن جب مجھے بالوں سے پکڑ کر اور گھسیٹ کر سب لوگوں کے سامنے لایا گیا تو اس وقت بھیشم اور دھرت راشٹر سب وہاں موجود تھے، لیکن ان میں سے کسی کی زبان بھی میرے حق میں نہ کھلی۔ میں تمہیں اپنے شوہروں سے متعلق بھی بتاتی ہوں۔ انہوں نے میرے ساتھ وہاں سب کے سامنے کیا سلوک کیا۔ مجھے بھیم کی طاقت کا کیا فائدہ، مجھے ارجن کی تیراندازی سے کیا حاصل، نکولا اور سہادیو کی جرأت اور خلوص سے کیا ملا اور یدھشٹر کی دھرم سے محبت کا کیا فائدہ ہوا، جب دریودھن کا بھائی دسونا مجھے بالوں سے پکڑ کر کھینچتے ہوئے اور گھسیٹتے ہوئے لایا تو یہ پانچوں بھائی بت کی طرح خاموش کھڑے رہے اور ان میں سے کوئی بھی میری مدد کو نہ آیا۔ کیا اس سے بھی بڑھ کر بھیانک اور ہولناک کھیل ہو سکتا تھا کہ پانچ بھائیوں کی بیوی کو سب کے سامنے گھسیٹا گیا اور ان پانچوں نے اپنی زبان سے کچھ نہ کہا۔ یدھشٹر کو دھرم کا بڑا خیال ہے۔ میں پوچھتی ہوں کہ کیا دھرم یہ نہیں کہتا کہ جب کسی کی بیوی پر ظلم کیا جائے تو اس کا شوہر اس ظلم کے خلاف حرکت میں آئے اور چھاتی تان کر اپنی زبان کھولے۔ کیا ان پانچوں کو اس موقع پر میری مدد نہیں کرنا چاہئے تھی۔ میں جانتی ہوں کہ جب کوئی عورت اذیت یا مصیبت میں مبتلا ہوتی تو یہ پانچوں لپک کر اس کی مدد کرتے تو کیا میں بھی ایک عورت نہ تھی، بلکہ ان کی بیوی تھی۔ ان سب کو چاہئے تھا کہ نہ صرف یہ کہ اس موقع پر اپنی زبان کھولتے بلکہ دسونا اور دریودھن کے خلاف حرکت کرتے، میرا بچاؤ اور دفاع کرتے، چونکہ تم نے میرے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ لہٰذا اس ہمدردی کے جواب میں، میں نے اپنی زبان کھولی ہے، ورنہ میں کبھی بھی یہ الفاظ اور ایسی گفتگو کسی سے نہ کرتی۔" دروپدی خاموش ہو گئی اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تھے۔

کرشن نے پھر اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اور تسلی دیتے ہوئے کہا۔ "دروپدی میری بہن! اگر تمہارے اچھے دن نہیں رہے تو یہ برے دن بھی بہت جلد گزر جائیں گے اور عنقریب تم دیکھوگی کہ ہر طرف تمہاری کامیابی کے دروازے کھل جائیں گے اور تم پہلے کی طرح اپنے شوہروں کے ساتھ پرسکون زندگی بسر کروگی۔" کرشن کے اس طرح سمجھانے پر دروپدی نے خود کو سنبھال لیا تھا۔ اس نے اپنے آنسو پونچھ لئے اور کسی قدر خوشگوار انداز میں کرشن اور اپنے بھائی دھرشٹ دوم کے ساتھ گفتگو کرنے لگی۔ اس طرح کرشن اور دھرشٹ دوم نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ چند دن تک اس جنگل میں پانڈو برادران کے ساتھ گزارے پھر وہ سب واپس اپنی اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گئے۔

کرشن اور دروپدی کے بھائی دھرشٹ دوم اور اس کے ساتھیوں کی روانگی کے بعد جب کہ پانڈو برادران اور ان کی بیوی دروپدی اس جنگل میں آگ جلا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ یدھشٹر نے اپنے بھائیوں اور اپنی بیوی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"اے میرے بھائیو! تم جانتے ہو کہ ہم سب جنگل کے اندر تیرہ سال گزارنے ہیں اور ساتھ ہی ہمیں آبادی سے دور بھی رہنا ہے تاکہ لوگ ہمیں پہچان نہ سکیں۔ ایسی زندگی بسر کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے اور اپنی زندگی کے لئے یہ جنگل جس میں ہم رہ رہے ہیں مناسب نہیں ہے، کیوں کہ اس جنگل کے اندر بہت سے لوگ آتے جاتے رہتے ہیں، حتیٰ کہ ہر روز ان گنت لکڑہارے لکڑیاں کاٹتے ہیں اور اگر ہم نے یہاں بسیرا کر لیا تو ایک روز اس جنگل سے گزرنے والے لوگ اور یہاں کے لکڑیاں

نے والے لکڑہارے ضرور ہماری اصلیت سے واقف ہوجائیں گے۔ ی طرح سزا کے طور پر تیرہ سال کا مزید عرصہ جنگل میں ہمیں بے بسی کی ت میں گزارنا ہوگا۔ لہٰذا میں چاہتا ہوں کہ یہاں سے کوچ کر کے کسی جنگل کا رخ کریں جہاں لوگوں کا آنا جانا نہ ہو اور کوئی ہمیں پہچان نہ سکے۔ اس بنا پر تم سب بھائیوں سے کہتا ہوں، مجھے مشورہ دو کہ یہاں سے کر ہمیں کس طرف کا رخ کرنا چاہئے۔“

یدھشٹر کی یہ گفتگو سن کر اس کے چاروں بھائی خاموش رہے اور گردنیں جھکا کر کچھ سوچتے رہے، پھر ارجن بولا۔ ”میرے بھائی! رے ذہن میں ایک جنگل ہے جہاں پر ہم لوگوں کی نگاہوں سے محفوظ اور پرسکون زندگی بسر کرسکیں گے۔ اس جنگل کا نام دواتون ہے وہاں پر پھلوں کی بھی کثرت ہے، اس کے علاوہ وہاں پرندے اور مور بھی پائے جاتے ہیں اور دوسرے چوپائے بھی کثرت سے ملتے ہیں جن کا شکار کر کے ہم آسانی سے زندگی بسر کرسکتے ہیں۔ میں نے ایک یاترا کے دوران اس جنگل کو دیکھا تھا اور میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے لئے اس جنگل سے بڑھ کر بہترین ٹھکانہ کوئی نہیں ہوسکتا۔ یدھشٹر اور دیگر بھائیوں نے ارجن کی اس تجویز سے اتفاق کیا۔ لہٰذا وہ کمیاک کے جنگل سے روانہ ہوئے اور چند روز تک لگاتار سفر کرنے کے بعد وہ دواتون جنگل میں پہنچ گئے۔

کوہستانی سلسلے میں واقع دواتون نام کا یہ جنگل کسی بہت بڑے اور سرسبز و شاداب باغ کی طرح تھا۔ یہاں پھل دار درختوں کی کثرت تھی۔ بے شمار پرندے اور چوپائے اس میں پائے جاتے تھے، جس کا بہ آسانی شکار کیا جاسکتا تھا۔ اس جنگل میں داخل ہونے کے بعد پانڈو برادران اس جگہ آئے جہاں کچھ رشی بھی قیام کئے ہوئے تھے۔ ان رشیوں نے پانڈو برادران کا بڑے پرجوش انداز میں استقبال کیا اور یوں پانڈو برادران دواتون نام کے اس جنگل میں رشیوں کے ساتھ رہتے ہوئے زندگی بسر کرنے لگے تھے۔ وہ برہمن اور سادھو جو ہستنا پور سے ساتھ آئے تھے وہ بھی اسی جنگل میں ان کے ساتھ رہنے لگے۔

ایک روز پانڈو برادران اور ان کی بیوی دروپدی دواتون نام کے اس جنگل میں آگ کا الاؤ روشن کئے اس کے اردگرد بیٹھے تھے۔ جاڑے کا موسم تھا اور اس روز سردی بھی خوب پڑ رہی تھی۔ پانڈو برادران نے اپنے رہنے کے لئے ایک گھر بھی تعمیر کرلیا تھا اور اس گھر کا نام انہوں نے آسارام رکھا تھا، اپنے گھر سے باہر آگ کا الاؤ روشن کئے پانڈو برادران، دروپدی کے ساتھ بیٹھے اپنے آپ کو گرم رکھنے کے ساتھ ایک دوسرے سے محو گفتگو تھے کہ ان کے نزدیک یوناف اور بیوسا نمودار ہوئے۔ یوناف کو دیکھتے ہی پانچوں بھائی اور دروپدی اٹھ کھڑے ہوئے جب یوناف اور بیوسا ان کے قریب آکر آگ کے پاس بیٹھ گئے، تب وہ بھی اس کی طرف دیکھتے ہوئے اپنی اپنی جگہوں پر دوبارہ جم گئے۔ قبل اس کے کہ ان میں سے کوئی یوناف کو مخاطب کر کے اس سے کچھ کہتا۔ یوناف نے بولنے میں پہل کی اور یدھشٹر کو مخاطب کر کے کہا۔

”سنو یدھشٹر! ہستنا پور میں جو کچھ تم پر تمہارے بھائیوں پر اور تمہاری بیوی دروپدی پر بیتی مجھے اس کی خبر ہوگئی ہے، مجھے تمہاری حماقت پر دکھ اور افسوس ہوتا ہے کہ تم نے ہر چیز جوئے میں ہاردی جب کہ تم جانتے تھے کہ جوا کھیلنے میں سکونی کا کوئی جواب نہیں ہے اس کے باوجود تم نے جوا کھیلا اور اپنی ہر چیز اس میں ہاردی۔ تمہارا یہ رویہ، تمہارا یہ کام احمقانہ ہے اس لئے کہ دھرت راشٹر اور اس کا بیٹا دریودھن تو پہلے ہی یہ چاہتے تھے کہ تمہارے حصے کی ریاست پر بھی قبضہ کر کے اپنی دولت اور قوت میں اضافہ کریں، سو تم نے اپنی نادانی اور حماقت کی وجہ سے دھرت راشٹر اور دریودھن کو یہ موقع فراہم کیا اور اب تم دیکھتے ہو کہ جوئے کے ذریعہ سے نہ صرف یہ کہ وہ تمہاری ہر چیز ہتھیانے میں ناکام ہوگئے ہیں، بلکہ تم سب کو تیرہ سال کے لئے خانہ بدوشوں کی زندگی بسر کرنے پر مجبور کردیا ہے۔

خورجہ ضلع بلند شہر میں
رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا
کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات
ڈاکٹر سمیع فاروقی
چھوٹا دروازہ محلہ خویش گیان گنج کی مسجد سے خریدیں
منیجر: ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند
فون نمبر: 9319982090

قسط نمبر: ۵

مصباح الاعداد

حسن الہاشمی

علم الاعداد سے متعلق ایک ایسا سلسلہ جو آپ کے لئے حیرتناک ثابت ہوگا اور آپ اعداد کی مضبوط گرفت کے قائل ہوجائیں گے

ایک عدد والے لوگ متوجہ ہوں

اپنی کمزوریوں کی اصلاح کریں، جو خوبیاں آپ کے اندر موجود ہیں ان کی سلامتی کی فکر کریں، کسی کا بے جا دباؤ قبول نہ کریں اور نہ کسی پر بے جا دباؤ ڈالیں۔ آپ کے ضمیر کی یہ خواہش ہوگی کہ آپ لوگوں کی نظروں میں رہیں، خود کو نمایاں کرنا آپ کی کمزوری ہے اس کمزوری کو بھی سنجیدگی کا جامہ پہنائے رکھیں اور چھچھورپن سے بچیں، اپنے کاموں کو اپنے بل بوتے پر کریں، دوسروں کا سہارا تلاش نہ کریں، کیوں کہ آپ کی اپنی شخصیت کسی سفارش کی محتاج نہیں ہے، اپنے کاروبار کے سلسلے میں بھی دوسروں کا سہارا نہ پکڑیں، ذاتی طور پر خود دلچسپی لیں، لمبے لمبے منصوبے نہ بنائیں، منصوبے چھوٹے ہوں اور ان پر عمل زیادہ ہو تو کامیابیاں آپ کے قدم چومیں گی، ہمیشہ صاف گوئی کا مظاہرہ کریں، تدبر اور سنجیدگی کو ہمیشہ برقرار رکھیں، خود اعتماد کا دامن کبھی اپنے ہاتھوں سے نہ چھوڑیں، کسی کی نقالی نہ کریں، کسی کی چیز پر اپنا حق نہ جتائیں، کیوں کہ ایسا کرنے سے آپ کو نقصان پہنچ سکتا ہے، اگر کسی سے محبت ہوجائے تو پھر ہر ممکن طور پر محبت نبھائیں اور محبت کی راہوں پر چلنے سے جو دشواری پیش آتی ہیں ان کو نظر میں رکھیں، محبت کی راہ میں ہر قدم احتیاط کے ساتھ رکھیں، ورنہ رسوائی آپ کے گلے پڑجائے گی، بے شک آپ صاحب حوصلہ اور صاحب استحکام ہیں، مستقل مزاجی بھی آپ کی فطرت کا ایک حصہ ہے، لیکن آپ کے لئے ضروری ہے کہ ہر معاملے میں اعتدال کو ملحوظ رکھیں اور جذباتی باتوں سے مطلقاً پرہیز کریں۔

کامیابی کی چابی

اگر آپ ہمیشہ عقل وخرد کو پیش نظر رکھتے ہوئے تمام امور زندگی میں اعتدال اور توازن کو برقرار رکھیں گے تو کامیابیاں انشاء اللہ آپ کے قدم چومیں گی۔

دو عدد والے لوگ متوجہ ہوں

آپ کی اچھائیاں اور آپ کا تحمل آپ کی برائیوں پر پردہ ڈال دے گا، آپ کی بے عقلی بھی آپ کی اچھائیوں کا گلا نہیں گھونٹ سکتی، آپ کو چاہئے کہ کسی کی خاطر آپ اپنے اخلاق کو تباہ نہ کریں اور نہ ہی کسی کا بوجھ اٹھانے کی خاطر خود کو مصیبت میں ڈالیں، اپنی ذات پر پورا پورا بھروسہ رکھیں، ریت کے محل تعمیر کرنے کے بجائے کسی کاروبار میں دلچسپی لیں اور اس کے لئے ٹھوس اقدامات کریں۔ لوگ نکتہ چینی کریں گے اور آپ کی حوصلہ شکنی سے بھی باز نہیں آئیں گے، لیکن آپ کو ثابت قدم رہنا چاہئے، لوگوں کی تنقید سے متاثر ہو کر اپنے بڑھتے ہوئے قدم نہیں روکنے چاہئیں۔ ہر دور میں اپنی قوت ارادی کو ابھاریں اور خوابوں کی دنیا سے باہر نکل کر حقیقت پرست بننے کی کوشش کریں، اپنے دوست یا محبوب پر آنکھیں بند کرکے سب کچھ قربان نہ کردیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ محبت پرست ہیں، لیکن یہ بات ذہن میں رکھیں کہ آپ کا محبوب اور دوست آپ کے لئے وسیلۂ منفعت بھی بن سکتا ہے اور ذریعہ نقصان بھی، اپنے دوست اور محبوب پر اپنے تمام راز ظاہر نہ کریں اور یہ بات ہمیشہ ذہن میں رکھیں کہ محبت کسی بھی وقت نفرت میں اور دوستی کسی بھی وقت دشمنی میں بدل سکتی ہے، تعلقات کبھی ایک جیسے نہیں رہتے، ہمیشہ اچھے لوگوں سے دوستی کریں، کیوں کہ برے قسم کے دوست آپ کو نیچا دکھانے کی کوشش کریں گے، دوسروں کی مدد کرنے سے زیادہ بہتر یہ ہے کہ آپ اپنوں کی مدد کریں اور ہمیشہ اپنی مٹھی کو بند رکھیں، اپنے اہل خانہ سے بھی اپنی مالی حیثیت کو چھپائیں۔

کامیابی کی چابی

اگر کامیاب زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو ہمیشہ مستقل مزاج اور ثابت قدم رہیں، آگے بڑھتے ہوئے بار بار پیچھے مڑکر نہ دیکھیں۔☆

سات دنوں میں ہر طرح کی بندش کے خاتمے کا خاص عمل

(بندشوں میں جکڑے بھائیوں اور بہنوں کے لئے) خالد مقبول حفظہ اللہ

یہ عمل ان تمام بھائیوں اور بہنوں کے لئے بہت مفید ہے، جو کسی نہ کسی طرح بندشوں کا شکار ہیں۔ کاروبار میں بندش لگی ہو، رزق میں بندش لگی ہو، ملازمت بندش کی وجہ سے کہیں نہ مل رہی ہو، فیکٹری بندش کی وجہ سے بند ہوگئی ہو، کھیت بندش کی وجہ سے اجڑ گئے ہوں، بندش کی وجہ سے ترقی رک گئی ہو، بندش کی وجہ سے رشتے نہ ہو رہے ہوں، بندش کی وجہ سے بیماریاں جان نہ چھوڑتی ہوں اور صحت تباہ ہوگئی ہو، بندش کی وجہ سے اولاد نہ ہو رہی ہو یا اولادِ نرینہ نہ ہو رہی ہو، بندش کی وجہ سے عزت ختم ہوتی جا رہی ہو۔ الغرض کسی بھی قسم کی بندش ہوگی اس عمل کے کرنے سے، ان شاء اللہ ختم ہو جائے گی۔ اور جس طرح کی بندش ہوگی اس مقصد کے حصول کے راستے کھل جائیں گے۔

طریقہ عمل

اس عمل کو نوچندی جمعرات یا شبِ جمعرات سے شروع کر کے لگاتار سات دن تک کریں۔ جتنے افراد پڑھنے والے ہوں، وہ سب باوضو ہوں اور پاک وصاف کپڑے پہنیں۔ کمرے میں سفید چادر بچھائیں اور خوشبو جلائیں۔ موبائل فونز نہ ہوں اور نہ ہی کسی کا آنا جانا ہو۔ بچوں کو دور رکھیں۔ زیادہ مقدار میں پانی عمدہ بخور سامنے رکھ لیں۔

ہر پڑھنے والا اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ پھر سب مل کر ایک سو مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں۔ جب تک سو مرتبہ آیت الکرسی نہ ہو جائے آگے کچھ نہ پڑھا جائے۔ پڑھنے کے بعد پانی اور بخور پر دم کریں۔

پھر ایک سو مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں۔ پڑھنے کے بعد پانی اور بخور پر دم کریں۔ اسی طرح ایک سو مرتبہ سورۂ فلق پڑھ کر پانی اور بخور پر دم کریں۔ آخر میں سو مرتبہ سورۂ ناس پڑھ کر پانی اور بخور پر دم کریں۔ پھر درود شریف گیارہ بار پڑھ لیں۔ مجلس میں جو بھی بڑا ہو یا نیک ہو اس سے دعا کروالیں۔

یہ پانی روزانہ صبح کو اور قبل مغرب پورے گھر کے پاک کونوں اور دیواروں پر چھڑکیں۔ مریض یہ پانی پیتا بھی رہے بلکہ سب گھر والے یہ پانی پئیں۔ قبل مغرب، بندش زدہ جگہ پر بخور کی دھونی دیں۔ اگر مریض ہے تو اس کے گھر میں بھی دھونی دیں اور اس کو بھی دھونی دیں۔

مریض کو چاہئے کہ نمازوں کی پابندی کرے اور ہر نماز کے بعد اول وآخر ایک ایک بار درود شریف اور تین تین بار آیت الکرسی، سورۂ فاتحہ، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کرے۔

ان شاء اللہ، صرف سات یوم میں ہی بندش کا خاتمہ ہوگا اور زندگی مثبت طرف گامزن ہوگی۔ اگر کچھ کمی رہ گئی تو اگلے ماہ دوبارہ سات یوم عمل کریں۔

نوٹ: عمل سے قبل جس مریض کی بندش لگی ہے، اس کی روحانی تشخیص کرلیں اور جو تشخیص کا نتیجہ آئے، وہ نوٹ کرلیں۔ اسی طرح اگر کسی جگہ کا معاملہ ہو تو اس جگہ کی بھی تشخیص کرلیں۔ پھر ایک ہفتہ کے عمل کے بعد دوبارہ تشخیص کریں اور خود دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے معامل کس حد تک بہتر ہو چکا ہوگا۔

اقوال زریں

گوشہ نشینی اختیار کرنے میں چاہئے کہ مسلمانوں کے حقوق ضائع نہ ہوں اور خود خدمتِ خلق سے محروم نہ رہے۔

☆ کمزور پر حملہ کرنا بزدلی ہے، ہم پلہ پر بد خلقی ہے اور زبردست پر شوخ چشمی ہے۔

☆ جس کے پاس بیوی، گھر، نوکر اور سواری ہو وہ بادشاہ ہے۔

☆ نفس پر شریعت کی پابندی سے زیادہ کوئی چیز دشوار نہیں ہے۔

☆ سماع ورقص کو پسند کرنا تو درکنار ہم ذکر بالجہر کی طرف بھی توجہ نہیں کرتے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

کویت میں اتحاد کا زبردست مظاہرہ، جنازہ میں ہزاروں شیعہ وسنی شریک

کویتی (ایجنسی) کویت میں مسجد پر حملہ کرنے والے سعودی بمبار کی شناخت اورداعش کے ذریعہ اس کی ذمہ داری قبول کئے جانے کے بعد تیل کی دولت سے مالامال اس ملک کے باشندوں نے معاشرہ کو مسلکی خطوط پر تقسیم کئے جانے کی کوششوں کو ناکام بناتے ہوئے اتحاد واخوت کا زبردست مظاہرہ کیا۔ کویت کے علاقے الصوابر میں شیعہ مسلک کی مسجد میں خودکش بم حملے میں جاںبحق ہونے والے افراد کی نماز جنازہ میں ملک بھر سے ہزروں شیعہ اور سنیوں نے شرکت کی۔ متعدد افراد نے اس موقع پر اپنے ہاتھوں میں کویت کا پرچم، جبکہ اظہار غم کے طور پر بعض افراد نے اپنے ہاتھوں میں سیاہ پرچم اٹھا رکھے تھے۔ اطلاع کے مطابق کویت سٹی، کویتی وازرت داخلہ کا کہنا ہے کہ جمعہ کو نماز جمعہ کی ادائیگی کے دوران مسجد پر حملہ کرنے والا خودکش بمبار سعودی شہری تھا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق دو روز قبل مسجد پر ہونے والے خودکش حملے کے بعد سیکورٹی فورسز کی جانب سے ملک بھر میں آپریشن جاری ہے۔ جب کہ وزارت داخلہ کا کہنا کے کہ مسجد پر حملہ کرنے والا خود کش بمبار سعودی شہری تھا جس کی شناخت فہد سلیمان ابوالحسن کے نام سے ہوئی ہے جب کہ اس حملے کے بعد اس کی ذمہ داری داعش نے قبول کی تھی۔ واضح رہے کہ کویت کے ضلع سوابر کے امام الصادق مسجد میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے دوران خودکش بمبار کے خود کو دھماکے سے اڑالیا تھا جس کے نتیجے میں ۲۶ ر افراد جاں بحق اور ۲۰۰ ر سے زیادہ زخمی ہو گئے تھے۔

آڈوانی نے مودی حکومت پر نشانہ سادھا حوالہ میں نام آنے پر میں نے استعفیٰ دیا تھا

نئی دہلی: آئی پی ایل کے سابق کمشنر للت مودی کولے کر وزیر خارجہ سشما سوراج اور راجستھان کی وزیر اعلیٰ وسندھرا راجے کے استعفیٰ کے مطالبہ کے درمیان اڈوانی نے کہا کہ عوامی زندگی میں ایمان داری برتنے کی ضرورت ہے۔ اور انہوں نے بھی حوالہ سانحہ میں نام آنے کے پر استعفیٰ دے دیا تھا۔ انہوں نے ایک میگزین کو دیئے گئے انٹرویو میں کہا ہے کہ جب ۱۹۹۶ء میں حوالہ کیس میں ان پر الزام لگا تھا تو انہوں نے پارلیمنٹ سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ جب بعد میں ان پر سے داغ ہٹا تو وہ دوبارہ پارلیمنٹ آ گئے۔ اگرچہ اڈوانی نے اپنے انٹرویو میں سوراج اور راجے کا نام نہیں لیا اور نہ ہی اس تنازع پر کوئی تبصرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اس طرح کے تنازعات سے دور ہوں۔ مجھے اس پر کچھ نہیں کہنا ہے اور نہ میں فیصلہ کے عمل میں ہوں اس لئے مجھے اس پر کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ جب جین ڈائری کی بنیاد پر حوالہ سانحہ میں مجھ پر الزام لگا تو میں نے شام کو فیصلہ کیا کہ مجھے استعفیٰ دے دینا چاہئے۔ میں نے فوری طور پر اٹل بہاری واجپئی کو فون پر اپنے فیصلے کی اطلاع دی۔ انہوں نے مجھ سے کہا بھی کہ آپ استعفیٰ نہ دیں لیکن میں نے کسی کی بات نہیں سنی۔ یہ میرا فیصلہ تھا، کسی اور کا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام انتخابات میں ہمیں ووٹ دیتی ہے۔ اس لئے عوام کے تئیں بھروسہ بہت اہم ہے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا استعفیٰ دینے کا قانون ہونا چاہئے۔ اڈوانی نے کہا میں اس بارے میں کہہ سکتا ہوں، دوسرے کیا کرتے ہیں کیا ان کا مسئلہ نہ کیا ان کا ایشو ہے، میں نہیں جانتا۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ جن سنگھ کے وقت سے، اس سے پہلے بھی یونین کی شاخوں میں ہمیں ایمانداری کا سبق سکھایا جاتا تھا۔ اور کہا جاتا تھا کہ یہ بڑی خصوصیت ہے۔ کرپشن پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہئے

ماہنامہ طلسماتی دنیا

ماہنامہ طلسماتی دنیا

دیوبند

دیوبند

مکمل فائل 2015

مدیر شیخ حسن الهاشمی
فاضل دار العلوم دیوبند
+919358002993

کتاب کیلئے رابطہ کریں
+919756726786
محمد اجمل مفتاحی مئو ناتھ بھنجن یوپی انڈیا
https://www.facebook.com/groups/
freeamliyatbooks/

محسنِ ملت استاذ العاملین ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب مدظلہ العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجہ ذیل معلومات اور چیزیں نیچے دیئے ہوئے پتے پر بھیجیں۔

(1) اپنا نام (2) اپنے والد کا نام (3) اپنی والدہ کا نام (4) تاریخ پیدائش یا عمر
(5) مکمل پتہ (6) اپنا موبائل نمبر (7) گھر کا موبائل نمبر یا فون نمبر
(8) تعلیمی لیاقت کی وضاحت (9) 4 عدد پاسپورٹ سائز فوٹو
(10) HASHMI ROOHANI MARKAZ کے نام =/1000 روپے کا ڈرافٹ

مطلوبہ معلومات اور چیزیں بھیجنے کا پتہ

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID

MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P.

PIN CODE NO. 247554

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پر رابطہ کریں !

مولانا حسن الہاشمی:- 9358002992

حسان عثمانی:- 9634011163 ، وقاص (مولانا کے بیٹے):- 9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19.@gmail.com

ماہنامہ
طلسماتی دنیا
ستمبر ۲۰۱۵
دیوبند
۷۸۶ کی بحث
آپ دولت اور دنیا کو اپنی مٹھی میں بند کر سکتے ہیں
عجیب وغریب داستان کا ایک خوفناک اور دلچسپ باب
عاطف ہاشمی
RS.25/=

کیا اور کہاں

- اداریہ ۵
- مختلف پھولوں کی خوشبو ۶
- قرآن کی سورتوں کے ذریعہ علاج ۱۱
- مفتاح الارواح ۱۵
- مصباح الاعداد ۲۲
- روحانی ڈاک ۲۳
- دنیا کے عجائب وغرائب ۳۷
- واقعات القرآن ۴۱
- اسلام الف سے ی تک ۴۴
- تصوف وسلوک ۴۷
- ایک نظر ادھر بھی ۵۱
- عداوت وجدائی کا مکمل عمل ۵۵
- اس ماہ کی شخصیت ۵۷
- ایک عجیب وغریب داستان ۶۱
- اذان بتکدہ ۶۷
- خاتم بسم اللہ ۷۴
- انسان اور شیطان کی کشمکش ۷۵
- کام کی باتیں ۸۰
- خبرنامہ ۸۲

اداریہ

بقلم خاص

شاید کہ اتر جائے کسی دل میں مری بات

مسلم پرسنل لاء بورڈ کو قائم ہوئے ۴۳ رسال ہو چکے ہیں، لیکن آج تک مسلمانوں میں اسلامی قوانین کو جاننے کا شعور پیدا نہ ہو سکا، بیشتر مسلمان ایسے ہیں کہ جنہیں نکاح وطلاق کے مسائل کی خبر نہیں ہے، پھر خوف خدا نہ ہونے کی وجہ سے یہ بھی ہو رہا ہے کہ طلاق دینے کے بعد بھی لوگ اپنی بیویوں سے رشتہ جوڑے رکھتے ہیں اور دنیاوی شرم کی وجہ سے اپنی غلطی کو چھپاتے ہیں یا پھر حیلے بازی کر کے معصیت کے جنگل میں عمر بھر بھٹکتے ہیں۔ جب سے عوام کو یہ بھنک پڑی ہے کہ حضرات مفتی سوال کی بنیاد ہی پر فتویٰ دیتے ہیں تو انہوں نے اپنے سوال کو اس طرح توڑ مروڑ کر پیش کرنے کا مزاج بنالیا ہے کہ بے چارہ مفتی بھی صحیح بات نہ جاننے کی وجہ سے صحیح فیصلہ نہیں کر پاتا اور نہ جانے کتنی طلاقیں پڑ جانے کے باوجود بھی بے اثر رہتی ہیں۔ نکاح وطلاق کے علاوہ دوسرے معاملوں میں بھی مسلمان حدود اللہ سے بے پرواہ نظر آتا ہے۔ تہمت شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ ہے، لیکن مسلم معاشرے میں ایک دوسرے پر ایسی ایسی تہمتیں اچھالی جاتی ہیں اور ایک دوسرے کے خلاف ایسے ایسے الزامات گھڑے جاتے ہیں کہ الامان والحفیظ۔

ہمارے علاقے میں دیکھتے ہی دیکھتے نہ جانے کتنے قبرستان قبروں پر بے دردی سے پھاوڑے چلا کر اپنی ذاتی پراپرٹی بنالئے گئے ہیں۔ کئی قبرستانوں میں پلاٹ کاٹ کر اس طرح فروخت کر دیئے گئے جیسے یہ فروخت کرنے والوں کی ذاتی جائیداد تھے۔ وقف کی جائیدادوں کے ساتھ یہ کھلواڑ بھی اسی لئے ہوتا ہے کہ مسلم معاشرہ میں خدا کا خوف عنقا ہوتا جا رہا ہے۔ شرم دنیا میں خال خال باقی رہ گئی ہے۔ گناہ کرنے والوں کا حال یہ ہے کہ وہ نہ اللہ سے ڈر رہے ہیں اور نہ دنیا سے شرمار ہے ہیں بلکہ ایسے لوگوں کو سمجھانے والوں کو خود شرمسار ہونا پڑتا ہے۔ جب سے لوگ فضائل کی دنیا میں گم ہوئے ہیں تب سے مسائل سے قیامت خیز قسم کی غفلت ہے اور لوگوں کو دین کے مسائل کی بھی خوبو میسر نہیں ہے۔ تقریباً بیس برس پہلے دیوبند میں لڑکیوں کو شادی کے وقت قرآن کریم اور بہشتی زیور دیا جاتا تھا، اب قرآن اور فضائل اعمال دی جا رہی ہے۔ جو اس بات کی واضح علامت کہ ہم اپنے بچوں کو مسائل سے دور کرنے کی مہم چلا رہے ہیں۔ وراثت کا معاملہ بھی قابل رحم بنا ہوا ہے۔ ماں باپ کے مرنے کے بعد بھائی اپنی بہنوں کو ترکہ دینے کے لئے خوشی سے تیار نہیں ہوتے، وراثت ادا کرتے ہوئے ایسی تنگ نظری اور تنگ دلی کا مظاہرہ کرتے ہیں کہ بس اللہ کی پناہ۔ جن لوگوں کے ہاتھوں میں تسبیح رہتی ہے، جو لوگ پنج وقتہ نماز سے غفلت نہیں برتتے ان کا بھی حال یہ ہے کہ جب ترکہ کی بات ہوتی ہے تو ان کا دم گھٹنے لگتا ہے اور وہ راہ فرار اختیار کرنے کے لئے موزوں یا غیر موزوں کوئی راستہ تلاش کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ ماں باپ اپنی بیٹیوں کے ساتھ خود برا نہیں کرتے لیکن ان کی سب سے بڑی غلطی یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنی زندگی میں انصاف کی ذمہ داری پوری نہیں کر پاتے اور ان کے مرنے کے بعد ان کی بیٹیوں کے ساتھ کھلم کھلا ناانصافی ہوتی ہے۔ آزادی کے بعد لڑکیوں سے صحرائی زمین کا حق چھین لیا گیا تھا اور اب بیٹیوں کو سکنائی زمین میں بھی اپنا حق جتانے کا حق میسر نہیں رہا ہے۔ کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنی بہنوں کو شادی کے موقعہ پر جہیز دیدیا تھا تو اب انہیں ترکہ میں سے کیوں کچھ دیں؟ جہیز شریعت کا تقاضہ نہیں ہے اور جہیز عام طور پر اپنی ناک کی خاطر دیا جاتا ہے، اس میں بہنوں کے ساتھ ہمدردی کا پہلو کم ہوتا ہے اور ترکہ خالصتاً اسلام کا ایک قانون ہے اور ترکہ نہ دینے والا اتنا ہی گناہگار ہے جتنا گناہگار نماز نہ پڑھنے والا اور روزے نہ رکھنے والا ہوتا ہے بلکہ ترکہ سے کسی حق دار کو محروم کرنا ایک ایسی حق تلفی ہے جسے خدا معاف نہیں کرے گا، جب تک وہی معاف نہ کر دے جس کے ساتھ یہ حق تلفی ہوئی ہے۔ یہ صرف گناہ نہیں ہے بلکہ ایک طرح کا ظلم بھی ہے اور اس سے مرحوم ماں باپ کی روح کو بھی صدمات برداشت کرنے پڑتے ہیں اور کبھی کبھی وہ خود بھی اللہ کی نظروں میں سزا کے حق دار بن جاتے ہیں۔

اس طرح کے مسائل پر عمل کرنے کے لئے مسلمانوں کو اکسانا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی بھی ذمہ داری ہے، جب مسلمان ہی حدود اللہ کی حفاظت نہیں کرے گا تو اسلامی قوانین کے خلاف غل غپاڑہ کرنے والوں پر انگلی اٹھانے کا اس کو کیا حق ہوگا۔ بے شک مسلم پرسنل لاء بورڈ اسلامی قوانین کی حفاظت کیلئے انتھک جدوجہد کر رہا ہے لیکن اس کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ مسلمانوں میں حدود اللہ کا احترام اور اس کی حفاظت کرنے کا شعور پیدا کرے اور اس کیلئے کوئی طریقۂ عمل سوچے۔ مسلمانوں میں یہ بے حسی، یہ جمود، یہ تعطل اور یہ بے عملی قابل افسوس ہے اور اس کے خلاف آواز اٹھانا وقت کی اہم ذمہ داری ہے۔

مختلف پھول

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سلمان بن عامرؓ روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص روزہ افطار کرے تو اسے کھجور سے افطار کرنا چاہئے کیوں کہ وہ برکت والی چیز ہے اور اگر کھجور میسر نہ ہو تو پانی کے ساتھ اس لئے کہ وہ پاک اور پاک کرنے والا ہے اور فرمایا مسکین پر صدقہ کرنا ایک صدقہ ہے اور رشتہ دار پر صدقہ، دو صدقے ہیں۔ ایک صدقہ اور دوسرے صلہ رحمی۔

اقوال صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

☆ چوری اور خیانت سے بچو افلاس پیدا کرتی ہے۔

☆ اس دن آنسو بہاؤ جو تم نے نیکی کے بغیر گزار دیا۔

☆ وہ شخص نہایت بدبخت ہے کہ خود تو مر جائے لیکن اس کا گناہ نہ مرے۔

☆ جو اللہ تعالیٰ کے کاموں میں لگ جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے کاموں میں لگ جاتا ہے۔

☆ زبان کو شکوے سے روک، خوشی کی زندگی عطا ہوگی۔

☆ سو درہم میں سے ڈھائی درہم غریبوں اور دنیا داروں کی زکوٰۃ ہے اور صدیقوں کی زکوٰۃ تمام مال کا صدقہ کر دینا ہے۔

☆ گناہ سے توبہ کرنا واجب مگر گناہ سے بچنا واجب تر ہے۔

☆ مجھے نئے کپڑوں میں دفن نہ کیا جائے، نئے کپڑوں کے زیادہ مستحق وہ ہیں جو زندہ اور برہنہ ہیں۔

☆ پرہیز کرو، پرہیز نفع دیتا ہے، عمل کرو، عمل قبول کیا جاتا ہے۔

☆ میوہ دار درخت کو مت کاٹنا۔

☆ جس پر نصیحت اثر نہ کرے، وہ جان لے کہ میرا دل ایمان سے خالی ہے۔

☆ توبہ بوڑھے سے خوب اور جوان سے خوب تر ہے۔

☆ جسے رونے کی طاقت نہ ہو وہ رونے والوں پر رحم ہی کیا کرے۔

☆ ہر چیز کے ثواب کا ایک اندازہ ہے، سوائے صبر کے، کہ صبر کا ثواب بے اندازہ ہے۔

☆ شکر گزار مومن عافیت سے قریب تر ہے۔

☆ کاش میں کسی مومن کے سینے کا ایک بال ہی ہوتا۔

قیمتی جوہر

☆ ہر رات کے بعد دن ضرور طلوع ہوتا ہے اور جو رات صبر سے گزاری جائے اسی کی سحر بہت حسین ہوتی ہے۔

☆ انسان کو باد صبا کی طرح ہونا چاہئے کہ ہر کوئی اس کے آنے کا انتظار کرے۔

☆ بارش چیتے کی جلد کو بھگو سکتی ہے مگر اس کے دھبے نہیں دھو سکتی۔

☆ اتنا اونچا مت اڑو کہ سورج کی گرم شعاعیں تمہیں پگھلا دیں اور تم ایک بے جان شئے کی مانند زمین پر آ گرو۔

☆ ڈیوڑھی پر چراغ اس وقت تک روشن رکھو جب تک گھر کے سارے افراد واپس نہ آ جائیں۔

☆ اعتماد اس پرندے کا نام ہے جو صبح کاذب میں ہی روشنی کے احساس سے چہچہانے لگتا ہے۔

کی خوشبو

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

اقوال زرّیں

☆صابر بنو مگر کمینہ پن اعتبار نہ کرو، مستقل مزاج بنو لیکن ضدی نہ بنو۔

☆جب محبت کامل ہو جائے تو ادب کی شرط ختم ہو جاتی ہے۔

☆مسکراہٹ ایسا پھول ہے جس پر ہر موسم میں بہار رہتی ہے۔

☆اساتذہ کا ادب، طالب علم کی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

☆کسی کا برا چاہنے والا کبھی خوش نہیں رہتا۔

☆تقویٰ یہ ہے کہ روز محشر کوئی تمہارا گریبان نہ پکڑے۔

☆محنت ہمارے ہاتھ میں ہے، نصیب خدا کے ہاتھ میں۔

☆جس کے پاس ہمت نہیں اس کے پاس کامیابی نہیں۔

☆عمدہ چیز کو حاصل کرنا کوئی خوبی نہیں بلکہ اس کو عمدہ طریقے سے استعمال کرنا خوبی ہے۔

☆قرض لینے اور دینے سے پیسے اور دوست دونوں ضائع ہو جاتے ہیں۔

☆مستقل مزاجی کانٹوں کو پھول بنا دیتی ہے۔

☆طوفان کے آگے چٹان بن کر کھڑے ہو جاؤ تا کہ طوفان اپنا راستہ بدل لے۔

☆اچھا دوست جتنی بار روٹھے اس کو منالو اس لئے کہ مالا جتنی بار ٹوٹے جوڑ لیا جاتا ہے۔

روشن باتیں

☆انسان خود عظیم نہیں ہوتا بلکہ اسے اس کا کردار عظیم بنا دیتا ہے۔

☆زندگی کا سب سے بڑا فن خوش رہنا ہے۔

☆اگر تم خوش رہو گے تو زندگی تمہارے ساتھ خوش رہے گی۔

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ

☆آخرت کے لئے بہترین چیزیں نیکی اور تقویٰ ہیں۔

☆جو بدلہ لے سکتا ہے لیکن معاف کر دے تو وہی اعلیٰ درجہ کا معاف کرنے والا ہے۔

☆بے آسرا اور مایوس لوگوں کی مدد کرنے والا ہی اعلیٰ درجہ کا فیاض ہے۔

☆تم جو کام نہیں کر سکتے اس کی ذمہ داری ہرگز قبول نہ کرو۔

☆نیک لوگ اپنے انجام سے خوف زدہ نہیں ہوا کرتے۔

☆مسلسل جدوجہد سے ہی سرداری ملتی ہے۔

☆ظالموں کے ساتھ رہنا بھی جرم ہے۔

☆جب کسی سے وعدہ کر لو تو ضرور پورا کرو۔

☆عزت و آبرو کی حفاظت کے لئے مال ضرور خرچ کرو۔

☆مسلمانوں اپنا سب کچھ اللہ کریم کے لئے قربان کرنا سیکھو۔

☆بخل کرنے والا ذلیل ہوا کرتا ہے۔

☆جو چیز تم حاصل نہیں کر سکتے اس کے لئے اپنے آپ کو پریشانیوں میں مبتلا نہ کرو۔

فرمایا حضرت سفیان ثوریؒ نے

☆جو اپنے کو دوسروں پر فضیلت دیتا ہے متکبر ہے۔

☆یقین کامل وہ ہے کہ جب تجھ پر کوئی آفت آئے تو، تو اللہ کریم

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks محمد اجمل انصاری

پر الزام نہ لگائیے بلکہ راحت تصور کر کے اس کا شکر گزار رہے۔

☆ اسراف کے کاموں کی طرف نظر حسرت سے بچوں کیوں کہ اس سے مسرفوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔

☆ کسی کی مزاج پرسی نہ کرو جب تک حقیقی ہمدردی کا جذبہ وارادہ نہ ہو۔

☆ بہترین حاکم وہ ہے جو اہل علم کے ساتھ نشست و برخواست بھی رکھے اور اسے علم بھی سکھائے۔

☆ پہلی عبادت خلوت اور طلب علم ہے، اس کے بعد علم اور اس کی اشاعت۔

☆ دنیا کو صرف جسم کی خاطر اختیار کرو اور آخرت کو دل کی خاطر۔

☆ اگر کسی مجمع میں یہ کہا جائے کہ جسے آج شام تک زندہ رہنے کی امید ہو وہ کھڑا ہو جائے تو کوئی بھی کھڑا نہ ہوگا۔

باتیں صاف ستھری

☆ دوسروں کی چھوٹی چھوٹی باتوں کا خیال رکھنے سے بڑی بڑی الجھنیں جنم لیتی ہیں۔

☆ آپ کا ایک لفظ زخم بھی لگا سکتا ہے اور مرہم بھی بن سکتا ہے، اختیار آپ کے پاس ہے۔

☆ زندگی کا ہم پر کتنا بڑا احسان ہے کہ وہ ہم سے صرف ایک بار روٹھتی ہے۔

☆ کچھ لوگ دلچسپ خطوں کی طرح ہوتے ہیں کہ جنہیں بار بار پڑھ کر بھی دل نہیں بھرتا۔

☆ سنجیدہ بنو، لیکن بدمزاج نہیں، حلیم بنو، مگر غلامی کی حد تک نہ پہنچو۔

☆ پرانا تجربہ نئی تعمیر کی بنیاد ہوتا ہے۔

لوگ کہتے ہیں

(۱) حسد، حاسد کو مرنے سے پہلے مار دیتا ہے۔

(۲) جس چیز کی ضرورت نہیں اس کی جستجو مت کرو۔

(۳) جو ٹھوکر لگنے سے پہلے ہوشیار ہو جائے وہ کامیاب ہوتا ہے۔

(۴) ساکھ بنانے میں بیس سال لگتے ہیں اور وہ ساکھ پانچ منٹ میں برباد ہو جاتی ہے۔

(۵) اگر تم خود ترقی نہیں کر سکتے تو دوسروں کو ترقی کرتے ہوئے دیکھ کر اپنی آنکھیں بند مت کیا کرو۔

(۶) سوتے ہوئے کتے کو سویا رہنے دو، بیدار ہو کر وہ تم پر یقیناً بھونکے گا۔

(۷) کامیابی وہ سیڑھی ہے جس پر جیبوں میں ہاتھ ڈال کر نہیں چڑھا کرتے۔

(۸) روتی ہوئی عورت اور بیمہ ایجنٹ کی باتوں پر کبھی اعتبار مت کرو۔

سنہری کرنیں

☆ کامیابی کا صرف یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ کتنے بلند خیالات کے مالک تھے، بلکہ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ آپ کیا کچھ کر سکتے ہیں۔

☆ انسان اپنی غلطیوں کا بہترین وکیل اور دوسروں کی غلطیوں کا بہترین جج ہوتا ہے۔

ایک بات

☆ جب تم عزیزوں، رشتے داروں اولاد اور دوستوں سے چڑنے لگو تو جان لو اللہ تم سے ناراض ہے اور جب تم اپنے دل میں دشمنوں کے لئے رحم محسوس کرنے لگو تو سمجھ لو تمہارا خالق تم سے راضی ہے۔

اصول زندگی

☆ آپ کی بات اگر متعلقہ شخص تک کسی تیسرے فریق کے ذریعہ پہنچتی ہے تو شاید الفاظ نہ بدلیں لیکن لہجہ ضرور بدل جائے گا۔ الفاظ آپ کے ہوں گے مگر لہجہ اس تیسرے فریق کے نقطہ نظر کا عکاس ہوگا۔

☆ بات محبت کی ہو یا نفرت کی، موقعہ محل دیکھ کر کیجئے۔

☆ غصہ تھوڑی دیر کی اور غرور ہمیشہ کی دیوانگی ہے۔

☆ کسی سے نفرت یا محبت کرنے کے لئے پہلے اس کے وجود کو ماننا ضروری ہے۔

☆ نفرت دل کا پاگل پن ہے۔

☆ اپنے آپ کے ساتھ زبردستی مت کیجئے ورنہ ٹوٹ جائیں گے۔

☆خواہش ضرورت بن جائے تو تکمیل کے کئی ناجائز راستے کھل جاتے ہیں۔
☆ہر آدمی اپنے گزشتہ کل کو کھو چکا ہے، کامیاب وہ ہے جو اپنے آج کو نہ کھوئے۔
☆ناکامی اور نادانی کے کام سے بہتر ہے وہ کام کیا ہی نہ جائے جس میں نادانی جھلکنے لگے۔
☆اپنے آپ پر اعتماد کرنے والے فتح حاصل کرتے ہیں۔

سنئے

☆برے آدمی اچھی باتوں میں بھی برائی تلاش کرتے ہیں جس طرح مکھی سارے خوبصورت جسم کو چھوڑ کر زخم پر بیٹھتی ہے۔
☆جھوٹ سچ سے مشکل ہے، کیوں کہ سچ کو یاد نہیں رکھنا پڑتا کہ ہم نے کیا کہا۔
☆اگر پانی کے اوپر لہر نہیں تو یہ مت سمجھو کہ اس کی تہہ میں مگرمچھ نہیں۔
☆خوشیاں وہیں پروان چڑھتی ہیں جہاں اعتماد کی آبیاری ہوتی ہے۔

موتی

☆صندل اپنی آری کو بھی خوشبو دے دیتا ہے۔
☆موت ایک سیاہ اونٹ ہے جو ہر دروازے پر گھٹنے ٹیکتا ہے۔
☆بچوں کی سواری میں باگ شیطان کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔
☆فقیر کی صدا سخی کے لئے نغمہ ہے۔
☆ترازو اپنے کام میں سونے اور لوہے کا امتیاز نہیں کرتی۔
☆امید بیداری کا خواب اور ناامیدی نفس کی راحت ہے۔

سنہری باتیں

☆جن لوگوں کے اخلاق اچھے ہوتے ہیں وہ کبھی تنہا نہیں ہوتے۔
☆اگر پانی کی سطح پر کوئی لہر نہ ہو تو یہ نہ سمجھو کہ اس کی تہہ میں مگرمچھ نہیں۔
☆تمنا کو دل میں جگہ مت دو یہ گہرا زخم بن جاتی ہے۔

☆دوسروں کے آنسوؤں کو زمین پر گرنے سے قبل اپنے دامن میں جذب کر لینا انسانیت کی معراج ہے۔
☆ہر مسکراتا چہرہ اندر سے خوش نہیں ہوتا۔
☆مایوسی کے تاریک بادلوں میں مسکراہٹ ایک امید کی کرن ہے۔
☆خوش اخلاقی پر کچھ خرچ نہیں ہوتا بلکہ وہ آپ کا وقار بڑھاتی ہے۔
☆زندگی ایک آئینہ ہے اور آئینہ کبھی جھوٹ نہیں بولتا۔
☆محبت نفرت کے تپتے صحرا میں ٹھنڈی چھاؤں ہے۔
☆محنت ایک تتلی ہوتی ہے جو ہمیشہ کامیابی سے پھولوں پر بیٹھتی ہے۔

منتخب اشعار

اپنے بالوں کی سفیدی سے سہم جاتا ہوں
زندگی اب تری رفتار سے ڈر لگتا ہے

☆

جب غزل پڑھتا ہوں کہرام مچا دیتا ہوں
آج بھی ماں کی دعاؤں کا اثر باقی ہے

☆

وقت بھائی سب کو آئینہ دکھاتا ہے
کوئی یاد رکھتا ہے کوئی بھول جاتا ہے

☆

مری مصروفیت کے غار سے بھاگے ہوئے لمحے
تیری یادوں کی ٹھنڈی بستیوں میں قید رہتے ہیں

☆

احساس ندامت ایک سجدہ اور چشم تر
اے خدا کتنا آساں ہے منانا تجھ کو

☆

میں پربتوں سے لڑتا رہا اور کچھ لوگ
گیلی زمین کھود کر فرہاد بن گئے

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرۂ کارکردگی، آل انڈیا)

گذشتہ ۳۵ برسوں سے بلاتفریق مذہب وملت رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے

اغراض ومقاصد

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام، گلی گلی نل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، تعلیم وتربیت میں طلباء کی مدد، جو لوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دستگیری، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسمانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت واعانت۔ جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سرپرستی وغیرہ۔

دیوبند کی سرزمین پر ایک زچہ خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ فاطمہ صنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کو مزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی ودنیاوی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اور ایک روحانی ہوسپٹل کا قیام زیر غور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہوچکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموشی کے ساتھ بلاتفریق مذہب وملت اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصول ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کرکے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق اکاؤنٹ نمبر 01910001186 بینک ICICI (برانچ سہارنپور)
IFSC CODE No. ICIC0000191
ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ لکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔ ہمارا ای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔

ویب سائٹ: www.ikkdeoband.in

اعلان کنندہ : (رجسٹرڈ کمیٹی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

پن کوڈ 247554 فون نمبر 09897916786

قرآن حکیم کی سورتوں کے ذریعہ مصیبتوں کا علاج

فوائد اعمال سورۃ المزمل

☆اگر کسی شخص کو کوئی مشکل پیش آگئی ہو تو چاہئے کہ سات روز تک یا ستائیس روز تک باوضو اکیس مرتبہ روزانہ سورۃ المزمل پڑھے اور اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھے ان دونوں میں گوشت کھانا ترک کردے انشاء اللہ تعالیٰ مشکل حل ہوگی۔

☆اگر فائدہ نمبر ایک درج شرائط کے مطابق پڑھے گا تو انشاء اللہ مالدار ہو جائے۔

☆اگر دردزہ والی عورت کو گیارہ مرتبہ باوضو سورۃ المزمل پڑھ کر شکر پر دم کرکے کھلائے تو انشاء اللہ تعالیٰ فوراً خیریت کے ساتھ بچہ پیدا ہوگا۔

☆اگر کوئی شخص قید میں ہو یا کسی کا کوئی مقدمہ ہو تو وہ سورۃ المزمل مشک و زعفران سے باوضو لکھے اور موم جامہ کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے تو انشاء اللہ تعالیٰ قیدی فوراً رہا ہوگا۔

☆اگر کسی معصوم بچہ پر برا سایہ یا جن و پری کا اثر ہو تو فولاد کے چاقو پر اکتالیس بار باوضو سورۃ المزمل پڑھ کر اس بچہ کو کھڑا کرکے اس کے سایہ پر چاقو زمین میں گاڑ دے تو انشاء اللہ تعالیٰ بچہ اس تکلیف اور مصیبت سے نجات پائے گا۔

☆اگر مرد، عورت میں باہم موافقت نہ ہو تو سورۃ المزمل کو باوضو اکیس مرتبہ پڑھ کر دونوں میں جو خلاف ہو اس پر دم کرکے یا کسی چیز پر دم کرکے اسے کھلا دے انشاء اللہ تعالیٰ دونوں میں محبت پیدا ہو جائے گی۔ سورۃ المزمل کے خواص بے شمار ہیں پڑھنے کا سہل طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز فجر چھ بار اور بعد نماز ظہر سات بار اور بعد نماز عصر آٹھ بار اور بعد نماز مغرب نو بار اور بعد نماز عشاء گیاہ بار ہمیشہ پڑھیں اس سورۃ معظم کی برکت سے ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔

اگر اکتالیس بار اول و آخر درود شریف تین تین بار پڑھا کرے تو مالا ال ہوگا اور جن و انس پر اس کی دہشت طاری ہوگی اور اگر گیارہ بار روزانہ پڑھتا رہے تو مصیبت سے امن میں رہے گا اور کسی بیمار پر دم کرتا رہے اس کو شفا ہوگی۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

سورۃ المدثر (پارہ ۲۹ سورۃ ۷۴)

محتاج گی دوز کرنے کے لئے:

☆اگر کوئی شخص محتاج ہو اور چاہتا ہو کہ محتاجی دور ہو جائے تو روزانہ سورۃ المدثر کو روزانہ ایک مرتبہ باوضو پڑھ لیا کرے، انشاء اللہ محتاجی ختم ہو جائے گی اور مالدار ہو جائے گا۔

سورۃ القیامۃ (پارہ ۲۹ سورۃ ۷۵

لوگوں کو قابو میں کرنے کے لئے:

تسخیر خلائق کے لئے سورۃ القیامہ کو روزانہ سات بار باوضو پڑھ لیا کریں انشاء اللہ تعالیٰ لوگ مطیع ہوں گے۔ اور خوب عزت و خدمت ہوگی۔

(سورۃ الدھر (پارہ ۲۹ سورۃ ۷۶)

دشمن کے دفع ہونے کے لئے:

سات بار روزانہ باوضو سورۃ الدھر کی تلاوت دفع دشمن کی نیت سے پڑھنا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سات روز میں دشمن کو دفع کرتا ہے۔

سورۃ المرسلات (پارہ ۲۹ سورۃ ۷۷)

سانس پھولنے کے لئے:

اگر کسی کا سانس بہت پھولتا ہو اور اسے ضعف نفس کی شکایت ہو

محمد اجمل انصاری

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

تو اسے چاہئے کہ باوضو سورۃ المرسلات پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سانس پھولنا بند ہوگا اور دل کی تیز دھڑکن ختم ہوگی۔

برے برے خواب سے نجات:

اگر کوئی شخص برے برے اور ڈراؤنے خواب دیکھتا ہو تو روزانہ نماز مغرب کے بعد ایک مرتبہ باوضو سورۃ المرسلات پڑھ لیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ بدخوابی سے نجات حاصل ہوگی۔

سورۃ النبا (پارہ ۳۰ سورۃ ۷۸)

دل میں یقین اور نور ایمان پیدا کرنا:

سورۃ النبا کا ایک مرتبہ باوضو بعد نماز عصر پڑھنا دل میں یقین اور نور ایمان پیدا کرتا ہے اور اللہ کے فضل و کرم سے اس سورۃ پڑھنے والے کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

آنکھوں کی روشنی کے لئے:

سورۃ النبا کا بعد نماز عصر باوضو تین مرتبہ پڑھنا آنکھوں کی روشنی کو بڑھاتا ہے اور آنکھوں کی روشنی قائم رہتی ہے، انتہائی مفید ہے آنکھوں کے کی روشنی آخری عمر تک ضائع نہ ہوگی۔

سورۃ النزعٰت (پارہ ۳۰ سورۃ ۷۹)

سلامتی ایمان کے لئے:

جو شخص باوضو ہر روز اکیس مرتبہ سورۃ النزعت پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ موت کی تکلیف سے محفوظ رہے گا اور مرتے وقت اپنا ایمان سلامت لے جائے گا۔

قیامت کے ہول اور ڈر سے حفاظت کے لئے:

جو شخص قیامت کے ہول اور سختی سے ڈرتا ہو تو اسے چاہئے کہ روزانہ باوضو سورۃ النزعت پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ قیامت کے ہول اور ڈر سے محفوظ رہے گا۔

سورۃ عبس (پارہ ۳۰ سورۃ ۸۰)

دشمن سے حفاظت اور حاکم پر رعب:

اگر کسی کو دشمنوں سے واسطہ پڑ جائے یا ظالم اور بے رحم حاکم کے پاس حاضری ہو تو چاہئے کہ باوضو تین بار سورۃ عبس پڑھے انشاء اللہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا اور حاکم کے سامنے جائے گا تو وہ ہیبت کی وجہ سے خاموش رہے گا۔

سورۃ التکویر (پارہ ۳۰ سورۃ ۸۱)

کام بآسانی ہونے کے لئے:

کسی بھی کام کا بآسانی ہونے کے لئے اور جملہ رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے سورۃ التکویر کو باوضو اکیس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ کام میں آسانی ہوگی اور جملہ رکاوٹیں دور ہوں گی۔

آتشک بیماری کے لئے:

جس کسی کو آتشک کی بیماری ہو تو باوضو سورۃ التکویر کو سات مرتبہ پڑھے اور آب زمزم پر دم کرکے اکیس روز تک پلائے انشاء اللہ تعالیٰ صحت کامل حاصل ہوگی۔

سورۃ الانفطار (پارہ ۳۰ سورۃ ۸۲)

جادو مدفون کا پتہ چلانا:

سحر اور جادو کسی مکان میں دفن ہو لیکن اس کا پتہ نہ چلتا ہو تو سورۃ الانفطار کو ایک مرتبہ باوضو پڑھ کر تازہ پانی پر دم کرکے اور پورے مکان کی دیواروں پر چھڑکے انشاء اللہ تعالیٰ خواب کے ذریعے معلوم ہو جائے گا کہ فلاں جگہ جادو دفن ہے اور کوئی جادو اس کا نقصان نہ پہنچائے گا۔

حاجت روائی کے لئے:

جب کوئی حاجت ہو تو سورۃ الانفطار کو باوضو ستر مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔

قیدی کی رہائی کے لئے:

اگر کوئی شخص قید ہوگیا ہو اور رہائی چاہتا ہو تو سورۃ الانفطار باوضو ستر بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ جلد رہا ہوگا۔

سورۃ المطفّفین (پارہ ۳۰ سورۃ ۸۳)

بچہ کی بآسانی پیدائش:

جو شخص ستر بار باوضو سورۃ المطففین پڑھے تو بچہ بآسانی پیدا ہوگا اور انشاء اللہ تعالیٰ زچہ ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گی۔

سورۃ الانشقاق (پارہ ۳۰ سورۃ ۸۴)

بچھو کے زہر سے آرام :

اگر کسی کو بچھو ڈنک مار دے اور زہر کے سبب بہت تکلیف ہو تو باوضو سورہ الانشقاق پڑھ کر مریض پر دم کردے انشاء اللہ تعالیٰ بچھو کا زہر زائل ہوگا اور مریض کو آرام آجائے گا۔

بدھضمی سے شفاء:

اگر کسی کو بدہضمی ہوگئی ہو یا کھانا ہضم نہ ہوتا ہو تو عرق گلاب پر باوضو سورۃ النشقاق پڑھ کر دم کردے اور مریض کو تھوڑا تھوڑا کر کے پلائے انشاء اللہ تعالیٰ بدہضمی سے شفا ہوگی۔

سورۃ البروج (پارہ ۳۰ سورۃ ۸۵)

بدگویوں کے دفع ہونے کے لئیے:

بدگولوگوں کے دفع ہونے کے لئے روزانہ باوضو سورۃ البروج پانچ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بدگو دفع ہوں گے۔

دشمنوں کی قید سے رھائی:

جو شخص دشمنوں کی قید سے رہائی چاہے یا دشمن کی قید سے بچنا چاہے وہ سورۃ البروج کو ستر بار باوضو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ قید سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر قید ہوگیا ہو تو جلد رہا ہوگا۔

سورۃ الطارق (پارہ ۳۰ سورۃ ۸۶)

سانپ بچھو سے حفاظت:

جس گھر میں سانپ بچھو نکلتے ہوں وہاں سورۃ الطارق کو باوضو ایک کاغذ پر لکھ کر دیوار پر لگادیں۔ نہایت مجرب ہے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کے لگانے کے بعد کوئی سانپ یا بچھو نظر نہ آئے گا اور اگر باہر نکل بھی آئے گا تو کسی نقصان نہ پہنچائے گا۔

دانت کے درد کا علاج:

جس شخص کے دانت میں درد ہو اس کے لئے باوضو دو کاغذ پر لکھے اور ایک کاغذ موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے اور دوسرا کاغذ لپیٹ کر درد والے دانت کے نیچے دبا دے، انشاء اللہ تعالیٰ درد ختم ہو جائے گا۔

ضروری اطلاع

برائے قربانی

کچھ لوگ اپنی مصروفیات کی وجہ سے یا اپنے علاقے میں کوئی خاص نظم نہ ہونے کی وجہ سے عیدالاضحیٰ کے موقعہ پر اپنی قربانی خود نہیں کر پاتے۔ ایسے لوگوں کے لئے ہر سال ادارہ خدمت خلق دیوبند کی طرف سے قربانی کا نظم ہوتا ہے۔ اچھا جانور قربان کرنے لے لئے ایک حصے کی قیمت تقریباً ۱۵۰۰ روپے بیٹھتی ہے۔

مکمل جانور (یعنی سات حصوں کی قیمت) تقریباً ۱۰ ہزار پانچ سو بیٹھتی ہے۔ (اس رقم میں جانور کی کھلائی اور کٹائی سب شامل ہے)

خواہش مند حضرات اسی حساب سے برائے قربانی رقم روانہ کریں

قربانی کے لئے رقم ۲۱ ستمبر ۲۰۱۵ء تک مل جانی ضروری ہے

واضح رہے کہ چرم قربانی کی رقم ملی مفادات میں خرچ کی جاتی ہے

اپنی رقومات منی آڈر سے بھجوائیں یا اس اکاؤنٹ میں ڈالیں

IDARA KHIDMT E KHALQ

AC.NO.019101001186.

ICIC.BANK SAHARANPUR.

IFSC CODE. NO. ICIC 0000191

چیک یا ڈرافٹ پر صرف یہ لکھیں:

IDARA KHIDMT E KHALQ

اعلان کنندہ:

انتظامیہ ادارہ خدمت خلق دیوبند

فون نمبر:9897916786

ای میل:idarakhidmatekhalq979@gmail.com

اگر آپ تقدیر وتدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائیے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون ساعدد لکی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہوسکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھائیے ــــــــ

پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ **ہدیہ -/600 روپے**

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/400 روپے

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے　　**خواہش مند حضرات خط وکتابت کریں**

اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224748

قسط نمبر: ۴۷

مفتاح الارواح

حسن الہاشمی

سحر اور سفلی جادو کا علاج

اگر کسی شخص پر جادو کر دیا گیا ہو تو اسے جادو کو ختم کرنے کے لئے باوضو ہو کر سو مرتبہ سورۂ فلق اور سو مرتبہ سورۂ ناس پڑھے اور جادو زدہ پر دم کیا جائے۔ اس عمل کو لگاتار چالیس دن تک جاری رکھیں۔

یہ دونوں سورتیں قرآن کریم کی آخری سورتیں ہیں اور یہ اس وقت نازل ہوئی تھیں جب ایک یہودی نے فخر دو عالم محمد مصطفیٰ ﷺ پر جادو کر دیا تھا اور آپ اُس جادو سے متاثر ہو کر بیمار ہو گئے تھے، اس وقت فرشتوں نے آ کر صحیح رہنمائی کی تھی اور باذن اللہ جادو کا توڑ بتایا تھا اور یہ بھی بتایا کہ جادو کی چیزیں کس کنوئیں میں ڈالی تھیں۔ اگر ان سورتوں کا روزانہ پڑھنا مشکل ہو تو پھر ان دونوں سورتوں کو تین سو تین مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور چالیس دن تک یہ پانی صبح شام جادو زدہ کو پلائیں۔ ان دونوں سورتوں کے نقش اکابرین سے لفظی اور عددی نقل ہوتے چلے آ رہے ہیں۔ لفظی نقش یہ ہے۔ اس نقش کو لکھتے وقت زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں۔

نقش سورۂ فلق

۷۸۶

قل اعوذ	برب الفلق	من شر ما خلق	و من
شرغاسق	اذا	وقب	ومن
شر	النّفّٰثٰت	فی العقد	ومن
شر	حاسدٍ	اذا	حسد

نقش سورۂ ناس

قل اعوذ برب الناس	ملك الناس	الٰه الناس	من شرالوسواس الخناس
ملك الناس	الٰه الناس	من شرالوسواس الخناس	الذی یوسوس
الٰه الناس	من شرالوسواس الخناس	الذی یوسوس	فی صدور الناس
من شرالوسواس الخناس	الذی یوسوس	فی صدور الناس	من الجنة والناس

عددی نقش یہ ہیں۔ نقش سورۂ فلق

۷۸۶

۲۱۶۹	۲۱۷۲	۲۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۴	۲۱۶۲	۲۱۶۸	۲۱۷۳
۲۱۶۳	۲۱۷۷	۲۱۷۰	۲۱۶۷
۲۱۷۱	۲۱۶۶	۲۱۶۴	۲۱۷۶

نقشِ ناس

۷۸۶

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۳۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۲۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

ان دونوں نقش کو حرفی یا عددی مریض کے دائیں اور بائیں بازو پر باندھ دیں، دائیں بازو پر سورۂ فلق کا نقش باندھیں اور بائیں بازو پر سورۂ ناس کا نقش باندھیں، ان دونوں سورتوں کا مجموعی نقش جو نقش معوذتین کہلاتا ہے مریض کے گلے میں ڈال دیں، نقوش کو موم جامہ کرنے کے بعد کالے کپڑے میں پیک کریں اور ڈورا بھی کالا ہی لیں۔ ان شاء اللہ چالیس دن میں جادو سے نجات حاصل ہوگی، چالیس دن تک مذکورہ پانی صبح شام پابندی کے ساتھ مریض کو پلاتے رہیں۔

دونوں سورتوں کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۴۹۳	۳۴۹۶	۳۴۹۹	۳۴۸۵
۳۴۹۸	۳۴۸۶	۳۴۹۲	۳۴۹۷
۳۴۸۷	۳۵۰۱	۳۴۹۴	۳۴۹۱
۳۴۹۵	۳۴۹۰	۳۴۸۸	۳۵۰۰

جادو سے نجات

قرآن کریم کی آخری دونوں سورتیں گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کر کے رکھ دیں، یہ تیل روزانہ صبح کو جادو زدہ انسان کی آنکھوں کے پپوٹوں، دونوں کان، ناک کے دونوں سوراخوں اور بیسوں ناخنوں پر لگائیں، تھوڑا سا تیل پیشانی پر بھی مل دیں، ان شاء اللہ گیارہ دن میں جادو سے نجات مل جائے گی۔

اگر عامل ان دونوں سورتوں کی زکوٰۃ ادا کردے تو پھر زبردست فائدہ ہوگا، زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں سورتوں کو بہ نیت زکوٰۃ چالیس دن تک روزانہ عشاء کے بعد چالیس مرتبہ پڑھیں، اول وآخر تین بار درود شریف پڑھیں۔ پہلے دن روزہ رکھیں اور آخری دن تین غریبوں کو کھانا کھلائیں یا کھانا دیں۔ ان شاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور جادو سے نجات دلانے میں مذکورہ عمل موثر ثابت ہوگا۔

جادو اتارنے کا عمل

جادو اتارنے کا یہ طریقہ شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ سے منقول ہے اور یہ طریقہ بے حد موثر اور تیر بہدف ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ ایک کورے گھڑے میں سات کنوؤں کا پانی بھر کر اس پر قرآن حکیم کی یہ آیت گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے مریض کو اس سے گیارہ دن تک غسل کرائیں۔ ان شاء اللہ جادو زائل ہوگا۔ اگر سات کنوؤں کا پانی جمع کرنا ممکن نہ ہو تو سات مسجدوں کا پانی لے لیں، بشرطیکہ مسجدیں حوض والی ہوں یا پھر ان میں برمہ لگا ہوا ہو۔

آیات قرآنی یہ ہیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ. وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ. (سورۂ یونس آیت ۸۱،۸۲، پارہ:۱۱)

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ. فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ. وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ. قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ. (سورۂ اعراف، آیت:۱۱۸تا۱۲۲، پارہ۹)

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ. وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى. (سورۂ طٰہٰ ۶۹، پارہ۱۶)

مریض کو غسل کرتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ پانی نالی میں نہ جائے ورنہ ریت پھیلا کر اس پر غسل دیں۔ پھر اس ریت کو کنوئیں میں پھینک دیں یا پھر کسی دریا میں ڈال دیں۔

سحر باطل کرنے کے لئے

سحر کو باطل کرنے کے لئے مذکورہ آیات کا ایک اور عمل اکابرین سے یہ بھی منقول ہے۔ یہ طریقہ بھی بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ ایک گھڑا بارش کے پانی کا ایسی جگہ سے لیں جہاں بارش ہوتے ہوئے کسی انسان کی نظر نہ پڑی ہو۔ ایک گھڑا پانی کا ایسے کنوئیں سے لیں جس کا پانی کوئی ڈول سے نہ نکالتا ہو۔ جمع کے دن ایسے سات درختوں کے پتے توڑ کر لائیں جن پر کھانے والے پھل نہ آتے ہوں، ہر درخت کے اکیس پتے توڑیں۔

دونوں پانیوں کو ملا کر ان میں پتے ڈال دیں، پھر مذکورہ آیات کو کالی روشنائی سے لکھ کر اس پانی میں تحلیل کر کے اس پانی کو اسی پانی میں ڈال دیں۔ جس وقت پانی میں دالیں مذکورہ آیات کو تین مرتبہ پڑھ لیں۔ اگر ضرورت سمجھیں تو اس پانی کو گرم کرلیں، پھر مریض کو کسی تالاب کے کنارے لے جا کر اس پانی سے غسل کرادیں، غسل کراتے وقت مریض کے پاس تین آدمیوں سے زیادہ نہ ہوں، غسل کے بعد مریض کا ستر ڈھانکے رکھیں، مریض کو دورانِ غسل کھڑا رکھیں، لگاتار سات دن تک اس طرح مریض کو غسل دیں، ان شاء اللہ کیسا بھی جادو ہوگا ختم ہو جائے گا اور مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

قرآن کریم کی مذکورہ آیات کی زکوٰۃ ادا کر کے اگر یہ عمل کریں گے تو تیر کی طرح عمل کام کرے گا، زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ایک آیت کو تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ روزانہ چالیس دن تک بہ نیت زکوٰۃ پڑھیں۔ ان شاء اللہ چالیس دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

سحر اور سفلی جادو اتارنے کا عمل

اگر کسی پر سفلی جادو کرایا گیا ہو تو ہفتے کے دن بعد نماز عصر قرآن حکیم کی وہ تین سورتیں جن میں ''ک'' نہیں ہے باوضو ہو کر لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ وہ تین سورتیں یہ ہیں: سورۂ عصر، سورۂ قریش، سورۂ فلق۔ ان ہی سورتوں کو سات دن تک اکیس اکیس مرتبہ پڑھ کر ایک کٹورہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلاتے رہیں، ان شاء اللہ سات دن میں کیسا بھی جادو ہوگا اتر جائے گا۔

جادو کرنا اور بندش کاٹنا

اگر کوئی شخص جادو ٹونے اور بندش وغیرہ میں مبتلا ہو اور گندے علم کی وجہ سے اس کا ناک میں دم آچکا ہو تو اس شخص کو زمین پر چت لٹائیں اور اگر مریض ہو تو تین کپڑوں کے علاوہ اوپر نیچے کوئی کپڑا نہ رکھیں، اگر مریض عورت ہو تو اس کے نیچے کوئی کپڑا نہ بچھائیں، البتہ اس کے اوپر کوئی چادر ڈال سکتے ہیں، جس جگہ مریض کو لٹائیں تو وہ جگہ پاک صاف ہونی ضروری ہے، اس کے بعد عامل ایک چاقو لے، چاقو لوہے کا ہو، اس میں لکڑی وغیرہ کا دستہ نہ ہو یا لوہے کی پوری چھری لے اور اس چھری پر باوضو قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کر دے، اس کے بعد مریض کے سر سے پیروں کی طرف چھری اتارتے جائیں اور دائیں طرف لکیر کھینچ دے۔ کل سات لکیریں کھینچیں اس عمل کے بعد مذکورہ عمل کو دہرا کر لکیر اوپر سے نیچے کی طرف کھینچ دیں۔ کل تین لکیریں کھینچیں۔ اس طرح لگاتار سات دن تک یہ اتار کرنا ہے۔ اس اتار کو اگر عصر اور مغرب کے درمیان کریں تو بہتر ہے، ان شاء اللہ کیسا بھی سخت جادو ہوگا اتر جائے گا اور مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

نمونہ

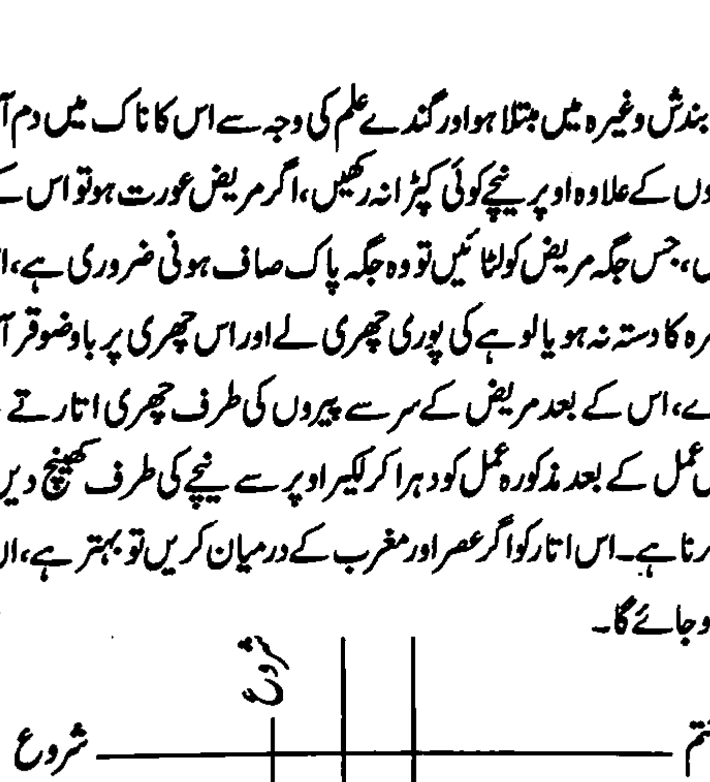

سحر اور سفلی جادو سے نجات کے لئے

جادو علوی ہو یا سفلی، شیطانی ہو یا جناتی اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے اس طریقے کو اختیار کریں۔ مندرجہ ذیل عزیمت کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اسی عزیمت کو کنوئیں کے پانی پر اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے مریض کو اکیس دن تک پلاتے رہیں اور

اسی عزیمت کو اکیس مرتبہ پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کر کے مریض کے پورے جسم پر اس کی مالش کرتے رہیں اور اسی عزیمت کو اکیس مرتبہ پڑھ کر سارے پانی پر دم کر کے اس سے مریض کو روزانہ غسل کراتے رہیں۔ پہلے تیل کی مالش کر دیں، پھر اس کو غسل کرادیں، غسل گرم یا نیم گرم پانی سے کرائیں۔ ان شاء اللہ اکیس دن میں مکمل آرام ملے گا۔

عزیمت یہ ہے:

موسیٰ وھارون کی لاٹھی ٹوٹکا کرنے والے کی ٹوٹے پائی

ساحر پر موت کی کھٹائی کعبہ کی نظر بیکار ہوا جادو کا اثر بسم اللہ اللہ اکبر

لاحو ل ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم

جادو کے اثرات سے نجات

کیسا بھی جادو ہو اس سے چھٹکارا پانے کے لئے اس عمل کو اختیار کریں۔ یہ عمل جادو کو ختم کرنے میں تیر کی طرح کام کرتا ہے اور اکیس دن میں جادو سے چھٹکارا نصیب ہو جائے گا۔

اکیس چھوارے لیں، ہر ایک چھوارے پر اکیس مرتبہ ”سَلَامٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْم“ پڑھ کر دم کر لیں، پھر ایک بوتل میں پانی بھر لیں، اس پانی پر دو سو مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ کر دم کریں، عصر کے بعد روزانہ ایک چھوارہ کھالیں اور بوتل کا پانی پی لیں۔ ایک بوتل کا پانی سات دن میں ختم کریں۔ اس عمل کو جمعرات سے شروع کریں اور جمعرات کو یہ نقش نمازِ فجر کے بعد آدھے گھنٹے پانی میں گھول کر پی لیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸۴	۲۷۹	۲۸۶
۲۸۵	۲۸۳	۲۸۱
۲۸۰	۲۸۷	۲۸۲

بعد میں جو دو جمعرات آئیں گی ان میں بھی اسی طرح کریں، نقش صبح کو پانی میں گھول کر پی لیں، اکیس دن میں اکیس چھوارے اور پڑھے ہوئے پانی کی تین بوتلیں استعمال میں لائیں۔

یہ نقش پہلے ہی دن مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

۷۸۶

۲۰۴	۲۰۷	۲۱۰	۱۹۷
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۸
۱۹۹	۲۱۲	۲۰۵	۲۰۲
۲۰۶	۲۰۱	۲۰۰	۲۱۱

جادو کے ذریعہ پیدا کردہ میاں بیوی کی نفرت دور کرنا

اگر جادو کے ذریعہ میاں بیوی کے درمیان نفرت ڈال دی گئی ہو تو اس کو دور کرنے کے لئے سورۂ یوسف کا عمل تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ دونوں میں سے جو زیادہ متاثر اور اپنے شریک سے بیزار ہو اس کا علاج کرنا چاہئے۔ یہ علاج دونوں کا بھی کیا جا سکتا ہے۔ اگر کوئی بھی فرد اتنا بیزار ہو کہ علاج کے لئے بھی راضی نہ ہو تو دوسرا فریق نقش اپنے گلے میں ڈالے، البتہ پانی مطلوب کو پلائے۔

سورۂ یوسف ایک بار پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور رات کو سوتے وقت دونوں میاں بیوی تین گھونٹ کے بقدر اس کا پانی پی لیں یا پھر تین گھونٹ صرف اس کو پلائیں جو نفرت کر رہا ہو، یہ پانی صرف سات راتوں تک پلانا ہے۔

سورۂ یوسف کا نقش دونوں میاں بیوی اپنے گلے میں ڈال لیں، ورنہ طالب اپنے گلے میں ڈال لے۔ یاد رکھیں اس صورت میں مطلوب وہ ہے جو بیزار ہو اور طالب وہ ہے جو اپنے شریک حیات کی بیزاری دور کرنے کا خواہش مند ہو۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۹۹۴	۱۲۵۹۹۸	۱۲۶۰۰۱	۱۲۵۹۸۷
۱۲۶۰۰۰	۱۲۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۳	۱۲۵۹۹۹
۱۲۵۹۸۹	۱۲۶۰۰۳	۱۲۵۹۹۶	۱۲۵۹۹۲
۱۲۵۹۹۷	۱۲۵۹۹۱	۱۲۵۹۹۰	۱۲۶۰۰۲

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

اگر شوہر بیزار ہو تو بیوی اس نقش کو اپنے گلے میں ڈالے۔ اگر بیوی بیزار ہو تو شوہر اس نقش کو اپنے گلے میں ڈالے۔ اگر شوہر بیزار ہو تو بیوی کے لئے یہ نقش لکھتے وقت فلاں ابن فلاں کی جگہ سے پہلے شوہر کا نام لکھیں اور اگر بیوی بیزار ہو تو پہلے بیوی کا نام لکھیں، پھر شوہر کا نام لکھیں۔ الحب کے بعد مطلوب کا نام لکھیں۔ علیٰ حب کے بعد طالب کا نام لکھنا ہے۔

سحر کا موثر علاج

قرآن کریم کی آیت وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ (سوررہ مومن آیت ۴۴، پارہ ۲۴) کے ذریعہ بھی سحر کا علاج موثر ثابت ہوتا ہے۔ اور صرف گیارہ دن میں سحر سے نجات مل جاتی ہے۔ باوضو ہو کر اس آیت کا نقش مربع لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ نقش موم جامہ کرنے کے بعد کالے کپڑے میں پیک کر لیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۸۹	۳۹۲	۳۹۶	۳۸۲
۳۹۵	۳۸۳	۳۸۸	۳۹۳
۳۸۴	۳۹۸	۳۹۰	۳۸۷
۳۹۱	۳۸۶	۳۸۵	۳۹۷

اس آیت کا نقش مثلث ۱۱ر عدد لکھیں اور روزانہ ایک نقش آدھے گھنٹے پانی میں گھول کر عصر کے بعد اس کا پانی پی لیں، لگاتار گیارہ دن تک، ان شاء اللہ جادو سے نجات ملے گی۔

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۵۱۱	۵۰۵	۵۱۳
۵۱۲	۵۱۰	۵۰۷
۵۰۶	۵۱۴	۵۰۹

کافر کو سحر سے نجات دلانے کے لئے

اگر کسی کافر پر کسی نے جادو کر دیا ہو اور اسکا علاج کرنا مقصود ہو تو اس نقش کو باوضو لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۲	۱۶۵	۱۶۸	۱۵۵
۱۶۷	۱۵۶	۱۶۱	۱۶۶
۱۵۷	۱۷۰	۱۶۳	۱۶۰
۱۶۴	۱۵۹	۱۵۸	۱۶۹

مثلث کے ۱۵ نقش تیار کئے جائیں۔ روزانہ ایک نقش کا پانی دن میں دوبار صبح وشام پلایا جائے، ان شاء اللہ پندرہ دنوں میں سحر سے نجات مل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۸	۲۱۲	۲۲۰
۲۱۹	۲۱۷	۲۱۴
۲۱۳	۲۲۱	۲۱۶

☆☆☆

قسط نمبر:۶

مصباح الاعداد

حسن الہاشمی

علم الاعداد سے متعلق ایک ایسا سلسلہ جو آپ کے لئے حیرتناک ثابت ہوگا اور آپ اعداد کی مضبوط گرفت کے قائل ہو جائیں گے

تین عدد والے لوگ متوجہ ہوں

تین عدد کے لوگ بروقت عقل اور دانائی کا ثبوت نہیں دیتے، یہی وجہ ہے کہ وہ اکثر مختلف قسم کی تکالیف میں گھرے رہتے ہیں اور مصیبتیں ان کا پیچھا نہیں چھوڑتیں، صاحب عدد ہمدرد قسم کا انسان ہوتا ہے، دوسروں کی مدد کر کے اپنے دل میں خوشی محسوس کرتا ہے، لیکن جب دوسرے اس کے لئے اپنا تعاون کا ہاتھ بڑھاتے ہیں تو یہ ایک طرح کے زعم میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ یہ بات غلط ہے، کسی کی مدد سے خود کو اتنا بڑا سمجھ لینا کہ غرور وتکبر کی مدد سے آگے گزر جائے، یقیناً نامناسب ہے۔

۳ عدد کے لوگ عام طور پر جھگڑالو قسم کے ہوتے ہیں اور اپنے مزاج کی وجہ سے یہ کئی بار اپنا بنا بنایا کام بگاڑ لیتے ہیں

۳ عدد کے لوگوں کو تند مزاجی اور بدکلامی سے مجتنب رہنا چاہئے۔

۳ عدد کے لوگوں کو چاہئے کہ وہ اپنے اندر صبر وضبط کا مادہ پیدا کر کے اور بہت جلدی سے مشتعل نہ ہو، کیوں کہ مشتعل ہونے سے کام بگڑتے ہیں اور تعلقات میں ناگواری پیدا ہوتی ہیں، لوگ بدظن ہو جاتے ہیں اور صاحب عدد سے منحرف ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ کا عدد ۳ ہے تو آپ کو اپنی مشکلات کو کشادہ دل اور غور وفکر کے ساتھ حل کرنے کی کوشش کریں، خواہ مخواہ کی الجھنوں سے اور مخالفتوں سے خود کو بچائیں، صلح پسندی کی راہ اپنائیں اور اخلاق وادب کو کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ دوسروں کی دولت سے خود دولت مند بن جانا اتنا برا نہیں ہے لیکن آپ کے لئے ضروری ہے کہ جس شخص کے پیسے کو آپ استعمال کریں یا جس شخص کے نام کا آپ فائدہ اٹھائیں اس کو ہمیشہ عزت دیں اور اس کے خلاف بھول کر بھی بے ادبی کا مظاہرہ نہ کریں۔

کامیابی کی چابی

یاد رکھیں آپ کی کامیابی کا راز آپ کے نظم وضبط میں مضمر ہے۔

چار عدد کے لوگ متوجہ ہوں

چار عدد والے لوگوں کو چاہئے کہ وہ جن عادات وخصائل میں مبتلا ہیں ان کو خیرآباد کر دیں اور نئی سوچ وفکر کے ساتھ نئے اقدامات کریں، پرانی لکیروں کو پیٹنے سے بات بننے والی نہیں ہے۔

چار عدد کے لوگ یہ چاہتے ہیں کہ اپنی بات کی اُنچ رکھیں اور دوسروں پر زبان درازی کے ذریعہ اپنا تسلط قائم کریں، حالانکہ یہ ممکن نہیں ہے۔ لسانی اور زبان زوری کی بنیاد پر کسی کو اپنا بنانا ممکن نہیں ہوتا بلکہ بحث ومباحثہ اور زبان درازی کی وجہ سے اکثر تعلقات میں دراڑ پڑ جاتی ہے اور انسان اچھے دوستوں سے ہاتھ دھو لیتا ہے۔

اگر آپ کا عدد ۴ ہے تو آپ کو غفلت سے پرہیز کرنا چاہئے، محنت اور بروقت اقدام ہی آپ کو کامرانیوں سے وابستہ کر سکتا ہے، آپ کو ہر حال میں اعتدال پسند بننا چاہئے، آپ محبت کے معاملات میں بھی اعتدال پر نہیں رہتے، دوستی ہو یا دشمنی اعتدال کی راہ انسان کو سرخرور رکھتی ہے۔ بہتر ہوگا کہ آپ اپنے معاملات پر نظر ثانی کریں اور کسی بھی معاملے میں حد اعتدال سے اِدھر اُدھر نہ ہوں۔

آپ کے لئے یہ بھی ضروری ہوگا کہ اپنا مدعا ہمیشہ نرم لہجہ کے ساتھ بیان کریں اور ہر ہر معاملے میں چوکنا رہیں۔ صرف باتیں بنانے سے کامیابی نہیں ملتی، کامیابی حاصل کرنے کے لئے سوجھ بوجھ، حکمت عملی اور بروقت اقدام کرنا ضروری ہوتا ہے۔

کامیابی کی کنجی

آپ کی کامیابی کا راز اس میں ہے کہ آپ ہمیشہ حقیقت پسند بنے رہیں، خیالوں اور خوابوں سے اپنا پیچھا چھڑا لیں۔

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

طالب علمانہ سوالات

سوال از: میاں یاسر شاہ ———— (پاکستان)

میں آپ کے مختلف تصانیف اور ماہنامہ طلسماتی دنیا کا قاری ہوں۔ میرے چند مسائل ہیں اور آپ سے رہنمائی کا طلب گار ہوں۔

(۱) میرے پاس آپ کی تصنیف روحانی ڈاک ہے، کیا روحانی ڈاک کا دوسرا یا تیسرا ایڈیشن شائع ہوا ہے۔

(۲) میرا نام یاسر شاہ بن رضیہ سلطان ہے تو میرا اسم اعظم اور تعداد کیا ہے۔

(۳) کسی کا ستارہ معلوم کرنا ہو تو سرِ اسم سے، نام کے پہلے حرف سے یا تاریخ پیدائش سے معلوم کیا جائے یا طالب کا نام مع والدہ کا نام جمع کرکے ۱۲ پر تقسیم کرنے سے حاصل کیا جائے، ان تینوں طریقوں میں سے کونسا طریقہ بہتر ہے۔

(۴) جب صحیح تاریخ پیدائش یاد نہ ہو تو کیا علم کے ذریعہ صحیح تاریخ پیدائش معلوم کرسکتے ہیں؟

(۵) میں رات کو بہت تیز آواز میں خراٹے لیتا ہوں جس سے گھر کے دوسرے افراد پریشان ہیں تو کوئی وظیفہ یا دم بتادیں تاکہ خراٹے ختم ہوجائیں۔

(۶) ہم صرف نام سے کیا معلوم کرسکتے ہیں۔

مثال یاسر شاہ

ی بادی

ہ،ش،ا آتشی

س آبی

ر خاکی

تو جناب ان حروف کو معلوم کرکے ہم کیا باتیں معلوم کرسکتے ہیں۔

(۷) ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹

ان ہندسوں میں کونسا ہندسہ کونسے ہندسے کا دوست ہے اور کونسا ہندسہ کس ہندسہ کا دشمن ہے۔

(۸) جب طالب کہے کہ میں فلاں لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں، مثال۔

علی	۱۱۰	ندا	۵۵
۲		۱	

تو ۲ اور ایک کا ملاپ ممکن ہے؟ یا دوسرا طریقہ۔

علی اور ندا۔ طالب اور مطلوب کے نام کا پہلا اور آخری ہندسہ لیں گے تو

علی اور ندا

ع+ی=۱۷=۸ ۵+۱=۶

تو یہاں ۸ اور ۶ سے حساب لگا سکتے ہیں؟ ان دونوں طریقوں میں سے طریقہ ایک افضل ہے یا طریقہ دوسرا افضل ہے۔

(۹) اپنی کتابوں کی لسٹ بھیج دیں۔

(۱۰) کیا میں انڈیا سے کتابیں منگوا سکتا ہوں، کیا طریقہ ہے؟

(۱۱) کیا ہم طالب یا مطلوب کے نام کے پہلے حرف سے

معلومات لے سکتے ہیں؟

(۱۲) میرے سوالات بہت ہیں آپ برا نہ مانیں مجھے امید ہے کہ آپ مجھے ناامید نہیں کریں گے اور رہنمائی فرمائیں گے، اللہ آپ کو جزائے خیر دے اور آپ کی عمر اور صحت میں برکت عطا فرمائے۔ آمین

جواب

روحانی ڈاک کے نمبر کے بعد ماہنامہ طلسماتی دنیا کا روحانی مسائل نمبر شائع ہوا تھا۔ اس نمبر میں کافی سوالوں کے جوابات دیئے گئے تھے، یہ نمبر بھی اللہ کے فضل وکرم سے توقع سے زیادہ مقبول ہوا تھا، اس کے بعد اس موضوع پر مزید کوئی اور نمبر چھاپنے کا موقعہ نہیں ملا۔ اگر زندگی رہی تو اس طرح کے موضوع پر ایک اور نمبر انشاء اللہ شائع کریں گے اور اس نمبر میں بھی ہم سیکڑوں خطوں کے جوابات دینے کی کوشش کریں گے۔

اسم اعظم نکالنے کے متعدد طریقے ماہرین سے منقول ہیں۔ نام کے مفرد عدد سے اللہ کا جو بھی صفاتی نام مشابہت رکھتا ہے وہ بھی اسم اعظم کی حیثیت رکھتا ہے۔ مثلاً آپ کا نام "یاسر شاہ" ہے۔ آپ کے نام کا مفرد عدد ایک ہے تو آپ کا اسم اعظم "یا مجیب" ہوا۔ یا اللہ کا ہر وہ صفاتی نام آپ کے لئے اسم اعظم ثابت ہوگا جس کا مفرد عدد ایک بنتا ہو۔ "یا جلیل" کا مفرد عدد بھی ایک ہی ہے۔ ان ناموں میں سے آپ جس نام کو بھی اپنے لئے بہتر سمجھیں اس کے مجموعی اعداد کے مطابق عشاء کے بعد پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ اسم اعظم کی پابندی سے آپ کی زندگی میں سنہرے انقلابات آئیں گے۔

"یا مجیب" کے مجموعی اعداد ۵۵ ہیں اور یا جلیل کے مجموعی اعداد ۷۳ ہیں۔ اگر یا مجیب پڑھیں تو روزانہ ۵۵ مرتبہ ہی پڑھیں اور اگر یا جلیل پڑھیں تو روزانہ ۷۳ مرتبہ پڑھیں۔

نام کے پہلے حرف سے مزاج کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ اگر نام کا پہلا حرف آتشی ہے تو مزاج آتشی ہوگا۔ اگر نام کا پہلا حرف خاکی ہے تو مزاج خاکی ہوگا۔

نام کے پہلے حرف سے یا نام کے مجموعی اعداد یا حروف سے ستارے کا استخراج نہیں ہوتا۔ ستارہ کا استخراج تاریخ پیدائش سے ہوتا ہے، جس وقت کوئی شخص پیدا ہوتا ہے اس وقت کو نوٹ کر لینا چاہئے، پھر یہ دیکھنا چاہئے کہ پیدائش کے وقت کس ستارے کی حکمرانی تھی اور پیدائش کس دن ہوئی۔ اگر کوئی شخص جمعہ کے دن سورج نکلنے کے بعد پہلی ساعت میں پیدا ہوا تو اس کا ستارہ زہرہ ہوگا۔ یہ ستارہ عمر بھر باذن اللہ اس شخص کے حالات پر اثر انداز ہوگا۔ ایک ستارہ وہ بھی اہم ہوتا ہے جو برج سے تعلق رکھتا ہے۔ مثلاً کسی شخص کی تاریخ پیدائش ۱۵ ارجون ہو تو اس کا برج جوزا اور ستارہ عطارد ہوا، یہ ستارہ بھی عمر بھر تمام حالات پر اثر انداز ہوتا ہے اور اسی کو عام اصطلاح میں قسمت کا ستارہ بولتے ہیں۔

برج اور ستارہ نکالنے کے اور بھی طریقے رائج ہیں۔ مثلاً کسی شخص کی تاریخ پیدائش یاد نہیں ہے تو ماہرین نے یہ طریقہ برج اور ستارہ نکالنے کا بتایا ہے کہ نام اور والدہ کے نام کے اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کے بعد دیکھیں کہ کیا باقی رہا۔ تقسیم کے بعد ایک ایک بچتا ہے تو برج حمل ہے اور ستارہ ہے مریخ۔ اگر ۲ بچتے ہیں تو برج ہے ثور اور ستارہ ہے زہرہ۔ اگر ۳ بچتے ہیں تو برج ہے جوزا اور ستارہ ہے عطارد۔ اگر ۴ بچتے ہیں تو برج ہے سرطان اور ستارہ ہے قمر۔ اگر ۵ بچتے ہیں تو برج ہے اسد اور ستارہ ہے شمس۔ اگر ۶ بچتے ہیں تو برج ہے سنبلہ اور ستارہ ہے عطارد۔ اگر ۷ بچتے ہیں تو برج ہے میزان اور ستارہ ہے زہرہ۔ اگر ۸ بچتے ہیں تو برج ہے عقرب اور ستارہ ہے حمل۔ اگر ۹ بچتے ہیں تو برج ہے قوس اور ستارہ ہے مشتری۔ اگر ۱۰ بچتے ہیں تو برج ہے جدی اور ستارہ ہے زحل۔ اگر ۱۱ بچتے ہیں تو برج ہے دلو اور ستارہ ہے زحل۔ اگر ۱۲ سے تقسیم کے بعد صفر بچتا ہے تو برج ہے حوت اور ستارہ ہے مشتری۔

لیکن اس طرح کے جو بھی طریقے رائج ہیں وہ سب قیاسی ہیں۔ برج اور ستارہ حقیقت میں تاریخ پیدائش ہی سے نکلتا ہے اور وہی سب سے زیادہ معتبر ہوتا ہے۔ پیدائش کے وقت جس طرح کی حکمرانی ہو تو وہ ستارہ انسان کے مزاج پر اثر انداز ہوتا ہے اور پیدائش وقت جس برج کی حکمرانی ہوتی ہے اس برج سے متعلق ستارہ انسان کے حالات پر اثر انداز ہوتا ہے۔

یہ رب العالمین کا قائم کردہ ایک نظام ہے، ورنہ حقیقت یہ ہے کہ برج ہوں یا ستارے، گھنٹے ہوں یا لمحے سب اللہ کے حکم کے محتاج ہیں، کسی بھی چیز کو اپنی مرضی چلانے کا کوئی حق نہیں ہے۔

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ. اللہ نے آسمان پر ۱۲ برج اور سات سیارے پیدا کئے ہیں۔ یہ ستارے بے شک انسانوں کی تقدیروں پر باذن اللہ اثر

انداز ہوتے ہیں اور دنیا میں اچھی بری تقدیر کے نظارے بار ہا دیکھنے کو ملتے ہیں، جب انسان کی تقدیر کا ستارہ عروج پر ہوتا ہے تو وہ اگر مٹی پر بھی ہاتھ ڈالتا ہے تو وہ سونا بن جاتی ہے اور جب انسان کی قسمت کا ستارہ زوال پذیر ہوتا ہے تو وہ اگر سونے پر ہاتھ ڈالتا ہے تو وہ مٹی بن جاتا ہے اور ہر انسان کی تقدیر اور تقدیر سے وابستہ ہر ستارہ حکم الٰہی کا پابند ہے اور یہ بات بھی اپنی جگہ مسلم ہے کہ نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں۔

جب کسی اُجڑے ہوئے انسان پر کسی ایسے مرد مومن کی نگاہیں پڑ جاتی ہے جو اللہ کا نیک بندہ ہو تو اس کی نظر کرم سے ایک برباد انسان بھی آباد ہو جاتا ہے اور اس کی خزائیں بہاروں میں بدل جاتی ہے، لیکن یہ جب ہی ہوتا ہے کہ جب کوئی بھی اللہ کا ولی اپنی خودی کو ختم کردے اور خدا کے سامنے اپنی ہستی کو مٹادے اور اپنے ایمان ویقین کو اس درجہ قوی کرلے کہ اللہ کی نظر کرم کا وہ پوری طرح حق دار ہو جائے اور جب ایسا ہوتا ہے تو اللہ اپنے فیصلوں میں بھی تبدیلی پیدا کردیتا ہے۔ یہ بات اپنی جگہ بالکل سچ ہے کہ من کان للہ کان اللہ لہ۔ جو اللہ کا ہو جاتا ہے تو اللہ اس کا ہو جاتا ہے اور اللہ کسی بندے پر اپنے رحم وکرم کی بارشیں برساتا ہے اور صرف اسی پر مہربان نہیں ہوتا بلکہ اس کے چاہنے والوں پر بھی مہربان ہو جاتا ہے۔ اسی لئے اہل دنیا اللہ کے نیک بندوں سے دعاؤں کی درخواست کرتے ہیں، کیوں کہ ان کی دعاؤں کو ایک طرح کی سند حاصل ہوتی ہے۔ تاہم چاند ستاروں کی ایک حقیقت ہے اور اللہ کا بنایا ہوا یہ ایک مستحکم نظام ہے جس کا انکار کرنا اللہ کے قائم کردہ نظام الاوقات کی توہین کے مترادف ہے۔

کوئی بھی ایک تاریخ اگر یاد ہو تو دوسری تاریخ اس کے ذریعہ نکالی جاسکتی ہے۔ مثلاً اگر کسی کو انگریزی تاریخ پیدائش یاد ہے لیکن عربی تاریخ یاد نہیں ہے تو انگریزی تاریخ کی مدد سے عربی تاریخ نکالی جاسکتی ہے، لیکن اگر ایک بھی تاریخ یاد نہیں ہے تو پھر تاریخ پیدائش کا اخراج کرنا مستحیل ہے۔

عام طور سے اس معاملے میں مسلمان بہت لاپرواہی برتتے ہیں جس کا بہت نقصان ہوتا ہے۔ کسی گھر میں جب بچہ پیدا ہو تو اس کی تاریخ پیدائش اور اس کا یوم پیدائش اور وقت پیدائش باقاعدہ کسی ڈائری میں نوٹ کرنا چاہئے اور ذمہ داری کے ساتھ میونسپل بورڈ میں اس کا اندراج کرانا چاہئے تاکہ جب تک یہ بچہ زندہ رہے اس کو اپنی صحیح عمر کا اندازہ بھی رہے اور اس کی تاریخ پیدائش مختلف ضرورتوں میں اس کی مددگار ثابت ہوتی رہے۔

آج صورت حال یہ ہے کہ بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کی تاریخ پیدائش کا کوئی صحیح ریکارڈ نہیں رکھا جاتا۔ گھر والوں کو کوئی تاریخ یاد ہوتی ہے، نگر پالیکا میں دوسری تاریخ درج ہوتی ہے، اسکول میں پڑھنے بٹھاتے ہیں تو اور تاریخ بتادیتے ہیں۔ ان سب فرضی تاریخوں کے شور میں اصل تاریخ گم ہو کر رہ جاتی ہے اور انسان کو زندگی بھر یہ اندازہ نہیں ہو پاتا کہ اس کا برج کیا ہے اور کونسا ستارہ اس کی زندگی پر اثر انداز ہے۔

چونکہ آپ کو اپنی صحیح تاریخ پیدائش یاد نہیں ہے تو آپ اپنے نام اور والدہ کے نام کے اعداد صحیح کر کے ۱۲ سے تقسیم کردیں اس کے بعد اوپر بیان کی گئی تفصیل پر غور کرلیں۔

لیکن اپنے بچوں کی تاریخ پیدائش بروقت نوٹ کرلیں تاکہ آپ کے بچے اس شش وپنج کا شکار نہ ہوں جس شش وپنج میں آج آپ مبتلا ہیں۔

برائے شادی یا برائے دوستی کن لوگوں میں نباہ ہوسکتا ہے اور کن میں نہیں یہ ماننے کے لئے ہماری مرتب کردہ تعلقات اعداد کا مطالعہ کریں۔ انشاءاللہ یہ کتاب اس بارے میں آپ کی مکمل رہنمائی کرے گی۔

مختصراً یہ سمجھئے کہ لڑکا اور لڑکی کے ناموں کے اعداد نکال کر دیکھیں کہ دونوں کا مفرد عدد کیا ہے۔ مزاج کی کیفیت معلوم کرنے کے لئے دونوں کے نام کے پہلے حرف پر غور کریں۔

مثلاً لڑکے کا نام علی ہے۔ اس کا مفرد عدد ہے ۲۔

لڑکی کا نام ندا ہے اور اس کے نام کا مفرد عدد ہے ایک۔

ایک اور دو میں کوئی ٹکراؤ نہیں ہے۔ اس لئے اگر ان کی شادی ہو جاتی ہے تو اس میں نباہ ہونے کی طرف اشارہ ہے، لیکن ان دونوں کے نام کا حرف اول یہ ثابت کرتا ہے کہ ان دونوں کے مزاج میں قدرے اختلاف ہے۔ علی کے شروع میں ع ہے اور ع خاکی ہے۔ ندا کے شروع میں ن ہے اور ن بادی ہے۔ ان دونوں کے مزاج میں بڑا اختلاف نہیں ہے، لیکن کچھ نہ کچھ اختلاف دونوں کے مزاجوں میں موجود ہے۔ ایک ہی نام میں اگر مختلف عنصر کے حروف موجود ہوں تو صاحب نام کے مزاج

میں اُتار چڑھاؤ رہتا ہے۔ آپ کے نام میں بھی ہر عنصر کا حرف موجود ہے اس لئے یہی کیفیت آپ کی بھی ہوتی ہوگی۔

اعداد کی دوستی اور دشمنی کی تفصیل یہ ہے۔

عدد	موافق اعداد	معاون اعداد	نہ دشمن نہ دوست	دشمن اعداد
۱	۹	۴	۲،۳،۵،۸	۶،۷
۲	۸	۷،۹	۱،۳،۴،۶	۵
۳	۷	۵،۶،۹	۱،۲	۴،۸
۴	۶	۱،۸	۲،۷،۹	۳،۵
۵	۵	۳،۹	۱،۶،۷،۸	۲،۴
۶	۴	۳،۹	۲،۵،۷	۱،۸
۷	۳	۲،۶	۴،۵،۸	۱،۹
۸	۲	۴	۱،۵،۷،۹	۳،۶
۹	۱	۲،۳،۶	۴،۵،۸	۷

اسم اعظم نکالنے کا ایک اور طریقہ بڑوں سے منقول ہوتا چلا آرہا ہے، لگے ہاتھوں اس کو بھی بیان کردیں تاکہ آپ اور دوسرے قارئین اس سے بھی استفادہ کرلیں۔

علماء جفر کا کہنا یہ ہے کہ اپنا اسم اعظم دریافت کرنے کے لئے اپنے نام کے تین حروف معلوم کریں۔ حرف مستوی، حرف دلیل اور حرف سری۔

نام کا پہلا حرف، حرف مستوی کہلاتا ہے۔ مثلاً حسن احمد میں حرف ح، حرف مستوی ہے، حرف دلیل حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ نام کے کل اعداد کو ۲۸ سے تقسیم کرو۔ مثلاً حسن احمد کے اعداد ۱۷۱ ہیں، انہیں ۲۸ سے تقسیم کیا تو ۳ باقی رہے۔ دیکھئے

۲۸) ۱۷۱ (۶
۱۶۸
۳

ابجد قمری کا تیسرا حرف ج ہے۔ یہ حرف ج حسن احمد کا حرف دلیل ہے۔ اگر تقسیم کے بعد کچھ بھی نہ بچے تو حاصل قسمت کا جو بھی عدد ہو اس کو حرف دلیل سمجھیں۔ مثلاً کسی کے نام کے ۱۱۲ اعداد ہیں۔ ان کو ۲۸ سے تقسیم کیا۔

۲۸) ۱۱۲ (۴
۱۱۲

تقسیم کے بعد صفر بچا لیکن حاصل قسمت ۴ آیا۔ ایسی صورت میں حاصل قسمت ہی کو حرف دلیل مانیں گے۔ اس مثال میں حرف دلیل د ہے۔

سری حرف معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر حرف دلیل ۲۸ سے زیادہ ہے تو ان کو ۲۸ سے تقسیم کرنے کے بعد جو بچے گا وہ حرف سری ہوگا اور اگر ۲۸ سے کم ہے تو پھر جو بھی عدد حرف دلیل ہوگا وہی حروف سری ہوگا۔

اس مثال میں حاصل یہ نکلا حسن احمد کا حرف مستوی ح، حرف دلیلی، ج اور حرف سری ج ہے۔ تینوں کے مجموعی اعداد ۱۴ ہوئے۔ اسماء صفاتی میں ۱۴ اعدد کا نام ''یا وہاب'' ہے۔ بس یہی حسن احمد کا اسم اعظم ہوا۔ اس اسم الٰہی کو حسن احمد کو چاہئے کہ روزانہ ۱۷۱ مرتبہ یعنی اپنے نام کے مجموعی اعداد کے برابر پڑھے۔ انشاء اللہ اس سے زبردست فائدہ ہوگا۔

آپ نے اپنے خط کے آخر میں لکھا ہے کہ ہم آپ کے سوالات کا برا نہ مانیں۔ ہمارا جواب پڑھ کر آپ کو خود ہی اندازہ ہوجائے گا کہ ہم نے آپ کی کسی بھی بات کا برا نہیں مانا۔ آپ طلسماتی دنیا پڑھتے ہیں تو آپ کو خود ہی اس بات کا اندازہ ہوگا کہ کسی بھی سوال کا جواب دیتے وقت جب تک ہمیں بجائے خود تشفی نہیں ہوجاتی ہم اپنے قلم کو نہیں روکتے۔ ہمارا جواب کبھی کبھی سوال سے بہت بڑا ہوجاتا ہے۔ آپ اسے بری عادت سمجھیں یا اچھی جب تک اپنے جواب سے خود ہمیں تسلی نہیں ہوجاتی ہم اپنے قلم کو حرکت ہی میں رکھتے ہیں۔

وہی ۷۸۶ کا غم

سوال از: جمشید خاں ـــــــــ مرادآباد

آج کل ہمارے علاقے میں یہ بحث چل رہی ہے کہ علم الاعداد کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ علم الاعداد کی مخالفت کرنے کے ساتھ ساتھ کچھ لوگ اس بات پر بھی اعتراض کرتے ہیں کہ بسم اللہ کی بجائے ۷۸۶ لکھنا شرعاً ناجائز ہے، ان کا دعویٰ یہ بھی ہے کہ ۷۸۶ بسم اللہ کے اعداد نہیں ہیں بلکہ ہری کرشنا کے اعداد ہیں۔ اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

بے شمار لوگوں کو آپ کے جواب کا انتظار رہے گا۔

جواب

اس موضوع پر ہم کئی بار لکھ چکے ہیں۔ جن لوگوں کا مزاج ترچھا ہوتا ہے وہ کچھ بھی ہو حقیقت کو تسلیم نہیں کریں گے، ان سے بحث کرنا یا انہیں مطمئن کرنے کی کوشش کرنا زندگی کے قیمتی وقت کو ضائع کرنے کے مترادف ہے لیکن کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جنہیں حق کی تلاش ہوتی ہے، ان ہی لوگوں کو گمراہی سے بچانے کے لئے اور انہیں صراط مستقیم دکھانے کے لئے ہم اپنا قلم اٹھاتے رہے ہیں۔

کچھ عرصہ پہلے اسی طرح کا ایک سوال ایک پمفلیٹ کے ساتھ ہمیں موصول ہوا تھا۔ اس سوال وجواب کو ہم دوبارہ نقل کررہے ہیں۔ آپ ناہید ایڈوکیٹ کا سوال بھی پڑھ لیں اور ہمارا جواب بھی دیکھ لیں۔ انشاء اللہ اسے پڑھ کر آپ کو تشفی ہوجائے گی۔

سوال از: ناہید ایڈوکیٹ ——— سہارنپور

ایک مولوی صاحب کی طرف سے ایک پمفلیٹ شائع کیا گیا ہے جو برائے ایصال ثواب تقسیم کیا جارہا ہے۔ اس پمفلیٹ میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ ۷۸۶ بسم اللہ کا بدل نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ۷۸۶ ہری کرشنا کے اعداد ہیں اور بسم اللہ کے اعداد ۱۲۱۸ ہوتے ہیں۔ انہوں نے اعداد کو یونانیوں، یہودیوں اور رافضیوں کی سازش بتایا ہے اور اس کو کفر تک قرار دیدیا جاتا ہے۔ یہ پمفلیٹ میں آپ کو بھجوارہی ہوں۔

پمفلیٹ یہ ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم یا ۷۸۶

برادران اسلام!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قرآن مجید کی ایک مستقل آیت ہے اور سورۂ نمل پارہ ۱۹، آیت ۳۰ میں آیت کا جزء ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی ۱۱۳ سورتوں (سورہ توبہ کے علاوہ) کا آغاز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے فرمایا ہے۔ اس کی فضیلت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر وہ کام جو اہمیت والا ہو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع نہ کیا جائے برکتوں سے خالی ہوتا ہے اور خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مراسلات (خط وپیغام) میں بسم اللہ لکھوایا۔ بسم اللہ کی اہمیت اس لئے ہے کہ یہ آیت کریمہ اللہ تعالیٰ کی تعریف وتوصیف اور ذکر وثنا پر بڑے بلیغ اور جامع طریقے پر دلالت کرتی ہے۔ بسم اللہ کی دینی اہمیت اور شرعی حیثیت کے باوجود ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش کے اکثر وبیشتر مسلمان اپنی لاعلمی کی وجہ سے بسم اللہ کی جگہ ۷۸۶ کا عدد لکھتے ہیں۔ کیا عدد کے نکالنے کا ثبوت قرآن اور حدیث سے ثابت ہے؟ اگر نہیں ہے تو پھر اس کی ضرورت کیا ہے؟ حالانکہ قرآن مجید اپنے الفاظ ومعانی کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ اس کو ہندسوں میں تبدیل کرنا یقیناً اللہ کے مقدس کلام کی توہین ہے اور ان من گھڑت اعداد کو آیتوں کا بدل تصور کرنا قرآن شریف میں تحریف (ردو بدل) کرنا ہے، بلکہ کفر کے مترادف ہے۔ حروف تہجی کے اعداد، یونانی، یہودی اور شیعی (رافضیوں کی) سازشوں کا نتیجہ ہے۔ جنہیں کاروباری ملاؤں نے فروغ دیا۔

۷۸۶ بسم اللہ کا بدل نہیں، بلکہ ہندوؤں کے بھگوان "ہری کرشنا" کا نمبر ۷۸۶ ہے۔ مسلمانوں! دشمنان اسلام کی ہر قسم کی سازشوں سے اپنے ایمان کو بچاؤ۔

خبردار!!

بسم اللہ یا قرآن کی کسی آیت کو نمبر میں لکھنا قرآن میں تحریف ہے اور یہ صریح گمراہی ہے۔

ہری کرشنا	ھ	ر	ی	ک	ر	ش	ن	ا
۷۸۶	۵	۲۰۰	۱۰	۲۰	۲۰۰	۳۰۰	۵۰	۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	ھ	ر	ی	ک	ر	ش	ن	ا
۷۸۶	۵	۲۰۰	۱۰	۲۰	۲۰۰	۳۰۰	۵۰	۱

ر	ر	ح	م	ا	ن	ال	ر	ر	ح	ی	م	
۲۰۰	۲۰۰	۸	۴۰	۱	۵۰	۳۱	۲۰۰	۲۰۰	۸	۱۰	۴۰	=۱۲۱۸

ابجد کے نمبرات قاعدہ بغدادی سے لئے گئے ہیں۔

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰
ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ		
۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰		

چلو آج سے ہم یہ عہد کریں کہ آئندہ انشاء اللہ کبھی بھی ہم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی جگہ ۷۸۶ نہیں لکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں مرتے دم تک صحیح اسلامی تعلیمات سے پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حافظ ومولوی خورشید عالم

برائے ایصال ثواب

شیخ محی الدین علیہ الرحمہ ودلشاد بیگم علیہا الرحمہ

اب دریافت طلب بات یہ ہے کہ کیا ان کا دعویٰ درست ہے؟ اور کیا اعداد قرآن حکیم میں تحریف کرنے کے مترادف ہیں۔ یہ کیا بسم اللہ کے اعداد ۷۸۶ نہیں ہیں؟ ماہنامہ طلسماتی میں مفصل جواب سے ہماری تشفی فرمائیں، نوازش ہوگی۔

جواب

۷۸۶ پر گفتگو کرنے سے پہلے ہم علم الاعداد کے تعلق سے کچھ عرض کریں گے تاکہ آپ کو یہ اندازہ ہوجائے کہ اس علم کی حقیقت کیا ہے اور اس علم کے ذریعہ ہم کتنے مسائل حل کرسکتے ہیں۔ جب کہ اس علم کو بھی دوسرے علوم کی طرح ان علماء نے جو اپنے علم میں وسعت تو رکھتے ہیں لیکن گہرائی سے محروم ہیں، کوئی اہمیت نہیں دی ہے بلکہ بعض عاقبت نااندیش قسم کے علماء نے اسے ناجائز بھی قرار دیا ہے۔

واضح رہے کہ علم اعداد ایک سے لے کر ۹ اعداد تک اپنی وسعت رکھتا ہے، گویا کہ علم اعداد میں سب سے پہلا مفرد عدد ایک ہے اور سب سے آخری مفرد عدد ۹ ہے۔ باقی دوسرے اعداد جو بھی بنتے ہیں ان سے مرکب ہوکر بنتے ہیں، لیکن مفرد اعداد صرف ایک سے ۹ تک ہیں۔

ہم اسے اتفاق نہیں کہہ سکتے کہ اسماء حسنیٰ میں حق تعالیٰ کا ایک نام "اول" بھی ہے اور حق تعالیٰ کا ایک صفاتی نام "آخر" بھی ہے۔ یہ تو آپ جانتے ہی ہوں گے کہ اسماء حسنیٰ سے حق تعالیٰ کے وہ صفاتی نام مراد ہیں جن کا ذکر قرآن حکیم میں آیا ہے، جیسے مذکورہ یہ دو نام بھی قرآن حکیم میں مذکور ہیں۔ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ. اب آپ غور کریں کہ حق تعالیٰ کا وہ نام جو یہ ثابت کرتا ہے کہ حق تعالیٰ ازل سے ہے، وہ اول ہے۔ اس کے کل اعداد ۳۷ ہیں اور اس کا مفرد عدد ایک ہے۔ جو اعداد میں سب سے پہلا عدد ہے اور حق تعالیٰ کا وہ نام جو یہ ثابت کرتا ہے کہ حق تعالیٰ کی ذات گرامی ابد تک رہے گی، وہ آخر ہے اور اس کے کل اعداد ۸۰۱ ہیں اور اس کا مفرد عدد ۹ بنتا ہے۔ اندازہ کیجئے کہ حق تعالیٰ کے دو ناموں سے علم اعداد کی حقانیت کس طرح ثابت ہوتی ہے۔ اس کے اسم اول سے ایک اور اس کے اسم آخر سے ۹ بنتا ہے۔

اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جس طرح حق تعالیٰ کی ذات گرامی ازل سے ہے اور ابد تک رہے گی۔ اسی طرح اس کائنات کے اختتام تک ایک سے لے کر ۹ تک تمام چیزوں کا احاطہ کئے رکھیں گے اور ان کے مطالعے سے بعض ایسی چیزوں کا انکشاف ہوگا جو کسی علم ظاہر سے ممکن نہیں ہے اور یہی بات قرآن حکیم میں بایں الفاظ فرمائی گئی ہے۔ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا اور تمام چیزوں کا احاطہ اعداد کے ذریعہ کیا گیا ہے۔ حق تعالیٰ کی حکمت عملی دیکھئے کہ قرآن حکیم کی جس آیت میں یہ فرمایا گیا ہے کہ وہی ذات اول ہے وہی آخر ہے، وہیں یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ وہی ذات ظاہر بھی ہے اور وہی باطن بھی۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جس طرح علم اعداد میں ایک سے لے کر ۹ تک ۹ اعداد اپنی ابتدا اور انتہا کو ثابت کرتے ہیں اسی طرح دوسرے علوم سے یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ اس دنیا میں کچھ علوم ظاہری ہیں اور کچھ علوم باطنی۔ اس دنیا میں انسان کو حق تعالیٰ نے اپنا خلیفہ بنا کر بھیجا ہے۔ تقریباً وہ تمام صفات جو حق تعالیٰ کی ہیں کم وبیش وہ صفات انسان کی بھی ہیں اور اگر انسان میں حق تعالیٰ کی صفات پیدا کرنے کی صلاحیت نہ ہوتی تو حدیث پاک میں یہ نہ فرمایا جاتا کہ تَخَلَّقُوا بِأَخْلَاقِ اللّٰهِ. تم سب اللہ کے اخلاق اپناؤ اور اپنے اندر وہی صفات پیدا کرنے کی کوشش کرو جو صفات حق تعالیٰ کی ذات گرامی میں موجود ہیں۔ اس وقت چونکہ ہم ایک خاص موضوع سے متعلق بات کررہے ہیں اس لئے تفصیل میں نہ جاتے ہوئے اجمالاً یہ عرض کریں گے کہ اس دنیا میں ظاہری علوم کے ساتھ ساتھ مخفی علوم کا بھی ایک سلسلہ ہے اور اس سلسلے کی بھی مخالفت علم اعداد ہی کی طرح کی گئی ہے۔ جب کہ دین وشریعت کسی بھی علم کی بہ حیثیت علم مخالفت نہیں کرتے صرف اس کے جائز وناجائز پر گفتگو کرتے ہیں، لیکن ہمارے علماء کی اکثریت ایسے تمام علوم کو مسترد کردیتی ہے جو باقاعدہ اپنا وجود رکھتے ہیں اور اہل دنیا ان علوم سے باقاعدہ استفادہ بھی کررہے ہیں اور علم اعداد کی حقانیت قرآن حکیم سے بھی ثابت ہوتی ہے لیکن ہم نے گہرائی کے ساتھ بھی غور وفکر

کرنے کی زحمت ہی نہیں کی۔ دیکھئے علم اعداد کی ابتدا عدد ایک سے ہوتی ہے اور اس کی انتہا عدد ۹ پر ہوتی ہے اور ان دونوں کا مجموعہ ۱۹ بنتا ہے۔ قرآن حکیم میں بھی مرکب عدد ایک جگہ سورۂ مدثر میں استعمال ہوا ہے۔ فرمایا گیا ہے۔ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرْ اور دوزخ پر ۱۹ نگہبان مقرر ہیں۔ ماہرین علم الاعداد نے جب اس انیس کے عدد پر غور کیا تو یہ بات واضح ہوئی کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے وہ حروف جو لکھنے میں آتے ہیں ان کی تعداد بھی ۱۹ ہی ہے۔ ماہرین علم اعداد نے یہ بات سمجھ لی ہے کہ وہ بسم اللہ جو قرآن حکیم کی ہر سورت میں پڑھی جاتی ہے وہی قرآن حکیم کو پرکھنے کا ایک پیمانہ ہے۔ اس کے بعد ماہرین علم اعداد نے قرآن حکیم کی مختلف سورتوں اور مختلف آیتوں کو پرکھنے کا کام کیا تو ان پر روز روشن کی طرح یہ بات واضح ہوگئی کہ یہ قرآن بے شک اللہ کی کتاب ہے، یہ کسی انسان کی کوششوں کا نتیجہ نہیں ہے۔ جب ہم قرآن حکیم کو علم الاعداد کی روشنی میں پرکھتے ہیں تو ایسے ایسے حقائق کھلتے ہیں کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔

دیکھئے قرآن حکیم میں کل سورتیں ۱۱۴ ہیں۔ ۱۱۴ کے اعداد ۱۹ کے عدد سے جو ایک کسوٹی کی حیثیت رکھتا ہے برابر تقسیم ہو جاتے ہیں۔

۱۹)۱۱۴(۶
۱۱۴
×

یہ بات بھی اہمیت کی حامل ہے کہ قرآن حکیم میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا استعمال بھی ۱۱۴ ہی ہوا ہے۔ حالانکہ سورۂ توبہ کے ساتھ بسم اللہ نازل نہیں ہوئی تھی۔ اسی لئے سورۂ توبہ قرآن حکیم میں بغیر بسم اللہ کے نقل کی گئی ہے۔ اس طرح بسم اللہ کی تعداد ۱۱۳ بنتی ہے جب کہ سورتیں ۱۱۴ ہیں لیکن قرآن حکیم کی ایک سورت سورۂ نمل میں بسم اللہ الگ سے نازل کی گئی اور فرمایا گیا کہ وَاِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اس طرح بسم اللہ کی تعداد ۱۱۴ ہی ہوگئی اور حیرتناک بات یہ ہے کہ جس سورت میں یہ بسم اللہ الگ سے نازل ہوئی وہ قرآن حکیم کی انیسویں سورت ہے۔ جو قرآن حکیم کی موجودہ ترتیب کی حقانیت پر دلالت کرتی ہے۔

مزید دیکھئے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ۴ کلمات کا استعمال ہوا ہے۔ نمبر: ایک، بسم، نمبر: ۲ اللہ، نمبر: ۳ الرحمٰن، نمبر: ۴ الرحیم۔ یہ تمام کلمات بھی قرآن حکیم میں اتنی بار استعمال ہوئے ہیں کہ یہ سب ۱۹ کی تقسیم پر برابر تقسیم ہو جاتے ہیں۔

مثلاً لفظ بسم پورے قرآن میں ۱۹ بار استعمال ہوا ہے اور یہ ۱۹ کی تقسیم پر برابر تقسیم ہوتا ہے۔ اسم ذات اللہ پورے قرآن میں ۲۶۹۸ مرتبہ استعمال ہوا ہے اور یہ بھی ۱۹ کی تقسیم سے برابر کٹ جاتا ہے، دیکھیں۔

۱۹)۲۶۹۸(۱۴۲
۱۹
۷۹
۷۶
۳۸
۳۸
×

اسم الرحمٰن قرآن حکیم میں ۵۷ مرتبہ آیا ہے۔ یہ بھی ۱۹ پر برابر تقسیم ہو جاتا ہے۔

۱۹)۵۷(۳
۵۷
×

اسم الرحیم قرآن حکیم میں ۱۱۴ مرتبہ آیا ہے اور یہ بھی ۱۹ پر برابر تقسیم ہو جاتا ہے۔

۱۹)۱۱۴(۶
۱۱۴
×

مزید دیکھئے قرآن حکیم کی سب سے پہلی وحی جو غار حراء میں نازل ہوئی تھی۔ اس وحی میں صرف آیات لے کر حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے، وہ پانچ آیات ہیں۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ○ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ○ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ○ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ○ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ○

اس کے بعد سورۂ مدثر نازل ہوئی اور اس کی ۳۰ آیات نازل ہوئیں۔ اس سورت کی تیسویں آیت میں فرمایا گیا۔ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرْ یعنی دوزخ پر مقرر ہیں ۱۹ فرشتے۔

اس کے بعد جب تیسری مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام وحی لے کر تشریف لائے تو بجائے اس کے کہ سورۂ مدثر کی بقیہ ۲۶ آیات لے کر آتے وہ سورۂ علق کی بقیہ ۱۴ آیات لے کر تشریف لائے اور اس طرح

سورۂ علق کی کل آیات کی تعداد ۱۹ ہوگئی۔

قرآن حکیم کی پہلی سورت سورۂ علق ہے جو قرآن حکیم کی پہلی سورت ہے، یعنی جو بسم اللہ کے طور پر نازل ہوئی۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے حروف ۱۹ ہیں۔ قرآن حکیم کی پہلی سورت سورۂ علق کی کل آیات کی تعداد ۱۹ ہے۔ قرآن حکیم کی موجودہ ترتیب کے اعتبار سے سورۂ نبا سے جو ۳۰ ویں سپارہ کی پہلی سورت ہے، سورۂ علق ۱۹ ویں نمبر پر ہے۔ اس سورت میں کل کلمات ۷۶ ہیں جو انیس کی تقسیم پر پورے اترتے ہیں۔

اگر قرآن حکیم کی آخری سورت سورۂ ناس سے الٹی گنتی شروع کریں یعنی ۱۱۴، ۱۱۳، ۱۱۲ تو جب سورۂ علق تک پہنچیں گے جو قرآن حکیم کی ۹۶ ویں سورت ہے تو یہ سورت الٹی گنتی کے اعتبار سے ۱۹ ویں نمبر پر آتی ہے۔

قرآن حکیم کی پہلی سورت سورۂ فاتحہ ہے اور سورۂ نمل جو ۱۹ ویں سپارے میں ہے وہ قرآن حکیم کی ۲۷ ویں سورت ہے۔ ۲۷ کا مفرد عدد ۹ بنتا ہے۔ پہلی سورت ۲۷ ویں سورت کے مفرد عدد ۹ کو جب برابر برابر رکھتے ہیں تو ۱۹ بنتا ہے، کیا یہ سب محض اتفاق ہے؟ ان باتوں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ علم الاعداد کی ایک حقیقت ہے اور علم الاعداد سے قرآن حکیم کی حقانیت اور موزونیت ثابت ہوتی ہے۔ حیرتناک بات یہ ہے کہ قرآن حکیم کی متعدد سورتوں میں جو حروف مقطعات استعمال ہوتے ہیں وہ سب بھی مختلف انداز سے ۱۹ کی تقسیم پر برابر تقسیم ہوجاتے ہیں۔

سورۂ شوریٰ میں حروف مقطعات حٰمٓ عٓسٓقٓ کل ۵ حروف ہیں۔ ح، م، ع، س، ق۔ اگر سورۂ شوریٰ میں ان پانچوں حروف کا شمار کریں تو ان کی تعداد اس طرح ہے۔

حرف	ح	۵۳ بار
حرف	م	۳۰۸ بار
حرف	ع	۹۹ بار
حرف	س	۵۳ بار
حرف	ق	۵۳ بار

ان حروف کی کل تعداد ۵۷۰ بنتی ہے جو ۱۹ پر برابر تقسیم ہو رہے ہیں۔ اسی طرح حرف صٓ قرآن حکیم کی تین سورتوں کے حروف مقطعات میں آیا ہے۔ سورۂ اعراف، سورۂ مریم، سورۂ ص۔ ان تینوں میں حرف صاد کی تعداد یہ ہے۔

سورۂ اعراف میں حرف ص	۹۸ مرتبہ استعمال ہوا ہے۔
سورۂ مریم میں حرف ص	۲۶ مرتبہ استعمال ہوا ہے۔
سورۂ ص میں حرف ص	۲۸ مرتبہ استعمال ہوا ہے۔

ان کی مجموعی تعداد ۱۵۲ بنتی ہے۔ دیکھئے ۱۹ کی تقسیم پر برابر تقسیم ہو رہے ہیں۔

۱۹)۱۵۲(۸

۱۵۲

۹

سورۂ ص اور سورۂ ق میں ایک اور حیرتناک حقیقت سامنے آتی ہے وہ یہ کہ سورۂ ص میں ایک لفظ استعمال ہوا ہے۔ بَصْطَۃً، اس کے معانی پھیلاؤ کے ہیں۔ یہ حرف سورۂ بقرہ میں بھی استعمال ہوا ہے اور قرآن حکیم کی دوسری آیات میں بھی استعمال ہوا ہے، لیکن اس کا صحیح تلفظ حرف ص سے نہیں، حرف س سے ہے۔ لیکن سورۂ اعراف میں جب یہ لفظ استعمال ہوا ہے تو اس کو حرف ص سے لکھا گیا ہے لیکن چونکہ اس کا صحیح تلفظ س ہی سے ہے تو حرف صٓ کے اوپر سٓ بنا دیا گیا ہے تا کہ پڑھنے والوں کو غلط فہمی نہ ہو۔ یہاں غور کرنے کی بات یہ ہے کہ اگر بسطۃ کو حرف س ہی سے لکھ دیتے تو سورۂ اعراف میں ایک صٓ کم ہوجاتا اور پھر اس کی مجموعی تعداد ۱۹ سے برابر تقسیم نہ ہوتی۔

اسی طرح سورۂ ق کی تلاوت کریں، اس سورت میں حق تعالیٰ نے قوم لوط کا ذکر اخوان لوط کے ساتھ کیا ہے جب کہ قرآن حکیم میں تقریباً ۱۲ جگہوں پر یہ ذکر قوم لوط کے ساتھ ہی ہے اور تاریخ سے یہ بات بھی ثابت ہے کہ حضرت لوط علیہ السلام کا کوئی بھائی نہیں تھا اور سورۂ ق میں اخوان لوط بول کر حق تعالیٰ نے قوم لوط ہی مراد لی ہے، لیکن اگر سورۂ ق میں اخوان لوط کے بجائے قوم لوط کا لفظ استعمال ہوتا تو ایک ق کی تعداد بڑھ جاتی اور پھر ۱۹ کی تقسیم پر برابر نہ ہوتی۔ بے شک یہ موزونیت حیرتناک ہے اور اس بات کی شہادت دیتی ہے کہ یہ کلام بے شک کلام الٰہی ہے۔ کسی انسان کے کلام میں یہ موزونیت ممکن ہی نہیں ہے۔

سورۂ اعراف حروف مقطعات الٓمٓصٓ سے شروع ہوتی ہے۔ ان چاروں حروف مقطعات الف، ل، م، ص، کی اس سورت میں تعداد اس طرح ہے۔

الف ۱۱۶۵

ل	۱۵۲۳
م	۲۵۷۲
ص	۹۸
ٹوٹل	۵۳۵۸

اور یہ تعداد ۱۹ سے برابر تقسیم ہوجاتی ہے، دیکھئے۔

۱۹)۵۳۵۸(۲۸۹
۳۸
۱۵۵
۱۵۲
۳۸
۳۸
×

سورۂ یٰسین میں حروف مقطعات یٓ اور سٓ کی مجموعی تعداد ۲۸۵ ہے اور یہ ۱۹ سے برابر تقسیم ہوجاتی ہے۔

سورۂ طٰہٰ میں حرف طٓ اور ہٓ کی مجموعی تعداد ۳۴۲ ہے اور ۱۹ سے برابر تقسیم ہوتی ہے۔ اس طرح اور بھی بے شمار شواہد ایسے ہیں جن سے قرآن حکیم کی حقانیت کے ساتھ ساتھ علم الاعداد کی اہمیت بھی واضح ہوتی ہے اور کھل کر یہ اندازہ ہوجاتا ہے کہ علم الاعداد بھی ایک باقاعدہ علم ہے اور اس کی جڑیں بہت گہری ہیں۔

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کا اگر ہم علم الاعداد کی روشنی میں مطالعہ کریں تو یہ اندازہ ہوتا ہے کہ عدد ۹ کی آپ کی زندگی پر چھاپ رہی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جو آپ کی سب سے چہیتی بیوی تھیں ان سے آپ کا نکاح اس وقت ہوا جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر ۹ سال تھی۔ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کے بعد مدینہ منورہ ۹ سال ۹ مہینے ۹ دن ۹ گھنٹے مقیم رہے اس کے بعد فتح مکہ کا واقعہ پیش آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ۶۳ سال ہوئی۔ ۶۳ کے ۳ اور ۶ کو باہم جوڑیں تو ۹ ہی بنتے ہیں وغیرہ۔

اگر بے جا مخالفت سے کام نہ لے کر تحقیق اور ریسرچ کی بات کی جائے تو یہی اندازہ ہوتا ہے کہ علم الاعداد کی بھی ایک حقیقت ہے اور اس کی گرفت بہت مضبوط ہے۔ اسی طرح جب ہم سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا مطالعہ علم الاعداد کی روشنی میں کرتے ہیں تو ہمیں ان کی زندگی آئینے کی طرح صاف شفاف نظر آتی ہے اور اس میں کسی بھی طرح کا کوئی جھول نظر نہیں آتا۔ جو لوگ آنکھیں بند کرکے اس علم کی مخالفت کرتے ہیں دراصل وہ اس علم کی حقیقت سے نابلد ہیں اور انسانی فطرت کا یہ خاصہ ہے کہ جس چیز سے یہ انسان نابلد ہوتا ہے اس کی مخالفت شروع کردیتا ہے۔

قدیم عربی اور فارسی کی کتابوں میں جو حاشیہ ہوتا ہے وہاں حاشیہ کے ختم پر ۱۲ تحریر کردیا جاتا ہے۔ یعنی کہ حاشیہ یہاں ختم ہے، یہ حاشیئے کی حد ہے۔ ارباب قلم حد لکھنے کے بجائے ۱۲ لکھ دیا کرتے تھے۔ علم الاعداد میں ح کے آٹھ ہوتے ہیں اور د کے ۴۔ دونوں کا ٹوٹل ۱۲ ہوتا ہے۔ مراد ہوتی تھی حد۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ قدیم حاشیہ نگار علم الاعداد کے قائل تھے۔ اب کسی کا یہ کہنا کہ یہ اعداد رافضیوں، یہودیوں اور دیگر کافروں اور مشرکوں کی سازش کی بنا پر رائج کئے جارہے ہیں، محض ایک کوری جہالت اور محض ایک حماقت فاحشہ ہے اور اس بات کی کھلی علامت ہے کہ بولنے والا تاریخ اور حقائق سے بالکل نابلد ہے۔

ہرے کرشنا ہندی زبان میں हरे कृष्णा ہرے کرشنا لکھا جاتا ہے۔ ہرے کرشنا हरय कृष्णा نہیں لکھا جاتا۔ لیکن انہوں نے ہرے کرشنا کو ہرے کرشنا اس لئے لکھا ہے کہ اس کے اعداد ۶۷۷ کے بجائے ۷۸۶ ہوجائیں۔ صاحب پمفلیٹ نے یہ لکھ کر کہ انہوں نے حروف کے اعداد قاعدۂ بغدادی سے نقل کئے ہیں، اپنے علم کی حقیقت کھول دی ہے۔ اگر وہ دیانت دار ہوتے تو اس بارے میں قلم اٹھانے سے پہلے اس فن کی کتابوں کو ٹٹولتے، امت کے کروڑوں لوگوں پر الزام تراشی کرنے کے لئے قاعدہ بغدادی پر قناعت کرلینا اس بات کی علامت ہے کہ ان کے علم کا جغرافیہ اس سے زیادہ ہے ہی نہیں۔ اگر انہوں نے تفسیر جلالین کا مطالعہ کیا ہوتا تو انہیں یہ پڑھنے کو ملتا، مشہور مفسر اور کئی ضخیم کتابوں کے مصنف علامہ جلال الدین سیوطیؒ نے تفسیر جلالین میں بسم اللہ کی تفسیر میں لکھا ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھنے میں بے ادبی کا احتمال ہو تو علماء سلف کی نقل کی وجہ سے اس کے اعداد ۷۸۶ پر اکتفا کرنا باعث برکت ہے۔ اس عبارت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ علامہ سیوطیؒ جیسے حضرات ہی نے نہیں بلکہ علماء سلف بھی بسم اللہ کی جگہ ۷۸۶ لکھنے کو جائز سمجھتے تھے۔ اب کسی کا یہ کہنا کہ ۷۸۶ کی بیماری کافروں، مشرکوں یا قرآن حکیم میں تحریف کرنے والوں کی پھیلائی ہوئی ہے محض ایک تہمت تراشی ہے اور تہمت

شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ ہے۔

ہم ثابت کر چکے ہیں کہ ہرے کرشنا کے اعداد ۷۷۶ ہوتے ہیں ۷۸۶ نہیں۔ ہر زیر کے ساتھ ہندی زبان میں ماترا کے ساتھ لکھا جاتا ہے، یے کے ساتھ نہیں۔ جن لوگوں کو ۷۸۶ کی مخالفت کرنی تھی یہ ان کی کاریگری ہے کہ انہوں نے زیر کو یٓ میں اس لئے بدل دیا تا کہ ۱۰ اعدد کا فائدہ اٹھایا جاسکے، تاہم اگر زور زبردستی سے یہ ثابت بھی کر دیا جائے کہ ہرے کرشنا کے اعداد بھی ۷۸۶ ہی ہیں تو بھی کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ۷۸۶ تو ذبیح اللہ کے اعداد بھی ہوتے ہیں جو حضرت اسماعیل علیہ السلام کا لقب تھا، لیکن ۷۸۶ لکھنے والے کی نیت نہ ہرے کرشنا کی ہوتی ہے اور نہ ہی حضرت اسماعیل علیہ السلام کی بلکہ ان کی نیت تو بسم اللہ کی ہوتی ہے اور اسلام میں عمل سے زیادہ نیت کا دارومدار ہے۔ صاحب پمفلیٹ کو یہ بھی خبر نہیں کہ دنیا کی تمام تحریریں، تمام اقتباسات اور تمام نام ۲۸ حروف پر مشتمل ہوتے ہیں۔ الف، الف ہی ہے لیکن یہ الف جب اللہ کے شروع میں آتا ہے تو قابل احترام ہوتا ہے اور یہی الف جب ابلیس کے شروع میں آتا ہے تو قابل احترام نہیں ہوتا۔ ب، بسٓ کے شروع میں بھی ہے اور بدی کے شروع میں بھی لیکن بســـ اور بدی ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ اسی طرح دین اسلام میں نسبت کی بھی ایک حقیقت ہے، کسی مسلمان کے بھٹے سے اینٹ لاکر اگر شراب خانہ کی دیوار میں نصب ہوجائے تو وہ مسلمان کے بھٹے کی ہونے کے باوجود مردود ہو کر رہ جاتی ہے اور اگر کسی ہندو کے بھٹے سے اینٹ لاکر کسی مسجد کی دیوار میں لگ جائے تو وہ مسجد کی نسبت کی وجہ سے قابل احترام ہوجاتی ہے۔ جب کوئی شخص ۷۸۶ لکھ کر اس کی نسبت بسم اللہ کی طرف کرتا ہے تو اس کو گناہ گار قرار نہیں دیا جاسکتا۔ ۷۸۶ کی نسبت اگر کسی برے کلمے کی طرف ہو تو اس کو قابل احترام نہیں مانیں گے لیکن ۷۸۶ کی نیت اگر کسی اچھے کلمے کی طرف ہو تو اس نسبت کو باعث برکت سمجھنا ہر گز ہر گز گناہ نہیں ہے۔

صاحب پمفلیٹ نے اعداد کو بالکل ہی ناجائز قرار دے کر لاکھوں علماء کی توہین کی ہے۔ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ، علامہ انور شاہ کشمیریؒ، حضرت مولانا میاں صاحبؒ دیوبندی جیسے اکابرین نے تعویذوں میں اعداد کا استعمال کیا ہے۔ یہ لوگ صاحب پمفلیٹ سے زیادہ متقی، پرہیزگار اور علوم شریعت کے ماننے والے تھے۔ اگر انہوں نے اعداد کو قرآن حکیم میں تحریف کا درجہ دیا ہوتا تو یہ لوگ اپنے قلم سے کوئی تعویذ عددی لکھنے کے مرتکب نہ ہوتے۔ سچ یہ ہے کہ آج کے چھوٹ بھیے اپنی بساط سے زیادہ زبان چلا رہے ہیں اور کچھ بھی لکھتے وقت اپنی اوقات کو بھول جاتے ہیں۔ صاحب پمفلیٹ سے ہم پوچھتے ہیں کہ جب اعداد کی کوئی حقیقت ہی نہیں ہے تو انہوں نے قاعدہ بغدادی ہی سے اعداد نکال کر بسم اللہ کے اعداد کیوں نکالے ہیں؟ جب یہ ایک طرح کی تحریف ہے تو اس تحریف کو انہوں نے خود شجر ممنوعہ کیوں نہیں سمجھا؟ جو علم وہ دوسروں کے لئے غلط سمجھتے ہیں اس کا استعمال ان کے لئے کیوں کر جائز ہوسکتا ہے۔

صاحب پمفلیٹ نے اپنے پمفلیٹ کے شروع میں یہ لکھ کر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا۔ ہر وہ کام جو اہمیت والا ہو اس کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع نہ کیا جائے تو وہ برکتوں سے محروم ہوجاتا ہے۔ صاحب پمفلیٹ کو معلوم ہونا چاہئے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہاں مراد بسم اللہ پڑھنے سے ہے، بسم اللہ لکھنے سے نہیں ہے۔ کسی بھی کام کی ابتدا بسم اللہ سے کرنی چاہئے اور لکھنے کی اگر نوبت آئے تو ۷۸۶ پر قناعت کرنا کسی بھی طرح ناجائز نہیں ہے، لکھنے اور پڑھنے میں واضح فرق ہوتا ہے، اس فرق کو نظر انداز کرنا قطعاً غلط ہے۔

آیئے اب بسم اللہ کے اعداد ۷۸۶ کا جائزہ لیں جس کے بارے میں آپ نے معترضین کا یہ اعتراض لکھا ہے کہ ۷۸۶ اعداد ہرے کرشنا کے ہیں اسی لئے ان کا استعمال بجائے بسم اللہ کے ناجائز ہے۔

اس موضوع پر اگرچہ ہم متعدد مرتبہ روشنی ڈال چکے ہیں لیکن قارئین کی تسلی اور آپ کے اطمینان کی خاطر ایک بار پھر ہم اس موضوع پر مفصل گفتگو کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ اس گفتگو کے بعد آپ کو خود ہی اندازہ ہوجائے گا کہ معترضین کے اعتراض کی کیا حقیقت ہے اور ان کی سوچ وفکر قطعاً غیر اسلامی ہے۔ ہمارے دور کی ایک مشکل یہ ہے کہ داڑھی منڈے لوگ گھنٹوں سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر بحث کرتے ہیں اور سنت رسولؐ کی اہمیت پر صبح سے شام تک دلائل پیش کرتے ہیں، حالانکہ ان کا ایک بالشت کا چہرہ سنت رسولؐ سے محروم ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم نے سیکڑوں ایسے مسلمانوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ وہ توحید پر اظہار خیال فرما رہے ہیں اور توحید کے معاملات میں وہ اتنے ذکی الحس ہیں کہ

انہیں سورۂ فاتحہ کے نقش سے بھی اور دیگر تعویذات سے بھی شرک کی بوآتی ہے۔لیکن ان ہی کی زبان سے ایسے کلمات بھی بارہا سننے کو ملتے ہیں کہ مجھے تو فائدہ فلاں ڈاکٹر کے علاج ہی سے ہوتا ہےاور مجھےتو فلاں غذا ہی راس آتی ہے وغیرہ۔ کیا اس طرح کی باتیں خلاف توحید نہیں ہیں، جب کہ غذا اور دوا دونوں ہی انسان کو فائدہ اس وقت پہنچاتی ہیں جب اللہ کی مرضی ہو، اللہ کی مرضی کے بغیر دوا انسان کو فائدہ پہنچاتی ہے اور نہ نقصان۔ جو لوگ تعویذوں پر یقین نہیں رکھتے وہ آسانی سے جشوندے پر، خمیرہ مروارید پر، ڈیکسا اور ایول پر ایمان لے آتے ہیں اور ان چیزوں کی افادیت کے شدت سے قائل ہوتے ہیں حالانکہ ان چیزوں میں افادیت بھی اسی وقت پیدا ہوتی ہے جب اللہ کی مرضی ہو۔ اگر کوئی بھی شخص اس دنیا میں تعویذ کا استعمال یہ سوچ کر کرے کہ اللہ چاہے گا تو مجھے اس تعویذ کی برکت سے شفا ہوگی تو اس میں خلاف توحید کیا بات ہے؟ دنیا کی دوسری چیزیں جب اس نیت کے ساتھ استعمال کی جاسکتی ہیں اور ان کا استعمال کرنا جائز ہوتا ہے تو تعویذوں کو اسی نیت کے ساتھ استعمال کرنے میں کیا حرج ہے؟ وہ تعویذات جن میں غیر اللہ سے مدد مانگی گئی ہو، بے شک حرام ہیں لیکن وہ تعویذات جن میں کلام الٰہی یا اسماء حسنیٰ کے ذریعہ مدد طلب کی گئی ہو ان کو بھی شرک سمجھنا ان ہی لوگوں کا کام ہوسکتا ہے جو بے چارے توحید کی حقیقت سے نابلد ہیں اور جن کو اتنی بھی خبر نہیں ہے کہ کلام الٰہی سے استمداد کرنا بجائے خود اللہ سے استعانت طلب کرنے کے برابر ہے۔

بسم اللہ کے اعداد کی جو لوگ مخالفت کرتے ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں کہ اعداد اور ہندسوں کی کوئی حقیقت ہی نہیں ہے انہیں ایک بار چار سو بیس کہہ کر دیکھئے پھر دیکھئے کہ وہ کس طرح آپے سے باہر ہوتے ہیں۔ حالانکہ ۴۲۰ کے اعداد کوئی گالی نہیں ہے، لیکن وہ جس مفہوم میں بولے جاتے ہیں وہ مفہوم اس قدر معروف ہوچکا ہے کہ ان اعداد کو اگر کسی کے لئے استعمال کریں گے تو وہ یہ سمجھے گا کہ اسے گالی دی جارہی ہے۔

کسی کا یہ کہنا کہ اعداد کی کوئی حقیقت ہی نہیں ہے صرف ناسمجھی اور کم علمی کی بات ہے۔

آج کے دور میں جب کہ اخبارات ورسائل میں اور ٹی وی پر اعداد اور ہندسوں کے بارے میں آئے دن مضامین اور پروگرام نشر ہورہے ہیں اور دنیا ان کی افادیت کی بھی قائل ہوگئی ہے، اس علم کی مخالفت کرنا اور اس کو شرعاً ناجائز بتانا ایسے ہی لوگوں کا کام ہوسکتا ہے جو دور اندیشی سے محروم ہوں اور حکمت عملی سے بھی کوسوں دور ہوں اور اگر علم الاعداد کی حقیقت کو مان لیا جائے تو پھر بسم اللہ کے اعداد ۷۸۶ کو تسلیم نہ کرنا خواہ مخواہ کی ضد اور ہٹ دھرمی ہے۔ بعض حضرات کا یہ کہنا کہ ۷۸۶ ہرے کرشنا کے اعداد ہیں قابل غور ہوسکتا ہے لیکن اس سے یہ کہاں ثابت ہوتا ہے کہ اگر ہرے کرشنا کے اعداد ۷۸۶ ہیں تو بسم اللہ کے اعداد ۷۸۶ نہیں ہیں۔

دیکھئے بسم اللہ کے اعداد ۷۸۶ ہی ہیں۔

ب	۲
س	۶۰
م	۴۰
اللہ	۶۶
ال	۳۱
ر	۲۰۰
ح	۸
م	۴۰
ن	۵۰
ال	۳۱
ر	۲۰۰
ح	۸
ی	۱۰
م	۴۰
ٹوٹل	۷۸۶

اگر ہرے کرشنا کے اعداد بھی ۷۸۶ ہی ہوں تو اس سے یہ کہاں ثابت ہوتا ہے کہ ۷۸۶ لکھنے والوں کی نیت ہرے کرشنا لکھنے کی ہے۔ دین اسلام میں جب تمام اعمال کا دارو مدار نیت ہی پر ہے تو پھر ۷۸۶ لکھنے والوں کو یہ سمجھنا کہ وہ ۷۸۶ لکھ کر ہرے کرشنا مراد لے رہے ہیں محض ایک حماقت ہے اور یہ جہالت کی کوکھ سے جنم لیتی ہے۔

بلال نام کا اگر کوئی شخص برائیوں میں اور جرائم میں مبتلا ہو اور کوئی شخص حضرت بلال حبشیؓ کی وجہ سے اسم بلال کا احترام کرتا ہو تو اس وقت کسی کا یہ کہنا کہ ہم اس بلال کو تقویت پہنچارہے ہیں جو جرائم میں مبتلا

ہے۔ یقیناً نادانی کہلائے گا، کسی بھی اچھی چیز کی مناسبت حروف اور اعداد کی وجہ سے اگر بری چیز سے ہوجائے تو اچھی چیز کو ترک نہیں کیا جاسکتا۔

ہندوستان میں جتنے بھی مندر بنے ہوئے ہیں ان کا رخ خانہ کعبہ کی طرف ہی ہے۔ جب کہ تمام مساجد کا رخ بھی خانہ کعبہ ہی کی طرف ہوتا ہے۔ مندروں کے رخ کو دیکھ کر جو مغرب کی طرف ہوتے ہیں مساجد کے رخ کی مخالفت کرنا کیا درست ہوگا؟ ظاہر ہے کہ نہیں تو پھر ۷۸۶ کی مناسبت اگر ہرے کرشنا سے ہوجاتی ہے تو اس میں ہرج ہی کیا ہے۔

آپ دنیا بھر میں کوئی ایک مسلمان ایسا دکھائیں کاغذ پر ۷۸۶ لکھتے وقت اس سے مراد ہرے کرشنا لیتا ہو۔ جہاں تک لکھنے اور پڑھنے کا تعلق ہے تو یہ بات بھی مسلم ہے کہ اگر کسی بھی کام کی شروعات میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھا جائے تو افضل ہے۔ پڑھنے کی صورت میں ۷۸۶ کہنا درست نہیں ہوگا۔ یہ بالکل ایسا ہی جیسے حضرات انبیاء کا ذکر کرتے ہوئے ان اسماء گرامی پر ؑ صرف بنادی جاتی ہے اور اس سے مراد علیہ السلام ہوتا ہے۔ اسی طرح صحابہ کرامؓ کا ذکر کرتے ہوئے رضؓ بنادیا جاتا ہے اور اس سے مراد رضی اللہ عنہ ہوتا ہے اور اسی طرح اولیاء کا ذکر کرتے ہوئے بنادیا جاتا ہے رحؒ اور اس سے مراد رحمۃ اللہ علیہ ہوا کرتا ہے، لیکن پڑھنے والا ؑ کو علیہ السلام اور رضؓ کو رضی اللہ عنہ اور رحؒ کو رحمۃ اللہ علیہ ہی پڑھتا ہے۔

پڑھنے کی صورت میں مخفف پڑھنا درست نہیں ہوگا۔ اس سے معلوم ہوا کہ پڑھنے اور لکھنے میں فرق ہے۔ ہم لکھ چکے ہیں کہ عربی کی قدیم کتابوں میں حاشیہ ہوتا ہے اس کے ختم پر ۱۲ لکھا ہوتا ہے اور ۱۲ سے مراد ہوتا ہے حاشیہ کی حد۔ حد کے اعداد ۱۲ ہی ہوتے ہیں، لیکن اگر کوئی حاشیہ پڑھ کر کسی کو سنا رہا ہو تو وہ ۱۲ نہیں پڑھے گا بلکہ وہ پڑھے گا حاشیہ ختم، کیوں کہ پڑھنے اور لکھنے میں فرق ہوتا ہے۔

جو لوگ ۷۸۶ کو لے کر یوں فرماتے ہیں کہ اس سے تو لوگ بسم اللہ پڑھنے کے بجائے ۷۸۶ کہنے پر قناعت کرنے لگیں گے اور قرآنی سورتوں کی تلاوت کے بجائے ان کے اعداد بولنے پر اکتفا کرنے لگیں گے وہ عقل مند نہیں عقل زدہ لوگ ہیں اور ایسے ہی لوگ درحقیقت فتنے پھیلاتے ہیں۔

آج اہل مذہب علم الاعداد کے ذریعہ اپنے اپنے مذہب اور اپنے اپنے دھرم کی سچائی ثابت کرنے کی فکر میں تگ ودو کر رہے ہیں اور ہم مسلمان اس مسئلے کو لے کر ایک دوسرے کی ٹانگ کھینچنے میں مصروف ہیں۔ یہ بات کسی لطیفے سے کم نہیں ہے کہ بیشتر ہندو بھائی ۷۸۶ کا احترام اس لئے کرتے ہیں کہ وہ اس کو بسم اللہ کے قائم مقام ہی سمجھتے ہیں، لیکن بعض مسلمانوں کی حالت یہ ہے کہ انہیں ۷۸۶ کا غم نڈھال کئے دے رہا ہے کیوں کہ وہ اس فاسد خیال کا شکار ہیں کہ ۷۸۶ کا مطلب صرف ہرے کرشنا ہوتا ہے۔ مسلمانوں کی اکثریت یہ جانتی ہے سمجھتی ہے اور اس بات کی دعویدار بھی ہے کہ اعمال کا دارومدار نیت پر ہوتا ہے۔ ایک ہی عمل مختلف نیتوں کی وجہ سے مختلف بن جاتا ہے اور مختلف اعمال ایک ہی نیت کی وجہ سے ایک جیسے ہوجاتے ہیں۔

ایک صحابی نے اپنا گھر مسجد کے قریب بنایا تھا اور ان کی نیت یہ تھی کہ جب بھی اذان ہو ان کے گھر تک آواز آئے کیوں کہ پہلے اذانیں لاؤڈ اسپیکر پر نہیں ہوتی تھیں اور اذان بلالی سننے کے لئے ضروری تھا کہ گھر مسجد نبویؐ کے قریب ہو۔ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان صحابی کے طرز عمل کی تعریف کی اور ایک دوسرے صحابی کے طرز عمل کی بھی تحسین فرمائی جب کہ ان کا طرز عمل اس سے بالکل مختلف تھا اور انہوں نے اپنا گھر مسجد نبویؐ سے کافی فاصلے پر بنایا تھا، ان سے جب کسی نے پوچھا کہ آپ نے اپنا گھر مسجد سے اتنی دور کیوں تعمیر کیا ہے تو انہوں نے جواب دیا تھا کہ محض اس لئے کہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا قول ہے کہ جب کوئی مسلمان نماز باجماعت پڑھنے کے لئے اپنے گھر سے مسجد کی طرف جاتا ہے تو اس کو ہر قدم پر دس نیکیاں ملتی ہیں اور ہر ہر قدم پر اس کے دس گناہ معاف ہوتے ہیں تو میں نے سوچا جب میرا گھر مسجد سے فاصلے پر ہوگا اور دن میں پانچ مرتبہ قدم مسجد کی طرف اٹھیں گے تو میں بے شمار نیکیوں کا حق دار ہوجاؤں گا، بے شمار گناہ میرے معاف ہوجائیں گے۔ دیکھئے عمل ایک دوسرے سے مختلف تھے، لیکن سوچ وفکر ایک جیسی ہے اور حسن نیت دونوں عمل میں موجود ہے۔ اس لئے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کی تعریف کی اور دونوں کو جنتی قرار دیا۔

اسی طرح کا ایک واقعہ اور بھی ہے۔ ایک مرتبہ ایک صحابی نے مسجد نبویؐ کے دروازے پر لکڑی کا ایک کھونٹا گاڑ دیا تھا۔ دوسرے صحابی نے اس کھونٹے کو اکھاڑ کر پھینک دیا۔ جب ان دونوں صحابیوں کے ایک دوسرے سے مختلف عمل کے بارے میں سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو

بتایا گیا تو آپؐ نے دونوں کے عمل کی تعریف کی اور دونوں کو اجر کا مستحق قرار دیا۔ تحقیق کرنے پر معلوم ہوا کہ جن صحابی نے مسجد نبوی کے دروازے کے پاس کھونٹا گاڑا تھا ان کی نیت یہ تھی کہ لوگ نماز پڑھنے آتے ہیں تو بعض لوگوں کے پاس اونٹ یا بکری بھی ہوتی ہے اگر وہ اس کھونٹے سے اپنا جانور باندھ دیں گے تو انہیں اطمینان رہے گا اور وہ سکون وطمانیت کے ساتھ نماز ادا کریں گے۔ دوسرے صحابی نے اس کھونٹے کو محض اس وجہ سے اکھاڑ کر پھینک دیا کہ کسی نمازی کو اس سے ٹھوکر نہ لگ جائے اور خواہ مخواہ ان کا پیر زخمی ہو جائے۔ ان دونوں صحابہ کا عمل ایک دوسرے سے مختلف تھا، لیکن حسن نیت کی وجہ سے دونوں صحابہ اجر وثواب کے حق دار قرار پائے۔ اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ نیت ہی پر اعمال کا دارومدار ہے۔ چنانچہ ایک حدیث پاک میں واضح انداز میں یہ فرمایا گیا ہے کہ جس شخص نے ہجرت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسولؐ ہی کے لئے ہے اور جس نے ہجرت کی کسی دنیاوی مقصد کے لئے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کے لئے تو اس کی ہجرت ان ہی چیزوں کے لئے ہے اور اس کو مہاجر سمجھ لینا غلط ہے۔ جو اسلام نیت کو اعمال میں روح قرار دیتا ہو اس کے ماننے والے ۷۸۶ جیسے مسائل میں آنکھیں بند کرکے الجھے ہوئے ہیں کون بدبخت مسلمان ایسا ہوگا جو ۷۸۶ لکھ کر بسم اللہ کے بجائے کسی اور چیز کی نیت یا تصور کرتا ہو اور جہاں تک بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھنے کا معاملہ ہے تو اس کی افضلیت میں کوئی کلام نہیں ہے۔ ہم بھی یہی کہتے ہیں کہ افضل تو یہی ہے کہ کسی بھی تحریر کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا باسمہٖ تعالیٰ لکھنا چاہئے، لیکن ہم ۷۸۶ کو ناجائز یا بدعت نہیں مانتے اور اس غلط فہمی کا شکار نہیں ہیں کہ ۷۸۶ لکھنے والے بسم اللہ کے بجائے ہرے کرشنا یا کسی اور کلمے کا تصور کرتے ہیں یا بسم اللہ کے اعداد ۷۸۶ نہیں ہیں۔ بے شک بسم اللہ کے اعداد ۷۸۶ ہیں اور بسم اللہ کا تصور کرکے ۷۸۶ لکھنے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ جب کہ کسی بھی اہم کام کو کرتے وقت بسم اللہ کا پڑھنا واجب ہے لکھنا واجب نہیں ہے۔ صاحب پمفلیٹ نے بسم اللہ کے جو حروف لکھے ہیں وہ سراسر غلط ہیں۔ ساری دنیا اس بات سے واقف ہے کہ بسم اللہ کے حروف ۱۹ ہیں، لیکن صاحب پمفلیٹ نے بسم اللہ کے حروف ۲۴ لکھے ہیں جو سراسر بے ایمانی ہے۔ انہوں نے حروف کی تعداد اس لئے بڑھائی ہے تاکہ اعداد ۷۸۶ سے بڑھ کر ۱۲۱۸ ہو جائیں اور انہیں تالیاں پیٹنے کا موقعہ مل جائے۔ جہاں جہاں تشدید ہے وہاں وہاں انہوں نے ایک حرف کو مکرر لکھا ہے جو اصول علم الاعداد کے منافی ہے۔

علم الاعداد میں زیر زبر اور پیش کو کوئی اہمیت نہیں دی جاتی، لیکن انہوں نے ہر کرشنا کو ہرے کرشنا لکھ کر دھاندلی بازی کا ثبوت دیا ہے اور اس طرح ۷۷۶ کے ۶۷۵ بن گئے ہیں۔

صاحب پمفلیٹ نے بسم اللہ کے حروف ۲۴ ثابت کئے ہیں جو قطعاً بددیانتی ہے۔ ساری دنیا اس بات سے باخبر ہے کہ بسم اللہ کے حروف ۱۹ ہیں، لیکن صاحب پمفلیٹ نے بسم اللہ کے اعداد بڑھانے کے لئے بسم اللہ کے حروف ۲۴ لکھے ہیں اور انہوں نے مشدد حروف کو ڈبل تسلیم کیا ہے جو نا علمی اور کم فہمی کی کھلی دلیل ہے۔ صاحب پمفلیٹ کو ایصال ثواب کے لئے کوئی دوسرا طریقہ اختیار کرنا چاہئے۔ ایک اختلافی مسئلہ کو "عبادت" سمجھ کر کسی کو ایصال ثواب کرنا ایک بدعت کی ایجاد ہے اور کوئی بدعت ایصال ثواب کا ذریعہ نہیں بن سکتی۔

اللہ ہم مسلمانوں کو عقل سلیم دے۔ خود کو طرم خاں ثابت کرنے کے لئے ہم ایسی چھلانگیں بھی لگا دیتے ہیں جنہیں دیکھ کر بندروں کو بھی شرمسار ہونا پڑتا ہے، انسان تو بے چارہ پھر انسان ہے۔

درخواست

مکتبہ روحانی دنیا کی خواہش ہے کہ روحانی ڈاک کتابی صورت میں چھپ جائے، لیکن مصروفیات مانع ہیں۔

دعا کریں کہ **مکتبہ روحانی دنیا** کی یہ خواہش پوری ہو جائے تاکہ ایک ہی موضوع پر بار بار قلم اٹھانے کی زحمت سے ہم بچ جائیں اور قارئین کو بھی کوفت کا شکار نہ ہونا پڑے۔

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

رودراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا رودراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے رودراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کردیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر وبرکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا رودراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا رودراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہوجاتے ہیں۔

ایک منہ والا رودراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا رودراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادوٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد رودراکش کی افادیت متاثر ہوجاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں تو دوراندیشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

قسط نمبر ۲

دنیا کے عجائب وغرائب

حضرت امام غزالیؒ

فرمان الٰہی ہے:

وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا. (سورۂ نوح) حق تعالیٰ نے سورج کو ایک چراغ بنایا۔

سورج کی پیدائش کے سارے حکم ومصالح تو خداوند قدوس ہی جانے لیکن جس حد تک ہم سمجھ سکتے ہیں وہ یہ ہیں کہ دنیا بھر میں رات دن کا یہ حیرت کن انقلاب اسی سورج کے باعث ہے۔ اگر یہ آفتاب نہ ہوتا تو دین کا نظام درہم برہم ہو جاتا اور اس میں زبردست خلل پڑ جاتا۔ اگر آفتاب نہ ہوتا تو دنیا تاریک ہوتی، اندھیرا سب طرف چھایا ہوا ہوتا۔ لوگ اپنے اپنے روزگار کی تلاش میں کیسے دوڑتے بھاگتے، اپنے کام کاج کیسے چلاتے؟ جب لوگ روشنی کی لذت ومنفعت سے محروم ہوتے تو زندگی ان کو کیسے بھاتی؟ جینے کا لطف ان کو کہاں ملتا؟ اگر آفتاب کی روشنی نہ ہوتی تو آنکھوں کا نفع ختم ہو جاتا اور پھر یہ کس کام آتیں؟ نیز رنگوں کا پتہ چلانا بھی بغیر روشنی کے محال تھا۔

اب سورج کے غروب ہونے کے منافع پر ذرا نظر ڈالئے، اگر آفتاب غروب ہونے کے منافع پر ذرا نظر ڈالئے۔ اگر آفتاب غروب نہ ہوتا بلکہ نکلتا ہی رہتا تو مخلوق کو راحت وآرام کب ملتا۔ حالانکہ وہ آرام کے بہت حاجت مند ہیں، ان کے بدن راحت چاہتے ہیں، ان کے حواس سکون کے خواہاں ہیں۔ قوت ہاضمہ کھانے کو ہضم کرنے کے لئے آرام کا تقاضا کرتی ہے کہ کھانا بھی ہضم کرے اور ایک غذا کو فنا کرکے دوسری غذا کے لئے بدن کو تیار کرے۔

سورج غروب نہ ہوتا تو لوگ نفع کے لالچ وحرص میں لگاتار کام کئے ہی جاتے اور اس کا ان کے بدنوں پر ناخوشگوار اثر پڑتا۔ اکثر حیوانات ایسے ہیں کہ اگر رات نہ آتی تو وہ کبھی دم نہ لیتے اور نفع کا لالچ ان کو ہرگز سکون سے نہ بیٹھنے دیتا۔

آفتاب چوبیس گھنٹے نکلا ہی رہتا تو زمین آفتاب کی حرارت سے سخت تپ جاتی اور اس تپش سے زمین پر بسنے والے حیوانات اور اُگنے والے نباتات جل جلا کر ختم ہو جاتے، گویا آفتاب اس حیثیت سے کہ کبھی نکلتا ہے اور کبھی ڈوبتا ہے بالکل ایک چراغ کی طرح ہے جس کو گھر والے ضرورت کے وقت جلاتے ہیں اور پھر بجھا دیتے ہیں اور آرام کرتے ہیں۔ یا یوں سمجھئے کہ آفتاب ایک آگ کے مانند ہے کہ ایک گھر کے لوگ اس سے اپنے کھانے پکاتے ہیں، جب ان کے کھانے پک چکتے ہیں تو وہ یہی آگ اپنے پڑوسیوں کو دیدیتے ہیں اور وہ اس سے نفع اندوز ہوتے ہیں، جب وہ بھی اپنی حاجت روائی کر لیتے ہیں تو دوسروں کو یہی آگ سنبھال دیتے ہیں۔ بس اسی طرح آفتاب آگ کے مانند دنیا کے اردگرد زمین کے مختلف طبقوں پر رات دن چکر لگاتا رہتا ہے اور باری باری سے ہر ایک حصہ زمین کو نور اور ظلمت سے نفع اندوز ہونے کا موقع دیتا ہے۔ عالم کی صلاح وبہبود اسی نور وظلمت کے دور اور چکر میں ہے اور اسی پراسرار دور کی طرف اس آیت قرآنی میں اشارہ ہے۔

قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. الخ (سورۂ قصص: آیت ۷۱)

"بھلا بتاؤ اگر اللہ تعالیٰ تم پر ہمیشہ کے لئے قیامت تک رات ہی رہنے دے تو اللہ تعالیٰ کے سوا کون معبود ہے جو تمہارے لئے روشنی لے آئے کیا تم سنتے نہیں۔"

سورج کے آگے پیچھے ہونے سے فصلیں بنتی ہیں اور فصلوں سے نباتات اور حیوانات کا نظام درست اور ٹھیک ہوتا ہے۔ اس کی ایک رفتار تو وہ ہے جس سے یہ اپنے آسمان پر سال بھر میں ایک چکر لگا لیتا ہے، دوسری یہ وہ جس سے یہ رات اور دن طلوع وغروب ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ سے اس کی ہر رفتار کا ایک اٹل نظام مقرر کیا ہے۔ اگر سورج اپنی روزانہ حرکت سے طلوع اور غروب نہ ہوتا [illegible] کے بعد دیگرے کیسے آتے جاتے اور پھر وقتوں کا نظام کیسے قائم رہتا؟ نیز اگر

تاریکی عالم میں ہمیشہ کے لئے ٹھہر جاتی تو تمام مخلوق ہلاکت کی نذر ہوتی۔

غور کیجئے اللہ تعالیٰ نے رات کو کیسے سکون کا سبب بنایا اور مثل لباس سب کو اوڑھایا اور دن کو معاش اور روزگار کا ذریعہ بنایا۔ ساتھ ساتھ قدرت کے اس کرشمہ پر بھی نظر کیجئے کہ رات دن کس طرح ایک مخصوص نظام کے ماتحت گھٹتے بڑھتے رہتے ہیں کہ کبھی دن لمبا ہے، رات چھوٹی، کبھی رات لمبی ہے تو دن چھوٹا۔ آفتاب ہی کی حرکت سے سردی گرمی کی موسمی تبدیلی رونما ہوتی ہے۔ جب یہ اپنی ذاتی حرکت سے آسمان کی بلندی سے نیچے کی جانب جنوب یا شمال میں جھکتا ہے تو ہوا ٹھنڈی ہو جاتی ہے، سردی کا موسم شروع ہو جاتا ہے اور جب آسمان کی بلندی پر پہنچتا ہے تو گرمی کی شدت ہو جاتی ہے۔ اسی طرح جب آفتاب آسمان کے وسطی حصہ میں آتا ہے تو موسم اعتدال پر آ جاتا ہے، نباتات اور حیوانات کا نظام موسم کی انہی تبدیلیوں سے درست رہتا ہے۔

اب ذرا موسموں کی حکمتوں کو ملاحظہ کیجئے، سردی میں درختوں میں حرارت لوٹ آتی ہے اور اس سے پھلوں کا مادہ پیدا ہوتا ہے، ہوا کثیف ہو جاتی ہے اور اسی سے بادل پیدا ہوتے ہیں، بارش بنتی ہے، حیوانات کے بدن قوت حاصل کرتے ہیں، طبیعت کے کاموں میں طاقت آ جاتی ہے۔ موسم بہار میں طبیعتوں میں حرکت پیدا ہوتی ہے اور مادہ نمو کا آغاز ہوتا ہے۔ خدائے تعالیٰ کے حکم سے نباتات پھوٹ پڑتی ہے، درختوں میں پھول نکل آتے ہیں۔

اکثر حیوانات میں تولید کا مادہ جوش میں آتا ہے، گرمی میں ہوا میں خمیر پیدا ہوتا ہے، پھل پکتے ہیں، بدنوں کے فضول اور بے کار مادے چھٹتے ہیں۔ سطح زمین خشک ہو جاتی ہے اور زمین میں روئیدگی کی صلاحیت رونما ہوتی ہے، موسم خزاں میں ہوا صاف ہو جاتی ہے، بیماریاں مٹتی ہیں، رات لمبی ہو جاتی ہے اور اس میں بہت کچھ کام ہو سکتا ہے، ان دنوں میں کاشت کا کام اچھا ہوتا ہے، پھر موسموں کی یہ مذکورہ تبدیلیاں رفتہ رفتہ ایک خاص اندازہ سے ہوتی ہیں، دفعتاً پیدا نہیں ہوتی، ان کے سوا اور بہت سی حکمتیں ہیں جن کے ذکر میں درازئ کلام کا خطرہ ہے۔ بہر حال اس قدر بیان سے اتنا علم ضرور ہو جاتا ہے کہ ان سب کائنات کا خالق حکیم اور علیم ہے اور اس کا علم بے اندازہ اور بے پناہ وسیع ہے۔

نیز غور کیجئے کہ آفتاب اپنا سالانہ دورہ پورا کرنے کے لئے کس نظام سے برجوں میں منتقل ہوتا رہتا ہے اور اسی دورہ اور چکر سے چار موسم سردی، گرمی، بہار و خزاں کے پیدا ہوتے ہیں۔ جوں جوں آفتاب اپنے برج بدلتا جاتا ہے، عالم پر مختلف اثرات رونما ہوتے جاتے ہیں، غلے اپنی مراد کو پہنچتے ہیں، پھل پکتے ہیں، بس اسی طرح سورج عالم میں انقلاب پیدا کرتا ہوا سال بھر میں سارے عالم پر گھوم جاتا ہے اور پھر اسی نقطہ پر آ جاتا ہے جہاں سے اس نے اپنا دورہ شروع کیا تھا اور یوں سال ختم ہو جاتا ہے۔ سال کی ابتدائی تاریخ پھر لوٹ آتی ہے، یہ حق سبحانہ کی حکمت وعلم کا تقاضہ ہے کہ ہر چیز اپنے اندازہ سے اپنا کام پورا کر لیتی ہے اور دنیا کے نظام میں سر موفرق نہیں آتا۔

اسی سلسلہ میں وہ وقت بھی قابل عبرت ہے جب کہ سورج مشرق سے نمودار ہوتا ہے اور عالم پر اپنی روشنی ڈالتا ہے کہ بحکم خالق کیسے نظام سے چلتا ہے، زمین کے ہر حصے اور ہر طبقے کو رفتہ رفتہ روشن کرتا جاتا ہے۔ اگر وہ ایک مقام کو روشن کر کے ٹھہر جاتا اور آگے نہ بڑھتا تو اس کی شعاع ایک سمت میں پڑتی اور اس کی روشنی سے تمام سمتیں محروم رہتیں، کیوں کہ ایک جگہ برقرار رہنے میں پہاڑ اور دیواریں اس کی شعاعوں کو اکثر حصہ ہائے زمین سے روک لیتیں اور اب صورت یہ ہے کہ شروع دن میں مشرق سے سر نکالتا ہے اور دھیرے دھیرے اوپر اٹھتا ہے۔

اول مغرب کی سمت کو اپنی شعاعوں سے روشن کرتا ہے اور جوں جوں بلند ہوتا ہے مختلف جہات واطراف اس کی روشنی سے فیض یاب ہوتے جاتے ہیں، یہاں تک کہ مغربی سمت میں آ کر ساری مشرقی سمت کو روشن کر دیتا ہے۔ اسی طرح پورے دن میں زمین کا ہر رخ اپنے اپنے وقت میں روشنی کا اپنا حصہ حاصل کر لیتا ہے۔

پھر رات دن کے نظام پر نظر ڈالئے کہ خلاق عالم نے اس کا کچھ ایسا نظام باندھا ہے کہ اگر اس میں ذرا سی تبدیلی ہو جائے تو پوری زمین کے حالات میں زبردست خلل اور بگاڑ پیدا ہو جائے اور حیوانات ونباتات دونوں اس کے برے اثرات سے بچ نہ سکیں۔ انسانوں کا تو یہ حال ہے کہ سورج کی روشنی کے باعث وہ آرام نہ کر سکیں، ادھر چوپائے اور مویشی چرتے ہی رہیں اور اس طرح ہلاکت کا لقمہ بنیں۔ نباتات کا بھی برا حال ہو کہ سورج کی روشنی کے باعث وہ آرام نہ کر سکیں، ادھر چوپائے اور مویشی چرتے ہی رہیں اور اس طرح ہلاکت کا لقمہ بنیں۔

نباتات کا بھی برا حال ہو کہ سورج کی لگاتار گرمی پاکر وہ جل کر جلا کر خاک ہو جائیں۔

یہی حال رات کا ہے کہ اگر وہ ٹھہر جائے اور ختم نہ ہو تو سارے حیوانات حرکت نہ کر سکیں اور طلب معاش میں دوڑ دھوپ سے عاجز و قاصر رہیں۔ نباتات میں طبعی حرارت ٹھنڈی پڑ جائے اور ان میں عفونت پیدا ہو کر یہ تلف ہو جائیں۔ جس طرح نباتات کا وہ حصہ گل سڑ جاتا ہے جس پر دھوپ نہ پڑ سکے اور وہ سورج کی روشنی سے دور رہے۔

ف:۔ آسمان کے بعد سورج کا سب سے بڑا فضائی کرہ ایسا ہے جو ہر انسان کی نظر کو پہلے خیرہ اور عقل کو حیران کرتا ہے اور خداوند قدوس کی بے پناہ قدرت کو آنکھوں سے دکھاتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام جب کائنات عالم میں معبود حقیقی کا سراغ لگانے لگے اور عالم کی حیرت انگیز کائناتی اشیاء کو عقل کی کسوٹی پر کسنے بیٹھے تو نظر کے سامنے ستارے بھی آئے چاند بھی، مگر کوئی بھی معبود کی حیثیت سے نگاہ میں نہیں جچا اور اس لئے سب کو نظر تحقیق سے گراتے گئے۔ بعد میں سورج پر نظر پڑی تو اس کی بڑائی اور عظمت کو دیکھ کر نظر کو تھوڑی دیر کے لئے دھوکہ لگا۔ دل ٹھٹکا کہ شاید یہی معبود ہو اور خود فرمایا۔ ھٰذا اکبر کہ یہ تو سب سے بڑا ہے، لیکن جب زمین کے دامن میں اس نے بھی اپنا منہ چھپایا تو آپ نے اس سے بھی بیزاری ظاہر فرمائی۔

حضرت امام نے سورج کی حکمتوں کو کئی پہلو سے کھولا ہے۔ اول یہ کہ اس سے رات دن کا وجود ہوتا ہے، اس کی موجودگی سے دن اور اس کی غیر موجودگی سے رات پیدا ہوتی ہے اور پھر رات و دن کے منافع شمار کئے۔ رات اگر نہ آئے تو انسان کی معاشی جدوجہد کب بند ہو؟ نفع کا لالچ اس کو چین سے کب بیٹھنے دے، ادھر سورج کی حرارت اس میں ایک گونا چستی کو نہ مٹنے دے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مسلسل تگ و دو اس کی صحت کو برباد کر دے۔ تندرستی کو خاک میں ملادے۔ پورا نظام بدنی ابتری کی نذر ہو جائے۔

انسان گوشت پوست سے بنا ہے، کام کے بعد آرام چاہتا ہے، حرکت کے بعد سکون کا متلاشی ہوتا ہے۔ اس میں پے در پے حرکت کی تاب کہاں؟ یہ کمزوری اپنی سرشت میں لایا ہے اس لئے اس کے حق میں وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا. (سورۃ النساء: آیت ۲۸) کہا گیا ہے۔ لہٰذا خداوند قدوس نے اس کے آرام کے لئے رات بنائی۔ فرمایا وَجَعَلَ اللَّیْلَ سَکَنًا کہ اس نے رات کو راحت کی چیز بنایا۔ دن کو اس نے معاش کے لئے دوڑایا بھگایا چلایا پھرایا، پھر رات کو لاکر اپنے تھکے ہارے بندے کو راحت و آرام سے لٹایا سلایا تاکہ وہ اپنی کھوئی ہوئی طاقت کو پھر حاصل کرے اور آنے والے دن کے لئے پھر چست و چالاک چاق و چوبند ہو جائے۔ نیند انسان کے لئے بڑی نعمت ہے، کام سے چور ہونے والے بدن کو پھر تازہ کر دیتی ہے، ساری تھکان دور کرتی ہے، خود فرمایا:

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ اللَّیْلَ لِبَاسًا وَّ النَّوْمَ سُبَاتًا.

(سورۂ فرقان: ۴۷)

''اللہ کی وہ ذات ہے جس نے رات کو لباس اور نیند کو راحت کی چیز بنایا۔''

پھر اگر رات آتی لیکن ٹھہر جاتی تو بھی نظام عالم شکست و ریخت کی نذر ہوتا۔ معاشی نظام ختم ہو جاتا، حیوانات و نباتات روزی اور حرارت نہ پانے سے گل سڑ جاتے۔

نیز حضرت امام نے سورج کی پر اسرار رفتار پر نظر تحقیق ڈالی اور فرمایا کہ عالم میں موسم کی تبدیلیاں اور پھر موسموں سے حالات عالم کا انقلاب سورج ہی کی رفتار سے وابستہ اور منسلک ہے۔ چنانچہ اسی نظام قدرت کی طرف اس آیت کریمہ میں اشارہ ہوا۔ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِکَ اِلَّا بِالْحَقِّ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ.

''اللہ کی وہ ذات ہے جس نے سورج کو چمکتا ہوا اور چاند کو نورانی بنایا اور اس کی چال کے لئے منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر لیا کرو۔ اللہ تعالیٰ نے یہ چیزیں بے فائدہ نہیں پیدا کیں۔ مفصل بیان کرتا ہے اللہ نشانیوں کو ان لوگوں کے لئے جو علم و دانش رکھتے ہیں۔''

گویا یہ سورج اپنی رفتار سے عالم کے لئے سال بھر کی جنتری تیار کرتا ہے اور عالم کے سارے کاروبار اسی کے تیار کردہ کیلنڈر سے چلتے ہیں۔ روئیدگی کا نظام اسی سے وابستہ ہے۔ غذائی حالات پر یہی اثر انداز ہے، غرض قدرت الٰہی کا یہ زبردست نمونہ اور حکم و اسرار کا یہ ایک خزانہ ہے۔

ممبئی کی مشہور ومعروف مٹھائی ساز فرم

طهورا سوئیٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برفی
ملائی مینگو برفی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ

مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔

و دیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طهورا سوئیٹس®

بلاسس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی-۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

GRAPHTECH

محمد اجمل انصاری https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

قسط نمبر: ۴۵

واقعات القرآن

حسن الہاشمی

صلح جوئی

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کی زیارت اور حج کے ارکان ادا کرنے کے لئے مسلمانوں کی ایک جماعت کو لے کر جن کی تعداد مؤرخین نے ۵۲۰ بتائی ہے، مدینہ سے روانہ ہوئے اور مسجد شجرہ میں سب نے احرام باندھ لیا۔

اگرچہ مسلمانوں اور قریش کے درمیان تعلقات بہتر نہیں تھے لیکن یہ توقع بھی نہیں کی جاسکتی تھی کہ ماہِ ذی قعدہ میں جو تمام عربوں کے لئے قابل احترام مہینہ ہے وہ اس مہینے مسلمانوں کے لئے مکہ میں داخل ہونے کے لئے رکاوٹیں ڈالیں گے اور بے جا اختلافات کا مظاہرہ کریں گے جب کہ مسلمانوں کی آمد کا مقصد محض عبادت کرنا تھا، کوئی جنگ یا کوئی دخل اندازی مقصود نہیں تھی، جس وقت مسلمان حدیبیہ کے مقام پر پہنچے تو قریش کی طرف سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک سخت پیغام ملا اور یہ پیغام نہیں بلکہ ایک طرح کی وارننگ تھی۔

اس میں قریش کے رؤسا نے صاف صاف یہ کہہ دیا تھا کہ وہ کسی بھی قیمت پر مسلمانوں کو سرزمین مکہ میں قدم نہیں رکھنے دیں گے اور اگر مسلمانوں نے اس پیغام کے باوجود بھی اپنے قدم نہیں روکے تو اس کے نتائج برے ہوں گے۔

اس وارننگ سے مسلمانوں میں شدید قسم کی بے چینی پیدا ہوگئی، لیکن مسلمانوں نے اپنے جذبات پر قابو رکھا اس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو یہ ذمہ داری سونپی کہ وہ مکہ جاکر قریش کے رؤسا سے ملاقات کریں اور انہیں سمجھائیں کہ ہمارا یہ سفر محض حج اور عبادت کے لئے ہے، کوئی حملہ یا جنگ مقصود نہیں ہے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید تاکید کی کہ یہ بات باور کرانے کی کوشش کریں کہ ہم خانہ کعبہ کی زیارت کے لئے آئے ہیں اور ہماری نیت اور ارادے بالکل صاف ہیں، لیکن حضرت عمر فاروقؓ نے کہا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اس ذمہ داری کو انجام نہیں دے سکوں گا کہ اس علاقہ میں ان کا اپنا قبیلہ گمنام اور پس ماندہ مانا جاتا ہے اس لئے اس اہم ذمہ داری کے لئے آپ کسی اور شخص کو مامور کردیں۔ حضرت عمر فاروق کی معذرت کے بعد یہ ذمہ داری حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے سپرد کی گئی۔ چنانچہ وہ دس مسلمانوں کو لے کر مکہ پہنچے لیکن قریش نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نمائندوں کا احترام کرنے کے بجائے انہیں نظر بند کردیا اور اسی وقت یہ افواہ گشت کرنے لگی کہ حضرت عثمانؓ کو قتل کردیا گیا ہے۔

اس افواہ سے مسلمانوں میں زبردست اشتعال پیدا ہوگیا اور اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عہد کیا کہ وہ قریش سے اس ظلم وزیادتی کا بدلہ ضرور لیں گے اور اس وقت آپ ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے اور آپ نے مسلمانوں سے اس بات پر بیعت کی کہ وہ اس راہ میں اپنی زندگی کے آخری سانس تک ثابت قدم رہیں گے۔ صحابہ نے آپ کے ہاتھوں پر بیعت کرلی اور یہ عہد کرلیا کہ ہم اپنی جان دیدیں گے لیکن اللہ کے رسول کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ تم بھی قریش کے لوگوں کو گرفتار کرنا شروع کرو۔ چنانچہ اس حکم کی تعمیل میں صحابہ کرام نے پچاسوں قریشیوں کو اپنا یرغمال بنالیا۔ یہ خبر بھی مکہ میں پھیل گئی کہ قریش کے اکثر لوگ گرفتار کئے جاچکے ہیں اور ان کے ساتھ کچھ بھی ہوسکتا ہے۔ اس خبر کے پھیلنے کے بعد صورت حال میں تبدیلی پیدا ہوئی اور قریش نرم پڑ گئے اور انہوں نے حضرت عثمان اور ان کے ساتھیوں کو رہا کرنے کا ارادہ کرلیا۔ قریش کی طرف سے سہیل ابن عمرو اور حفص ابن احنف کو اپنا نمائندہ بنا کر قریش نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں روانہ کیا کہ وہ ان لوگوں کی روبرو صلح نامہ کی شرائط طے کرلیں۔

سہیل مکہ کا ایک متعصب قسم کا بت پرست تھا۔ یہ نادان تھا اور بہت ضدی اور ہٹ دھرم بھی تھا۔ اس نے بھر پور جہالت کا انداز اختیار کرتے ہوئے اپنی بات چیت کی شروعات کی اور کہا۔ قریش نے یہ کام میرے سپرد کیا ہے کہ میں آپ کے ساتھ صلح نامہ کی داغ بیل ڈالوں اور میں کوئی بھی ناروا بات کو برداشت نہیں کروں گا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا لب ولہجہ مشفقانہ رہا۔ آپ نے اس سخت لہجہ کا کوئی اثر قبول نہیں کیا اور آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہ کو حکم دیا کہ وہ صلح نامہ تحریر کریں۔

حسب حکم حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لکھنا شروع کیا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جب سہیل کی نظر بسم اللہ پر پڑی تو وہ چراغ پا ہوگیا اور انہوں نے نہایت سخت گیر لہجے میں کہا کہ ہم رحمٰن ورحیم کو نہیں جانتے۔ آپ لوگ اس معاہدے کی شروعات پرانے طریقے سے کرو۔ سہیل کی اس بات کو بھی مان لیا گیا اور معاہدے کی شروعات ''لبیك اللّٰهم '' کے الفاظ سے ہوئی۔ اس کے بعد حضرت علیؓ نے معاہدے کی ابتدا ان الفاظ کے ساتھ کی۔ یہ وہ معاہدہ ہے جس پر محمد رسول اللہؐ اور قریش کے نمائندوں نے اتفاق کیا۔

سہیل نے ہمیں ''رسول اللہ'' کے الفاظ پر اعتراض ہے، کیوں کہ ہم محمدؐ کو اللہ کا رسول تسلیم نہیں کرتے۔ اگر ہم ان کو اللہ کا رسول مان لیں تو پھر جھگڑا ہی کیا رہے گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اشارے پر ان الفاظ کو بھی حذف کر دیا گیا، لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ ان الفاظ کو حذف کرنے پر راضی نہیں ہوئے، مگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان الفاظ کو اپنے دست مبارک سے کاٹ دیا اور رسول اللہؐ کے بجائے محمد ابن عبداللہ لکھوا دیا، بالآخر صلح نامہ بایں الفاظ مرتب ہوا۔

''اس معاہدے کے مطابق محمد ابن عبداللہ اور قریش کے نمائندے سہیل ابن عمرو نے آپس میں مندرجہ ذیل شرائط طے کرلیں۔''

(۱) اس معاہدے کی مدت دس سال ہوگی اور اس دوران میں طرفین میں سے کوئی بھی ایک دوسرے کے ساتھ یا ایک دوسرے کے حلیفوں کے ساتھ کسی طرح کا کوئی تعرض نہیں کرے گا نیز مسلمان اور قریش اپنے مال اور اپنی جان وآبرو کے سلسلے میں ایک دوسرے کے حملوں سے محفوظ رہیں گے۔

(۲) قریش اور مسلمان ایک دوسرے کے شہروں اور علاقوں میں مکمل آزادی کے ساتھ سفر کریں گے اور ایک دوسرے کی کارروائیوں سے محفوظ رہیں گے۔

(۳) مسلمانوں میں سے جو شخص واپس بت پرستی کی طرف جانا چاہے گا تو اس کو آزادی حاصل ہوگی اور اسی طرح جو بت پرست اسلام قبول کرنا چاہیں تو ان کو بھی آزادی حاصل رہے گی، کسی کو بھی کسی طرح کا کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔

(۴) دوسرے عرب قبائل کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اپنے سیاسی مفادات کی خاطر دونوں میں سے کسی کے ساتھ بھی اپنی دوستی یا وابستگی اختیار کرلیں۔ مسلمانوں کو اور قریش کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔

(۵) اگر قریش کا کوئی شخص اپنی ولی کی اجازت کے بغیر مسلمان ہوجائے اور ہجرت کرکے مدینہ چلا جائے تو مشرکین کو حق ہوگا کہ وہ اس کو مکہ واپس لے جائیں، لیکن اگر کوئی مسلمان اسلام کو ترک کرکے بت پرستی اختیار کرلے تو مسلمانوں کو اس کو اپنے یہاں لے جانے کا کوئی حق نہیں ہوگا۔

(۶) مسلمان مکہ میں اپنے دینی مراسم ادا کرنے میں آزاد ہوں گے۔ چنانچہ کسی تحقیر یا تکلیف کا سامنا کئے بغیر انہیں حق ہوگا کہ نماز پڑھیں اور دین اسلام کے مطابق زندگی گزاریں۔

(۷) محمد ابن عبداللہ اور ان کے ساتھی اس سال ماہ ذی الحجہ میں حج نہیں کریں گے، لیکن اگلے سال وہ قریش کی کسی روک ٹوک کی پرواہ کئے بغیر حج کا سفر کریں گے اور حج کے ارکان پورے کریں گے، لیکن شرط یہ ہوگی کہ وہ حج کے ارکان ادا کرنے کے بعد مکہ میں نہیں ٹھہریں گے اور اس وقت ان کے پاس کوئی جنگی ہتھیار نہیں ہوگا، لیکن ہر شخص اپنے پاس صرف ایک تلوار رکھ سکے گا۔

جب اس صلح نامہ پر دستخط ہوگئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کو حکم دیا کہ وہ اپنے قربانی کے جانوروں کو اسی جگہ ذبح کردیں، سر کے بال منڈھوالیں اور مدینہ واپس ہوجائیں۔

مسلمانوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم مان تو لیا لیکن

انہیں بہت تکلیف تھی، ان کا اندازہ یہ تھا کہ یہ معاہدہ قریش کے حق میں جاتا ہے اور اس معاہدے سے مسلمانوں کی توہین ہورہی ہے۔ مسلمانوں کا خیال یہ تھا کہ اس معاہدے میں مسلمانوں کے مفادات کو یکسر نظر انداز کردیا گیا ہے اور معاہدہ دب کر ہوا ہے جو ایک طرح کی زیادتی ہے، لیکن جب انہوں نے دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا جانور ذبح کرنے کے ساتھ اپنے بال کٹوانے شروع کردیئے ہیں تو مسلمانوں نے اپنے جانوروں کو ذبح کردیا اور بہ خوشی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی۔

کچھ دنوں تک صحابہ کرامؓ میں کچھ حضرات اس صلح حدیبیہ کے طریقہ کار سے بدظن رہے، لیکن رفتہ رفتہ بعد میں سبھی کو یہ اندازہ ہوگیا کہ "صلح حدیبیہ کا اثر اچھا پڑا اور مسلمان دس سال تک قریش کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ ہوگئے، دونوں فریق کے درمیان جب منفی سوچ کا خاتمہ ہوگیا تو ایک دوسرے سے مراسم بڑھے اور ایک دوسرے سے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا، پھر مسلمانوں کے اخلاق اور رہن سہن کو دیکھ کر سینکڑوں بت پرستوں نے توحید کا راستہ اختیار کرلیا اور رفتہ رفتہ ہزاروں لوگ مشرف بہ اسلام ہوگئے۔

حقیقت یہ ہے کہ کبھی کبھی دشمن سے دب کر صلح کرنا بھی بہت مفید ثابت ہوتا ہے، ضد اور ہٹ دھرمی انسان کو جنگ سے زیادہ نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "صلح حدیبیہ" کرکے مسلمانوں کو یہ پیغام دیا ہے کہ کسی بھی صلح کے لئے اگر کچھ دب کر بھی معاملہ کرنا پڑے تو کرلینا چاہئے۔ اپنی بات کی اُنچ رکھنے کے لئے ضد اور ہٹ دھرمی کرنے سے آئندہ کے لئے مزید تلخیاں پیدا ہوتی ہیں جو بہر اعتبار نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں۔ تاریخ اسلام گواہ ہے "صلح حدیبیہ" کے بعد عرب ممالک میں اسلام پھیلتا چلا گیا اور قریش کے اکثر لوگوں نے بھی یہ بات تسلیم کرلی کہ مسلمان صلح پسند ہوتا ہے وہ اکڑفوں نہیں ہوتا، وہ جنگ مجبوری میں لڑتا ہے ورنہ اس کا اصل پیغام محبت ہے اور ایک دوسرے سے محبت کرنا ہی اسلام کا بنیادی پیغام ہے۔

مسلمانوں کے لئے سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کتنے ہی سبق آموز واقعات موجود ہیں، یہ واقعات مسلمانوں کے لئے آج بھی رہنمائی کا فرض انجام دے رہے ہیں، مگر مسلمان غور وفکر کرنے کی صلاحیتوں سے دن بہ دن محروم ہوتے جارہے ہیں۔

کامران اگربتی

موم بتی کی زبردست کامیابی کے بعد

ھاشمی روحانی مرکز دیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش

☆ کامران اگربتی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی نحوست اور اثرات بد کو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، انہیں نحوستوں اور اثرات بد سے بچاتی ہے۔

☆ کامران اگربتی ایک عجیب وغریب روحانی تحفہ ہے، ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے، انشاء اللہ آپ اس کو مؤثر اور مفید پائیں گے۔

ایک پیکٹ کا ہدیہ پچیس روپے (علاوہ محصول ڈاک)
ایک ساتھ ۱۰۰ پیکٹ منگانے پر محصول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر وبرکت روزانہ دو اگربتی اپنے گھر میں جلاکر روحانی فائدے حاصل کیجئے، اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کیجئے۔

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

ھاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: 247554

قسط نمبر: ۴۲

اسلام الف سے ی تک

دال مہملہ، (د) دال ہندی (ڈ) ذال معجمہ (ذ)

مختار بدری

کفار مکہ کے مظالم سے تنگ آ کر جب مسلمانوں نے فریاد کی تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تم ابھی سے گھبرا گئے حالانکہ تم سے پہلے حق والوں کے سروں پر لوہے کی تیز کنگھیاں پیوست کر کے نکال دی جاتی تھیں اور کسی کے سر پر آرہ چلا کر بیچ سے دو ٹکڑے کر دیئے جاتے تھے لیکن ایسے سخت وحشیانہ ظلم بھی ان کو سچے دین سے پھرا نہیں سکے اور انہوں نے اپنا دین نہیں چھوڑا۔

دین کا تعلق دل کے اعتقاد سے ہے، جبر و تشدد سے اعتقاد نہیں پیدا کیا جاسکتا۔

لَا اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ.

دین کے بارے میں کسی طرح کا جبر نہیں، بلاشبہ ہدایت کی راہ گمراہی سے الگ ہو کر سامنے آ گئی۔ (۲:۲۵۶)

قرآن شریف میں دین کے معنی روز جزا کے بھی آئے ہیں۔

"مالك يوم الدين" روز جزا کا مالک۔

عربی زبان میں غلبہ واقتدار، مالکانہ اور حاکمانہ تصرف کو بھی دین کہتے ہیں۔ اطاعت، فرماں برداری اور غلام کے لئے بھی اس لفظ کا استعمال ہوا ہے۔ اس کا ایک مفہوم وہ عادت اور طریقہ بھی ہے جس کی انسان پیروی کرے۔ شریعت کی رو سے دین وہ ہے کہ آدمی اللہ کی بندگی کے ساتھ کسی اور کی بندگی نہ کرے، بلکہ اسی کی عبادت اور اسی کے احکام کی پوری طرح اطاعت کرے۔

آنحضور صلی اللہ علی وسلم نے فرمایا کہ علم دین حاصل کرنے کی کوشش اور طلب ہر انسان پر فرض ہے۔ (ابن ماجہ) ترمذی کی ایک حدیث یہ ہے کہ جو شخص دین سیکھنے کے لئے گھر سے نکلے اور جب تک وہ واپس گھر نہ آئے وہ اللہ کے راستے میں ہے۔ ترمذی ہی کی ایک حدیث ہے کہ علم دین کی طلب اور اس کے حصول کی کوشش پچھلے گناہوں کا کفارہ ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ بہت کم ایسا ہوا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی خطبہ ہمارے سامنے پڑھا ہو اور یہ فرمایا ہو کہ جو شخص امین اور دیانت دار نہ ہو اس کا ایمان کامل نہیں ہے۔ (بیہقی)

دین کئی مفہومات کا حامل ہے۔

(۱) غلبہ واقتدار، سیاست و فرماں روائی (۲) اطاعت و فرماں برداری (۳) وہ طریق یا نظام جس کی پیروی کی جائے یعنی وہ آئین جس پر آدمی اپنی زندگی کی اساس رکھے۔

دینار: ایک مثقال وزن کا سونے کا سکہ۔

دیوان: حاکم یا قاضی کے کاغذات اور دستاویزات وغیرہ کی تحصیل (۲) عدالت (۳) کسی اسلامی حکومت کا وزیر مالیات یا حاکم اعلیٰ (۴) شعری کلام کا مجموعہ۔

دال ہندی (ڈ)

داڑھی

داڑھی بڑھانا ملت ابراہیمی کا طریقہ ہے اور سنت نبویؐ بھی۔ امیر المومنین مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ فرماتے ہیں، میرے ماں باپ ان (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) پر قربان، وہ میانہ قد تھے، گورا رنگ تھا جس میں سرخی جھلکتی تھی اور گھنی داڑھی تھی۔ امیر المومنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ گورا سرخی آمیز آنکھیں بڑی اور خوب سیاہ گھنی داڑھی تھی۔ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت اسلام کے فرامین بنام سلاطینِ جہاں نافذ فرمائے تو سگ ایران خسرو پرویز نے فرمان اقدس چاک کر دیا اور باذان صوبہ یمن کو لکھا۔ دو آدمی مضبوط آدمی بھیج کر انہیں یہاں بلائے۔ باذان نے اپنے داروغہ بابویہ اور ایک پارسی خسرو نامی کو مدینہ طیبہ روانہ کیا۔ جب دونوں بارگاہ

اقدس میں حاضر ہوئے تو ان کی داڑھی بڑھی ہوئی تھیں اور وہ مونچھیں بڑھائے ہوئے تھے۔ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خرابی ہو تمہارے لئے کس نے تمہیں اس کا حکم دیا۔ وہ بولے ہمارے رب خسرو پرویز نے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مگر مجھے تو میرے رب نے داڑھی بڑھانے اور انہیں تراشنے کا حکم دیا ہے۔ (اس کے بعد حدیث میں خسرو پرویز کی ہلاکت اور اہل یمن کی قبولیت اسلام کا ذکر ہے۔)

شیخ جامعہ از ہر محمود شلفوت مرحوم نے کہا ہے۔ "ہمیں اس باب میں کوئی شبہ نہیں کہ داڑھی رکھنا اور اسے منڈوانے سے گریز کرنا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا شعار تھا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم داڑھی کی شکل کو سنوارنے اور اسے اپنے چہرہ مبارک کی مناسبت سے موزوں بنانے کی خاطر اور سروں اور اوپری حصوں پر سے اس کو تراش لیا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم داڑھی کو صاف رکھنے کا بھی خاص اہتمام فرماتے تھے اور صفائی کے لئے اسے پوری طرح دھویا کرتے تھے۔ صحابہ کرامؓ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے معمولات وضع قطع، لباس، یہاں تک کہ چلنے پھرنے کے انداز کی پیروی کو بھی اپنے لئے باعث سعادت جانتے تھے۔ لہٰذا داڑھی رکھنا ایک ایسا عمل ہے، جس کا درجہ سنت سے زیادہ نہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ لباس اور ذاتی وضع قطع (جس میں داڑھی رکھنا بھی شامل ہے) ان معمولات میں سے ہیں جن کو اختیار کرتے وقت آدمی کو یہ دیکھنا چاہئے کہ اس کی اپنی قوم، سماج اور برادری میں مقبول چلن سے وہ میل کھاتے ہیں یا نہیں۔ لہٰذا جہاں لوگ عام طور پر داڑھی رکھتے ہوں اور اس چلن کے حق میں ہوں وہاں بہتر ہے کہ آدمی داڑھی ضرور رکھے، کیوں کہ اس کی وضع قطع سب سے الگ ہوگی تو وہ سماج کی نظر میں ناپسندیدہ ٹھہرے گا۔

ذال معجمہ (ذ)

ذات: حقیقت، اصل، وجود، ہر چیز کی ہستی ذو مذکر ہے اور ذات مؤنث، یہ خدا کی اصل اور وجود کے لئے مستعمل ہے۔ ذات اللہ سے مراد خدا کی حقیقت ہے، ذات العماد باغ ارم کو کہتے ہیں۔

ذبح

حلال کرنا، گلا کاٹنا، کسی جانور کو احکام شریعت کے مطابق چار حلقوم کے قطع سے حلال کرنا "ذبح" ہے۔ سنی عقیدہ کے مطابق ذبح کی دو قسمیں ہیں۔ ایک اختیاری، دوسرا اضطراری۔ اختیاری یہ کہ بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر حلق پر چھری پھیرنا ہے، دوسرا وہ تیر یا بندوق سے شکار کرتے وقت بسم اللہ اللہ اکبر کہنا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ ذبح کرنے والا مسلمان یا اہل کتاب ہو اور اگر ذبیحہ پر اللہ کا نام نہ لیا جائے تو وہ حرام ہے۔ جانور ذبح کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جانور کو قبلہ رو لٹا کر بسم اللہ اللہ اکبر پڑھ کر تیز چھری سے ذبح کیا جائے۔ جانور کے گردن کی چار رگوں میں سے تین رگوں کا کٹنا ضروری ہے ورنہ وہ جانور مردار ہوگا۔ کند چھری سے ذبح کرنا مکروہ ہے، جب تک جانور کی جان نہ نکل جائے اس کی کھال نہ کھینچی جائے اور نہ اس کا گلا کاٹا جائے۔

ذخائر اللہ: ایک صوفی اصطلاح، وہ لوگ جو کسی قوم یا ملک کی مشکلات اور آفات کو روکنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

ذریعہ معاش

آدمی اپنے گزر اوقات اور اپنے اہل وعیال کی کفالت کے لئے کوئی بھی کام یا پیشہ اختیار کر سکتا ہے، بشرطیکہ وہ حلال اور جائز ہو۔ اپنے ہاتھ سے روزی کھانے کے بارے میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی انسان کا بہترین رزق اس کے اپنے ہاتھ کی محنت سے کمایا ہوا رزق ہے۔

ذکر

دل سے یاد کرنا، زبان سے ذکر کرنا۔

فَاذْكُرُو اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآئَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا.

خدا کو اس طرح یاد کرو جیسے تم اپنے آباء کو یاد کرتے ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ (۲:۲۰۰)

حدیث میں آیا ہے کہ اللہ کا ذکر جہاد اور صداقت اور خیرات سب سے افضل ہے۔ ایک شخص نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی چیز بتائیے کہ میں اسے مضبوطی سے پکڑ لوں۔"

فرمایا: تمہاری زبان پر ہمیشہ اللہ کا ذکر رہے۔ حضور پرنور سید یوم

الخضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ خدا فرماتا ہے کہ میرا بندہ میری نسبت جو گمان رکھتا ہے میں اس کے لئے ویسے ہی ہوں، جب وہ مجھ کو یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، وہ دل میں مجھ کو یاد کرتا ہے تو میں بھی اس کو دل میں یاد کرتا ہوں اور لوگوں میں مجھ کو یاد کرتا ہے تو میں ان سے بہتر مخلوق میں اس کا ذکر کرتا ہوں۔ دوسری طرف ایک بالشت آگے بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف ایک ہاتھ بڑھاتا ہوں وہ اگر میری جانب ایک ہاتھ بڑھتا ہے تو میں دو ہاتھ بڑھتا ہوں، وہ آہستہ آہستہ میری طرف آتا ہے تو میں دوڑ کر اس کی طرف جاتا ہوں۔ (مسلم)

بخاری میں ابی موسیٰؓ سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے رب کو یاد کرتا ہے وہ زندہ کی مانند ہے اور جو اپنے پروردگار کو یاد نہیں کرتا وہ مردہ کی طرح ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا جہاد کرنے والوں میں سب بڑھ کر اجر پانے والا کون ہے۔ فرمایا: جو ان میں سب سے زیادہ اللہ کو یاد کرنے والا ہو، پھر اس شخص نے اسی طرح نماز، زکوٰۃ، حج اور صدقہ کرنے والوں کے متعلق پوچھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک کا یہی جواب دیا کہ جو اللہ کو سب سے زیادہ یاد کرنے والا ہو۔ (مسند احمد)

ایک اور حدیث ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ کے بندوں میں زیادہ اونچے درجے پر وہ لوگ ہوں گے جو اللہ کا ذکر کرنے والے ہوں گے، خواہ وہ مرد ہو یا عورتیں۔

بلاشبہ پنج وقتہ نماز اللہ کا اعلیٰ درجہ کا ذکر ہے لیکن کسی ایمان والے کو زیبا نہیں کہ وہ صرف نماز کو کافی سمجھے، نماز کے علاوہ بھی اللہ کے ذکر سے غافل نہیں رہنا چاہئے۔ یادِ الٰہی جس طریق اور جس نہج سے ہو بہتر ہے۔ خدا کی تسبیح تہلیل اور تکبیر وتحمید کی بے شمار انفرادی اور اجتماعی صورتیں ہیں مجلس وعظ وپند، دینی تعلیم وتدریس کا سلسلہ، اقامت اشاعت دین کی کاوشیں اس کی مختلف شکلیں ہیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی گروہ یاد خدا میں بیٹھتا ہے تو فرشتے اس کا حصار کر لیتے ہیں اور رحمت ایزدی کی آغوش اس کے لئے وا ہو جاتی ہے۔ طمانیت وسکینیت کا نزول ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ ان فرشتوں سے جو اس کے حضور ہوتے ہیں اس کا ذکر فرماتا ہے۔ (مسلم)

کثرت سے اللہ کی تسبیح وتقدیس اور حمد وثنا کرنا قرب الٰہی کا باعث بنتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بندہ اخلاص قلب سے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہتا ہے تو کلمہ مبارک کے لئے آسمانوں کے دروازے کھل جاتے ہیں، یہاں تک کہ یہ کلمہ سیدھا عرش تک پہنچتا ہے، بشرطیکہ بندہ کبیرہ گناہوں سے پرہیز کرے۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ.

اور ذکر کرو اللہ کا زیادہ تاکہ فلاح پاؤ۔ (سورۂ جمعہ ۶۲:۱۰)

(۱) دن رات کو بستر پر سوتے وقت ۳۴ بار اللہ اکبر، ۳۳ بار سبحان اللہ اور ۳۳ بار الحمد للہ کہنا چاہئے۔ (بخاری ومسلم)

(۲) سبحان اللہ وبحمدہٖ صبح کو ایک سو بار اور شام کو ایک سو بار کہنا چاہئے۔ (بخاری شریف)

(۳) سب سے افضل ذکر لا الٰہ الا اللہ اور سب سے افضل دعا الحمد للہ ہے۔ (ترمذی شریف) دن میں ایک سو بار۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اسی کی فرماں روائی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے، پڑھنے سے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے، سو نیکی ملتی ہے، سو گناہ کم ہوتے ہیں اور شام تک شیطان سے حفاظت رہتی ہے۔ (بخاری)

(۵) حضرت سمرہؓ بن جندب سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن کریم کے بعد سب سے افضل کلام یہ چار کلمے ہیں۔ ان میں سے چاہے جو پڑھو کوئی حرج نہیں۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ اَكْبَر

(ابن ماجہ)

(۶) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. یہ کلمہ جنت کے خزانوں میں سے ایک ہے۔ (بخاری) دوسری روایت میں ہے کہ یہ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جن میں سب سے آسان فکر وغم ہے۔ (حاکم وطبرانی)

+++++++++

راہِ طریقت

تصوف وسلوک

قسط نمبر: ۲۵

از قلم: حضرت مولانا پیر ذوالفقار علی نقشبندی مدظلہ العالی

ایک حدیث پاک میں ہے جو شخص دنیا میں اپنے بھائیوں کی غلطیوں کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گناہوں کی پردہ پوشی کرے گا۔

(۵) کسی معاملے میں اپنے بھائی کا راز نہ کھولے۔ حضرت عباسؓ نے اپنے بیٹے کو کہا۔

''میں دیکھتا ہوں کہ حضرت عمر بن خطابؓ آپ کو دوسروں پر مقدم رکھتے ہیں۔ اس لئے تین باتوں کا خیال رکھنا۔ ان کا راز نہ کھولنا، ان کے سامنے کسی کی غیبت نہ کرنا اور انہیں تمہارے جھوٹ کا تجربہ نہیں ہونا چاہئے۔'' امام شعبیؒ نے جب یہ بات سنی تو فرمایا یہ کلمہ ہزار کلمات سے بہتر ہے۔ حفاظت راز کے بارے میں عبداللہ بن معتز کا شعر مشہور ہے۔

ومستودعی سرأ تبراءت کتمہ
فاودعتہ صدری فصار لہ قبراً

اور میری جائے حفاظت راز ہے اس کا اخفاء ہی اقامت کرلیا۔
چنانچہ میں نے سینہ کو یہ امانت دی اور وہ اس کی قبر بن گیا۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے:

''مومن مومن کا بھائی ہے نہ وہ اسے غمزدہ کرتا ہے نہ ہی شرمندہ کرتا ہے۔''

(۶) سالک کو چاہئے کہ اپنے بھائی کے لئے غائبانہ دعا کرتا رہے۔ حدیث پاک میں ہے۔ ''آدمی کی اپنے بھائی کے معاملے میں وہ دعا قبول ہوتی ہے جو اپنے بارے میں قبول نہیں ہوتی۔'' ایک حدیث میں آتا ہے۔ ''بھائی کی اپنے بھائی کے لئے غائبانہ دعا رد نہیں ہوتی اور فرشتہ کہتا ہے ولک مثل ہٰذا (اور تجھے بھی اسی قدر ملے) حضرت ابوالدرداءؓ فرمایا کرتے تھے۔ ''میں سجدہ میں اپنے چالیس بھائیوں کے لئے دعا کرتا ہوں اور ان کا نام لے کر کرتا ہوں۔''

ایک بزرگ فرمایا کرتے تھے:

''ہمارے بڑوں کی دعائیں ہمارے گرد پہرہ دیا کرتی ہیں۔''

(۷) سالک کو چاہئے کہ اپنے بھائی کی وفات کے بعد اس کے لئے دعا کرے۔ کیا خبر اس کی دعا قبول ہوجائے اور حسن نیت کی وجہ سے مردے کی بخشش ہوجائے۔

حدیث پاک میں ہے۔ ''قبر میں مردے کی مثال ایسے ہے جیسے کہ ڈوبنے والا ہر چیز سے لپٹ لپٹ جائے۔ وہ اپنے بیٹے یا والد یا بھائی کی دعا کا منتظر رہتا ہے اور زندوں کی دعاؤں سے مردوں کی قبروں پر پہاڑوں کے برابر انوارات آتے ہیں۔ کہا کرتے ہیں۔ ''جیسے دنیا میں زندوں کے لئے تحائف ہوتے ہیں، مردوں کے لئے دعائیں بہ منزلہ ان تحائف کے ہیں۔'' سلف صالحین اپنے بھائیوں کو اپنی وفات کے بعد دعائیں کرنے کی وصیت کرتے تھے۔ حضرت علیؓ فرمایا کرتے تھے۔ ''غریب وہ نہیں جس کے پاس مال نہ ہو بلکہ غریب وہ ہے جس کا کوئی حبیب نہ ہو۔'' اللہ تعالیٰ نے مومنین کو کتنی اچھی اور خوبصورت دعا سکھائی۔

''رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ''

(سورۃ الحشر: آیت ۱۰)

اے ہمارے پروردگار! ہماری مغفرت فرما اور ہمارے ان ایمان والے بھائیوں کی جو ہم سے پہلے ایمان لاچکے ہیں۔

(۸) سالک کے لئے ضروری ہے کہ اپنے بھائی کے لئے دسترخوان کو وسیع رکھے اور ''اِنَّمَا نُطْعِمُکُمْ لِوَجْہِ اللّٰہِ'' (سورۃ الدہر: آیت ۹)

بے شک ہم آپ کو اللہ کے لئے کھلاتے ہیں، پر عمل پیرا ہو۔ محمد بن واسعؒ ایک مرتبہ حضرت ابوسلیمان دارانیؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے عمدہ عمدہ مرغوب چیزیں دسترخوان پر رکھیں، مگر ہمراہ کھانے

کی بجائے فقط پاس بیٹھے محو گفتگو رہے اور فرمایا۔ "میں نے یہ چیزیں تمہارے لئے چھپا رکھی تھیں۔" محمد بن واسعؒ نے کہا۔ "آپ ہمیں مرغوب چیزیں کھلاتے ہیں اور آپ خود نہیں کھاتے۔" فرمایا۔ "میں انہیں نہیں کھاؤں گا، میں انہیں چھوڑ چکا ہوں اور تمہارے سامنے اس لئے رکھتا ہوں کہ میں جانتا ہوں تم یہ چیزیں چاہتے ہو۔"

حضرت ابراہیم بن ادھمؒ اپنے بھائیوں کے آنے پر مصیصہ شہر اور ساحلی بستیوں سے صنوبر، بادام اور بندق کا پھل توڑ کر لاتے اور فرماتے۔ "کھاؤ" وہ عرض کرتے۔ "کاش آپ یہ کام چھوڑ دیتے اور اپنی نماز پڑھتے رہتے۔" وہ فرماتے۔ "یہ میرے لئے نفلی نماز سے افضل ہے۔"

شریعت نے تو اپنے صدیق کے گھر سے بغیر اذن کھانا کھانے کی بھی اجازت دی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بریرہؓ پر صدقہ کیا ہوا گوشت کھایا اور وہ موجود نہ تھیں۔ اس لئے کہ آپ کو معلوم تھا کہ آپ کا ایسا کرنا حضرت بریرہؓ کے لئے مسرت کا باعث ہوگا۔

ہاشم اوقصؒ نے دیکھا کہ حضرت حسن بصریؒ ایک سبزی فروش کی دکان پر بیٹھے اس ٹوکری سے یہ چیز اور اس ٹوکری سے وہ چیز کھا رہے ہیں تو کہا۔ "اے ابوسعیدؒ! آپ ایک آدمی کا مال بغیر اس کی اجازت کے کیوں کھا رہے ہیں۔" فرمایا، "اے لڑکے کھانے کی آیت پڑھنا، وہ خاموش رہے تو حضرت حسن بصریؒ نے یہ آیت پڑھی۔ "وَلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْ بُيُوْتِكُمْ سے لے کر اَوْ صَدِيْقِكُمْ" تک پڑھی۔

(سورۃ النور: آیت ۶۱)

بعض سلف کا یہ حال تھا کہ اچانک مہمان آگئے، گھر میں کھانے کو نہ تھا، اپنے بھائی کے گھر گئے اور وہاں سے روٹیاں اور ہنڈیا پکی ہوئی اٹھا لائے اور مہمانوں کے سامنے رکھ دیں، جب وہ بھائی ملتا تو اس کام کو مستحسن سمجھتا اور کہا کرتا کہ اگر دوبارہ مہمان آئیں گے تو ایسا ہی کیجئے گا۔

حضرت محمد بن واسعؒ اور فرقد سنجیؒ کے اصحاب ان کے گھر میں آتے اور صاحب خانہ سے اجازت لئے بغیر ہی کھالیا کرتے وہ فرمایا کرتے۔ "تم نے مجھے سلف صالحین کا اخلاق یاد دلایا، ہم اسی طرح تھے۔"

مالک بن دینارؒ اور محمد بن واسعؒ دونوں حضرت حسن بصریؒ کے گھر میں تشریف لائے۔ حضرت حسن بصریؒ موجود نہ تھے۔ محمد بن واسعؒ نے چارپائی کے نیچے سے کھانے کی ٹوکری نکالی اور کھانا کھانے لگے حضرت حسن بصریؒ تشریف لائے تو فرمایا:

"دور صحابہ میں ہم ایسے ہی تھے ہم ایک دوسرے سے تنفر نہیں کیا کرتے تھے۔"

سلف صالحین اپنے مسلمان بھائیوں سے اختلاط رکھتے، مل کر کھاتے کھلاتے، بازاروں میں چلتے، ضروریات کی چیزیں خود خرید لاتے اور سامان خود اٹھا لیتے۔ صحابہؓ و تابعینؒ کی یہی سیرت تھی۔ حضرت عمرؓ اپنے گھر والوں کے لئے اپنی پیٹھ پر (خوراک وغیرہ) بوری اٹھا لیتے۔ حضرت علیؓ اپنے کپڑے اور ہاتھ میں کھجور اور نمک اٹھا لاتے اور فرمایا کرتے۔

لاینقص الکامل من کماله
ماجر من نفع الی عیاله

کامل اس وجہ سے ناقص نہیں ہوتا کہ اس نے اہل وعیال کے نفع کے لئے مشقت اٹھائی۔

حضرت ابی بن کعبؓ، عبداللہ ابن مسعودؓ اور ابوہریرہؓ کا یہی طریقہ تھا۔ یہ لکڑیاں خود لاتے، اپنے کاندھوں پر آٹے کی بوریاں اٹھا لاتے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارکہ تھی کہ ایک چیز خریدتے تو خود اٹھا لیتے، آپ کا صحابیؓ عرض کرتا۔ "یہ مجھے دیجئے میں اٹھا لیتا ہوں۔" آپ فرماتے۔ "چیز کا مالک اسے اٹھانے کا زیادہ حق دار ہے۔" نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات بکری کا دودھ دوہتے، اہل خانہ کے ہمراہ روٹیاں پکانے میں مدد کرتے، گھر میں جھاڑو دیتے، حالانکہ آپ پر خشیت الٰہی اور محبت الٰہی کا غلبہ رہا کرتا تھا۔ (اس تفصیل سے یہ بات معلوم ہوئی کہ جو سالکین ذکر واذکار اور وظائف واوراد میں لگ کر گھر کے کام کاج سے علیحدگی اختیار کر لیتے ہیں اور اسے زہد وتقویٰ سمجھتے ہیں وہ غلطی پر ہیں)

حضرت ابوسلیمان دارانیؒ فرماتے تھے۔ "اگر میں ساری دنیا کا مالک بن جاؤں اور ساری دنیا کا نوالہ بنا کر اپنے بھائی کے منہ میں دیدوں تو بھی اسے کم سمجھوں گا۔" ایک مرتبہ فرمایا۔ "میں اپنے بھائی کو نوالہ کھلاتا ہوں تو اس کا ذائقہ اپنے حلق میں محسوس کرتا ہوں۔"

(۸) سالک کو چاہئے کہ اپنے بھائی کی دل آزاری ہرگز نہ کرے۔ حضرت بکر بن عبداللہ مزنیؒ چھت کا پرنالہ اپنے صحن میں رکھا کرتے تھے تاکہ کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔ ایک عالم حضرت مولانا حسین احمد

مدنی کے گھر مہمان بن کر ٹھہرے۔ حضرت نے کھانے کے لئے پھل پیش کیے، فراغت پر مہمان نے کہا کہ حضرت میں چھلکے باہر پھینک دیتا ہوں۔ فرمایا کہ آپ چھلکے ایک ہی جگہ باہر پھینک دیں گے۔ ہمسائے کے بچے دیکھیں گے تو ان کے دل میں پھل کھانے کی خواہش پیدا ہوگی۔ جب ان بچوں کو گھر میں پھل کھانے کو نہ ملے گے تو ان کی دل آزاری ہوگی۔ اس نے کہا کہ حضرت آپ کیسے پھینکیں گے۔ فرمایا ان چھلکوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک اس جگہ دوسرا دوسری جگہ اس طرح فاصلے فاصلے سے چھلکے پھینکوں گا کہ دیکھ کر اندازہ ہی نہ ہوگا کہ یہاں کسی نے پھل کھائے ہیں۔

پس مسلمان بھائی کی دل آزاری سے بچنا چاہئے اور اس کا تذکرہ اچھے الفاظ میں کرنا چاہئے۔

حضرت ابن عباسؓ نے حضرت مجاہد کو وصیت کی:

"جب تیرا بھائی تجھ سے غائب ہو تو اس کا ذکر اسی طرح کر جیسے کہ اگر تو اس سے غائب ہو تو اپنا ذکر ہونا پسند کرتا اور جیسے تو چاہتا ہے کہ تجھے معاف کر دیا جائے اس طرح اسے بھی معاف کر۔"

ایک بزرگ فرمایا کرتے تھے۔ "میں نے غیر حاضری میں جب بھی کسی بھائی کا ذکر کیا تو یہ فرض کرلیا کہ وہ یہیں بیٹھا ہے۔ چنانچہ میں نے اس کے بارے میں وہی کہا جو وہ اپنی موجودگی میں سننا پسند کرتا ہے۔" ایک دوسرے کے ساتھ نزاع کی کیفیت پیدا نہ ہونے دی جائے۔ ابو اسامہ باہلیؓ کی حدیث میں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم جھگڑ رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم غضب ناک ہوئے اور فرمایا۔ "نزاع کرنا چھوڑ دو' اس لئے کہ اس میں بھلائی کم ہے۔ نزاع چھوڑ دو اس لئے کہ اس کا فائدہ کم ہے اور یہ بھائیوں کے درمیان عداوت بھڑکاتا ہے۔"

عبدالرحمٰن بن جبیر بن نفیر نے اپنے والد سے نقل کیا کہ میں یمن میں تھا اور میرا ایک پڑوسی یہودی تھا۔ وہ مجھے تورات کی باتیں بتایا کرتا۔ ایک دن میں نے اسے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے اندر ایک نبیؐ مبعوث فرمایا، اس نے ہمیں اسلام کی دعوت دی، ہم نے اسلام قبول کرلیا اور اللہ تعالیٰ نے ہم پر تورات کی تصدیق کرنے والی کتاب بھیجی، یہودی نے کہا۔

"تم نے سچ کہا مگر تم پر جو نازل ہوا اس کی تم لوگ تاب نہیں رکھتے۔ ہم اس نبی کی اور اس کی امت کی صفات تورات میں پاتے ہیں کہ کسی آدمی کے لئے جائز نہیں کہ وہ علم رکھتا ہو اور گھر کی چوکھٹ سے نکلے تو اس کے دل میں اپنے مسلمان بھائی کے خلاف ناراضگی ہو۔"

سلف صالحین کا قول ہے کہ شیطان جس قدر اللہ تعالیٰ کی خاطر مواخات قائم کرنے والوں سے جلتا اور حسد کرتا ہے اس قدر وہ نیکی میں تعاون کرنے والوں کے درمیان تفریق پیدا نہیں کرتا۔

اس کا صرف یہی کام اور وہ دوسرے کاموں سے فارغ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

قُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ. (بنی اسرائیل: آیت ۵۳)

اور کہہ دے میرے بندوں کو کہ بات وہی کہیں جو بہتر ہو، شیطان جھگڑواتا ہے آپس میں۔

حضرت یوسف علیہ السلام کے واقعات بتاتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

مِنْ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ.

(سورۂ یوسف: آیت ۱۰۰)

بعد اس کے کہ جھگڑا اٹھایا شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان۔

سالک کو چاہئے کہ اپنے دینی بھائی کو نصیحت کرے مگر فضیحت سے بچے۔ نصیحت کہتے ہیں، تنہائی میں اچھی بات سمجھانے کو اور فضیحت کہتے ہیں لوگوں میں بیٹھ کر غلطیوں کی نشاندہی کرنے کو تا کہ بھائی شرمندہ نہ ہو۔ اسی طرح عتاب کرے مگر توبیخ سے بچے، عتاب کہتے ہیں خلوت میں ناراض ہونے کو اور توبیخ کہتے ہیں لوگوں کے سامنے ناراض ہونے کو۔

اسی طرح مدارات کرے مگر مداہنت سے بچے، مدارات کہتے ہیں کہ اللہ کی رضا کے لئے بھائی کا قرض ادا کر دیا وغیرہ اور مداہنت کہتے ہیں کہ تو کسی کام کے ذریعہ دنیا چاہے اور نفسانی مزے کے لئے ایک کام کرے۔

اسی طرح غبطہ کرے مگر حسد سے بچے۔ غبط (رشک) کہتے ہیں کہ جو انعام تو بھائی پر دیکھے وہ اپنے لئے بھی چاہے۔ یہ نہ چاہے کہ بھائی

کا انعام ختم ہو۔ حسد یہ ہے کہ جو انعام بھائی کے پاس ہے وہ لینا چاہے جب کہ وہ انعام بھائی کے پاس نہ رہے۔

اسی طرح فراست پر اعتماد کرے، مگر بدظنی سے بچے۔ فراست کہتے ہیں کہ اپنے وجدان باطنی کے ذریعے بھائی کی برائی کا اندازہ کر لینا اور بدظنی کہتے ہیں کہ اپنے خبث باطن کی وجہ سے بھائی کو برا سمجھنا، یہ بدظنی حرام ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروری ہے۔

"ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے دشمنی واختلاف نہ رکھو، باہم حسد نہ کرو، نہ ہی باہم قطع تعلق کرو اور اللہ کے بندے! بھائی بھائی بن جاؤ۔"

متقی آدمی کی علامت یہ ہے کہ اگر باہم دو بھائیوں میں کسی وجہ سے تفریق بھی ہو جائے تو انقطاع ہو جانے پر بھی خوش روئی اور حسن خلق کا مظاہرہ کرے۔ بقول شاعر

ان الکریم اذا تقضی وده
یخفی القبیح ویظهر الاحسانا
وتری اللئیم اذا تصرم حبله
یخفی الجمیل ویظهر البهتانا

شریف آدمی جب محبت ختم کرتا ہے تو برائی چھپاتا اور نیکی ظاہر کرتا ہے اور کمینے آدمی کی جب رسی ٹوٹتی ہے تو اچھائی چھپاتا اور بہتان ظاہر کرتا ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ دعا مانگی تو درج ذیل الفاظ سے "یامن اظهر الجمیل وستر القبیح ولم یواخذ بالجریره ولم یهتك السر"

اے جس نے اچھائی ظاہر کی اور برائی پر پردہ ڈال دیا اور گناہ پر مواخذہ نہیں کیا اور پردہ داری نہیں کی۔

ان مندرجہ بالا صفات کو اپنے اندر پیدا کرنا ہی تخلقوا باخلاق اللہ تعالیٰ کہلاتا ہے۔ سالک کو چاہیے کہ یہ دعا اکثر مانگا کرے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْم

(سورۃ الحشر: آیت ۱۰)

اے ہمارے پروردگار! ہم کو بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لاچکے ہیں۔

ایک مرتبہ نبی علیہ السلام تشریف فرما تھے کہ ایک صحابیؓ سامنے سے آئے، ابھی وہ دور ہی تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "جنتی آرہا ہے۔" پھر کچھ دن کے بعد اسی طرح ہوا کہ آپؐ نے اسے دیکھ کر فرمایا۔ "جنتی آرہا ہے۔"

ایک دوسرے صحابیؓ یہ سن کر رشک کرنے لگے، دل میں سوچا کہ کسی طرح اس بھائی کا خاص عمل دیکھوں جس کی وجہ سے انہیں جنت کی بشارت نصیب ہوئی۔ پس وہ تین دن کے لئے اس بھائی کے گھر مہمان بن کر وارد ہوئے۔ دن رات اپنے بھائی کے اعمال کو ملاحظہ کیا کوئی خاص بات نظر نہ آئی جو امتیازی حیثیت رکھتی ہو۔ تیسرے دن اس بھائی سے پوچھ لیا کہ آپ کونسا ایسا عمل کرتے ہیں جس کی وجہ سے آپ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی بشارت دی۔ انہوں نے کہا کوئی خاص عمل تو نہیں البتہ رات جب میں سونے لگتا ہوں تو اپنے مسلمان بھائیوں کی طرف سے دل کو صاف کر لیتا ہوں، شاید یہ سینہ بے کینہ اللہ تعالیٰ کو ایسا پسند آیا ہو کہ دنیا میں جنت کی بشارت نصیب ہوئی۔

مواخات کو قائم ودائم رکھنے کے لئے دو صفات مرکزی حیثیت رکھتی ہیں۔ ایک تواضع دوسری ایثار۔ حدیث پاک میں آتا ہے۔ "من تواضع لله رفعه الله" جس نے اللہ کے لئے تواضع کی اسے اللہ نے بلندی دی۔

زمیں کی طرح جس نے عاجزی وانکساری کی
خدا کی رحمتوں نے اس کو ڈھانپا آسماں ہو کر

اعلان عام

ملک بھر میں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ شائقین درج ذیل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور ایجنسی لے کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

موبائل نمبر: 09756726786

طب وصحت

مفید سلسلہ

ایک نظر ادھر بھی

حکیم امام الدین ذکائی

پسلی کے درد کا علاج

(PAINOFRIBS)

سونٹھ: سونٹھ ۳۰ گرام کوٹ کر آدھا کلو پانی میں اُبال کر چھان کر یہ چار بار پئیں، پسلی کا درد ٹھیک ہو جائے گا۔

هینگ: ہینگ کو گرم پانی میں گھول کر جہاں درد ہو رہا ہو، وہاں لیپ کرنے سے آرام ملتا ہے۔

شهد: تھوڑا سا خالص سیندور شہد میں ملا کر کپڑے پر لگا کر اس کا پلستر بنالیں، اسے درد والی جگہ پر چپکا دیں، پھر سینک کریں۔ اس سے اس پسلی کا درد دور ہوگا۔

پانی: کھانے کھانے کے بعد ایک گلاس گرم پانی پئیں، جتنا گرم پیا جا سکے، لگاتار پیتے رہنے سے پسلی کا درد ٹھیک ہو جائے گا۔

اینٹھن کا علاج

(CRAMPS)

پیاز: اینٹھن ہونے اور جھٹکے لگنے پر پیاز کے گرم گرم رس سے پاؤں کے تلووں پر مالش کرنے سے آرام ملتا ہے۔

شهد: اگر مریض بار بار پلکیں جھپکاتا ہے اس کو جسم کے کسی حصے پر جھٹکے لگتے ہیں تو شہد کے استعمال سے اعضاء کی اینٹھن دور ہو جاتی ہے۔

کن پیڑے

(MUMPS)

نمک: گرم پانی میں نمک ملا کر غرارے کرائیں، غدود کی سوجن پر نمک کے گرم پانی سے سینک کریں۔

مٹی: کن پیڑوں پر سیاہ مٹی کا لیپ کرنا مفید ہے۔

درد کا غذا سے علاج

(PAIN)

لهسن: دو گانٹھ لہسن کو پیس کر ۱۰۰ گرام تل کے تیل میں ملا کر گرم کر کے ملنے سے درد دور ہو جاتا ہے۔

سرسوں کا تیل: ۵۰ گرام سرسوں کے تیل میں ۵ گرام کافور ملا کر مالش کرنے سے درد میں فائدہ ہوتا ہے۔

پانی: کہیں پر بھی اور کیسا بھی درد ہو، تو پہلے گرم پانی سے تین منٹ سینک کریں، اس کے فوراً بعد برف جیسے ٹھنڈے پانی سے ایک منٹ سینک کریں، درد میں فائدہ ہوگا۔

گیهوں: گیہوں کی روٹی ایک بار سینک لیں، ایک طرف سے کچی رکھیں، کچی کی طرف تل کا تیل لگا کر درد والی جگہ پر باندھ دیں، اس سے درد دور ہوگا۔

چنا: کمر، ہاتھ، پاؤں، کہیں بھی درد ہو تو درد والی جگہ پر بیسن ڈال کر روزانہ مالش کریں، اس طرح مالش کرنے سے درد ٹھیک ہو جاتا ہے۔

الائچی: الائچی پیس کر درد والی جگہ پر لگانے سے آرام ملتا ہے۔

چھوٹی الائچی: الائچی کھائیں، درد بھگائیں۔

کافی: کیسا بھی، کہیں بھی درد ہو، کافی پینے سے درد کم ہوتا ہے، کافی میں کیفین عنصر ہوتا ہے جو دماغ کے حساس مرکز جس کو "سینسری کارٹیکس" (Sensory Cartex) کہتے ہیں، کو متاثر کر کے ہیجان لاتا ہے، اس سے درد کم ہوتا ہے۔

میتھی: سو گرام دانہ میتھی توے پر اس طرح بھونیں کہ وہ آدھی کچی اور آدھی بھنی ہوئی رہ جائے، پھر اسے دردرا کر لیں، اس میں پچیس گرام سیاہ نمک ملائیں، اس کو صبح وشام دو چمچ گرم پانی سے

پھانک لیں، اس سے جوڑوں کا درد، کمر درد، گھٹنوں کا درد اور ہر طرح کا درد ٹھیک ہوجائے گا، گیس بھی نہیں بنے گی۔

ہلدی: ایک گلاس گرم دودھ میں، ایک چائے کا چمچ بھر ہلدی ملا کر پینے سے جسم کا درد دور ہوتا ہے۔

زیرہ: درد ہونے پر دو چمچ زیرہ، ایک گلاس پانی میں ڈال کر گرم کرکے سینک کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ سینک کے بعد زیرہ پیس کر درد والی جگہ پر لیپ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

چوٹ، ضرب کا علاج

(INJURY)

گوار: تل اور گوار ہم وزن پیس کر پانی میں ڈال کر پکائیں، پھر موچ یا چوٹ والی جگہ پر لگائیں، درد دور ہوجائے گا۔

گھاس: کٹنے یا لگنے سے اگر خون ڈسچارج ہو تو گھاس کو کوٹ کر اس کا رس کپڑے میں بھگو کر پٹی باندھنے سے خون کا ڈسچارج بند ہوجاتا ہے۔

مٹی کا تیل: چوٹ ہو، موچ ہو، ضرب لگی ہو، ان سے سوجن ہوگئی ہو، چاہے پرانی چوٹ کا درد ہو، سوجن جسم میں کہیں بھی ہو، روزانہ دو بار غسل کے بعد مٹی کا تیل لگائیں، ان سب تکلیف میں آرام ملے گا۔

برف: چوٹ لگ کر خون بہہ رہا ہو تو برف کے پانی کی پٹی اور برف کا ٹکڑا رکھیں، اس سے خون بہنا بند ہوجائے گا۔

کیلا: چوٹ یا رگڑ لگنے پر کیلے کے چھلکے کو باندھ دینے سے سوجن نہیں بڑھے گی۔

پختہ کیلا اور گیہوں کا آٹا پانی میں گوندھ کر گرم کرکے لیپ کریں۔

لہسن: لہسن کی کلیوں (تریوں) کو نمک کے ساتھ پیس کر اس کی پلٹس باندھنے سے چوٹ اور ضرب میں فائدہ ہوتا ہے۔

میتھی: میتھی کے پتوں کی پلٹس باندھنے سے چوٹ کی سوجن ختم ہوتی ہے۔

ارنڈ کا تیل: کہیں چوٹ یا ضرب لگ کر خون آنے لگے، زخم ہو تو ارنڈ کا تیل لگا کر پٹی باندھنے سے فائدہ ملتا ہے۔

ارنڈ کے پتے پر تل کا تیل لگا کر گرم کرکے باندھنے سے چوٹ سے سوجن اور درد میں آرام ملتا ہے۔

پھٹکڑی: اندرونی چوٹ لگنے پر چار گرام پھٹکڑی کو پیس کر آدھا گلاس دودھ میں ملا کر پلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

ہلدی: چوٹ لگنے پر ایک گرام ہلدی دودھ کے ساتھ پینے سے درد، سوجن دور ہوتی ہے، جسم کی ٹوٹ پھوٹ دور ہوتی ہے، چوٹ لگی جگہ پر ہلدی کو پانی میں گوندھ کر لیپ کریں۔

چوٹ سے کٹ کر خون بہہ رہا ہو، تو اس جگہ پر ہلدی بھر دیں، آرام آجائے گا، خشک ہوکر ہی اترے گی۔

آنکھ میں چوٹ لگنے پر بھی ہلدی کا استعمال مفید ہے۔

دو چمچ پسی ہوئی ہلدی، چار چمچ گیہوں کا آٹا، ایک چمچ دیسی گھی، آدھا چمچ سوندھا نمک ان میں ملا کر تھوڑا سا پانی ملا کر پلٹس پکائیں، چوٹ لگی جگہ پر اس پلٹس کی پٹی باندھیں۔

آدھا کلو اُبلتے پانی میں آدھا چمچ سوندھا نمک ڈالیں، برتن کو اُتار کر ڈھانپ کر رکھ دیں، جب سینک کرنے کے قابل ہوجائے تو کپڑا بھگو کر چوٹ والی جگہ پر سینک کریں، درد میں آرام ملے گا۔

ہڈی ٹوٹنے پر ہلدی کے روزانہ استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

ایک پیاز کو پیس کر ایک چمچ ہلدی ملا کر کپڑے میں باندھ لیں، اسے تل کے تیل میں رکھ کر گرم کریں اور اس سے سینک کریں، کچھ دیر سینکنے کے بعد پوٹلی کھول کر درد والی جگہ پر باندھ دیں، آرام آجائے گا۔

کہیں بھی چوٹ لگی ہو، چوٹ سے سوجن آگئی ہو، تو دو حصے پسی ہوئی ہلدی میں ایک حصہ چونا ملا کر لیپ کریں، درد دور ہوجائے گا۔

چوٹ سے سوجن آنے پر دس کلی (تری) اور آدھا چمچ ہلدی، دونوں کو پیس کر ایک چمچ تیل میں گرم کرکے سوجن والی جگہ پر لیپ کرکے روئی رکھ کر پٹی باندھ دیں، سوجن دور ہوجائے گی۔

پیاز: ایک چمچ پسی ہوئی ہلدی، دو چمچ پیاز کے رس میں ملا کر کپڑے میں اس کی پوٹلی باندھ کر سرسوں کے گرم تیل میں ڈبو کر چوٹ والی جگہ پر سینک کریں اور پھر اسے چوٹ والی جگہ پر لیپ کریں اور کپڑا لپیٹ دیں، روئی رکھ کر پٹی باندھ دیں۔

دو چمچ پیاز کا رس اور ایک چمچ شہد ملا کر دو بار روزانہ چاٹیں، چوٹ کا

درد اور سوجن ٹھیک ہو جائے گی۔

پانی: جب چوٹ لگ جاتی ہے، پھسل کر گر جاتے ہیں تو چوٹ لگی جگہ پر سوجن آجاتی ہے، درد ہوتا ہے، چوٹ لگنے پر سوجن آجانے کے بعد گرم سینک نہیں کرنا چاہئے۔ چوٹ لگنے پر ٹھنڈا سینک کرنا چاہئے، برف یا ٹھنڈے پانی سے چوٹ والی جگہ پر سینک کریں۔ اس سے سوجن کم ہو جاتی ہے، مزید سوجن نہیں آتی۔ چوٹ لگتے ہی فوراً ٹھنڈا سینک کرنا چاہئے۔ چوٹ لگی جگہ پر پٹی باندھ کر اونچا کر کے رکھنا چاہئے۔ ٹھنڈا سینک پندرہ منٹ کریں اور پہلے دس گھنٹے میں ہر دو گھنٹے بعد سینک کریں، اس کے بعد دس گھنٹے تھوڑی زیادہ دیر سینک کریں، اس کے بعد ٹھنڈا اور گرم سینک کریں۔

گیہوں: ہڈی ٹوٹنے، چوٹ، موچ لگنے پر گڑ میں آٹے میں پلٹس بنا کر متاثرہ جگہ پر رکھیں۔

دو چمچ گیہوں کی راکھ لیں اور اس میں گڑ اور گھی ملا کر روزانہ صبح وشام چاٹیں۔ اس سے درد میں فائدہ ہوگا، ہڈی جلدی جڑ جائے گی۔

نمک: سوندھا نمک اور چینی ہم وزن ملا کر ایک چمچ صبح وشام پانی سے پھانک لیں، چوٹ کا درد مٹ جائے گا۔

نمک کو توے پر سینک کر اور گرم گرم موٹے کپڑے میں باندھ کر درد والی جگہ کو سینکنے سے موچ اور چوٹ میں آرام ملتا ہے۔

گرم پانی میں نمک گھول کر سینک کریں۔

ادرک: چوٹ لگنے، بھاری چیز اٹھانے، کچلے جانے سے، جہاں تک درد ہو، وہاں تک ادرک پیس کر موٹا لیپ کر کے پٹی باندھیں۔ دو گھنٹے بعد پٹی ہٹا کر اوپر سرسوں کا تیل لگا کر سینک کریں، اس طرح ایک بار روزانہ لیپ کرنے سے درد دور ہو جائے گا۔

آلو: کبھی کبھی چوٹ لگنے پر نیل پڑ جاتا ہے، نیل والی جگہ پر کچا آلو پیس کر لگائیں۔

خون بہنے (کٹنے سے) کا علاج

آنولہ: کٹنے کی وجہ سے خون بہنے پر کٹی ہوئی جگہ پر آنولے کا تازہ رس لگانے سے، خون کا بہنا بند ہو جاتا ہے۔

مٹی کا تیل: کٹ جانے سے کہیں سے بھی خون بہہ رہا ہو، تو مٹی کے تیل میں کپڑا بھگو کر کٹی ہوئی جگہ پر کس کر پٹی باندھ دیں، خون بہنا بند ہو جائے گا، درد بھی نہیں ہوگا۔ بندھے ہوئے کپڑے پر روزانہ مٹی کا تیل ڈالتے رہنے سے کٹی ہوئی جگہ ٹھیک ہو جائے گی۔

خون بہنے (چوٹ لگنے سے) کا علاج

کیلا: چوٹ لگ کر خون بہنے لگے تو کیلے کے ڈنٹھل (جہاں کیلے جڑے ہوتے ہیں) کا رس لگا دیں، خون کا بہنا بند ہو جائے گا، زخم میں پیپ نہیں پڑے گی، چوٹ کا زخم جلدی ٹھیک ہو جائے گا۔

برف: چوٹ لگ کر خون بہہ رہا ہو تو برف کے پانی کی پٹی باندھیں اور اوپر برف کا ٹکڑا رکھیں، اس سے خون کا بہنا بند ہو جائے گا۔

زخم جلد پھٹ جانے کا علاج

(WOUND)

نارنگی: نارنگی کھانے سے زخم جلدی بھرتے ہیں۔

انگور: روزانہ انگور کھانے سے زخم جلد بھر جاتے ہیں۔

گاجر: گاجر کو اُبال کر اس کا لیپ بنالیں، اس کو زخموں پر لگانے سے زخم ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

گاجر کا رس بھی پینا چاہئے۔ کینسر کے زخم پر بھی لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

بند گوبھی: اس کا رس پینے سے زخم ٹھیک ہوتے ہیں، اس کے رس کا ایک گلاس روزانہ پئیں۔

پیاز: ہومیوپیتھک ڈاکٹر کہتے ہیں کہ ایک حصہ پیاز کے رس کو چار حصے پانی میں ملا کر اس سے سڑے ہوئے مواد بھرے زخم اور بعد میں اسی محلول میں تر کیا ہوا کپڑا زخم پر باندھنے سے زخم ٹھیک ہو جاتا ہے۔

پیاز کی پلٹس گھی میں بنا کر لگانے سے زخموں میں فائدہ ہوتا ہے۔

لہسن: لہسن جسم میں کہیں بھی کٹ کر زخم ہو جائے یا دوسری قسم کا زخم ہو تو لہسن کا رس ایک گرام، دو گرام پانی میں ملا کر کپڑا بھگو کر لگانے سے زخم جلدی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

لہسن: لہسن جسم میں کہیں بھی کٹ کر زخم ہو جائے یا دوسری قسم کا زخم ہو تو لہسن کا رس ایک گرام، دو گرام پانی میں ملا کر کپڑا بھگو کر

لگانے سے زخم جلدی ٹھیک ہوجاتے ہیں۔

گیہوں: گیہوں کے پودوں کو پیس کر اس کا لیپ زخموں اور پھوڑوں پر لگانے سے جلدی فائدہ ہوتا ہے۔

ارنڈ کا تیل: ارنڈ کا تیل زخم پر لگا کر پٹی باندھنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

پھٹکڑی: تازہ زخم ہو، چوٹ، کھرونچ لگ کر زخم ہوگیا ہو، خون بہہ رہا ہو، ایسے زخم کو پھٹکڑی سے دھوئیں اور زخم پر پھٹکڑی کو پیس کر اس کا پاؤڈر چھڑک کر خون کا رسنا بند ہوجاتا ہے۔

ہلدی: پسی ہوئی ہلدی، گھی یا یل میں ملا کر گرم کریں اور اس میں روئی بھگو کر زخم پر روزانہ پٹی باندھنے سے زخم بھر جاتا ہے۔

ہلدی کی گانٹھ پانی میں گھسا کر لیپ کرنے سے زخم کے کیڑے مرجاتے ہیں۔

زخم پر پسی ہوئی ہلدی چھڑکنے سے زخم بھر جاتا ہے۔

شہد: زخموں پر شہد کی پٹی باندھنے سے آرام ملتا ہے۔

ایک حصہ زرد موم، چار حصے شہد سے بنے مرہم پٹی باندھیں۔ موم کو گرم کرکے شہد ملائیں تو مرہم بن جائے گا جو زخم ٹھیک نہیں ہوتے وہ بھی اس سے ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ شہد اور تل کا تیل ہم وزن ملا کر روئی یا کپڑے پر لگا کر زخم پر پٹی باندھنے سے زخم بھر جاتا ہے۔

تلسی: تلسی کے خشک پتوں کو پیس کر سونگھنے سے زخموں میں فائدہ ہوتا ہے۔ تلسی پتوں کو پیس کر بھی لگا سکتے ہیں۔

پانی: چوٹ لگنے سے زخم ہونے پر ٹھنڈے پانی میں بھیگا ہوا کپڑا باندھ دیں اور کپڑے کو ہمیشہ گیلا رکھیں، اس سے زخم ٹھیک ہوجاتا ہے۔

پرانے زخم میں سوجن ہونے پر گرم ٹھنڈے پانی کا استعمال روزانہ دو بار کریں۔

اپنے من پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور نگینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفاء اور تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل وکرم سے صحت اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہر قسم کے پتھر مہیا کرسکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل وکرم سے کسی بھی شخص کو کوئی پتھر راس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہوجاتا ہے، اس کی غربت مالداری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو راس آتے ہیں، بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔

جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور ان چیزوں کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ایک بار اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پنّا، یاقوت، مونگا، موتی، گارنیٹ، اوپل، سنہلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کرادیا جاتا ہے۔ آپ اپنا من پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل مطلوب ہوتو اس موبائل پر رابطہ قائم کریں

موبائل نمبر: - 9897648829

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی دیوبند، (یوپی) پن کوڈ نمبر: ۲۴۷۵۵۴

عداوت وجدائی کا مجرب عمل

ازقلم: روحانی اسکالر علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شہاب قادری

ایسے دواشخاص جن میں خلاف شرع یا خلاف قانون اور خلاف تہذیب میل ملاپ ہو، اوران کا اکٹھا رہنا معاشرہ میں خرابی کا باعث بن رہا ہو یا کسی مردوعورت میں ناجائز تعلقات ہوں یا دوافراد کا اکٹھا رہنا آپ کی عزت کو خاک میں ملانے کا سبب بن رہا ہو۔ اگر کوئی دشمن بلاوجہ آپ کی جان کا دشمن بن چکا ہو۔ غرض ایسا افراد جن میں عداوت اور جدائی ڈالنا خلاف شرع نہ ہو۔ ان سب کے لئے یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔ اگر کسی مردوعورت میں طلاق کی صورت پیدا کرنا جائز ہو تو بھی اس عمل سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ یہ عمل اپنے اثرات میں تیر بہدف ہے مگر خلاف شرع کام لینے کی صورت میں اس کی رجعت بھی فوری ہوتی ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ اگر دودوستوں میں جدائی پیدا کرنا ہو تو مقابلہ پر تربیع قمر وعطارد۔

اگر کسی مردوعورت میں طلاق ونفاق کا عمل کرنا ہے تو مقابلہ یا تربیع قمر وزہرہ اور عطارد وزہرہ۔

اگر دشمنان کو بیمار کرنا، ذلیل یا سرگرداں کرنا ہو تو قمر وزحل کی نظر مقابلہ یا تربیع یا عطارد ومریخ۔

اگر مردوعورت کے ناجائز تعلقات یا طلاق کے لئے عمل کرنا چاہیں تو زہرہ ومریخ، زہرہ وزحل کی نظر مقابلہ اور تربیع کے اوقات یا شمس وزہرہ کے قران کے اوقات میں بھی عمل کر سکتے ہیں۔

اگر دوافراد میں جدائی نفرت اور عداوت پیدا کرنا چاہیں تو قران مریخ وزحل اور قمر وزحل کے اوقات اور زحل وشمس کی نظر مقابلہ اور تربیع کے وقت کا بھی انتخاب کر سکتے ہیں۔

دشمن کی تباہی وبربادی کے لئے قمر وشمس، قمر وزحل کے قران کے اوقات بھی لے سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں ہر قسم کے نحس اور اعمال شر کے لئے قمر درعقرب، اماوشیہ کے اوقات، ایام اسود میں انتخاب کر کے عمل کریں۔ انشاء اللہ چند یوم میں نتیجہ آپ کے سامنے ہوگا۔ اگر دوافراد کے درمیان عداوت اور جدائی کے لئے عمل کرنا ہے تو دونقش مربع آتشی تیار کرنا ہوں گے۔ اگر ایک مرد ہو خواہ عورت تو ایک مثلث آتشی تیار کریں گے۔

اول سورہ لہب کے اعداد شمسی نکالیں۔ پھر سورہ انفال کی آیت نمبر ۱۷ کے اعداد شمسی نکالیں۔ پھر جن افراد میں جدائی عداوت اور نفرت پیدا کرنا ہو، ان کے اعداد مع والدہ شمسی ابجد سے استخراج کریں۔ تمام اعداد کے مجموعہ سے نقش مثلث آتشی تیار کریں۔

اگر کسی ایک فرد کو بیمار، ذلیل وخوار اور سرگرداں کرنا ہو تو سورہ اور آیت کے اعداد میں اس کے اعداد شامل کر کے صرف ایک ہی مثلث نقش تیار کریں۔

اگر دوافراد میں عداوت اور جدائی کا عمل کرنا ہو تو سورہ اور آیت کے اعداد لے کر ہر ایک کے نام مع والدہ کے اعداد میں الگ الگ شامل کر کے ہر ایک کے نام کا الگ الگ مربع آتشی تیار کریں۔ مربع یا مثلث بھی نقش تیار کریں۔ ہر ایک کے اوپر یہ اسم ضرور تحریر کریں۔ اسم درجہ ذیل ہے۔

یَا مَالِیْ سُوسَا

اب اگر ایک فرد ہے اس کا ایک پتلا سیاہ ماش کے آٹا سے تیار کریں۔ اور نقش مثلث تحریر کر کے پتلے کے پیٹ میں ڈال دیں اور اٹھارہ

سوئیاں جس سے کپڑا سیا جاتا ہے یا کامن پن لیں۔ اب ہر ایک سوئی یا پن پر ۹ رمرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کریں اور ایک ایک کر کے سوئیاں پتلے کے شکم میں گاڑدیں اور نو سوئیاں پشت میں گاڑدیں اور پتلے پر سیاہ کپڑا لپیٹ کر کسی پرانی قبر میں دفن کردیں۔

اگر دو افراد ہیں تو ایک ایک نقش مربع ایک ایک پتلا میں ڈال کر ہر ایک پتلا کے شکم میں نو نو سوئیاں دم کر کے گاڑدیں۔ اور دونوں پتلوں کو پشت سے پشت ملا کر اور پر سیاہ رنگ کا کپڑا لپیٹ کر کسی پرانی قبر میں دفن کردیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ چند یوم میں ہی دشمن اپنے انجام کو پہنچ جائیں گے۔ اس عمل کا اثر یقینی ہے یہ عمل جائز صورت میں کریں اور بلاوجہ کسی کو پریشان نہ کریں ورنہ رجعت کے خود ذمہ دار ہوں گے۔

مثال سے واضح کرتا ہوں تاکہ ہر قاری سمجھ سکے۔ مثلاً سعید احمد اور زبیدہ میں عداوت اور جدائی کا عمل کرنا چاہتے ہیں۔

سعید احمد کے اعداد ابجد شمسی سے لئے = ۱۷۴۳ رہوئے۔ ☆ زبیدہ کے اعداد ابجد شمسی سے لئے = ۱۹۳۰ رہوئے

سورہ لہب کے اعداد ابجد شمسی سے لئے = ۲۰۸۶۶ رہوئے۔ ☆ سورہ انفال کی آیت نمبر ۱۷ رکے اعداد ابجد شمسی لئے = ۱۰۵۵۰ رہوئے۔

آیت اور سورہ کے اعداد کا مجموعہ = ۳۱۴۱۶ رہوا۔

سعید احمد کا نقش مربع تیار کرنے کے لئے ۱۷۴۳+۳۱۴۱۶ رکا نقش مربع پر کیا جو کہ درج ذیل ہے۔

زبیدہ کا نقش مربع تیار کرنے کے لئے اعداد زبیدہ ۱۹۳۰ راور آیت اور سورہ کے اعداد کا مجموعہ ۳۱۴۱۶ رکو جمع کیا۔

۱۹۳۰+۳۱۴۱۶ رکا نقش مربع پر کیا جو کہ درج ذیل ہے۔

یَا مَالِیْ سُوْمَا — یَا مَالِیْ سُوْمَا

۸۳۳۶	۸۳۳۹	۸۳۴۲	۸۳۲۹	☆	۸۲۸۹	۸۲۹۲	۸۲۹۶	۸۲۸۲
۸۳۴۱	۸۳۳۰	۸۳۳۵	۸۳۴۰	☆	۸۲۹۵	۸۲۸۳	۸۲۸۸	۸۲۹۳
۸۳۳۱	۸۳۴۴	۸۳۳۷	۸۳۳۴	☆	۸۲۸۴	۸۲۹۸	۸۲۹۰	۸۲۸۷
۸۳۳۸	۸۳۳۳	۸۳۳۲	۸۳۴۳	☆	۸۲۹۱	۸۲۸۶	۸۲۸۵	۸۲۹۷

نقش زبیدہ — نقش سعید احمد

اگر ایک ہی فرد کو ذلیل ورسوا و سرگرداں کرنا ہو تو نقش مثلث تیار کیا جائے گا۔ مثلاً زبیدہ کے اعداد = ۱۹۳۰ رآیت اور سورہ کے اعداد کا مجموعہ = ۳۱۴۱۶ ر۔ ان اعداد کو جمع کیا تو ۳۳۳۴۶ ربنا اور اس طرح ان اعداد کا نقش مثلث یہ تیار ہوا۔

یَا مَالِیْ سُوْمَا

۱۱۱۱۶	۱۱۱۱۱	۱۱۱۱۹
۱۱۱۱۸	۱۱۱۱۵	۱۱۱۱۳
۱۱۱۱۲	۱۱۱۲۰	۱۱۱۱۴

ہر سوئی پر جو آیت پڑھ کر دم کی جائے گی وہ یہ ہے۔ "وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ رَمٰی۔"

◆◆◆◆◆◆◆

اس ماہ کی شخصیت

ادارہ

از: اورنگ آباد

نام: جعفر خان

نام والدین: بانو بی، حاجی امداد اللہ خان

تاریخ پیدائش: ۸/ اپریل ۱۹۴۷ء

قابلیت: معمولی

آپ کا نام ۴ حروف پر مشتمل ہے۔ ان میں سے دو حرف نقطے والے ہیں اور دو حرف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ عنصر کے اعتبار سے آپ کے نام میں ایک حرف آبی ایک آتشی اور دو حرف خاکی ہیں۔ بہ اعتبار اعداد آپ کے نام میں خاکی حروف کو غلبہ حاصل ہے۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۲ مرکب عدد ۱۱ اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۳۵۳ ہیں۔ ۲ کا عدد باہمی معاہدے کی علامت ہے۔ اس عدد کا حامل فنون لطیفہ کا شیدائی ہوتا ہے اور کافی حد تک شوقین مزاج بھی ہوتا ہے، دل بستگی کا سامان جہاں بھی میسر آجائے وہاں شرکت ضروری سمجھتا ہے۔ ۲ عدد کے حامل میں ایک خاص کشش ہوتی ہے اور اس کی آواز میں بھی ایک طرح کی جاذبیت ہوتی ہے جو لوگوں کو متاثر کرتی ہے۔ ۲ عدد کے لوگ صبر و تحمل کی دولت سے سرفراز ہوتے ہیں، انہیں کم عمر بچوں سے بہت محبت ہوتی ہے۔

۲ عدد کے لوگ دور اندیش ہوتے ہیں اور حکمت عملی ان کی ذات کا جزو ہوتی ہے۔ ۲ عدد کے لوگ ہر ہر معاملے میں پھونک پھونک کر قدم رکھنے کے عادی ہوتے ہیں، یہ لوگ اپنی زندگی کو شریفانہ گزارنے کے خواہش مند ہوتے ہیں لیکن اگر ان کے مزاج کے برخلاف حالات سامنے آئیں تو پھر یہ راہ راست سے اِدھر اُدھر بھی ہوجاتے ہیں اور جب یہ بھٹک جاتے ہیں تو ان کا سنبھلنا مشکل ہوتا ہے۔ ۲ عدد کے لوگ مستقل مزاج ہوتے ہیں، ان میں ایک طرح کا استحکام ہوتا ہے، ان لوگوں کی تندرستی ہمیشہ ایک جیسی نہیں رہتی، یہ اکثر مختلف قسم کی بیماریوں کا شکار رہتے ہیں اور سچ تو یہ ہے کہ ان لوگوں سے پرہیز بھی نہیں ہو پاتا اور بدپرہیزی کی وجہ سے ان کی تندرستی کو کافی نقصان ہوتا ہے، صحت کے معاملے میں ان کی صورت حال عجیب ہوتی ہے، کبھی تو یہ اتنے توانا نظر آتے ہیں کہ جیسے کبھی بیمار ہی نہ ہوئے ہوں اور کبھی اتنے مضمحل اور نڈھال دکھائی دیتے ہیں جیسے برسوں کے مریض ہوں۔ ۲ عدد کے لوگوں میں ایک طرح کی فطری شرم ہوتی ہے، لیکن اس کے باوجود یہ خود کو نمایاں کرنے کے بھی آرزومند رہتے ہیں، لوگ ان کے خلاف تبصرے بھی کرتے ہیں، اس وقت یہ لوگ بہت صبر و ضبط سے کام لیتے ہیں اور سکوت اختیار کرتے ہیں، یہ سکوت از راہِ مصلحت بھی ہوتا ہے اور ان کی فطرت کا ایک حصہ بھی ہے۔

۲ عدد کے لوگوں میں ایک زبردست خوبی ہوتی ہے، یہ کام خود کرتے ہیں اور اس کا سہرا دوسروں کے سر باندھ دیتے ہیں اور یہ کر کے ایک عجیب طرح کی خوشی محسوس کرتے ہیں، قوت خیالی کا مادّہ ان میں بہت زیادہ ہوتا ہے، ایسے ہی لوگوں کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ یہ لوگ جاگتے ہوئے خواب دیکھنے کے عادی ہوتے ہیں۔ ۲ عدد کے لوگو میں روحانی صفات بھی پائی جاتی ہیں، یہ سوچ و فکر اور رہن سہن کے اعتبار سے قدامت پسند ہوتے ہیں، سادہ لوح ہوتے ہیں، سادہ مزاج ہوتے ہیں اور سادگی کو اہمیت دیتے ہیں، انہیں عموماً لڑائی جھگڑوں سے نفرت ہوتی ہے۔

۲ عدد کے لوگ اچھے ثابت ہوتے ہیں، دوستی نبھاتے ہیں، لیکن چونکہ حساس ہوتے ہیں، اس لئے جلد ہی بدگمانی کا شکار ہوجاتے ہیں لیکن چونکہ کینہ پرور نہیں ہوتے اس لئے جلد ہی مان بھی جاتے ہیں، ان کی زندگی میں روٹھ منائی کا سلسلہ بہت ملتا ہے، ان میں صلاحیتیں ہوتی ہیں لیکن حد سے زیادہ حساس ہونے کی وجہ سے یہ امید کے مطابق ترقی نہیں کرپاتے۔

چونکہ آپ کا مفرد عدد بھی ۲ ہے، اس لئے کم وبیش یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی۔ آپ کے مزاج میں سادگی ہے، آپ دیر تک اور دور تک ساتھ نبھاتے ہیں، دوسروں پر بھروسہ کرتے ہیں اور کافی حد تک آپ خود بھی قابل بھروسہ ہوتے ہیں، آپ کے اندر غور وخوض کی اعلیٰ صلاحیتیں موجود ہیں، آپ کی طبیعت میں بھولا پن ہے، آپ صاحب عقل ہیں، لیکن چالاک نہیں ہیں، آپ کے اندر زود اعتباری بھی ہے جو اکثر آپ کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ۲، ۱۱، ۲۰ اور ۲۹ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام انجام دینے کی کوشش کریں۔ انشاء اللہ کامیابی سے ہمکنار رہیں گے۔

آپ کا لکی عدد ۸ ہے۔ ۸ عدد کی چیزیں اور شخصیتیں خاص طور سے آپ کو راس آئیں گی، آپ کی دوستی ان لوگوں سے خوب جمے گی جن کا عدد ۷، ۸ یا ۹ ہو۔ ایک، ۳، ۵ اور ۶ عدد والے لوگ آپ کے لئے عام سے لوگ ہوں گے۔ یہ حالات کے ساتھ ساتھ آپ کے لئے اچھے برے ثابت ہوں گے۔

۵ کا عدد آپ کا دشمن عدد ہے۔ اس عدد کے لوگ اور اس عدد کی چیزیں آپ کو ہرگز ہرگز راس نہیں آئیں گی۔ اگر آپ ۵ عدد کے لوگوں اور چیزوں سے دور ہی رہیں تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کا مرکب عدد ۱۱ ہے۔ یہ عدد خطرے کی نشانی ہے، اس عدد کی وجہ سے آپ کو زندگی میں کئی بار دھوکے بازی اور فریب کا شکار ہونا پڑے گا۔ اس عدد کی وجہ سے آپ کو بیوی سے یا کسی اور خاتون سے بھی برسر پیکار ہونا پڑے گا اور رسوائی آپ کے حصے میں آجائے گی۔

جن لوگوں کا مرکب عدد ۱۱ ہوتا ہے وہ خود اچھے انسان ہوتے ہیں لیکن ان کو اپنی زندگی میں فریب، بلیک میلنگ اور مختلف حادثات کا شکار ہونا پڑتا ہے۔

آپ کی تاریخ پیدائش ۸ ہے۔ جو آپ کے لئے خوش آئند ثابت ہوتی رہی ہوگی۔ آپ چوتھے مہینے میں پیدا ہوئے، یہ مہینہ آپ کے لئے عام سا مہینہ ہے۔ مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۶ ہے۔ یہ عدد بھی آپ کے لئے عام سا عدد ہے، نہ آپ کے لئے خاص مفید اور نہ آپ کے لئے خاص ضرر رساں۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۲، ۱۱، ۲۰، ۲۹ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں، ورنہ آپ کو ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہاں یہ بات نوٹ رکھیں کہ آپ کی مبارک اور غیر مبارک تاریخوں میں زبردست ٹکراؤ ہے۔ نام کے مفرد اعداد کے اعتبار سے ۲، ۱۱، ۲۰ اور ۲۹ تاریخیں آپ کے لئے مبارک ہیں اور تاریخ پیدائش کے اعتبار سے ۲، ۱۱، ۲۰ اور ۲۹ تاریخیں آپ کے لئے غیر مبارک ہیں۔ شومئی قسمت سے جو تاریخیں آپ کے لئے مبارک ہیں وہی تاریخیں آپ کے لئے غیر مبارک بھی ہیں، ایسی صورت حال میں آپ اُس دن کو ترجیح دیں جو آپ کے لئے مبارک ہے۔

منگل آپ کا مبارک دن ہے، اتوار، پیر اور جمعرات بھی آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گے، البتہ کوئی بھی اہم کام بدھ کو کرنے کی غلطی نہ کریں ورنہ آپ کو خدانخواستہ بھاری نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔

آپ کا برج حمل اور ستارہ مریخ ہے۔ ہیرا، یاقوت اور پکھراج آپ کی راشی کے پتھر ہیں، ان پتھروں میں سے کسی بھی پتھر کو ساڑے چار ماشہ چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی میں پہن لیں۔ انشاء اللہ زندگی میں سنہرا انقلاب آئے گا۔ سرخ، گلابی اور عنابی رنگ آپ کے لئے انشاء اللہ مبارک ثابت ہوں گے، ان رنگوں کو کسی بھی اعتبار سے اہمیت دیں، ان رنگوں کے پردے اگر گھر میں کھڑکیوں یا دروازے پر لٹکائیں گے تو آپ کو اس کا فائدہ محسوس ہوگا۔

جنوری، فروری اور جولائی میں خاص طور سے اپنی صحت کا خیال رکھیں، عمر کے کسی بھی حصے میں اور ان مہینوں میں خدانخواستہ درد سر، دماغ کی تکلیف، ہڈیوں کے امراض، دانتوں کی تکلیف وغیرہ لاحق ہوسکتی ہے، اگر ایسا ہو تو فوراً علاج کی طرف دھیان دیں، ہرگز ہرگز غفلت نہ برتیں، ورنہ بھاری نقصان ہوگا اور تندرستی تباہ ہوجائے گی۔

آپ کے نام میں ۲ حرف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے مجموعی اعداد ۲۷۰ ہیں، اگر ان میں اسم ذات الٰہی کے اعداد ۶۶ شامل کرلئے جائیں تو کل اعداد ۳۳۶ ہوجاتے ہیں، ان کا نقش مربع اس طرح بنے گا اور یہ نقش آپ کے لئے انشاء اللہ مفید ثابت ہوگا۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۸۳	۸۷	۹۰	۷۶
۸۹	۷۷	۸۲	۸۸
۷۸	۹۲	۸۵	۸۱
۸۶	۸۰	۷۹	۹۱

آپ کے مبارک حروف الف، ل، ع اور ی ہیں۔ ان حروف سے شروع ہونے والی چیزیں آپ کو بہت راس آئیں گی۔ جیسے آم، لونگ، لیچی، عود، عنبر وغیرہ۔

آپ کی فطرت میں سادگی ہے، آپ لوگوں کی طرف جلد مائل ہوجاتے ہیں جو اس دور میں ایک اعتبار سے غلطی ہے، کیوں کہ لوگ آپ کی سادگی کا فائدہ اٹھائیں گے اور آپ کو نقصان پہنچانے میں کامیاب رہیں گے۔ آج کل بہت جلد لوگوں کی طرف ڈھلک جانا اور بہت جلدی لوگوں پر مکمل بھروسہ کرلینا ٹھیک نہیں ہے، آپ کے دل ودماغ میں ایک طرح کا اضطراب رہتا ہے جو آپ کو پرسکون نہیں ہونے دیتا۔

آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں: رفاقت، بھروسہ، گھریلو سکون اور سادہ لوحی، سادگی، تحمل، استقلال، باریک بینی، ہمدردی، وفاداری اور عام مقبولیت وغیرہ۔ آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں: جلد بھروسہ اور یقین کرلینا، جلد دوسروں کی طرف راغب ہوجانا، حساس ہونے کی وجہ سے جلد بدگمان ہوجانا، بے وجہ کا شرمیلا پن، بے چینی، ٹال مٹول، مایوسی ہر وقت کا فکر وتردد وغیرہ۔ ہر شخص کے اندر خوبیاں اور خامیاں موجود ہوتی ہیں، بس سمجھدار وہ لوگ ہوتے ہیں اور اپنی خوبیوں کا اندازہ کرنے کے بعد ان میں اضافہ کرنے کی کوشش کریں اور ذاتی خامیوں کا ادراک کرنے کے بعد انہیں دن بہ دن کم کرنے کی کوشش جاری رکھیں تاکہ شخصیت میں مزید نکھار پیدا ہوسکے اور وہ داغ دھبے مٹ جائیں جو کسی بھی خوبصورت شخصیت کو پامال کرنے کا موجب بنتے ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

		۹
		۸
۱	۴۴	۷

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک، ایک بار آیا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ کے اندر قوت اظہار ہے، لیکن ایک طرح کی ہچکچاہٹ بھی ہے جو آپ کو اپنا مدعا بیان کرنے سے ہمیشہ روکتی ہے۔

۲ اور ۳ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ دوسروں کے جذبات اور احساسات کی زیادہ پرواہ نہیں کرتے جب کہ آپ کو دوسروں کے لئے حساس ہونا چاہئے۔ یہ بات یاد رکھئے کہ خود حساس ہونا بری بات نہیں ہے لیکن دوسروں کے بارے میں حساس نہ ہونا بری بات ہے۔ حساب وکتاب اور لین دین کے بارے میں بھی آپ کو حساس ہونا چاہئے۔

۴ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کے اندر انتھک جدوجہد کرنے اور مسلسل کام کرتے رہنے کی زبردست صلاحیت موجود ہے لیکن انسان کو آرام بھی کرنا چاہئے اور دولت کمانے کی دھن انسان کی صحت کے لئے بھی کبھی کبھی مضر ثابت ہوتی ہے۔

آپ کے چارٹ میں ۵ اور ۶ موجود نہیں ہیں، جو ایک اعتبار سے اچھا نہیں ہے۔

۵ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ اعتدال سے محروم ہیں اور ۶ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ گھریلو زندگی کے معاملے میں آپ کافی سردمہری کا مظاہرہ کرتے ہیں جو کسی بھی اعتبار سے اچھا نہیں ہے۔

۷ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ ہر معاملے میں عدل اور انصاف کے قائل ہیں اور اس کے لئے کوشش کرتے ہیں، کسی کے ساتھ بھی ناانصافی آپ کو برداشت نہیں ہوتی ہے۔

۸ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ دوسروں کے معاملات کی پرکھ کرنے میں بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں، آپ صفائی پسند بھی ہیں، لیکن آپ کی طبیعت کی بے چینی آپ کو خواہ مخواہ کی کڑھن میں مبتلا رکھتی ہے۔

۹ کی موجودگی آپ کے حساس ہونے کا ثبوت ہے اور اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ آپ کا شعور کافی بڑھا ہوا ہے، آپ وسیع النظر بھی ہیں لیکن اس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ آپ جلد بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اکثر مشتعل بھی ہوجاتے ہیں جو آپ کے لئے نقصان دہ بنتا ہے۔

آپ کے چارٹ میں صرف ایک سطر مکمل ہے، باقی دو سطریں نامکمل ہیں، مکمل سطر یہ بتاتی ہے کہ آپ بھرپور توانائی حاصل کرنے میں کامیاب رہیں گے، آپ صرف خواب نہیں دیکھیں گے بلکہ آپ منصوبہ بندی

کے بعد کچھ عمل بھی کریں گے، آپ کو دوران زندگی چہل قدمی اور تازہ ہوا کی ضرورت محسوس ہوگی۔ اس سے قطعاً غفلت نہ برتیں تاکہ آپ کی ادلتی بدلتی ہوئی صحت مزید متاثر نہ ہو۔ آپ نے اپنا فوٹو نہیں بھجوایا۔

آپ کے دستخط آپ کی عاجزی، انکساری اور آپ کی خوداعتباری کا آئینہ دار ہیں۔ ہم نے آپ کی شخصیت کا جو خاکہ پیش کیا ہے۔ انشاء اللہ وہ آپ کے لئے ایک رہنما ثابت ہوگا، اگرچہ آپ زندگی کے اکثر حصے گزار چکے ہیں لیکن جو ماہ وسال باقی ہیں ان میں آپ کو خود کو اچھے سے اچھا انسان بنانے کے لئے ہماری رہنمائی سے استفادہ کریں تاکہ مرنے کے بعد بھی آپ کو طویل عرصہ تک یاد رکھا جائے اور لوگ آپ کی خوبیوں کی مثال دیں۔

یاد رکھئے کہ یہ کالم صرف تفریح کے لئے نہیں بلکہ یہ ایک آئینہ ہے جو آپ کے خدوخال کی صحیح تصویر پیش کرکے آپ کو متنبہ کرنے کا فریضہ انجام دے رہا ہے۔

گولی فولاد اعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاد اعظم ہے جہاں　　عیش وعشرت ہے وہاں

سرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی "**فولاد اعظم**" استعمال میں لائیں، یہ گولی وظیفۂ زوجیہ سے تین گھنٹہ قبل لی جاتی ہے، اس گولی کے استعمال سے وہ تمام خوشیاں ایک مرد کی جھولی میں آ گرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ سے چھین لیتا ہے۔ تجربے کے لئے تین گولیاں منگا کر دیکھئے۔ اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہوجاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے لئے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کا استعمال کیجئے اور ازدواجی زندگی کی خوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے، اتنی پُر اثر گولی کسی قیمت پر دستیاب نہیں ہوسکتی۔ فی گولی -/17 روپئے۔ ایک ماہ کے مکمل کورس کی قیمت -/500 روپے ہے (علاوہ محصول ڈاک) رقم ایڈوانس آنی ضروری ہے ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہوسکے گی۔ موبائل : 09756726786

فراہم کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند

مسبّب الاسباب

۔ دولت تقدیر کو تدبیر کی حاجت نہیں
معدنِ زر ہے جہاں اکسیر کی حاجت نہیں

نظام الملک وزیر شاہ پہلے نہایت مفلس تھا۔ باورچی خانہ کے داروغہ کے پاس جا کر نوکر ہوا تھا، وہ اسے حساب کرنے کے واسطے دیوان کے ہاں بھیجا کرتا تھا۔ دیوان نے جب اس کی چال ڈھال اچھی دیکھی، اپنے نزدیک پیش کاری پر رکھا۔ پھر چند روز میں اسے اپنا نائب بنایا، اتفاقاً دیوان سخت بیمار پڑا کہ بادشاہ کو سفر درپیش ہوا فرمایا کہ اس کا نائب اس کے بدلے ہمارے ساتھ چلے۔ نظام الملک کے پاس کچھ لوازمہ سفر کا مہیا نہ تھا، اور نہ دیوان سے اس کی حالت علالت کی وجہ سے کچھ کہہ سکتا تھا، نہایت متحیر ہوا، اس حیرانی میں ایک مسجد میں جا کر نماز پڑھ کے ایک ستون سے لگ کر سر زانو پر دھرے سوچ میں بیٹھا تھا کہ ایک اندھا لاٹھی ٹیکتے ہوئے مسجد میں آیا اور پکارا کہ مسجد میں کون ہے؟ یہ چپ رہا۔ اسی طرح اس نابینا نے کئی مرتبہ آواز دی، لیکن اس نے زبان نہ ہلائی، پھر اندھے نے لاٹھی پھرا کر ساری مسجد ٹٹولی، لیکن یہ اپنے تئیں بچاتے ہوئے اِدھر اُدھر کھسک جاتا، جسے وہ خوب احتیاط کر چکا اور سمجھا کہ اب تو یہاں کوئی بھی مسجد میں نہیں، مسجد کا دروازہ بند کر دیا اور محراب کے نزدیک سے فرش اُلٹ کر اور اینٹ سرکا کر ایک لوٹا زمین میں سے نکالا۔ اس میں ہزار اشرفی تھی، انہیں انڈیل کر تھوڑی دیر ان سے کھیلتا رہا، پھر اسی لوٹے میں وہ اشرفیاں ڈال کر اسی جگہ رکھ اس پر اینٹ بٹھا اور بوریئے سے چھپا کر باہر چلا گیا۔ نظام الملک وہ تمام زر نکال کر بار برداری، اونٹ، گھوڑے، خیمہ ودیگر سامان تجمل درست کر کے سلطان کی رکاب سعادت میں روانہ ہوا اور ہر وقت کی حضور باشی سے روشناس ہوگیا، جب سفر سے مراجعت کی، دیوان کی رحلت ہو چکی تھی۔ اسی کے نام دیوانی مقرر ہوگئی، اس میں کچھ خیر خواہی بن پڑی تو درجہ وزارت کو پہنچا، ایک روز شہر کے بازار میں چلا جاتا تھا کہ اسی اندھے کو رستے میں گدائی کرتے ہوئے شکستہ حال بیٹھا دیکھا، اپنے ساتھ لا کر خلوت میں اس سے پوچھا کہ تیرا مال جو جاتا رہا تھا، تو نے پایا یا نہیں؟ اندھے نے یہ سنتے ہی کود کر وزیر کا دامن پکڑ لیا اور کہا۔ "ہاں! ہاں!! ابھی پایا۔ پوچھا" کیوں کر۔" وہ بولا اس لئے کہ میں نے یہ بھید کسی سے نہ کہا تھا، تو نے جو ذکر کیا تو معلوم ہوا کہ یہ کام تیرا ہی ہے۔" تب وزیر نے وہ زر اسے دلوایا اور اپنی طرف سے ایک گاؤں اس کی ملک کر دیا۔ نتیجہ یہ کہ جب خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ کسی کو دولت بخشے تو اس کے اسباب بے رنج وسعی میسر کر دیتا ہے۔ ❖❖❖

چوتھی قسط

ایک عجیب وغریب داستان

جو دلچسپ بھی ہے اور ہوش ربا بھی

محسن ہاشمی

ایک ایسے شخص کی داستان جو حقیقتاً حق کی تلاش میں تھا۔ دوران جستجو اس کی ملاقاتیں مختلف ممالک کے لوگوں سے ہوئیں وہ غیر مقلدین سے بھی ملا، وہ دیوبندی، بریلوی، جماعت اسلامی کے لوگوں سے بھی ملا۔ دعوت کے کام سے جڑے ہوئے لوگوں سے بھی اس کی ملاقاتیں رہیں۔ اس کا گھر جنات کی آماجگاہ تھا، لیکن وہ تعویذ گنڈوں اور روحانی عملیات کا قائل نہ تھا۔ اس کا حشر کیا ہوا؟ وہ اپنی ذاتی محبت میں کامیاب رہا یا ناکام؟ جنات کی شرارتوں سے اس کو نجات مل سکی یا نہیں اور اس نے بالآخر کس مسلک کو راہ اعتدال پر پایا؟ یہ سب کچھ جاننے کے لئے اس داستان کو پڑھیں۔ اس داستان میں خوف بھی ہے، کرب بھی ہے، راحتیں بھی ہیں اور صدمات بھی۔ اس داستان کا ایک ایک حرف آپ کو متاثر کرے گا اور آپ کے ذہن کو یقیناً کسی منزل تک پہنچائے گا۔ (ح، ہ)

ایک رات جب سہیل اپنے کمرے میں تنہا تھا اور وہ نشاء کے تصور میں غرق تھا، ماضی کی خوبصورت یادیں اس کے ذہن میں ایک ایک کرکے اُبھر رہی تھیں جیسے پردۂ سیمیں پر کوئی فلم چل رہی ہو، اس کو یاد آیا کہ ایک عید کے موقعہ پر سہیل نے دس روپے نشاء کو عیدی کے دیئے تھے، یہ وہ زمانہ تھا جب سہیل کے گھر کے آسمان پر غربت اور ناداری کی گھٹائیں پوری طرح چھائی رہتی تھیں۔ جب اس کی بہنیں عیدی کے دو روپے کو ترستی تھیں۔ عید کے دن شہناز اپنے بچوں کے سروں پر شفقت رکھنے کے سوا اور کچھ نہیں کرسکتی تھی۔ عید کے دن بھی سہیل کے گھر والے دھلے ہوئے کپڑے پہنا کرتے تھے۔ اس زمانہ میں دس روپے کی بڑی اہمیت تھی، جب اس نے نشاء کو دس روپے کا نوٹ پکڑایا تو نشاء بولی۔ محترم سہیل صاحب مجھے عیدی میں پیسے نہیں آپ کا پیار چاہئے، آج کے دن آپ یہ وعدہ کریں کہ آپ کا پیار کبھی کم نہیں ہوگا، یہ محبت کا درخت ہمیشہ ہرابھرا رہے گا اور اس پر ہمیشہ پھل آتے رہیں گے۔

پھل؟ سہیل نے شرارت بھری نظروں سے نشاء کو دیکھا۔

جی ہاں پھل۔ ”نشاء بولی“ اور وہ بھی صرف میٹھے، کھٹے نہیں۔

نشاء صاحبہ آپ جانتی ہیں کہ ”سہیل نے کہا“ محبت کے درخت پر جو پھل آتے ہیں وہ ایک دو تین چار بچے ہوتے ہیں، کوئی پھل ادھر گرتا ہے تو کوئی اُدھر گرتا ہے۔

بدتمیز کہیں کے۔ نشاء سہیل کے پاس سے بھاگنا چاہتی تھی، لیکن سہیل نے اس کا ہاتھ پکڑلیا اور بولا آج مجھے آپ سے عیدی وصول کرنی ہے، رسم دنیا بھی ہے موقعہ بھی ہے دستور بھی ہے اور یہ کہہ کر اس نے نشاء کے رخسار پر اپنے ہونٹ رکھ دیئے۔

یہ عیدی زبردستی کی عیدی ہے، نشاء نے کہا۔

عیدی۔ اپنا حق ہے اور اپنا حق زور زبردستی سے بھی وصول کیا جاسکتا ہے۔

سہیل میری ایک بات مانو گے، یہ پیسے اپنی بہنوں کو دو، انہیں کتنی خوشی ہوگی۔

نشاء! ”سہیل نے غمناک لہجہ میں کہا“ ابو کے انتقال کے بعد ہمارے گھر میں عیدی لینے دینے کا چلن ختم ہوگیا، بس امی مجھے دس روپے دیتی ہیں، اگر میں ان دس روپوں کو اپنی بہنوں میں تقسیم کروں گا تو ایک بہن کے حصے میں کیا آئے گا، بے چاری عیدی بھی بدنام ہوجائے گی۔ سہیل کی آواز بھرا گئی۔ نشاء میں جب کسی قابل ہوجاؤں گا تو میں جی کھول کر اپنی بہنوں کو عیدی دوں گا۔ عید پر ان کے کپڑے بناؤں گا اور اپنی امی کے لئے وہ سب کچھ کروں گا جو ایک ہونہار بیٹا اپنی ماں کے لئے

کرتا ہے۔ میری امی نے بھی کئی سالوں سے نئے کپڑے نہیں پہنیں۔

اس کے بعد کافی دیر تک خاموشی رہی، پھر اس خاموشی کو سہیل ہی نے توڑا، اس نے کہا۔ مجھے ڈر لگتا ہے کہ ہماری یہ غربت میری تمہاری محبت میں حائل نہ ہو جائے، مجھے ماموں کی کرختگی سے بھی ڈر لگتا ہے، تم اس کی پرواہ مت کرو، میرے ابو مجھے بہت پیار کرتے ہیں، وہ میری خوشیوں کے لئے کچھ بھی کر سکتے ہیں اور ہاں سہیل تمہارے دوبئی جانے کا کیا ہوا۔

انشاء اللہ بہت جلد پاسپورٹ بن جائے گا، دعا کرو میں جلد سے جلد اپنے پیروں پر کھڑا ہو جاؤں اور میرے گھر کی یہ غربت ختم ہو جائے جو ہم سب کے لئے سوہان روح بنی ہوئی ہے، یقین کرو نشاء جب میں اپنی ماں اور اپنی بہنوں کے ارمانوں کا قتل ہوتے دیکھتا ہوں تو میرے دل پر چھریاں چلتی ہیں۔ میری بہنوں کے ہاتھوں کانچ کی چوڑیاں تک بھی نہیں ہیں، ان کا لڑکپن اور یہ محرومیاں! میرا دل گھٹتا ہے۔

سب ٹھیک ہو جائے گا۔ خزاں کے بعد چمن میں بہار ہی آتی ہے اور خزاں کا دور کتنا بھی لمبا ہو ایک دن گزر جاتا ہے، تم نے سنا نہیں کہ ؎

بہاریں پھر بھی آتی ہیں، بہاریں پھر بھی آئیں گی

اسی طرح ماضی کی خوبصورت یادیں اس کے پردۂ ذہن پر تھرک رہی تھیں کہ سہیل کو یہ محسوس ہوا کہ کوئی اس کے پیچھے کھڑا ہوا ہے۔ اس نے پلٹ کر دیکھا تو اسے سفید کپڑوں میں ملبوس ایک لمبا تڑنگا آدمی دکھائی دیا۔

کون ہو تم۔" سہیل نے پوچھا۔"

یہ گھر ہمارا ہے۔ تمہارے باپ نے اس گھر پر قبضہ کیا تھا، ہم نے اس کو مار دیا تھا، اب تمہاری بہن کا نمبر ہے، اس کو ہم اپنے ساتھ لے جائیں گے۔

آواز کچھ اس طرح کی تھی کہ جیسے وہ شخص ناک میں بول رہا ہو، سہیل کا سر چکرا گیا، اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا، لیکن جیسے ہی اس نے خود کو سنبھالا وہ شخص غائب ہو گیا۔

سہیل جنات کا مذاق اڑاتا رہا تھا۔ مولوی صاحب کی موت کے بعد یہ دوسرا واقعہ تھا جس نے اس کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا، وہ اپنے کمرے سے باہر آیا اور اس نے یہ بات اپنی ماں کو بتائی۔

ماں نے سہیل کی بات سن کر کہا، میرے لال آج تمہیں یقین ہو گیا نا کہ جنات بھی کوئی مخلوق ہیں اور ان ہی جناتوں نے اپنے گھر میں اپنا ڈیرہ جما رکھا ہے۔ جنات ہی بیٹا گڑیا کو ستاتے ہیں اور ان ہی کی وجہ سے اس مولوی صاحب کی موت ہوئی، بے چارے ہمیں ان جنات سے نجات دلانے کے لئے آئے تھے اور خود ہی ان کا لقمہ بن گئے۔

سہیل کی ماں کی بات گردن جھکائے سنتا رہا اور اس نے ماں کی کسی بات کی تردید نہیں کی، اس دن اس نے اپنے بچپن کے ایک دوست سے ملاقات کی، اس کا یہ دوست تبلیغی جماعت سے جڑا ہوا تھا اور اس پر دعوت کی دھن سوار تھی، اس کے گھر والے بھی اس کی اس دھن سے پریشان تھے، لیکن دن بہ دن اس کا جنون بڑھتا جا رہا تھا۔ ایک طویل عرصہ کے بعد سہیل کی ملاقات اپنے دوست سے ہوئی۔ سہیل نے رسمی علیک سلیک کے بعد اس سے کہا۔ آفتاب میاں دوبئی سے آئے ہوئے مجھے دو ماہ سے زیادہ ہو گئے۔ معافی چاہوں گا تم سے ملاقات نہ کر سکا اور آج ایک الجھن کا شکار ہو کر تمہارے پاس آیا ہوں۔

بولو دوست کیا بات ہے؟ میں تمہاری کیا خدمت کر سکتا ہوں۔

آفتاب، بات یہ ہے کہ میرے گھر میں جنات گھسے ہوئے ہیں اور آج ایک جن کو میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ یار تم بچپن سے ہی دین دار ہو، تم ان جنوں سے بچنے کا کوئی طریقہ بتاؤ۔

سہیل نے ایک ہی سانس میں یہ سب کچھ کہہ ڈالا۔ آفتاب اس کو ٹکٹکی باندھے دیکھتا رہا، پھر اس نے اپنی زبان کھولی۔ سہیل میں ان فرسودہ باتوں کو نہیں مانتا، جن ون کچھ نہیں ہوتا، یہ صرف وہم ہوتا ہے اور بازاری قسم کے مولوی اس وہم کو بڑھاوا دے کر اپنا الو سیدھا کرتے ہیں، تم ایک پڑھے لکھے انسان ہو۔ دوبئی گھوم کر آئے ہو، تم بھی اس طرح توہمات کا شکار ہو گئے ہو، لاحول ولاقوۃ۔ دوران گفتگو آفتاب تسبیح کے دانے بھی گھما رہا تھا، اس نے مزید کہا۔

بھائی جب سے میں دعوت کے کام سے جڑا ہوں تب سے تو مجھے اور بھی یقین ہو گیا ہے کہ جن اور جادو جیسی چیزیں لوگوں کا بے وقوف بنانے کے لئے ہوتی ہیں، ان کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی، تم میری مانو کچھ دن دعوت کے کام سے جڑو۔ تم نے دنیا کے لئے اتنا بڑا سفر کیا ہے اب دین کے لئے کچھ وقت لگاؤ، تمہیں ان خرافات سے نجات ملے گی اور

صحابہ کرامؓ والی زندگی گزرانے کا شرف حاصل ہوگا۔

سہیل نے جھلا کر کہا، یار تم عجیب آدمی ہو۔ میں تم سے اپنی ایک الجھن بتا رہا ہوں اور تم اس کو وہم اور خرافات بتا رہے ہو، آج میں نے خود ایک جن کو دیکھا ہے، بالکل صاف صاف، وہ بالکل سفید کپڑوں میں تھا، اس نے مجھ سے بات چیت بھی کی ہے۔ اس نے بتایا ہے کہ ان ہی کے ایک گروہ نے میرے باپ کا قتل کیا ہے اور اب وہ میری بہن کو ستا رہے ہیں، ان ہی جنات کی وجہ سے ایک مولوی صاحب کی موت ہمارے گھر میں ہوگئی ہے۔

میں نہیں مانتا۔ آفتاب کے لہجہ میں ہٹ دھرمی تھی، وہ زبان سے انکار کے ساتھ ساتھ اپنی گردن بھی نفی میں ہلا رہا تھا۔

تو میں جھوٹ بول رہا ہوں۔ سہیل نے آفتاب کی آنکھوں میں اپنی آنکھیں گاڑتے ہوئے کہا۔ میں خود ان جنات کا قائل نہیں تھا، لیکن آج جب میں نے ایک شخص کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے تو میں اب جنات کے وجود کا کیسے انکار کرسکتا ہوں۔

دیکھو سہیل برا ماننے کی بات نہیں۔ تم دیکھو اور ایک بار نہیں ہزار بار دیکھو میں اس طرح کی باتوں پر ایمان نہیں لاتا اور جب سے میں ایمان اور یقین والی لائن سے جڑا ہوں مجھے دنیا داری کی باتوں سے گھن آتی ہے۔ میری ماں بہت بیمار ہے لیکن میں اس کو خدا کے حوالے کرکے آج ہی چار ماہ کی جماعت میں نکل رہا ہوں، میرا یقین ہے کہ میں دعوت کے کام میں وقت لگاؤں گا تو اللہ میری ماں کو ٹھیک کردے گا۔ تم میری مانو تم بھی دین کے لئے کچھ محنت کرو، روزانہ گشت میں شرکت کرو، گشت کی برکت سے سب ٹھیک ہوجائے گا۔ آج میرا سفر ہے اور ابھی مسجد میں ایک مشورہ ہے اس لئے میں تم سے معذرت چاہوں گا، اللہ حافظ۔

سہیل اپنا سا منہ لے کر آفتاب کے گھر سے باہر نکلا اور اس کو اپنے ایک اور دوست کا خیال آیا اس سے بھی سہیل کے مراسم بہت پرانے تھے، سہیل کے اس دوست کا نام ندیم اختر تھا، یہ غیر مقلد تھا۔ سہیل کو یہ خبر نہیں تھی کہ غیر مقلد کسے کہتے ہیں، اس کو تو اتنا یاد تھا کہ ندیم اختر بات بات پر حدیث پاک کی بات کیا کرتا تھا، اس لئے اس کو یقین تھا کہ اسے ندیم سے صحیح رہنمائی مل جائے گی، لیکن ندیم کے گھر جاکر معلوم ہوا کہ وہ گھر پر موجود نہیں ہے۔ اس لئے سہیل کو وہاں سے بھی ناکام و نامراد ہوکر واپس آنا پڑا اور اسی وقت خواہی نخواہی اس کے قدم اپنے ماموں کے گھر کی طرف اٹھ گئے۔ سہیل جب اپنے ماموں سرور صاحب کے گھر میں داخل ہوا تو گھر کے آنگن میں اس کی ممانی اور نشاء بیٹھی ہوئی تھیں۔ اس کی ممانی ساجدہ نے سہیل کو دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا اور بولی۔ زہے نصیب، یہ عید کا چاند دن میں کیسے نکل آیا۔

طبیعت کچھ پریشان تھی۔

نشاء نے ایک سہیل کو معنی خیز نظروں سے دیکھا، لیکن کچھ بولی نہیں۔ ساجدہ نے پوچھا، خیریت تو ہے؟

امی اور بہنیں ٹھیک ہیں؟

ویسے تو سب خیریت ہے، لیکن میری طبیعت کچھ بوجھل ہورہی ہے، ماموں جان کہاں ہیں؟

وہ اپنے کمرے میں ہیں جاؤ مل لو۔

سہیل سرور صاحب کے کمرے میں داخل ہوا، وہ اپنے کام میں مصروف تھے۔ سہیل کو دیکھ کر انہوں نے بھی خوشی کا اظہار کیا۔ سہیل نے کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد بتایا کہ آج اس کے ساتھ یہ واقعہ پیش آیا ہے۔ اس نے کہا، اس واقعہ کے بعد میرا دل بہت پریشان ہے، میری سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ میں کیا کروں اور کیا نہ کروں۔

تم پریشان مت ہو۔" سرور صاحب بولے" جو بھی ہوگا دیکھیں گے تم اپنی امی اور بہنوں کا خیال رکھو، تم ڈر جاؤ گے تو وہ لوگ تم سے زیادہ ڈر جائیں گے۔ اس دنیا میں ہر چیز کا علاج ہے، ہم اس کے تدارک کا کوئی طریقہ سوچیں گے۔ میں آج اپنے کچھ ذمہ داروں سے بات کرتا ہوں، تمہیں ہراساں ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔

سہیل کو سرور صاحب کی باتوں سے کافی تسلی ہوئی وہ ان کے کمرے سے مطمئن ہوکر نکلا اور اپنی ممانی ساجدہ کے پاس آکر بیٹھ گیا۔ ساجدہ نے نشاء سے کہا، اٹھ بیٹا سہیل کے لئے چائے بنا، ممانی میں ذرا جلدی میں ہوں۔

تم ہمیشہ گھوڑے پر سوار ہوکر ہی آتے ہو۔" ساجدہ بولی" لیکن اس وقت تمہیں چائے تو پینی ہی پڑے گی۔ بہت دیر سے میرا بھی چائے کو دل چاہ رہا تھا، چلو تمہارے طفیل میں مجھے بھی چائے نصیب ہوجائے گی۔

سہیل جم کر بیٹھ گیا تو ساجدہ نے پوچھا۔ کیا بات تھی؟ آخر کیوں

پریشان ہو؟

سہیل نے اپنی ممانی کو بھی سب کچھ بتا دیا اور پھر یہ بھی کہا کہ آج مجھے اندازہ ہو گیا ہے کہ میری امی اور میری بہنیں جنوں کے بارے میں جو کچھ کہا کرتی تھیں وہ سب ٹھیک تھا۔ اب جب میں نے اپنی آنکھوں سے ایک جن کو دیکھ لیا ہے تو میں ان باتوں کو وہم کیسے مان سکتا ہوں۔ ممانی اس نے تو صاف کہا کہ ہم نے ہی تیرے باپ کو مارا تھا اور ہم تیری بہن کو لے کر جائیں گے۔

تمہارے ماموں نے کیا کہا؟

انہوں نے تو مجھے تسلی دی ہے۔ اس دنیا میں ماموں ہی تو ایک ایسے انسان ہیں جن سے بات کر کے مجھے ڈھارس ہوتی ہے، یہ کہہ کر سہیل رونے لگا۔

اسی وقت نشاء چائے لے کر آ گئی۔ اس نے دیکھا کہ سہیل کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ نشاء سمجھ گئی کہ بات کچھ بھی ہو لیکن سہیل پوری طرح ٹوٹ چکا ہے، لیکن وہ کرتی بھی کیا، وہ اب اس سے زیادہ کھل کر بات بھی نہیں کر سکتی تھی، اس کی اور سہیل کی محبت کا اندازہ گھر میں سب کو ہو چکا تھا، اب اس کے لئے محتاط رہنے کے سوا اور کوئی راستہ نہیں تھا، پھر بھی اس نے اتنا تو کہہ ہی دیا۔

سہیل بھائی۔ آپ روئیں نہیں، سب ٹھیک ہو جائے گا، ہم سب کی ہمدردیاں آپ کے ساتھ ہیں اور دعائیں بھی۔

ہاں ہاں۔" ساجدہ بولی" ہم سب تمہارے ساتھ ہیں، تم بھی خود کو اکیلا مت سمجھنا، ہمت سے کام لو اور اپنے آنسو پونچھو، مرد روتے ہوئے اچھے نہیں لگتے۔

سہیل کچھ دیر کے بعد جب واپس ہونے کے لئے اٹھا تو نشاء نے اسے خاص نظروں سے دیکھا، ان نظروں میں محبت تھی، اظہار ہمدردی بھی تھی، اپنائیت بھی تھی، لیکن کوئی پیغام نہیں تھا، شریف اور غیرت مند لڑکیاں کتنی عجیب ہوتی ہیں، یہ کسی کو دل سے چاہ کر بھی کچھ نہیں کہہ پاتیں کیوں کہ ان کے نزدیک محبت اور چاہت سے بڑھ کر اپنے خاندان کی عزت اور اپنے ماں باپ کا وقار ہوتا ہے، یہ خود کو ختم کر سکتی ہیں لیکن یہ ماں باپ کی آبرو کا خون نہیں کر سکتیں۔ نشاء ان ہی لڑکیوں میں سے تھی۔ یہ سہیل کو دل و جان سے چاہتی تھیں لیکن اس کو اپنے ماں باپ کا وقار بھی اپنی جان سے زیادہ عزیز تھا۔ نشاء کی آنکھوں میں اگر کوئی پیغام تھا بھی تو بس اتنا کہ سہیل تم اپنا خیال رکھو اور اپنے فرائض ادا کرو، میں تمہاری ہمیشہ عزت کرتی رہوں گی۔

سہیل جب گھر واپس آیا تو اس کی ماں شہناز نے حسب عادت کھل کھلا کر اس کا خیر مقدم کیا اور پوچھنے لگی، کہاں گئے تھے؟

کچھ دوستوں سے ملنے گیا تھا۔

ملاقات ہوئی۔

ایک دوست سے ہوئی۔" سہیل نے کہا" لیکن دل خوش نہیں ہوا۔

کیوں؟" مسکان نے آگے بڑھ کر پوچھا۔"

وہ زیادہ نیک ہو گیا ہے، بس ہر وقت دعوت دین کی باتیں کرتا ہے، ماں بیمار ہے اور وہ چلّے میں جا رہا ہے۔

یہ چلّہ کیا ہوتا ہے؟" گڑیا کے سوال میں معصومیت تھی۔"

مرغی کے انڈے سے چلّی بنتی ہے اور ہاتھی کے انڈے سے چلّا۔ سہیل کے لہجے میں مذاق کا عنصر جھلک رہا تھا۔

تو سہیل بھیا اب معلوم ہوا دوبئی میں ہاتھی بھی انڈے دیتے ہیں۔ "گڑیا بولی۔"

میری بہنا میں انڈیا کی بات کر رہا ہوں، دوبئی کی نہیں۔

سہیل کی ساری بات شہناز نے اپنی بیٹیوں کو بھی بتا دی تھی اور یہ بھی بتا دیا تھا کہ اب سہیل جنات کا قائل ہو چکا ہے، اس کو یہ یقین ہو گیا ہے کہ ان کے گھر میں جنات گھسے ہوئے ہیں اور گڑیا کے دورے ان ہی جنات کی کارستانیوں کا نتیجہ ہیں۔

گھر کا ماحول کافی بدل چکا تھا، جب سہیل کو اس بات کا یقین ہو گیا تھا کہ جنات کی بھی ایک حقیقت ہے اور گڑیا ان ہی جنات کا شکار ہے تو اب اس کو اس بات کی فکر تھی کہ کسی بھی معتبر قسم کے عامل سے گڑیا کا باقاعدہ علاج کرایا جائے، اس سلسلے میں سوچتے ہوئے بار بار اس کے ذہن میں ندیم اختر کا تصور اُبھرتا تھا کیوں کہ اس کے دوستوں میں ندیم اختر ایک مذہبی قسم کا انسان تھا اور اس کے تعلقات بھی یقیناً مذہبی قسم کے لوگوں سے ہوں گے۔ سہیل کو یقین تھا کہ ندیم اختر گڑیا کے علاج کے بارے میں اس کی صحیح رہنمائی کر سکتا ہے، وہ اگلے دن پھر ندیم اختر کے گھر پہنچا۔ حسن اتفاق سے اس کی ملاقات ندیم اختر سے ہو گئی۔ ندیم اختر نے

سہیل کا خیر مقدم اسی طرح کیا جس طرح کوئی دوست مدتوں کے بعد اپنے دوست سے ملتا ہے۔ دونوں ایک دوسرے سے گلے ملے اور دونوں نے پرجوش انداز سے ایک دوسرے کو سینے سے لگایا، دونوں کے درمیان علیک سلیک کے بعد جب بات شروع ہوئی تو سہیل کو یہ جاننے میں دیر نہیں لگی ندیم اختر غیر مقلد ہے اور وہ کسی قدر کج فکری کا بھی شکار ہے۔ سہیل کی زبانی ساری صورت حال سمجھنے کے بعد اس نے کہا کہ میں روحانی علاج کو ڈھکوسلہ سمجھتا ہوں اور تعویذ تو میرے نزدیک شرک ہے۔

اگر تعویذ میں اللہ کا کلام ہو تو؟'' سہیل نے سوالیہ نظروں سے ندیم کو دیکھا۔''

تو بھی تعویذ میرے نزدیک شرک ہے۔ میں تمہیں کسی عامل کے پاس جانے کا مشورہ نہیں دے سکتا۔

یار میں نے خود اپنی آنکھوں سے ایک جن کو دیکھ لیا ہے۔'' سہیل بولا'' اور اس نے مجھے ایک طرح سے دھمکی بھی دی ہے، مجھے ڈر ہے کہ یہ جنات میری بہن کو جنات میری بہن کو کوئی نقصان نہ پہنچادیں۔ ندیم مجھے اپنی بہن بہت عزیز ہے۔

تو کیا تمہیں اپنا ایمان عزیز نہیں ہے؟'' ندیم کا انداز بحث کرنے کا ساتھا۔''

ایمان تو مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہے، لیکن میں یہ بات نہیں مانتا کہ اگر کلام الٰہی کے ذریعہ روحانی علاج کرایا جائے تو اس سے ایمان کو کوئی نقصان پہنچتا ہے۔ آخر ہم انگریزی دواؤں اور جڑی بوٹیوں کا سہارا بھی تو پکڑتے ہیں۔ جب ان چیزوں پر بھروسہ کرنا خلاف ایمان نہیں ہوتا تو کلام الٰہی کے ذریعہ علاج کرانا کیسے خلاف ایمان ہوسکتا ہے۔

دوست تم اتنے دنوں کے بعد ملے ہو لیکن تم میرا موڈ خراب کررہے ہو۔ میں تو یہ جانتا ہوں کہ رسول خداؐ نے ایک شخص کے گلے میں سے تعویذ توڑ کر پھینک دیا تھا۔

ہوسکتا ہے اس تعویذ میں شرکیہ کلمات تحریر ہوں جو توحید کے منافی ہوں۔'' سہیل نے کہا''

رسول خداؐ کو کیا معلوم کہ اس میں کیسے کلمات تحریر ہیں؟

کیوں کہ اس وقت اسی طرح کے تعویذوں کا اور اسی طرح کے جنتر منتر کا رواج تھا جس میں لات وعزیٰ کے نام ہوا کرتے تھے اور لوگ ان ہی کو اپنا معبود سمجھتے تھے۔'' سہیل نے اپنی بات پر زور دیتے ہوئے کہا۔''

وہ تعویذات جن میں قرآن حکیم کی آیات درج ہوں وہ تو بعد کی ایجاد ہیں اور ان تعویذوں کو اللہ کے کبھی نیک بندوں نے اہمیت دی ہے۔

کیا دوبئی میں تعویذ گنڈے عام ہیں؟'' ندیم اختر نے ایک چبھتا ہوا سوال کیا۔''

نہیں، لیکن دوبئی میں بے شمار ایسی بھی چیزیں رائج ہیں جو ہمارے معاشرے میں نظر نہیں آتیں۔ وہاں کا رہن سہن؟، وہاں کا کلچر، وہاں کے رسم ورواج بالکل مختلف ہیں، وہاں توحید کا جو تصور ہے وہ یقیناً بہت مضبوط ہے وہ اگر ان چیزوں کے قائل نہیں ہیں تو اس کی وجوہات بھی مختلف ہیں۔ ہمارے ملک میں جو شانڈے پر، خمیروں پر، انگریزی گولیوں پر، انجکشنوں پر جتنا یقین کرتے ہیں اتنا یقین دوبئی کے لوگ ان مادّی چیزوں پر نہیں کرتے۔ ان کا ایمان تو یہ ہے کہ ہر مصیبت سے اور ہر مرض سے نجات دینے والا اللہ ہے، وہ اگر تعویذوں کو نہیں مانتے تو اتنا برا نہیں ہے، لیکن ہمارے ملک میں رہنے، بسنے والے لوگوں کا عقیدہ بہت کمزور ہے، ان کا سر تو کہیں بھی جھک جاتا ہے، ان کا نعرۂ توحید نابالغ بچے کی ایک ادا سی محسوس ہوتی ہے، یہاں کے لوگ اگر تعویذ گنڈوں کی مخالفت کردیں تو اس کی وجہ ایمان نہیں کچھ اور ہے اور کم سے کم میں اس کو صرف ایک ہٹ دھرمی سمجھتا ہوں۔

ارے بھائی، مجھے کیا۔'' ندیم اختر نے فضاؤں میں اپنا ہاتھ چلاتے ہوئے کہا'' تم شرک کرو یا کچھ اور، مجھے کیا لینا دینا۔ میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ تمہاری بہن مرجائے یہ اچھا ہے لیکن اس کا ایمان خطرے میں مت ڈالو۔

سہیل کو یہ سن کر غصہ آگیا اور وہ کھڑا ہوگیا۔ اس نے اس کے گھر سے نکلتے نکلتے کہا۔ میں نے غیر مقلدوں کے بارے میں سنا تھا کہ یہ لوگ بہت ہٹ دھرم، بہت ضدی اور بہت متشدد ہوتے ہیں، آج تم سے مل کر مجھے یقین ہوگیا کہ لوگ سچ ہی کہتے ہیں۔ میں تمہارے پاس اپنا ایک درد لے کر آیا تھا لیکن تم نے مجھے تسلی تو کیا دی ہوتی ایک خواہ مخواہ کی بحث شروع کردی۔ شاید تم یہ سمجھتے ہو کہ ایمان اور توحید کے سارے ٹھیکے تمہارے پاس ہیں، دوسرے لوگوں کو تو اپنی عاقبت کی کوئی فکر ہی نہیں۔

یار تم تو برا مان گئے۔'' ندیم کے لہجے میں تمسخر تھا۔''

یقیناً مجھے برا لگا اور مجھے یہ بھی اندازہ ہوگیا کہ جو لوگ ایمان اور

توحید کی الف بے سے بھی واقف نہیں ہوتے وہی لوگ ایمان اور توحید کے دعوے کرتے نظر آتے ہیں۔ بیٹا تم اپنا حلیہ دیکھو، یہ حلیہ بھی دین اسلام سے کوئی تعلق نہیں رکھتا، اگر تم ایمان اور توحید کے اتنے قائل ہو تو کم سے کم یہ پتلون یہ آدھی آستینوں کے شرٹ تو نہ پہنا کرو۔ اس لباس کو دیکھ کر تمہارا خدا ہرگز ہرگز تم سے خوش نہیں ہوتا ہوگا۔ یہ لباس تو سامراجیوں کا ایجاد کردہ ہے، اس کو پہننا سامراجیوں کو بڑھا دیتا ہے اور یہ لباس سنت رسولؐ کی توہین ہے۔

سہیل اپنے پیر پٹختا ہوا ندیم کے گھر سے نکل گیا۔ ندیم اختر سے مل کر اس کو بہت مایوسی ہوئی اسے یقین تھا کہ ندیم اس کی پریشانی کو سن کر اس کو تسلی بھی دے گا اور اس کی رہنمائی بھی کرے گا لیکن وہ تو اپنے مسلک کی بات لے کر بیٹھ گیا اور اس نے بحث کا دروازہ کھول دیا جو سہیل کے لئے تکلیف دہ تھا۔ سہیل مایوسی کے ساتھ اپنے گھر واپس ہوا تو اس کی ماں نے اس سے پوچھا۔

بیٹا کیا ہوا، کچھ اداس نظر آرہے ہو۔

ہاں، امی۔ بہت مایوسی ہوئی، میرے دوست بھی عجیب ہیں، خالص دنیادار قسم کے ہیں، لیکن اس طرح باتیں کرتے ہیں جیسے عرش الٰہی سے توحید اور یقین کی سند لے کر اس دنیا میں آئے ہوں، ان کے حلئے بھی غیر اسلامی ہیں، غیر اسلامی لباس ان کی زندگیوں کا جزء گلے میں ٹائیاں لٹکاتے ہیں جو حرام ہے، لیکن باتیں کرتے ہیں توحید اور ایمان کی۔

چھوڑو ان دوستوں کو جب انسان پر کوئی خبط سوار ہوجاتا ہے تو پھر یہ لوگ اسی طرح کی باتیں کرتے ہیں اور بیٹا ہر خالی آدمی خود کو بھرا ہوا سمجھتا ہے، تم دل تھوڑا مت کرو۔ اس بارے میں اپنے ماموں سے مشورہ کرنا ان کے تعلقات سبھی طرح کے لوگوں سے ہیں۔ انشاء اللہ وہ تمہاری ملاقات کسی ایسے انسان سے کرادیں گے کہ تمہارا دل خوش ہوجائے گا اور ہمیں اس مصیبت سے نجات مل جائے گی۔

دوپہر کا کھانا کھا کر سہیل سوگیا، اس کی بہنیں بھی دوپہر کو سونے کی عادی تھیں وہ بھی سوگئیں۔ چار بجے کے قریب گھر میں شور مچنے سے اس کی آنکھ کھلی۔

اس کی چاروں بہنیں خوف زدہ ہوکر اس کے کمرے میں داخل ہوئیں اور انہوں نے سہیل بھیا کہہ کر اس طرح شور مچایا کہ اس کی نیند اڑ گئی۔ اس نے گھبرا کر پوچھا، کیا ہوا؟ امی کہاں ہیں؟

نہ جانے کیوں، امی بے ہوش ہیں اور ہر طرف کچا گوشت پڑا ہوا ہے؟

سہیل اپنے کمرے میں سے باہر نکلا تو اس نے گھر کے ہر طرف نظر ڈالی تو اس کو کچھ بھی نہیں دکھائی دیا۔

یہاں تو کچھ بھی نہیں ہے!

چاروں بہنوں نے بھی سہیل کے کمرے سے نکل کر دیکھا تو انہیں بھی کچھ نظر نہیں آیا۔ مسکان نے کہا، بھیا اللہ کی قسم ہر طرف گوشت ہی گوشت تھا، جیسے دسیوں جانور کاٹ ڈال دیئے ہوں۔

سہیل اپنی ماں کی طرف گیا تو وہ بیدار تھیں، سہیل نے پوچھا امی کیا ہوا تھا؟

بیٹا کچھ نہیں میں تو سورہی تھی۔

سہیل کا دماغ چکرا گیا۔ اسے ایسا محسوس ہوا کہ جیسے اس کی بہنوں کو کوئی وہم ہوا ہے، اس کے خیالات پھر بھٹکنے لگے، اس کے دماغ میں پھر ایک کشمکش چلنے لگی، وہ پھر اس طرح سوچنے لگا کہ کہیں ایسا تو نہیں کہ یہ باتیں صرف توہمات سے تعلق رکھتی ہوں اور کہیں ایسا تو نہیں مجھے بھی جو شخص نظر آیا تھا وہ صرف میرا وہم ہو۔

شام کو ۶ بجے سہیل اپنے کمرے میں تنہا تھا اور اس کے دل و دماغ میں ہلچل سی مچی ہوئی تھی، اس کی بہنیں اس سے جھوٹ نہیں بولتی تھیں، لیکن اگر انہوں نے سچ کہا تھا تو پھر گوشت اس کو کیوں نظر نہیں آیا۔ اسی سوچ میں وہ غرق تھا کہ اس کو کمرے میں ایک سانپ نظر آیا، سانپ کے منہ میں ایک پرچہ سا تھا اور وہ پرچہ زمین پر ڈال کر غائب ہوگیا تو سہیل نے ڈرتے ڈرتے وہ پرچہ اٹھایا، اس میں لکھا تھا۔

بھائی۔ تم ہمیں مارنے کے لئے کسی عامل کی تلاش میں ہو، یہ غلطی مت کرنا ورنہ تمہارا حشر تمہارے باپ جیسا ہوگا، ہم تمہیں ایسی بیماری میں مبتلا کردیں گے جس کا کوئی علاج نہیں ہوتا۔

سہیل نے وہ پرچہ اٹھا کر اپنی جیب میں رکھ لیا۔ اس نے اپنی ماں اور بہنوں کو جا کر یہ بات بتائی، اس کی ماں نے پوچھا وہ پرچہ کہاں ہے؟

یہ رہا، کہہ کر سہیل نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا لیکن اس کے پاؤں تلے کی زمین نکل گئی۔ پرچہ اس کی جیب میں موجود نہیں تھا۔ سہیل کو پریشان دیکھ کر مسکان نے کہا۔

سہیل بھیا کہیں تمہیں کوئی وہم تو نہیں ہوا، تم نے کوئی ڈراؤنا خواب تو نہیں دیکھا۔ (باقی آئندہ)

مقصدی طنز ومزاح

اذانِ بت کدہ

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

ابوالخیال فرضی

خدا ہی جانے کس بے وقوف نے صوفی الہلال کو یہ مشورہ دن دہاڑے تھمادیا کہ تم نیتا بن جاؤ، ممکن ہے کہ تمہیں لال بتی مل جائے اور یہ بھی ممکن ہے کہ تمہیں سرکار کی طرف سے دوچار سیکورٹی گارڈ عطا ہوجائیں تو پھر تمہاری عزت وآبرو میں آٹھ چار چاند لگ جائیں گے۔ صوفی الہلال اپنی پیدائش کے پہلے ہی دن سے صاحب عقل ہیں اور انہیں بچپن ہی سے اڑتی ہوئی چڑیوں کے پَر گننے کا بھی شوق ہے۔ حدتو یہ ہے کہ وہ کسی بھی مشرع آدمی کو ایک نظر دیکھ کر یہ بتاسکتے ہیں کہ اس کی داڑھی میں کتنے بال ہیں اور داڑھی کی آڑ میں کتنے گل بوٹے آنکھ مچولی کھیل رہے ہیں۔ جھوٹ بر گردن راوی۔ میں نے سنا ہے کہ ان کی عقل کا امتحان ایک دن کچھ فرشتوں نے بھی لیا تھا۔ الحمد للہ صوفی الہلال فرسٹ کلاس نمبروں سے پاس ہوگئے تھے۔ انہیں مشاعروں میں اس لئے مدعو نہیں کیا جاتا کہ وہ بہ آسانی یہ اندازہ کرلیتے ہیں کہ کون شاعر کس کا کلام چرا کر پڑھ رہا ہے اور داد دینے والے لوگوں میں کتنے لوگ کرائے کے ہیں اور کتنے بھاڑے کے ٹٹو۔

اتنا عقل مند آدمی اور ٹنو ہوش رکھنے والا یہ فرد ملت، کسی کے بہکائے میں کس طرح آگیا۔ یہ بات صرف خداوند تعالیٰ ہی کو خبر ہے۔ میری ذاتی رائے یہ ہے کہ انسانی عقلیں چونکہ کبھی کبھی گھاس چرنے چلی جاتی ہے۔ ایسے لمحات میں یار لوگ موقعہ شناسی سے کام لیتے ہوئے صاحب عقل لوگوں سے کوئی بھی غلط کام کرالینے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔

ایک دن صوفی الہلال بہ نفس نفیس خود اپنی ٹانگوں سے چل کر میرے گھر تشریف لائے اور انہوں نے فخر آمیز لب ولہجے میں یہ اطلاع مجھے دی کہ فرضی صاحب! آج کل میں نیتا بننے کی تیاریوں میں مصروف ہوں اور میں نے کھادی کے چار جوڑے خرید لئے۔

کیا سچ مچ؟ ''میں نے اپنی دونوں آنکھیں ان کے جھریوں بھرے چہرے میں گاڑدیں'' اور تھوڑی دیر خاموش رہ کر بھی میں نے حیرت کا اظہار کیا۔

وہ مسکرا کر بولے۔ اربابِ خلوص نے مجھے بتایا کہ قوم کا حال بہت پتلا ہے اور ملک دن بہ دن کمزور ہوتا جارہا ہے۔ مسلمانوں کی قیادت مفاد پرستی کے کینسر میں مبتلا ہوچکی ہے جو ایک لاعلاج مرض ہے۔ ایسے برے حالات میں اگر مجھ جیسے باصلاحیت لوگ اپنے گھروں میں ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے رہے تو قیامت قائم ہوتے ہی ہماری پکڑ ہوجائے گی اور پھر نہ جانے ہماری اس داڑھی پر کیا گزرے جس کی آبرو سنبھالتے ہوئے ہمیں پچاس سال سے زیادہ ہوگئے۔ دنیا کے ہر عذاب سے ہم نے خود کو بچالیا، ہر فرد کو ہم کوئی نہ کوئی چکمہ دے کر نکل گئے، لیکن اللہ کے عذاب سے ہم کیسے بچیں گے۔ برخوردار ہم نے یہ سوچا کہ اپنے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے کے لئے ہم میدانِ سیاست میں کود جائیں اور اس قوم کی انگلی پکڑ کر جو سیاسی ماں باپ مرجانے کی وجہ سے سوفی صد یتیم ہوچکی ہے اور جو اندھیروں میں نہیں بلکہ آنکھوں کو چکاچوند کرنے والی روشنی میں بھٹک رہی ہے اس کو منزل مراد تک پہنچادیں۔ فرضی صاحب آپ کا شمار دانشوروں میں ہوتا ہے، اس لئے ہم آپ کے درِ دولت پر حاضر ہوئے ہیں اور ہم آپ کی حمایت اور طرف داری کے خواستگار ہیں۔ فقط والسلام

یہ کہہ کر وہ چپ ہوگئے اور میرے جواب کا انتظار کرنے لگے، میں نے منجھے ہوئے مقرر کی طرح کھنکار کر بولنا شروع کیا۔

میرے حضور! بات یہ ہے کہ اللہ میاں نے آپ کی شکل اس قدر معصوم بنائی ہے کہ اسے دیکھ کر فرشتے بھی یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ یہ ہماری برادری کا آدمی دنیا میں کیسے پہنچ گیا۔ اسے کس گناہ کی سزا ملی کہ فرشتہ ہو کر انسان بن گیا اور اس دنیا میں پہنچ گیا جہاں بھائی کا قتل بھائی کے ہاتھوں سے اور ماں باپ کا خون اولاد کے ہاتھوں سے ہو رہا ہے۔

یار مذاق مت کرو، انہوں نے اُکتا کر کہا۔

نہیں، نہیں، توبہ۔ میرے ساتھ ساتھ میرے آنے والی سات نسلوں کی بھی توبہ۔ میں آپ سے مذاق کیسے کر سکتا ہوں، جب کہ رمضان کی مبارک راتوں میں بار بار یہ خواب دیکھتا رہا کہ آپ مجھے بیعت کر رہے ہیں۔

کیا سچ مچ؟

آپ کو تو معلوم ہے کہ میں جھوٹ بولنے کا عادی نہیں ہوں، بس زندگی میں ایک ہی جھوٹ بولا تھا جس کی سزائیں میں آج تک بھگت رہا ہوں۔

اماں۔ وہ کونسا جھوٹ ہوتا ہے جس کی سزائیں انسان عمر بھر بھگتے؟

عالی جناب۔ میرے گھر والے میری شادی کی کوشش کر رہے تھے، ماں باپ تو میرے اللہ میاں کو پیارے ہو چکے تھے۔ بہن بھائیوں کی طرف سے شادی کی کوشش جاری تھیں اور میرا اصرار یہ تھا کہ لڑکی والوں سے جو بھی کہنا سچ کہنا اور سچ کے سوا کچھ نہ کہنا۔

پھر کیا ہوا؟

وہی ہوا جو اس دنیا میں سچ کا حشر ہوتا ہے؟ جب گھر والوں نے بتایا کہ صحت کے اعتبار سے میں اتنا کمزور ہوں کہ بغیر چھوئے کسی کو محسوس نہیں ہوتا اور روزگار سے پوری محروم ہوں لیکن دولت کمانے کا شوق ہے۔ اس کڑوے سچ کو لوگ برداشت نہیں کرتے تھے اور پہلی ہی مجلس میں رشتے کو جواب ہو جاتا تھا، بس ایک سچ کو سن کر اپنا سر دھنتے تھے اور ان کے منہ سے خواہی نخواہی ماشاء اللہ بھی نکل جاتا تھا۔

وہ سچ کیا تھا؟ ''صوفی الہلال میری بات پوری دلچسپی سے سن رہے تھے۔''

جب ان کو یہ بات بتائی جاتی تھی کہ لڑکے کے ماں باپ نہیں ہیں، اس لئے آپ کی بیٹی غم ساس اور پھٹکار سسر سے پوری طرح محفوظ رہے گی، لڑکے کی بہن بھی نہیں ہے اس لئے عذاب نند سے بھی لڑکی کو نجات رہے گی، لیکن یہ سچ بھی لڑکی والوں کو متاثر نہ کر سکا اور ہر جگہ سے جواب ہی ہوتا رہا۔

پھر کیا ہوا؟

بس پھر ارباب تجربہ کے مشورے موسلا دھار بارش کی طرح موصول ہونے لگے اور ان سے بے تحاشہ مشوروں کی وجہ سے ہمیں جھوٹ بولنا پڑا۔

ارباب تجربہ نے مشورے کیا عطا کئے، یہ تو بتاؤ۔ ''صوفی الہلال نے اُن مشوروں کو سننے کی ضد کی۔''

مشورے یہ دیئے کہ مصلحت سے ملے ہوئے جھوٹ بہتر ہوتے ہیں۔ اُس سچ سے جو کسی کو صاف طور سے نقصان پہنچا رہا ہو۔ تم جب تک سچ بولتے رہو گے تمہاری شادی نہیں ہوگی۔ بس اس کے بعد میرے گھر والوں نے کھلم کھلا جھوٹ بولنا شروع کر دیا اور خود میں نے بھی اپنے بارے میں وہ کہا جس پر سفید والے جھوٹ کا اطلاق ہوتا تھا۔

تم نے کیا کہا۔

اس کے بعد ایک جگہ رشتہ بھیجا تو میں نے بتایا کہ میں کسی فیکٹری میں حساب و کتاب پر مامور ہوں اور میری تنخواہ اتنی ہے کہ اس سے کئی خاندان پل سکتے ہیں۔ میرا سلسلہ نسب دنیا کے سارے بزرگوں سے مل جاتا ہے اور میں پراپرٹی کا بھی کام کرتا ہوں، اس میں اتنا کما لیتا ہوں کہ میرے دن رات وارے کے نیارے رہتے ہیں۔ منحنی سا ہوں، لیکن میری صحت اندر سے قابل رشک ہے، اس طرح کے جھوٹ بولنے شروع کئے تو بانو سے شادی ہوگئی اور اس جھوٹ کی سزا میں آج تک بھگت رہا ہوں، بچوں کی لائن لگی ہوئی ہے اور بانو کے سامنے میری حقیقت ایسی ہے کہ جیسے کسی صحت مند بلی کے سامنے کسی بیمار چوہے کی ہوتی ہے۔

تو یہ ہے تمہاری شادی کا راز۔ ''صوفی الہلال بولے'' چلو یہ جان کر خوشی ہوئی کہ تم بھی آج صرف جھوٹ کی بنیاد پر زندہ ہو۔ واقعتاً جھوٹ کے بہت فائدے ہیں اور جھوٹ بول بول کر بہت سی منزلوں کو فتح کیا جا سکتا ہے۔

لیکن صوفی صاحب دنیا کا سب سے بڑا سچ یہ ہے کہ میری بیوی جھوٹ نہیں بولتی، بلکہ اسے جھوٹ سے سخت نفرت ہے۔

یار، کیوں جھوٹ بول رہے ہو۔ ''صوفی الہلال بولے'' عورت اور

جھوٹ نہ بولے، یہ ہو ہی نہیں سکتا۔ اس دنیا میں جھوٹ اور غیبت کا سارا کاروبار ان عورتوں ہی کی وجہ سے زندہ ہے۔

میں عورتوں کی نہیں صوفی جی۔ میں اپنی بیوی کی بات کر رہا ہوں۔

پھر وہ تمہارے ساتھ کیوں رہتی ہے، تمہارے جھوٹ بولنے سے ایک دنیا پریشان ہے۔ صوفی الہلال نے انکشاف کیا۔

حضرت میں جھوٹ کہاں بولتا ہوں۔ میں تو بناوٹی باتوں کے ذریعہ وہ سچ سامنے لاتا ہوں جو ایک آئینے کی طرح ہوتا ہے۔ ''میں نے کہا'' اور اس آئینے میں سب کو اپنا چہرہ صاف دکھائی دیتا ہے، کچھ لوگ اس آئینے کو آئینہ مانتے ہیں اور اس آئینے میں اپنا دیدار کر کے شرمندہ ہو جاتے ہیں اور کچھ لوگ اس آئینے ہی پر جھلا اٹھتے ہیں اور اپنی عقل پر پڑا ہوا کوئی پتھر اٹھا کر اس آئینے کو توڑنے کی حماقت کرتے ہیں۔

چلو چھوڑو ان فضول باتوں کو۔'' انہوں نے قیامت خیز کی انگڑائی لی'' پھر بولے، تم یہ بتاؤ کہ اب جب کہ میں سیاست کے میدان میں گھوڑے دوڑانے کے موڈ میں ہوں تو کیا تم میری حمایت کرو گے؟

میری حمایت اور طرف داری سے آپ کو کیا ملے گا؟ میں تو اپنی بیوی تک کا ووٹ آپ کو نہیں دلا سکتا۔ میں تو شاہی امام احمد بخاری کی طرح ہوں، جس کی بھی میں حمایت کرتا ہوں وہ ہار جاتا ہے۔ ''ہمیں ووٹ نہیں چاہئے، ہم ووٹوں کی سیاست کے قائل نہیں۔ ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ قوم کی آنکھوں میں دھول جھونک کر کسی شارٹ راستے سے راجیہ سبھا تک پہنچیں اور کوئی ایسا کارنامہ انجام دیں کہ ہلدی لگے نہ پھٹکری اور رنگ آجائے چوکھا۔

یہ کیسے ممکن ہے؟'' میں نے پوچھا۔''

کیا آپ مولانا ذوالجلال کو نہیں جانتے؟'' انہوں نے میرے سوال کے جواب میں مجھ سے ایک سوال کیا۔''

جانتا ہوں اور بہت اچھی طرح جانتا ہوں۔

تو پھر تم یہ بھی جانتے ہوں گے کہ وہ آج تک قوم کے خلاف ہونے والے کسی بھی ظلم وستم پر کنکھارے تک نہیں، کچھ بولنا اور احتجاج کرنا تو درکنار، لیکن ان کی کرامت یہ ہے کہ قوم انہیں ابوالوفا اور شاہ انصاف کا خطاب دے چکی ہے، وہ جہاں جاتے ہیں زندہ باد کے فلک شگاف نعروں سے ان کا استقبال ہوتا ہے۔ بس ہم اسی طرح کی کسی کرامت کی تلاش میں ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ آپ جیسے کسی مدبر وقت نے ہمارا ساتھ دیا تو ہماری پانچوں تر ہو جائیں گی اور ہم بھی ایک سیکنڈ کی چوتھائی میں کم سے کم کسی قوم کے امیر الہند تو بن ہی جائیں گے۔

لیکن حضرت، میں صاحب کرامت نہیں ہوں۔ میں اگر آپ کا ساتھ دے بھی دوں تو کوئی نتیجہ نکلنے والا نہیں ہے۔ راجیہ سبھا تو بہت آگے کی چیز ہے، میں آپ کو نگر پالیکا کا ممبر تک نہیں بنوا سکتا۔

اپنے بارے میں اتنے مایوس ہو۔'' انہوں نے حیرت کا اظہار کیا۔''

حضرت میں خود سے اپنی قوم سے مایوس ہوں۔ میری قوم کی عقل نہ جانے کونسے جنگل میں گھاس چرنے گئی تھی کہ پھر لوٹ کر ہی نہیں آئی۔ عقل نہ ہونے کی وجہ سے اس قوم کا حال یہ ہو چکا ہے کہ جو بھی اس کو سیدھا راستہ دکھانے کی کوشش کرتا ہے یہ اسی کے پیچھے اپنی ٹوٹی ہوئی لاٹھی لے کر دوڑ پڑتی ہے۔ دراصل میری قوم کو چاہئے جھوٹ کا پلاؤ اور خوش فہمیوں کی بریانی اور میں ان چیزوں کو دم نہیں دے سکتا۔

ہم سمجھتے ہیں اس قوم کا مزاج۔'' انہوں نے سینہ پھلا کر کہا۔'' یہ سمجھتے ہیں کہ اس قوم کے لئے گھی کس انگلی سے نکلے گا اور بھائی تم سے کیا پردہ۔ قوم کے لئے سیاست کے ڈبے سے گھی نکالے گا ہی کون، ہم کوئی باؤلے ہیں کہ اپنی آخرت برباد قوم کے لئے کریں گے۔ بھائی گھی نکلے یا مکھن وہ تو صرف اپنے لئے ہوگا۔ اس بدنصیب قوم کے لئے ہم کیوں پاپڑ بیلیں جس پر کاتب تقدیر ہی نے کرم نہیں کیا۔ فرضی صاحب ہم سیدھی انگلی سے گھی نکالیں گے اور سیدھی انگلی سے اگر گھی نہیں نکلا تو اپنی انگلی کو ٹیڑھا کریں گے اور اگر ٹیڑھی انگلی سے بھی گھی نہیں نکلا تو سرے ڈبے ہی کو توڑ دیں گے، لیکن اس قوم کو کچھ نہیں دیں گے۔ اس قوم سے تو ہمیں وصول کرنا ہے ساری قوم کے لیڈر اس کا الو بنا رہے ہیں اگر کچھ دن ہم بھی اس کو الو بنا دیں گے تو کونسی قیامت آجائے گی، کچھ دیر وہ چپ رہے پھر بولے۔ ہاں تمہیں ضرور نوازیں گے، کیوں کہ ہمیں یقین ہے کہ ہماری بیل اسی وقت منڈھے چڑھیگی جب تم جی جان سے ہمارا ساتھ دو گے۔

حضرت! میں اس معاملے میں آپ کا ساتھ نہیں دے سکتا، اس کی دو وجہ ہیں، ایک وجہ تو مولانا حسن الہاشمی ہیں جنہوں نے اپنا شاہی فرمان یہ جاری کر رکھا ہے کہ ان کا کوئی بھی ملازم مروجہ سیاست میں کسی بھی طرح کا کوئی حصہ نہیں لے سکتا۔

کیاان کے نزدیک سیاست شجر ممنوعہ ہے؟

واللہ اعلم۔ بہر حال ان کا حکم یہی ہے کہ کوئی بھی ملازم سیاست میں حصہ نہیں لے سکتا اور ظاہر ہے کہ اس دور میں کوئی بھی تنخواہ دار ملازم یہ نہیں چاہے گا کہ مالک کا قہر اس کی لگی بندھی تنخواہ پر ٹوٹ جائے اور شاید آپ کو یہ معلوم نہیں ہوگا کہ ہاشمی صاحب ملازم کی تنخواہ کاٹنے میں بہت چاق وچوبند رہتے ہیں، وہ کسی بھی معاملے میں کوئی بھی غلطی کرسکتے ہیں، لیکن ملازم کی تنخواہ کاٹنے میں وہ بھول کر بھی کوئی غلطی نہیں کرتے۔ آپ یقین کریں جب وہ مجھے غصے میں گھور کر دیکھتے ہیں تو میں لرز جاتا ہوں اور مجھے دو باتیں یاد آجاتی ہیں، ایک چھٹی کا دودھ اور ایک میدان حشر کا وہ کونہ جہاں میں کھڑا ہوں گا، سورج سوا نیزے پر ہوگا اور پسینے میں شرابور ہوگا، خدا کو حاضر وناظر جان کر سوچئے ان کی ایک نگاہ غلط مجھے ازل سے ابد تک پریشان کردیتی ہے اور جب وہ ساری غلط نظریں مجھ پر ڈالیں گے تو مجھ پر کیا گزرے گی۔ قیامت سے پہلے میرے گھر میں قیامت ہوگی۔

اور دوسری وجہ؟ ''انہوں نے پوچھا۔''

اور دوسری وجہ میری بیگم صاحبہ ہیں۔ انہوں نے مجھے قسم دے رکھی ہے کہ میں سیاسی لوگوں سے کسی طرح کا کوئی تال میل نہیں رکھوں۔

اور اگر تم نے کسی بھی سیاسی تقدیر سے کسی طرح کا تال میل رکھا تو پھر..........

تو پھر کیا؟ ''انہوں نے پہلو بدلتے ہوئے پوچھا۔''

حضرت! آگے الفاظ کہنے کی میں ہمت نہیں رکھتا، کیوں کہ یہ الفاظ میرے نکاح پر براہ راست اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس لئے میری زندگی میرا نکاح ہی سو فی صد خالص ہے، ورنہ ہر چیز میں کچھ نہ کچھ ملاوٹ ہے۔ خواہ وہ محبت ہو، خواہ قربت داری اور خواہ دفتر کی ملازمت۔

کیا مطلب؟

ہر بات کا مطلب جاننا ضروری نہیں۔ حضرت بس مختصر یہ سمجھئے کہ ہم شریف لوگوں کی مشکل یہ ہے کہ ہم خدا کو ناراض کرسکتے ہیں لیکن اپنی بیویوں کو ناراض نہیں کرسکتے۔ خدا تو بڑے بڑے گناہوں کو بھی معاف کردیتا ہے۔ لیکن اُف بیویاں یہ۔ اُف میرے ماں باپ کے اللہ تعالیٰ، یہ تو صغیرہ گناہوں پر بھی وہ پکڑ کرتی ہیں کہ بس توبہ ہی بھلی۔

پکڑ دھکڑ کی کوئی مثال تو بتاؤ۔ ''صوفی الہلال میری باتوں میں مزے لے رہے تھے۔''

پرار کے سال یہ ہوا کہ بانو کی ایک سہیلی بھولی بھٹکی ہمارے گھر آگئی، اس نے اپنے چہرے پر میک اپ کی ایسی تہہ جمارکھی تھی کہ اس کا کالا رنگ بھی گلابی محسوس ہو رہا تھا اور شاید میک اپ ہی کا کمال تھا کہ وہ چالیس سال کی ہوکر بھی ۲۵ سال کی لگ رہی تھی اور صوفی جی آپ تو جانتے ہیں کہ میں بشر ہوں، اور بشر ہزار بڑا ہو خدا نہیں ہوتا۔ میں نے اُچٹتی ہوئی نظروں سے اس کو دیکھا اور میری نظروں نے مجھ سے دست بستہ یہ فرمائش کی کہ ہم ایک بار پھر اس جانب اٹھنا چاہتی ہیں، میں نے اجازت دیدی۔ اجازت کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے نظروں نے صرف دیکھنے پر قناعت نہیں کی۔ بلکہ بہ زبان خاموشی کچھ بول بھی دیا۔ بس پھر کیا تھا اس چھوٹی سی غلطی پر میری بیوی نے وہ بڑی بڑی سزائیں مجھے دیں کہ خود میں اپنے اوپر رحم کھانے لگا، میں اور کیا بتاؤں بس قبر کا حال تو مردہ ہی جانتا ہے۔

وہ ذرا پھیل کر بولے۔ ارے بھئی میاں بیوی کی نوک جھونک تو چلتی ہی رہتی ہے، خود ہماری زوجہ ایک دن میں کئی کئی بار میدان حشر قائم کرنے کا پروگرام بناتی ہے لیکن ہمارے سر میں تو جوں تک نہیں رینگتی۔ اگر ہم جیسے خوددار، غیرت منداور حساس لوگ بھی بیویوں سے ڈرنے لگے تو مسلم سماج تو تباہ ہوجائے گا۔

یہ آپ کا فلسفہ ہے۔'' میں نے کہا۔'' میرا فلسفہ یہ ہے کہ ہر شریف آدمی کو بیوی سے ڈرنا چاہئے کیوں کہ جو گناہ انسان اللہ سے ڈر کر بھی نہیں چھوڑتا ان گناہوں کو انسان بیوی سے ڈر کر چھوڑ دیتا ہے۔

لیکن برخوردار یہ سیاست ایسا گناہ نہیں ہے جسے بیوی سے خوفزدہ ہوکر چھوڑ دیا جائے اور بیوی کو کیا پتہ چلے گا کہ تم گھر سے باہر کیا کرتے پھر رہے ہو۔

محترم یہ میرے بچے میری بیوی کے لئے کراماً کاتبین کا رول ادا کرتے ہیں، میں گھر سے باہر جو کچھ کرتا ہوں یہ ان کی مکمل رپورٹ میری بیوی کو دیتے ہیں۔

میں نہیں مانتا۔ تم اتنے کمزور نہیں ہو کہ ایک عورت کے آگے اتنے بے بس ہوجاؤ، تم جان بچا رہے ہو، لیکن میں تمہاری حمایت حاصل کرکے رہوں گا۔ ورنہ پھر یہ سوچ لو ایک دن اپنے ایک درجن بچوں اور دو عدد بیویوں کے ساتھ تمہارے گھر پر دھرنا دے دوں گا۔

کیا آپ بھوک ہڑتال کریں گے؟'' میں نے پوچھا۔''
اتنا بڑا پاگل نہیں ہوں کہ تمہارے گھر رہ کر بھوک ہڑتال کروں، بھوک ہڑتال اپنے گھر کی جاتی ہے، دوسرے کے گھر نہیں اور تمہارے گھر بھوک ہڑتال تو وہی کرسکتا ہے جو مادرزاد احمق ہو۔ ہم تو یہاں اس طرح زندہ رہیں گے کہ تمہیں دن میں رات میں چھ بار ہمارے لئے طرح طرح کی ڈشیں اور مشروبات تیار کرنے پڑیں گے اور جب اناج پر بنے گی تو تم خود ہماری بات مانو گے اور نکل کھڑے ہوں گے اس لائن پر جسے تم برا سمجھتے ہو۔

مجھے کرنا کیا ہوگا۔'' میں نے ہتھیار ڈالتے ہوئے کہا۔''
یہ ہوئی نا بات۔'' ان کی باچھیں کھل گئیں۔'' تمہیں اپنی تقریروں اور تحریروں سے یہ ثابت کرنا ہوگا کہ اس دور جہالت میں اور عہد بددیانتی میں مجھ سے بڑا علامہ اور مجھ سے بڑا دیانت دار کوئی دوسرا نہیں ہے اور میں ہی وہ کھویا ہوں جو اس قوم کی نامراد کشتی کو جوگندی سیاست کے طوفانوں میں ہچکولے کھارہی ہے ساحل مراد تک پہنچا سکتا ہوں، تمہیں کوئی ایسا نعرہ بھی تخلیق کرنا ہوگا کہ جسے سنتے ہی لوگ دیوانے ہوجائیں اور میری شرافت پر آناً فاناً ایمان لے آئیں، تم چاہو تو مجھے کوئی ایسا خطاب بھی دے سکتے ہو جسے سن کر پولیس والے بھی مجھے حیرت سے دیکھنے پر مجبور ہوں اور فرشتے بھی مجھے سلامی دیں۔

مثلاً'' میں زیرلب بولا۔''
مثلاً فدائے قوم، بلبل ملت، شیر ہندوستان، امیر الہند وغیرہ وغیرہ۔
محترم امیر الہند تو اتنا تقسیم ہوگیا کہ اب اس میں تو کچھ بچا ہی نہیں، میں آپ کو ''غریب الہند'' کا خطاب دوں گا، اس میں ایک نیا پن ہوگا اور اس سے اس ملک کے غریبوں کو بھی کچھ تسلی ہوگی وہ سمجھیں گے کہ ہمارا قائد ہماری طرح غریب ہے، وہ ہاتھوں ہاتھ آپ کو اٹھائیں گے اور اپنے سر پر بٹھالیں گے۔ وہی آپ کی تعریف میں قلابے ملانے کی بات تو میں اس کے لئے کوشش ضرور کروں گا لیکن مجھے جھوٹ بہت بولنے پڑیں گے، کیوں کہ دوچار جھوٹ سے آپ کا بھلا ہونے والا نہیں۔
انشاء اللہ ہم ہر جھوٹ کی قیمت چکائیں گے۔'' انہوں نے اطمینان دلاتے ہوئے کہا۔'' آپ ہمارے بارے میں جس طرح کا جھوٹ بولیں گے ہم اسی طرح کے دام ادا کریں گے۔

کیا جھوٹ کی بھی ورائٹیاں ہوتی ہیں؟
کیوں نہیں، ایک جھوٹ تو عام سا ہوتا ہے، ایک اچھا ہوتا ہے، ایک بہت اچھا ہوتا ہے، ایک تاریخی قسم کا ہوتا ہے۔
اگر آپ اچھے اور بہت اچھے جھوٹ کی وضاحت کردیں تو اس کمسن کے بات پلے پڑجائے گی۔
انہوں نے مجھے سمجھانا شروع کیا۔ اگر آپ نے لوگوں کو یہ بتایا کہ میں اس لاوارث قوم کا باضابطہ وارث بننے جارہا ہوں تو یہ ایک عام سا جھوٹ ہوگا، ہم آپ کو اس کا بھی پے منٹ کریں گے، لیکن بہت کم۔
ایک جھوٹ یہ ہوگا کہ آپ برسر اسٹیج یہ کہیں گے کہ ہمارے آباؤ اجداد نے ہندوستان کی آزادی کے وقت زبردست قربانیاں دی تھیں، ایک ایک گھر سے سو سو لاشیں نکلی تھیں اور جنگل کے ایک ہزار درختوں پر ہمارے خاندان والوں کے سر لٹکائے گئے تھے اور مہاتما گاندھی کو ستیہ گرہ شروع کرنے سے پہلے تیمم ہمارے خاندان کے بڑوں نے ہی کرایا تھا۔
ایک اچھا جھوٹ ہوگا اس کی اُجرت بھی ہم اچھی دیں گے۔ ایک تاریخی قسم کا جھوٹ یہ ہوگا کہ قرآن کی قسمیں کھا کھا کر آپ قوم کو یہ یقین دلائیں گے کہ ہم پچھلے چالیس سالوں سے راتوں کو ایک پل کے لئے نہیں سوتے ہیں، ہم مصلّے پر پڑے رہتے ہیں اور قوم کی خوش حالی کی دعائیں کرتے کرتے صبح ہوجاتی ہے، جب سورج گھر میں دھوپ پھیلا دیتا ہے تب ہمیں ہوش آتا ہے۔
اور فجر کی نماز؟'' میں نے پوچھا۔''
فجر کی نماز کے بارے میں کوئی بات بنادینا، تم تو باتیں بنانے میں ماہر ہو۔
میں کہہ دوں گا کہ فجر کی نمازیں ہمارے حضرت صاحب جنت الفردوس میں اکھٹی پڑھیں گے۔
کچھ بھی کہنا لیکن اس قوم کے دماغ میں ہماری بزرگی کے جھنڈے گاڑ دینا، ہم تمہیں اتنا دیں گے کہ تم سمیٹتے سمیٹتے تھک جاؤ گے۔
چلو میں بانو سے بھی نمٹ لوں گا، اس کے لئے مجھے کچھ تحفوں کا بندوبست کرنا پڑے گا، جس کے لئے آپ کو کچھ رقم ایڈوانس دینی ہوگی۔
چلے گا۔'' وہ بولے۔''
البتہ مولانا ہاشمی کے لئے کچھ کرنا ہوگا، انہیں رام کرنا بہت آسان

نہیں ہے اوران کورام کئے بغیر میں آپ کی مدد نہیں کرسکتا۔ان کا حال تو یہ ہے کہ اسکول کے ناکارہ بچوں کی طرح وہ میری چھٹی بند کردیتے ہیں، بس مجھے ان سے ڈرلگتا ہے۔آپ کچھ پیسے دیں تو میں کسی عامل سے مل کر ان کی زبان بند کرادوں۔اگران کی زبان بند ہوگئی تو سمجھ لو آپ قوم کے قائد اعظم بن گئے۔میں آپ کی ایسی ایسی تعریفیں کروں گا کہ قبرستان کے مردے تک جلسہ سننے آجائیں گے اور وہ اس بات پر اظہار افسوس کریں گے کہ وہ آپ کی قیادت کے مزے لوٹے بغیر مرکیوں گئے۔

صوفی الہلال نے دو ہزار روپے مجھے دیئے اور کہا کہ ہم جلد ہی اچھی بڑی رقم آپ کو پہنچادیں گے،بس آپ دل وجان سے پروپیگنڈہ کرنے کی شروعات کردیجئے اور ایک دن گھر آکر ہماری دونوں بیویوں کو بھی سمجھا دیجئے کہ اگر ہم نے قوم کی قیادت نہیں کی تو قیامت کے دن دنیا بھر کے سارے مسلمانوں کی پکڑ ہوجائے گی اور ہر مسلمان سے یہی سوال کیا جائے گا کہ تم نے الہلال کو قیادت کے لئے مجبور کیوں نہیں کیا۔

آپ بے فکر رہیں، اس خادم پر بھروسہ رکھیں، انشاء الہ میرے جوش میں کمی نہیں آئے گی اگر آپ کبھی میرے جوش میں کمی محسوس کریں تو فوراً ایک بنڈل بھجوادیں، میں بنڈل کی شکل دیکھتے ہی پھر اسٹارٹ لے لوں گا اور ثابت کردوں گا کہ آپ سے زیادہ اچھا قائد اس جہان فانی میں پیدا ہو ہی نہیں سکتا، بلکہ میں تو یہ بھی بک دوں گا کہ دنیا کا ہر معتبر قائد آپ کے گھر میں پانی کی بالٹیاں بھر بھر کر ہی قائد بنا ہے۔

صوفی الہلال چلے گئے تو میں نے گھر میں آکر بانو سے کہا۔بیگم اب ہمارے دن بدل جائیں گے۔گھر میں نوٹوں کی بارش ہوا کرے گی۔

کوئی اچھا سا خواب دیکھ لیا کیا؟

خوابوں کی باتیں تو تم کرتی ہو، میں تو ٹھوس حقیقتوں پر یقین رکھتا ہوں۔میری عظیم الشان انسان سے ایک ڈیل ہوئی ہے، دعا کردو کہ وہ ڈیل پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے۔

میں دعا بعد میں کروں گی۔"بانو نے کہا" مجھے پہلے اس کی تفصیل بتاؤ، کیوں کہ میں اچھی طرح جانتی ہوں کہ آپ کی ڈیلیں کس طرح کی ہوتی ہیں۔

بیگم! بہت آسان اور صاف ستھرا فارمولہ ہے۔صوفی الہلال سیاست میں آنے کی تیاریاں کررہے ہیں۔

کون صوفی الہلال؟

ارے وہی صوفی الہلال جنہیں کئی بار خوابوں میں اولیاء اللہ کی طرف سے متبولیت کا ایوارڈ مل چکا ہے۔صوفی الہلال، صوفی زلزال کے ماموں زاد بھائی کی خالہ زاد بہن کے منہ بولے بیٹے ہیں اور خالہ طمطراق کی دیکھ ریکھ میں ان کی پرورش ہوئی ہے، یہ وہی خالہ طمطراق ہیں جنہیں باتیں بنانے میں اہل معاشرہ کی طرف سے نمبرون کا انعام عطا ہوا ہے۔خالہ طمطراق جھوٹ بھی اس سلیقے سے بولتی ہیں کہ سچ بولنے والوں کو پسینے چھوٹ جاتے ہیں اوران کی زبانیں گنگ ہوکرہ جاتی ہیں۔

حاشیہ نگاری کی مزید ضرورت نہیں ہے میں سمجھ گئی۔

کیا سمجھ گئیں تم؟

یہ صوفی الہلال وہی تو ہیں جنہوں نے ایک بار کسی امرد لڑکے کو چھیڑ دیا تھا اور مدرسہ حفظ القرآن میں ان کے خلاف ایک حشر برپا ہوگیا تھا۔

بیگم۔زمانہ ترقی کرکے کہیں سے کہیں پہنچ گیا۔دعوت کا کام کرنے والے وہ چھٹ بھیئے جو کل تک کنکوے اڑاتے تھے اور جن کا بچپن گولی بل کھیلنے میں گزرا تھا، آج ماشاء اللہ باوجود دینی تعلیمات سے مطلقاً محروم ہونے کے اتنے بڑے ہوگئے ہیں کہ ان کا قد علماء کے قد سے کچھ سوا ہی محسوس ہونے لگا ہے۔علماء حق کا حال یہ ہے کہ روزانہ ان کی ملاقاتیں کبھی اکھلیش سے ہورہی ہیں، کبھی راہل گاندھی سے اور وہ کبھی سونیا گاندھی کے پہلو میں بیٹھے نظر آرہے ہیں اور کبھی مایاوتی کی بارگاہ سیاست میں اور ایک تم ہو جہاں آج سے ۲۰ سال پہلے کھڑی تھیں آج بھی وہیں کھڑی ہو، زمانہ بدل گیا، دنیا بدل گئی، لیکن تم نہ بدل سکیں، تم آج بھی توہین اکابرین سے باز نہیں آتیں۔ارے بھلی مانس جس گناہ کو فرشتوں نے بھی نامۂ اعمال سے ڈلیٹ کردیا تمہیں ان کا وہ گناہ آج بھی یاد ہے۔کیا فائدہ گڑے ہوئے مردے اکھاڑنے سے۔آج ان کا حال یہ ہے کہ جب گھر سے نکلتے ہیں تو آناً فاناً لوگ جمع ہوجاتے ہیں اوران کے پیچھے اس طرح چلنے لگتے ہیں، جس طرح لوگ دولہا کے پیچھے چلتے ہیں، کیا مرتبہ ہے اور کیا ان کی شان ہے اور ایک تم ہو کہ ایک پرانی بات کو لے کر جو صرف ایک الزام تھا انہیں نیچا دکھانے کی کوشش کررہی ہو۔

چلئے مان لیا کہ صوفی الہلال کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف

ہوگئے، تو اب وہ کیا کریں گے اور تم ان کے لئے کیا کروگے کہ تمہارے اور ہمارے دن بدل جائیں گے۔" بانو نے ایک سیدھا سا سوال کیا۔" میں نے مجھے اپنی صلاحیتوں سے کام لیتے ہوئے انہیں باپولر۔ یعنی اس دور کا ایک منفرد انسان ایک لاجواب انسان ثابت کرنا ہے۔ تاکہ لوگ انہیں ہاتھوں ہاتھ لیں اور انہیں اپنا قائد بنانے کے لئے اپنی ایڑی چوٹی کا زور لگادیں۔

پھر کیا ہوگا؟

پھر کوئی سرکار ان کو اہم سمجھ کر انہیں لال بتی اور راجیہ سبھا عطا کردے گی۔

پھر کیا ہوگا؟

جب انہیں راجیہ سبھا مل جائے گی تو ہماری بھی پانچوں تر ہوجائیں گی، پھر ہمارے بچے بھی ان اسکولوں میں پڑھنے لگیں گے، جن اسکولوں میں منسٹروں کے بچے پڑھتے ہیں، پھر ہماری تقریبات میں بھی اکھلیش، ملائم سنگھ، وگ وجے سنگھ، سبھاش چندر بوس، سوری، وہ تو شاید مرگئے وغیرہ وغیرہ۔ جیسے لوگ آنے لگیں گے، ان کی حفاظت کے لئے پولیس کی گاڑیاں اِدھر سے اُدھر کھڑی ہوں گی۔ ڈی ایم، ایس ڈی ایم، کوتوال، ایس پی، ڈی ایس پی سب موسلا دھار بارش کی طرح برسنے لگیں گی، ان کے برسنے اور ٹپکنے سے ایک طرح کا رعب رہے گا اور جو لوگ ہمیں آج تک سلام تک نہیں کرتے وہ بھی ہمیں سلام کرنے لگیں گے، پھر ہر طرف بہار ہی بہار ہوں گی۔

آپ واقعتاً ہیں پورے شیخ چلی۔" بانو نے ایک عجیب سی ہنستی ہوئے کہا۔"

کیا مطلب؟" میں نے ناگواری کے ساتھ کہا۔"

ایک بے چارہ شیخ چلی تھا جس شاخ پر بیٹھا تھا اسی شاخ کو آری سے کاٹتے ہوئے یہ سوچ رہا تھا کہ آج دن بھر کی مزدوری کے بعد مجھے ایک روپیہ ملے گا اس روپے سے میں ایک انڈا خریدوں گا، پھر اس انڈے میں سے ایک چوزہ نکلے گا وہ چوزہ بڑا ہوکر مرغی بنے گا، پھر وہ مرغی انڈے دے گی، میں ان انڈوں کو بیچ کر کروڑ پتی بن جاؤں گا۔

بیگم! کس قدر افسوس کی بات ہے کہ میں زندگی کو عمدہ سے عمدہ بنانے کے لئے بہتر سے بہتر پلاننگ کرنے میں مصروف ہوں اور تم میرا اور میرے منصوبوں کا مذاق اڑارہی ہو۔ میرے اردگرد کے سب لوگ اسی طرح پہلے پتی پھر ہزار پتی، پھر لکھ پتی اور پھر کروڑ پتی بن گئے ہیں۔ حاجی جمہ کے لڑکے کو دیکھو، دونوں پاؤں کے دو رنگ کے جوتے پہنے پھرتا تھا، کسی نیتا کا غلام بنا، کچھ دنوں اس کے تلوے چاٹے، آج نگر پالیکا کا ممبر ہے اور رشوتیں لے لے کر اتنا بڑا ہوگیا ہے کہ دیوبند کے سب غریبوں کو اس پر رشک آتا ہے اور ہزاروں ناکرواقسم کے لوگ نگر پالیکا کے ممبر بننے کے خواب دیکھ رہے ہیں۔

ایسے لوگ کبھی آپ کے برابر نہیں ہوسکتے۔" بانو نے کہا" آپ اپنی اہمیت کو سمجھئے۔ دنیا والے آپ کے مضامین پڑھ کر اپنی اصلاح کررہے ہیں، وہ آپ کی تحریروں کے آئینے میں اپنے خدوخال دیکھ کر خود شرمندہ ہورہے ہیں، ان کا ضمیر انہیں بار بار جھنجھوڑ رہا ہے اور آپ ان ہی لوگوں کی نقل کرکے ان کے ساتھ قدم سے قدم ملاکر چلنا چاہتے ہیں، لاحول ولاقوۃ۔

تو پھر ہم ساری عمر غریب رہیں گے، میں عمر بھر بت کدے میں اذان دیتا رہوں گا اور تم اسی طرح لوگوں کے کپڑے سی سی کر اپنے بچوں کا پیٹ پالوگی۔

ہم آج بھی ہزاروں سے اچھے ہیں اور ہمیں فخر ہے کہ ہم رزق حلال کھاتے ہیں، مجھے ایسی دولت نہیں چاہئے جو دھوکے سے حاصل کی گئی ہو۔

دیوبند میں کئی لوگ سیاست سے جڑ کر زیرو سے ہیرو بن گئے، ان کو سلام کرنے والوں کی تعداد بھی دن بہ دن بڑھ رہی ہے اور ہمارا حال یہ ہے کہ ہم ہر مہینے کی آخری تاریخیں رو رو کر کاٹتے ہیں۔

مجھے پورے مہینے رونا منظور ہے لیکن حرام کی وہ دولت نہیں چاہئے جسے کھا کر انسان بے حیا ہوجاتا ہے اور خدا ناراض، میں آپ کو کسی کی خاطر صبح سے شام تک جھوٹ بولنے کی اجازت نہیں دے سکتی۔

میرے پیارے قارئین۔ یہ میری بیوی مجھے کچھ نہیں کرنے دے گی، میں اگلے ہفتے صوفی الہلال کو کیا منہ دکھاؤں گا جن سے میں یہ وعدہ کرچکا ہوں کہ میں انہیں مقبولیت کے ساتویں آسمان پر پہنچادوں گا، میں نے یہ سوچا ہے اگلے ہفتے سے پہلے یا تو میں اپنی بیوی بدل دوں گا یا اپنا ارادہ، آپ کی کیا رائے ہے؟ (یار زندہ صحبت باقی)

تحریر: ظہیر عباس کراچی

خاتم بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم چار الفاظ پر محیط ہے، یعنی بسم۔ اللہ۔ الرحمٰن۔ الرحیم۔ اس آیت کا پہلا لفظ بسم قرآن حکیم میں ۱۱۴ر مرتبہ نازل ہوا ہے جو ۱۹ر پر پورا پورا تقسیم ہوتا ہے۔ دوسرا لفظ اللہ قرآن مجید میں ۲۶۹۸ر مرتبہ نازل ہوا ہے۔ جو ۱۹ر پر ۱۴۲ر دفعہ پورا تقسیم ہوتا ہے۔ تیسرا لفظ الرحمٰن قرآن مجید میں ۵۷ر مرتبہ نازل ہوا ہے جو ۱۹ر پر ۳ر دفعہ پورا پورا تقسیم ہوتا ہے۔ چوتھا لفظ الرحیم قرآن مجید میں ۱۱۴ر مرتبہ نازل ہوا ہے۔ جو ۱۹ر پر ۶ر دفعہ پورا تقسیم ہوتا ہے۔ خالق کائنات کے کلام یعنی قرآن مجید کی ۲۹ر سورتیں حروف مقطعات سے شروع ہوتی ہیں۔ حروف مقطعات والی تمام سورتیں بھی عدد ۱۹ر پر پوری تقسیم ہوتی ہیں۔ حروف ابجد میں حرف الف سے لے کر غین تک میں تمام حروف پر نظر دوڑائی کہ عدد ۱۹ر کون سے حروف کا عدد ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کی ذات نے میری مدد فرمائی تو ایک حرف مل ہی گیا۔ یعنی حرف ابجد میں سے ناواں حرف ''طا'' ملا۔ اس حرف کو دوسری صورت میں طے بھی بولا اور لکھا جاتا ہے۔ حرف طا اور طے کو اگر ملفوظی طریقے سے لکھا جائے تو یوں ہوگا۔ ط ا ۹،۱ عدد بنا ۱۰۔ اگر طے لکھ کر ملفوظی کیا جائے تو یوں یہ حرف شکل اختیار کریگا۔ ط ا ی ۱۰ عدد بنا ل ا۔ یہ حروف حرف طے حضرت فاطمہ زہرہ السلام اللہ علیہا کے نام کا قلبی حرف ہے۔ یعنی فاطمہ کو یوں لکھا ف، ا، ط م ہ تو کل پانچ حروف بنے آگے پیچھے ک دو دو حروف علیحدہ کئے تو قلبی حروف ط ملا۔ اللہ کی ذات سورۃ مدثر کی آیت نمبر ۳۰ر ہیں عدد ۱۹ر کے بارے میں یوں فرماتا ہے۔ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۔ یعنی دوزخ کے دوازے پر اللہ تعالیٰ نے ۱۹ر فرشتوں کو مقرر کیا ہے۔ یوں قرآن مجید عدد ۱۹ر کے بارے میں گواہی دے رہا ہے۔ آیت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کل عدد ۷۸۶ر بنتے ہیں۔ میں نے عدد ۷۸۶ر سے یہ خاتم تیار کئے ہیں۔ یہ ۸ر عدد خاتم کائنات کے ہر انسان کے نام کے پہلے حرف سے کام دیں گے اور ہر خاتم کا وفق بھی ۷۸۶ر بنتا ہے۔

فوائد: ترقی رزق، ترقی کاروبار، حصول ملازمت، ترقی زراعت، دشمنوں پر فتح حاصل ہو، شفاء از موزی امراض خاص طور پر وہ بچیاں جن کی شادیوں میں سخت رکاوٹیں پیش آ رہی ہوں ان کے لئے یہ خاتم اکسیر اعظم کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ خاتم ہر ماہ شرف قمر، شرف شمس و اوج، قرآن السعدین شمس، مشتری تثلیث، مشتری و زہرہ تثلیث میں چاندی کے پترے پر کندہ کر کے استعمال میں لائی جاسکتی ہے۔ یعنی چاندی کا لاکٹ تیار کرائیں اور اس لاکٹ کو اپنے گلے میں ڈالیں۔ تو روزانہ ۷۸۶ر مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم باوضو پڑھ کر اپنا مقصد چالیس دن کے اندر پورا ہوگا۔

آپ کی سہولیت کے لئے میں نے ہر خاتم کے منسوب حروف تحریر کر دیئے ہیں۔ اس سے آپ اپنے نام کا پہلا حرف دیکھ کر خاتم تجویز کریں اور اوپر دی گئی نظرات میں تیار کر کے استعمال میں لائیں۔ میں خود بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اعداد ۷۸۶ر کی لوح تیار کرتا ہوں جو ۳۲ر خانوں پر محیط ہوتی ہے۔ یہ ایک لوح گھر کے تمام افراد کے لئے کافی ہوتی ہے۔ یعنی اگر یہ لوح گھر میں موجود ہو تو گھر کا ہر فرد اپنے مسائل کے لئے استعمال کر سکتا ہے۔

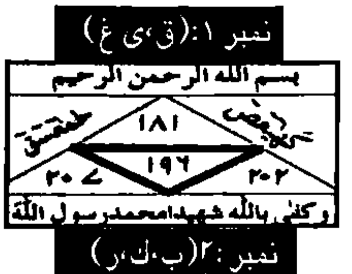

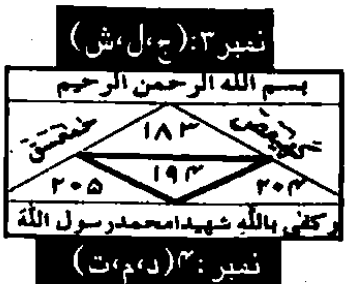

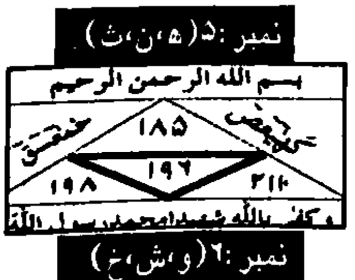

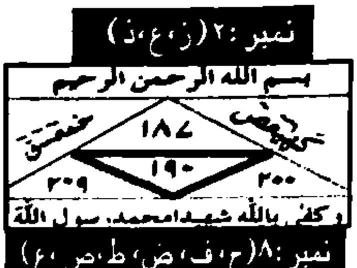

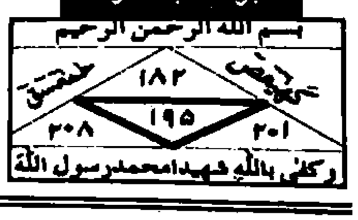

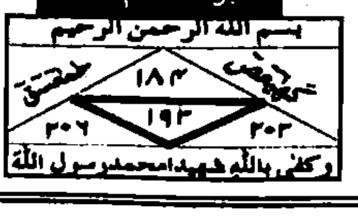

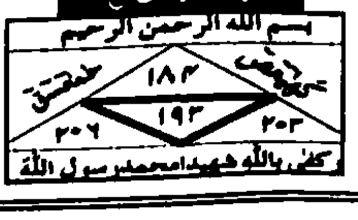

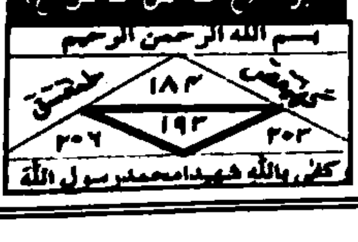

قسط نمبر: ۱۵۰

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

سنو یدھشٹر!''میں ہستناپور سے ہو کر آرہا ہوں۔ دھرت راشٹر اورا س کے بیٹے اس بات پر خوش ہیں کہ انہوں نے تم بھائیوں کو ریاست سے نکال باہر کیا ہے، اس لئے کہ ریاست میں انہیں اگر کسی سے خطرہ تھا تو تم پانچ بھائی تھے، اب تم پانچوں بھائیوں کو یوں ریاست سے باہر نکالا ہے جیسے دودھ سے مکھی باہر نکال دی جاتی ہے۔ اگر تم جوا کھیلنے کی حماقت نہ کرتے تو تم اندر پرساد میں اب تک پرسکون زندگی بسر کر رہے ہوتے، بلکہ میں یہاں تک کہہ سکتا ہوں کہ اندر پرساد میں تمہاری عسکری طاقت اور قوت ہستناپور کے مقابلے میں زیادہ تھی اور اگر دریودھن تمہارے ساتھ جنگ کرنے کی کوشش کرتا تو تم بڑی آسانی کے ساتھ اپنے لشکر کے ساتھ اسے شکست دے سکتے تھے، لیکن دریودھن اور اس کے باپ دھرت راشٹر نے عیاری اور فریب سے کام لیتے ہوئے بغیر کسی جنگ و جبر کے تم پانچوں بھائیوں کو شکست دے دی۔ تمہاری ریاست میں جس قدر دھن تھا اس پر قبضہ کر لیا اور تمہیں تیرہ سال تک جنگل کی زندگی بسر کرنے پر مجبور کر دیا۔ میں تمہاری ماں کنتی سے بھی مل کر آرہا ہوں، وہ تمہارے چچا ودورا کے گھر پرسکون زندگی گزار رہی ہے، پر وہ ہر لمحہ تم پانچوں بھائیوں اور دروپدی کو یاد کرتی ہے، کاش! تم دوبارہ دریودھن اور سکونی کے ساتھ جوا کھیلنے کے لئے ہستناپور میں داخل نہ ہوتے اگر تمہارے چچا نے تمہیں طلب کیا بھی تھا تو تم واپس آنے سے انکار کر دیتے بلکہ اپنے بھائیوں، اپنی بیوی اور ماں کے ساتھ اندر پرساد چلے جاتے۔ دھرت راشٹر کی یہ مجال نہ تھی کہ وہ تمہیں زبردستی جوا کھیلنے پر مجبور کرتا، اس لئے کہ تمہارے مقابلے میں ان کی عسکری حیثیت کمزور تھی اگر تم ایسا کرتے تو آج اس طرح لاچاری سے نہ رہ رہے ہوتے۔'' یوناف خاموش ہوا تو یدھشٹر تھوڑی دیر تک گردن جھکائے کچھ سوچتا رہا، پھر اس نے انتہائی فکرمندی سے کہا۔

''اے یوناف! تم ہمارے محسن اور خیر خواہ ہو، تم اگر میرے لئے اس سے بھی سخت اور بدترین الفاظ کہو تب بھی میں ان کو خندہ پیشانی سے قبول اور برداشت کروں گا۔ اس لئے کہ میں جانتا ہوں جو کچھ بھی تم کہو گے اس میں ہم سب کی بہتری اور بھلائی ہوگی۔ میں جانتا ہوں کہ میری حماقت اور نادانی کی وجہ سے ہم اس المیے سے دوچار ہوئے ہیں اور اندر پرساد کی پرسکون زندگی سے محروم کر کے اس جنگل کے اندر لاچارگی سے زندگی گزارنے پر مجبور ہوئے ہیں، پر اے ہمارے محسن! ہمارے مربی کہو ہماری اس زندگی کا انجام کیا ہوگا۔ کیا اس تیرہ سال کی طویل خانہ بدوشی کے بعد کوئی وقت ایسا بھی آئے گا کہ ہم دریودھن اور اس کے بھائیوں پر قابو پا کر ان سے اپنا انتقام لینے میں کامیاب ہو جائیں گے۔''

یدھشٹر اتنا کہنے کے بعد خاموش ہو گیا اور امید بھرے انداز میں وہ یوناف کی طرف دیکھتے ہوئے اس کے جواب کا انتظار کرنے لگا۔ اس کی طرح اس کے دوسرے بھائی اور دروپدی بھی بڑے غور سے یوناف کی طرف دیکھ رہے تھے۔ یوناف تھوڑی دیر تک سوچتا رہا، پھر کہا۔

''سنو پانڈو برادران! میں فی الوقت تمہارے مستقبل سے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتا اس لئے کہ غیب کا علم صرف میرا اللہ ہی جانتا ہے لیکن میں تمہارے مستقبل سے پرامید ہوں اس لئے کہ کورو برادران کے مقابلے میں تم حق اور سچائی پر ہو اور میرا یہ تجربہ ہے کہ حق اور باطل جب ٹکراتے ہیں تو آخر کار فتح نیکی اور سچائی ہی کی ہوتی ہے؟

یوناف ذرا رکا، پھر دوبارہ ان سب کو مخاطب کر کے بولا۔ ''سنو پانڈو برادران! میں یہاں سے تھوڑی دیر بعد کوچ کر کے ہستناپور کا رخ کروں گا۔ وہاں میں تمہارے چچا اور ہستناپور کے راجہ دھرت راشٹر سے ملوں گا اور باتوں ہی باتوں میں اسے تم پر ہونے والے مظالم کے حوالے سے اسے اس کے انجام بد اور اس کے بیٹوں پر گزرنے والی مستقبل کی

ہولناکی سے ڈراؤں گا اور اسے یہ احساس دلانے کی کوشش کروں گا کہ اس نے ریاکاری اور دھوکا دہی سے فریب دے کر جوئے کا اہتمام کیا اور تمہیں ہرا کر جنگل میں زندگی بسر کرنے پر مجبور کیا اس کے نتائج ان کے حق میں بہت برے اور ہولناک ہوں گے۔ سنو پانڈو برادران! میں اب تم سے اس جنگل میں ملتا رہوں گا اور تمہاری تسلی اور تشفی کے لئے کام کرتا رہوں گا۔ اب تم مجھے اجازت دو۔" اس کے ساتھ ہی یوناف نے اس جنگل میں پانڈو برادران کو الوداع کہا، پھر وہ بیوسا کے ساتھ وہاں سے روانہ ہوگیا۔ تھوڑی دور تک وہ دونوں تیزی سے چلتے ہوئے پانڈو برادران کی نگاہوں سے دور ہوئے، پھر وہ دونوں اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لائے اور وہاں سے غائب ہوگئے۔

تھوڑی دیر بعد یوناف اور بیوسا ہستناپور کے محل کے باہر نمودار ہوئے اور محل کے ایک پہرے دار سے یوناف نے کہا۔ "اے میرے عزیز! میں بڑی دور سے آیا ہوں، میرا نام یوناف ہے اور میری ساتھی لڑکی کا نام بیوسا ہے۔ ہم دونوں نجومی اور ستارہ شناس ہیں اور تمہارے راجہ دھرت راشٹر سے ملنا چاہتے ہیں تاکہ اس کے سامنے ہم اس کا احوال کہیں اور وہ ہمارا فن دیکھ کر ہم سے خوش اور مطمئن ہو۔ سنو میرے عزیز! میں تمہارے راجہ سے کسی طرح کا انعام یا کسی چیز کا لالچ نہیں رکھتا۔ ہم دونوں تو نگر نگر پھرنے والے بنجارے ہیں۔

یوناف کی گفتگو سن کر وہ پہرے دار اندر چلا گیا اور تھوڑی سی دیر بعد لوٹ کر آیا تو یوناف کی طرف دیکھتے ہوئے انہیں اپنے ہمراہ چلنے کی دعوت دی، وہ انہیں لے کر اندھے راجہ دھرت راشٹر کے پاس پہنچا اور راجہ کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔

اے راجہ! جس نجومی اور ستارہ شناس کا میں نے ذکر کیا تھا وہ اس وقت اپنی ساتھی لڑکی کے ساتھ آپ کے سامنے کھڑا ہے، آپ جو کچھ اس سے پوچھنا چاہتے ہیں پوچھ سکتے ہیں۔ پہرے دار کی اس گفتگو پر دھرت راشٹر بے حد خوش ہوا۔ اس نے اپنی اندھی آنکھیں جھپکاتے ہوئے کہا۔

اے نجومی! پہرے دار کہہ رہا تھا، تمہارا نام یوناف ہے اور تمہاری ساتھی لڑکی کا نام بیوسا ہے اور یہ کہ تم دونوں نجومی اور ستارہ شناس ہو۔ تم دونوں میرے سامنے بیٹھ جاؤ تاکہ میں آنے والے وقت سے متعلق تم سے چند سوالات کروں۔ دھرت راشٹر کے کہنے پر یوناف اور بیوسا اس کے سامنے بیٹھ گئے جب کہ وہ پہرے دار وہاں سے چلا گیا تھا۔

دھرت راشٹر کچھ دیر سوچوں میں گم رہا، پھر اس نے یوناف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے یوناف! کیا تم میرے پوچھنے پر مجھے میرے مستقبل سے متعلق کچھ بتا سکو گے؟" اس پر یوناف نے فوراً بولتے ہوئے کہا۔

"اے ہستناپور کے عظیم راجہ تم مجھے اپنا ہاتھ دکھاؤ میں سب سے پہلے تمہارے ہاتھ کا مطالعہ کروں گا، اس کے بعد ہاتھ کی ان لکیروں کی روشنی میں، میں تم سے تمہارے وہ واقعات بیان کروں گا جو آنے والے دور میں تمہیں پیش آسکتے ہیں۔ یوناف کا جواب سن کر دھرت راشٹر خوش ہوا اور اس نے اپنا ایک ہاتھ آگے بڑھا دیا۔

یوناف کافی دیر تک دھرت راشٹر کے ہاتھ کا جائزہ لیتا رہا۔ اس کے بعد اس نے دھرت راشٹر کو مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔ "اے راجہ! تمہارے ہاتھوں کی لکیوں کے اندھے تاریک راستے تمہارے مستقبل کی منحوس ساعتوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔ یہ لکیریں بتاتی ہیں کہ ماضی میں گھٹی گھٹی مجبوریاں، حال کی سونی سونی تنہائیاں سب مل کر مستقبل کی ویرانیوں میں تبدیل ہو جائیں گی۔ اے راجہ! جو کچھ میں نے تمہارے ہاتھ کی لکیروں میں دیکھا ہے اس کے مطابق تمہارے ماضی اور حال میں بیتے برسوں کی بدی اور گناہ کے کسیلے ذائقے ہیں۔ آنے والے دنوں میں سختیاں تمہارے سامنے آئیں گی اور ماضی اور حال میں گناہوں کی بے پناہ لذت جس سے تم مستفید ہو چکے ہو وہ تمہارے لئے ندامت کی تلخیوں میں بدل جائیں گی۔ تمہارے مستقبل میں مجھے اُجاڑ، چٹیل اور ویران، اُداس ویرانوں کے سوا کچھ دکھائی نہیں دے رہا۔" یوناف تھوڑی دیر کے لئے رکا پھر سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے بولا۔

"اے راجہ! تمہارے ہاتھ کی پھیلی ہوئی لکیریں بتاتی ہیں کہ ماضی میں تم نے اپنے عزیزوں کے ساتھ ظلم اور ستم رانی سے کام لیا ہے، تمہارا ہاتھ یہ بھی بتاتا ہے کہ یہ ظلم اور ستم آنے والے دنوں میں حقیقت کا روپ دھارے گا اور یہ ہستناپور کے اندر ایک بہت بڑی تباہی اور بربادی لا کر رہے گی۔ لکیریں بولتی ہیں کہ تو نے اپنے عزیز ترین رشتوں کے ساتھ بددیانتی اور خیانت کی ہے اور جو کچھ میں لکیروں میں دیکھتا ہوں اور جو کچھ میرا علم کہتا ہے، اس کے مطابق یہی بددیانتی اور خیانت تمہارے مستقبل کو

تاریک اور تمہارے آنے والے دنوں کو ویران کر کے رکھ دے گی۔ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں تمہارے ہاتھ کی لکیروں کو دیکھ کر کہہ رہا ہوں، ورنہ حقیقت میں تمہارے ساتھ کیا پیش آیا ہے وہ تم خود ہی جانتے ہو۔''

یوناف کی گفتگو سن کر دھرت راشٹر کی حالت بری ہوگئی۔ یوناف تھوڑی دیر تک اسے غور سے دیکھتا رہا، پھر اس سے پوچھنے لگا۔

''اے راجہ! جو کچھ میں نے کہا ہے کیا یہ سچ ہے یا میری یہ باتیں بے بنیاد اور جھوٹ پر مبنی ہیں؟'' یوناف کے اس سوال پر اندھے دھرت راشٹر نے اپنے آپ کو سنبھالا، پھر وہ ٹوٹتی ہوئی آواز میں کہنے لگا۔

''اے اجنبی ستارہ شناس! تیری باتوں میں جھوٹ اور بے بنیاد انکشاف نہیں ہے، تو نے جو کچھ بھی کہا ہے وہ حقیقت پر مبنی ہے۔'' دھرت راشٹر ابھی اتنا ہی کہہ پایا تھا کہ اس کا بیٹا دریودھن کسی غضب ناک سانڈ کی طرح کمرے میں داخل ہوا اور اپنے باپ سے مخاطب ہو کر بولا۔

''اے میرے باپ! میں اس ستارہ شناس کے ساتھ آپ کی گفتگو باہر کھڑا سن چکا ہوں جو کچھ اس نے کہا ہے بظاہر سچ ہے لیکن اس نے تمہیں فریب دینے کی کوشش کی ہے، میں اس ستارہ شناس اور اس کی ساتھی لڑکی کی حقیقت کو جان چکا ہوں، یہ دونوں خود کو نیکی کا نمائندہ کہتے ہیں، تمہیں ایسے حالات سنا کر ان کا اس کے علاوہ کوئی اور مقصد نہیں کہ تمہیں خوفزدہ کر دیں اور جو کام تم نے کیا ہے اس سلسلے میں تمہیں پچھتاوے میں ڈال دیں۔

دریودھن یہاں تک کہنے کے بعد تھوڑی دیر کے لئے رکا تھا، اس کے پیچھے پیچھے اس کمرے میں دسونا، رادیو، عزازیل، عبیطہ اور عارب داخل ہوئے۔ عارب کے پیچھے نیلی دھند کی قوتیں انتہائی غیظ وغضب کی حالت میں بھڑکتے شعلوں کی طرح کبھی بیوسا اور کبھی یوناف کی طرف بڑھنے کی کوشش کرتی تھیں۔ تھوڑی دیر تک خاموش رہنے کے بعد دریودھن نے پھر اپنا سلسلہ کلام شروع کیا۔ ''اے میرے باپ! یہ دونوں انتہائی فریب کار اور دھوکہ باز ہیں، ان کی حقیقت اور اصلیت مجھے میرے دوست، محسن اور میرے مربی عزازیل نے تفصیل کے ساتھ بتادی ہے۔ ان دونوں کی بتائی ہوئی کسی بھی بات پر اعتبار نہ کرنا اور نہ ہی ان باتوں کو اپنے دل میں رکھنا۔ تم دیکھنا، میں اس کمرے میں ان دونوں کا کیا حشر کرتا ہوں۔''

دھرت راشٹر نے اپنے بیٹے کی اس گفتگو کا کوئی جواب نہ دیا۔ وہ خاموش تھا اور اس کی خاموشی بتاتی تھی کہ وہ دریودھن کی باتوں پر اعتماد کر رہا ہے اس لئے دریودھن کی اور زیادہ حوصلہ افزائی ہوئی اور اس نے بات کو اور زیادہ بڑھاتے ہوئے کہا۔

''اے میرے باپ! کاش تم اندھے نہ ہوتے تو تم دیکھتے کہ یہ شخص جس نے اپنا نام یوناف بتایا ہے اور تم پر اپنے آپ کو نجومی اور ستارہ شناس ظاہر کیا ہے اس کے ساتھ ایک لڑکی ہے جس کا نام بیوسا ہے، میں نے اپنی زندگی میں آج تک ایسی خوبصورت اور پرکشش لڑکی نہیں دیکھی۔ ہم لوگ یہ سمجھتے تھے کہ دروپدی کے مقابلے میں کوئی خوبصورت اور حسین ہی نہیں ہے، لیکن اس لڑکی کو دیکھنے کے بعد میں کہہ سکتا ہوں کہ دروپدی حسن اور خوبصورتی میں بیوسا کے سامنے نہ ہونے کے برابر ہے۔ لہٰذا میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ میں اس ستارہ شناس سے کہوں گا کہ وہ خاموشی اور شرافت سے یہاں سے چلا جائے اور اس لڑکی کو یہاں ہمارے پاس ہی چھوڑ جائے۔ میں اس کے ساتھ شادی کروں گا اور یہ اپنی بقیہ زندگی میرے ساتھ بسر کرے گی اور اگر اس ستارہ شناس نے اس لڑکی کو میرے حوالے نہ کیا تو میں تمہارے کمرے میں اس کا خاتمہ کر کے اس لڑکی کو حاصل کرلوں گا۔''

''اے دریودھن!'' یوناف غضبناک لہجے میں بولا۔ ''میں تیری کھردری زبان کاٹ دوں گا۔ تیرے اندر جو ابولہوسی اور خطا کاری ہے اسے نکال باہر کروں گا اور تیری عقل وشعور کے احساس کو توڑ کر رکھ دوں گا۔ وہ کون ہے جس کی مدد اور حمایت سے اس کمرے میں تم مجھ پر قابو پا کر مجھ سے میری ساتھی کو مجھ سے چھین لینے میں کامیاب رہو گے؟''

''اے یوناف!'' دریودھن بے پروائی سے بولا۔ ''اول تو تمہارے مقابلے میں، میں اکیلا ہی کافی ہوں اور اگر ضرورت پڑی بھی تو میرا یہ محسن عزازیل اور اس کے ساتھی عارب اور عبیطہ میری مدد کے لئے موجود ہیں۔'' اس پر یوناف نے ایک بلند قہقہہ لگایا، پھر بولا۔ ''دریودھن! یہ تمہاری غلط فہمی ہے کہ عزازیل، عارب اور عبیطہ مجھے صدیوں سے جانتے اور پہچانتے ہیں، انہیں خبر ہے جب میں ان پر ٹوٹ کر رسنے والے ابر اور برف کے نادیدہ طوفانوں کی طرح حرکت میں آؤں گا تو ان کی حالت بے احساس امیدوں اور بے حسی کی سرد لاش جیسی ہو کر رہ جائے گی اور اگر

تم میرے مقابلے میں ان کی بے بسی اور ناچارگی کا تماشا دیکھنا ہی چاہتے ہو تو دیکھو اس کمرے میں تمہاری اور تمہارے ساتھیوں کی نگاہوں کے سامنے ان کی کیا حالت کرتا ہوں۔"

اس کے ساتھ ہی یوناف نے اپنے گلے میں لٹکتے ہوئے گول اور چھوٹے آئینے کو پکڑا جس پر اسم اعظم لکھا ہوا تھا جونہی اس نے اس آئینے کا رخ عزازیل، عارب اور عنیطہ کی طرف کیا تو تینوں واویلا کرتے ہوئے کمرے سے بھاگ گئے تھے۔

اسی وقت ابلیکا نے یوناف کی گردن پر لس دیا اور پھر یوناف کے کانوں میں اس کی کھنکتے سکوں جیسی مدھری اور ترنم سے بھرپور آواز سنائی دی۔"یوناف میرے حبیب! تم نے عزازیل، عارب اور عنیطہ جیسے ستم رانوں کے خلاف کیا خوب کردار ادا کیا ہے لیکن مجھے لگتا ہے، عزازیل، عنیطہ اور عارب کے یوں بھاگ جانے کے بعد یہ دریودھن اپنی ضد اور ہٹ دھرمی سے باز نہیں آئے گا۔ اگر تم کہو تو میں تھوڑی دیر کے لئے اس کے خلاف حرکت میں آؤں اور اس کے سارے بل نکال کر اسے تیر کی طرح سیدھا کر کے رکھ دوں۔"

ابلیکا کی یہ گفتگو سن کر یوناف کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی۔ اس نے بڑے پیار سے ابلیکا کو مخاطب کر کے کہا۔"اے ابلیکا! ایسی کوئی ضرورت نہیں ہے، بس تم خاموش رہ کر تماشا دیکھتی جاؤ۔ میں دریودھن اور اس کے ساتھیوں کی ایسی حالت کروں گا کہ وہ دوبارہ بھی ایسا کرنے کی کوشش نہیں کریں گے۔"

ابلیکا کے ساتھ سلسلۂ گفتگو منقطع کرنے کے بعد یوناف نے دریودھن کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔"دریودھن! تو اس عزازیل اور اس کے ساتھیوں کے بل بوتے پر مجھ سے ٹکرانے کی کوشش کر رہا تھا، تو نے دیکھا وہ کیسے میرے سامنے بے بس ہو کر بھاگ گئے۔ اس عزازیل کی ہمدردیاں کسی بھی گمراہیوں کے علاوہ کچھ نہیں دے سکتیں۔ لہٰذا میں تمہیں آخری بار کہتا ہوں کہ تم اپنے ان دونوں ساتھیوں کے ساتھ عزازیل کی طرح اس کمرے سے نکل جاؤ۔ اس کے بعد میں بھی اپنی ساتھی لڑکی کے ساتھ یہاں سے کوچ کر جاؤں گا۔"یوناف کی یہ گفتگو سن کر دریودھن کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ نمودار ہوئی، پھر اس نے یوناف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے ستارہ شناس میں تمہیں یوں یہاں سے بچ کر نہیں جانے دوں گا۔ عزازیل، عارب اور عنیطہ اگر تمہارے سامنے یہاں سے بھاگ گئے ہیں تو تمہارے سامنے شاید ان کی کوئی کمزوریاں ہوں جنہوں نے ان کو ایسا کرنے پر مجبور کر دیا ہو، لیکن میں تو اپنے اس ساتھی رادیو اور اپنے بھائی دسونا کے ساتھ تمہارے سامنے کسی کمزوری اور کسی بزدلی کا مظاہرہ نہیں کروں گا۔ سنو یوناف! میں اپنے اس ارادے پر قائم ہوں کہ میں تمہاری ساتھی لڑکی پر قبضہ کر کے رہوں گا۔ اگر تم شرافت کے ساتھ اسے میرے حوالے کرتے ہو تو بہتر ہے، ورنہ یہ کام زبردستی بھی کیا جا سکتا ہے۔" دریودھن کی یہ گفتگو سن کر یوناف کا چہرہ ایک بار پھر لال بھبوکا ہو کر رہ گیا تھا اور اس نے دریودھن کو مخاطب کر کے پوچھا۔

"اے دریودھن! تم تینوں میں سے کون ہے جو یہ کام زبردستی کرنے کی ہمت رکھتا ہے۔"

یوناف کے اس سوال کے جواب میں دریودھن کا دوست رادیو چھاتی تان کر آگے بڑھا اور یوناف کے قریب جا کر وہ بڑے تکبر اور گھمنڈ بھری آواز میں بولا۔

"اے ستارہ شناس! یہ کام زبردستی کرنے کی میں ہمت اور جرأت رکھتا ہوں۔ دیکھ میرا دوست دریودھن چونکہ تمہاری ساتھی لڑکی کو پسند کر چکا ہے۔ لہٰذا میں آگے بڑھ کر تمہاری ساتھی لڑکی کا بازو پکڑتا ہوں، اگر تم مجھے ایسا کرنے سے روک سکتے ہو تو روک لو۔" رادیو کی اس گفتگو پر یوناف یکسر تبدیل ہو کر رہ گیا تھا، وہ پھر ایسے انداز میں رادیو کی طرف بڑھا جیسے اس نے موت کے شعلوں کا پیراہن پہن لیا ہو۔ رادیو کے قریب جا کر اس نے اس پر ضرب لگانے کے لئے اپنا بایاں ہاتھ بلند کیا۔ رادیو بھی بڑا محتاط تھا، اس نے فوراً اپنے دونوں ہاتھ بلند کر کے یوناف کا ہاتھ فضا میں روک لیا۔ اس کے ساتھ ہی یوناف اپنے دائیں ہاتھ کو حرکت میں لایا اور ایک ایسا پرقوت اور زوردار طمانچہ رادیو کے منہ پر مارا کہ وہ ہوا میں اُچھلتا ہوا کمرے کے دروازے کے ساتھ اس قوت اور زور سے ٹکرایا کہ دروازہ ٹوٹ کر دوسری طرف گر گیا تھا۔ اس کے بعد یوناف رکا نہیں پہلے وہ دسونا کی طرف بڑھا، اسے اٹھا کر اس نے دروازے کی طرف گرے ہوئے رادیو پر پھینک دیا، پھر وہ تیزی سے دریودھن کی طرف بڑھا۔ اس موقع پر دریودھن نے وہاں سے بھاگ جانا چاہا لیکن یوناف نے اسے

گردن سے پکڑا اور دائیں ہاتھ سے فضا میں معلق کردیا، پھر اسے بری طرح سامنے والی دیوار پر دے مارا، پھر یوناف کے تحکمانہ انداز میں ان تینوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

تم تینوں فوراً اپنی جگہ پر کھڑے ہوجاؤ اور اگر تم میں سے کسی نے اپنی جگہ پر کھڑے ہونے میں تاخیر کی تو میں مار مار کر اس کی ہڈیاں پیس کر رکھ دوں گا۔ یوناف کی یہ دھمکی خوب کارگر ثابت ہوئی وہ تینوں کراہتے ہوئے اور اپنے آپ کو سنبھالتے ہوئے اپنی جگہ پر کھڑے ہوگئے۔ یوناف نے ایک بار پھر بلند آواز میں ان سے پوچھا۔

''کیا تم تینوں میں سے کوئی ایسا ہے جو میری ساتھی لڑکی کو روکنے کی جرأت رکھتا ہو!'' یوناف کے اس سوال کے جواب میں ان تینوں نے کوئی جواب نہ دیا اور شرمندگی اور ندامت سے ان کی گردنیں جھک گئی تھیں، پھر یوناف نے ہستناپور کے راجہ کو مخاطب کیا۔

''اے دھرت راشٹر! یہ تیرا بیٹا دریودھن اور اس کے ساتھی ضرور تیری تباہی اور بربادی کا باعث بنیں گے۔'' یوناف، بیوسا کو لے کر دھرت راشٹر کے کمرے سے نکل گیا۔

☆☆☆☆☆

پانڈو برادران دواتون کے جنگل میں اپنی جلاوطنی کے دن گزار رہے تھے۔ ایک دن وہ پانچوں بھائی جنگل میں شکار کے لئے نکلے اور دروپدی کو اپنے بنائے ہوئے مکان میں چھوڑا جس کا نام آسارام تھا اور دمیانام کے ایک برہمن کو انہوں نے دروپدی کی حفاظت کے لئے اس کے پاس چھوڑ دیا۔ اسی دوران ریاست سندھو کے راجہ جیارادھ کا وہاں سے گزر ہوا۔ جیارادھ اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ ریاست سلوا جانے کے لئے وہاں سے گزرا تھا۔ اتفاق سے جس وقت جیارادھ وہاں سے گزرا، دروپدی اپنے مکان کے دروازے پر کھڑی تھی۔ جیارادھ کی نظر جب دروپدی پر پڑی تو وہ اس کے حسن، اس کے قد کاٹھ اور خوبصورتی سے ایسا متاثر ہوا کہ اس نے اپنے ایک ساتھی کو مخاطب کرکے کہا۔

''دیکھو، وہ عورت جو اس جھونپڑے کے سامنے کھڑی ہے کیسی حسین، خوبصورت اور پرکشش ہے، میں اس کے حسن اور خوبصورتی سے متاثر ہوا ہوں اور اس کے ساتھ تعلق اور کوئی ربط رکھنا چاہتا ہوں۔ لہٰذا تم اسی طرف جاؤ اور اس سے متعلق معلومات حاصل کرو کہ وہ کون ہے اور کس غرض کے تحت جنگل میں زندگی بسر کررہی ہے۔ راجہ جیارادھ کا یہ حکم سنتے ہی اس کا ساتھی فوراً اس مکان کی طرف چلا گیا جہاں دروپدی کھڑی تھی۔

تھوڑی دیر تک جیارادھ کا وہ ساتھی واپس آیا اور اس کے رتھ کے پاس وہ آیا اور کہنے لگا۔ ''اے راجہ! وہ عورت جو اس جھونپڑی کے دروازے پر کھڑی ہے وہ کوئی عام عورت نہیں ہے، اس کا نام دروپدی ہے اور ہستناپور کے پانڈو برادران کی بیوی ہے۔ آپ پانڈو برادران کو خوب اچھی طرح جانتے ہیں کہ وہ کس نوع اور کس قسم کے جوان ہیں۔ وہ اپنے دشمن کا تعاقب زمین کے پاتال تک بھی کرنا جانتے ہیں۔ اگر آپ نے اس عورت کو حاصل کرنے کی کوشش کی تو مجھے ڈر ہے کہ ہماری حالت لنکا کے راجہ سے مختلف نہ ہوگی، جو رام کی غیر موجودگی میں سیتا کو اٹھا کر لنکا کی طرف روانہ ہوگیا اور پھر اس کی جو حالت رام کے ہاتھوں ہوئی وہ آنے والی نسلوں کے لئے ایک عبرت بنی ہوئی ہے۔ پانڈو برادران اس وقت شکار کے لئے گئے ہوئے ہیں اور یہ عورت ایک برہمن کی حفاظت میں جھونپڑی کے اندر اکیلی ہے، میں ڈرتا ہوں کہ اگر آپ نے اسے اٹھانے کی کوشش کی تو پانڈو برادران ہمارا تعاقب کریں گے اور ایک ایک کو قتل کردیں گے۔ لہٰذا میں آپ کو مخلصانہ مشورہ دوں گا کہ اس خیال کو ترک کرکے اپنا سفر جاری رکھیں تاکہ ہم جلد از جلد ریاست سلوا میں داخل ہوجائیں۔''

☆☆☆☆☆☆

خورجہ ضلع بلندشہر میں

رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا

کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات

ڈاکٹر سمیع فاروقی

چھوٹا دروازہ محلہ خویش گیان گنج کی مسجد سے خریدیں

منیجر: ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

فون نمبر:9319982090

کام کی باتیں

موٹاپا دور کریں

رات کا کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد چٹکی بھر دیسی اجوین کا قہوا بنا کر پئیں، پندرہ دن عمل کریں موٹاپا دور ہو جائے گا ور آپ اسمارٹ نظر آئیں گی، خوراک میں کم سے کم چکناہٹ کا استعمال کریں اور تیز تیز واک کریں۔

نسخہ کالا یرقان

ایک عدد قندھاری انار لے کر ایک گلاس جوس نکالیں، اس میں دو تولہ مولی کا پانی شامل کریں، دونوں چیزیں مکس کر کے نہار منہ پی لیا کریں۔ ایک مہینہ عمل کریں انشاء اللہ کالا یرقان نہیں رہیگا۔

یرقان

یرقان میں آلو بخارا، املی، دھنیا، نیلوفر نصف نصف چھٹانک رات کو دو سیر پانی اچھی طرح مکس کر کے تین بار پینا مفید ہے۔

اگر نیند نہ آئے

☆ خشخاش کا تیل کنپٹی پر ملنے سے جلد نیند آتی ہے۔

☆ گر نیند نہ آرہی ہو تو سرخ ٹماٹر پر چٹنی چھڑک کر کھائیں بے خوابی کی شکایت دور ہو جائے گی۔

☆ فروٹ چاٹ کھانے سے نیند نہ آنے کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔

☆ چائے اور کافی کا استعمال بہت کم کر دیں، اس کی جگہ دودھ اور پھل کا استعمال کریں۔

بعض اوقات سر میں خشکی ہونے کی وجہ سے نیند نہیں آتی۔ ایسے میں سر میں مالش کرنا بہت مفید ہے۔ مالش کرنے کے بعد سکون محسوس ہوگا اور نیند آجائے گی۔

☆ گرم پانی میں نمک ملا کر سونے سے پہلے چند منٹ تک پاؤں کو اس میں ڈبوئے رکھیں تو اس سے سکون کی نیند آجائے گی۔

گنج پن کا علاج

چار ماہ تک مولیاں روز کھائیں، اس سے نہ صرف بال گرنا بند ہو جائیں گے بلکہ نئے بال بھی پیدا ہونے لگیں گے، اس کے علاوہ مولی کا پانی سر میں لگائیں تو اس کے بہتر نتائج نکلیں گے۔

چمک دار اور گھنے بال

بالوں کو چمک دار اور گھنے رکھنے کے لئے انہیں دھونے کے بعد کچے ناریل کا پانی لگائیں۔

جلی کھیر کار آمد بنانا

اگر کھیر احتیاط کے باوجود نیچے لگ جائے یا جل جائے تو اس میں جلنے کی ہلکی سی بو بھی آجاتی ہے اس سے پریشان مت ہوں نہ ہی اس اسے ضائع کریں، اس پریشانی کا سادہ حل یہ ہے کہ جلی ہوئی کھیر یا فرنی میں فوری طور پر نارنگی کے ذائقہ کی چاکلیٹ منگوا کر ڈالدیں، چاکلیٹ میں جلی ہوئی اشیا کی بو ختم کرنے کی خصوصیات پائی جاتی ہے، دوسرا اس کا منفرد ذائقہ جلے پن کے ذائقے کو اپنے اندر ضم کر لیتا ہے۔

بچی ہوئی مٹھائی ضائع مت کریں

مختلف مواقع پر جو مٹھائی گھروں میں بچ جاتی ہے اس سے مزے دار ملک شیک بنایا جا سکتا ہے۔ تین یا چار کپ دودھ ابال کر ٹھنڈا کرلیں اور حسب ضرورت مقدار میں بچی ہوئی مٹھائی اس میں شامل کر کے چمچے سے اتنا مکس کریں کہ وہ سب یکجا ہو جائے اس کے بعد برف جو سر میں ڈال کر یہ مٹھائی ملا دودھ اس میں ڈال کر اچھی طرح گرائنڈ

کریں یہ لذیذ اور منفرد ذائقے والا ملک شیک شیشے کے گلاسوں میں ڈال کر سرو کریں۔

کیڑ مکوڑوں کے کاٹنے کا علاج

☆ مچھر کے کاٹنے سے دانے پڑ جاتے ہیں ان پر سرسوں کا تیل لگائیں۔

☆ اگر برساتی کیڑا کاٹ لے تو اس پر لیموں کا رس لگائیں۔

☆ بھڑ کے کاٹے پر تھوڑا سا پیسٹ لگالیں یا مٹی کا تیل یا لیموں لگالیں۔

☆ بچھو کے ڈنگ مارنے پر کدو کا گودا لیپ دینے سے اور کدو کا رس مریض کو پلانے سے افاقہ ہوتا ہے۔

☆ اخروٹ کو انجیر کے ساتھ کھانے سے جسم میں زہر کا اثر نہیں رہتا۔

☆ بچھو کے کاٹنے پر زیتون کا تیل لگائیں پیاز کا رس بھی لگا سکتے ہیں۔

☆ سرکہ میں نمک ملا کر کتے کے کاٹے ہوئے مقام پر لگانے سے زہر اتر جاتا ہے۔

☆ اخروٹ میں سرکہ، پیاز اور نمک ملا کر کتے، سانپ، بچھو کے کاٹے زخم پر لگانے زہر کا اثر جاتا رہتا ہے۔

☆ اگر سانپ کاٹ لے تو تیز خالص سرکہ اس جگہ پر خوب ملیں یہاں تک کہ ورم اور درد ختم ہو جائے۔

☆ سیاہ بچھو کے کاٹے پر تھوڑی سے ہینگ لگا دیں۔

پیاز کے ذریعے مختلف امراض کا علاج

☆ عرق پیاز اور شہد ہم وزن ملائیں اور دکھتی آنکھ میں ایک قطرہ ٹپکائیں یہ آنکھ کے لئے بہترین ڈراپس ہے۔

☆ موتیا بند عرق پیاز اور شہد ہم وزن ملائیں اور صبح وشام آنکھ میں ڈلیں۔

سردیوں میں انگلیوں کے ورم کے لئے

گرم پیاز کی پوٹلی ہاتھ پر سونے سے قبل باندھیں اور صبح تک بندھا رہنے دیں، صبح کھول کر ہاتھ یا پیر (جس جگہ پر باندھا ہو) کو دھولیں پھر زیتوں کے تیل کی مالش کر لیں۔

برص کے لئے

پیاز کے ٹکڑے کر کے تین دن تک سیب کے سرکہ میں بھگو کر رکھیں پھر اس میں سے روزانہ ایک کپ مسلسل پئیں۔

دمہ

پیاز کے عرق میں شہد ملا کر روزانہ صبح وشام ایک کپ تقریبا ایک مہینہ استعمال کریں۔

کھانسی کے لئے

پیاز کو پانی میں ڈال کر تھوڑی شکر ملائیں اور اتنا جوش دیں کہ شہد کے مانند ہو جائے پھر اسے مرتبان میں محفوظ کر لیں اور روزانہ غذا کے بعد ایک چمچہ لیں اور بچے کو ایک چھوٹے چمچے سے روزانہ تین مرتبہ پلائیں۔

گوشت کو جلدی گلانے کے لئے

گوشت کو جلدی گلانے کے لئے ایک کھانے کا چمچہ ڈال دیں یا اخبار کا ایک ٹکڑا گیلا کر کے ڈال دیں۔

☆ پھٹی ایڑیوں کو جلد ٹھیک کرنے کے لئے موم بتی پگھلا کر اوپر لگائیں یا پھر گوشت میں موجود چربی آگ پر گرم کرنے کے ساتھ ساتھ لگاتے جائیں، بہت جلدی فرق محسوس کریں گے۔

☆ بالوں کو مضبوط، سیاہ اور ریشمی بنانے کے لئے کوئی بھی شیمپو اور کپڑے دھونے والا صابن دونو ملا کر استعمال کریں۔

☆ کاغذی لیموکاٹ کر بار بار سونگھنے سے زکام کو آرام آجاتا ہے اور انفلو نزا یا بخار ہو تو گرم پانی میں نمک گھول کر پلانا ایک لاثانی دوا ہے، بار بار نمک والا پانی پلاؤ، بشرطیہ آرام ہوگا۔ ان شاء اللہ

☆ فاقہ کرنا یا روزہ رکھنا زکام کا بہترین علاج ہے۔

☆ مشغولی سے پہلے فروغت اور موت سے پہلے بڑھاپے کو غنیمت جان
☆ عزت دنیا مال سے ہے اور عزت آخرت اعمال سے ہے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبر نامہ

جہیز مانگنے والوں کا نکاح نہ پڑھانے کا فیصلہ

(نئی دہلی پی ٹی آئی) بریلوی مرکز درگاہ اعلیٰ حضرت کے علماء نے جہیز مانگنے والوں اور شادیوں میں کھڑے ہوکر کھانا کھلانے والوں کا بائیکاٹ کرتے ہوئے ان کے یہاں نکاح نہ پڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ درگاہ حضرت علیؓ سے وابستہ جماعت رضائے مصطفیٰ کے قومی صدر اور شہر قاضی مولانا اسجد رضا خاں قادری نے آج یہاں بتایا کہ جہیز مانگنے اور پروگراموں میں کھڑے ہوکر کھانا کھلانے والوں کے خلاف تحریک کی شروعات بریلی ضلع کے قصبہ ٹھریا سے کردی گئی ہے۔ لوگوں کو شریعت کے حوالے سے سمجھایا جائے گا۔ اس کے بعد بھی نہ ماننے والوں کے یہاں کوئی بھی عالم دین نکاح نہیں پڑھائے گا۔ قادری نے کہا کہ جہیز کے مطالبہ میں مسلسل اضافہ کے سبب سماج کے ایک بڑے طبقہ میں لڑکیوں کی شادی نہیں ہو پارہی ہے۔ جہیز کو شریعت اسلامیہ نے ناجائز قرار دیا ہے۔ وہیں شادی بیاہ اور دوسری تقریبات میں کھڑے ہوکر یا چلتے پھرتے کھانا کھلانے کو بھی شریعت کے خلاف سمجھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہیز کا مطالبہ کرنے پر پابندی لگانے کے پیچھے ہماری نیت لوگوں کو شریعت پر عمل کرنے لئے پابند کرنا ہے، تاکہ فضول خرچی اور غیر شرعی طریقوں پر روک لگے۔ مرکزی دارالافتاء سے منسلک رضا قادری نے کہا ہے کہ پیغمبر اسلام نے نکاح، شادی، ولیمہ، جہیز یا کھانا کھانے کا جو طریقہ فرمایا ہے، اسی کو اپنانا چاہئے۔ اس کے خلاف چلیں گے تو اللہ اور رسول کریم ﷺ ناراض ہوں گے۔ جماعت رضائے مصطفیٰ کے قومی جنرل سکریٹری مولانا شہاب الدین رضوی نے کہا کہ پیغمبر اسلام ﷺ نے جہیز مانگنے اور کھڑے ہوکر کھانا کھلانے والوں سے سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ ان برئیوں کے خلاف ہم ملک بھر میں بڑی تحریک چلانے جارہے ہیں۔

مسلم پرسنل لاء بورڈ کے تحت ائمہ مساجد کا پہلا اجلاس بھوپال میں

لکھنؤ: ائمہ مساجد اور علماء کو منظم کرنے کی کوششوں کے تحت آل انڈیا پرسنل لاء بورڈ اپنا پہلا جلسہ بھوپال میں ۱۷ راگست کو منعقد کررہا ہے جس میں ائمہ مساجد کے ساتھ قاضی صاحبان اور بڑے مدارس کے ذمہ داران کو بلایا گیا ہے۔ اس سے قبل ۱۶ راگست کو مجاہدین آزادی پر ایک جلسۂ عام ہوگا جس میں علماء کی قربانیوں پر روشنی ڈالی جائے گی۔ بھوپال میں طلبہ کے لئے ایک ہفتہ کا مقالہ جاتی پروگرام منعقد کیا جائے گا۔ جس کے فاتحین کو مذکورہ جلسہ میں پرسنل لاء بورڈ کے کارگزار جنرل سکریٹری مولانا ولی رحمانی اور مولانا سجاد نعمانی انعامات تقسیم کریں گے۔ پرسنل لاء بورڈ کی مجلس عاملہ کے رکن عارف مسعو[د] نے بتایا کہ ۱۷ راگست کو دن میں ایک بجے بھوپال کے اندر پریہ درشی کالج، کھانوگاؤں میں ہونے والے پروگرام میں مدھیہ پردیش کے بڑے مدارس کے ذمہ داران قاضی صاحبان اور ائمہ مساجد شریک ہوں گے۔ انھوں نے بتایا کہ بھوپال شہر کی بڑی مساجد کے تقریباً ۱۰۰ رائمہ سمیت ۱۵۰ رلوگوں کو مدعو کیا گیا ہے۔ ملک کے دیگر مقامات پر بھی اس طرح کے اجلاس ہوں گے۔ مولانا ولی رحمانی نے کہا کہ موجودہ دو[ر] کے حالات اور تقاضوں کے بارے میں پروگرام کے شرکاء کو بتایا جائے گا۔ انھوں نے کہا کہ مسلمانوں کی اجتماعی ودینی زندگی میں خطبہ جمعہ خاص اہمیت ہے۔ خطبہ جمعہ میں کن امور کو اٹھایا جائے اس کے بارے میں ائمہ مساجد سے گفتگو کی جائے گی۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا

دیوبند

2015 مکمل فائل

مدیر شیخ حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند
+919358002993

کتاب کیلئے رابطہ کریں
+919756726786

محمد اجمل مفتاحی مئو ناتھ بھنجن یوپی انڈیا

https://www.facebook.com/groups/
freeamliyatbooks/

Photex

محسنِ ملت استاذ العالمین ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب مدظلہ العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجہ ذیل معلومات اور چیزیں نیچے دیئے ہوئے پتے پر بھیجیں۔

(1) اپنا نام (2) اپنے والد کا نام (3) اپنی والدہ کا نام (4) تاریخ پیدائش یا عمر
(5) مکمل پتہ (6) اپنا موبائل نمبر (7) گھر کا موبائل نمبر یا فون نمبر
(8) تعلیمی لیاقت کی وضاحت (9) 4 عدد پاسپورٹ سائز فوٹو
(10) HASHMI ROOHANI MARKAZ کے نام =/1000 روپے کا ڈرافٹ

مطلوبہ معلومات اور چیزیں بھیجنے کا پتہ

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID

MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P.

PIN CODE NO. 247554

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پر رابطہ کریں !

مولانا حسن الہاشمی :- 9358002992

حسان عثمانی :- 9634011163 ، وقاص (مولانا کے بیٹے) :- 9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19.@gmail.com

ماہنامہ
طلسماتی دُنیا
اکتوبر، نومبر ۲۰۱۵ء
دیوبند
اسماء حسنیٰ کے عامل بننے کا طریقہ
جسمانی اور روحانی بیماری پہچاننے کا عمل
عاطف ہاشمی
RS.25/=
ستاروں کی نحوست سے نجات کا طریقہ

کیا اور کہاں

اداریہ ۵

مختلف پھولوں کی خوشبو ۶

یاماجد ۱۱

قرآن کی سورتوں کے ذریعہ علاج ۱۳

مفتاح الارواح ۱۵

روحانی ڈاک ۲۱

واقعات القرآن ۳۱

دنیا کے عجائب وغرائب ۳۳

تصوف وسلوک ۳۷

ان وظائف سے حضورؐ کو بھی شفا ہوئی ہے ۳۹

ایک نظر ادھر بھی ۴۳

اسلام الف سے ی تک ۴۷

مصباح الاعداد ۵۰

ایک عجیب وغریب داستان ۵۱

اس ماہ کی شخصیت ۵۷

نائٹ کلب کے مالک سے خانہ کعبہ کا موذن کیسے بنا ۶۱

اذان بتکدہ ۶۷

نظرات ۷۱

شرف قمر وغیرہ ۷۳

عاملین کی سہولت کے لئے ۷۴

انسان اور شیطان کی کشمکش ۷۵

حروف صوامت سے عمل حب تسخیر شوہر ۸۱

خبرنامہ ۸۲

اداریہ

بقلم خاص

ہمیں سوچنا ہوگا

کچھ دن پہلے ایک بینک کے منیجر سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ ہمارے بینک سے جن مسلمانوں نے لون لے رکھا ہے ان میں کی اکثریت لون ادا کرنے میں قطعاً غیر ذمہ دار ہے۔ بار بار کی یاد دہانی کے باوجود وہ قسطیں ادا نہیں کرتے اور بعض حضرات تو ایسے بھی ہیں جنہوں نے ایک قسط بھی ادا نہیں کی ہے۔ مجبوراً ہمیں پولیس کا سہارا لینا پڑتا ہے اور ان کی مرہونہ جائیداد کو قرق کرنے کی پلاننگ کرنی پڑتی ہے۔ یہ تو بینکوں کا معاملہ ہے۔ ذاتی طور پر بھی صورتِ حال یہ ہے کہ اگر کوئی شخص ازراہِ ہمدردی کسی مسلمان کو قرض دیدیتا ہے تو اس بے چارے کی مصیبت آجاتی ہے۔ بار بار کے تقاضے کے باوجود قرض دار کو قرض ادا کرنے کی توفیق نہیں ہوتی۔ یہاں تک کہ تعلقات خراب ہو جاتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ ایک طرح کی بدمعاملگی ہے اور اس طرح کی بدمعاملگی سے مسلم سماج بھرا ہوا ہے۔

معاملات مسلمانوں کے دن بہ دن خراب ہوتے جارہے ہیں۔ جھوٹ، وعدہ خلافی، لین دین میں کوتاہی، قرض کی ادائیگی میں غفلت، فرقِ مراتب میں بے حسی، حقوق العباد میں ظالمانہ قسم کی روش وغیرہ جیسے ہزاروں گناہ اور ہزاروں جرائم ہمارے معاشرے میں باقاعدہ پرورش پارہے ہیں اور اس کی بہت بڑی وجہ یہ ہے کہ مسلمانوں کی اس سلسلے میں کوئی رہنمائی نہیں ہو رہی ہے۔

ایک جماعت نے اس بات پر محنت کی کہ مسلمان اپنی وضع قطع درست کریں، ڈاڑھی رکھیں اور نماز کی پابندی کریں، اس محنت کا نتیجہ یہ نکلا کہ نوجوانوں میں بھی ڈاڑھیاں رکھنے کا شوق پیدا ہوا اور انہوں نے عین جوانی میں ڈاڑھی رکھنے کی روش اختیار کی۔ نماز پر محنت ہوئی تو مسجدیں نمازیوں سے بھر گئیں، بمبئی جیسے شہر میں جہاں گناہوں اور جرائم کی باقاعدہ کاشت ہوتی ہے وہاں کی مسجدوں کا بھی عالم یہ ہے کہ نمازیوں سے کھچا کھچ بھری رہتی ہیں۔

لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ معاملات اور حقوق العباد کے سلسلے میں کوئی محنت اور باقاعدہ کوئی ذہن سازی نہیں ہو رہی ہے۔ اس لئے معاملات کی دنیا میں غلاظتیں بکھری ہوئی ہیں اور دور دور تک گندگیوں کے ڈھیر نظر آتے ہیں۔

صحابہ کرامؓ معاملات اور حقوق العباد کے سلسلہ میں حد سے زیادہ محتاط تھے۔ ان سے معاملہ کرنے والا یہ یقین کرنے پر مجبور ہوتا تھا کہ ان سے زیادہ اچھے لوگ دنیا میں نہیں ہوسکتے۔ آج مسلمانوں سے معاملات کرنے والے مسلمانوں سے شاکی نظر آتے ہیں اور مسلمانوں سے معاملات کرتے ہوئے ڈرتے ہیں۔

ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جب تک ہم اخلاقی برائیوں سے نجات حاصل نہیں کریں گے ہم اپنی اور اپنے دین اسلام کی چھاپ اس دنیا پر نہیں چھوڑ سکتے۔ دعوت کا کام کرنے والوں کو بہ طور خاص اس بات کا دھیان رکھنا چاہئے کہ ان کے معاملات اور اخلاق خوب سے خوب تر ہوں تب ہی ان کی جدوجہد نتیجہ خیز ہوسکتی ہے۔ ہماری بدمعاملگی، ہماری بداخلاقی، ہماری غیر مومنانہ روش اور حقوق العباد کے سلسلہ میں ہماری غفلتیں نہ صرف ہمیں رسوا کرتی ہیں بلکہ ہماری تحریک پر ہمارے مشن اور ہمارے دین پر بھی سوالیہ نشان کھڑے کرتی ہے اور لوگ ہمارے قریب آنے کے بجائے ہم سے متوحش ہو جاتے ہیں۔

مختلف پھول

نیک اعمال میں ۵ اعلیٰ و افضل اعمال

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہارے تمام نیک اعمال میں پانچ عملوں کو سب سے افضل پایا۔

☆ دولت پاکر تواضع اختیار کرنا۔

☆ مصیبت میں صبر کرنا۔

☆ تنگ دستی میں سخاوت کرنا۔

بغیر کسی قسم کا احسان جتلائے اچھا سلوک کرنا۔

باوجود قدرت کے مجرم کی خطا کو معاف کردینا۔

چھ چیزیں دلوں میں فساد پیدا کرتی ہیں

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ دلوں میں فساد چھ چیزوں سے واقع ہوتا ہے۔

☆ پہلی چیز یہ ہے کہ لوگ توبہ کی امید پر گناہ کرتے رہتے ہیں۔

☆ دوسری چیز یہ ہے کہ اپنے مردوں کو دفن کرتے ہیں اور اپنی موت کو یاد نہیں رکھتے۔

☆ تیسری چیز یہ ہے کہ عمل کرتے ہیں اور اخلاص پیدا نہیں کرتے۔

☆ چوتھی چیز یہ ہے کہ اللہ کا رزق کھاتے ہیں اور شکر نہیں کرتے۔

☆ پانچویں چیز یہ ہے کہ اپنی تقسیم چاہتے ہیں اور اللہ کی تقسیم پر راضی نہیں رہتے۔

☆ چھٹی چیز یہ ہے کہ علم سیکھتے ہیں عمل نہیں کرتے۔

خطرناک غلطیاں

☆ کسی کو اپنا راز بتا کر اس سے پوشیدہ رکھنے کی درخواست کرنا۔

☆ اپنے والدین کی خدمت نہ کرنا اور اولاد سے خدمت کی امید رکھنا۔

☆ جھوٹ بولنے والے کی قسم پر اعتبار کرنا۔

☆ لوگوں کے دکھ تکلیف میں حصہ نہ لینا اور پھر ان سے ہمدردی کی امید رکھنا۔

باتوں سے خوشبو آئے

☆ زبان کا وزن بہت ہلکا ہوتا ہے، مگر بہت ہی کم لوگ اسے سنبھال پاتے ہیں۔

☆ بات تمیز سے اور اعتراض دلیل سے کرو۔

☆ انسان اتنا بزدل ہے کہ سوتے ہوئے خواب میں بھی ڈر جاتا ہے، جب کہ بہادر اتنا ہے کہ جاگتے ہوئے بھی اپنے رب کی نافرمانی کرتا ہے۔

☆ جب کسی ضرورت مند کی آواز آپ تک پہنچ جائے تو اللہ کا شکر ادا کرو کہ اس نے اپنے بندے کی مدد کے لئے آپ کو پسند فرمایا۔

☆ انسان کو اچھی سوچ پر وہ انعام ملتا ہے جو اسے اچھے عمل پر بھی نہیں ملتا، کیوں کہ سوچ میں دکھاوا نہیں ہوتا۔

☆ زندگی میں اچھے لوگوں کی تلاش مت کرو، آپ خود اچھے بن جائیں، شاید کسی کی تلاش پوری ہوجائے۔

☆ اپنی سوچوں کو پانی کے قطروں سے زیادہ شفاف رکھو کیوں

کلیوں کی خوشبو

گل چیں
نازیہ مریم ہاشمی

کہ جس طرح قطروں سے دریا بنتے ہیں اسی طرح سوچوں سے کردار بنتے ہیں۔

☆ دنیا میں سب سے تیز رفتار چیز دعا، کیوں کہ یہ دل سے زبان تک پہنچنے سے پہلے اللہ تک پہنچ جاتی ہے۔

سنہری باتیں

☆ ہمیشہ مسکراؤ کیوں کہ دنیا ہمیشہ مسکرانے والوں کا ساتھ دیتی ہے۔

☆ اہم بات یہ نہیں کہ آپ ہار گئے بلکہ اہم بات یہ ہے کہ ہارنے کے بعد آپ ہمت تو نہیں ہارے۔

☆ دل نازک ہی سہی مگر اس میں اتنی استقامت رکھو کہ اگر یہ پتھر سے بھی ٹکرائے تو اسے ریزہ ریزہ کردے۔

☆ امید کی شمع کو ہمیشہ روشن رکھو۔

باتیں یاد رکھنے کی

☆ راتوں کو اکثر اٹھ کر بیٹھ جانا اور سوچتے رہنا ایسا کیوں ہوا ہے، وہیں پر اپنی خامیاں تلاش کریں، کہیں کوئی آپ کی اپنی غلطی تو نہیں ہے۔

☆ پھولوں کے ساتھ کانٹے بھی ضرور ہوتے ہیں جو ہاتھوں کو زخمی کردیتے ہیں، سارے پھول اچھے ضرور ہوتے ہیں مگر ساروں کے ساتھ کانٹے نہیں ہوتے۔

☆ انسان کو اتنا بے حس نہیں ہونا چاہئے کہ کوئی آپ کی طرف ہاتھ بڑھا رہا ہو تو اسے جھٹک دو ایسا نہ ہو جب آپ اس کی طرف ہاتھ بڑھاؤ تو اس وقت بہت دیر ہوجائے۔

انسان جب مایوس ہوجاتا ہے ہر طرف سے تو اسے آخر میں رب یاد آجاتا ہے، پہلے رب کو بھولا ہوا ہوتا ہے، آخر ہم انسان اپنے حقیقی مالک کو کیوں بھول جاتے ہیں۔ یاد اس وقت کرتے ہیں جب ہمارے پاس کوئی اور راستہ نہیں بچتا، سوائے خدا کے حضور جھکنے سے۔

☆ ضروری نہیں ہوتا کہ جس انسان سے محبت ہو وہ مل جائے، محبت قربانی مانگتی ہے۔

☆ رات کو سونے سے پہلے اپنے گناہوں کی معافی مانگ لیا کرو کیوں کہ ہوسکتا ہے کہ تمہیں موت آجائے کیوں کہ موت کسی کا انتظار نہیں کرتی (معافی مانگنے کا بھی)

انمول موتی

☆ کسی سے کتاب مستعار لینے کے بعد مشکل ہی سے اس کی واپسی کا سوال پیدا ہوتا ہے۔

☆ آپ لڑکے کو کالج تک تو پہنچا سکتے ہیں لیکن اسے متفکر نہیں بنا سکتے۔

☆ ساتھیوں شکم کے ساتھ بحث کرنا مشکل ہے، اس کے کان نہیں ہوتے۔

☆ بادشاہ ہو یا کوئی معمولی آدمی جسے گھر میں سکون حاصل ہے وہ خوش قسمت ترین شخص ہے۔

☆ زندگی بھر ممکن نہیں لوگوں کا ظاہر دیکھ کر ان کے بارے میں صحیح اندازہ لگانا۔

☆ جانور اپنے مالک کو پہچانتا ہے لیکن انسان اپنے مالک کو نہیں۔

☆ سننے میں جلدی کرو، لیکن بولنے اور غصہ کرنے میں تاخیر کرو۔

☆غصے میں آدمی اپنا منہ کھول دیتا ہے اور آنکھیں بند کر لیتا ہے۔

لفظ لفظ موتی

☆طنز، تنقید اور ضد سے ہم کبھی کسی کی اصلاح نہیں کر سکتے۔

☆اپنے غصے پر قابو پالو قبل اس کے کہ غصہ تم پر قابو پالے۔

☆وہ بات جو بنا پوچھے معلوم ہو جائے، اس کا پوچھنا عزت میں کمی کا باعث بنتا ہے۔

☆بے وقوف دوست بھلا کرنا چاہتا ہے مگر انجانے میں برا کر جاتا ہے۔

☆کتنے عظیم ہوتے ہیں وہ لوگ جو دوسروں کا دکھ اپنے دل میں سمو لیتے ہیں، لیکن اپنے غم صرف اپنے رب کو ہی بتاتے ہیں۔

☆نفرت کو نفرت سے نہیں بلکہ محبت سے جیتا جا سکتا ہے۔

☆قسمت ہمت والوں کا ہی ساتھ دیتی ہے۔

☆جدوجہد میں امید بہتر نتائج کی کرو لیکن تیار بدترین نتائج کے لئے رہو۔

☆مسکراہٹ روح کا دروازہ کھول دیتی ہے۔

☆عقل مند وہ ہے جو دوسروں سے عبرت حاصل کرے نہ کہ دوسروں کے لئے باعث عبرت ہو۔

☆اونچے پہاڑ پر چڑھنے کے لئے آہستہ آہستہ چلنا چاہئے۔

☆اگر تم کسی سے نیکی نہیں کر سکتے تو اس کی برائی نہ کرو۔

☆جو لوگ تعریف کے بھوکے ہوتے ہیں وہ باصلاحیت نہیں ہوتے۔

☆جو شخص میانہ روی اختیار کرتا ہے وہ کبھی مفلس نہیں ہوتا۔

☆اجنبی لوگوں میں اجنبی ہونا اس سے کہیں آسان اور قابل برداشت ہے کہ انسان اپنوں میں اجنبی بن جائے۔

☆غصہ کبھی کبھی قابل سے قابل انسان کو بھی بے وقوف بنا دیتا ہے۔

☆زندگی کے حسین لمحات واپس نہیں آتے لیکن اچھے لوگوں سے تعلقات اور ان سے وابستہ اچھی یادیں ہمارے دلوں میں زندہ رہتی ہیں۔

☆شہد کے سوا ہر میٹھی چیز میں زہر ہے اور زہر کے سوا ہر کڑوی چیز میں شفا ہے۔

☆رب کی محبت گناہ سے دور کر دیتی ہے اور گناہ کی محبت رب سے۔

☆آنسو اس وقت مقدس ہوتے ہیں جب وہ کسی اور کے دکھ اور تکلیف کو محسوس کر کے نکلیں۔

☆کامیابی حوصلوں سے ملتی ہے اور حوصلے دوستوں سے ملتے ہیں۔ دوست مقدر سے ملتے ہیں اور مقدر انسان خود بناتا ہے۔

☆عبادت ایسی کرو جس سے روح کو مزا آئے کیوں کہ جو عبادت دنیا میں مزا نہ دے وہ آخرت میں کیا جزا دے گی۔ جنت عمل سے حاصل ہوتی ہے، امید سے نہیں۔

☆کوئی پیار کرنے والا اگر دکھ دے اور آپ کی آنکھوں میں آنسو آجائیں تو اس یقین کے ساتھ آنسو صاف کر لینا کہ اس پل میں وہ تم سے کہیں زیادہ رویا ہوگا۔

☆عروج اور زوال زندگی کا حصہ ہیں کیوں کہ جب آپ عروج پر ہوتے ہیں تو آپ کو پتہ چلتا ہے کہ آپ کے دوست کون ہیں؟

☆خوبصورت کل کبھی نہیں آتا، جب وہ آتا ہے تو وہ آج ہی ہوتا ہے۔ خوبصورت کل کی تلاش میں آج کے خوبصورت دن کو ضائع مت کرو۔

☆عقل مندی کی پہچان غصے کے وقت ہوتی ہے۔

☆خوش کلامی ایسا ہتھیار ہے جس سے دل جیتا جاتا ہے۔

☆دنیا میں وہی لوگ عظیم ہوتے ہیں جن کی محبت سچی ہوتی ہے۔

☆غرور سے بچنے کے لئے اپنے سے کم مرتبہ لوگوں سے عزت سے پیش آو۔

اقوال زرّیں

☆کوئی تم سے بے اعتنائی برتے تو جواباً تم اس سے محبت سے پیش آو اور اسے رویے کی مٹھاس سے شرمندہ کرو۔

☆بے رخی، بے اعتنائی، بے اختیاری کہنے کو تو یہ صرف تین لفظ ہیں لیکن ان میں ان دیکھی قیامتیں چھپی ہوتی ہیں۔

☆جسم پر لگنے والے زخم اتنے نہیں رستے جتنے کہ روح پر چڑھ کے لگتے ہیں تو وہ ناگوار ہو جاتی ہے۔

☆پیار سے کہی گئی ایک بات نفرت اور غصے سے کہی گئی سو باتوں

سے بہتر ہے۔

☆ اگر تم اس دنیا میں کسی کو اپنی ذات سے خوشی نہیں دے سکتے تو اسے دکھ کا ذریعہ بھی مت بناؤ۔

☆ نفرت کا بیج بڑھ کر تناور درخت کی شکل اختیار کر لیتا ہے لیکن محبت کی ایک میٹھی پھوار اس کو بھسم کر دیتی ہے۔

☆ اگر ایک دفعہ کردار کے آئینے پر بال آجائے تو جتنی بار اس کو صاف کرنے کی کوشش کروگے وہ داغ اتنا ہی نمایاں ہوگا۔

☆ ریاکار اس عابد کو کہتے ہیں جو دنیا کو اپنی عبادت سے مرعوب کرنا چاہے۔

☆ جس نے لوگوں کو دین کے نام پر دھوکا دیا، اس کی عاقبت مخدوش ہے، کیوں کہ عاقبت دین ہے اور دین میں دھوکا نہیں، اگر دھوکا ہے تو دین نہیں۔

☆ انسان کا اصل جوہر صداقت ہے، صداقت مصلحت اندیش نہیں ہوسکتی۔ جہاں اظہار صداقت کا وقت ہو، وہاں خاموش رہنا صداقت سے محروم کر دیتا ہے، ایسے انسان کو صادق نہیں کہا جاسکتا جو اظہار صداقت میں ابہام کا سہارا لیتا ہو۔

☆ دو انسانوں کے مابین ایسے الفاظ جو سننے والا سمجھے کہ سچ ہے اور کہنے والا جانتا ہو کہ جھوٹ ہے، خوشامد کہلاتے ہیں۔

☆ ظالم پر رحم کرنا بنی آدم پر ظلم کرنا ہے۔

☆ وراثت میں مفلسی ہے تو شرافت کو سرمایہ بناؤ۔

☆ چاہے آپ برف کی طرح صاف اور شفاف ہوں تہمت سے نہیں بچ سکتے۔

☆ محبوب وہ ہوتا ہے جس کا ناٹھیک بھی ٹھیک نظر آئے۔

جستہ جستہ

☆ ایسی شہرت سے گریز کریں جو ذلت ورسوائی کے اندھے کنوئیں میں پھینک دے۔

☆ شرافت سے جھکا ہوا سر ندامت سے جھکے ہوئے سر سے بہتر ہے۔

☆ ناامیدی موت کے قریب لے جاتی ہے۔

☆ جو لوگ اپنے سے زیادہ علم رکھنے والے سے بحث کرتے ہیں کہ لوگ انہیں عقل مند سمجھیں تو وہ جان لیں کہ لوگ انہیں بے وقوف سمجھیں گے۔

☆ ایک غیر ضروری بحث کسی بھی عزیز ترین دوست، رشتہ دار کو جدا کر سکتی ہے۔

☆ نااتفاقی اور تکرار میں سب سے پہلے سچائی کا گلا گھونٹا جاتا ہے۔

☆ زوردار الفاظ اور تلخ کلامی، کمزور استدلال کی دلیل ہے۔

☆ اسکول ایسی جگہ ہے جہاں باپ کا پیسہ خرچ ہوتا ہے اور بچہ کھیلتا ہے۔

☆ مرد کی آنکھ اور عورت کی زبان کا دم سب سے آخر میں نکلتا ہے۔

منتخب اشعار

نہ دنیا سے نہ دولت سے نہ گھر آباد کرنے سے
تسلی دل کو ہوتی ہے خدا کو یاد کرنے سے

☆

جس کو نکھارا ہم نے تمنا کے خون سے
گلشن میں اس بہار کے حق دار ہم نہیں

☆

کہہ رہا ہے شور دریا سے سمندر کا سکوت
جس کا جتنا ظرف ہے اتنا ہی وہ خاموش ہے

☆

کبھی دنیا کو ٹھکراتے ہیں ہم اہل جنوں
اور کبھی چند کھلونوں سے بہل جاتے ہیں

☆

دنیا تو جھوٹ بول کے آگے نکل گئی
ہم اپنے سچ کو لے کے اکیلے کھڑے رہے

☆

یہ ٹھیک ہے نہیں مرتا کوئی جدائی میں
خدا کسی سے کسی کو مگر جدا نہ کرے

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرۂ کارکردگی، آل انڈیا)

گذشتہ ۳۵ برسوں سے بلاتفریق مذہب وملت رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے

اغراض ومقاصد

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام، گلی گلی نل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، تعلیم وتربیت میں طلباء کی مدد، جولوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دستگیری، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسمانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت واعانت۔ جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سرپرستی وغیرہ۔

دیوبند کی سرزمین پر ایک زچہ خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ فاطمہ صنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کو مزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی ودنیاوی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اور ایک روحانی ہوسپٹل کا قیام زیر غور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہوچکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموشی کے ساتھ بلاتفریق مذہب وملت اللہ کے بندوں کی بےلوث خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصول ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کرکے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق اکاؤنٹ نمبر 019101001186 بینک ICICI (برانچ سہارنپور)
IFSC CODE No. ICIC0000191
IDARA KHIDMAT-E- KHALQ ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ لکھیں۔

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔ ہمارا ای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔
ویب سائٹ: www.ikkdeoband.in

اعلان کنندہ : (رجسٹرڈ کمیٹی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

پن کوڈ 247554 فون نمبر 09897916786

یا ماجدُ

اس اسم کا ذاکر عزت اور بزرگی پاتا ہے

اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام یا ماجد اپنے اندر معنی کا ایک سمندر لئے ہوئے ہے۔ دنیا میں کوئی بھی ایسا ولی یا پیغمبر نہیں گزرا جس نے اللہ کی تعریف وتوصیف یوں بیان کی ہو کہ تعریف کا حق ادا ہو جائے۔ وہ عزت وشرف وکمال میں اس قدر بلند ہے کہ اس کی عظمت، طاقت، عزت کسی دائرہ میں قید نہیں کی جاسکتی۔ وہ خالق ہے اور اس طرح کا خالق ہے کہ اس نے جو چیز بنائی ہے۔ اس میں اس کی خلقت کا درجہ کمال نظر آتا ہے انسانی ذہن جتنی بھی وسعت رکھتا ہو وہ شرف کو نہیں پہنچ سکتا ہے اور نہ ہی بیان کر سکتا ہے۔ وہ ذات عزت، عظمت، بلندی، پاکیزگی، حلم، غفاری، قہاری، قدسیت میں اپنی مثال آپ ہی ہے۔ اس جیسا نہ کوئی تھا نہ کوئی ہے اور نہ کوئی ہوگا۔ اس کے کسی بھی کمال کو بیان کرتے ہوئے لفظ ختم ہو جاتے ہیں۔ ذہن کی وسعتیں سمٹ کر ایک نقطہ بن جاتی ہیں اور پھر بھی اس کی تعریف وتوصیف کا حق ادا نہیں کیا جاسکتا۔ وہ اس مقام پر ہے جو لامکاں ہے۔ یعنی لامحدود وسعتوں کا مالک۔ وہ جہاں ہے اور جس بلندی پر ہے سوائے اس کے کہ وہ یہ چاہے کہ کوئی ہستی اسکی کسی صفت کا مشاہدہ کرلے کوئی خود اپنی ریاضت، عبادت یا کسی خوبی سے اس کی کسی صفت کا مشاہدہ نہیں کرسکتا۔ دنیا میں جتنے بھی انسان ہیں اور ان کو جو بھی درجہ کمال حاصل ہے اس کی وجہ صرف اور صرف اللہ ہی کی ذات بابرکت ہے جتنے انبیاء کرام کو عزت ملی ہے، جتنے نیک لوگوں کو عزت ملی، جتنے فقراء کو عزت ملی ان سب کا ماخذ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ جل شانہ ہے۔ سب سے زیادہ عزت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کی گئی اور انہیں مقام محمود پر فائز کیا گیا۔ یہ بھی صرف اللہ تعالیٰ جل شانہ کی بدولت ہے۔ آج اگر ہم یہ کہتے ہیں کہ اللہ کے بعد کوئی بزرگ وبرتر ہستی ہے تو وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے تو اس فقرے میں بھی اللہ تعالیٰ جلہ شانہ کی عظمت نظر آتی ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ جل شانہ انتہائی عزت اور شرف والا ہے اور یہی اس اسم پاک کے معنی بھی ہیں۔ سب سے زیادہ بزرگی اور عزت والا اللہ تعالیٰ ہی ہے اور تمام انسانوں کو عزت اور بزرگی اسی ذات سے وابستگی کی بناء پر ہے۔ چنانچہ جس کی وابستگی جتنی زیادہ ہوگی وہ اتنا ہی صاحب عزت ہوگا۔ یہ اسم جمالی ہے اس کے اعداد ۴۸ رہیں اور اس کے مقرب فرشتے کا نام قوقیائیل ہے۔ یہ چار افسر فرشتوں پر نگران ہے اور ہر افسر فرشتے کے پاس ۴۸ رصفیں ہیں اور ہر صف میں ۴۸ رفرشتے ہیں۔ جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کو اس نام سے پکارتا ہے تو اللہ تعالیٰ جل شانہ اس کو باعزت کر دیتا ہے اس کے فوائد درجہ ذیل ہیں۔

ذلت سے چھٹکارا

اگر کوئی شخص اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کی وجہ سے ذلت میں گرفتار ہو اور اسے یقین ہو کہ وہ ذلیل ورسوا ہوگا۔ مثلاً پہلے مالدار تھا مگر بری حرکتوں میں دولت ضائع کرنے سے غریب ہو چکا ہے اور اس نے لڑکے یا لڑکی کی شادی کرنا ہو اور اس کی عزت نہ رہنے کا اندیشہ اسے لاحق ہو تو وہ اسم پاک یا ماجد کو اول آخر ۱۱ رمرتبہ درود پاک کے ساتھ ۷۰۰ ارمرتبہ ۷ ردن تک پڑھے اس کے بعد دو نفل توبہ اللہ کے حضور ادا کرے دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام کا بہترین ذریعہ بن جائے گا اور ذلت سے بچ جائے گا۔

بحالی ملازمت

کوئی شخص اگر اپنی ملازمت سے کسی غلطی کی بناء پر معطل ہو گیا ہو یا سے اندیشہ ہو کہ لوگوں کی مخالفت کی وجہ سے اس کی ملازمت چھوٹ جائے گی تو وہ روزانہ ۲ رنفل حاجت پڑھنے کے بعد بعد ازاں نماز عشاء اسم پاک یا ماجد ۴۰ ردن تک ۳۱۲۵ رمرتبہ روزانہ پڑھے ۴۰ ردن پورے ہونے پر جمعہ کے دن کا انتظار کرے، جمعہ کی نماز کے بعد صدق دل سے اللہ کے حضور اپنے گناہوں کی معافی مانگے اور آئندہ محتاط رہنے کا وعدہ کرے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ جل شانہ اس کی خطاؤں کو معاف کر کے اسے اس کی ملازمت پر نہ صرف بحال کر دے گا بلکہ

ملازمت چھوٹ جانے کا اندیشہ بھی جاتا رہے گا۔

صاحب اقتدار بننے کا وظیفہ

اسم پاک یاماجد کا ذکر حاکم وقت کے لئے بے حد مفید ہے۔ ایسے حاکم جو اپنے اقتدار کو دیر تک قائم رکھنا چاہتے ہوں، ان کے لئے تو تیر بہدف ہے مگر اس وظیفے کی چند شرائط ہیں۔ اگر صاحب اقتدار ظالم ہے یا منصف نہیں، یا امیر اور غریب چھوٹے اور بڑے میں فرق رکھتا ہے اور امتیاز برتتا ہے تو دعا قبول نہ ہوگی۔ اگر حاکم ان تمام صفات سے آراستہ ہے اور وہ اپنے اقتدار کو طول دینا چاہے تو وہ بعد از نماز عشاء اول و آخر ۷رمرتبہ درود پاک کے ساتھ اسم پاک یاماجد کو ۷۷رمرتبہ ۴۰ردن تک پڑھے اور جب پڑھ چکے تو اللہ کے حضور دو نفل شکرانہ ادا کرے اور غریبوں اور محتاجوں میں کھانا تقسیم کرے۔ انشاء اللہ ماتحت لوگ اس کے خلاف آواز بلند نہیں کریں گے اور نہ ہی کوئی باغیانہ قدم اٹھائیں گے بلکہ اس کے اقتدار کو دیر تک قائم رکھنے میں اس کے معاون ثابت ہوں گے۔

مریدوں میں اضافہ کا عمل

میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ المعروف سائیں روڑاں والی سرکار فرماتے ہیں: ایک پیر کو مریدوں کی تعداد میں اضافہ کا نہیں سوچنا چاہئے بلکہ جو مرید اس کے ہوں انہیں ہی راہ راست دکھانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ جتنے زیادہ مرید ہوں گے اتنی ہی زیادہ روز محشر باز پرس ہوگی اور جتنے کم ہوں گے اتنی کم۔ پھر بھی کوئی شخص جو صاحب طریقت ہو اور چاہتا ہو کہ اس کے مریدوں میں اضافہ ہو جائے تو وہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف میں بیٹھے اور اول و آخر ۱۱رمرتبہ درود پاک کے ساتھ ۳۱۳رمرتبہ اسم پاک یاماجد کا ورد ہر نماز کے بعد کرے اور اللہ کے حضور اپنے لئے بھلائی کی دعا کرے۔ پانچ نمازوں کے بعد ۳۱۳رمرتبہ اور بعد تہجد بھی ۳۱۳رمرتبہ یعنی کل ایک دن میں ۱۸۷۸رمرتبہ اسم پاک یاماجد پڑھنا ہے۔ اعتکاف سے باہر آکر وہ یہ دیکھ کر حیران رہ جائے گا کہ اس کے ارادت مندوں میں بے پناہ اضافہ ہو گیا ہے اور ہر مرید ان کے لئے آنکھیں بچھائے ہوئے ہے۔ عمل تو لکھ دیا ہے جو اس پر عمل کرے گا اسے یقیناً درج بالا فوائد حاصل ہوں گے۔ مجھ سے پوچھا جائے تو میں ارادت مندوں میں اضافے کی دعا نہ کروں بلکہ یہ دعا کروں کہ اے پروردگار جن لوگوں کو ہدایت بخشنا چاہتا ہے انہیں میرے پاس بھیج دے بھلے وہ چند ایک ہی ہوں۔

روشن ضمیر بن نے کے لئے

اسم مبارک یاماجد انسان کے حجابات ختم کرنے کے لئے انتہائی مفید ہے اور اس کے ورد سے انسان کے درمیان پڑے پردے ہٹ جاتے ہیں۔ اس کی نگاہ دور تک دیکھ سکتی ہے۔ وہ لوگوں کے دلوں کا حال جان سکتا ہے اور ان پر آنے والی مصیبتوں کے بارے میں انہیں بتا کر ان سے بچنے کی تدبیر بتا سکتا ہے۔ جو شخص روشن ضمیر بننا چاہے وہ اسم پاک یاماجد کو اول و آخر ۱۱رمرتبہ درود پاک کے ساتھ ۳۳۰۰رمرتبہ روزانہ بعد از نماز عشاء ۱۱۱ردن تک پڑھے۔ پڑھنے کے بعد اللہ کے حضور شکرانہ کے نوافل ادا کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ اس کا دل اللہ تعالیٰ کے نور سے منور ہوگا اور وہ روشن ضمیر بن جائے گا۔ اسم کے ذکر کے درمیان سگریٹ اور حقہ پینا منع ہے اور بدبودار اشیاء سے پرہیز لازم ہے۔

کسی غائب شخص کو لانے کا عمل

کوئی شخص گھر سے لڑ جھگڑ کر غائب ہو گیا ہو یا ویسے ہی کسی مصیبت میں مبتلاء ہو کر گھر تک نہ پہنچ پا رہا ہو تو اس کے لواحقین میں سے کوئی اسم پاک یاماجد اور غائب شخص کے نام کو ۳۱۳رمرتبہ روزانہ اول و آخر درود پاک کے ساتھ ۲۱ردن تک پڑھیں۔ آخر میں اس شخص کے آنے کی دعا کریں اور اسم مبارک یاماجد کا نقش لکھ کر اس کے چاروں کونوں پر غائب شخص کا نام لکھ کر کسی بھی درخت پر لٹکا دیں۔ ۲۴ ر ۲۷رگھنٹے کے اندر غائب شخص کی بابت علم ہو جائے گا۔ یا وہ شخص واپس آجائے گا۔ یا اس کی خبر پہنچ جائے گی۔

مقابلہ میں کامیابی کا عمل

مقابلہ کسی طرح کا بھی ہو سکتا ہے چاہے کشتی ہو جنگ یا علمی مقابلہ۔ جو شخص اس میں کامیاب ہونا چاہے وہ مقابلہ سے قبل روز اسم پاک یاماجد اول و آخر ۷رمرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز عشاء ۹۳۹رمرتبہ روزانہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ کامیاب و کامران ہوگا۔ کامیابی کے بعد گھر آکر اللہ کے حضور ۲رنفل شکرانہ کے ادا کرنا نہ بھولے۔

قرآن حکیم کی سورتوں کے ذریعہ مصیبتوں کا علاج

قسط: ۲

قے سے حفاظت: اگر کوئی شخص دوائی یا شربت پئے یا کوئی چیز کھائے تو اس پر ایک مرتبہ سورۃ طارق باضو پڑھ کر دم کر کے پی لے یا کھالے انشاء اللہ قے سے محفوظ رہے گا۔

باغ یا کھیت کو موذی جانوروں سے محفوظ کرنا: باغ یا کھیت کو موذی جانورں مثلاً ٹڈی، جنگلی چوہے، خطرناک کیڑے اور دیگر جانوروں سے محفوظ رکھنے کے لئے سورۃ طارق کو چار کاغذ کے ٹکڑوں پر الگ الگ لکھے اور زیتوں کی لکڑی میں لپیٹ کر (یعنی لکڑی میں سوراخ کر کے کہ اس میں رکھ کر) باغ یا کھیت کی فصل کو نقصان دینے والے جانور اس باغ سے نکل جائیں گے اور باغ یا کھیت کی فصل کو نقصان نہ پہنچائیں گے۔

باؤلے (پاگل) کتے کا زہر: اگر کسی کو باؤلا کتا کاٹ لے تو سورۃ الطارق تین بار باوضو پڑھ کر کاٹی ہوئی جگہ پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ باؤلے کتے کا زہر اثر نہ کرے گا اور صحت حاصل ہوگی۔

احتلام سے حفاظت: اگر کسی کو سوتے میں احتلام بہت زیادہ ہوتا ہو تو اس کے لئے تین بار باوضو سوتے وقت سورۃ الطارق پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر لیا جائے انشاء اللہ احتلام سے محفوظ رہے گا۔

سورۃ الاعلیٰ (پارہ ۳۰ سورۃ ۸۷)

بواسیر صحت کے لئے: بواسیر کے لئے سورۃ الاعلیٰ کا روزانہ باوضو ایک مرتبہ پڑھنا بواسیر سے نجات کے لئے کافی ہے اس کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ مرض دور ہو جائے گا یہ عمل بواسیر خونی و بادی دونوں کے لئے مفید ہے۔

برائے ذہن وقوت حافظہ: سورۃ الاعلیٰ باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ ذہن و حافظہ قوی ہوگا۔

سورۃ غاشیہ (پارہ ۳۰ سورۃ ۸۸)

ہچکی بند ہونے کے لئے: اگر کسی کی ہچکی لگی ہو اور بند نہ ہو رہی ہو تو سورۃ الغاشیہ باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ ہچکی فوراً بند ہو جائے گی۔

سورۃ الفجر (پارہ ۳۰ سورۃ ۸۹)

بیٹا پیدا ہونے کے لئے: جو شخص چاہے کہ اس کے لڑکا پیدا ہو تو سورۃ الفجر کو باوضو سو مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہوگا۔

ہر قسم کی مشکل مہم کے لئے: جو شخص چاہے کہ اس کی مشکل حل ہو اور ہر قسم کی مشکل مہم سے بآسانی نکل جائے تو اسے چاہئے کہ باوضو ستر بار سورۃ الفجر پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی مشکل مہم حل ہوگی۔

سورۃ البلد (پارہ ۳۰ سورۃ ۹۰)

درد گردہ سے آرام: جو شخص درد گردہ کا مریض ہو وہ اگر روزانہ باوضو سورۃ البلد گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ درد گردہ کی تکلیف سے آرام پائے گا اگر گیارہ مرتبہ درد گردہ کے مریض کو پانی پر دم کر کے پلائے تو انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

کسی شہر میں داخلے کے وقت عزت پانے جب کسی شہر میں داخل ہونے کا ارادہ ہو تو باوضو ایک مرتبہ سورۃ البلد کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اہل شہر اس کی عزت کریں گے اور اس کے ساتھ

لطف ومہربانی کریں گے اور اس شہر میں وہ امن وامان کے ساتھ رہے گا۔

سورۃ الشمس (پارہ ۳۰ سورۃ ۹۱)

بچہ زندہ رہنے کے لئے :۔اجوائن اور کالی مرچ ڈیڑھ پاؤ لے کر پیر کے دن دوپہر کے وقت چالیس بار باوضو سورۃ الشمس اس طرح پڑھے کہ ہر دفعہ سورۃ الشمس پڑھنے کے ساتھ ساتھ اول وآخر درود شریف پڑھے اور اجوائن اور تھوڑی کالی مرچ لے کر روزانہ پابندی کے ساتھ بلاناغہ کھاتی رہے اور دودھ چھٹانے تک برابر کھاتی رہے انشاء اللہ تعالیٰ بچہ زندہ رہے گا یہ عمل سوکھا اور مسان کے مریض بچوں کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔

سورۃ اللیل (پارہ ۳۰ سورۃ ۹۲)

بھاگے ہوئے شخص کے لئے :۔اگر کوئی شخص گم ہوجائے یا بھاگ جائے تو اس کی سلامتی سے واپسی کے لئے سورۃ اللیل کو باوضو ہرن کی کھال پر لکھ کر کسی درخت کی شاخ پر باندھ دے کہ ہلتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا یا غائب جلد واپس آئے گا۔

ملازمت اور رزق کی ترقی کے لئے :۔ملازمت لگ جانے نوکری مل جانے اور رزق کی ترقی کے لئے سورۃ اللیل باوضو روزانہ اکتالیس مرتبہ پڑھے اور پھر اکتالیس روپے راہ خدا میں تقسیم کرے، اکتالیس دن تک یہ عمل پابندی کے ساتھ کرے ناغہ نہ کرے اس عمل کے دوران کچا لہسن، کچا پیاز، اور ہینگ کا استعمال نہ کرے ورنہ عمل میں اثر پیدا نہ ہوگا اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ کہیں نہ کہیں ملازمت ضرور مل جائے گی اور آدمی نوکر ہوجائے گا۔ اگر نوکر ہے تو رزق میں ترقی اور برکت ہوگی۔

سورۃ الضحیٰ (پارہ ۳۰ سورۃ ۹۳)

سورۃ الضحیٰ :۔حصول ملازمت:۔سورۃ ضحیٰ کو عاملین نے پرتاثیر مانا ہے اس میں نو مقام پر کاف آیا ہے۔آپ فجر کے بعد وہیں بیٹھیں یہ سورۂ پاک اس طرح پڑھیں کہ جب کاف آئے تو ''یاکریم'' نومرتبہ پڑھیں یہ عمل نو ایام کریں ملازمت ملے گی۔ اگر خدانخواستہ ملازمت نہ ملی تو یہ عمل اٹھارہ بار پڑھیں، اگر پھر بھی حاجت پوری نہ ہو تو ستائیس مرتبہ پڑھیں اور ہر کاف پر ستائیس مرتبہ ''یاکریم'' پڑھیں بفضل خدا شرطیہ ملازمت مل جائے گی۔ (شرعی علاج بحوالہ خزانہ احساس صفحہ:۱)

بھولی ہوئی چیز واپس مل ملنا:۔اگر کوئی شخص کوئی بات، جگہ یا چیز بھول جائے تو اسے چاہئے کہ کثرت سے سورۃ الضحیٰ باوضو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ بات جگہ یا چیز یاد آجائے گی۔

منہ کے چھالے :۔اگر کسی منہ میں چھالے ہوگئے ہوں اور کھانا یا مرچ نمک کا استعمال مشکل ہوگیا ہو تو سورۃ الضحیٰ اکتالیس بار چینی پر دم کرکے مریض کو دیں وہ چینی کو منہ میں رکھ کر چوسے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے منہ کے چھالے ٹھیک ہوجائیں گے۔

سورۃ الانشراح (پارہ ۳۰ سورۃ ۹۴)

دفع وسواس دل کی دھڑ کن: ۔جو شخص سات روز تک مسلسل ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورۃ الانشراح کو پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ وساوس دور ہوں گے اور دل کی دھڑکن اور بے چینی دور ہوگی۔

سورہ الانشراح کی برکت سے قرض سے نجات
سورۃ الانشراح مکمل سورۃ اکہتر بار باوضو روزانہ وقت مقررہ پر پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ قرض سے جلد چھٹکارہ حاصل ہوگا۔

نسیان بھول جانے کا مرض: ۔جس شخص کو بھول جانے کا مرض ہوگیا ہو یا بچہ کو سبق یاد نہ ہوتا ہو یا یاد کرکے بھول جاتا ہو تو اس کے لئے زعفران کو عرق گلاب میں حل کرکے سورۃ الانشراح مکمل باوضو چینی کی پلیٹ پر لکھے اور اکتالیس دن تک بلاناغہ ایک پلیٹ لکھی ہوئی پانی میں حل کرکے پلائی جائے انشاء اللہ تعالیٰ حافظہ تیز ہوگا اور بھول چوک کا مرض دور ہوگا۔

گردہ کی پتھری نکالنے کے لئے

بارش کے پانی پر سورۃ الم نشرح ۲۱ بار پڑھ کر دم کرکے رکھ لیں۔ پھر اس پانی کو روزانہ نہار منہ آدھی پیالی کے قریب ۲۱ روز تک پابندی کے ساتھ پلائیں۔انشاء اللہ پتھری خارج ہوجائے گی۔
یہ عمل بار بار کا آزمودہ ہے اور قرآن کا ایک معجزہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

قسط نمبر: ۴۸

مفتاح الارواح

حسن الہاشمی

اسم ذات اللہ سے متعلق عمل

حسبِ ذیل انداز میں ایک گول دائرہ میں اسم ذات ''اللہ'' فل اسکیپ کاغذ پر لکھیں۔

اللہ

اس کاغذ کو ایک گتّے پر چسپاں کر کے اپنے کمرے میں دیوار پر فٹ کر دیں اور روزانہ عشاء کے بعد ایک وقت متعین کر کے ایک مصلّے پر بیٹھ کر اس پر اپنی نظریں جمائیں۔ کوشش کریں کہ پلک نہ جھپکے اور آہستہ آہستہ اللہ اللہ کی تکرار کریں اور روزانہ رات کو یہ عمل تقریباً پندرہ منٹ تک کریں اور اسم ذات کا ورد لاتعداد مرتبہ کریں، کوئی تعداد مقرر نہ کریں۔

تین منٹ گذرنے کے بعد ''اللہ'' کے دائرے سے روشنی نمودار ہوگی، غائب ہوگی، ہفتے عشرے کے بعد روشنی غائب نہیں ہوگی۔ ایسا محسوس ہوگا کہ روشنی نے پورے دائرے کو چاروں طرف سے گھیر رکھا ہے۔ ایک دن ایسا محسوس ہوگا کہ روشنی سورج کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگئی ہے اور اس کی طرف نظریں جمانا بھی مشکل ہوگا۔ جب روشنی کی طرف دیکھنا ممکن نہ رہے تو سمجھ لیں کہ عمل مکمل ہوگیا ہے۔ اس کے بعد عمل کو موقوف کر دیں۔ اس کے بعد جس مریض پر آپ اللہ حافظ، اللہ شافی، اللہ کافی پڑھ کر دم کر دیں گے وہ مریض بیماری سے نجات حاصل کرے گا۔ اگر آپ ان کلمات کو تین تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں گے تو وہ مرض سے نجات حاصل کرے گا اور صحت مند ہو جائے گا۔ یہ عمل زیادہ سے زیادہ پندرہ دن میں مکمل ہو جائے گا۔ لیکن اگر اکیس دن تک جاری رکھیں تو بہتر ہے۔ اس عمل کو محض خدمت خلق کی نیت سے شروع کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی اور روحانیت کی دولت بے کراں حاصل ہوگی۔ پندرہ دنوں تک بطور خاص اگر صدق مقال اور اکل حلال کی پابندی رکھیں تو اثرات پوری طرح ظاہر ہوں گے اور دولتِ شفا حاصل ہوگی۔

اگر اولاد نہ ہوتی ہو

اگر اولاد نہ ہوتی ہو تو پہلے ایمانداری سے دونوں میاں بیوی اپنا چیک اپ کرائیں تاکہ یہ اندازہ ہو سکے کہ کمزوری کس میں ہے۔ اگر میاں بیوی میں سے کسی میں کمزوری ہے تو پہلے اپنا طبی علاج کرائیں۔ اگر دونوں کی طبی پوزیشن نارمل ہے تو دونوں میاں بیوی رات کو سونے سے پہلے ''اَللّٰہُ معطی، اللہ قادر، اللہ شافی'' کی تین تسبیح پڑھیں۔ یہ تسبیح باوضو پڑھیں، انشاء اللہ پہلے ہی ہفتہ میں تاثیر ظاہر ہوگی۔ اگر خدانخواستہ حمل قرار نہیں پایا تو اس دن ناغہ کر کے پھر اس عمل کو دہرائیں، پھر بھی تاثیر ظاہر نہ ہو تو دس دن ناغہ کریں، تیسری بار اس عمل کو دہرائیں۔ انشاء اللہ اس بار قطعاً ناامیدی نہیں ہوگی۔ حمل قرار پانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کریں اور حمل کی حفاظت کے لئے کچھ صدقہ کریں۔

چھوٹے بچے اگر بیمار ہوں

کم سن بچے اگر بیمار رہتے ہوں تو ان کے گلے میں یہ نقش ڈالیں۔ بیماری کوئی بھی ہوگی انشاء اللہ اس سے نجات مل جائے گی اور بچہ فربہ ہوجائے گا۔ یہ نقش اصولی طور پر غلط ہے لیکن تجربہ میں اسی طرح موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو اسی طرح آتشی چال سے مرتب کریں اور گلے میں ڈلوادیں۔

۷۸٦

۷	۲۴	۳	۱۳
۱۷	۳۴	٦۱	۱۲۳
۱۸	۱۳۴	۷۱	۱۲۴
۳	۹	۹	۱۲

لا یرون فیھا شمساً ولا زمھریراً

آتشی چال یہ ہے۔

۷۸٦

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱٦	۹	٦
۱۰	۵	۴	۱۵

کلمہ طیبہ کا نقش

یہ نقش ہر معاملے میں تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ اس نقش کے اس قدر فائدے ہیں کہ ان کو الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے۔
کلمہ طیبہ کے دونوں نقش حرفی اور عددی یکساں طور پر مفید ہیں۔ عامل کی مرضی ہے کہ وہ کون سا نقش کس مریض کو دے۔
نقش حرفی یہ ہے۔

۷۸٦

اللہ	الا	الٰہ	لا
محمد	اللہ	الا	الٰہ
رسول	محمد	اللہ	الا
اللہ	رسول	محمد	اللہ

اس نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۴	۳	۲	۱
۵	۱۰	۹	۸
۶	۱۱	۱۴	۱۳
۷	۱۲	۱۵	۱۶

نقش عددی یہ ہے۔اس نقش کو آتشی چال سے پر کرنا چاہئے۔

۷۸۶

۱۵۴	۱۵۷	۱۶۱	۱۴۷
۱۶۰	۱۴۸	۱۵۳	۱۵۸
۱۴۹	۱۶۳	۱۵۵	۱۵۲
۱۵۶	۱۵۱	۱۵۰	۱۶۲

کلمہ طیبہ کے نقش کا عامل بننے کے لئے ضروری ہے کہ نمازِ فجر کے بعد بہ نیت زکوٰۃ روزانہ ایک تعداد متعین کر کے نقش عددی کو لکھے اور پانچ پانچ نقوش آٹے میں گولی تیار کر کے پانچویں دن دریا میں ڈالے جب تعداد ایک ہزار ہو جائے تو سمجھ لیں کہ زکوٰۃ ادا ہو گئی۔اس کے بعد اس تعویذ کو جس ضرورت مند کو جس مقصد کے لئے دیا جائے گا انشاء اللہ زبردست کامیابی ملے گی۔ساتھ ساتھ اس نقش کی بھی زکوٰۃ نکال دینی چاہئے۔بالکل اسی طرح جس طرح کلمہ طیبہ کے نقش کی زکوٰۃ کا طریقہ بتایا گیا ہے۔یہ نقش ہر مریض کو زعفران سے لکھ کر پینے کے لئے دینا چاہئے۔زکوٰۃ نکالتے وقت نقش کو زعفران سے لکھنا ضروری نہیں ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

یہ نقش زکوٰۃ کے بعد کسی بھی مریض کو گیارہ عدد دیئے جائے اور ایک تعویذ کا پانی تین دن تک دن میں دو بار پلائے اجائے۔کل ۳۳ دن پانی پلانا چاہئے۔انشاء اللہ مریض رو بہ صحت ہو جائے گا۔

اگر حمل ضائع ہو جاتے ہوں

جن خواتین کے حمل ضائع ہو جاتے ہیں ان کے لئے یہ عمل تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔عمل یہ ہے کہ جب ایک مہینہ یا دو مہینے چڑھ

جائیں تو اکتالیس دھاگے ریشمی سرخ رنگ کے لیں۔ یہ دھاگے اگر حاملہ کے قد کے برابر ہوں تو بہتر ہے۔ ان دھاگوں پر گیارہ مرتبہ درود شریف، گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ اور گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر گرہ کے دائرے پر دم کردیں اور گرہ لگادیں۔ اس طرح سات گرہ لگاتار ہر بار مذکورہ عمل پڑھیں۔ پھر ان دھاگوں کو حاملہ کے پیٹ کے نیچے بندھوائیں، اگر بناتے وقت ان دھاگوں کو کھول دیا کریں تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ حمل محفوظ رہے گا اور بچہ صحیح سلامت پیدا ہوگا۔

ہر قسم کے جسمانی درد کا علاج

جسم کے کسی بھی حصے میں درد ہو مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کرکے درد کی جگہ پھیر اور دس منٹ کے وقفہ سے تین بار یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ اسی وقت درد سے نجات ملے گی۔ وظیفہ یہ ہے:

(۱) درود شریف تین بار (۲) یا قاضی الحاجات یادافع البلیات تین بار

(۳) یا مجیب الدعوات (۴) آخر میں پھر درود شریف تین بار

نہایت مجرب عمل ہے۔ حیرتناک اثر ظاہر ہوتا ہے۔ یہ عمل باوضو کرنا چاہئے۔

جسمانی درد سے نجات کا ایک اور طریقہ

اول وآخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ یہ عمل کریں۔

(۱) یا قاضی الحاجات ۷ بار (۲) یادافع البلیات ۷ بار

(۳) یا شافی الامراض ۷ بار (۴) یاارحم الراحمین ۷ بار

پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرکے درد کی جگہ پر پھیریں اور دس دس منٹ کے وقفہ سے تین بار یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ کتنا بھی شدید درد ہوگا ٹھیک ہوجائے گا۔

اسماءِ حسنیٰ کے عامل بننے کا طریقہ

اللہ کے صفاتی ناموں کو اسمِ ذات کے ساتھ مندرجہ ذیل تعداد میں پڑھیں۔ ایک جگہ اور ایک وقت مقرر کرلیں اور روزانہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ گیارہ دنوں میں اسماءِ حسنیٰ کے عامل بن جائیں گے۔ اس کے بعد کسی بھی اسم الٰہی کو پڑھ کر کسی بھی مقصد کے لئے کسی پر دم کریں گے تو اس کو فوراً فائدہ ہوگا۔ مثلاً کسی شخص پر روزی کے دروازے بند ہیں، اسماءِ الٰہی کا عامل اگر "اللّٰہ الرزاق" ۳۰۸ مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں تو افضل ہے۔ نوچندی جمعرات سے شروع کریں تو انشاء اللہ اس کے فوائد اور بھی زیادہ محسوس کریں گے۔ گیارہ دنوں تک پڑھنے کی ترتیب یہ رہے گی۔

پہلے دن

(۱) اللہ الملکُ ۹۰ بار (۲) اللہ القدوسُ ۱۷۰ بار (۳) اللہ السلامُ ۱۳۱ بار

(۴) اللہ المؤمنُ ۱۳۶بار (۵) اللہ المہیمنُ ۱۴۵بار (۶) اللہ العزیزُ ۹۴بار

(۷) اللہ الجبارُ ۲۰۶بار (۸) اللہ المتکبرُ ۶۶۲بار (۹) اللہ الخالقُ ۷۳۱بار

دوسرے دن

(۱) اللہ الباریٔ ۲۱۲بار (۲) اللہ المصورُ ۱۲۳۶بار (۳) اللہ الغفارُ ۱۲۸۱بار

(۴) اللہ القہارُ ۳۰۶بار (۵) اللہ الوہابُ ۱۴بار (۶) اللہ الرزاقُ ۳۰۸بار

(۷) اللہ الفتاحُ ۴۸۹بار (۸) اللہ العلیمُ ۱۵۰بار (۹) اللہ القابضُ ۹۰۳بار

تیسرے دن

(۱) اللہ الباسطُ ۷۲بار (۲) اللہ الرافعُ ۳۵۱بار (۳) اللہ الخافضُ ۱۴۸۱بار

(۴) اللہ المعزُ ۱۸۰بار (۵) اللہ البصیرُ ۳۰۲بار (۶) اللہ العلیمُ ۷۸بار

(۷) اللہ العادلُ ۱۰۴بار (۸) اللہ السمیعُ ۱۸۰بار (۹) اللہ اللطیف ۱۲۹بار

چوتھے دن

(۱) اللہ الخبیرُ ۸۱۳بار (۲) اللہ الرقیب ۳۱۲بار (۳) اللہ الحقُ ۱۰۸بار

(۴) اللہ الواسعُ ۱۳۷بار (۵) اللہ الحکمُ ۶۸بار (۶) اللہ الودودُ ۲۰بار

(۷) اللہ المعظمُ ۱۰۵۰بار (۸) اللہ الغفورُ ۱۲۸۶بار (۹) اللہ الشکور ۵۲۶بار

پانچویں دن

(۱) اللہ العلیُ ۱۱۰بار (۲) اللہ الکبیرُ ۲۳۲بار (۳) اللہ الحفیظُ ۹۹۸بار

(۴) اللہ المقیتُ ۵۵۰بار (۵) اللہ الحسیبُ ۸۰بار (۶) اللہ الجلیلُ ۷۳بار

(۷) اللہ الکریمُ ۲۷۰بار (۸) اللہ المجیدُ ۵۷بار (۹) اللہ الباعثُ ۵۷۳بار

چھٹے دن

(۱) اللہ الشہیدُ ۳۱۹بار (۲) اللہ الحقُ ۱۰۸بار (۳) اللہ الحمیدُ ۶۲بار

(۴) اللہ محصی ۱۴۸بار (۵) اللہ المُبدیٔ ۵۶بار (۶) اللہ المعیدُ ۱۲۴بار

(۷) اللہ المحییْ ۶۸بار (۸) اللہ المُمیتُ ۴۹۰بار (۹) اللہ المحییْ ۶۸بار

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/
محمد اجمل انصاری

ساتویں دن

(۱) اللہ القیومُ ۱۵۶بار	(۲) اللہ الواحدُ ۱۴بار	(۳) اللہ الصّمدُ ۱۳۴بار
(۴) اللہ القادرُ ۳۰۵بار	(۵) اللہ المقتدرُ ۷۷۴بار	(۶) اللہ المقدمُ ۱۸۴بار
(۷) اللہ الموخرُ ۸۴۶بار	(۸) اللہ الاوّلُ ۳۷بار	(۹) اللہ الآخرُ ۸۰۱بار

آٹھویں دن

(۱) اللہ الباطنُ ۶۲بار	(۲) اللہ الظاھرُ ۱۱۰۶بار	(۳) اللہ الوالیُ ۴۷بار
(۴) اللہ المتعالیُ ۵۵۱بار	(۵) اللہ البرُّ ۲۰۴بار	(۶) اللہ التوابُ ۴۰۹بار
(۷) اللہ المغنیُ ۱۰۶۰بار	(۸) اللہ المنعمُ ۲۰۰بار	(۹) اللہ النعیمُ ۱۷۰بار

نویں دن

(۱) اللہ العفو ۱۵۶بار	(۲) اللہ الرؤوف ۲۸۰بار	(۳) اللہ المالکُ ۲۱۲بار
(۴) اللہ ذوالجلالُ ۸۰۱بار	(۵) اللہ والاکرام ۲۹۹بار	(۶) اللہ الربُ ۲۰۲بار
(۷) اللہ المقسطُ ۲۰۹بار	(۸) اللہ الجامعُ ۱۱۴بار	(۹) اللہ الغنیُ ۱۱۰۰بار

دسویں دن

(۱) اللہ المعطیُ ۱۲۹بار	(۲) اللہ المانعُ ۱۶۱بار	(۳) اللہ الغفار ۱۰۰۱بار
(۴) اللہ النورُ ۲۵۶بار	(۵) اللہ الھادیُ ۱۹بار	(۶) اللہ النافعُ ۲۰۱بار
(۷) اللہ البدیعُ ۸۶بار	(۸) اللہ الباقیُ ۱۱۳بار	(۹) اللہ الوارثُ ۷۰۷بار

گیارہویں دن

(۱) اللہ الرشیدُ ۵۱۴بار	(۲) اللہ الصبورُ ۲۹۶بار	(۳) اللہ القویُ ۱۱۶بار
(۴) اللہ الوکیلُ ۶۶بار	(۵) اللہ المتینُ ۵۰۰بار	(۶) اللہ الولیُ ۴۶بار

اسماءِ حسنٰی کے بارے میں مزید تفصیلات جاننے کے لئے راقم الحروف کی مرتب کردہ کتاب ''اسماءِ حسنٰی'' کا مطالعہ کریں تاکہ یہ اندازہ ہوسکے کہ کس اسم الٰہی سے کیا فوائد حاصل کرنے چاہئیں اور کس اسم الٰہی کا ورد کس موقع پر کرنا چاہئے۔

☆☆☆

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

مستقل عنوان

روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

نام کی بحث

سوال از: مطیع الرحمٰن

گزارش خدمت اقدس میں یہ ہے کہ میں بہت ہی پریشان ہوں، مختلف پریشانیوں کی وجہ سے تنگ آگیا ہوں، ہر کام میں رکاوٹ، احساس کمتری، ذہنی سکون کا فقدان، انتشارِ ذہن، دل کا اچاٹ رہنا۔ الغرض بہت ساری پریشانیاں ہیں جن سے میں تنگ آچکا ہوں۔ یہ پریشانیاں بہت پہلے سے ہیں، لیکن دن بہ دن ان میں اضافہ ہوتا جارہا ہے، بسا اوقات اضطراب و بے چینی اتنی بڑھ جاتی ہے کہ ان پر قابو پانا مشکل ہوجاتا ہے اور کچھ کا کچھ کر بیٹھتا ہوں، سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر ایسا کیوں ہے اور کیسے ان سے چھٹکارا حاصل کیا جاسکتا ہے۔

امید ہے کہ آپ اپنے علم وبصیرت کی روشنی میں میری ان پریشانیوں کا حل بتلائیں گے اور زائچہ بنوانا چاہتا ہوں لیکن میرے نام اور تاریخ پیدائش میں اتنی ساری تبدیلیاں ہیں کہ سمجھ میں نہیں آتا کہ کیسے بنواؤں۔ کل سرکاری وغیر سرکاری کاغذات کے مطابق میرے نام اور تاریخ پیدائش کی تفصیل یہ ہے۔

ابتدا سے میرا نام مطیع الرحمٰن تھا اس کے بعد ''محمد مطیع الرحمٰن ہوگیا۔ چنانچہ بعض رجسٹر اور سند میں ''مطیع الرحمٰن' اور بعض میں ''محمد مطیع الرحمٰن'' لکھا ہوا ہے اور میں بھی کبھی ''مطیع الرحمٰن'' اور کبھی محمد مطیع الرحمٰن'' لکھتا ہوں اور لوگ ''مطیع الرحمٰن'' کبھی صرف ''مطیع'' بلکہ ''موتی'' سے مخاطب کرتے ہیں۔ تاریخ پیدائش حفظ کے سند میں ۱۹۹۲_۱۰_۳ وسلطانیہ فوقانیہ کی سند اور دارالعلوم کے رجسٹر میں ۱۹۹۶_۱_۱، میٹرک کی سند میں ۱۹۹۸_۶_۱۰ اور اصلی تاریخ پیدائش ۱۹۹۲_۱۰_۲ ہے، بروز منگل بوقت ۱۰ بجے دن (دن اور تاریخ (۲) میں قدرے شک ہے لیکن صحیح ہونا اغلب ہے) والدہ کا نام ''راحیل خاتون''۔

دیگر گزارش یہ ہے کہ اپنا نام بدل کر ایسا نام رکھنا چاہتا ہوں جو میرے لئے سب سے زیادہ مفید ہو جو نہایت مختصر ہو۔ اس کا مفرد عدد تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے ہم آہنگ ہو، اس کا پہلا حرف ''ز'' ہو، نام کے پہلے حرف کے مفرد عدد اور نام کے کل حروف کے مفرد عدد میں مناسبت ہو۔ نام اور تاریخ کے برج آپس میں متصادم طبائع نہ رکھتے ہوں۔ نام اور تاریخ پیدائش کے ستارے ایک دوسرے کے مخالف نہ ہوں۔ نام کے پہلے حرف کا عنصر تاریخ پیدائش سے تعلق رکھنے والے حرف کے عنصر سے متصادم نہ ہو۔

علاوہ ازیں جو بھی ہدایات نام رکھنے کے سلسلے میں آپ دیتے ہیں ان تمام کا لحاظ کیا گیا ہو۔ لیکن کیا سرکاری کاغذات میں تبدیلی ممکن ہے اور دارالعلوم کے رجسٹر سے نام بدلا جاسکتا ہے اور صرف نام بدل لینے سے ہوجائے گا یا تمام کاغذات سے نام اور تاریخ پیدائش دونوں کو بدلنا پڑے گا یا کوئی تیسری صورت بھی ہے جو بھی ہو آپ پوری تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالیں اور ساتھ ساتھ اپنے مفید ومشورے سے بھی نوازیں۔

آخری گزارش یہ ہے کہ کچھ نام بتائیں اور آئندہ شمارے میں اس خط کا جواب دے کر شکریہ کا موقعہ عنایت فرمائیں بڑی مہربانی ہوگی۔

جواب

آپ نے اپنے خط کے آخر میں اس بات کی فرمائش کی ہے کہ آپ کا نام مخفی رکھا جائے، لیکن چونکہ آپ کا سوال آپ کے نام ہی سے متعلق تھا اس لئے اس نام کو مخفی اور پوشیدہ رکھنے سے جواب کی اہمیت ختم ہوجاتی۔ آپ نے جو پوچھا وہ ایک سیدھی سادی بات ہے اور اس سیدھی سادی بات پر جب ہم کچھ روشنی ڈالیں گے تو دوسرے قارئین کو بھی فائدہ ہوگا۔ کیوں کہ آج کل یہ بیماری عام ہوکر رہ گئی ہے کہ ایک ہی شخص کے کئی کئی نام ہوتے ہیں اور جب نام کئی ہوتے ہیں تو شخصیت کا تعین نہیں ہو پاتا، جب کسی نام کے اثرات طبیعت پر غالب ہوجاتے ہیں اور کبھی کسی نام کے اعداد مزاج پر اپنا تسلط جمالیتے ہیں۔ اہل تجربہ کی رائے یہ ہے کہ اگر شخصیت کو مستحکم بنانا ہو اور اس میں انفرادیت بھی پیدا کرنی ہو تو نام ایک ہی ہونا چاہئے۔ ارباب تجربہ کی رائے کے مطابق نام ایک ہونا چاہئے، مختصر ہونا چاہئے، بامعنی ہونا چاہئے۔ آج کل لوگ برکتہً نام کے شروع اور آخر میں محمد یا احمد لگالیتے ہیں اور بہت سے لوگ اللہ کے کسی بھی اسم صفاتی سے پہلے عبد کا اضافہ کرکے نام رکھ لیتے ہیں جیسے عبداللہ، عبدالرحمٰن، عبدالکریم، عبدالرب وغیرہ، یہ سب صورتیں درست ہیں۔ لیکن جو لوگ اپنے نام کے شروع میں عبد لگانے کے بعد بھی محمد یا احمد کا مزید اضافہ کرتے ہیں وہ صورت درست نہیں ہے۔ آپ کا نام اگر صرف ''مطیع الرحمٰن'' ہوتا تو بھی اس نام کی تکمیل میں کوئی شک کی گنجائش نہیں تھی، لیکن آپ نے اس میں محمد کا اضافہ بھی کرلیا جس نے نام کو مزید طویل کردیا۔ حالانکہ اس کی ہرگز ہرگز ضرورت نہیں تھی۔

آپ خود بھی یہ محسوس کررہے ہیں کہ آپ کے نام کے ساتھ آپ کے گھر والوں نے اور آپ کے احباب نے جو کھلواڑ کیا ہے وہ خود آپ کے لئے ناگواری کا باعث بنا ہے اور نام میں بے تحاشہ گھٹت بڑھت کی وجہ سے آپ کی شخصیت اچھی خاصی پامال ہوکر رہ گئی ہے اور آپ کے اندر استحکام پیدا نہیں ہوسکا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر نام کا مفرد عدد تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے ہم آہنگ ہو تو زندگی اللہ کے فضل وکرم سے پرکیف گزرتی ہے اور اگر نام کے عدد اور تاریخ پیدائش کے مفرد عدد میں ٹکراؤ ہو تو پھر زندگی میں کشمکش کا ماحول بنا رہتا ہے۔ منٹ منٹ پر طبیعت میں اضطراب پیدا ہوتا ہے، انسان ایک عجیب طرح کی روحانی گھٹن میں مبتلا رہتا ہے اور کام بنتے بنتے بگڑ جاتے ہیں۔

اسباب وعلل کی اس دنیا میں اچھا اور برا نام بھی اچھے برے حالات کا سبب ثابت ہوتا ہے اس لئے ہم اپنے قارئین سے بارہا یہ بات کہہ چکے ہیں کہ اپنے بچوں کے اچھے نام رکھو ایسے نام رکھو جو مختصر ہوں، بامعانی ہوں، یا پھر کسی نہ کسی بزرگ ہستی سے منسوب ہو اور نام رکھتے وقت اس بات کا خیال بھی رکھنا چاہئے کہ نام کا مفرد عدد تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے میل کھاتا ہو، اس کا مخالف عدد نہ ہو۔ مثلاً اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۲ ہو اور اس کے نام کا مفرد عدد ۵ ہو تو اس شخص کی زندگی انقلابات سے بھری رہے گی اور اس شخص کو حقیقی معنوں میں کبھی سکون میسر نہیں رہے گا، کیوں کہ ۲ اور ۵ آپس میں ایک دوسرے کے دشمن ہیں اور ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی فکر میں لگے رہتے ہوں۔ اسی طرح اگر کسی شخص کے نام کا مفرد عدد ایک ہو اور اس کے نام کا مفرد عدد ۹ ہو تو یہ شخص خوش حال زندگی بسر کرے گا اور اس کی زندگی کامیابیوں سے بھری رہے گی کیوں کہ ایک اور ۹ آپس میں اچھے دوست ہیں اور یہ دونوں عدد ایک دوسرے کے لئے ہمیشہ تعاون کا ہاتھ بڑھاتے ہیں۔

آپ کی مشکل یہ ہے کہ آپ کو اپنی تاریخ پیدائش بھی صحیح یاد نہیں ہے۔ تقدیر نے آپ کی تاریخ پیدائش کے ساتھ بھی ایک مذاق کیا ہے۔ تاریخ پیدائش کہیں کچھ اور درج ہے اور کہیں کچھ اور۔ آپ خود بھی کسی ایک تاریخ پر پورا اعتبار نہیں کرپارہے ہیں۔ جب تاریخ پیدائش کا تعین بھی ممکن نہیں ہے تو پھر کسی اچھے نام کی جستجو اور ایسے نام کی تلاش جو تاریخ پیدائش سے ہم آہنگ ہو کیسے ممکن ہے۔

ہماری رائے یہ ہے کہ آپ ''مطیع الرحمٰن'' ہی پر قناعت کریں۔ اگر آپ اپنا نام مطیع الرحمٰن ہی برقرار رکھتے ہیں تو پھر یہ بات یاد رکھیں کہ آپ کے نام کا مفرد عدد ۸ ہے اور ۸ کا عدد ایک مستحکم عدد ہے۔ اس عدد کے لوگ بہت گہرے ہوتے ہیں اور ان کی شخصیت بہر اعتبار مضبوط ہوتی ہے۔ ان کے خیالات گہرے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بہت جلدی سے کسی کی غلامی برداشت نہیں کرتے اور یہ لوگ بہت جلدی سے اپنے مخالفین کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالتے لیکن ان لوگوں کی مشکل یہ ہوتی ہے کہ یہ زندگی کے ہر دور میں ناقدری کا شکار رہتے ہیں، یہ اپنی زندگی میں اہم کارنامے انجام

دیتے ہیں لیکن ہر ہر قدم پر انہیں ناقدری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر آپ "مطیع الرحمٰن" کو فوقیت دیں گے تو آپ کی شخصیت میں ایک استحکام ہوگا، آپ کے خیالات قابل اعتبار ہوں گے۔ سوچ وفکر نکھری ہوئی ہوگی، لیکن دنیا آپ کو حسب منشا اور حسب خواہش کسی کارنامہ کا انعام نہیں دے گی، بلکہ زندگی میں ایک طرح کی اتھل پتھل مچی رہے گی۔

آپ کی خواہش ہے کہ آپ ایسا کوئی نام رکھیں کہ جس کا پہلا حرف راسے شروع ہو اور اس کے شروع اور آخری حرف میں کوئی ٹکراؤ نہ ہو تو پھر آپ ناموں کی کسی کتاب کا مطالعہ کریں اور اپنی مرضی کا نام تلاش کریں۔ اس معاملے میں راقم الحروف کی مرتب کردہ کتاب بچوں کے نام دیکھنے کا فن بھی آپ کی رہنمائی کر سکتی ہے۔ اس کا مطالبہ غور وفکر کے ساتھ کریں۔ انشاءاللہ آپ کسی اچھے نتیجے تک پہنچ جائیں گے۔

آپ نے اپنی جن پریشانیوں کا ذکر کیا ہے وہ کچھ تو آپ کے نام کی وجہ سے ہیں اور کچھ اس لئے بھی ہیں کہ غالباً آپ کا نام آپ کی تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے متصادم ہے اور حل اس کا اس لئے نہیں نکل سکتا کہ آپ کی صحیح تاریخ پیدائش کا آپ کو علم ہی نہیں ہے۔

آپ ایک دینی مدرسہ کے طالب علم ہیں، مدرسہ بھی وہ جو دنیا میں مادر علمی کے نام سے مشہور ہے۔ اس مادر علمی کی کوکھ سے ایسے ایسے جیالے پیدا ہوئے ہیں کہ جن کا نام سارے عالم میں مشہور ہوا ہے۔ اس مادر علمی نے ہندوستان میں نہیں بلکہ ساری دنیا میں نہ صرف یہ کہ دین کی حفاظت بلکہ مسلمانوں کو ایک ایسی عزت اور ایک ایسا وقار مرحمت کیا ہے جس کے بغیر کسی بھی خوددار انسان کا اس دنیا میں سانس لینا ممکن نہیں ہے۔ ایسی عظیم الشان علمی یونیورسٹی میں علم حاصل کرتے ہوئے آپ کو کسی بھی طرح کے تردد اور تذبذب میں مبتلا نہیں ہونا چاہئے۔ آپ کا یہ لکھنا کہ بعض اوقات میں اتنا پریشان ہوجاتا ہوں کہ پریشانی کی وجہ سے کچھ نہ کچھ کر بیٹھتا ہوں، یہ باتیں تو طبیعت کے کچے پن کی علامت ہیں اور ان باتوں سے پست ہمتی اور احساس کمتری کی بو آتی ہے۔ آپ کو اس طرح کی باتوں سے آخری حد تک نجات حاصل کرلینی چاہئے، اپنے ارادوں کو مضبوط کرنا چاہئے، اپنے حوصلے بلند رکھنے چاہئیں اور زندگی کا ہر قدم خودداری، خود اعتباری کے ساتھ اٹھانا چاہئے، آپ کو زندگی گزارتے ہوئے صرف مومنانہ شان کا نہیں بلکہ عالمانہ شان کا بھی مظاہرہ کرنا چاہئے اور زندگی اس طرح گزارنی چاہئے کہ انسان تو انسان آپ پر فرشتے بھی رشک کریں اور قدرت خداوندی بھی آپ کی مدد کرنے کے بہانے ڈھونڈے۔ بقول شاعر۔

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ آپ کی فطرت میں مومنانہ استحکام پیدا کرے اور آپ اپنی زندگی میں مجاہدانہ قسم کے کارنامہ انجام دیں۔ ہماری دعا ہے کہ نام کے سلسلے میں بھی اللہ آپ کو کسی ایک نکتے پر جمادیں یا تو آپ اسی نام پر اکتفا کریں یا پھر کسی دوسرے نام تک آپ کے ذہن کی رسائی ہوجائے تاکہ ہر وقت کی کشمکش اور الجھن سے آپ کو کلی طور پر نجات حاصل ہوجائے۔

آسیبی اثرات کا چکر

سوال از: افسر سعید ——— میسور

عرض خدمت یہ کہ میں (افسر سعید بن سبحان شریف) ایک عرصہ دراز سے ان دیکھی بیماری میں مبتلا ہوں، تقریباً ۱۵ سال سے کمر میں درد ہے اور سوکر اٹھتا ہوں تو سر چکرانے لگا ہے، مردانگی کی طاقت بھی بہت کم ہے، یادداشت بھی بہت کمزور ہے، علاج بہت کرایا مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

پہلے یہ بیماری نہیں تھی ہم گھر تبدیل کرکے ایک پوش علاقہ میں گئے، رات کا وقت کام ختم کرنے کے بعد گھر کو جانا پڑتا تھا، وہ راستہ پہلے ویران ہوا کرتا تھا، ایک طرف قبرستان کا راستہ تھا تو دوسری طرف شمشان گھاٹ کا راستہ تھا، وہاں سے ہی جانا پڑتا تھا۔ تھوڑے دن ہوئے یہ بیماری میں مبتلا ہوگیا ہوا کیسے ہوا؟ کیوں ہوا؟ کچھ معلوم نہیں، ایک ایسی بیماری میں مبتلا ہوگیا جس سے آج تک چھٹکارا ہی نہیں مل سکا، ان ویران راستوں پر کیا ہوا معلوم نہیں تکلیف ایسی ہوئی کہ سوکر اٹھتا ہوں تو سر چکرانے لگتا ہے، در و دیوار گھومنے لگتے ہیں۔ ایک گھنٹہ سنبھلنا پڑتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی بڑا سا وزن سا بوجھ میرے اوپر لادا گیا ہے، چند دن بعد کمر میں سخت درد لگنے لگا، علاج چکر کے لئے بنگلور کی مینٹل ہاسپٹل میں بھی علاج ہوا۔ میسور بڑے بڑے ہاسپٹلوں میں، حکیموں کا علاج، ڈاکٹروں کا علاج سب کرایا مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

سن ۱۹۸۷ء میں ایک خواب دیکھا۔ "ایک جنگل ہے میں اکیلا جارہا ہوں، سامنے ایک بزرگ دکھائی دیئے، آنکھیں سرخ تھیں، چہرہ سانولا، گلے میں موٹے موٹے منکے کی مالا ہاتھوں میں انگوٹھیاں پہنے ایک درویش نما بزرگ تھے۔ انہوں نے پکارا سامنے جاتے ہی کہا۔ اے شخص تجھے جو بھی بیماری ہے وہ عنقریب ختم ہوجائے گی، اب یہاں سے چلا جا بس اتنا ہی خواب مگر ابھی تک کوئی فائدہ نہیں ہوا۔"

دوا کا استعمال: جیسے ہی دوا کا استعمال کرتا ہوں پہلی خوراک میں اس کا اچھا اثر دکھائی دیتا ہے مگر جیسے جیسے اس خوراک کا استعمال یعنی کورس مکمل ہونے سے پہلے پہلے تکلیف اور بہت بڑھ جاتی ہے جو بیان سے باہر ہے، دوا چھوڑنی پڑتی ہے، سارا دن اس کا اثر رہتا ہے یوں تو ہر دن اس کا اثر رہتا ہے اتنے سب دوا کرنے کے بعد میں نے سوچا شاید میری قسمت میں یہی لکھا ہے۔ ایک بیزار اور مایوسانہ زندگی گزار رہا ہوں اس امید پر کہ آج نہیں تو کل اچھا ہوجاؤں گا۔

پھر ایک خواب: پچھلے رمضان ۱۴۳۵ھ کے بعد شوال کے مہینے میں پھر ایک خواب دکھائی دیا۔ میرے سامنے دو شخص بیٹھے ہوئے ہیں جو جدید لباس میں ہیں، ایک شخص سامنے بیٹھے ہوئے شخص کو مکوں سے تھپڑوں سے مار رہا ہے، مار کھانے والا شخص غصے سے مارنے والے کو دیکھ رہا ہے یہ منظر میں دیکھ رہا ہوں کسی نے میرے کندھے پر ہاتھ رکھا اور کہا کہ کیا تم ان دونوں کو جانتے ہو، میں نے جواب دیا کہ نہیں جانتا۔ وہ شخص کہنے لگا ...... مارنے والا شخص حضرت غوث اعظم دستگیرؒ ہیں۔ مار کھانے والا شخص وہ بلا ہے جو تیرے جسم پر حاوی ہوچکی ہے، بس اتنا ہی خواب تھا۔ یہ دو خواب میری اس دکھ بھری زندگی سے جڑے ہوئے ہیں۔

روحانی علاج: ایک دن ایسا ہوا کہ جمعہ کا دن ہے، کمر میں بہت درد ہو رہا ہے، بدن پورا تکلیف میں ہے، قرآن حکیم کی تلاوت کرتے وقت سورۂ الجن کے فائدہ پر نظر پڑی۔ اس سورۂ جن کے پڑھنے کے بعد ایسا محسوس ہوا کہ جیسے ایک جسم کا بہت بڑا بوجھ آہستہ آہستہ اتر رہا ہے اور جسم ہلکا ہوگیا، کمر کا درد بھی چلا گیا اس کے بعد اس کو معمول بنالیا، مگر اثر تو پہلی بار ہی ہوا، بعد میں تو تکلیف ہی میں رہا اور حالت ویسے کے ویسے ہی رہ گئی۔

روحانی علاج دوسرے کے پاس: اس سے پہلے بھی ایک عامل کامل کے پاس علاج ہوا۔ طریقہ یہ تھا کہ کسی کے کہنے پر میں گیا، اس عامل کامل نے اپنے بیٹے کو کہا دیکھ کیا مسئلہ ہے، بیٹا اوڑھنا اوڑھ کر تڑپا تڑپا کہا کہ کیوں اس جگہ گیا تھا وہ بلا اس پر حاوی ہوچکی ہے۔ اتنا سننا تھا عامل نے مجھے ایک سفوف دے کر کہا اس کو پانی کے ساتھ پی لو اور اگر کوئی بلا ہوسکے تو خواب میں نظر آئے گی ٹھیک اسی طرح خواب میں تین تین شیطان آکر ڈرانے لگے میں ان کو دیکھ کر ڈر گیا، دوسرے دن عامل نے اس کا توڑ کیا اس سے کچھ بھی فائدہ نہیں ہوا۔

دوسرا حل ہمارے پاس ہی کے ایک مسجد کے خطیب وامام جو اس طرح کا روحانی عمل کر کے تعویذ وغیرہ دیتے ہیں اس سے لوگوں کو فائدہ بھی ہوا میں بھی اپنا مسئلہ پورا لکھ کر دیا تو فرمانے لگے۔ "تمہارا مسئلہ بہت کٹھن ہے، میرے بس کی بات نہیں بہتر ہے کسی اور سے علاج کرالو۔"

آپ سے گزارش ہے کہ میں نے اپنے سارے حالات آپ کے سامنے بیان کردیئے ہیں، بہت سی ایسی ان دیکھی تکلیفیں بھی ہیں جو یہاں بیان کروں تو ایک کتاب ہوجائے گی۔ اس سلسلے میں آپ اس کا حل بتائیں، آپ جیسے دردمند قوم ملت سے پھر ایک بار گزارش کرتا ہوں کہ اس کا حل بتائیں تاکہ ان ان دیکھی پریشانیوں سے چھٹکارا پاسکوں۔ امید کرتا ہوں آپ کا تعاون میرے لئے باعث مسرت ہوگا، آنے والی زندگی میں خوشی، راحت سکون میسر ہو۔

آپ کا پتہ مجھے میسور کے رہنے والے حضرت زین العابدینؒ کے فرزند نے دیا ہے۔ ایک سال پہلے بھی آپ کو ایک خط بھیجا تھا، مگر اس کا جواب نہیں آیا۔ اپریل کے مہینے میں آپ کی آمد بنگلور میں تھی، کام میں مشغول ہونے کی بنا پر نہ آسکا۔ اس لئے یہ باتیں خط کے ذریعہ بھیج رہا ہوں۔ خاص کر رمضان کے مہینہ میں تکلیف بہت بڑھ جاتی ہے، آپ سے پھر ایک مرتبہ عاجزانہ مؤدبانہ ومخلصانہ گزارش کرتا ہوں اس سلسلے میں میری مدد فرمائیں تاکہ مجھ جیسے تکلیف وہ انسان کو راحت سکون اطمینان خوشی مل سکے۔ امید کرتا ہوں کہ آپ جیسے قوم کا درد رکھنے والے میرے لئے ایک اچھا سا روحانی عمل کر کے دیں تاکہ اس کے بعد کی زندگی میں مجھے اس تکلیف سے نجات حاصل ہوسکے۔

جواب

آپ کا خط پڑھ کر اور آپ کے مختلف کوائف پڑھ کر اس بات کا

اندازہ تو یہ آسانی ہوجاتا ہے کہ آپ آسیبی اثرات کا شکار ہوئے ہیں۔ آپ جب کسی ویران جگہ سے گزر رہے تھے تب ہی آپ پر آسیبی اثرات کا حملہ ہوا اور پھر آسیب نے آپ کے جسم پر ریشہ دوانیاں شروع کردیں۔ آپ پر اللہ کا فضل وکرم یہ رہا کہ کوئی بزرگ ہستی آپ کی روحانی مدد کرتی رہی اور ان اثرات کا تدارک کرنے کی کوشش کرتی رہی جو آپ کے لئے دردِ سر بن چکے تھے۔ اللہ نے خوابوں میں بھی آپ کو اس طرح کی بشارتوں سے نوازا جو غیبی امداد کی طرف اشارہ کررہی تھیں۔

آپ روحانی علاج کے سلسلے میں مختلف عاملوں سے بھی ملے، ان عاملین سے آپ نے اس استفادہ بھی کیا، آپ نے لکھا ہے کہ بعض عاملین کے علاج سے آپ کو فائدہ نہیں پہنچا اور بعض عاملین نے آپ سے صاف صاف یہ بھی کہہ دیا کہ آپ کا معاملہ بہت کٹھن ہے اور اس سے نجات دلانا ہمارے بس کی بات نہیں ہے۔

ان سب باتوں سے یہ اندازہ تو ہوتا ہے کہ آپ علاج کے سلسلے میں جدوجہد بھی کرتے رہے اور مختلف عاملوں سے بھی رابطے کرتے رہے، لیکن اگر آپ برا نہ مانیں تو ہمیں یہ کہنے میں کوئی تامل نہیں ہے کہ آپ اپنے علاج کے سلسلے میں اتنے سنجیدہ نہ بن سکے جتنا سنجیدہ آپ کو بننا چاہئے تھا۔

آسیب اور جادو کینسر جیسے امراض سے کم نہیں ہوتے۔ اگر خدانخواستہ کسی شخص کو کینسر جیسی بیماری لاحق ہوجائے تو وہ اور اس کے گھر والے ایک منٹ بھی چین سے نہیں بیٹھتے۔ جادو اور آسیب بھی مہلک قسم کے امراض ہیں۔ یہ امراض اگرچہ انسان کو ایک دم ہلاک تو نہیں کردیتے لیکن زندگی کے اُس مقام تک انسان کو پہنچا دیتے ہیں جہاں پہنچ کر انسان نہ زندہ رہتا ہے اور نہ مردہ اور زندگی اور موت کی سی کشمکش کا شکار ہوجاتا ہے۔ آپ بھی اسی طرح کی سی کشمکش اور اضطراب کا شکار ہیں۔ آپ کے خط سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نے روحانی علاج کے سلسلے میں کوئی خاص جدوجہد نہیں کی، دو چار عاملوں کو دکھا کر آپ مایوس ہوگئے۔

آپ نے ہمیں بھی ایک خط لکھا تھا جب ہماری طرف سے کوئی جواب نہیں ملا تو آپ پھر چپ سادھ کر بیٹھ گئے۔ آپ کو پے در پے کئی خط لکھنے چاہئے تھی۔ اگر آپ ایسا کرتے تو ابھی تک ہم آپ کا علاج یا تو خود کردیتے یا علاج کے سلسلے میں آپ کی رہنمائی کرتے۔ ہر انسان کو اپنی تندرستی اور اپنے علاج کے سلسلے میں چوکنا اور مستعد رہنا چاہئے، جو لوگ اپنی صحت سے غفلت برتتے ہیں وہ اللہ کی بخشی ہوئی امانت میں خیانت کے مرتکب ہوتے ہیں اور جس طرح آخرت میں ان لوگوں سے باز پرس ہوگی جو دنیا میں معصیتوں کے مرتکب رہے اسی طرح ان لوگوں سے بھی پوچھ تاچھ ہوگی جنہوں نے اپنی صحت اور تندرستی کو کسی بھی طرح تباہ کیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ میں جب بیمار ہوجاتا ہوں تو بیماری سے نجات حاصل کرنے کے لئے علاج کرنا میری سنت ہے۔ مفنی ما مفنی۔ اب آئندہ کے لئے یہ بات پلّے سے باندھ لیں کہ جب بھی کوئی بیماری جسمانی یا روحانی آپ پر حملہ آور ہو تو اس کا علاج کرنے کے لئے فوراً کسی معالج سے رابطہ کریں اور علاج کے سلسلے میں ہرگز ہرگز غفلت نہ برتیں۔

آج بھی ہمارا مشورہ یہ ہے کہ اپنے مکمل علاج کے لئے کسی معتبر عامل سے رابطہ قائم کریں اور اپنا علاج پوری سنجیدگی کے ساتھ کریں، جب تک آپ کا رابطہ کسی عامل سے نہ ہو تو تب تک اس تعویذ کو کالی روشنائی سے لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کرکے اپنے گلے میں ڈال لیں۔

۷۸۶

۳۴۸۵	۳۴۹۹	۳۴۹۶	۳۴۹۳
۳۴۹۷	۳۴۹۲	۳۴۸۶	۳۴۹۸
۳۴۹۱	۳۴۹۴	۳۵۰۱	۳۴۸۷
۳۵۰۰	۳۴۸۸	۳۴۹۰	۳۴۹۵

بحرمتہ ایں نقش ہر بلا دفع شود

چالیس مرتبہ قل اعوذ برب الفلق اور چالیس مرتبہ قل اعوذ برب النّاس پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کرکے سات دن اس پانی کو دن میں دو بار صبح شام پیا کریں۔ انشاء اللہ آپ کو آہستہ آہستہ اثرات سے نجات ملے گی۔ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ''یاسلام'' ۱۳۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں۔

ہماری دعا ہے کہ رب العالمین آپ کو اثرات بد سے نجات عطا فرمائے، آپ کو صحت کاملہ عاجلہ دائمہ عطا کرے آمین۔

بے راہ روی کا مسئلہ

سوال از: (نام و پتہ مخفی)

میری بہن .... کی تاریخ پیدائش معلوم نہیں ۱۹۹۳ء بروز جمعہ پیدا ہوئی۔ دس جماعت تک تعلیم دلوائے، بری سہیلیوں کے ساتھ دوستی ہے، بول کے کالج میں داخلہ نہیں کروائے، جب سے گھر میں بیٹھی ہے ماں بھائیوں، بہنوں، بھاوج اور بھائی کے چھوٹے بچوں کو چھیڑنا، ہنسی مذاق کرنا اور رہتے رہتے لڑائی جھگڑا شروع کرنا، کھاتی پیتی دل میں آئے وقت کچھ کام کرتی نہیں تو ہمیشہ زمین پر لیٹ کر رہتی۔ چار پانچ گھنٹے لڑائی جھگڑے، ہنگامے کرتی، آزو بازو والے دیکھتے ہیں۔ دوسروں کو فون خصوصاً لڑکو کو کرتی ہے اور ساتھ ہی مٹا دیتی ہے، بن ٹھن کر چھتوں پر چڑھتی ہے، دروازوں میں جھانکتی، باہر گئے تو دو تین گھنٹہ تک کچھ کام کا بہانہ کر کے جاتی ہے، گھر کے سامان دوسروں کو لے جا کر دیتی اور گھر میں پتہ نہیں چلنے دیتی۔ امی یا بھائی بہن کچھ بولے تو وہ باتوں کو دل میں رکھ کر ایک ساتھ پندرہ دن یا مہینہ میں لڑائی جھگڑے شروع کرتی ہے، قیامت کا قہر برپا کر کے سب کے سکون کو برباد کرتی، ایک ایک گندے الفاظ بکتی، خدا کی پناہ زمین پھٹ جائے اور ہم اس میں سما جائیں، مجھے کیوں نہیں پڑھائے کہتی ہے، میں تہمت زدہ غلط خاندان سے نہیں ہوں کہتی لیکن چال چلن میں عادات غلط نظر آتے ہیں، غیروں سے اچھی طرح سے ملتی، جذبات میں طہارت ٹوٹ جاتی، شلوار نکال کر پھینک دیتی، چلا چلا کر سر میں درد ہو رہا ہے کہہ کر سو جاتی، وہ بالغ ہونے کے بعد اسکول گئی، اسکول میں آیا اماں ہندوانی رہتی ہے، اس نے اس کے گھر میں کچھ کام کی چیز ہے بولی۔ انجم گھر میں ہندوانی آیا ماں کے گئی اور اس گھر میں اس وقت ایک بوڑھے کا انتقال ہو گیا تھا اس کے نام پر چراغ روشن کرے تھے وہ چراغ انجم دیکھی، جب سے اس کو سر درد شروع ہو گیا، دوا خانہ کا علاج کروائے، عینک دلوائے، گولیاں دلوائے۔ روزانہ دن میں سر درد کی دو گولیاں کھاتی ہے، اب تک سات آٹھ عینک توڑی ہے اس لئے ہم بھی اب عینک نہیں دلوا رہے ہیں، لاپرواہی، کاہلی نہ نماز پڑھتی ہے، نہ طہارت کا خیال سب کے ناک میں دم کر دیا۔ امی کو ڈر ہے کہ کہیں ہم کالج نہیں بھیجنے سے ایسا کر رہی ہے اور ساتھ ہی عزت کا خیال کہ کہیں منہ پر کالک لگا کر بیٹھے گی۔ ہم سمجھا کر ...... کو علاج کروانے کو تیار کر رہے ہیں وہ ہرگز تیار نہیں ہو رہی ہے۔ ہم بھائی بہنوں میں چھٹویں نمبر پر ہے۔ ایسا ستانے سے ہمارے پاس پڑوس میں معلوم ہو گیا ہے۔

مولانا کیا اس کو شیطان ہے، نہ کالج میں پڑھانے سے بدمعاشی کر رہی ہے، ہم اس کو اگر دیوبند لاؤ بولے تو بھی لے کر آئیں گے، ہم اس کی وجہ سے بہت پریشان ہیں، گھر میں سب کا سکون برباد کر کے رکھ دیا ہے، ہم بہت مجبور ہو کر آپ کو خط لکھ رہے ہیں، گھر میں دو بھائی اور دو بہن غیر شادی شدہ ہیں، گھر میں ایسی خلش اور نفرتیں، بدزبانی کی وجہ سے کسی کا نہ پاس ہے نہ لحاظ، معاشی طور پر بھی ہم مستحکم نہیں ہیں، ہماری چھوٹی کریانے کی دکان ہے، اس پر ہی ہمارا گزارہ ہوتا ہے، ہم لوگوں کی دن رات کیسی گزر رہی ہے اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ ہمارے سر پر باپ کا سایہ نہیں ہے صرف ماں ہے، امی کو اتنی فکر ہے کہ نہ بچوں کی شادیاں ہو رہی ہیں، امی فکر کر کے ہڈیوں کا ڈھانچہ ہو رہی ہے اور اندر ہی اندر کھوکھلی ہو رہی ہیں۔

مولانا ...... کالج یا عربی ہوسٹل پڑھ لوں کہہ رہی ہے کیا اس کو کالج یا عربی ہوسٹل میں داخل کروانا یا نہیں، ایسی بدزبان، بدتمیز، منہ پھٹ رشتہ کا لحاظ نہیں رکھنے والی لڑکی کی اگر کہیں شادی کر دیں تو صحیح زندگی نہیں گزار سکتی اس کے اس رویے کی وجہ سے امی کو بھروسہ نہیں ہے۔ مولانا کیا اس کو نہیں پڑھانے سے دلی بدمعاشی کر رہی ہے، یا شیطانی اثرات ہیں، یا جادو وغیرہ ہے۔ آپ ہمیں مفید مشوروں سے نوازیں اور گھر میں لڑائی نہیں ہو اس لئے کوئی دعائیں بتا دیں اور اس کے واسطے آپ خاص طور پر دعائیں کریں، ہم بہت پریشان ہیں۔ میں خط لکھ رہی ہوں اور خصوصاً نام مخفی رکھیں، گھر میں کتاب کا مطالعہ ہر ماہ ہم سب کرتے ہیں، اس طرح ہم آپ کو دعائیں دیں گے۔

جلد سے جلد خط کا انتظار رہے گا۔

جواب

آپ کی بہن بے راہ روی کا شکار ہے اور یہ غم تنہا صرف آپ کا غم نہیں ہے، پورا معاشرہ اسی طرح کے غموں میں مبتلا ہے۔ اگر لڑکیوں کو تعلیم نہ دلائی جائے تو اور طرح کے مسائل سامنے آتے ہیں اور اگر انہیں بغرض تعلیم کالجوں میں داخل کرا یا جائے تو اور طرح کے مسائل مصیبت

بن کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ جب سے یہودیوں کی تحریک دنیا بھر میں رائج ہوگئی ہے اور موبائلوں کا سلسلہ سارے زمانہ میں عام ہو گیا ہے تب سے عشق و محبت جیسے امراض ایک وبا بن کر معاشرے میں پھیل گئے ہیں۔ مسلم لڑکیاں غیر مسلم لڑکوں کے ساتھ اور غیر مسلم لڑکیاں مسلم لڑکوں کے ساتھ بھاگ رہی ہیں، ہر طرف بے حیائی اور بے لگامی کا دور دورہ ہے، کسی کو نہ اپنی عزت کی پرواہ ہے نہ ماں باپ کی عزت کی فکر ہے اور نہ ہی اپنے خاندان کی اور اپنے مذہب کے مفاد کی پرواہ ہے۔ محبت کے نام پر صرف عیاشی ہو رہی ہے اور لڑکے اور لڑکیاں اندھے ہو کر عشق کے میدان میں آنکھیں بند کر کے دوڑ رہے ہیں۔ لڑکے اور لڑکیاں تو ہیں ہی مجرم لیکن وہ ماں باپ بھی قصوروار ہیں جو اپنے بچوں کو کمسنی کی عمر میں موبائل خرید کر دیتے ہیں۔ ان موبائلوں کی وجہ سے آوارگی سارے سماج میں پھیل گئی ہے اور لڑکے لڑکیاں عشق و محبت کرنے میں نڈر ہو کر رہ گئے ہیں۔ قیامت کے دن صرف لڑکے اور لڑکیاں ہی مجرم کی حیثیت سے کٹہرے میں نہیں کھڑے ہوں گے بلکہ ان ماں باپ کو بھی باز پرس کی کٹھنائیوں سے گزرنا پڑے گا جنہوں نے اس دور بے لگام میں اپنے بچوں کو موبائل خرید خرید کر دیئے اور انہیں خود بے حیائی کا زہر پلایا اور اس زہر کی وجہ سے ان کی شرم، ان کی جھجک اور ان کی خداترسی ناگہانی موت کا شکار ہوئی۔

آج گھر گھر یہی رونا ہے کہ فلاں کی لڑکی فلاں کے ساتھ بھاگ گئی اور فلاں کی بیٹی نے کسی غیر برادری کے کسی کے ساتھ نکاح کر لیا اور کسی کی بیٹی کسی ہندو کے ساتھ فرار ہوگئی۔ پورے سماج میں افراتفری پھیلی ہوئی ہے، لیکن اس کے باوجود جسے کہتے ہیں حس وہ ختم ہو چکی ہے اس لئے نہ کوئی کسی واقعہ سے سبق لیتا ہے اور نہ کسی کو کسی بے حیائی کے منظر سے کوئی عبرت حاصل ہوتی ہے۔

افسوسناک بات یہ ہے کہ نمازیں بھی چل رہی ہیں، رمضان کے روزے بھی چل رہے ہیں، زکوتوں کا عمروں اور حجوں کا شور وغل بھی ہے اور بے حیائی اور بے شرمی کے بھی سارے کام پورے شباب پر ہیں۔ بہت ہی شرمناک دور سے ہم سب گزر رہے ہیں، اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے اور اللہ ہماری بیٹیوں کی عزتوں کو پامال ہونے سے محفوظ رکھے اور ہر بیٹی کو عقل سلیم بھی دے، تاکہ وہ خود اپنی ناموس کی فکر کرے۔

سچ یہ ہے کہ اگر کسی لڑکی کو خود اپنی ناموس کی فکر نہیں ہوگی تو کون اس لڑکی کی عزت کی حفاظت کر سکے گا۔

آپ اپنی بہن کے لئے دو نقش تیار کریں، ایک نقش اس کے گلے میں ڈال دیں اور ایک نقش اس کے تکیے میں سی دیں۔ اگر وہ نقش گلے میں نہ ڈالے تو پھر اس کی ماں کے گلے میں یہ نقش ڈالیں۔

نقش یہ ہے۔

۳۶۹	۳۳۶	۳۷۱
۳۷۰	۳۶۸	۳۶۶
۳۶۵	۳۷۲	۳۶۷

یا ھادی

برائے اصلاح فلاں بنت فلاں

اور روزانہ چالیس مرتبہ **اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ یَا ھَادِیُ** پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس کو پلا دیا کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ عمل بھی وقتاً فوقتاً کرتی رہیں کہ جب آپ کی بہن سو جائے تو سورۂ یٰسین پڑھ کر اس کے دونوں کانوں میں دم کر دیا کریں۔ انشاء اللہ اس کو ہدایت مل جائے گی اور انشاء اللہ وہ اس طرح سدھرے گی کہ دیکھنے والے حیرت کریں گے۔ آپ ایمان و یقین کے ساتھ یہ عمل کریں، آپ کو خود اندازہ ہو جائے گا کہ اللہ کے کلام میں کتنا اثر ہے اور اللہ کتنا بڑا ہے۔ بے شک وہ ہمارے خیالات، ہمارے تصورات سے کہیں زیادہ بڑا ہے اور بے شک ہر الجھن میں اگر اس کی مدد شامل حال ہو جائے تو پھر اس کا حل بہت آسان ہے۔

اللہ سے دعا ہے کہ وہ آپ کی بہن کو نیک ہدایت دے، اس کو عقل سلیم عطا کرے اور اس کی آنکھیں کھول دے تاکہ آپ ہر وقت کی گھٹن اور ہر وقت کے اندیشوں سے چھٹکارا حاصل کریں۔

فن عملیات کی باتیں

سوال از: مستقیم انصاری ——— دھنباد

حضرت میرا نام مستقیم انصاری ہے، میں آئینہ اسلام پور (مکھیا سینٹر) جھریا ضلع دھنباد (جھارکھنڈ) کا رہنے والا ہوں اور ماہنامہ طلسماتی دنیا اور

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/ محمد اجمل انصاری

تقویم اور آپ کی شائع کردہ تمام تر مکتوبات کا طالب علم ہوں اور میرا خریداری نمبر R908 ہے۔ حضرت جی میں بڑے پس وپیش میں پھنس گیا ہوں اور بڑے بیچ میں ہوں کہ کیا کروں کیا نہ کروں۔ میرے مسئلے کا حل جلد از جلد سلجھائیں اور اسی ماہ شائع ہونے والے ماہنامہ طلسماتی دنیا میں ضرور از ضرور شائع کیجئے تاکہ مجھ جیسے ہزاروں نو آموز طالب علم اور قاری اس سے سبق حاصل کر سکیں۔ حضرت معاملہ یہ ہے کہ میں اپنے بروج اور ستارہ کو لے کر بڑی الجھن میں ہوں کہ آخر میرا ستارہ کیا ہے، میرا نام مستقیم انصاری بن شاعرا بانو ہے مع والدہ کے اور پکارو نام (منّا) ہے۔ ہمیں اپنی پیدائش کی تاریخ یاد نہیں۔ ماں جو تاریخ بتاتی ہے اس میں شک وشبہ کی گنجائش ہے، کنفرم نہیں ہے کہ اس ماہ اور اس تاریخ کی پیدائش ہے۔ ہاں مگر دن ضرور یاد ہے سوموار (پیر) کے دن صبح صادق کے وقت فجر سے پہلے۔ اب مسئلہ یہ ہے کہ میں اپنے نام کے سر حرف کے مطابق اپنا برج اسد اور ستارہ شمس مان کر اپنا ہر کام کرتے آرہا ہوں۔ میں نے جب سارے فن کی کتابوں کا عمیق مطالعہ کیا تو پتہ چلا کہ میں ستارے کے معاملہ میں تو تیسرے پائیدان پر ہوں، حضرت جی میں نے تین طریقے پر اپنے برج اور ستارے نکالے جس میں دو طریقے آپ کی کتاب سے ہیں اور ایک طریقہ حضرت کاش البرنی صاحبؒ کے قواعد عملیات سے ہے، حضرت میرے نام کے مع والدہ اعداد یہ ہیں۔

م	س	ت	ق	ی	م	ش	ا	ع
۴۰	۶۰	۴۰۰	۱۰۰	۱۰	۴۰	۳۰۰	۱	۷۰
ر	ا	ب	ا	ن	و	م	ن	ا
۲۰۰	۱	۲	۱	۵۰	۶	۴۰	۵۰	۱

مع والدہ کے اعداد ہوئے ۱۳۷۲۔

تقویم ۲۰۱۵ء میں جو آپ نے ایک اہم روحانی تحفہ دیا ہے اس کے مطابق یہ ہے۔

۲۱)۱۳۷۲(۶۵
۱۲۶
×۱۱۲
۱۰۵
××۷

اس حساب سے برج میزان ستارہ زہرہ بنا۔

جو آپ نے تحفۃ العاملین میں دیا ہے۔

۱۹۶)۱۳۷۲(۷
۷
۶۷
۶۳
۴۲
۴۲
××

صفر بچا یعنی ستارہ زحل بنا۔

حضرت کاش البرنی کے قواعد عملیات سے لیا ہے وہ یہ ہے۔

۱۲)۱۳۷۲(۱۱۴
۱۲
۱۷
۱۲
۵۲
۴۸
×۴

برج سرطان ستارہ قمر بنا۔

اب سوال یہ اٹھتا ہے کہ میں ان میں سے کسے اپنا ستارہ مانوں ان تینوں میں اور کس طرح اپنے کاموں کو سرانجام دوں۔ حضرت جی رحم فرمایئے اور مسئلہ کو جلد از جلد سلجھائیں اور میرے لئے کونسا پتھر، نگینہ راس آئے گا راشی کے حساب سے۔ ضرور ضرور لکھیں، نوازش وکرم ہوگا۔

حضرت جی اس معاملہ میں میری پوری وضاحت کے ساتھ میری مدد فرما کر احسان عظیم فرمائیں اور ہم جیسے ہزار ہا نو آزمودہ طالب علموں کی دلی دعاؤں کا مستحق ہے، بڑا احسان کرم ہوگا۔ دعا گو ہوں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ علم وعمل کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی اور کامیابی اور کامرانی عطا فرمائے اور آپ کو عزت وعظمت اور سربلندی والی زندگی عطا فرمائے اور آپ رسالہ کو رہتی دنیا تک عروج اور سربلندی عطا فرمائے۔

میں آپ کی تصنیف ہونے والی کتاب "صنم خانہ عملیات" کا بہت ہی جوش وخروش کے ساتھ منتظر ہوں۔ آپ سے دردمندانہ گزارش ہے کہ صنم خانہ عملیات کو جلد از جلد منظر عام پر لائے۔

حضرت آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے ہمارے سوالوں کو اپنے معتبر رسالہ میں جگہ بخشی۔

حضرت ماہنامہ طلسماتی دنیا اور سالانہ تقویم میں ایک منہ والا رودراکش کا ایک عنوان ہمیشہ چھپتے آرہا ہے۔ حضرت جی رودراکش کا پہننا کیسا ہے، اسلام اور دین وشریعت کے حساب کوئی حرج تو نہیں ہے۔ حضرت جی یہ رودراکش بہت ہی مہنگا ہے رسالہ میں دیئے ہوئے نمبر پر فون کیا تو بات ہوئی۔ انہوں نے رودراکش کی قیمت پانچ ہزار روپے بتائی۔ حضرت جی رودراکش کی خاصیت اور فوائد کو ذرا تفصیل کے ساتھ بیان کردیں۔ حضرت جی اپریل ماہ کے رسالہ میں یہ جو (دعوت صمدیہ) میں حضرت غلام سرور شباب صاحب کی کتاب کے بارے میں جو دیا گیا ہے کہ کلید رموز مخفی تصنیف ہوچکی ہے تو حضرت جی کیا یہ کتاب آپ کے کتب خانہ میں دستیاب ہے اور مل جائے گی، اگر ہاں تو مجھے منگوانا ہے اور اس کی قیمت کیا ہے، ضرور بالضرور لکھیں۔ آپ کا احسان عظیم ہوگا۔

حضرت جی میری آپ سے ایک عاجزانہ اور مخلصانہ گزارش ہے کہ رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا میں ایک عنوان علم کیمیا، علم ریمیا، علم ہیمیا، علم سیمیا پر ضرور از ضرور لکھیں تا کہ علم روحانی اور علم اسرار سیکھنے والوں کی معلومات میں از بر اضافہ ہو اور ان پراسرار علوم کے جو ایک پوشیدہ اور عجیب وغریب راز ہیں اس سے دور حاضر کی تسلی اور آنے والی نسلوں کے لئے ایک نایاب اور انمول تحفہ ثابت ہوجائے اور اس رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا میں چار چاند لگ جائیں اور روحانیت اور اسراریت کا ایک نایاب رسالہ اور دستاویز بن کر پوری دنیا پر چھا جائے۔ اس قادر مطلق سے دعا گو ہوں کہ میری ان باتوں کی طرف اللہ رب العزت کے تمام دماغی ذہنی، مالی، علمی اور عقلی صلاحیتوں کو اس علم کی جانب پھیر دے جو میں اوپر لکھ رہا ہوں، آپ کا اپنا چاہنے والا۔

جواب

روحانی عملیات کے سلسلے میں ہر عامل نے اپنے اپنے انداز سے علم جفر اور علم روحانیت پر طبع آزمائی کی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ سبھی عاملوں نے اپنا اپنا تجربہ جو لوگوں کے سامنے بیان کیا ہے وہ بہرحال مؤثر ہے۔ ہر بات کو تنقید کی نگاہوں سے نہیں دیکھنا چاہئے، غور وفکر اس بات پر کرنا چاہئے کہ جو کچھ بیان کیا گیا ہے اس میں فن کو کتنا ملحوظ رکھا گیا ہے۔ فن کو اگر کسی نے نظر انداز کیا ہو تو پھر اس کی کاوشیں قابل اعتبار نہیں ہوسکتیں لیکن اگر کسی عامل نے فن کی اہمیت کو برقرار رکھتے ہوئے کسی انفرادیت کا مظاہرہ کیا ہو تو اس پر غور وفکر کرنا چاہئے اور اگر اس نے پرانے اصولوں کو برقرار رکھتے ہوئے نئے اصولوں کی کوئی بنیاد رکھی ہو تو اس کی قدر کرنی چاہئے۔

آپ نے جس طرح اپنے ستاروں کا اخذ کیا ہے یہ درست ہے لیکن ہمارے نزدیک حضرت کاش البرنی کا طریقہ زیادہ معتبر ہے، آپ اسی کو فوقیت دیں تو بہتر ہے۔

ہمیں خوشی اس بات کی ہے کہ طلسماتی دنیا کی تحریک رنگ لارہی ہے اور لوگ روحانی عملیات کی باریکیوں پر طبع آزمائی کررہے ہیں اور نئی نئی روحانی ایجادیں سامنے آرہی ہیں۔

آپ نے رودراکش کے بارے میں پوچھا ہے کہ اس کا پہننا کیسا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ رودراکش بھی اللہ کی ایک پیدا کردہ نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے۔ اگر اس کو یہ سمجھ کر پہن لیا جائے کہ اللہ اس کے ذریعہ میری حفاظت کریں گے اور مجھے آسمانی بلاؤں سے محفوظ رکھیں گے تو اس میں حرج ہی کیا ہے۔ بے چارے رودراکش کا قصور اتنا ہے کہ اس سے پہلے غیر مسلموں نے استفادہ کیا ہے، اس کے بعد اسے مسلمان بھی اس کی افادیت کے قائل ہوکر اس کو استعمال کررہے ہیں۔ جو لوگ اس کو ناجائز سمجھتے ہیں وہ وہم میں مبتلا ہیں اور وہم کا علاج تو سنا ہے کہ حکیم لقمان کے پاس بھی نہیں تھا۔

حکیم غلام سرور شباب صاحب جو مضامین ہمیں بھجواتے ہیں انہیں ہم طلسماتی دنیا میں چھاپ دیتے ہیں، ہمیں نہیں معلوم کہ مذکورہ کتاب چھپ گئی ہے یا نہیں، لیکن یہ مسلم ہے کہ غلام سرور شباب ایک جہاندیدہ اور تجربہ کار عامل ہیں اور روحانی عملیات پر ان کی گرفت بہت مضبوط ہے۔ شائقین روحانی عملیات کو چاہئے کہ غلام سرور شباب کی کتابوں کا مطالبہ پابندی کے ساتھ کرتے رہیں۔ انشاء اللہ نئے نئے نکات کا انکشاف ہوگا۔

طلسماتی دنیا میں ابھی بہت سی چیزوں کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے لیکن وقت کی قلت اور فرصت کے عنقا ہونے کی وجہ سے نئے نئے موضوعات پر توجہ نہیں ہو پاتی، پھر بھی آپ کے مشورے پر غور وفکر کریں گے اور علم سیمیا اور علم ریمیا پر کچھ مواد اکٹھا کرنے کی کوشش کریں گے۔ اللہ کا فضل وکرم ہے کہ آپ رسالے کو پابندی کے ساتھ پڑھ رہے ہیں،

آپ جیسے لوگوں کا یہ انہماک دیکھ کر اور یہ جوش و خروش دیکھ کر صفحات سیاہ کرنے کو دل چاہتا ہے۔ میں پچاس سال سے لکھ رہا ہوں لیکن ایسا لگتا ہے کہ ابھی تو کچھ بھی کام نہیں ہو سکا ہے، ابھی منزل بہت دور ہے۔ اگر زندگی رہی تو انشاء اللہ جلد ہی کچھ ایسے موضوعات پر قلم اٹھاؤں گا جو علم روحانیت کا ذوق رکھنے والوں کے لئے نئے بھی ہوں گے اور دلچسپ بھی۔

دعا کریں کہ اللہ زندگی کو برقرار رکھے اور طلسماتی دنیا اسی طرح علم و معرفت کے اُجالے بکھیرتا رہے اور گمراہی اور ناواقفیت کی تاریکیاں اسی طرح چھٹتی رہیں جس طرح طلسماتی دنیا کی جدوجہد سے چھٹ رہی ہیں اور ہر طرف علم کی روشنی سورج کی کرنوں کی طرح پھیل رہی ہے اور لوگ ان کرنوں سے مستفیض ہو رہے ہیں۔

آپ جیسے لوگوں کی یہ بھی ایک ذمہ داری ہے کہ اس چراغ کی حفاظت کریں اور اس کی روشنی کو دور دور تک پھیلانے میں ہمارے ساتھ تعاون کریں اور ہمارا سب سے بڑا تعاون یہ ہے کہ اس رسالے کو جو ایک روشن چراغ کی طرح اپنی روشنی پھیلا رہا ہے اپنے احباب تک اپنے اقارب تک پہنچائیں اور اس کی اشاعت کو عام کرنے میں ہماری مدد کریں۔

ایک بات یاد رکھیں کہ طلسماتی دنیا صرف ایک رسالہ نہیں بلکہ یہ ایک تحریک ہے، ایک مشن ہے، ایک جہاد ہے۔ اس رسالہ کو کمک پہنچانے کا مطلب یہ ہے کہ آپ ایک تحریک کو، ایک مشن کو زندگی دے رہے ہیں اور آپ گمراہی کے خلاف چھیڑے ہوئے جہاد کو فروغ دینے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ اگر آپ چند احباب کو خود رسالہ خرید کر انہیں بطور تحفہ عطا کریں تو دوستی کا بھی حق ادا ہوگا اور ہماری تحریک کو بھی ایک کمک پہنچے گی۔

ہمیں امید کرتے ہیں کہ ہمارے قارئین ہماری اس تحریک اور ہمارے اس مشن کو فروغ دینے میں ہمارا ہاتھ بٹائیں گے اور ہمیں شکریہ کا موقع دیں۔

روحانی ڈاک کے کالم میں شریک ہونے کے لئے خط مختصر لکھیں اور صاف صاف لکھیں اور جواب کا انتظار کریں۔
منیجر

مدرسہ مدینۃ العلم

قرآن حکیم کی مکمل

تعلیم و تربیت کا عظیم الشان مرکز

زیر اہتمام

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

مدرسہ مدینۃ العلم

اہل خیر حضرات کی توجہ اور اعانت کا مستحق اور امیدوار ہے
کسی ایک بچے کو مکمل حفظ کرانے کے لئے پچاس ہزار روپے خرچ آتا ہے، بچہ ۳ سال میں پورا قرآن حفظ کرتا ہے۔ بچہ حفظ کرنے کے بعد جب تک قرآن کی تلاوت کرے گا اور تراویح میں قرآن سنائے گا اس کا ثواب اس شخص کو بھی ملتا رہے گا جس نے اس بچے کو حافظ بنانے میں اس کی مدد کی۔ اہل خیر حضرات سے گزارش ہے کہ وہ اپنی رقومات روانہ کرنے کے لئے یہ تفصیل یاد رکھیں۔

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ
A.C.N0
019101001186
ICICI BANK SAHARANPUR
IFSC COD N. ICIC0000191

ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ لکھوائیں
IDARA KHIDMAT-E- KHALQ
تعاون کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائیں اور پھر دیکھیں کہ کس طرح اور کتنی تیزی سے دین و دنیا کی بہاریں آپ کے دامن میں آتی ہیں۔

پوری قوم کا مدرسہ اور آپ کا مدرسہ

مدرسہ مدینۃ العلم

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی) 247554
فون نمبر: 09897916786-09557554338

قسط نمبر: ۴۶

واقعات القرآن

حسن الہاشمی

جنگ خیبر

جس دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے اور آپ نے مدینہ کو اسلامی تعلیمات کی نشر واشاعت کا مرکز قرار دیا، اسی دن سے مدینہ کے گرد ونواح میں رہنے والے یہودیوں کو اس بات کا احساس ہوگیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اصحاب یہودیوں کے لئے ایک طاقت ور حریف ثابت ہوں گے، انہیں اندازہ ہوگیا کہ بہت کم عرصہ میں ان کے دین کی عظمت سارے عرب پر چھا جائے گی اور لوگ بہت تیزی کے ساتھ حلقہ بگوش اسلام ہو جائیں گے۔ انہیں اس بات کا بھی اندیشہ ہوگیا کہ دین اسلام کی بڑھتی ہوئی مقبولیت عیسائیت اور یہودیت کو نیست ونابود کر کے رکھ دے گی۔ اسی بنا پر ان کے دلوں میں اسلام اور مسلمانوں کے لئے زبردست نفرت پیدا ہوگئی اور انہوں نے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سازشیں کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

یہودیوں کے بغض وعناد اور تعصب وحسد میں دن بہ دن اضافہ ہوتا رہا، کیوں کہ وہ اپنی کھلی آنکھوں سے یہ دیکھ رہے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت دن بہ دن بڑھ رہی تھی اور مسلمانوں کا وقار لحہ بہ لحہ لوگوں کے دلوں میں قائم ہو رہا تھا۔ لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہو رہے تھے اور اسلام کی طاقت ہر آن بڑھتی جا رہی تھی، یہ دیکھ کر یہودیوں کے دلوں میں ایک خوف سا پیدا ہوگیا اور وہ اسلام کو اور مسلمانوں کو رسوا کرنے کے لئے سرگرم ہوگئے۔ یہودیوں کا حال یہ ہوگیا کہ وہ ہر روز نت نئی سازشیں کرتے اور مسلمانوں کے لئے طرح طرح کے مسائل پیدا کرتے تھے۔ لیکن سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت یہ تھی کہ مسلمان صبر وضبط سے کام لیں اور تحریک اسلام کو حکمت عملی کے ساتھ جاری رکھیں۔ اس ہدایت کی وجہ سے مسلمانوں نے یہودیوں سے الجھنے کے بجائے دعوت دین کا کام جاری رکھا اور خاموشی کے ساتھ اپنی تحریک کو آگے بڑھاتے رہے۔

اس زمانہ میں بے ایمانی، بداخلاقی، بدکرداری، بدزبانی عام تھی۔ لیکن مسلمانوں کا عالم یہ تھا کہ وہ نہایت ایماندار تھے، دیانت ان کی فطرت میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ کردار ان کا بے مثال تھا، گفتگو کرنے کے معاملے میں وہ حد سے زیادہ محتاط تھے، دوست تو پھر دوست ہوتے ہیں وہ دشمنوں کے ساتھ بھی نرمی کا برتاؤ کرتے تھے اور ان کی غلطیوں سے چشم پوشی کرتے تھے۔ مسلمانوں کے اعلیٰ اخلاق ہونے کی وجہ سے لوگوں کے دلوں میں ان کی محبت اور عظمت بڑھتی رہتی رہی اور یہودی ان کی عظمت وعزت کو دیکھ کر کڑھتے رہے اور ان کے خلاف طرح طرح سے محاذ آرائی کرتے رہے۔

یہودیوں نے مشرکوں کو بھی مسلمانوں کے خلاف اُکسایا اور اسلام کے خلاف ان کا استعمال کرنا چاہا اور انہیں اس سلسلے میں کسی حد تک کامیابی بھی ملی، لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پالیسی یہ تھی کہ ان کی بے جا حرکتوں سے چشم پوشی کی جائے اور ان کی گالیوں کا جواب گالیوں سے نہ دے کر ان سے ہمدردی کا معاملہ کیا جائے۔ آپ نے حسن اخلاق کا وہ معیار پیش کیا کہ مخالفین اسلام کے دانت کھٹے ہوگئے اور ان کی ہرزہ سرائی سے مسلمانوں کا کچھ بھی نہیں بگڑا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ طریقہ اپنا رکھا تھا کہ اگر کوئی یہودی اسلام کے خلاف آواز بلند کرتا تو آپ صرف اسی کے خلاف کوئی پروگرام بناتے تھے اور اس کو مناسب سزا دینے کی بات کرتے تھے، اس کی بکواس کی وجہ سے دوسرے یہودیوں کو آپ کچھ نہیں کہتے تھے، آپ کے اس طریقہ کار سے کتنے ہی یہودی اسلام کے قریب ہوگئے اور انہوں نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو محسن انسانیت تسلیم کرلیا۔

یہودیوں میں کعب ابن اشرف اور سلام ابن ابی الحقیق دو ایسے

شخص تھے جو مسلمانوں کے خلاف بار بار اظہار غداری کرتے تھے۔ چنانچہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو ہی آدمیوں کو سزا دینے کی بات کی۔ عام یہودیوں کے خلاف آپ نے مسلمانوں کو پروپیگنڈہ کرنے نہیں دیا۔ جوں جوں اسلام کی مقبولیت بڑھتی رہی ووں ووں یہودیوں کی سازشوں اور شرارتوں میں اضافہ ہوتا رہا۔ یہودیوں نے اپنی ریاست وقیادت کو بچانے کے لئے کئی بار مسلمانوں کو ختم کرنے کا منصوبہ بنایا۔ لیکن اللہ کا فضل وکرم مسلمانوں کے ساتھ رہا اور ہر بار مسلمان یہودیوں کی خطرناک سازشوں سے محفوظ رہے۔

جب یہودیوں کی تمام کوشش ناکام ہوگئیں تو خیبر کے یہودیوں نے فدک، تیما اور وادی القریٰ کے یہودیوں سے امداد طلب کی کہ وہ سب مل کر مسلمانوں پر حملہ کردیں، مسلمانوں کا کام تمام کردیں۔

اسی دوران ایک یہودی کو جو مسلمانوں کے خلاف خفیہ مشن پر تھا اور مسلمانوں کی جاسوسی کررہا تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے گرفتار کرلیا، جب اس سے تحقیقات کی گئیں تو اس نے اس بات کا اعتراف کیا کہ اس کو مسلمانوں کے خلاف سازشیں کرنے اور ان کی جاسوسی کرنے پر مامور کیا گیا تھا تاکہ یہودیوں کو مسلمانوں کی حرکات وسکنات کا علم ہوتا رہے، جب اس طرح کی سرگرمیوں کا علم ہوا تو پھر اب ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنا مناسب نہیں تھا اور ضروری یہ تھا کہ کسی بھی خطرناک صورت حال سامنے آنے سے پہلے اپنی حفاظت کی پیش بندی کرلی جائے تاکہ مسلمان کسی ناگہانی حملے سے محفوظ رہیں۔ مسلمانوں کے مشورے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگ کی تیاری کا حکم صادر فرمایا اور اسلامی فوج خیبر کی طرف روانہ ہوگئی۔ تاریخ اسلام یہ بتاتی ہے کہ مسلمانوں نے کوئی بھی جنگ کسی دنیاوی مفاد کے لئے نہیں لڑی بلکہ ہر جنگ کا مقصد ظلم وستم سے خود کو محفوظ کرنا اور اللہ کے باغیوں کو ان کی بغاوت کی سزا دینا مطلوب تھا۔ جنگ خیبر بھی یہودیوں کی سازشوں سے نمٹنے کے لئے لڑی گئی تھی۔ تاریخ بتاتی ہے کہ جب یہودیوں کی سازشیں اور سرکشیاں حد سے زیادہ بڑھ گئیں اور مسلمانوں کو یہ اندیشہ ہوگیا کہ یہودی مسلمانوں کا اور اسلام کا وجود مٹانے میں کامیاب ہوجائیں گے، تب مسلمانوں نے پیغمبر حق کو یہ مشورہ دیا کہ اب چشم پوشی سے کام نہیں چلے گا، اب معاملے کو آر پار کرلینا چاہئے۔ چنانچہ مخلص مسلمانوں کے مشورے کے بعد سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ خیبر کا ارادہ کیا اور ان یہودیوں کے خلاف اقدام کیا جن کی شرارتیں حدوں سے آگے گزر گئی تھیں۔

اسلامی تاریخ یہ ثابت کرتی ہے کہ اگر اس وقت مسلمان خاموش رہتے اور یہودیوں کی سازشوں سے نمٹنے کے لئے جنگ خیبر کا ارادہ نہ کرتے تو اسلام دنیا سے نیست ونابود ہوجاتا اور خدانخواستہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی جام شہادت نوش کرنا پڑتا۔ کیوں کہ یہودیوں کا اصل نشانہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

اللہ کا فضل وکرم ہوا کہ مسلمانوں نے یہودیوں سے جنگ لڑنے کا تہیہ کرلیا اور اپنی جانوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے جنگ خیبر کی تیاری کرلی۔ جب اسلامی فوج خیبر کے حدود میں پہنچی تو یہودیوں نے اپنے قلعوں میں پناہ لے لی۔ انہوں نے قلعوں کے دروازے بند کرلئے، فقط ایک راستہ کھولے رکھا تاکہ وہاں جنگ کے سلسلے کو جاری رکھ سکیں۔

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ خیبر کا سپہ سالار اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو بنایا، اس وقت حضرت علیؓ کی بہادری کے چرچے عام تھے اور حضرت علیؓ تدبر میں بھی دوسرے صحابہ سے ممتاز تھے، ان کی حکمت عملی بھی مشہور ومعروف تھی۔ چنانچہ تاریخ یہ بتاتی ہے کہ جنگ خیبر میں بھی حضرت علیؓ نے وہ کارنامے انجام دیئے جنہیں رہتی دنیا تک فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

جنگ خیبر کے دوران جب حضرت علیؓ قلعہ کی طرف بڑھے تو مشہور یہودی مرحب جو جو دو مرحلوں میں شاندار فتح پاچکا تھا وہ بولا۔ کہ خیبر میں رہنے والے جانتے ہیں کہ میرا نام مرحب ہے، وہ مرحب جو جنگ جو ہے اور ہتھیار بھی جس سے پناہ مانگتے ہیں۔ یہ سن کر حضرت علیؓ نے جواب دیا۔

میں وہ ہوں کہ میرا نام میری ماں نے حیدر کرار رکھا، میں جنگل کے اس شیر کے مانند ہوں کہ جسے دیکھ کر لوگ خوف زدہ ہوجاتے ہیں۔

مرحب اپنے سر کی حفاظت کے ساتھ میدان جنگ میں کودا تھا۔ لیکن حضرت علیؓ کے ایک ہی وار نے اس کی ہستی مٹادی تھی، ایک ایک کرکے یہودیوں کے تمام سپہ سالار اس جنگ میں کام آئے اور وادیٔ خیبر پر مسلمانوں کا قبضہ ہوگیا۔ بے شک جنگ خیبر بھی ظلم وستم کے خلاف ایک جنگ تھی اور یہ جنگ بھی مجبوری میں لڑی گئی تھی اور اس جنگ میں مسلمان ہی سرخرو رہے۔

☆☆☆

قسط نمبر ۴

دنیا کے عجائب وغرائب

حضرت امام غزالیؒ

چانداور ستاروں کی پیدائش اور اس میں حکمتیں

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

تَبَارَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرَاجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا. (سورۂ فرقان:۶۱)

"بہت برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور بنایا اس میں چراغ اور روشن چاند۔"

رات کو اللہ تعالیٰ نے اس لئے بنایا کہ اس میں ہوا ٹھنڈی ہو جائے اور حیوان ٹھنڈی ہوا میں سکون وآرام سے ذرا دم لیں، لیکن رات کو بالکل تاریک نہیں کیا کہ وہ روشنی سے یکسر خالی ہو ورنہ بہت سے کام رات میں کیسے انجام دیئے جاسکتے تھے۔ لوگوں کو کچھ کام کاج رات میں بھی کرنے ہوتے ہیں یا تو کسی اچانک ضرورت کی بنا پر یا دن کے چھوٹے ہونے کے سبب کام دن کے بچ رہتے ہیں نیز ایسا بھی ہوتا ہے کہ دن کی گرمی اور تمازت کام نہیں کرنے دیتی۔ لہٰذا انسان کام کو رات کے لئے اٹھا رکھتا ہے یا کسی اور بنا پر بہرحال کام کرنا ہوتا ہے اور کام کے لئے روشنی درکار ہے تو چاند کی ہلکی ہلکی روشنی کام میں بڑی مدد دیتی ہے، اس لئے قدرت نے چاند کو روشنی بخشی۔

البتہ اس کو سورج کی طرح تیز روشنی اور حرارت نہیں دی۔ اس مقصد سے کہ کہیں انسان حرارت کی شدت سے عمل چستی اپنے اندر پا کر کام میں نہ لگ پڑے اور پھر آرام وسکون، قرار وتسلی کو بھلا بیٹھے اور ساتھ ساتھ صحت کو بھی خیر باد کہے۔

پھر ستارے کو قدرت نے چاند سے بھی کم روشنی عطا کی۔ ان کی ہلکی روشنی میں دو مصلحتیں پیش نظر ہیں۔ ایک یہ کہ اگر چاند نہ نکلے تو یہ روشنی کی ضرورت کو ایک حد تک حل کرسکیں، دوسرے یہ کہ یہ آسمان کے لئے زینت اور خوب صورتی اور اہل زمین کے لئے فرحت اور مسرت کا سبب ہوں۔

غور کیجئے نظام قدرت پر کہ آرام لینے کی خاطر تاریکی کو باری باری سے لائے اور وہ بھی وقتی طور سے، پھر محض تاریکی نہ رکھی بلکہ اس میں ہلکی سی روشنی کا انتظام بھی فرمایا تاکہ لوگ اپنی حاجتوں کو تکمیل تک پہنچا سکیں نیز مہینوں اور سالوں کا پتہ چاند ہی سے چلتا ہے اور اس لحاظ سے چاند کا وجود انسانوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی نعمت عظمیٰ ہے اور اسی میں ان کی اصلاح درکار ہے۔ ستاروں کے وجود سے ہم اپنے اور کام بھی نکالتے ہیں۔ مثلاً کھیت بونے، درخت لگانے کے اوقات معلوم کرتے ہیں، خشکی اور تری کے سفروں میں انہی سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں، بچھتروں اور سردی گرمی کا سراغ بھی انہی سے لگتا ہے۔

سیاح لوگ جب رات کی تاریکی میں ہیبت ناک لق ودق جنگل طے کرتے ہیں یا ہولناک بے نشان سمندر پر گزرتے ہوتے ہیں تو ستاروں کی مدد سے ہی اپنی راہیں نکالتے ہیں اور سمتوں کو قائم کرتے ہیں۔ اس لئے فرمایا۔

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ. (سورۂ انعام:۹۸)

یعنی اللہ کی وہ ذات ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ تم ان کے ذریعہ ہدایت پاؤ، خشکی اور تری کی اندھیریوں میں۔

پھر آسمان میں ان کا طلوع ہونا یا غروب ہونا یا اس کی پنہائی میں ان کا جگمگانا بڑا پیارا اور خوشنما معلوم ہوتا ہے۔ اسی طرح چاند کیا کیا دلفریب منظر نظر کے سامنے کھینچتا ہے۔ کبھی کمان کی شکل میں باریک چمکتا ہے، کبھی گھٹتا ہے اور کبھی بڑھتا ہے، کبھی پوری آب وتاب سے چمک کر زینت آسمان بنتا ہے، کبھی گہن میں آکر روپوش ہوتا ہے اور کبھی سورج کی روشنی میں گم ہو کر رہ جاتا ہے۔ الغرض کائنات عالم کا یہ حیرت ناک انقلاب اور ردّوبدل اس خالق عالم کی قدرت بے پایاں کی کھلی مثال ہے

جس نے عالم کی اصلاح کے لئے اس نظام کو برقرار رکھا ہے۔

سوچئے آسمان ان تمام ستاروں کے ساتھ کس تیزی سے دن رات میں سارے عالم کے گرد گھوم جاتا ہے۔ چوبیس گھنٹے میں ہم ان ستاروں کا نکلنا بھی دیکھ لیتے ہیں اور ڈوبنا بھی، تو اندازہ لگایئے کہ کس سرعت سے یہ پورے عالم کا چکر لگا لیتے ہیں، ان کی اس تیز رفتاری کو سامنے رکھ کر قدرت کے اس فلسفہ کو بھی سمجھئے کہ اگر ان کو ہم سے اس قدر بلند اور دور نہ رکھا جاتا تو یہ اپنی تیز رفتاری سے ہماری نظروں کو اُچک لیتے اور ایسا معلوم ہوتا کہ ہزاروں بجلیاں ہمارے سامنے کوندگئیں اور اس کی ہم تاب نہ لا سکتے تھے۔ لہٰذا جناب باری تعالیٰ نے اپنی رحمت سے ان کو ہم سے اس قدر دوری کی مسافت پر رکھا کہ ان کی رفتار کی تیزی ہماری نگاہ کو دکھ نہ پہنچائے اور ان کی چال ورفتار کا حسب حاجت ایک پورا نظام بنا دیا۔

ساتھ ساتھ یہ بھی قابل عبرت حقیقت ہے کہ یہ ستارے سب کے سب پورے سال نمودار نہیں ہوتے۔ کچھ ان میں ایسے بھی ہیں جو بعض دنوں میں دکھائی دیتے ہیں اور بعض میں نہیں۔ مثلاً ثریا، جوزا، اور شعریٰ وغیرہ۔

اگر یہ ستارے پورے سال نمودار رہتے تو ان کے ظہور یا طلوع سے لوگ اپنے امور کا جو پتہ لگا لیتے ہیں اور یوں بہت سے کام نکال لیتے ہیں یہ صورت کب بنتی کیوں کہ سب نکلے ہی رہتے۔ طلوع وغروب کا اس میں سوال ہی نہیں ہوتا، البتہ "بنات نعش" کے سات ستارے قطب شمالی کے رخ میں ہمیشہ نمودار ہی رہتے ہیں، کبھی غائب نہیں ہوتے کیوں کہ ان کی حیثیت ان نشانات راہ کی سی ہے جو تری اور خشکی میں مقرر کئے جاتے ہیں اور ان کی رہنمائی سے راہ بھٹکنے والے اپنی راہ پا لیتے ہیں۔

پھر فرض کیجئے اگر تمام ستارے ایک جگہ ٹھہرے ہوئے ہوتے تو ان کی حرکات سے مختلف برجوں میں ان کے داخل ہو جانے سے ہم جن امور کا پتہ لگا لیتے ہیں ان کا پتہ کیسے لگتا؟ جس طرح سورج اور چاند کے مختلف برجوں میں منتقل ہونے سے ہم بہت سے امور کا علم حاصل کر لیتے ہیں یا بصورت دیگر سب ہی ستارے چلتے ہوتے تو برجوں کا اندازہ کیسے لگتا؟ کیوں کہ اب تو ہم چلنے والے ستاروں کی رفتار کا اندازہ اُن قریبی برجوں سے لگا لیتے ہیں جن کے نزدیک سے وہ گزرتے ہیں جس طرح خشکی پر چلنے والے کی رفتار کا اندازہ ہم اس کی گزرگاہ کے قریبی مقامات سے کر لیا کرتے ہیں۔ سب ستارے چلتے ہوتے تو یہ صورت کب ممکن تھی؟

خلاصہ کلام یہ ہوا کہ یہ سورج، یہ چاند، یہ ستارے اور برج سب کے سب سال کی چاروں فصلوں میں حیوانات ونباتات کی مصالح کے لئے پورے عالم پر ایک اٹل نظام کے ساتھ گھومتے ہی رہتے ہیں۔ خداوند قدوس کی کس قدر بڑی حکمت ہے کہ اس نے آسمانوں کو کس [illegible] کے ساتھ عالم پر قائم فرمایا۔ کیوں کہ ان کو بڑی طویل مدت کے لئے [illegible] رکھنا تھا۔ اگر ان کو کمزور بنایا جاتا اور ان میں تغیر رونما ہوتا تو اس کی اصلاح اور درستی انسان کی طاقت سے تو باہر تھی۔ لامحالہ اس تغیر سے زمین بہت اثر لیتی کیوں کہ زمین اپنی ذات اور اپنے وجود میں آسمان کے ساتھ ربط رکھتی ہے۔ لہٰذا اس سارے نظام عالم میں بس محض قدرت الٰہی کارفرما ہے جس کی وجہ سے عالم کا ذرہ ذرہ ادھر سے اُدھر نہیں ہوتا بلکہ صلاح حال پر لگا ہوا ہے۔ فسبحان العلیم القدیر۔

ف: سورج کے بعد چاند کا چمکتا ہوا کرہ اپنی دلفریب ہلکی ہلکی روشنی سے ہماری نظر کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور ہمارے دل کو موہ لیتا ہے یہ رات کی زینت ہے۔ تاریکی کی ہولناکی کو کم کرتا ہے، تھکے ہارے انسانوں کے سلانے میں مدد دیتا ہے، دن کے بچے کھچے کاموں کو پورا کرنے میں بھی معاونت کرتا ہے، اس میں بڑی بڑی حکمتیں مضمر ہیں نمونہ کے طور پر ضبط اوقات کے نظام کو دیکھئے جو یہ اور سورج دونوں مل کر قائم کرتے ہیں اور اس نظام کے مرتب کرنے میں چاند اور سورج دونوں کا زبردست ہاتھ ہے۔ یہ دونوں مل کر مہینوں اور سالوں کی جنتری بھی بناتے ہیں اور گھنٹے بھی یہی ضبط کرتے ہیں، گویا روزانہ کی ڈائری بھی تیار کرتے ہیں۔

یہ آسمان وزمین کا گولہ بالکل ایک گھڑی کی مانند ہے۔ آسمان ایک ڈائل ہے اور آسمان پر سورج اور چاند کے مقررہ برج گھنٹوں کے نشانات کے مثل اور سورج اور چاند اس فضائی گھڑی کی چھوٹی بڑی سوئیاں ہیں ان دو سوئیوں کے کام ایک حیثیت سے تو بالکل ہماری گھڑیوں کی سوئیوں کی طرح ہیں کہ مثلاً بڑی سوئی سورج ہماری گھڑیوں کی بڑی سوئی کی مانند چھوٹی چیزیں بناتا ہے۔ یعنی طلوع اور غروب کے درمیانی اوقات میں گھنٹوں کو ضبط کراتا ہے اور طلوع اور غروب سے دنوں کی شناخت کراتا ہے اور فضائی گھڑی کی چھوٹی سوئی چاند ہماری گھڑیوں کی چھوٹی سوئی کی

مثل بڑی چیزیں بناتا ہے۔ یعنی رویت سے مہینوں کی شناخت کراتا ہے نیز ان ہی مہینوں سے سالوں کا اندازہ بھی مقرر کرتا ہے۔

ایک دوسرے پہلو سے سورج اور چاند کا کام ہماری گھڑیوں کی سوئیوں کے خلاف بھی ہے وہ اس طرح کہ سورج گھڑی کی چھوٹی سوئی کی طرح رفتار میں بہت سست ہے۔ کیوں کہ اس کے سال کے بارہ بروج ہیں اور ہر ماہ میں یہ صرف ایک برج طے کرتا ہے۔ سال میں چار فصلیں ہوتی ہیں اور ہر فصل میں یہ تین برج طے کرتا ہے۔

اس کے خلاف چاند گھڑی کی بڑی سوئی کی طرح تیز رفتار ہے کیوں کہ ہر ماہ یہ اٹھائیس برج طے کرتا ہے اور ایک دن میں ایک برج طے کر جاتا ہے۔ پھر ہماری گھڑیوں کو اس فضائی قدرتی گھڑی سے کیا نسبت؟ ع

چہ نسبت خاک را با عالم پاک

ہماری گھڑیاں ٹوٹتی ہیں، بگڑتی ہیں۔ آگے بھی ہوتی ہیں اور پیچھے بھی لیکن یہ قدرتی گھڑی ایسی باقاعدگی سے چلائی جارہی ہے کہ نہ بگڑتی ہے نہ ٹوٹتی ہے، نہ آگے ہوتی ہے نہ پیچھے رہتی ہے۔

سُبحَانَہٗ مَا اَعظَمَ شَانُہٗ.

حضرت مولانا حسن الہاشمی کا شاگرد بننے کے لئے

یہ تفصیلات ذہن میں رکھیں

اپنا نام، والدین کا نام، اپنی تاریخ پیدائش یا عمر، اپنا شناختی کارڈ، اپنا مکمل پتہ، اپنا فون نمبر یا موبائل نمبر لکھ کر بھیجیں اور اپنی تعلیمی استعداد کی وضاحت کریں۔

اس کے ساتھ ساتھ ایک ہزار روپے کا ڈرافٹ ہاشمی روحانی مرکز کے نام بنوا کر بھیجیں اور چار فوٹو بھی روانہ کریں۔

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: 247554

کامران اگربتی

موم بتی کی زبردست کامیابی کے بعد

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش

☆ کامران اگربتی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی نحوست اور اثرات بد کو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، انہیں نحوستوں اور اثرات بد سے بچاتی ہے۔

☆ کامران اگربتی ایک عجیب وغریب روحانی تحفہ ہے، ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے، انشاء اللہ آپ اس کو مؤثر اور مفید پائیں گے۔

ایک پیکٹ کا ہدیہ پچیس روپے (علاوہ محصول ڈاک)

ایک ساتھ ۱۰۰ پیکٹ منگانے پر محصول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر و برکت روزانہ دو اگربتی اپنے گھر میں جلا کر روحانی فائدے حاصل کیجئے، اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کیجئے۔

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: 247554

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے کبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد رودراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں تو دوراندیشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

راہِ طریقت

تصوف وسلوک

قسط نمبر:۲۶

ازقلم: حضرت مولانا پیر ذوالفقار علی نقشبندی مدظلہ العالی

ایک بزرگ اپنے متوسلین سے فرمایا کرتے تھے:

''ایک کتے نے اصحاب کہف کا ساتھ دیا تو اس کتے کے ساتھ جنت کا وعدہ ہوا اور اس کا تذکرہ قرآن مجید میں ہوا۔ تم اپنے احباب کو اصحاب کہف کی مانند سمجھا کرو اور اپنے آپ کو ان کا کتا تصور کیا کرو، پس تمہیں بھی اپنے احباب کی وجہ سے جنت میں داخلہ نصیب ہوگا۔''

حضرت خواجہ فضل علی قریشیؒ اپنے مریدین سے فرمایا کرتے تھے کہ فقیرو! دیکھو سر اونچا ہے، جب بھی کوئی غلطی سرزد ہوتی ہے تو سر پر جوتے لگتے ہیں، پاؤں نیچے ہیں۔ لہٰذا جب بھی عزت ملتی ہے تو لوگ پاؤں پکڑتے ہیں اور منت سماجت کر کے مناتے ہیں، پس تم غرور وتکبر سے بچو۔ سالک کو چاہئے کہ اپنے دینی بھائی کے لئے اس طرح بچھ جائے کہ اگر وہ سینے پر پاؤں رکھ کر بھی گزر جائے تو یہ برا نہ مانے۔

ایک بزرگ تواضع کی فضیلت یوں بیان فرمایا کرتے تھے!

''انسان سجدے کی حالت میں اپنی پیشانی کو زمین پر ٹکا دیتا ہے، یہ جھکنا اللہ تعالیٰ کو اتنا پسند آیا کہ فرمایا انسان جتنا میرے قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے اتنا کسی دوسری حالت میں نہیں ہوتا۔''

دوسروں کو اپنے سے بہتر اور افضل تصور کرنا تواضع کی علامت ہے۔ سالک اپنے سے عمر میں بڑوں کا اس لئے ادب کرے کہ ان کی نیکیاں مجھ سے زیادہ ہیں اور اپنے سے چھوٹوں پر اس لئے شفقت کرے کہ ان کے گناہ مجھ سے کم ہیں۔ ایک مرتبہ چند سالکین اپنے شیخ کی خانقاہ میں حاضری کے لئے پیدل جا رہے تھے۔ ایک آدمی نے ان کو دیکھا تو سوچا کہ چلو ان میں سے جو بھی بڑا بزرگ ہوگا اس سے دعا کرواؤں گا۔ چنانچہ پہلے سے مصافحہ کیا اور کہا کہ آپ بزرگ ہیں، میرے لئے دعا کریں، وہ کہنے لگے میں تو خادم ہوں، بزرگ تو وہ ہیں جو میرے پیچھے آرہے ہیں۔ بزرگ تو وہ ہیں جو میرے پیچھے آرہے ہیں، چنانچہ اس نے دوسرے سے دعا کے لئے کہا اس نے بھی وہی جواب دیا کہ میں تو خادم ہوں، بزرگ تو وہ ہیں جو میرے پیچھے آرہے ہیں، کرتے کرتے سب گزر گئے، جب آخری صاحب گزرنے لگے تو اس شخص نے ان سے دعاؤں کی گزارش کی کہ آپ بزرگ ہیں میرے لئے دعا کریں، وہ فرمانے لگے اوہو۔ میں خادم ہوں بزرگ تو وہ تھے جو آگے گزر گئے، اللہ اکبر، گویا سب دوسروں کو اپنے سے افضل واعلیٰ سمجھتے تھے۔

ایثار کہتے ہیں کہ اپنی ضروریات کے باوجود اپنے بھائی کو اپنے آپ پر ترجیح دینا۔ چنانچہ صحابہ کرامؓ کی خاص صفت بتائی گئی۔ ''وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَة'' (الحشر: آیت ۹)

وہ ان کو اپنے پر ترجیح دیتے ہیں، حالانکہ وہ خود اس کے زیادہ مستحق ہوتے ہیں۔

ایک صحابیؓ کا مشہور واقعہ ہے کہ مہمان گھر آئے تو دسترخوان بچھا کر چراغ بجھا دیا خود کھانا نہ کھایا تاکہ مہمان پیٹ بھر کر کھالے۔

شیخ ابوالحسن انطاکیؒ کے پاس شہر ''رے'' میں ۳۰ سالکین جمع ہوئے۔ پانچ آدمیوں کا کھانا تھا، خادم نے دسترخوان پر کھانا چن دیا اور بہانے سے چراغ بجھا دیا، سب سالکین اندھیرے میں اس طرح اپنے ہاتھ کھانے اور منہ کی طرف بڑھاتے رہے جیسے خوب مزے مزے سے کھانا کھا رہے ہوں۔ بعض اپنا منہ اس طرح چلاتے رہے جیسے کھانا چبا کر کھا رہے ہوں۔ کافی دیر کے بعد وہ دسترخوان سے اٹھ گئے۔ سالکین کے چلے جانے کے بعد جب چراغ روشن کیا گیا تو خادم نے دیکھا کہ کھانا بچا ہوا ہے، ہر کسی نے کم کھایا تاکہ میرا دوسرا بھائی کھانا کھالے۔ یہی اخلاق صحابہ کرامؓ سے منقول ہیں۔ ایک بکری کا سر سات گھروں سے ہوتا ہوا پھر پہلے گھر پہنچ گیا۔

سیدنا علیؓ اور سیدہ فاطمہؓ نے تین دن پانی سے سحر وافطاری کی مگر اپنا

کھانا سائلین کو دے دیا۔ چنانچہ آیات نازل ہوئیں۔ "وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِينًا وَّيَتِيمًا وَّاَسِيرًا. (سورۃ الدہر: آیت ۸)
اور وہ لوگ (محض) خدا کی محبت سے غریب اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔

حضرت حذیفہؓ سے جنگ یرموک میں ایک زخمی مجاہد نے پانی مانگا تو دوسری طرف سے حضرت ہشام بن العاص نے آہ کی۔ اس مجاہد نے اپنا منہ بند کرلیا اور دوسرے کی طرف اشارہ کیا کہ پہلے اسے پانی پلائیں، جب دوسرے کو پلانے لگے تو تیسری طرف سے آواز آئی، دوسرے نے تیسرے کے پاس بھیج دیا، پانی پلانے والے جب وہاں پہنچے تو وہ فوت ہوگئے، جب دوسرے کی طرف لوٹ کر آئے تو دیکھا کہ وہ بھی فوت ہوگئے جب پہلے کی طرف آئے تو وہ بھی شہید ہوگئے۔ انسانی تاریخ میں ان مجاہدین نے ایثار کا ایک نیا باب رقم کیا کہ عین جان کنی کے عالم میں خود پانی نہ پیا اور دوسرے کی طرف بھیجا خود پیاس کی حالت میں اپنی جان جان آفریں کے سپرد کردی۔

ایک مرتبہ حکومت وقت نے شیخ ابوالحسن نوریؒ شامؒ اور قامؒ کو گرفتار کیا تاکہ قتل کردیا جائے۔ جب سر اڑانے لگے تو شیخ ابوالحسن نوریؒ پہلے جلاد کی طرف بڑھے تاکہ انہیں قتل کردیا جائے۔ پوچھا گیا کہ پہل کیوں کی؟ فرمایا اس لئے کہ میرے بھائی چند لمحے اور جی لیں، سبحان اللہ مواخات کے پودے کی آبیاری ایثار کے پانی سے کرتے رہیں تو یہ ایسا درخت بن جاتا ہے۔

"اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ"

(سورۃ ابراہیم: آیت ۲۴)

جس کی جڑ خوب گڑی ہوئی ہو اور اس کی شاخیں آسمان میں جارہی ہوں۔

اسلام نے تو تھوڑی دیر کی مصاحبت اختیار کرنے والوں کے ساتھ بھی ایثار کا برتاؤ کرنے کی تعلیم دی ہے، پھر پیر بھائیوں اور عزیز واقارب کا تو کیا کہنا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں مروی ہے کہ ایک آدمی نے راستہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم مصاحبت اختیار کرنے والوں کے ساتھ بھی ایثار کا برتاؤ کرنے کی تعلیم دی ہے، پھر پیر بھائیوں اور عزیز

واقارب کا تو کیا کہنا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں مروی ہے کہ ایک آدمی نے راستہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مصاحبت اختیار کی، جب ایک جنگل میں پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیلو کی دو مسواکیں توڑیں ان میں سے ایک ٹیڑھی تھی دوسری سیدھی، آپؐ نے ٹیڑھی خود لے لی اور سیدھی اپنے ساتھی کو دے دی۔ اس آدمی نے عرض کیا۔ "آپ مجھ سے زیادہ سیدھی (مسواک) کے حق دار ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو آدمی بھی کسی کی مصاحبت کرتا ہے چاہے دن کی ایک گھڑی کرے تو اللہ تعالیٰ اس سے مصاحبت کے بارے میں پوچھے گا کہ کیا اس میں اللہ عزوجل کا حق ادا کیا یا نہیں، میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ مجھ پر تیرا ایسا حق ہو جو میں نے ادا نہ کیا ہو۔"

اخوت فی اللہ، محبت فی اللہ اور حسن مصاحبت دراصل سلف صالحین کے طرق تھے۔ آج یہ ناپید ہوگئے ان کے آثار جاتے رہے۔ جو ان پر عمل کرے اس نے انہیں زندہ کیا اور جس نے انہیں زندہ کیا اسے بعد میں عمل کرنے والوں جیسا اجر ملے گا۔ جس سالک کو نیک مخلص بھائی مل جائے وہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کے پروردگار ہیں۔

(نوٹ) اخوت اسلامی کے تحت دیئے گئے اکثر واقعات شیخ ابوطالب مکیؒ کی کتاب "قوت القلوب" سے اخذ کئے گئے ہیں۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا اگلا نمبر "بندش" نمبر ہوگا

بندشوں کے بارے میں اہم ترین مضامین کا ذخیرہ آپ اس نمبر میں ملاحظہ کریں گے، یہ نمبر فروری ۲۰۱۶ء کے پہلے ہفتے میں انشاءاللہ منظر عام پر آجائے گا، تفصیلات اگلے شمارے میں پڑھیں۔

منیجر طلسماتی دنیا دیوبند (یوپی)

فون نمبر:09756726786

وظائف عملیات تیر بہدف

ان وظائف سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی شفا عطا ہوئی

مصائب سے نجات حاصل کرنے کے لئے حضرت جبرائیلؑ کی رہنمائی

حضرت اسماعیل بن ابی فدیکؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب مجھے کوئی تکلیف پیش آتی ہے تو حضرت جبرئیلؑ تشریف لاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ دعاء پڑھئے۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا. (بنی اسرائیل، آیت ۱۱۱)

میں نے اسی ذات پر بھروسہ کیا جو زندہ ہے جس کو موت نہیں اور حمد ہے اللہ کی جس نے کسی کو اولاد نہیں بنایا اور نہ کوئی اس کے ملک کا شریک ہے اور نہ بوجہ عجز کے اس کو کسی مددگار کی ضرورت ہے اور اسی کی بہت بڑائی بیان کرو۔

بیماری اور تنگ دستی دور کرنے کا نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا.

ایک شیطان کا پیچھے لگنا

موطا امام مالک میں برایت یحیٰ بن معید (مرسلاً) نقل کیا ہے کہ جس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سیر کرائی گئی تو آپ نے جنات میں سے ایک عفریت کو دیکھا جو آگ کا شعلہ لئے ہوئے آپ ﷺ کے پیچھا کررہا تھا آپ جب بھی (دائیں بائیں) التفات فرماتے وہ نظر پڑجاتا تھا۔ جبرئیلؑ نے عرض کیا کہ میں آپ کو ایسے کلمات نہ بتادوں کہ ان کو آپ پڑھ لیں گے تو اس کا شعلہ بجھ جائے گا اور وہ اپنے منہ کے بل گر پڑے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہاں بتادوں اس پر جبرائیلؑ نے کہا کہ یہ کلمات پڑھیں۔

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَايَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَشَرِّ مَاذَرَأَ فِى الْاَرْضِ وَشَرِّ مَايَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّارَحْمٰنُ.

جنات کی شرارت سے بچنے کا نبوی نسخہ: (ایک بار پڑھیں)

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَايَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَشَرِّ مَاذَرَأَ فِى الْاَرْضِ وَشَرِّ مَايَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّارَحْمٰنُ.

حضور ﷺ کا خط روئے زمین کے جنات کے نام

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علی لکھو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ يَّطْرُقُ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَلَا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ. اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْحَقِّ سِعَةً فَاِنْ كُنْتَ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْفَاجِرًا مُّقْتَحِمًا هٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ، وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَاتَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا

صَاحِبَ کِتَابِیْ هٰذَا وَنُطَلِقُوْا اِلٰی عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰی مَنْ یَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ، لَهُ الْحُکْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ. حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَآءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ. فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ. وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

حضور ﷺ نے اس نامہ مبارک کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے لکھوا کر حضرت سماکؓ کو عطا فرمایا۔ سماکؓ نے رات کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ نامہ اپنے تکیہ کے نیچے رکھ لیا، تھوڑی دیر کے بعد مکان کے اندر سے رونے، فریاد کرنے کی آواز آئی۔ ہائے میں مرگیا، ہائے جل گیا۔

ایضا: حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ابو الیث نے روایت کی کہ جس جگہ کسی کو جن، جادو ہوجاوے تو ان آیات کو پانی پر دم کر کے بیمار پر ڈال دیا کریں خدا چاہے شفا ہووے۔

قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْیُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِیْمٍ. وَاَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِکُوْنَ. فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ. فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِیْنَ. وَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سَاجِدِیْنَ. قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ. رَبِّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ. سَنَعُوْا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی. اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ. اٰمِیْن.

مریض پر بکثرت پڑھ کر دم کرے اور لکھ کر پانی میں پلائے

وباء طاعون وغیرہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا وَلِیَّ الْوَلَآءِ یَا سَامِعَ الدُّعَاءِ وَیَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ عَنَّا الْقَهْرَ وَالْمَرَضَ وَالْوَبَآءَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْقَحْطَ وَالسُّقْمَ وَالْفَجَآءَ بِالنَّبِیِّ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی وَعَلِیِّ نِ الْمُرْتَضٰی وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَالْحَسَنِ الْمُجْتَبٰی وَالْحُسَیْنِ شَهِیْدِ کَرْبَلَا یَا رَبَّا یَا رَبَّا یَا رَبَّا. اٰمِیْن.

دعا دافع وباء

لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَآءِ الْحَاطِمَةِ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ

اس شعر کو جس مکان کے دروازہ پر چپکادیں گے وہ مکان طاعون اور ہر قسم کی مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

ساری دنیا کے مسلمانوں کی مدد و حفاظت کے لئے

اگر کوئی بھی صاحب ایمان کسی جگہ کسی فساد یا کسی سازش کا شکار ہوجائے تو اس دعا کا ورد کرے انشاء اللہ ہر طرح کی ریشہ دوانیوں سے اور ظالم قسم کے افسران اور حکمرانوں کے ظالمانہ حرکتوں سے محفوظ رہے گا۔ ایک مرتبہ ہی پڑھ کر آزمائیں، امن ہوجائے گا۔ انشاء اللہ، اور جان و مال محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا عَلٰی کُلِّ عَدُوٍّ صَغِیْرٍ اَوْ کَانَ کَبِیْرًا ذَکَرًا اَوْ اُنْثٰی حُرًّا اَوْ عَبْدًا شَاهِدًا اَوْ غَآئِبًا ضَعِیْفًا اَوْ شَرِیْفًا مُسْلِمًا اَوْ کَافِرًا وَّلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا وَلَا یَخَافُ مِنْكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا رَبُّ یَا غَفُوْرُ یَا شَکُوْرُ بِرَحْمَتِكَ اَغِثْنِیْ یَا مَنْ هُوَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ. وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ.

سارے دنیا کے مسلمانوں کے لئے شفا و سلامتی کی دعا

کھانا یا پانی وغیرہ پر پھونک کر پی لیں۔ اور دوسرے مسلمان بھائیوں پر یہ دعا پڑھ کر دم کریں۔

رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَآ اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآئَكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰی هٰذَا الْوَجْعِ فَیَبْرَاَ.

دعا دافع وباء و امراض

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا وَلِیَّ الْوَلَآءِ یَا سَامِعَ الدُّعَاءِ وَیَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ عَنَّا الْقَهْرَ وَالْمَرَضَ وَالْوَبَآءَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْقَحْطَ وَالسُّقْمَ وَالْفَجَآءَ

بِالنَّبِیِّ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی وَعَلِیِّ نِ الْمُرْتَضٰی وَفَاطِمَةَ الزُّهْرَاءِ وَالْحَسَنِ الْمُجْتَبٰی وَالْحُسَیْنِ شَهِیْدِ کَرْبَلا یَارَبَّایَارَبَّایَارَبَّا. آمِین.

اس دعا کو پڑھ کر مریض پر دم کردیں۔ انشاء اللہ تین دن میں ہی بیماری سے نجات ملے گی۔

علاج بروج وسیارے

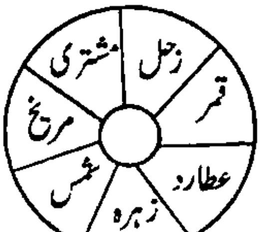

حدیث شریف: فرمایا آپ ﷺ نے اپنے بیماروں کا علاج صدقہ سے کرو۔ (ترغیب)

یا اللہ اس بیمار (نام لے) پر کیا ہے۔ انگلی رکھ کر پوچھئے۔

ا۔ آسیب ۲۔ سحر جادو ۳۔ بیماری ۴۔ نظر ۵۔ دوا پھر کونسا صدقہ دینے سے صحت ہوگی۔ انگلی سیاروں پر رکھے۔ انگلی گھومتے جائے گی اور رک جائے گی۔ جس سیارے پر انگلی رکھے وہی چیزیں اتار کر کنویں میں پھینک دے۔ انشااللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

ا۔ زحل: تیل اور ماش (اڑد) اتار کر کنویں میں پھینک۔

۲۔ مشتری: چنے کی دال اور چوب زرد۔

۳۔ مریخ: (عدس) مسور کی دال، گوشت اور سندور۔

۴۔ شمس: گیہوں اور دودھ۔

۵۔ زہرہ: مونگ کی دال اور تیل۔

۶۔ عطارد: مونگ اور فاختائی رنگ۔

۷۔ قمر: سات (۷) چمیلی کے پھول اور کم از کم سات دانے کاجو کے۔ ہر صدقہ کو تین بار۔ کم از کم ایک بار بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

اکتالیس بار پڑھ کر پانی پر پھونکے اور پی لے۔

ستاروں کی نحوست سے نجات پناہ حفاظت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَااَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَافِظُ یَا سِرُّ یَا مُعِیْنُ یَا ذُالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامَ یَا عَظِیْمُ یَا هَادِیْ یَا قَدِیْمُ یَا جَلِیْلُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ اِبْوَابَ بِالْخَیْرِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ نَحُوْسَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْمِرِّیْخِ وَالْعَطَارِدِ وَالزُّهْرَاءِ وَالرَّاسِ وَذَنْبِ بِحَقِّ یَااَللّٰهُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ. اَللّٰهُمَّ یَاحَفِظْنِیْ تَقَبَّلْ مِنِّیْ اِفْتَحْلِیْ اَبْوَابَ الْخَیْرِ کَمَا فَتَحْتَهَا عَلَی النَّبِیِّکَ وَ اَوْلِیَآءِ کَ بِنَبِیِّکَ بِحَقِّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (آمین)

سورۂ فاتحہ ۳ ؍مرتبہ، سورۂ اخلاص یعنی قل ھو اللہ احد ۵ ؍مرتبہ، درود ابراہیم پہلے اور آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ ضرور پڑھیں۔

جسمانی اور روحانی بیماری پہچاننے کا عمل

جن بھوتوں کی تکلیف یا کسی

بھوتوں کی تکلیف یا کسی کو نظر لگی ہو یا جسمانی مرض ہو اس کے لئے ایک خاص طریقہ ہوتا ہے جس سے کل رنج وغم اور حزن والم ظاہر ہو جاتے ہیں اور پھر آسانی سے ان کا علاج کیا جاسکتا ہے۔

سات تار ریشمی یا سوت کے نیلے یا سیاہ لے کر برابر کریں پھر ان کو ملا لیا جائے اور اس قدر لمبے ہوں کہ مریض کے قد سے ایک یا دو بالشت زیادہ رہیں پھر جس عورت کی بیماری یا آسیب زدگی یا سحر وجادو گری معلوم کرنی ہو۔ اس کو دیوار کے سہارے ایسا کھڑا کیا جائے کہ دونوں پاؤں کے تلوے دیوار کے برابر رہیں۔ سر اور قد بھی جسم کا دیوار سے ملا ہوا سیدھا رہے ان تاروں کو صاف کرلیا جائے تاکہ کوئی گانٹھ یا جھڑی نہ رہے۔ جس سے ناپا جائے مرد یا عورت اپنے دہنے ہاتھ کی انگلی گول حلقے کے موافق کر کے اس ڈورے کو انگلی کے حلقے میں پکڑے۔

اگر تکلیف والا شخص مرد ہو تو اس کے داہنے پاؤں کے انگوٹھے اور عورت ہو تو بائیں پاؤں کے انگوٹھے اور انگلی کے بیچ میں ڈورے کا سرا پکڑ لیا جائے اور دوسرا سرا ڈورے کا ماتھے کے اوپر جہاں سے بال نکلتے ہیں کوئی دوسرا شخص اچھی طرح اس ڈورے کو کھینچ کرناپے اور اس جگہ پر گرہ لگادی جائے۔ جو شخص یہ عمل کرے اس کے پاس لے جائے۔ وہ شخص بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر سات دفعہ بسم اللہ سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے اس ڈورے پر پھونک دے۔ اس کے بعد

سات مرتبہ معہ بِسْمِ اللّٰہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھ کر دم کر دے اسی طرح سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ سورہ تَبَّتْ اور سورہ قُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ سورہ لِاِیْلَافِ اور سورہ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ اور اَلْحَمْدُ پڑھے اور دم کرے پھر گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَامُوَکِّلَاتِ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ اَخْبِرْنِیْ بِحَقِّ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَزِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

پھر تین مرتبہ پڑھے۔ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظْمَتِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ. پڑھ کر دم کرے پھر چار مرتبہ یہ اسم معہ موکلات کے پڑھے۔

یَا جِبْرِیْلُ یَادَرْدَائِیْلُ یَارَفْتَائِیْلُ یَا تَنْکَفِیْلُ بَحَقِّ یَابُدُّوْحُ.
اور دم کرے پھر تین مرتبہ اسم جبروتی پڑھے۔ یَاخَافِضُ تَخَفَّضْتَ بِالْخَفْضِ وَالْخَفْضُ فِی خَفْضِ خَفْضِكَ یَاخَافِضُ.

اور دم کرے پھر اس ڈورے کو بیمار کے جسم سے ناپے اگر جسم کے برابر ہے تو پھر تین مرتبہ معہ بِسْمِ اللّٰہ کے سورہ مُزَمِّل پڑھے اور دم کرے اور پھر ناپے اگر ایک انگل ڈورہ لمبائی میں گرہ سے بڑھ جائے تو سمجھ لیا جائے کہ کسی چیز سے نظر ہوگئی ہے جس سے یہ بیماری ہوگئی ہے۔ پس نظر لگ جانے کا علاج کرے اور اگر دو انگل بڑھ جائے تو سمجھ لو کہ آسیب از قسم جنات ہے۔ گر تین انگل بڑھ جائے تو آسیب بھوت چڑیل کا ہے۔ اگر چار انگل بڑھ جائے تو آسیب خبیث کا ہے۔ دودھ دہی یا شکرانہ پلاؤ کے اوپر جمعہ کو ہوا ہے اور انہوں نے تکلیف دی ہے۔ اگر پانچ انگل بڑھ جائے تو نظر خبیث کی لگی ہے اور اگر چھ انگل بڑھ جائے تو آسیب بادشاہ جن دگفتار و بھوت چڑیل نے تسلط کیا ہے اور اگر سات انگل ڈورا بڑھ جائے تو آسیب سردار خبیث کا ہوا ہے اور لشکر کثیر بھوتوں اور چڑیلوں نے بیمار کو دبا رکھا ہے۔ اگر آٹھ انگل زیادہ ہو جائے تو آسیب بادشاہ جنات خبیث بہت زبردست کا ہے۔

ڈورہ کا گھٹ جانا

اگر اس عمل سے ڈورا ناپنے سے ایک انگل کم ہو جائے تو نظر دیو کی سمجھنی چاہئے اگر دو انگل ڈورہ کم ہو جائے تو آسیب ادشاہ جنات اور پریوں کا اثر ہو گیا ہے۔ اگر تین انگل کم ہو جائے سمجھنا چاہئے کہ کسی دشمن نے از راہ عداوت جادو کرایا ہے اور اس کی نشانی بیمار میں یہ معلوم ہوں گی کہ بدن پر چیونٹیاں چل رہی ہیں۔ دل سوئی سی چبھتی ہے دل پر تکیہ کی سختی کا معلوم ہونا، رات یا دن کو نیند آئے تو بندر یا سیاہ کتا یا عورت سیاہ یا سرخ کپڑے پہنے ہوئے یا جوگی و بیراگی جیسی شکل دکھائی دینا۔ عورت مرد بری صورت کے خواب میں نظر آنا اور کبھی کسی کے پاخانہ یا منھ سے خون آنا۔ بوجھ پر بوجھ رہنا۔ ہاتھ پاؤں کا ٹوٹنا۔ جگر پر پہلی تاریخ کے چانک کی مانند سکتی معلوم ہونا۔ غرض کہ ساری علامتیں جادو کی ہیں۔
اگر چار انگل ڈورا کم ہو جائے تو بھی جادو ہے دل برجوں کی کالی دیوی یا ہنونت یا بیر مسان کی بیٹھائی گئی ہے۔ اگر پہلے ناپ پر ڈورا نذکور ایک انگل کم ہو جائے اور دوسری ناپ میں پانچ انگل کم ہو تو آسیب دیو کا ہے، آسیب دیو، پری، جن، سحر و جادو پر کسی عامل اور جھاڑ پھونک کرنے والے سے آرام آنا محال ہوتا ہے۔ خصلت دیو، پری، جن، بھوت کی ایسی ہوتی ہے کہ اصل جان ان کی وجود ظاہری یعنی انسان کے بند پر معلوم نہیں ہوا کرتی۔

اسی لئے بہتر یہ ہے کہ اس طرح کے تمام معاملات میں کسی معتبر عامل سے رجوع کریں۔ اور باقاعدہ روحانی علاج کرائیں۔ علاج کے سلسلے میں غفلت برتنا بہت نقصان دہ ہوتا ہے۔ رفتہ رفتہ صحت تباہ ہو جاتی ہے جادو اور جنات کے اثرات انسان کو بالکل ہی بے کار کر کے رکھ دیتے ہیں۔ اپنی تشخیص خود بھی کی جا سکتی ہے، لیکن علاج کسی عامل سے ہی کرانا چاہئے۔

☆ تعجب ہے اس پر جو موت کو حق جانتا ہے، اور پھر ہنستا ہے۔
☆ تعجب ہے اس پر جو دنیا کو فانی جانتا ہے اور پھر اسکی رغبت کرے۔
☆ تعجب سے اس پر جو تقدیر کو پہنچانتا ہے اور پھر جانے والی چیز کا غم کرے۔
☆ تعجب ہے اس پر جو حساب کو حق جانتا ہے اور پھر مال جمع کرے۔

طب وصحت

مفید سلسلہ

ایک نظر ادھر بھی

حکیم امام الدین ذکائی

نیم: ۱چمچ نیم کی پتیوں کا رس، دو چمچ سرسوں کا تیل، چار چمچ پانی میں اُبالیں، جب سارا پانی جل کر صرف تیل ہی رہ جائے تب ٹھنڈا کر کے چھان لیں، اس کو زخموں پر لگائیں، پٹی باندھیں۔ اس سے زخم بھر کر ٹھیک ہوجائیں گے۔

جوتے سے کٹے زخم ہونے پر نیم کا تیل لگائیں اور نیم کی پتیوں کی باریک راکھ زخموں پر لگائیں۔

نیم کے سب پتے پیس کر کپڑے میں لے کر نچوڑ کر رس نکالیں۔ اس رس میں زخم کے مطابق روئی بھگو کر گھی میں ڈال کر گرم کریں، گرم ہونے پر اسے زخم پر رکھ کر پٹی باندھیں۔ اس سے زخم جلدی بھر جاتے ہیں، پرانے زخم بھی ٹھیک ہوجاتے ہیں، یہ آزمودہ ہے۔

گھی: ایک کٹوری میں ایک چمچ دیسی گھی ڈال کر گرم کریں، اس میں روئی کا پھاہا پانی میں بھگو کر نچوڑ کر ڈال دیں، پھاہے کا سارا پانی جل جانے پر یہ پھاہا جتنا گرم برداشت کرسکیں، زخم پر رکھ کر اس پر پان کا پتہ رکھ کر پٹی باندھ دیں اس طرح روزانہ پٹی بدلتے رہنے سے زخم بھر جائے گا۔

جوار: جوار کھانا زخموں میں مفید ہے۔

زخموں کے کیڑوں کا علاج

تلسی: تلسی کے پتوں کو اُبال کر اس پانی سے زخموں کو دھوئیں۔

تلسی کے پتوں کا چورن زخموں پر چھڑکیں۔ تلسی کے پتوں کے رس میں پتلا کپڑا بھگو کر پٹی باندھیں۔

ناسور

لیموں: روزانہ دو لیموں نچوڑ کر صبح پینے سے ناسور ٹھیک ہوجاتا ہے۔

سرسوں کا تیل: آک کے دودھ میں روئی کی بتی بھگو کر خشک کرلیں اور پھر سرسوں کے تیل میں جلا کر مٹی کے برتن میں کاجل بنا کر ناسور پر لگائیں۔

لونگ: لونگ اور ہلدی پیس کر لگانے سے ناسور مٹ جاتا ہے۔

نیم: نیم کے پتوں کی پلٹس باندھیں۔

ہلدی: زخم پر پسی ہوئی ہلدی چھڑکیں، اس سے زخم میں پیدا کیڑے مرجاتے ہیں، زخم جلدی بھر جاتا ہے۔

لہسن: لہسن کی دس کلیاں (تریاں) چوتھائی چمچ نمک، دونوں کو پیس کر دیسی گھی میں سینک کر زخم پر جس میں کیڑے پڑ گئے ہوں، باندھیں۔ کیڑے مرجائیں گے اور زخم بھر جائے گا۔

گیہوں: گیہوں کے چھوٹے چھوٹے پودوں کے رس کا استعمال کرنے سے بھگندر میں فائدہ ہے۔

جسم کے نصف حصے کے فالج کا علاج

(HEMIPLEGIA)

جسم کے نصف حصوں کا سن ہوجانا، جیسے دائیں ہاتھ کا کام نہ کرنا، فالج یا لقوہ کہلاتا ہے۔

اڑد: اڑد اور سونٹھ کو چائے کی طرح اُبال کر ان کا پانی فالج کے مریض کو پلائیں۔

کریلا: کریلے کی سبزی لقوے میں مفید ہے۔

چھوہارا: لقوے میں چھوہارا مفید ہے۔ ایک بار میں چار سے زیادہ چھوہارے نہ کھائیں، یہ گرمی کرتے ہیں، دودھ میں بھگو کر چھوہارا کھانے سے اس کی غذائی خوبیاں بڑھ جاتی ہیں۔

پیاز: پیاز کا رس مناسب مقدار میں لینے سے خون کے دورے میں فائدہ ہوتا ہے اور لقوے میں پیاز کا استعمال مفید ہے۔

لہسن: روزانہ صبح وشام دوبار دس دس کلیاں (تریاں) لہسن پیس کر گرم گھی میں ملا کر کھائیں، لقوے سے متاثرہ حصوں کی خشک ہاتھوں سے مالش کریں، یہ دو ماہ کریں۔

ایک طرف کے حصے میں لقوہ ہو، تو ۲۵ گرام بغیر چھلکے کا لہسن پیس کر دودھ میں اُبالیں، کھیر کی طرح گاڑھا ہونے پر اتار کر ٹھنڈا کر کے روزانہ صبح کھائیں۔

۲۵۰ گرام لہسن کو پیس کر ۵۰۰ گرام سرسوں کا تیل اور دو کلو پانی لوہے کی کڑاہی میں گرم کریں۔ سارا پانی جل جانے پر اتار کر ٹھنڈا کریں۔ ٹھنڈا ہونے پر چھان کر روزانہ اس تیل کی مالش کریں، اس طرح ایک ماہ تک مالش کرنے سے لقوہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔

سات کلی (تری) لہسن پیس کر ایک چمچ مکھن میں ملا کر کھائیں، یہ بھی لقوے میں فائدہ کرتا ہے۔

جسم کے نصف حصے کا فالج ہونے پر دو کلی (تری) لہسن اور ایک کپ دودھ پئیں۔ دوسرے دن تین کلی لیں، ایک کلی چبا کر ایک گھونٹ دودھ پئیں پھر دوسری کلی چبا کر ایک گھونٹ دودھ پئیں۔ پھر تیسری کلی چبا کر ایک گھونٹ دودھ پئیں۔ اس طرح روزانہ ایک کلی لہسن کی بڑھاتے جائیں اور دودھ کی بھی ایک کپ کے بعد ایک ایک گھوٹ بڑھاتے جائیں۔ اس طرح روزانہ بڑھاتے بڑھاتے پچیس کلی، یعنی پچیس دن تک یہ طریقہ کرتے رہیں۔ پچیس دن ایک ایک کلی اور ایک ایک گھونٹ گھٹاتے جائیں۔ اس طرح پچاس دن میں لقوہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر لہسن اور دودھ کی مقدار استعمال میں زیادہ ہو جائے اور ایک بار میں لینا ممکن نہ ہو تو دو تین بار میں لے کر یہ عمل پورا کریں۔

ادرک: آدھا کلو اڑد کی دال پیس کر اسے گھی میں سینک لیں، اس میں حسب ذائقہ گڑ ملا کر اور ادرک ۲۰۰ گرام پیس کر، ملا کر لڈو بنا کر روزانہ ایک لڈو کھائیں۔

۲۰ گرام سونٹھ اور ۵۰ گرام اڑد اُبال کر ان کا پانی پینے سے لقوہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔

شہد: ایک اونس ابلتے ہوئے پانی میں کچھ ٹھنڈا ہونے پر دو چمچ شہد ڈال کر مریض کو پلاتے رہنے سے کیلشیم مطلوبہ مقدار میں مل جاتا ہے۔ اس طرح تین ہفتے تک شہد دیتے رہنے سے لقوہ سے متاثر حصہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔

اخروٹ: روزانہ صبح ناک کے دونوں نتھنوں میں اخروٹ کا تیل لگانے سے لقوہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔

سیاہ مرچ: بہت باریک پسی ہوئی سیاہ مرچ ایک چمچ اور تین چمچ دیسی گھی ملا کر لقوہ والے حصوں پر لیپ کریں۔

تلسی: تلسی کے پتے اُبال کر متاثرہ حصوں پر بھاپ دینے سے، دھونے سے فائدہ ہوتا ہے۔ تلسی کے پتے، سوندھا نمک، دہی، ان سب کو ملا کر پیس کر لیپ کریں۔

پھلوں کا رس: لقوہ ہونے پر سیب، انگور اور ناشپاتی کے رسوں کو ہموزن مقدار میں ملا کر پینا چاہئے۔ اس سے لقوہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔

شکر: بچوں کو لقوے سے بچانے کے لئے شکر نہ کھلائیں۔

بے ہوشی، تشنج کا علاج

(FIT)

پیاز: عورتوں کو ہسٹریا یا بے ہوش ہونے پر پیاز کا رس سونگھانے سے وہ ہوش میں آجاتی ہیں۔ مرگی بھی اس سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔

سرخ مرچ: ہومیوپیتھی میں اس سے بنی دوا کیپسیکم انیم (Capsicum Annum) ہے اس کی مدر ٹنکچر کی کچھ بوندیں بے ہوشی میں ناک میں ڈالنے سے ہوش آجاتا ہے۔

تلسی: اس کے پتوں کو پیس کر نمک ملا کر اس کا رس ناک میں ڈالنے سے بے ہوشی، مرگی میں فائدہ ہوتا ہے۔

سرسوں کا تیل: کبھی کبھی عورت کو اسقاط حمل سے، مرد کو چوٹ لگنے سے، زیادہ خون بہنے سے بے ہوشی آجاتی ہے۔ آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جاتی ہیں، ہوش میں نہیں رہتا، گلے میں بلغم کی گرگراہٹ ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں پہلے سر، پھر بدن پر سرسوں کے تیل کی مالش کریں، گھی پلائیں، اس سے ہوش آجاتا ہے۔

پانی: مرگی، بے ہوشی ہونے پر چہرے پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے دینے سے ہوش آجاتا ہے۔

ادرک: دو چمچ ادرک کا رس، دو چمچ پسی ہوئی مصری، اور ایک کپ ٹھنڈا پانی ملا کر پینے سے بے ہوشی دور ہو جاتی ہے۔

ایک چمچ ادرک کا رس اور ایک چمچ شہد ملا کر پلانے یا چٹانے سے بے ہوشی دور ہو جاتی ہے۔

ایک چمچ ادرک کا رس اور ایک چمچ شہد ملا کر پلانے یا چٹانے سے بے ہوشی دور ہو جاتی ہے۔

بیری بیری کا علاج

(BERIBERI)

نارنگی: جو لوگ عموماً پالش کیے ہوئے چاول کھاتے ہیں، ان میں وٹامن "وٹامن بی 1" کی کمی سے بیری بیری مرض ہو جاتا ہے۔ اعصاب کا سن ہو جانا، لقوہ، پٹھوں کا سوکھنا وغیرہ ہوتے ہیں۔ نارنگی کا رس بیری بیری مرض میں مفید ہے۔

آلو: بیری بیری کا مطلب ہے۔ "چل نہ سکنا" آلو پیس کر، رس نکال کر ایک چمچ کی ایک خوراک کے حساب سے پلائیں۔ کچے آلو چبا کر رس کے نگلنے سے بھی یکساں فائدہ ہوتا ہے۔

خناق کا علاج

(DIPHTHERIA)

گلے میں سانس کی نالی کے اوپر بھورے رنگ کی جھلی پیدا ہوتی ہے، اس سے گلے میں درد، سوجن ہوتی ہے، سانس رکنے لگتا ہے۔

لیموں: لیموں کے رس کو پانی میں ملا کر غرارے کرائیں اور تھوڑا سا لیموں کا رس چوسنے کو دیں۔

انناس: اناس کا رس خناق کی جھلی کو کاٹ دیتا ہے، گلے کو صاف رکھتا ہے۔ یہ اس مرض کی خاص دوا ہے۔

تازے اناس میں "پیپسین" ہوتی ہے۔ اس سے گلے کی خراش میں فائدہ ہوتا ہے۔

لہسن: ایک چھٹانک لہسن کی کلیاں (تریاں) چار گھنٹے میں چوسنے سے اس مرض میں فائدہ ہوتا ہے۔

بچوں کو لہسن کا رس شربت میں ملا کر پلانا چاہئے، اس کی کلیوں کا رس بار بار دیتے رہنا چاہئے۔

گردے کے مریض یہ چیزیں نہ کھائیں

(۱) زیادہ مقدار میں دودھ، دہی، پنیر اور دودھ سے بنی کوئی بھی چیز۔

(۲) زیادہ گوشت، مچھلی، مرغی کا گوشت وغیرہ۔

(۳) زیادہ پوٹاشیم والی چیزیں، جیسے چاکلیٹ، کافی، دودھ، چورن، بیئر، وائن اور خشک پھل۔

(۴) زیادہ مقدار میں پھل اور سبزیاں وغیرہ۔

(۵) زیادہ سوڈیم والی چیزیں، جیسے ڈبل روٹی، کیک، پیسٹری وغیرہ۔

(۶) زیادہ مقدار میں نمکین، مکھن، پنیر وغیرہ۔

(۷) زیادہ چٹنی، اچار وغیرہ۔

خصیوں میں پانی بھر جانے کا علاج

آم: ۲۵ گرام آم کے پتے، ۱۰ گرام سوندھا نمک، دونوں کو پیس کر ہلکا سا گرم کر کے لیپ کرنے سے فائدہ ملتا ہے۔

کشمش: خصیوں میں پانی بھر کر یہ پھول جائیں تو روزانہ بیس کشمش کھانا مفید ہے۔

ارہر: اگر بچے کا فوتا لٹک جائے تو ارہر کی دال بھگو کر اسی پانی میں پیس کر گرم کر کے لیپ کریں۔

پانی: پہلے گرم پانی اور پھر ٹھنڈے پانی اور پھر ٹھنڈے پانی سے سینک کرنے سے خصیوں کا پھولنا ٹھیک ہو جاتا ہے۔

ہرنیا کا علاج

(HERNIA)

پیٹ کی دیوار میں ایک غیر معمولی سوراخ ہو کر آنتوں کا کچھ حصہ نکل کر جانگھ کی رگوں میں ایک طرف یا دونوں طرف مرغی کے انڈے کے سائز کا غبارہ سا ہونا ہرنیا کہلاتا ہے۔ مریض جب لیٹتا ہے تو یہ غبارہ غائب ہو جاتا ہے۔ مریض جب کھڑا ہوتا ہے تو یہ غبارہ دوبارہ دکھائی دیتا ہے۔ رفع حاجت کے وقت زور دینے، چھینک یا کھانسی آنے پر ہرنیا کا گلا سا رگوں میں اُبھر آتا ہے۔ جب چھینک آتی ہے تو غبارہ سا نکلنے والی جگہ پر از خود ہاتھ چلا جاتا ہے اور مریض اسے دبائے رکھتا ہے۔ جو غبارہ

سا اٹھتا ہے اسے چھونے پر ملائم سوجن سی لگتی ہے۔ ہرنیا کوئی بیماری نہیں ہے، پیٹ کی دیواروں کے پٹھوں کی کمزوری ہے، جس سے آنت باہر آجاتی ہے۔

وجوہات: ہرنیا پیٹ کی دیوار کی کمزوری کی وجہ سے ہوتا ہے۔ دیوار کہیں نہ کہیں سے اتنی کمزور ہوتی ہے کہ آنت باہر آجاتی ہے اور غبارے کی طرح پھولی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ قبض، جھٹکا، تیز کھانسی، گرنا، چوٹ لگنا، دباؤ پڑنا، رفع حاجت کے وقت زور دیتے رہنا، عام وجوہات ہیں، بنیادی وجہ نہیں۔

ہرنیا کے مریض کو کم کھانا چاہئے۔ قبض نہ رہنے دینا چاہئے اور رفع حاجت کرتے وقت فضلہ باہر نکالنے کے لئے زور نہیں لگانا چاہئے، زیادہ کھانے، رفع حاجت کے وقت زور دینے سے ہرنیا ہوجاتا ہے، ہرنیا میں قبض اور بدہضمی کبھی نہ رہنے دینا چاہئے، پیٹ اگر بڑھا ہوا ہے تو اسے گھٹائیں۔

ارنڈ کا تیل: خصیوں میں ہوا بھر کر لوہار کی پھونکنی کی طرح پھول جائے، چھونے پر ہوا محسوس ہو، ایسی ہوا کا ہرنیا ہو تو ایک کپ دودھ میں دو چمچ ارنڈ کا تیل ڈال کر ایک ماہ تک پینے سے ہرنیا ٹھیک ہوجاتا ہے۔

کافی: بار بار کافی پینے سے اور ہرنیا والی جگہ کو کافی سے دھونے سے ہرنیا کے غبارے کی ہوا نکل کر پھلاؤ ٹھیک ہوجاتا ہے۔

(باقی آئندہ)

دولت مند کے سب خادم ہوتے ہیں، غریب آدمی ڈوب بھی رہا ہو تو سب کنارہ کش ہوجاتے ہیں، کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

بھرے ہی کو بھرتی ہے دنیا مدام
سمندر کو جاتے ہیں دریا تمام
دھنوتی کے کانٹا لگا دوڑے غیر ہزار
نردھن گرا پہاڑ سے کوئی نہ آیا یار

اپنے من پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور نگینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفاء اور تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل وکرم سے صحت اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہر قسم کے پتھر مہیا کرسکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل وکرم سے کسی بھی شخص کو کوئی پتھر راس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہوجاتا ہے، اس کی غربت مالداری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو راس آتے ہیں، بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔ جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور ان چیزوں کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ایک بار اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پنا، یاقوت، مونگا، موتی، گارنیٹ، اوپل، سنہلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کرادیا جاتا ہے۔ آپ اپنا من پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل مطلوب ہو تو اس موبائل پر رابطہ قائم کریں
موبائل نمبر: - 9897648829

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند، (یوپی) پن کوڈ نمبر: ۲۴۷۵۵۴

قسط نمبر:۴۳

اسلام الف سے ی تک

دال مہملہ، (د) دال ہندی (ڈ) ذال معجمہ (ذ)

مختار بدری

ہر فرض نماز میں سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ! پھر اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام.

اے اللہ! تو ہی سلامتی ہے اور تجھی سے سلامتی ہے۔ اے جلال ونوازش کرنے والے تو بہت بابرکت ہے، پھر:

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذالجد منك المجد لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ.

اے اللہ! تو جو کچھ دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو کچھ منع کردے اسے کوئی دینے والا نہیں اور نہ تیرے مقابلے میں دولت والے کی دولت کام آسکتی ہے، پھر ۳۳ بار بار (یادس دس بار)

سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور اللہ اکبر پڑھے اور ایک بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ. وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی فرماں روائی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہی ہے جو ہر چیز پر قادر ہے۔ "ذکر" کا لفظ نصیحت کے معنی میں بھی آتا ہے۔

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَھَلْ مِنْ مُّدَّکِر.

اور ہم نصیحت سننے کے لئے قرآن کو آسان کیا، تو کیا ہے نصیحت حاصل کرنے والا۔ (۱۷:۵۴) یہ لفظ عزت وشرف کے معنی بھی رکھتا ہے، یہ عزت ہے تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے کہیں تذکرہ کے معنی میں آیا ہے۔

قَدْ اَنْزَلَ اللّٰہُ اِلَیْکُمْ ذِکْرًا رَّسُوْلًا یَّتْلُوْا عَلَیْکُمْ اٰیٰتِ اللّٰہِ مُبَیِّنٰت. تحقیق اللہ نے تمہاری طرف ذکر کو یعنی رسول کو بھیجا جو تم پر اللہ کی کھلی آیتیں بیان کرتا ہے۔ (۶۵:۱۱)

ذکر اور مراقبہ کا رواج اہل تصوف میں ہے، ذکر جلی وہ جو بلند آواز سے کیا جائے، ذکر خفی وہ جو یا تو پست آواز سے یا دل ہی دل میں کیا جائے۔

ذمہ: عہد، قول، قسم رشتہ، اہل کتاب کو قرآن حکیم میں اہل الذمہ کہا گیا ہے۔

ذمی

پناہ گیر، وہ یہودی، عیسائی یا صابی جو اسلامی حکومت کو جزیہ ادا کرتا ہو۔ اسلامی اصطلاح میں غیر مسلم کو ذمی کہا جاتا ہے جن کو مسلمانوں کے ملک میں پناہ دی گئی ہو، ان کی جان، ان کی آبرو اور ان کے مال کی حفاظت کی ذمہ داری اسلامی ریاست پر ہے۔ ذمیوں کو نہ صرف پوری آزادی حاصل ہے۔ مذہبی رسوم اور عبادت کی بلکہ وہ اپنے مذہب کی تبلیغ بھی کر سکتے ہیں۔ یہ لوگ ان مقامات کو چھوڑ کر جنہیں مسلمانوں نے شعائر دین کے اظہار کے لئے مخصوص کرلیا ہو باقی تمام مقامات میں معابد کی تعمیر کر سکتے ہیں اور ذمیوں کے جو قدیم معابد ہوں گے ان سے تعرض نہیں کیا جاسکتا، اگر وہ ٹوٹ جائیں تو انہیں دوبارہ بنالینے کا حق بھی انہیں حاصل ہے۔ مصر فتح ہوا تو قبطی لوگوں کو اپنے ہی گروہ میں سے اپنا قاضی مقرر کرنے کی اجازت دے دی گئی، بہت سے مفتوحہ ممالک میں مسلمان فاتحین نے اسی طرز عمل کو اپنایا، امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ کے زمانہ میں قبیلہ بکر بن وائل کے ایک شخص نے حرہ کے ایک ذمی کو قتل کردیا اس پر آپ نے حکم دیا کہ قاتل کو مقتول کے وارثوں کے حوالے کردیا جائے اور انہوں نے اسے قتل کردیا (برہاں شرح مواجب الرحمٰن)

کسی اسلامی ملک میں کوئی شخص کسی مسلمان کی پناہ لے لے خواہ وہ مسلمان کوئی غریب کسان ہی کیوں نہ ہو تو وہ مہمان کی حیثیت اختیار کرلیتا ہے اور وہ پورے سال بھر اطمینان کے ساتھ خود رہ سکتا ہے، حاکم

شہر کا فرض ہے کہ وہ ایک سال کے اندر اسے اطلاع دے۔ اگر اس کے بعد بھی وہ رہے گا تو ذمی کہلائے گا۔ یہ ذمی اسلامی ملک کا باشندہ ہو جاتا ہے اس لئے کسی اور ملک میں جانے سے روکا جا سکتا ہے۔ اگر کوئی عورت ذمی سے بیاہ کرتی ہے تو وہ ذمیہ ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی شخص اسلامی ملک میں زمین خریدتا ہے اور لگان ادا کرتا ہے تو وہ بھی ایک سال بعد ذمی ہو جاتا ہے۔ ذمی پر اسلامی فرائض و قواعد عائد نہیں ہوتے۔ وہ صوم صلوٰۃ سے آزاد ہوتا ہے، دوسرے ذمیوں میں شراب اور لحم خنزیر کے فروخت کرنے کا حق اسے حاصل ہوتا ہے، صرف غنائم کے وہ حق دار نہیں ہوتے البتہ ان میں سے کوئی راہ نمائی کرے گا تو وہ مسلمان سے زیادہ حصہ کا حقدار ہوگا۔ اگر ذمیوں کا مذہب اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ گواہ کے بغیر شادی ہو سکتی ہے تو اس شادی کو قانونی حیثیت حاصل ہو جاتی ہے۔ اگر کبھی دونوں اسلام قبول کر لیں تو ان کا نکاح بھی باقی رہتا ہے۔

اسلامی قانون اپنی غیر مسلم رعایا کو تین قسموں میں تقسیم کرتا ہے۔

(۱) وہ لوگ جو کسی صلح نامے یا معاہدے کے ذریعے اسلامی حکومت میں آئے ہوں وہ معاہدی کہلاتے ہیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خبردار جو شخص اپنے معاہد پر ظلم کرے گا یا اس کے حقوق میں کمی کرے یا اس کی طاقت سے زیادہ اس پر بوجھ ڈالے گا یا اس سے کوئی چیز اس کی مرضی کے خلاف وصول کرے گا اس کے خلاف قیامت کے دن میں خود مستغیث بنوں گا۔ (ابوداؤد)

(۲) دوسرے وہ جو لڑنے کے بعد شکست کھا کر مغلوب ہوئے ہیں وہ مفتوحین کہلاتے ہیں، جب امام ان سے جزیہ قبول کر لے تو ہمیشہ کے لئے عقد ذمہ قائم ہو جائے گا، انہیں ان کے املاک سے بے دخل کرنے کا حق اسلامی حکومت کو حاصل نہیں ان سے ان کی مالی حالت کے مطابق جزیہ وصول کیا جائے گا۔ غیر اہل قتال یعنی بچے، عورتیں، اپاہج، اندھے، دیوانے، عبادت گاہوں کے راہب، ضعیف بوڑھے اور زائد علیل لونڈی غلام وغیرہ جزیہ سے مستثنیٰ ہوں گے۔

(۳) تیسرے وہ لوگ جو جنگ اور صلح دونوں کے سوا کسی اور صورت سے اسلامی ریاست میں شامل ہوئے ہوں۔

ذمی فوجی خدمت سے مستثنیٰ قرار دیئے گئے ہیں۔ معذور ذمیوں کے لئے امدادی وظائف بھی مقرر کئے گئے ہیں۔

ذنب

گناہ، جمع، ذنوب، بخاری میں ہے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ مومن گناہوں کو پہاڑ کی طرح جانتا ہے گویا کہ وہ ایک ایسے پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہے جو اس پر ابھی ابھی گرا چاہتا ہے اور فاسق کی نگاہ میں گناہ ایک مکھی کیسے مانند ہے جو ناک پر سے گزر گئی۔ انہوں نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ اس طرح۔

بے شک اللہ تعالیٰ تمام کے تمام گناہ معاف کر دیتا ہے۔

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ.

اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کی مغفرت فرما اور ہم سے ہمارے گناہوں کو دور کر دے اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمارا خاتمہ فرما۔ (۱۹۳:۳)

ذوالجلال

جلال والا، اللہ تعالیٰ۔ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ. بابرکت ہے آپ کے رب کا نام جو جلال اور بزرگی والا ہے۔ (۷۸:۵۵)

ذی الحجہ

حج والا، حجہ، ایک دفع حج کرنے کو کہتے ہیں اور سال کو بھی کہتے ہیں۔ ذی الحجہ کے معنی ہوئے صاحب حج یا صاحب سال، اس مہینے میں حج بھی کیا جاتا ہے اور سال بھی اسی مہینہ پر ختم ہو جاتا ہے۔

ذوالفقار: آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار جو آپؐ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عطا فرمائی تھی۔

ذوالقرنین

دو قرنوں یعنی وہ سینگوں والا، دو سینگوں سے کیا مراد ہے اس پر مختلف رائے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ چونکہ وہ مشرق و مغرب کے تاجور تھے یا دونوں حصوں پر فوج کشی کی تھی۔ بعض کہتے ہیں انہوں نے اپنے تاج میں وہ سینگی لگا رکھی تھیں اس لئے ذوالقرنین کہلائے۔ قرآن مجید میں سورۂ کہف میں ان کا ذکر تفصیل سے آیا ہے۔

ذوالقعدہ

گیارہواں اسلامی قمری مہینہ۔ قعود کے معنی بیٹھنے کے ہیں، چونکہ اہل عرب اس ماہ میں جنگ وجدال چھوڑ کر بیٹھے رہتے تھے اس لئے اس کا نام ذوالقعدہ پڑ گیا۔ حضرت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ماہ میں عمرہ کیا تھا۔

ذوالکفل

قرآن مجید میں سورۂ انبیاء اور سورۂ صٓ میں ان کا ذکر آیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ یہ صالحین اور اخیار میں تھے۔ ان کے متعلق علماء میں کافی اختلاف ہے کہ یہ نبی تھے یا محض ایک مرد صالح، کہتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص کی ضمانت لی جس کے لئے کئی سالوں تک قید کی صعوبتیں اٹھائیں۔ بعض حضرات کا خیال ہے کہ ذوالکفل وہی ہیں جن کو حزقیل کہا جاتا ہے۔

ذوالمنن: احسانوں والا خدائے تعالیٰ۔

ذوالنون

مچھلی والا۔ حضرت یونس علیہ السلام جو مچھلی کے پیٹ میں رہے۔

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ.

اور ذوالنون کو یاد کرو جب وہ غضب ناک حالت میں رواں ہوئے، انہوں نے خیال کیا کہ ہم ان پر قادر نہیں ہیں۔ (پس مصائب میں) انہوں نے تاریکیوں میں خدا کو پکارا اور کہا تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو پاک ہے بے شک میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔ (۲۱:۸۷)

ذوی الارحام

ایک پیٹ والے رشتہ دار۔

وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ.

اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تمہیں میں سے ہیں اور رشتہ دار حکم خداوندی سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ (۸:۷۵)

ذوی الارحام ان لوگوں کو کہتے ہیں جو میت سے کسی عورت کے واسطے سے نسبی تعلق رکھتے ہیں یا وہ خود عورت ہوں، چونکہ رحم کا تعلق عورت ہی سے ہوتا ہے اس لئے وہی لوگ ذوی الارحام ہوں گے جو عورت کے واسطے سے رشتہ رکھتے ہوں۔ مثلاً نواسے، نواسیاں، خالہ، پھوپھی اور ان کی لڑکیاں وغیرہ۔ نانی اس کلیہ سے مستثنیٰ ہے وہ ذوی الفروض میں ہے۔ حالانکہ اس کا تعلق بھی عورت کی وجہ سے ہے۔ ذوی الفروض اور عصبہ کی موجودگی میں ذوی الارحام کو بھی کچھ نہیں ملے گا، عام طور پر اس قاعدہ کلیہ کے خلاف نہیں ہوتا مگر تیرہ ذوالفروض میں سے دو ایسے وارث ہیں کہ اگر ان کے علاوہ کوئی دوسرا ذوی الفروض اور عصبہ وارث نہ ہوں تو ان کی موجودگی میں بھی ذوی الارحام ورثہ پائیں گے، وہ دو شوہر اور بیوی ہیں۔ اگر کسی مرد میت نے صرف بیوی چھوڑی یا کسی عورت میت نے صرف اپنا شوہر چھوڑا ہو، ان کا شرعی حصہ چھوڑنے کے بعد باقی ذوی الارحام کو دے دیا جائے گا۔ ذوی الارحام بھی چار قسم کے ہوتے ہیں اور جب تک پہلی قسم کے ذوی الارحام موجود ہوں گے، دوسرے تیسرے درجہ کے ذوی الارحام کو کچھ نہیں ملے گا۔ اول قسم کے ذوی الارحام نواسے نواسیاں اور ان کی اولاد شامل ہیں۔ دوسری قسم کے ذوی الارحام میں دور کے دادا، دادی اور نانی شامل ہیں۔ تیسری قسم کے ذوی الارحام میں بہن کی تمام اولاد اور بھائی کی غیر عصبی اولاد شامل ہے۔ چوتھی قسم کے ذوی الارحام میں میت کی پھوپھیاں، خالائیں، ماموں اور اخیافی چچا ہیں۔ (مزید تفصیلات کے لئے اسلامی فقہ جلد ۲ دیکھئے جو مولانا مجیب اللہ صاحب ندوی کی تصنیف ہے)

انسان دنیا کے سمندروں میں تنکے کی طرح بہا چلا جانے کے لئے پیدا نہیں ہوا، بلکہ اس لئے بھیجا گیا ہے کہ ملاح کی طرح موجوں کا مقابلہ کرتا ہوا اوروں کو پار اتارنے کی کوشش کرے۔ بہاؤ کے خلاف تیر کر مصائب کے چشمے کو بند کرنا کسی تیراک ہی کا کام ہے، ورنہ کوڑا کرکٹ تو دھار کے ساتھ بہہ کر تباہی کے غلیظ گڑھے میں جا ہی گرتا ہے۔

قسط نمبر: ۷

مصباح الاعداد

حسن الہاشمی

علم الاعداد سے متعلق ایک ایسا سلسلہ جو آپ کے لئے حیرتناک ثابت ہوگا اور آپ اعداد کی مضبوط گرفت کے قائل ہو جائیں گے

پانچ عدد والے لوگ متوجہ ہوں

آپ کے اندر زبردست قسم کی سوچ وفکر موجود ہے اور آپ اس سوچ وفکر کو اکثر بروئے کار لا کر اپنے پیچیدہ مسائل کرنے میں کامیاب رہتے ہیں۔ لیکن آپ کا مزاج جذباتی ہے، آپ کی سوچ وفکر پر جذبات غالب رہتے ہیں اس لئے کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ آپ دماغ سے سوچنے کے بجائے دل سے سوچنے لگتے ہیں اور پھر آپ کو الجھنوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، الجھنیں جب آپ کو گھیر لیتی ہیں تو آپ بیچ الجھ جاتے ہیں اور کئی بار غلط فیصلے کر بیٹھتے ہیں، آپ اچھی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں، لیکن جلد بازی کی وجہ سے آپ کی اچھی منصوبہ بندی متاثر ہو جاتی ہے اور منزل آپ سے دور ہو جاتی ہے۔

آپ پیار ومحبت کے معاملے بھی اکثر جذباتی ہو جاتے ہیں، اگرچہ آپ ہر چیز کو دور سے دیکھ کر خوش ہونے والے انسان ہیں۔ لیکن کبھی کبھی بے راہ روی کا بھی شکار ہو جاتے ہیں، لیکن یہ بات بھی اپنی جگہ مسلم ہے کہ آپ کے نزدیک اصل چیز کاروبار ہے اور آپ ہر حال میں کاروبار اور پیسہ کمانے کو ترجیح دیتے ہیں۔ آپ کاروبار کے معاملات میں بہت ہوشیار ہیں، حساب وکتاب میں بہت پختہ ہیں، آپ کم پیسے سے زیادہ کاروبار کر سکتے ہیں اور کاروباری بنیادوں میں آپ ایک طرح سے خودغرض ثابت ہوتے ہیں، آپ کو اپنے پروفٹ کی فکر رہتی ہے اور آپ اپنے مفادات کو نظر انداز کر کے دو قدم بھی نہیں چل پاتے، اپنے مفادات سے لگاؤ کوئی بری چیز نہیں لیکن اس کے پابند یا اپنے شریک حیات کے جذبات اور منافع کا خیال رکھنا بھی تجارت کا بنیادی اصول ہے اور اسی سے کاروبار وسیع ہوتا ہے۔ آپ کو چاہئے کہ آپ اپنے مفادات کے حفاظت کے ساتھ ساتھ اپنے شریک کار کے مفادات کو بھی اہمیت دیں تاکہ آپ کا کاروبار پھلتا پھولتا رہے۔

کامیابی کی چابی

۵/عدد والوں کی کامیابی کا راز سچائی اور وفاداری میں پوشیدہ ہے۔

۶ عدد والے متوجہ ہوں

اگرچہ آپ کے کاموں میں یکسانیت اور موزونیت موجود ہے لیکن آپ ایک طرح کی احساس کمتری اور پست ہمتی کا شکار ہیں، آپ کے اندر بے شمار خوبیاں موجود ہیں، آپ کا ظاہر بھی پرکشش ہے اور آپ کا باطن بھی اُجلا اور صاف ستھرا ہے، آپ بہت اچھی طرح سوچنے پھر عمل کرنے کے عادی ہیں۔ لیکن ہماری رائے یہ ہے کہ کسی بھی معاملے اور کسی کے بھی معاملے میں آپ زیادہ گہرائی میں جانے سے گریز کیا کریں، کیوں کہ ہر کسی کی ذات کی گہرائی میں جھانکنے اور بدگمانیاں پیدا ہوتی ہیں اور تعلقات میں کھٹاس پیدا ہوتا ہے، یہ صحیح ہے کہ آپ کاروبار اور دیگر نازک معاملات میں دخل اندازی کر کے بہتر نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن ایسا کرنا ہر بار اچھا ثابت نہیں ہو سکتا، آپ کے اندر ایک خوبی یہ ہے کہ آپ اچھے دنوں کا انتظار صبر وضبط کے ساتھ کر لیتے ہیں اور دیر سے کامیابی ملنے پر آپ پریشان نہیں ہوتے، آپ کے اندر ایک کمزوری یہ ہے کہ آپ ہر کس وناکس پر بھروسہ کر لیتے ہیں اور آپ کے اندر ایک خامی یہ بھی ہے کہ آپ اپنوں اور بیگانوں میں تمیز نہیں کر پاتے اور اس خامی کی وجہ سے ہوتا یہ ہے کہ مخلص لوگ آپ سے دور ہو جاتے ہیں اور منافق قسم کے حضرات آپ کے ارد گرد چیل کوؤں کی طرح منڈلانے لگتے ہیں اور آپ کی عزت وآبرو کی بوٹیاں نوچنے لگتے ہیں۔ اس بارے میں آپ کو اپنی اصلاح کرنی چاہئے اور اپنے اندر وہ صفات پیدا کرنی چاہئے جن کی بنا پر آپ دوست دشمن میں تمیز پیدا کر سکیں، آپ خرچ کے معاملات میں حد سے زیادہ محتاط ہیں، فضول خرچی بری بلا ہے، لیکن کنجوسی بھی کوئی اچھی بات نہیں ہے، کنجوسی انسان کو لوگوں کی نظروں سے گرا دیتی ہے، اس سے حتی الامکان بچیں تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

کامیابی کی کنجی

آپ کے لئے فراخ دلی کامیابیوں کی کنجی ہے۔

پانچویں قسط

ایک عجیب و غریب داستان

جو دلچسپ بھی ہے اور ہوش ربا بھی

محسن ہاشمی

ایک ایسے شخص کی داستان جو حقیقتاً حق کی تلاش میں تھا۔ دوران جستجو اس کی ملاقاتیں مختلف ممالک کے لوگوں سے ہوئیں وہ غیر مقلدین سے بھی ملا، وہ دیوبندی، بریلوی، جماعت اسلامی کے لوگوں سے بھی ملا۔ دعوت کے کام سے جڑے ہوئے لوگوں سے بھی اس کی ملاقاتیں رہیں۔ اس کا گھر جنات کی آماجگاہ تھا، لیکن وہ تعویذ گنڈوں اور روحانی عملیات کا قائل نہ تھا۔ اس کا حشر کیا ہوا؟ وہ اپنی ذاتی محبت میں کامیاب رہا یا ناکام؟ جنات کی شرارتوں سے اس کو نجات مل سکی یا نہیں اور اس نے بالآخر کس مسلک کو راہِ اعتدال پر پایا؟ یہ سب کچھ جاننے کے لئے اس داستان کو پڑھیں۔ اس داستان میں خوف بھی ہے، کرب بھی ہے، راحتیں بھی ہیں اور صدمات بھی۔ اس داستان کا ایک ایک حرف آپ کو متاثر کرے گا اور آپ کے ذہن کو یقیناً کسی منزل تک پہنچائے گا۔ (ح، ہ)

پرچہ کے غائب ہوجانے سے سہیل کو اور بھی اس بات کا یقین ہوگیا کہ جنات کی کوئی نہ کوئی حقیقت ضرور ہے۔ اس کے بعد اس کی سوچ وفکر میں کافی حد تک تبدیلی پیدا ہوگئی تھی۔ وہ اُن سب باتوں پر یقین کرنے لگا تھا جو اس کی ماں اور اس کی بہنوں نے اسے بتائی تھیں۔ اس کو اس بات کا بھی یقین ہوگیا تھا کہ گڑیا پر گندے اثرات ہیں اور یہ اثرات جنات کی شرارتوں کا ایک حصہ ہیں۔ اسی زمانہ میں سہیل کی ملاقات ایک عالم دین سے ہوئی جو دارالعلوم دیوبند کے فارغ تھے اور ان کا نام نجم الدین قاسمی تھا۔ انہوں نے اپنے دوست آفتاب اور اپنے غیر مقلدین دوست ندیم اختر کی باتوں کا ان سے ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ جنات کے وجود کا انکار جہالت کی بات ہے۔ انہوں نے بتایا کہ احادیث رسولؐ سے یہ ثابت ہے کہ مدینہ منورہ کے قریب ایک وادی ہے جو آج تک ''وادیٔ جن'' کے نام سے مشہور ہے اور اس سے بھی بڑی دلیل یہ ہے کہ قرآن حکیم جو آسمان سے نازل ہونے والی آخری کتاب ہے اس میں ۱۱۴ سورتیں ہیں اور ایک سورت سورۂ جن کے نام سے ہی نازل ہوئی ہے، اس میں جنات کا باقاعدہ ذکر کیا گیا ہے اور ایک جن کی تقریر بھی نقل کی گئی ہے۔ کتنے جاہل ہیں وہ لوگ جو جنات کو توہمات سے تعبیر کرتے ہیں اور ان لوگوں کا مذاق اڑاتے ہیں جو جنات کے وجود کے قائل ہیں۔

قاسمی صاحب نے مزید روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جب عہد رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں جنات کی شرارتیں حد سے زیادہ بڑھنے لگیں تب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنات کے نام ایک مکتوب لکھا اور اس مکتوب میں انہیں سمجھانے کی کوشش کی اور انہیں اللہ سے ڈرایا۔ یہ مکتوب ''نامۂ مبارک'' کے نام سے مشہور ہے اور اس مکتوب کا کمال یہ ہے کہ اگر آسیب زدہ کے مکان میں اس مکتوب کو فریم میں فٹ کرکے آویزاں کردیا جائے تو جنات فوراً اس مکان سے چلے جاتے ہیں۔ قاسمی صاحب کا اندازِ بیان بہت دلنشیں تھا، ان کی گفتگو مدلل تھی اور ان کا ایک ایک لفظ سہیل کے دل میں اتر رہا تھا اور آج سہیل کو اندازہ ہوگیا تھا کہ عالم عالم ہی ہوتا ہے اور دین کی رہنمائی کا حق عالموں ہی کو ہے۔

سہیل نے قاسمی صاحب کی گفتگو سے متاثر ہوکر کہا۔ یہ تو جنات کی بات ہوئی لیکن کچھ لوگ تو جادو کو بھی وہم بتاتے ہیں اور جادو کا بھی مذاق اڑاتے ہیں۔ سہیل نے کہا، ایک صاحب کا دعویٰ یہ ہے کہ جادو کچھ نہیں ہوتا ہے، اس دنیا کوئی بھی بیماری ہو یا موت ہو وہ صرف اللہ کے حکم سے ہوتی ہے، کسی جادوگر کی مجال نہیں ہے کہ وہ کسی کو کوئی تکلیف پہنچاسکے، اس طرح کی باتیں محض توہمات سے تعلق رکھتی ہیں۔

قاسمی صاحب ایک ٹھنڈا سانس لینے کے بعد بولے۔ مشکل تو یہی

ہے کہ جن لوگوں کا علم تولہ بھر سے زیادہ نہیں ہوتا وہ اس طرح کی باتیں کرتے ہیں اور ہمالیہ پہاڑ جیسے حقائق کو جھٹلانے کی کوشش کرتے ہیں۔

قاسمی صاحب نے کہا کہ بے شک جادو حرام ہے، کسی پہ جادو کرنا کرانا اور اس سلسلے میں کسی بھی طرح کی مدد کرنا قطعاً حرام ہے، لیکن جادو برحق ہے، جادو کا ذکر قرآن حکیم میں متعدد مقامات پر آیا ہے اور صحیح احادیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ ایک یہودی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی جادو کرادیا تھا جس کی وجہ سے آپ کی طبیعت اکثر ناساز رہنے لگی تھی، پھر دو فرشتوں کی نشاندہی کے بعد ایک کنوئیں میں اُتر کر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے وہ سامان نکالا تھا جس کے ذریعہ جادو کیا گیا۔ اس سامان میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک کنگھی بھی شامل تھی۔ اس دنیا میں زہر جس طرح اثر کرتا ہے، کوئی بھی بد پرہیزی جس طرح انسان کے جسم پر اثر انداز ہوتی ہے اور انسان کی صحت کو تباہ کرنے میں اہم رول ادا کرتی ہے اسی طرح جادو بھی انسان پر اس کے دل و دماغ پر اس کی سوچ و فکر پر اور اس کے اعضاءِ جسم پر اثر انداز ہوتا ہے اور انسان کے جسم کو دیمک کی طرح چاٹنے لگتا ہے۔ یہ کہنا اس دنیا میں جو کچھ بھی ہوتا ہے اللہ کے حکم سے ہوتا ہے اور اللہ ہی کسی کو مار سکتا ہے، انسان کسی کو نہیں مار سکتا، ایک خواہ مخواہ کی بات ہے اور اس بات کے تانے بانے جہالت اور ناواقفیت سے جڑے ہوئے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس دنیا میں جو کچھ بھی ہوتا ہے وہ مشیت ایزدی ہی ہے لیکن ہم دن رات دیکھتے ہیں کہ لوگ کرفیو میں گھر سے نکلتے ہیں تو پولیس کی گولی کا شکار ہو کر مرجاتے ہیں، آئے دن سڑکوں پر حادثے ہوتے ہیں، لوگ ایک دوسرے کا قتل کرتے ہیں، لوگ بدخواہوں کو زہر پلاتے ہیں اور نتیجتاً ان کی موت واقع ہوجاتی ہے۔ اسی طرح جادو سے بھی لوگوں کو نقصان اٹھانا پڑتا ہے اور کبھی کبھی جادو انسانوں کی ہلاکتوں کا سبب بھی بن جاتا ہے۔ حالانکہ یہ سب کچھ بھی میشت ایزدی ہی کا ایک حصہ ہے اور بھئی سہیل میاں، قاسمی صاحب نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ سمندر پرسکون رہتا ہے اور چھوٹے چھوٹے دریا آئے دن چھلکتے رہتے ہیں، میری مراد یہ ہے کہ اکثر ہم نے علماء کے اندر ایک وقار دیکھا ہے لیکن جو لوگ جہالت سے وابستہ ہوتے ہیں اور انہیں چند باتوں کا علم کسی بھی طرح ہوجاتا ہے تو وہ خود کو علامۂ وقت سمجھنے لگتے ہیں اور ان کا زعم یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ توحید باری تعالیٰ کے متوالے ہیں، حالانکہ وہ توحید کی ت سے بھی پوری طرح واقف نہیں ہوتے۔

اس کے بعد کچھ دیر خاموشی رہی۔ اس کے بعد نجم الدین قاسمی بولے، ہمارے بڑوں کا طریقہ یہ رہا ہے کہ جنات اور جادو کو برحق سمجھتے ہوئے معتبر قسم کے عاملین سے رجوع کرنا چاہئے۔ روحانی علاج کی طرف توجہ دینی چاہئے، کچھ لوگوں کی یہ رٹ کہ تعویذ گنڈے شرک ہیں اور جن اور جادو صرف ایک طرح کا وہم ہے، دیوانگی اور ہٹ دھرمی سے تعلق رکھتی ہیں، ایسے لوگوں سے الجھنا غلط ہے۔ تمہیں تو یہ کرنا چاہئے کہ اپنی بہن کو کسی اچھے عامل کو دکھاؤ اور اپنے گھر کو کسی اچھے عامل سے کلوالو۔ انشاءاللہ سب ٹھیک ہوجائے گا۔

سہیل کو قاسمی صاحب کی باتوں سے کافی رہنمائی ملی اور اس کو اس بات کا بھی اندازہ ہوگیا کہ وہ جوان باتوں کو محض وہم سمجھتا تھا وہ سوچ غلط تھی اور اس کے دوستوں نے بھی اس کو گمراہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ قاسمی صاحب کی باتیں سننے کے بعد اسے ایک عجیب طرح کا اطمینان ہوگیا تھا اور اس نے کسی اچھے عامل کی تلاش شروع کردی تھی۔

اس کے بعد اس کے گھر کا ماحول بہت بہتر رہا۔ سہیل نے اپنی ماں کی خدمت کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، بہنوں کے لئے بھی وہ روزانہ نئے نئے تحفے لاتا رہا اور انداز بدل بدل کر ان کی دلجوئی کرتا رہا۔

ایک دن سہیل اور اس کے سب گھر والے سرور صاحب کے گھر گئے تو اس کی ملاقات ایک الگ گوشہ میں نشاء سے ہوگئی نشاء کافی اداس تھی۔ اس کے چہرے پر غم کروٹیں لے رہا تھا اور اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں۔ سہیل نے اس کے غم اور در بھرے اشکوں کا اندازہ کرتے ہوئے کہا۔

کیا ہوا؟ کیوں اداس ہو؟ یہ خوبصورت آنکھیں آنسوؤں سے کیوں لبریز ہیں؟

سہیل یہ رونا تو زندگی بھر کا رونا ہے۔ ’’نشاء کی آواز بھرّا رہی تھی‘‘ اس نے اپنے دوپٹے کے پلو سے اپنے آنسو پونچھتے ہوئے کہا۔ زندگی کتنے دکھ دیتی ہے اور اس زندگی کی خاطر انسان کتنے غم جھیلتا ہے۔

ہوا کیا؟

جو کچھ ہوا تمہیں معلوم ہے۔ ’’نشاء بولی‘‘ بچپن سے ایک ہی خواب

دیکھا تھا کہ تمہاری دولہن بن جاؤں، تمہیں وہ سب کچھ دوں جس کے صحیح معنوں میں تم مستحق ہو، کتنا اچھا ہوتا کہ اگر تمہاری امی میرے ابو سے میرا ہاتھ مانگ لیتی۔ ابو ہرگز انکار نہ کرتے اور میں اور تم ہمیشہ کے لئے ایک ہوجاتے۔ بڑوں کے حکم کے سامنے سر جھکانا بھی ضروری ہے لیکن جب بھی یہ سوچتی ہوں کہ کوئی مجھے اپنی بنا کرلے جائے گا تو میرا کلیجہ منہ تک آجاتا ہے۔ آج صبح سے یہ سوچ سوچ کر میں اب تمہاری نہیں رہی میں کئی بار رو چکی ہوں۔

کل تو مجھے سمجھا رہی تھیں کہ اب میں صبر کروں اور یہ فلسفہ بگھار رہی تھی کہ تقدیر میں یہی لکھا تھا اور اس میں میری امی کا کوئی قصور نہیں تھا اور آج خود بے صبری ہورہی ہو، رو رو کر اپنی جان کو ہلکان کر رہی ہو۔ تمہارے فلسفے کی عمر کتنی کم ہے؟'' سہیل نے اتنا کہہ کر نشاء کی طرف دیکھا''

دراصل میں یہ چاہتی تھی ۔''نشاء نے کہا'' کہ تم شیشے کی طرح ٹوٹ کر زمین پر نہ بکھر جاؤ۔ اس لئے میں نے تمہیں سمجھانے کی ایک دن کوشش کی تھی، لیکن آج مجھے یہ اندازہ ہوگیا ہے کہ دنیا بھر کی نعمتیں ملنے کے بعد بھی کوئی لڑکی اپنی پہلی محبت کو بھول نہیں سکتی اور محبت، یہ محبت ناکام تو ہوسکتی ہے لیکن فراموشی کی کسی قبر میں مدفون نہیں ہوسکتی۔ سہیل میں تمہیں جتنا بھلانے کی کوشش کرتی ہوں تم اتنا ہی یاد آتے ہو۔ سہیل اللہ کی قسم تم میری نس نس میں سما گئے ہو۔ میرا رُواں رُواں ہر وقت تمہیں آواز دیتا ہے، مجھے اپنی روح کے ویرانوں میں ایک انسان بھٹکتا ہوا نظر آتا ہے اور وہ ہے سہیل۔

نشاء۔ تم مجھے دل وجان سے زیادہ کل بھی عزیز تھیں اور آج بھی عزیز ہو، لیکن ماموں جان کے اخلاق اور حسن کردار نے مجھے ذبح کردیا ہے۔ آج اپنی عزت وآبرو سے زیادہ مجھے ان کی عزت وآبرو عزیز ہے۔ اگر وہ میرے ساتھ کوئی بداخلاقی کرتے یا میری غربت کا مذاق اُڑاتے تو میں نشاء تمہیں زبردستی ہتھیا لیتا لیکن اب میں کچھ نہیں کرسکتا۔ ماموں جان نے حسن اخلاق کی چھری سے میرے تمام ارمانوں کا قتل کردیا ہے۔ اب صبر کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔'' سہیل کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے'' اس نے ہچکیوں اور سسکیوں کے ساتھ اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا۔ نشاء اب ہم دونوں کو صبر کرلینا چاہئے اسی میں ہماری اور ہمارے خاندان کی بھلائی ہے۔

سہیل کی بات ابھی پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ مسکان نے ان کے پاس آکر کہا۔ ماشاء اللہ، چشم بددور، کیا باتیں ہورہی ہیں، کچھ ہم بھی تو سنیں۔

میں کہہ رہی تھی۔ ''نشاء بولی'' کہ مسکان بہت خراب لڑکی ہے اس کی جلدی سے جلدی شادی کراؤ۔

مسکان ہنس پڑی اور اور سہیل وہاں سے اٹھ کر اپنی ممانی کے پاس چلا گیا۔ سہیل ان دنوں خوش بخوش تھا لیکن آج نشاء کی باتیں سن کر اور اس کا غم زدہ چہرہ دیکھ کر اس کا دل اُداس ہوگیا تھا۔ اس کی روح کے نہاں خانوں میں اُداسیاں موسم برسات کی موسلا دھار بارش کی طرح برسنے لگی تھیں۔ آج اس کو اس بات کا بھی اندازہ ہوگیا تھا۔ نشاء کو یاد کرکے صرف وہی نہیں تڑپتا بلکہ اس کو یاد کرکے نشاء بھی دن رات تڑپ رہی ہے، گویا کہ دونوں طرف تھی آگ برابر لگی ہوئی۔ شریف لوگوں کی محبت اپنے خاندان کے ناموس ووقار قائم رکھنے والوں کا پیار، اپنے بڑوں کی پگڑی اور دستار کو اہمیت دینے والوں کی چاہت کبھی کبھی کتنی اذیت دہ بن جاتی ہے۔ آج سہیل کو اس بات کا اندازہ ہوگیا تھا کہ نشاء اس محبت کو فراموش کرنے میں اسی طرح کا نام ہے جس طرح نشاء کو اپنے دل سے نکالنے میں وہ خود ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، وہ سوچنے لگا، کیا ہوگا ہم دونوں کا۔ زندگی کا طویل ترین سفر ہم دونوں ایک دوسرے کے بغیر کیسے گزاریں گے۔ نشاء کسی غیر کو اپنا شریک سفر بنا کر کس طرح مطمئن رہے گی اور میں نشاء کو کسی اور کی بنتے ہوئے کیسے برداشت کروں گی، وہ سوچنے لگا اس دنیا میں معجزے بھی تو ہوجاتے ہیں، کیا ایسا کوئی معجزہ نہیں ہوسکتا کہ ماموں سرور اچانک اپنا فیصلہ بدل دیں اور یہ خوش خبری سنادیں کہ میں نے نشاء کا ہاتھ سہیل کے ہاتھ میں دے دیا ہے۔ لو سنبھالو اپنی نشاء کو۔ کاش، یہ معجزہ یہ کرامت آج ہی ہوجائے اور میری نشاء کو آج کے بعد ایک بھی آنسو اپنی آنکھوں سے بہانا نہ پڑے۔

برخوردار، کیا سوچ رہے ہو۔ سرور صاحب کی بھاری بھرکم آواز سہیل کے کانوں سے ٹکرائی اور وہ سوچ وفکر کی دنیا سے باہر نکل آیا۔ اس نے گھبرا کر کہا، کچھ نہیں، بس یوں ہی، کچھ سوچ رہا تھا۔

میرے کمرے میں آؤ، نشاء کے ہونے والے سسر آئے ہیں، آؤ

میں ان سے تمہارا تعارف کراؤں، سرور صاحب سہیل کو اپنے کمرے میں لے گئے۔ کمرے میں دو لوگ بیٹھے تھے، ایک نشاء کے سسر اور ایک دوسرے کوئی اور صاحب تھے جو ان کے ساتھ آئے تھے۔ سرور صاحب نے ان دونوں سے سہیل کا تعارف کرایا اور یہ کہہ کر کرایا کہ یہ بھی میرا ہی لخت جگر ہے اور اس پر نہ صرف مجھے بلکہ میرے پورے خاندان کو فخر ہے۔ یہ دوبئی سے آیا ہے اور دوبئی میں ایک بہت بڑی فیکٹری میں جوب کر رہا ہے۔

نشاء کے سسر نے سہیل سے ہاتھ ملایا، دونوں طرف سے مسکراہٹوں کا تبادلہ ہوا، اس کے بعد کافی دیر تک گرم جوشی کے ساتھ مختلف موضوعات پر گفتگو چلتی رہی، دوران گفتگو سرور صاحب سہیل کی تعریفوں کے پل باندھتے رہے اور انہوں نے گفتگو کے دوران یہ بھی کہا کہ سہیل دوبئی جانا چاہتے ہیں لیکن میرا ارادہ یہ ہے کہ میں انہیں یہیں کسی بزنس میں لگاؤں۔

سہیل نے اس بات کا اندازہ کیا کہ نشاء کے سسر اس رشتے سے بہت خوش تھے۔ ان کی ایک ایک بات سے خوشی جھلک رہی تھی، صاف محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے انہیں دولت مل گئی ہو، وہ اپنے بیٹے کی بھی بات بات پر تعریف کر رہے تھے۔ بات چیت کے دوران انہوں نے سرور صاحب سے یہ درخواست بھی کی کہ شادی کی کوئی تاریخ مقرر کرلیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی مصلحت کی بنا پر وہ اپنے بیٹے کی شادی جلد از جلد کرنا چاہتے ہیں۔ سرور صاحب نے کہا۔ میں خود اس بات کا قائل ہوں کہ منگنی طے ہونے کے بعد شادی میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے، لیکن کم سے کم چھ مہینے تو ابھی آپ کو انتظار کرنا پڑے گا۔

جس وقت وہ لوگ شادی کی بات کر رہے تھے اس وقت سہیل کی حالت عجیب تھی، بقول شخصے کاٹو تو لہو نہیں جیسی کیفیت تھی، اس کے چہرے کا رنگ بدل رہا تھا، اسے ایک حد تک صبر آ چکا تھا، لیکن آج نشاء کی باتوں نے اس کی مرحوم محبت میں پھر روح پھونک دی تھی۔ آج پھر اس کی آنکھیں چھلک اٹھی تھیں، آج پھر اس کے دل میں وہ آرزو انگڑائی لینے لگی تھی۔ جس آرزو کو وہ خود مایوسی کے کسی ویرانے میں بے گور و کفن چھوڑ کر آ گیا تھا۔ آج پھر ایک ہوک سی اس کے دل میں اٹھ رہی تھی، وہ پھر یہ سوچنے لگا کہ اس دور میں معجزے کیوں نہیں ہوتے، کاش یہ معجزہ ہو جائے کہ اس کے ماموں اچانک یہ اعلان کردیں کہ نشاء کی منگنی توڑ دی گئی ہے اور اب نشاء کی شادی سہیل سے ہوگی۔ وہ سوچ رہا تھا خدا وہی ہے جو موسیٰ کے دور میں تھا جو ابراہیم کے دور میں تھا، جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں تھا تو پھر وہ ایسا معجزہ کیوں نہیں دکھا سکتا ہے کہ جو انہونی کو ہونی اور ہونی کو انہونی کردے، کاش۔

اس کا ذہن بھٹکتے بھٹکتے خوش فہمی کی نہ جانے کونسی وادیوں میں پہنچ گیا، اس کو ہوش اس وقت آیا جب سرور صاحب مہمانوں کو یہ کہہ کر رخصت کر رہے تھے کہ میں غور وفکر کر کے جواب دوں گا، لیکن فی الحال تو میرا جواب یہی ہے کہ آپ لوگ چھ مہینے کا انتظار کریں۔

مہمانوں کے رخصت ہونے کے بعد سہیل اور سرور صاحب اندر گھر میں آ گئے، گھر کا ماحول بہت خوش گوار تھا، اس کی ممانی اور اس کی بہنیں خوب قہقہے لگا رہی تھیں، سبھی کے چہرے کھلے ہوئے تھے، لیکن محفل میں دو صورتیں ایسی تھیں کہ جن میں سناٹا بکھرا ہوا تھا۔ ایسا ہی سناٹا جیسا سناٹا صحراؤں میں بکھرا ہوا ہوتا ہے۔ ان میں ایک صورت سہیل کی ماں شہناز کی تھی۔ شاید اس کو خوشیوں سے اور قہقہوں سے نفرت ہوگئی تھی، جب کوئی قہقہہ لگاتا تھا تو وہ اداس ہو جاتی تھی، اس کے زخم ہرے ہو جاتے تھے اور اس کی نس نس میں درد انگڑائی لینے لگتا تھا جو درد اس کی زندگی کا ایک حصہ بن چکا تھا۔ شوہر کی وفات کا غم تو تھا ہی اس کے لئے وبال جان، لیکن سہیل کی تمناؤں کی وفات بھی اس کے لئے سوہان روح بنی ہوئی تھی، وہ جانتی تھی کہ سہیل نے صبر کرلیا ہے اور اس نے شہناز کی غلطی کو بھی معاف کردیا ہے لیکن پھر بھی اسے ایسا لگتا تھا کہ سہیل کی محبت کا گلا خود اس نے اپنے ہاتھوں سے گھونٹا ہے اور اپنے بیٹے کے ارمانوں پر چھریاں خود اس نے چلائی ہیں۔ گھر میں سب ہنس رہے تھے لیکن شہناز اس تصور میں غرق تھی کہ جب نشاء رخصت ہوگی تو سہیل کے دل پر کیا گزرے گی اور سہیل اس منظر کو کس طرح برداشت کر سکے گا۔

دوسری صورت جو خاموشی اور مایوسی کی اندھی گھپاؤں میں گم تھی وہ نشاء کی تھی، نشاء سہیل کے بغیر جینے کا تصور بھی نہیں کرسکتی تھی۔ بچپن سے اس کے دل میں ایک ہی ارمان تھا کہ وہ سہیل کی دولہن بنے اور سہیل اس کے تخت دل کا راجہ۔ جب اس کی منگنی کسی اور سے کردی گئی تو اپنے ماں باپ کی عزت وآبرو کی خاطر اس نے اپنی محبت، اپنی آرزو، اپنی تمنا کا گلا

اس طرح گھونٹ دیا کہ کسی کو دم گھٹنے کی آواز تک نہیں آئی، اس کا دل ایک قبرستان بن کررہ گیا۔ اس قبرستان میں اس کی چاہت بھی دفن ہوگئی، اس کی محبت بھی اور اس کی اُمنگیں بھی، لیکن دل کی وادیوں میں آج پروہ ہوا چل پڑی، آج پھر اس کی مردہ محبت میں زندگی کی ایک لہری دوڑنے لگی۔ آج اس کے خواب اچھی تعبیر کے لئے پھر اپنا دامن پھیلانے لگے۔ ان دونوں صورتوں کی پژمردگی کا کسی نے احساس تک نہیں کیا۔ سب ایک دوسرے کے ساتھ قہقہوں کا تبادلہ کرتے رہے۔ سہیل کی ممانی بھی بہت خوش نظر آرہی تھی اور وہ بھی قہقہے لگانے میں بہت فیاضی کا مظاہرہ کررہی تھی۔ سہیل جب اندر آیا تو اس نے اپنی امی کی طرف دیکھا، جن کا چہرہ فق تھا، ان کے چہرے پر دور دور تک زندگی کا کوئی نام ونشان تک نہیں تھا۔ شہناز پت جھڑ کے زمانہ کے کسی سوکھے ہوئے درخت کی طرح لگ رہی تھی، نہ سرد ہوا کا کوئی جھونکا، نہ پتوں کی سرسراہٹ، خاموشی اُداسی اور نہ ختم ہونے والا سناٹا۔

دوسری طرف نشاء بھی اسی طرح بیٹھی تھی جیسے وہ اپنی زندگی سے بیزار ہوچکی ہے، موت بھی شاید اتنی دردناک نہیں ہوتی جتنی دردناک وہ زندگی ہوتی ہے جس زندگی میں انسان کو بار بار مرنا پڑتا ہے۔ بار بار اُداسیوں کے کفن میں ملبوس ہونا پڑتا ہے۔

سہیل نے دونوں کو دیکھ کر ایک ٹھنڈا سانس لیا پھر بولا۔ میں کس محفل میں ہوں، رونے والوں کی یا ہنسنے والوں کی؟

یہاں رو کون رہا ہے؟" ممانی نے پوچھا۔"

مجھے کچھ لوگ ایسے محسوس ہورہے ہیں جیسے وہ کسی بات کا ماتم کررہے ہوں۔ تم سچ کہہ رہے ہو۔" سرور صاحب بولے" شہناز کو دیکھ کر کیسا اُدھار کھائے بیٹھی ہے

آخر ہوا کیا۔ تمہیں بچوں کی خوشی میں برابر کا حصہ لینا چاہئے، سب ہنس رہے ہیں اور تم ہو کہ چپ سادھے بیٹھی ہوئی ہو، اور تم۔ سرور صاحب نشاء سے مخاطب ہوئے تمہیں کیا ہوا، کیا سہیل کے آنے کی وہ میری بہن اور بھانجیوں کے آنے پر کوئی خوشی نہیں ہے۔ اٹھو ان کے لئے اچھی اچھی ڈشیں بناؤ، یوں منہ لٹکا کر بیٹھ جانا، بدشگونی ہوتا ہے۔

شہناز اور نشاء بناوٹی ہنسی کے ساتھ اٹھ کھڑی ہوئیں اور کاموں میں مصروف ہوگئیں لیکن سہیل اب خود کو نہ سنبھال سکا اور وہ اپنے گھر لوٹ آیا۔ آج اس کو بہ خوبی یہ اندازہ ہوگیا کہ نشاء غمگین ہے وہ اپنی منگنی سے خوش نہیں ہے۔ کافی دیر تک وہ عجیب سی کشمکش میں مبتلا رہا، پھر اس نے اپنے دل میں ایک رائے قائم کرکے نشاء کو ایک خط تحریر کیا، اس نے لکھا۔

جان ودل سے زیادہ عزیز نشاء!

محبت کے ہزاروں رنگ برنگے اور خوشبودار پھول تمہارے قدموں پر نچھاور اور میری زندگی کی ہر آرزو، ہر اُمنگ اور ہر جذبہ تمہاری زندگی کے لئے بھینٹ۔ خوش رہو، آباد رہو، دلشاد رہو، خدا کرے تم ہمیشہ اپنوں اور بیگانوں کی نظر بد سے محفوظ رہو، میری جان! تمہیں کھونے کا تصور بھی میرے لئے بھیانک موت سے کم نہیں تھا، لیکن تقدیر کے آہنی پنجوں نے تمہیں مجھ سے چھین لیا تو میں نے تمہاری خوشی کی خاطر اور تمہارے ماں باپ کی آبرو کی خاطر اُف تک نہ کی، تم جانتی ہو کہ میں ایک غریب گھرانہ میں پیدا ہوا، بچپن سے میرا سابقہ غموں اور دکھوں سے پڑا، خوشیوں اور خوش حالیوں کا تصور بھی ہمارے لئے امر محال تھا، ہمارے گھر کی کوئی بھی سحر ایسی نہ تھی جو کسی نئے غم سے شروع نہ ہوتی ہو۔ ہمارے والد خوددار تھے، وہ کسی کے آگے اپنا دامن پھیلانے کو عیب سمجھتے تھے اور اس عیب سے بچنے کے لئے انہوں نے ہمیشہ ہمیں خوشیوں سے محروم رکھا، وہ ہمیں تسلی دیتے تھے کہ بچوں تمہاری زندگی میں اچھے دن آئیں گے، تمہاری سب مرادیں پوری ہوں گی، مجھے کوئی اچھی ملازمت ملے گی اور میں تمہارے سارے ارمان پورے کروں گا، وہ ہمیں ہمیشہ خواب دکھاتے رہے، ان کے دکھائے ہوئے کسی بھی خواب کو سنہری تعبیر نصیب نہ ہوسکی اور ایک دن وہ ہمیں رنج والم کے منجدھار میں چھوڑ کر دنیا سے چلے گئے۔ اس کے بعد ہماری آنکھوں نے وہ خواب دیکھنے بند کردیئے جو جھوٹی تسلیوں کا ایک سہارا وقتی طور پر بن جاتے ہیں، تم ہمیشہ سے مال دار تھیں، قابل رشک زندگی گزارتی تھیں، میری بدنصیبی یہ تھی کہ تم میری دوست بن گئیں، پھر یہ دوستی محبت میں بدل گئی، ہم دونوں نے ایک بار بھی یہ نہیں سوچا کہ ہم سمندر کی دو کنارے ہیں اور دونوں کنارے کبھی گلے نہیں ملتے، میں فرش تھا اور تم عرش، لیکن اندھی محبت نے سوچنے نہیں دیا کہ فرش اور عرش کبھی ایک دوسرے کے نہیں ہوسکتے، تمہاری جدائی کے تصور سے میں کانپ اٹھتا تھا، لیکن تم سے محبت کرنے سے باز بھی نہیں آتا

تھا، میری ماں سمجھتی تھی کہ مخمل میں ٹاٹ کا پیوند کوئی گوارہ نہیں کرتا، یہ صرف محاورہ نہیں ہے، میں ایک ٹاٹ ہی کی مانند تھا اور تم ایک قیمتی مخمل کی طرح، ہم ایک دوسرے کا لباس کیسے بن سکتے تھے، میں تمہارے قابل بننے کے لئے دوبئی چلا گیا اور مجھے نوکری بھی ٹھیک ٹھاک مل گئی۔ اس کم بخت دل میں پھر تمہیں اپنی بیوی کے ارمان مچلنے لگے، مجھ بے وقوف نے تمہارے لئے ایک سونے کی انگوٹھی بھی خریدی۔ میں نے ایک بار بھی یہ نہیں سوچا کہ جس گھر میں سونے کے ڈھیر ہوں وہاں ایک انگوٹھی کی بساط ہی کیا ہے، لیکن دیوانہ دل ان باتوں پر دھیان ہی کہاں دیتا تھا، نشاء! میں اس یقین کے ساتھ دوبئی سے آیا تھا کہ خدا جو سب کی دعائیں سنتا ہے وہ میری بھی دعا ضرور سنے گا اور میری منگنی تمہارے ساتھ ہو جائے گی لیکن جس قسمت نے ہمیشہ مجھے رُلایا ہے، اس قسمت نے پھر مجھے انگوٹھا دکھایا اور میری محبت کا مذاق اُڑایا، میرے واپس آتے ہی تمہاری بات چیت کسی اور سے پکی کردی گئی، اس میں نہ تمہارا قصور تھا، نہ تمہارے ماں باپ کا، مجھے دغا دی تھی میری تقدیر نے، میری محبت کا قتل کیا تھا میرے مقدر نے۔ تمہاری منگنی کے موقعہ پر جب میری امی نے اپنی زبان کھولی اور اپنا دامن تمہارے والد کے سامنے پھیلایا، تو اگرچہ تم میرے ہاتھوں سے نکل چکی تھیں لیکن تمہارے ابو کی باتیں سن کر مجھے اندازہ ہوا کہ بعض مالداروں کے دل بھی انسانیت کا پتلہ ہوتے ہیں۔ کاش میری امی اپنی غربت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے تمہارے ابو سے تمہارا ہاتھ مانگ لیتی تو میرے ارمان سرخرو ہو جاتے۔

نشاء تقدیر بھی کتنی ظالم ہوتی ہے، اس کو رحم بھی نہیں آتا۔ تمہاری منگنی کے بعد میری زندگی تو ختم ہی ہو چکی تھی، میں نے اپنی ایک ایک مسرت کو خودکسی تاریک قبر میں اُترتے دیکھا تھا، میں نے فیصلہ کرلیا تھا کہ اب کبھی میں کوئی ارمان اپنے دل میں نہیں پالوں گا، میں غمزدہ تھا، غمزدہ ہوں، اور غمزدہ رہوں گا، لیکن تم نے مجھے تسلی دی، تم نے محبت اور زندگی کا مفہوم مجھے بتایا، تم نے سمجھایا کہ انسان درد کے انگاروں پر بھی دوسروں کی خاطر ہنستے ہوئے چل سکتا ہے۔ تم نے کہا تھا کہ محبت صرف جسموں کے ملاپ کا نام نہیں ہے، محبت تو روحوں کی وابستگی کا نام ہے، تمہارے سمجھانے سے میں نے پھر اپنی بہنوں کی خاطر اپنی ماں کی خاطر زندہ رہنے کا ارادہ کرلیا تھا، لیکن آج تمہیں اداس دیکھ کر تمہارے چہرے پر بکھری ہوئی اداسیاں دیکھ کر میں لرز اٹھا اور میرے اندر کا حیوان ایک بار پھر انگڑائی لینے لگا، میرے دل ودماغ میں یہ وسوسے مچلنے لگے کہ میں تمہیں چھین لوں، میں تمہیں لے کر بھاگ جاؤں، میں اس تقدیر سے بغاوت کردوں جو مجھے کبھی ہنسنے نہیں دیتی۔

نشاء! اگر تم اُداس رہوگی تو پھر یقین کرلینا یا تو میں باغی ہو جاؤں گا یا پھر میں خودکشی کرلوں گا۔ تمہاری اداسی تمہاری قسم میرے لئے ناقابل برداشت ہے۔ اب میرے آنسو میرے خط پر ٹپک رہے ہیں۔ اس لئے خدا حافظ۔

سہیل نے یہ خط نشاء تک پہنچادیا۔ نشاء نے یہ خط پڑھ لیا لیکن پھر یہ خط ازراہِ بدنصیبی نشاء کی امی کے ہاتھ لگ گیا۔

(اس کے بعد کیا ہوا اگلے شمارے میں پڑھئے)

مولانا حسن الہاشمی

ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

بینگلور میں

۱۴، ۱۵، ۱۶ نومبر ۲۰۱۵ء کو مولانا حسن الہاشمی بنگلور میں رہیں گے۔ جو حضرات اپنے مسائل کے روحانی حل کے لئے مولانا سے ملاقات کرنا چاہیں وہ اس فون پر رابطہ قائم کریں۔

مولانا فیصل الغنی

فون نمبر: 09840026184

ملنے کے اوقات: صبح ۱۰ بجے سے دوپہر ۲ بجے تک

شام ۵ بجے سے رات ۹ بجے تک

اعلان کنندہ

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند

01336 - 224455

اس ماہ کی شخصیت

ادارہ

از: اسلام آباد (پاکستان)

نام: ارجمند بانو

نام والدین: نسرین، اعجاز احمد

تاریخ پیدائش۔ ۹؍ مارچ ۱۹۹۰ء

قابلیت: بی کام

آپ کا نام ۱۰ حروف پر مشتمل ہے۔ ان میں ۴ حروف نقطے والے ہیں اور ۶ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ عناصر کے اعتبار سے ۳ حروف آتشی، ۲ حروف خاکی، ایک حرف آبی اور ۴ حروف بادی ہیں۔ بہ اعتبار تعداد کے آپ کے نام میں بادی حروف کو اور بہ اعتبار اعداد آپ کے نام میں خاکی حروف کو غلبہ حاصل ہے۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۶، مرکب عدد ۱۵، اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۳۵۷ ہیں۔ ۶ کا عدد ظاہری اور باطنی بے شمار خوبیوں کا مرقع مانا گیا ہے۔

جن خواتین کا عدد ۶ ہوتا ہے ان کے بارے میں یہ بات یقین کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ وہ اپنی قوم کی بھلائی کے لئے ہر ممکنہ جدوجہد کرسکتی ہیں، اس عدد کی خواتین جہاں ذمہ دار، دیانت دار، امن پسند ہوتی ہیں وہاں وہ شریف النفس اور شریف الطبع بھی ہوتی ہیں، یہ خواتین دنگے فساد اور خواہ مخواہ کے جھگڑوں سے دور رہنا پسند کرتی ہیں۔ ۶ عدد کی خواتین میں عقل وفکر اور سوجھ بوجھ کا مادّہ بہت زیادہ ہوتا ہے، راگ رنگ اور سیر وتفریح ان کے پسندیدہ مشغلے ہوتے ہیں اور قدرتی مناظر سے انہیں زبردست قسم کی دلچسپی ہوتی ہے، یہ خواتین طبعاً بہت حساس ہوتی ہیں، ان کے افکار وخیالات بہت جلد متاثر ہوجاتے ہیں۔

۶ عدد کی خواتین انتہائی شریف ہوتی ہیں، لیکن بہت جلد لوگوں سے بدگمان ہوجاتی ہیں اور بہت جلد فیصلے بدل دیتی ہیں۔ ۶ عدد کی خواتین میں خودغرضی کا جذبہ پایا جاتا ہے، ہر حال میں انہیں اپنی ذاتی میلان پسند ہوتے ہیں اور ہر صورت میں یہ اپنی سوچ وفکر ہی کو فوقیت دیتی ہیں۔ ۶ عدد کی خواتین کی تندرستی قابل رشک ہوتی ہے، لیکن بدپرہیزی کی وجہ سے کبھی کبھی ان کی صحت کو نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ ان خواتین کو لین دین کرنے میں ذرّے ذرّے کا خیال رہتا ہے۔ حساب وکتاب کے معاملے میں یہ بہت چوکنا رہتی ہیں اور کسی قدر یہ کنجوس بھی ہوتی ہیں، خرچ کے معاملے میں ان کی احتیاط حد سے زیادہ بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔

۶ عدد کی خواتین چونکہ کنجوس ہوتی ہیں اس لئے یہ اپنی زندگی کا بھرپور لطف نہیں لے پاتیں، لیکن ان کے اندر ظاہری اور باطنی بے شمار خوبیاں ہوتی ہیں جن کی وجہ سے انہیں محفلوں میں اور مجلسوں میں ایک طرح کی برتری حاصل رہتی ہے اور لوگ ان کی طرف عمومی طور پر متوجہ رہتے ہیں۔

۶ عدد کی خواتین نمائش کی بھی دلدادہ ہوتی ہیں اس لئے اکثر وبیشتر یہ فیشن ایبل بن جاتی ہیں، حالانکہ ان کے گھریلو حالات اور ان کی خود افتادِ طبع انہیں اس کی اجازت نہیں دیتی، لیکن طبیعت میں بخل ہونے کے باوجود یہ لباس پر پیسے خرچ کرتی ہیں اور خود کو نمایاں رکھنے کے لئے قیمتی لباس خریدنے میں دلچسپی رکھتی ہیں۔

عشق ومحبت اور دوستی ان کا محبوب مشغلہ ہوتا ہے اور ان معاملات میں کبھی کبھی یہ حد سے گزر جاتی ہیں، یہ خواتین اپنا شریک حیات بنانے کے لئے ایسے لوگوں کو ترجیح دیتی ہیں جنہیں دولت کمانے کی دھن ہو، خود کنجوس ہوتی ہیں، لیکن شاہ خرچ قسم کے شوہروں کو پسند کرتی ہیں اور شوہروں کو اپنی انگلیوں پہ نچانے کا فن بھی جانتی ہیں۔

چونکہ آپ کا مفرد عدد ۶ ہے اس لئے کم وبیش یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی، آپ کو اللہ نے ظاہری کشش اور باطنی خوبیوں سے نوازا ہے، آپ کی گفتگو میں مٹھاس ہے اور آپ اپنی سحر آفریں باتوں سے سامعین کو لبھالیتی ہیں اور اپنے حسین کلام کی وجہ سے

ان کے دلوں پر راج کرنے میں کامیاب رہتی ہیں، آپ کی ذات میں خوبیاں بہت ہیں لیکن اس کے باوجود آپ ہمیشہ ایک طرح کی احساس کمتری اور پست ہمتی کا شکار رہتی ہے اور کئی بار اپنی اس کمزوری کی وجہ سے بروقت کوئی اقدام نہیں کر پاتیں اور ناکامیوں کو خود اپنی زندگی کا ایک حصہ بنالیتی ہیں، آپ کے اندر ایک خرابی اور بھی ہے وہ یہ کہ آپ اپنے اور بیگانوں میں تمیز کرنے سے ہمیشہ محروم رہتی ہیں، اس کمزوری کی وجہ سے اچھے لوگ آپ سے دور ہو جاتے ہیں اور خوشامد اور چاپلوس قسم کے لوگ آپ کے ارد گرد اپنا ڈیرہ جمالیتے ہیں اور آپ کو نقصان پہنچانے میں کامیاب رہتے ہیں، ہر کس وناکس کا بھروسہ کرلینا بھی آپ کی فطرت ہے جو آپ کے لئے ہمیشہ نقصان دہ ثابت ہوتی ہے اور اس فطرت کی وجہ سے آپ کو طرح طرح کے صدمات جھیلنے پڑتے ہیں۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ۶، ۱۵، اور ۲۴ ہیں۔ آپ کو چاہئے کہ اپنے اہم کاموں کو ان تاریخوں میں انجام دیں، انشاء اللہ کامیابیاں آپ کے قدم چومیں گی۔

آپ کا لکی عدد ۴ ہے۔ اس عدد کی شخصیتیں اور چیزیں آپ کو بطور خاص راس آئیں گی اور آپ کے لئے خوش بختی کا ذریعہ بنیں گی، آپ کی دوستی ان لوگوں سے خوب جمے گی جن کا عدد ۳ اور ۹ ہو، یہ لوگ ہمیشہ تن من دھن کی بازی لگانے کے لئے تیار رہیں گے اور کوئی بھی قربانی دینے سے گریز نہیں کریں گے۔

۲، ۵، ۷ عدد کے لوگ آپ کے لئے عام سے لوگ ہوں گے، ان سے آپ کو نہ کوئی خاص نقصان پہنچے گا اور نہ کوئی خاص فائدہ۔ ایک اور ۸ عدد آپ کے دشمن عدد ہیں، ایک اور ۸ عدد والے لوگ اور ان اعداد کی چیزیں آپ کے لئے ہمیشہ نقصان دہ اور ضرر رساں ثابت ہوں گی، ان لوگوں سے اور ان چیزوں سے آپ جتنا بھی دور رہیں گے اتنا ہی آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کا مرکب عدد ۱۵ ہے۔ یہ عدد خوش بختی کی علامت مانا گیا ہے، یہ عدد ذریعہ معاش اور ذریعہ مقبولیت ثابت ہوتا ہے، لیکن یہ عدد کنجوسی کی بھی وجہ ثابت ہوتا ہے۔ جن لوگوں کا مرکب عدد ۱۵ ہوتا ہے، اگرچہ وہ خوش نصیب ہوتے ہیں اور خرچ کے معاملات میں حد سے زیادہ محتاط رہتے ہیں، لیکن یہ چاہتے ہیں کہ دوسرے لوگ ان پر اپنا پیسہ خرچ کریں۔ ۱۵ کا عدد جاذبیت اور کشش کی علامت بھی سمجھا جاتا ہے، اس عدد میں ایک طرح کی مقناطیسیت ہوتی ہے، لوگ ان کی طرف ہمیشہ متوجہ رہتے ہیں اور ان کی گفتگو کا اثر قبول کرتے ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش ۹ ہے۔ یہ تاریخ پیدائش آپ کے لئے وجہ مقبولیت بن سکتی ہے، یہ تاریخ آپ کی شخصیت پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہے، آپ کی پیدائش کا مہینہ مارچ ہے جو عیسوی سال کا تیسرا مہینہ ہے اور یہ مہینہ بھی آپ کی زندگی پر اچھے اثرات مرتب کرے گا۔ آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کا عدد ۴ ہے اور ۴ آپ کا لکی عدد ہے اس لئے تاریخ پیدائش کا مفرد عدد آپ کی تقدیر پر اچھے نقوش چھوڑے گا، آپ کو آسمانی آفات سے بچانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۱۳، ۱۴ اور ۲۸ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے پرہیز رکھیں، ورنہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا، آپ کا برج حوت اور ستارہ مشتری ہے۔ جمعرات کا دن آپ کے لئے خاص اہمیت کا حامل ہے، اپنے اہم کاموں کے لئے آپ جمعرات کو اگر فوقیت دیں تو بہتر ہے۔ اتوار، پیر اور منگل کو بھی آپ اپنے خاص کام کرسکتی ہیں، لیکن بدھ اور جمعہ کو اپنے اہم کام انجام دینے سے گریز کریں، کیوں کہ بدھ اور جمعہ آپ کے لئے اچھے دن ثابت نہیں ہوں گے۔

پکھراج، نیلم اور پنا آپ کی راشی کے پتھر ہیں، ان پتھروں میں سے کسی بھی پتھر کے استعمال سے آپ کی زندگی میں باذن اللہ سنہرا انقلاب آسکتا ہے اور آپ کی کایا پلٹ ہوسکتی ہے، پتھر اور نگینے بھی اللہ کی پیدا کردہ نعمتیں ہیں اور ان نعمتوں کی ناقدری اور تکذیب کرنا بھی ایک طرح کا گناہ ہے۔ ۳ یا ۴ ماشہ سونے کی انگوٹھی میں نگینہ جڑوا کر اپنے سیدھے ہاتھ کی کن انگلی میں پہنیں، انشاء اللہ زبردست قسم کے فائدے محسوس کریں گی۔

مئی، اکتوبر اور نومبر میں اپنی صحت کا خیال بطور خاص کیا کریں، ان مہینوں میں اگر معمولی سی بھی کوئی بیماری لاحق ہو تو اس کا علاج کرنے میں دیر نہ کریں، کیوں کہ علاج میں غفلت اور لاپرواہی آپ کے لئے مضر بن سکتی ہے، آپ کو عمر کے کسی بھی دور میں پیرو، کی بیماری، آنکھوں کے امراض، آنتوں کی خرابیاں، اعصابی تناؤ، پھیپھڑوں کے امراض، دل اور

جگر کی شکایتوں کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے، آپ کی قوت حافظ بھی متاثر ہوسکتی ہے۔ اگر کبھی ایسا ہوتو علاج کرنے میں دیر نہ کریں، اپنی تندرستی اور صحت کا خیال رکھنا بھی ایمان کے تقاضوں میں سے ایک تقاضہ ہے۔

خربوزہ، تربوز، انار، سیب، خوبانی اور پودینہ آپ کے لئے مفید ثابت ہوں گے، اگر آپ وقتاً فوقتاً ان چیزوں کا استعمال کرتی رہیں تو آپ کے لئے دوراندیشی کی بات ہوگی۔

آپ کے نام میں ۶ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے مجموعی اعداد ۲۵۲ ہیں۔ اگر ان میں اسم ذات الٰہی کے اعداد ۶۶ شامل کرلئے جائیں تو مجموعی اعداد ۳۱۸ ہوجاتے ہیں، ان کا نقش مربع آپ کو فائدہ پہنچائے گا۔

نقش مربع اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۷۹	۸۲	۸۵	۷۲
۸۴	۷۳	۷۸	۸۳
۷۴	۸۷	۸۰	۷۷
۸۱	۷۶	۷۵	۸۶

آپ کے مبارک حروف ج اور د ہیں۔ ان حروف یا ان سے تعلق رکھنے والے حروف سے شروع ہونے والی اشیاء آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گی۔

ج، ح، خ، چ کی برادری اور ذ دال کی برادری کا حرف مانا جاتا ہے۔ نیلا، سبز اور سفید رنگ آپ کو انشاء اللہ راس آئیں گے، ان رنگوں کو ہمیشہ ترجیح دیں، اگر آپ ان رنگوں کے پردے اپنے گھر کی کھڑکیوں اور دروازے پر لٹکائیں گی تو آپ کے لئے ذریعہ راحت ثابت ہوں گے۔

اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو اپنے لئے شریک حیات کا انتخاب کرتے وقت ان لوگوں کو ترجیح دیں جن کا برج ثور، سنبلہ، میزان، عقرب یا جدی ہو، انشاء اللہ شادی کامیاب رہے گی اور آپ کی ازدواجی زندگی اتھل پتھل سے محفوظ رہے گی۔

آپ نسوانیت کی دولت سے مالا مال ہیں، آپ کے اندر بات چیت کا سلیقہ ہے، آپ اپنے محبوب اور شوہر کے لئے بڑی سے بڑی قربانی دینے سے دریغ نہیں کریں گی، آپ میں اچھی ماں بننے کی بھی صلاحیت موجود ہے، آپ کا ذوق اور رجحان معیاری ہے اور اس پر سنجیدگی کی گہری چھاپ برقرار رہتی ہے۔

آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں: امید پرستی، جذبۂ موافقت، علمی مسائل سے لگاؤ، خود اعتمادی، قدرتی مناظر سے دلچسپی، حسن کلام، قابل رشک صحت وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں: نکتہ چینی، خودغرضی، کنجوسی، کسی قدر غرور، احساس کمتری اور قوت ارادی کی کمی وغیرہ۔

آپ اپنی شخصیت کا یہ خاکہ پڑھنے کے بعد اپنی خوبیوں میں اضافہ کرنے کی کوشش کریں اور ان خامیوں سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کریں جو آپ کی ذات کا جز وبنی ہوئی ہیں، ایسا کرنے سے آپ کی شخصیت میں مزید نکھار پیدا ہوگا۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۳		۹۹۹
۱		

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک، ایک ہی بار آیا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ اپنا مافی الضمیر کسی بھی مجلس میں اچھی طرح بیان کرسکتی ہیں، لیکن آپ کے لئے بہتر یہ ہے کہ آپ اپنی گھریلو زندگی میں بھی اپنے خیالات کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی کوشش کریں، گھریلو زندگی میں آپ کا سکوت آپ کے خلاف بدگمانی پیدا کرتا ہے اور آپ مشکوک بن کر رہ جاتی ہیں۔

۲ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ دوسروں کے جذبات واحساسات کی آپ پرواہ نہیں کرتیں اور یہ عادت آپ کی خوبصورت شخصیت کو پامال کرتی ہے۔

۳ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ پُرجوش ہیں، لطیفہ گوئی آپ کی فطرت ہے اور لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرلینے کا آپ ہنر جانتی ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۴، ۵، اور ۶ کی غیر موجودگی گھریلو ذمہ داریوں سے بیزاری کی طرف اشارہ کرتی ہے اور اندازہ یہ ہوتا ہے کہ آپ گھریلو

مسائل سے اکثر راہ فرار اختیار کرنے کی کوشش کرتی ہیں، یہ پست ہمتی کی علامت ہے، بچپن میں کچھ رنج والم اٹھانے کی وجہ سے آپ کی طبیعت میں ایک طرح کی محرومی کا احساس پنپتا جارہا ہے جس نے آپ کو ایک طرح کی بغاوت میں مبتلا کررکھا ہے، آپ اکثر و بیشتر اپنی قسمت سے شاکی نظر آتی ہیں اور شاید یہی وجہ ہے کہ گھریلو مسائل میں آپ کے اندر ایک طرح کی عدم دلچسپی سر ابھارتی ہے اور آپ کی خوبیوں کا قتل عام کرتی ہے، آپ کو اچھی زندگی گزارنے کے لئے کچھ شکایتوں اور کچھ بغاوتوں سے نجات حاصل کرلینی چاہئے تاکہ آپ کی شخصیت کا ایک قابل ذکر حصہ پامال ہونے سے محفوظ رہے۔

۷ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کے اندر ایک طرح کا خوف موجود ہے، آپ اگرچہ خود اعتمادی کی دولت سے بہرہ ور ہیں لیکن اس کے باوجود آپ مختلف امور میں اپنی ذات پر انحصار نہیں کرپاتیں اور ہر موقعہ پر کسی نہ کسی سہارے کی ضرورت محسوس کرتی ہیں۔

۸ کی غیر موجودگی آپ سے یہ فہمائش کرتی ہے کہ آپ کو اپنے کاموں میں منظم رہنا چاہئے، ہر ہر حال میں کاہلی اور سستی سے آپ کو پرہیز کرنا چاہئے، تاہم مادّی کاموں میں آپ کی دلچسپی برقرار رہنی چاہئے اور آمدنی کے معاملے میں بھی آپ کو چوکنا رہنا چاہئے۔

۹ کا عدد آپ کے چارٹ میں ۳ بار آیا ہے، جو آپ کے حالات اور آپ کے مستقبل کو قوی بنانے کی ذمہ داری ہے، یہ عدد ۳ بار آکر یہ ثابت کررہا ہے کہ آپ کی ذہنی صلاحیتیں زبردست ہیں۔ اگر آپ ان کو بروئے کار لانے میں ہچکچاہٹ سے کام نہ لیں تو آپ کو عزت و مقبولیت کے بام عروج تک پہنچنے سے کوئی نہیں روک سکتا، یہ ۹ کا تکرار یہ بھی ثابت کرتا ہے کہ حد سے زیادہ محبت پرست ہیں اور آپ کے اپنے اہل خانہ کی ذرہ برابر بے توجہی بھی برداشت نہیں کرسکتیں۔

آپ کے چارٹ میں کوئی بھی لائن مکمل نہیں ہے اور درمیان کی لائن بالکل خالی ہے جو یہ ثابت کرتی ہے کہ زندگی میں کئی بار آپ کی خوشیاں اور کامیابیاں ادھوری رہ جائیں گی، درمیان کی لائن زحل کی لائن مانی جاتی ہے، اس کا خالی پن یہ ثابت کرتا ہے کہ آپ اپنی ضرورتوں کے اعتبار سے ہچکچاہٹ محسوس کرتی ہیں، آپ کو دوسروں سے توقعات وابستہ رکھنے کا رجحان موجود ہے، جب کہ آپ غیرت مند اور خوددار بھی ہیں، لیکن دوسروں سے امید بنائے رکھتی ہیں جو اکثر باعث صدمات بنتا ہے۔ آپ کو لایعنی امیدوں سے پیچھا چھڑالینا چاہئے، آپ کی تصویر یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کے اندر شرم وحیا موجود ہے اور آپ مروجہ بے اعتدالی سے کافی حد تک محفوظ ہیں، آپ کے دستخط آپ کی محرومی اور احساس محرومی کی شکایت کرتے نظر آتے ہیں۔

آپ کی شخصیت کا یہ خاکہ ایک طرح کا آئینہ ہے اور آپ آئینے کے سامنے کھڑی ہیں، آئینہ آپ کے خدوخال کی تصویر کشی کررہا ہے اس کو غور سے دیکھیں، پھر اپنی شخصیت میں مزید رنگ بھرنے کی کوشش کے ساتھ ساتھ ان داغ دھبوں سے خود کو بچالیں جو آپ کی شخصیت کو خراب کررہے ہیں۔

گولی فولاد اعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاد اعظم ہے جہاں عیش وعشرت ہے وہاں

سرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی **"فولاد اعظم"** استعمال میں لائیں، یہ گولی وظیفۂ زوجیہ سے تین گھنٹہ قبل لی جاتی ہے، اس گولی کے استعمال سے وہ تمام خوشیاں ایک مرد کی جھولی میں آگرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ سے چھین لیتا ہے۔ تجربے کے لئے تین گولیاں منگا کر دیکھئے۔ اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہوجاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے لئے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کا استعمال کیجئے اور ازدواجی زندگی کی خوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے، اتنی پُر اثر گولی کسی قیمت پر دستیاب نہیں ہوسکتی۔ فی گولی -/17 روپے۔ ایک ماہ کے مکمل کورس کی قیمت -/500 روپے ہے (علاوہ محصول ڈاک) رقم ایڈوانس آنی ضروری ہے ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہوسکے گی۔ موبائل : 09756726786

فراہم کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز، محلّہ ابوالمعالی، دیوبند

میں نائٹ کلب کے مالک سے خانہ کعبہ کا موذن کیسے بنا؟

محمد اجمل انصاری

صومالیہ کے مشہور شہر مقدیشو یا مغادیشو صومالیہ کے ایک پرائمری اسکول میں استاتذہ اور کلرک بڑے تعجب اور حیرت سے اس کی خوبصورت آواز میں نغمے سن رہے تھے۔ ''غضب کی آواز ہے'' ایک نے کہا۔ ہیڈ ماسٹر نے کہا: اتنی خوبصورت آواز میں نے کبھی نہیں سنی۔ اس کے پاس لحن داؤدی ہے۔ اس نے ایک نغمہ ختم کیا۔ اب وہ پرانی شاعری سنا رہا تھا۔ ایک کہنے لگا: منحنی سی شکل وصورت کا...... عبداللہ جب بڑا ہوگا تو کیا غضب ڈھائے گا۔ ہمارے لئے باعث فخر ہے کہ یہ ہمارے اسکول کا طالب علم ہے۔ خوبصورت آواز اور اس کے ساتھ صحیح تلفظ ایک نعمت خداوندی ہے جو چھوٹے سے عبداللہ کو بڑی کم عمری میں میسر آ گئی تھی۔ وہ جیسے جیسے بڑا ہوتا گیا اس میں خود اعتمادی بڑھتی چلی گئی۔ اب وہ بڑے اجتماعات کے سامنے اپنی آواز کا جادو جگاتا اور لوگ مبہوت ہو کر رہ جاتے۔

ان دنوں صومالیہ پر صیاد بری کی حکومت تھی۔ ایک دن وزارت تعلیم کے ایک بڑے افسر نے اس کے قصائد سنے ''اگر یہ ہمارے صدر کی امداح میں اشعار پڑھے تو مزہ آجائے۔ اس نے سوچا، چنانچہ عبداللہ کے لئے خصوصی تعلیم اور اساتذہ کا بندوبست کیا گیا۔ اب وہ گانے کے ساتھ ساتھ موسیقی کا بھی ماہر بن گیا۔ میٹرک کے بعد اس کی شہرت بڑھتی چلی گئی۔ اس وقت کے وزیر تعلیم نے اس کی آواز سنی تو گرویدہ ہو گیا۔ اس نے خصوصی قانون پاس کروایا...... اسکولوں میں موسیقی کے شعبے کا قیام عمل میں آیا اور نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے موسیقی اور رقص وسرور کی باقاعدہ تعلیم کا آغاز سرکاری سرپرستی میں شروع ہوا۔ اس کا چیف عبداللہ کو بنایا گیا۔

اسکولوں اور کالجوں میں موسیقی کی تعلیم شرور ہوگئی...... اندرون ملک اور بیرون ملک ثقافت کے نام پر ثقافتی طائفے جانے لگے...... عبداللہ کی شہرت بڑھتی چلی گئی۔ صومالیہ ہی نہیں، ہمسایہ ملک جبوتی (سابق فرانسیسی صومالی لینڈ) میں بھی لوگ اس کی آواز کے دیوانے تھے۔ اسے متعدد ایوارڈز سے نوازا گیا۔ عبداللہ جہاں بھی جاتا لوگ اس کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے اکٹھا ہو جاتے۔ بڑے بڑے ہوٹلوں میں ہفتوں پہلے اس کی بکنگ کی جاتی۔ جب وہ اسٹیج پر آتا تو کئی منٹ تک مسلسل تالیاں بجتی رہتیں۔ جب گانہ شروع ہوتا تو دلوں کی دھڑکنیں ٹھہر جاتیں۔ اسکا لقب ''شہنشاہِ ترنم'' تھا۔

۱۹۷۷ء میں صومالیہ میں انقلاب برپا ہوا۔ روسی اقتدار اور اثر ورسوخ کا خاتمہ ہو گیا۔ حکومت تبدیل ہوگئی، اس کا رخ مغرب کی طرف ہو گیا۔ ملک میں اشتراکیت کی بجائے جمہوریت کا غلغلہ ہوا۔ ایک اچھے بزنس مین کی طرح عبداللہ نے بھی اپنا رخ تبدیل کیا۔ پہلے وہ اشتراکیت کے گن گاتا تھا، اس کے نغمے اور گیت اس نظام میں مداح سرائی میں ہوتے۔

نظام بدلا تو وہ بھی بدل گیا۔ اب اس کی زبان پر جمہوریت کے لئے نغمے تھے۔ ملک میں اقتصادی اصلاحات ہونے لگیں تو اس نے بھی اپنی کمائی کو محفوظ کرنے کا سوچا...... اور پھر وہ ایک عدد نائٹ کلب کا مالک بن گیا۔ مقدیشو میں اول درجے کا نائٹ کلب، جہاں راتیں جاگتیں اور دن سوتے تھے۔ نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کا ایک بڑا گروہ اس کے گرد جمع ہو گیا۔ اندرون ملک اور بیرون ملک اس کی شہرت تھی، اب وہ مختلف ممالک کے دوروں پر جانے لگا۔

عبداللہ نے ایک مرتبہ انٹرویو میں کہا:

''میں جب نائٹ کلب کا مالک بن گیا تو پھر وہاں گانے گاتا...... مقدیشو کے ہوٹل اور نائٹ کلب میری بکنگ کے لئے زیادہ سے زیادہ رقومات پیش کرتے۔ راتوں کو زندہ کرنے کے لئے، لوگ کو خوش کرنے کے لئے اور اپنے آپ کو مزید پاپولر بنانے کے لئے میں نت نئے ناٹک رچاتا۔ ہر وہ حرکت جسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ناپسند کرتے ہیں وہ کام وہاں کرنا ہمارا مقصد حیات بن چکا تھا۔ جب یہ چیزیں میسر ہوں تو پھر شیطان خوب خوش ہوتا ہے۔ بگڑی ہوئے گھرانے، ان کی امیر لڑکیاں اور لڑکے سب شراب، نشہ ہیروئن سب کچھ میسر تھا۔ رقص گاہیں ہماری وجہ سے آباد تھیں۔

شیطان کے اہداف حاصل کرنے کے لئے ہمارے اردگرد بدکار لوگوں کا ایک بڑا گروہ تھا...... اس دوران ملک میں اسلام کے خلاف حکومتی لابی دن رات کام کررہی تھی۔ علماء صلحا اور مساجد کو نشانہ بنایا جارہا تھا۔ جب کفر اور اسلام کے درمیان کشمکش جاری ہو تو طاغوت اور زیادہ خوبصورت چہرے کے ساتھ سامنے آتا ہے۔ ہم نے بھی اسلامی اقدار کو ختم کرنے اور شیطانی مجالس کو فروغ دینے میں ساری توتیں صرف کردیں۔ ہم صرف نام کے مسلمان تھے۔ اسلامی روح کے بغیر ......ظاہری حد تک...... میں نے کتنے ہی یورپی ممالک کا سفر کیا۔ وہاں نائٹ کلبوں میں گاتا رہا، صومالیہ کے آرٹ کو اجاگر کرتا رہا، مغرب کو خوش کرنے کے لئے کہ ہم ترقی پسند قوم ہیں۔ میرے ایمان کا، اسلام کا اور اخلاق کا جنازہ نکلتا گیا...... مگر میری جیب بھرتی گئی۔

۱۹۸۳ء میں میرے والد نے مجھ پر شادی کرنے کے لئے زور دیا۔ والدین کے لئے اپنی اولاد کی شادی بہت بڑی خوشی ہوتی ہے۔ والدین نے اپنے ہی خاندان میں سے ایک لڑکی کا انتخاب کیا۔ یوں تو صومالیہ کی بہت سی لڑکیاں میرے ساتھ شادی کی تمنا کرتی تھیں مگر یہ لڑکی میرے خاندان سے تھی۔ خوبصورت خوب سیرت اور خاصی پڑھی لکھی تھی، لہٰذا میں نے ہزاروں لڑکیوں پر اس کو ترجیح دی اور شادی پر فوراً رضامند ہوگیا...... کچھ ہی دنوں کے بعد شادی کا ہنگامہ شروع ہوا ۔ ایک گلوکار کی شادی...... یقیناً بہت یادگار تھی۔ پورے صومالیہ سے گلوکار آئے، خوب ہلا گلا ہوا۔ ٹیلی ویژن، اخبارات، ذرائع ابلاغ کے نمائندے جمع ہوئے۔ یقیناً یہ ایک یادگار شادی تھی۔

شادی کے دوران میں نے یہ محسوس کیا کہ میری بیوی اتنی زیادہ خوش وخرم نہیں ہے جتنا کہ میرے جیسے معروف آدمی سے شادی کے بعد کسی لڑکی کو خوشی اور فخر ہونا چاہئے۔ میں نے اس کو اس کی فطری حیا پر محمول کیا...... شادی کے بعد ہم ہنی مون کے لئے چلے گئے۔ یہ دن اتنی تیزی سے گزرے کہ اندازہ ہی نہ ہوسکا۔ میں نے دوبارہ اپنی ڈیوٹی سنبھال لی۔ میرا کاروبار رات کو شروع ہوتا، میں فجر سے ذرا پہلے گھر آجاتا...... پھر میں سوجاتا اور عصر کے وقت اٹھتا...... میں نے کئی بار دیکھا کہ جب صبح گھر آتا ہوں تو میری بیوی جاگ رہی ہوتی ہے، عموماً اس کے ہاتھ میں قرآن پاک ہوتا ہے جسے وہ پڑھ رہی ہوتی ہے، میں آخر اسے بڑے جوشیلے انداز میں اس رات کی کارکردگی سناتا، اپنے پرستاروں کی چاہت سے آگاہ کرتا۔ آج کتنی لڑکیوں اور لڑکوں کے فون آئے جو میرے فن کے شیدائی ہیں۔ میری بیوی ان باتوں کو سب کچھ ناگواری سے سنتی اور میرے لئے ہدایت کی دعا کرتی۔ اس دوران بیوی کی میں فجر کی اذان ہوجاتی اور وہ مصلے کی طرف بڑھ جاتی، جب کہ میں نماز پڑھے بغیر ہی سوجاتا۔ میں جب بھی اس سے نائٹ کلب کا ذکر کرتا، وہاں کی باتیں سناتا، اپنی کمائی کا ذکر کرتا، بینک بیلنس کا رعب جماتا تو وہ جواباً کہتی: ''رزّاق تو صرف اللہ کی ذات ہے۔''

ہماری شادی کو پانچ سال گزر چکے تھے۔ میں مسلسل اپنے فن میں مشغول اور فسق وفجور میں ڈوبا ہوا نماز اور عبادت کے بغیر زندگی گزارتا رہا...... پھر اچانک ہماری زندگی میں ایک ہنگامہ برپا ہوا۔ ۱۹۸۸ء کی بات ہے، میری بیوی نے مجھ سے کہا: ''میں اس شخص کے ساتھ ہرگز زندگی نہیں گزار سکتی جو اپنے رب کا وفادار نہیں، جو نماز ادا نہیں کرتا...... اس کی کمائی حرام ہے جو ساری رات باہر گزارتا ہے۔''

میرے وہم وگمان میں بھی نہیں آسکتا تھا کہ میری بیوی میرے لئے ایسا سوچ سکتی ہے۔ بہرحال گھر میں لڑائی شروع ہوگئی۔ میں نے اس کی باتیں سنی ان سنی کردیں۔ کچھ دن گزرے، ایک دن جب میں گھر میں داخل ہوا تو فجر کی اذان ہورہی تھی۔ شہر کی مساجد میں اذان بلند ہورہی تھی۔ ہر طرف اللہ اکبر...... فجر کی اذان کی گونج تھی۔ جب میں سونے کے لئے اپنے کمرے میں جانے لگا تو میری بیوی نے کہا: آپ مسجد میں نماز کے لئے کیوں نہیں جاتے؟ کیا آپ نے اذان کی آواز نہیں سنی؟

میری زندگی میں یہ پہلا موقع تھا کہ کسی نے مجھے نماز کے لئے کہا تھا۔ اس لمحے میں نے خود بھی نماز پڑھنے کے بارے میں سوچا۔ میرے جسم میں جھرجھری سی آئی۔ بیوی کی آواز بار بار کانوں میں گونج

رہا تھی۔ ''اس وقت مسلمان مسجد کی طرف جارہے ہیں۔ آپ کیوں مسجد کا رخ نہیں کرے؟ یہ اللہ کا بلاوا ہے۔ یہ مالک ملک کی طرف سے یہ دعوت ہے۔'' اور پھر میرے ذہن میں خیر اور شر کی کشمش ہوئی۔ فطرت کی آواز بلند ہوئی: ''تمہارا نام کتنا خوبصورت ہے...... عبداللہ...... تم اللہ کے بندے ہو۔ مگر نہیں...... تم تو شیطان کے چیلے بنے ہوئے ہو۔ کبھی تم نے اپنے مالک کے سامنے سر نہیں جھکایا۔ تم کب تک زندہ رہو گے، کب تک زندگی رہے گی، کب تک جوانی رہے گی؟ میرے سامنے ماضی آ گیا۔ ضمیر نے ملامت شروع کی...... مگر فوراً کلب کی رعنائیاں، ٹیلی ویژن کی اسکرین، اسٹیج شہرت، عزت۔ کیا میں بیوی کی بات مان لوں؟ یہ کام چھوڑ دوں؟ یہ مقام حاصل کرنے کے لئے میں نے بے حد محنت اور جدوجہد کی ہے۔ یہی سوچتے سوچتے میں حسب عادت سو گیا۔

شام کے وقت میں نے کپڑے تبدیل کئے۔ کلب جانے لے لئے تیاری کی...... میری بیوی نے میرے کان میں سرگوشی کی، اس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ وہ کہہ رہی تھی: ذرا بیٹھ جائیں...... ذرا میری بات تو سنیں...... کیا ہمارا رازق اللہ نہیں ہے؟ حلال کا ایک لقمہ حرام کے ہزار لقموں سے بہتر ہے۔ مجھے ایسا محسوس ہوا کہ بیوی کی آواز...... اس کی گفتگو...... اس کے کلمات...... یقیناً درست ہیں۔ ان میں صداقت ہے...... یہ فطرت کی آواز ہے...... مگر میرا فن...... میری آواز...... میری شہرت؟ میں تیزی سے بھاگا کہیں بیوی کی بات مان نہ لوں۔

راستے میں بیوی کے کلمات میرے پیچھا کر رہے تھے کہ میں نائٹ کلب کے دروازے پر پہنچا۔ اس دوران عشاء کی نماز کا وقت ہو چکا تھا۔ میرے کانوں میں مؤذن کی خوبصورت اور دل میں اتر جانے والی آواز گونجی...... حی علی الصلاۃ...... حی علی الفلاح...... بیوی کی نصیحت یاد آئی...... اللہ کی رحمت جوش میں آ گئی۔ فسق و فجور اور کفر کے غبار کی تہہ بیٹھنے لگی...... ایمان کی حرارت اور اسلام کی قوت زور دکھانے لگی...... اور پھر میرا رخ نائٹ کلب سے مسجد کی طرف ہو گیا۔ میں مسجد میں داخل ہوا، وضو کیا۔ جماعت ہو رہی تھی، میں نے نماز ادا کی۔ بعض نمازیوں نے مجھے پہچان لیا۔ کوئی ہاتھ ملا رہا ہے، کوئی دور سے سلام کر رہا ہے۔ ان کے چہروں پر مسکراہٹ اور میرے چہرہ خوشی سے دمک رہا ہے۔ الحمدللہ میں نے فطرت کو پالیا۔

کسی نے مجھے صحیح بخاری کا نسخہ تحفے میں دیا۔ یہ اب میرے لئے متاع حیات تھی...... میں اپنے نئے ماڈل کی قیمتی گاڑی میں سوار ہوا۔ اس کا رخ نائٹ کلب کی بجائے گھر کی طرف دیکھا۔ میری بیوی مجھے فجر کے وقت گھر آتے دیکھا کرتی تھی...... آج عشاء کے بعد گھر میں دیکھ رہی تھی۔ بیوی کی طرف بڑھا۔ ''بیگم...... تمہیں مبارک ہو...... میں نے آج سے گانوں سے توبہ کر لی ہے۔ میں نے فسق و فجور اور لہو ولعب کی زندگی کو تین طلاقیں دے دی ہیں۔ میں نے بھی توبہ کر لی ہے الحمد للہ! میں تائب ہو گیا ہوں۔

پھر میں نے محسوس کیا کہ گویا میں نے نئی زندگی کا آغاز کیا ہے...... سب سے پہلا کام...... وہ اسٹوڈیو، جس کا میں مالک تھا، جس میں گانے ریکارڈ کراتا تھا، جس میں دنیا بھر کی جدید مشینیں تھیں، جن کو دنیا کے کونے کونے سے جمع کرتا رہا تھا...... میں نے اس اسٹوڈیو کو دعوت الی اللہ کے لئے وقف کر دیا کہ اب یہاں قرآن پاک کی کیسٹیں، علماء کرام کی تقاریر اور نعتیں ریکارڈ ہوں گی...... میں نے قیمتی گاڑی فروخت کر دی، خوبصورت محل نما کوٹھی فروخت کر دی...... میں ایک اوسط درجے کے مکان میں آ گیا۔ اب میرا وقت اپنے گھر میں گزرنے لگا۔ میری ایک ہی تمنا تھی...... ایک ہی جستجو...... میں حلقہ قرآن سے وابستہ ہو گیا...... اب مجھے قرآن پاک حفظ کرنے کی خواہش تھی۔

کچھ عرصہ ٹھیک گذرا مگر جب کوئی اسلام کی راہ پر چلے گا تو آزمائش لازماً آئے گی...... یہ تو سنت اللہ ہے۔ حق کی راہ میں یقیناً بہت سی مشکلات ہیں...... دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے...... یہ پھولوں کی سیج نہیں، یہ آزمائشوں کے سمندر میں قدم رکھنا ہے۔ عبداللہ کے لئے سب سے پہلی آزمائش مال کی کمی تھی...... وہ گانے بجانے کے علاوہ کوئی کام نہیں جانتا تھا۔ یہ گانا بجانا ختم ہوا تو ذریعہ رزق بھی ختم ہو گیا۔ پہلے کا کمایا ہوا مال...... وہ حرام کی کمائی تھی...... لہٰذا اس میں برکت تو سرے سے تھی ہی نہیں...... پس انداز بھی کم ہی تھا...... کئی دن، کئی راتیں کئی ہفتے گزر گئے...... آمدنی کا کوئی ذریعہ نہ بن سکا...... جس شخص نے ساری زندگی عیش وعشرت میں

گزاری ہو، اب اس کے لئے فاقہ کشی ...... شیطان نے کئی بار بہکایا۔ ماضی یاد آیا...... کس طرح مال ودولت میں کھیلتا تھا اور اب روٹی کے لئے ترس رہا ہوں ...... اسی زندگی میں لوٹ جاؤں؟ ...... مگر ایمان کا تقاضے کچھ اور ہی تھے اور پھر ایک دن اس کے پرانے رفقا آگئے ...... موجودہ صورت حال پر افسوس کا اظہار کیا اور دنیاوی عیش وعشرت یاد دلائی: ''عبداللہ ...... ایک رات ہمیں دے دو ...... صرف ایک رات ...... اور معاوضہ؟ ...... تم سوچ بھی نہیں سکتے۔ جو پہلے ایک رات میں کماتے تھے اس سے دوگنا ...... تین گنا زیادہ ...... پانچ ...... سات ...... نو ...... ہم دس گنا زیادہ دینے کے لئے تیار ہیں۔ ایک مرتبہ ہاں کردو!'' مگر اللہ کا ہوجائے تو پھر انقلابات برپا ہوجاتے ہیں، سخت پہاڑ بھی راستہ چھوڑ دیتے ہیں ...... ایمان اور اس کے مقابلے میں دنیا بھر کی دولت، دنیا بھر کی عیش وعشرت ایک ذرہ کی حیثیت اختیار کرجاتے ہیں ...... عبداللہ کے دل میں رب العالمین کی محبت راسخ ہوچکی تھی۔ تمام اقسام کی مراعات، لالچ، فوئد ...... کچھ منظور نہیں ...... میں نے رحمٰن کو راضی کرنے کا عزم صمیم کیا ہوا ہے۔

آزمائش کا اگلا دور شروع ہوا ...... حکومت کو معلوم ہوا کہ عبداللہ نے گانا گانے سے توبہ کرلی ہے۔ اس کی یہ مجال؟ ...... اس کو بلایا گیا، پوچھا گیا، تنبیہ کی گی، منع کیا گیا کہ یہ تمہارا فیصلہ نہایت نامعقول اور احمقانہ ہے۔

بعض نے کہا کہ چھوڑ دو، چند دن کی بات ہے۔ خود واپس آجائے گا ...... پھر اس کے ساتھ متعدد دانشوروں نے ...... اپنے تئیں عصر حاضر کے نام نہاد دانشوروں نے عبداللہ سے مناظرے شروع کردیئے، مناظرہ ہوا، اس سے بحث ہوئی ...... تو معلوم ہوا کہ یہ وہ عبد اللہ نہیں ہے جس نے ۱۸ ر رنگ وبو کی دنیا میں گزارے تھے یہ وہ مشہور مغنی، وہ گلوکار نہیں، کوئی اور عبداللہ ہے۔ ان کو خوب معلوم ہوگیا کہ اب وہ عبداللہ گائیک نہیں بلکہ داعی الی اللہ ہے۔

اور جب مناظرہ، بحث، لالچ، سب ناکام ہوگئے، عبداللہ کو منوانے میں سب مکمل طور پر ناکام ہوچکے تو ...... پھر منوانے کا، رام کرنے کا نیا انداز اختیار کیا گیا ...... وہی انداز، جو تمام طاغوتی طاقتیں اختیار کیا کرتی ہیں۔ ہر زمانے میں ہر دور میں، ڈارانے، دھمکانے کا انداز ...... تمہیں ٹیلی ویژن پر آنا ہوگا اور علان کرنا ہوگا ...... ''میں گانے بجانے سے جوانکار کیا تھا اب دوبارہ اس سے رجوع کررہا ہوں ...... وہ میری غلطی تھی، وہ وقتی طور پر تھا'' ...... اور اگر تم نے ہماری بات نہ مانی تو پھر جیل، قید خانہ، مقدمات، سخت ترین سزائیں ...... مگر ایک سچا مومن، جس کا ایمان راسخ ہو، جسے رب کی تائید اور مدد کا پختہ یقین ہو ...... اسکے رویہ میں کوئی نرمی نہیں آتی ...... یہ زندگی ہے نا، ایک ہی، اسے ختم ہوجانا ہے ...... اگر رب کی فرمانبرداری میں ختم ہوتی ہے تو سودا مہنگا نہیں ...... عبداللہ نے اپنے رب کے ساتھ سچا سودا کیا او اس عزم کا اظہار کیا کہ اگر جان کی بازی بھی لگانی پڑے تو وہ حق سے نہیں پھرے گا ...... پھر عبداللہ نے شدت سے اور پوری قوت سے ان کے تمام مطالبات کو ٹھکرادیا ...... خواہ میرے ٹکڑے ٹکڑے کردئے جائیں ...... میں تمہاری بات ماننے کے لئے تیار نہیں۔

ان حالت میں طاغوت کے دیگر حربوں میں سے ایک حربہ ...... حق کی آواز کو روکنے کا ...... قید، جیل، حبس، نظر بندی، مقدمات ہوتا ہے۔ چنانچہ یہ حربہ بھی آزمایا گیا ...... اس کو جیل میں ڈال دیا گیا شاید لوٹ آئے ...... اس کا جرم، اس کا قصور، رقص وسرور اور گانے سے انکار ...... جی ہاں ...... اس مقبولیت کو جیل کی کال کوٹھری میں ڈال دیا گیا کیونکہ اس نے اس بات کا اعلان کیا تھا: میرا رب اللہ ہے ...... اور اگر وہ ان کی بات مان لیتا ...... غنا کو، رقص کو، راگ کو اپنا مقصد حیات قرار دے لیتا تو اس کی عزت واحترام، منصب، دولت، شہرت، سب برقرار رہتے اور وہ اسکو کندھوں پر بٹھاتے۔

عبداللہ ایک مدت تک قید میں رہا۔ اس دوران میں اس کو ترغیب دی گئی، مارا گیا، سزائیں دی گئیں کہ وہ ان کی بات مان لے ...... مگر وہ اللہ کا بندہ اپنے عزائم پر ثابت قدم رہا۔ جیل میں ایک مدت گذارنے کے بعد اس میں کوئی تبدیلی نہ ہوئی تو حکمران اس سے مایوس ہوگئے اور اسکو رہا کردیا۔

جیل سے نکلنے کے بعد معاشی حالات بہت پریشان کن ہوگئے مگر ان مشکل حالات میں کٹھن اوقات میں اس کی بیوی اس کا مکمل ساتھ دیتی رہی اس کا حوصلہ مزید بڑھاتی رہی کہ دنیا کے مال ومتاع بالکل ناپائیدار ہیں۔ حقیقی طور پر امیر کون ہے، وہ نہیں جس کے پاس

مال دولت کے انبار ہوں بلکہ حقیقت میں امیر وہ ہے جس کا ایمان مضبوط ہے...... حقیقی قوت کیا ہے، عقیدہ اور ایمان کی قوت...... حقیقی خوشی، سعادت اور خوش بختی کس چیز کا نام ہے...... یہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمابرداری اور اس کی رضا میں ہے۔

۱۹۹۰ء میں عبداللہ نے اپنے وطن کو چھوڑنے کا ارادہ کیا۔ یوں بھی ملک کے حالات خراب ہو چکے تھے، خانہ جنگی شروع ہو چکی تھی۔ مختلف قبائل ایک دوسرے سے لڑنے جھگڑنے اور قتل وغارت گری میں مبتلاء تھے......اور پھر وہ پہلی مرتبہ اس گھر کی زیارت کے لئے آیا جس کی زیارت اور جس کے گرد چکر لگانے کی تڑپ دنیا کے ہر مسلمان کے دل میں ہوتی ہے۔ وہ مکہ مکرمہ پہنچ گیا، نیک بخت بیوی بھی ہمراہ تھی۔ عمرہ ادا کیا تو اس کے ایمان میں مزید اضافہ ہو گیا۔ مکہ مکرمہ میں بعض اہل خیر کو معلوم ہوا، وہ اس سے واقف تھے...... اس کی سابقہ زندگی سے...... اسکے ماضی سے...... اس کی اسلام پر پختگی سے...... کچھ ہی عرصہ میں اس نے قرآن کے دس پارے حفظ کر لئے۔

اس کے وطن میں خانہ جنگی عروج پر تھی۔ ان حالات میں اس نے ایک مصلح کا کردار ادا کیا، وہ وطن واپس گیا۔ قبائل کے درمیان صلح کی کوشش کی، فساد کو ختم کرنے کے لئے اپنے اثر رسوخ کا استعمال کیا ......اب وہ ایک مبلغ تھا......عقیدہ کا، اسلام کا، قرآن کا، حدیث کا...... پھر وہ اس دوران میں کئی مرتبہ عمرہ کرنے کے لئے مکہ مکرمہ آیا۔ پھر اسکو اللہ کے گھر میں، مکہ مکرمہ میں، اس مبارک اور مقدس شہر کی مقدس مسجد میں بطور مؤذن موقع مل گیا۔ عبداللہ آج بھی مبلغ ہے، وہ موذن ہے اسلام کی آواز کا...... وہ سعودی عرب میں ہو یا صومالیہ میں، ہر جگہ وہ دعوت حق کا فریضہ انجام دے رہا ہے اور نہ جانے کتنے ہی گناہ گاروں اور خطا کاروں نے اس کے ہاتھ پر توبہ کی ہے اور اپنی زندگیاں قرآن سنت کے مطابق بنالی ہیں تاکہ وہ بھی حقیقی سعادت سے بہرور ہو سکیں ...... بالکل اسی طرح جس طرح عبداللہ یہ سعادت حاصل کر چکا ہے۔

اللہ کے رسول ﷺ کا فرمان بالکل حق ہے: الدنیا متاع وخیر متاع الدنیا المراۃ الصالحۃ۔

دنیا ایک پونجی ہے (فائدہ کی چیز) ہے اور دنیا کی بہترین پونجی نیک بیوی ہے۔ خدا ہر مومن کو نیک بیوی دے آمین!

اقوال زریں

☆ اگر پہاڑ کو سر کانے کی خواہش ہے تو پہلے ذرّوں کو سر کرنا سیکھو۔

☆ اپنی تمام طاقتوں کو جمع کر کے ایک مرکز پر لگاؤ۔

☆ دنیا ان لوگوں کو انعام میں ملے گی جو مستعد، محنتی اور سرگرم ہیں۔

☆ شرمیلا پن انسان کی زینت ہے لیکن کاروباری آدمی کے لئے عیب ہے۔

☆ محنتی کے سامنے پہاڑ کنکر ہیں اور سست کے سامنے کنکر پہاڑ ہیں۔

☆ جس کام پر ہاتھ ڈالو، مضبوط اور مردانہ وار ڈالو۔ دریا کی پیروی کرو، سمندر میں پہنچ جاؤ۔

☆ تذبذب اور دودلی سے کوئی کام نہیں ہوتا۔

کام محنت سے لیا کب دل ناداں تونے
اپنی ناکامیوں پہ اشک بہانا بے سود ہے

☆ ہر کام میں دوسروں کا سہارا ڈھوڈنے کے برابر کوئی بے عزتی نہیں۔

☆ خطرات ومشکلات کا اطمینان کے ساتھ مقابلہ کرنا حقیقی مردانگی ہے۔

☆ جو معاملہ اختیار سے باہر ہو جائے اسے جیسے بن پڑے نپٹانا چاہئے۔

☆ آدمی صرف اسی وقت مغلوب ہوتا ہے جب وہ اپنے آپ کو مغلوب سمجھ لے۔

☆ جو آدمی چانس یعنی اتفاقی موقعہ سے فائدہ نہیں اٹھاتا وہ بلند رتبہ حاصل نہیں کرسکتا۔

☆ تمہارا کام یہ ہے کہ پہلے کھودو اور پھر بودو۔ خدا ضرور کامیابی دے گا۔

☆ مشکلات کا مقابلہ کرنے کا نام زندگی، اور ان پر غالب آجانے کا نام کامیابی ہے۔

☆ انسان دنیا کے سمندروں میں تنکے کی طرح بہا چلا جانے کے لئے پیدا نہیں ہوا بلکہ اس لئے بھیجا گیا ہے کہ ملاّح کی طرح موجوں کا مقابلہ کرتا ہوا اوروں کو پار اتارنے کوشش کرے۔

ممبئی کی مشہور ومعروف مٹھائی ساز فرم

طھورا سوئیٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برفی
ملائی مینگو برفی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ

مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔

و دیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طھورا سوئیٹس ®

بلاسس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی-۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۲۳

GRAPHTECH

مقصدی طنز و مزاح

اذانِ بت کدہ

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الہ الا اللہ

ابوالخیال فرضی

ابوالخیال فرضی صاحب آج کل ایک دورے پر ہیں۔ وہ اذان بت کدہ کا کالم تیار نہ کر سکے۔ اس لئے ان کا ایک پرانا مضمون ہدیۂ قارئین کیا جارہا ہے۔ انشاء اللہ سفر سے واپسی پر وہ دلچسپ انداز میں روداد سفر لکھیں گے اور قارئین یقیناً ان کی روداد سے مستفیض ہوں گے، معذرت کے ساتھ یہ مضمون پیش ہے۔ (ح،ہ)

یہ بھی اسی زمانہ کا ذکر ہے کہ جب خدمت خلق کا شوق نیا نیا لگا تھا اور یہ سمجھتے تھے کہ اس طرح ہم اپنے دین و دنیا کی نوک پلک درست کرلیں گے۔ اس زمانہ میں ہم نے ایک ایسی تنظیم بھی قائم کی تھی جو مسلمانوں کے درمیان لڑائی جھگڑے کو ختم کرانے کی جدوجہد کیا کرتی تھی۔ ہماری یہ تنظیم بہت معروف ترین تنظیم تھی کیوں کہ مسلم معاشرے میں اس قدر اختلافات بکھرے ہوئے تھے کہ الامان والحفیظ۔ ہم نے حدودِ شرافت میں رہتے ہوئے کئی بار ایسے اعلانات شائع کئے تھے کہ جو لوگ لڑائی جھگڑوں سے باز نہیں آئیں گے۔ تنظیم ان کے لئے بددعاؤں کا اہتمام کرے گی اور ان کو کوسنے کے لئے ماہر ترین عورتوں کو کرائے پر منگایا جائے گا تا کہ وہ ایک ایک سانس میں سو مرتبہ کوس کر ان مسلمانوں کے خلاف واویلا کرسکیں جو پنج وقتہ لڑنے مرنے میں مصروف رہتے ہیں۔ تنظیم کا اصول یہ تھا کہ وہ شکایت موصول ہوجانے پر جائے اختلافات پر اپنے ممبران کو روانہ کرتی تھی اور ممبران یہ تحقیق کرکے بتاتے تھے کہ دو گروہوں میں یا دو افراد میں جھگڑا کیوں کر ہوا اور کیوں کر یہ جھگڑا بڑھ کر نفرت اور تشدد کی صورت اختیار کرگیا۔ اس دوران تنظیم نے عجیب وغریب تجربات کئے اور یہ اندازہ لگایا کہ زیادہ تر جھگڑے ان شریف لوگوں کی وجہ سے ہوتے ہیں جو فی الحقیقت شریف نہیں ہوتے لیکن جو اس خوش فہمی میں مبتلا رہتے ہیں کہ وہ شریف زادے ہیں۔ ہم نے یہ اندازہ کرلیا تھا کہ جن جھگڑوں کو اس طرح کے شریفوں نے ہاتھ نہ لگایا ہو اور جن اختلافات کو کم کرانے کے لئے عقل کل قسم کے لوگ میدان میں نہ کودیں ہوں تو وہ جھگڑے دو یا تین دن سے زیادہ نہیں چل پاتے تھے۔ البتہ وہ جھگڑے سالوں چلتے تھے جنہیں ختم کرانے کے لئے وہ حضرات میدان میں کود پڑتے تھے کہ جن کی عقل کا جغرافیہ ایک گز میں کو پھیلا ہوا نہیں تھا لیکن جو خود کو تیس مار خاں سمجھنے کی حماقتوں میں مبتلا تھے۔ تنظیم نے اپنا دائرہ خدمت پھیلانے کے لئے پمفلٹ بھی شائع کئے تھے اور پوسٹر بازی کرکے اپنے وجود کو پھیلانے کی جدوجہد بھی کی تھی۔ ہمیں یاد ہے کہ ہمارے پوسٹر پڑھ کر بھی مسلمانوں میں کافی بے چینی پھیلی تھی اور کئی جھگڑے تو تنظیم کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔ ہم نے دوران کارکردگی اچھی طرح اس بات کا اندازہ کرلیا تھا کہ مسلمانوں میں ۶۰ فیصد لوگ صرف لڑائی جھگڑا کرنے کے لئے ہی پیدا ہوئے ہیں اور اگر وہ لوگوں سے بھڑتے نہیں پھریں گے تو ان کا مقصد حیات ہی فوت ہوجائے گا۔ ایسے لوگوں کی ہم رعایت کرنے پر مجبور تھے کیوں کہ ہم نہیں چاہتے تھے کہ کسی کا مقصد حیات غارت ہوجائے اس لئے ہم ایسے لوگوں کے لئے لڑنے مرنے کا موقعہ نکال لیا کرتے تھے اور چند دن ان سے الجھ کر ان کی حوصلہ افزائی کیا کرتے تھے تا کہ وہ اپنی زندگی کے مقصد کا کچھ تو حق ادا کرسکیں۔ اس زمانہ میں چھاپے گئے ہمارے ایک پوسٹر کی عبارت

یہ تھی۔

ہماری تنظیم مسلمانوں میں پیدا شدہ جھگڑوں کو ختم کرانے میں خداداد صلاحیت رکھتی ہے اگر آپ کسی جھگڑے کا شکار ہوں تو ہاتھ پیر چلانے سے پہلے ہماری تنظیم کی خدمات حاصل کرلیں تا کہ پولیس تھانہ کی نوبت نہ آسکے۔ اگر خدانخواستہ آپ کے گھر میں کسی طرح کا تنازعہ نہ ہو تو پھر ہماری تنظیم کی صلاحیتوں کا اندازہ کرنے کے لئے پہلے اپنے گھر میں کوئی تنازع کھڑا کیجئے پھر ہم سے رابطہ قائم کیجئے۔ آپ خود ہی اندازہ کرلیں گے کہ ہماری تنظیم جھگڑے ختم کرنے میں کس قدر مہارت رکھتی ہے۔

ایک بار ہم نے یہ پوسٹر بھی چھاپا تھا۔ خبردار، ہوشیار اگر آپ کسی جھگڑے کا شکار ہوں تو خاندان کے ان لوگوں سے اپنے جھگڑوں کو محفوظ رکھئے جو جھگڑے نمٹانے کے نام پر نئے نئے جھگڑوں میں مبتلا کردیتے ہیں، ایسے لوگوں کی نشانی یہ ہے کہ وہ بات بات پر آخرت کی باتیں کریں گے۔ لڑائی جھگڑوں کے نقصانات انگلیوں پر گنوائیں گے، تین دن سے زیادہ بول چال بند ہوجانے پر کھانے پینے کو حرام قرار دیں گے لیکن جب بھی درمیان میں آئیں گے، آپ کے جھگڑے کو خطرناک حد تک بڑھا کر آپ کو نئی نئی آزمائشوں میں مبتلا کردیں گے۔ ایسے لوگوں سے دور رہئے اور ان کو اپنے گھر میں کوئی بھی تجربہ کرنے سے باز رکھئے۔ اسی میں آپ کے خاندان کی بقا ہے۔

ہم نے یہ اندازہ لگایا تھا کہ مسلمانوں میں زیادہ تر جھگڑے میاں بیوی یا ساس اور بہو کے درمیان ہوا کرتے تھے اور ان جھگڑوں کی بنیادی وجہ جہالت اور کذب بیانی تھی۔ مثلاً اسی زمانہ میں ہمیں ایک بہت ہی شریف گھرانے کا جھگڑا نمٹانے کی سعادت حاصل ہوئی تھی، یہ جھگڑا اصلاً ساس اور بہو کے درمیان تھا لیکن پھر خاندان کے عقل مندوں کی وجہ سے یہ جھگڑا میاں بیوی کے درمیان پیدا ہوگیا تھا اور اس کے بعد اس جھگڑے میں بے شمار لوگ مبتلا ہوگئے تھے۔ جب ہم اس گھر میں پہنچے تو ہم نے دیکھا کہ گھر کے سب لوگ چیخ رہے تھے اور یہ اندازہ کرنا مشکل تھا کہ اس چیخ وپکار کو سن کون رہا ہے، ہر شخص کے چہرے پہ کان دو تھے اور زبان ایک، لیکن صرف زبان ہی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کررہی تھی، کان بیچارے بند تھے، جب ہم پہنچے تو اس چیخ وپکار کو ہمیں ہی سننا پڑا، تھوڑی دیر کے بعد جب لوگ تھک تھکا کر چپ ہوگئے تو ہم نے ایک صاحب کی طرف مخاطب ہوکر جو دیکھنے میں ابلاترین محسوس ہورہے تھے لیکن جو اس خوش گمانی کا شکار نظر آرہے تھے کہ دولت عقل صرف ان کو عطا ہوئی ہے۔

ہم نے پوچھا، محترم القام! کیا ہم پوچھ سکتے ہیں کہ اس یدھ کا کارن کیا ہے؟ یہ مہابھارت جو اس گھر میں لڑی جارہی ہے اس کی اصل وجہ کیا ہے؟ انہوں نے بھی ابھی ابھی زبان نہیں کھولی تھی کہ ایک ساتھ ایک درجن آدمیوں نے بولنا شروع کیا۔ ہم بولے، بھائیوں ہمارے پاس فی الحال صرف دو کان ہیں اس لئے ہم زیادہ سے زیادہ دو آدمیوں کی بات ایک ساتھ سن سکتے تھے۔ اگر ایک ساتھ پوری برادری بولے گی تو ہمارے پلے کچھ بھی نہیں پڑے گا۔ ہمارے لب ولہجہ پر رحم کھا کر ایک ایسے صاحب آگے بڑھے جن کی داڑھی کے بال غالباً دھوپ میں سفید ہوئے تھے اور جو خاندانی جھگڑوں کے پوری طرح تجربہ کار نہیں تھے، فرمانے لگے۔ میں لڑکی کا ماموں ہوں، جب اس لڑکی کا رشتہ طے ہوا تھا تو میں اسی محفل میں موجود تھا۔ ان لڑکے والوں نے بتایا تھا کہ ہمارا لڑکا بہت پڑھا لکھا ہے، اس نے واہی اسکول پاس کیا، واہی نہیں، ہائی۔ ہم نے لقمہ دیا تھا، ہاں ہائی اسکول۔ لیکن بھائی جان شادی کے بعد ہمیں معلوم ہوا کہ اس لڑکے نے کوئی ہائی اسکول پاس نہیں کیا، یہ تیسری کلاس میں اچھے نمبروں سے فیل ہوگیا تھا، اس کے بعد اس نے کسی اسکول میں داخل ہونے کی غلطی نہیں کی۔ اسی دوران لڑکے والے چیں چیں کرنے لگے، پھر ایک کہرام سا مچ گیا، ہمیں پھر ان لوگوں کی خوشامد کرنی پڑی اور ہم نے کہا کہ ایک وقت میں دو آدمیوں سے زیادہ اپنی چونچ نہ کھولیں ورنہ ہم ناراض ہوکر چلے جائیں گے اور پھر آپ کا یہ جھگڑا تا قیامت چلتا رہے گا، کیوں کہ اس وقت صرف ہماری تنظیم واحد وہ تنظیم ہے جو جھگڑے ختم کرارہی ہے۔ اگر یہ تنظیم ناراض ہوگئی تو پھر آپ آپس میں الجھتے رہیں گے۔ اس لئے شانتی شانتی، ہماری التجا پر پھر لوگ خاموش ہوگئے۔ اب ایک صاحب آگے بڑھے ان کی شکل دیکھ کر یہ اندازہ ہوتا تھا کہ یہ کسی جنم میں ارسطو کے داماد یا پھر ارسطو کے چپراسی ضرور رہے ہوں گے۔ ان کی داڑھی بھی بین الاقوامی قسم کی تھی، ان کی آنکھوں سے پتہ چلتا تھا کہ اس آدمی نے بھول کر بھی کبھی سچ نہیں بولا ہوگا۔ انہوں نے اپنی پھیلی ہوئی داڑھی کو سمیٹتے ہوئے کہا میں اس لونڈے کا اور جنل چاچا ہوں، مجھے جھوٹ بولنے کی عادت بالکل

نہیں ہے۔

جی ہاں۔ وہ تو آپ کی صورت سے پتہ چل رہا ہے، ہم نے کہا۔

وہ بولے۔ میں کربلا شریف کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ہمارا بھتیجا چاہے پڑھا لکھا نہ ہو لیکن یہ ۱۲ ویں کلاس والوں سے بھی زیادہ چالاک ہے اور اس لونڈیا کے باپ نے کہا تھا کہ یہ جہیز میں لاکھوں روپے کا سامان دے گا، لیکن انہوں نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا۔ بہت معمولی سا سامان دیا اور وہ بھی پرانا اور استعمال شدہ۔

پرانے سے مطلب؟

ہم نے سنا ہے کہ انہوں نے کسی طلاق شدہ لڑکی کا جہیز آدھی قیمت میں خرید کر اپنی لونڈیا کو دیدیا ہے۔

اس بات پر ایک کہرام مچ گیا اور لڑکے والے اور لڑکی والے ایک دوسرے پر چڑھنے لگے، ہم نے پھر ہاتھ جوڑے اور اس بار فلسفیانہ انداز میں ہم نے کہا کہ بھائیوں کیا تم نے یہاں ذلیل کرنے کے لئے ہمیں بلایا ہے، تم لوگ بات بات پر آستین سوتتے ہو اور ہاتھ کوئی کسی پر نہیں اٹھاتا، لڑائی کو بھی بدنام کرتے ہو، رفع یدین میں کیا اتنی دیر لگتی ہے۔ اب ایک بات کان کھول کر سن لو اگر لڑنا ہے تو مردوں کی طرح لڑو، بے وجہ شور مچانے سے فائدہ نہیں ہے۔ ہم محسوس کرر ہے ہیں کہ آپ لوگوں میں سے کسی میں بھی مار دھاڑ کرنے کی جرأت نہیں ہے، آپ صرف شور مچا سکتے ہو اور صرف شور مچانے سے لڑائیاں بدنام ہوتی ہیں اور دیکھنے والوں کو بھی مزا نہیں آتا۔ میں رکویسٹ کرتا ہوں یا تو سچ مچ بھڑ جیئے ورنہ خاموش بالکل خاموش۔

ہماری یہ بات سن کر پھر سناٹا طاری ہو گیا اور لوگ پھر اپنا سا منہ لے کر بیٹھ گئے۔ اس کے بعد ہم نے پھر ان لوگوں کو تقریر پلائی، لیکن اس زمانہ میں بھی ہمارا اندازہ یہ تھا کہ تقریر صرف کرنے اور سننے کے لئے ہوتی ہے اور لوگ تقریروں کے ذریعہ اپنا ٹائم پاس کرتے ہیں، عمل کی توفیق سننے والوں کو تو ہوتی ہی نہیں اور کہنے والا اس کی ضرورت محسوس نہیں کرتا۔

ہماری بار بار کی لب کشائی سے یہ ہوا کہ لڑکا اور لڑکی والے اپنی اپنی غلطیاں ماننے پر مجبور ہو گئے اور اس دنیا میں جب لوگ اپنی غلطیاں تسلیم کر لیتے ہیں تو پھر اصلاح معاشرہ ہونے میں دیر نہیں لگتی۔ مسلمانوں میں جھگڑا شروع ہونے میں دیر نہیں لگتی، کیوں کہ ایک دوسرے سے ٹکرانے کی بہت ساری وجوہات پہلے ہی سے موجود ہوتی ہیں۔

مسلک کا اختلاف، نسلوں کا اختلاف، علاقوں کا اختلاف، ذات پات اور اونچ نیچ کا اختلاف اور اس کے ساتھ ساتھ علم اور جہل کا اختلاف، غربت اور مالداری کا اختلاف، عقل اور حماقت کا اختلاف کتنے ساری وجوہات قدرتاً موجود ہوتی ہیں۔ اس کے بعد جب دو برادریاں بذریعہ شادی ایک دوسرے سے ہم آہنگ ہوتی ہیں تو وہاں اختلافات کی دوسری وجوہات اور بھی میسر آجاتی ہیں۔ دراصل بات یہ ہے کہ کوئی بھی بندھن بندھنے سے پہلے دونوں سائڈوں سے جھوٹ ہی جھوٹ چلتا ہے۔ مثلاً عمر ہوتی ہے ۳۰ برس، بتائی جاتی ہے ۲۲ سال، تعلیم ہوتی ہے برائے نام بتایا جاتا ہے کہ لڑکا گریجویٹ ہے۔ دولہا گھٹیا نسل کا ہوتا ہے باور کرایا جاتا ہے کہ نجیب الطرفین ہے۔ تنخواہ ہوتی ہے گزارے کے قابل، بتایا جاتا ہے کہ لڑکے کی آمدنی اتنی ہے کہ وہ کئی گھروں کا خرچ چلا سکتا ہے۔ لڑکی والے بھی دل کھول کر جھوٹ بولتے ہیں۔ مثلاً لڑکی دن کے اُجالے میں معمولی سی نظر آتی ہے، لیکن اس کو بے مثال بتایا جاتا ہے اور اس کے فوٹو اس انداز سے اتروائے جاتے ہیں کہ خود لڑکی خود کو نہیں پہچان پاتی۔ ان فوٹوؤں کو دیکھ کر وہ مرد حضرات جو پوری طرح سے عقل سے بہرہ ور نہیں ہوتے بہک جاتے ہیں اور رات کو دن سمجھنے کی غلطی کر کے جھٹ پٹ اپنا رشتہ بھجواتے ہیں۔ شادی کی رات جب حقیقت پوری طرح سامنے آتی ہے تو لڑائی جھگڑا شروع ہو جاتا ہے، لیکن لڑکی کو شرمندہ ہونے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی کیوں کہ شادی کی رات یہ بات بھی کھل جاتی ہے کہ جو لڑکا خود کو گریجویٹ بتا رہا تھا وہ پرائمری اسکول بھی پاس نہیں ہے اور جس کی تنخواہ پانچ ہزار بتائی گئی تھی وہ صرف پندرہ سو روپے کماتا ہے، جھوٹ دونوں ہی طرف سے کھیلے جاتے ہیں، لیکن شرمندہ کسی کو بھی نہیں ہونا پڑتا، لیکن غراتے دونوں ہیں کیوں کہ ہمارے سماج کی خوبی یہ ہے کہ ہم اپنے جھوٹ کو ساری دنیا میں چلتا کر دیتے ہیں لیکن دوسروں کا جھوٹ ہم سے برداشت نہیں ہوتا۔ دوسروں کا جہل ہمیں بہت کھٹکتا ہے لیکن اپنی مادر زاد جہالت کو ہم اپنی بانہوں میں سمیٹے ہوئے ساری دنیا میں دندناتے ہیں اور اپنی حماقتوں پر اس طرح اتراتے ہیں جیسے احمق ہونا بھی دنیا کی کوئی بہت بڑی ذمہ داری ہے۔

ہم مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ ہمارے پاس لڑنے کے اور ایک

دوسرے سے بدگمان ہوجانے کے بہت سارے بہانے ہیں۔ آپ نے بعض لوگوں کو یہ کہتے سنا ہوگا، بہاری لوگ بہت ذلیل ہوتے ہیں، بنگالی لوگ بہت بے وفا ہوتے ہیں، کشمیری دغاباز ہوتے ہیں، یوپی کے رہنے والے قابل اعتبار نہیں ہوتے، راجستھانی لوگ بہت کٹڑ ہوتے ہیں، پنجاب کے رہنے والوں میں حیا نہیں ہوتی۔ اس طرح کی باتوں سے اس بات کی بو آتی ہے کہ ہم لوگوں کے پاس ایک دوسرے سے بدگمان ہونے کے لئے بہت سارے آئٹم موجود ہیں، اس کے ساتھ مسلک اور مشرب کا اختلاف بھی ہمیں ایک دوسرے سے برسرپیکار رکھتا ہے اور کمال کی بات یہ ہے کہ ہم اس لڑائی کو دین کی ذمہ داری سمجھ کر لڑتے ہیں۔ سچ تو یہی ہے کہ ہم اللہ کی خاطر ایک دوسرے کا سر تو پھوڑ سکتے ہیں لیکن ہم اللہ کی خاطر ایک دوسرے کے گلے نہیں مل سکتے، کیوں کہ ہمارا دل بہت چھوٹا ہے اور نفس بہت موٹا ہے۔ اگرچہ ہم صاحب ایمان ہیں لیکن اس کے باوجود ہمارا دامن بہت سکڑا ہوا ہے اور نظر ہماری بہت تنگ ہے۔ ہم فطرتاً بخیل نہیں ہیں البتہ عادتاً ہم بخیل ہیں۔ ہم کسی کو کچھ دینا تو بعد کی چیز ہے، ہم کسی کے لئے دل سے مسکرا بھی نہیں سکتے۔ دشمن پر احسان تو بہت بڑی بات ہے، ہم تو اپنے دوستوں پر بھی احسان نہیں کرسکتے، ہم اہل کفر کے ساتھ کیا انصاف کریں گے، ہم تو اہل ایمان کے ساتھ بھی انصاف نہیں کرپاتے، ان سب باتوں کا نتیجہ یہ ہے کہ ہم بہ حیثیت قوم ہزاروں طرح کے اختلافات میں بری طرح الجھ کر رہ گئے اور ہمارا مادّہ محبت معدوم ہوکر رہ گیا ہے، جو قوم اس لئے پیدا ہوئی تھی کہ وہ دوسروں سے پیار کرے اور دوسرے اس سے پیار کریں وہ قوم نہ خود کسی سے پیار کررہی ہے نہ کوئی اس سے پیار کررہا ہے، عجیب طرح کی افراتفری اور عجیب طرح کے انتشار کا ہم لوگ شکار ہیں، پھر بھی ہم لوگ مسلمان ہیں؟

ہماری تنظیم نے کئی سال اصلاح کی جدوجہد کی، لیکن سچ بات یہ ہے کہ ہم بہت کم کامیاب ہوسکے، کیوں کہ مسلمانوں میں عقل مند قسم کے لوگ بہت کم ہیں اور عقل زدہ قسم کے لوگ بہت زیادہ ہیں، عقل زدہ قسم کے لوگوں نے بہت فتنے برپا کئے ہیں۔ ہمیں یاد ہے کہ ایک مرتبہ ایک جھگڑا نمٹاتے وقت ہمیں بہت دقت کا سامنا کرنا پڑا تھا، کیوں کہ جس خاندان میں اختلاف چل رہا تھا وہ سب روایتی قسم کے دین دار تھے اور روایتی قسم کے دین داروں کو سمجھانا بھی بہت مشکل ہوتا ہے۔ آپ پوچھیں گے کہ یہ روایتی قسم کے دین دار کیسے ہوتے ہیں؟ تو ہم عرض کریں گے کہ روایتی دین دار اُن دین داروں کو کہا جاتا ہے جو دین کی حقیقت سے اسی طرح نابلد ہوں جس طرح کاغذ کا پھول خوشبو سے نابلد ہوتا ہے، لیکن یہ کاغذ کا پھول دیکھنے میں سچ مچ کے پھول سے کچھ زیادہ خوبصورت نظر آتا ہے۔ اسی طرح روایتی قسم کے دین دار اگرچہ دین کی حقیقت سے بالکل کورے ہوتے ہیں لیکن ان کا حلیہ اس قدر جامع اور مانع ہوتا ہے کہ انہیں دیکھ کر سچ مچ کے دین دار بھی پھیکے پھیکے دکھائی دیتے ہیں۔ ان لوگوں کے درمیان جھگڑا ایک جگہ پر تھا، ایک صاحب مالک تھے اور دوسرے صاحب قابض۔ جو مالک تھے انہوں نے کچھ رقم لے کر رکھی تھی، جو قابض تھے وہ پوری جائیداد ہڑپنا چاہتے تھے۔ دلائل دونوں کے پاس تھے لیکن دونوں کے جسم کو پوری طرح ٹٹولنے کے بعد یہ اندازہ ہوجاتا تھا کہ خوف خداوندی دونوں میں سے کسی کے پاس بھی نہیں ہے جب کہ دونوں ہی اس خوش فہمی کا شکار تھے کہ خدا ہر حال میں ان کے ساتھ ہے ایسے لوگوں کے جھگڑے نمٹانے میں ہماری تنظیم ہی نمٹ گئی کیوں کہ کسی جاہل کو سمجھانا اور اسے ہمنوا بنالینا آسان ہے، کسی ایسے شخص کو جو حسن اتفاق سے صاحب علم بھی ہو اور سوئے اتفاق سے اس کا شمار پارساؤں میں ہوتا ہو اس کو سمجھانا اور کسی بات پر راضی کرنا ناممکن ہے۔ اس طرح کے لوگوں سے پریشان ہوکر ہم نے اپنی تنظیم کو تالا ڈال دیا ہے اور باز آگئے لوگوں کے جھگڑے نمٹانے سے، کیوں کہ کئی جھگڑے نمٹاتے وقت ہم خود جھگڑوں کا شکار ہوکر رہ گئے اور ہمیں اس بات کا اندازہ ہوگیا کہ مسلمانوں کو ہر برائی سے بچالینا کسی قدر ممکن ہے لیکن لڑائی جھگڑوں اور اختلافات بے جا سے انہیں محفوظ رکھنا کسی طور بھی ممکن نہیں ہے۔

(یار زندہ صحبت باقی)

اللہ تعالیٰ نے حضرت یوشعؑ کی طرف وحی فرمائی کہ میں تیری قوم سے چالیس ہزار نیک آدمی ہلاک کردوں گا اور ساٹھ ہزار بدمعاش۔ حضرت یوشعؑ نے عرض کی۔ ''بدمعاش تو ہلاک ہوئے مگر نیکوں کا کیا قصور؟'' جواب ملا کہ وہ میری ناراضگی سے خوف زدہ نہیں ہوتے اور ان کے ساتھ کھاتے پیتے ہیں۔

کل امر مرھون باوقاتھا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۱۵ء کے بہترین اوقات عملیات

حضورپُرنورالرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرھون باوقاتھا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودۂ پاک کے بعد کسی چون وچراں کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہٰذا بعد از بسیار تحقیق وتدقیق ۲۰۱۵ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کواکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہوسکیں۔

نظرات کے اثراتِ مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مدنظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد وترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ (مقابلہ)

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔ دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ۔ اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہوچکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہوکر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی نحس ہوں گے۔

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۱۵ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

اکتوبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم؍اکتوبر	قمروزہرہ	تربیع	۱۴-۱۶
۲؍اکتوبر	قمرومریخ	تربیع	۱-۹
۲؍اکتوبر	قمرومشتری	تربیع	۳۶-۲۰
۳؍اکتوبر	قمروزہرہ	تسدیس	۴۹-۲۰
۴؍اکتوبر	قمرومریخ	تسدیس	۳۰-۱۶
۵؍اکتوبر	قمرومشتری	تسدیس	۱۲-۳
۶؍اکتوبر	قمروزحل	تثلیث	۵۳-۱۶
۷؍اکتوبر	قمروشمس	تسدیس	۱۰-۱۷
۹؍اکتوبر	قمروزہرہ	قران	۳۱-۱
۱۰؍اکتوبر	قمرومشتری	قران	۵۳-۲
۱۱؍اکتوبر	زہرہ وزحل	تربیع	۰۰-۶
۱۳؍اکتوبر	قمروشمس	قران	۳۵-۵
۱۴؍اکتوبر	قمروزہرہ	تسدیس	۴۲-۱۲
۱۵؍اکتوبر	قمرومریخ	تسدیس	۵۱-۳
۱۵؍اکتوبر	قمرومشتری	تسدیس	۲۷-۶
۱۶؍اکتوبر	قمروزحل	قران	۳۶-۱۹
۱۷؍اکتوبر	قمروزہرہ	تربیع	۴۶-۴
۱۷؍اکتوبر	قمرومریخ	تربیع	۴۹-۱۷
۱۸؍اکتوبر	مریخ ومشتری	قران	۹-۴
۱۹؍اکتوبر	قمروعطارد	تربیع	۴۲-۱۵
۲۰؍اکتوبر	قمرومریخ	تثلیث	۵۵-۴
۲۱؍اکتوبر	قمروشمس	تربیع	۵۹-۱
۲۲؍اکتوبر	قمروعطارد	تثلیث	۴۰-۳
۲۳؍اکتوبر	قمروشمس	تثلیث	۵۰-۹
۲۴؍اکتوبر	قمروزحل	تربیع	۳-۱۶
۲۶؍اکتوبر	زہرہ ومشتری	قران	۳۲-۱
۲۷؍اکتوبر	قمروشمس	مقابلہ	۴۳-۱۷
۲۸؍اکتوبر	قمرومشتری	تثلیث	۱۹-۱۳
۲۹؍اکتوبر	قمروزحل	مقابلہ	۱۰-۱۸
۳۱؍اکتوبر	قمروعطارد	تثلیث	۳۲-۸

نومبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم نومبر	قمروشمس	تثلیث	۱۳-۵
۲ نومبر	قمرومریخ	تسدیس	۵-۹
۳ نومبر	زہرہ ومریخ	قران	۳۹-۶
۳ نومبر	قمروشمس	تربیع	۵۳-۱۷
۵ نومبر	قمروزحل	تربیع	۵-۱۷
۶ نومبر	قمروشمس	تسدیس	۴-۱۱
۶ نومبر	قمرومشتری	قران	۳۳-۱۹
۷ نومبر	قمرومریخ	قران	۵۳-۱۳
۸ نومبر	قمروزحل	تسدیس	۴۰-۶
۱۱ نومبر	شمس ومشتری	تسدیس	۴۶-۷
۱۱ نومبر	قمروعطارد	قران	۱۸-۱۵
۱۲ نومبر	قمرومریخ	تسدیس	۲۳-۲۰
۱۴ نومبر	قمرومشتری	تربیع	۴۷-۸
۱۵ نومبر	قمروزہرہ	تربیع	۱-۲۰
۱۶ نومبر	قمرومشتری	تثلیث	۱۴-۱۷
۱۷ نومبر	قمرومریخ	تثلیث	۵۲-۱۷
۱۸ نومبر	قمروزہرہ	تثلیث	۲۸-۷
۱۹ نومبر	قمروشمس	تربیع	۵۶-۱۱
۲۰ نومبر	قمروزحل	تربیع	۲۷-۴
۲۱ نومبر	قمرومشتری	مقابلہ	۳۵-۳
۲۲ نومبر	قمرومریخ	مقابلہ	۴۳-۵
۲۴ نومبر	مریخ وزحل	تسدیس	۴۸-۱۰
۲۵ نومبر	قمرومشتری	تثلیث	۵۵-۶
۲۵ نومبر	مریخ وعطارد	تسدیس	۱-۲۲
۲۶ نومبر	قمرومریخ	تثلیث	۵۳-۱۱
۲۷ نومبر	قمرومشتری	تربیع	۵۴-۸
۲۸ نومبر	قمرومریخ	تربیع	۳-۱۷
۲۹ نومبر	قمرومشتری	تسدیس	۳۴-۱۳
۳۰ نومبر	شمس وزحل	قران	۲۵-۵
۳۰ نومبر	قمروزحل	تثلیث	۱۸-۲۰

دسمبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم دسمبر	قمرومریخ	تسدیس	۱۷-۲
۲ دسمبر	قمروزہرہ	تسدیس	۳۹-۸
۳ دسمبر	قمروزحل	تربیع	۱۰-۷
۴ دسمبر	قمروعطارد	تربیع	۲۲-۹
۴ دسمبر	عطارد ومشتری	تربیع	۲۲-۱۸
۶ دسمبر	قمرومریخ	قران	۶-۸
۶ دسمبر	شمس ومریخ	تسدیس	۴۳-۱۵
۷ دسمبر	قمروعطارد	تسدیس	۳۲-۷
۹ دسمبر	قمرومشتری	تسدیس	۷-۱۲
۱۰ دسمبر	قمروزحل	قران	۳۱-۲۰
۱۱ دسمبر	قمرومریخ	تسدیس	۴۲-۱۱
۱۲ دسمبر	قمروعطارد	قران	۱۲-۱۹
۱۳ دسمبر	قمروزہرہ	تسدیس	۵-۵
۱۴ دسمبر	قمرومشتری	تثلیث	۳۶-۴
۱۵ دسمبر	قمروزہرہ	تربیع	۵۶-۱۵
۱۶ دسمبر	قمرومریخ	تثلیث	۵۳-۴
۱۷ دسمبر	قمروزحل	تربیع	۴۲-۱۵
۱۸ دسمبر	قمروزہرہ	تثلیث	۹-۱
۱۹ دسمبر	قمروزحل	تثلیث	۳۱-۱۹
۲۰ دسمبر	قمروعطارد	تربیع	۱۰-۴
۲۱ دسمبر	قمروشمس	تثلیث	۳۰-۳
۲۲ دسمبر	قمروزہرہ	مقابلہ	۵-۱۶
۲۴ دسمبر	زہرہ ومشتری	تسدیس	۴۶-۲۲
۲۵ دسمبر	قمروشمس	مقابلہ	۴۱-۱۶
۲۶ دسمبر	عطارد ومشتری	تثلیث	۵۰-۱
۲۷ دسمبر	قمرومشتری	تسدیس	۲۱-۳
۲۸ دسمبر	قمروزحل	تثلیث	۴۸-۱۱
۲۹ دسمبر	عطارد ومریخ	تربیع	۲۷-۲۰
۳۰ دسمبر	قمروشمس	تثلیث	۵۸-۱۶
۳۱ دسمبر	قمرومشتری	قران	۲۰-۲۲

شرف قمر

۲۷راکتوبر دوپہر ۲ بج کر ۴۹ منٹ سے ۲۷راکتوبر شام ۴ بج کر ۲۴ منٹ تک۔ ۲۴رنومبر رات ایک بج کر ۱۲ منٹ سے ۲۴رنومبر رات ۲ بج کر ۴۸ منٹ تک۔ ۲۱ردسمبر رات ۹ بج کر ۵ منٹ سے ۲۱ردسمبر رات ۱۰ بج کر ۴۵ منٹ تک قمر کو شرف حاصل ہوگا۔ مثبت کام کرنے کا بہترین اوقات۔ عاملین کو ان اوقات کا فائدہ اٹھانا چاہئے۔ انشاءاللہ نتائج خاطر خواہ برآمد ہوں گے۔

ہبوط قمر

۱۴راکتوبر صبح ۶ بج کر ۱۶ منٹ سے ۱۴راکتوبر صبح ۸ بج کر ۱۱ منٹ تک۔ ۱۰رنومبر دوپہر ایک بج کر ۳۴ منٹ سے ۱۰رنومبر دوپہر ۳ بج کر ۳۳ منٹ تک۔ ۷ردسمبر رات ۸ بج کر ۵۷ منٹ سے ۷ردسمبر رات ۱۰ بج کر ۵۶ منٹ تک قمر حالت ہبوط میں رہے گا۔ منفی کام کرنے کا صحیح وقت باذن اللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے لیکن ناحق کسی کو ستانے سے اپنی عاقبت برباد ہوگی، صرف جائز امور میں محنت کریں۔

تحویل آفتاب

۲۳راکتوبر کو آفتاب رات ۱۱ بج کر ۱۶ منٹ پر برج عقرب میں داخل ہوگا۔
۲۳رنومبر کو آفتاب رات ۸ بج کر ۴۵ منٹ پر برج قوس میں داخل ہوگا۔
۲۲ردسمبر کو آفتاب صبح ۱۰ بج کر ۱۷ منٹ پر برج جدی میں داخل ہوگا۔ یہ دعاؤں کی مقبولیت کے اوقات ہیں۔ ان اوقات میں اپنی خواہشات اور اپنی ضروریات اپنے رب کے سامنے پیش کریں۔ انشاءاللہ دعائیں قبول ہوں گی۔

اوج عطارد

۴رنومبر رات ۱۰ بج کر ۵۱ منٹ سے ۵رنومبر دن ایک بج کر ۲۲ منٹ تک تعلیم، پیشہ، وکالت، جج، تقریر وتحریر میں ترقی کے لئے عمل کئے جاسکتے ہیں۔ جن حضرات سے شرف عطارد کا وقت ضائع ہوگیا ہو وہ خاص طور پر توجہ دیں۔

ہبوط زہرہ

۵رنومبر رات ۳ بج کر ۳۹ منٹ سے ۶رنومبر رات ۲ بج کر ۱۴ منٹ تک زہرہ حالت ہبوط میں رہے گا۔ ناجائز محبت اور ناجائز قسم کی مقبولیت کو ختم کرنے کے اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ نتائج باذن اللہ جلد برآمد ہوں گے لیکن منفی اعمال کرتے وقت اپنی عاقبت کو داؤ پر نہ لگائیں۔

رجعت واستقامت

عطارد	۱۹رنومبر	حالت استقامت در برج میزان	رات ۸ بجکر ۲۸ منٹ
عطارد	۲رنومبر	حالت استقامت در برج عقرب	دن ۱۲ بجکر ۳۵ منٹ
عطارد	۲۱رنومبر	حالت استقامت در برج قوس	رات ایک بجکر ۱۳ منٹ
عطارد	۱۰ردسمبر	حالت استقامت در برج جدی	رات ۱۲ بجکر ۳۶ منٹ
زہرہ	۱۸راکتوبر	حالت استقامت در برج سنبلہ	رات دس بجکر ۵۵ منٹ
زہرہ	۸رنومبر	حالت استقامت در برج میزان	رات ۸ بج کر ۵۹ منٹ
زہرہ	۵ردسمبر	حالت استقامت در برج عقرب	دن ۹ بجکر ۴۴ منٹ
زہرہ	۳۰ردسمبر	حالت استقامت در برج قوس	دن ۱۲ بجکر ۴۶ منٹ
مشتری	۹ردسمبر	حالت رجعت در برج اسد	رات ۲ بجکر ۱۲ منٹ
مشتری	۲۱ردسمبر	حالت استقامت در برج سنبلہ	رات بجکر ۳۰ منٹ
مریخ	۱۳رنومبر	حالت استقامت در برج میزان	رات ۳ بجکر ۱۰ منٹ

منزل شرطین

۲۵راکتوبر	رات گیارہ بج کر ۱۳ منٹ
۲۱رنومبر	رات ۸ بج کر ۴۳ منٹ
۱۹ردسمبر	رات ۲ بج کر ۵۸ منٹ

قمر منزل شرطین میں داخل ہوگا۔ حروف تہجی کی زکوۃ نکالنے والوں کے لئے سنہری موقع۔

حروف تہجی کی زکوۃ ادا کرنے والے حضرات روزانہ ایک حرف کو ۴۴۴ مرتبہ پڑھیں، اگر باموکل پڑھیں تو افضل ہے۔

فہرست نظرات

عاملین کی سہولت کے لئے

اکتوبر نومبر دسمبر ۲۰۱۵ء

تاریخ	نظرات	کیفیت	وقت
۵راکتوبر	مریخ ومشتری قران	ابتدا	شام ۷بجکر ۴۲منٹ
۸راکتوبر	مریخ ومشتری قران	مکمل	رات ۴بج کر ۹منٹ
۱۹راکتوبر	مریخ ومشتری قران	خاتمہ	صبح ۸بج کر ۱۵منٹ
۲۴راکتوبر	زہرہ مشتری قران	ابتدا	شام ۷بج کر ۴۹منٹ
۲۶راکتوبر	زہرہ مشتری قران	مکمل	رات ایک بج کر ۳۰منٹ
۲۷راکتوبر	زہرہ مشتری قران	خاتمہ	دن ۳بج کر ۱۳منٹ
۳۱راکتوبر	زہرہ مریخ قران	ابتدا	رات ۱۱بج کر ۱۶منٹ
۳رنومبر	زہرہ ومریخ قران	مکمل	صبح ۶بج کر ۳۷منٹ
۴رنومبر	زہرہ مریخ قران	خاتمہ	صبح ۹بج کر ۳۶منٹ
۱۰رنومبر	شمس ومشتری تسدیس	ابتدا	رات ۳بج کر ۳۳منٹ
۱۱رنومبر	شمس ومشتری تسدیس	مکمل	صبح ۷بج کر ۴۶منٹ
۱۲رنومبر	شمس ومشتری تسدیس	خاتمہ	دن ۱۱بج کر ۴۵منٹ
۱۲رنومبر	زہرہ وزحل تسدیس	ابتدا	صبح ۱۰بج کر ۱۷منٹ
۱۳رنومبر	عطارد ومشتری تسدیس	ابتدا	صبح ۷بج کر ۲۱منٹ
۱۳رنومبر	زہرہ وزحل تسدیس	مکمل	رات ۱۰بج کر ۴۰منٹ
۱۳رنومبر	عطارد ومشتری تسدیس	مکمل	رات ۱۱بج کر ۴۷منٹ
۱۴رنومبر	عطارد ومشتری تسدیس	خاتمہ	دن ۴بج کر ۱۴منٹ
۱۴رنومبر	زہرہ وزحل تسدیس	خاتمہ	رات ۱۰بج کر ۵۷منٹ
۱۶رنومبر	شمس وعطارد قران	ابتدا	رات ۳بج کر ۳۵منٹ
۱۷رنومبر	شمس وعطارد قران	مکمل	رات ۸بج کر ۲۴منٹ
۱۸رنومبر	شمس وعطارد قران	خاتمہ	شام ۵بج کر ۵منٹ
۲۲رنومبر	مریخ وزحل تسدیس	ابتدا	صبح ۸بج کر ۲۵منٹ
۲۴رنومبر	مریخ وزحل تسدیس	مکمل	دن ۱۰بج کر ۴۸منٹ
۲۴رنومبر	عطارد وزحل قران	ابتدا	رات ۹بج کر ۷منٹ
۲۵رنومبر	عطارد وزحل قران	مکمل	صبح ۱۰بج کر ۲۶منٹ
۲۵رنومبر	عطارد وزحل قران	خاتمہ	شام ۶بج کر ۴۵منٹ
۲۶رنومبر	مریخ زحل تسدیس	خاتمہ	دن ایک بج کر ۲۲منٹ
۲۹رنومبر	شمس وزحل قران	ابتدا	رات ۳بج کر ۴۵منٹ
۳۰رنومبر	شمس وزحل قران	مکمل	صبح ۵بج کر ۴۵منٹ
۳۰رنومبر	شمس وزحل قران	خاتمہ	شام ۷بج کر ۱۰منٹ
۴ردسمبر	عطارد ومشتری تربیع	ابتدا	رات ایک بج کر ۴۶منٹ
۴ردسمبر	شمس ومریخ تسدیس	ابتدا	صبح ۷بج کر ۵۰منٹ
۴ردسمبر	عطارد ومشتری تربیع	مکمل	شام ۶بج کر ۲۲منٹ
۵ردسمبر	عطارد ومشتری تربیع	خاتمہ	رات ۲بج کر ۳۵منٹ
۶ردسمبر	شمس ومریخ تسدیس	مکمل	دن ۳بج کر ۳۹منٹ
۸ردسمبر	شمس ومریخ تسدیس	خاتمہ	رات ۱۱بج کر ۱۳منٹ
۱۳ردسمبر	شمس ومشتری تربیع	ابتدا	شام ۷بجے
۱۴ردسمبر	شمس ومشتری تربیع	مکمل	رات ۸بج کر ۳۱منٹ
۱۵ردسمبر	شمس ومشتری تربیع	خاتمہ	صبح ۹بج کر ۱۵منٹ
۲۳ردسمبر	زہرہ ومشتری تسدیس	ابتدا	شام ۶بج کر ۴۶منٹ
۲۴ردسمبر	زہرہ مشتری تسدیس	مکمل	دن ۳بج کر ۳۳منٹ
۲۵ردسمبر	عطارد ومشتری تثلیث	ابتدا	صبح ۶بج کر ۲۴منٹ
۲۵ردسمبر	زہرہ ومشتری تسدیس	خاتمہ	دن ۱۲بج کر ۱۴منٹ
۲۶ردسمبر	عطارد ومشتری تثلیث	مکمل	رات ایک بج کر ۵۵منٹ
۲۷ردسمبر	عطارد ومریخ تربیع	ابتدا	رات ۹بج کر ۵۳منٹ
۲۸ردسمبر	عطارد ومریخ تربیع	مکمل	رات ۸بج کر ۵۸منٹ
۳۱ردسمبر	عطارد ومریخ تربیع	خاتمہ	صبح ۶بج کر ۳۹منٹ

قسط نمبر:۱۵۱

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

راجہ جیارادھ نے اپنے ساتھی کی گفتگو کو نظرانداز کرتے ہوئے کہا۔ ”تم کیا جانو کہ میں دروپدی کے حسن سے کتنا متاثر ہوا ہوں۔ میں تو اسے ساتھ لئے بغیر نہیں جاؤں گا اور میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ ہماری حالت لنکا کے راجہ جیسی نہیں ہوگی۔ تم جانتے ہو کہ میرے ساتھ کافی ساتھی ہیں۔ اگر پانڈو برادران ہمارے تعاقب میں آئے تو میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ ہم ان پانچوں بھائیوں کا صفایا کر کے رکھ دیں گے۔ اگر تم سب یہاں رکو تو میں دروپدی کی طرف جاتا ہوں اور اس کے ساتھ کوئی فیصلہ کرتا ہوں۔“ راجہ کے ساتھیوں میں سے کسی کو بھی کچھ کہنے کی جرأت نہ ہوئی جب کہ راجہ اپنے رتھ کو حرکت میں لایا اور پھر وہ پانڈو برادران کے اس مکان کی طرف روانہ ہو گیا تھا۔

مکان کے قریب جا کر جیارادھ نے رتھ روکا اور دروازے پر کھڑی دروپدی کو مخاطب کیا، بولا۔ ”مجھے پتہ چلا ہے کہ تم پانڈو برادران کی بیوی دروپدی ہو۔ پانڈو برادران میرے بہترین دوستوں میں سے ہیں، مجھے معلوم ہوا تھا کہ انہوں نے دوا تون کے ان جنگلوں میں پناہ لے رکھی ہے اور یہاں وہ جلاوطنی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ میں ریاست سندھو کا راجہ جیارادھ ہوں۔ میں ایک ضروری کام کے سلسلے میں ریاست سلوا کی طرف جا رہا ہوں۔ میں نے سوچا کہ راستے میں اپنے دوستوں یعنی پانڈو برادران سے بھی ملتا چلوں۔ جیارادھ کی اس گفتگو پر دروپدی نے کمال شائستگی اور نرمی سے اس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

”اگر آپ میرے شوہروں کے دوست ہیں تو آپ اس مکان کے اندر آجائیں اور آرام سے بیٹھیں۔ وہ پانچوں بھائی اس وقت شکار کھیلنے گئے ہیں۔ امید ہے کہ وہ تھوڑی ہی دیر تک آنے والے ہوں گے۔ اگر آپ تھوڑی دیر بیٹھیں تو ان کے پاس آنے پر آپ ان سے مل سکتے ہیں۔“ دروپدی کے کہنے پر راجہ جیارادھ مکان نما جھونپڑی میں داخل ہوا۔ وہ دروپدی کے سامنے نشست پر بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر تک خاموش رہنے کے بعد اس نے بغور دروپدی کا جائزہ لے کر اس سے کہا۔

”سنو دروپدی! تمہیں دیکھتے ہی میں پسند کر چکا ہوں اور یہ ارادہ رکھتا ہوں کہ تمہیں اپنے ساتھ لے چلوں۔ یہ پانڈو برادران تمہارے بیکار قسم کے شوہر ہیں جو تمہیں آرام و سکون اور تحفظ مہیا نہیں کر سکتے جس کی تم حق دار ہو۔ تم محلوں میں رہنے کے لئے پیدا ہوئی ہو نہ کہ ان جنگلوں میں پانڈو برادران کے ساتھ دھکے کھانے کے لئے۔ لہٰذا میں تمہیں پیش کش کرتا ہوں کہ تم ان نکمے اور بے کار شوہروں کو چھوڑ کر میرے ساتھ چلو، میں تم سے شادی کروں گا اور تمہیں اپنی ریاست کی رانی بنا کر رکھوں گا اور سنو یہ پیش کش میں تمہیں کر رہا ہوں تو یہ تمہاری خوش بختی ہے کہ اس پیش کش کو قبول کر لینے کے بعد تم ریاست سندھو کی سب سے معتبر ہستی بن کر رہو گی۔“

جیارادھ کی یہ گفتگو سن کر دروپدی غصے میں آگ بگولہ ہو کر رہ گئی تھی، پھر اس نے انتہائی غصیلی آواز میں جیارادھ کو مخاطب کیا۔

”سنو جیارادھ! تم ایک انتہائی گھٹیا اور غلیظ انسان ہو۔ تم جانتے ہو کہ میں پانڈو برادران کی بیوی ہوں، پھر میں کیسے اور کیوں کر تمہاری اس پیشکش کو قبول کر سکتی ہوں اور تم یہ بھی جانتے ہوں گے کہ میں پانڈو برادران کو اپنی روح، اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز رکھتی ہوں۔ لہٰذا تم اس وقت اٹھو اور یہاں سے دفع ہو جاؤ اور اگر تم نے دوبارہ میرے ساتھ ایسی گفتگو کرنے کی کوشش کی تو میں تمہارا منہ نوچ لوں گی یا تمہارے سر پر لکڑی مار کر تمہارا خون نکال دوں گی۔“

دروپدی کی یہ گفتگو سن کر راجہ جیارادھ بھی آپے سے باہر ہو گیا تھا۔ وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور اچانک دروپدی پر حملہ آور ہو کر اسے اس نے اپنے دونوں ہاتھوں میں اٹھا کر بے بس کر دیا، پھر وہ مکان سے باہر اپنے رتھ میں لایا اور رسیوں سے کس کر باندھ دیا۔ اس موقع پر برہمن دھیا

نے جسے پانڈو برادران نے دروپدی کی حفاظت کے لئے چھوڑ گئے تھے، انتہائی کوشش کی کہ وہ جیارادھ سے دروپدی کو چھڑا سکے، لیکن وہ ناکام رہا۔ دروپدی کو اپنے جنگی رتھ میں رسیوں سے جکڑنے کے بعد جیارادھ وہاں سے چلا گیا۔ وہ اپنے ساتھیوں کے پاس آیا اور جنگل سے گزرتی ہوئی شاہراہ پر اپنے ساتھیوں کے ساتھ آگے بڑھ گیا۔

تھوڑی دیر بعد پانڈو برادران بھی شکار سے لوٹ آئے۔ برہمن دمیا نے انہیں سارا قصہ بتادیا کہ کیسے ریاست سندھو کا راجہ جیارادھ یہاں سے گزرا اور دروپدی کو اکیلا پا کر اسے زبردستی اٹھا کر لے گیا۔ یہ خبر سن کر پانڈو برادران انتہائی غضب ناک ہوئے، وہ فوراً اپنے گھوڑوں پر سوار ہوئے اور جیارادھ کے تعاقب میں چل دیئے۔

پانڈو برادران نے اتنی تیزی سے تعاقب کیا کہ جلد ہی انہوں نے انہیں جالیا۔ جیارادھ نے جب دیکھا کہ پانڈو برادران اس کے تعاقب میں اس کے سر پر چڑھتے چلے آرہے ہیں تو اس نے اپنے ساتھیوں کو رک جانے کا حکم دیا اور اس کے بعد اس نے اپنے سارے آدمیوں کو ایک جگہ جمع کر کے چند ہدایات دیں اور پھر اس کے بعد اس نے پانڈو برادران پر حملہ آور ہونے کا حکم دے دیا تھا۔

تھوڑی دیر تک ریاست سندھو کے راجہ جیارادھ کے ساتھیوں اور پانڈو برادران کے درمیان ہولناک لڑائی ہوتی رہی جب کہ جیارادھ اپنے جنگی رتھ میں کھڑا اس مقابلے کا منظر دیکھتا رہا۔ اس نے دیکھا جلد ہی پانڈو برادران نے اس کے ساتھیوں پر غالب آنا شروع کر دیا تھا اور اکا دکا کر کے وہ بڑی تیزی کے ساتھ اس کے ساتھیوں کا خاتمہ کر رہے تھے۔

جیارادھ نے جب دیکھا کہ پانڈو برادران تھوڑی دیر تک اس کے ساتھیوں کا مکمل طور پر خاتمہ کر دیں گے تو اس نے اپنی حفاظت کے پیش نظر سوچا پھر وہ جنگی رتھ سے کودا، قریب ہی کھڑے ہوئے وہ اپنے ساتھی کے ایک گھوڑے پر سوار ہوا اور وہاں سے بھاگ نکلا تھا۔ بھیم سین اور ارجن نے جیارادھ کو بھاگتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔ لہٰذا وہ دونوں اس کے تعاقب میں دوڑے اور جلدی ہی اس کے سر پر جا پہنچے اور بھیم سین نے اپنا گھوڑا جیارادھ کے قریب لاتے ہوئے اسے پکڑ کر زمین پر گرا دیا تھا، پھر وہ دونوں بھائی بھی اپنے گھوڑوں سے اُتر گئے۔ بھیم سین جیارادھ کی گردن کاٹ دینا چاہتا تھا لیکن ارجن نے اسے ایسا کرنے سے روک دیا

اور اسے مشورہ دیا کہ اسے پکڑ کر اپنے بڑے بھائی کے سامنے پیش کرنا چاہئے۔ وہ جو چاہے اس کے ساتھ سلوک کرے۔ بھیم سین نے ارجن کی اس تجویز سے اتفاق کیا دونوں بھائی راجہ جیارادھ کو پکڑ کر اس جگہ لائے جہاں پر راجہ جیارادھ کے ساتھیوں کے ساتھ ان کی لڑائی ہوئی تھی پھر بھیم سین نے راجہ جیارادھ کو اپنے بھائی یدھشٹر کے سامنے پیش کرتے ہوئے کہا۔

''اے میرے بھائی! یہ ہے ریاست سندھو کا راجہ جیارادھ جس نے ہماری بیوی دروپدی کو یہاں سے اٹھا لے جانے کی کوشش کی تھی، میں اس کی گردن اڑا دینا چاہتا تھا لیکن ارجن نے کہا کہ اسے پکڑ کر آپ کے پاس پیش کر دینا چاہئے اور ہم اسے آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اور آپ جو چاہیں اسے سزا دیں۔'' یدھشٹر تھوڑی دیر تک بڑے غور اور انہماک سے راجہ جیارادھ کی طرف دیکھتا رہا، پھر اس نے اسے مخاطب کر کے کہا۔

''سنو جیارادھ اگر میں تمہارے جرم کی طرف دیکھوں تو تم اس قابل ہو کہ تمہاری گردن کاٹ لی جائے، لیکن سندھو کے راجہ کی حیثیت سے میں تمہاری عزت اور تمہارا احترام کرتا ہوں۔ لہٰذا میں اس بار معاف کرتا ہوں، لیکن اگر تم نے آئندہ ایسی حرکت کرنے کی کوشش کی تو تمہاری گردن کاٹ دی جائے گی۔ لہٰذا تم یہاں سے جاسکتے ہو۔'' یدھشٹر کے اس فیصلے پر جیارادھ کے دل پر سکون کی لہریں پھیل گئی تھیں۔ وہ اپنے جنگی رتھ پر سوار ہو کر ریاست سلوا جانے کی بجائے واپس ریاست سندھو کی طرف روانہ ہو گیا اور پانڈو برادران بھی دروپدی کے ساتھ گھوڑوں پر سوار ہو کر آسارام کی طرف روانہ ہو گئے۔

☆☆☆☆☆

دواتون کے جنگل میں رہتے ہوئے پانڈو برداران کو ایک اور حادثہ پیش آیا اور وہ اس طرح کہ ایک روز شام کو وہ بیٹھے گفتگو کر رہے تھے۔ دروپدی بھی ان کے درمیان بیٹھی ہوئی تھی کہ ایک برہمن جوان کے ساتھ جنگل میں رہا کرتا تھا اور جس کی ذمہ داری صبح شام آگ روشن کرنا تھا، ان کے پاس آیا، وہ اس وقت بڑا گھبرایا ہوا اور بدحواس لگ رہا تھا، ان پانچوں بھائیوں کے قریب آ کر برہمن نے کہا۔

''سنو پانڈو برادران! تھوڑی دیر پہلے ایک ایسا شخص اس جنگل

داخل ہوا جس نے اپنے سر پر کسی جانور کی کھال کا بنا ہوا خول پہن رکھا جس کا سامنے والا حصہ ہرن کے منہ جیسا اور پچھلا حصہ بھیڑیے کے جیسا تھا، یہ شخص بڑی بے باکی سے اس جھونپڑی میں داخل ہوا جس کے اندر وہ دو چھڑیاں پڑی ہوئی تھیں۔ جنہیں رگڑ کر آگ روشن کی جاتی تھی اور وہ آگ تم لوگوں کو اور یہاں رہنے والے سارے برہمنوں کو مہیا کی جاتی تھی، اور اسی آگ کو یہاں رہنے والے پرانے اور قدیم لوگ پوجتے بھی تھے، وہ پراسرار شخص اس جھونپڑے میں داخل ہوا اور چھڑیاں لے کر بھاگ نکلا۔ میں نے اپنے طور پر پوری کوشش کی کہ اسے پکڑوں لیکن وہ ایسا بھاگا کہ میری نظروں سے جنگل میں اوجھل ہوگیا۔ میں تم سے یہ کہنے آیا ہوں کہ تم پانچوں بھائی اس کا تعاقب کرو اور اس سے وہ چھڑیاں حاصل کرو اور اگر ایسا نہ ہوا تو آج رات آگ روشن نہیں ہو سکے گی اور لوگ کھانا پکانے کو ترس کر رہ جائیں گے۔“

اس برہمن کی یہ گفتگو سن کر یدھشٹر اٹھ کھڑا ہوا۔ اس کی طرف دیکھ کر اس کے دیگر بھائی بھی کھڑے ہوئے اور اپنے گھوڑوں پر سوار ہوئے اس کے بعد اور یدھشٹر نے اس برہمن سے کہا۔

”کیا تم بتا سکو گے کہ وہ شخص جس نے اپنے سر پر ہرن اور بھیڑیے کی کھال کا خول پہن رکھا تھا، جنگل میں کس طرف گیا ہے؟“

”جنوب کی طرف۔“ اس برہمن نے بتایا۔

ان پانچوں پانڈو بھائیوں نے گھوڑے اس پراسرار شخص کی طرف سرپٹ دوڑا دیئے۔ رات کے وقت اپنے گھوڑوں کو سرپٹ دوڑاتے ہوئے وہ بہت دور جنوب کی طرف چلے گئے تھے لیکن وہ پراسرار شخص انہیں کہیں نہ ملا، صبح تک وہ جنگل کے اندر اپنے گھوڑوں کو دوڑاتے ہوئے اپنے مکان آسارام سے بہت دور چلے گئے تھے۔ صبح کا سورج طلوع ہوا تب وہ پانچوں تھک ہار کر ایک بڑے درخت کے نیچے بیٹھ گئے، وہ سخت پیاس محسوس کر رہے تھے۔ تاہم اس درخت کے نیچے ستاتے ہوئے یدھشٹر نے مایوسانہ انداز میں کہا۔

”اے میرے بھائیو! یہ جو ہم اس پراسرار شخص کو پالینے میں ناکام رہے ہیں تو تمہارے خیال میں ہماری اس ناکامی کے کیا اسباب ہیں؟“

اس پر یدھشٹر کے چاروں بھائی خاموش رہے پھر اس کے بعد بھیم سین، یدھشٹر سے کہنے لگا۔

”اے میرے بھائی! میرے ذہن میں جو ہماری اس ناکامی کا سبب آتا ہے وہ یہ ہے کہ ہمارے ماضی کی غلطیاں اس جنگل میں ہمارے سامنے آئی ہیں۔ آپ جانتے ہیں جب دریودھن کے مقابلے میں ہم جوا ہار گئے تھے تو اس کے اپنے بھائی دسونا کو بھیجا تھا کہ وہ دروپدی کو پکڑ کر لائے اور ہم پانچوں میں سے کسی کو یہ توفیق نہ ہوئی تھی کہ آگے بڑھ کر دسونا کے خلاف حرکت میں آتے اور اس سے دروپدی کو چھڑاتے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس موقع پر آگے بڑھ کر میں اگر دسونا کو قتل کر دیتا تو آج اس جنگل کے اندر ہمیں یہ ناکامی نہ دیکھنا پڑتی۔ بھیم سین خاموش ہوا تو ارجن کہنے لگا۔

”میرے خیال میں بھیم سین ٹھیک ہی کہتا ہے، ہماری ماضی کی غلطیاں ہمارے حال میں ہمارے سامنے آئی ہیں“

اپنے بھائیوں کی گفتگو سن کر یدھشٹر تھوڑی دیر تک مسکراتا رہا پھر انہیں مخاطب کر کے کہنے لگا۔ ”اس وقت سوال یہ نہیں ہے، کہ اپنے ماضی کی غلطیوں پر نگاہ ڈالیں اور ان کو اپنے حال کی ناکامیوں سے منسلک کریں، اس لئے کہ میں اس وقت سخت پیاس محسوس کر رہا ہوں اور میں جانتا ہوں کہ تم چاروں بھی میری طرح پیاس کے شکار ہو رہے ہیں۔“ یدھشٹر یہ کہہ کر خاموش ہوا تو نکولا اپنی جگہ سے اٹھا اور یدھشٹر سے کہنے لگا۔

”اے میرے بھائی! جنوب کی طرف دیکھو، یہ جو پرندے تم فضا میں اڑتے ہوئے دیکھ رہے ہو یہ پانی کے پرندے ہیں اور یہ اس بات کو ظاہر کر رہے ہیں کہ یہاں قریب ہی کوئی تالاب یا جھیل ہے جس کے اوپر یہ پانی کے پرندے منڈلا رہے ہیں۔“

یدھشٹر اور اس کے بھائی تھوڑی دیر تک فضا میں اڑتے ہوئے ان پرندوں کو دیکھتے رہے پھر یدھشٹر نے نکولا کو پانی کی تلاش میں جانے کو کہا۔ نکولا کو پانی کی تلاش میں جانے کو کہا۔ نکولا فوراً حرکت میں آیا اور اس نے اپنے گھوڑے کی زین کے ساتھ بندھی ہوئی خالی چھاگل کھول کر اس طرف چلا گیا جہاں پر آبی پرندے فضا میں پرواز کر رہے تھے۔

نکولا جب وہاں پہنچا تو وہ بے حد خوش ہوا کیوں کہ وہاں صاف ستھرے شفاف پانی کی ایک چھوٹی سی جھیل تھی جس کے اردگرد پھل دار درختوں کے جھنڈ تھے۔ اپنے ہاتھ میں اپنی چھاگل گھماتا ہوا نکولا بھاگ کر آگے بڑھا تا کہ پہلے اپنی پیاس بجھائے، پھر چھاگل پانی سے بھر کر اپنے

بھائیوں کے پاس لے جائے۔ جونہی وہ اس جھیل کے پاس گیا۔ درختوں کے جھنڈ سے ایک بلند اور کڑکتی ہوئی آواز سنائی دی۔ ”رک جاؤ، تم میری اجازت کے بغیر اس جھیل سے پانی نہیں لے سکتے اور جب تک تم میرے چند سوالوں کا جواب نہیں دیتے اس وقت تک نہ ہی تم آگے بڑھ کر اس جھیل سے اپنی پیاس بجھاسکتے ہو اور نہ ہی اس سے اپنی چھاگل بھر کر واپس جاسکتے ہو۔“

نکولا نے اپنے اطراف میں دیکھا لیکن اسے بولنے والا اور اسے جھیل کی طرف بڑھنے سے روکنے والا دکھائی نہ دیا چونکہ وہ اس وقت بہت پیاس محسوس کررہا تھا، اس لئے اس نے اس آواز اور اس منع کرنے کے انداز پر کوئی دھیان یا توجہ نہ دی۔ وہ بھاگ کر آگے بڑھا تاکہ خود پانی پی کر اپنے بھائیوں کے لئے پانی لے جائے۔ اتنے میں چھوٹا سا ایک تیر جس کی نوک سوئی کی مانند باریک تھی، سنسناتا ہوا آیا اور نکولا کی ران میں پیوست ہوگیا۔ اس تیر کے لگتے ہی نکولا کی چھاگل ہاتھ سے چھوٹ کر اس جھیل کے کنارے گرگئی تھی جب کہ نکولا کچھ اس طرح ریت پر گر گیا تھا جیسے اس نے دم توڑ دیا ہو۔

چاروں بھائی کافی دیر تک نکولا کی واپسی کا انتظار کرتے رہے اور جب وہ لوٹ کر نہ آیا تو وہ چاروں فکرمند ہوگئے۔ اس پر یدھشٹر نے اپنے دوسرے بھائی سہادیو کو بھیجا کہ وہ جنوب کی طرف جائے، ایک تو وہ یہ دیکھے کہ نکولا کہاں ہے، دوسرے ان سب کے لئے پانی لے کر آئے۔ سہادیو نے اپنے گھوڑے کی زین سے مشکیزہ اتارا اور اس طرف روانہ ہوگیا جس طرف نکولا گیا تھا۔ جب وہ جھیل کے کنارے پہنچا تو اس نے دیکھا کہ نکولا کنارے کے قریب ایسے پڑا ہوا تھا جیسے وہ مرچکا ہو، سہادیو نے اسے الٹ پلٹ کر دیکھا، اسے اپنے بھائی کی یہ حالت دیکھ کر انتہائی دکھ اور تکلیف ہوئی اور اس وقت وہ ایسی زوردار پیاس محسوس کررہا تھا کہ تھوڑی دیر کے لئے وہ نکولا سے نگاہیں ہٹا کر پانی کی طرف بڑھا کہ اپنی پیاس بجھائے اور مشکیزہ بھرنے کے بعد واپس جائے اور نکولا کے متعلق اپنے بھائیوں کو مطلع کرے۔ جونہی وہ جھیل کی طرف بڑھا، درختوں سے وہی آواز آئی جس نے نکولا کو آگے بڑھنے سے روکا تھا۔

”ٹھہرو، پہلے میرے چند سوالوں کا جواب دو پھر جھیل کے پانی کی طرف بڑھنا۔ اگر تم نے میرے سوالوں کا جواب دیئے بغیر جھیل کی طرف بڑھتے ہوئے پانی حاصل کرنے کی کوشش کی تو نقصان اٹھاؤ گے۔ سہادیو نے اس آواز پر کوئی توجہ اور دھیان نہ دیا اور تقریباً بھاگتا ہوا جھیل کی طرف بڑھا، اتنے میں ویسا ہی سنسناتا ہوا ایک تیر اس کی ران میں لگا جس طرح نکولا کو لگا تھا اور سہادیو بھی نکولا کی طرح جھیل کے کنارے گرگیا۔

سہادیو کے بعد یدھشٹر نے بھیم سین کو دونوں بھائیوں کا پتہ کرنے کے لئے بھیجا۔ بھیم سین نے بھی جب اپنے بھائیوں کو جھیل کے کنارے مرا ہوا پایا تو وہ تھوڑی دیر تک پریشان رہا چونکہ وہ بھی بہت زیادہ پیاسا تھا لہٰذا وہ بھی جھیل کی طرف بھاگا۔ اس دفعہ درختوں کی طرف سے پھر وہی آواز آئی کہ اس کے سوال کا جواب دیئے بغیر پانی کی طرف نہ بڑھے لیکن اس نے بھی اس آواز پر دھیان دیئے بغیر آگے بڑھنا چاہا اور اس کا حشر بھی نکولا اور سہادیو جیسا ہوا۔

جب بھیم سین بھی دیر تک نہ لوٹا تو یدھشٹر نے ارجن کو بھیجا، اس کے ساتھ بھی وہی معاملہ ہوا جو اس سے پہلے سہادیو اور نکولا اور بھیم کے ساتھ ہوچکا تھا۔

جب چاروں بھائی کافی دیر تک لوٹ کر نہ آئے تب یدھشٹر حد فکرمند ہوا، وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور اس طرف روانہ ہوا جس طرف اس کے چاروں بھائی باری باری گئے تھے۔ جب وہ جھیل کے کنارے پہنچا تو وہ یہ دیکھ کر انتہائی پریشان ہوا کہ اس کے چاروں بھائی مردہ حالت میں ریت پر گرے پڑے تھے، وہ باری باری چاروں کے پاس آیا پھر وہ وہاں بیٹھ گیا اور اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے کسی قدر بلند آواز میں کہنا شروع کیا۔

”جھیل کے اس کنارے کسی کے ساتھ لڑنے اور جنگ کرنے کے مجھے کوئی آثار دکھائی نہیں دیتے اور یہ بھی ناممکن ہے کہ کوئی میرے بھائیوں سے جنگ کئے بغیر انہیں یوں چت کرکے رکھ دے ضرور اس معاملے میں کوئی سازش ہے ورنہ میرے بھائی یوں کسی کے سامنے مغلوب نہ ہوجاتے۔ آہ! میرے چاروں بھائیوں کی موت پر میرا چچازاد بھائی دریودھن خوش ہوگا۔ سکونی جو چاہتا تھا وہی ہمارے ساتھ ہوگیا۔ لہٰذا وہ بھی اس حادثہ پر خوشیاں منائے گا۔ ہوسکتا ہے کہ دریودھن نے ہی اپنا کوئی جاسوس اس طرف روانہ کیا ہو اور اس نے کوئی غیرفطری طریقہ استعمال کرتے ہوئے میرے بھائیوں کا خاتمہ کردیا ہو۔ اب اپنے ان

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/
محمد اجمل انصاری

کے مرنے پر میں اپنی ماں اور دروپدی کو کیا جواب
میری وجہ سے ہوا، نہ میں وہاں جوا کھیلتا اور نہ مجھے اور
کو جلاوطنی کی زندگی بسر کرنا پڑتی اور نہ ہی یہ کسی کے
جھیل کے کنارے بے موت مارے جاتے۔" وہ خاموش ہوگیا
زیادہ پیاس لگی تھی۔ لہٰذا وہ اٹھا اور جھیل کی طرف بڑھا۔
ایک غمناک سی آواز اسے سنائی دی۔

"سنو! اس وقت تک پانی نہ پینا جب تک تم میرے چند سوالوں کا جواب نہ دے دو۔ سوالوں کا جواب دیئے بغیر تم نے جھیل کی طرف بڑھنے کی کوشش کی تو تمہاری حالت بھی ویسی ہوگی جو حالت تم اپنے چاروں بھائیوں کی دیکھ رہے ہو۔" یہ آواز سن کر یدھشٹر ٹھٹک گیا۔ اس نے اطراف میں دیکھا تو اسے کوئی ایسا شخص دکھائی نہ دیا جس کی آواز اس کو سنائی دی تھی۔ اتنے میں یدھشٹر کو پھر وہی آواز سنائی دی۔ "سنو اجنبی ان چاروں نے اسی پاس بیٹھ کر جو تم نے کہا ہے، اس سے میں نے یہ اندازہ لگایا ہے، یہ چاروں تمہارے بھائی ہیں، ان کو بھی میں نے باری باری یہی تنبیہ کی کہ میرے سوالوں کا جواب دیئے بغیر پانی کی طرف مت بڑھنا لیکن انہوں نے میری بات کا کوئی جواب نہ دیا اور تم دیکھ رہے ہو کہ جھیل کے کنارے میری بات نہ ماننے پر ان کی کیا حالت ہوئی ہے۔ سنو میرا نام یکشا ہے میں اس جھیل کا مالک ہوں اور کوئی بھی میری اجازت کے بغیر اس جھیل سے پانی نہیں پی سکتا۔"

یدھشٹر نے اس سے التجا آمیز انداز میں کہا۔ "اے اجنبی کیا ایسا ممکن نہیں کہ تم میرے سامنے آؤ اور تم سے جان سکوں کہ تم نے میرے بھائیوں پر کیسے غلبہ پایا۔" اس پر درختوں کے جھنڈ سے ایک دراز قد جوان برآمد ہوا۔ یہ وہی شخص تھا جس کے پیچھے یہ پانچوں بھائی دوا تون کے جنگل سے اتنی دور تک چلے آئے تھے۔ یدھشٹر کے قریب آکر اس نے سر پر رکھا ہوا کھال کا خول اُتار دیا اور یدھشٹر سے مخاطب ہوکر بولا۔

"میرا نام یکشا ہے اور میری ہی وجہ سے تمہارے بھائیوں کی یہ حالت ہوئی تھی اس لئے کہ انہوں نے میرے سوالوں کا جواب دیئے بغیر جھیل کی طرف بڑھنے کی کوشش کی تھی، پہلے تم مجھے پورے حالات سناؤ کہ تم اس جنگل میں کیوں رہ رہے ہو پھر میں چند سوال پوچھوں گا، پھر تمہیں اس جھیل سے پانی پینے کی اجازت دوں گا۔"

یکشا کے کہنے پر یدھشٹر نے اپنے پورے حالات تفصیل سے بتا دیئے۔ یکشا یہ جان کر وہ ہستنا پور کے پانڈو برادران ہیں، بے حد خوش ہوا اور ہلکی سی مسکراہٹ کے اس نے یدھشٹر سے کہا۔

"تم پانچوں بھائی یقیناً میرے ہی تعاقب میں آئے تھے کیوں کہ برہمن کے جھونپڑے سے میں ہی وہ چھڑیاں اٹھا کر لایا تھا۔ وہ میں اس لئے اٹھا کر لایا تھا کہ وہ اس جنگل سے کہیں دور چلے جائیں اور میں خود بھی برہمن ہوں اور نہیں چاہتا کہ کوئی اور اس جھیل کے آس پاس آکر رہائش پذیر ہو، لیکن یہ جان کر کہ تم پانڈو برادران ہو، مجھے بے حد خوشی ہوتی ہے اور تمہارے اس جنگل میں رہنے پر مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اور تمہاری وجہ سے وہ دوسرے برہمن بھی یہاں بہ خوشی قیام کر سکتے ہیں۔ اب تم میرے چند سوالوں کا جواب دو اس کے بعد تم جھیل سے پانی پی سکتے ہو۔"

اس پر یدھشٹر کہنے لگا۔ "پوچھو تم کیا پوچھتے ہو، میں تمہارے سوالوں کا جواب دینے کی کوشش کروں گا۔"

یکشا، یدھشٹر سے کہنے لگا۔ "میرا پہلا سوال یہ ہے کہ وہ کونسی ہستی ہے جو زمین سے بھی اپنے رتبے اور مرتبے میں بھاری ہے۔"

یہ سوال سن کر یدھشٹر کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی اور کہنے لگا۔ "وہ ہستی ماں ہے جو اپنی عزت اور احترام کے لحاظ سے وزنی ہے۔" (باقی آئندہ)

☆☆☆☆

خورجہ ضلع بلند شہر میں
رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا
کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات
ڈاکٹر سمیع فاروقی
چھوٹا دروازہ محلہ خویش گیان گنج کی مسجد سے خریدیں
منیجر: ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند
فون نمبر: 9319982090

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوایئے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون ساعدد لکی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھایئے ——
پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ **ہدیہ -/600 روپے**

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/400 روپے

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں — **ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے**

اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224748

حروف صوامت و ناطقہ سے عمل حب، تسخیر شوہر

تحریر: عامل مولانا گلفام علی حسینی لاہور

ایک سائلہ یاسمین بنت حنفیاں بی بی اپنے شوہر کی بے رخی سے روتی ہوئی میرے پاس آئی اور بے اولاد بھی تھی۔ گورنمنٹ اسکول کی ٹیچر تھی۔ شوہر کا نام امجد تھا۔ میں نے کچھ اس طرح علاج کیا۔

یاسمین: ی ا س م ی ن

امجد: ا م ج د

محبت: م ح ب ت

یاسمین: حروف نقطے دار: ن اعداد ۵۰

یاسمین: حروف صوامت: ی ا س م ی اعداد ۱۲۱ ٹوٹل:۔ ۱۷۱

امجد حروف نقطہ دار: ج اعداد ۳

امجد حروف صوامت:۔ ا م د اعداد ۴۵ ٹوٹل:۔ ۴۵

محبت حروف صوامت: م ح اعداد ۴۸ ٹوٹل:۔ ۴۵۰

اب تینوں کے حروف نقطے دار: (۵۰+۳+۴۰۲)=۴۵۵/اعداد

اب تینوں کے حروف صوامت:۔ (۱۲۱+۴۵+۴۸)=۲۱۴/اعداد ۴۵۵/اعداد حروف نقطے دار کی میزان ہے

۴۵۵/تقسیم ۴=۳/بچا۔

جو کہ آبی عنصر آبی کی طرف اشارہ ہے۔

۲۱۴/اعداد حروف صوامت کی میزان ہے۔ ۲۱۴/تقسیم ۴=۲/بچا۔

جو کہ عنصر بادی کے طرف اشارہ ہے۔ اس لئے درخت پر لٹکائیں۔ ۴۵۵/جو کہ اسم مصطفیٰ ﷺ ہے کے اسم مجتبیٰ ﷺ کے اعداد ہیں۔

۲۱۴/جو کہ اسمائے باری تعالیٰ یا محصی یا اللہ کے اعداد ہیں۔

اسمائے چالیس دن بلاناغہ پڑھے ان شاء اللہ شوہر محبت والفت سے پیش آئے گا۔

نقش بادی — نقش چالی آبی

۵۶	۵۳	۴۶	۵۹	☆	۱۲۰	۱۰۶	۱۱۳	۱۱۶
۴۷	۵۸	۵۷	۵۲	☆	۱۱۲	۱۱۷	۱۱۹	۱۰۷
۶۱	۴۸	۵۱	۵۴	☆	۱۱۴	۱۱۱	۱۰۸	۱۲۲
نٓ	۵۵	سٓ	۴۹	☆	۱۰۹	۱۲۱	۱۱۵	۱۱۰

یہ حروف نقش کے چاروں اطراف ضرور لکھیں۔ نٓ جٓ ب تٓ تجھٹ.

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبر نامہ

شریعت میں مداخلت اور دستور میں تبدیلی ہرگز برداشت نہیں

گلبرگہ میں دین بچاؤ، دستور بچاؤ تحریک کے کل جماعتی اجلاس میں مقررین کا خطاب

گلبرگہ (ایجنسی) ممتاز قومی رہنما الحاج قمر الاسلام وزیر حکومت کرناٹک نے کہا کہ ہندوستانی مسلمان شریعت میں کسی قسم کی مداخلت اور دستور میں تبدیلی کو ہرگز برداشت نہیں کر سکتے۔ انہیں نے آر ایس ایس اور اس کی حلیف تمام فرقہ پرست و فاشسٹ طاقتوں کو انتباہ دیا ہے کہ وہ شریعت میں مداخلت اور دستور میں تبدیلی کرنے کے اپنے عزائم کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش نہ کریں ورنہ انہیں نہ صرف مسلمانوں بلکہ ملک کے تمام سیکولر مزاج عوام کی شدید ناراضگی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ الحاج قمر الاسلام کل یہاں کے بی این آڈیٹوریم میں مرکزی سیرت کمیٹی ضلع گلبرگہ کے زیر اہتمام منعقدہ کل جماعتی اجلاس سے خطاب کررہے تھے۔ الحاج قمر الاسلام نے مزید کہا کہ اسلام دین حق ہے اور نمرودی طاقتیں مسلمانوں کا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں، انہوں نے کہا کہ آر ایس ایس نے اگرچہ کہ ملک کا اقتدار حاصل کرلیا ہے لیکن وہ اس ملک کو ہندو راشٹر بنانے کے خواب پورا نہیں کرسکتی۔ الحاج قمر الاسلام نے ہندوتو کے ایجنڈا کے تحت متعارف کئے جارہے پروگراموں کو دستور مخالف قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسلام میں دین و دنیا کی بہتری کے علاوہ صحت کو بنائے رکھنے کے تمام پروگراموں کو پیش کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نماز سے بڑھ کر جسمانی و روحانی فائدہ دینے والی کوئی عبادت نہیں اور اس کی کسی مذہب میں نظیر نہیں۔ الحاج قمر الاسلام نے کہا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ مسلمانان ہند کا نمائندہ بورڈ ہے اور مسلمان کلمہ کی بنیاد پر متحد ہو کر بورڈ کے ہر فیصلہ پر عمل کریں گے۔

انہوں نے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے قائدین مولانا قاری محمد طیب صاحب، مولانا ابوالحسن علی ندوی، مولانا منت اللہ رحمانی، مولانا مجاہد الاسلام قاسمی، مولانا عبدالکریم پاریکھ، ابراہیم سلیمان سیٹھ، غلام محمود بنات والا کی ملی و دینی خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان قائدین کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دین و دستور کو بچانے کے لئے نوجوانوں سے بھرپور کام لیا جائے گا۔ انہیں نے علماء اور دانشوران ملت سے اپیل کی کہ وہ نئی نسل کی عصری تقاضوں کے مطابق رہنمائی و تربیت پر توجہ دیں۔ کل جماعتی اجلاس عام کی سرپرستی ڈاکٹر سید شاہ گیسو دراز خسرو حسینی قبلہ سجادہ نشین بارگاہ بندہ نوازؒ ورکن آل انڈیا پرسنل لا بورڈ نے کی۔ انہوں نے اپنے خطاب گرامی میں تعلیمی نصاب اور تاریخ کو زعفرانی رنگ دینے کی کوششوں کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس ملک میں مسلمان ایک ہزار سال کی تاریخ رکھتے ہیں۔ انہوں نے تاریخ اور نصاب سے مسلم حکمرانوں کے تذکرہ کو غائب کرنے کی کوششوں کے خلاف این سی آر ٹی سے پرزور احتجاج کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں اپنی نئی نسل کو اپنی ایک ہزار سالہ تاریخ سے واقف کروانے اور غیر مسلم مورخین کی تصنیف کی گئی مسلم تاریخ کو برادران وطن تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر خسرو حسینی نے اس بات پر زور دیا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی دین بچاؤ دستور بچاؤ تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے مسلمانوں کو اپنے مسلکی اور فروعی، سیاسی اختلافات سے بلند ہو کر کام کرنا چاہئے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا

دیوبند

مکمل فائل 2015

مدیر شیخ حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند
+919358002993

کتاب کیلئے رابطہ کریں
+919756726786

محمد اجمل مفتاحی مئو ناتھ بھنجن یوپی انڈیا

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

محسنِ ملت استاذ العالمین ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب مدظلہ العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجہ ذیل معلومات اور چیزیں نیچے دیئے ہوئے پتے پر بھیجیں۔

(1) اپنا نام (2) اپنے والد کا نام (3) اپنی والدہ کا نام (4) تاریخ پیدائش یا عمر
(5) مکمل پتہ (6) اپنا موبائل نمبر (7) گھر کا موبائل نمبر یا فون نمبر
(8) تعلیمی لیاقت کی وضاحت (9) 4 عدد پاسپورٹ سائز فوٹو
(10) **HASHMI ROOHANI MARKAZ** کے نام **=/1000** روپے کا ڈرافٹ

مطلوبہ معلومات اور چیزیں بھیجنے کا پتہ

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID

MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P.

PIN CODE NO. 247554

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پر رابطہ کریں !

مولانا حسن الہاشمی:- **9358002992**

حسان عثمانی:- **9634011163** ، وقاص (مولانا کے بیٹے):- **9557554338**

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19.@gmail.com

ماہنامہ

طلسماتی دُنیا

دسمبر ۲۰۱۵ء

دیوبند

سورۂ بقرہ کے خادم جن حصطیش کو بُلانے کا عمل

ب وغریب داستان میں جنات کی دہشت گردی

ہمزاطابع کرنے کے طریقہ

RS.25/=

اطف ہاشمی

اداریہ

اپنے جہاں سے بے خبر

بقلم خاص

نریندر مودی اور ان کے چاہنے والوں کا دعویٰ تھا کہ اگر بھاجپا کی حکومت آگئی تو ہندوستان میں اچھے دن آجائیں گے اور ہندوستان کے باشندوں کو ہوش ربا مہنگائی سے بھی نجات ملے گی اور انہیں راحت وسکون بھی میسر آئیں گے لیکن جوں جوں وقت گزر رہا ہے اس ملک کے باشندے سکون وراحت سے بھی محروم ہوتے جارہے ہیں اور دن بہ دن وہ ہوش ربا گرانی کی دلدل میں بھی دھنستے جارہے ہیں۔ مہنگائی کا یہ عالم ہے کہ بس خدا کی پناہ دالیں ڈھائی سو روپے کلو بک رہی ہیں، سبزیوں کی قیمتیں آسمان کو چھورہی ہیں انسان کے خون کے سوا ہر چیز مہنگی ہے، عجیب نفسا نفسی کا عالم ہے، ہر طرف وحشتیں بکھری ہوئی ہیں، ہر جانب الزام تراشیوں اور تبرے بازیوں کا بازار گرم ہے جو نریندر مودی سوا سو کروڑ لوگوں کو ساتھ لے کر چلنے کی باتیں کیا کرتے تھے وہ ایک طویل عرصہ سے دوران ظلم وستم اور درمیان اثم عدوان ٹک ٹک دیدم دم نہ کشیدم کا مصداق بنے ہوئے تھے انہوں نے بھی بالآخر اپنی چونچ کھولی اور ان کے لبوں پر بھی لفظوں کی صورت میں وہی زہریلے کیڑے رینگتے نظر آئے جس طرح کے زہریلے کیڑے توگڑیا اور امت شاہ جیسے بدنام زمانہ فرقہ پرست نیتاؤں کے ہونٹوں پر اونچ نیچ کھیلتے دکھائی دیتے ہیں۔ نریندر مودی اداکاری کرنے میں کامیاب ہیں لیکن اداکاری تو پھر اداکاری ہی ہے، اداکاری کب تک انسان کا ساتھ دے سکتی ہے۔ بہار کے الیکشن کے دوران اداکاری کا بھانڈا پھوٹ گیا اور بلی پوری طرح تھیلی سے باہر آگئی اور اس ملک کے تمام ہوش مندوں کو اس بات کا اندازہ ہوگیا کہ نریندر مودی کو اس ملک کی بقا اور ترقی سے کوئی دلچسپی نہیں ہے وہ تو اکثریت کی نظروں میں اپنی ذات کو پاپولر بنانے کے لئے ایک خاص قسم کا ''گجرات ماڈل'' پورے ملک میں نافذ کرنا چاہتے ہیں۔ بہار الیکشن کے دوران انہوں نے جس زبان کا استعمال کیا ہے وہ پورے ملک کو شرمندہ کرنے والی ہے، ملک کے وزیر اعظم کی اس طرح کی گفتگو کہ جس سے صاف طور پر جانب داری کی بو آتی ہو قطعاً زیبا نہیں دیتی۔ وزیر اعظم کی کرسی کے کچھ تقاضے ہوتے ہیں ان تقاضوں کو نظر انداز کرکے اپنے نظریئے کو ملک کے عوام پر تھوپنا اس بات کی علامت ہے کہ نریندر مودی کتنے بھی قابل سہی ان میں وزارت عظمیٰ سنبھالنے کی اہلیت نہیں ہے۔

نریندر مودی کے وزیر اعظم بننے کے بعد لوگ اس بات کا انتظار کررہے تھے کہ اچھے دن کب آئیں گے، مہنگائی سے نجات کب ملے گی، تفرقے بازی سے چھٹکارا کیوں کر نصیب ہوگا، یہ وہ سوالات تھے جو ہر فرد کے ذہن میں سر ابھار رہے تھے کیوں کہ عوام نریندر مودی کے خوشنما وعدوں اور فلک بوس نعروں کی وجہ سے زبردست قسم کی خوش فہمیوں میں مبتلا ہوگئے اور انہیں یقین ہوگیا تھا کہ اس ملک کے دن بدلنے والے ہیں پھر نریندر مودی اس ملک کے تمام باشندوں کو جس میں سوئے اتفاق سے مسلمان بھی شامل ہیں، ایسی خوشیاں عطا کریں گے کہ سبھی لوگ پچھلی تمام سرکاروں کو بھول جائیں گے اور ان کے بخشے ہوئے زخم بھی مندمل ہوجائیں گے، لیکن نریندر مودی کی سرکار نے عوام کا ذہن اچھے دنوں کے انتظار سے ہٹانے کے لئے کچھ کرتب بازیاں شروع کردیں۔ گھر واپسی، لو جہاد، سوریہ نمسکار، یوگا، گائے ماتا، یکساں سول کوڈ جیسے سلگتے ہوئے مسائل ان ہی کرتب بازیوں کی ایک کڑی ہیں، سیاسی تاش کے یہ پتے اس لئے پھینکے گئے تاکہ لوگ اسی گندے کھیل میں الجھ کر رہ جائیں اور کسی کو اچھے دنوں کا انتظار ہی نہ رہے۔ آپ دیکھ لیجئے کہ کانگریس کے دور اقتدار میں جس قدر مہنگائی تھی اس سے کئی گنا مہنگائی اس بھاجپا کے دور اقتدار میں بڑھ چکی ہے جو اس ملک کو ترقی دینے کی وعدے کررہی تھی۔

وزیر اعظم کا حال یہ ہے کہ وہ ساری دنیا میں گھوم رہے ہیں، ساری دنیا کی خبریں لارہے ہیں اور انہیں اپنے اس ملک کی پرواہ نہیں ہے جہاں فرقہ پرستی کے ناگ نے لوگوں کو اس طرح ڈسنا شروع کردیا ہے کہ دیکھنے والوں کی روحیں بھی کانپنے لگی ہیں اور انہیں اس بات کا یقین ہوگیا ہے کہ ہمارے ملک کی قدریں رفتہ رفتہ نیست ونابود ہورہی ہیں اور اس انسانیت اور اخوت کا کھلے عام ملیامیٹ کیا جارہا ہے جو اس ملک کا طرۂ امتیاز تھی۔ دادری سانحہ نے ہندوستان کی گردن پوری دنیا میں جھکادی ہے اور پوری دنیا نے ان لوگوں پر تھو تھو کی ہے جس نے ایک غلط فہمی کی بنیاد پر ایک انسان کو سفاکانہ بے دردی کے ساتھ قتل کیا تھا۔ نریندر مودی کی تفریحات صرف اپنی ذات کو اچھالنے کے لئے اور اپنی ٹانگوں میں دو بانس باندھ کر اپنے قد کو اونچا کرنے کے لئے ہیں ورنہ حقیقت تو یہ ہے کہ

مختلف پھول

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوامامہ بیان کرتے ہیں کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ ''جو شخص ادائیگی کی نیت سے قرض لیتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کا قرض ادا کرا دیتا ہے اور قیامت میں اس کے قرض خواہ کو بھی راضی کر دیتا ہے، لیکن جو شخص دینے کی نیت نہیں رکھتا تو قیامت میں اس کی نیکیاں اس کے قرض خواہ کو دلوائی جائیں گی۔''

عالم

☆ عالم وہ ہے جو اپنے علم کے مطابق عمل کرے۔
(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ خدا سے ڈرتے رہو سب سے بڑے عالم بن جاؤ گے۔
(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ عالم اگرچہ حقیر حالت میں ہو اسے ذلیل نہ سمجھو۔
(حضرت علی رضی اللہ عنہ)

☆ خاموشی عالم کے لئے باعث زینت ہے۔
(حضرت علی رضی اللہ عنہ)

☆ عالم وہی ہے جس کا اپنے علم پر عمل ہو۔
(حضرت علی رضی اللہ عنہ)

☆ جس کا ظاہر اور باطن ایک ہے وہی عالم ہے۔
(امام غزالیؒ)

☆ جو خود کو پہچانتا ہے وہی عالم ہے۔ (شیخ عبدالقادر جیلانیؒ)

اقوال حضرت علی رضی اللہ عنہ

☆ تنہائیوں میں اللہ تعالیٰ کی مخالفت کرنے سے ڈرو، کیوں کہ جو گواہ ہے وہی حاکم ہے۔

☆ ظالم کے لئے انصاف کا دن اس سے زیادہ سخت ہوگا جتنا مظلوم پر ظلم کا دن۔

☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ ''اگر کسی شخص کو گھر میں چھوڑ کر اس کا دروازہ بند کر دیا جائے تو اس کی روزی کدھر سے آئے گی؟''
فرمایا: جدھر سے اس کی موت آئے گی۔

☆ اللہ سبحانہ تعالیٰ نے اپنی اطاعت پر ثواب اور اپنی معصیت پر سزا اس لئے رکھی ہے کہ اپنے بندوں کو عذاب سے دور کرے اور جنت کی طرف گھیر لائے۔ (نہج البلاغہ سے انتخاب)

مشعل راہ

☆ وہ چیز کبھی آزمائش میں نہیں آتی کہ جس کی خواہش نہ کی گئی ہو اور نہ وہ چیز جس کو بالکل ترک کر دیا گیا ہو۔

☆ کسی کا عیب تلاش کرنے والے کی مثال اس مکھی کی جیسی ہے جو سارا خوبصورت جسم چھوڑ کر صرف زخم پر ہی بیٹھتی ہے۔

☆ جن جسموں پر خواہشات کی حکمرانی ہو وہ گناہوں کی قید سے کبھی آزاد نہیں ہو سکتے۔

☆ بچپن کی اچھی یادیں بڑھاپے کے لئے ایک دلچسپ مشغلہ ہیں۔

☆ جب تمہارے دل میں کسی کے لئے نفرت پیدا ہونے لگے تو

خوشبو کی

گل چیں
نازیہ مریم ہاشمی

اس کی اچھائیاں یاد کرنے لگو۔

☆محبت ایسا دریا ہے کہ بارش روٹھ بھی جائے تو پانی کم نہیں ہوتا۔

☆جہاں روٹی مزدور کی تنخواہ سے مہنگی ہوجائے وہاں دو چیزیں سستی ہوجاتیں۔(۱)عورت کی عزت (۲)مرد کی غیرت۔

☆حکمت ایک ایسا درخت ہے جو دل سے اُگتا ہے اور زبان سے پھل دیتا ہے۔

☆زمانہ کے ساتھ چلنا ایک بات ہے مگر کوشش کرو کہ خود اس قابل ہوجاؤ کہ زمانہ تمہارے ساتھ چلنے میں فخر محسوس کرے۔

مہکتی کلیاں

☆جس طرح شبنم کے قطرے مرجھائے ہوئے پھول کو تازگی دیتے ہیں، اسی طرح اچھے الفاظ مایوس دلوں کو روشنی عطا کرتے ہیں۔

☆اپنے آپ کو دانا سمجھنے والو اس بات کا بھی اندازہ لگاؤ کہ تم میں کیا کیا دانائیاں ہیں۔

☆بحث ومباحثہ ہمیشہ خطرناک ہوتا ہے، اس سے اکثر سرد مہری اور غلط فہمی بڑھتی ہے، ممکن ہے کہ تم اپنے دوست سے جیت جاؤ مگر ساتھ ہی اپنے دوست کو کھو بھی دو گے۔

☆غریب کی دعوت کو ممکن حد تک قبول کرنا چاہئے۔

☆ہمیشہ انہیں نظر انداز مت کرو، جو تمہاری پرواہ کرتے ہیں ورنہ ایک دن تمہیں احساس ہوگا کہ پتھر جمع کرتے کرتے تم نے ہیرا گنوا دیا ہے۔

☆خزاں کے گرتے پتوں کو حقیر مت سمجھنا، کیوں کہ ان ہی پتوں کے گرنے سے بہار آتی ہے۔

☆نصیحت کی بات چاہے کڑوی ہو اس کو قبول کرنا چاہئے۔

زندگی

☆جو لوگ زندگی کو مقدس فریضہ سمجھ کر گزارتے ہیں وہ کبھی ناکام نہیں ہوتے۔

☆بے مقصد زندگی اس کشتی کی مانند ہے جو کھلے سمندر میں ہو اور جس کے پتوار نہ ہوں۔

☆زندگی ایک اکھاڑا ہے جس میں کسی کو ہار اور کسی کی جیت ہوتی ہے۔

☆کتنا خوش قسمت ہے وہ انسان جس کی زندگی کا انجام اس کے آغاز جیسا ہو۔

☆زندگی کے ہر قدم پر پھول بکھیرتے جاؤ کسی دن باغ لگا ہوا پاؤ گے۔

☆زندگی ایک سگریٹ ہے جو ہر گھڑی راکھ میں تبدیل ہورہی ہے۔

☆اگر ہمیشہ زندہ رہنا چاہتے ہو تو اپنی زندگی قوم کے لئے وقف کردو۔

اقوال زرّیں

☆غصے کے وقت انسان کے اخلاق کا صحیح پتہ چلتا ہے۔

☆جب بہت غصے میں ہوں تب کوئی فیصلہ مت کیجئے گا، جب بہت خوش ہوں تب کوئی وعدہ مت کیجئے گا۔

☆ادھوری باتیں اور ادھورے جملے سن کر اپنی مرضی کی داستانیں تخلیق کرنے والے لوگ ہمیشہ دکھ ہی اٹھاتے ہیں۔

☆ جب دل میں ثواب کا شوق اور عذاب کا خوف جمع ہو جاتا ہے تو جنت اس کی تلاش میں ہوتی ہے۔

☆ کتنے نادان ہیں وہ لوگ جو اس خیال سے گناہ کرتے ہیں کہ بڑھاپے میں تلافی کر لیں گے، بھلا ٹیڑھے درخت کو کون سیدھا کر سکتا ہے۔

☆ یہ نہ سوچو اللہ تعالیٰ تمہاری دعا کو فوراً قبول کیوں نہیں کرتا، یہ شکر کرو کہ تمہارے گناہوں کی سزا فوراً نہیں دیتا۔

☆ لفظ انسان کے غلام ہوتے ہیں مگر صرف بولنے سے پہلے تک!! بولنے کے بعد انسان اپنے لفظ کا غلام بن جاتا ہے۔

☆ چھوٹی چھوٹی باتیں دل میں رکھنے سے بڑے بڑے رشتے کمزور ہو جاتے ہیں۔

☆ کشتی بھی نہیں بدلی دریا بھی نہیں بدلا ہم ڈوبنے والوں کا جذبہ بھی نہیں بدلا۔

☆ ہے شوق سفر ایسا اک عمر ہوئی ہم نے منزل بھی نہیں پائی اور رستہ بھی نہیں بدلا۔

☆ غریب پر احسان کرو کیوں کہ غریب ہونے میں وقت نہیں لگتا۔

☆ غلام قوم کے معیار بھی عجیب ہوتے ہیں، شریف کو بے وقوف، مکار کو چالاک، قاتل کو بہادر اور مال دار کو بڑا آدمی سمجھتے ہیں۔

☆ امام کو ہرگز تنہا مت چھوڑنا کہ اس طرح وہ منافقین خوش ہوں گے جو نیست و نابود ہونے والے ہیں اور یہی خونخوار امریکا اور مخالفین اسلام چاہتے ہیں۔ میری گزارش ہے کہ سوچ سمجھ کر کام کریں تاکہ منافقوں کے ہاتھ ہماری کوئی کمزوری نہیں لگنی چاہئے۔

موتی مالا

☆ کتنی عجیب بات ہے کہ لوگ بیماری کے ڈر سے خوراک تو چھوڑ دیتے ہیں، مگر افسوس صد افسوس کہ وہ آخرت کے ڈر سے گناہوں کو نہیں چھوڑتے۔

☆ دوستی کسی سے سوچ سمجھ کر کریں، کیوں کہ دوستی کرنے میں ایک پل لگتا ہے اور نبھانے میں پوری زندگی لگتی ہے۔

☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بخیل شخص فقیروں کی سی زندگی بسر کرے گا اور عاقبت میں امیروں کا سا عذاب بھگتے گا۔

☆ عبادت ایسے کرو کہ روح کو لطف آئے جو عبادت دنیا میں مزہ نہ دے گی وہ عاقبت میں کیا جزا دے گی۔

☆ دنیا عاقل کی موت اور جاہل کی زندگی پر ہمیشہ آنسو بہاتی ہے۔

☆ علم وہ ہے جو تمہیں عمل پر آمادہ کرے۔

باتوں سے خوشبو آئے

☆ بے بسوں کی مدد کرنا، مجبوروں کی ضرورت پوری کرنا، بھوکوں کو کھانا کھلانا عذاب دوزخ سے محفوظ رکھتا ہے۔

☆ مومن کی معراج نماز ہے اس کے بغیر اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل نہیں ہو سکتا۔

☆ اللہ سے محبت کرنے والوں کا وہ مقام ہے جو ملائکہ کو بھی نصیب نہیں ہوا۔

☆ عارف ہے جو ”راہ عشق“ میں اللہ کے سوا کچھ نہ دیکھے۔

☆ حاجت روائی کے لئے ”سورۂ فاتحہ“ کثرت سے پڑھا کریں۔

حاجت مند

حضرت جنید بغدادیؒ کی خدمت میں ایک امیر شخص نے پانچ سو دینار کا نذرانہ پیش کیا، آپؒ نے فرمایا۔ ”ان پانچ سو دیناروں کے سوا تمہارے پاس اور کچھ ہے۔“

اس نے جواب دیا۔ ”بہت کچھ۔“

آپؒ نے فرمایا۔ ”اس کے ہوتے ہوئے بھی تمہیں اور کسی چیز کی حاجت ہے۔“

اس نے کہا، ”ہاں۔“

آپ نے فرمایا۔ ”ان دیناروں کو بھی لے جاؤ کیوں کہ مجھ سے زیادہ تم ان کے مستحق ہو، اس لئے کہ میرے پاس کچھ بھی نہیں اور مجھے کسی چیز کی حاجت بھی نہیں، جب کہ تمہارے پاس سب کچھ ہے اور پھر بھی تمہیں حاجت ہے۔“

قابل محبت

☆ محبت ان سے کرو جن کا اخلاق اچھا ہو۔

☆ محبت ان سے کرو جو والدین کے فرمانبردار ہوں۔
☆ محبت ان سے کرو جو راست گو ہوں۔
☆ محبت ان سے کرو جو صاحب ایمان ہوں۔
☆ محبت ان سے کرو جو نماز پڑھتے ہوں۔
☆ محبت ان سے کرو جو پڑوسی کا حق نبھاتے ہوں۔
☆ محبت ان سے کرو جو خدا کے احکام بجالاتے ہوں۔
☆ محبت ان سے کرو جو خدا کے فرائض کے پابند ہوں۔

عورت

☆ عورت کی عزت شریف طبیعت والے لوگ کرتے ہیں۔
☆ جو پاک دامن عورت پر تہمت لگائے اس کو سلام نہ کرو۔
☆ ایمان کے بعد سب سے بڑی نعمت نیک عورت ہے۔
☆ خوب صورت عورت ایک لعل ہے اور نیک عورت ایک خزانہ۔
☆ عورت کی گود انسانوں کا پہلا مکتب ہے۔
☆ عورت سے بات کرتے وقت وہ سنو جو عورت کی آنکھیں کہتی ہیں۔

دعا

☆ اللہ ہمارا رب ہے جو ہماری دعائیں قبول کرتا ہے، اسے پکارنے کے لئے چیخنا چلانا ضروری نہیں، اسے دل میں، روح میں محسوس کیا جاتا ہے اور وہ ہمیں یہ احساس دلاتا ہے کہ وہ ہماری زندگی میں شامل ہے۔

☆ نفرت کی شدت اس کا قہر اور محبت کی انتہا اس کی نرمی اور شفقت کی دلیل ہے کہ وہ ہمارے گناہ فراخ دلی سے معاف کردیتا ہے۔

☆ دعا کو عبادت کا مغز کہا گیا ہے، دعا ایک صدا اور فریاد ہے، اضطراب کے پردوں کو چیرتی ہوئی دھڑکن جب الفاظ کا روپ دھارتی ہے تو دعا کہلاتی ہے۔

شب تاریک کی تنہائیوں میں آنکھ سے نکلنے والا آنسو بھی دعا ہے۔
کوئی حرج نہیں اگر ذرا نظریں جھکالیں اور اپنے گریبان میں جھانکیں۔

☆ ہماری دعائیں اب تو محض تکلف بن کر رہ گئی ہیں، ہمیں دعا نہیں رسم دعا یاد رہ جاتی ہے۔ ہم دعائیں مانگتے نہیں بلکہ پڑھتے ہیں لیکن پھر گلہ کرتے ہیں کہ ہماری دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ انسان اپنے برے اعمال کی سزا سے بچ سکتا ہے اور تقدیر رحم کھاسکتی ہے۔ شرط یہ ہے کہ دعائیں مانگی جائیں نہ کہ پڑھی جائیں۔

بزرگوں نے فرمایا

☆ زبان درست ہوجائے تو دل بھی درست ہوجاتا ہے۔
☆ اپنے آپ کو دوسروں سے بہتر سمجھنا حماقت کی پہلی سیڑھی ہے۔
☆ اگر خوش رہنا چاہتے ہو تو دوسروں میں خوشیاں بانٹو۔
☆ آگ جلانا جانتی ہے بجھانا نہیں۔
☆ جس دن تمہارا وفادار دوست تمہیں چھوڑ کر چلا جائے تو سمجھ لو کہ وہ دن تمہارے لئے آدھی قیامت کے برابر ہے۔

منتخب اشعار

دیار عشق میں اپنا مقام پیدا کر
نیا زمانہ نئی صبح وشام پیدا کر

☆

میرے عزیزو میرے درد کے سمندر میں
بس ایک لمحے کی خاطر اتر کے دیکھو تو

☆

جس قدر میں نے مٹائے تیرے یادوں کے نقوش
دل بیتاب نے اتنا ہی تجھے یاد کیا

☆

تم سمندر ہو تو اس بات کی تہہ تک اترو
ہوگیا خشک مرے خوابوں کا دریا کیسے

☆

تم میرے لئے اب کوئی الزام نہ ڈھونڈو
چاہا تھا تمہیں اک یہی الزام بہت ہے

☆

اک لمحہ کے لئے چاند کی خواہش کی تھی
عمر بھر سر پہ میرے قہر کا سورج چمکا

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/ محمد اجمل انصاری

ایک منہ والا رودراکش

پہچان

رودراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا رودراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ایک منہ والے رودراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا رودراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔جس کے گلے میں ایک منہ والا رودراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا رودراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا رودراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے،ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے،ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا،اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے،اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد رودراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں تو دوراندیشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

مرتب: محمد عارف

عام اجازت والے اعمال

علماء وصلحاء میں عزت پانے کے لئے

جو شخص روزانہ سوتے وقت اسم ''یا کریم'' کو پڑھتے پڑھتے سوجایا کریگا، اللہ تعالیٰ اس کو علماء وصلحاء میں عزت عطا فرمائے گا۔

حصول اولاد

جو کوئی سوۂ مریم روزانہ اولاد کی نیت سے پڑھے گا اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔

مراقبہ ترقی عشق الٰہی

دوزانو بیٹھ کر سورۂ فاتحہ پڑھیں۔ جب اھدنا الصراط المستقیم پر پہنچیں تو بار بار تکرار کریں۔ جب بے خودی طاری ہوجائے تو دل کی طرف متوجہ ہوکر آنکھیں بند کرکے بیٹھ جائیں۔ جب ہوش آئے تو صراط الذین سے و الضالین تک سورت پوری کریں۔ اس مراقبہ سے عشق الٰہی میں ترقی ہوگی۔ اور دل پر انوار وتجلیات کی بارش ہوگی۔

ہر مراد پوری ہو

جو کوئی سورۂ مریم روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے، تو اس کی ہر مراد پوری ہوگی۔

مخالفین کی زبان بند ہو

لا الہ الااللہ بزبانش عصاءِ موسیٰ کلیم اللہ محمد رسول اللہ بحق یا رحمن یا رحیم صم بکم عمی فھم لا یرجعون

تین تین مرتبہ پڑھیں۔ ہر بار اپنے اوپر دم کرلیں اور مخالف کی زبان بندی کا خیال رکھیں۔

دشمن پر رعب وہیبت قائم کرنے کے لئے

یَا قَاھِرُ ذَالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُہٗ یَا قَاھِرُ

اس دعا کو روزانہ ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھیں۔ دشمنوں پر رعب ودبدبہ قائم ہوگا اور ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

دشمنوں سے حفاظت

نیز ہر نماز کے بعد سات مرتبہ ''یَا حَفِیْظُ'' پڑھیں۔ دشمنوں پر رعب دبدبہ قائم ہوگا اور ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

ملازمت برقرار رکھنے کے لئے

اگر ایسے حالات ہوجائیں کہ ملازمت سے برطرف کئے جانے کا ڈر ہو تو گیارہ رات یہ وظیفہ پڑھ کر دعا کریں: ''یَا مُذِلُّ'' گیارہ سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھنا۔ اول وآخر درود شریف (۱۱) مرتبہ۔

لڑکی کی رشتہ نہ آتا ہو یا آتا ہو مگر پسند نہ آتا ہو

رَبِّ اِنِّی لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ (قصص:۲۴)

اگر آپ کی لڑکی کے لئے رشتہ نہ آتا ہو یا آتا ہو مگر پسند نہ آتا ہو تو آپ (۱۱۲) مرتبہ اس آیت کو پڑھیں اور تین دفعہ سورۃ الضحیٰ کو پڑھیں اور یہ عمل ہر مہینہ کے شروع میں (۱۱) دن تک پڑھیں اور تین مہینے تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اچھا رشتہ نصیب ہوگا۔

برے رشتے سے بچنے کا وظیفہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ اِمْرَاَۃٍ تُشَیِّبُنِی قَبْلَ الْمَشِیْبِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ وَلَدٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ وَبَالًا وَّاَعُوْذُبِکَ مِنْ مَالٍ

يَكُوْنُ عَلَيَّ عَذَابًا۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسی عورت سے جو مجھے بوڑھا کردے بڑھاپے سے پہلے اور تیری پناہ چاہتا ہوں ایسی اولاد سے جو میرے لئے وبال ہو اور تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے مال سے جو مجھ پر عذاب کا سبب بنے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۳)

خواتین کے لئے خاص

مولانا نوید احمد حقانی صاحب مدظلہ

برے شوہر، سسرال سے بچنے کا طریقہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَكِرٍ عَيْنَاهُ تَرَيَانِيْ وَ قَلْبُهٗ يَرْعَانِيْ اِنْ رَاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَاٰى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسے مکار دوست سے (برے شوہر) سے جس کی آنکھیں مجھ کو دیکھیں اور اس کا دل میری ٹوہ میں لگا رہے (یعنی میرے عیب ڈھونڈنے کی ہر وقت فکر سوار ہو)۔ اگر کوئی نیکی دیکھے تو اس کو چھپالے اور برائی دیکھے تو اس کو پھیلاتا رہے۔ (جامع صغیر: ۵۹)

برے شوہر، سسرال سے بچنے کا دوسرا طریقہ

اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ بِذُنُوْبِيْ مَنْ لَا يَخَافُكَ فِيَّ وَلَا يَرْحَمُنِيْ ترجمہ: اے اللہ! مجھ پر میرے گناہوں کی وجہ سے کوئی ایسا شوہر یا سسر مسلط مت نہ فرما جو میرے بارے میں آپ سے نہ ڈرے اور نہ مجھ پر ترس کھائے (یعنی ظالم شوہر یا سسرال سے میری حفاظت فرما)

شادی کے بعد کی دعا

شادی ہونے کے بعد اس کو پڑھنے سے میاں بیوی کے درمیان محبت والفت پیدا ہوتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ زَوْجِيْ كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَدِيْجَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ زَوْجِيْ كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا۔

ترجمہ: اے اللہ! میرے اور میرے شوہر کے دلوں میں محبت اور الفت بھردے اور ہمارے دلوں کو ایسا ملادے جیسے آپ نے محمد ﷺ اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے دلوں کو ملا دیا تھا۔ اے اللہ میرے اور شوہر کے دلوں کو ایسا ملادے جیسے آپ نے حضرت محمد ﷺ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے دلوں کو ملا دیا تھا۔

شوہر کو مہربان کرنے کے لئے وظیفہ

جس کا شوہر ناراض ہو، اس آیت کو شیرنی پر پڑھ کر کھلائے انشاء اللہ تعالیٰ مہربان ہوجائے مگر واضح رہے کہ ناجائز محل میں ہرگز اس کا اثر نہ ہوگا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ، وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ، وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ.

خاوند کے غصہ کو ختم کرنے کا وظیفہ

جس عورت کے خاوند کو بہت غصہ آتا ہو، وہ جب بھی شوہر کو پینے کے لئے پانی دے، تو اس میں ۲۰ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دم کر کے پلادے۔ انشاء اللہ خاوند کا ناجائز غصہ بالکل ختم ہوجائے گا۔

برائے حب وموافقت زوجین

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ. (سورۃ الرّوم)

شہر کو مہربان کرنے کے لئے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ، وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ. وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ،

جس کا شوہر ناراض ہو، اس آیت کو شیرنی پر پڑھ کر کھلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مہربان ہوجائے گا۔ مگر واضح رہے کہ ناجائز محل میں ہرگز اس کا اثر نہ ہوگا۔

نوٹ: آیت کی ترتیب مصنف نے ایسی ہی لکھی ہے۔

یَا عَادِلُ

اس اسم کا ذاکر انصاف پسند ہوجاتا ہے

اللہ تعالیٰ سب سے بڑا عادل ہے کیوں کہ اس کا ہر کام عدل وانصاف پر مبنی ہے۔اس کے کسی بھی حکم میں ناانصافی نہیں ہوتی اور نہ ہی اس کے حکم میں ظلم یا زیادتی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات اور افعال ظلم سے پاک ہیں اس لئے اللہ کی جانب سے ظلم اور زیادتی کے بارے میں سوچنا بھی کفر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے عدل میں صادق ہونے کی بنیاد پر انسان کو یہ ترغیب دی ہے کہ جب تجھے عدل وانصاف کی ذمہ داری سونپی جائے تو، تو بھی عدل وانصاف کرنے اور کسی کے ساتھ ناانصافی نہ ہونے دے، کیوں کہ اس زمین پر جس نے تجھے اپنی خلافت،خلعت فاخرہ سے نوازا ہے اور خلیفہ ہونے کے سبب اگر تمہارے ذمہ یہ کام لگایا ہے تو تمہیں اپنی بساط پر یہ کوشش ضرور کرنی چاہئے کہ انصاف کی میزان تیرے ہاتھ میں ہو تو کسی طرف بھی اس کو نہ جھکائے بلکہ حق کا ساتھ دے اور باطل کے خلاف اپنا فیصلہ دے۔اگرچہ انصاف کرنا انسان کے لئے انتہائی مشکل ہے، اس لئے کہ بعض تکالیف جو انسان دوسرے انسان کو پہنچاتا ہے ان کی شدت ناپنے کا کوئی بھی آلہ نہیں ہے۔جس کی وجہ سے انصاف کرنے میں دقت تو پیش آسکتی ہے، لیکن اگر اللہ تعالیٰ جل شانہ پر بھروسہ کرتے ہوئے اور اس سے ڈرتے ہوئے کوئی فیصلہ کرے تو وہ یقیناً انصاف کے تقاضوں کو پورا کرسکتا ہے۔پس یہ جاننے کے بعد کہ اللہ تعالیٰ کی ذات عادل ہے اور انسان کو اس نے اپنا خلیفہ ہونے کے سبب اس منصب پر سرفراز کیا ہے تو انسان کو عدل وانصاف کرنے میں کسی کے ساتھ زیادتی نہیں کرنی چاہئے۔ احکام خداوندی کی پابندی کرے اور یہ یقین کرلے کہ جو فیصلہ اللہ تعالیٰ نے کر رکھا ہے وہ عین انصاف پر مبنی ہے اور اس سے اچھا فیصلہ ہو ہی نہیں سکتا۔

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۰۴ ہیں، اس کے مؤکل کا نام فرزائیل ہے جو چار ماتحت لیکن سردار فرشتوں کا حاکم ہے اور ہر سردار فرشتے کے پاس ۱۰۴ صفیں ہیں جن میں سے ہر صف میں ۱۰۴ فرشتے ہیں۔

طبیعت میں انصاف پسندی پیدا ہوجانا

انصاف پسندی ایک بہت بڑی صفت ہے۔اکثر اوقات لوگوں سے اپنے گھریلو اور بیرونی معاملات میں انصاف نہیں ہوسکتا، وہ گنہ گار ہوتے رہتے ہیں اور اس بے انصافی کے عمل کے بعد ان کے اندر پشیمانی کا احساس جاگنے لگتا ہے اور وہ اپنے ضمیر کے بوجھ تلے دب کر خود کو بیحد پریشان محسوس کرتے ہیں۔ایسے لوگوں کو چاہئے کہ اگر وہ چاہیں کہ ان کے اندر انصاف پسندی کا عنصر شامل ہوجائے اور ان کی طبیعت میں عدل ان کا جزو بن جائے تو وہ اس اسم مبارک کو ۱۰۴۰ مرتبہ مع اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ ۱۰۴ دن پڑھے اور پڑھنے کے بعد دو نفل اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کے ادا کرے۔انشاءاللہ طبیعت میں عدل اور انصاف پیدا ہونا شروع ہوجائے گا اور وہ ہر مسئلہ میں انصاف سے کام لینے کی کوشش کرے گا۔

مثالی جج بننے کا عمل

منصف یا جج کے عہدے کے فرائض بہت مشکل ہیں۔اگر کوئی شخص انصاف کی جگہ پر بیٹھ کر انصاف نہ کرے تو یوم حساب اس سے سختی سے باز پرس ہوگی۔اس لئے جج صاحبان کو مثالی جج بننے کے لئے اس اسم پاک کو روزانہ ایک تسبیح اول وآخر ے مرتبہ درود شریف کے ساتھ بعد نماز فجر پڑھ کر کرسی انصاف پر بیٹھنا چاہئے۔جب وہ ایسا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے وہ بصیرت عطا فرمائے گا کہ وہ ہر مقدمے کا فیصلہ انصاف پر کرے گا اور ایسے جج کی عزت اور شہرت میں اضافہ تو ضرور ہوگا مگر سب سے بڑی فضیلت اسے آخرت میں میسر ہوگی کہ اسے بنی اسرائیل کے انبیاء کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

اپیل میں کامیابی کا عمل

اگر کوئی شخص مقدمہ ہار گیا ہو اور اس کو یقین ہو کہ اس کے ساتھ انصاف نہیں ہوا اور وہ دادرسی چاہتا ہے تو اسے چاہئے کہ اپیل کرنے سے پہلے تین دن اس اسم مبارک کو اول وآخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد اپیل دائر کردے۔اپیل دائر

کرنے کے بعد فیصلہ ہونے تک اس اسم پاک کو گیارہ مرتبہ اول وآخر گیارہ مرتبہ درود پاک کے ساتھ روزانہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ اپیل میں کامیابی ہوگی۔

دوسروں کو مسخر کرنا اور تابع دار رکھنا

اس اسم پاک کی خصوصیت ہے کہ اس کا عامل جن لوگوں سے بھی تعلق رکھتا ہے وہ اس کے تابع چلتے ہیں۔ اگر کوئی شخص اس اسم پاک کو روزانہ ۳۱۳ مرتبہ نماز فجر کے بعد ۱۱ مرتبہ اول وآخر درود شریف کے ساتھ روزانہ پڑھے تو گھر والے اور جن سے ان کا تعلق ہو وہ مسخر رہیں گے۔

پیر فضل شاہؒ کا عمل

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ لوگ اس کے تابع فرمان رہیں اور وہ شخص یہ بھی جانتا ہو کہ وہ کسی سے ظلم نہیں کرتا تو اسے چاہئے کہ جمعہ کی شب میں ایک روٹی کے ۲۰ ٹکڑے کرے اور ہر ٹکڑے پر یاعادل لکھ کر خود کھالے اور کھا لینے کے بعد ایک تسبیح یاعادل اول وآخر ۷ مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے اور پانچ شب جمعہ یہ عمل کرے تو تمام وہ لوگ جو ان سے منسلک ہیں یا جہاں بھی وہ جائے جو لوگ وہاں پر موجود ہوں وہ اس کی بات مانیں گے اور تابع فرمان رہیں گے۔

ظالم کے لئے بددعا کا عمل

بددعا اگرچہ اچھا فعل نہیں ہے اور بددعا ہرگز نہیں دینی چاہئے لیکن اگر حالات ایسے پیدا ہوگئے ہوں کہ ظالم کا ظلم بڑھتا چلا جارہا ہو اور مظلوم کے لئے انصاف کرنے والا کوئی نہ ہو اور مظلوم کو یہ خطرہ ہو کہ اگر ظلم اسی طرح بڑھتا رہا تو اس کی جان ومال اور عزت کو خطرہ ہے تو وہ یہ عمل کرسکتا ہے۔ ظالم کا نام بمع اس کی والدہ کا نام اور اس میں اس اسم پاک کے اعداد شامل کرے اور ۲۱ دن تک مسلسل پڑھے اور اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور ظالم کے لئے بددعا کرے تو ایسے ظالم کو اسی دنیا میں اس کے ظلم کی سزا مل کر رہے گی اور مظلوم کی دادرسی ہوگی۔

حاکم کے لئے سب سے اعلیٰ وظیفہ

اگر کوئی حاکم یا افسر یا کوئی ایسا شخص جس کے ماتحت ہزاروں افراد ہوں اور وہ چاہتا ہو کہ وہ تمام ماتحت اس کے ساتھ محبت سے پیش آئیں اسے چاہئے کہ سب سے پہلے تو وہ ان لوگوں کے لئے جو بھی فیصلہ کرے عدل وانصاف کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑے۔ اس کے بعد اس اسم پاک کو روزانہ مغرب کے بعد ۴۰ دن تک اول وآخر ۱۱ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۳۱۳ مرتبہ پڑھے اور پھر روزانہ ۵ مرتبہ پڑھتا رہے تو پڑھنے والے کا ہر کام عدل وانصاف پر مبنی انجام پذیر ہوگا۔ اللہ جل شانہ اسے عمل کرنے کی بے پناہ توفیق عطا فرمائیں گے اور اس کے ماتحت تمام افراد مسخر ہوں گے اور کبھی اس کے خلاف کچھ غلط نہ کریں گے۔

عادل کا عمل اور نقش

جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے کہ وہ دوسروں کو اس کا تعویذ دے سکے یا پڑھنے کی اجازت دے سکے تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو روزانہ ۷۰۰۰ مرتبہ اول وآخر ۳۱ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۱۰۰ دن تک بلاناغہ پڑھے وہ اس کا عامل بن جائے گا لیکن چلہ مکمل ہونے کے بعد روزانہ ایک تسبیح بمع اول وآخر تین مرتبہ درود پاک اس پر لازم ہے۔ اس کے بعد جس کو بھی وہ یہ اسم پڑھنے کے لئے دے گا یا اس کا نقش کسی سائل کو دے گا تو انشاء اللہ العزیز اس کو کامیابی ہوگی۔

کام میں آسانی کا عمل

کسی شخص کو اگر بے پناہ مشکلات آرہی ہوں اور اسے اپنا کام رکتا ہوا نظر آتا ہو تو وہ پانچ تسبیح روزانہ اول وآخر ۱۱ مرتبہ درود پاک اسم مبارک یا مصور کی پڑھے اور پڑھنے کے بعد سجدے میں جا کر ۲۱ مرتبہ یامصور پڑھنے کے بعد اسی حالت میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرے۔ یقیناً اس کے مشکل کام میں آسانی ہوجائے گی۔ پیر فضل شاہؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص وضو کرنے کے بعد اپنی پیشانی پر شہادت کی انگلی سے اس اسم پاک کو لکھ لے تو جس سے بھی ملے وہ اس کا دوست ہوجائے گا، ہر شخص یوں لگے جیسے اسی کا کام کرنے کے لئے اس کا منتظر تھا۔

صاحب ثروت اور دولت مند بننے کے لئے

جو شخص دنیاوی دولت کے حصول کا خواہاں ہو اور دنیاوی دولت

اس کی ضرورت بھی ہو اور دنیاوی اسباب بہ ظاہر اس کے خلاف جا رہے ہوں تو اسے چاہئے کہ وہ اللہ کے ہاں صاحب دولت وثروت بننے کی نیت کرے اور اسم پاک یا عزیز کو ۴۰ دن تک ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے تو اس پر حصول دولت کی راہیں کھل جائیں گی اور وہ مالا مال ہو جائے گا۔ یہ یاد رہے کہ دولت کا حصول اسی صورت میں اللہ تعالیٰ سے مانگا جاتا ہے۔ جب انسان اپنی تمام دنیاوی کوششوں سے ہار جائے یا اس کی کوئی بھی کوشش کارگر نہ ہو اور دنیاوی دولت اس کے لئے ضرورت بن جائے، یہ یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ اس اسم کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ سے صرف یہ دعا کرنی چاہئے کہ اسے اللہ تعالیٰ جل شانہ پاک وطاہر رزق عطا فرمائے۔ اسے یہ شرط نہیں لگانی چاہئے کہ اسے فلاں جگہ سے یا فلاں وسیلے سے رزق مل جائے، یہ اللہ تعالیٰ کو راستہ دکھانے والی بات ہے جو اللہ کو پسند نہیں ہے۔ بس انسان کو اپنی حاجت طلب کرنی چاہئے اور اس کے حصول کا ذریعہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دینا چاہئے، اسم پاک یا عزیز کی ایک اور برکت یہ بھی ہے کہ جو شخص اس کو چاندی کی انگوٹھی پر لکھوا کر اپنے داہنے ہاتھ میں پہنے تو وہ ہمیشہ غالب اور صاحب عشرت رہتا ہے۔ اگر کوئی شخص ۱۰ دنوں میں اسم پاک یا عزیز کو ۱۰ ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی۔

تسخیر دنیا کا عمل

اسم پاک یا مہیمن میں دنیا کو تسخیر کرنے کی بڑی قوت پائی جاتی ہے۔ پیر فضل شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے اس اسم کی تاثیر دیکھنی ہو تو ۴۰ دن بلا ناغہ اس اسم پاک کو ۳۱۴ مرتبہ اول وآخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھے تو وہ دیکھے گا کہ دشمن دوست ہو جائیں گے۔ ظالم اس کے سامنے ایسی ہیبت اور ظلم کی صلاحیت کھو دے گا، ہر ملنے والا اس شخص سے محبت کرے گا اور اس کی بات مانے گا۔ اس اسم کے عامل کو چاہئے کہ وہ دنیاوی عہدوں سے گریز کرے کیوں کہ یہ عہدے ناپائیدار ہیں اور اس اسم کی بدولت اسے جو عہدہ ملا ہے وہ کبھی ختم نہ ہوگا۔

دمہ سے خلاصی کا عمل

جس شخص کو دمے کا مرض لاحق ہو وہ بعد نماز فجر یا فتاح کا ایک نقش لکھے اور اس نقش کو سامنے رکھ کر دیکھتے ہوئے ۷۶۸ مرتبہ یا فتاح کا ورد کرے، اول وآخر سات مرتبہ درود پاک پڑھے اور پھر وہیں بیٹھے بیٹھے اس نقش کو پانی میں ڈالے اور اس کا سارا پانی تین گھونٹ میں پی لے۔ اس عمل کو ۴۱ دن تک کرے اور کلونجی کا استعمال کرے۔ انشاء اللہ اس کا مرض ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گا۔

☆☆☆☆

گولی فولاد اعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاد اعظم ہے جہاں عیش وعشرت ہے وہاں

سرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی "فولاد اعظم" استعمال میں لائیں، یہ گولی وظیفۂ زوجیت سے تین گھنٹہ قبل لی جاتی ہے، اس گولی کے استعمال سے وہ تمام خوشیاں ایک مرد کی جھولی میں آ گرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ سے چھین لیتا ہے۔ تجربے کے لئے تین گولیاں منگا کر دیکھئے۔ اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہو جاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے لئے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کا استعمال کیجئے اور ازدواجی زندگی کی خوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے، اتنی پُراثر گولی کسی قیمت پر دستیاب نہیں ہو سکتی۔ گولی -/17 روپے۔ ایک ماہ کے مکمل کورس کی قیمت -/500 روپے ہے (علاوہ محصول ڈاک) رقم ایڈوانس آنی ضروری ہے، ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔

موبائل نمبر: 09756726786

فراہم کنندہ

ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی دیوبند

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرۂ کارکردگی، آل انڈیا)

گذشتہ ۳۵ برسوں سے بلاتفریق مذہب وملت رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے

اغراض ومقاصد

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام، گلی گلی نل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، تعلیم وتربیت میں طلباء کی مدد، جولوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دستگیری، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسمانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت واعانت۔ جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سرپرستی وغیرہ۔

دیوبند کی سرزمین پر ایک زچہ خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ فاطمہ صنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کو مزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی ودنیاوی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اور ایک روحانی ہوسپٹل کا قیام زیر غور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموشی کے ساتھ بلاتفریق مذہب وملت اللہ کے بندوں کی بےلوث خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصول ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق اکاؤنٹ نمبر 019101001186 بینک ICICI (برانچ سہارنپور)
IFSC CODE No. ICIC0000191
ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ لکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔
ہمارا ای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔
ویب سائٹ: www.ikkdeoband.in

اعلان کنندہ : (رجسٹرڈ کمیٹی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

پن کوڈ 247554 فون نمبر 09897916786

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

روحانی ڈاک

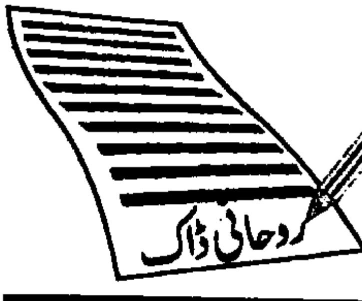

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے، سوال کرنے کے لیے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

پیپل کے درخت کا مسئلہ

سوال از: فہیم الدین قاسمی ـــــــــ راج گڑھ

مسلمانوں کے محلہ میں انور ابن عبدالشکور مرحوم کے گھر کے سامنے ایک پیپل کا درخت ہے جو تقریباً پچاس ساٹھ سال قدیم ہے، لیکن اب درخت کا سوکھنا یا ہٹانا بہت ضروری ہے کیوں کہ اس درخت کی پہلے غیر مسلم پوجا کیا کرتے تھے اور پھر اس کے تنے کے پاس بت کی شکل کا پتھر رکھنے کی کوشش کی گئی، لیکن بفضل خداوندی یہ کوشش ناکام ہوگئی اور پھر اس کے بعد اس کے اردگرد ایک چبوترہ بنانے کی کوشش کی گئی لیکن اس کی بھی مسلم قوم نے قانونی کارروائی کر کے اس کو ختم کردیا۔ چبوترہ بنا کر وہ شیطانی اڈہ بنانا چاہتے تھے، بحمداللہ ختم ہوا۔

اب اس کے بعد یہ لوگ (غیر مسلم) ایک شخص کو تیار کر کے چائنیز چیزوں کی دکان لگالی، تمام کے تمام شریر لڑکے وہاں آتے ہیں اور غلط حرکتیں کرتے ہیں۔ تو اس پر مسلمانوں نے قانونی کارروائی کی تو کامیاب نہ ہوسکے۔

(نوٹ) لہٰذا حضرت والا سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ اس پیپل کے درخت کے سوکھنے یا ہٹنے کی جو بھی بہترین شکل ممکن ہے، اس کی جانب رہنمائی فرمائیں، خواہ کچھ تدبیر کرکے ہو یا تعویذات کے ذریعہ یا پھر کچھ عملیات سے ہو، صرف یہ ہٹ جائے۔ حضرت کا سایہ ہم پر تادیر قائم رہے اور اللہ تعالیٰ حضرت والا سے یونہی استقامت کے ساتھ قوم وملت کی خدمات عالیہ لیتا رہے۔

جواب

ملت اسلامیہ اس وقت بہت نازک مراحل سے گزر رہی ہے، ایک طرف یہودیوں اور زہریلی سوچ رکھنے والے کافروں کی جماعت جو مسلمانوں کو اور دین اسلام کو بدنام کرنے کی مختلف سازشیں رچ رہی ہیں اور مسلمانوں کو قصوروار ثابت کرنے کے لئے ہزاروں قسم کے حربے استعمال کررہے ہیں۔ جیش محمدی، لشکر طیبہ، داعش جیسے فرقے ان سازشوں کی ایک کڑی ہیں۔ یہ فرقے یہودیوں پر مشتمل ہیں، ان فرقوں نے اُن مسلمانوں کو ورغلانے کی بھی بھرپور کوشش کی جو جذباتی قسم کے ہوتے ہیں اور جنہیں اسلام کی اصل خوبیوں کی خبر نہیں ہوتی، ان فرقوں کی فریب خوردگی اسلام کو بدنام کرنے کے لئے ہوتی ہے، یہودیوں اور عیسائیوں کو اس بات کا خطرہ ہے کہ دین اسلام اپنے محاسن کی وجہ سے ساری دنیا کا واحد مذہب نہ بن جائے اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ہمارا وہ تسلط جو جھوٹ اور فریب کی بنیادوں پر اس وقت ساری دنیا پر قائم ہے اور ہم بلاشرکت غیرے پوری دنیا پر راج کررہے ہیں، جس جھوٹ کو رائج کرنا چاہتے ہیں وہ جھوٹ رائج ہوتا ہے اور جس فریب کو پھیلانا چاہتے ہیں وہ فریب ساری دنیا میں پھیلتا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ دولت کی انتہاؤں کی وجہ سے میڈیا اور خبر رساں ادارے ان کے غلام ہیں اور یہودی اور عیسائی جو جھوٹ گھڑتے ہیں اسے دنیا میں پھیلاتے ہیں اور حد یہ ہے کہ مسلمان بھی اور مسلمانوں کے رہنما بھی اس جھوٹ اور فریب کے طوفان میں تنکۂ بے جان کی طرح بہہ جاتے ہیں۔ اسامہ بن لادن کی بات ہو یا صدام حسین کی۔ اس بارے میں کتنے جھوٹ گھڑے گئے اور کتنے ہی

معتمد قسم کے مسلمانوں نے اپنی زبان سے ان مکاریوں کی اور عیاریوں کی تائید کی۔ یہ تائید کہیں بک جانے کی وجہ سے ہوتی ہے کہیں کسی لالچ کی وجہ سے ہوتی ہے، کبھی کسی خوف کی وجہ سے ہوتی ہے اور اکثر و بیشتر بے وقوفی اور عاقبت نااندیشی کی وجہ سے ہوتی ہے۔

دوسری طرف مسلمانوں کی بے عملی اور ان کا جمود و تعطل ان ناکامیوں اور رسوائیوں کی وجہ بنا ہوا ہے جس سے آج کل پورا عالم اسلام دوچار ہے۔ مسلمانوں میں قیادت مفقود ہو کر رہ گئی ہے اور اگر برائے نام قیادت موجود بھی ہے تو اس کا حال یہ ہے کہ وہ اہل اقتدار سے خوف زدہ ہے یا پھر اپنے مفادات کی بھول بھلیوں میں کھوئی ہوئی ہے، اس قیادت کو صرف وہ کھلونے عزیز ہیں جو اس کو حکومت کی طرف سے عطا ہوتے ہیں اسے نہ ملت اسلامیہ کی پرواہ ہے اور نہ دین اسلام کا غم۔ ایسے ناگفتہ بہ حالات میں مسلمانوں کو اپنے اپنے علاقوں میں ہر قدم پھونک پھونک کر اٹھانا چاہئے تاکہ دشمن رائی کا پربت بنانے میں کامیاب نہ ہو۔

پیپل اور املی کے درخت پر بالعموم جنات کا قبضہ ہوتا ہے اس لئے ان درختوں کو کاٹنے سے پہلے خوب غور وخوض کر لینا چاہئے اور معتبر قسم کے عاملین سے روحانی مدد لینی چاہئے۔

۷ جمعرات تک درج ذیل نقش کو کالی روشنائی سے لکھ کر اس کو پانی میں خوب گھول کر درخت کی جڑوں میں ڈالنا چاہئے اس کے بعد اگر اس درخت کو کاٹ دیں تو جنات کی کارروائی سے دن رات محفوظ رہیں گے اور اس عمل سے درخت خود بھی سوکھ کر گر سکتا ہے۔ اس عمل کو صبر و ضبط کے ساتھ کریں اور اللہ کی رحمت کا انتظار کریں، جلد بازی ہمیشہ نقصان دہ ہوتی ہے اور جلد بازی کے نتائج ہمیشہ خراب ہوتے ہیں اور اذیت ناک بھی ہوتے ہیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷۱	۳۸۵	۳۸۲	۳۷۸
۳۸۳	۳۷۷	۳۷۲	۳۸۴
۳۷۶	۳۸۰	۳۸۷	۳۷۳
۳۸۶	۳۷۴	۳۷۵	۳۸۱

ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کو اس مقصد میں کامیابی عطا کرے اور کسی بھی طرح کے فتنے میں مبتلا نہ ہونے دیں۔

آپ نے ہماری خدمات کے سلسلہ میں جو تعریفی کلمات اپنے قلم سے ادا کئے ہیں ان کی ہم قدر کرتے ہیں اور اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کے حسن ظن کو قائم رکھے اور ہمیں واقعتاً ایسا ہی بنا دے جیسا آپ سمجھتے ہیں۔

میں بھی بیمار ہوں

سوال از: (نام مخفی)

خدائے رب العزت کا احسان ہے کہ اس نے آپ حضرت کو روحانی رہبر بنا کر گمراہوں میں پڑنے والے لوگوں کے لئے رہنمائی کی ہے، خدا سے دعا گو ہوں کہ وہ آپ جیسے حضرت کا سایہ ہم سب پر قائم بنائے رکھے اور آپ کے علمی سمندر کو اور وسعت بخشے آمین۔

اس ناچیز کا خط آپ کے رسالے "طلسماتی دنیا" میں پڑھ کر دل فرط مسرت سے جھوم اٹھا۔ محترم بزرگ آپ نے اس ناچیز کے خط کو ہزاروں خطوط میں سے چن کر اپنے رسالے میں جگہ دے کر قابل عزت بخشی، اس کے لئے میں آپ کی ممنون و مشکور ہوں۔

حضرت میں کئی سالوں سے پریشان تھی، آپ نے تشخیص کی تھی کہ سحر اور اثرات ہے، آپ کے بتائے ہوئے طریقہ علاج سے الحمدللہ کافی فائدہ ہوا اور مجھ پر کوئی حالت نیند میں کوئی چیز بری پریشان کرتی تھی، اس کیفیت میں کمی واقع ہوگی۔ دوران علاج رکاوٹ بہت آئی تھی، مگر آپ نے جوڑ کر چالیس دن کا پڑھنے کو بتائے تھے اسے بہت مشکل سے پورا کیا اب کچھ کمی واقع ہے مگر رکاوٹوں کا سلسلہ جوں کا توں برقرار ہے۔ حضرت اس قدر پریشانیاں اور رکاوٹیں زندگی میں حائل ہیں کہ میں بتا نہیں سکتی۔ چھوٹے سے چھوٹا کام بھی نہیں کر سکتی، ہر ترقی و کامرانی کے کاموں میں رکاوٹ ہے جہاں کئی عاملین سے رجوع ہوتی ہوں یا تو ان کی نیت میں فتور آ جاتا ہے یا رکاوٹ آتی ہے یا پھر وہ میرے مسئلے کے آگے ہار جاتے ہیں، کوئی چیز بھی لگتا ہے کہ دوران غنودگی نیند میں مجھے ہلا کر اٹھا دیتی ہے یا پھر محسوس ہوتا ہے کہ میرے جسم کے اندر سے بات چیت کی آواز محسوس ہوتی ہے اور میں ہڑبڑا کر اٹھ جاتی ہوں۔

ہمیشہ پریشان حال خواب نظر آتے ہیں، کبھی کوئی دشمن وار کرتے ہوئے نظر آتے ہیں، کبھی خواب میں سانپ دکھائی دیتے ہیں اور تین

سال سے ہر آئے دن خواب میں نئے نئے گھر دکھائی دیتے ہیں جن میں ویرانیت محسوس ہوتی ہے، ہر کام جو میں کرنا چاہتی ہوں خواب میں اس کام کے متعلق معلوم ہوجاتا ہے کہ وہ ناکام ہونے والا ہے کیوں کہ خواب میں کچھ دن پہلے میرے پیر بیکار ہوجاتے ہیں، کچھ عاملین کا کہنا ہے کہ نرسوں کے اثرات ہیں اور وہ دشمنوں نے بھیجے ہیں اور ہر ہر طریقہ سے گندہ جادو کروایا ہے اس لئے تم ہمیشہ کمزوری بھی محسوس کرتی ہو اور تمہاری ہر ترقی رکی ہوئی ہے۔ حضرت مجھے ان کی بات پر اس لئے بھی یقین کرنا پڑا کہ وہ عالم ہے اور عامل بھی۔ انہوں نے نام پوچھ کر میرے ہر مرض کی تصدیق کی ہے جو کہ درست تھی مگر وہ میرے مرض سے ہار گئے، دوسرے عامل صاحب نے بھی یہی بتایا تھا کہ وہ نرسوں کے اثرات تم پر حاوی ہوچکے ہیں اور وہ تمہیں رہتے ہیں اور جو عامل علاج کرتا ہے اس کے کام میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔

حضرت میں کیا کروں کیا دنیا میں میرا علاج نہ ہوگا مگر اللہ نے تو ہر چیز کی دوا رکھی ہے۔ پرائیویٹ اسکول سروس بھی کرتی ہوں حد سے زیادہ محنت کرکے بھی ناقدری کا شکار رہتی ہوں، اس پر یہ ستم کہ دشمنوں نے جینا محال کردیا ہے، ظاہر بھی باطن بھی۔ میں نے کئی خط میں آپ سے اس کے علاوہ مرض کی تکلیف بیان کی ہے۔ اس لے مختصر مسائل و تکلیف ظاہر کی ہے، جانتی ہوں کہ میرا خط مسائل کا دفتر ہے اور طویل خط سے آپ کو کوفت ہوتی ہے مگر میں کیا کروں۔ میرا دنیا میں کوئی خیر خواہ سوائے آپ کے نہیں اس لئے ہر بات لکھنا ضروری سمجھی۔ حضرت میرے مرض کی تصدیق کیجئے کہ کیا مرض ہے اور کیوں ہے اور یہ نرسو کسے کہتے ہیں۔

حضرت مجھے میری ہر پریشانی اور مرض سے چھٹکارہ کے لئے کوئی زبردست روحانی علاج تجویز کیجئے اور ساتھ ہی کوئی ایسا زود اثر تعویذ بھی کہ اس سے ہر جادو کٹ جائے، نرسو کے اثرات بھی اور میری رکاوٹ بھی ختم ہو، لوگ میری محنت کی قدر کریں، ساتھ ہی دعاؤں کی درخواست ہے۔ خدا آپ کو ہمیشہ خوش رکھے آمین۔

ساتھ ہی جوابی لفافہ بھیج رہی ہوں، ہوسکے تو طلسماتی دنیا میں جلد از جلد شائع کردیں یا پھر جوابی خط لکھ کر پوسٹ کردیجئے۔

جواب

اللہ تعالیٰ بے شک غفور رحیم ہے۔ اس لئے یہ بات کیسے ممکن ہے کہ وہ کوئی مرض تو پیدا کردے اور اس کا علاج پیدا نہ کرے، اس نے ہر مرض کا علاج پیدا کیا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی مرض سے نجات حاصل نہیں کرپاتے تو اس کی وجوہات کچھ اور ہوتی ہیں۔ کبھی تو ایسا ہوتا ہے کہ مریض کسی اچھے معالج کے پاس نہیں پہنچ پاتے اس لئے اس کی تندرستی بحال نہیں ہوتی، کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مریض خود ذمہ داری سے اپنا علاج نہیں کرتا، وقت پر دوا نہیں کھاتا، اس لئے بیماری اس کو لگی رہتی ہے، کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دوا چلتی رہتی ہے اور دوا کے ساتھ بدپرہیزی بھی جاری رہتی ہے، اس لئے بھی مرض سے نجات نہیں ملتی۔ بے شک اللہ نے ہر مرض کا علاج اور ہر مصیبت کا مداوا پیدا کیا ہے، ہمیں سنجیدگی کے ساتھ اچھے معالج تک پہنچنا چاہئے اور سنجیدگی کے ساتھ اپنا علاج کرانا چاہئے اور دوران علاج اس مالک پر بھروسہ رکھنا چاہئے کہ جس پر بھروسہ کرنے والے کو کبھی مایوسی نہیں ہوتی اور اس پر بھروسہ کئے بغیر کسی آفت سے چھٹکارا بھی نصیب نہیں ہوگا۔ آپ آسیبی اثرات میں مبتلا ہیں۔

آپ اس نقش کو اپنے گلے میں ڈالیں، اس نقش کو موم جامہ کرکے کالے کپڑے میں پیک کرلیں۔

۷۸۶

۱۴۵	۱۴۸	۱۵۲	۱۳۸
۱۵۱	۱۳۹	۱۴۴	۱۴۹
۱۴۰	۱۵۴	۱۴۶	۱۴۳
۱۴۷	۱۴۲	۱۴۱	۱۵۳

پینے کے یہ نقش ۲۱ عدد بنائیں اور ایک نقش کا پانی بوتل میں ڈال کر اس کا پانی تین روز تک دن میں دو بار پیا کریں، صبح شام یہ نقش گلاب وزعفران سے لکھیں۔

۷۸۶

۱۹۵	۱۹۰	۱۹۸
۱۹۷	۱۹۴	۱۹۲
۱۹۱	۱۹۹	۱۹۳

سرسوں کے تیل پر ۴۰ مرتبہ معوذتین پڑھ کر دم کرلیں اور رات کو سوتے وقت یہ تیل اپنی پیشانی پر ملا کریں، انشاء اللہ آسیبی اثرات سے

نجات ملے گی اور تندرستی بحال ہوجائے گی۔ ایام حیض کے اوقات میں تعویذ کا پانی نہیں پینا چاہئے، البتہ گلے کے تعویذ کا کوئی پرہیز نہیں ہے۔ اس کو بدستور گلے میں ڈالے رکھیں اور کسی بھی حالت میں نہ اُتاریں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو مکمل صحت عطا کرے۔

آپ روزانہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل ۴۵۰ مرتبہ پڑھا کریں۔ اس وظیفہ کی پابندی سے ہزاروں مسائل حل ہوں گے اور ہزاروں مشکلوں سے نجات ملے گی اور لوگوں کے دلوں میں اپنی عزت اور مقبولیت بھی پیدا ہوگی، یہ عجیب وغریب وظیفہ ہے۔ جب آپ اس کی پابندی کریں گی تو اپنی آنکھوں سے آپ قدرت کے کرشمات دیکھیں گی۔

یہ کیا مرض ہے؟

سوال از: (ایضاً)

حضرت میں آپ کے رسالہ ''طلسماتی دنیا'' کی کئی سالوں سے قاری ہوں اور آپ کی پرانی مریض بھی ہوں۔ آپ کے بتائے ہوئے تمام علاج الحمدللہ پراثر ہے اور میں اکثر آپ کی کتاب طلسماتی دنیا میں چھاپے گئے نقوش کو استعمال کرتی رہتی ہوں۔

میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے والد صاحب کچھ سالوں سے نہایت جسمانی کمزور ہوچکے ہیں، کچھ سالوں سے انہیں کھانے میں ہر چیز تیز ہی تیز محسوس ہوتی ہے اور کھانا برائے نام ہی چند لقمے کھالیتے ہیں جس وجہ سے حالت بھی گر چکی ہے، اکثر گھبراہٹ بھی محسوس ہوتی ہے، معاشی مسئلہ بھی درپیش ہے، گھر میں خیر وبرکت نہیں، ہمیشہ اداسی وویرانیت دکھائی دیتی ہے، گھر میں دیگر لوگوں سے ہمارے اور والد صاحب کے تعلقات نہیں ہیں، بیٹوں اور ان کی بہوؤں کی طرف سے آئے دن سازشیں جاری رہتی ہیں، یہ لوگ جادوٹونا کروانے میں بھی ماہر ہیں، بیٹوں نے بھی کئی لاکھ روپے دھوکہ سے والدین سے لے چکے ہیں، کچھ پراپرٹی پر قبضہ کرچکے ہیں اور جو ہمارا آسرا ہے اس کے لئے سازشیں کررہے ہیں۔ حضرت خدا نے آپ کو روحانی علم کی بادشاہت عطا کی ہے، آپ اپنے علم کی روشنی میں دیکھئے کہ مسئلہ کیا ہے۔ میرے والد صاحب کو کیا مرض ہے اور علاج کیا ہے اور گھر میں سکون اور خیر وبرکت کے لئے اور دشمنوں کے ہر علم اور سازش کو توڑنے کے لئے بھی کوئی علاج یا تعویذ عطا کردیں۔

حضرت میرا دنیا میں سوائے والد صاحب کے کوئی خیرخواہ نہیں ان کی تکلیف سے میں ہمیشہ پریشان رہتی ہوں۔ میرے والد صاحب نیک نیت اور صوم وصلوٰۃ کے پابند ہیں، کبھی لڑائی کا ساتھ نہ دیا مگر اولادوں کی طرف سے تکالیفوں سے سخت پریشان رہتے ہیں، حل کے ساتھ دعا بھی فرمادیں، خدا آپ کا سایہ ہمیشہ ہم مصیبت زدہ لوگوں پر سلامت رکھے آمین۔

جواب

بہتر ہوتا اگر آپ اپنے والد کو کسی مقامی عامل کو دکھاتیں، کیوں کہ اندازہ یہ ہوتا ہے کہ ان پر کرنی کرتوت کے اثرات ہیں اور کرنی کرتوت کا علاج ڈاکٹر یا اطباء نہیں کرسکتے، کرنی کرتوت کے اثرات بد سے نجات حاصل کرنے کے لئے کسی عامل سے رجوع کرنا ضروری ہے۔

جب تک آپ انہیں کسی عامل کو نہ دکھاسکیں تب تک خود ہی ان مندرجہ ذیل طریقوں پر عمل کریں، انشاء اللہ ان طریقوں پر عمل کرنے سے بھی آپ کے والد کو سکون نصیب ہوگا۔ کلی طور پر نہ سہی تو جزوی طور پر وہ کرنی کرتوت کے اثرات سے انشاء اللہ چھٹکارا حاصل کرلیں گے۔

سب سے پہلے بیری کے ۷۰ پتے لیں، ہر پتے پر ایک مرتبہ سَلَامٌ قَوْلاً مِنْ رَّبٍّ رَّحِیْم پڑھ کر دم کریں، پھر ان پتوں کو پانی میں ڈال کر پانی کو گرم کرلیں اور اس پانی سے والد کو غسل کرادیں، غسل کا پانی اگر نالی میں نہ جائے تو بہتر ہے، پھر ان پتوں کو اس بیری کے پیڑ کی جڑ میں دبادیں، جس درخت سے یہ پتے توڑے ہیں۔ غسل کے بعد یہ تعویذ ان کے گلے میں ڈال دیں۔ اس تعویذ کو موم جامہ کرنے کے بعد کالے کپڑے میں پیک کرلیں۔

تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۷	۲۱۰	۲۰۷	۲۰۴
۲۰۸	۲۰۳	۱۹۸	۲۰۹
۲۰۲	۲۰۵	۲۱۲	۱۹۹
۲۱۱	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۶

یہ نقش ۴۰ عدد لکھیں اور روزانہ ایک نقش آدھے گھنٹے پانی میں گھولنے کے بعد عصر اور مغرب کے درمیان پی لیا کریں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸۶	۲۷۹	۲۸۴
۲۸۱	۲۸۳	۲۸۵
۲۸۲	۲۸۷	۲۸۰

رات کو سوتے وقت روزانہ دو مرتبہ سَلَامٌ قَوْلاً مِنْ رَّبٍّ رَّحِیْم پڑھنے کا معمول رکھیں، انشاء اللہ سحر سے نجات مل جائے گی اور اگر خدا نہ کرے طبیعت میں فرق نہ پڑے اور تندرستی بحال نہ ہو تو پھر کسی عامل سے رابطہ کریں اور باقاعدگی کے ساتھ روحانی علاج کریں۔ ہم دعا گو ہیں کہ رب العالمین آپ کے والد کو صحت کاملہ کی دولت سے سرفراز کرے۔

طرح طرح کی تکلیفیں

سوال از: (نام مخفی)

معتبر خدا ترس بزرگ میں بہت پریشان ہوں، کچھ سالوں سے عجیب طرح کی پریشانیوں اور تکلیفوں سے دوچار ہوں۔ جسمانی و دماغی تھکن کا ہر وقت احساس ہوتا ہے، ہاتھوں پیروں میں تکلیف ہے، آنکھوں کی بینائی بھی کم ہوگئی ہے، سر میں ہر دو تین دن میں درد شروع ہوتا ہے، سنائی بھی کم دے رہا ہے، زبان میں تکلیف ہوگئی ہے، یادداشت کمزور تر ہوتی جارہی ہے، بے چینی رہتی ہے، نیند نہیں آتی ہے اور سر میں کھنچاؤ محسوس ہوتا ہے، دبلا پن ہے، ہر کام میں جو روزگار کے تعلق سے یا رکے ہوئے امتحان کے پیپر کے تعلق سے بھی ہر کام ناکام رہتا ہے، ہونٹ و جبڑے پر ہمیشہ گانٹھیں نکلتی ہیں، ہمیشہ سردی کا احساس رہتا ہے، پریشان ہو کوئی روزگار نہیں نہ کوئی اسباب جہاں بھی لوگ کا دینے کا کہتے ہیں کچھ دن بعد وہ جگہ دوسرے شخص کو دیدی جاتی ہے، میں انجینئرنگ کا طالب علم تھا باوجود کوشش کے ناکام ہو رہا تھا اس لئے پڑھائی چھوڑ دی، ہمیشہ غلیظ وڈراؤنے خواب پڑتے ہیں اور صبح غسل کی حاجت ہوتی ہے اگر کبھی نیند آ بھی گئی تو لگتا ہے کہ کسی نے پیر پکڑ کر ہلا دیئے ہیں، ڈر کر اُٹھ جاتا ہوں۔ میں معافی چاہتا ہوں کہ خط طویل تر ہوگیا مگر مجبوری میں پورا مرض لکھنا پڑا۔ خدا کے لئے میرے خط کو "طلسماتی دنیا" میں شائع کریں، آپ کا ہمیشہ شکر گزار رہوں گا۔ یہ پہلا خط ہے، بڑی امید و آس سے لکھ رہا ہوں کہ آپ ضرور اس کو شائع کریں گے۔ ساتھ ہی جوابی لفافہ بھی بھیج رہا ہوں خدا سے دعا ہے کہ وہ آپ نیک بزرگ کا سایہ ہم پر ہمیشہ قائم رہے آمین۔

جواب

انسان ہر خزاں کے بعد بہار سے، ہر رات کے بعد سحر سے اور ہر مصیبت کے بعد راحت سے دوچار ہوتا ہے۔ مشکلات کے بعد آسانیوں کا میسر آنا یقینی ہے، انسان کو کسی بھی حالت میں اللہ کی رحمتوں سے مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ اللہ کی رحمتوں سے صرف کافر لوگ ہی مایوس ہوتے ہیں، صاحب ایمان لوگ برے سے برے حالات میں بھی امید کا دامن اپنے ہاتھوں سے نہیں چھوڑتے۔ روزانہ صبح شام آپ "یاسلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھا کریں، جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد ایک تسبیح درود شریف کی پڑھنے کا معمول بنائیں، اپنے کمرے میں جہاں آپ سوتے ہیں سامنے کی دیوار پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طغریٰ لگالیں اور صبح کو بستر چھوڑنے سے پہلے اس طغرے کو دیکھ کر کم سے کم ایک مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کریں۔

ان دونوں تعویذوں کو موم جامہ کرکے اپنے گلے میں ڈالیں۔

یہ نقش کالے کپڑے میں پیک ہوگا۔

۷۸۶

کشتگان	خنجر	تسلیم را	ہرزمان
خنجر	تسلیم را	ہرزمان	ازغیب
تسلیم را	ہرزمان	ازغیب	جان
ہرزمان	ازغیب	جان	دیگراست

یہ نقش ہرے کپڑے میں پیک کریں۔

۷۸۶

۱۰۵	۱۱۸	۱۱۵	۱۱۲
۱۱۶	۱۱۱	۱۰۶	۱۱۷
۱۱۰	۱۱۳	۱۲۰	۱۰۷
۱۱۹	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۴

ان نقوش کی برکتوں سے آپ صحت یاب بھی ہوجائیں گے اور آپ کے راستے کی تمام رکاوٹیں انشاء اللہ ختم ہوجائیں گی، اگر چلتے پھرتے درود شریف پڑھنے کا معمول رکھیں تو سونے پر سہاگہ ہوگا اور زندگی کا ہر دکھ سکھ میں تبدیل ہوجائے گا۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کو تندرستی عطا کرے اور تمام ناکامیوں سے نجات دے۔

اولاد سے محرومی

سوال از محمد جمال الدین رفاقتی ــــــــــــــ ہبلی

عرض حال یہ ہے کہ میں محمد جمال الدین رفاقتی ولد محمد ضمیر الدین مرحوم والدہ بانو بی بی اور ہماری بیوی کا نام زیب النساء بنت زیتون بی بی۔

ہماری شادی کے ۲۵ سال ہوگئے ہیں لیکن اب تک اولاد کی دولت سے محروم ہوں، ڈاکٹر، حکیم، جنگلی دوا سب کچھ کیا اور بیوی کو دوبار ڈاکٹری علاج بھی کرایا لیکن میں اپنا ڈاکٹر سے چیک کراکر رپورٹ میں کیڑے کی کمی بتائی گئی ہے جب کہ میں بھی حکیم صاحب کی بہت دوا کھا چکا ہوں لیکن اولاد سے محروم ہوں۔

حضرت صاحب سے گزارش ہے کہ میں آج دس سال سے ماہنامہ طلسماتی دنیا اور خصوصی نمبرات، حاضرات نمبر، امراض جسمانی نمبر، خاص نمبر، صنم خانہ عملیات نمبر، حاضرات نمبر جو سو سے زیادہ کتابیں میرے پاس ہیں، زیادہ پڑھا ہوں اور تعویذات بھی اور چراغ روشن کرنا، جھاڑ پھونک بھی کرتا ہوں، لیکن حضرت سے گزارش ہے کہ تعویذات اور جھاڑ پھونک میں تاثیر اور کامیابی نہیں ملتی ہے اور میں خود بھی کافی پریشان رہتا ہوں اور طرح طرح کے مرض میں پڑا رہتا ہوں اور میں خود ہر وقت اور میری بیوی بھی ڈاکٹری علاج سے پریشان رہتے ہیں۔

لہٰذا حضرت مولانا صاحب سے بہت ہی ادب واحترام سے گزارش کرتا ہوں کہ حضرت آپ مجھے تعویذات اور عمل کی دنیا میں آپ اپنا شاگرد بنا لیجئے مجھ کو تا کہ میں آپ کا شکر گزار بنا رہوں اور حضرت سے گزارش ہے کہ میرے ساتھ کوئی آسیب یا پھر سحر کا معاملہ ہے تو نگاہ کرم فرمائیں اور میں اور میری بیوی میں ہر وقت جھگڑا ہوتے رہتا ہے۔

ضروری عرض یہ ہے کہ ہماری شادی سے پہلے سسرال والے شیخ سدو کی نیاز، فاتحہ دیتے تھے لیکن ہماری شادی کے بعد ہم نے سب بند کروادیا اور محلہ میں مسجد بنوائی اور سب لوگوں کو روزہ نماز شروع کروادیا۔

حضرت قبلہ سے گزارش ہے کہ آپ ہماری رہنمائی فرمائیں میں ایک بہت ہی غریب انسان ہوں، بہت ہی پریشان رہتا ہوں میں ایک مجبور آدمی ہوں جب میں آپ کی بہت ساری کتابیں پڑھتا ہوں تو بہت خوش ہوتا ہوں۔ حضرت سے گزارش ہے میں اس خط کا جواب اور رہنمائی کا انتظار کروں گا۔

جواب

عورت کے بچہ نہ ہونے کی ۲۲ وجوہات ہوتی ہیں اور سب سے بڑی وجہ عورت کا بانجھ پن ہوتا ہے، لیکن روحانی علاج کرنے سے بچہ پیدا ہوجاتا ہے، البتہ اگر مرد میں کمی ہو اور اس کے مادۂ منویہ میں جرثوموں کی کمی ہو تو حمل ٹھہرنے میں مشکل ہوتی ہے لیکن ناممکن پھر بھی نہیں ہوتا اگر مرد باقاعدگی کے ساتھ کسی طبیب سے اپنا علاج کرائے تو مادۂ منویہ میں کثانو پیدا ہوجاتے ہیں اور عورت کے رحم میں حمل قرار پاجاتا ہے۔

ہمیں ایسا لگتا ہے کہ آپ نے اپنا علاج سنجیدگی اور باقاعدگی کے ساتھ نہیں کیا ہے، اولاد کی خواہش ابھی بھی پوری ہوسکتی ہے، آپ کسی مستند حکیم سے رابطہ کریں اور ان کے دیئے ہوئے علاج کو پابندی کے ساتھ کریں اور خالق کائنات کے قدرتوں پر مکمل بھروسہ رکھیں۔

طبی علاج کے ساتھ یہ روحانی طریقہ بھی ایک بار کریں، ایک انار لائیں اور اس کے چار ٹکڑے اس طرح چاقو سے کریں کہ ٹکڑے ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں، پھر ایک پاؤ بھنے ہوئے چنے لاکر ان کو اپنے سامنے رکھیں اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد سورۂ یٰسین کی تلاوت شروع کریں، ہر مبین پر رُک کر انار پر دم کردیں اور سورۂ یٰسین پھر شروع سے پڑھتے رہیں، پہلی بار پہلی مبین تک پڑھیں اور انار پر دم کردیں، دوسرے بار دوسرے مبین تک پڑھیں اور انار پر دم کردیں، تیسری بار شروع سے پڑھیں اور تیسرے مبین تک پڑھیں اور انار پر دم کردیں۔ اسی طرح ساتوں مبین تک پڑھ کر انار پر دم کردیں، آٹھویں بار سورۂ یٰسین سے شروع آخر تک پڑھیں اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر انار پر دم کردیں۔ اسی رات بیوی کے ساتھ مباشرت کریں، مباشرت کے بعد دونوں میاں بیوی انار کا ایک ایک ٹکڑا کھالیں، اگلے دن غسل

جنابت کے بعد دونوں میاں بیوی ایک ایک ٹکڑا پھر کھالیں اور چنے کسن بچوں میں تقسیم کردیں، انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے تین ماہ کے اندر اندر حمل قرار پائے گا۔

تعویذ اور روحانی عملیات کرنے سے پہلے کسی معتبر عامل سے اجازت لینی ضروری ہے۔ یاد رکھیں کہ کتابیں پڑھنے سے کوئی عالم نہیں بنتا، عالم تب ہی بنتا ہے کہ طالب علم بن کر کسی استاد کے سامنے زانوئے ادب تہہ کیا ہو، کوئی بھی لائن ہو اس لائن پر چلنے سے پہلے اس لائن کے ماہرین کے سامنے سر جھکانا از بسکہ ضروری ہے، پھر استاد کی اجازت ہی سے روحانی سفر تہہ کرنا چاہئے۔

ہمارے یہاں شاگرد بننے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنا نام والدین کا نام، پہچان پتر، اپنا مکمل پتہ، فون نمبر، چار فوٹو اور ہاشمی روحانی مرکز کے نام ایک ہزار روپے کا ڈرافٹ بھجوائیں، اس کے بعد آپ کی انٹری شاگردوں کے رجسٹر میں ہوگی اور آپ کی رہنمائی کی جائے گی۔ لاریب آپ بندشوں کا شکار ہیں اور اسی لئے آپ کی زندگی میں بہت سی الجھنیں اور بہت سی مشکلیں آپ کے ساتھ قدم بہ قدم چل رہی ہیں، ان سب سے نجات پانے کے لئے روزانہ گھر میں سورۂ بقرہ، سورۂ یٰسین اور سورۂ مزمل کی تلاوت کیا کریں۔

بیوی سے محبت کرنا اور اس کے نخرے برداشت کرنا سنت رسولؐ ہے اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول کی نظروں میں آپ لائق احترام بنیں تو آپ کو اپنی بیوی سے محبت کرنی چاہئے اور اس کی خطاؤں کو درگزر کرنا چاہئے۔ عورت کمزور ہوتی ہے، سہارے کی محتاج ہوتی ہے، عورت میں عقل کی بھی کمی ہوتی ہے اس لئے اس سے بار بار غلطیاں سرزد ہوتی ہے مرد کو صبر وضبط کرتے ہوئے زندگی کے ازدواجی نشیب وفراز کو جھیلنا چاہئے اور بیوی کی شکایتیں دوسروں سے نہیں کرنی چاہئیں۔ اچھی عورت کا فرض ہے کہ وہ اپنی شوہر کے لئے باعث تسکین بنے اور اچھے مرد کا فرض یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی کی نادانیوں کو نظر انداز کرے، اچھی بیوی کے ساتھ زندگی گزارنا کمال نہیں ہے، بری عورت کے ساتھ نباہ کرنا کمال ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا مؤثر ذریعہ ہے۔ اللہ آپ کو صبر وضبط دے اور ازدواجی زندگی کی راہوں میں بردباری اور استقامت عطا کرے۔

مختلف سوال

سوال از: عبدالمجید مجددی ــــــ بھوپال

میرا نام عبدالمجید ہے، میرے نام کے کل عدد کتنے ہیں، مجید کے کتنے عدد ہیں اور عبدالمجید کے کل کتنے عدد ہیں، میرے نام کا ستارہ کیا ہے، نام کا مؤکل کیا ہے، میرے نام کا اسم اعظم کیا ہے۔ براہ کرم ماہنامہ طلسماتی دنیا میں جواب شائع کریں، نوازش وکرم ہوگا۔

جواب

آپ کے نام کے کل اعداد ۱۶۴ ہیں، مجید کے اعداد ۵۶ اور عبد کے اعداد ۷۶ ہیں۔ جب عبدالمجید ملا کر لکھیں گے تو اس میں الف لام کے ۳۱ اعداد بھی شامل ہوں گے، اس طرح مجموعی نام کے اعداد ۱۶۴ بنیں گے۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۲ ہے اور مرکب عدد ۱۱ ہے۔

آپ کا اسم اعظم "یاواسع" ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد اگر آپ "یاواسع" ۱۳۷ مرتبہ پڑھیں گے تو انشاء اللہ آہستہ آہستہ آپ کی زندگی میں سنہرے انقلاب آئیں گے اور آپ سکون اور راحت سے سرفراز ہوں گے۔ انسان کی تقدیر کا ستارہ اس کی تاریخ پیدائش یا وقت پیدائش سے نکالا جاتا ہے۔ آپ نے اپنی تاریخ پیدائش کا ذکر نہیں کیا ہے اس لئے صحیح طور پر آپ کے ستارے کی نشاندہی کرنا مشکل ہے۔ قیاسی طور پر آپ کا ستارہ مریخ ہے، یہ ستارہ اگرچہ بہت طاقت ور ستارہ ہے لیکن یہ ستارہ اپنے حامل کی زندگی میں بار بار طرح طرح کے بھونچال پیدا کرتا ہے لیکن اس کی پکڑ بہت مضبوط ہوتی ہے، یہ اگر برج حمل سے وابستہ ہو تو زندگی کو قوی تر بناتا ہے اور اپنے متعلق شخص کو ناقابل تسخیر قوت عطا کرتا ہے اور جب یہ ستارہ برج عقرب سے وابستہ ہوتا ہے تو اپنے متعلق کی زندگی میں برے انقلابات پیدا کرتا ہے اور مشکلوں اور الجھنوں سے دوچار کرتا ہے، اگر متعلقہ شخص وقتاً فوقتاً گوشت کی بوٹیاں دریا میں بطور صدقہ ڈالتا ہے تو زندگی میں ایک طرح کا سکون برقرار رہتا ہے اور ستارے کی نحوستیں ختم ہوجاتی ہیں۔ آپ کے نام کا مؤکل اودائیل ہے۔ اگر آپ روزانہ ۱۶۴ مرتبہ اس کا ورد کریں تو یہ مؤکل غائبانہ آپ کی مدد کرتا رہے گا، لیکن یہ بات یاد رکھیں مؤکلین حقیقی ہوں یا قیاسی اللہ کے حکم اور اجازت کے بغیر کچھ نہیں کرسکتے۔ اس لئے اپنے رب کو راضی رکھنا ہر حال

میں ضروری ہے۔

آپ کو اپنی تاریخ پیدائش بھی لکھنی چاہئے۔ تاریخ پیدائش کے پردہ میں انسان کی اصلیت چھپی ہوتی ہے، پیدائش ہی انسان کی زندگی کے اچھے برے حالات کی آئینہ دار ہوتی ہے، تاریخ پیدائش ہی انسان کی کتاب تقدیر کی تمہید ہے جو انسان اس فلسفے کو سمجھ لیتا ہے وہ ازراہ تدبیران طوفانوں سے خود کو بچالیتا ہے جو تقدیر کی وجہ سے انسان کی زندگی میں سر ابھارتے ہیں۔

کشف والہام کے لئے

سوال از: عبدالرشید نوری ——— بھوپال

یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ یَا عَلَّامُ الْغُیُوْبِ. کے فوائد وفضائل کیا ہیں، اسکے ورد کرنے سے کیا کشف حاصل ہوتا ہے، برائے کرم وضاحت کے ساتھ طلسماتی دنیا میں جواب سے نوازیں، نوازش ہوگی۔

جواب

یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ یَا عَلَّامُ الْغُیُوْب ان کے مجموعی اعداد کے برابر روزانہ پابندی کے ساتھ پڑھتے ہیں، ان کا باطن آئینہ کی طرح صاف وشفاف ہوجاتا ہے اور انہیں کشف والہام کی دولت عطا ہوتی ہے، ہر مومن، بشرطیکہ وہ مومن ہو، پیدائشی مسلمان نہ ہو اس کی نظر بہت گہری ہوتی ہے اور منجانب اللہ اس کو فراست وحکمت کی دولتیں میسر ہوتی ہیں۔ جب کوئی مسلمان اللہ کی عبادت کے ساتھ ساتھ گناہوں اور خطاؤں سے خود کو محفوظ رکھتا ہے تو اس کا ایمان کامل ہوجاتا ہے اور اس کے اندر ایسی خفیہ صلاحیتیں پیدا ہوجاتی ہیں جو اس کو دوراندیش بنادیتی ہیں اور خدا کی مدد سے اس کے باطنی جوہر کھلنے اور مچلنے لگتے ہیں جو اس کو تدبر اور تفکر کی معراج عطا ہونے کا ذریعہ بنتے ہیں۔ حدیث رسولؐ میں فرمایا گیا ہے۔ اِتَّقُوْا بِفَرَاسۃِ المومنِ فانہ ینظر بنور اللّٰہ. مومن کی فراست سے ڈرو وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔

ہمارے تمام اولیاء اور اکابرین دولت فراست سے بہرہ ور تھے اور اسی لئے وہ دور سے ہی ہر چیز کا ادراک کرلیا کرتے تھے، یہ ان کا باطنی کمال تھا اور باطنی کمالات تقوے اور پرہیزگاری کے بغیر کسی کو نصیب نہیں ہوتے۔ صغائر وکبائر سے مکمل اجتناب کے ساتھ ساتھ اگر مذکورہ وظیفہ کو ان کے اعداد کے مطابق پابندی کے ساتھ پڑھنے کا معمول بنائیں تو انشاء اللہ باطن میں ایک نور پیدا ہوگا اور کشف والہام دل کے منور ہونے کے بعد موسلا دھار بارش کی طرح برسیں گے اور انسان ان کمالات سے بہرہ ور ہوگا جو مومن کی شان ہوتے ہیں اور جن کی موجودگی اللہ کی رضا کی سند عطا ہونے کا سبب بنتی ہے۔

مذکورہ اسماء الٰہی کے مجموعی اعداد ۲۱۵۲ بنتے ہیں چالیس دن تک روزانہ ۲۱۵۲ مرتبہ ان اسماء الٰہی کا ورد کریں۔ ۴۰ دن کے بعد صرف دوسو مرتبہ روزانہ پڑھ لینا چاہئے، انشاء اللہ زیادہ وقت نہیں گزرے گا کہ مخفی علوم کی دولت سے سرفراز ہوگا کہ جسے کہتے ہیں کشف اور الہام، اس کی بارشیں قلب پر ہونے لگیں گی، لیکن اس وظیفہ کا ورد کرنے کے ساتھ ساتھ گناہوں سے خود کو بچانا ضروری ہے اور خاص طور پر اُن گناہوں سے خود کو محفوظ رکھنا چاہئے جو زبان سے متعلق ہوتے ہیں، جیسے غیبت، جھوٹ، الزام تراشی، بہتان اور تہمت وغیرہ۔ زبان کے گناہ باطن میں میل پیدا کرتے ہیں اور اس میل سے روح کی لطافت مجروح ہوجاتی ہے۔

مٹی اور کپڑا سونگھنے کا عمل

سوال از: مولوی علی احمد مفتاحی ——— قاسم پورہ (دھوبیا املی، مئو)

سلام مسنون اور آداب مقرون کے بعد خدمت عالیہ میں عرض یہ ہے کہ احقر آپ کا شاگرد ہے۔ میرا ٹی نمبر 323/06 ہے۔ ایک سوال پیش خدمت ہے اس سے پہلے بھی دوبار یہ سوال پوچھ چکا ہوں، ایک بار زبانی طور پر اور ایک بار بذریعہ خط لیکن ابھی تک جواب سے محروم ہوں، امید ہے کہ چند سطروں میں ہی سہی جواب عنایت فرمائیں گے۔

سوال یہ ہے کہ مریض کا ناخن دیکھنے، پہنا ہوا کپڑا سونگھنے، گھر کی مٹی سونگھنے، تعویذ سونگھنے پر جو موکل کان میں معلومات فراہم کرتا ہے اس کو تابع کرنے کا کیا طریقہ ہے اور کیا پرہیز ہے؟ نیز اجازت بھی مرحمت فرمائیں۔

۲۴ ستمبر ۲۰۱۵ء بروز جمعرات عرفہ کے دن نقش مخمس کی زکوٰۃ مکمل ہوجائیگی، گویا شاگردی والا کتابچہ مکمل ہوجائے گا تو کیا اب مجھے خدمت خلق بذریعہ روحانی علاج کی اجازت ہے؟

کیا مندرجہ بالا موکل مریض کا فوٹو دیکھنے اور مریض اور اس کی

ماں کے نام سے بھی معلومات فراہم کرتا ہے یا نہیں؟ اللہ تعالیٰ آپ کا سایۂ عاطفت ہمارے اوپر صحت وعافیت کے ساتھ باقی رکھے، آمین۔

جواب

"یاسلام" کی زکوٰۃ اکرادا کریں، زکوٰۃ ادا کرنے سے پہلے اس اسم الٰہی کی زکوٰۃ اصغرالصغائر، پھر زکوٰۃ اصغر، پھر زکوٰۃ صغیرادا کریں، اس کے بعد زکوٰۃ کبیر، پھر اس کے بعد زکوٰۃ اکبر، پھر زکوٰۃ اکبرالکبائر ادا کریں، جب آپ ان زکوٰتوں سے فارغ ہوجائیں تو "یاسلام" کے مؤکل کو تابع کرنے کے لئے روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ "یاسلام" پڑھیں۔ چالیس راتوں میں سوا لاکھ کی تعداد پوری ہوگی، اس دوران پرہیز جمالی اور جلالی دونوں جاری رکھیں، جگہ اور وقت شروع سے آخر تک ایک ہی رکھیں اس میں تبدیلی نہ کریں۔

پرہیز جمالی اور جلالی یہ ہیں۔

ہر طرح کا گوشت، انڈا، مچھلی، کچی پیاز، لہسن، مباشرت، دہی، مٹھائی، میوہ۔ سرسوں اور تلوں کا تیل استعمال کرسکتے ہیں، ہروقت باوضو رہیں، ہروقت پاک لباس میں رہیں، جھوٹ، غیبت اور الزام تراشی سے کلیتاً محفوظ رہیں، اپنی آنکھوں کی مکمل حفاظت کریں، یہ پرہیز جمالی کی تفصیل ہے، پرہیز جلالی کی تفصیل یہ ہے۔

مولی، ہینگ، عنبر، چھوارہ تمام خشک میوے سے مکمل پرہیز کریں، حقہ، بیڑی سگریٹ، تمباکو خوری بھی نہ کریں، کسی بھی تیل کا استعمال نہ کریں، صرف تلوں کا تیل استعمال کرسکتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ تیل کسی نمازی تیلی کے ہاتھوں سے نکلا ہوا ہو۔ غسل روزانہ کریں، دوران چلہ عمل کے دوران بغیر سلا ہوا کپڑا پہنیں احرام کی طرح، دوران چلہ حجامت نہ بنوائیں، ناخن نہ کٹوائیں، کوشش اس بات کی کریں کہ روٹی خود پکائیں، چولہا جلاتے وقت صرف نیم یا کیکر کی لکڑی کا استعمال کریں، گیس کے چولہے کا استعمال کرسکتے ہیں، کھانا پکانے کی مشقت میں کسی اور سے مدد نہ لیں، خاص طور پر کسی عورت کی مدد نہ لیں۔ دوران عمل اگر وضو ٹوٹ جائے تو حصار سے باہر نہ نکلیں، حصار کے اندر مٹی کا بڑا ڈھیلا جو آدھی اینٹ کے برابر ہو رکھ لیں، اگر وضو ٹوٹ جائے تو تیمم کرلیں۔ جس ستارے کے اوقات میں عمل کی شروعات ہو اس ستارے کی بخورات حصار کے اندر جلالیں، بخور صرف عمل کے شروع میں جلانی ہے۔ عمل کے شروع میں دیکھ لیں کہ کونسے ستارے کی ساعت ہے۔

بخورات کی تفصیل یہ ہے۔

شمس: عود، صندل سرخ، زعفران، گل نار، پھلوں، مشک۔

قمر: لوبان، کافور، صندل سفید، عود۔

مریخ: سندروس، رائی، دارچینی، سرخ مرچ، افیون، رال۔

عطارد: مصطگی، گوگل، چنبیلی کی جڑ، سرخ صندل، چھلکا بادام۔

مشتری: حب الغار، صندل سرخ، عود، عنبر، سمندر کا جھاگ (سوکھا ہوا)

زہرہ: چنبیلی کے پھول سوکھے ہوئے گلاب کی پتیاں سوکھی ہوئی، خشک، عود، رائی سیاہ، رال، کالی مرچ، کلونجی، تیزپات۔

جس ستارے کی ساعت میں عمل شروع کریں، اس ستارے سے متعلق خوشبو کپڑوں میں لگالیں۔

خوشبو کی تفصیل یہ ہے۔

شمس: عطرِ مشک

مریخ: تمام تر خوشبوئیں

مشتری: عطرِ چنبیلی

زحل: عطرِ خس

قمر: کیوڑہ، عطر سنترہ

عطارد: عطر مجموعہ

چلے کے دوران۔ رجال الغیب کا خیال رکھیں، دوران پڑھائی رجال الغیب آپ کے روبرو نہیں ہونے چاہئیں کیوں کہ رجال الغیب اگر آپ کے سامنے ہوئے تو رجعت کا خطرہ رہے گا اور عمل ناکام ہوجائے گا۔

چالیس راتوں کا چلہ ہونے کے بعد روزانہ چار سو مرتبہ "سورۂ الم نشرح" پڑھا کریں، لگاتار ۴۰ دن تک پڑھیں۔ اس کے بعد ہر فرض نماز کے بعد سورۂ الم نشرح ۷ مرتبہ اور "یاسلام" نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ۱۳۱ مرتبہ پڑھا کریں۔ انشاء اللہ مؤکل آپ کے کانوں میں جواب دینے کی ذمہ داری نبھائیں گے۔ مٹی اور کپڑا سونگھتے وقت دھیان دیں مؤکل کا تصور رکھیں۔ "یاسلام" کے مؤکل کا نام "یاحمواکیل" ہے۔

روزانہ دوران چلہ ۲۱ مرتبہ "یاحمواکیل" پڑھ کر پھر "یاسلام" ۳۱۲۵

مرتبہ پڑھا کریں، کپڑا یا مٹی سونگھتے وقت صرف ایک بار یہ پڑھیں یا حمواکیل بحق یاسلام. انشاءاللہ کان میں آواز آئے گی۔ مکان یا کپڑے پر کس طرح کے اثرات ہیں، ورنہ ذہن میں ایک بات جم جائے گی اور شرح صدر ہوگا۔ انشاءاللہ جواب موصول ہونے میں کبھی خطا نہیں ہوگی۔ ''یاسلام'' کی زکوٰۃ اس طرح ادا ہوگی۔

پہلا چلہ — ۴۰ دن تک — یاسلام — روزانہ ۳۳ دن پڑھیں — زکوٰۃ اصغر الصغائر۔

دوسرا چلہ — ۴۰ دن تک — یاسلام — روزانہ ۶۶ مرتبہ پڑھیں — زکوٰۃ صغائر۔

تیسرا چلہ — ۴۰ دن تک — یاسلام — روزانہ ۱۳۱ مرتبہ پڑھیں — زکوٰۃ صغیر ادا ہوگی۔

چوتھا چلہ — ۴۰ دن تک — یاسلام — روزانہ ۵۲۴ مرتبہ پڑھیں — زکوٰۃ کبیر ادا ہوگی۔ پانچواں چلہ — ۴۰ دن تک — یاسلام — روزانہ ۲۰۲۴ مرتبہ پڑھیں — زکوٰۃ اکبر ادا ہوگی۔ چھٹا چلہ — ۴۰ دن تک — یاسلام — روزانہ ۸۳۸۴ مرتبہ پڑھیں — زکوٰۃ کبائر ادا ہوگی۔ ساتواں چلہ — ۴۰ دن تک — یاسلام — روزانہ ۳۳۵۳۶ مرتبہ پڑھیں، زکوٰۃ اکبر کبائر ادا ہوگی۔

تمام چلوں کے دوران زبان سے متعلق جتنے گناہ ہوں ان کو بالکل ترک کردیں اور ''یاسلام'' اکبر کبائر زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد ''یاسلام'' کے مؤکل حمواکیل کو تابع کرنے کے لئے ایک چلہ شروع کریں اور روزانہ گیارہ مرتبہ درود شریف، پھر گیارہ مرتبہ یا حمواکیل پڑھنے کے بعد ۳۱۲۵ مرتبہ ''یاسلام'' پڑھیں۔ انشاءاللہ مؤکل تابع ہوجائے گا۔ تقدیر اگر ساتھ دے تو وہ روبرو حاضر ہوکر اطاعت کرے گا ورنہ آپ کے کان میں ہر بات کا جواب دے گا۔ اس کے بعد سورۂ الم نشرح کی زکوٰۃ ادا کریں، ان دونوں کی چلہ کشی کے بعد آپ کو شرح صدر کی دولت حاصل ہوگی اور ذہن میں کشف والہام کے ذریعہ نشاندہی ہوگی اور آپ ہمیشہ مریضوں کے سامنے سرخرو رہیں گے۔ دعا ہے کہ رب العالمین آپ کی محنت کو ٹھکانے لگائیں اور آپ کو اپنے مقصد میں بھرپور کامیابی عطا کرے اور آپ خدمت خلق کی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں۔

رجال الغیب کا نقشہ دیا جارہا ہے۔ دوران چلہ اس کو پیش نظر رکھیں۔ نقشہ یہ ہے۔

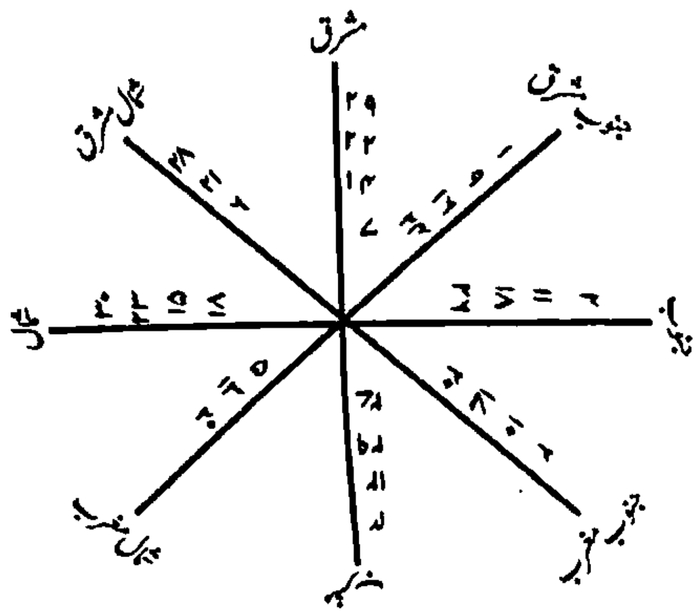

مذکورہ بالا قمری تاریخوں میں رجال الغیب ان سمتوں میں رہتے ہیں، عمل شروع کرتے وقت روزانہ دیکھ لیا کریں کہ رجال الغیب آج کس سمت میں ہے، یہ بات یاد رکھیں مغرب کے وقت قمری تاریخ بدل جاتی ہے۔

عمل شروع کرنے سے پہلے رجال الغیب سے متعلق عزیمت ایک بار پڑھ لیا کریں۔

عزیمت یہ ہے۔

بسم اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

السَّلَامُ عَلَیکُم یَا رِجَالُ الْغَیب. السَّلَامُ عَلَیکُم یَا اَیُّھَا الاَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَۃُ اَغِیثُونِی بِقُوَّۃِ اُنْظُرُونِی بِنَظْرَۃِ اَجِیبُونِی بِدَعْوَۃِ یَا نُقَبَاءِ یَا نُجَبَاءِ یَا رُقَبَاءِ یَا بُدَلَاءِ یَا اَوْتَادِ الاَرْضِ اَوْتَادُ اَرْبَعَۃُ یَا اِمَامَانِ یَا قُطُبُ یَا فَرْدَ یَا اُمَنَاہُ اَغِیثُونِی بِغَوْثَۃِ وَانْظُرُونِی بِنَظْرَۃِ وَارْحَمُونِی وَحَصِّلُوا مُرَادِی وَمَقْصُودِی وَقُومُوا عَلٰی قَضَاءِ الْحَوَاجِی عِنْدَنَا نَبِیِّنَا محمد صلی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمْ اللّٰہ تعالٰی فی الدنیا وَالآخِرَۃ.

ہماری مرتب کردہ تحفۃ العالمین کا مطالعہ کریں اور آہستہ آہستہ خدمت خلق شروع کریں۔ تحفۃ العالمین کے مطالعہ کرنے سے آپ کو نقش بنانے آجائیں گے اور آپ عزیمتوں سے بھی روشناس ہوجائیں گے۔ عزیمتیں اس لائن کی کڑیاں ہیں ان کو سمجھنا اور صحیح موقعوں پر ان کا صحیح

استعمال کرنا ہر عامل کے لئے ضروری ہے۔

بکس میں پیسے

سوال از: ولی ＿＿＿＿ گجرات

ایک دوست کے گھر میں لوبان کی خوشبو آتی تھی، پھر ایک دن گھر والوں نے دیکھا کہ گھر میں ایک بڑا بکس ہے، جس پر بیٹھتے بھی ہیں اور کبھی اس میں سامان بھی رکھتے ہیں وہ بکس پورا پیسوں سے بھرا ہوا ہے، ایسا کئی جگہ ہوتا ہوگا۔ سوال یہ ہے کہ ان پیسوں کو کرنا چاہئے جن ہمیں کیا میسر دینا چاہتے ہیں، اس کا جواب روحانی ڈاک میں دیں۔

جواب

لوبان کی خوشبو کا آنا اس بات کی علامت ہے کہ گھر میں نیک جنات ہیں اور وہ خوشبو کے ذریعہ یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ وہ صاحب مکان سے خوش ہیں، خوشی کی وجہ سے عبادت الٰہی بھی ہو سکتی ہے اور اللہ کے بندوں کی خدمت بھی۔ ویسے عام طور پر جنات خدمت خلق سے متاثر ہوتے ہیں اور خدمت خلق کرنے والوں کی غائبانہ مدد بھی کرتے ہیں، بکس میں جو پیسے آتے ہیں ان کو غریب لوگوں میں تقسیم کرنا چاہئے، اگر اس کا ۳۳ فیصد اپنے اوپر بھی خرچ کرلیا جائے تو کوئی حرج نہیں ہے لیکن سارے پیسے اپنی ہی ذات پر خرچ کرنا مناسب نہیں ہے۔

اپنے دوست سے تاکید کردیں کہ جنات کے ذریعہ آئی ہوئی رقم تقسیم کردینے میں فائدہ ہے لیکن اس کا چرچا زیادہ نہیں کرنا چاہئے، اگر چرچا نہیں کرے گا تو آئندہ بھی مدد ہوگی۔ اگر اس بات کا چرچا کریں گے تو پھر مدد آنی بند ہو جائے گی اور کوئی نقصان بھی ہو سکتا ہے۔ واللہ اعلم

معاشی پریشانیوں کا ہجوم

سوال از: نعیم الدین ＿＿＿＿ رائچور

میں آج کل ذہنی طور پر بہت پریشان ہوں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ میری اقتصادی حالات بہت برے ہیں اگر میں یہ کہوں کہ میں پیسے پیسے سے محتاج ہوں تو غلط نہیں ہوگا۔ اب تو مجھے ایسا لگتا ہے کہ میری زندگی میں سکون اور راحت کا دور کبھی نہیں آئے گا۔ میں روزگار کے لئے جہاں بھی جاتا ہوں وہیں مجھے ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، گھر والے بھی مجھ سے بیزار سے دکھائی دیتے ہیں، بیوی بھی سیدھے منہ بات نہیں کرتی، میرے دو بچے ہیں، ایک لڑکا اور ایک لڑکی، ان دونوں کی ضروریات بھی میں پوری نہیں کرپاتا، میرے والد تو وفات پاچکے ہیں، والدہ ساتھ رہتی ہیں، وہ اکثر بیمار رہتی ہیں۔ میں وقت پر ان کا علاج بھی نہیں کرپاتا، کبھی کبھی من یہ چاہتا ہے کہ خودکشی کرلوں اور ان مصائب سے اسی طرح نجات حاصل کرلوں، لیکن سچ یہ ہے کہ خودکشی کرنے کا بھی حوصلہ نہیں ہے، آپ میرے لئے دعا کریں اور کوئی راستہ بتائیں، کوئی ایسا روحانی فارمولہ دیں جس کی بدولت مجھے دست غیب حاصل ہو جائے۔ جواب کا انتظار رہے گا۔

جواب

آپ کا خط پڑھ کر افسوس ہوا، آپ کے جو حالات ہیں وہ واقعتاً تکلیف دہ ہیں لیکن ایک مسلمان جب خودکشی کی باتیں کرتا ہے تو دکھ ہوتا ہے۔ حالات کتنے بھی ابتر ہوں انسان کو حوصلہ نہیں ہارنا چاہئے اور ہر حال میں اور ہر صورت میں اپنی جدوجہد کو جاری رکھنا چاہئے اور یہ یقین بھی رکھنا چاہئے کہ خدا کے گھر دیر تو ہو سکتی ہے لیکن اندھیر ہرگز ہرگز نہیں ہو سکتی۔ دوران جدوجہد یہ غور و فکر بھی کرتے رہنا چاہئے کہ آخر ہم سے ایسی کونسی غلطی سرزد ہوگئی ہے جس کی وجہ سے اللہ کی رحمتیں ہم سے روٹھ گئی ہیں اگر اس طرح کی دعائیں بھی کرتے رہیں کہ اللہ جو گناہ ہمیں یاد نہیں ان کو بھی معاف کردے اور جو خطائیں ہم کر کے بھول گئے ہیں اپنے فضل و کرم سے تو ان کو بھی معاف کردے اور ہمارا ڈانواڈول سفینہ ساحل مراد تک پہنچادے، یقین کریں کہ جس دن رحمت خداوندی کو جوش آگیا اسی دن آپ کی کشتی پار ہو جائے گی اور آپ خود کفیل ہو کر اپنے گھر والوں کی نظروں میں سرخرو ہو جائیں گے۔ ہم بھی دعا کریں گے کہ اللہ آپ کو تمام مصائب و مسائل سے حتمی طور پر نجات عطا کرے آمین۔

روحانی ڈاک کے کالم میں شریک ہونے کے لئے خط مختصر لکھیں اور صاف صاف لکھیں اور جواب کا انتظار کریں۔
منیجر

سورۂ بقرہ کے خادم جن حَصُطِیش کو بلانے کا عمل

سورۂ بقرہ کے خادم جن حَصُطِیش کو اپنے پاس بلانے کے لئے سب سے پہلے اپنی چلہ گاہ میں لوبان کی دھونی دیں، عمل کرنے سے تین دن پہلے روزانہ عصر کے بعد دھونی دے دیا کریں، نوچندی جمعرات سے اس عمل کی شروعات کریں۔ پہلے دن عشاء کی نماز کے بعد دو نفل بہ نیت توبہ پڑھیں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے گناہوں سے توبہ کریں اور اپنے اوپر خشیت طاری کرکے اللہ سے اپنے تمام گناہوں اور خطاؤں کی معافی طلب کریں۔

اس کے فوراً بعد پھر دو رکعت نماز نفل بہ نیت قضائے حاجت پڑھیں، اس کا ثواب سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور تمام اہل بیت کو پہنچادیں۔ اس کے بعد اللہ سے دعا کریں کہ وہ آپ اپنے مقصد میں کامیابی عطا کرے۔ عشاء کی نماز کے بعد روزانہ ۷ مرتبہ سورۂ بقرہ کی تلاوت کریں، اول وآخر درود شریف پڑھ لیں اور عمل کے ختم پر تین مرتبہ عمل حاضری پڑھیں۔

عمل حاضری یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم. اقسمت علیکم یا حصطیش حاضر شو حاضر شو بحق سورۃ بقرہ بحق کھیٰعص وبحق حمعسق وبحق سلیمان ابن داؤد علیہ السلام وبحق یا بلوح یابلوح یابلوح.

اس عمل کو لگاتار ۴۰ دن کریں اور اس دوران پرہیز جلالی کریں، ۴۰ویں دن انشاء اللہ سورۂ بقرہ کا خادم جن حاضر ہوگا، وہ آتے ہی سلام کرے گا، آپ جواب دیں، پھر وہ عامل سے عہدو پیمان کرے گا، اس سے پوچھیں کہ جب میں تمہیں بلانا چاہوں تو اس کا طریقہ کار کیا ہوگا۔ وہ جواب میں کچھ عرض کرے گا اس کو ذہن نشین کرلیں۔

خادم جن کے طابع ہونے کے بعد سورۂ بقرہ روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا عامل کے لئے ضروری ہوگا۔ اگر ناغہ ہوگئی تو عمل کی تاثیر ختم ہوجائے گی۔ سورۂ بقرہ کی خادم جن سے غلط قسم کے سوالات نہیں کرنے چاہئیں، اگر یہ ناراض ہوجاتا ہے تو پھر عامل کو نقصان بھی پہنچاسکتا ہے۔ جائز امور میں یہ خادم بڑے سے بڑے کام انجام دے گا اور دور دراز شہروں کی صحیح خبریں لاکردے گا۔

☆☆☆☆☆

آخری قسط

مفتاح الارواح

حسن الہاشمی

دنیا بھر کی سعادتیں حاصل کرنے کے لئے

دنیا بھر کی سعادتیں حاصل کرنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر فریم میں چسپاں کر کے گھر کی مغربی دیوار پر لگا دیں، اس کے بعد قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔ گھر کی نحوستیں ختم ہوں گی، مصائب و مسائل سے نجات ملے گی اور گھر کے سبھی افراد ناگہانی اور تکلیف دہ امراض سے محفوظ ہو جائیں گے جو بیمار ہوں گے انہیں شفا نصیب ہوگی۔ اس نقش کا لکھنے والا پنج وقتہ نمازی ہو اور گناہ کبیرہ سے محفوظ ہو۔

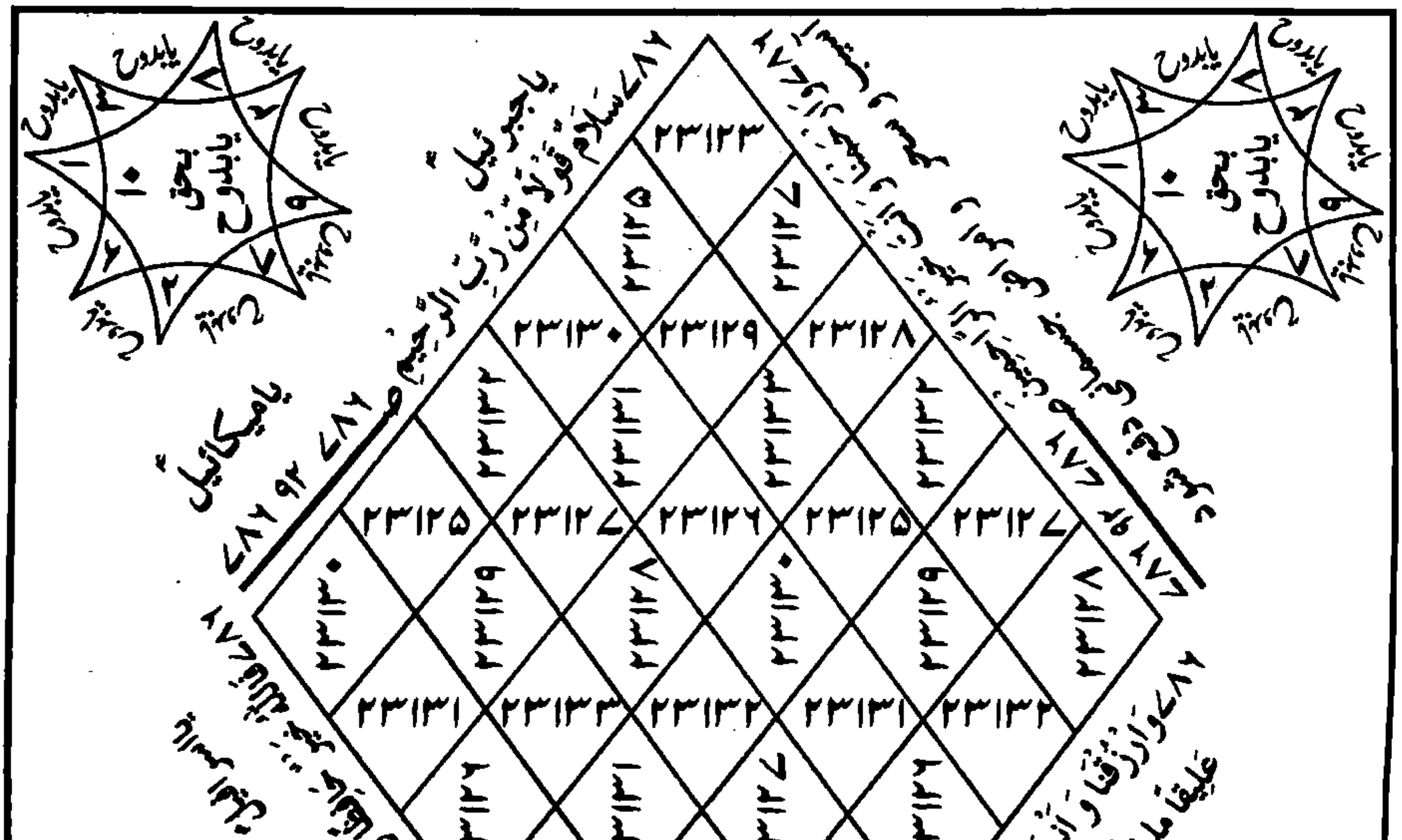

اشکالِ سبعہ کا نقش

اشکالِ سبعہ کا نقش انسان کی ہر مراد پوری کرنے کا ذریعہ ثابت ہوتا ہے۔اس نقش کی برکت سے ہر طرح کے مسائل سے نجات ملتی ہے۔عزت وتوقیر حاصل ہوتی ہے اور انسان کو وہ سب کچھ عطا ہو جاتا ہے جس کی وہ ضرورت محسوس کرتا ہے۔اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے جمعرات کے دن اپنے سیدھے بازو پر باندھیں یا اپنے گلے میں ڈالیں یا ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گھر میں لٹکا دیں۔اس نقش کو فریم میں لگا کر گھر میں آویزاں بھی کر سکتے ہیں۔نقش یہ ہے۔

۷۸۶

	ق	ھ	اااا	ᴎ	م	ااا	
ااا		ق	ھ	اااا	ᴎ	م	ااا
م	ااا		ق	ھ	اااا	ᴎ	م
ᴎ	م	ااا		ق	ھ	اااا	ᴎ
اااا	ᴎ	م	ااا		ق	ھ	اااا
ھ	اااا	ᴎ	م	ااا		ق	ھ
ق	ھ	اااا	ᴎ	م	ااا		ق
	ق	ھ	اااا	ᴎ	م	ااا	

ہر مرض سے شفا

مرض کیسا بھی ہو اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش چینی کی پلیٹ پر گلاب و زعفران سے لکھ کر مریض کو پلائیں۔روزانہ ایک پلیٹ عصر اور مغرب کے درمیان پلائیں، لگاتار اکیس دن تک اور یہی نقش لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔انشاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔نقش یہ ہے۔

اللہ اللہ اللہ ۷۸۶ اللہ اللہ اللہ

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۱۹	۲۶	۲۱

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

بانجھ پن کا علاج

اگر کسی عورت کو بانجھ پن کی شکایت ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ جب عورت ایام حیض سے فارغ ہو جائے تو اس کے گلے میں یہ نقش

لال کپڑے میں کر کے ڈال دیں اور سات نقش پینے والے اس کو اس طرح پلائیں کہ ایک نقش گلاس میں گھول کر روزانہ اس کا پانی نمازِ فجر کے بعد اور نمازِ عصر کے بعد لگاتار سات دن تک پلائیں، انشاء اللہ حمل قرار پائے گا۔ پلانے والے تعویذ تین ماہ تک اسی طرح پلاتے رہیں، یعنی ایام حیض سے فارغ ہونے کے بعد ہر ماہ سات دن تک نقش کا پانی دن میں دو بار پلائیں۔ گلے کا نقش وہی رہے گا جو پہلی بار ڈالا گیا تھا، انشاء اللہ تین ماہ کے اندر حمل قرار پائے گا۔ گلے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۳	۸۷	۹۰	۷۶
۸۹	۷۷	۸۲	۸۸
۷۸	۹۲	۸۵	۸۱
۸۶	۸۰	۷۹	۹۱

پینے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۳	۱۰۸	۱۱۵
۱۱۴	۱۱۲	۱۱۰
۱۰۹	۱۱۶	۱۱۱

نرینہ اولاد کے لئے

اگر کسی عورت کے صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اور اس کو لڑکے کی خواہش ہو تو ایام حیض کے بعد سات لونگ ثابت لیں، ہر ایک لونگ پر ایک بار سورۂ یٰسین اول و آخر ایک بار درود شریف پڑھ کر دم کر دیں اور اس لونگ کو خالی کیپسول میں رکھ کر عورت کو کھلائیں۔ لونگ عصر اور مغرب کے درمیان کھلائیں۔ سات لونگیں سات دن تک لگاتار کھلائیں، اس عمل کو حمل ٹھہرنے کے بعد ایک دو ماہ کے اندر اندر بھی کر سکتے ہیں اور ایام حیض کے بعد حمل قرار پانے سے پہلے بھی کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا اور سلامت رہے گا۔

پیغام نکاح

اگر کسی لڑکی کے پیغام نہ آتے ہوں تو اس کے گلے میں یہ نقش ڈالنا چاہئے۔ نقش کو موم جامہ کرنے کے بعد ہرے کپڑے میں پیک کر لینا چاہئے اور لڑکی کو یہ ہدایت کرنی چاہئے کہ وہ نقش گلے میں ڈالنے کے بعد لگاتار سات دن تک سورۂ طٰہٰ کی تلاوت کرے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۹۸۲۲	۹۹۸۲۵	۹۹۸۲۹	۹۹۸۱۵
۹۹۸۲۸	۹۹۸۱۶	۹۹۸۲۱	۹۹۸۲۶
۹۹۸۱۷	۹۹۸۳۱	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۰
۹۹۸۲۴	۹۹۸۱۹	۹۹۸۱۸	۹۹۸۳۰

ردّ سحر کے لئے

کسی بھی طرح کے جادو کو کاٹنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش گلاب وزعفران سے دس عدد لکھے جائیں۔ایک نقش مریض کے گلے میں ڈال دیا جائے،اس کو کالے رنگ کے کپڑے میں پیک کرلیں اور نو نقش اس طرح مریض کو پلائیں کہ ایک نقش کا پانی تین دن تک مریض کو پلائیں،کسی کانچ کی بوتل میں نقش ڈال لیں اور اس کو تین دن تک اس طرح پلائیں صبح ناشتے کے بعد،شام کو عصر کے بعد۔رات کو عشاء کے بعد۔تین دن کے بعد نقش بدل دیں۔نو نقش اس حساب سے ۲۷ دن تک پلائے جائیں گے۔انشاء اللہ جادو سے نجات مل جائے گی اور مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۲۵۹۴	۲۵۹۷	۱
۲۵۹۶	۲	۷	۲۵۹۵
۳	۲۵۹۹	۲۵۹۲	۶
۲۵۹۳	۵	۴	۲۵۹۸

اعوذ بکلمات اللّٰہ التامات من شَرِّ مَا خَلَق و ذراءَ و بَراءَ
من شرِّ مَا یَنْزِلُ من السَّماءِ ومن شرِّ ما یَعْرُجُ فیْهَا
و مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ طَارِق
اِلَّا طَارِقاً یطرُقُ بخَیْرٍ یَارَحْمٰنُ

جادو کو توڑنے والا اکسیری عمل

یہ عمل عجیب وغریب عمل ہے اور جادو کو توڑنے کے لئے اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کو اتوار کے دن پہلی ساعت میں کچی زمین پر کھڑا کیا جائے۔اس کے بعد ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد سات مرتبہ معوذتین پڑھی جائے۔معوذتین پڑھ کر کسی پاک لکڑی یا چھڑی پر دم کرلے اور مریض کے سر کی طرف اُس چھڑ یا لکڑی مریض کے بدن سے چھو کر پیروں کی طرف لائیں،پھر اس چھری یا لکڑی سے مریض کے دونوں پیروں کے نیچے کی مٹی کھرچ لیں اور اس مٹی کو آگ میں ڈال دیں اور چھری کو کسی دیار میں پھینک دیں۔مندرجہ ذیل نقش کو مریض کے گلے میں ڈال دیں۔انشاء اللہ جادو سے نجات مل جائے گی،اس کے بعد معوذتین سات مرتبہ مریض خود پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرتا رہے یا کوئی دوسرا پڑھ کر مریض کے سینے پر دم کرتا رہے۔عمل آسان ہے لیکن اس کے فوائد اتنے ہیں کہ ان کو بیان کرنا مشکل ہے۔

نقش اگلے صفحہ پر دیکھیں۔

۷۸۶

۲۱۶۹ / ۱۳۲۳	۲۱۷۲ / ۱۳۲۷	۱۲۷۵ / ۱۳۳۰	۲۱۶۱ / ۱۳۱۶
۲۱۷۴ / ۱۳۲۹	۲۱۶۲ / ۱۳۱۷	۲۱۶۸ / ۱۳۲۲	۲۱۷۳ / ۱۳۲۸
۲۱۶۳ / ۱۳۱۸	۲۱۷۷ / ۱۳۳۲	۲۱۷۰ / ۱۳۲۵	۲۱۶۷ / ۱۳۲۱
۲۱۷۱ / ۱۳۱۲۶	۲۱۶۶ / ۱۳۲۰	۲۱۶۴ / ۱۳۱۹	۲۱۷۶ / ۱۳۳۱

یا حیُّ حین حیُ فی دَیمُومۃِ و بقائہ یا حیّ

برائے ادائے قرض

عشاء کی نماز کے بعد ''یاوہاب'' چودہ سو مرتبہ پڑھیں، اول وآخر گیارہ مرتبہ شریف پڑھیں، پھر سو مرتبہ یہ دعا پڑھیں: یاوھاب ھَب لِیْ مِنْ نِعْمَۃِ الدُّنیا وَالآخرۃ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّاب چند ماہ تک اس عمل کو جاری رکھیں، کتنا بھی قرض ہوگا، انشاءاللہ ادا ہو جائے گا۔

رِدّ سحر کے لئے

اگر کوئی شخص سفلی یا جناتی جادو میں مبتلا ہو تو اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ نقش کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالے، یہ نقش اتوار کے دن گلے میں ڈالیں، اسی دن سے بالترتیب یہ نقش پانی میں گھول کر پیتے رہیں۔ اگر سحر نہ اترے تو اگلے ہفتے اس عمل کو دہرائیں، نقش وہی رہے گا۔

گلے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۵۶	۱۰۶۰	۱۰۶۳	۱۰۴۹
۱۰۶۲	۱۰۵۰	۱۰۵۵	۱۰۶۱
۱۰۵۱	۱۰۶۵	۱۰۵۸	۱۰۵۴
۱۰۵۹	۱۰۵۳	۱۰۵۲	۱۰۶۴

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/ محمد اجمل انصاری

اتوار کے دن یہ نقش پئیں۔

۷۸۶

۲۸۴	۲۷۹	۲۸۶
۲۸۵	۲۸۳	۲۸۱
۲۸۰	۲۸۷	۲۸۲

پیر کے دن یہ نقش پئیں۔

۷۸۶

۲۰۷	۲۰۲	۲۰۹
۲۰۸	۲۰۶	۲۰۴
۲۰۳	۲۱۰	۲۰۵

منگل کے دن یہ نقش پئیں۔

۷۸۶

۱۶۵	۱۶۰	۱۶۷
۱۶۶	۱۶۴	۱۶۲
۱۶۱	۱۶۸	۱۶۳

بدھ کے دن یہ نقش پئیں۔

۷۸۶

۲۳۷	۲۳۲	۲۳۹
۲۳۸	۲۳۶	۲۳۴
۲۳۳	۲۴۰	۲۳۵

جمعرات کے دن یہ نقش پئیں۔

۷۸۶

۱۳۳	۱۲۷	۱۳۵
۱۳۴	۱۳۲	۱۲۹
۱۲۸	۱۳۶	۱۳۱

جمعہ کے دن یہ نقش پئیں۔

۷۸۶

۲۲۱	۲۱۶	۲۲۳
۲۲۲	۲۲۰	۲۱۸
۲۱۷	۲۲۴	۲۱۹

سنیچر کے دن یہ نقش پئیں۔

۷۸۶

۱۹۹	۱۹۴	۲۰۱
۲۰۰	۱۹۸	۱۹۶
۱۹۵	۲۰۲	۱۹۷

لوحِ فتح

جو شخص اس لوح کو اپنے پاس رکھے گا وہ جملہ مقاصد میں انشاء اللہ کامیاب رہے گا، اس لوح کو زعفران سے لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں اور اللہ کی رحمتوں کا انتظار کریں۔ انشاء اللہ فتوحات ہوں گی، مرادیں بھی پوری ہوں گی اور عزت و مقبولیت بھی نصیب ہوگی۔

۷۸۶

جبرائیل

افتح ابواب فتحك يا مفتح الابواب	۳۱۱۰	۱۲۳۲	نصر من الله وفتح قريب
۱۲۳۱	۱۳۰۳	۱۶۳۰	۳۱۱۱
۱۳۰۴	۱۲۳۳	۳۱۰۸	۱۶۲۹
ربنا افتح بيننا و بين قومنا بالحق و انت خير الفاتحين	۱۶۲۸	۱۳۰۵	انا فتحنا لك فتحا مبينا

عزرائیل — اسرافیل

میکائیل

و كفىٰ بالله شهيداً محمد رسول الله

صلى الله عليه وسلم

گھر کی نحوست

اگر کوئی شخص یہ محسوس کرتا ہ کہ اس گھر میں نحوستیں بکھری ہوئی ہیں اور اس گھر میں خیر و برکت بھی نہیں ہے، رزق کی بھی تنگی ہے اور خیر و برکت میں کمی کے ساتھ اس گھر کے افراد ہر وقت باہمی طنا طنی کا شکار رہتے ہوں تو ایسے شخص کو یہ نقش لکھ کر اپنے گھر میں چپکا دینا چاہئے۔ انشاء اللہ اس نقش کی برکت سے مذکورہ مشکلات دور ہو جائیں گی۔

نقش یہ ہے۔

اعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم
بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم
ما شاء　　　اللہ　　　ماشاء
لاحول ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم
و صلی اللّٰہ علی محمد و آلہ واصحابہ وسلم

نقش اخلاص

سورۂ اخلاص کا نقش ہر مسئلے میں کام آتا ہے اور انسان کی خواہشات کی تکمیل کا ذریعہ بنتا ہے۔ لیکن یہ نقش اس وقت زیادہ موثر ثابت ہوتا ہے جب اس نقش کی زکوٰۃ ادا کردی جائے۔ زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ رزانہ سورۂ اخلاص چالیس مرتبہ پڑھی جائے اور مندرجہ ذیل نقش کو نوے مرتبہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کران کو روز کے روز کسی دریا میں ڈال دیا جائے۔ اس نقش کو لکھنے سے پہلے اپنا حصار کرلیں، حصار کے لئے ایک مرتبہ آیت الکرسی، ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور ایک ایک مرتبہ چاروں قل پڑھ لیں اور اپنے اوپر دم کرلیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

اولاد کی نافرمانی

اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو تو روزانہ ''یاشھیدُ'' سو مرتبہ پڑھ کر اپنی اولاد پر دم کردیا کریں اور ''یاشھیدُ'' کا نقش بنا کر کالے کپڑے میں پیک کرکے ان کے گلے میں ڈالیں، نیز ''یاشھیدُ'' کا نقش لگا تار اکیس دن تک پلائیں، انشاء اللہ اولاد فرماں بردار ہو جائے گی۔

گلے میں ڈالنے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۵	۸۵	۸۷	۷۲
۸۰	۷۹	۷۷	۸۳
۷۶	۸۲	۸۱	۸۰
۸۸	۷۳	۷۴	۸۴

پینے کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۷	۱۰۲	۱۱۰
۱۰۹	۱۰۶	۱۰۴
۱۰۳	۱۱۱	۱۰۵

سورۂ اخلاص کے خادم جن کو بلانے کا عمل

سورۂ اخلاص کے خادم جن کا نام "بِیطِیش" ہے، جب اس کو بلانے کا ارادہ کریں تو مکمل تنہائی والی کوئی جگہ مقرر کرلیں، نوچندی جمعرات سے اس عمل کی شروعات کریں، اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہوئے دو رکعت نفل برائے توبہ اور دو رکعت نفل برائے قضاءِ حاجات پڑھیں، دونوں مرتبہ نماز کا ثواب سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل بیت کو پہنچائیں۔ اس کے بعد سورۂ اخلاص کو مکمل یکسوئی کے ساتھ روزانہ عشاء کے بعد پڑھنا شروع کریں، نفلیں صرف پہلے دن پڑھنی ہیں، پہلے دن یہ دعا کرنی ہے کہ سورۂ اخلاص کا خام جن "بِیطِیش" حاضر ہو جائے، اس کے بعد صرف نیت ہی کافی ہے۔ سورۂ اخلاص کے اعداد ۱۰۰۲ ہیں، اس تعداد کو سات دن میں پوری کریں یا گیارہ دن میں پوری کریں۔ اگر سات دن میں پوری کریں تو روزانہ ۱۴۳ مرتبہ پڑھیں۔ آخری دن ۱۴۴ مرتبہ پڑھیں۔ اگر گیارہ دن میں پوری کریں تو روزانہ ۹۱ مرتبہ اور آخر دن ۹۲ مرتبہ پڑھیں۔ بہتر یہ ہے کہ عمل سات دن کا کریں کیوں کہ دورانِ عمل پرہیز جلالی کرنا ہے۔ دن کم ہوں گے تو پرہیز میں زحمت نہیں ہوگی۔ روزانہ عمل کی تعداد پوری ہونے کے بعد عمل حاضری تین مرتبہ پڑھا کریں۔

عمل حاضری یہ ہے: اقسمت علیکم یا بِیطِیش حاضر شو حاضر شو حاضر شو بحق سورۂ اخلاص و بحق کٓھٰیٰعٓصٓ و بحق حٰمٓعٓسٓقٓ و بحق سلیمان ابن دائود علیه السلام و بحق یابدوح یابدوح یابدوح حاضر شو۔

> الحمد للہ "مفتاح الارواح" کا قسط وار جو سلسلہ جنوری ۲۰۱۱ء کے شمارے سے شروع ہوا تھا آج پانچ سال میں اختتام پذیر ہوا۔ انشاء اللہ جنوری فروری ۲۰۱۶ء کے شمارے سے "عکسِ سلیمانی" کا سلسلہ قسط وار شروع کیا جائے گا، قارئین اس سلسلہ کو بھی پسند فرمائیں گے اور اس سے بھرپور استفادہ کریں گے۔ (ح-ہ)

آخری قسط

واقعات القرآن

حسن الہاشمی

جنگ خیبر کے بعد اور بھی بے شمار واقعات ایسے پیش آئے جو قابل ذکر ہیں، مثلاً باغ فدک کا واقعہ جو ایک جنگ کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ملک ہوگیا تھا اور بالآخر یہ باغ مسلمانوں کا ترکہ قرار پایا اور اس کی آمدنی اسلام کے لئے وقف ہوگئی۔ اس اصول کے تحت کہ پیغمبروں کا کوئی ترکہ نہیں ہوتا اور وہ جو کچھ بھی چھوڑ آتے ہیں وہ ان کی اولاد میں تقسیم ہونے کے بجائے کل مسلمانوں میں تقسیم ہوتا ہے یا اس ترکہ سے دین پیغمبر کو تقویت پہنچائی جاتی ہے۔ اس اصول کے تحت باغ فدک کی کل آمدنی دین اسلام اور مسلمانوں کے لئے وقف کردی گئی۔

دین اسلام کی شان میں دن بہ دن اضافہ ہورہا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کے مطابق مختلف ممالک کے مختلف بادشاہوں کے نام اسلام کی دعوت دینے کا سلسلہ شروع ہوا اور بادشاہوں کو خطوط روانہ کئے گئے، یہ خطوط عہد نبوت کے ساتھ روانہ ہوئے اور ان خطوط کے بعد دین اسلام کا حلقہ وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا گیا اور رفتہ رفتہ وہ آواز جو مکہ سے شروع ہوئی تھی ایک عالم گیر آواز بن گئی اور دین اسلام کی روشنی چہار دانگ عالم میں پھیل گئی۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ اسلام کی دعوت دینے کا سلسلہ جب خطوط کے ذریعہ شروع کیا گیا تو سب سے پہلا خط حبشہ کے بادشاہ نجاشی کو لکھا گیا، اس خط کی عبارت یہ تھی۔

> ''خدا کے نام سے جو بڑا مہربان ہے اور نہایت رحم کرنے والا ہے، یہ خط پیغمبر خدا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مسلمانان حبشہ کے نام ہے، امابعد۔
>
> میں تمہارے سامنے خدا کی حمد وثنا کرتا ہوں جو برحق معبود ہے اور تمام عیوب ونقائص سے پاک صاف ہے۔ لوگوں کے دلوں کی بات جاننے والا ہے، وہ سبھی کے ظاہر وباطن کا علم رکھتا ہے، میں گواہی دیتا ہوں عیسیٰ خدا کی مخلوق ہیں اور جس طرح خدا نے آدم کو بغیر ماں باپ کے حوا کو بغیر ماں کے پیدا کیا تھا اسی طرح اس نے عیسیٰ کو بغیر باپ کے پیدا فرمایا۔ اے حبشہ کے بادشاہ! میں تمہیں خدا وحدہٗ لاشریک کی طرف بلاتا ہوں تاکہ تم اس کے مطیع بن جاؤ، تم میری پیروی کرو اور میرے لائے ہوئے دین پر ایمان لاؤ بے شک میں اللہ کا پیغمبر ہوں، میں تمہیں اور تمہاری فوج کو دین اسلام کی دعوت دیتا ہوں، میں اس خط کے ذریعہ تمہیں اپنی رسالت سے آگاہ کرتا ہوں، میں نے تمہیں دعوت دے کر اپنا فرض ادا کردیا ہے، تم اس دعوت کو قبول کرو اور سلام ہو ہر اس شخص پر جو راہ راست پر چلنے کے لئے تیار ہو۔
>
> ''محمد رسول اللہ''

جب نجاشی نے یہ خط پڑھا تو اس کا دل نور اسلام سے منور ہوگیا اور اس نے کہا کہ اگر میرے لئے ممکن ہوتا تو میں سفر کی تیاری کرتا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچ جاتا، اس کے بعد اس نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد عمرو ابن امیہ کو تنہائی میں لے جاکر یہ کہا۔

> میں گواہی دیتا ہوں کہ تمہارے پیغمبر وہی پیغمبر ہیں جن کا عیسائیوں اور یہودیوں کو انتظار ہے کیوں کہ عیسیٰ علیہ السلام نے پیغمبر اسلام کے آنے کی جو خبر دی تھی وہ بعینہٖ اس بشارت کی مانند ہے جو موسیٰ علیہ السلام نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دی تھی۔

اس کے بعد نجاشی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خط کا جواب ان الفاظ میں لکھا۔

> خدا کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا

ہے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نجاشی کا یہ عریضہ پیش ہے۔ اے اللہ کے نبی! آپ پر اللہ کی رحمت اور برکت ہو وہ خدا جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس نے مجھے حق کی رہنمائی عطا کی۔ الخ

اور اس طرح دعوت اسلام کا سلسلہ شروع ہوا جو نتیجہ خیز ثابت ہوا، دعوت اسلام کے نتیجے میں کچھ یہودیوں نے مخالفتیں بھی کیں، کچھ برسر پیکار بھی ہوئے لیکن مجموعی طور پر اسلام کی روشنی دنیا میں پھیلتی گئی اور وہ پاکیزہ آواز جو مکہ اور مدینہ سے شروع ہوئی تھی عالم کے چپے چپے پر پھیل گئی اور دین اسلام پوری دنیا کا دین بن گیا۔

بعد میں جنگ موتہ کا واقعہ پیش آیا۔ یہ جنگ اس وقت ہوئی جب رومیوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک قاصد کو بے دردی کے ساتھ قتل کردیا تھا، اس جنگ کا سہرا بھی مسلمانوں کے سر بندھا اور رومیوں کو ذلت آمیز شکست سے دوچار ہونا پڑا۔ اس کے بعد کچھ دنوں کے بعد فتح مکہ کا واقعہ پیش آیا اور جس مکہ سے آپ کو گردن جھکا کر نکلنا پڑا تھا اور اللہ کے حکم پر مدینہ کی طرف ہجرت کرنی پڑی تھی اسی مکہ میں آپ فاتحانہ شان سے داخل ہوئے، اس موقعہ پر ابوسفیان جیسے ضدی لوگوں کو بھی ہتھیار ڈالنے پڑے، خانۂ کعبہ میں کھلے عام اذان ہوئی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خانۂ کعبہ میں رکھے ہوئے بتوں کو ایک لاٹھی کے ذریعہ توڑنا شروع کیا۔ آپ کی زبان پر یہ آیت تھی۔ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا. حق آگیا اور باطل چلا گیا اور باطل تو ایک نہ ایک دن جانے ہی والا تھا۔ آپ اس آیت کو پڑھتے رہے اور بتوں کو توڑتے رہے اور اس طرح اللہ کا وہ گھر جس کی بنیاد حضرت ابراہیم علیہ السلام نے رکھی تھی بتوں کی گندگی سے پاک ہوگیا۔

اس وقت مکہ کے لوگ بہت ڈرے ہوئے تھے وہ یہ سمجھ رہے تھے کہ آج ہماری خیر نہیں لیکن حکمت عملی سے کام لیتے ہوئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اعلان کیا کہ آج کے دن کسی کو کوئی سزا نہیں دی جائے گی، تم سب آزاد ہو، اللہ تمہاری خطاؤں کو معاف کرے اور اللہ بہت مہربان ہے، خطاؤں کو معاف کرنا اس کی صفت ہے، لوگوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور اہل مکہ رحمۃ للعالمین کے رحم وکرم کے قائل ہوگئے، اپنے سب سے بڑے حریف ابوسفیان کو عزت دینے کے لئے آپ نے یہ اعلان بھی کیا جو مجرم ابوسفیان کے گھر میں پناہ لے لے گا ہم اس کو امان عطا کریں گے اور کوئی باز پرس اس سے نہیں کریں گے۔ یہ سن کر ابوسفیان اور اس کی بیوی ہندہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو محسن انسانیت ماننے پر مجبور ہوگئی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت وشفقت کے ساتھ مکہ مکرمہ میں نئی زندگی کا آغاز ہوا۔

اس کے بعد جنگ حنین ہوئی، مباہلہ کا واقعہ پیش آیا۔ مسلمانوں کو ان تمام مراحل سے گزرنا پڑا لیکن مسلمان ہر آفت اور ہر مصیبت پر ثابت قدم رہے اور دین اسلام کی بہاریں دنیا کے گلستانوں کا مقدر بن گئیں، حق کا نور پھیلتا رہا اور سعادتیں ساری دنیا میں مسلمانوں کی معرفت تقسیم ہوتی رہیں۔ اس کے بعد اُس حج کی تاریخیں آگئیں جو حج ''حجۃ الوداع'' کہلاتا ہے۔

ایک رات وہ بھی تھی جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ مکرمہ سے غمگین دل کے ساتھ چھپتے چھپاتے ہجرت کرنی پڑی تھی، اللہ کے حکم پر اپنے وطن کو خیرآباد کہنا پڑا تھا، اس کے بعد سے اپنی عمر کے آخر تک آپ نے تین مرتبہ مکہ جانے کا قصد فرمایا۔

پہلی بار جب آپ نے مکہ جانے کا قصد فرمایا تو قریش نے زبردست مزاحمت کی اور بالآخر صلح حدیبیہ کا واقعہ پیش آیا، لیکن آپ مکہ نہ پہنچ سکے اور آپ کے حج کی خواہش پوری نہ ہوسکی۔ دوسری بار جب آپؐ مکہ مکرمہ میں داخل ہوگئے اور آپ نے بتوں کو توڑ کر خانۂ کعبہ پر اسلام کا جھنڈا لہرادیا اس وقت حج کی تاریخیں نہیں تھیں اس لئے آپ حج نہ کرسکے اور مدینہ واپس ہوگئے۔

ہجرت کے دسویں سال جب آپ حج کے موقع پر مکہ مکرمہ میں تشریف لائے اس وقت آپ نے حج ادا فرمایا اور آپ کے ساتھ تقریباً ایک لاکھ ۲۴ ہزار مسلمانوں نے حج کی سعادت حاصل کی۔ آپ نے ۹ ذی الحجہ کی صبح کو میدان عرفات میں مسلمانوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

> اے لوگو! میرے لائے ہوئے دین میں عورتوں کے مردوں پر اور مردوں کے عورتوں پر کچھ حقوق ہیں، جن کا ادا کرنا ضروری ہے، عورتوں کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ اپنے شوہروں کے سوا کسی کو اپنے نزدیک نہ آنے دیں اور خود کو

گناہ اور بدکاری سے آلودہ نہ کریں، مردوں کا فرض یہ ہے
کہ وہ اپنی بیویوں کو خوراک اور پوشاک مہیا کریں اور
عورتوں کو خدا کی امانت سمجھیں اور ان کی عزت کریں۔
خدا نے تمام انسانوں کو مٹی سے پیدا کیا ہے اور سبھی کو خدا کی
طرف لوٹ کر جانا ہے اور یاد رکھو تم میں کسی عربی کو کسی عجمی
پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے تم سب ایک آدم کی اولاد ہو
اور اللہ نے آدم کو مٹی سے پیدا کیا تھا تم میں سے ہر شخص اللہ
کے نزدیک معزز اور مکرم ہے، جس کا تقویٰ بڑھا ہوا ہے جو
لوگ آج میری باتیں سن رہے ہیں وہ انہیں دوسروں تک
پہنچادیں، کیوں کہ یہ بھی ممکن ہے کہ تم سب سے پھر میری
ملاقات نہ ہو سکے۔

حج کے ارکان مکمل کرنے کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ کے لئے روانہ ہو رہے تھے اس وقت جبرائیل علیہ السلام انہیں یہ آیت لے کر حاضر ہوئے۔

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا.

آج کے دن میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمتوں کو تم پر تمام کر دیا اور دین اسلام کو تمہارے لئے پسند کر لیا۔

اس موقع پر صحابہ کرام سے مخاطب ہو کر آپؐ نے یہ فرمایا۔

اس وقت جو قرائن موجود ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ میرا وقت موعود قریب ہے اور میں جلد ہی تم سے رخصت ہو کر اپنے خدا کی بارگاہ میں پہنچ جاؤں گا۔ ایک اہم بات یہ ہے کہ قیامت کے دن میں اور تم موجود رہیں گے اس وقت تم خدا سے کیا کہو گے؟

تب لوگوں نے بیک آواز ہو کر یہ کہا۔ ہم گواہی دیں گے کہ
آپؐ نے تبلیغ دین کی ذمہ داری نہایت خوش اسلوبی کے
ساتھ ادا کی۔ آپؐ نے ہماری رہنمائی کا فریضہ پوری ذمہ
داری سے ادا کیا اور ہمیں گمراہ ہونے سے محفوظ رکھا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا۔ کیا تم یہ شہادت نہیں دیتے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اس کا بندہ اور رسول ہوں۔

سب صحابہؓ نے بیک آواز کہا، بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک آپؐ اللہ کے بندے اور اللہ کے رسول ہیں۔

اس کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لوگو! قیامت کے دن تم سب میرے سامنے آؤ گے اور دیکھنا یہ ہوگا کہ تم ان دو قیمتی امانتوں کے ساتھ کیا سلوک کرو گے جو میں تمہارے درمیان چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

حاضرین میں سے کسی نے پوچھا۔ یا رسول اللہؐ وہ قیمتی امانتیں کیا ہیں؟

تب آپؐ نے وضاحت کی، سب سے بڑی امانت تو اللہ کی وہ کتاب ہے جو مجھ پر نازل ہوئی، دوسری امانت میرا طریقۂ کار اور میری سنتیں ہیں، میں تم لوگوں سے یقین کے ساتھ یہ بات کہتا ہوں کہ اگر تم نے ان دونوں امانتوں کو مضبوطی کے ساتھ پکڑے رکھا تو دنیا کی کوئی طاقت تمہیں گمراہ کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے گی۔

تاریخ گواہ ہے کہ، اس وقت مختلف مقامات سے آئے ہوئے صحابہ رو رہے تھے، انہیں یقین ہو گیا تھا کہ اس عظیم ہستی سے دوبارہ ملاقات نہیں ہو سکے گی۔ روتے ہوئے اور بلکتے ہوئے دور دراز سے آئے صحابہ کرامؓ نے اپنے محبوب رحمۃ للعالمین کو الوداع کہا اور آپؐ کا قافلہ مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہو گیا۔

مدینہ پہنچنے کے بعد آپؐ پر قرآن حکیم کی آخری سورت "سورۂ نصر" نازل ہوئی اور اس سورت کا نزول اس بات کا الارم تھا کہ اب وقت موعود قریب ہے۔ اس سورت میں رب العالمین نے یہ اشارہ دیدیا تھا کہ دین مکمل ہو گیا اور دین کی تبلیغ کی جو ذمہ داری آپؐ کو سونپی گئی تھیں وہ بھی مکمل ہو گئیں اور اب وقت رخصت قریب ہے۔ آپؐ اپنے رب کے اس اشارے کو سمجھ گئے اور آپؐ نے سفر آخرت کی تیاری شروع کر دی۔ آپؐ کی زندگی کا ایک ایک لمحہ سفر آخرت کی تیاری ہی میں گزر رہا تھا، لیکن رب العالمین کے اشارے کے بعد آپؐ نے ہر چیز سے اپنی توجہ ہٹالی اور اپنے رب سے ملاقات کے لئے بے تاب ہو گئے۔

ماہ صفر کے آخری بدھ سے آپ کی علالت دور شروع ہوا جب ایک دن حضرت فاطمہؓ آپ کی مزاج پرسی کے لئے آئیں تو آپؐ نے ان سے فرمایا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام ہر سال قرآن حکیم کا دور رمضان المبارک میں مجھ سے ایک بار کیا کرتے تھے، اس سال انہوں نے قرآن حکیم کا دور دو بار کیا تھا، اس سے میں یہ سمجھتا ہوں کہ میں اب تم لوگوں سے

رخصت ہونے والا ہوں، یہ سن کر حضرت فاطمہؓ رونے لگیں، انہیں تسلی دینے کے لئے آپؐ نے یہ فرمایا کہ میرے وصال کے بعد سب سے پہلے تم مجھ سے آکر ملوگی اور حضرت جبرائیل علیہ السلام نے مجھے یہ بشارت دی ہے کہ جنت میں تم عورتوں کی سردار بنوگی، یہ سن کر حضرت فاطمہؓ مسکرانے لگیں۔

چند دنوں کے بعد قرآن حکیم کی آخری آیت نازل ہوئی اور اس کے بعد وحی کا سلسلہ منقطع ہوگیا۔ وہ آیت یہ ہے۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ.

آپ کی طبیعت دن بہ دن گرتی رہی، صحابہ کرام کو بھی اندازہ ہو رہا تھا کہ ہدایت کا یہ آفتاب اب غروب ہونے والا ہے، لیکن صحابہ کرام صبر و ضبط کا پہاڑ بنے رہے اور اپنا زیادہ سے زیادہ وقت آپ کی خدمت میں گزارتے رہے، ان کے دل روتے تھے، آنکھیں اشک بار رہتی تھی، ایک عجیب طرح کے اضطراب کا وہ شکار رہتے تھے، لیکن تعلیمات اسلام کا تقاضہ تھا کہ صبر وضبط کرو اس لئے وہ صبر وضبط کا پیکر بنے رہے۔ بالآخر ۱۲ ربیع الاول بروز پیر کو سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دنیا سے پردہ فرمالیا اور اپنی نصیحتوں کا ایک قیمتی سرمایہ آپؐ نے قیامت تک پیدا ہونے والے مسلمانوں کے لئے چھوڑ دیا۔ اللہ روضۂ اقدس کی برکتوں کو باقی رکھے اور مسلمانوں کو اس علمی اثاثہ کی قدر کرنے کی اور اس سے استفادہ کرنے کی توفیق بخشے، جو قیامت تک ہماری رہنمائی کرتا رہے گا، صلی اللہ علیہ وسلم۔

سلام اس پر کہ جس نے گالیاں کھا کر دعائیں دیں
سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے

اعلان عام

ملک بھر میں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ شائقین درج ذیل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور ایجنسی لے کر شکریہ کا موقعہ دیں۔ یاد رکھیں کہ طلسماتی دنیا ایک روحانی تحریک ہے اور اس کو گھر گھر پہنچانا آپ کی ذمہ داری ہے۔

موبائل نمبر: 09756726786

مذمت سوال

بھیک مانگنے کی جس قدر مذمت اسلام میں کی گئی ہے، شاید ہی کسی مذہب میں کی گئی ہو، کچھ کم ڈیڑھ سو روایتیں سوال کی مذمت میں حدیث شریف کی مختلف کتابوں سے نقل کی گئیں ہیں۔ سوال کے انسداد کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اس قدر مہتم بالشان تصور فرماتے تھے جس طرح آپ توحید اور نماز پنج گانہ کی تعلیم کو ضروری سمجھتے تھے۔ اسی طرح لوگوں کو سوال سے باز رکھنے میں ہمت عالی مصروف رکھتے تھے۔ چنانچہ عبدالرحمٰنؓ بن عوف بن مالک اشجعی سے روایت ہے کہ ہم آٹھ یا سات آدمی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپؐ نے ہم سے فرمایا۔ "کیا تم خدا کے رسولؐ سے بیعت نہیں کرتے۔" ہم نے فوراً ہاتھ بڑھایا، مگر چونکہ ہم چند ہی روز پہلے بیعت کر چکے تھے، ہم نے عرض کیا۔ "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم تو ابھی بیعت کر چکے ہیں، اب آپ ہم سے کس بات پر بیعت لیتے ہیں؟" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "اس بات پر خدا کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور احکام الٰہی بجالاؤ اور پھر آہستہ سے ارشاد فرمایا۔ "وَلَا تَسْأَلُوا النَّاسَ بِشَيْءٍ" یعنی لوگوں سے کچھ نہ مانگو۔

اس روایت کے بعد عبدالرحمٰنؓ کہتے ہیں کہ میں نے اس کے بعد لوگوں میں سے جنہوں نے بیعت کی تھی، بعض لوگوں کو دیکھا کہ اگر ان کے ہاتھ سے سواری کی حالت میں کوڑا گر جاتا تھا تو اس خیال سے کہ یہ کہیں سوال میں داخل نہ ہو کسی راہ چلتے ہوئے سے بلکہ کوڑا خود اٹھالیا کرتے تھے۔

اس حدیث سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ بیعت مذکورہ کا اصل مقصد خاص کر سوال کرنے کی برائی ان کے ذہن نشین کرتی تھی اور جن باتوں کی تصریح پہلی بیعت میں فرما چکے تھے، ان کی تکرار اس موقع پر صرف بطور یاد دہانی کے تھی نہ کہ اصل مقصود، نیز بیعت کرنے والوں کا بعد بیعت کے سوال سے اس قدر بچنا بھی اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ بیعت کا اصل مقصد صرف سوال کرنے کی ممانعت تھی اور بس۔

اسلام کے نزدیک اچھا مومن وہ ہے جو صرف اللہ سے سوال کرے اور لوگوں کے آگے اپنا ہاتھ پھیلانے سے حتی الامکان احتیاط برتے

☆☆☆☆☆

قسط نمبر ۴

دنیا کے عجائب وغرائب

حضرت امام غزالیؒ

ارشاد خداوندی ہے۔

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ○ (سورۂ ذاریات:۴۸)

یعنی ہم نے زمین کو فرش کے طور پر بچھایا، پس ہم کیسے اچھے بچھانے والے ہیں۔

غور کیجئے اللہ تعالیٰ نے حیوان کے رہنے بسنے کے لئے زمین کو فرش کی طرح کیسا بنایا، کیوں کہ حیوان کی رہائش کے لئے ایک آرام دہ رہائش گاہ کی لابدی ضرورت تھی، پھر اس کے ساتھ غذائی انتظام بھی کچھ کم ضروری نہ تھا۔ اس لئے ساری زمین میں حیوان کے لئے غذائی روئیدگی کی صلاحیت بھی پیدا فرمائی۔ آگے بڑھ کر اس کے لئے ایسے گھر کی حاجت بھی درپیش تھی جو اس کو سردی اور گرمی کی صعوبتوں سے امن دے سکے اور اگر یہ مرجائے تو اس کے لئے ایسی قبر کا انتظام بھی ضروری تھا جو اس کی لاش کی بو اور عفونت کو نہ اڑنے دے۔ بس حیوان کی ان ساری ضرورتوں کا حل صرف ایک زمین کا وجود ہے۔

فرمان الٰہی ہے۔

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ○ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ○

(سورۂ المرسلات:۲۵،۲۶)

یعنی کیا نہیں کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی زندوں کو اور مردوں کو۔

اس آیت کی تفسیر میں مذکورہ قول بھی ہے اور دوسرے اقوال بھی ہیں پھر اللہ تعالیٰ نے زمین کے راستوں کو مخلوق کے چلنے پھرنے کے سہل بنایا تاکہ وہ ان پر چل کر اپنے اپنے مقاصد پورے کریں اور زمین کی ساخت کچھ ایسی مناسب رکھی کہ ہر قسم کا حیوان اس پر بہ آسانی زندگی بسر کرسکے اور کھیتی باڑی کا کام بھی خوش اسلوبی سے چلایا جاسکے۔ غرض اس طرح زمین پر رہنا بسنا، چلنا پھرنا بالکل آرام دہ ہوگیا اور اسی حقیقت کی طرف اس آیت کریمہ سے اشارہ ہے۔

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ○ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ○ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ○

اس سے اس کا پانی اور چارہ نکالا اور پہاڑوں کو اس پر قائم کردیا تمہارے مویشیوں کے فائدے کے لئے۔

اب اللہ کے بندے زمین پر اپنے مقاصد کے لئے اِدھر اُدھر بہ سہولت پھرتے ہیں۔ اس پر بہ آرام بیٹھتے اٹھتے اور سکون لینے کے لئے سوتے بھی ہیں اور اپنے اپنے کام کاج کرتے پھرتے ہیں، اگر زمین کو قرار نہ ہوتا بلکہ یہ حرکت میں رہتی تو نہ تو کاشت کاری کا کام اس پر چلتا اور نہ قسم کے پیشے اس پر کئے جاسکتے۔ زندگی ناخوشگوار اور بدمزہ ہوجاتی، زمین بھی ہلتی رہتی اور اس پر بسنے والے بھی لرزاں رہتے، اس پریشانی کا زلزلوں کے حالات سے اندازہ لگایئے جو کبھی کبھی مخلوق پر ان کو ڈرانے اور خوف زدہ کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوتے ہیں تاکہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈر کر ظلم اور بدکاری سے باز آجائیں۔ لہٰذا زمین کے برقرار رکھنے میں خداوند قدوس کی بڑی بڑی حکمتیں مضمر ہیں نیز اللہ تعالیٰ نے زمین کی طبیعت میں ایک خاص مقدار میں یبوست اور خشکی پیدا فرمائی اگر یہ زیادہ خشک ہوجاتی تو ٹھوس پتھر بن جاتی اور اس پر نہ تو کاشت کی کوئی سبیل نکلتی اور نہ حیوانات کی زندگی کی کوئی صورت ممکن تھی اور نہ اس پر گھر اور مکانات بن سکتے تھے، اس لئے زمین کو قدرت نے ایسا نرم بنایا کہ مذکورہ اغراض بہ سہولت پوری ہوسکیں، ساتھ ساتھ یہ حکمت بھلا دینے کے قابل نہیں کہ خالق عالم نے زمین کا شمالی رخ بہ نسبت جنوبی رخ کے قدرے بلند رکھا تاکہ جب بارش برسے تو اس کا پانی مخلوق کو سیراب کرتا ہوا اور بہتا ہوا سیدھا سمندر میں جاگرے، زمین کو بالکل اسی شکل میں رکھا جیسے ایک برتن جس کا ایک رخ اٹھا ہوا ہو، اگر اس کی بلندی کی جانب پانی ڈالیں گے تو لامحالہ وہ دوسری جانب بہہ کر نکل جائے گا۔

اگر زمین کی ساخت ایسی نہ رکھی جاتی تو بارش کا پانی جہاں برستا بس وہیں کھڑا رہتا، لوگوں کے چلنے پھرنے کے راستے ایک دم بند

ہوجاتے اور کام کاج سارے رک جاتے۔ یہ بھی ملاحظہ کیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کے اندر کیا کیا قیمتی معدنیات چھپا رکھی ہیں؟ عجیب عجیب مختلف رنگ واثر کے ہیرے مٹی اور پتھروں کے ڈھیروں میں دبے پڑے ہیں۔ مثلاً سونا، چاندی، یاقوت، زمرد وغیرہ یا بہت سی کارآمد اور خوب صورت دھاتیں زمین کے دامن میں چھپی پڑی ہیں۔ جیسے لوہا، تانبا، سیسہ، گندھک، ہڑتال، توتیا، سنگ مرمر، چونا اور مٹی کا تیل وغیرہ۔ اگر سب کا ذکر کیا جائے تو وقت چاہئے۔

یہ وہ اشیاء ہیں جن سے لوگ بہت فائدے اٹھاتے ہیں اور اپنی بہت سی غرضوں میں ان سے کام لیتے ہیں، ان کو خداوند قدوس نے اس لئے پیدا فرمایا کہ اس دار دنیا میں لوگ بہ سہولت وآرام زندگی گزاریں اور یہ زمین آباد رہے۔

دیکھئے زمین اگر پہاڑ کی طرح سخت ہوتی تو کاشت کیسے ممکن تھی کیوں کہ کاشت زمین کی نرمی کو چاہتی ہے خواہ اس میں غلہ اُگائیں یا پھل لگائیں۔ اول تو زمین کی سختی کی صورت میں اس میں دانہ ڈالنا ہے مشکل ہے، پھر اگر دبا بھی دیا جائے تو دانہ تک پانی نہ پہنچے۔ زمین جب نرم ہوتی ہے تو پانی چوس لیتی ہے اور تری کو دبے ہوئے دانہ تک پہنچاتی ہے۔ دانہ تری حاصل کرکے حرکت میں آتا ہے اور پھوٹ پڑتا ہے اور اس میں پودے کی جڑ بن جاتی ہے۔ یہ جڑ مٹی سے آلودہ ہوتی ہے اور اوپر نکل کر پودے کا تنا بنتی ہے، پھر اس جڑ میں اسی قدر ریشے بنتے ہیں جس قدر آگے چل کر اس میں شاخیں لگتی ہیں۔

زمین کی نرمی یوں بھی کس قدر رحمت الٰہی کا سبب ہے کہ جہاں حاجت ہو اس میں آسانی سے کنوئیں کھودے جاسکتے ہیں، اگر پہاڑوں میں کھودنا چاہیں تو بہت ہی دشوار ہو، اگر زمین سخت ہوتی تو زمین پر چلنا پھرنا جیسا کہ کہا گیا بہت دقت طلب ہوتا، نہ راستوں کے نشانات اس میں ظاہر ہوسکتے تھے۔ چنانچہ خالق عالم نے اپنے اسی احسان کو اس آیت کریمہ میں ظاہر فرمایا ہے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا.

(سورۂ ملک: ۱۵)

یعنی وہ ایسا منعم ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنادیا، بس تم اس کے راستوں میں چلو پھرو۔

یا فرمایا۔

وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ○

(سورۂ انبیاء: ۳۱)

ہم نے اس زمین میں کشادہ کشادہ راستے بنائے تاکہ لوگ ان کے ذریعہ منزل مقصود کو پہنچ جائیں۔

لوگ زمین کی نرمی سے فائدہ اٹھا کر مٹی سے عمارتیں بناتے ہیں، اس سے اینٹ تیار کرتے ہیں یا مٹی کو پکا کر اس سے برتن بناتے ہیں اور ان کے علاوہ بہت سے کام نکالتے ہیں۔ جس زمین میں تالابی یا کافی نمک، سہاگا یا گندھک پیدا ہوتی ہے وہ زمین بھی اکثر نرم ہوتی ہے، پھر بعض نباتات ایسی ہوتی ہیں جو نرم مٹی اور ریت ہی میں پیدا ہوتی ہیں۔ پتھریلی زمین میں ان کی پیداوار ممکن نہیں ہوتی۔

نرم زمین میں بہت سے حیوان آرام سے رہتے ہیں کیوں کہ اس کو آسانی سے کھود کر اپنے بھٹ اور گھر بنالیتے ہیں اور ان میں پناہ حاصل کرتے ہیں۔ زمین میں کانوں کا پیدا کرنا چونکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا سبب تھا اس لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام پر بایں الفاظ اپنا احسان جتاتے ہوئے فرمایا۔ وَاَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ. کہ ہم نے ان کے لئے تانبے کا چشمہ بہادیا۔ یعنی ہم نے تانبے سے نفع اندوزی ان کے لئے آسان کردی اور اس کی کان کا ان کو علم بخشا، اسی طرح سارے بندوں پر احسان جتاتے ہوئے فرمایا۔

وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ.

(سورۂ حدید: ۲۵)

ہم نے لوہے کو پیدا کیا جس میں شدید ہیبت ہے اور اس کے علاوہ لوگوں کے اور طرح طرح کے فائدے ہیں۔

یہاں نزول سے مراد پیدائش ہے جیسا کہ فرمایا کہ۔ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْاَنْعَامِ. (سورۂ زمر: ۶)

یعنی تمہارے لئے چوپائے پیدا کئے۔

اور صرف یہی نہیں کہ کانوں کی دھاتیں بتادی ہوں بلکہ یہ بھی سمجھایا کہ ان کو کانوں سے کیسے نکالا جائے، ان سے نفع اندوزی کس طرح کی جائے؟ ان سے زندگی کی حاجتیں کیسے پوری کریں؟ ان سے برتن کیسے تیار کریں؟ یا کس طرح ان کو محفوظ رکھیں، طرح طرح کے نفیس

پتھر مثلاً شیشہ وغیرہ کے ظروف بنانے بھی سمجھائے سکھائے تاکہ ان میں عمدہ مالوں کو محفوظ رکھ کر بوقت ضرورت ان کو کام میں لائیں، کیوں کہ بغیر حفاظتِ مال بھی چارہ نہیں۔

زمین سے سرے مثلاً مومیایا توتیا وغیرہ یا اور نفع بخش اشیاء بھی نکالی جاتی ہیں، اللہ تعالیٰ نے بیش از بیش حکمتوں کے ماتحت زمین میں پہاڑوں کو پیدا کیا، فرمایا: وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا اور پہاڑوں کو اس پر قائم کردیا، ارشاد ہوا۔

وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ. (سورۂ نحل:۱۵)

اس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیئے تاکہ وہ تم کو لے کر ڈگمگانے اور ہلنے نہ لگے۔

فرمایا۔وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ. (سورۂ مومنون:۱۸)

''ہم نے آسمان سے مناسب مقدار کے ساتھ پانی برسایا، پھر ہم نے اس کو زمین میں ٹھہرایا'' پہاڑوں کی ساری حکمتیں تو خداوند عالم ہی جانے البتہ چند یہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی برسایا تاکہ اپنے بندوں کو زندہ رکھے اور خشک زمین کو تروتازہ بنائے، اگر زمین پہاڑوں سے خالی ہوتی تو ہوا اور سورج کی گرمی اس پر مسلط ہوجاتی، اِدھر اُدھر زمین نرم ہوتی تو بندے زمین کی سطح پر پانی نہ پاتے کیوں کہ اِدھر وہ گزرتا جذب ہوجاتا، بہت محنت ومشقت سے زمین کھودتے تو کہیں پانی پاتے، اس لئے اللہ تعالیٰ نے پہاڑوں کو پیدا فرمایا تاکہ ان کے دامنوں میں پانی ٹھہرے اور اِدھر آتا جائے اُدھر نکلتا جائے۔ انہی سے چشمے پھوٹیں، انہی سے ندیاں اور دریا بہیں اور موسم گرما میں دوسری بارش تک اللہ بندے ان سے سیراب ہوتے رہیں۔

بعض پہاڑ ایسے ہیں کہ جن کے دامنوں میں پانی جمع ہونے کی جگہ نہیں تو ان کو اونچا بنایا اور ان کی چوٹیوں پر برف گرایا جو سورج کی گرمی سے پگھل کر بہہ نکلتا ہے۔ ندیاں اس سے بہنے لگتی ہیں، لوگ رہٹ لگا لگا کر اس کے پانی سے نفع اٹھاتے ہیں اور آنے والی بارش تک اپنا کام چلاتے رہتے ہیں۔

بعض پہاڑ ایسے ہیں کہ ان میں پانی کی جھیلیں بن جاتی ہیں اور ان میں پانی ٹھہرا رہتا ہے، لوگ ان سے ایسا ہی نفع اٹھاتے رہتے ہیں، جس طرح کنوؤں سے نفع اٹھایا جاتا ہے۔ پہاڑوں کے نفعوں میں سے ایک نفع یہ بھی ہے کہ ان میں طرح طرح کے درخت اور قسم قسم کی جڑی بوٹیاں اُگتی ہیں جو کہیں اور نہیں ملتیں۔ ان میں بڑے بلند بلند درخت پائے جاتے ہیں، جن سے کشتیاں بنتی ہیں۔ مکانات کے شہتیر بنائے جاتے ہیں، پہاڑوں میں گڑھے ہوتے ہیں، نشیبی مقامات آجاتے ہیں اور ان میں چوپایوں اور انسانوں کے لئے کاشت ہوتی ہے۔ یہ وحشی جانوروں کا مسکن بھی ہوتے ہیں اور شہد کی مکھیوں کے چھتے بھی اکثر پہاڑوں میں پائے جاتے ہیں، لوگ سردی اور گرمی سے بچاؤ کے لئے ان میں مکانات تعمیر کرلیتے ہیں اور بہت سی جگہ شہروں کے قبرستان بھی یہیں ہوتے ہیں۔

فرمان الٰہی ہے۔

وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ. (سورۃ الحجر:۸۲)

وہ تراشا کرتے تھے پہاڑوں سے گھر امن لینے کی غرض سے۔

پہاڑ خشکی کے مسافروں کے لئے راستوں کی رہنمائی میں علامات ونشانات راہ کا کام بھی دیتے ہیں اور سمندروں میں بھی یہ ساحلوں اور بندرگاہوں کا پتہ دیتے ہیں اور یہ بھی ہوتا ہے کہ لوگوں کی چھوٹی سی کمزور جماعت جو اپنے دشمنوں سے خائف وترساں ہو وہ بھی اپنے بچاؤ کے لئے پہاڑوں پر قلعے اور گڑھیاں بنالیتی ہے اور خوف وہراس سے امن پاتی ہے۔

انہی پہاڑوں میں اللہ تعالیٰ نے سونے اور چاندی کی کانیں پیدا کیں مگر خاص مقدار اور انداز سے نہ اس قدر بہتات اور کثرت سے کہ جس طرح پانی وغیرہ ورنہ اگر وہ چاہتا تو اپنی اور نعمتوں کی طرح ان قیمتی دھاتوں کے خزانے بھی کھول دیتا، بس اس نے اپنی مخلوق کے لئے اپنے علم ازلی میں جس قدر اور جتنا مناسب سمجھا اسی قدر ان کو دیا۔

ارشاد ہے۔وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ. (سورۂ حجر آیت:۲۱)

اور نہیں ہے کوئی چیز مگر اس کے ہمارے پاس خزانے ہیں اور نہیں اُتارتے ہم اس کو مگر ساتھ اندازہ معلوم کے۔

ف: یہ زمین جس پر ہم رہتے بستے چلتے پھرتے ہیں ایک عظیم

الشان فضائی گولہ ہے اور قدرت الٰہی کا زبردست نمونہ ہے۔ اوپر اگر آسمان اپنی عظمت و بڑائی سے حیران کن ہے تو نیچے زمین اپنی بوالعجبی سے عقل انسانی کو محو حیرت کرتی ہے۔ خالق عالم کی کیا بے پناہ قدرت ہے کہ ادھر آسمان کو بے ستون ٹھہرایا، ادھر زمین جیسے زبردست کُرہ کو فضا میں قائم کیا، نہ ہلتی چلتی ہے نہ لرزتی ڈگمگاتی ہے اور انسان کی بے شمار ضروریات کو حل کرتی ہے، یہ انسان کی رہائش کی سہولتیں بھی بہم پہنچاتی ہے اور اس کی خواہش کا انتظام بھی پورا پورا کرتی ہے۔ اس برقراری کے لئے قدرت نے اس پر پہاڑوں کو رکھ دیا جو انسان کی معاشی زندگی کے لئے ریڑھ کی ہڈی بنے ہوئے ہیں۔

اگر پہاڑ نہ ہوتے تو انسان کے لئے زندگی گزارنا دوبھر ہو جاتا، زمین لرزتی کانپتی، ہلتی، ڈگمگاتی اور انسان غریب اس پر جھٹکے کھا کھا کر تھوڑی ہی دیر کا مہمان ہو جاتا۔ زمین انسان کے لئے کچھ بھی رکھتی ہو لیکن سکون و قرار تو پہلے ہو، زلزلہ منٹوں کے لئے آتا ہے مگر موت کو آنکھوں سے دکھا جاتا ہے، اگر زلزلہ کے جھٹکے کچھ دیر ٹھہر جائیں تو زمین بھی پاش پاش ہو جائے اور زمین کے باشندے بھی ساتھ ساتھ ریزہ ریزہ ہوتے نظر آئیں، نہ مکان ہی رہے نہ مکیں، نہ زمین ہی رہے نہ اہل زمیں۔ لہٰذا قدرت نے زمین کے قرار کے لئے پہاڑوں کو پیدا فرمایا، پھر پہاڑ بھی صرف وزن بن کر وجود میں نہیں آئے بلکہ انسان کے لئے کثیر نعمتوں کا خزانہ بھی ساتھ ساتھ لائے، بلکہ پیغام حیات اور قدرت کی آیات بینات بن کر آئے ان کے دامن پتھروں سے بھرے نہیں انمول خزانوں سے پُر ہیں۔ یہاں کے نیچے پتھروں کے ڈھیر نہیں سونے چاندی کے تودے ہیں۔

یہ پانی جو ہماری حیات کا جز واصلی ہے اور جو صرف انسان ہی نہیں ہر شئے کی حیات و بقا کا سبب ہے کہ فرمایا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ. اس کے برسنے برسانے میں پہاڑوں میں زبردست ہاتھ ہے۔ ہواؤں سے ٹکرا کر دنیا کو منٹوں میں جل تھل کر ڈالتے ہیں۔ پھر اپنے دامنوں سے چشمے بہا بہا کر دنیا پر دریاؤں اور ندیوں کا جال بچھاتے ہیں۔ سارے عالم کو ہرا بھرا اور انسان کو پیٹ بھرا کرتے ہیں۔ سفر و سیاحت میں بھی مسافروں کا بھٹکنے سے ہاتھ پکڑتے ہیں اور ایک ماہر رہبر کی طرح سیدھا سیدھا مقصد تک پہنچاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

کامران اگربتی

موم بتی کی زبردست کامیابی کے بعد

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش

☆ کامران اگربتی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی نحوست اور اثرات بد کو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، انہیں نحوستوں اور اثرات بد سے بچاتی ہے۔

☆ کامران اگربتی ایک عجیب وغریب روحانی تحفہ ہے، ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے، انشاء اللہ آپ اس کو مؤثر اور مفید پائیں گے۔

ایک پیکٹ کا ہدیہ پچیس روپے (علاوہ محصول ڈاک)
ایک ساتھ ۱۰۰ پیکٹ منگانے پر محصول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر و برکت روزانہ دو اگربتی اپنے گھر میں جلا کر روحانی فائدے حاصل کیجئے، اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کیجئے۔

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: 247554

راہِ طریقت

تصوف و سلوک

قسط نمبر: ۲۶

از قلم: حضرت مولانا پیر ذوالفقار علی نقشبندی مدظلہ العالی

سوال نمبر ۱: شیخ کو مریدوں پر تنقید کرنے اور ڈانٹ ڈپٹ کرنے کے باوجود مریدوں کی محبت کیوں ملتی ہے۔

جواب: ڈاکٹر علاج معالجہ کے لئے اگرچہ نشتر لگاتا ہے مگر شفاء حاصل ہونے کے بعد لوگ دعائیں دیتے ہیں۔

سوال نمبر ۲: پیر سے محبت رکھنے کے بارے میں شریعت کی کوئی دلیل بھی پیش کی جاسکتی ہے یا نہیں؟

جواب: ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت ابوبکرؓ سے پوچھا تو کس کو دوست رکھتا ہے؟ ''عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ ''اللہ تعالیٰ سے بھی زیادہ؟ عرض کیا۔'' جی ہاں، اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو ہم بت پرست ہوتے۔''

سوال نمبر ۳: آج کل کامل پیر کے نااہل بیٹے کو بھی پیر سمجھا جاتا ہے، کیا یہ ٹھیک ہے؟

جواب: جس طرح ڈاکٹر کے بیٹے کو ڈاکٹر ماننے کے لئے کوئی تیار نہیں ہوتا، جب تک وہ باقاعدہ ڈاکٹری کا علم حاصل نہ کرے، اسی طرح پیر کا بیٹا پیر نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ باقاعدہ نسبت اخذ نہ کرے۔ ہاں اگر نسبت اخذ کرے تو پیر کا بیٹا ''نور علیٰ نور'' ہوتا ہے۔ اس سے ہی بیعت کی تجدید کرنا افضل ہے۔

سوال نمبر ۴: بعض لوگ کہتے ہیں کہ پیر کامل نہ بھی ہو تو کوئی حرج نہیں، یقین پکا ہونا چاہئے۔

جواب: جس طرح ایک قیدی دوسرے قیدی کو نہیں چھڑا سکتا یا ایک سویا ہوا دوسرے سوئے ہوئے کو نہیں جگا سکتا یا ایک اندھا دوسرے اندھے کو راستہ نہیں دکھا سکتا اسی طرح ایک غافل دوسرے غافل کو ذاکر نہیں بنا سکتا۔ جب پیر ہی کامل نہیں تو مرید کامل کیسے بنے گا۔

سوال نمبر ۵: جب قرآن وحدیث موجود ہیں تو پیر پکڑنے کی کیا ضرورت ہے۔ انسان اپنی اصلاح خود کیوں نہیں کرسکتا؟

جواب: صحابہ کرامؓ نے قرآن اترتے ہوئے دیکھا، صاحب قرآن کو دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کو اپنے کانوں سے سنا، مگر اپنا تزکیہ خود نہ کرسکے، بلکہ نبی علیہ السلام نے ان کا تزکیہ کیا۔ قرآن پاک میں ''وَیُزَکِّیۡھِمۡ'' کے لفظ سے معلوم ہوتا ہے کہ مزکی کی ضرورت پڑتی ہے۔ آج اس گئے گزرے دور میں بھلا ہم اپنی اصلاح خود کیسے کرسکتے ہیں؟ جس طرح درخت کو اپنے پھل بوجھل محسوس نہیں ہوتے اسی طرح انسان کو بھی اپنے عیوب برے محسوس نہیں ہوتے، شیخ کے بغیر تزکیہ حاصل کرنے کی مثال ایسے ہی ہے جیسا کہ ایک آدمی کہے کہ میں بیمار تو ہوں مگر میڈیکل کی کتابیں موجود ہیں، خود پڑھ کر اپنا علاج کرلوں گا، کیا اسے عقل مند کہا جائے گا؟

سوال نمبر ۶: بعض سالکین اپنے اوپر مباحات کا دائرہ تنگ کرلیتے ہیں، یہ کیسا ہے؟

جواب: مباحات میں وسعت اس لئے نہیں کہ ہر شخص مباح کو استعمال ہی کرے، بلکہ کیا معلوم کس کو کس وقت کس چیز کی ضرورت پیش آجائے۔ اسی لئے بعض مشائخ تمبا کو کھانا پینا تو بڑی دور کی بات ہے پان کھانے اور چائے پینے سے بھی پرہیز کرتے ہیں۔

سوال نمبر ۷: بعض اوقات سالکین پر بھی عجیب کیفیات ہوتی ہیں اور کبھی کچھ بھی نہیں اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: سالک کی مثال درخت کی سی ہوتی ہے، ایک وقت آتا ہے درخت پر کونپلیں پھوٹتی ہیں، نئے نئے پتے نکلتے ہیں، پھر نئے پتے نکلنا بند ہوجاتے ہیں، اس کا یہ مطلب نہیں کہ درخت کی ترقی رک گئی بلکہ

اس وقت درخت اپنے تنے شاخیں مضبوط کر رہا ہوتا ہے، یہی معاملہ سالک کے ساتھ ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۸: سالک کو کیسے پتہ چلتا ہے کہ اس کا مشرب کیا ہے؟

جواب: سالک جس نبیؑ کے زیر قدم ہو، اس نبی علیہ السلام کی صفات کا پرتو سالک کی شخصیت پر واضح نظر آتا ہے جو موسوی المشرب ہوگا، اسے کلام الٰہی سے شغف زیادہ ہوگا، ابراہیمی المشرب کو توکل علی اللہ اور مہمان نوازی میں خصوصیت نصیب ہوگی۔ عیسوی المشرب کی زندگی میں زہد فی الدنیا غالب ہوگا اس میں سلبی قوت بہت زیادہ ہوگی محمدی المشرب کو اتباع سنت اور اخلاق محمدیہ سے شغف زیادہ ہوگا۔

سوال نمبر ۹: اگر اولیاء اللہ کا فیض مرنے کے بعد بھی رہتا ہے تو دوسرے شیخ سے بیعت ہونے کی کیا ضرورت ہے؟

جواب: فیض تو رہتا ہے مگر اس قدر نہیں کہ ناقص کو کامل بنا سکے۔

سوال نمبر ۱۰: کوئی شیخ اپنے مرید کو عاق کرے اور مرید کا اعتقاد سالم رہے تو بیعت قائم رہتی ہے یا نہیں؟

جواب: شیخ ناراض ہو جائے مگر مرید کا اعتقاد باقی و قائم رہے تو بیعت باقی رہتی ہے۔ غزوہ تبوک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت کعب بن مالکؓ سے منقبض ہو گئے تھے مگر ان کا اعتقاد درست رہا۔ لہٰذا کامیابی ہوئی۔

سوال نمبر ۱۱: اگر کسی مرید کا اعتقاد پیر کے بارے میں جاتا رہے اور شیخ بیعت واپس نہ کرے تو بیعت رہتی ہے یا نہیں؟

جواب: بیعت ٹوٹ جاتی ہے۔ حضرت عبداللہ بن جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پاس رہنے کی بیعت کی مگر بخار ہوا اور وہ بغیر اجازت چلا گیا تو نبیؐ نے فرمایا: مدینہ بھٹی کی مانند ہے اپنے میل کو دور کرتا ہے اور اپنے اچھے کو خالص کرتا ہے۔

سوال نمبر ۱۲: پیر کا مرید سے تعلق کیسا ہونا چاہئے؟

جواب: وہی ہونا چاہئے جو سیدنا صدیق اکبرؓ کا حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تھا۔ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تین چیزیں پسند ہیں۔ جواب میں سیدنا صدیق اکبرؓ نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بھی تین چیزیں پسند ہیں۔

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور کو دیکھتے رہنا (۲) آپؐ پر اپنا مال خرچ کرنا (۳) میری بیٹی آپؐ کے نکاح میں ہے، سوچئے ان تینوں کا مرکز و محور ایک ہی ذات تھی۔ پس مرید کو اپنے شیخ سے ایسا ہی والہانہ تعلق ہونا چاہئے۔

سوال نمبر ۱۳: سلوک میں ذکر ہی سے فائدہ ہوتا ہے یا کسی اور چیز سے بھی؟

جواب: سالک کو ابتدا میں ذکر سے فائدہ ہوتا ہے، پھر ایک وہ وقت آتا ہے کہ ذکر خواہ نفی و اثبات ہی کیوں نہ ہو، مفید نہیں رہتا۔ بلکہ فکر کام آتی ہے۔ اس منزل پر تلاوت قرآن، کثرت نوافل، تبلیغ و تدریس اور تصنیف سے فائدہ ہوتا ہے پھر قرب بالفرائض کا درجہ آتا ہے، خواہ وہ اللہ کی طرف سے مقرر ہوں یا بندوں کی طرف سے۔ مثلاً شیخ نے کہا خانقاہ میں خدمت کرو اب یہ خدمت کرنا فائدہ زیادہ دے گا بہ نسبت ذکر و فکر کے، اسے قرب بالفرائض کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۱۴: اسباق کے خواص سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہر سبق سے رذائل کا ازالہ وابستہ ہے، پیر اس پر نظر رکھتا ہے کہ رذائل دور ہوئے یا نہیں، جب ایک کے رذائل دور ہو جاتے ہیں تو شیخ دوسرا سبق دے دیتا ہے۔

سوال نمبر ۱۵: قرب بالنوافل سے کیا مراد ہے؟

جواب: سالک فنائے کامل حاصل کرنے کے بعد قرب بالنوافل سے ترقی پاتا ہے یعنی اپنی طرف سے جو چاہتا ہے عبادت کرتا ہے اس کے بعد اللہ تعالیٰ اس سے جو دین کا کام لینا چاہیں اس میں لگا دیتے ہیں، یہ قرب بالفرائض کہلاتا ہے۔ کسی کو تبلیغ کا کام، کسی کو تدریس کا اور کسی کو تصنیف و تالیف کا کام سپرد کیا جاتا ہے۔ قرب بالفرائض والا فرائض کو چھوڑ کر نوافل میں مشغول ہو جائے تو گرفت کی جاتی ہے جیسے حضرت داؤد علیہ السلام کی خلوت میں آدمیوں کو بھیج کر تنبیہ فرمائی۔

سوال نمبر ۱۶: نفی اثبات جس دم کے ساتھ ایک دفعہ میں اکیس سے زیادہ کر سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: سالک کو اول یہ ذکر بلحاظ شرائط ۲۱ مرتبہ تک پہنچانا چاہئے، پھر اس سے زیادہ کرے تو فائدہ ہے۔ مکتوبات معصومیہ میں کسی

صاحب نے لکھا کہ میں ایک سانس میں ایک سو ایک بار نفی اثبات کرتا ہوں۔ حضرت خواجہ محمد معصومؒ نے اس کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

سوال نمبر ۱۷: کیا قرأت قرآن سے وہ نتائج واثرات حاصل ہوتے ہیں جو صوفیہ کے بتائے ہوئے اذکار سے حاصل ہوتے ہیں۔

جواب: ابتدا میں سالک کی زیادہ ترقی ذکر سے ہوتی ہے حتی کے فنائے قلب اور فنائے نفس نصیب ہوجائے پھر تلاوت، نوافل اور دوسرے دینی اشغال سے زیادہ ترقی ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۱۸: جن کے اسباق زیادہ ہیں انہیں وقت پورا نہ ملے تو کیا کریں؟

جواب: ایسی صورت میں صرف نیت کرکے لطائف پر سے توجہ کرتے ہوئے گزر جائیں تو بھی فائدہ سے خالی نہیں ہوگا۔

سوال نمبر ۱۹: نسبت سلب ہوجانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: نسبت نام ہے اس تعلق کا جو بندے کو اللہ تعالیٰ سے ہوتا ہے۔ اس تعلق کو کوئی سلب نہیں کرسکتا، البتہ کیفیات وواردات سلب کی جاسکتی ہے۔

سوال نمبر ۲۰: بعض لوگ چلتے پھرتے ہر وقت تہلیل لسانی (کلمہ کا ذکر) کرتے رہتے ہیں کیا یہ جائز ہے؟

جواب: سو فیصد جائز بلکہ مستحسن ہے۔ حضرت خواجہ عزیزان علی رامتنیؒ سے ایسا ہی سوال پوچھا گیا تو فرمایا۔ شریعت نے قریب المرگ کو کلمہ کی تلقین کرنے کا حکم دیا ہے۔ میں ہر وقت اپنے آپ کو قریب المرگ سمجھتا ہوں، لہٰذا اپنے نفس کو کلمے کی تلقین کرتا رہتا ہوں۔

سوال نمبر ۲۱: جو لوگ سفر کے دوران جیب میں قرآن پاک میں رکھتے ہیں اور مجبوراً پیشاب کے لئے بیت الخلا میں جاتے ہیں تو کیا حکم ہے؟

جواب: جیب کا حکم غلاف کا سا ہونا چاہئے، تاہم بہتر ہے کہ قرآن مجید کو کسی پلاسٹک وغیرہ کے غلاف میں لپیٹ کر جیب میں رکھیں۔

سوال نمبر ۲۲: مومن کو نماز کا انتظار کیوں رہتا ہے؟

جواب: نماز جب روح کی غذا بن جاتی ہے تو نماز پڑھنے کے لئے دل اسی طرح بے تاب ہوتا ہے جیسے روٹی کھانے کے بعد معدہ بے تاب ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۲۳: مجذوب کون ہوتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے بعض بندے روحانی امور کے لئے متعین ہوتے ہیں اور بعض مادی یا تکوینی امور کے لئے، تکوینی امور کے لوگ ظاہر میں دیوانوں کی مانند ہوتے ہیں۔ ضروری نہیں ہوتا کہ رجال تشریع کو رجال تکوین کی خبر ہو، جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حضرت خضر علیہ السلام کا علم نہ تھا، کبھی کبھی تکوین وتشریع ایک ہی شخص میں جمع ہوجاتی ہیں۔ رجال تکوین میں قطب مدار اور رجال تشریع میں قطب ارشاد ہوتے ہیں۔ عموماً قطب مدار قطب ارشاد کے ماتحت ہوتا ہے۔ بخاری شریف کی روایت ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ملاقات حضرت خضر علیہ السلام سے ہوئی، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ساتھ رہنے کی خواہش ظاہر کی تو حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا۔ ”انی علی علم من علم اللہ علمیہ لاتعلم انت وانت علی علم علمکم اللہ لا اعلمہ“

اللہ تعالیٰ نے ایک قسم کا علم مجھ کو دیا ہے جو تم کو نہیں ملا ہے اور تم کو ایک قسم کا علم دیا ہے جو مجھ کو نہیں ملا۔

یہ تکوینی امور کے لوگ مجذوب کہلاتے ہیں۔

سوال نمبر ۲۴: وارادات کونیہ اور علمیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: سالک کے دل میں بعض اوقات علمی نکات ڈالے جاتے ہیں اور بعض اوقات مادی امور سے متعلق نکات مثلاً ایسا ہوگا ایسا نہ ہوگا اس کو واردات کونیہ کہتے ہیں۔ علمی معارف کو واردات علمیہ کہتے ہیں۔ دونوں محمود ہیں مگر علمیہ کونیہ سے افضل ہوتے ہیں، علمیہ ہر شخص کو نہیں ملتے۔

؎ دیتے ہیں بادہ ظرف قدح خوار دیکھ کر

سوال نمبر ۲۵: مشرب کیا ہوتا ہے؟

جواب: ہر سالک کسی نہ کسی نبی کے زیر قدم ہوتا ہے لیکن کون کس کے زیر قدم ہے اس کا پتہ نہیں ہوتا۔ ایک بزرگ نے اپنے مرید کو دوسرے بزرگ کی خدمت میں بھیجا تاکہ انہیں اپنے مشرب کا پتہ چلے، جب مرید پہنچا تو اس بزرگ نے کہا تمہارے یہودی کا کیا حال ہے؟ مرید بہت خفا ہوا۔ جب واپس پہنچا اور بزرگ نے مرید سے حقیقت حال پوچھی تو مرید نے جھجکتے جھجکتے بتایا۔ شیخ نے کہا، الحمدللہ کہ میں موسوی المشرب ہوں۔ ☆☆☆☆☆

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/
محمد اجمل الانصاری

آخری قسط

مصباح الاعداد

حسن الہاشمی

علم الاعداد سے متعلق ایک ایسا سلسلہ جو آپ کے لئے حیرت ناک ثابت ہوگا اور آپ اعداد کی مضبوط گرفت کے قائل ہوجائیں گے

۷ عدد والے متوجہ ہوں

۷ عدد والے لوگوں میں مستقل مزاجی کی کمی ہوتی ہے، ان کو اس کمی سے نجات حاصل کرنی چاہئے، یہ لوگ سیمابی مزاج رکھتے ہیں، ان کے جذباتی فیصلے ان کے لئے وجہ مصیبت بنے رہتے ہیں۔

۷ عدد کے لوگوں کو چاہئے کہ جب بھی یہ کاروباری امور کی طرف توجہ کریں تو انہیں سنجیدہ ہوجانا چاہئے اور دل سے سوچنے کے بجائے عقل سے سوچنا چاہئے، جلد بازی اور جلد بازی کے تمام فیصلے ان کے لئے مصائب کھڑے کرتے ہیں اور ان کے سکون کو غارت کردیتے ہیں۔ ۷ عدد کے لوگوں میں ایک طرح کی روحانیت ہوتی ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ان جیسا عالی ظرف بننا بہت آسان نہیں ہوتا۔

کامیابی کی کنجی : یاد رکھیں کہ آپ کی کامیابی آپ کی اعلیٰ ظرفی اور آپ کی بلند سوچ وفکر میں مضمر ہے۔

۸ عدد والے متوجہ ہوں

۸ عدد والے لوگوں کو مفت آئی دولت خواہ مخواہ کے اثر ورسوخ اور اپنے احباب واقارب پر آنکھیں بند کرکے بھروسہ نہیں کرنا چاہئے، محنت اور کام کی لگن ہی انہیں فائدہ پہنچا سکتی ہے اور انہیں سرخرو رکھ سکتی ہے۔ ۸ عدد والوں کو چاہئے کہ اپنی مستحکم شخصیت کی قدر کریں اور اپنے اصولوں کی پابندی کریں، آپ مادہ پرستی کو ترجیح دیتے ہیں اور دولت کمانے کی دھن آپ کو مذہبی رجحانات سے محروم بنائے رکھتی ہے، لیکن مذہب کے بغیر انسان کبھی مکمل انسان نہیں بن سکتا ہے۔ دولت کمانا جرم نہیں ہے لیکن صرف دولت کے چکر میں لگے رہنا اور جائز وناجائز طریقہ سے سب اکٹھا کرنا یقیناً جرم ہے، آپ کو چاہئے کہ ہر بات کی گہرائی میں جھانکنے کی ہر وقت کوشش نہ کیا کریں، اس سے آپ کو نئے نئے صدمات ملیں گے اور آپ کا اعتبار لوگوں سے اٹھ جائے گا۔

کامیابی کی کنجی : محنت، مشقت اور کام کی لگن ہی آپ کی کامیابی کی علامت ہے۔

۹ عدد والے متوجہ ہوں

۹ عدد کے لوگوں کو ہمیشہ اس خوش فہمی میں مبتلا نہیں رہنا چاہئے کہ وہ بلاخوف وخطر بڑے بڑے خطرناک کاموں میں ہاتھ ڈال سکتے ہیں اور اس کا کچھ بھی نہیں بگڑ سکتا، یہ زعم اور یہ حد سے زیادہ بڑھی ہوئی خود اعتمادی کسی بھی وقت کسی بڑے خطرے سے دوچار کرسکتی ہے۔

۹ عدد کے لوگوں کو چاہئے کہ وہ بلند بانگ دعوؤں سے پرہیز کریں اور شیخی اور اتراہٹ کو کبھی اپنے قریب نہ آنے دیں، بے شک آپ مستقل مزاج ہیں، اپنے اندر ایک طرح کا استحکام رکھتے ہیں اور یہی آپ کو آخری منزل تک پہنچائیں گے، لیکن اپنی خود اعتمادی کو کچھ نہ کچھ لگام بھی دیں اور اپنے جذبات کو بے لگام ہونے سے بچائیں۔

آپ محبت کے معاملے میں بھی حد سے زیادہ جذباتی ہوجاتے ہیں، محبت بری چیز نہیں، لیکن آنکھیں بند کرکے محبت کرنا یقیناً برا ہے، جو لوگ آنکھیں بند کرکے محبت کرتے ہیں وہ کسی نہ کسی فریب کا شکار ہوجاتے ہیں اور بدنامی اور رسوائی بھی ان کے پیروں کی زنجیر بن جاتی ہے۔ چونکہ آپ زندگی کامیاب گزاریں گے اس لئے بدخواہوں اور حاسدوں کی ایک بھیڑ ہمیشہ آپ کے پیچھے رہے گی، آپ کے لئے ضروری ہوگا کہ آپ صبر وضبط سے کام لیں اور گالی کے جواب میں گالی دینے سے گریز کریں۔

کامیابی کی کنجی : آپ کی کامیابی کا راز اس بات میں پوشیدہ ہے کہ صبر وضبط کے ساتھ اپنی سوچ وفکر کو اہمیت دیں اور جذبات کے دھاروں میں بہنے سے خود کو محفوظ رکھیں۔

طب وصحت

مفید سلسلہ

ایک نظر ادھر بھی

حکیم امام الدین ذکائی

خشک اور چکنی جلد

موسم سرما: جلد دو قسم کی ہوتی ہے، خشک اور جلد، خشک جلد سخت ہوتی ہے اور اسے قدرتی طور سے چکنائی عطا کرنے والے عنصر نہیں مل پاتے، کیوں کہ ایسی جلد گلینڈز پوری طرح سے کام نہیں کرتے اور ان کو پوری نمی نہیں ملتی، جب کہ بخاراتی عمل کے باعث جلد کے خلیوں سے پانی اڑتا رہتا ہے جس کے نتیجہ میں جلد میں سوکھا پن آجاتا ہے۔

جلد کے لاکھوں خلیوں میں پانی کی سطح، ہارمونز بیرونی ماحول سے کنٹرول ہوتا ہے، اگر موسم گرم ہے، تو جلد سے پانی تیزی سے بخارات میں تبدیل ہوگا اور جلد خشک ہوجائے گی، اگر ماحول برساتی ہے تو جلد میں نمی قائم رہتی ہے، جلد میں بھی کچھ ایسے قدرتی عناصر ہوتے ہیں، جو اسے نم بنائے رکھتے ہیں اور ان ہی عناصر کی مدد سے جلد اپنی نمی قائم رکھتی ہے لیکن بڑھتی عمر کے ساتھ ساتھ ایسے قدرتی عناصر ختم ہوتے جاتے ہیں اور جلد خشک ہوجاتی ہے۔

خشک جلد کو نمی اور چکنائی والے عناصر کی ضرورت ہوتی ہے، خشک جلد خاص طور سے گلے اور آنکھوں کے اردگرد کی ہوتی ہے کیوں کہ ان جگہوں پر قدرتی تیل کم مقدار میں رستا ہے اور گلے، آنکھوں کے آس پاس پتلی پتلی دھاریاں (جھریاں) سی پڑنے لگتی ہیں، صابن لگانے کے بعد خشک جلد اور بھی خشک ہوجاتی ہے، اس لئے صابن لگا کر ایسی جلد کو زیادہ دھونا نہیں چاہئے، سورج کی روشنی سے جتنا ممکن ہو بچیں، کیوں کہ اس سے جلد کے پانی کی سطح مزید کم ہوجاتی ہے۔

خشک جلد کا علاج

نارنگی: نارنگی کے چھلکوں کو چھاؤں میں خشک کرکے پیس لیں، ان کو دودھ میں گوندھ کرملیں، جہاں بھی ملیں گے وہاں کی جلد ملائم ہوجائے گی۔

دودھ: جلد پر دودھ کی ملائی (دودھ کو گرم کرتے وقت جو پرت آتی ہے) کو ملنے سے جلد ملائم ہوتی ہے۔ دھوپ کی جلن سے بچنے کے لئے دودھ کی ملائی اور گلاب کا پانی ملا کر ملیں۔

پپیتا: پختہ پپیتے کا گودا پیس کر چہرے پر لیپ کرنے سے جلد ملائم ہوکر نکھر جاتی ہے۔

چکنائی: خشک جلد پر کوئی بھی چکنائی لگائیں اور مالش کریں۔

چکنی جلد

بیس برس کی عمر تک جلد چکنی ہوتی ہے اور اس کی وجہ ہے، چکنے غدود کی زیادہ سرگرمی، اور ان کی زیادہ سرگرمی کی وجہ ہے ہارمونز۔ اس کے علاوہ موسم میں تبدیلی سے بھی جلد متاثر ہوتی ہے، گرم موسم میں چکنے غدود اور زیادہ سرگرم ہوجاتے ہیں، ساتھ ہی کچھ لوگوں پر اس کا اثر زیادہ پڑتا ہے۔ چکنی جلد والوں کو کیل مہاسوں کی پریشانی ہوتی ہے۔

البتہ چکنی جلد کا فائدہ بھی کم نہیں، اس طرح کی جلد پر جھریاں کم پڑتی ہیں اور جلدی سے بڑھاپا نہیں جھلکتا، جب بھی آپ کو اپنی جلد چکنی لگے تب اپنے جذبات، کھانے، صحت اور سرگرمیوں پر توجہ دیں، کیوں کہ جلد کی یہ تبدیلی اس بات کی علامت بھی ہوسکتی ہے کہ ان چیزوں میں کسی نہ کسی طرح غیر ضروری توازن آگیا ہے اور تب تلی چیزوں، پیسٹریز، کریم والی چیزوں اور چکنائی والی چیزوں کا استعمال نہ کریں، اس کے عوض تازے پھل، ہری سبزیوں کا استعمال اچھا ہوگا، دن میں کم سے کم آٹھ گلاس پانی پئیں، مطلوبہ نیند لیں، تازہ ہوا میں ورزش کریں، تاکہ خون کے دورے

میں بہتری ہو، بس ان تھوڑی سی تبدیلیوں سے جلد میں آیا غیر توازن ختم ہوجائے گا اور جذبات پر بھی کنٹرول کرنے کی کوشش کریں۔

چکنی جلد کا علاج

پانی: جسم کا زائد تیل اگر نکل جائے تو مسئلہ ختم ہوجاتا ہے، اس کے لئے گرم پانی سے جلد کو صاف کریں۔

چندن: چندن کا پاؤڈر، گلاب کے پانی میں گوندھ کر چہرے پر لیپ کریں، چہرے کے دھبے مٹ جاتے ہیں، کیل مہاسے دور ہوجاتے ہیں۔

گاجر: گاجر کے رس سے چہرہ دھوئیں، اس سے رنگ صاف ہوگا، چکنی جلد میں یہ مفید ہے۔

لیموں: چکنی جلد پر داغ دھبے اور مہاسے نکلتے ہیں، چکنی جلد والوں کو روزانہ دوبار صابن لگا کر چہرہ دھونا چاہئے، چہرے پر لیموں رگڑنے سے چکنی جلد میں فائدہ ہوتا ہے۔

سیب: اگر آپ کی جلد چکنی ہے تو آپ کو چاہئے کہ ایک سیب کو اچھی طرح پیس لیں اور اس کا لیپ چہرے پر کریں، اسے دس منٹ بعد گرم پانی سے دھوڈالیں۔

بیسن: چنے کا بیسن گلاب کے پانی میں گھول کر چہرے اور جسم پر ملیں، دس منٹ بعد غسل کریں، اس سے جلد کی چکنائی دور ہوجائے گی اور چہرہ نکھر جائے گا۔

سردیوں میں انگلیوں کی سوجن کا علاج

مٹر: سردیوں میں انگلیاں سوجنے پر مٹر کو پانی میں اُبال کر اس پانی سے دھونے سے سوجن میں فائدہ ہوگا۔

شلغم: ۵۰ گرام شلغم ایک کلو پانی میں اُبالیں، پھر اس گرم پانی میں ہاتھ پاؤں رکھنے سے انگلیوں کی سوجن دور ہوجاتی ہے۔

پھٹکڑی: پانی میں زیادہ کام کرنے سے سردیوں میں انگلیوں میں سوجن آجائے، تو پانی میں پھٹکڑی اُبال کر اس سے انگلیوں کو دھوئیں وہ ٹھیک ہوجائیں گی۔

سرسوں کا تیل: سردیوں میں انگلیوں میں سوجن آجاتی ہے، چار چمچ سرسوں کے تیل میں ایک چمچ باریک پسا ہوا سوندھا نمک گرم کریں اور رات کو اسے انگلیوں پر لگا کر سوجائیں، سوجن مٹ جائے گی۔

الرجی (جلد کا عارضہ) کا علاج

(URTICARIA)

پودینہ: دس گرام پودینہ، بیس گرام گڑ، دوسو گرام پانی اُبال کر چھان کر پلانے سے بار بار ہونے والے الرجک دانے ٹھیک ہوجاتے ہیں۔

چنا: بیسن سے بنے موتی چور لڈو پر سیاہ مرچ ڈال کر کھانے سے الرجک دانے ٹھیک ہوجاتے ہیں۔

زیرہ: زیرے کو پانی میں ڈال کر اس پانی سے نہانے سے بدن کی خارش اور الرجک دانے مٹ جاتے ہیں۔

سیاہ مرچ: الرجک دانے ہونے پر سیاہ مرچ اور گھی ملا کر پئیں اور جسم پر ان دونوں کی مالش کریں۔

اجوائن: الرجک دانے ہونے پر ایک چمچ اجوائن اور حسب ذائقہ سوندھا نمک ملا کر صبح بھوکے پیٹ پانی سے پھانک لینے سے فائدہ ہوگا۔

ایک چمچ اجوائن اس میں دوگنا گڑ، دو کپ پانی میں اُبال کر پینے سے الرجک دانوں میں فائدہ ہوتا ہے۔

شہد: جب دواؤں سے الرجک دانوں میں فائدہ نہ ہو تو ناگ کیسر ۶ گرام شہد، ۲۵ گرام مریض کو صبح وشام کھلائیں۔

ایک چمچ شہد اور ایک چمچ ترپھلا ملا کر صبح وشام کھائیں، الرجک دانے ٹھیک ہوجاتے ہیں۔

ہلدی: پسی ہوئی ہلدی ایک چمچ، گیہوں کا آٹا دو چمچ، گھی ایک چمچ چینی دو چمچ، ان میں آدھا کپ پانی ڈال کر حلوہ بنالیں، اسے ٹھنڈا ہونے پر صبح روزانہ کھائیں اور اوپر سے ایک گلاس دودھ پئیں، اس سے الرجک دانے مٹ جائیں گے۔

آدھا چمچ ہلدی، آدھا چمچ مصری شہد ملا کر دوبار روزانہ لیں، الرجک دانے نکلنا بند ہوجائیں گے۔

نیم: نیم کا تیل، یا نیم کے بیج کی گری سرسوں کے تیل میں جلا کر اس تیل کی مالش کریں۔

نیم کے پتے جب تک کڑوے نہ لگیں، انہیں چباتے رہیں، اس سے الرجک دانے ٹھیک ہوجائیں گے۔

سرسوں کا تیل: الرجک دانے، چھپاکی ہونے پر دست آور دوالے کر پیٹ صاف کریں، سرسوں کے تیل کی مالش کر کے گرم پانی سے غسل کریں، اس سے الرجک دانوں میں فائدہ ہوگا۔

پھٹکڑی: آدھا چمچ پسی ہوئی پھٹکڑی، آدھے کپ گرم پانی میں حل کر کے الرجک دانوں پر لگائیں اور دھوئیں، اس سے فائدہ ہوگا۔

پیاز: الرجک دانوں میں پیاز کھانا مفید ہے۔

پان: کھانے والے تین پان اور ایک چمچ پھٹکڑی پانی میں ڈال کر اور اسے پیس کر الرجک دانوں پر مالش کرنے سے الرجک دانے ٹھیک ہوجاتے ہیں۔

تلسی: چوتھائی چمچ تلسی کے بیج، ایک مربہ آنولہ پر ڈال کر روزانہ دو بار کھائیں، الرجک دانے ٹھیک ہوجائیں گے۔

پھنسیاں

(BOILS)

ہاتھ، چہرے اور بدن پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں کبھی کبھی پھوڑے جیسی موٹی پھنسیاں گرمی اور موسم برسات کے آغاز پر نکلتی ہیں، ان میں شدید درد ہوتا ہے، پھنسیاں سرخ ہوتی ہیں، اور ان میں سے پیپ اور خون نکلتا ہے، یہ ٹھیک ہوتی رہتی ہیں اور نئی نئی بھی نکلتی رہتی ہیں، دوسرے موسموں میں بھی ایسی پھنسیاں ہوسکتی ہیں لیکن گرمی کے موسم میں زیادہ ہوتی ہیں، ان کی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں۔

(۱) پسینے کا جلد میں جمع ہونا: جسم کی گندگی، پسینے کی صورت میں باہر نکلتی ہے، اگر پسینہ جلد میں جمع ہوجائے اور باہر نہ نکلے تو پھوڑے پھنسیوں کی صورت میں یہ پسینہ باہر آتا ہے، لو، تیز ہوا، دھول جسم پر جم جاتی ہے، اس سے پسینہ باہر نہیں نکلتا۔

(۲) گرم مزاج کی چیزیں کھانا: آم، خربوزہ، تربوز وغیرہ زیادہ کھانے سے جسم میں گرمی بڑھ جاتی ہے اور پھنسیاں نکلتی ہیں۔

(۳) مصنوعی پہناوا: نائیلون، ٹیرالین کے کپڑے، پلاسٹک کے جوتے وغیرہ کا جلد پر برا اثر پڑتا ہے اور ان سے پھنسیاں نکلتی ہیں۔

پھنسیوں کا علاج

روزانہ دو بار غسل کریں، ٹھنڈے مشروبات، ٹھنڈی چیزیں زیادہ کھائیں، خون صفا چیزیں کھائیں، جس سے خون صاف ہو۔

ملتانی مٹی: ملتانی مٹی بھگو کر پیس لیں، اس میں کافور ملا کر جسم پر لیپ کریں، اس کو لگانے کے دو گھنٹے بعد نہالیں۔

لیموں: لیموں جلد صاف کرتا ہے، جلد کے تمام امراض پھوڑے، پھنسیاں، داد، خارش وغیرہ میں لیموں کا رس لگائیے، یا لیموں کو پانی میں نچوڑ کر اس پانی سے دھونے، نہانے سے فائدہ ہوگا۔

برسات میں پھوڑے پھنسیاں بہت ہوتی ہیں، لیموں کا استعمال اس موسم میں بہت مفید ہے۔

گرم پانی میں لیموں نچوڑ کر روزانہ صبح کم از کم تین ماہ پئیں۔

اناناس: اناناس کا گودا پھنسیوں پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے، اس کا رس پینا بھی مفید ہے۔

زیرہ: خارش، پھنسیاں، جلن، داد وغیرہ جلد کے امراض میں گرم پانی میں زیرہ پیس کر لیپ کرنے سے فائدہ ہوگا۔

پانی: سوجن، پھنسی، پھوڑے وغیرہ ہونے پر پہلے تین منٹ گرم پانی سے سینک کریں، پھر ایک منٹ ٹھنڈے پانی سے سینک کریں، اس طرح دس منٹ روزانہ دو بار سینک کرنے سے حیرت انگیز فائدہ ہوگا۔

امرود: پھنسیاں ہوگئی ہیں، خارش ہو تو چار ہفتے تک روزانہ دوپہر کو ایک پاؤ امرود کھائیں، اس سے پیٹ صاف ہوگا، بڑھتی ہوئی گرمی دور ہوگی، خون صاف ہوگا اور پھنسیاں نیز خارش ٹھیک ہوجائے گی۔

املی: پھنسیاں ہونے پر املی کو پانی میں ملا کر چھان کر روزانہ پیتے رہنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

بیر: ناک کے اندر باہر پھنسیاں نکلنے پر بیر سونگھنا اور اس کا گودا

لگانا چاہئے۔

گاجر: پھنسیوں پر گاجر کی پلٹس باندھیں، یہ پھنسیوں میں جمے ہوئے خون کو پگھلا دیتی ہے۔

آلو: کچے آلوؤں کا رس پینے سے پھنسیاں ٹھیک ہوجاتی ہیں۔

اخروٹ: اگر پھنسیاں زیادہ نکلتی ہوں، تو سال بھر روزانہ صبح چار اخروٹ کھانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

مہندی: مہندی کو اُبال کر اس کے پانی سے پھنسیوں کو دھونے سے فائدہ ملتا ہے۔

اجوائن: اجوائن کو پانی میں اُبال کر پھنسیوں کو دھوئیں۔

اجوائن کو گرم پانی میں پیس کر پھنسیوں پر لیپ کرنا مفید ہے۔

شہد: شہد اور آٹے کو ملا کر پیسٹ بنالیں، اس کو کپڑے کے ٹکڑے پر لگا کر پھنسیوں پر باندھیں، تین چمچ شہد، ایک گلاس گرم پانی میں ملا کر روزانہ کچھ ماہ پئیں۔

تلسی: ناک میں پھنسی ہو تو تلسی کے خشک پتوں کو پیس کر سونگھنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

تلسی کے پتوں کا رس اور ناریل کا تیل ہم وزن ملا کر گرم کریں پانی کا حصہ جل جانے پر ۱۲ گرام زرد موم ڈال کر پلائیں، مرہم تیار ہے، جلنا، خارش، پھوڑے، پھنسی پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

نیم: مارچ اپریل کے موسم میں جب نیم کے نئے پتے (کونپلیں) نکلتے ہیں تو ۳۰ گرام سرخ سرخ کونپلیں اور سوندھا نمک پیس کر صبح بھوکے پیٹ کھائیں، اس سے خون صاف ہوکر پھنسیاں ٹھیک ہوجائیں گی۔

نیم کے پتے پیس کر پھنسیوں پر لگائیں، درد زیادہ ہو، تو گرم کر کے لگائیں۔

نیم کی چھال کو گھس کر پھنسیوں پر لگا سکتے ہیں، نیم کا مرہم بھی بہت مفید ہے، اس مرہم کو بنانے کا طریقہ پہلے بتایا جاچکا ہے۔ ☆☆

اپنے من پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور نگینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفاء اور تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل وکرم سے صحت اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہر قسم کے پتھر مہیا کرسکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل وکرم سے کسی بھی شخص کو کوئی پتھر راس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہوجاتا ہے، اس کی غربت مالداری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو راس آتے ہیں، بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔

جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور ان چیزوں کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ایک بار اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پنا، یاقوت، مونگا، موتی، گارنیٹ، اوپل، سنہلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کرادیا جاتا ہے۔ آپ اپنا من پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل مطلوب ہو تو اس موبائل پر رابطہ قائم کریں

موبائل نمبر: - 9897648829

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند، (یوپی) پن کوڈ نمبر: ۲۴۷۵۵۴

اس ماہ کی شخصیت

ادارہ

از: ناگ پور

نام: محمد الطاف قاسمی

نام والدین: محمد عبدالسمیع، نسرین

نام شریک حیات: زلیخا انجم

تاریخ پیدائش: ۱۵/مارچ ۱۹۸۲ء

شادی کی تاریخ: ۱۲/فروری ۲۰۱۱ء

قابلیت: دارالعلوم دیوبند سے فراغت، ہائی اسکول

آپ کا نام ۹ حروف پر مشتمل ہے ان میں سے ایک حرف نقطے والا ہے، باقی ۸ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ عنصر کے اعتبار سے آپ کے نام میں دو حروف خاکی اور ۷ حروف آتشی ہیں۔

آپ کے نام میں بادی اور آبی ایک بھی حرف موجود نہیں ہے۔ آپ کے نام کا مفرد عدد ۶ مرکب عدد ۲۴ اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۲۱۳ ہیں۔

۶ کا عدد خوش منظری کی علامت ہے۔ جن لوگوں کا عدد ۶ ہوتا ہے وہ اپنی قوم کی بھلائی کے لئے بہت کام کرتے ہیں۔ اس عدد کے حامل جہاں دیانت دار ہوتے ہیں وہاں وہ شریف اور قابل بھروسہ بھی ہوتے ہیں، یہ لوگ تعمیری کاموں میں بہت دلچسپی لیتے ہیں، یہ لوگ کنبہ پرور بھی ہوتے ہیں، صلح اور عافیت پسند بھی ہوتے ہیں، یہ لوگ اپنی عزت کی حفاظت بھی کرتے ہیں اور دوسروں کی عزت وآبرو کے سلسلہ میں حساس بھی ہوتے ہیں، انہیں کسی کی رسوائی اور بدنامی اچھی نہیں لگتی، ان میں عقل وفکر اور دوراندیشی حد سے زیادہ ہوتی ہے، اس لئے یہ ہر لائن میں کامیابی حاصل کرنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔

۶ عدد کے لوگ فنون لطیفہ سے اور قدرتی مناظر سے بہت دلچسپی رکھتے ہیں، انہیں سیر وتفریح کا شوق ہوتا ہے، یہ لوگ طبعاً بہت حساس ہوتے ہیں، اس لئے حالات سے بہت جلدی متاثر ہوجاتے ہیں، یہ خود بھی بے قاعدگیوں سے دور رہتے ہیں اور ان کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ دوسرے لوگ بھی بے قاعدگیوں سے دور رہیں۔

۶ عدد والوں کی تندرستی قابل رشک ہوتی ہے، خرچ کے معاملے میں یہ بہت محتاط ہوتے ہیں اور ذرہ ذرہ کا حساب رکھنا ان کی فطرت ہوتی ہے۔ ۶ عدد کے لوگ طبعاً بخیل ہوتے ہیں اور ان کا بخل انہیں زندگی کی خوشیوں سے پوری طرح لطف اندوز نہیں ہونے دیتا۔

۶ عدد کے لوگوں میں ایک زبردست کمزوری ہوتی ہے وہ یہ کہ یہ دوست اور دشمن کی پرکھ نہیں رکھتے، یہ لوگ فطرتاً خوشامد پسند ہوتے ہیں، خوشامدی لوگوں کو اہمیت دیتے ہیں اور اس وجہ سے منافقین قسم کے لوگ ان کے قریب پہنچ جاتے ہیں اور انہیں نقصان پہنچانے میں کامیاب رہتے ہیں، ان میں بے شمار خوبیاں ہوتی ہیں، باطن صاف ستھرا ہوتا ہے، گفتگو کا سلیقہ ہوتا ہے، لوگوں کو اپنے حسن گفتگو سے متاثر کرلیتے ہیں، ظاہری طور پر بھی یہ لوگ پرکشش ہوتے ہیں، اپنے حلقہ احباب میں یہ مقبول بھی ہوتے ہیں، لیکن ان خوبیوں کے باوجود ان میں ایک طرح کی پست ہمتی اور احساس کمتری ہوتی ہے، احساس کمتری کی وجہ سے یہ بروقت کوئی اقدام نہیں کرپاتے اور بے شمار مراعات سے محروم رہ جاتے ہیں، پست ہمتی کی وجہ سے یہ اچھے لوگوں سے دور ہوجاتے ہیں اور برے لوگوں کے ساتھ سمجھوتہ کرلیتے ہیں، ہر کس وناکس پر بھروسہ کرلینا بھی ان کی عادت ہوتی ہے اور یہ عادت بھی انہیں کئی بار بڑے نقصان سے دوچار کرتی ہے۔

چونکہ آپ کا مفرد عدد ۶ ہے اس لئے کم وبیش یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی، آپ کے اخلاق بہت اچھے ہیں، آپ میں صفتِ وفاداری موجود ہے، بے شک آپ حسن پسند ہیں لیکن آپ دولت حیا سے بھی مالا مال ہیں، آپ میں انتظام کی بھی اعلیٰ صلاحیتیں

موجود ہیں، اگر آپ کو کسی جگہ کا ناظم یا نگراں بنادیا جائے تو آپ نظام کو حسن وخوبی کے ساتھ چلا سکتے ہیں اور کسی کو کوئی شکایت کا موقع نہیں دیں گے، آپ کی سادگی اور آپ کی وفاداری آپ کے مزاج کی اصل دولت ہے جو آپ کی مقبولیت کا ذریعہ بنی ہوئی ہے۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ۶، ۱۵ اور ۲۴ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام انجام دینے کی کوشش کریں، انشاء اللہ کامیابی سے ہمکنار ہوں گے۔

آپ کا لکی عدد ۴ ہے۔ ۴ عدد کی چیزیں اور شخصیتیں خاص طور سے آپ کو راس آئیں گی، آپ کی دوستی ان لوگوں سے خوب جمے گی جن کا عدد ۳ یا ۹ ہو۔ ۲، ۵ اور ۷ عدد آپ کے لئے عام سے عدد ہیں، ان عددوں کے لوگ آپ کو نہ خاطر خواہ فائدہ پہنچائیں گے اور نہ کوئی قابل ذکر نقصان۔ ایک اور ۸ آپ کے دشمن عدد ہیں، ان عددوں کی چیزیں اور لوگ آپ کے لئے نقصان دہ ثابت ہوں گے، اگر آپ ایک اور ۸ عدد کی چیزوں سے اور لوگوں سے دور رہیں تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کا مرکب عدد ۲۴ ہے، یہ عدد اپنے اندر ایک طرح کی مقناطیسیت رکھتا ہے اور دوسروں کو اس عدد کے حامل کی طرف کھینچتا ہے، یہ عدد مالی اعتبار سے بھی اچھا ہے اور یہ اپنے حامل کو خوش حالیوں سے وابستہ رکھتا ہے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد بھی ۶ بنتا ہے جو آپ کے نام کے مفرد عدد سے ہم آہنگ ہے، یہ عدد نہ آپ کا دشمن ہے نہ دوست۔ آپ مارچ کے مہینے میں پیدا ہوئے، یہ مہینہ آپ کے لئے بہر اعتبار مبارک ہے اور اس مہینہ میں پیدائش کی وجہ سے آپ کئی بار کامرانیوں سے ہمکنار ہوں گے۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۱۳، ۱۴ اور ۲۸ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے خاص کام کرنے سے گریز کریں، ورنہ آپ کو ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ جمعرات کا دن آپ کے لئے مبارک ہے، اپنے خاص کاموں کو آپ جمعرات کے دن بھی انجام دے سکتے ہیں، اتوار، پیر اور منگل بھی آپ کے لئے ٹھیک ہیں، ہفتہ آپ کے لئے نہ بہتر ہے نہ بدتر، البتہ بدھ اور جمعہ کا دن آپ کے لئے ہمیشہ غیر مبارک ثابت ہوگا، بدھ اور جمعہ کو اگر آپ اپنے خاص کام نہ کریں تو آپ کے لئے بہر اعتبار بہتر ہوگا، ان دنوں میں کسی کام کی شروعات کرنے سے آپ کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

آپ کا برج حوت اور ستارہ مشتری ہے۔ پکھراج، پنا اور نیلم آپ کی راشی کے پتھر ہیں، ان پتھروں کے استعمال سے آپ کی زندگی میں سنہرا انقلاب آسکتا ہے، یہ پتھر باذن اللہ آپ کو زبردست فائدہ پہنچائیں گے، چار یا ساڑھے چار گرام کی چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر ان پتھروں کا استعمال کریں اور اللہ کی قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔ سفید، نیلا اور ہرا رنگ آپ کے لئے مبارک ثابت ہوگا، ان رنگوں کے پردے اگر آپ اپنے گھر میں آویزاں کریں گے تو انشاء اللہ گھر میں سکون وراحت کی بارشیں ہوں گی۔

مئی، اکتوبر اور نومبر میں اپنی صحت کا خیال بطور خاص رکھیں، ان مہینوں میں آپ کو اگر معمولی سی بھی کوئی بیماری لاحق ہو تو فوراً اس کے علاج کی طرف دھیان دیں، ہرگز ہرگز غفلت نہ برتیں، عمر کے کسی بھی دور میں آپ کو پیروں کی اُنگلیوں کی، آنکھوں کی بیماریوں کی، پھیپھڑوں کے امراض کی، آنتوں کی بیماریوں کی، اعصابی تناؤ کی، قوت حافظہ کی کمی کی شکایت ہوسکتی ہے۔

آپ کے نام میں ۸ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے اعداد ۱۳۳ ہیں۔ اگر ان میں اسم الٰہی کے اعداد ۶۶ بھی شامل کر لئے جائیں تو مجموعی اعداد ۱۹۹ ہوجاتے ہیں، ان کا نقش مربع آپ کے لئے بہر حال مفید ثابت ہوگا، نقش مربع اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۴۹	۵۲	۵۶	۴۲
۵۵	۴۳	۴۸	۵۳
۴۴	۵۸	۵۰	۴۷
۵۱	۴۶	۴۵	۵۷

آپ کے مبارک حرف د، اور چ ہیں۔ ان حرف سے شروع ہونے والی چیزیں آپ کو راس آئیں گی جیسے دودھ، دہلی، دوبئ، چاندنی، چکنائی، چاول وغیرہ۔

آپ کی فطرت میں جذبۂ ہمدردی ہے، آپ لوگوں کی مدد کر کے ان کے کام آکے روحانی خوشی محسوس کرتے ہیں، چونکہ آپ خرچ کے معاملے میں محتاط رہتے ہیں اس لئے آپ رقم پس انداز کرنے میں

کامیاب رہیں گے، عشق ومحبت کرنا اور حلقۂ احباب میں توسیع کرنا آپ کا ایک مشغلہ ہے۔

آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں: موافقت، امید پرستی، قدرتی مناظر کے دلدادہ، علمی مسائل سے لگاؤ، خود اعتمادی، کریمانہ اخلاق اور تندرستی۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں: عیب جوئی، بے اعتباری، احساس کمتری، پست ہمتی، بخل، قوت ارادی کی کمی۔

اس دنیا میں کوئی بھی انسان ایسا نہیں ہے جو خوبیوں اور خامیوں کا مجموعہ نہ ہو، ہر انسان میں کچھ خوبیاں ہوتی ہیں اور کچھ خامیاں، بس اچھا انسان وہ کہلاتا ہے کہ جس کی خوبیاں اس کی خامیوں کے مقابلے میں زیادہ ہوں اگر آپ اچھے انسان بننا چاہتے ہیں تو اپنی خوبیوں میں اضافہ کرنے کی کوشش کریں اور ان خامیوں سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کریں جو ازراہ بشریت آپ کی ذات کے اندر موجود ہیں اور ان خامیوں کی وجہ سے آپ کی خوبصورت شخصیت پامال ہو رہی ہے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۳		۹
۲	۵	۸
۱۱		

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک دو بار آیا ہے جو آپ کی قوت اظہار کی علامت ہے، آپ باتونی قسم کے انسان ہیں، آپ اپنے دل کی بات کو بہتر انداز میں بیان کرسکتے ہیں اور سامعین کو پوری طرح متاثر کرسکتے ہیں، آپ کے چارٹ میں ۲ کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ کی قوت ادراک بہت بڑھی ہوئی ہے لیکن آپ بروقت اپنی اس قوت ادراک کا فائدہ نہیں اٹھا پاتے۔

۳ عدد کی موجودگی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ آپ کی اختراعی قوت بڑھی ہوئی ہے اور آپ بوقت ضرورت اپنے دوستوں کی علمی مدد کرسکتے ہیں۔ ۳ عدد میں ایک ایسی طاقت پوشیدہ ہے جو تندرست اور روشن چہروں کے پیچھے چھپی ہوتی ہے۔

۴ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ علمی کاموں میں کبھی کبھی لاپرواہی برت لیتے ہیں جب کہ آپ دوسرے مواقعات پر کافی چاق وچوبند رہتے ہیں اور علمی کاموں میں یہ کبھی کبھی سستی آپ کو اہم مسائل سے غافل کردیتی ہے اور یہ غفلت آپ کے لیے بہت سی الجھنوں کا سبب بنتی ہے اور آپ کو ناگہانی آفتوں سے دوچار کراتی ہے۔

۶ کی غیر موجودگی گھریلو ذمہ داریوں سے بیزاری کی طرف اشارہ کرتی ہے اور یہاں اس بات کا ڈر رہتا ہے کہ آپ حالات سے سمجھوتہ کرنے کے بجائے کبھی کبھی حالات سے راہ فرار اختیار کرلیں، جو ایک طرح کی پست ہمتی ہے۔

آپ کے چارٹ میں ۷ کی غیر موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ اکثر آپ خود پر انحصار کرنے سے کتراتے ہیں، آپ کو تنہائی سے بھی وحشت ہوتی ہے، آپ کسی بھی وقت کسی بھی وہم میں مبتلا ہوسکتے ہیں۔

۸ کی موجودگی آپ کی نظافت اور نفاست کو ظاہر کرتی ہے اور یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ گندگی اور غلاظت کو پسند نہیں کرتے، آپ کو کباڑ اور کوڑے سے وحشت ہوتی ہے اور آپ صفائی اور ستھرائی کو پسند کرتے ہیں، آپ خود بھی صاف رہتے ہیں اور دوسروں کو بھی صاف ستھرا دیکھنا چاہتے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۹ ایک بار آیا ہے جو آپ کے فطرت کے استحکام اور آپ کے خیالات کی پختگی کی طرف اشارہ کرتا ہے، آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ کی صرف ایک لائن مکمل ہے، دو لائن ادھوری ہیں۔

پہلی لائن مکمل ہے جو اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ آپ بہتر انداز میں سوچ سکتے ہیں، آپ کاروباری سوجھ بوجھ رکھتے ہیں، آپ دوسروں کے ساتھ کھل کر کام کرنے کا مزاج رکھتے ہیں، آپ کے ظاہر وباطن میں ایک طرح کی کشش موجود ہے جو دیکھنے والوں کو اپنا گرویدہ بنالیتی ہے۔

دوسری اور تیسری لائن ادھوری ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ جو بھی چاہتے ہیں اور جو بھی خواب دیکھتے ہیں آپ ان ہی کی روشنی میں قدم اٹھاتے ہیں، دوسرے کے احساسات وجذبات کی پرواہ نہیں کرتے، آپ کو ہر حال میں اور ہر صورت میں صرف اپنے مقصد سے غرض ہوتی ہے، آپ ہمیشہ اپنے مفادات کی بھول بھلیوں میں کھوئے رہتے ہیں، آپ کی زندگی میں ہلچل موجود رہے گی اور جسے کہتے ہیں سکون

اور عافیت اس سے آپ ہمیشہ محروم رہیں گے۔

آپ کے دستخط آپ کی خوبصورت شخصیت کو ظاہر کررہے ہیں، ان سے آپ کو کریمانہ فطرت کا بھی اندازہ ہوتا ہے اور یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ آپ ایک کھلی کتاب کی طرح زندگی گزار رہے ہیں، آپ معمہ بن کر جینے سے احتراز کرتے ہیں۔

آپ کی تصویر آپ کی شرافت اور عالمانہ وقار کی آئینہ دار ہے، اندازہ ہوتا ہے کہ آپ شرم وحیا کی دولت سے بھی مالا مال ہیں۔

ہم نے آپ کی شخصیت کے سارے خدوخال کھول کر رکھ دیئے ہیں، آپ اس کالم کا غوروفکر کے ساتھ مطالعہ کریں، اس کے بعد آپ اپنی شخصیت میں چار چاند لگانے کے لئے اپنی خوبیوں میں اضافہ کرنے کی ٹھان لیں اور ان کمزوریوں سے پیچھا چھڑانے کا بھی فیصلہ کرلیں جو آپ کی خوبصورت شخصیت کو داغ دار بنانے کی ذمہ دار ہیں۔ اگر آپ نے ان کمزوریوں سے نجات حاصل کرلی تو آپ ایک مکمل انسان بن جائیں گے، ایک ایسے انسان کہ دنیا جس کی موجودگی اور غیر موجودگی کو شدت کے ساتھ محسوس کرے گی۔

☆☆☆☆☆☆

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا

بندش نمبر

☆ ایک علمی اور تاریخی دستاویز ہوگا

☆ یہ نمبر ہر گھر کی ضرورت ثابت ہوگا

یہ نمبر انشاء اللہ فروری ۲۰۱۶ء کے پہلے ہفتہ میں منظر عام پر آجائے گا، اپنے ایجنٹ کے یہاں اپنی کاپی بک کرالیں یا اس پتہ پر رابطہ کریں۔

ادارہ طلسماتی دنیا دیوبند، محلہ ابوالمعالی دیوبند

فون نمبر: 09756726786

مدرسہ مدینۃ العلم

قرآن حکیم کی مکمل

تعلیم وتربیت کا عظیم الشان مرکز

زیر اہتمام

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

مدرسہ مدینۃ العلم

اہل خیر حضرات کی توجہ اور اعانت کا مستحق اور امیدوار ہے

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہ

کون ہے جو خالصۃً اللہ کے لئے

میری مدد کرے؟ اور ثواب دارین کا حق دار بنے۔

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ
A.C.N0
019101001186
ICICI BANK SAHARANPUR
IFSC COD N. ICI000191

تجربات کہتے ہیں کہ جن لوگوں نے مدرسہ مدینۃ العلم کی مدد کی ہے آج ان کا کاروبار عروج پر ہے۔ اگر آپ ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ بھی اس مدرسے کی مدد کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

آپ کا اپنا مدرسہ

مدرسہ مدینۃ العلم

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی) 247554

فون نمبر: 09897916786-09557554338

پانچویں قسط

ایک عجیب وغریب داستان

جو دلچسپ بھی ہے اور ہوش ربا بھی

محسن ہاشمی

ایک ایسے شخص کی داستان جو حقیقتاً حق کی تلاش میں تھا۔ دوران جستجو اس کی ملاقاتیں مختلف ممالک کے لوگوں سے ہوئیں وہ غیر مقلدین سے بھی ملا، وہ دیوبندی، بریلوی، جماعت اسلامی کے لوگوں سے بھی ملا۔ دعوت کے کام سے جڑے ہوئے لوگوں سے بھی اس کی ملاقاتیں رہیں۔ اس کا گھر جنات کی آماجگاہ تھا، لیکن وہ تعویذ گنڈوں اور روحانی عملیات کا قائل نہ تھا۔ اس کا حشر کیا ہوا؟ وہ اپنی ذاتی محبت میں کامیاب رہا یا ناکام؟ جنات کی شرارتوں سے اس کو نجات مل سکی یا نہیں اور اس نے بالآخر کس مسلک کو راہِ اعتدال پر پایا؟ یہ سب کچھ جاننے کے لئے اس داستان کو پڑھیں۔ اس داستان میں خوف بھی ہے، کرب بھی ہے، راحتیں بھی ہیں اور صدمات بھی۔ اس داستان کا ایک ایک حرف آپ کو متاثر کرے گا اور آپ کے ذہن کو یقیناً کسی منزل تک پہنچائے گا۔ (ح،ہ)

نشاء کا خط پڑھنے کے بعد ساجدہ نے نشاء سے کہا کہ کمرے میں آؤ مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔

نشاء جب اپنی امی کے کمرے میں داخل ہوئی تو وہ سہم گئی، اس کی امی کے چہرے پر ناگواری کے آثار نمایاں تھے اور ایک طرح کی افسردگی بھی تھی۔ نشاء کو دیکھ کر ساجدہ نے کہا، بیٹھ جاؤ۔

نشاء نے لرزتے ہوئے کہا، امی کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں۔

جب تم ناراضگی کے کام کروگی تو ناراضگی تو ہوگی ہی۔

مجھ سے کیا غلطی ہوئی؟ نشاء نے پوچھا۔

یہ سہیل کا خط۔ ساجدہ نے اپنے سینے سے خط نکال کر نشاء کو دکھایا، اس خط کو حرف بہ حرف میں پڑھ چکی ہوں، اس خط سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ تم دنوں محبت میں بہت آگے نکل گئے تھے، میں تو یہ سمجھتی تھی کہ تم دونوں بس ایک دوسرے کو پسند کرتے ہو، خط پڑھ کر مجھے اندازہ ہوا کہ تم تو باقاعدہ ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے۔

امی محبت کی نہیں جاتی، محبت تو خود بخود ہو جاتی ہے۔ میرا اور سہیل کا بچپن ایک دوسرے کے ساتھ کھیل کود میں گزرا، میں بچپن سے ہی اس کے ساتھ شادی کرنے کے خواب دیکھا کرتی تھی اور وہ بھی اس بات کا خواہش مند تھا کہ میں اس کی شریک حیات بنوں۔

کیا تم اپنے باپ کا مزاج نہیں جانتیں؟ ''ساجدہ نے کہا'' بیشک وہ تم سے بہت محبت کرتے ہیں لیکن ان کے اپنے اصول ہیں اور وہ کسی بھی حالت میں اپنے اصولوں کا قتل برداشت نہیں کرتے اور کیا تم یہ چاہتی ہو کہ سہیل تمہارے باپ کی نظروں سے گر جائے۔ تم یہ بھی جانتی ہو کہ تمہارے باپ سہیل سے بہت محبت کرتے ہیں لیکن اگر انہیں اس بات کی بھنک بھی پڑ گئی کہ تم دونوں ایک دوسرے کو چاہتے ہو تو پھر قیامت برپا ہو جائے گی اور وہ سہیل کے خلاف کچھ نہ کچھ کارروائی کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ چلو میں نے مان لیا کہ تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگے تھے، ممکن تھا کہ تمہاری شادی ہو جاتی لیکن اب جب کہ تمہارا رشتہ کسی اور سے ہو چکا ہے اب اس طرح کا پرچہ بازی تم دونوں کو زیبا نہیں دیتی، تمہاری ذمہ داری ہے کہ تم خود بھی اس طرح کی باتوں سے بچو اور سہیل کو بھی سمجھا دو کہ وہ بھی ان وعدوں اور قسموں کو بھول جائے جو تم دونوں نے ایک دوسرے سے کئے ہوں گے۔

میں ابھی تمہارے باپ سے کچھ نہیں کہوں گی لیکن اگر اس کے بعد میں نے یہ محسوس کیا کہ تم دونوں کے درمیان کچھ چل رہا ہے تو پھر میں تمہارے باپ کو آگاہ کر دوں گی، کیوں کہ میں جانتی ہو کہ اگر انہیں اس عشق و محبت کا پتہ چل گیا تو وہ مجھے بھی زندہ نہیں چھوڑیں گے اور یہ

خاندان اجڑ کر رہ جائے گا۔

ساجدہ کی یہ باتیں سننے کے بعد نشاء رونے لگی، اس نے رُندھی ہوئی آواز میں کہا۔ امی ایسا نہیں ہوگا میں اپنے ماں باپ کی عزت کی خاطر اور اپنے خاندان کی عزت کی خاطر اپنی محبت کا گلا گھونٹ دوں گی اور سہیل سے ایک ملاقات کروں گی جو آپ کی قسم آخری ملاقات ہوگی، میں اس کو سمجھاؤں گی کہ دوبئی چلا جائے، وہ مجھ سے دور ہو جائے گا تو مجھے بھول جائے گا۔

مجھے تم سے یہی امید ہے کہ تم اپنے ماں باپ کی بنی ہوئی عزت کو اپنے پیروں سے نہیں روندھوں گی، اللہ تمہیں ثابت قدم رکھے اور سہیل کا یہ خط اس کو تم اپنے ہاتھوں سے ضائع کر دینا۔ اس کو سنبھال کر رکھنے کی ضرورت نہیں، اس طرح کی تحریریں اگر شادی کے بعد کسی کے ہاتھ لگ جاتی ہیں تو لڑکیوں کی ازدواجی زندگی تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔

نشاء نے سہیل کا خط لے کر اسی وقت پھاڑ دیا، لیکن خط پھاڑتے وقت اس کے دل کے بھی ٹکڑے ہوگئے۔ ساجدہ نے اسے لپٹاتے ہوئے پیار کیا اور کہا، میں تمہارے دکھ درد سمجھتی ہوں لیکن اب وقت گزر گیا ہے اگر تم یہ چاہتی ہو کہ تم اپنے باپ کی نظروں سے نہ گرو اور سہیل کا مقام بھی تمہارے باپ کی نظروں میں قائم رہے تو اپنی محبت کا گلا گھونٹ دینا اسی میں تمہاری سہیل کی اور ہم سب کی بھلائی ہے۔

اس کے بعد نشاء اپنے کمرے میں آگئی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی، آج اسے یہ محسوس ہوا کہ تقدیر کے بے رحم ہاتھوں نے سچ مچ سہیل کو اس سے چھین لیا ہے، اب اسے یقین ہو گیا کہ سہیل اس کا نہیں ہو سکتا۔ کافی دیر تک وہ ہچکیوں اور سسکیوں کے ساتھ روتی رہی اور روتے روتے اس کو نیند آگئی اور اس نے ایک خواب دیکھا کہ جیسے وہ اور سہیل کسی خوبصورت پارک میں ایک دوسرے کے روبرو بیٹھ کر ہمیشہ ایک دوسرے کا ساتھ دینے کا عہد و پیمان کر رہے ہیں اور جیسے مقدر نے مہربان ہو کر ان کے راستے کی تمام رکاوٹوں کو دور کر دیا ہے۔ خواب میں اس نے اپنی ماں ساجدہ کو بھی دیکھا جو ان دونوں سے یہ کہہ رہی تھی کہ اب تم کبھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو سکتے، بہت جلد تم دونوں کی شادی کر دی جائے گی، ابھی خواب پورا بھی نہیں ہوا تھا کہ ساجدہ کی آواز دینے سے اس کی آنکھ کھل گئی، ساجدہ کہہ رہی تھی۔

باہر آؤ، تمہارے پاپا تمہیں بلا رہے ہیں، وہ گھبرا گئی وہ یہ سمجھی کہ شاید اس کی امی نے پاپا کو سہیل کے خط کی بات بتا دی ہے، لیکن جب وہ اپنے پاپا سے ملی تو وہ تو بہت تو خوش تھے اور کہہ رہے تھے بیٹی تم مجھے نظر نہیں آرہی تھیں کہاں کمرے میں چھپی رہتی ہو، کچھ دنوں کے بعد تو تم رخصت ہو جاؤ گی، اب جب تک بھی ہو تم ہر وقت میری نظروں کے سامنے رہا کرو، طبیعت تو ٹھیک ہے، کچھ نڈھال سی لگ رہی ہو۔

سرور صاحب نے ایک ہی سانس میں کئی سوال کر ڈالے۔ نشاء نے کہا، پاپا میں بالکل ٹھیک ہوں، ذرا لیٹ گئی تھی، میری آنکھ لگ گئی۔

بیٹی تم کبھی کوئی خواب بھی دیکھتی ہو؟ سرور صاحب نے سوال کیا۔

خواب تو الٹے سیدھے آتے ہی رہتے ہیں، خوابوں کا کیا۔

جب میں تمہاری عمر کا تھا بہت خواب دیکھتا تھا۔ ایک بار میں نے خواب دیکھا کہ میں ہواؤں میں اڑ رہا ہوں، ایک بار دیکھا کہ جیسے اپنے ملک کا وزیر اعظم بن گیا ہوں، شادی سے پہلے یہ خواب دیکھا کرتا تھا کہ جیسے میری شادی ہوگئی ہے اور میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی باغ میں مٹر گشت کر رہا ہوں، یہ خواب بھی انسان کا دماغ خراب کر دیتے ہیں، کیا تم بھی اس طرح کے کچھ سپنے دیکھتی ہو۔

نشاء ڈر گئی کہ وہ یہ سوچنے لگی کہ کیا پاپا کو میرے خواب کے بارے میں کچھ اندازہ ہو گیا ہے۔ پاپا اس طرح کی باتیں کیوں کر رہے ہیں، اس نے ہمت کر کے کہا۔

پاپا، خوابوں پر کیا پابندی یہ تو نہ چاہتے ہوئے بھی آہی جاتے ہیں لیکن خوبصورت خوابوں کو خوبصورت تعبیر کہاں نصیب ہوتی ہے۔

ہاں وہ تو ہے اور اس لئے میری رائے تو یہ ہے کہ خوب صورت خواب دیکھنے ہی نہیں چاہئیں۔

خواب دیکھنا اپنے اختیار میں تھوڑی ہوتا ہے۔ ساجدہ نے باپ بیٹی کے قریب آتے ہوئے کہا، خواب تو غیر اختیاری چیز ہے۔

لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ انسان کے جو دل دماغ میں بسا ہوا ہوتا ہے، وہی خواب میں نظر آتا ہے اور یہ الگ بات ہے کہ کبھی کبھی کے خواب سچے بھی ہوتے ہیں۔

کافی دیر تک خوابوں کے موضوع ہی پر بات چلتی رہی۔ سرور صاحب کا موڈ بہت خوش گوار تھا، عام طور پر وہ بیوی بچوں سے زیادہ باتیں نہیں کرتے تھے، ان میں ایک عجیب قسم کی انا تھی اور اس وجہ سے وہ

کسی کو بھی زیادہ منہ نہیں لگاتے تھے اور اگر کبھی وہ بیوی بچوں سے کوئی بات بھی کرتے تھے تو اس بات پر سنجیدگی کی اس قدر گہری چھاپ ہوتی تھی کہ ساجدہ تک بھی ان کے سامنے مسکراتے ہوئے ڈرتی تھی، کیوں کہ سرور صاحب ہر حال میں اپنا رعب قائم رکھتے تھے اور انہیں ایک طرح کا زعم تھا، جوان کی شخصیت کو غرور و تکبر کی حد تک پروقار رکھتا تھا، بچوں کی ان کے سامنے بات چیت کرنے کی ہمت نہیں ہوتی تھی، خود نشاء بھی ان سے ہمکلام ہوتے ہوئے لرزتی تھی لیکن جب سے نشاء کی منگنی ہوئی تھی وہ گھر میں خوش بہ خوش نظر آتے تھے اور بار بار نشاء سے مخاطب ہونے کی کوشش کیا کرتے تھے۔ خوابوں کے موضوع پر سیر حاصل گفتگو کرنے کے بعد سرور صاحب نے نشاء سے کہا۔ بیٹی میں تم سے ایک مشورہ کرنا چاہتا ہوں اور میں یہ امید رکھتا ہوں کہ تم مجھے صحیح مشورہ دوگی۔

پاپا، میں آپ کو کسی بھی بارے میں کیا مشورہ دے سکتی ہوں، آپ خود صاحب عقل ہیں اللہ نے آپ کو سوجھ بوجھ کی دولت سے سرفراز کیا ہے۔ آپ کو بہت گہرے تجربات بھی ہیں، آپ کسی بھی بارے میں صحیح فیصلہ کرنے کے اہل ہیں۔ ہم بچے آپ کو کیا مشورہ دیں گے اور آپ کے کسی بھی ارادے کے سامنے ہمارے مشورے کی بساط ہی کیا ہوگی۔

نہیں بیٹی ایسا نہیں ہے۔ کبھی کبھی بچے بھی ایسے قیمتی مشورے دیدیتے ہیں جو بڑوں کے ذہن میں بھی نہیں آتے۔ اس لئے بچوں کا مشورہ بھی کبھی کبھی بہت اہم ہوتا ہے۔

تو پاپا پھر پوچھئے، ہوسکتا ہے کہ میں آپ کو کوئی اچھی رائے دے سکوں۔

بیٹی میں یہ سوچ رہا ہوں کہ سہیل کو اب دوبئی نہ جانے دوں اور اس کو اپنے کاروبار سے جوڑ لوں یا پھر اس کو کوئی کاروبار کرادوں، دوبئی سے واپس آنے کے بعد سہیل مجھے بہت اچھا، خوبصورت تو وہ ہے ہی لیکن اس میں جو صلاحیتیں میں محسوس کرتا ہوں انہیں دیکھ کر مجھے فخر ہوتا ہے کہ میرا بھانجا کس قدر ہونہار ہے۔ مجھے اس کی سنجیدگی، اس کے رکھ رکھاؤ اور اس کے بات چیت کرنے کے انداز پر پیار آتا ہے۔ جب سہیل دوبئی گیا تھا اس میں اتنی خوبیاں محسوس نہیں ہوتی تھیں، اس وقت وہ اتنا پرکشش بھی نہیں تھا لیکن اب تو اللہ نظر بد سے اسے محفوظ رکھے ایسا کڑیل جوان لگتا ہے کہ دیکھو اور دیکھتے رہو، تمہاری کیا رائے ہے، کیا میں سہیل کو کسی کاروبار میں لگادوں۔

پاپا میں اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتی، جو آپ مناسب سمجھیں کریں۔

اگر آپ مجھ سے پوچھیں۔'' ساجدہ نے دخل اندازی کرتے ہوئے کہا'' تو میری رائے یہ ہے کہ سہیل کو دوبئی ہی جانے دو، وہ آہستہ آہستہ اپنی ماں اور اپنی بہنوں کو سنبھالنے کی کوشش کررہا ہے، اس کو اپنے پیروں پر خود کھڑا ہونے دو۔

میں نے اندازہ کرلیا ہے۔'' سرور صاحب بولے'' وہ دوبئی میں اتنا نہیں کمارہا ہے جتنا کمانے کی اس کو ضرورت ہے، میں چاہتا ہوں کہ وہ کسی بڑے کاروبار میں لگے اور خوب ترقی کرے تاکہ اپنی ماں اور بہنوں کے ارمان پورے کرسکے، وہ اپنے گھر پر رہ کر کوئی بزنس کرے گا تو شہناز اور اس کی بچیوں کو بھی ایک طرح کی خوشی میسر رہے گی۔ مرد کے بغیر ہر گھر ادھورا ادھورا سا لگتا ہے۔

نشاء چپ رہی۔ سرور صاحب کے جذبہ کو وہ سمجھ رہی تھی، اس کو اندازہ تھا کہ اس کے پاپا سہیل سے دیوانہ وار محبت کرتے ہیں اور وہ سہیل کی خاطر کچھ بھی کرسکتے ہیں۔ امی کی مخالفت بھی اس کو سمجھ میں آرہی تھی۔ سہیل کا پرچہ پڑھنے کے بعد تو وہ اس کی امی کی خواہش اور کوشش تو اب یہی ہوگی کہ سہیل انڈیا میں نہ رہے، انہیں اس بات کا خطرہ رہے گا کہ اگر سہیل پاپا کے کاروبار سے وابستہ ہوں گے تو پھر نشاء اور سہیل کو ایک دوسرے سے فاصلے پر رکھنا ممکن نہیں ہوگا۔ اس لئے ان کی مخالفت بجا تھی، حالانکہ وہ خود بھی سہیل کو بہت عزیز رکھتی تھیں اور سہیل بھی اپنی ممانی سے والہانہ محبت کرتا تھا۔

نشاء چپ چاپ ان دونوں کی باتیں سن رہی تھی کہ اچانک سہیل گھر میں داخل ہوا، اس نے سر جھکا کر سرور صاحب کو سلام کیا۔ سرور صاحب نے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر اس کے سلام کا جواب دیا اور بولے، بہت لمبی عمر ہوگی، ہم لوگ تمہارے بارے ہی میں کچھ بات کررہے تھے۔

کیا مجھ سے کوئی قصور ہوگیا۔ سہیل نے اپنی ممانی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

ہاں۔ بہت بڑا قصور، میں تمہیں ایسی سزا دوں گی کہ عمر بھر یاد

رکھو گے۔ ’’ساجدہ بولی‘‘
سہیل کو دیکھ کر نشاء اپنے کمرے میں چلی گئی۔ سرور صاحب نے سہیل کو اپنے پہلو میں بٹھالیا، سرور صاحب نے شہناز اور بچیوں کی خیریت معلوم کرنے کے بعد کہا۔
آئندہ کے لئے تمہارا کیا پروگرام ہے؟
جی، میں سمجھا نہیں۔ ’’سہیل اس سوال پر کچھ پریشان سا ہوگیا۔‘‘
اس بارے میں شہناز کی کیا رائے ہے؟
ماموں جان امی تو مجھے خود سے جدا نہیں کرنا چاہتیں، بہنیں بھی یہی چاہتی ہیں کہ میں کوئی چھوٹی موٹی سی نوکری انڈیا ہی میں کرلوں اور ان کے پاس ہی رہوں لیکن حالات کا تقاضہ یہ ہے کہ میں دوبئی ہی چلا جاؤں، مجھے اپنی چار بہنوں کی شادی کرنی ہے یہاں رہ کر میں انتظام نہیں کرسکوں گا۔
بہنوں کی شادی کی فکر مت کرو۔ ’’سرور صاحب بولے‘‘ وہ میری ذمہ داری ہے، تم اپنی اور اپنے مستقبل کی فکر کرو، دوبئی میں رہ کر تم جتنا کمارہے ہو اس سے کہیں زیادہ تم یہاں کما سکتے ہو۔
ماموں جان، انڈیا میں ڈھنگ کی ملازمتیں کہاں ہیں، میری تعلیم بھی زیادہ نہیں ہے اور پھر جس طرح کا تعصب ہمارے ملک میں ہے اس کے ہوتے ہوئے کوئی اچھی نوکری ملنا ناممکن ہے۔
ماموں گھر والوں سے دوری تو مجھے بھی بہت کھلتی ہے لیکن میں دوبئی میں مطمئن ہوں۔
اس دوران ساجدہ چائے بنا کر لے آئی تھی، اس نے چائے کی پیالی سہیل کے ہاتھوں میں پکڑاتے ہوئے کہا کہ میری بھی رائے یہی ہے کہ تم دوبئی جاؤ اور وہاں رہ کر کوئی اور اچھی جاب تلاش کرو، یہاں انڈیا میں کیا رکھا ہے۔
اور ممانی جان۔ ’’سہیل بولا‘‘ کاروبار کے لئے پیسہ چاہئے، میں یہاں رہ کر کوئی کاروبار بھی نہیں کرسکتا۔
تم پیسے کی فکر مت کرو، پیسہ میں دوں گا، تم مجھے یہ بتاؤ کہ اگر میں تمہیں پیسہ فراہم کردوں تو تم کونسا بزنس کرنا پسند کروگے اور یہاں رہنے کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ تم میرے کاروبار میں ہی لگ جاؤ۔ مجھے بھی ایک دیانت دار اور ذمہ دار انسان کی ضرورت ہے اور میرے لئے تم سے زیادہ موزوں اور بہتر کون ہوگا۔
ماموں جان، خدا کی بنائی ہوئی اس دنیا میں اپنی امی کے بعد آپ مجھے سب سے زیادہ عزیز ہیں، میں کوئی بھی کام ایسا نہیں کرسکتا جس کی وجہ سے میرا اور آپ کا رشتہ کسی خطرے سے دوچار ہو، میرے لئے آپ کی دعائیں بہت ہیں۔
ساجدہ، اس وقت سہیل کو بہت گہری نظروں سے دیکھ رہی تھی اور اس کو اندازہ ہو رہا تھا کہ سہیل کس قدر خوددار، کس قدر ہونہار اور کس قدر شریف لڑکا ہے۔
ساجدہ کو اس کے درد اور کرب کا بھی اندازہ ہوچکا تھا اس لئے اس کے دل میں خود بھی ایک پیار کروٹ لے رہا تھا، لیکن وہ اسی مصلحت سے سہیل کو دوبئی بھیجنے کے حق میں تھی تاکہ سہیل اور نشاء کے درمیان ایک دوری ہوجائے اور کوئی غیر مناسب بات سامنے نہ آئے وہ تو اپنے شوہر کے مزاج سے بھی بہت اچھی طرح واقف تھی، اسے اس بات کا خطرہ تھا کہ اگر سہیل اور نشاء کی محبت ان پر کھل گئی تو وہ فضیتا کردیں گے اور سہیل اور شہناز کی ایسی توہین کریں گے کہ وہ اس توہین کو برداشت نہیں کرسکیں گے۔ ادھر سرور صاحب کو یہ بھی ضد تھی کہ نشاء کی شادی سہیل کے سامنے ہو، اس وقت سہیل کی گفتگو سے ساجدہ کو اطمینان ہوا اور اس کو یہ یقین ہوگیا کہ سہیل نشاء سے محبت تو کرتا ہے لیکن وہ کوئی غلط قدم نہیں اٹھائے گا اور ایسا کوئی کام نہیں کرے گا جس کی وجہ سے ان کے خاندان کی بدنامی ہو۔
سرور صاحب نے سہیل سے کہا، ایک دو دن میں کہیں گھومنے کا پروگرام بناتے ہیں، شہناز اور بچیوں کو بھی لے چلیں گے اور ساجدہ اور نشاء بھی ساتھ چلیں گی۔ سہیل نے کچھ معذرت کرنی چاہی لیکن سرور صاحب نے اس کی ایک نہیں سنی اور انہوں نے اس بات پر حامی بھروا ہی لی کہ وہ پکنک میں چلے گا اور اپنے گھر والوں کو بھی لے چلے گا۔
سرور صاحب نے کہا کہ ایک دو دن میں، وقت اور تاریخ طے کرلیں گے، تم بھی شہناز اور بچیوں کو یہ اطلاع دے دینا، بالکل خشک زندگی گزار رہے ہو، زندگی میں کچھ انجوائے بھی کرنا چاہئے۔
کچھ دیر کے بعد سہیل چلا گیا اور ساجدہ دل ہی دل میں یہ سوچنے لگی کہ میں جتنا یہ چاہ رہی ہوں کہ سہیل اور نشاء ایک دوسرے سے دور رہیں حالات انہیں ایک دوسرے کے قریب کرنے کے موڈ میں ہیں، خدا

ہی جانے تقدیر الٰہی کیا چاہتی ہے۔ سرور صاحب کی یہ باتیں نشاء نے بھی سن لی تھیں، اس نے اپنی امی سے کہا کہ میں اس پکنک میں نہیں جاؤں گی امی اگر آپ یہ چاہتی ہیں کہ میں سہیل کو بھول جاؤں اور سہیل بھی مجھے فراموش کردے تو پھر آپ ایسے کسی پروگرام کی تائید مت کیجئے جو ہمیں ایک دوسرے کی قربت پر مجبور کردے۔ سہیل اس طرح اگر مجھ سے ملتے رہیں گے تو وہ مجھے بھول نہیں پائیں گے، وہ صبر تب ہی کرسکتے ہیں جب میں ان کی نظروں سے اوجھل رہوں۔ پاپا کو پکنک کی کیا سوجھی اور پاپا سہیل کو دوبئی جانے سے کیوں روک رہے ہیں، کسی کی زندگی میں زہر گھول کر پھر اسے تریاق کے پیالے پکڑانا اچھا نہیں ہے، یہ کہہ کر نشاء رونے لگی۔ ساجدہ نے اسے تسلی دی اور کہا کہ مجھے تم پر بھی بھروسہ ہے اور سہیل پر بھی۔ میں اس بات کی پابندی نہیں لگاسکتی کہ تم ایک دوسرے سے بالکل نہ ملو اور ایک دوسرے سے بالکل بات نہ کرو، بس تمہیں احتیاط یہ رکھنی ہے کہ ایک دوسرے کو کسی طرح کی تحریر نہ دو اور ایک دوسرے سے کسی طرح کا عہد و پیمان نہ کرو۔ نشاء! اب تم کسی اور کی امانت ہو، اگر تمہاری منگنی کسی اور سے طے نہ ہوگئی ہوتی تو پھر کوئی بات نہیں تھی۔ سہیل بھی اپنا ہی ہے اور سہیل میں تو ہزاروں گن ہیں، میں خود نہیں چاہتی کہ سہیل ہم سے دور رہے لیکن مجبوری ہے، حالات اور رشتوں کے کچھ تقاضے ہیں، پھر ظالم زمانہ کی نگاہیں کسی وقت بھی تم دونوں کی طرف اٹھ سکتی ہیں اس لئے دوران ملاقات محتاط رہنا اور کوشش کرنا کہ وہ تمہاری آرزو کو اپنے دل سے نکال دے۔

نشاء نے اپنی ماں کو اس بات کا یقین دلادیا کہ وہ اپنی زندگی میں کوئی ایسا قدم نہیں اٹھائے گی جو خاندان کے لئے رسوائی کا باعث ہو اور اس نے یہ وعدہ بھی کیا کہ وہ حکمت عملی کے ساتھ سہیل کے دل سے اس محبت کو کھرچ دے گی جو دونوں نے ایک دوسرے سے اس نیت کے ساتھ کی تھی کہ ایک دن ہم دونوں ایک دوسرے کا اوڑھنا بچھونا بنیں گے۔ ساجدہ کو نشاء پر بھروسہ تھا اور اسے مزید یقین ہوگیا کہ آج کے بعد نشاء سہیل سے ایک فاصلہ بنائے رکھے گی اور اس بات کی کوشش کرے گی کہ سہیل اس کو بھول جائے، ساجدہ کے دل میں ایک خیال یہ بھی بار بار ابھرتا تھا کہ اگر سہیل کی بات کسی لڑکی سے پکی کردی جائے تو شاید سہیل نشاء کو فراموش کردے گا، چنانچہ ایک دن اس نے اپنے شوہر سرور صاحب سے یہ کہا۔ میں چاہتی ہوں کہ شہناز کے گھر میں بھی خوشیاں بارش کی طرح برسیں اور اس کے لئے میری ایک تجویز ہے کہ ہم کوشش کرکے کسی لڑکی سے سہیل کی منگنی طے کردیں۔

کبھی کبھی تم بہت سمجھداری کی باتیں کرتی ہو۔" سرور صاحب نے کہا" ایک دن میرے دماغ میں بھی یہ بات آئی تھی کہ کسی جگہ سہیل کا رشتہ ڈال دینا چاہئے اور ہاں مجھے یاد آیا میرے ایک دوست ہیں جعفر حسین، یہ سرکاری ملازم تھے اب ریٹائر ہوچکے ہیں ان کی ایک بیٹی ہے اور اکلوتی بیٹی ہے، ان کی بیٹی پڑھی لکھی ہے اور خوبصورت بھی بہت ہے، اس کا نام نرگس ہے وہ ہماری بیٹی نشاء سے بھی زیادہ حسین ہے، وہ ایک بار کہہ رہے تھے کہ سرور صاحب آپ کسی اچھے لڑکے سے میری بیٹی کی شادی کرادیں تو میں اس فرض سے سبکدوش ہوجاؤں۔

تو کیا اس لڑکی کے پیغام نہیں آئے۔

بتا رہے تھے کہ پیغام تو بہت آتے ہیں لیکن جس طرح کا داماد ان کے دل و دماغ میں بسا ہوا ہے اس طرح کے رشتے نہیں آتے۔

تو کیا وہ سہیل کو پسند کرلیں گے۔

یقیناً، کیوں کہ ہمارے سہیل میں جتنی خوبیاں ہیں اتنی خوبیاں آج کل کسی میں کہاں ہوتی ہیں، سہیل میاں خوبصورت ہیں، صحت مند ہیں، محبت کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں، بڑوں کا ادب کرتے ہیں اور پیسے کمانے کی لگن بھی ان میں موجود ہے اور کیا چاہئے تو پھر دیر کس بات کی ہے، پہلے آپ اپنے دوست جعفر صاحب سے ہی مشورہ کرلیجئے، اگر وہ کچھ حامی بھریں تو پھر ہم شہناز سے بات کریں گے یا پھر ایسا ہے کہ کسی دن ان لوگوں کو گھر پر بلالیں گے اور نرگس کو بھی مدعو کرلیں، اس بہانے سے ہم سب نرگس کو دیکھ لیں گے اور سہیل کو بھی دکھادیں گے۔ اگر سہیل نے نرگس کو پسند کرلیا تو پھر ہماری خوشیاں دوبالا ہوجائیں گی۔

سرور صاحب نے اس تجویز کو پسند کیا اور انہوں نے کہا کہ میں کوئی ترکیب ان لوگوں کو بلانے کی نکالتا ہوں اور اگر شہناز اور سہیل کو نرگس پسند آگئی تو پھر میں کسی نہ کسی طرح انہیں مجبور کروں گا کہ وہ نرگس کی شادی سہیل سے کردیں۔

ساجدہ نے بہت اس بات کی کوشش کی کہ سرور صاحب پکنک کے پروگرام کو ملتوی کردیں، کیوں کہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ نشاء اور سہیل ایک

دوسرے کے پاس رہیں۔ ساجدہ کو نشاء پر بھروسہ تھا اور سہیل پر بھی وہ اعتماد کرتی تھی لیکن اس کو اس بات کا بھی اندازہ تھا کہ دو محبت کرنے والوں کی قربت آگ اور بارود کے قریب ہونے کی مانند ہے، محبت کرنے والے دو دل ایک دوسرے کے قریب ہوں اور آگ نہ بھڑکے، یہ ممکن نہیں ہے لیکن سرور صاحب سنتے ہی کس کی ہیں انہوں نے پکنک کی ٹھان لی تھی۔ دراصل انہیں اس بات کی خبر بھی نہیں تھی کہ ان کی بیٹی اور سہیل ایک دوسرے کی چاہت ومحبت میں گرفتار ہیں اور آج بھی بہت خاموش طریقہ سے وہ ایک دوسرے کے عشق میں مبتلا ہیں۔ ساجدہ تو ایک تجربہ کار عورت تھیں اور انہیں یہ اندازہ بھی ہوگیا تھا کہ سہیل اور نشاء آج بھی ایک دوسرے سے بات کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے پرچے بازی بھی کررہے ہیں، وہ اپنے شوہر کے سخت مزاج سے بھی واقف تھیں، انہیں معلوم تھا کہ سرور صاحب کا ایک رخ تو اس قدر نرم ہے کہ دیکھنے والے انہیں فرشتہ سمجھنے لگتے ہیں، وہ رشتے بھی نبھاتے ہیں، لوگوں سے ہمدردی بھی رکھتے ہیں، لوگوں کے کام بھی آتے ہیں لیکن وہ اپنے اصولوں کے بہت پکے ہیں، وہ جو ٹھان لیتے ہیں پھر اس کو کرکے ہی چھوڑتے ہیں وہ دوستی بھی جم کر کرتے ہیں اور دشمنی بھی، وہ جس کے موافق ہوجاتے ہیں ہر ممکن طور پر اس کی موافقت جاری رکھتے ہیں، اور وہ جب کسی کے مخالف ہوجاتے ہیں تو اس کی مخالفت کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرتے۔

آج کل وہ سہیل پر مہربان ہیں، سہیل انہیں اپنی جان سے زیادہ عزیز ہے، لیکن ساجدہ اچھی طرح سے یہ بات جانتی ہے کہ انہیں اس بات کی بھنک پڑگئی کہ سہیل آج تک نشاء کو پرچے لکھ رہا ہے اور اس کو ورغلانے کی کوشش کررہا ہے تو پھر ساجدہ کو یقین تھا کہ خاندان میں ایک قیامت برپا ہوجائے گی اور سہیل کی اور شہناز کی خیریت میں فرق آجائے گا، سرور صاحب نہ جانے کیا کربیٹھیں گے۔

اس لئے ساجدہ برابر اس بات کی کوشش کرتی رہی کہ پکنک کا پروگرام ملتوی ہوجائے، لیکن سرور صاحب نے ساجدہ کی یہ بات مان کر نہیں دی اور ایک دن بھی لوگ ایک بہت ہی خوبصورت پارک میں سیر وتفریح کی غرض سے پہنچ گئے۔ سہیل کی والدہ اس کی اس کی چاروں بہنیں، نشاء کی والدہ، سرور صاحب نشاء کے دیگر گھر کے لوگ بھی اس سیر وتفریح میں شامل تھے۔ سہیل ابھی تک اس بات سے قطعاً بے خبر تھا کہ اس کا پرچہ اس کی ممانی پڑھ چکی ہیں جو اس کی اور نشاء کی محبت کا راز ممانی پر کھل چکا ہے۔ نشاء کو تو معلوم ہی تھا کہ اس کی امی پر ان دونوں کی محبت کا راز کھل چکا ہے اور اس کی امی نے اس سے یہ عہد بھی لے لیا ہے کہ وہ اس سلسلہ میں اب کوئی بھی قدم نہیں اٹھائے گی اور کوئی ایسی غلطی نہیں کرے گی جو اس کے خاندان کے لئے رسوائی کا باعث بنے اور اسی لئے وہ پکنک کے دوران سہیل سے کچھ کٹی کٹی سی رہی۔ سہیل کو نشاء کا یہ رویہ دیکھ کر بہت افسوس تھا، اس کو نشاء کا یہ طرز عمل بہت کھل رہا تھا، کئی بار اس نے اشاروں کنایوں میں بات کرنی چاہی لیکن نشاء نے نظر انداز کردیا۔

سرور صاحب نے کئی بار ان دونوں کو قریب کرنا چاہا، ایک بار انہوں نے ایک سایہ دار درخت کے نیچے نشاء کو بلا کر اس سے محبت کی باتیں کیں اس کو بتایا کہ وہ اپنی جان سے بھی زیادہ نشاء کو چاہتے ہیں اور نشاء کی جدائی کے تصور سے بھی ان کی نیندیں اڑ جاتی ہیں، ان کی محبت بھری باتیں سن کر نشاء کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں، پھر سرور صاحب نے اپنی بیٹی کا موڈ فریش کرنے کے لئے کہا کہ آج سہیل وہاں کچھ اداس لگ رہے ہیں، یہ کہہ کر انہوں نے سہیل کو آواز دی، جب سرور صاحب نے سہیل کو پکارا تو نشاء نے وہاں سے ہٹنا چاہا لیکن سرور صاحب نے کہا بیٹھو، میں چاہتا ہوں تم سہیل کو اس بات کے لئے مناؤ کہ وہ دوبئی جانے کے بجائے انڈیا ہی میں کوئی کام کرے۔

نشاء بولی پاپا میری رائے میں سہیل دوبئی میں دل لگا کر کام کررہا ہے اس کے لئے ترقی کا چانس وہیں ہے آپ کیوں اس کو انڈیا میں کام کرنے کے لئے کہتے ہیں۔ نشاء کا جملہ ابھی پورا بھی نہیں ہوا تھا کہ سہیل ان کے پاس پہنچ گیا، سرور صاحب کے سہیل کے چہرے پر اپنی نظریں گاڑتے ہوئے کہا۔ بیٹا آج تم اُداس لگ رہے ہو؟

نہیں تو۔ بس کچھ سر میں درد ہو رہا تھا۔

کیا نشاء سے ناراض ہو۔

نہیں، ہاں آج تو نشاء ہی مجھ سے ناراض نظر آرہی ہیں۔

نشاء، تم سے کبھی ناراض نہیں ہوسکتی، ہمارے دل میں تمہارا جو مقام ہے نشاء اس کو محسوس کرتی ہے، میری خواہش تھی کہ میں تم سے ایک نیا رشتہ جوڑوں لیکن قسمت کو یہ منظور نہیں تھا۔ سرور صاحب نے جب یہ بات کہا

تو نشاء وہاں سے اٹھ کر چلی گئی اور اسی وقت پارک میں ایک ہنگامہ سا برپا ہو گیا اور گڑیا اچانک بے ہوش ہو گئی۔ اس بار گڑیا پہ جنات کا سخت حملہ ہوا تھا، اس کو خون کی الٹی ہوئی کافی دیر تک اس کا پورا جسم کانپتا رہا۔

پکنک کی خوشی غم میں بدل گئی۔ سہیل اور اس کی والدہ اور سرور صاحب گڑیا کو ہسپتال لے گئے، گڑیا بدستور بے ہوش رہی، ڈاکٹر مختلف طریقوں سے اس بات کی کوشش کرتے رہے کہ گڑیا کو ہوش آجائے، تقریباً دو گھنٹوں کے بعد گڑیا کو ہوش آ گیا تو اس نے ایک کہرام مچا دیا، وہ چیخ چیخ کر مردانہ آواز میں یہ کہہ رہی تھی کہ تم کچھ بھی کر لو اس لڑکی کو ہم اپنے ساتھ لے جائیں گے، تم اس لڑکی کو ہم سے الگ نہیں رکھ سکتے۔

اس وقت گڑیا میں اس قدر طاقت آ گئی تھی کہ وہ کئی مردوں کے بس میں نہیں آ رہی تھی، اس نے ڈاکٹر کے ہاتھ سے انجکشن بھی چھین کر پھینک دیا اور اس نے ایک کمپاؤنڈر کے رہپٹ بھی مار دیا تھا۔

ڈاکٹر نے مجبور ہو کر اس کے ہوشی کا انجکشن لگا دیا اور یہ کہا کہ لڑکی چوبیس گھنٹے ہسپتال میں رہے گی، ہم دیکھیں گے کہ اس طرح کے دوروں کی وجہ کیا ہے؟

رات کو سہیل اور شہناز کو بھی ہسپتال ہی میں رہنا تھا لیکن گھر سے یہ اطلاع ملی کہ گھر کے پورے آنگن میں خون برس رہا ہے اور در و دیوار سے عجیب طرح کی بدبو پھوٹ رہی ہے۔

نشاء اور ساجدہ کو گڑیا کے پاس چھوڑ کر سہیل اور شہناز اپنے گھر کی طرف موٹر سائیکل سے روانہ ہو گئے، لیکن ابھی انہوں نے آدھا راستہ ہی طے کیا تھا کہ ان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا اور سہیل کے سر میں اس قدر چوٹ لگی کہ وہ بے ہوش ہو گیا۔ شہناز کے بھی چوٹ آئی لیکن پھر بھی وہ کافی حد تک محفوظ رہی۔ سہیل کو دوسرے ہوسپٹل میں داخل کر دیا گیا۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ فی الحال یہ نوجوان خطرے میں ہے۔ ڈاکٹر نے یہ بھی کہا کہ ۳۶ گھنٹے کے بعد ہی ہم یہ فیصلہ لیں گے کہ نوجوان زندہ رہے گا یا نہیں؟

(باقی آئندہ)

حضرت خلفؒ بن ایوب ایک روز مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ان کا ایک آدمی کسی بات کے دریافت کرنے کو آیا، آپ اٹھے اور مسجد سے باہر جا کر اس کی بات سنی اور اس کو جواب دیا، پھر واپس آ گئے اور فرمانے لگے مسجد میں دنیاوی باتیں کرنا مناسب نہیں، یہ خانہ خدا تعالیٰ ہے۔

ایک دفعہ امام ابوحنیفہؒ کہیں جا رہے تھے۔ راہ میں ایک لڑکے کو کیچڑ میں چلتے ہوئے دیکھا۔ آپ نے فرمایا اے لڑکے ذرا ہوش سے چل، کہیں پھسل نہ جائے۔ لڑکے نے جواب دیا۔ اگر میں گروں گا تو تنہا گروں گا لیکن آپ ہوش کریں کہ آپ کا پاؤں پھسل گیا تو تمام مسلمان بھی پھسل جائیں گے جو آپ کی متابعت کرتے ہیں اور پھر سب کا اٹھنا دشوار ہوگا۔ موت العالم موت العالم۔ آپ کو اس لڑکے کی عقل مندی پر تعجب ہوا اور آپ رو پڑے اور اپنے مریدوں سے فرمایا۔ "اگر تم کو کسی مسئلے پر شبہ ہو اور کوئی روشن دلیل موجود نہ ہو تو اس میں میری متابعت نہ کرو اور میری تقلید کی وجہ سے اپنی تحقیق سے باز نہ رہنا۔" یہ شانِ کمالِ انصاف ہے۔ امام محمدؒ اور امام ابو یوسفؒ نے بہت سے مسائل میں باوجود شاگرد ہونے کے آپ سے اختلاف کیا ہے۔

حضرت داؤد طائیؒ نے بیس دینار میراث میں پائے تھے۔ ان کو آپ بیس سال تک کھاتے رہے، آپ نے فرمایا میں اس پر اس لئے نگاہ رکھتا ہوں کہ یہ میری فراغت کا سبب ہے تاکہ مرنے تک اس سے سامان کروں۔ آپ روٹی کو چبا کر نہ کھاتے تھے بلکہ پانی میں گھول کر پی لیتے تھے۔ آپ فرماتے تھے کہ روٹی چبا کر کھانے میں جس قدر وقت صرف ہوتا ہے اتنی دیر میں قرآن شریف کی پچاس آیتیں پڑھ سکتا ہوں، کیا ضرورت ہے کہ وقت کو ضائع کروں۔

☆☆☆☆☆☆

خورجہ ضلع بلند شہر میں

رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا

کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات

ڈاکٹر سمیع فاروقی

چھوٹا دروازہ محلہ خویش گیان گج کی مسجد سے خریدیں

منیجر: ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

فون نمبر: 9319982090

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks
محمد اجمل انصاری

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوایئے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد لکی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھایئے ــــــ
پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ ہدیہ -/600 روپے

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/400 روپے

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں

اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224748

قرآن حکیم کی صورتوں کے ذریعہ مصیبتوں کا علاج

سورۃ التین (پارہ ۳۰ سورۃ ۹۵)

خوبصورت لڑکے کی پیدائش:

اگر شخص چاہے کہ اس کے گھر میں خوبصورت لڑکا پیدا ہو تو اسے چاہیے کہ حمل کی ابتداء سے نو مہینے تک برابر سفید چینی کی طشتری پر سورۃ التین کو روزانہ باوضو لکھ کر نہار منہ (کھانا کھانے سے پہلے صبح) عورت کو کھلائے یا پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا خوبصورت پیدا ہوگا۔

ہر پریشانی سے نجات اور ہر مشکل سے نجات کے لئے

سورۃ التین سات مرتبہ باوضو پڑھے اول آخر درود شریف گیارہ مرتبہ انشاء اللہ تعالیٰ ہر پریشانی دور ہوگی اور اگر اہم مقصد ہے تو اس میں کامیابی ہوگی۔

باغ اور کھیتی کی حفاظت کے لئے یہ سورۃ گلاب وزعفران سے لکھ کر پانی میں گھول کر باغ یا کھیتی کے چاروں کناروں پر چھڑک دیں چوہے اور ٹڈیوں سے محفوظ رہے گی۔

سورۃ العلق (پارہ ۳۰ سورۃ ۹۶)

جوڑوں کے دردوں کو زائل کرنا:

سورۃ العلق کا نماز فجر کے بعد سورج نکلنے سے پہلے سات مرتبہ پڑھنا پھر ایک سجدہ تلاوت کرنا اور سجدہ میں حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ سات مرتبہ پڑھنا جوڑوں کے درد کو زائل کرنے کے لئے نہایت مفید عمل ہے انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کے کرنے سے جوڑوں کا درد ختم ہو جائے گا۔

دشمن کی پریشانی کے لئے

اگر کوئی ظالم دشمن بلاوجہ ستاتا ہوا اور باز نہ آتا ہو تو اس کو پریشان کرنے کے لئے سورۃ العلق باوضو سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن بے چین اور پریشان ہوگا۔

☆ ذہن کی تیزی اور حافظہ کے لئے یہ سورۃ الاقراء عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ تک لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔

سورۃ القدر (پارہ ۳۰ سورۃ ۹۷)

خارش خشک وتر کے لئے:

اگر کسی کو خارش ہوگئی ہو چاہے خشک ہو یا تر، اس کے لئے باوضو سورۃ القدر پڑھ کر دم کرے اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ خارش سے نجات حاصل ہوگی۔

☆ جو شخص سورۃ القدر کا ورد کرے اور یہ دعا سات بار پڑھے دنیاوی دولت سے مالا مال ہو جائے گا۔ اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ یَکْفِیْنِیْ مِنْ خَلْقِهٖ یَا اَحَدُ لَا یَنْقَطِعُ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَمَا تَصَوَّرَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِیْكَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اِغْثِنِیْ۔ جو شخص نان شبینہ کا محتاج ہو تو وہ سورۃ الفاتحہ ایک بار اور سورۃ الانشراح تین بار اور سورۃ القدر گیارہ بار پڑھا کرے غیب سے رزق کے دروازے کھل جائیں گے اور مالا مال ہو جائے گا۔

سورۃ البینۃ (پارہ ۳۰ سورۃ ۹۸)

سستی اور نامردی کے لئے:

سستی اور نامردی کے لئے سورۃ البینہ پوری باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر وہ پانی مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ صحت بحال ہوگی۔

یرقان سے صحت

جو شخص سورۃ البینہ کو باوضو لکھے اور موم جامہ کر کے یرقان والے مریض کے گلے میں باندھے انشاء اللہ یرقان کے مرض سے صحت ہوگی۔

سورۃ الزلزال (پارہ ۳۰ سورۃ ۹۹)

دشمن کے ذلیل ہونے اور دفع ہونے کے لئے

دشمن کے دفع ہونے اور ذلیل ہونے کے لئے سورۃ الزلزال کو باوضو روزانہ اکتالیس بار بلا ناغہ پڑھے انشاء اللہ دشمن ذلیل ہوگا اور دفع ہوجائے گا۔

ٹھیک وقت پر بے دار ہونا

اگر کوئی شخص ٹھیک وقت پر بے دار ہونا چاہتا ہے تو سونے سے پہلے باوضو تین مرتبہ سورۃ الزلزال کو پڑھ لے اور سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ جس وقت اٹھنا چاہے گا اٹھ جائے گا وقت پر آنکھ کھل جائے گی۔

سورۃ العادیات (پارہ ۳۰ سورۃ ۱۰۰)

دشمن کو جھٹکا

اگر کوئی دشمن بہت شر پھیلاتا ہو اور ہر وقت ستاتا ہو اس کے لئے روزانہ تین بار باوضو سورۃ العدیات پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن ذلیل ہوگا۔

بچہ کو بھاگنے سے روکنا

اگر کسی کو بھاگنے کی عادت پڑ گئی ہو اور وہ بار بار بھاگ جاتا ہو تو اس کے لئے باوضو سورۃ العدیٰت کو ایک سفید کاغذ پر لکھے اور موم جامہ کرکے اس بچہ کے گلے میں یا دائیں بازو پر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ وہ بچہ پھر کبھی نہ بھاگے گا۔

سورۃ القارعہ (پارہ ۳۰ سورۃ ۱۰۱)

ہر کام میں سہولت اور درستگی کے لئے

جو شخص چاہے کہ مشکل حل ہو اور ہر کام سہولت سے انجام پائے اور کام درست طریقہ پر پورا ہو تو چاہئے کہ باوضو ایک سو آٹھ مرتبہ سورۃ القارعہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل حل ہوگی۔

برائے عداوت

اگر دو شخصوں میں یا عورت اور مرد میں ناجائز محبت ہو تو اس کے لئے چاند کے مہینوں کی آخری تاریخوں میں بوقت زوال سورۃ القارعہ باوضو ایک بار ایک، ایک بار پڑھے اور مرد کے سیدھے (دائیں) پاؤں کی مٹی اور عورت کے الٹے (بائیں) کی مٹی لے کر اس پر دم کرلے اور کسی ایک کے مکان کی چوکھٹ کے نیچے مدفون کردے انشاء اللہ تعالیٰ عداوت ہوجائے گی ناجائز مقصد کے لئے نہ کرے نقصان ہوگا۔

سورۃ التکاثر (پارہ ۳۰ سورۃ ۱۰۲)

حب جاہ اور حب مال کے مرض کا علاج

حب جاہ وحب مال کے مرض کو دور کرنے لئے اور دینی شوق پیدا کرنے کے لئے نماز فجر کے بعد تین بار باوضو سور التکاثر پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دل سے حب جاہ اور حب مال کا مرض دور ہوجائیگا۔

بخل کو دور کرنا

اگر کسی شخص میں بخل کا شدید مرض ہو اور وہ کنجوسی کی وجہ سے زکوۃ وخیرات سے بچتا ہو اور اللہ کے نام پر دینے سے جی چراتا ہو تو ایسے آدمی کو چاہے کہ نماز فجر کے بعد باوضو اکیس مرتبہ سورۃ التکاثر کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بخل اور کنجوسی دور ہوجائے گا۔

مردہ کو خواب میں دیکھنا اور باتیں کرنا

جو شخص چاہے کہ وہ اپنے والدین یا کسی عزیز کو خواب میں دیکھے اور اس سے باتیں بھی کرے تو اسے چاہئے کہ جمعرات کے دن کے بعد جو رات آتی ہے یعنی شب جمعہ کو باوضو سورۃ التکاثر ایک سو تیرہ (۱۱۳) مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ مردہ خواب میں نظر آئے گا اور باتیں بھی کرے گا۔

قرض کی ادائے گی کے لئے

جو آدمی مقروض ہو اور اس کا قرضہ کسی طور پر نہ اترتا ہو تو چاہئے کہ بعد نماز فجر تین مرتبہ روزانہ باوضو سورۃ التکاثر کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا تمام قرضہ ادا ہوجائے۔

☆ بارش کے پانی پر یہ سورۃ اکتالیس مرتبہ دم کرکے شیشی میں بھر کر رکھ لیں یہ تھوڑا سا پانی روزانہ پیا کریں کوئی رنج وغم قریب نہ آئے گا، اگر پانی کم ہوجائے تو پانی ملا لیا کریں۔

جو شخص اس کا ورد رکھے گا بہت جلد مالدار ہوجائے گا۔

سورۃ العصر (پارہ ۳۰ سورۃ ۱۰۳)

برائے حب

سورۃ العصر باوضو بعد نماز عصر ایک سو ایک مرتبہ ایک ہفتہ پڑھے ضرور انشاء اللہ کامیابی ہوگی لیکن شرط یہ ہے کہ جائز مقصد کے لئے کرے۔

حکمائے چین

زندگی میں دس برس کمانے میں لگتے ہیں، دس برس کمائے ہوئے کو کھانے میں لگتے ہیں اور دس برس اس کھائے ہوئے کو ہضم کرنے میں لگتے ہیں اور پھر دس برس نیک نامی کے لئے بھی چاہئیں۔ مگر اس ساری محنت پر پانی پھیرنے کے لئے تین برس کافی ہیں۔ (کنفیوشس)

جب تم کسی کی طرف ایک انگلی سے اشارہ کرتے ہو تو تین انگلیاں خود تمہاری طرف اشارہ کررہی ہوتی ہیں۔ (کنفیوشس)

پہلے انسان کو اپنی برادری اور طبقے کا قابل فخر رکن بننا چاہئے تب اسے عالمی انسانی برادری کی رکنیت کے بارے میں سوچنا چاہئے۔ (کنفیوشس)

جب تمہاری اپنی دہلیز غلیظ ہے تو اپنے ہمسائے کے متعلق یہ شکایت نہ کرو کہ کاہلی کی وجہ سے اس کی چھت ابھی تک برف سے ڈھکی ہے۔ (کنفیوشس)

علم دو باتوں کا نام ہے کہ آپ کیا جانتے ہیں اور کیا نہیں جانتے۔ (کنفیوشس)

لوگوں کو بھیڑ سے محبت ہے اور مجھے قربانی سے۔ (کنفیوشس)

میں کسی ایسے شخص سے مذاکرات پسند نہیں کرتا جو اپنے بھدے اور پھٹے ہوئے لباس پر شرمندہ ہو۔ (کنفیوشس)

جب تک آپ کے والدین زندہ ہیں آپ کو مقدس مقامات کی زیارتوں کے لئے جانے کی ضرورت نہیں۔

میں پیدا ہوا تو مجھے یہ علم نہ تھا کہ مجھے لوگوں کو کیا تعلیم دینا ہے، میں نے ماضی کے علم کو دریافت کیا اور جان لیا کہ مجھے کیا اور کیسے درس دینا ہے؟

کیا یہ سچ نہیں ہے کہ بعض بیج پودا نہیں بنتے اور ضائع ہوجاتے ہیں اور کیا یہ بھی سچ نہیں کہ بعض پودوں کو پھول نہیں لگتے۔

اگر آپ کسی چھوٹی چیز پر نظر لگائے بیٹھے ہیں تو بڑی چیز آپ کو کبھی نہیں ملے گی۔

اگر تم ایسی باتیں سنو جو تم کو ناگوار معلوم ہوتی ہوں تو یہ معلوم کرنے کی کوشش کرو کہ کہیں یہ صحیح تو نہیں ہیں۔

محبت، انسانیت کا دوسرا نام ہے۔ (گوتم بدھ)

سکھ میں سکھ حاصل نہیں ہوسکتا، دکھ میں شائد ہوجائے، یہی سوچ کر میں نے تخت وتاج چھوڑ دیا۔ (گوتم بدھ)

موت سب کے لئے اٹل ہے، یہ تائی پہاڑ سے زیادہ بھاری یا ایک پرکاہ سے بھی زیادہ ہلکی ہوسکتی ہے۔ (چینی ادیب، شرماچین)

دونوں فریقین کی باتیں سنو تو تمہارے اندر عقل آجائے گی۔ اگر صرف ایک ہی فریق کی سنوگے تو گمراہ ہوجاؤ گے۔ (اولے چنگ)

نجات، دنیا کے ساتھ رہ کر حاصل نہیں ہوسکتی۔ (گوتم بدھ)

ساری زندگی مصائب وآلام سے عبارت ہے، اس کا سبب خواہش ہے، خواہش کو جو شخص ختم کردیتا ہے گویا اس نے اپنے مصائب کو ختم کردیا ہے، خواہش کو ختم کرنے کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ حسن عمل، غور وفکر اور حکمت کا راستہ اپنایا جائے۔ (حسن عمل سے مراد یہ ہے کہ کسی زندی چیز کی جان تلف نہ کرے، کذب بیانی سے باز رہے، ایسی چیز نہ لے جو اس کا مالک اسے نہ دے، جنسی بدکاری سے مکمل پرہیز کرے اور منشیات کا استعمال کلیتہً چھوڑ دے) (مہاتما بدھ)

محنت اور جدوجہد سے ہر قسم کی محکومی اور قیود سے آزادی حاصل کرو۔ (مہاتما بدھ)

بھتری ہری

جو عورت کو کمزور کہتا ہے، بلاشبہ عورت کی فطرت سے ناواقفیت کا ثبوت دیتا ہے، جس کی ایک نگاہ غلط انداز، اندر جیسے دیوتا کو بھی مفتوح کرلیتی ہے وہ کمزور کیوں کر ہوسکتی ہے؟

اس دنیا میں عورت سے بڑھ کر نہ کوئی راحت ہے اور نہ ہی اس سے بڑھ کر کوئی تلخی اور اذیت کا باعث!

عورت بیک وقت ایک انسان سے باتیں کرتی، دوسرے

کی طرف ناز وادا سے دیکھتی اور تیسرے شخص کی یاد کو سینے سے لگائے رکھتی ہے۔

جو انسان ادب اور موسیقی وغیرہ سے محروم ہے وہ فی الحقیقت ایک حیوان ہے گو اس کے سینگ اور دُم نہیں اور وہ گھاس کھائے بغیر زندہ رہتا ہے۔

مگر مچھ کے جبڑے سے موتی نکال لینا ممکن ہے۔ متلاطم سمندر کو عبور کرنا آسان، غضب ناک سانپ کو سر پر پھول کی طرح رکھ لینا سہل مگر یہ ناممکن ہے کہ جاہل کے دل میں جاگزیں کسی خیال کو ہٹایا جاسکے۔

مصیبت کا وقت کاٹنے کے لئے دولت جمع کرنی چاہئے، دولت سے عورت کی حفاظت کرنی چاہئے، دولت اور عورت سے اپنی حفاظت ہر وقت لازم ہے۔

مبارک ہیں وہ لوگ جو پہاڑوں کی گپھاؤں میں بیٹھ کر گیان دھیان کرتے ہیں اور ان کے چہروں پر سے ڈھلکے ہوئے آنسو، پرندے پیتے اور بے خوف ہوکر ان کی گود میں جا بیٹھتے ہیں۔

جن پر حقیقت کا انکشاف ہوا اور جنہوں نے عرفان حاصل کیا ان کے لے دنیا کوئی کشش نہیں رکھتی۔ ذرا غور تو کرو سمندر کے پانی میں مچھلی کے چلنے پھرنے سے کوئی لہر پیدا نہیں کرتی۔

وہ خوشی کے دن کب آئیں گے کہ جب میں کوہ ہمالیہ کی کسی چٹان پر دنیا و مافیہا سے بے خبر آنکھیں بند کئے کسی خوبصورت تصور میں محو ہوں گا اور بوڑھے ہرن بے خوف وخطر اپنے کندھوں کو میرے جسم سے مل کر اپنی خارش مٹائیں اور مسرت پائیں گے۔

جن لوگوں نے علم حاصل کیا نہ کوئی خوبی حاصل کی اور نہ روحانی ترقی کی، وہ صرف نام ہی کے آدمی ہیں، بلکہ دراصل وہ زمین پر بوجھ ہیں۔

کبھی کبھی کمزوری بھی حسن آفریں معلوم ہوتی ہے۔ تراشا ہوا ہیرا، فاتح جنگ، زخموں سے نڈھال بہادر، مستی سے اترا ہوا ہاتھی، موسم خزاں کی خشک ریتلی ندی، دوسری عید کا چاند، محبت اور خدمت سے تھکی ہوئی جوان عورت، زیادہ خیرات سے، بے زر راجہ، ان سب کی کمزوری ہی ان کا جمال وکمال ہے۔

خاموشی ایک بیش بہا عطیہ ہے جو فیاض قدرت نے انسان کو بخشا ہے، یہ جہالت کا غلاف ہے۔ بلاشبہ عالموں کی صحبت میں نادانوں کی خاموشی ایک لاجواب شئے ہے۔

کیا ان فقیروں کے رہنے کے لئے عالیشان محل اور سننے کے لئے میٹھے راگ نہیں تھے؟ کیا ان کو دلربا دوشیزاؤں کی محبت میسر نہ تھی؟ پھر کیا وجہ تھی کہ انہوں نے جنگلوں کا رخ کیا؟ ہاں انہیں یہ تمام نعمتیں میسر تھیں مگر انہوں نے دنیا کی حقیقتوں کو پہچان لیا کہ یہ ایسی تغیر پذیر ہے جیسے کہ پروانے کے جلتے ہوئے "پر" سے جلتی ہوئی شمع کی لو کالرزتا ہوا سایا! دنیا کی اس بے ثباتی نے ان کو جنگلوں کی راہ دکھادی۔

فقیر بے نوا، فرش خاک پر سو کر اسی خواب شیریں کا مزہ لیتا ہے جو راجاؤں کو نرم و خوشنما سیج پر ملتا ہے۔ فقیر کا بازو، نرم سرہانہ، کھلا آسمان، شامیانہ، مہکی ہوئی ہوا، پنکھا اور اوپر آسمان میں جگمگاتا ہوا چاند قندیل کا کام دیتا ہے اور وہ بیراگ کی رفیقہ حیات کی گرم آغوش میں وہی مسرت حاصل کرتا ہے جو شہنشاہ کو اپنی ملکہ کے وصال سے ہوتی ہے۔

کنول کی نازک شاخ سے ہاتھی کو باندھا جاسکتا ہے، ہیرے کو سرسوں کے پھول کی پتی سے کاٹا جاسکتا ہے۔ شہد کی ایک بوند سے کھارے سمندر کو میٹھا کیا جاسکتا ہے، لیکن مرد ناداں کو میٹھی باتوں سے رام کر لینا سعی لاحاصل ہے۔

سیاست داں مذمت کریں یا تحسین، دولت رہے یا چلی جائے، موت چاہے آج آجائے یا ایک جگ کے بعد لیکن حوصلہ مند لوگ انصاف کے راستے سے ایک قدم بھی اِدھر اُدھر نہیں ہوتے۔

اس بے قدر دنیا میں تو دولت ہی تمام صفات کا مجموعہ ہے۔ جو زردار ہے وہی عالی نسل ہے، وہی ہنرور، وہی مرجع خلائق، وہی فصیح الزماں اور وہی دیکھنے کے لائق سمجھا جاتا ہے اور بے زر کا ہر ہنر اور جوہر ایک ناقابل معافی گناہ!!

وہی دماغ، وہی نام، وہی معاملہ فہمی اور وہی طرز گفتگو لیکن حیرت ہے کہ فقط دولت کے ہاتھ سے چلے جانے کے بعد وہی انسان کچھ سے کچھ بن جاتا ہے۔

چاہے قوم قعر مذلت میں گرے، اعلیٰ صفات مٹی میں مل جائیں، انسانیت پہاڑ سے گر کر چکنا چور ہوجائے، خاندانی وقار تباہ ہوجائے اور بیگانے و یگانے چولہے میں پڑیں مگر لوگوں کو محض دولت سے غرض ہے، شاید اس لئے کہ اس کے بغیر قومی وقار، خاندانی، وجاہت، علم و ہنر اور عزیز واقارب ایک تنکے کی طرح حقیر ہیں۔

مقصدی طنز ومزاح

اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

ہمارے قصبے میں کچھ دنوں سے اس بات کی چرچا چل رہی تھی کہ صوفی گل بدن کے صاحبزادے صوفی نوبہار بغداد سے تصوف کی ڈگری لے کر واپس ہوئے ہیں، ان کی آمد پر ان ہی کے گھر میں کوئی جلسہ بھی ہوا تھا جس میں قصبے کی معتمد شخصیتیں جمع ہوئی تھیں۔ جھوٹ برگردن راوی اس موقع پر صوفی نوبہار نے اپنی کچھ کرامتیں بھی دکھائی تھیں جن سے لوگ بہت متاثر ہوئے تھے، ان کرامتوں کو دیکھ کر کتنے ہی صاحب عقل آناً فاناً صوفی نوبہار سے بیعت ہوگئے تھے۔ اس جلسہ میں بڑے بڑے علماء اور صوفیوں نے شرکت کی۔ صوفی اذاجاء، صوفی قالوبلیٰ، صوفی ہدہد، صوفی تاشقند، صوفی آؤں تو جاؤں کہاں، صوفی دلدل میاں، صوفی ذوالجلال اور بھی درجنوں صوفیوں کے علاوہ ملت کے مدبرین بہ نفس نفیس اس مبارک مجلس میں حاضر باش رہے، مدبرین میں منشی مروارید، امیر الہند مولوی داؤد علی اور فدائے قوم خواجہ امرود بخش جیسے صاحب کمال لوگ بھی موجود رہے اور بھی حضرات نے حسب توفیق اور حسب ظرف صوفی نونہال کے گن گائے۔ ایک صاحب نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ بغداد شریف میں جس گھڑی صوفی نونہال کو تصوف کی سند عطا کی جارہی تھی اس وقت ساتویں آسمان کے فرشتے ایک دوسرے کو مبارک باد دے رہے تھے اور جنت کی حوریں جنت الفردوس میں مصلیٰ بچھائے یہ دعا کررہی تھیں کہ اے اللہ ہندوستان کے مسلمانوں کو اس بات کی توفیق دے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں صوفی نونہال کے مرید بن کر سرزمین دیوبند پر تصوف کے جھنڈے گاڑ دیں۔

صوفی گل بدن میرے لنگوٹیا یار ہیں، ہم نے بچپن میں ایک ساتھ کنچے کھیلے ہیں اور ایک ساتھ کنکوے بھی اڑائے ہیں، سن بلوغ کو پہنچ کر میں صحافی بن گیا اور صوفی گل بدن نے پیری مریدی کی ڈگر اپنالی، میں تو قلاش کا قلاش ہی رہا۔ آج تک میں کرائے کے مکان ہی میں زندگی گزار رہا ہوں اور صوفی گل بدن اتنے مال دار ہوگئے کہ میں جب بھی انہیں دیکھتا ہوں تو اچانک میں احساس کمتری کا شکار ہوجاتا ہوں، کیا ٹھاٹ باٹ ہیں میں بیان نہیں کرسکتا، میں ان کی حقیقت سے بہت اچھی طرح واقف ہوں لیکن ان کا حلیہ اتنا شاندار ہے کہ اسے دیکھ کر مجھے بھی دوچار منٹ کے لئے یہ خوش گمانی ہوجاتی ہے کہ میں کسی اولیاءِ وقت سے ملاقات کررہا ہوں، ان کا حلیہ اور ان کی شاندار وضع دیکھ کر وہ نیتا لوگ فریب دینا اور جھوٹ بولنا جن کی گھٹی میں شامل ہوتا ہے، جھانسے میں آجاتے ہیں اور اس طرح صوفی گل بدن کے پیروں میں اپنی ناک رگڑنے لگتے ہیں جیسے کسی بھگوان کے درشن کررہے ہوں، لیکن آپ یقین کریں کہ اس عبرتناک حلیے کو دیکھ کر اگر کوئی متاثر نہیں ہوئی تو وہ میری بیوی ہے۔ ایک بار ایسا ہوا کہ میں نے صوفی گل بدن کی دعوت کردی، حسب چال چلن جب وہ میرے گھر میں آئے ان کے سر پر سبز رنگ کی پگڑی تھی، وہ سفید لباس میں ملبوس تھے، ان کے بدن پر ایک ہرے رنگ کی واسکٹ بھی تھی، ہاتھ میں ایک تسبیح تھی، اس قدر عظیم الشان حلیہ تھا کہ میرے محلے کے کئی کافران کے ہاتھوں پر اسلام قبول کرنے کے لئے بے چین ہوگئے تھے، ان کافروں نے مجھ سے کہا تھا، ہم نے حضرت کے چرچے بہت سنے تھے، آج اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے، ہم اس وقت اسلام قبول کرنے کے لئے تیار ہیں، میں نے صوفی گل بدن سے عرض کیا، کچھ کافر لوگ آپ کے حلئے سے بہت متاثر ہوگئے ہیں وہ اسی وقت دین اسلام قبول کرنے کے لئے تیار ہیں۔ انہوں نے فرمایا، ان سے کہہ

دو کہ ابھی کسی کو مسلمان بنانے کا ہمارا موڈ نہیں ہے، یہ پرسوں کو ہمارے گھر آئیں اور کچھ ہدیہ بھی لائیں، ہم انہیں مسلمان بنالیں گے اور انہیں بیعت کرکے جنت کا ویزہ بھی دے دیں گے۔ میں نے ان سے ایسا ہی کہہ دیا، بیچارے، بہت مایوس ہوئے اور کہنے لگے کہ ہائے دل کے ارماں دل میں گھٹ کر رہ گئے۔

پورے کروفر کے ساتھ جب یہ میرے مکان میں داخل ہوئے تھے مجھے یقین تھا کہ آج بانو انہیں دیکھ کر فرط عقیدت سے پاگل ہوجائے گی اور کوئی بعید نہیں کہ پردے کو طلاق دے کر بیٹھک میں کود پڑے اور زبردستی ان کی مرید بن جائے، لیکن لاحول ولاقوۃ اس نے تو مجھ سے کہا کہ ایسے ایسے شیخ چلیوں کو میں اچھی طرح پہچانتی ہوں، ان کا یہ حلیہ ایک سائن بورڈ ہے اور جناب سائن بورڈ اگر اچھا ہو تو پھر پیری مریدی کی دکان بہت اچھی طرح چلتی ہے۔ بیگم اللہ سے ڈرو، میں بانو کی بات سن کر لرز گیا تھا، مجھے یقین ہوگیا تھا کہ آج اس کے ایمان کی خیر نہیں، اولیاء اللہ کے بارے میں اس کی یہ سوچ! اُف میرے ماں باپ کے خداوند تعالیٰ تو اس کو معاف کردے اور اس کے ایمان کو کسی زد میں آنے سے بچالے، کرم ہوا اللہ کا اور میری دعا اسی وقت قبول ہوگئی اور بانو کا ایمان محفوظ رہا۔

ان ہی صوفی گل بدن کے صاحبزادے جب تصوف کی ڈگری لے کر بغداد سے آئے تو ہر طرف ان کی آمد کا شور رہا، اور ان کی تازہ بہ تازہ کرامتوں کا ذکر بھی مجھ سے کرتے رہے۔ میں ان کرامتوں کو سن کر بہت خوش ہوا کہ چلو ہمارا دیوبند بے چارہ کرامتوں سے محروم سا نظر آتا تھا، جب کہ میں نے سنا ہے کہ اجمیر اور بریلی میں کرامتوں کی بارشیں ہوا کرتی ہیں اور کفار و مشرکین تک ان بارشوں میں نہاتے ہیں۔ انشاء اللہ اب دیوبند بھی کرامتوں میں پیچھے نہیں رہے گا اور اللہ کے بندے ان کرامتوں کی بہار سے مستفیض ہوں گے۔

میں نے بڑے ادب کے ساتھ بانو کو بتایا کہ صوفی گل بدن کے صاحبزادے تصوف کی ڈگری لے کر بغداد سے آئے ہیں، ہم دونوں کو بھی انہیں مبارک باد دینے کے لئے جانا چاہئے۔ اس نے مجھے اس طرح گھور کر دیکھا جیسے میں اس کا شوہر نہیں بلکہ کوئی بیمار چوہا ہوں اور جیسے وہ میری بیوی نہیں کوئی بھوکی بلی ہو۔ میں ڈر گیا۔ شریف شوہروں کی یہی بدنصیبی ہے کہ وہ بیوی کی سلگتی ہوئی آنکھوں کی مار برداشت نہیں کرسکتے، مجھے اسی وقت بانجویدیہ کہنا پڑا، سوری۔

تھوڑی دیر کے بعد اپنے ہوش وحواس کو درست کرکے میں نے کہا۔ بیگم صاحبہ ویسے آپ کی رائے کیا ہے؟ بڑے بڑے سورما ہر وقت ان کے گھر جارہے ہیں اور خراج عقیدت پیش کررہے ہیں۔

سب خوشامدی ہیں اور عقل سے پیدل بھی ہیں، اس نے حجت تمام کرتے ہوئے کہا۔ ایسے ایسے صوفیوں اور مولویوں کی حقیقت سے میں واقف ہوں، اللہ کے یہاں ان کا کوئی مقام نہیں ہے لیکن دنیا والوں کو یہ بے وقوف بنانے میں اس لئے کامیاب ہوجاتے ہیں کہ ان کا حلیہ بہت شاندار ہوتا ہے، بانو نے مزید کہا۔

مجھے افسوس تو آپ پر ہوتا ہے کہ میرے لاکھ سمجھانے کے بعد آپ پھر بھی ان لوگوں سے متاثر نظر آتے ہیں اور ان کا نام اس طرح لیتے ہیں جیسے یہ خدا کی خاص مخلوق ہوں۔

بیگم! میں اپنے دل سے مجبور ہوں۔ ”میں نے کہا تھا“ یہ دل ہمیشہ سے اولیاء اللہ کا دیوانہ بنا رہا ہے، اس لئے جب بھی میں ایسے حلئے میں کسی کو دیکھتا ہوں تو دل کہتا ہے کہ کہیں یہ وہ تو نہیں۔

آپ نے سفرنامہ شروع کیا۔ بانو نے سنجیدگی کے ہاتھ پیر توڑتے ہوئے کہا۔

ابھی شروع نہیں کیا، میرے لئے دعا کریں کہ اللہ مجھے قلم اٹھانے کی توفیق دے۔

صوفی گل بدن نے مجھے ضروری مشورے کے لئے یاد کیا تھا، میں بانو کو بتائے بغیر ان کے گھر پہنچ گیا اور رسمی طور پر میں نے انہیں مبارک باد دی کہ آپ صاحبزادے ماشاء اللہ تصوف کی ڈگری لے کر بغداد سے آئے ہیں، آپ کو مبارک ہو اور آپ کی آنے والی نسلوں کو بھی مبارک ہو۔

صوفی گل بدن نے جزاک اللہ، کہہ کر مجھے اتنی زور سے بھینچا کہ مجھے نانی اماں یاد آگئیں، اس کے بعد انہوں نے فرمایا کہ میں نے یہ ارادہ کیا ہے کہ عزیزم نو بہار کے لئے ایک ”خانقاہ“ کی شروعات کروں اور اس برباد قوم کو تصوف سے جوڑوں۔

آپ کا خیال بہت اچھا ہے اور آج کل خانقاہوں کا چلن بھی چل رہا ہے۔ ”میں نے کہا“ مولوی گلفام ہی کے بیٹے تقو میاں نے بھی ایک خانقاہ بنالی ہے حالانکہ وہ خود ایک وقت کی نماز بھی نہیں پڑھتا اور دو سال

پہلے بلاٹکٹ سفر کرتے ہوئے پکڑا گیا تھا لیکن اب ایک خانقاہ بنا کر اس میں ایسے ایسے ڈرامے کررہا ہے کہ بھرپور عقل رکھنے والے لوگ بھی وہاں کے چکر لگا رہے ہیں ایسے لوگوں کی باتیں چھوڑو۔ ''صوفی گل بدن بولے'' میرا بیٹا تو مکمل اور علم صوفی بن کر واپس آیا ہے، اس کو فرشتوں تک نے بھی مبارک باد دی ہے۔ بتا رہا تھا کہ بغداد کے کئی بزرگ اپنی اپنی قبروں سے نکل کر اس کے سامنے آئے اور اس کی پیشانی چوم کر اس کو مبارک باد دی اور اس سے یہ عہد لیا کہ سال میں کم سے کم ایک بار یہ ان کے مزار پر ضرور حاضری دے گا، حد تو یہ ہے کہ کئی عورتیں تک قبروں سے نکل کر آگئیں اور انہوں نے بھی اس کو اسی طرح مبارک باد دی کہ سن کر میں حیران رہ گیا۔

عجیب بات ہے۔ ''میں نے حیرت کا اظہار کیا'' کیا ایسا ہوتا ہے؟

یہی تو بات ہے میرے دوست۔ ایسا اگر عام طور پر ہوا کرتا تو پھر ان کی خصوصیت ہی کیا تھی، اللہ نے ان کو قبول کرلیا ہے اور ان کا مرتبہ اتنا بلند کردیا ہے کہ مجھے خود ان پر بار بار رشک ہوتا ہے۔

رشک تو مجھے بھی ہو رہا ہے، لیکن ایسی باتوں پر یقین نہیں آتا۔

اگر تم کرامتوں کا انکار کردوگے تو ایمان غارت ہوجائے گا۔ ''صوفی گل بدن اپنا سینہ پھلا کر بولے۔''

کرامتوں کو ساری دنیا نے تسلیم کیا ہے، پھر تمہیں ان باتوں پر یقین کیوں نہیں آتا۔

اپنے اپنے دل کی بات ہے۔ ''میں بولا'' ویسے میں یہ مانتا ہوں کہ آپ کے خاندان میں قابل اعتبار بزرگ پیدا ہوتے رہے ہیں اور ان کی کرامتوں کا شور وغل پوری دنیا میں پھیلا ہوا ہے اس لئے کچھ بعید نہیں اگر آپ کے صاحبزادے سے بھی سو پچاس کرامتیں صادر ہوگئیں ہوں گی۔

فرضی صاحب آپ نے تو سنا ہی ہوگا کہ ہمارے دادا پھر ہواؤں میں اڑا کرتے تھے اور یہ اس زمانہ کی بات ہے کہ جب دنیا میں جہاز ہی نہیں تھے، ان کا ہواؤں میں اڑنا ایک تعجب خیز بات تھی۔

اور میں نے تو یہ بھی سنا ہے۔ ''میں نے چسکی لی'' کہ اس سے بھی بڑی کرامت یہ تھی کہ وہ جب ہواؤں میں اڑا کرتے تھے تو کسی کو نظر نہیں آتے تھے۔

جی ہاں۔ ''انہوں نے خوش ہو کر کہا'' اس وقت انہیں صرف اہل دل ہی دیکھ سکتے تھے اور ان کی ایک ہی بڑی کرامت یہ تھی کہ وہ نماز فجر اور نماز عشاء ہمیشہ مدینہ میں جا کر پڑھا کرتے تھے اور ہمارے پردادا کا حال تو یہ تھا کہ ان کے پاس کرامتوں کا ایک اسٹاک تھا اور ان سے تو دسیوں معجزے بھی صادر ہوئے۔

کمال کی بات ہے۔ ''میں نے بناوٹی حیرت کا اظہار کیا'' لیکن گل بدن صاحب میں نے تو یہ سنا ہے کہ معجزہ تو صرف نبی کے لئے خاص ہے۔

یہی تو حیرتناک بات ہے کہ معجزہ کسی ولی سے صادر نہیں ہوتا لیکن ہمارے پردادا نے ایک نہیں کئی کئی معجزے دنیا کو دکھائے۔ لوگوں نے کھلی آنکھوں سے اُن معجزوں کو دیکھا اور ان کی تصدیق کی۔

کوئی ایک آدھ معجزہ اگر یاد ہو تو سنایئے۔ ''میں نے دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے کہا''

ان کا ایک معجزہ یہ تھا کہ مہینوں کھانا نہیں کھاتے اور ان کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑتا تھا۔ ایک بار تو پورے ایک سال تک انہوں نے ایک لقمہ نہیں کھایا اور ان کی تندرستی پہلے سے بھی زیادہ اچھی ہوگئی تھی، دراصل یہ لوگ اللہ کے ذکر سے ہی اپنا پیٹ بھر لیا کرتے تھے۔

آپ کے صاحبزادے سے بھی کوئی ایسی کرامت سرزد ہوئی جس کا ذکر میں لوگوں سے کرسکوں؟

ایک نہیں بھائی درجنوں کرامتیں، ابھی کچھ دن پہلے کی بات ہے ''انہوں نے بتایا'' کہ گھر میں کھانا دس لوگوں کا پکا تھا اتفاق سے پانچ مہمان آگئے، لیکن اللہ کی قسم کھانا کم نہیں پڑا، سب نے پیٹ بھر کر کھایا، اس طرح کی کئی کرامتیں روزانہ دیکھنے میں آرہی ہیں لیکن ہم انہیں لوگوں سے چھپا رہے ہیں کیوں کہ نظر بد کا اندیشہ رہتا ہے۔

تم نوبہار سے ملو گے تو تمہیں خود اندازہ ہوجائے گا کہ ہاتھ ملاتے ہی مغفرت ہوجاتی ہے اور انسان کو خود محسوس ہوتا ہے کہ گناہ جھڑ رہے ہیں، کئی لوگوں نے یہاں نوبہار سے ہاتھ ملائے ہیں اور کئی لوگوں نے یہ اندازہ کرلیا ہے کہ ان کے گناہ سوکھے ہوئے پتوں کی طرح جھڑ رہے تھے۔ میں انہیں اس طرح گھور رہا تھا کہ جیسے وہ اس دنیا کا آٹھواں عجوبہ ہوں اور وہ بولے چلے جا رہے تھے، کہنے لگے۔

ابھی دو دن پہلے کی بات ہے کہ جمعہ کی نماز کے لئے وہ از راہ سستی اٹھ نہیں پا رہے تھے پھر کوشش کر کے جب وہ اٹھنے لگے تو انہوں نے چشم

خود صاف طور سے یہ دیکھا کہ دو فرشتے باقاعدہ آسمان سے اترے اور انہوں نے اللہ میاں کا یہ پیغام انہیں سنایا کہ تم پریشان نہ ہو تمہارا جمعہ بغیر پڑھے قبول کرلیا گیا ہے۔ تم پورے ایک ہفتہ تک آرام کرو، تمہارے پورے ہفتے کی نمازیں بغیر پڑھے قبول کرلی گئی ہیں۔ ذرا سوچئے فرضی صاحب کتنی بڑی سعادت ہے اور کتنی بڑی کرامت ہے، لیکن ہم اس طرح کی کرامتوں کا ذکر کسی سے اس لئے نہیں کرتے کہ قرب قیامت ہے اور لوگ کرامتوں کو صاف طور پر جھٹلاتے ہیں، ایمان ویقین بہت کمزور ہوچکے ہیں اس لئے ان کرامتوں کی ہم دونوں باپ بیٹے اپنے دلوں میں محفوظ رکھتے ہیں لیکن تم تو خود بہت ہونہار قسم کے انسان ہو، اس لئے تم سے یہ بیان کردیا ہے اور اگر تم بھی نہ مانو تو ہمارا کچھ بگڑتا نہیں اور بھئی ''انہوں نے پان کا بیڑہ منہ میں رکھتے ہوئے کہا'' کرامت تو کرامت ہی ہے کوئی مانے یا نہ مانے۔

کیا میں نے غلط کہا؟

آپ غلط کہہ ہی نہیں سکتے، میں آپ کی ولایت اور صداقت کا اس وقت سے قائل ہوں جب میں چسنی چوسا کرتا تھا۔

ہیرے کی قدر جوہری کرتے ہیں، تم جوہری ہو۔'' وہ لہک کر بولے'' اس لئے تم ہماری قدر کرسکتے ہو۔ باقی یہ دنیا کوئلہ فروش ہے انہیں کیا پتہ کہ ہیرا کتنا قیمتی ہوتا ہے۔

آپ نے مجھے یاد کیوں فرمایا تھا؟'' میں نے پوچھا۔''

میرا ارادہ ہے کہ دیوبند کی سرزمین پر ایک خانقاہ تعمیر کی جائے جس میں اللہ کے ذکر کی مشق ہو۔ اور لوگوں کو ولی بنانے کی جدوجہد کی جائے۔ انہوں نے اپنی بات پر زور دیتے ہوئے کہا۔ فرضی صاحب قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ اب دور دور تک کوئی ولی نظر نہیں آتا، ہماری خانقاہ تعمیر ہوجائے گی تو انشاء اللہ ہر ہفتے ایک درجن ولی تیار ملیں گے۔

اس سلسلے میں میری کیا خدمات ہوں گی؟

تمہیں لوگوں کو ہموار کرنا ہے اور میاں ہونہار کی کرامتیں سنا سنا کر زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ان سے بیعت کرانا ہے۔ تم باتیں بنانے میں ماہر ہو، اگر ہمیں تمہاری خدمات میسر آگئیں تو ہماری خانقاہ دن بہ دن دن دونی رات چوگنی ترقی کرے گی اور خانقاہ کے دروازے پر مریدوں کی ایک لمبی قطار ہوگی، جسے دیکھ کر فرشتے بھی عش عش کریں گے۔

لیکن صوفی گل بدن صاحب، میری مشکل یہ ہے کہ میں مولانا حسن الہاشمی سے مشورہ کئے بغیر مرنے کا ارادہ بھی نہیں کرسکتا، میں تو دوران ڈیوٹی جب نماز کا وقت ہوجاتا ہے تو ان سے پوچھتا ہوں کہ اگر آپ کی اجازت ہو تو میں نماز پڑھ لوں۔

لیکن یہ تو ظلم ہے!'' انہوں نے مجھے چڑھانے کی نیت سے کہا''

حضرت، تنخواہ کی خاطر یہ ظلم برداشت کرنا پڑتا ہے اور زوجہ کی خاطر مجھے ان کی صحیح اور غلط بات ماننی پڑتی ہے۔

زوجہ کیا کہتی ہے۔

زوجہ کہتی ہے جب تک زندہ ہو بھائی صاحب کی غلامی کرو، وہ ہمارے محسن ہیں، ہمارے بچوں کے کرم فرما ہیں۔

زوجہ کو سمجھایئے کہ بھائی صاحب زیادتیاں کررہے ہیں اور کسی کی زیادتیاں برداشت کرنا بھی گناہ ہے۔

تم اپنی زوجہ کو ایک بار تنہائی میں ہم سے ملواؤ ہم اس کو بہت اچھی طرح سمجھادیں گے۔

تنہائی میں کیوں؟'' میرے لب ولہجہ سے شک کی بو آرہی تھی''

آپ کسی دن میرے سامنے ہی اسے سمجھادیں، لیکن میں یقین کے ساتھ یہ کہہ سکتا ہوں کہ آپ کیا اسے سمجھائیں گے وہ خود آپ ہی کو سمجھادے گی، وہ بہت چلتا پرزہ ہے اس کو مسخر کرنا آسان نہیں ہے۔

تو تم ہر بات بیوی کو یا حسن الہاشمی کو بتاتے کیوں ہو، خالی وقت میں تم ہمارے ساتھ جڑنا، ان دونوں کے فرشتوں کو خبر نہیں ہوگی کہ تم کیا کرتے پھر رہے ہو۔

میں اُن دونوں سے چھپا کر کچھ نہیں کرسکتا۔'' میں نے کہا'' البتہ میں ان دونوں کو سمجھانے کی کوشش ضرور کروں گا اور اگر وہ دونوں مان گئے تو پھر تمہیں دکھاؤں گا کہ میں کتنا ہنرمند ہوں، میں تو کفار ومشرکین تک کو میاں نونہار سے بیعت کرادوں گا۔

آپ کے منہ میں گھی شکر، وہ اتنی زور سے ہنسے کہ ان کا مصنوعی جبڑا منہ سے نکل گیا وہ ایک دومنٹ کے لئے شرمندہ ہوئے، پھر بولے۔

کیا یہ ممکن نہیں ہے کہ تم اپنی زوجہ کو کوئی تعویذ گھول کر پلادو، شاید کہ وہ تعویذ پی کر راضی برضا ہوجائے اور تمہاری ہاں میں ہاں ملانے لگے۔

اس پر تعویذ بھی اثر نہیں کرتا۔" میں نے کہا" وہ نہ جانے کونسی مٹی سے بنی ہے، کسی بھی طرح میں اس پراثر انداز نہیں ہوتا۔

ہم کچھ نہیں جانتے، آپ کو ہر حال میں ہمارا ساتھ دینا ہے اور اس خانقاہ کی جو ہم نوبہار کے لئے بنانا چاہتے ہیں اس کو ساری دنیا میں مشہور کرنا ہے۔

خیر، میں کچھ کوشش کروں گا، یہ کہہ کر میں نے ان سے جان چھڑائی اور اگلے دن میں نے جل تو جلال تو آئی بلا کو ٹال تو سو مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا اور میں نے آفس مولانا حسن الہاشمی کی خدمت میں پہنچ گیا اور میں نے تمہید باندھتے ہوئے کہا۔

حضور والا۔ آپ تو آج کل کے حالات سے اچھی طرح واقف ہیں، لوگ دین سے بھاگ رہے ہیں اور دنیاداری کی شرابیں پی پی کر نشے میں غرق ہیں، خودغرضیوں کا عالم یہ ہے کہ سگے بھائی ایک دوسرے کے خلاف صف آراء ہیں اور خرمستیوں کا حال یہ ہے کہ جو لوگ عشق کی عین سے بھی نابلد ہیں وہ پورے زور وشور کے ساتھ عشق کر رہے ہیں، مسجدوں میں بھی افراتفری ہے، دعوت دین کی ذمہ داری ان چھٹ بھیوں نے سنبھال لی ہے جنہیں کلمۂ شہادت بھی پوری طرح یاد نہیں ہے، عورتیں مردوں پر مسلط ہوگئی ہیں اور مردوں نے بھی اپنی بیویوں کے ساتھ ناانصافی کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی ہے، ایک مرد کو شریعت نے صرف تین طلاق کا حق دیا تھا، اب حالت یہ ہے کہ سو سو طلاقیں دینے کے بعد مرد لوگ تاویلات کے جنگل میں بھٹکتے ہیں اور ان کی بیویاں ان ہی کے بستروں پر اٹھتی بیٹھتی نظر آتی ہیں، نوجوان طبقہ گمراہی کے جنگلوں میں بھٹک رہا ہے، کہنے کو یہ طبقہ مسلمان ہے لیکن انہیں نہ ایمان مجمل کی خبر کی اور نہ توحید کی الف بے تے کی۔ میں نے یہ تقریر بغیر سانس لئے کرڈالی، میں نے دیکھا کہ وہ مجھے معنی خیز نگاہوں سے دیکھ رہے تھے پھر انہوں نے حسب عادت کسی مغل اعظم کے سے انداز میں کہا۔

تو پھر!؟

تو پھر میں یہ چاہتا ہوں کہ دیوبند کی سرزمین پر ہر گلی میں اور ہر موڑ پر ایسی خانقاہیں تعمیر کردی جائیں کہ جن میں اللہ ہو کی صدائیں بلند ہوں اور جن کے درودیوار سے روحانیت اس طرح برسے جس طرح جولائی کے مہینہ میں اترپردیش میں بارشیں برستی ہیں، کیا بعید ہے کہ ان خانقاہوں کی برکتوں کی وجہ سے حاجی امداداللہ مکی، مولانا رشید احمد گنگوہی اور مولانا اشرف علی تھانوی دوبارہ پیدا ہوجائیں اور اس دنیا کا بیڑہ پار ہوجائے جو بیچارے بے راہ روی کی گلیوں میں نہ جانے کہاں سے کہاں بھٹک رہے ہیں۔

مجھے اندازہ ہوگیا کہ اب تم پوری طرح پاگل ہوچکے ہو، ان کی آواز میں وہی غرّہ تھا جس نے مجھے ہمیشہ بغاوت پر مجبور کیا ہے، پھر بھی میں نے صبر وضبط سے کام لیا اور اپنے ایمان ویقین کو برقرار رکھتے ہوئے میں نے عرض کیا۔

حضرت! جو انسان آپ سے تصوف اور طریقت کے موضوع پر اللہ کی دی ہوئی توفیق سے گفتگو کررہا ہے آپ اس کو پاگل بتارہے ہیں۔

تم میرے دفتر سے نکل جاؤ، وہ شیر ببر کی طرح چیخے، ورنہ میں تمہیں ملازمت سے برطرف کردوں گا، ہر روز نئی نئی اسکیمیں لے کر آتے ہو اور کوئی اسکیم بھی اس قابل نہیں ہوتی کہ اس پر سنجیدگی سے غور کیا جاسکے۔

ایک بار میرا درد پوری طرح سن تو لیجئے۔

سناؤ" انہوں نے جھلا کر کہا۔"

آپ جانتے ہیں صوفی گل بند کو، وہ بین الاقوامی قسم کے صوفی ہیں، ان کی شکل وصورت دیکھ کر کفار ومشرکین تک ایمان لانے کے ارادے کرنے لگتے ہیں انہیں دیکھ کر لالہ نتھو رام نے ہزاروں لوگوں کی موجودگی میں یہ کہا تھا کہ بے شک یہی وہ امیر الہند ہے کہ مسلم قوم کو صدیوں سے جس کی تلاش تھی، ان کے صاحبزادے جو بغداد شریف سے تصوف وطریقت کی باقاعدہ سند لے کر ہندوستان آئے ہیں، ان کی سرپرستی میں ایک خانقاہ تعمیر ہونے جارہی ہے۔ اگر آپ قدمے اور سخنے ان کی مدد نہیں کرسکتے تو دامے درمے تو ان کا ان کا ساتھ دیں اور مجھ بدنصیب کو سرخرو ہونے کا موقع عطا کریں، جس نے یہ بانگ دہل ان سے یہ وعدہ کرلیا ہے کہ میں حضرت مولانا حسن الہاشمی سے اتنی رقم لاکر دوں گا کہ تم ایک نہیں دس خانقاہیں قائم کرلینا۔

کتنی عالمانہ گفتگو تھی، جو میں نے ان کے روبرو کی اور میرا لب ولہجہ کس قدر پُر وقار تھا، قسم تو میں نہیں کھاؤں گا لیکن اسی وقت ایک رحمت کے فرشتے نے میرے کان میں یہ کہا، بس اس سے زیادہ پروقار اور سنجیدہ لب ولہجہ کسی ابن آدم کا نہیں ہوسکتا۔

لیکن اُن پر جوں نہیں رینگی اور انہوں نے نہایت کروفر کے ساتھ یہ فرمادیا کہ ٹھیک ہے تم بانو سے اجازت لے لو اگر اس نے تمہیں اس طرح کی کسی اسکیم میں حصہ لینے کی اجازت دے دی تو پھر میں بھی سوچوں گا کہ کس طرح تمہاری مدد کرنی ہے۔

اور اگر اس نے اجازت نہیں دی۔ میں نے اس طرح مری ہوئی آواز میں کہا کہ جس طرح کوئی نزع کی حالت میں کلمہ پڑھتا ہے۔

اگر بانو نے اجازت نہیں دی تو تم اس بارے میں مجھ سے کوئی بات نہیں کروگے، ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔

میرے پیارے قارئین اسی وقت ایک سکینڈ کے اندر اندر میرے تمام ولولے شہید ہوگئے، دفنانے سے پہلے میں انہیں کفن بھی نہ پہنا سکا۔ لیکن میں نے ہمت نہیں ہاری اور الٹے پاؤں اپنے گھر لوٹا اور میں نے باادب باملاحظہ اپنی بیوی سے اپنا مدعا بیان کیا، اس یقین کے ساتھ کہ دنیا میں میری کوئی سنے نہ سنے لیکن میری وہ بیوی میری بات ضرور سنے گی جو حق زوجیت ادا کرنے کے بہت وعدے کرتی ہے۔

بیگم! مجھے کچھ عرض کرنا ہے اور مجھے یقین ہے کہ تم میری تمناؤں پر اپنا دست شفقت ضرور رکھوگی۔

فرمائیں، آپ کیا فرمانا چاہتے ہیں، میں وعدہ کرتی ہوں کہ اگر آپ کی تمنا جائز ہوئی تو میں اس کو پورا کرنے میں ایک منٹ کی بھی دیر نہیں لگاؤں گی۔

تو کیا مجھے کسی مفتی سے اپنی تمناؤں کے جائز وناجائز ہونے کا فتویٰ لینا ہوگا، اس نے کسی نابالغ بچے کی طرح اس کی طرف دیکھا۔

آپ کی تمنائیں جائز ہے یا ناجائز۔'' اس نے جودھابائی کے سے انداز میں کہا'' یہ فیصلہ میں خود ہی کروں گی مجھے کسی مفتی کا دروازہ کھٹکھٹانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

بیگم۔ میں نے قاری باسط کے لب ولہجہ میں اسٹارٹ لیا۔ معاشرے میں بکھرے ہوئے گناہوں سے لوگوں کو نجات دلانے کے لئے اللہ کے ایک نیک بندے نے یہ ارادہ کیا ہے کہ وہ دین حق کے نام پر اپنی اولاد کو قربان کردے اور ایک خانقاہ قائم کرکے اللہ کے بندوں کو اللہ اللہ پڑھنے کی تربیت دے، تاکہ سماج کے کونہ کونہ میں اللہ کے نام کی برکتیں پھیل جائیں اور گھر گھر سے لوگ دعوت دین کے لئے پیدل نکل کھڑے ہوں۔

وہ نیک بندہ کون ہے؟

اس نیک بندے کا نام ہے الحاج صوفی گل بدن دیوبندی، ثم بریلوی، ثم اجمیری، ثم دیوبندی۔ تم تو جانتی ہی ہو کہ وہ شخصیت ہے کہ جنہیں شب قدر کو یہ خواب نظر آیا تھا کہ آسمان کے ملائکہ اللہ کی طرف سے انہیں روحانیت کا ایوارڈ عطا کررہے ہیں، یہ وہ اعزاز تھا جو دنیا میں کسی ولی کو آج تک نصیب نہ ہوسکا۔

وہی صوفی گل بدن۔ جنہوں نے دوران بیعت کسی لڑکی کو چھیڑ دیا تھا اور ایک اخبار تک میں یہ خبر آگئی تھی؟

بیگم۔ اللہ سے ڈرو، وہ تو ان کے دشمن کا پروپیگنڈہ تھا، انہوں نے اس وقت قسم کھا کر یہ کہا تھا دوستوں اور بزرگوں میرے نکاح کو بیس سال ہوگئے ہیں لیکن فرشتے گواہ ہیں کہ میں نے آج تک اپنی بیوی کو بھی کبھی غلط ارادے سے ہاتھ نہیں لگایا۔

اور شاہین کے ساتھ ان کے عشق کی جو خبریں نشر ہوئی تھیں وہ کیا تھیں؟ بانو نے میرے ہاتھ میں ایک سوال اور تھمادیا۔

دنیا کے معتبر حضرات نے یہ فرمایا کہ عشق حقیقی کی لذتوں سے پوری طرح آشنا ہونے کے لئے عشق مجازی کی داغ بیل ڈالنی چاہئے، بس اسی نیت سے انہوں نے ایک آدھ عشق شروع کیا تھا، لیکن دنیا کے بدعقل لوگ ان کی نیت کی گہرائی میں جاکر نہ دیکھ سکے کہ وہاں خداترسی کس طرح نماز کی نیت باندھے کھڑی تھی۔ انہوں نے ان کی ظاہری باتوں پر من مانے حاشیئے چڑھا کر انہیں بدنام کیا، اس کے بعد انہوں نے عشق مجازی کے جھمیلوں کو طلاق دے کر براہ راست عشق حقیقی کا سنگ بنیاد اپنے ہی ہاتھوں سے رکھ دیا، آج اس کے عشق حقیقی کی عمارت اس قدر شاندار ہوچکی ہے کہ دیکھنے والے بھی سر کے بل کھڑے ہوکر عش عش کرنے پر مجبور ہیں، مجھے دیکھو میں کسی کی داڑھی سے کبھی متاثر نہیں ہوتا، نہ ہی کسی کے اونچے نیچے لباس پر فدا ہوتا ہوں لیکن صوفی گل بدن کا حلیہ دیکھ کر میرے ایمان کو بھی پسینہ آجاتا ہے اور میرا یقین ان کے سر تسلیم خم کرنے پر مجبور ہوجاتا ہے، میری پیاری بیگم! میں یہ چاہتا ہوں کہ تم میرا ساتھ دو، میرے کاندھے سے کاندھا ملاکر میرے ساتھ چلو اور میں قاری باسط علی خاں کی آواز میں اس گانے کی قرأت سن سکوں۔

ساتھی ہاتھ بٹانا ایک اکیلا تھک جائے گا مل کر بوجھ اٹھانا

کس قدر شریفانہ انداز تھا، میرے سامنے صف بہ صف کھڑے ہوئے درجنوں فرشتے میری گفتگو پر رشک کررہے تھے، خود میں اپنی گفتگو سے بہت متأثر ہورہا تھا، لیکن لاحول ولاقوۃ۔

بانو نے طنزیہ ہنسی ہنستے ہوئے کہا۔

میں بے وقوفی کے کاموں میں تمہارا ہاتھ نہیں بٹاسکتی، اس نے مزید یہ بھی کہا، یہ دنیاداری کی خانقاہیں، یہ لوگوں کو بے وقوف بنانے کے لئے ریاکار صوفیوں کے آشرم، میرے نزدیک کوئی حیثیت نہیں رکھتے، یہ لوگ جن کا تم تذکرہ کررہے ہو خالص دنیادار لوگ ہیں ان کا حلیہ صرف سائن بورڈ کی حیثیت رکھتا ہے، یہ ان شکاریوں کی طرح ہیں جو حالات دیکھ کر شکار کرنے کے لئے اپنے جال بدل دیتے ہیں ان کی نیت کبھی نہیں بدلتی، میں کتنی مدت سے آپ کو یہ سمجھارہی ہوں کہ اپنے ہوش وحواس کی اصلاح کرواور سچ مچ اللہ سے ڈرو، ان لوگوں کے چکر میں نہ پڑو۔ جو خود روحانیت سے نابلد ہو وہ کیا کسی کی اصلاح کرسکے گا۔

میرے سرتاج، میں کچھ نہیں سنوں گی اور کم سے کم ان گل بدن کے حق میں اپنی رائے نہیں دوں گی، جو کئی بار لوگوں کو فریب دے چکے ہیں، میں آپ سے یہ وعدہ کرسکتی ہوں کہ دیوبند کی سرزمین پر اگر اس کی کوئی خانقاہ کسی ایسے شخص نے بنائی جو سچ مچ اللہ سے ڈرتا ہو تو میں آپ کا ساتھ دوں گی، آپ کے ساتھ قدم ملاکر چلوں گی اور اُن خداترس انسان سے سب سے پہلے میں ہی بیعت کرلوں گی، باقی یہ بھائی لوگ جنہیں تصوف وطریقہ کی ہوا تک نہیں لگی ہے ان پر اور ان کی گھن گرج پر ایمان لانے والی نہیں ہوں، یہ گیہوں دکھا کر جو بیچنے والے لوگ ہیں ان سے بس دور دور کی سلام علیک اچھی ہے۔

میرے پیارے قارئین! یہ ہے آج کل کی بیویوں کا حال، ارادے کتنے ہی نیک ہوں، عزائم کتنے ہی پاکیزہ ہوں لیکن یہ بیویاں شوہروں کا ساتھ نہیں دیتیں۔

بیوی کا جواب سن کر مجھ پر جو گزری وہ میں بیان نہیں کرسکتا، میری تمنائیں دل کی دیواروں سے اپنا سر ٹکرا ٹکرا کر اس طرح مرگئیں جس طرح غریب لوگوں کے ارمان سینہ میں اکثر بے موت مرجاتے ہیں اور ان کی لاشوں کو کوئی کاندھا دینے والا بھی نہیں ہوتا۔

میں نے صوفی گل بدن سے ملاقات کرکے بصد احترام یہ عرض کیا، جذبہ تھا کہ میں آپ کا ساتھ دوں اور نوبہار میاں کو وقت کا شیخ خاص قرار دیتے ہوئے ان کے ہاتھوں پر کھلم کھلا بیعت کروں اور ان کی ایک ہزار کرامتیں بتاکر اور سناکر ساری دنیا کو اس بات پر مجبور کردوں کہ وہ آئیں اور اس شیخ کامل کو اپنا رہنما تسلیم کرکے اور خانقاہ کی تعمیر میں دل کھول کر حصہ لیں کہ اس وقت بس یہی ایک ترکیب ہے جنت میں اپنی سیٹ بک کرانے کی، لیکن یار بیوی نے حکم صادر کردیا ہے کہ میں اس طرح کے کاموں میں حصہ نہیں لے سکتی، اُدھر مولانا حسن الہاشمی نے اپنا شاہی فیصلہ صادر کردیا ہے کہ اگر تمہاری بیوی اجازت نہیں دے گی تو میں بھی تمہیں اجازت نہیں دوں گا، میں ڈرتا ہوں کہ اگر میں نے تمہاری خانقاہ ''گل گلیہ'' میں تمہارا ساتھ دیا تو نوکری بھی ہاتھ سے نکل جائے گی اور بیوی بھی، میں ایک حقیقت شناس انسان ہوں، نوکری اور بیوی کے بغیر چار پل بھی زندہ نہیں رہ سکتا۔ لہٰذا خدا حافظ۔ (یار زندہ صحبت باقی)

روحانی تقویم ۲۰۱۶ء

ادارہ طلسماتی دنیا کی روح پرور پیش کش

روحانی اور فلکیاتی مضامین پر مشتمل ایک ایسی علمی دستاویز جس کی افادیت کو آپ سالہا سال تک محسوس کریں گے۔

☆علم وآگہی کا ایک معتبر مرقع۔
☆انسانی شعور کو بیدار کرنے والی صدائے حق۔
☆بندوں کو خدا سے ملانے کا مؤثر ذریعہ۔
☆پوشیدہ حقائق سے پردہ ہٹانے والی اور روحانیت کے جلوے بکھیرنے والی سالانہ یادگار۔

وسیع ـ وقیع ـ مستند ـ معتبر

انشاءاللہ، دسمبر ۲۰۱۵ء کے آخری ہفتے میں منظر عام پر آئے گی، انتظار فرمائیں۔

ایجنٹ حضرات سے گزارش ہے کہ وہ مطلوبہ تعداد سے دفتر کو پیشگی آگاہ کردیں۔ بعد میں آرڈروں کی تعمیل کرنے میں دشواری ہوتی ہے۔

منیجر، ادارہ طلسماتی دنیا، دیوبند

فون نمبر:9756726786

ممبئی کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم

طہورا سوئیٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برفی
ملائی مینگو برفی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ

مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔

و دیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طہورا سوئیٹس ®

بلاسس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی-۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۱۷۷۳

GRAPHTECH

محمد اجمل انصاری
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

قسط نمبر:۱۵۱

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

یدھشٹر کا جواب سن کر یکشا خوش ہوا، پھر وہ بولا۔''وہ کون سی ہستی ہے جو عزت اور احترام میں آسمان سے بھی زیادہ بلندی رکھتی ہے۔''

اس پر یدھشٹر نے جواب دیا۔''وہ باپ ہے۔''

یکشا جواب سن کر پھر خوش ہوا۔ اس کے بعد اس نے تیسرا سوال کیا۔''وہ کیا چیز ہے جو آندھی اور طوفان سے بھی زیادہ سرعت پذیر ہے۔''

یدھشٹر نے جواب دیا۔''آندھی اور طوفان سے زیادہ تیز وہ خیالات ہیں جو انسان کے ذہن سے اٹھتے ہیں۔''

یکشا نے چوتھا سوال پوچھتے ہوئے کہا۔''وہ کیا چیز ہے جو اپنے شمار میں گھاس سے بھی زیادہ حیثیت رکھتی ہے۔''

یدھشٹر نے جواب دیا۔''یہ وہ خیالات ہیں جو انسان کے ذہن میں اٹھتے ہیں۔''

یکشا نے پانچواں سوال پوچھا۔''وہ کونسی شئے ہے جو سب سے زیادہ قیمتی اور مقدس ہے؟''

یدھشٹر نے جواب دیا۔''آزادی سب سے زیادہ قیمتی اور مقدس ہے۔''

یکشا نے چھٹا سوال کیا۔''سورگ میں جانے کے لئے کون سی چیز اچھی اور بہتر بن سکتی ہے؟''

یدھشٹر نے جواب دیا۔''سچائی سورگ کی طرف جانے کا سب سے بڑا سبب ہے۔''

یکشا نے ساتواں سوال پوچھا۔''ایک مرد کے لئے اس کی سب سے قیمتی عنایت کیا ہوسکتی ہے؟''

یدھشٹر نے جواب دیا۔''ایک مرد کے لئے سب سے قیمتی عنایت اس کا بیٹا ہے۔''

یکشا نے اب آٹھواں سوال کیا۔''کسی انسان کے لئے وہ بہترین دوست کون ہے جو خدا کی طرف سے اسے عطا ہوتا ہے؟''

یدھشٹر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ بیوی ایک بہترین دوست ہے جو خداوند کریم کی طرف سے اسے ایک نعمت کے طور پر حاصل ہوئی ہے۔''

یکشا نے نواں سوال کیا۔''وہ کونسی شئے ہے جو سب سے زیادہ قابل تعریف ہے؟''

یدھشٹر نے جواب دیا۔''صناعی اور کاریگری وہ شئے ہے جو قابل تعریف ہے۔''

یکشا تھوڑی دیر کے لئے خاموش رہا پھر اس نے اپنا دسواں سوال کیا۔''کسی انسان کے پاس اس کی سب سے زیادہ قیمتی متاع کیا ہے۔''

یدھشٹر نے جواب دیا۔''انسان کے لئے سب سے قیمتی متاع علم ہے۔''

یکشا نے گیارہواں سوال پوچھا۔''انسان کے لئے سب سے بہترین عطا اس کے خدا کی طرف سے کیا ہے؟''

یکشا نے بارہواں سوال پوچھا۔''انسان کے لئے سب سے بہترین اور اچھی خوشی کیا ہے؟''

یدھشٹر نے جواب دیا۔ دل کا اطمینان انسان کے لئے سب سے بڑی خوشی ہے۔''

یدھشٹر کے یہ جواب سن کر یکشا تھوڑی دیر تک اپنی جگہ کھڑا مسکراتا رہا، پھر اس نے کہا۔

میں تمہارے جوابات سن کر بے حد خوش ہوا ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ تم ایک انتہائی دانش منداور نیک انسان ہو۔ مجھے خوشی ہوئی ہے میں تمہیں یہ رعایت دیتا ہوں کہ ان چاروں بھائیوں میں سے ایک کا انتخاب کرلو جسے میں تمہاری خاطر ہوش میں لاسکوں۔ تمہارے باقی بھائی

کی بھی ابھی مرے نہیں لیکن جو تیر میں نے انہیں مارے ہیں ان کے ساتھ ایسا مادہ لگا ہوا ہے کہ وہ تھوڑی دیر تک اپنے آپ موت کی گہری نیند سو جائیں گے۔ لہٰذا تم ایک کا انتخاب کرلو جسے تم اپنے ساتھ زندہ دیکھنا چاہتے ہو۔" یکشا کی اس بات پر یدھشٹر تھوڑی دیر کے لئے کچھ سوچتا رہا، پھر اس نے کہا۔

"اگر ایسا ہے تو پھر میرے بھائی نکولا کو ہوش میں لاؤ اگر میرے مقدر میں میرے تین بھائیوں کا یہاں مرنا ہی لکھا ہے تو میں اپنے ساتھ نکولا کو دیکھنا پسند کروں گا۔" یدھشٹر کا یہ جواب سن کر یکشا پریشان اور فکرمند دکھائی دینے لگا، پھر اس نے پوچھا۔

"تو تم نے اپنے چاروں بھائیوں میں سے نکولا کا انتخاب کیا جب کہ اس سے پہلے جو تم نے اپنے اور اپنے بھائیوں کے حالات تفصیل سے بتائے تھے تو اس سے میں نے اندازہ لگایا تھا کہ تم اپنے بھائیوں میں سے بھیم سین کا انتخاب کروگے، اس لئے میں حیران ہوں کہ بھیم سین کو چھوڑ کر تم نے نکولا کو اپنے ساتھ رکھنے کا انتخاب کیوں کیا۔ بھیم سین کے علاوہ میری نگاہ اگر کسی پر پڑسکتی تھی تو وہ ارجن تھا، وہ لڑائیوں میں تم لوگوں کو فتح کا باعث بن سکتا ہے۔ میرا یہ بھی خیال تھا کہ تم نے بھیم سین کا انتخاب نہ کیا تو تم اپنے ساتھ رکھنے کو ارجن کا انتخاب کروگے۔ یدھشٹر! کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ تم نے بھیم سین اور ارجن کے بجائے نکولا کا انتخاب کیوں کیا؟ اس سوال پر یدھشٹر کچھ دیر تک سوچتا رہا، پھر کہنے لگا۔

"اے یکشا! میں نے بھیم سین اور ارجن کو نظر انداز کر کے نکولا کو اپنے ساتھ رکھنے کا جو فیصلہ کیا ہے اس کی وجہ اور ایک سبب ہے۔ سنو یکشا! میرے باپ کا نام پانڈو تھا اور میرے باپ کی دو بیویاں تھیں۔ ارجن اور بھیم سین کی ماں کنتی ہے اور دوسری بیوی کا نام مادھوری تھا، وہ میرے بھائی سہادیو اور نکولا کی ماں تھی۔ میں اپنی دونوں ماؤں سے ایک ہی جیسا پیار اور محبت رکھتا تھا۔ اس موقع پر اگر میں سہادیو اور نکولا کو نظر انداز کر کے بھیم سین یا ارجن کا انتخاب کرتا تو آنے والی نسلیں مجھ پر لعن طعن کرتیں کہ آخر میں نے اس بھائی کا انتخاب کیا جو میری ماں کے بطن سے تھا۔ نکولا کا انتخاب اس لئے کیا ہے کہ وہ میری دوسری ماں مادھوری کے بطن سے ہے۔ میں چاہتا ہوں میری دونوں ماؤں کا ایک ایک بیٹا زندہ ہے۔ ایک ماں کے بطن سے میں زندہ ہوں اور دوسری ماں کے بطن سے میں نکولا کو زندہ دیکھنا چاہتا ہوں تاکہ میری دونوں مائیں خوش رہیں اور آنے والی نسلیں میرے اس فعل پر کوئی اعتراض نہ کریں۔"

یدھشٹر کے جواب کو سن کر یکشا کے چہرے پر گہری اور پرسکون مسکراہٹ پھیل گئی تھی پھر اس نے یدھشٹر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"یدھشٹر! تم ایک بہترین اور دانش مندی انسان ہو، تم نے نکولا کو اپنے ساتھ رکھنے کی جو وجہ اور دلیل بیان کی ہے اس سے اچھا اور بہتر سبب کوئی نہیں ہوسکتا۔ لہٰذا میں تمہارے چاروں بھائیوں کو تمہارے ساتھ جانے کی اجازت دیتا ہوں۔" یہ کہہ کر یکشا درختوں کے جھنڈ کی طرف گیا، وہ ایک پیالہ لے کر واپس آیا جس کے اندر پانی تھا اور وہ پانی یدھشٹر کے چاروں بھائیوں کے باری باری منہ میں ٹپکایا جو جھیل کے کنارے بے ہوش پڑے تھے۔ تھوڑی دیر بعد چاروں ہوش میں آئے اور پھر یدھشٹر نے سب کو باری باری گلے لگایا اور پیار کرنے لگا۔

یکشا ان پانچوں بھائیوں کو یوں آپس میں پیار کرتے دیکھ کر خوشی اور اطمینان محسوس کر رہا تھا، تھوڑی دیر تک وہ اپنی جگہ پر کھڑا اس منظر سے لطف اندوز ہوتا رہا، پھر وہ اپنی جھونپڑی کی طرف گیا۔ واپس آیا تو اس کے ہاتھ وہ دو لکڑیاں تھیں جو پانڈو برادران کے ساتھ رہنے والے برہمنوں سے چرا کر لایا تھا اور جس نے آگ روشن کی جاتی تھی وہ لکڑیاں یکشا نے یدھشٹر کو تھماتے ہوئے کہا۔

"یہ ہیں وہ چھڑیاں انہیں اپنے ساتھ واپس لے جاسکتے ہو، سنو یدھشٹر! میں تم بھائیوں کے سلوک اور پیار سے متاثر ہوا ہوں۔ میری تم لوگوں کے لئے دعا ہے کہ تم لوگ جہاں بھی رہو زندہ اور خوش رہو اور مجھے امید ہے کہ تم اپنی جلاوطنی کی زندگی کے تیرہ سال مکمل کرنے کے بعد ضرور اپنی ماضی کی شان و شوکت دوبارہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوجاؤ گے۔ اب تم بہ خوشی اس جھیل سے پانی پی سکتے ہو۔"

یدھشٹر نے کہا۔ "سنو یکشا! جو سلوک تم نے ہمارے ساتھ اس جھیل کے کنارے کیا ہے اس سے میں بہت خوش ہوں تم نے ایک طرح سے میرے چاروں بھائیوں کو دوبارہ زندگی دی ہے، جس کے لئے میں تمہارا بے حد ممنون اور احسان مند ہوں۔ زندگی میں اگر کوئی ایسا وقت آیا کہ تم ہماری ضرورت محسوس کرو تو ہماری طرف ضرور آنا۔" یدھشٹر خاموش ہوگیا پھر پانچوں بھائیوں نے ہی جی بھر کے پانی پیا اور اپنے مشکیزے

بھرے پھر وہ باری باری یکشا سے گلے ملے اور اس سے رخصت ہو کر اس جگہ آئے جہاں ان کے گھوڑے بندھے تھے، وہ گھوڑوں پر سوار ہونے اور واپس اپنے مکان آسارام کی طرف روانہ ہو گئے جہاں درو پدی بڑی بے چینی سے ان کی منتظر تھی۔

☆☆☆☆☆

دریودھن اپنے کمرے میں رادیو کے ساتھ محو گفتگو تھا کہ اس کا چھوٹا بھائی دسونا کمرے میں داخل ہوا اور اپنے بڑے بھائی دریودھن سے کہنے لگا۔

"اے میرے بھائی! میں تیرے اور تیرے دوست رادیو کے لئے ایک بہت بڑی خوش خبری اور خوش کن انکشافات لے کر آیا ہوں۔" دسونا کی اس بات پر دریودھن اور رادیو بڑے غور اور انہاک سے اسے دیکھنے لگے، پھر دریودھن نے دسونا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"تم ہمارے لئے کیا خوش خبری لائے ہو، تو بتاتے بتاتے رک کیوں گیا ہے، ہمیں بتاؤ کیا بتانا چاہتے ہو؟

اس پر دسونا نے کہا۔" آپ کو یاد ہوگا کہ ایک دفعہ ستارہ شناس کے بھیس میں ایک جوان جس کا نام یوناف تھا، ہمارے باپ کے پاس آیا تھا اور اس کے ساتھ بیوسا نام کی ایک خوبصورت اور پرکشش لڑکی بھی تھی جسے آپ نے حاصل کرنا چاہا تھا مگر آپ ناکام رہے اور اس شخص کے مقابلے سے عزازیل، عارب اور عبیطہ بھی بھاگ کھڑے ہوئے تھے اس شخص کو میں نے شہر کے باہر دریائے گنگا کے کنارے سرائے میں دیکھا ہے اور اس کے ساتھ وہ لڑکی بھی ہے، اے میرے بھائی یہ بہترین موقع ہے کہ ہم اس شخص پر قابو پائیں اور اس سے اپنی ذلت اور رسوائی کا بدلہ لیں، میں یونہی گھومتا ہوا شہر سے باہر دریائے گنگا کے کنارے سرائے کی طرف چلا گیا۔ وہاں میں نے یوناف اور بیوسا کو اصطبل کی دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے دھوپ میں بیٹھے دیکھا تھا۔ میں اس کے سامنے نہیں گیا اور واپس چلا آیا کہ آپ کو اس کی اطلاع دوں۔ اس شخص سے انتقام لینے کا بہترین موقع ہے یہ کہہ کر دسونا چپ ہو گیا۔

دسونا کے اس انکشاف پر دریودھن کے چہرے پر خوشی اور اطمینان کے آثار نمودار ہوئے پھر اس نے رادیو کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"اے رادیو! تمہارا اس معاملے میں کیا خیال ہے؟" رادیو نے چھاتی تان کر کہا۔

"یوناف نام کے اس شخص نے اس روز اس محل میں ہماری بے عزتی کی تھی۔ لہٰذا اس سے ہم ضرور انتقام لے لیں۔ میرا مشورہ ہے کہ دریودھن تم یہیں رہو میں اور دسونا پندرہ بیس مسلح جوانوں کو لے کر جاتے ہیں اور ان دونوں کو گرفتار کر کے تمہارے سامنے پیش کرتے ہوئے اور جو سزا تم ان دونوں کے لئے تجویز کرو گے وہ یہاں اس شہر میں سب لوگوں کے سامنے عبرت خیزی کے لئے دی جائے گی۔" رادیو کی یہ تجویز سن کر دریودھن خوش ہوتے ہوئے بولا۔

"اگر یہ بات ہے تو اپنی پسند کے مسلح جوان لے کر جاؤ اور ان دونوں کو گرفتار کر کے لاؤ۔"

رادیو اور دسونا پندرہ بیس جوانوں کو لے کر دریائے گنگا کی سرائے میں داخل ہوئے۔ انہوں نے دیکھا کہ یوناف اور بیوسا اصطبل کے سامنے ایک دیوار سے ٹیک لگائے دھوپ میں بیٹھے آپس میں محو گفتگو تھے۔ رادیو اور دسونا جب اپنے مسلح جوانوں کے ساتھ ان کے سامنے آئے تو وہ چونک اٹھے، پھر یوناف نے رادیو اور دسونا سے پوچھا۔

"تم کون ہو اور ہم سے کیا چاہتے ہو؟ اس پر رادیو نے یوناف سے کہا۔

"اے یوناف! مجھے اور میرے ساتھ دریودھن کے بھائی دسونا کو غور سے دیکھو، تمہیں یاد ہوگا کہ تم ایک بار ہستناپور کے شاہی محل میں آئے تھے اور وہاں کے راجہ دھرت راشٹر کے سامنے اپنے آپ کو ایک نجومی اور ستارہ شناس ظاہر کیا تھا اور پانڈو برادران کے سلسلے میں تم نے وہاں کے راجہ پر خوف اور ہراس طاری کرنے کی کوشش کی تھی اور جب ہم نے تمہیں اس سے منع کیا تو ہمارے ساتھ تمہاری تکرار ہو گئی۔ اس وقت ہمارے ساتھ عزازیل، عارب اور عبیطہ بھی تھے لیکن وہ تمہارا سامنا نہ کر سکے اور بھاگ گئے۔ اس روز تم ہماری بدترین بے عزتی اور ذلت کا باعث بنے۔ آج ہم تم سے اپنی اس بے عزتی اور ذلت کا انتقام لیں گے"

رادیو تھوڑی دیر رکا پھر دوبارہ یوناف سے کہنے لگا۔

"سنو یوناف! ہم تمہیں اور بیوسا کو گرفتار کر کے ہستناپور لے جائیں گے اور دریودھن کے سامنے پیش کریں گے۔ وہاں ہم تم دونوں کو ذلت اور پستی کا کفن پہنائیں گے اور تمہاری حالت خوفناک اور سیاہ

رات کی طرح کرتے ہوئے تمہارے دل کی ساری آویزش نکال کر باہر کریں گے۔"

رادیو کی اس گفتگو پر یوناف خاموش رہا۔ اتنے میں رادیو غصے میں بھرپور آگے بڑھا اور زور سے اس نے تلوار کا دستہ یوناف کے شانہ پر مارتے ہوئے کہا۔ "ہمارے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ تمہیں یوں سوچ وبچار کا موقع دیں۔ اگر تم ہمارے ساتھ جانے کے لئے تیار ہو تو ٹھیک ہے ورنہ میں ابھی اپنے ساتھیوں کو تم پر تلواریں برسانے کو کہوں گا اور تمہارا کام تمام کرکے یہاں سے روانہ ہو جاؤں گا۔" تلوار کا دستہ کھانے کے بعد یوناف نے بپھرے ہوئے چیتے اور کسی درندے کے سے کھا جانے والے انداز میں رادیو کی طرف دیکھا پھر اس نے کسی قدر نرم اور دبی ہوئی آواز میں رادیو سے کہا۔

"اے رادیو! میں تمہارے ساتھ چلنے کے لئے تیار ہوں۔"

یوناف کا یہ جواب سن کر بیوسا اداس اور ملول ہو کر رہ گئی تھی۔ اس نے دیکھا کہ ظالم کے سامنے نہ جھکنے والا یوناف کسی پابہ زنجیر، قیدی اور اطاعت پیشہ غلام کی طرح گردن جھکائے رادیو کے ساتھ ہو لیا تھا۔ بیوسا کے خزاں رسیدہ چہرے پر اداسی دیکھ کر رادیو نے بڑے کھردرے انداز میں بیوسا کو مخاطب کیا۔

"اے بیوسا! تم بھی چپ چاپ ہمارے ساتھ چلو۔ یوناف کی نسبت ہم تمہاری ضرورت زیادہ محسوس کرتے ہیں۔ تم جانتی ہو کہ ہستنا پور کے راجہ دھرت راشٹر کا بیٹا دریودھن تمہیں پسند کر چکا ہے۔ لہٰذا اپنی زندگی کے باقی دن تم دریودھن کی بیوی کی حیثیت سے گزارو گی۔"

بیوسا نے رادیو کی اس گفتگو کا کوئی جواب نہ دیا اور خاموشی کے ساتھ آگے بڑھ کر یوناف کے پہلو میں چلنے لگی اور رادیو اور دسونا اپنے مسلح جوانوں کے ساتھ یوناف اور بیوسا کو بری طرح ہانکتے ہوئے اور دھکیلتے ہوئے ہستنا پور کی طرف لے جا رہے تھے۔

☆☆☆☆☆

سرائے اور ہستنا پور کے درمیان ایک ویران جگہ پہنچ کر یوناف اچانک رک گیا۔ اس موقع پر اس کے چہرے کی حالت اداس ویرانوں اور سنسان جنگل جیسی ہو رہی تھی۔ اس کی آنکھوں میں تلخیوں اور تاریکیوں کے طوفان اور غم وغصہ کے غضبناک جھکڑ چل نکلے تھے، پھر اس نے ایک خاص انداز میں بیوسا کو آنکھ کا اشارہ کیا۔ بیوسا اس کا اشارہ سمجھ گئی اور فوراً اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لاتی ہوئی وہاں سے قدرے ہٹ کر کھڑی ہو گئی۔ اس موقع پر یوناف نے ایک جھٹکے کے ساتھ اپنی تلوار نکالی۔ اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لایا اور صرف لمحوں میں دسونا اور رادیو کے مسلح ساتھیوں کو موت کے گھاٹ اتار کر رکھ دیا۔ یوناف کی اس کارگزاری کا نظارہ کرتے ہوئے بیوسا چڑھتی ہوئی ندی پر جوش دکھائی دینے لگی تھی جب کہ اس کے مسکراتے ہوئے جیسی پر جوش دکھائی دینے لگی تھی، جب کہ اس کے مسکراتے ہوئے سرخ ہونٹوں پر نغموں کا آلاپ اور طلسم رنگ بو کی کشش تھی۔ وہ اس موقع پر شناسائی کی ادا اور کرنوں کے ہجوم جیسی طمانیت محسوس کر رہی تھی۔ یوناف، رادیو اور دسونا کی طرف چند قدم بڑھا اور انہیں مخاطب کرتے ہوئے بے حسی اور بے پروائی سے بولا۔

"وہموں کے پروردہ اور مفلوج ومریض انسانو! میں سرائے میں ہی تمہارے پیاسے نفس کو غم دیروز اور فکر فردا میں بدل سکتا تھا، تم پر اجل کے رازداں کی طرح حملہ آور ہو کر تمہاری سرکشی نکال سکتا تھا، پر میں وہاں قیام کئے ہوئے ہوں اور میں اپنی ذاتی معاملے کی وجہ سے سرائے کے پرسکون ماحول کو درہم برہم نہیں کرنا چاہتا تھا۔ اس بنا پر میں وہاں سے چپ چاپ تمہارے ساتھ ہو لیا تھا۔ ورنہ سرائے کے اصطبل ہی کے سامنے تمہارے ان سارے مسلح جوانوں کا خاتمہ کر دیتا۔"

یوناف اچانک کہتے کہتے رک گیا تھا۔ اس کو اپنے قریب ہی جلے ہوئے گوبر کی راکھ کا ایک ڈھیر دکھائی دیا۔ تھوڑی دیر تک وہ اس ڈھیر کو دیکھتا رہا، پھر اس نے رادیو اور دسونا کی طرف دیکھتے ہوئے غضبناک لہجے میں کہا۔ "اے رادیو اور دسونا! تم دونوں اپنی تلواریں پھینکتے ہوئے دائیں طرف ہٹ کر کھڑے ہو جاؤ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو میں پلک جھپکتے میں تم دنوں کی گردنیں بھی تمہارے ساتھیوں کی طرح کاٹ کر رکھ دوں گا۔"

رادیو اور دسونا کی حالت اس وقت پرانے برگد کی طرح اداس اور ویران دکھائی دے رہی تھی۔ لہٰذا یوناف کا یہ حکم پاتے ہی انہوں نے فوراً اپنی تلواریں پھینک دیں اور فوراً دائیں طرف ہٹ کر کھڑے ہو گئے۔ اس کے بعد یوناف حرکت میں آیا اور اس نے اپنے قریب ہی پڑے ہوئے راکھ کے ڈھیر سے کچھ راکھ اٹھائی اور باری باری وہ راکھ اس نے رادیو اور دسونا کے چہرے پر مل کر دونوں کے منہ کو کالا کر دیا تھا، پھر اس نے ان

دونوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

''اے دسونا اور رادیو! اب تم اسی حالت میں ہستنا پور کی طرف روانہ ہو جاؤ اور سنو اسی حالت میں دریودھن کے سامنے جانا اور اس سے کہنا کہ یوناف نے تمہارے سامنے مسلح جوانوں کا خاتمہ کر کے تمہاری یہ حالت کی ہے اور دریودھن پر یہ بھی واضح کر دینا کہ آئندہ اگر اس نے میرے سامنے آنے یا مجھ سے انتقام لینے کی کوشش کی تو میں تم دونوں کے ساتھ دریودھن کا بھی خاتمہ کر دوں گا۔ سنو! میں رات کی تاریکی میں کسی بھی وقت تم پر وارد ہوں گا اور پھر تمہیں خبر تک نہ ہوگی کہ کب تم دونوں پر موت طاری ہو گئی ہے، اس لئے بہتر ہے کہ تم آج کے بعد میرے مقابل آنے کی کوشش نہ کرنا۔'' یوناف کی گفتگو پر رادیو اور دسونا پر خوف طاری ہو گیا تھا، وہ دونوں تیزی سے حرکت میں آئے اور بھاگنے کے سے انداز میں شہر کی طرف روانہ ہو گئے تھے۔

ان کے جانے کے بعد بیوسا موجوں کے گیت، بارش کے سنگیت، حسن کے نغمے اور سعادت کے زمزمے کی طرح حرکت کرتے ہوئے یوناف کے قریب ہوئی اور بڑے پیار سے یوناف کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے نغمہ خیز انداز اور نغمہ آگیں لہجے میں بولی۔ ''آپ نے کیا خوب میری اور اپنی حفاظت کا انتظام کیا ہے۔ جس وقت آپ سرائے میں چپ چاپ ان کے ساتھ ہو لئے تھے اس وقت مجھے آپ کے ردعمل پر بے حد مایوسی اور دکھ محسوس ہوا تھا۔ میں خاموشی سے آپ کے ساتھ ہو لی تھی کہ دیکھوں آپ ان کے مقابلے میں میرا اور اپنا دفاع کیسے کرتے ہیں۔''

بیوسا کی اس بات کے جواب میں یوناف نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''اے بیوسا! اب وہ کبھی ہماری راہ کاٹنے کی کوشش نہیں کریں گے۔ آؤ اب واپس سرائے کی طرف چلیں۔ مجھے امید ہے کہ دریودھن اپنے ان ساتھیوں کی موت کے بعد حرکت میں نہیں آئے گا۔''

پھر وہ دونوں ہاتھ میں ہاتھ ڈالے واپس سرائے کی طرف جا رہے تھے۔

☆☆☆☆☆

دواتون کے جنگل میں پانڈو برادران نے اپنی جلاوطنی کے بارہ سال مکمل کر لئے تھے، اب ان کا آخری اور تیرہواں سال باقی رہ گیا تھا۔ بارہ سال کی تکمیل کے بعد ایک روز پانڈو برادران نے اپنے ہمراہ رہنے والے برہمنوں کو ایک جگہ جمع کیا پھر یدھشٹر نے ان سب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

''جیسا کہ تم سب جانتے ہو کہ کرو برادران کے ساتھ ہمارا یہ معاہدہ ہوا تھا کہ ہمیں بارہ سال جلاوطنی کے گزارنے ہوں گے اور تیرہواں سال کچھ یوں چھپ کر بسر کرنا ہوگا کہ کسی پر ہماری اصلیت ظاہر نہ ہو۔ اے میرے چاہنے والو! ہم اپنے بارہ سال مکمل کر چکے ہیں اور اب ہماری جلاوطنی کا آخری اور تیرہواں سال شروع ہو رہا ہے، تم لوگوں نے ہمارے ساتھ رہتے ہوئے جو تعاون کیا اور ہماری مدد کی، اس کے لئے میں تم سب کا شکر گزار ہوں۔ اب میں تم سے اپنے لئے اور اپنے بھائیوں اور بیوی کے لئے رخصت چاہتا ہوں، اس لئے کہ جلاوطنی کا یہ تیرہواں سال ہمیں کہیں چھپ کر گزارنا ہوگا تاکہ کوئی ہماری اصلیت سے آگاہ نہ ہو جائے۔ دریودھن جو ہمارا برا چاہتا ہے، وہ ضرور ہمارے پیچھے جاسوس لگائے گا اور ہمیں تلاش کرنے کی کوشش کرے گا اور چاہے گا کہ ہماری جلاوطنی میں اضافہ ہو جائے جب کہ میں ایسا نہیں چاہتا۔ میں اس تیرہویں سال کو جلاوطنی کا آخری سال بنانا چاہتا ہوں اور اس کے بعد میں کورو برادران سے اپنا راج پاٹ لے کر اپنے بھائیوں اور بیوی کے ساتھ پرسکون زندگی بسر کرنے کا خواہش مند ہوں اور جب ایسا ہو گیا تو اے برہمنو! تم سب ہمارے ساتھ ہمارے اندر پرساد میں رہو گے۔'' یہاں تک کہنے کے بعد یدھشٹر رکا پھر وہ دوبارہ اپنا سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے کہہ رہا تھا۔

''اب تم سب جاؤ اور اپنے روزمرہ کے کاموں میں لگ جاؤ، میں اور میرے بھائی اور میری بیوی تھوڑی دیر تک یہاں سے کوچ کریں گے۔ یہ رمیا نامی برہمن جو ہمارے ساتھ ہمارے آسارام میں رہتا رہا ہے اور ہماری غیر موجودگی میں دروپدی کی حفاظت کرتا رہا ہے، ہمارے ساتھ یہاں سے کوچ کرے گا۔'' یدھشٹر کی گفتگو سن کر سارے سادھو اور برہمن وہاں سے چلے گئے تھے۔ صرف رمیا وہاں بیٹھا رہا تھا، ان سب لوگوں کے جانے کے بعد یدھشٹر نے اپنے بھائیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

طلسماتی دنیا کا خبر نامہ

سنگیت سوم نے گوشت کے کاروبار سے پلہ جھاڑا

دستاویز میں ہیرا پھیری کے الزام میں سرکار نے شکنجہ کسا

میرٹھ رلکھنؤ (ایجنسی) بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ سنگیت سوم نے آج اپنا کوئی گوشت کا کاروبار ہونے کی تردید کی ہے۔اس کے ساتھ ہی انہیں نے اتر پردیش کے کابینی وزیر اعظم خاں کو آگرہ بھیجنے کا مشورہ دیا ہے۔گوشت کے کاروبار میں نام آنے کے بعد سے سنگیت سوم گزشتہ دنوں سے کافی بحث میں ہیں ۔آج انہوں نے میرٹھ میں ایک پریس کانفرنس میں گوشت کا اپنا کوئی کاروبار ہونے کی بات کی تردید کی۔اس کے لئے انھوں نے تمام دستاویزات کو بھی میڈیا کے سامنے پیش کیا۔سنگیت سوم نے کہا کہ ۲۲ر دسمبر ۲۰۰۵ء کو وہ کمپنی کے ڈائریکٹر بنے تھے اور ۲۷/ مارچ ۲۰۰۸ کو عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ ۲۰۰۸، ۲۰۰۹، ۲۰۱۰ میں کمپنی میں کوئی کام نہیں ہوا اور نہ ہی کوئی آمدنی ہوئی۔انہوں نے بتایا کہ جب انہوں نے کمپنی کو چھوڑ دیا اس کے کافی دیر بعد ۱۲، ۲۰۱۱ میں اس کا کام شروع ہوا ۔یوپی میں بی جے پی کے فائر برانڈ لیڈر سنگیت سوم نے دیگر دو لوگوں کے ساتھ مل کر علی گڑھ میں گوشت پروسیسنگ یونٹ کے لئے ۲۰۰۹ میں زمین خریدی تھی۔رجسٹری دستاویزات کے مطابق سوم الدعا فوڈ پروسیسنگ پرائیوٹ لمیٹیڈ کے ڈائریکٹر ہیں، ان کے علاوہ معین الدین قریشی اور یوگیش راوت بھی اس کمپنی کے شریک ڈائریکٹر ہیں۔انہوں نے بتایا کہ میں نے جو زمین خریدی تھی اسے کچھ ماہ بعد ہی الدعا فوڈ پرسیسنگ پرائیویٹ لمیڈیڈ کو بیچ دی گئی، انہوں نے کہا کہ زمین خرید کا مطلب یہ نہیں ہوا کہ وہ گوشت فیکٹری لگانے میں شامل ہیں اس کے بعد سنگیت سوم کے نشانے پر اتر پردیش کے کابینی وزیر اعظم خاں تھے۔انہیں نے کہا کہ اعظم خاں کی باتوں سے لگتا ہے کہ ان کا دماغ کچھ ٹھیک نہیں ہے۔انہیں آگرہ چلے جانا چاہئے۔اعظم خاں نے اتر پردیش کا ماحول انتہائی کشیدہ بنا دیا ہے سنگیت سوم کے خلاف شکنجہ کسنا شروع کر دیا گیا ہے۔سوم دستاویزات میں ہیرا پھیری کر کے سرکاری زمینوں پر قبضہ کرنے الزام لگے ہیں اور اس کی جانچ میرٹھ کے کمشنر کو سونپی گئی ہے سرکاری ترجمان نے سنگیت سوم کے خلاف تحقیقات کرائے کے حکم کی تصدیق کی ہے۔ترجمان کے مطابق سنگیت سوم کے خلا زمینوں پر قبضہ کرنے کی شکایتیں آئی تھیں اور اس کی جانچ میر کمشنر کو سونپی گئی ہے تاہم تفتیش مکمل کرنے کے لئے کوئی وقت طے نہیں کی گئی ہے۔سنگیت سوم دو سال پہلے ہوئے مظفر نگر فسادات لے کر بحث میں آئے تھے اور پھر ان پر قومی سلامتی قانون (قومی سلامتی ایکٹ) کے تحت بھی کارروائی کی گئی تھی لیکن ایڈوائزر نے قومی سلامتی ایکٹ لگائے جانے کو رد کر دیا تھا۔گزشتہ دنوں دادری کے واقعہ کے بعد بساہڑا گاؤں کا دورہ کرنے پر سنگیت کے خلاف دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کا معاملہ درج کیا گیا تھا۔

ہم فلسطین کے حامی ہیں اور ہمیشہ رہیں گے: پرنب مکھر

نئی دہلی (یواین آئی) کل مملکت فلسطین کے صدر محمو نے رملہ میں صدر جمہوریہ ہند پرنب مکھرجی کے اعزاز میں کا اہتمام کیا تھا۔اپنی اعزازی تقریر میں صدر نے کہا کہ ہندو فلسطین کے ساتھ اپنے طویل المدتی دوستانہ تعلقات کو بہت اہ دیتا ہے۔فلسطین کے مقاصد اور اس کے عوام کے ساتھ میں ہندوستان ہمیشہ حساس رہا ہے جو کہ ہماری خارجہ پالیسی کا حصہ ہے۔ہندوستان ہمیشہ فلسطین کے ساتھ کھڑا رہا ہے اور حمایت فلسطین کے تئیں ہمیشہ برقرار رہے گا۔

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks محمد اجمل انصاری

Tilismati Dunya
(Monthly) R.N.I. 66796/92, RNP/SHN/61, 2015-17
Abulmali, Deoband 247554 (U.P.)

ماہنامہ طلسماتی دنیا
ماہنامہ طلسماتی دنیا

دیوبند
دیوبند

2015 مکمل فائل

مدیر شیخ حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند
+919358002993

کتاب کیلئے رابطہ کریں
+919756726786
محمد اجمل مفتاحی مئوناتھ بھنجن یوپی انڈیا
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/
Photex

محسنِ ملت استاذ العالمین ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب مدظلہ العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجہ ذیل معلومات اور چیزیں نیچے دیئے ہوئے پتے پر بھیجیں۔

(1) اپنا نام (2) اپنے والد کا نام (3) اپنی والدہ کا نام (4) تاریخ پیدائش یا عمر

(5) مکمل پتہ (6) اپنا موبائل نمبر (7) گھر کا موبائل نمبر یا فون نمبر

(8) تعلیمی لیاقت کی وضاحت (9) 4/عدد پاسپورٹ سائز فوٹو

(10) HASHMI ROOHANI MARKAZ کے نام =/1000 روپے کا ڈرافٹ

مطلوبہ معلومات اور چیزیں بھیجنے کا پتہ

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID

MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P.

PIN CODE NO. 247554

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پر رابطہ کریں !

مولانا حسن الہاشمی:- **9358002992**

حسان عثمانی:- **9634011163** ، وقاص (مولانا کے بیٹے):- **9557554338**

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19.@gmail.com